بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

فن طب کی کتاب لاجواب مشہور کتاب یعنی کامل الصناعۃ عربی مصنفہ ابو الحسن علی بن عباس متطبب مجوسی کا اردو ترجمہ جلد سوم

جلد

ترجمہ کامل الصناعۃ

دوم

جسکو عالم الہی فاضل لوذعی مولوی حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری منجانب مطبع ہذا بمحنت تمام و شفقت بزبان اردو ترجمہ فرمایا

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور میں بحلیہ طبع مزین ہوا

اطلاع ۔ اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ واسطے فروخت کے ہمیشہ موجود رہتا ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو مفت ملسکتی ہے جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے متعلق ہم مجموعہ جو شائع ہے کہ ہین اُس مین بعض کتب طب اُردو و فارسی و عربی وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی بھی کتب موجودہ کا زمانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو ۔

کتب طب اُردو

تشریح الاسباب ۔ معروف بہ مظہر العلوم منتخبہ شرح ملکی مصنفہ حکیم قاضی الٰہی بخش ۔

زبدۃ المفردات ۔ در نظم یارتی مولفہ حکیم سید علی حسین متخلص بہ بلیغ ۔

زبدۃ الحکمت ۔ فصول اربعہ مین روزمرہ چیزون کے استعمال کا بیان ہے مولفہ سید حکیم قمر علی رئیس متھرا ۔

مفید الاجسام ۔ مع فوائد عجیبہ ہر قسم امراض کے نسخے مولفہ سید فضل علی ہیڈ ڈاکٹر ۔

علاج الغربا ۔ اسکی کوڑیون کی دوا قیمتی کام کرتی ہے مترجمہ حکیم غلام امام ۔

قانون عشرت ۔ عموماً ہر قسم تپ کا علاج خصوصاً تپ دق و تپ مزمن کا مصنفہ حکیم عشرت حسین ۔

تحفۃ الاطبا ۔ اسم بامسمّٰی ہے مولفہ حکیم سید شرف حسین خیرآبادی ۔

قرابادین شفائی ۔ اُردو مصنفہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی ۔

قرابادین ذکائی ۔ فارسی مصنفہ حکیم ذکاء اللہ خان اُردو مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان مرادآبادی ۔

مجربات اکبری ۔ اُردو ہر مرض کے نسخے آزمودہ مترجمہ حکیم واحد علی صاحب عثمانی ۔

طب نبوی ۔ جسکا ہر نسخہ مریضوں کے لیے اکسیر اعظم ہے انتخاب احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین ۔

رموز الحکمت ۔ اُن علامتون کا بیان جس سے ابتداے مرض سے تا آں زنگ یا ردی معلوم ہوتا ہے اور اُسکے دفع کی تدبیر مولفہ حکیم رجب علی ۔

معالجات احسانی ۔ دلائل تشخیص امراض اور اُسکا علاج مولفہ حکیم احسان علی ۔

علاج الامراض ۔ اُردو طب کی مستند کتاب مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین خان ۔

رسالہ قارورہ ۔ شناخت رنگ و قوام و رسوب بول مین عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحییٰ ۔

مرکبات احسانی ۔ بطور قرابادین ہر مرض کی تشخیص ترتیب حروف تہجی اُردو از حکیم احسان علی ۔

اکسیر القلوب ۔ ترجمہ اُردو مفرح القلوب جو تصنیف حکیم محمد اکبر ہے مترجمہ حکیم محمد نور کریم ۔

عجالہ مسیحی ۔ معالجہ امراض وبائی و سوء ہضمی مولفہ حکیم سید محمد ولی ۔

کیمیاے عناصری ۔ ترجمہ قرابادین قادری مترجمہ حکیم محمد نور کریم ۔

تشریح الاجسام ۔ علاج اقسام پھوڑا پھنسی مولفہ سید افضل علی ڈاکٹر ۔

مجمع البحرین ۔ یہ کتاب طب یونانی اور ڈاکٹری کا

ہین ہمقابل ہے اس عنوان کی کتاب اب تک نہین ہوئی جو جامع کمالات حکیم محمد خان جالندھری ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ یادگار ہے ۔

ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی ۔ کلیات طب مین اعلےٰ درجہ کی کتاب ہے جو زبان فارسی مین تصنیف حکیم اسمٰعیل بن الحسن جرجانی تھی اُسکا ترجمہ اُردو مین جناب محمد ہادی حسین خان مرادآبادی نے سلیس اُردو عام فہم مین فرمایا تین جلدین جلد اول و دوم و سوم و چہارم یکجا جلد پنجم و ششم و ہفتم یکجائی ۔ جلد ہشتم و نہم و دہم یکجا ہے ۔

ضروری المطب ۔ اُردو اسمین خواص ادویہ مفردہ جدول مین لکھے ہین حکیم جناب راے رئیس شرک ۔

ترجمہ اُردو قانون شیخ الرئیس کا جلد اول کلیات فن طب مین مترجمہ غلام حسنین ۔

مجموعہ میزان الطب ۔ اُردو رسالہ وغیرہ مفصلہ ذیل ۔

۱ ۔ میزان الطب اُردو ۔ ۲ ۔ رسالہ بحرالمرض ۔
۳ ۔ طب عزیزی ۔ ۴ ۔ رسالہ دلائل النبض
۵ ۔ رسالہ دلائل البول ۔ مترجمہ حکیم مولوی

فہرست ابواب و مقالات جلد دوم ترجمہ کامل الصناعہ اور اس جلد مین دس مقالہ ہین

مقالہ اول حفظ صحت کے بیان مین اور اسمین اکتیس باب ہین

بعون صانع مکین و مکان و فضل خلاق مدین و زمان

فن طب کی کتاب الجواب مشہور کتاب یعنی کامل الصناعہ عربی مصنفہ ابو الحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی کا اردو ترجمہ موسوم بہ

جلد

ترجمہ کامل الصناعہ

دوم

جسکو عالم الٰہی فاضل لوذعی مولوی حکیم غلام حسین صاحب کنتوری نے حسب ارشاد جناب مہتمم مطبع نہایت محنت و مشقت سے بزبان اردو ترجمہ فرمایا

مطبع نامی گرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں طبع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا مقالہ حصۂ دوم کامل الصناعہ کا جو بنام ملکی مشہور ہے حفظ صحت کے بیان مین اور اسمین اکتیس باب ہین (۱) صدر کلام
حفظ صحت پر (۲) تدبیر عام حفظ صحت کی اور پہلے اس تدبیر کا بیان جو بمناسب اوقات اور فصول سالانہ کیجاتی ہے (۳) تدبیر صحت کی
بذریعۂ ریاضت اور محنت بدنی کے (۴) تدبیر اس شخص کی جسکو ماندگی اور تھکن بوجہ تعب لاحق ہوئی ہو (۵) تدبیر حفظ صحت کی نہانے کے
ذریعہ سے (۶) تدبیر صحت کی غذاؤن کے ذریعہ سے (۷) تدبیر صحت کی بذریعۂ پانی پینے کے (۸) تدبیر صحت کی بذریعۂ شراب کے اور شراب سے
میری مراد نبیذ ہے یعنے انگوری شراب ہے (۹) تدبیر خواب اور بیداری کی (۱۰) تدبیر صحت کی بذریعۂ استعمال کرنے جماع کے (۱۱) بدن کا
تنقیہ اور صاف کرنا فضلون سے بغرض حفظ صحت کے (۱۲) اغراض نفسانی کا بیان (۱۳) عادات انسانی مین نظر کرنے کا بیان (۱۴)
تدبیر اُن ابدان کی جو معتدل ہین (۱۵) بیان صحت اُن ابدان کا جو اعتدال سے خارج ہو گئے ہون (۱۶) نظر کرنا مستحبات یعنے روپ
اور انداز بدن مین اور حالات مین جلد بدن کے (۱۷) تدبیر اُن بدنون کی جنکے اعضا مین کوئی آفت سوء مزاج وغیرہ کی ہو (۱۸) تدبیر مین
اُس شخص کے جسکو ممکن نہو کہ اپنے بدن کو حالت پر اُسی بدن کے محفوظ رکھے اور اُسی بدن کو بطرف اعتدال کے پھیر سکے (۱۹) حفظ صحت
ضعیف ابدان کا بیان اور پہلے حاملہ عورتون کی حفظ صحت کا بیان (۲۰) تدبیر اطفال کا بیان (۲۱) دودھ پلانیوالی دایہ کا اختیار کرنا
اور اُسکی تدبیر حفظ صحت (۲۲) اُن بچون کی تدبیر جو ابھی حد شیرخوارگی مین ہون (۲۳) تدبیر جوانون کی اور ادھیڑ آدمیون کی
(۲۴) تدبیر بڈھون کے بدن کی (۲۵) تدبیر اُن ابدان کی جو مرض سے نقیہ اور کمزور ہورہے ہین (۲۶) وبائی بیماریون سے بچنے کی تدبیر
(۲۷) بیان قطع کرنے اُن اسباب عام کا جنسے مرض پیدا ہوتے ہین اور یہ وہی امتلا سے اخلاط ہے (۲۸) بیان قطع کردینے خاص خاص

اسباب ہر ایک مرض کا اور پہلے تدبیر امور طبیعہ کی (۲۹) بیان قطع کردینے اُن اسباب کا جو مستعد کرتے ہین احوال خارج از طبیعت کے پیدا ہونے کو (۳۰) زینت کا بیان اور جسکی طرف آدمی باضطرار محتاج ہوتا ہی زینت جلد رخسارہ اور اسکا خوشنما کرنا (۳۱) مسافران دریا اور صحرا کی تدبیر

پہلا باب ابتداے کلام حفظ صحت اور اسکی تقسیم مین ہی

چونکہ ہمنے پہلے حصہ مین اِس کتاب کے اُن امور کو بیان کیا ہی جنکی طرف نظر کرنے کا طبیب محتاج ہی اور اُنکی شناخت طبیب کو ضروری ہی قبل اسکے کہ وہ کسی قسم کی تدبیر اور علاج کو شروع کرے۔ پس اب ہم اِس دوسرے حصہ مین جو کہ جزء عملی ہی اُس چیز کا بیان آغاز کرتے ہین جسکی حاجت غرض مقصود کتاب ہذا مین تمام اور پوری ہی مراد یہ ہی کہ پوری غرض اس کتاب کی جو علم طب مین ہی اسی کے بیان سے ہی اور وہ بیان حفظ صحت کا اور بیماروں کی دوا کرنے کا ہی تا اینکہ وہ مرض سے رہا ہو جائین۔ اور یہ پہلا مقالہ ہم بیان حفظ صحت مین تجویز کرتے ہین۔ ہم کہتے ہین چونکہ آدمی کے بدن اور بلکہ تمام حیوانات کے بدن ہمیشہ اُنکی شان سے یہ ہی کہ تغیر اور استحالہ یعنے دوسرے حال کی طرف پلٹ جانا اُنمین رہتا ہی اور ایک حال پر باقی نہین رہ سکتے ہین اسلیے کہ اُن بدان کی طبیعت کی یہ بات ہی کہ فساد اور فنا یعنے خراب ہونے اور مٹ جانے کے درپے ہون۔ اور یہ فساد اور فنا بدنہاے مذکورہ کو یا ضرورۃً عارض ہوتا ہی یا اینکہ بلاضرورت ہوتا ہی۔ فساد ضروری یا تو اندرون جسم سے پیدا ہوتا ہی یا خارج سے یہ فساد عارض ہوتا ہی۔ اندرون جسم سے جو فساد ضروری پیدا ہوتا ہی وہ یا تو بوجہ اُس جفاف اور خشکی کے پیدا ہوتا ہی جو طبعی ہی اور عموماً ہر ایک حیوان اور نبات مین ہوتا ہی اور یہ وہی فساد ہی جس سے ہر ایک گیاہ بطرف ذبول یعنے پژمردگی اور خشکی کے پہونچتی ہی اور حیوان اسی فساد سے ہرم یعنے آخری درجہ پیری پر پہونچکر پھر مرجاتا ہی۔ یا وہ فساد ایسی وجہ سے عارض ہوتا ہی کہ چونکہ ہمیشہ ہی بدن مین تحلیل جوہر بدنی کی بسبب حرارت غریزی اور اصلی کے رہا کرتی ہی یہانتک کہ تحلیل پانے پانے بدن فاسد ہوتا ہی اور مٹ جاتا ہی کبھی انھین ابدان کو فساد اندرونی قسم کا بسبب اُن فضول کے عارض ہوتا ہی جو کھانے پینے کی چیزون سے پیدا ہوا کرتے ہین۔ رہا وہ فساد ضروری جو خارج بدن سے لاحق ہوتا ہی پس وہ فساد بسبب اُس ہوا کے عارض ہوا کرتا ہی جو ہمارے بدن کے اردگرد گھیری ہی۔ فساد غیر ضروری وہ ہی جو بدن سے خارج مفسد چیزین ملاقات بدن کی کرکے اسکو فاسد کردیتی ہین (مگر اُنکی ملاقات مثل ہوا کے ضروری نہین ہی) جیسے گرم کرنے والی چیزین خواہ سرد کرنے والی یا خشک یا تر کرنے والی اشیا خواہ پتھر کی ٹکر خواہ تلوار وغیرہ کی بُرش خواہ ہوام اور گزندہ جانورون کا کاٹنا یا ڈسنا۔ جب یہ حال بدن کا ٹھہرا کہ تغیر سے ہمیشہ خالی نہین ہین پس ضرور یہ بات ہی کہ اُنکو حاجت ایسی تدبیر کی طرف ہی جو اُس تغیر کی اصلاح کرسکے اور بدن کو فساد سے منع کرے اور اُنکو اُنکی صحت پر محفوظ رکھے جب تک ہرم یعنے پیری کا آخری زمانہ آجاے کہ اُسوقت فنا طبعی ہوگی اسلیے کہ فنا طبعی کا روکنا ممکن نہین ہی اسلیے کہ فنا طبعی کی حرکت خاص طبیعت سے ابدان کے ہی یعنے مقتضای طبعی انکا یہی ہی کہ آخر کو فنا ہو جائین۔ اور جب خاص طبیعت بدنی کی خواہش فنا ہو جانے کی ہی پھر اسکا روکنا کیونکر ممکن ہوگا مترجم اور اگر بعض تدابیر جیسے حبس دم وغیرہ کرنے سے خواہ بعض ادویۂ اکسیر یہ کے استعمال سے بشرطیکہ انکا وجود بھی ہو آدمی کی موت تاخیر سے واقع ہو اور زندگی رہے پھر روکنا خلاف مقتضای طبیعت کے ہوگا اسلیے کہ طبیعت مقتضی فنا مشروط بچند امور ہی جب وہ امور نہون تب فنا بدن ہوتا ہی اور اگر وہ امور معین اور مددگار طبیعت متجدد پیدا ہوا کرین پھر تاخیر فنا مین ہوگی مگر آخر تا بکی ایک دن مرجانا ضرور ہی۔ لیکن طبیب کا منصب یہ ہی کہ اگر وہ یعنی

تدبیر کا استعمال کرے جو مناسب ہر ایک بدن کے ہی جس تدبیر سے تحرز اور احتیاط بدن کی مضر چیزون سے رہے پھر بچاؤ ان دونون ضروری چیزون سے یعنے فساد اور فنا سے ہوگا اسقدر کہ جلدی فساد اور فنا بدن پر طاری نہوگی میری مراد یہ ہی کہ ہرم یعنے پیری کا آخری درجہ جلدی نہ آنے پائیگا - اور اسکی یہ صورت ہی کہ جسوقت کہ طبیب پیشبندی کر دے کہ اسباب مفسدہ جو غیر ضروری ہین انکو روک دے اور بدن کی تدبیر بطبق مناسب ایسی کرے جس تدبیر سے اسباب مفسدہ ضروریہ کی اصلاح ہوتی رہے پس البتہ اُن بدان مین فساد جلد نہ آنے پائیگا - اور یہی تدبیر حفظ صحت کی صحیح بدن مین اور واپس لانا صحت کا ہی بیمارون کے بدن مین - اور حفظ صحت زیادہ تر اولی ہی کہ ہم اسکا بیان پہلے کیا جاسے اسلیے کہ حفظ صحت کا رتبہ برتر ہی علاج امراض کرنے سے اور نفع بھی حفظ صحت کا علاج امراض سے بڑا ہی - اسلیے کہ غرض مقصود الیہ یعنی جس غرض کی طرف صناعت طب مین قصد کیا جاتا ہی وہی صحت بدن ہی - چنانچہ جالینوس نے اپنی اُس کتاب کی ابتدا مین لکھا ہی جو فرقہ ہانے طب مین ہی کہ قصد طبیب کا گویا التماس اور درخواست کرنی صحت کی ہی اور غایت اسکی یعنے طبیب کی صحت کا محفوظ رکھنا ہی مترجم قصد اور غایت کا فرق ابتدا اور انتہا کا ہی یعنے اگر کسی بیمار کا علاج بھی طبیب کرتا ہی اُسوقت بھی اُسکا مقصود صحت کا واپس آنا اور بعد واپسی کے پھر محفوظ رہنا ہوتا ہی پس حفظ صحت غایت اور نہایت مقصود ہی جو ہر وقت طبیب کو منظور ہوتی ہی لہذا قواعد حفظ صحت کا بیان مقدم کرنا پڑا متن جالینوس کے اس کلام سے بخوبی ظاہر ہوگیا کہ غایت صناعت طب کی بس یہی صحت ہی - اور اوائل اطبا نے کہا ہی کہ حفظ صحت کا رتبہ معالجہ مرض سے برتر ہی اسلیے کہ صحت بدنی تو صحیح آدمیون مین موجود ہی اور بیمارون کے بدن سے مفقود ہی یعنے معدوم ہی - اور موجود کا بچانا اور اُسکی حفاظت برتر ہی معدوم کے طلب کرنے سے - ایضاً حفظ صحت عقل یعنے تعقل مین اور زمانہ مین بھی علاج مرض سے مقدم ہی اسلیے کہ انسان کی خلقت اصلی صحت پر ہوئی ہی اور صحت کیا ہی یہی اعتدال بدن کا - اور یہ اعتدال یا تو درجہ نہایت پر ہو اسقدر کہ تمام افعال بدنی جو بواسطہ طبیعت بدن کے ہوتے ہین سب افضل اور اکمل طور سے ہوتے ہون - یہ میری مراد نہین ہی نہایت درجہ اعتدال سے کہ ایسا اعتدال ہو جو بیچ مین اطراف کے درحقیقت ہو (جسکو اعتدال حقیقی کہتے ہین) اسلیے کہ ایسا اعتدال تو موجود ہی نہین ہی بلکہ مراد اعتدال سے وہ خاص اعتدال ہی جو انسان کے واسطے مخصوص ہی پس یا تو بدن ایسے کامل اعتدال پر ہوگا یا اُس اعتدال سے ناقص ہوگا جو نہایت درجہ کا فرض کیا گیا ہی مگر ناقص اتنا ہی کہ یہ نقصان افعال بدنی کو مضر نہین ہی اور نہ بدن کو اُسکے اشتغال سے قطع کرتا ہی - پس یہی بدن کی صحت ہی جتنا کہ ہمنے بیان کیا ہی اسلیے کہ جو بدن درجہ نہایت کے معتدل ہین وہ ایک ہی قسم کے ہین اور جو بدن ایسے اعتدال سے ناقص ہین وہ بہت سے اور مختلف ہین اعتدال سے خارج ہونے مین بنظر کمی اور بیشی کے - اور جب بدن کا اعتدال سے خارج ہونا مختلف طور سے ہی پھر جو طریقہ تدبیر حفظ صحت کے ہین وہ بھی مختلف ہونگے - اسکا بیان یہ ہی کہ حفظ صحت کی تقسیم تین قسمون پر ہی - ایک تو حفظ صحت صحیح بدن کی - دوسرے حفظ صحت ایسے ضعیف بدنون کی جو محتاج کسی قدر انعاش قوت کے ہین یعنی اُنکی قوت مین بیداری پیدا کردینا - تیسرے حفظ صحت ایسے بدنون کی جو قریب ہی کہ بیماری مین پڑ جائین اور بچانا ایسے بدن کا بیماری کے واقع ہوجانے سے صحیح ابدان کی حفظ صحت کی دو قسم پر منقسم ہی ایک تو عام ہی اور دوسری خاص ہی عام تدبیر تو یہ ہی کہ صحیح بدن کی تدبیر حفظ صحت کی بطبق اسباب عام کے کیجاسے اسلیے اسباب عام جو صحت اور مرض مین مشترک ہوتے ہین - اور خاص تدبیر کی پھر دو قسم ہوتی ہین ایک تو حفظ صحت اُن بدان کی جو ہمیشہ کسیقدر صحت پر رہتے ہین اور یہی بدن معتدل مزاج

اور مستوی ترکیب بدنی میں ہیں سو وہ ہے حفظ صحت ایسے ابدان کی جو خارج اعتدال مزاج اور استوائے ترکیب سے ہیں لیکن ضرر انکے افعال بدنی کا محسوس نہیں ہے۔ اور ہم پہلے بیان کرینگے کہ تدبیر عام حفظ صحت کی کیونکر کیجاتی ہے۔ اب ہم کہتے ہیں کہ یہ عام تدبیر انہیں اسباب کی تدبیر کرنے سے ہوتی ہے جو زمانہ صحت اور مرض میں مشترک ہیں اور یہ وہ امور ہیں کہ طبعی نہیں ہیں اور بدن میں تغیر پیدا کرتے ہیں اور انھیں اسباب کے ایسے طور پر استعمال کرنے سے جو مناسب حال صحت کے ہو یہ تدبیر ہوتی ہے۔ پہلے سب سے ان اسباب میں سے وہ ہوا ہے جو ہمارے بدن کے ارد گرد ہے اور ریاضت اور دلک یعنی مالش کرنا اور نہانا اور کھانے پینے کی چیزیں اور خواب اور بیداری اور جماع اور تنقیہ بدن کا اور اعراض نفسانی اور نظر کرنا عادات انسانی میں بسبب انہیں اسباب کے۔ اور اب پہلے ہم اس تدبیر کا بیان شروع کرتے ہیں جو بسبب حالات ہوا کے ہوتی ہے اسکو جاننا چاہیے۔

دوسرا باب تدبیر صحت کا بیان بحسب حالات ہوا کے تمام اوقات سالانہ میں

پس معلوم رہے کہ مناسب ہے اسکو جو اپنے صحت کی حفاظت چاہتا ہے کہ جو اسکا تصرف بدنی یعنی بدن سے کام لینا اور رہنا چلنا پھرنا ایسے مقامات میں ہو جہاں کی ہوا صاف اور لطیف اور طیب ہو اور اسکا اندر سانس کے ذریعہ سے پہونچنا لذیذ ہو اور تغیر اس ہوا میں جلد آجاتا ہو اور ان ہواؤں کی قسم سے ہو جو چلا کرتی ہیں غلیظ بھی نہو اور نہ اسمیں آمیزش بخارات خراب کی ہو اور جہانتک آدمی سے ہو سکے ایسی ہی ہوا میں رہے اسلیے کہ ہوا ایک سبب قوی ہے بدن کے تغیر میں بسبب اسکے کہ ہوا کی طرف حاجت بدن کو بنظر اضطرار کے ہے۔ اور پھر چونکہ اوقات سالانہ بھی قوی تر اسباب تغیر ہوا کے ہیں پس مناسب ہے کہ ہم تدبیر صحت کی وہ بیان کریں جو ہر ایک وقت میں اوقات سالانہ کی کرنا چاہیے

ربیع میں جو تدبیر ہوتی ہے

میں کہتا ہوں کہ اگر وقت موجود اوقات سالانہ سے ربیع کا زمانہ ہو خواہ اسکی کیفیت مثل زمانہ ربیع کے ہو پس واجب ہے کہ تدبیر معتدل بدن کی ایسے وقت میں غذا معتدل سے اپنی اور سب کی تدبیریں بھی اسکے معتدل رہیں۔ اور تدبیر اس بدن کی جو خارج اعتدال سے ہے ایسی کریں جو اسکے بدن کی حالت موجود کے مخالف ہو کھانے کی اشیا اور پینے کی وغیرہ وغیرہ بنا بر اس طریقے کے جسکو عنقریب ہم بیان کرینگے تدبیر خاص کی مقام پر جب وقت ربیع کا زمانہ گرما کے قریب پہونچے اسوقت واجب ہے کہ معتدل بدنوں کی تدبیر میں کسی قدر تبرید کریں اور حرارت بجھانے کی تدبیر کرنی شروع کریں اور ریاضت میں کمی کر دیں۔ جو ابدان کہ سرد مزاج ہیں پس یہ وقت آخر ربیع کا انکے مناسب ہے۔ اور جو بدن گرم مزاج ہیں انکے واسطے مناسب ہے کہ حرارت بجھانے کی تدبیر اور تبرید اور استعمال راحت کا اور تعب کی کمی تجویز کریں۔ مناسب ہے کہ جسکا ارادہ استفراغ کا بذریعہ فصد کے خواہ مسہل لینا بغرض حفظ صحت کے ہو وہ اسی ربیع کے زمانہ میں فصد خواہ مسہل کا استعمال کرے اسلیے کہ یہ وقت معتدل ہے اور قوت بدن کی ایسے وقت خوب ہوتی ہے اور تحمل برداشت فصد اور مسہل کی بھی ربیع میں بخوبی ہوتی ہے۔ پس سزاوار ہے کہ آدمی پیش بندی کی راہ سے اخراج ان اخلاط کا کرا دے جو اسکے بدن میں جاڑوں کی فصل میں فراہم ہوئی تھی اور بستہ ہو گئی ہے قبل اسکے کہ وہی اخلاط گرمیوں کی حرارت سے پگھل کر بعض اعضا سے بدن پر ریزش کریں۔ یہی جالینوس نے کہا ہے کہ فصل ربیع چونکہ کشادہ کرتی ہے اور بدن میں پہلا دیتی ہے اور جتنی مقدار خون کی قبل ربیع کے بدن میں

ہو اس سے زیادہ کردیتی ہو لہذا خون مین ایک کیفیت مانند غلیان اور جوش کے پیدا ہوتی ہو اسقدر کہ رگین اُس مقدار کو اپنے اندر نہین روک سکتی ہین اور رگون مین گنجایش اُسکی سمانے کی نہین باقی رہتی پس اُسکو بطرف بعض اعضا کے دفع کرتی ہین لہذا اُنھین اعضا مین بہت سے امراض پیدا ہوتے ہین - اور اسی طرح تمام اخلاط جو کہ بازون مین بستہ ہوگئے انکو بھی اسی طرح کا کیفیت سیلان اور غلیان کی عارض ہوتی ہو - یہ زمانہ ربیع کا موافق ہر ایک سن کے آدمی کی ہو خصوصاً ادھیڑ آدمی اور وہ لوگ جنکا مزاج سرد خشک ہو - مناسب ہو کہ تدبیر غذا وغیرہ کی اسی قسم کی رہے جیسے ہتنے فصل ربیع کے بیان مین لکھی ہو جسوقت کہ ہوا ایسے معتدل ایسی ہی پیدا ہو کسی فصل مین سال کے کیون نہو۔

گرمیون کی تدبیر کا بیان

گرمی کی فصل کی ہوا چونکہ حار یابس یعنے گرم خشک ہو لہذا مناسب ہو کہ معتدل ابدان کے تدبیر فصل گرما مین اعتدال سے زیادہ مائل بطرف برودت اور رطوبت کے ہو جسقدر زیادتی مقدار حرارت کی فصل مین ہو اور جسقدر زیادتی یبوست اور خشکی مین فصل گرما کو فصل ربیع پر ہو - اور ہوا کے تبرید مین جہانتک ممکن ہو کوئی حیلہ پیدا کیا جاسکے اور اکثر ٹھہرنے کی جگہ قریب اُن مقامات کے ہو جہان آب شیرین بھرا ہوا ہو - اور دروازے نشست گاہ خواہ بیٹھک کے اسی رُخ کے ہون جدھر سے اوتر سے ہوا آتی ہو - خسخانہ وغیرہ کا چھڑکنا اور پنکھے کھچوانے ایسی ہو سرد جگہ کی زیادہ تر عمل مین آسے اور بیٹھنا ایسے باریک اور چھپر چھپرے چھپر خواہ ٹٹیون کے سایہ مین چاہیے جسکو ہوا اوڑ کر اندر جاسے اسکی طرح طرح کی خوشبو کے اشیا جو تبرید کرنے مین اُنکو گلدستہ وغیرہ مین رکھنا چاہیے - کتان کا کپڑا جسکی بناوٹ مین سبکی ہو یعنے گفی بناوٹ نہو اور گندھی اسقدر ہی ستھے ہو ب صاف کیا ہو اُسکو پہننا چاہیے - ریاضت اور محنت مشقت کم کردینی لازم ہو - سرد اور شیرین پانی سے نہانا اور زیادہ ٹھنڈا پانی مین تیرنا چاہیے اسلیے کہ حرارت غریزی ایسی گرمی کی فصل مین ظاہر بدن کی طرف میل کرتی ہو اور اندر بدن کے کم رہ جاتی ہو - پس مناسب ہو کہ غذا کے اقسام جو کھائے جائین کم ہون اور لطیف اور زود ہضم ہون اسی واسطے بقراط نے کہا ہو کہ نہایت دشوار تحمل کرنا غذا کا بدن پر گرمیون مین اور خریف مین ہوتا ہو اور نہایت آسان غذا کا تحمل جاڑون مین ہو - اسی لئے واجب ہو کہ گرمیون مین غذا تھوڑی اور لطیف اور آسانی ہضم ہوجانے والی ہو جیسے سمک رضراض چھوٹی مچھلی اور جوزہ اور تیتر خواہ بکری کے بچہ کا گوشت جو سرکہ اور آب انار ترش خواہ آب انگور خام اور آب سیب ترش مین لگا یا گیا ہو خواہ دودھ اور لوازم بینے رُب دونون انار کا جو انھین عصارات سے طیار کیجائین اور کڑھی اور کھیرا اور کدو اور خرفہ کا ساگ - اور خوا کہ مین سے آلو بخارا اور شفتالو اور توت خام اور سیب جو میخوش ہو اور انگور جسکی شیرینی زیادہ نہو اور انار وغیرہ ان سب کو برف سے ٹھنڈا کرکے تناول کرنا چاہیے لازم ہو احتیاط کرنا ایسی غذاون سے جو گرم اور تیز ہون اور شراب کا پینا بھی چھوڑ دیا جاسے سوا ایسے شربت کے جو سپید اور رقیق ہو اور گٹھنہ نہو - اور اگر موقع کسی اور طرح کی شراب پینے کا آجاسے لازم ہو کہ اسمین برف کا پانی زیادہ ملا لیا جاسے لیکن جو بدن کہ اُنکا مزاج اصلی گرم خشک ہو ایسے لوگ ان اشیا کا استعمال بہت زیادہ کرتے ہین اسلیے کہ یہ فصل بدترین اوقات ہو ایسے مزاج کے واسطے جو گرم اور خشک ہو - مناسب ہو کہ جماع بھی ایسے وقت کم کیا کرین اسلیے کہ بدن سے حرارت غریزی کا تحلیل خود ہی زیادہ ہو رہا ہو - نیند کا یہ حکم ہو کہ اس فصل مین زیادہ سونا چاہیے اور حقنی ادویہ مسہل بقوت ہین اُسے بھی

اجتناب کرنا چاہیے پھر اگر کوئی بے اختیار اور مضطر ہو دوا کے مسہل کے پینے مین لازم ہو کہ آب لبلاب جسکو عشق پیچہ
بنفشہ اور آب فاکہہ اور التماس اور ہلیلہ اور شربت ورد وغیرہ کا استعمال کرین کہ یہ دوائین انجام کار انکا ہر طرح اچھا
ایسے وقت مناسب ہوتا ہے - اور یہ زمانہ اوقات سالانہ مین سے مشائخ کو اور جنکا مزاج بارد و رطب ہے انکو موافق ہوتا ہے
کے لوگون کے بھی مناسب ہے اور اسی طرح جب ہوا گرم خشک ہو مناسب ہو کہ تدبیر مذکورہ بالا اسی طرح کی کرائی جاسے جھ

جو تدبیر خریف مین ہوتی ہے

خریف چونکہ مزاج اسکا سرد خشک ہے لہذا واجب ہے کہ تدبیر معتدل ابدان کی خریف مین حرارت اور رطوبت کی طرف مائل ہو اور ایسا حیلہ کیا جاسے کہ جو ہوا ہمارے بدن کو محیط ہے اسکا مزاج بھی ایسا ہی رہے یعنے گرم تر - اور ہوا کی سردی جو رات کو اور صبح کے وقت خریف مین ہوتی ہے اسکو اپنے بدن مین اثر کرنے نہ دینا چاہیے یعنے ننگے بدن نہ ہونا چاہیے کہ ہوا سے سرد اسمین اثر کرے - خصوصاً سر کھلے ہوے ایسی ہوا مین ہرگز نہ رہے ورنہ بہت جلد نزلہ کے اقسام پیدا ہونگے - اسی طرح سے گرمی اور حرارت جو دوپہر کو ہوتی ہے اس سے بھی بدن کو بچانا چاہیے اسلیے کہ یہ ہوا ایسے وقت کی مختلف اثر کی اور خراب ہوتی ہے - ریاضت فصل خریف مین حد اعتدال پر چاہیے اور نہانا نہ گرم آب شیرین سے جو مائل بحرارت ہو لازم ہے اور سرد پانی کے نہانے سے پرہیز کرنا چاہیے - غذائین گرم تر جو خون اچھا پیدا کرتی ہین اختیار کرین جیسے یکسالہ بھیڑ کے بچہ کا گوشت اور چھوٹے چھوٹے حلوان بکری کے اور جو بدھیا کر دیا ہوا ہو انکو بطور اسفیدباج خواہ زیرباج کے پکایا ہو (دونون قسم کا بیان پہلی جلد مین گذر چکا) خواہ ماہی تو سے پر یا اور طرح سے بریان کر کے اور امراق یعنے شوربے کے اقسام جو چھولون اور گاجر اور شلغم وغیرہ سے طیار ہوے ہون - اور مٹھائی مین وہ قسم چاہیے جو بادام اور پستہ اور شکر سے بنائی گئی ہو - فواکہ کی جملہ اقسام کو ہرگز نہ کھانا چاہیے اسلیے کہ خراب خون پیدا کرتے ہین - پھر اگر کوئی شخص انکے کھانے کی طرف مضطر ہو پس زیادہ مقدار انکی نہ کھاسے - اور چاہیے کہ انگور اور تفاح شامی یعنے سیب کے یہ قسم اور اصفہانی اور میادر یعنے کیلہ کی پھلی اور خشک میوہ مین سے انجیر خشک اور زبیب خراسانی اور مشمش کو تناول کرین - شراب کی وہ قسم اختیار کرین جسکا رنگ سرخ مثل رقیق زعفران کے ہو اور نئی اور پرانی ہو نے مین درمیانی ہو خوشبو اور خوش مزہ اور پانی کا میل بمقدار معتدل ہو - اور ایسی شراب بھی زیادہ تناول نہ کرین - اور سرد پانی کم پیا کرین - اور نرگس اور گل خیرو اور ریحان کو سونگھین - اور سب کھی خوشبو مین سے مشک کو کافور ملا کر - اور صندل کو جسمین مشک گھلی ہوئی ہو یا لونگ اور جاوترسی ملی ہوئی تاکہ حرارت اور برودت خوشبو کی معتدل ہو جاسے مناسب ہے معلوم کرنا اس امر کا کہ یہ فصل مناسب ہے معتدل مزاج کو - اور جنکا مزاج گرم تر ہے انکو بہت ہی موافق ہے - مگر جنکا مزاج سرد خشک ہو اور بڈھے آدمی پس انکے احوال بدنی خریف مین ردی اور خراب ہوتے ہین پس واجب ہے کہ یہ تدبیر جو اوپر بیان ہوئی ہے ایسے ہی آدمیون کے واسطے زیادہ کیجاسے - مگر جن لوگون کا مزاج گرم خشک ہے لازم ہے کہ انکی تدبیر مین رطوبت زیادہ کیجاسے اور حرارت انکی تدبیر مین درجہ اعتدال پر رہے - اور جماع سے احتراز کرین اور خریف کے زمانہ مین جماع کم کیا کرین - اور اعراض نفسانیہ سے بھی اجتناب کرین سواسے فرحت اور سرور کے پس مناسب ہے کہ اسکو زیادہ کیا کرین اسلیے کہ یہ زمانہ خریف کا وہ زمانہ ہے جسمین خلط سوداوی کا غلبہ ہوتا ہے - یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ یہ فصل ایسی ہے جسکی ہوا خراب ہوتی ہے اور امراض اسکے خبیث ہوتے ہین اسلیے کہ بیبوست ہوا مین شدید ہوتی ہے اور ہوا خریف مین مختلف چلتی ہے اسلیے کہ ایک ہی روز مین

چند مرتبہ ہوا بدل جاتی ہو۔ اور یہ بھی سبب اسکی خرابی کا ہو کہ اخلاط چونکہ فصل گرما مین اکثر اشخاص کے بدن مین سوختہ ہوجاتے ہین کہ جب بعد گرمیون کے فصل خریف کی آتی ہو وہی اخلاط سوختہ بوجہ برودت فصل خریف کے اندر بدن کے گشت کرتے جاتے ہین اسی وجہ سے امراض ردی اور مہلک پیدا ہوتے ہین خصوصًا جس شخص کی تدبیر بھی اس فصل مین خراب اور ردی ہو پس واجب ہو کہ آدمی التزام کرے اُسی تدبیر کا جسکو ہمنے ابھی بیان کیا ہو اور پرہیز رہے اور گریز کرے اُس تدبیر سے جو تدبیر مذکور کے مخالف ہو تا اینکہ بارش ہوجاوے پس ہوا مین رطوبت آجاوے اور اختلاف ہوا کا جاتا رہے اور یکسان ہوا ہر وقت چلنے لگی۔ مناسب ہو کہ التزام کیا جاوے فصل خریف مین دوا سے مسہل پلانے کا اُسکو جسکی عادت مسہل لینے کی ہو بنظر بچانے اس بات کے جو سردی جاڑون کی اب آیا چاہتی ہو اور فضول بدنی کو اندر محتقن اور بستہ کردیگی اور تحلل سے اُنکو منع کریگی اُسکے آنے سے پہلے یہ فضول نکل جائین یہ بھی جاننا مناسب ہو کہ یہ وقت فصول سالانہ مین سے موافق ہو لڑکے اور جوانون کے اور اُن لوگون کے جنکے مزاج گرم تر ہین

فصل سرما کی تدبیر کا بیان

جاڑون کی فصل کا مزاج سرد اور تر ہو لہٰذا لازم ہو کہ معتدل مزاج اور معتدل بدن کی تدبیر جاڑون مین حرارت اور یبوست کی طرف مائل رہے جسقدر سردی اور تری فصل موجود مین ہو۔ اور طرح طرح کے کپڑے پہننے اور اوڑھنے وغیرہ کے سرمائی کے مستعمل رہین تاکہ ہوا سے سرد بدن تک پہونچنے نہ پاوے جیسے سمور اور سنجاب اور قرابل یہ تینون پوستین کی قسمین ہین) اور فرفری یہ بھی ایک جانور کی کھال ہو اور روئی دار کپڑے جو ندافی کے ذریعہ سے نرم کیے ہون یعنی روئی پھولی ہوئی ہو۔ اور تاپنا ایسی لکڑی کی آنچ سے چاہیے جو اچھی قسم کی ہو جسکی بو خراب نہو۔ اور یہ سب تدبیر بقدر ہوا کی سردی کے قوت اور ضعف کے کرنی چاہیے۔ اسی طرح مالش بدن کی بھی زیادہ کرانی چاہیے خصوصًا جنکے بدن مرطوب ہین۔ اور جب جاڑون مین بارش کثرت سے ہو اُسوقت لازم ہو ایسے اونچے کوٹھے وغیرہ پر بیٹھے جہان دھوپ اچھی طرح سے آتی ہو۔ اور ریاضت بدنی اور تعب کا استعمال زیادہ کرے بہ نسبت اور فصول اور اوقات کے۔ اور غذا ایسی اختیار کرے جو معتدل سے زیادہ گرم ہو اسواسطے کہ حرارت غریزی اسوقت قوی ہوتی ہو اسلیے کہ بوجہ برودت ظاہری کے حرارت غریزی اندر بدن کے چلی جاتی ہو لہٰذا اندرون بدن کے حرارت زیادہ ہوتی ہو اسی وجہ سے ہضم پورا اور خوب ہوتا ہو جیسا بقراط نے بھی کتاب فصول مین کہا ہو اندرونی جسم کے خالی سفامات خواہ اعضاے اندرونی جاڑون مین اور ربیع مین زیادہ گرم اور زیادہ باسخونت بالطبیعت کے ہوتے ہین اور نیند بھی زیادہ دیر تک آتی ہو اخیر فصل تک دونون شتا اور ربیع مین اور پھر ایک اور فصل مین یہی کتاب کے کہا ہو بہت آسانی غذا کی برداشت کرنے کی جاڑون مین ہوتی ہو اُسکے بعد ربیع مین تحمل طعام کا ہوتا ہو۔ اور بہت ہی دشواری اور صعوبت غذا کی تحمل کی گرمیون مین اور اُسکے بعد خریف مین ہوتی ہو لہٰذا مناسب ہو کہ غذا ایسے وقت زیادہ اور غلیظ تر ہو جیسے بچھڑے کا گوشت اور پورے دنون کی بکری کا اور بچہ گاؤ کا گوشت اور جنگلی صحراے وحشی جانورون کا گوشت اور نمکسود مچھلی اور گرم مصالح مین اناڑ سے پکے ہوے اور قلیہ کے اقسام یعنے بھنا ہوا سوکھا بدون شوربے کے گوشت اور تیہو کا گوشت اور بے پانی کا گھُٹا گوشت اور کباب جو خوب پختہ ہوگیا ہو اور ہریسہ جیسے حلیم وغیرہ اور کبیس یعنے ایک قسم کا چوزا اور تازہ بچہ کبوتر کا خواہ خواصیص یعنے وہ بچہ جنکے بال و پر کی نوکین چھوٹی ہون اور کنجشک وغیرہ کہ ایسی ہی غلیظ غذا جاڑون کی مناسب ہو

اور مناسب ہو اُن غذاؤن سے پرہیز کرے جو بلغم پیدا کرتی ہین جیسے گوشت خرفان یعنے بچہ گوسفند کا اور تازہ مچھلی اور دودھ کے اقسام اور جو ایسی ہی اشیا ہین شراب کے استعمال کا یہ حال ہو کہ جاڑون مین بہت ہی کم اسکا استعمال رہے اور وہ بھی قوی حرارت کی ہونی چاہیئے دو سبب سے ایک تو شراب بدن کی ترطیب کرتی ہو اور بدن فصل سرما مین محتاج ترطیب کے ہین دوسرا سبب یہ ہو کہ شراب مین غذائیت کم ہو اور بدن کو جاڑون مین غذا سے کثیر کی حاجت ہو شراب کی حرارت قوی ہونے کا سبب یہ ہو کہ جاڑون کی سردی کا مقابلہ کرے - اور اسی طرح سے واجب ہو کہ شراب بہی استعمال کرے جو زرد ہو اور خالص ہو اور آمیزش پانی کی آمیزش کم ہو - جو لوگ گرم خشک مزاج کے ہین اور جوان آدمی بہار جاڑون مین اچھی حالت پر رہتے ہین پس مناسب ہو کہ انکی تدبیر معتدل طور کی رہے اور گرمی پیدا کرنے کی تدبیر انکے واسطے کم کیجاوے - اور شیوخ یعنے بوڑھے اور وہ لوگ جنکے مزاج سرد تر ہین وہ نہایت زبون حال ہین ہوتے ہین لہذا واجب ہو کہ انکی تدبیر گرم اور خشک زیادہ کیجاوے - اسی طرح واجب ہو کہ جسوقت ہوا سرد تر ہو جاوے یہی تدبیر جاڑون کی تدبیر کیجاوے - یہ وہ بات تھی جسکا بیان ہمکو منظور تھا تدبیر ابدان کا بلحاظ حالات ہوا کے اوقات اور فصول سالانہ مین فقط

تیسرا باب تدبیر صحت کی ریاضت کے ذریعہ سے

ریاضت اور مشقت بدنی نہایت افضل اور اچھی چیز ہو جسکو آدمی اپنی حفظ صحت مین استعمال کر سکتا ہو اور منفعت بھی اسکی زیادہ ہو بشرطیکہ ریاضت غذا سے پہلے کیجاوے - اور اسکا بیان یہ ہو کہ ریاضت اعضاے بدنی کو قوی کر دیتی ہو اور انکو سخت کر دیتی ہو اور جو فضلہ باسے غذا بدن مین رہتی ہین انکی تحلیل کر دیتی ہو اور حرارت غریزی کو قوی کر دیتی ہو اور اسی حرارت کی اعانت ہضم غذا پر کرتی ہو اور جو کچھ بقیہ غذا کا معدہ اور آنتون مین رہجاتا ہو اسکو نافذ کر دیتی ہو مراد یہ ہو کہ جہان اسی بقیہ غذا کو پہونچنا چاہیئے اسی جگہ پہونچا دیتی ہو - اور جسقدر ریاضت کو قوت زیادہ ہوگی ہضم جلد اور بہتر ہوگا - پس مناسب ہو کہ جس قسم کی ریاضت کا آدمی خوگر ہو اسکو ترک نہ کرے چنانچہ اور مقام پر اسکو تفصیل بیان بھی کر دیا ہو اسلیے کہ ریاضت سب سے زیادہ منفعت کا ہو حفظ صحت کے بارہ مین - اور دلیل اسپر یہ ہو کہ جو لوگ محنت مشقت کرتے رہتے ہین انکے بدن کیسے صحیح اور قوی رہتے ہین اور کمتر انکو بیماریان لاحق ہوتی ہین حالانکہ خراب غذاؤن سے بھی وہ لوگ پرہیز نہین کرتے اور بخوف کھاتے پیتے ہین - جالینوس نے اپنی کتاب غذا مین لکھا ہو جو شخص ریاضت پر قبل غذا کے قادر ہو اسکو غذا کی پوری تدبیر کرنے کی نہوگی - لیکن جو شخص تعب کم اٹھاتا ہو اور راحت آرام کا زیادہ خوگر ہو اسکو حاجت پوری تدبیر کرنے کی غذا مین ہو اور اسکو پرہیز کرنا بھی لازم ہو اُن چیزون سے جو مضر ہین اور اپنے بدن کا تنقیہ کرانا بھی اسکو بالالتزام کرنا لازم ہو - پھر جالینوس نے کتاب تدبیر صحت مین کہا ہو کہ ریاضت سے ممکن ہو کہ ہم فضول بدن مین ہوتے انکی تحلیل کر دیجاوے اور انکو بدن سے نکال دیا جاوے اور ریاضت کو زیادہ فضیلت ہو ایسی غذاؤن پر جو شکم کی روانی پیدا کرین اور اُن دواؤن پر جو استفراغ کرتی ہین اسلیے کہ یہ ادویہ اعضاے بدنی کو رقیق یعنے پتلا کر دیتی ہین اور گوشت کو کم کر دیتی ہین اور ریاضت تحلیل فضول کی بدون ضرر کے کرتی ہو کہ اعضاے بدنی کو کسی طرح کا ضرر نہین پہونچتا ہو - اور نیز جالینوس نے کتاب جبلۃ البزر مین کہا ہو کہ ریاضت معدہ اور جگر اور تمام اعضاے بدنی کو قوی کرتی ہو اور سب اعضا کی خوبی ہضم پر انکی غذا سے خاص کی معین ہوتی ہو - اور ہوا اور پانی اور شہرون کی تفسیر جہان پر جالینوس نے کی ہو اُس مقام پر کہا ہو کہ حرکت اور ریاضت

اُن چیزون مین سے ہی کہ مزاج کی تلطیف کرتی ہی اور اُسکی اصلاح کرتی ہی - اور جو وقت کہ ریاضت کے استعمال کے واسطے اختیار کیا جاتا ہی وہ بعد ہضم ہوجانے غذا کے ہی جو آدمی گذشتہ وقت کھا چکا ہو کہ بخوبی وہ غذا معدہ مین اور رگون مین ہضم ہوچکی ہو اور اب اُسوقت طبیعت کو خواہش اور غذا کھانے کی ہو - اور یہ بات پیشاب کے رنگ سے بہت اچھی طرح سے شناخت کیجاتی ہی - اسلیے کہ پیشاب کا رنگ اگر سپید ہوگا معلوم ہوگا کہ ابھی غذا کا ہضم رگون مین نہین ہوا ہی اور اگر پیشاب کا رنگ زرد اترجی ہوگا معلوم ہوگا کہ غذا اب رگون مین ہضم ہوچکی ہی اور اسی وقت مناسب ہی کہ ریاضت کیجاے - اور اگر پیشاب کا رنگ نارجی ہی معلوم ہوگا کہ غذا کے ہضم کو دیر ہوچکی کہ رگون مین ہوچکا ہی اور یہ وقت حاجت غذا کا ہی - اور جب پیشاب مین نشانی اور علامت وقت ریاضت کے ظاہر ہو مناسب ہی کہ بدن کو فضول غذا سے بذریعہ بول اور براز کے پاک کرلین تاکہ پیشاب اور پاخانہ کرنے سے آنتین اور مثانہ پاک ہوجاے - بعد اُسکے بدن کی مالش معتدل کرین اور تمام اعضاے بدن کو ہاتھون سے اور رومال وغیرہ سے ملین اور تیل جو موافق مزاج اُسی بدن کے ہو اُسکو بھی ملین پہلے تو مالش نرم اور ملائم رہے پھر تھوڑی تھوڑی قوت مالش کی بڑھائی جاے تاانیکہ بمقدار معتدل کی نہایت تک مالش پہونچ جاے تاکہ اسی وجہ سے اعضاے بدنی نرم ہوجائین اور ریاضت اُنکو تنگ نکردے اب اسوقت تیل وغیرہ ملنے کے بعد بقدر حاجت بدن کے ریاضت کا استعمال کرین مراد یہ ہی کہ جسقدر تحلیل فضول کی حاجت کسی بدن کو ہی اُسی قدر ریاضت کرین تاکہ فضول اعضا کی تحلیل کردے اور اُنکو قوی کردے اور حرارت غریزی کو قوی کرے اور ریاضت بھی وہی کرنی چاہیے جسکی عادت اُس شخص کو ہی اور بقدر حاجت مزاج طبعی بدن کے یعنے مزاج اصلی کو جسقدر حاجت ریاضت کی ہی اُسی قدر کرنی چاہیے چنانچہ ہم اُسکو بروقت بیان تدبیر خاص ہر ایک بدن کے بیان کرینگے - اور یہ بھی لازم ہی کہ ریاضت کی قوت اور اُسکا قصد بقدر لطافت اور غلاظت غذا کے ہو اور بقدر کثرت اور قلت غذا کے اور نہین مناسب ہی کہ ریاضت کا استعمال بعد غذا کے اور اُس سے پیچھے کرین پھر اگر کوئی ضرورت اسکی داعی ہو پس مناسب ہی اتنی دیر ٹھہر جائین کہ غذا معدہ سے نیچے اُترجاے اور معدہ نے اپنا حق جو کچھہ ہی پورا کرلیا ہو اور اتنا تغیر غذا مین کر دیا ہو کہ جگر کو اُسی غذا کا بطرف اچھے خون کے بدل دینا آسان ہو اسلیے کہ اگر کوئی شخص ریاضت کو قبل اسکے اور بعد فوراً تناول غذا کے استعمال کریگا پس غذا معدہ سے بطرف آنتون کے اُتریگی قبل ازانکہ نفیج مین غذا کے استحکام اور پختگی معدہ مین آگئی ہو لہذا ایسی غذا سے اُن رگون مین سدے پیدا ہونگے جو درمیان جگر اور آنتون کے واقع ہین اور اسکی وجہ یہ ہی کہ ریاضت کی شان سے یہ بات ہی کہ فضول کی تحلیل اعضا سے کردیتی ہی اور اُنھین فضول کو اعضا سے خارج کردیتی ہی اور اگر ریاضت بے اندازہ حد اسراف کو پہونچے جو ہر اصلی اعضا مین سے بھی کسی قدر تحلیل کردیتی ہی اور جب ایسی بات ہی کہ فضول کی تحلیل ریاضت نے کردی اب اعضا کو اشتیاق ہوگا کہ جو مقدار فضول کی اعضا سے تحلیل پاچکی ہی اور درخالی مقامات اعضا کے اُنسے خالی ہوگئے اُنکی جگہ اور غذا رگون سے جذب کرین اور جب رگین جذب مذکور کی وجہ سے خالی ہوگئی ہون وہ جگر سے جذب کرینگی اور جگر اپنے خالی ہونے سے اُن رگون سے جذب غذا کریگا جو نام جداول ماسریقا وغیرہ سے موسوم ہین اور جداول بھی باریک آنتون سے اور باریک آنتین معدہ سے غذا کو جذب کرینگی اور ابھی معدہ مین غذا کچی ہی ہضم نہین ہوچکی ہی پس اسی طرح جذب ہوگی اور بوجہ خامی کے رگون مین اور مجاری ہاے تنگ مین پیچیدہ ہوگی اور سدہ پیدا کریگی - اور ایسی خام غذا سے رگون مین خلط خام پیدا ہوکر خراب امراض پیدا کریگی - اسی واسطے مناسب نہین ہی کہ ریاضت کو بعد غذا کے فوراً استعمال کرین اور یہ بھی مناسب نہین ہی کہ بھوک کے وقت ریاضت کرین اسلیے کہ بدن

پیشاب کا سپید ہونا غذا کے ہضم نہونیکی نشانی ہے

نے منع کیا ہی اپنی کتاب فصول مین اور اسکا سبب یہ ہی کہ بدن بروقت گرسنگی کے محتاج غذا کا ہی اور ریاضت رہی سہی جسقدر غذا بدن
مین ہی اسکی بھی اعضاے بدنی سے تحلیل کر دیتی ہی - مناسب نہین ہی کہ ریاضت قوی کا استعمال وہ شخص کرے جسکا بدن ضعیف
ہی اور جسکے بدن مین اخلاط لطیف بھرے ہون اور کم ہون لیکن ایسا آدمی ریاضت ضعیف کا استعمال کرے جیسے کہ ریاضت قوی
لائق اسکے ہی جسکا بدن قوی ہو اور جسکے بدن مین فضول غلیظ بکثرت بھرے ہون - مناسب ہی کہ ریاضت کی حد اور انتہا
اسوقت تک ہو کہ آدمی کو تھکن محسوس ہو اور یہ وقت وہی ہی کہ آدمی سانس لینا شروع کرتا ہی اور پسینا نکلنے لگتا ہی پس اب
ریاضت کو قطع کر دینا چاہیے کسی قسم کی ریاضت کیون نہو تاکہ اعیا یعنے ماندگی پیدا نہو جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہی
کہ جس حرکت سے بدن کو حرکت دیجاتی ہی بوجہ ریاضت کے پس آرام دینا بدن کا جسوقت ماندگی شروع ہو بہتر ہی بہ نسبت اسکے کہ ماندگی
پوری پوری حاصل ہو جاوے - بیان پر ریاضت کی اور بھی ایک قسم ہی جو کہ آلات تنفس کی ریاضت ہی اور یہ ریاضت کبھی سانس کے
روکنے سے ہوتی ہی اور کبھی آواز معتدل لگانے سے اسلیے کہ آواز لگانے سے بہت سی ہوا پھیپھڑہ اور سینہ مین جذب ہوتی ہی پس سینہ
کشادہ ہو جاتا ہی اور جو منفذ اور گذرگاہ بدن مین ہین وہ بھی کشادہ ہو جاتے ہین - مناسب ہی کہ سانس کا روکنا اور آواز لگانے کی قوت
اور ضعف بقدر حالت آسی آلات تنفس کے ہوا سے بدن خاص مین چنانچہ اسکو ہم تدبیر خاص کے مقام پر لکھینگے - اور مناسب ہی کہ جس
شخص کے بدن مین کوئی عضو ضعیف ہو اسکو اچھی طرح سے بچاوے اور اسپر زور نہ دے اور اسکی راحت اور تسکین کی تدبیر کرے مثال
اسکی اگر کسی کو نقرس کا مرض ہو یا اسکے پاؤن مین پھوڑے ہون اسکو لازم ہی کہ پاؤن کی ریاضت کم کرے اور پاؤن کو تعب کم پہونچاوے
تن آسانی اور راحت مین کسی طرح کی خوبی نہین ہی اور کچھ اعتماد انمین درباب حفظ صحت کے نہین ہی اور نہ ایسے آدمی کے نسبت
کی بیخوفی حدوث مرض سے ہی - اسلیے کہ یہ دونون مزاج کو خراب کر دیتے ہین اور بدن مین آرام طلبی سے فضول بہت سے پیدا ہوتے ہین
اسلیے کہ نضج اور تحلیل کو یہ دونون مانع ہین لہذا حرارت غریزی بھی ضعیف ہو جاتی ہی اور اسکا ضعف امراض کثیرہ کے پیدا ہونے کا
سبب ہوتا ہی جیسا ہمنے بیان کر دیا ہی اور بقا اسمین - اور جالینوس کا قول ہی کہ ہمیشہ ساکن اور بے تعب حرکت کے رہنا حرارت
غریزی کو بجھا دیتا ہی پس مناسب ہی جسکا ارادہ اپنی صحت کی حفاظت کا ہو کہ آرام اور راحت بیجا کو ترک کرے لیکن اگر بدن کسی کا متخلخل
اور پولا ہو اور مسامات اسکے بدن کے کشادہ ہون کہ انکی راہ سے فضول بکثرت متحلل ہوتے ہون اسوجہ سے البتہ ایسا آدمی ریاضت
کرنے سے مستغنی ہی - اور جو شخص ریاضت نکرتا ہو (سوا ایسے آدمی کے جسکا ذکر فقرۂ اولی مین ہوا ہی) اور آرام اور راحت کا خوگر
ہو اسے مناسب ہی کہ لطیف اور تھوڑی غذا تناول کرتا رہے اور ہمیشہ تھوڑے تھوڑے دنون بعد تنقیہ اور صفائی اپنے بدن کی رگون
کی فصد کرانے سے اور دوا مسہل کے تناول اور قی کرنے سے بذریعہ ایسی دوا وغیرہ کے جو مناسب اسکے مزاج بدنی کے ہو کرتا رہے
تاکہ اسی ذریعہ سے اسکی صحت ہمیشہ برقرار رہے انشاء اللہ تعالے

چوتھا باب تدبیر اس شخص کی جسکو ماندگی تعب سے پہونچی ہو

جسوقت آدمی ریاضت اور تعب مین زیادتی کرتا ہی اور بے اندازہ مشقت کرتا ہی تا انکہ ماندگی اور تھکن پیدا ہوتی ہی اسوقت
مناسب ہی کہ دیکھا جاوے اگر تھکن ہو سے آدمی کو ابتدا تعب کی اسکے اعضاے بدنی مین ایسی پیدا ہوتی ہو جیسے ابتدا صاحب قروح
اپنے بدن مین پاتا ہی یہ کیفیت ابتدا کی دلالت کرتی ہی کہ اخلاط گرم رقیق اور تیز اسکے بدن مین پیدا ہوتی ہین جسوقت کہ یہ آدمی

حرکت قوی ریاضت کی کرتا ہو اور یہ اخلاط رقیق پگھلنے سے بعضے قسم کے اخلاط غلیظ اور انھین غلیظ اخلاط کی تحلیل پانی سے اور چربی اور گوشت کے پگھلنے سے اور دودھ کے پگھلنے سے پیدا ہوتے ہین اور ایسی ماندگی کو اعیاء قروحی کہتے ہین - پس ایسے شخص کو مناسب ہو کہ راحت اور آرام کو اختیار کرے اور نرم نرم مالش بدن کی اور بنفشہ کا روغن ملنا بدن مین زیادہ مقدار سے خصوصاً دونون پانون مین اور پشت کے مقامات مین تجویز کرے تاکہ اُسکے اعضا کی ترطیب ہو جاوے اور جو یبوست اور خشکی تعب سے اعضا مین پیدا ہوئی ہو وہ بوجہ اسی رطوبت کے جاوے اور گرمی پیدا ہو بعد اس مالش کے نیم گرم پانی سے نہانے غوطہ لگا کر اور جب پانی سے نہاکر باہر نکلے سکنجبین خواہ جلاب پیے اور انار کے دانہ چوسے پھر جس غذا کی اُسی خوگر ہو اُسکو تھوڑی سی تناول کرے - اور اگر ماندگی والا آدمی اپنے بدن مین تمدد اور کھچاؤ پاتا ہو کہ اُسکی رگین اور پٹھے کھچے جاتے ہین اور یہ کیفیت فقط عضل اور پٹھون کے کھچاؤ سے بوجہ کثرت تعب کے پیدا ہوتی ہو اور بسبب اسکے کہ عضل اور پٹھے مین بروقت تعب ریاضت کے فضلہ اخلاط کا پہونچتا ہو - اگرچہ یہ بات اچھی ہو کہ جو فضلہ ایسے وقت پٹھے اور عضل مین پہونچتا ہو تھوڑا سا ہوتا ہو اور خراب فضلہ نہین ہوتا ہو - اور جو علامت ایسے تعب رسیدہ کی بدن مین ظاہر ہوتی ہو وہ یہ ہو کہ حرکت کرنے سے ایسے شخص کو کسل طبیعت عارض ہوتا ہو اور بدشواری اس سے جھکا جاتا ہو اور جب اُسکا بدن چھوا جاوے گرمی اُسکے بدن کی زیادہ محسوس ہو گی بہ نسبت گرمی اُس بدن کے جسکو اعیاء قروحی عارض ہوا ہو اور تیسری بات یہ ظاہر ہوتی ہو کہ ایسی ماندگی مین شور پٹھے سمٹنا اور کم ہو جانا جسامت بدن کا نہین ہوتا ہو - ایسے شخص کو چاہیے بعد ریاضت کے اعیاء تمددی لاحق ہو لازم ہو کہ بہت تھوڑی اور نرم نرم مالش بدن کی کراوے اور نیم گرم روغن بنفشہ بدن پر ملواوے اور آرام اور سکون اور نیند کا استعمال بعد اسکے کرے اور ایسے پانی سے نہاوے جو حرارت و برودت مین معتدل ہو اور دیر تک اُسی مین بیٹھے اور جب اُس سے باہر آوے پانی کی تری کو پونچھے پھر تیل کی مالش کرے اور حمام ہی کے اندر اپنے کپڑے پہنے اگر فصل جاڑون کی ہو اور حمام سے نکل کر تھوڑی دیر صبر کرے اور پھر ایسی غذا تناول کرے جو بسہولت ہضم ہو جاتی ہو جیسے پرندہ جانور کے بچے اور وہ مچھلی جسکو یارسکے رضراضی کہتے ہین جیسے ہمارے ملک مین گری اور سنگھاڑا چھوٹی مچھلی ہوتی ہو اور تھوڑی غذا تناول کرے اور غذا سے پہلے آب نخود اور شوربا جو سنگ شی ہو اور انگور اگر بہم پہونچ سکے - اور آرام اور راحت کا التزام کرے - پھر جب دوسرا دن آوے یہی تدبیر یعنی مالش اور تیل وغیرہ لگانے کی اور سونا اور نہانا عمل مین لاوے اسی سے اُسکی ماندگی جاتی رہیگی - پھر اگر دوسرے دن ماندگی نہ جاوے تیسرے روز پھر وہی تدبیر کرے پھر اب تو جو کچھ تعب وغیرہ اُسکو ہو سب دور ہو جاویگا - اور اگر کسی شخص کو ہمراہ ماندگی کے غیر یان یعنی تپک ایسی معلوم ہو جیسے ورم مین تپکی ہوتی ہو یہ بات اسوقت ہوتی ہو جب کہ عضل مین شدید گرمی پہونچے بسبب حرکت قوی کے جو ریاضت مین کرتا ہو اور اسی گرمی کی وجہ سے عضل مین وہ فضلات کھنچکر پہونچتے ہین جو قریب قریب اسی عضل کے ہین - اور اسی مین ماندگی کے بعد بروقت نرم کرنے بدن کے مالش وغیرہ سے درد شدید پیدا ہوتا ہو - اور جملہ اعضا بدنی ایسے آدمی کے بہ نسبت زمانہ صحت کے زیادہ گندہ اور موٹے معلوم ہوتے ہین اسی قسم کی ماندگی کا نام اعیاء ورمی ہو - اور اکثر یہ قسم ماندگی کی اُسی شخص کو عارض ہوتی ہو جو خوگر ریاضت کا نہو اور تعب اٹھانے کی اُسکو خوگری ہوتی ہو (مترجم) جیسی کثرت ڈنڈ مگدر انیرم وغیرہ کی جب آدمی پہلے پہل کرتا ہو خواہ چھوٹی ہو یا کثرت کو از سر نو شروع کرتا ہو اُسوقت اُسکے اعضاے بدنی کا یہی حال ہوتا ہو (متن) لیکن جسکو عادت ہو جاوے تعب کی برداشت کرنے کی پس کمتر ایسی ماندگی اُسکو عارض ہوتی ہو ہان اگر تعب شدید کرے اُسوقت ایسے

آدمی کو بھی وہی کیفیت عارض ہوگی ایسی ماندگی کا علاج یہ ہو کہ مالش نرم اور رقیق زیادہ کرائی جاوے اور تیل بنفشہ کا اور نیلوفر کا نیمگرم ملا جاوے نرمی سے اور شیر گرم پانی مین دیر تک ٹھہرے آرام اور راحت کا استعمال کرے اور جلاب اور شربت بنفشہ تناول کرے ہمراہ تخم خرفہ کے پانی مین پیس کر اور تھوڑی سی غذا جو خلط طیب پیدا کرنے والی ہو کھاوے جیسے آب جو یا جو کے ستو جو آب گرم مین دھوڈالے ہون اور پھر انکو برف سے سرد کر لیا ہو اور مصری یا قند سپید اسمین ملا لیا ہو انار کے دانہ جو سے وہ انار جو عام طبیبی مشہور ہو اور توت اور انگور اور تربوز اور ککڑی کھیرا تناول کرے پھر اگر اسکو نہ کھاتا ہو اور برا لگتا ہو چاہیے کہ ماہی رضراضی یعنی چھوٹی چھوٹی مچھلیان انکا سکباج یعنے شوربا پکا کر خواہ چوزون کا شوربا تناول کرے مگر اس شوربے کا ادہن آب انگور خام یا آب انار مذکور یا آب کدو وغیرہ سے کرے اور اگر ماندگی والا آدمی زیادہ خشکی بدن مین اور سکیڑن اعضا مین ایسی پاوے کہ آسانی سے بسہولت حرکت کرنی ممکن نہو اسکو مناسب ہو کہ آرام اور راحت کا استعمال اور معتدل درجہ کی مالش بدن کی کرائے اور گرم پانی سے نہاوے اور پھر جو غذا اسکے عادت کی ہو اسے تناول کرے بعد ازانکہ اس غذا مین یہ بھی صفت ہو کہ رطوبت کی طرف مائل ہو (مترجم) ظاہری معنی اس فقرہ کے تو یہی تھے جو ہمنے لکھے ہین اور دوسرا احتمال یہ بھی ہوتا ہو کہ غذا سے مالوف اسوقت تناول کرے جب اور تدبیرات سے اسکے بدن کی خشکی کم ہو چکی ہو اور رطوبت کی طرف میلان ہو گیا ہو یہ معنی اوپر کے اقسام انعیا مین جو غذا کی شرط لکھی ہو اس سے زیادہ مناسب ہین واللہ اعلم (متن) پھر جب دوسرے روز کی صبح ہو اور ریاضت کسی رقیق چیز سے کرے اور بدن کی مالش کرائے اور روغن کو بدن مین لگائے اور آب گرم سے نہاوے کہ اب اسکی ماندگی اسی تدبیر سے زائل ہو جاتی اسکو معلوم کرنا چاہیے

پانچوان باب حفظ صحت بذریعہ نہانے کے

نہانا حمام مین ہو یا اور طرح سے اسکے ذریعہ سے حفظ صحت یون ہوتا ہو مناسب ہو کہ بعد ریاضت کے غسل کرے اور جب تک ریاضت کی گرمی وغیرہ جاتی نہ رہے ہرگز نہانے کا استعمال نہ کرے بلکہ صبر کرے اتنی دیر تک کہ ریاضت کی اعراض مین سکون پیدا ہو اس زمانہ مین بدن پر تیل لگائے اور مالش رقیق کرتا رہے اور پھر حمام مین داخل ہو اور یہ امر اس غرض سے کیا جاتا ہو کہ بدن کے مسامات کھل جائین اور جو بقیہ فضلات کا تحلیل پاکر بوجہ ریاضت کے بدن مین رہ گیا ہو وہ بھی خارج ہو جاوے اور کھال اور گوشت سب کے سب نرم ہو جائین مگر حمام مین ٹھہرنا اتنی دیر تک چاہیے جسقدر حاجت اسکو ٹھہرنے کی ہو جیسا کہ ہمنے گذشتہ ابواب مین بیان کر دیا ہو اور اب تدبیر خاص کے باب مین پھر بیان کرینگے حمام مین جاکر یہ آدمی اپنے بدن کو خوب ملتا رہے اور جو روغن اسکے موافق مزاج کے ہو اسکو لگائے اور یہ تدبیر بھی اسی قدر کرنی چاہیے جسقدر اسکو حاجت ایسے تدبیر کرنے کی ہو اور حاجت کی یہ صورت ہو کہ اگر آدمی موٹا تازہ ہو اور طاقت دار اسقدر ہو کہ اسکو اپنے اعضا سے بدن کی تقویت کی احتیاج نہین ہو اسوقت مالش تمام بدن کی آہستہ معتدل کرانی چاہیے اور اگر ایسا نہو بلکہ محتاج اپنے اعضا کی تقویت کا ہو بسبب اعمال اور کسی پیشہ کے خواہ پیشہ شجاعت اور دلیری کے اسکے واسطے مناسب یہ ہو کہ مالش قوی کرینے تمام اعضا سے بدنی کے سبب انھین اعمال اور شغلون کے جو اسکو کرنے پڑتی ہین پھر اگر ارادہ اعضا کے نرم کرنے کا ہو تو لازم ہو کہ تھوڑی سی مالش بذریعہ کپڑے رومال کے ذریعہ سے اور جیسے کہ ہمنے مالش کے اقسام اور ہر ایک قسم کی طرف حاجت کا بیان پہلے ہی اول میں تمام کر دیا ہے

تمہاں ریاضت کے اقسام بیان کیے ہین۔ کسی شخص کو مناسب نہین ہر کہ ریاضت اور استحمام بعد طعام کے کرے اور نہ یہ مناسب ہر کہ استحمام یعنے حمام مین نہانا بدون ریاضت کے کرے خصوصاً اگر غذاے غلیظ کھائی ہو۔ اور اسکا سبب یہ ہر کہ اگر ریاضت خواہ استحمام کا استعمال بعد شکم سیر ہونے کے غذا سے کریگا سر اسکا بخارات سے بھر جائیگا اور تو خمی اور مہلک امراض اُسے لاحق ہونگے اور ان امراض کا لاحق ہونا اُنھین اسباب سے ہوگا جنکو ابھی ہمنے بیان کردیا ہر۔ اسی طرح مناسب نہین ہر کہ آدمی غذا کو فوراً حمام سے نکل کرکے تناول کرے اسلیے کہ طعام ایسے وقت فم معدہ کے اوپر تیرتا رہے گا اور سر مین اُسکے بخارات بھر جائینگے۔ اگر براہ نادانستگی یا عمداً اِن قواعد مین خطا واقع ہو اور سر مین بخارات بھر جائین پس ایسے شخص کا مسہل ایارج فیقرا سے المناس ملاکر ضرور کردینا چاہیے پھر اگر مسہل پورا فائدہ کرجاے بہتر ورنہ اسمین تھوڑے سے بسفائج اور کسی قدر تربدبھی داخل کیا جاے اور بیمار کو آہستہ آہستہ ٹہلنے کا حکم دیا جاے اور دونون پنڈلیان اُسکی باستواری باندھ دی جائین اور دونون قدم کی مالش کیجاے۔ اور اگر اسکے جگر مین کسی قدر سدّہ پڑ جائین سکنجبین بزوری اور شراب افسنتین سے اُنکا علاج کیا جاے خواہ اسی قسم کے ادویہ جو ادویہ اسی قسم کے ہین جنکو سدہ ہاے جگر کے علاج مین بیان کرینگے۔ لیکن اس امر کا جاننا مناسب ہر کہ حمام مین نہانا بعد غذا کے مفید بھی ہوتا ہر اُس شخص کو جو لاغر اندام ہو اور اُسکے جگر مین سدہ نہون اور نہ اُسکے معدہ مین نفخ ہو۔ مگر بدون ریاضت کے حمام مین نہانا اگر کسی کی جلد بدن ڈھیلی ہو اور اُسکو عادت ایسی ہی پڑ گئی ہو کہ بدون ریاضت کے حمام کیا کرتا ہر ایسے شخص کو مناسب نہین ہر کہ اپنی عادت کو بدل دے اور ایسے شخص کو بدون ریاضت حمام کرنے سے کچھ ضرر نہین پہونچتا ہر اسلیے کہ فضول ایسے آدمیون کے بدن کے بآسانی تحلیل پاجاتے ہین جسطرح کہ ریاضت کرنے سے اور لوگون کے بدنی فضول کی تحلیل بآسانی ہوجاتی ہر۔ لیکن جو آدمی ایسے ڈھیلے کھال کا نہ ہو اُسکو ہرگز نہ چاہیے کہ بدون ریاضت کے استحمام کرے۔ کسی آدمی کو مناسب نہن کہ بعد حمام کرنے کے ریاضت کرے اسلیے کہ یہ فعل قوت کی تحلیل کردیتا ہر اور ضعف قوت پیدا کرتا ہر اُسکو معلوم کرنا چاہیے

چھٹا باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعہ غذاؤن کے

غذا کی تدبیر یہ ہر کہ جب آدمی حمام سے نہاکر نکلے تھوڑی دیر احتیاط کرے اور صبر کرے غذا کے تناول پر ایک گھنٹہ کے قریب اور بعض قسم کے شربت مثلاً سکنجبین جو شکر یا شہد سے بنائی گئی ہو خواہ کسی قدر جلاب خواہ شراب سیب یعنے سیب ترش کا شربت وغیرہ پی جاے جیسا مزاج اصلی اُسکا ہو اُسی کے مناسب شربت ہونا چاہیے اُسکے بعد پھر غذا تناول کرے اور غذا مین جو چیز پہلے کھانی چاہیے اُسکو پہلے اور جو شے پیچھے کھانے کے لائق ہر اُسکو پیچھے اسی ترتیب سے کھاے جسطرح ہم اب لکھینگے اور خوب اچھی طرح سے غذا کو دانتون سے کچلے اور پیسے کہ باریک ہو خصوصاً جو غذا کہ غلیظ ہر تاکہ اسکی وجہ سے معدہ کو ہضم کرنے مین آسانی ہو۔ اسی طرح مناسب ہر کہ جو پکائی ہوئی چیزین آدمی کھاے وہ اچھی طرح سے پکائی گئی ہون تاکہ ہضم جلدتر ہوجائین اور معدہ سے ہضم ہوکر جلد خارج ہوجائین مجملاً یہ ہر کہ غذا کے استعمال مین چھ چیزون کو دیکھنا لازم ہر۔ (۱) کیفیت طعام کی اور اُسکا بدن کے مناسب ہونا (۲) مقدار غذا کی (۳) ترتیب غذا (۴) وقت غذا کا یعنے غذا کھانے کا وقت (۵) کیفیت اشتہا کی (۶) نظر کرنا اُن اعضا مین جنکو کسی قسم کا گزند پہونچ رہا ہر کیفیت غذا اور طعام مین نظر کرنی اور اُسکے مناسب اور موافق بدن کے ہونے مین بھی چند طرح سے کیجاتی ہر از انجملہ یہ ہر کہ مزاج غذا کو نہین اور از انجملہ یہ ہر کہ جوہر اور اصلیت کو غذا کی نظر کرین نہ غذا کے مزاج مین نظر کرنے کے واسطے مناسب یہ ہر کہ بدن کے مزاج کو ملاحظہ کرین نہ

پنے جو شخص اسے کھائیگا اُسکے مزاج کو دیکھین اگر اس شخص کا مزاج گرم ہو ایسے شخص کو سرد غذا اُون سے غذا دینی چاہیے اور اگر اُسکا مزاج بدنی سرد ہو گرم غذائین کھلانی چاہیین - اور اگر مزاج بدن کا خشک ہو تر غذا اور اگر مزاج بدن مرطوب ہو یابس غذا کھلانی چاہیے اور اگر اتفاق ایسا ہو کہ آدمی اپنے بدن کے مناسب غذا کو نہ کھا سکے اُسکو چاہیے کہ مخالف مزاج کی غذا مین ایسی چیز ملا دے جو اُس غذا کی خرابی کو دفع کردے اور اُسکے ضرر کو دور کر دے جیسے کاہو کو کرفس مین ملا دیتے ہین تا کہ مزاج اُسکا معتدل ہو جاے اور کرفس کی حرارت کم ہو جاے - یا جیسے تازہ مچھلی کھانے کے بعد شہد اور سونٹھ پروردہ کی ہوئی کھاتے ہین خواہ اور مصالحہ گرم داخل کر کے کھاتے ہین جو رائی اور مرچ سیاہ اور کرویا وغیرہ سے طیار کیے جاتے ہین جو ہر غذا مین نظر کرنے کی یہ صورت ہو کہ غذاے غلیظ جیسے گاؤ کا گوشت اور بے خمیر کی ہوئی روٹی موافق اُسکے ہو جسکا معدہ حرارت غریزی زیادہ رکھتا ہو اور صفراوی خلط اُسکے معدہ مین زیادہ ہو - اور اُسکو موافق ہو جو غذا سے پہلے مشقت کام کاج کی زیادہ کرتا ہو اور جاڑون کی فصل مین ایسی غذا کھانی چاہیے اسلیے کہ ہوا مین سردی ہوتی ہو اور جسکو نیند زیادہ آتی ہو اُسکو ایسی غذا مناسب ہو اسلیے کہ ایسی غذاے غلیظ ایسے اوقات مین پوری پوری معدہ مین ہضم ہو جاتی ہو اور بدن کو غذا دہی بھی زیادہ کرتی ہو اور قوت بھی بڑھاتی ہو - اور اگر غذاے غلیظ کی خورش خلاف ایسے اوقات کی ہوگی مراد خلاف وقت سے یہ ہو کہ معدہ کھانے والے کا حرارت کم رکھتا ہو اور صفرا اُسکے معدہ مین تھوڑا سا ہو اور ریاضت اور نیند بھی اُسکی کم ہو پس ایسی صورتون مین غلیظ غذا بخوبی اُسکے معدہ مین ہضم نہوگی اور کیموس غلیظ اور اندرونی اعضا مین سدہ پیدا ہونگے خصوصاً اگر یہ غلیظ غذا بالزوجت بھی ہو - لیکن لطیف غذا جیسے چوزون کا گوشت اور کبک اور تیتر کا گوشت یا پرندہ جانورون کے بازو کا گوشت اور لطیف قسم کے ساگ ترکاری وغیرہ یہ سب اُس آدمی کو موافق ہین جسکو تعب نہ پہونچتا ہو اور جسکے بدن کی حرارت اور معدہ کی قوی ہو اُسکو ایسی لطیف غذائین موافق نہین ہین اور نہ بخوبی اُسکے معدہ مین ہضم ایسی غذاؤن کا ہوتا ہو - اسلیے کہ حرارت کی وجہ سے اُسکے معدہ مین لطیف غذا بطرف دخان کے مستحیل ہو جاتی ہو - یہی وجہ ہو کہ بعض آدمی کو گاؤ کا گوشت بخوبی ہضم ہوتا ہو اور تیتر کا گوشت اُسے نہین پچتا ہو سبب اسکا یہ ہو کہ جس معدہ کی حرارت قوی ہو اور صفرا اُسپر زیادہ ریزش کرتا ہو ایسا معدہ محتاج غذاے غلیظ کا ہو تا کہ اُسمین اپنا عمل اچھی طرح سے کرے - اور لطیف غذا ایسے معدہ مین بہت جلد جل جاتی ہو اور دخان بنی جاتی ہو اسکی مثال ایسی ہو کہ قوی آگ پر اگر خوص یعنے خرمہ کی پتیان اور علفا نس گھانس کو ڈالین فوراً اُسکو جلا کر خاک کر دیگی اور آگ ضعیف ہو کر بجھ جائیگی - اور اگر ایسی قوی آگ پر مضبوط لکڑی کے کنڈے جیسے بلوط کی لکڑی ڈالی جاے پھر یہ آگ اُسمین بخوبی اثر کریگی اور ٹھہر ٹھہر کر اُسکو جلائیگی اور خود وہ آگ بھی تیز ہو جائیگی - جو معدہ حرارت اور برودت مین معتدل ہو اُسکی مناسب وہی غذا ہو کہ غلیظ اور لطیف کی درمیانی ہو - اور اسی طرح جو لوگ ریاضت معتدل کرتے ہین اور جو لوگ درجۂ اعتدال پر زمانہ معتدل مین سوتے ہین اُنکو بھی ایسی ہی درمیانی غذا کھلانی چاہیے مقدار غذا مین نظر کرنے کی یہ صورت ہو کہ ہر ایک آدمی کو مناسب ہو اتنی زیادہ غذا نہ کھاے کہ اُسکے معدہ پر بھاری ہو اور اُسمین تخمہ اور بدہضمی پیدا ہو اچھی غذا ہو خواہ بُری دونون کو زیادہ کھانا نہ چاہیے - اسلیے کہ اگر ہمیشہ آدمی زیادہ خوری کریگا بدن مین بُرا خون پیدا ہوگا اور رگہاے بدنی مین خلط ردی اور خراب بھر جائیگی اور امراض جو ضعیف ہین پیدا ہونگے - اور جو بیماریان گرم غذاہاے خراب اور ردی کی پرخواری سے پیدا ہوتی ہین اُنکا ضرر بڑا ہو بہ نسبت اچھی غذاؤن کے زیادہ کھانے کے اور سبب اسکا یہ ہو کہ اگر پرخواری ایسی گرم غذاؤن سے ہو جو خلط صفراوی پیدا کرتی ہین اُنسے تنہا ردی

اور امراض مادہ پیدا ہونگے ۔ پھر اگر مادہ بطرف بعض اعضا کے ریزش کریگا انہیں قروح جو مشہور بنام نملہ اور حمرہ ہین یا اور ایسے ہی
امراض صفراوی تیز پیدا کریگا ۔ اور اگر پرخواری غذا سے گرم اور غلیظ سے ہوگی امراض وجع مفاصل اور نقرس اور درد گردہ اور ربو
یعنے ابتدائی دمہ اور جگر کی سختی اور طحال کی صلابت پیدا ہوگی ۔ اور غلاظت کے ہمراہ اگر وہ گرم غذا بازوجیت بھی ہو انھین اعضا مین
سدہ پیدا کریگی ۔ اور اگر پرخواری ایسی غذاؤن سے ہو جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہین انسے امراض سوداوی پیدا ہونگے جیسے
وسواس سوداوی اور چوتھیا بخار اور سرطان اور جرب یعنے ترکھجلی اور یرقان سیاہ و دیگر امراض سوداوی جو اسی قبیل سے
ہین ۔ اور اگر پرخواری ایسی غذاؤن کی ہو جو مختلف اخلاط پیدا کرتے ہین انسے قروح خبیثہ اور حمیات مختلطہ جو کبھی تو خود بخود زائل ہوجاتی
ہین اور کبھی آپ ہی آپ پھر پلٹ آتی ہین پیدا ہونگی ۔ جب پرخواری مین یہ خرابی ہے پس مناسب ہے کہ زیادہ خوری غذا سے اور پیہم تخمہ
اور بدہضمی واقع ہونے سے اجتناب کیا جاسے ۔ ہان اگر کوئی آدمی ریاضت قوی کا خوگر ہو اور تعب زیادہ اسے پہونچتا ہو اور جلد بدن
بھی اسکی ڈھیلی ہو اسکو چندان ضرر اس سے نہوگا اور ایسے آدمی کے اور لوگون کو زیادہ پیٹ بھرکر غذا کھانا یقیناً برا ہے ۔ پھر اگر
خطاکاری سے کوئی آدمی بعض اوقات اسقدر زیادہ کھاجاسکے کہ اسکے معدہ پر گرانی پیدا ہو اسکو مناسب ہے کہ قی کرڈالے اس طرح سے کہ
پر مین تل کا تیل لگاکر حلق مین ڈالے خواہ انگلی حلق مین ڈال کر اور گرم پانی پہلے پی کر قی کرڈالے اور قی کرنے مین دیر نہ کرے اور باقی
غذا سے اپنے معدہ کو خوب پاک اور صاف کردے اور بعد قی کرنے کے شراب ریحانی تناول کرے پھر اس روز غذا کے پاس نہ جاسے
پھر اگر قی کرنے کا اتفاق نہ ہو اور کوئی مانع ایسا ہو جو قی کرنے کو منع کرے جیسے حلق مین درد خواہ جبڑے کا درد یا سینہ کا درد اسکو
مناسب ہے کہ پہلے دیر تک مسور ہے اور پھر ریاضت زیادہ کرے اور شراب خالص تناول کرے کہ اسمین پانی کی آمیزش نہو اور غذا
مین کمی کرے ۔ اور اگر بدہضمی کے بعد ایسے دست آئین جنمین غذا کچی نکلتی ہو اسکو مناسب نہین ہے کہ تعب ریاضت مین پڑے اور
کم ریاضت کرے اور اسی طرح سے غذا مین بھی کمی کرے اور وہ بھی لطیف غذا ہونی چاہیے جیسے وہ روٹی جسکا خمیر اچھی طرح سے
درست کیا ہو اسکو شراب ریحانی مین بھگو کر خواہ شوربا چوزہ ہاے مرغ اور تیتر وغیرہ کا اور نبیذ اور زراوند کا استعمال زیادہ کرے
اور جسوقت ایسا تخمہ اس شخص کو عارض ہو جسکے بدن کی جلد سمٹی اور کھرکھری ہے اسکو مناسب ہے کہ بدن کی مالش کرائے اور بہت سے
تیل کو نیمگرم بدن مین لگائے اور ایسے آبزن مین غوطہ مارے جسکا پانی بھی نیمگرم ہو اور دیر تک اسمین ٹھہرے ۔ پھر جب صبح روز
دوم کی ہو اور ابھی کسی قدر بقیہ غذا کا اسکے معدہ مین ہے مناسب نہین کہ غذا کسی قسم کی کھاسے جب تک کہ بقیہ غذا کا معدہ سے اتر نہ جاسے
اور ہضم اسکا معدہ مین نہ ہو جاسے اور آثار ہضم کے بخوبی ظاہر نہون اور یہ بات اسوقت معلوم ہوگی کہ معدہ کو اپنے خالی پائیگا اور پچھا
ہوا معلوم ہوگا اور ڈکار اچھی صاف آئیگی اور پیشاب مین رنگت آنی شروع ہوگی ۔ پھر اگر ان علامات مین سے کوئی علامت ظاہر
نہو مناسب ہے کہ بموجب اپنی عادت کے کوئی ریاضت کرے اور ریاضت کے بعد حمام مین نہانا مفید ہوتا ہے ترتیب غذا مین
نظر کرنا اس طرح سے ہے کہ بعض قسم غذا کی ایسی ہے کہ اسکو پہلے کھانا چاہیے اور بعض قسم غذا کی ایسی ہے جنکو پیچھے کھانا مناسب ہے
اور اسکا بیان یہ ہے کہ آدمی کو مناسب ہے کہ جو غذا زود ہضم ہے اور معدہ سے ہضم ہوکر جلد اتر جاتی ہے اسکا کھانا پہلے مناسب ہے بہ نسبت
اس غذا کے جو دیر مین معدہ سے اترتی ہے اور اسی طرح سے مناسب ہے کہ جس غذا سے شکم نرم ہوتا ہے اسکو پہلے کھاسے اور جو غذا
حابس شکم ہے اسے پیچھے کھاسے جب ایسا کریگا جو غذا زود ہضم ہے اور پہلے کھائی گئی ہے جب وہ معدہ سے اترنے لگیگی دیر ہضم غذا جو اسکے

بعد کھائی ہو اسکو بھی اپنے ہمراہ نیچے اُتار لے گی جیسے کوئی شخص خربوزہ اور مشمش یعنی خوبانی جو زود ہضم ہیں روٹی اور گوشت سے پہلے کھائے تو روٹی اور گوشت بھی جلد معدہ سے ہضم ہو کر اُتر جائینگے اور جو غذا ملین شکم ہیں وہ غذا ہی قابض کو نیچے معدہ سے اُتار لاتی ہیں جیسے آب الے ہوے ساگ جنکو مسری سے خوشبو کر دیا ہو اور زیت سے اگر پہلے کھائین جائین اور مسور اور بہی کو جو قابض ہیں نیچے اُتار لاتی ہیں۔ اور اگر اسکا برعکس مقابلہ کیا جاے کہ دیر ہضم غذا پہلے اور زود ہضم پیچھے کھائی جا زود ہضم غذا تو پہلے ہضم ہوگی مگر اسکو راہ معدہ سے نیچے اُترنے کی نہ ملیگی اسلیے کہ دیر ہضم غذا دیر میں نیچے معدہ کے اُتریگی اور دیر میں آتریگی لہذا غذاے زود ہضم خود بھی فاسد ہو جائیگی اور اپنے ساتھ دیر ہضم غذا کو بھی فاسد کر دیگی یہی بات غذاے ملین میں پیدا ہوتی ہے اگر پہلے کھائی جاے اور غذاے قابض اسکے بعد تناول کیجاے اسلیے کہ غذاے ملین کو جب معدہ سے خارج ہونے کی راہ نہ ملیگی فاسد ہو جائیگی اور غذاے قابض کو بھی فاسد کر دیگی اور قبض شکم پیدا ہوگا۔ مگر غذاے غلیظ جو دیر ہضم ہو مناسب ہے کہ اسکو غذاے لطیف زود ہضم پر مقدم کریں جیسا اوپر ہمنے لکھا ہے کہ بٹیر کا گوشت چڑیا کے گوشت سے پہلے کھائین اور گاو کا گوشت بھیڑ کے گوشت سے پہلے تناول کرین۔ اور اسکا سبب یہ ہے کہ اندرونی خالی جگہ معدہ کے نیچے کی طرف زیادہ گرم ہے بہ نسبت اوپر والی حصۂ قعر معدہ کی اور ہضم بھی نیچے والے حصہ میں قعر معدہ کے اچھا ہوتا ہے اسلیے کہ اس حصہ میں قعر معدہ کے گوشت کا جز غالب ہے اسی وجہ سے وہ حصۂ غذاے غلیظ میں خوب اثر کرتا ہے اور اسکو ہضم کر دیتا ہے۔ اور جب غذاے لطیف پہلے غذاے غلیظ سے کھائی جائیگی پس غذاے غلیظ معدہ کے اوپر والے حصہ میں بوجہ برودت اسی مقام کے ہضم کبھی نہوگی اسلیے کہ اوپر والے حصہ میں مزاج پٹھہ کا غالب ہے **وقت تناول غذا میں نظر کرنے کا** یہ طریقہ ہے کہ بعد پاک صاف ہو جانے معدہ کے اور حرارت قوی پوری ریاضت کی معدہ میں آنے کے بعد اور بعد مالش کرانے بدن کے اور حمام میں نہا کر تھوڑی دیر ٹھہرنے کے بعد اور پیشاب میں رنگ کسی قدر آنے کے بعد اور اشتہا قوی ہونے کے اور بھوک اچھی طرح کھلے ہوے ہونے کے بعد پھر مناسب نہیں ہے کہ غذا کھانے میں تاخیر کیجاے اسلیے کہ اب بھی اگر غذا کھانے میں تاخیر کریگا معدہ اپنی طرف بدن کے فضول کو جذب کریگا پس اسکی اشتہا باطل ہو جائیگی اور پھر جب کچھ کھایا بھی وہ غذا انھین رطوبات اور فضول جذب شدہ سے ملکر فاسد ہو جائیگی۔ پھر اگر ایسا ہی اتفاق ہو کہ غذا میں تاخیر ہو جاے اور معدہ نے ان فضول کو اپنی طرف جذب کر لیا اب مناسب ہے کہ اس شخص کو پہلے سکنجبین خواہ جلاب کھلائین اور میخوش انار کے دانہ جو کھٹ مٹھے ہون چوسائین اور تھوڑی دیر صبر کرے بعد ازان اسکو غذا دین۔ یہ بھی مناسب ہے کہ غذا سرد اوقات مین شبانہ روز کے دیجاے جبکہ قوت حرارت بدن کے اندر فراہم ہو اور گرم اوقات میں غذا کھانے سے اجتناب کرین اسلیے کہ حرارت ہوا کی ایسے اوقات میں حرارت غریزی کو باہر کھینچ لاتی ہے اور اندرون بدن کے حرارت کم رہ جاتی ہے پس غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی۔ اسی وجہ سے آدمیون کو جاڑون میں غذا کا ہضم زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت گرمیون کے۔ اسلیے کہ معدہ جاڑون میں زیادہ تر قوی ہوتا ہے حرارت کی راہ سے بنابر اسی وجہ کے جسکو ابھی ہمنے لکھا ہے کہ حرارت اندرون جسم میں بروقت سردی ہوا کے ہوتی ہے۔ اسی واسطے مناسب ہے کہ فصل گرما میں تڑکے علی الصباح غذا کھائی جاے جسوقت ہوا خوشگوار ہوتی ہے۔ مناسب نہیں ہے کہ آدمی غذا کو بعد ریاضت کے تناول کرے جب تک سکون اور آرام تعب سے ریاضت کے نہو جاے اور کم سے کم ایک گھنٹہ یا زیادہ ٹھہرنا چاہیے۔ اور اسی طرح حمام کرنے سے ایک گھنٹہ کے بعد غذا کھانی چاہیے خواہ اس سے زیادہ اسکو جاننا چاہیے **کیفیت اشتہا میں نظر کرنے کا** طریقہ بغرض تدبیر غذا کے یہ ہے کہ اشتہا کے واسطے غذا کو معدہ میں ہضم کر دینے کا اچھا اثر ہے اسلیے کہ یہ اشتہا اور رغبت بطرف غذاے خاص کے دلالت کرتی ہے غذا کے موافق اور ملائم ہونے پر واسطے بدن خاص کے۔ اور اسکا ثبوت یہ ہے کہ اگر دو شخص کے طعام خوبی اور عمدگی میں برابر ہون اور خواہش کسی آدمی کی ایک ہی طعام کی طرف زیادہ ہو اس آدمی کو حکم اسی طعام کے کھانے کا دیا جاے گا

جسکی خواہش انسان کو ہو اسلیے کہ وہ غذا اسکو زیادہ ملائم اور گوارا ہوگی اور بہت موافق تر ہوگی اور بہ سہولت اسکا استمرا یعنی ہضم معدہ مین ہو جائیگا اور اسی طرح اگر دو قسم کے طعام موجود ہون ایک انمین سے بہ نسبت دوسرے کے بہتر اور عمدہ ہو اور رغبت کسی آدمی کی اسی غذا پر ہو جو خوبی مین کم ہے اب بھی ہم اسی کو اختیار کرینگے جسکی جودت کم ہے ایسے آدمی کے واسطے اسلیے کہ اسکا معدہ اسی غذا کو بخوبی قبول بھی کریگا اور ہضم بھی اچھی طرح اسکو وہی غذا ہوگی اسلیے کہ قبول کرنا نفس خاص کا اور اعضاے بدنی اس خاص آدمی کا ایسی غذا کے واسطے اچھا ہے اور اسی جہت سے اعضا وغیرہ اسی غذا کو اچھی طرح سے قبول کرینگے مترجم یہی سبب ہے کہ بعضے اشخاص کو بعض عمدہ قسم کی غذا سے بالطبع نفرت ہوتی ہے بلکہ بعض کو یہانتک دیکھا ہے کہ مثلاً کا دا گوشت خواہ اور کوئی چیز اگر مخفی کر کے اور نہایت عمدہ طور سے اسکی صورت بدل کر اسکو کھلائی ہے اور نوالہ حلق سے اترا اور قے کر دی پس طبیب کو لازم ہے کہ رغبت پر اپنے قواعد کو مقدم نہ کرے جب تک کہ اصلی دلیل انحراف طبیعت کی اعتدال سے اسپر منکشف نہو جاوے اور جب تک تبدیل اسی سوء مزاج کی اگر خلقی نہو پوری پوری کرے لیے اسلیے صناعت طب اور طبیب دونون خادم طبیعت ہین یعنی طبیعت اصلی نہ طبیعت غیر اصلی کے جو سوء مزاج حادثہ سے پیدا ہو فقس اسکو جاننا چاہیے نظر کرنی غذا مین بحسب اعضا کے غذا کی تدبیر بحسب ان اعضا کے جو کسی طرح کے الم اور ایذا مین گرفتار ہین اسکی یہ صورت ہے کہ اگر بعض اعضا مین کسی قسم کی آفت ہو اسکو مناسب ہے کہ استعمال ایسی ہی غذا کا کرے جو ایسے حال کے مناسب ہے اور جس غذا سے یہ آفت زیادہ ہوگی اس سے پرہیز کرے - اگرچہ تمام بدن کا مزاج اس غذا کے خلاف کا ہو - اسکا بیان یہ ہے کہ مثلاً اگر کسی شخص کو درد سر بہت جلد ہو جاتا ہے اسکو مناسب ہے کہ جس غذا سے بخارات اٹھکر بطرف دماغ کے زیادہ چڑھتی ہون پرہیز کرے جیسے اخروٹ اور دودھ اور لہسن پیاز وغیرہ اور جسکے معدہ مین ضعف ہو اسکو بچانا چاہیے ایسی غذا کون سے جو معدہ کو ڈھیلا کر دیتی ہین جیسے گھی اور مسکہ اور کنجد وغیرہ - اور جسکے معدہ کے منہ پر غذا اترتی ہے اور قعر معدہ مین نہ اترتی ہو اسکو لازم ہے کہ بھاری اور غلیظ غذا تناول کریں کہ اپنے بوجھ اور گرانی سے وہ غذا نیچے تک قعر معدہ کے اتر جائیگی - یا اسکو حکم دیا جاوے کہ بعد غذا کے تھوڑا سا ٹہلے تا کہ غذا معدہ کے منہ سے نیچے اتر جاوے اور جس شخص کے معدہ مین بلغم زیادہ ہو وہ ایسی غذا نہ کھاوے جس سے بلغم پیدا ہوتا ہے اور اسکو بلغم کی قاطع والی چیزین کھلائی جاوین جیسے شہد سے بنائی ہوئی سکنجبین اور جسکے معدہ مین مرۃ صفرا زیادہ پیدا ہوتا ہو اسکو ایسی غذا سے پرہیز کرنا چاہیے جس سے خلط صفراوی پیدا ہوتی ہے جیسے شہد اور پیاز لہسن اور وہ چیزین اسکو دینی چاہیے جو صفرا کی قاطع ہین جیسے انار ترش اور املی اور انگور خام وغیرہ - اور اگر کسی کے معدہ اور آنتون سے طعام دیر مین اترتا ہو اسکو لازم ہے کہ طعام غلیظ اور قابض تناول نہ کرے اور ایسی چیز اسکو دیجاوے کہ جلد طعام کو معدہ اور آنتون سے اتار دیوے اور طبیعت کو نرم کرے جیسے ساگ وغیرہ خوشبو ڈال کر غذا سے پہلے اسے کھلا دین - اور جسکے معدہ سے غذا قبل ہضم ہونے کے اتر جاتی ہو اسکو قابض اور باتنک غذا دیجاوے جیسے بہی اور امرود اور بلوط اور خرنوب شامی اور غبیرا یعنی سنجد قبل غذا کے - اور جسکا جگر سرد مزاج ہو اور مجاری جو جگر مین ہین تنگ ہون اسکو مناسب ہے کہ غلیظ غذا اون سے احتیاط کرے اور لطیف غذا اسے دیجاوے - اور جسکا جگر گرم مزاج ہے اسکو سرد غذا دینی چاہیے اور گرم غذا سے اسکو بچانا لازم ہے - اور اسی طرح تمام اعضاے بدنی مین اگر کوئی آفت ہو اسکو ایسی غذا سے بچانا چاہیے جس سے اس آفت مین زیادتی ہو اور جو غذا ضد مخالف اس آفت کے ہو وہی تجویز کرنی چاہیے - اور اگر بسبب اتفاق کوئی شخص ناموافق غذا بہ نسبت آفت بعض اعضا کی تناول کرے اور اس سے کسی عضو کو ضرر پہونچنے کا خیال ہو لازم ہے کہ دفع ضرر کی وہی تدبیر کرے جسکو ہمنے اور مقام پر بیان کیا ہے

ساتوان باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعہ پانی پینے کے

جب ہم نے غذا کے ذریعہ سے جو تدبیر مناسب کرنی چاہیے اسکو بیان کر دیا اب لازم ہے کہ مشروبات یعنی پینے کی چیزوں سے جو تدبیر حفظ صحت کی ہوتی ہے بھی ذکر کریں پس سب سے بہتر اور سب سے زیادہ مشروبات میں جسکی حاجت ہے وہ پانی ہے اور پانی کے بعد شراب کا درجہ ہے کسی قسم کا شربت کیوں نہ ہو مگر پانی تو وہی پینا مناسب ہے جسکو ہمنے اور مقام پر بیان کر دیا ہے یعنے پانی کے اقسام کا جہاں ذکر ہوا ہے۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ بوقت غذا کھانے کے پانی پینے سے اجتناب کرے جب تک کہ غذا معدہ پر تھوڑی ٹھہر نہ جاوے اور تھوڑی تھوڑی اترنے لگے۔ اور اس احتیاط کا سبب یہ ہے کہ اگر پانی کھانا کھاتے وقت پیا جاتا ہے غذا اور جرم معدہ میں حائل ہو جاتا ہے اور جرم معدہ کو اجزاے غذا سے ملنے کو منع کرتا ہے پس غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہونے پاتی ہے اسلیے کہ جرم معدہ محتاج اپنے فعل کرنے میں اسکا ہے کہ غذا کو اپنے جرم کی گرمی چھونے کے ذریعہ سے پہونچاے مراد یہ ہے کہ جرم غذا اور معدہ کا جرم جب باہم چھوتے ہوتے ہیں تب گرمی معدہ کی غذا کو پہونچیگی اور نضج اور پختگی ہضم کی اور غذا کا بدلنا اپنی طبیعت کی طرف معدہ سے جب پورا ہوگا (اور پانی پینے سے یہ سب باتیں جاتی رہینگی لہذا ہضم اچھا نہوگا مگر ایک قوم کی راے اسکے خلاف ہے وہ کہتے ہیں کہ بدرقہ ہونا پانی کا واسطے غذا کے جب ہی پورا ہوگا جب اثناے غذا میں پانی پیا جاے اور پانی کی اجزا غذا سے آمیختہ ہو کر دونوں باہم رقیق ہو کر تمام قعر معدہ میں پھیل جائیں اور تمام سطح اندرونی معدہ کو چھولیں اور معدہ کی گرمی تمام اجزاے غذا کو پہونچے اور یہ حاصل ہونے کی بات جب ہوتی جب پانی [illegible] غذا کی اجزا [illegible] بلکہ پانی الگ رہتا اور بیچ میں اجزا غذا کے رہتے پس معلوم ہوا کہ بیچ میں غذا [illegible] کے پانی کا پینا ضرور ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر بدون پانی پینے کے غذا کھاے اور ہضم ہو گیا [illegible] غذا کا شروع ہوا اور پھر پانی پیا پھر پانی اس کیلوس میں جو [illegible] آگیا ہے کچھ اثر نہ کریگا کیلوس کے بننے کے وقت پانی کا غذا میں ہونا چاہیے خیال کرو کہ ہم جب کسی چیز کو مثلاً چاول وغیرہ ہانڈی میں ڈالکر آگ پر چڑھائیں اور ساتھ ہی اسکو [illegible] ضرور وہ شے جلنے لگیگی اور جب نیم سوختہ ہو گئی پھر پانی کا ادہن دینے سے وہ خوبی مزہ اور پکانے کی نہ رہیگی یہی حال معدہ اور غذا کا ہے۔ ایک یہ بھی فائدہ بیچ میں پانی پینے کا ہے کہ غذاے قلیل کافی شکم سیر ہونے کو ہوگی اور پرخواری جو نہایت خراب عادت ہے اس سے آدمی محفوظ رہیگا۔ ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ تھوڑی سی غذا کھانے کے بعد جب پانی پیا اور پھر کچھ کھایا وہی پانی نیچے اور اوپر والی اجزاے غذا سے بخوبی ملیگا اور اگر بیچ میں نہ پیا اور بعد فراغ اور سیر ہونے کے پیا پانی غذا پر تیرتا رہیگا اور نیچے والے حصے میں معدہ کے جو اجزا غذا کے ہیں انمیں اس پانی کی آمیزش دیر میں ہوگی اسی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ راے بہ نسبت اول قول کے زیادہ تر صحیح اور درست ہے اور شاید انہیں فوائد پر نظر کرکے ہمارے ملک کی کتابوں میں وارد ہوا ہے کہ میں تعجب کرتا ہوں جو شخص غذا کھاتا ہے اور اثناے غذا میں پانی نہیں پیتا ہے اسکا پیٹ کیونکر نہیں پھٹ جاتا ہے قطعی پھر اگر ضرورت داعی ایسی کی ہو کہ اثناے خورش میں پانی پیے لازم ہے کہ تھوڑا سا پانی جس سے پیاس میں تسکین ہو پی لے پھر جب کھانے سے فارغ ہوا اور غذا معدہ میں ٹھہر گئی اب تھوڑا سا پانی سرد اور شیریں بقدر حاجت پی لے۔ اور مناسب نہیں کہ نہار منہ اٹھکر باسی منہ پانی پیے اور نہ رات کو پانی پینا چاہیے اسلیے کہ ان اوقات کے پانی پینے سے [illegible] معدہ اور جگر کی [illegible] ہو جاتی ہاں اگر کسی کا مزاج براہ طبیعت گرم ہو اسکو کچھ ضرر نہوگا۔ [illegible] سینہ میں کوئی مرض ہو وہ آدمی برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ہرگز نہ پیے اور اگر [illegible] جانے سے [illegible] ہوگی اور [illegible] ہوگا اور [illegible] اور اسکا [illegible] معلوم نہوگا اور [illegible] آپکی [illegible] ہوگی پس [illegible]

اس پانی کے کتنے ہی ایضاً اخیر عمر مین اور بھی امراض ایسے لاحق ہونگے جنکا زوال دشوار ہوگا - جماع کے بعد بھی ٹھنڈا پانی پینا مناسب نہین ہر اسلیے کہ یہ بری اور خراب بات ہر اور نہ بعد حمام کرنے کے اور نہ بعد قوی ریاضت کے جب تک کہ اسکی گرمی وغیرہ فرو نہو جاسے اور پانی سے پہلے ایسے زمانہ تعب مین جلاب اور سکنجبین ملا کر پینی چاہیے - غذا کھانے کے بعد برف سے سرد ہوا پانی تھوڑا تھوڑا پینا کچھ برا نہین اور ہمراہ نبیذ کے بھی کہ برا نہین اسکو معلوم کرنا چاہیے

آٹھوان باب حفظ صحت کی تدبیر شراب یعنی نبیذ پینے سے

شراب اور میری مراد شراب سے یہان انگوری نبیذ ہر اسکو تو ہمنے اور مقام پر اسی کتاب کے لکھ دیا ہر کہ بہت موافق چیز ہر اسکے لیے جو حفظ صحت کا ارادہ کرے بشرطیکہ مقدار معتدل اسکے وقت حاجت پر استعمال کیجاسے اسلیے کہ حرارت غریزی کو قوی کرتی ہر اور تمام بدن مین اسے پھیلاتی ہر اور اخلاط صفراوی کی تعدیل کرتی ہر اور پسینہ اور پیشاب کے ذریعہ سے انکو خارج کردیتی ہر طبیعت کو نرم کرتی ہر اعضاے اصلی جو بدن مین ہین انکی ترطیب کرتی ہر اگر انہین خشکی عارض ہوئی ہو سبب تعب کے جو حد سے زیادہ ہو خواہ اور کسی سبب سے طعام کی اشتہا اور رغبت پیدا کرتی ہر اور اسکے معدہ مین اچھی طرح سے ہضم ہونے پر معین ہوتی ہر اور تمامی اعضا تک غذا کو پہونچا دیتی ہر اور پانی کو انھین اعضا تک پہونچاتی ہر مترجم شاید پانی سے مراد وہ رطوبت ہر جو نبیذ مین ہوتی ہر یا مراد وہ پانی ہر جو غذا اسکے بدرقہ کے واسطے پیا جاتا ہر متن ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہر سدون کی تفتیح کرتی ہر یعنے کھول دیتی ہر مرہ سودا کا مزاج معتدل کر دیتی ہر باین گونہ کہ اسمین گرمی اور تری پیدا کرتی ہر نفس کی تقویت کرتی ہر اور نفس کے واسطے سرور اور نشاط یعنے تازگی اور فرحت یعنے کشادگی یا مرح یعنے زیادہ خوشی وغیرہ پیدا کرتی ہر چنانچہ ہمنے اور پہلے مقام پر بیان کیا ہر مترجم نے اسی مقام پر ثابت کر دیا کہ بدون سکر اور مستی کے یہ فوائد پیدا نہین ہوسکتے اور جو شراب مسکر ہر اسمین جب قواے حیوانی اور طبعی دونون معطل ہوجاتی ہین اور طبیعت مدبرۂ بدن اپنی تدبیر سے جو بحالت ہوش اور حواس بجا رہنے کے کرتی ہر باز رہتی ہر پھر یہ فوائد جو فرع تصرف طبیعت کے ہین کیونکر حاصل ہونگی کسی متوالے کو دیکھو پیشاب ہر تو بے انداز اور تھوک ہر تو بے انداز اور اسی طرح اور فضول بدنی بے انداز جاری جسکے دیکھنے سے طبیعت نفرت کرتی ہر اس حالت کو مرغوب طبع کون کہسکتا ہر متن اکثر یہ افعال نبیذ انھین لوگون کے بدن مین کرتی ہر جو معتدل مزاج کے ہین اور یا ان ابدان مین جو برودت کی طرف مائل ہین بشرطیکہ مقدار معتدل سے اسکا استعمال ہو - اور تمام قسم کے مزاجہاے بدنی مین بھی یہ افعال اسکے اسوقت ہوتے ہین جب اسکے مقدار اسی قدر استعمال کیجاسے جو مناسب اسی مزاج کے مقدار اور کیفیت مین ہر اور مقدار مناسب پانی کے اسمین ملائی جاسے اور جسکا مزاج گرم زیادہ ہر اسے ضرر کرتی ہر اور جسکی عادت یہ ہو کہ نبیذ کے پینے سے جگر مین اسکے گرمی آجاتی ہر یا جسکو نبیذ کے پینے سے درد سر عارض ہوتا ہو یا جسکا پٹھہ کمزور اور ضعیف ہو مناسب ہر کہ اسکے پینے سے اجتناب کرے وہ آدمی جسکو ان باتون مین کوئی بات لاحق ہوتی ہو جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہر اور وہ بھی اس سے بچے جسکا مزاج سرد ہو - اور اگر بدون پینے کے چارہ نہو پس چاہیے کہ سپید رنگ شراب جو پتلی ہو خواہ گلابی رنگ کی شراب پانی بہت سا ملا کر استعمال کرے - اور گرم قسم کی نبیذ اور پرانے بہت دنون کے رکھے ہوے سے اجتناب کرے - اور اگر پھر اور بلا اختیار ایسے شراب کے پینے کی نوبت آسے پس اسمین آب شیرین چند گھنٹہ پینے سے پہلے ملا دین اور پھر اسکو برف ملا کر تناول کرین جسکا مزاج گرم ہر اور حمام مین اسی شراب کے گلاب کا تازہ پھول ڈال دے اور بادام شیرین

اور سیب اور بہی کے ٹکڑے بھی ڈال دے - اور جسکو منظور ہو کہ اسکے ضرر سے بچے لازم ہے کہ میدہ کی روٹی اسمین مل کر بھگو دے
پھر گھنٹہ پہلے اسکے پینے سے پھر اسکو چھان کر پیے اور اسکے اوپر بطور گزک کے انار اور کاہو کی ہری جڑ اور خشخاش کے دانہ اور سیب میخوش
اور طین خراسانی جو کافور سے خوشبو کی ہو تناول کرے - اور جسکو نبیذ پینے سے درد سر جلد ہو جاتا ہے اسکو لازم ہے کہ بعد اسکے پینے کے تھوڑا سا
طعام یا بہی کی قاشین کھالے تاکہ صعود بخارات کو بطرف دماغ کے یہ غذا مانع ہو - گرمیون کے دنون مین تنہا نبیذ کا پینا ممنوع ہے - باسی
منہ بھی اسکا پینا جائز نہین اور نہ بعد نمکین غذا کے اور نہ بعد ترش غذا کے اور نہ بعد تیز اور چرچری غذا کے اسلیے کہ ایسے اوقات نبیذ
پینے سے سیج اور خراش معدہ مین اور آنتون مین پیدا ہوتی ہے - اور مناسب نہین ہے کہ فوراً بعد طعام کے اسکو پیین اسلیے کہ یہ طریقہ
خراب ہے بسبب اسکے کہ غذاے غیر ہضم شدہ کو نبیذ معدہ سے نیچے اتار دیتی ہے - خصوصاً اس شخص کے واسطے جسکے جگر اور رگون مین سدے
ہون اگر وہ شخص ایسے وقت اسکا استعمال کریگا استسقا پیدا کریگی - اور سبب اسکا یہ ہے کہ جب غذا ناپختہ اور اچھی طرح سے معدہ مین
نہ پسی ہوے نیچے اتریگی تنگ مجاری اور راہین جو غذا کے جانے کی معدہ سے جگر اور آنتون تک ہین انمین نفوذ نہ کریگی پس انہین
مجاری مین ویسے ہی باقی رہجائیگی اور انکے سدون کو بڑھائیگی اور انہین سے استسقا پیدا ہوگا - جس شخص کو کسی شراب کے پینے سے
معدہ مین ضعف پیدا ہوتا ہو اسکو لازم ہے کہ بہی اور تھوڑے سے مشک ملا کر بطور گزک کے تناول کرے خواہ اسکے حب الآس تازہ یا
سوبز کلان جو بوجہ خام ہونے کے قابض ہو اور کسیلا ہو بیج نکال کر کھا جاے گلاب کے ہمراہ اور تھوڑی سی مشک منہ مین رکھکر چوسا
کرے - مناسب نہین ہے کہ آدمی ہمیشہ مست میخواری کی وجہ سے رہے اسلیے کہ اس سے فساد ذہن پیدا ہوتا ہے اور تپ دق پیدا
ہوتی ہے اور خون تھوکنے کا مرض اور دیگر امراض حادہ اور وجع مفاصل اور پٹھون مین ضعف اور رعشہ اور سکتہ اور خوانیق یعنی
خناق کے اقسام اور مرگ ناگہانی اسوقت پیدا ہوتی ہے جب دماغ کے بطون اور اندرونی مقامات اور رگین شراب سے بھر جاتین
اور انمین جگہ تنفس کی باقی نہ رہی جیسے چراغ کی یہی کیفیت ہوتی ہے کہ بجھ جاتا ہے جب تیل زیادہ اسمین ڈالو کہ یہ تیل آگ کی حرارت کو
فرو کرکے چراغ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے - اور جالینوس نے کتاب مزاج مین کہا ہے کہ شراب کے پینے سے بہت قوی سرد بیماریان پیدا ہوتی ہین
جیسے فالج اور سکتہ اور سبات اور استرخا اور تشنج اور صرع اور اسی قسم کے اور سرد امراض اسوقت پیدا ہوتے ہین جب دماغ کے عضو
شراب کے بخارات سے بھر جاتے ہین اور جو جوہر شراب کے دماغ کی رگون تک پہونچتی ہے پس رگون کی راہین بند کر دیتی ہے اور اسی وجہ
سے حرارت غریزی دماغ کی سرد ہو جاتی ہے ایسے ہی وقت مین یہ امراض پیدا ہو جاتے ہین - جب اسکے پینے مین اتنی برائیاں ہین
لازم ہے کہ افراط اسکے پینے مین نہ کرے اور مستی سے قطعاً اجتناب کرے ہان مہینہ دو مہینہ مین ایک مرتبہ اگر پیے بھی تو فوراً قے کر ڈالے اور
اپنے معدہ کو پاک صاف کرنے مین زیادہ توجہ کرے کہ اسکی وجہ سے بدن کی فضول اور معدہ کی سب خارج ہو جاتی ہین - پھر اگر وہ
آدمی گرم مزاج رہتا ہو چاہیے کہ بعد قے کرنے کے سکنجبین اور جلاب تناول کرے - اور جسکا مزاج سرد ہے وہ بعد قے کرنے کے وہ ا
خسف القون یعنی شراب کہنہ کہ ایک قسم یا شربت سیب جو خوشبو ہو اور شربت عود کو تناول کرے - مناسب ہے جسکا ارادہ بکثرت
نبیذ پینے کا ہو اور دیر تک اسکا سکر باقی رکھنا منظور ہو یا مراد یہ ہے کہ دیر مین نشہ پیدا ہو کہ غذا کم کھاے اور شوربے کے اقسام جو مرغن ہون
خصوصاً کرنب جو ایک شوربا ہے خاص ہے فربہ اونٹنی کے گوشت کے ہمراہ اور حلوا جو شکر اور روغن بادام سے بنایا ہو تناول کرے تازہ مچھلی
اگر بقدر معتدل تناول کرے مستی کو جمع کریگا خصوصاً اگر اسکو بطور فالودہ کے خواہ دلبیہ بنا کر کھائین اسلیے کہ چکنی چکنی چیزین ہین

مستی اور شراب پینے کی خرابیان

تیز ہی شراب کو توڑ ڈالتے ہین اور اُسکی تعدیل کرتے ہین اُن خوابیون مین جو اندرونی مقامات دماغ مین شراب سے بھر جاتے ہین اور اسکا نفع یہ بھی کرتے ہین یعنے قولم شراب کو بھر بھرا کر دیتے ہین تاکہ اُن مقامات مین چسپیدہ تر ہین اور شراب کے بخارات کو اوپر چڑھنے منع کرتے ہین ۔ کرنب کی یہ خاصیت ہے کہ سکر اور بیہوشی کو منع کرتی ہے بسبب اسکے کہ شراب کی رطوبت کو خشک کر دیتی ہے اسکو جاننا چاہیے جالینوس نے کتاب ادویہ مفردہ مین لکھا ہے کہ بادام تلخ اگر تھوڑا سا قبل شراب کھایا جاے سکر اور خمار کو نفع کریگا ۔ صفت ایک دوا کی جو سکر کو منع کرتی ہے آب برگ انجیر سپید دو اوقیہ یعنے پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ اور سرکہ نصف اوقیہ یعنے ایک تولہ چار ماشہ اور سات رتی اور رب انگور خام اسی قدر سبکو ملاکر نبیذ کو پی کر تھوڑا تھوڑا پیے ۔ دوسری دوا مانع مستی شراب کی اگر جی چاہے تخم کرنب دو درہم یعنے سات ماشہ کو رب انگور خام ملا کر قبل نبیذ پینے کے تناول کرے خمار ایک قسم کا الم ہے جو دماغ اور حواس خمسہ ظاہری کو پہونچتا ہے بروقت چڑھنے بخارات کے جو شراب سے پیدا ہوتے ہین اور یہ بخارات دماغ کو اخلاط گرم سے بھر دیتے ہین ۔ اور اکثر خمار اسی شخص کے دماغ مین پیدا ہوتا ہے جسکا دماغ حار اور ضعیف ہو کہ فضلہ بخاری کو قبول تو کرے مگر اسکے ہضم کرنے اور تحلیل کر دینے مین ضعیف ہو ۔ مگر جسکا دماغ ایسا قوی ہو کہ جو فضلہ مشاکل طبیعت یعنی ہمصورت بخار کے اسمین چڑھکر پہونچے اُسمین سے کسی قدر قبول کرے مراد یہ ہے کہ اسکو ہضم کر دے اور اُسکی تحلیل کر دے ایسے دماغ مین خمار بقدر اُسکی قوت اور ضعف کے ہوتی ہے تدبیر مخمور کی اور خمار کی اچھی اور پسندیدہ تر دوا یہ ہے کہ پہلے دیکھا جاے کہ خمار اگر ضعیف ہے اور قوی نہین ہے مخمور کو ریاضت خفیف کا حکم دینا چاہیے جیسے چلنا اور ٹہلنا اور آب شیرین سے حمام مین نہانا اور تھوڑی دیر ٹھہر کر بعد ریاضت مذکورہ کے تھوڑی سی غذا جو کہ بآسانی ہضم ہو جاے تناول کرے کہ معدہ سے جلد اُتر جاے پھر اچھی طرح آرام سے سو رہے کہ اُسکا خمار اسی تدبیر سے اُتر جائیگا اور اپنی پہلی حالت صحت پر عود کریگا مراد یہ ہے کہ جس طرح کی صحت بدنی اُسکے قبل خمار کے تھی وہی حالت پلٹ آئیگی ۔ اور اگر خمار قوی ہو اسقدر کہ بدن مین اضطراب اور جنبش پیدا ہو سکے ہو اور سانس اُسکی پھول گئی ہو اور سر مین گزند خمار کا زیادہ پہونچا ہو تب لازم ہے کہ غذا کسی طرح کی نہ کھاے اور نہ کچھ پیے اور سکون اور آرام کا استعمال کرے اور نیچے والا حصہ دونون قدم کا اچھی طرح سے ملواے اور دونون پنڈلیون کو تھمتھمہ (?) دبواے اور اچھی طرح ہی بہر کے سو رہے کہ فضلہ شراب کا ہضم ہو جاے اور معدہ سے اُتر جاے اور دماغ سے فضلہ بخاری کی تحلیل ہو جاے ۔ اور جب سوکر اُٹھے اور اُسکے بدن مین ہلکی پاے اور اضطراب اُسکے بدن کا اور سانس کا پھولنا جاتا رہے اور سر کی اذیت مین سکون معلوم ہو اسوقت ریاضت خفیف کرے پھر بعد ریاضت کے حمام مین داخل ہو جسکی حرارت درجہ اعتدال پر ہو اور اپنے بدن مین تیل ملے اور تمام بدن کی مالش نرم کرائے اور معتدل حرارت کا پانی اپنے بدن پر تھوڑا ڈلواے اور تھوڑی دیر ٹھہر کے پھر حمام سے باہر نکل آوے اور اگر درد سر کی شدت ہو سر پر روغن گل سرد کیا ہوا ڈالے مگر زیادہ سرد نہونا چاہیے ۔ پھر اگر زمانہ گرمیون کا ہے سر پر آب سرد کا ترشح کرا دے اور پانی کو پونچھ کر تھوڑی دیر آرام لیکر سکنجبین اور جلاب یا شربت انگور خام خواہ شربت انار یا شربت لیمون خواہ شربت آلو سے بخار اور برف سے ٹھنڈا کر کے تناول کرے اور پھر تھوڑی دیر ٹھہر جاے اور باتون مین خواہ کسی اور شغل مین مصروف ہو بعد اسکے ایسی غذا کھاے جو لطیف ہو اور بسہولت ہضم ہو جاے جیسے پتلا پتلا حریرہ یعنے حسیرشت (?) کا خواہ پتلا شوربا جو کرنب بقلی اور زغیرہ کو گوشت چوزہ سے بنایا ہو خواہ شوربا کا شوربا یعنے خشخش اور چوزہ ماہے فرنج وغیرہ کو آب انگور خام اور یا آب انار مین پکاکر خواہ بعد فی مچھلی جیسے ترامش کہتے ہین اسکا سکباج یعنے شوربا بنا ہو اخواہ دراج اور تیہو کا شوربا کشنیز خشک یا تر جسکو کوتھمیر (?)

کہتے ہین مگر اسمین شراب نہ داخل کرے۔ اور کاہو اور کاسنی پرورده وغیره کو تناول کرے اگر اسکی طرف رغبت ہو اور
ایسی غذا سے لطیف کھانے کے بعد ٹہلنا نہ چاہیے تا اینکہ تین گھنٹہ گذر جائین بلکہ اتنی دیر تک کسی سرد مقام مین لیٹا رہے اگر فصل
گرمیون کی ہو اور اگر فصل جاڑون کی ہو پس معتدل مین لیٹے اور صندل اور آب کافور اور گل سرخ اور نیلوفر کو سونگھے اور عود خام
کی دھونی لے ساتھ کہ ہمراه کافور کے اور شراب یعنے مندرج ذیل کو پیے یہ شربت خمار کو نافع ہے خصوصاً جنکا مزاج گرم ہو انکو زیاده نافع ہے
آلوی بخارا تیس دانہ تمر ہندی خستہ برآورده اور ریشہ جو مغز کے اوپر ہوتی ہین وه بھی صاف کرکے نصف رطل یعنے ۱۷ تولہ لیکر
پانچ رطل یعنے دو سیر اده پاؤ پانی مین جوش دے تا اینکہ قریب ایک رطل یعنے ۳۴ تولہ کے پانی رہجاے پھر اسکو صاف کرکے چھانین
اور آب انار میخوش نصف رطل یعنے تخمیناً سترہ تولہ اور آب ترشہ ترنج چار اوقیہ یعنے سوا گیاره تولہ اسمین اضافہ کرکے معتدل آنچ
پر پکائین اور کف جو برآمد ہو اسے اتار لین تا اینکہ قوام مین جلاب کے آجاے اور اب آگ پر سے اتار کر صاف کرین اور چھانین اور
بروقت حاجت کے استعمال کرین اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو برف سے ٹھنڈا کرکے تناول کرین۔ اور اگر یہ دوا میسر نہ آسکے فقط آب
انار میخوش تناول کرین اور رات کو سو رہین جب صبح ہو سویرے حمام مین داخل ہون اور آب گرم خوشگوار اپنے سر پر ڈالین اور
اسکے بعد پھر سو رہین اور دوباره سو کر جب اٹھین انکو سکنجبین برف وغیره سے سرد کی ہوئی پلائین۔ پھر اگر اس دوا کو ہمراه آب
انار کے پلائے خمار مین تسکین بخوبی کردیگی اور وه دوا یہ ہے گل ارمنی اور زرشک اور مغز تخم خیار اور گاؤزبان ہر ایک پانچ درم یعنے
ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرنب ساتھ درہم یعنے ده تولہ چار رتی کہربا اور تخم کشوث اور تخم خرفہ ہر ایک دو درہم یعنے ساتھ ماشہ کافور
ساڑھے تین ماشہ ادویہ کو کوٹ چھان کر آب انار میخوش مین گوندھ کر سفوف کھالین مقدار شربت اسکی ساتھ ماشہ ہے ہمراه آب انار خواه
شربت انگور خام کے برف سے خوب سرد کیا ہو اگر فصل گرمی کی ہو یہ دوا نافع ہے باذن اللہ تعالی۔ اور شراب افسنتین ہمراه انار
قبل طعام کے خمار کو نفع کرتی ہے۔ پھر اگر کسی قدر درد سر باقی رہجاے کہ اسمین سکون نہوا ہو سر پر جوشانده بابونہ اور شبت یعنے
سویا کا تریڑا چاہیے اور روغن سوسن اور سویا کا روغن ناک مین ڈالنا چاہیے کہ اسکو سونگھے اور سر پر دونون کو ملے تاکہ
بقیہ خمار کی تحلیل ہو جاے اور جب تک کہ بقیہ خمار ہے اور درد سر کا کسی قدر ہے روغن گل سے بچانا لازم ہے۔ پھر جب درد سر
ٹھہر جاے اب کسی قدر شراب سپید رقیق مائی پلانی چاہیے کہ اب انکو نفع ہوگا اور اسکا یہ فائده ہے کہ شراب غلیظ کا بقیہ بھی تحلیل
ہو جائیگا۔ اور اگر درد سر کا زمانہ طولانی ہو جاے اور چند روز تک باقی رہے اور سبب ایسے درد سر کا بخار غلیظ ہوتا ہے ایسے مریض کو روغن بابونہ
اور سویے کے تیل کی ناس دین گرم کرکے اور سر پر بھی اسی روغن کو لگائین کہ بقیہ خمار کو دور کردیگا۔ اور مناسب نہین ہے کہ استعمال شراب
اور ریاضت کا کرے جب تک مخمور کو درد سر ہے۔ حکیم دیسقوریدوس نے بیان کیا ہے کہ تب آستر کا اگر قبل نبیذ کے پیا جاے خمار کو منع کرتا ہے

نوان باب تدبیر حفظ صحت کی خواب کے ذریعہ سے

خواب کی نسبت مناسب یہ ہے کہ بعد غذا کے بقدر معتدل سونا چاہیے اسلیے کہ نیند بڑی معین چیز ہے غذا کے ہضم ہو جانے پر معده
مین۔ اور اگر غذا کی مقدار زیاده اور غلیظ ہو پس مناسب ہے کہ مقدار معتدل سے زیاده سوئے اور زیاده اور کم سونا بقدر کمی بیشی
غذا کے تجویز کیا جاے اور بقدر غلیظ اور رقیق ہونے غذا کے۔ مناسب ہے جو شخص غذا سے زیاده تناول کرچکا ہو جب تک کہ غذا اسکی
معده سے نیچے نہ اتر جاے ہرگز نہ سوئے تاکہ ماده غذا کا حرارت غریزی پر غالب نہو جاے۔ اور اگر غذا لطیف ہو تو اتنی دیر تک بقدر معتدل

کم سونا چاہیے۔ بیداری کا استعمال کسی طرح مناسب نہین ہے یعنے جو وقت معمولی سونے کا ہے اُسوقت نہ سونا بُرا ہے اسلیے کہ اُس سے گرمی اور خشکی پیدا ہوتی ہے اور معدہ مین غذا کا ہضم نہین ہونے پاتا ہے اسکو سمجھ لے کہ مراد کو پہونچیگا ——————

دسوان باب تدبیر حفظ صحت کی بذریعہ جماع

کثرت سے جماع کرنا ہرگز درست نہین ہے مگر اُسکو جسکا مزاج براہ اصل طبیعت کے گرم و تر ہو اور خون کا غلبہ اُسکے بدن پر ہو اور جسکی دونون انثیین بھی گرم اور تر ہون۔ اور مناسب ہے کہ جسکا مزاج سرد اور خشک ہے وہ بہت کم جماع کرے۔ اور بروقت شکم سیر ہونے کے آب و غذا سے اور بروقت بھوک کے اور بعد تعب کے اور بعد استحمام یعنے نہانے کے حمام مین جماع نکرے۔ اور نہ بعد کسی قسم کی استفراغ بدنی کے جیسے قے اور دست وغیرہ اور نہ اُسوقت جماع کرے جب اُسکا بدن کسی سبب سے گرم ہوا ہو خواہ سرد ہو گیا ہو ایسے اسباب سے جو گرمی خواہ سردی بدن کی پیدا کرتی ہے۔ بلکہ چاہیے حالات اور کیفیات مذکورہ کے درمیانی حالات مین جماع کرنا چاہیے۔ خریف کی فصل مین کم جماع کرنا لازم ہے اور ایسے اوقات مین جب کسی سمت خاص سے ہوا یا ان آتی ہین ایک شہر سے دوسرے شہر مین اور بروقت وبائے امراض کے۔ مناسب ہے کہ بروقت وبا پھیلی ہونے کے ایک عورت سے بھی جماع کرنے سے پرہیز کرے۔ بہت مناسب وقت جماع کرنے کا وہی ہے کہ معدہ مین غذا ہضم ہو چکی ہو اور معدہ سے نیچے اُترنے لگے اور نیند سے پہلے تاکہ آدمی بعد استعمال جماع کے سو جاوے اور آرام اور سکون اُسکو بسبب سو رہنے کے تعب جماع سے ہو۔ یہی وقت نطفہ قرار پانے کے واسطے بھی موافق ہے اسلیے کہ عورت بعد جماع کرانے کے جب سو رہتی ہے اور آرام پاتی ہے پس منی اُسکے رحم مین ٹھہر جاتی ہے اور اگر استعمال جماع مین خطا واقع ہو مثلاً پیٹ بھری ہوئی حالت مین یا بروقت گرسنگی خواہ ایسے وقت اُسکا استعمال کرین کہ بدن گرم ہو رہا ہے ایسے اوقات مین جماع کرنا گو بُرا ہے مگر بہ نسبت اسکے کہ بدن سرد ہو اچھا ہے یا یہ کہ استعمال جماع کا بروقت تر ہونے بدن کے بہتر ہے بہ نسبت اسکے کہ بدن خشک ہو۔ جب آدمی زیادہ حد سے استعمال جماع کا کرتا ہے اُسکی حرارت اور رطوبت غریزی مین کمی آجاتی ہے اور بدن اُسکا متخلخل یعنے پلپلا ہو جاتا ہے اُسوقت لازم ہے کہ اُسکے بدن پر سرد پانی ڈالا جاوے اور گوشت کا کھلانا یون تجویز کرین کہ شوربا بطور اسفیدباج خواہ یخنی کے پکانا چاہیے اور گوشت کو ہمراہ پیاز اور نخود کے کوٹ لیا ہو اور شراب ریحانی کہنہ انہین مقدار معتدل پانی ملا کر پلائی جاوے۔ اور اگر یہ شراب ممکن نہو نبیذ کہنہ پلائین اور ناچار ایک خوشبو مرکب عود اور عنبر اور مشک سے اُسکو سلگا کر دھونی لین اور غالیہ کے چھینٹے اُسکے چہرہ وغیرہ پر دین خواہ اور کسی خوشبو کے جو مقوی نفس ہو اور آرام اور راحت کا استعمال کرین اور دیر تک سوتے رہین۔ اور جب کسی شخص کو جماع کرنے مین کمی عارض ہو اُس سے سبب اُسکا پوچھنا چاہیے کہ اُسنے کیون کمی کی ہے اور جو سبب بیان کرے اُسکی ضد مخالف سے اُسکا علاج کیا جاوے بذریعہ غذا اور دوا کے چنانچہ اُسکو ہم بروقت بیان علاج امراض کے لکھینگے

گیارھوان باب اعراض نفسانی کے بیان مین

اعراض نفسانی سے حفظ صحت کی تدبیر یون ہوتی ہے آدمی کو چاہیے ہمیشہ ہر وقت غم اور غضب مین گرفتار نہ رہے اور نہ زیادہ رنج کے امور سوچے اور فکر اندیشہ نہ کیا کرے اور نہ حسد کا استعمال کرے کہ یہ سب چیزین مزاج بدن کو فاسد کر دیتی ہین اور بدن کی کمزوری اور حرارت غریزی کی ضعف پر معین ہوتی ہین۔ اور جسکا مزاج گرم ہے اُسکے بدن مین یہ اعراض مہلک قسم کی

چھین پیدا کرتی ہین جیسے تپ دق اور قرحہ سل کا اور انہین قبیل ایسی ہی امراض پیدا کرتی ہین اسی واسطے واجب ہی کہ آدمی جملہ امراض نفسانی سے بچتا رہے اور اپنے دل مین فرحت اور سرور پہونچاتا رہے اسلیے کہ دل خوش رہنے سے حرارت غریزی کو تقویت ہوتی ہی اور بطرف خارج بدن کے حرارت نکل آتی ہی اور نشاط زیادہ ہوتا ہی اور نفس کو قوت پیدا ہوتی ہی ہم نے اوپر کے مقامات مین یعنے جلد اول مین ان امور کا بیان کردیا ہی جو اعراض نفسانی بدن انسان مین پیدا کرتے ہین اور یہ بیان اس مقام پر کیا ہی جس جگہ ہمنے ان امور کو بیان کیا ہی جو طبعی نہین ہین مقالہ پنجم کے ۲۴ وین باب مین

بارھوان باب تنقیہ ابدان کا بغرض حفظ صحت کے

صورت یہ ہی کہ ہمارے بدن مین آب و غذا اور کھانے پینے کی چیزون کے استعمال سے ایسی فضول اور بیکار چیزین جمع ہو جاتی ہین جنکی حاجت ہمکو نہ طبیعت بدنی کو نہین ہی - انھین فضول مین کسی قدر فضلہ ایسے ہین کہ طبیعت مدبرہ بدن انکے خارج کرنے پر قادر ہی اور روزانہ انکو مختلف راہون سے خارج کردیتی ہی جیسے پیشاب پاخانہ اور پسینا او کھنکھار اور تھوک وغیرہ - اور بعض ایسا مین کے فضلہ وہ ہین جنکے اخراج پر تنہا طبیعت قادر نہین ہی بلکہ محتاج اعانت کی ہی طبیب سے کہ تنقیہ ان فضول کا جب ہی ہین طبیعت کوئی تدبیر طبیب تجویز کرے تب ہوتا ہی خصوصاً ایسے بدن مین کہ وہ لوگ خراب غذا وغیرہ سے نہین بچتے ہین اور بے دھڑک کھاتے پیتے رہتے ہین اور یہی خرابی غذا جب معدہ پر وارد ہوتی ہی اور معدہ اسے ہضم کرکے آنتون کی طرف دفع کرتا ہی اور آنتون سے عصارہ اسی غذا کا جگر مین جاتا ہی اور ثفل اسکا جو باقی رہ جاتا ہی اسکی طرف حاجت طبیعت کو کچھ نہین ہی لہذا اسکو دفع کرتی ہی اور بدن ایسی بیکار شی کو خارج کردیتی ہی - اور عصارہ غذا جو کہ جگر مین جاتا ہی جب اسکو جگر ہضم کرتا ہی اور اسکا خون بناتا ہی اب طبیعت اسمین تصرف کرکے جو کچھ فضول ہین انکو جدا کردیتی ہی اور خالص خون صالح کو بطرف ان اوعیہ یعنے اندر سے خالی اعضا کے دفع کرتی ہی اور بیکار شی جسکی حاجت نہین ہی جیسے پیشاب اسکو بدن سے خارج کردیتی ہی - پھر اگر طبیعت کو ان فضول کا خارج کردینا کسی سبب سے دشوار ہوا اور خارج نکرسکی اسی کی وجہ سے ضرر پیدا ہوتا ہی اور مرض لاحق ہو جاتا ہی - یہی صورت ہی جب خون بطرف پٹھون کے پہونچا کہ جو مقدار خون کی مناسب پٹھون کے ہی اسے قبول کرلیتے ہین اور اپنی طبیعت کی طرف پھیر لیتے ہین اور جو مقدار خون کے پٹھون کے نامناسب مزاج نہین ہی [illegible] تحلیل کردیتے ہین اور جب پٹھون کو قدرت اسکے تحلیل پر نہوگی وہ مقدار خون کی اعضا سے [illegible] مقامات [illegible] باقی رہ جاتی ہی اور یہی بقیہ جب متعفن ہو جاتی یعنے تپ پیدا کرتا ہی - اور اگر بعض اعضا پر یہ بقیہ فضول کا گرے ورم پیدا کرتا ہی مناسب اپنی طبیعت کے (اگر دموی ہی ورم دموی وعلی ہذا القیاس) پس اب طبیب کو مناسب ہی کہ اگر حالات سے معلوم ہو جاے کہ بدن مین کسی شخص کے کسی قدر فضول باقی رہجاتے ہین اسکا استفراغ کردے اور انکو بدن سے خارج کردے تاکہ [illegible] وہ شخص امراض کے پیدا ہونے سے بچ جائے اور اسکا علم طبیب کو اس طرح سے ہوگا کہ بدن مذکور کے حالات کو [illegible] کرتا رہے اور خوب تفحص اسکے حالات کا کرتا رہے اور جو طبیعت جو کچھ اسکے بدن سے خارج ہوتا ہی [illegible] طبیب بغور دیکھا کرے جیسے پاخانہ اور پیشاب اور پسینا اور [illegible] وغیرہ اور جو کچھ فضول [illegible] نکلتا ہی اور جو کچھ بطرف گلے کی جڑون مین ہو کر اترتا ہی اور جو کچھ [illegible] برآمد ہوتا ہی - پھر اگر انہین سے کسی چیز کے خارج ہونے مین کمی نظر آئے یا اسکے جسقدر غذا کھائی جاتی ہی اسکی مناسب اوس فضول کا خارج ہوتا نہو اور نہ بسبب مزاج کی عادت اوس شخص کے فضول خارج ہوتی ہون

یا انکی وقت معہود سے پیچھے خارج ہوتے ہون پس واجب ہی کہ طبیب خواہش اسکی کرے کہ اپنی طبعی حالت پر یہ فضول خارج
ہوا کرین - اسی طرح اگر طبیب دیکھے کہ تمام بدن مین خواہ بعض اعضاے بدنی مین کسی قدر فضول یکجا ہوگئے ہین جیسے کہ سینہ مین
خواہ معدہ مین یا گردہ اور مثانہ مین پس مناسب ہی کہ انکے خارج کرنے مین تمام بدن سے یا عضو مخصوص سے کوشش اور توجہ کرے
پھر اگر طبیعت مین احتباس پیدا ہو یعنے قبض ہوگیا ہی اور براز تھوڑا تھوڑا آتا ہو مناسب ہی کہ طبیب پہلے اسکا سبب معلوم کرے
کہ قبض کیون ہوا ہی پھر اگر احتباس بسبب کمی طعام اور شراب کے ہی اسوقت مناسب ہی کہ غذا اس شخص کی بڑھائی جاے
اور اگر یہ احتباس بوجہ خشک غذا کھانے کے پیدا ہوا ہی لازم ہی کہ مرطب غذا کھلائی جاے جیسے وہ ترکاری اور ساگ جو نرمی شکم
پیدا کرتی ہین مثل چقندر اور بتھوا اور چولائی اور لبلاب زیت اور مری سے خوشبو کرکے - اور اگر سبب احتباس کا غذاہاے
قابضہ ہون خواہ عفص یعنے کھٹی غذاؤن سے قبض پیدا ہوا ہو ایسے شخص کے واسطے چکنے شوربے کا قیام اور مٹھائی جو
شیرج یعنے روغن کنجد سے بنائی گئی ہو تجویز کرنی چاہیے - اور اگر یہ احتباس طبیعت فقط اسی وجہ سے عارض ہوا ہو کہ ترتیب غذا مین
خلل واقع ہوے ہی اسکے واسطے مناسب یہ ہی کہ ترتیب مین تغیر کردے اور جو اسکی عادت ہو ترتیب غذا مین اسی طرف تو اسکو
پھیر لاے - اور اگر معدہ اور آنتین کسی سوء مزاج کی وجہ سے خراب ہوگئی ہین اور اسکی وجہ سے احتباس طبیعت پیدا ہوا ہی اسوقت
مناسب ہی کہ تدبیر مخالف اسی سوء مزاج کی کرے - اور اگر معدہ اور آنتون مین سخونت یعنے گرمی اور خشکی آگئی ہو اسوقت
مناسب ہی کہ اس آدمی کو غذا ایسے سرد اور مرطب جس سے سردی اور تری پیدا ہوتی ہی کھلائے جیسے آب جو ہمراہ ترنجبین
اور آلو بخارا شیرین اور توت شیرین اور ساطوج پختہ اور ترکاریان جو مرطب ہین - اور اگر معدہ اور آنتین سرد اور خشک ہوگئی
ہون اسوقت مناسب ہی کہ مریض کو غذا ایسے گرم اور تر کھلائی جائین جیسے اسفیدباج یعنے یخنی جو اونٹ کے گوشت سے
پکائی گئی ہو اور چقندر اور ہلیون اور انگور شیرین اور انجیر شیرین اور چھوہارا اور خربزہ اور شفتالو اور گنا وغیرہ کھلایا جاے - اور
استعمال فلوس خیارشنبر یعنے مغز املتاس کا ہمراہ ترنجبین کے کیا جاے - پھر اگر احتباس طبیعت کا کسی خلط غلیظ یا لزوجت سے
پیدا ہوا ہو اور صفراوی خلط کی آنتون مین کم ہوجانے سے ایسے شخص کو مناسب ہی کہ شوربا مرغ کہنہ کا ہمراہ لعاب قرطم
یعنے کسم کے اور ہمراہ بسفائج کے دیا جاے اور شہد اور آبگرم اور سکنجبین شہد سے بنائی ہوئی آبگرم کے ہمراہ اسکو پلائی جاے -
ایضاً لعوق خیارشنبر جو تربد ملاکر تیار کیا گیا ہو کھلایا جاے - پھر اگر اس سے برآمد کار نہو بسبب اسکے کہ خلط نیچے والی آنتون مین
ہو تب مناسب ہی کہ حقنہ کا استعمال کرین جسکی ترکیب مین یہ اجزا ہون آب چقندر اور شیرج یعنے روغن کنجد اور مری اور
شکر سرخ - پھر اگر بلغم زیادہ ہو چاہیے کہ شکر کے عوض شہد کو داخل کرین اور بورق یعنے ولایتی لونا اسمین ملادین - پیشاب کا
یہ حال ہی اگر کم ہوگیا ہو اور یہ کمی بسبب حرارت کے ہو مناسب ہی کہ اس شخص کو اسبغول اور جلاب اور مغز خیارین اور یا تخم
خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم تربز دیا جاے اور اگر کمی پیشاب مین بوجہ برودت کے ہو اسوقت مریض کو کرفس اور رازیانہ اور تخم
ان دونون کے اور زیرہ اور انیسون اور دوقو دیا جاے خواہ وہ پانی جسمین یہ ادویہ جوش دیے ہون اور اسکی غذا مین کرفس
اور ہلیون اور اجوائن اور زیرہ اور نخود سیاہ اور گاجر اور شلغم وغیرہ تجویز کرین - اور جبکہ پیشاب یا خانہ دونون کم ہوگئے ہون اسکو
مناسب نہین ہی کہ انکے خارج کرنے مین تاخیر کرے اسلیے کہ پاخانہ رکنے سے قولنج اور ریاح پیدا ہوتے ہین اور کرب اور غثیان

ہوتی ہے عارض ہوتا ہے اور پیشاب کے روکنے سے دشواری بول کا مرض اور قروح مثانہ پیدا ہوتی ہین کبھی ادرار بول سے درد مفاصل
اور درد پشت کو نفع پہونچتا ہے اور بدن مین ہلکی آجاتی ہے اور استسقا زائل ہوجاتا ہے اور اکثر امراض رطوبت کے دور ہوتے ہین
لیکن ہمیشہ زیادہ پیشاب آنے سے خشکی بدن مین پیدا ہوتی ہے تا اینکہ بعض اوقات دق اور ذبول پیدا ہوتا ہے اور قروح مثانہ اور
وہ مرض جو بنام ذیابیطس مشہور ہے - اگر پسینہ کے آمد رک جاوے پس اسکا سبب استحصاف یعنے ٹھٹھر جانا جلد بدن کا بسبب برودت
اور سردی کے ایسے رکے ہوے پسینے کو بذریعہ ترم اور ہلکی مالش کے اور بذریعہ ریاضت کے اور حمام مین داخل ہونے کے اور
گرم پانی کا تڑیڑہ دینے کے تمام بدن پر نکالنا چاہیے - اور اگر پسینہ کا بند ہوجانا بسبب [illegible] اور ہواے گرم اور دھوپ کے چلنے کی ہو
اسکو بگرم آب شیرین کے تڑیڑہ سے اور روغن بنفشہ کی مالش بدن پر کرنے سے خواہ نیلوفر کے روغن کی مالش اور نرم نرم بدن کے
ملنے سے خارج کرنا چاہیے اور یہ تدبیر کیجاتی ہے اسکے واسطے بھی جسکے جلد بدن مین کھرکھرا پن آگیا ہو بوجہ نہانے کے پھٹکری کے پانی مین
خواہ گیرو کے پانی مین نہانے سے - اگر سبب پسینہ کے بند ہوجانے کا فقط فضول غلیظہ یا لزوجت سے عارض ہوا اسکا ادرار بذریعہ
تدبیر ملطف کے جو کسی قدر گرمی بھی پیدا کرتی ہے کرنا چاہیے جیسے غذا کم کردینے اور شلغم مونگ وغیرہ کا ہمراہ چقندر اور چڑیون کے
گوشت کے کھلانے خواہ تیز اور چٹ پٹے ساگ ترکاری وغیرہ کھلانا یا قوی مالش اور ریاضت قوی اور نہلانا ایسے پانی سے جسمین ملطف
نباتات اور محلل کو جوش دیا ہو جیسے بابونہ اور شبت اور سویا اور برنجاسف اور مرزنجوش - اور یہ تدبیر بعد استفراغ اور خارج کردینے
اسی خلط کے بذریعہ ادویہ مسہلہ بلغم کے ہونی چاہیے جیسے تربد اور غاریقون اور کرکاسنہ (?) - اگر خون حیض کا بند ہوگیا ہے اسکے ادرار اور
اجرا کے واسطے میتھی اور لوبیاے سرخ اور آب نخود سیاہ اور اجوائن اور تخم کرفس اور شراب افسنتین کا استعمال کرانا چاہیے - اور یہ تدبیر
اور احتباس حیض کی جب ہے کہ بوجہ برودت کے بند ہوا ہو - اور اگر بند ہونا حیض کا بسبب حرارت مفرط کے ہے اسوقت مناسب ہے کہ عورت کو
آب جو اور ککڑی اور کھیرہ اور خرفہ (?) شفوق (?) وغیرہ سرد چیزون کا پانی دینا چاہیے اور دونون پنڈلیون پر سینگیان تڑوانی چاہیین
اور جس شخص کی حلق اور تالو کے فضلات کی آمد بند ہوجاوے اسکو چاہیے مسواک کے اقسام کا استعمال کرے اور گرم پانی سے غرغرہ
کرتا رہے اور ماء العسل سے اور کندر اور مصطگی جو ایک قسم کا گوند ہے اسے چباوے کہ اس تدبیر سے اسکے فضول رطبہ دماغی خارج ہوجاینگے
اور دونون آنکھیں اور کان اور حلق سب صاف ہوجاینگے - پھر اگر مخاط یعنے رینٹھ کی آمد بند ہوئی ہو اور دماغ مین فضول موجود ہون اسکو
چاہیے کہ ہمیشہ چھینک لانے کی تدبیر کرتا رہے ناک مین بتی ڈال کر اور اپنا سر جھکا کر ان پانی کا بخار سر مین پہونچاوے جسمین بابونہ اور
اکلیل الملک جوش دیا ہو کہ یہ تدبیر اسکے دماغ کو پاک کردیگی اور جو بیماریان اخلاط غلیظہ کے سبب سے پیدا ہوتے ہین جیسے مرگی اور سکتہ وہ
سب دور ہوجاینگی خواہ پیدا نہونگی - اور اگر فضول کے معدہ مین کثرت ہوگئی ہے اسقدر کہ متلی ہوا کرتی ہے اور سانس الٹی پلٹی چل رہی ہے
اور نیچے [illegible] کرتا رہا ہو بھوک جاتی رہے اور کرب معدہ مین ہوتا ہو اور منہ کا مزہ کڑوا خواہ نمکین یا ترش ہوگیا ہو اسکو مناسب ہے کہ قے
کرنے کا استعمال کرے خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو اور قے اس طرح سے کرے کہ پر کو کسی روغن مین لتھیڑ کر حلق مین ڈالے اور ایسی غذا اونکا
استعمال کرے جو کہ قے ہوجانے پر معین ہوتی ہین جنکو ہم تھوڑے فاصلہ سے بعد سطور ہذا کے لکھینگے پھر اگر فضول سینہ اور پھیپھڑے مین جمع
ہوگئے ہون واجب ہے کہ استعمال ایسے پانی کا کرے جسمین انجیر اور مویز کلان اور شہد اور ملہٹی اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو اور کھاوے اور
شہد یا شکر کو تناول کرے اور حریرہ جو سبوس گندم اور شکر سے بنایا گیا ہو اور اسی طرح سے جو چیز قائمقام ایسی غذا کے ہو - اگر مثانہ اور گردہ

مین فضول مجتمع ہون اُنکو مناسب ہو کہ ادرار بول کی چیزون کا استعمال کرین جیسے کرفس اور رازیانہ اور تخم دونون کے اور دو قو او رجنت
خیار بادرنگ اور خربوزہ - اور آبزن ایسے پانی کا کرین جسمین بابونہ اور رازیانہ اور کرفس وغیرہ کو اوٹایا ہو - اور اسی طرح سے مناسب ہو کہ
فضلات غالب کا استفراغ کرے جہان کہین وہ خلط اعضاے بدن مین زیادہ موجود ہو - اگر خون کی زیادتی بدن مین ہو گئی ہو لازم ہو
کہ فصد اکحل یعنے ہفت اندام کی کرا دے جسکی یہ فصد کھل سکتی ہو میری مراد یہ ہو کہ زمانہ اور شہر کی آب وہوا اور سن اسکا مناسب فصد کے
ہو اور اگر ایسا نہو یعنی دونون اخدعین یعنے دونون رگین گردن کی یا دونون پنڈلیون پر پچھنی لگوا دے - اگر صفرا کی زیادتی ہو گئی ہو
اسکو ہلیلہ اور آب انار مسلم سے ہمراہ شکر کے پلا کر اخراج کر دے خواہ بذریعہ ہلیلہ کے ہمراہ تمر ہندی کے خواہ انکا شربت اور ہمراہ سکنجبین کے
افتیمون کے خواہ ماء الجبن ہمراہ افتیمون کے یا بسفائج ہمراہ ہلیلہ ہندی کے جوشاندہ کرے - اور اگر خلط بلغم کی زیادتی ہو ایارج فیقرا
مین شہد ملا کر اور تھوڑا سا تربد ڈال کر استفراغ کرے - یا تھوڑا سا مغز قرطم ہمراہ تربد کے اور اسی طرح کی اور اشیا او ویہ مسہل بلغم جو زیادہ قوی نہ
ہون - استعمال ایسے ایارج فیقرا کا جو شہد سے خمیر کیا ہو ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ کرنا اسکو مفید ہو جسکے دماغ اور معدہ اور آنتون مین خلط خام
اور رطوبات فراہم ہون اسلیے کہ یہ دوا ان سب کے واسطے عجب طرح کا تنقیہ کرتی ہو - اور اسی طرح سے اسکو یہ دوا نفع کرتی ہو جسکے پھیپھڑون میں
فضول بالرء جمع فراہم ہون کہ یہ ایارج لطیف سا کر کے سب کا اخراج کر دیتا ہو بذریعہ دستون کے خارج کر دیتا ہو - مقدار شربت اسکی
چار درہم کی ہو یعنے ایک تولہ دو ماشہ - اور جس شخص کے ان اعضاے مذکورہ بالا مین فضول مختلف جمع ہو جائین اسکو بنا ہوا یہ ایارج کہ
سوکھا ہوا دو درہم سے تین درہم تک مگر سکنجبین سے اسکو نہ بھیگوئے سادہ سکنجبین یا جو شکر سے بنائی جاتی ہو اور یہی ایک دوا داخل ہو
صفت اسی ایارج کی جو معدہ کو پاک کرتی ہو اور آنتون کو اور چھوڑ دیتی فضول سے پاک صاف کر دیتی ہو اور مزاج کی تعدیل کرتی ہو اور
انکو کھول دیتی ہو جو جگر مین اور طحال اور گردہ مین پڑے ہون اور اشتہاے غذا کو بڑھاتی ہو اور ہضم معدہ کو درست کرتی ہو اور ذہن کو
صاف کرتی ہو اور سیری کی دیر مین آنے دیتی ہو اور یہ ایارج سبکو بہی نافع ہو جو ارادہ اپنی حفظ صحت کا کرے خصوصاً اگر بلغم کے غالب
ہونے سے اسکی طبیعت یا صحت مین فرق آیا ہو - تخم کرفس اور انیسون ہر واحد چار درہم یعنے ایک تولہ دو ماشہ تخم رازیانہ اور جاوشیر
اور ملٹھی چھیلی ہوئی اور افسنتین ہر واحد تین درہم یعنے ساڑھے دس ماشہ مصطگی سنبل الطیب دارچینی ہر ایک دو درہم یعنے سات ماشہ
صبر سقوطری تیس درہم یعنے آٹھ تولہ نو ماشہ سب کو نرم نرم کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھان لین - پھر اگر غالب مزاج پر فضلہ بلغمی ہو تو مقدار
شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک دینی چاہیے آب برگ ترنج یعنے بجورے کلان کے پتے کے پانی مین گوندھ کر - اور
جسکے بدن مین ہمراہ بلغم کے صفرا بھی ہو اسکو یہ سفوف سکنجبین ملا کر کھلانا چاہیے - اور جسکے بدن مین ان دونون خلطون کے ہمراہ سودا کی
خلط بھی ہو اسکے واسطے ان دواؤن پر افتیمون اقریطی پانچ درہم یعنے ساڑھے سترہ ماشہ بڑھا لینی چاہیے اور اس اضافہ افتیمون کے
سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک یہ سفوف آب بادرنجبویہ تازہ مین گوندھ کر خواہ آب فوتنج بحری مین [illegible] کر کھلایا جاتا ہے اور
جس کسی کے معدہ مین کسی قدر بواسیر نمایان ہوتی ہو اسکے واسطے ان ہری پتیون کے پانی مین سفوف مذکور بغیر ملائے مقل ازرق [illegible] کی گولی
بھی گھول دینی چاہیے یعنے ہر ایک کی مقدار شربت مذکور کے ہمراہ قریب سات ماشہ کے گولی داخل کرنی چاہیے کہ اسکا نفع عجیب ہو
واسطے حفظ صحت کے بشرطیکہ بروقت حاجت اسکا استعمال کیا جاوے بہت افضل اور بہترین اشیا اور زیادہ نافع تدبیر جو بروقت
امتلاے بدن کے تمام اخلاط مین مستعمل ہوتی ہو یہ ہو کہ بذریعہ قے کے استفراغ اخلاط کا کیا جاوے اسلیے کہ بہت سے اقسام امراض کو بھی

ہمراہ تنقیہ اخلاط کے مفید ہوتی ہی ازانجملہ یہ بات ہی کہ گردہ کے اقسام درد کو فائدہ کرتی ہی اور جو سدہ اندرونی اعضا مین یعنے اوجھڑیون پڑے ہون انکی تفتیح کرتی ہی اسلیے کہ حرکت قوی بوقت قی کرنے کے کرنی پڑتی ہی اور جو اخلاط غلیظ مجاری مین ہین اور دور دور کے مقامات بدن مین ہین جیسے دونون کولے اور دونون زانو اور قدم انکو بھی خارج کر دیتی ہی - اور جیسے مرض عرق النسا اور وجع الرکبہ یعنے زانو کا درد اور نقرس جو پاؤن کے انگوٹھے سے شروع ہوتا ہی اور دیگر امراض کو قی کرنے سے نفع ہوتا ہی اور ان امراض مین قی کرنے کا فائدہ دست کرانے سے زیادہ تر ہی لیکن سر اور گردن اور سینہ اور پسلیون کے امراض مین اسہال بہتر ہی قی سے اسلیے کہ قی کرنے سے کبھی یہ بیماریان بڑھ جاتی ہین اول امر مین یعنے اگر ابتدا مین ان امراض کے قی کرائی جاتی یہ امراض بڑھ جائینگے - جالینوس نے اپنی کتاب مسمی بہ حیلۃ البرء مین لکھا ہی کہ قی کرنا اس خون کی آمد کو فائدہ کرتا ہی جو کسی متحرک خواہ ساکن رگ کے پھٹ جانے سے خارج ہوتا ہو اور جو خون مقعد اور گردہ اور مثانہ اور رحم سے آتا ہو اور یہ فعل اور اثر قی کا فقط اسی وجہ سے ہی کہ امتلا کو کم کرتی ہی اور او زیادہ کو جذب کرتی ہی اور جس طرف سے خون - مذکور خارج ہو رہا تھا اسکے ضد اور مخالف جانب مین جذب کرتی ہی - اور اسکا ثبوت یہ ہی کہ جیسے اگر ہمارا ارادہ ہو کسی شخص کی قی کو بند کر دین اسوقت ہم استعمال حقنہ کا کرینگے تاکہ مادہ بطرف اسفل کے جذب ہو جاے اسی طرح سے اگر نیچے والے اعضا کے مادہ کو ہم اوپر کی طرف جذب کرنا چاہین اسوقت ہم قی کرنے کا حکم کرینگے - کبھی قی کرنے سے نفع بہت سے بیماریون مین ہوتا ہی اور قی کرنے حفظ صحت کی اچھی تدبیر ہی اور موافق اور درست بھی ہی خصوصاً جسکے معدہ مین بلغم پیدا ہوتا ہو بکثرت اور غلیظ بھی ہو کہ ایسے وقت قی کرانے کی دوا سے مسہل دینے سے زیادہ تر مناسب ہی اسلیے کہ یہ اخلاط بلغمی اکثر تو معدہ کی سلوٹون مین جمع ہو جاتی ہین اور معدہ کے اوپر والے حصہ مین پس قی کرانے سے ان مقامات کا تنقیہ اور صفائی بخوبی ہو جاتی ہی اسلیے کہ بوقت قی کرنے کے جو گرمی پیدا ہوتی ہی اس سے یہ اخلاط پگھل جاتے ہین اور پگھل کر اوپر معدہ کے تیرنے لگتے ہین پس بآسانی قی کرنے سے رفع ہو جاتے ہین - اگر فربہ اندام آدمی کو قی کرانی منظور ہو اور اس شخص کو جسکے مزاج پر غلبہ بلغم کا ہی مناسب ہی کہ غذا سے پہلے اور ریاضت کے بعد قی کرائی جاے اور استحمام یعنے حمام کرنے سے پہلے تاکہ خلط بلغمی پگھل کر رقیق ہو جاے اور اسمین تلطیف آجاے اور مجاری یعنے راہین جو اخلاط کی آمد برآمد کی ہین کشادہ ہو جائین - اور مولی سکنجبین اور ماء العسل اور سوئے کے پانی مین بھگو کر کھلائی جاے - پھر اگر قبل از غذا کے بآسانی قی نہو سکے پس بعد خوب پیٹ بھر کر غذا کھلانے کی بشرطیکہ غذا الملطف ہو جیسے شور مچھلی اور مولی اور سویا اور رائی کا جوشاندہ اور مولی سکنجبین مین بھگوئی ہوئی اور وہ آب جو پلایا جاے جسمین خاشا اور زوفا کو مع شہد کے جوش دیا ہو اور پیاس اگر انکے پینے سے معلوم ہو صبر کرے اور جب خوب پیاس کا غلبہ ہو تب قی کرے پھر لازم ہی کہ معدہ کے صاف کرنے اور پاک کر ڈالنے مین پوری کوشش کرے اور قی سے فارغ ہونے کے بعد شراب اور ماء ورد یعنے گلاب سے منھ دھو ڈالے اور بعد ازان تھوڑے سے چند لقمون یعنے شراب کہنہ پی جاے اور شربت سیب کا جو عود اور سک اور مشک سے خوشبو کیا ہوا ہو اور زنجبیل کا مربے اور بہر کا مربے تناول کرے - لیکن لاغر اندام آدمی اور جنکے معدہ مین صفراوی اخلاط بھرے ہون انکو قی کرانے بدون ریاضت کے مناسب ہی لیکن گرم پانی سے نہلا کر بےدرنگ قی کرانی چاہیے اور بعد طعام اور شراب کے قی کرانی چاہیے اور قی کرانے پر معین انکے واسطے سکنجبین ہمراہ آب گرم کے اور تازہ مچھلی کھلانی اور خربوزہ اور تخم خربوزہ اور کشک جو ہمراہ سکنجبین یا در آب گرم وغیرہ ایسے ہی صفرا شکن چیزون کے تاکہ ان چیزون کی امداد سے

فضلہ صفراوی کا خروج نا سزا اتی ہو اگر انکے بدن مین رطوبت کم ہو اور بعد قی کرنے کے جلاب اور سکنجبین اور شربت سیب اور شربت انار وغیرہ اسی
قسم کی چیزین پلائی جاتی ہین - اور جن لوگون کے بدن لاغری اور فربہی مین درمیانی حالت پر ہین اور جنکے بدن مین فضلہ طرح طرح کے جمع
ہوں انکو قی کرانیکا حکم ہو مختلف طور اور مختلف طبایع اور مزہ کی غذا کھلانے کی دینا چاہیے تاکہ بعض قسم کی غذا ان اخلاط کی تحلیل کر دے
اور بعض قسم کی غذا ان اخلاط کو پارہ پارہ کرے اور لطیف کر دے اور بعض قسم غذا کی قی کو برانگیختہ کرے - اور ایسی مختلف غذاؤن کے بعد
یہ لوگ مختلف اقسام کے نبیذ کا بھی استعمال کرین کوئی تو نبیذ کہنہ اور گرم مزاج کے ہو اور بعض قسم کے نبیذ تازہ اور شیرین ہو تاکہ یہ اقسام نبیذ
کے بھی مختلف اثر کرین - مناسب ہے کہ بعد غذا کھانے کے یہ لوگ شراب ایک گھنٹہ بعد تناول کرین اور متواتر شراب کو پلانا چاہیے اور بقدر اسکے
کبھی زیادہ دینی چاہیے اور بعد ایک گھنٹہ کے قی کرانی چاہیے شراب پلانے سے تاکہ شراب معدہ سے نفوذ کر جاے اور اسکے ہمراہ غذا بھی نفوذ
کر کے معدہ سے اتر جاے اور التزام کرین یہ لوگ قی کرنے کا ہر ایک شخص کے واسطے جو معدہ مین پیدا ہوئی ہو کہ انگلی ڈال کر قی کرے خواہ پر سے
جو روغن کنجد مین ڈبویا گیا ہو خواہ اس پانی مین جسمین سویا اور شبت کو جوش دیا ہو اور اس پر کو چند بار حلق مین ڈالنا چاہیے - منجملہ ان
اشیا کے جو قی کرنے پر معین ہو اور بسہولت قی کرادے یہ ہے کہ روغن کسی قسم کا جوش کیے ہوے پانی مین خوب طرح سے گھسیڑ کر پلاوین
اور اسکے معدہ اور ناف پر تکیہ کرین یعنی سینکین - پھر جب قی اچھی طرح سے ہو چکی اپنے چہرہ پر گلاب سرکہ ملا کر تھوڑا سا ملین - اور اسی کی
کلیان کرین کہ یہ تدبیر دانتون کو نفع کرتی ہے اور قی کا ضرر دانتون کو نہین پہونچنے دیتی ہے - اور بعد قی کرنے کے سکنجبین اور جلاب کو تناول
کرین اور شربت سیب کا خواہ اور اسی طرح کی کوئی چیز مناسب نہین ہے کہ بعد قی کرنے کے چھ گھنٹہ تک غذا کھائے خواہ اس سے زیادہ
زمانہ تک - اور پھر جب غذا تناول بھی کرے بعد اتنے زمانہ کے لازم ہے کہ تھوڑی اور لطیف ہو جیسے چوزہ کا گوشت اور تیہو اور تیتر وغیرہ
کا - کچھ خوف کی بات نہین ہے اگر آدمی مہینہ مین دو مرتبہ قی کا استعمال کرے خواہ ایک مرتبہ خصوصا گرمیون کی فصل مین تاکہ معدہ اور
بدن فضول سے پاک ہو جایا کرے - اور سب سے بہتر یہ طریقہ ہے کہ قی کا استعمال دو روز متواتر کیا کرے تاکہ دوسرے دن معدہ خوب
پاک ہو جاے اور جس فضلہ کا نکلنا دشوار تھا پہلے روز وہ دوسرے دن خارج ہو جائے - اور اسکا سبب یہ ہے کہ پہلے دن قی کرنے سے
جو فضلہ دور دور رگون مین ہوتا ہے وہ کھنچکر معدہ مین آجاتا ہے اور تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور اس روز یہ فضلہ بوجہ کم ہونے کے خارج نہین
ہوتا ہے - اور جب دوسرے دن قی کریگا چونکہ اب یہ فضلہ جمع ہو چکا ہے اور معدہ مین آچکا ہے اب دوبارہ قی کرنے سے یہ فضلہ بھی خارج
ہو جائیگا اور معدہ بخوبی پاک ہو جائیگا - یہ مناسب نہین ہے کہ قی کرنے کے واسطے ایک وقت معین قرار دے کہ وہ دن اور وہ وقت
بمنزلہ عادت کے ہو جاے بلکہ چاہیے کہ اوقات مین تغیر تبدل اختلاف کرتا رہے اسطرح کہ کبھی مقدم اور اوائل اوقات مین کبھی مہینہ کے
اور کبھی اواخر زمانہ مین بلا ترتیب اور بے انتظام قی کا استعمال کرنا چاہیے پس اسی طریقہ سے قی کا استعمال کرانا مناسب ہے - اور دوا مسہل کا
استعمال بغرض حفظ صحت کے مناسب نہین ہے کہ سواے دونون فصل ربیع اور خریف کے اور کسی فصل مین کیا جاے - اسلیے کہ بدن
ان دونون زمانہ مین زیادہ تحمل اور برداشت ایسی دواؤن کی کر سکتے ہین جو بقوت اخراج مادہ کا بذریعہ اسہال کے کرتی ہین - اور ہم ان
دواؤن کو آیندہ اوراق مین لکھینگے جب ہم علاج امراض کا بیان کرینگے - مناسب ہے کہ قی کرنے سے بچا رہے وہ آدمی جو نحیف اور ناتوان
ہو اور قبول پر مرض سل کے اسکو استعداد ہو - اور وہ آدمی جسکے سینہ مین یا حلق مین یا آنکھ مین اسکے کوئی بیماری ہو جا گرفتہ یعنی وہ بیماری
ٹھہر گئی ہو بسبب ان دونون سے - اور وہ شخص قی سے بچے جسکو بدشواری قی آتی ہو اور دل تنگی سے مادہ قی کا اسکے معدہ سے برآمد ہوتا ہو اسلیے

کہ ایسے لوگ اگر ترک کرینگے انکو ترک کرنے کے تھوڑے عرصہ کے بعد کلفت ہوگی کہ ضرر قوی ہوگا انہین اعضا مین اسکو معلوم کرنا چاہیے - پھر اگر بدن مین نیز فضلے
جمع ہونگی انکی شناخت یہ ہو کہ آدمی اپنے بدن کی جلد مین چبھن پاتا ہو اور پیشاب اور پاخانہ مین اسکے سوزش ہو تو ایسے شخص کے
لیے مناسب یہ ہو کہ چند روز اسکو مارالشعیر بحسب حاجت پلایا جاوے اور اگر اسکے پلانے سے معدہ پر اسکے گرانی اور بوجھ پیدا ہوتا ہو تو
تھوڑا سا نمک یا قند سپید ملایا جاوے - اگر اس تدبیر سے انکو اسقدر مناسب دست آجاوین بہتر ہو ورنہ ہلیلہ زرد بقدر حاجت مارالشعیر
مین داخل کرین کہ اب اسکا بدن تنیز فضول سے پاک ہو جائیگا انشاءاللہ تعالی

تیرھوان باب عادت کی نظر کرنے کے بیان مین

ضرور مناسب ہو کہ معالج تدابیر حفظ صحت کے آدمی کی عادت پر بھی نظر کرنی چاہیے اسلیے کہ عادت کا خیال کرنا ایک امر عظیم از
قواعد حفظ صحت اور علاج امراض کے قواعد مین اسلیے کہ عادت اور خوگری کسی امر کی جب زمانہ دراز مین ہو جاتی ہو وہ امر بمنزلہ طبعی
اور خلقی امور کے ہو جاتا ہو - اور اسی واسطے بقراط نے کہا ہو کہ عادت دوسری طبیعت انسان کی ہو - عادت انسان کی مختلف
طرح پر ہوتی ہین اور انکی اقسام بہت سے ہین - ازانجملہ ملاقات ہوای خاص کی خوگری ہو مراد یہ ہو کہ ایک ملک یا ایک قسم خاص مین
ہو کر آدمی کا رہنا - اور ازانجملہ حمام اور نہانے کی خوگری (جیسے ہمارے ملک کے ہندوون کو ہو) ازانجملہ اقسام شراب اور طعام یعنے
کھانے پینے کی چیزون کی خوگری - ازانجملہ خواب اور بیداری کی عادت ازانجملہ جماع کی عادت - ازانجملہ استفراغات کی عادت یعنے
بدن سے بذریعہ اسکے فضلات فضول بدن کا خارج ہونا جیسے خون حیض یا بواسیر یا آب نزول وغیرہ کا خارج ہونا بطور عادت کے
ایسے ہی امور عادت کے جنکو ہم نے تدبیر حفظ صحت مین ذکر کیا ہو کہ انکی خوگری آدمی کو ہو جاتی ہو اور زمانہ دراز تک انسے مالوف ہو کر تنہا
اسکا حال یہ ہوتا ہو کہ وہ امور بمنزلہ امر طبعی کے ہو جاتی ہین اب انسے جدا ہونا اسکو دشوار ہو جاتا ہو واللہ اعلم ملاقات ہوا کا بیان یہ ہو
کہ آدمیون کی شان سے یہ بات ہو کہ جسکو عادت ہوا سے گرم مین رہنے کی اور اپنے امور بدنی مین اسی ہوا مین تصرف کرنے کی ہو جاتی ہو اسکو
ایسی ہوا سے کسی قسم کا ضرر نہین پہونچتا ہو اور یہی آدمی اگر سرد سیر ملک مین جاوے جہان کی ہوا سرد ہو اسکو ضرر پہونچیگا اور برداشت اور
صبر اپنے مقام کے رہنے پر نہ کر سکیگا جیسے وہ لوگ جو کنارہ پر دریا سے جنوبی کے رہتے ہین خواہ جنوبی شہرون کے رہنے والے اور جنوب کے
مقامات کے باشندے کہ تم جنوبی شہر اور بلاد سے ظاہر مراد سمجھو یہی ہو کہ بیل کلی سے جنوب کی طرف جو مقامات ہین یعنی خط استوا
سے بائیس درجہ شمال پر جو مقام ہو اس سے بطرف جنوب کے جو مقامات ہین انکو جنوبی بلاد تصور کرو اور جسقدر قرب خط استوا کے ہو
وہی جنوبی بلد سمجھنا چاہیے لیکن اور جیسے کوئی آدمی آگ کے سامنے کام کرتا ہو مثلا لوہار اور بھٹی اور چولہے کے جلانے والے خواہ زرگر کہ یہ لوگ
حرارت سے چندان ایذا نہین پاتے ہین اور گرم امراض انپر آسانی سے گذر جاتے ہین اور گرم امراض کا تحمل انکو زیادہ ہو بہ نسبت سرد
امراض کے - اور اسکے خلاف بھی ایسا ہی حکم ہو پس جو لوگ سرد ہوا مین اپنی اوقات شبانہ روزی صرف کرتے ہین جب حرارت اور گرمی سے
ملاقی ہوتے ہین انکو ایذا پہونچتی ہو اور انکے جسم کو ضرر پہونچتا ہو جیسے وہ لوگ جو شمالی ملکون مین رہتے ہین اور سرد مقامات کے رہنے والے
جیسے سرد تر پہاڑون کے رہنے والے یا جیسے وہ لوگ جنکا پیشہ پانی مین رہنے کا ہو جیسے ماہی گیر اور دھوبی اور ملاح کہ یہ لوگ سردی سے ایذا
نہین پاتے ہین اور جب انکو سرد امراض لاحق ہوتے ہین آسانی سے ہوتے ہین اور ایسے امراض کا تحمل انکو ہو جاتا ہو بہ نسبت گرم امراض کے
اور یہی حال اس شخص کا ہو جو سرد و خشک ہوا کا رہنے والا ہو جیسے خشک پہاڑ اور صحرا اور بیابان اور جیسے وہ لوگ جنکا پیشہ کاشتکاری کا ہو

امر پا داس جو چڑیون کا شکار کرتے ہین یا قرول جو صحرائی جانورون کے شکاری ہین کہ ایسے لوگ دھوپ سے ایذا نہین پاتے ہین اور جسبب
انکو سرد خشک امراض لاحق ہون آسان ہونگے بہ نسبت سرد تر امراض کے اور سرد خشک امراض کا تحمل اُنکو زیادہ ہوگا اور نجات اُن امراض سے
انکو باسانی ہوگی **ریاضت کا بیان** جو شخص محنت اور تعب کا اور زیادہ حرکت کرنے کا خوگر ہو اُسکو اسکا تحمل بھی زیادہ ہو اور بہ سہولت
اسکی برداشت کرسکتا ہو اور اُسکی تھکن اور ماندگی بھی اس سے نہین ہوتی اور اگر وہی آدمی آرام اور راحت خلاف عادت کرنے لگے اب
اُسی ایذا اور جسم مین اُسکے اضطراب پیدا ہوگا اور سبب اس اضطراب کا یہ ہوگا کہ جو فضول اُسکے بدن کے ریاضت سے تحلیل پاتے تھے
آرام اور راحت کے وقت تحلیل نپاوینگے۔ اور جو آدمی خوگر آرام اور راحت کا ہو اگر اُس سے مشقت کرائی جاوے اگرچہ تھوڑی ہی سہی پھر بھی
اُسکو تھکن اور ماندگی عارض ہوگی ریاضت بھی ہر آدمی کے مختلف ہوتی ہو بعض آدمی پانون کی ریاضت کرتے ہین جیسے ناچنے والے
(کتھک اور کسبیان وغیرہ) اور جیسے دھان وغیرہ کی مالش کرنے والے جو پاؤن سے پیال اور بھس کو لتے ہین جسکو دیہاتی زبان مین انونا
بولتے ہین۔ بعض آدمی کو عادت تمام بدن سے ریاضت کی ہوتی ہو جیسے کشتی لڑنے والے تمام بدن سے گرفت کرنے والے دوسرے آدمی کی خو
گیند کھیلنے والے اور سوت کا تانا بانا تننے بننے والے اور بہت سے پیشہ ور اسی قسم کے پھر انہین بھی کچھ ایسے لوگ ہین جنکا تعب قوی ہو جیسے چونا
کوٹنے والے خواہ لوہے اور پیتل کانسے کو گھن سے کوٹنے والے اور بعض لوگ ایسے ہین جنکی محنت ضعیف ہو جیسے کاتب اور مصور اور درزی اور
اسی طرح کے پیشہ ور۔ بعض آدمی فقط پیٹھ سے محنت کا کام کرتے ہین جیسے حمال جنکو سوٹیا مزدور کہتے ہین کہ فقط پیٹھ پر بوجھ اُٹھاتے ہین
ہر ایک آدمی جو کسی تعب کا خوگر ہو اُسی مین اُسکو آرام ہو اور اگر قصد کرے کہ دوسری قسم کی محنت کرے جسکی خوگری اسے نہو اُسکی برداشت
نکرسکیگا اور نہ اُسکی قوت متحمل اُس دوسری محنت کے ہوگی۔ اسلیے کہ جسکو عادت یہ ہو کہ تمام بدن کی محنت کرتا ہو۔ اگر وہ چاہے کسی بھاری
بوجھ کو اُٹھالے نہ اُٹھا سکے گا اور اگر مسافت دراز کا جانا چاہے چل نہ سکیگا۔ اسی واسطے بقراط نے کہا ہو۔ کہ جو شخص خوگر کسی تعب کا ہو اگرچہ
پیر اور ضعیف بھی ہو پھر بھی اُسکو تحمل اُسی محنت کا زیادہ ہو بہ نسبت اُسکے جو خوگر ایسی محنت کا نہو اگرچہ قوی جوان کیون نہو اور اسکا سبب
یہ ہو کہ جو شخص کسی خاص کام کو ہمیشہ کرتا ہو اُسکی قوت ایسی ہی محنت کی متحمل ہو جاتی ہو اور اُسکو برداشت بھی اُسکی ہوتی ہو پس
اسی وجہ سے زیادہ تر صابر اسی کام پر ہوتا ہو اور دیگر اعضاے بدنی اُسکے جو خوگر نہین ہین ایسے تعب کے اور ہمیشہ اُنکو سکون اور آرام
رہتا ہو وہ کب تحمل ایسے تعب کا کرینگے۔ بعض آدمی آرام اور راحت کا خوگر ہوتا ہو وہ کسی قسم کی محنت اور تعب پر تحمل نہین کرسکتا ہو اور
اگر تھوڑی سی محنت بھی اُس سے لیجاوے ماندگی اور تعب اُسکو جلد پہونچتا ہو **استحمام** یعنے نہانے کی عادت بعض آدمیون کو روزانہ نہانے
کی خوگری ہوتی ہو اور ایسے لوگ اگر چند روز نہانا موقوف کرین اُنکو ضرر جسمانی پہونچتا ہو اسلیے کہ جو فضول بوجہ آب گرم سے نہانے کے خواہ حمام کرنے
سے اُنکے بدن سے تحلیل پاتے تھے اُنکی تحلیل رُک جاتی ہو۔ ایسے ہی لوگون کے واسطے طبیب کو چاہیے انہین عام اجازت دے بروقت تپ
ہونے کے کہ اُسی پانی سے نہائین جسکی خوگری اُنکو ہورہی ہو اگرچہ علامات نضج مادہ تپ کے ظاہر نہوے ہون۔ بعض ایسے آدمی ہوتے ہین
جو کبھی نہاتے ہی نہین پھر اگر ایسے آدمی حمام مین نہائین اُنکے بدن مین عفونت اور گرمی پیدا ہوتی ہو اور اگر دیر تک حمام مین ٹھہرین اُنکو کرب
اور غشی عارض ہوگی۔ پس جسکو کوئی چیز اسی قسم کی عارض ہو حمام مین نہانے خواہ زیادہ ٹھہرنے سے مناسب ہو اُسکو حکم دیا جاے کہ سرد پانی اپنے
چہرہ پر چھڑکے اور سکنجبین خواہ جلاب اُسے پلایا جاوے برف سے ٹھنڈا کرکے بعد اسکے کہ وہ حمام سے باہر آئے اور روٹی شراب آب انار مین بھگو کر
اُسکو کھلائی جاوے۔ بعض آدمی کو یہ عادت پڑجاتی ہو کہ بعد غذا کے حمام مین خواہ آب گرم سے نہاتا ہو پھر اگر وہ قبل غذا کے داخل حمام ہوتا ہو اُسکو

ضعف اور غشی عارض ہوتی ہے اور یہ بات اکثر اُسی کو عارض ہوتی ہے جسکی جلد بدن متخلخل اور ڈھیلی ہو اسلیے کہ اُسکے بدن سے بکثرت تحلیل
فضول وغیرہ کی ہوتی ہے پس مناسب ہے کہ ایسے آدمی کو قبل جانے حمام کے تھوڑی سی غذا دیجاے خاص خاص طعام کی عادتین
اور خاص خاص چیزون کے پینے کی عادات کی یہ صورت ہے کہ بعض آدمی کسی خاص کیفیت کے کھانے اور پینے والی اشیا کے خوگر ہوتے ہین
اور بعض لوگ کسی مقدار خاص کی اشیاء مذکورہ کے عادی ہوجاتے ہین - اور بعض لوگ ایسی چیزون کے اوقات مخصوصہ مین خوگر ہوتے
ہین اور بعض لوگ مرات لینے بار بار تناول کرنے کے خوگر ہوتے ہین - کیفیت کی رو سے عادت کا یہ حال ہے کہ بعض آدمی کو خوگری گرم
غذا کھانے کی ہوتی ہے تو اُسکو ایذا ایسی غذا نہین دیتی اور سرد غذا سے اُسکو ایذا پہونچتی ہے اور برعکس اسکے اگر کوئی آدمی عادی سرد غذا کھانے کا
ہے وہ گرم غذا کھانے کی برداشت نہین کرسکتا ہے بلکہ اُس سے ایذا پاتا ہے - پس مناسب ہے کہ جو شخص ایسی غذا کھاے جسکی خوگری اُسے نہو
پس وہ تدبیر اسکے ساتھ کرے جو ضد مخالفت اُسے غذاے خلاف عادت کی ہو - بعض آدمیون کو عادت غلیظ غذاؤن کے تناول کی ہوتی ہے جو
دیر مین ہضم ہوتی ہین اور بدشواری معدہ مین پچتی ہین اور لطیف غذا اُسکے معدہ مین اچھی طرح سے ہضم نہین ہوتی ہے جسکی اُسکو خوگری
نہو سبب یہ ہے کہ اُنکے معدہ نہ ایسی لطیف غذا کو قبول کرتے ہین اور نہ ایسی لطیف غذا کی طرف معدہ کو اُنکی رغبت ہوتی ہے - ایسے لوگ
بھوک پر صبر نہین کرسکتے - اور بھوک سے اُنکو ایذا پہونچتی ہے اور جب کسی مرض مین گرفتار ہوتے ہین مناسب نہین ہے کہ اُنکو غذا سے منع کیا جاے
بقدر برداشت کے - اور اگر غذا سے اُنکو طبیب منع کریگا بوجہ ضعف کے ہلاک ہوجاینگے بعض لوگ عادی لطیف غذاؤن کے ہوتے ہین جیسے
چوزہ کا گوشت اور تیتر اور بٹیر کا گوشت خواہ ترکاریان لطیف اقسام کی اور ساگ وغیرہ ایسے لوگ قادر غذاے غلیظ کے تناول پر نہین ہوتے
اور نہ ایسی غذا کو ہضم کرسکتے ہین - اور اگر غذاے غلیظ کھا بھی لین تو اُنکے معدہ مین ہضم نہین ہوتی ہے اور گرانی اور کسل اور حرکت مین بدن
کی سستی پیدا کرتی ہے - پس مناسب ہے ایسے اشخاص کو جب کوئی غذاے غلیظ کھائین اور اُس سے ایذا اُنکو پہونچی ہو تو قے کا استعمال کرین
اور اگر قے کرنی ممکن نہو دیر تک سورہین اور وقت معین سے دیر کرکے غذا کھائین - بعض آدمی معتدل غذا کھانے کے خوگر ہوتے ہین جیسے گوشت
بکرے کا معتدل اقسام اور ہر روٹی پاکیزہ لطیف قسم کی اور فواکہ مین انجیر اور انگور وغیرہ ایسے لوگ لطیف اور غلیظ دونون قسم کی غذاؤن کے کھانے
سے ایذا پاتے ہین - غلیظ غذا سے تو ایذا یون ہوتی ہے کہ اُسے ہضم نہین کرسکتے - اور نیز اُنکے معدہ سے غلیظ غذا اُترتی ہے بسرعت اور لطیف
غذا اُنکی قوتون کو کم کرتی ہے اور اُنمین استرخا اور ذبول پیدا کرتی ہے یعنے قوت ڈھیلی ہوجاتی ہے اور لاغری اور کمزوری اُنمین آجاتی ہے
اسی قسم مین وہ آدمی بھی ہے جسکو عادت میدہ کی روٹی کھانے کی ہے یا مراد یہ ہے کہ سوجی کی روٹی کھاتا ہے - پس ایسے آدمی کو آٹے کی روٹی
موافق نہین ہوتی ہے اور بعض آدمی خشکا یعنے آٹے کی روٹی چپاتی وغیرہ کے خوگر ہوتے ہین اُنکو میدہ کی روٹی نہین پچتی ہے - بعض آدمی
جو کی روٹی کے عادی ہوتے ہین یا چنا اور مٹر وغیرہ کی روٹی کھاتے ہین اُنکو گیہون کے آٹے کی روٹی ہضم نہین ہوتی ہے - اور اسی طرح کا حال
ہے آدمیون کا اور قسم کی غذاؤن کے عادی ہونے مین - تا اینکہ بعض آدمی خراب کیموس بنانے والی غذا کے خوگر ہوتے ہین اور اُنکو اُسی غذا
مین لذت ملتی ہے اور وہی غذا اُنکو بھاتی ہے اور قسم کی غذا سے اُنکو لذت نہین ملتی ہے اور اُسکو ایسی ہی غذا اسقدر ملائم اور گوارا ہوتی ہے
کہ اور طرح کی طیب اور پاکیزہ غذا جسکا کیموس جید ہے اسقدر گوارا نہین ہوتی ہے - پس اسی واسطے مناسب ہے طبیب کو کہ جس غذا وغیرہ کا
آدمی زمانہ دراز سے خوگر ہوگیا ہو یا جس غذا کی طرف اُسکی رغبت زیادہ ہو اور اُسے وہ غذا موافق زیادہ ہوتی ہو اور اُسکے منھ مین
لذیذ تر معلوم ہوتی ہو اگرچہ وہ غذا دراصل اچھی نہو مگر ایسے شخص کو اُسکے کھانے سے منع نکرے اور اُسکو اُسی کی عادت پر رہنے دے

اسلیے کہ وہی جسکو موافق ہی اور مناسب اُسکے بدن کے اور اعضا سے بدنی کے ہی اور زیادہ تر اُسکی طبیعت اُسکو قبول کرتی ہی بہ نسبت اور غذا کے
جب تک کہ اُسکا خوگر مثل اس غذا کے ہو جاے اگرچہ وہ غذا بسبب غیر معتاد محمود اور اچھی بھی ہو۔ اسی طرح اگر کوئی آدمی مدت تک کسی غذا کا
خوگر ہو جاے اور اُسکا معدہ اُسے قبول کر لیتا ہو اور اعضاے بدنی بھی اُسکے خوگر ہوگئے ہون اور طبیعت اعضا کی اُسی غذا کی طرف مستحیل ہوگئی ہو
اور اُسکے مشاکل اور ہمصورت اور مناسب کی طرف پھر گئی ہو اور یہ کو اُسی بہت جلد متغیر ہو جاتی ہو اور طبیعت اعضا کی طرف جلد بدل جاتی ہو
اور مشابہ جوہر اعضا کے ہو جاتی ہو اسلیے کہ ہر ایک شی جو متغیر ہو جاتی ہو اُسی کی طرف مستحیل ہوتی ہو جو اُسکی ہمصورت ہو۔ لیکن مناسب ہی
کہ اگر یہ غذا خراب اور بہت ہی زیادہ تر ہو اور اُسکی خرابی درجۂ افراط پر ہو پس ایسی غذا سے دوسری غذا کی طرف انتقال کرے اور اسکی صورت
یہ ہی کہ اکثر آدمی خراب غذاؤن کے کہانے پر خوگر ہو جاتے ہین جنکے کیموس خراب ہوتے ہین اور خون جو ایسی غذا سے پیدا ہوتا ہی وہ بھی خراب
ہوتا ہی اور وہ لوگ اپنی خوبی ہضم پر نازان اور فریفتہ ہوتے ہین کہ ہمکو خوب ہضم ہو جاتی ہی اور سلامت حال ہمکو رہتا ہی۔ حالانکہ یہ خراب غذا
رفتہ رفتہ زمانہ دراز مین اُنکے بدن مین اخلاط ردی فراہم کرتی جاتی ہی جس سے امراض مہلک اور صعب پیدا کرتی ہی پھر جنکی توضیح یہ ہی کہ بعض
آدمی ہمیشہ صفرا کی پیدا کرنیوالی غذا کا استعمال کرتے ہین جیسے تیز اور قوی حرارت کی غذا مثلاً پیاز اور لہسن اور گندنا اور رائی اور بالون اور گرم مصالحہ
جیسے مرچ اور سونٹھ اور شراب کہنہ پینا خواہ شراب خالص یا اور اسی طرح کی چیزین پس اُسکا بدن گرم ہو جاتا ہی اور خون اُسکا پتلا ہو جاتا ہی اور کم
ہو جاتا ہی اور صفرا کی پیدایش زیادہ اُسکے بدن مین ہوتی ہی۔ پھر اگر زیادہ زمانہ ایسی غذاؤن کے استعمال مین گذر جاے صفراوی بیماریان پیدا ہونگی
جیسے حمی غب یعنے جو تپ ایک روز ناغہ کرکے آے اور حرارت جگر اور یرقان اور پھر اگر اس سے بھی زیادہ مداومت استعمال ایسی غذا کی رہیگی اور
کوئی مرض اسی قسم کا پیدا نہوا خون کو جلا دیگی اور اُسکو بطرف خلط سودا کے بدل دیگی اور صحیح اعضا کو سکھا دیگی اسلیے کہ اب ایسے شخص کا حال یہ ہوگا
کہ اُسکی قوت مین ضعف آجائیگا اور اُسکی حرارت غریزی بجھ جائیگی بسبب کمی وارد ہونے مادہ حرارت غریزی کے یعنے خون کے کم ہونے سے
جو مادہ حرارت غریزی کا ہی اور جسم اُسکا لاغر اور پتلا ہوکر گھٹ جائیگا اور سوکھ جائیگا اور بہت سے امراض جنکا جانا دشوار ہی پیدا کریگی۔ اب شاید
یہ بدن اپنی طبعی حالت پر نہ آسکیگا۔ اسلیے کہ قوت مدبرہ بدن جب ضعیف ہو جاتی ہی بوجہ استعمال کرنے تدبیر لطیف کے یعنے کم غذا سے کی وجہ سے
اب اُسکو ممکن نہین ہوتا کہ مقابلہ کرے اُن تغیرات اور مضرتون کا جو بدن مین پیدا ہوتی ہین۔ اسی واسطے بقراط نے کہا ہی کتاب فصول
مین کہ تدبیر لطیف مین خطرہ اور اندیشہ اسکا ہی کہ بیمار کبھی خود اپنی تجویز سے تدبیر لطیف کرکے ایسی خطا کرتے ہین کہ خود اُنکا ضرر اُنکی ذات پر
عظیم ہوتا ہی اور اسکی صورت یہ ہی کہ جملہ امور اور سب تدابیر جتنے خطا ہو جانی ممکن ہی اُنمین سے اعظم اور زیادہ تر خطا اسی غذا سے ہوتی ہی جسمین
کسی قدر غلاظت ہی۔ اور اسی وجہ سے جو تدبیر نہایت درجہ لطافت پر ہی (مثلاً فقط ماء العسل پر بجاے غذا کے اکتفا کرنے یا فاقہ کرنا) اُسکا
ضرر اور اُسمین مضرت زیادہ تر ہی بہ نسبت اُس تدبیر کے جو تھوڑی سی غلیظ ہی اور یہ سب احکام بقراط نے فقط اسی نظر سے لکھے ہین کہ تدبیر
لطیف یعنے کم غذا دینے سے جسم ناتوان ہوتا ہی اور خشکی بدن مین آجاتی ہی قوت کی تحلیل ہوتی ہی جوہر حرارت غریزی کا کم ہو جاتا ہی
پس یہ احوال جو جو کہا بیان اور امراض بدن مین پیدا کرتے ہین اُنکا زوال دشوار ہوتا ہی اسلیے کہ بدن کو ایسے احوال مین یبوست اور خشکی
حاصل ہوتی ہی اور رطوبت بدن کی گھٹ جاتی ہی۔ اور علاج امراض یابسہ کا یعنے جو بیماریان خشکی سے پیدا ہوتی ہین دشوار بھی ہی اور دیر میں
ہوتا ہی۔ ضرور مناسب ہی کہ آدمی تدبیر لطیف کا پابند نہو جاے اور ہمیشہ کمی غذا کا عادی نہو سواے اسکے کہ اُسکے بدن مین اخلاط غلیظ یا لزوجت
بھرے ہون اور رطوبت کا غلبہ ہو اور اُسکے جگر مین سدہ اور غلظ یعنے گندگی ہو خواہ اُسکے طحال کی بھی صورت ہو یا بعض امراض مین

گرفتار ہو جنکا مادہ دیر مین تحلیل پاتا ہو تا اینکہ یہ شخص ریاضت اور محنت کم کرتا ہو اور آرام اور تن آسانی کا زیادہ خوگر ہو جو ایسا آدمی ہو اُسکو تدبیر لطیف زیادہ موافق ہوتی ہاں لیکن سوا ایسے لوگون کے اور کسی کو مناسب نہین ہو کہ ہمیشہ تدبیر لطیف کے درپے ہون اور جو کوئی خوگر تدبیر لطیف کا ایسے (یا آدمیون مین سے ہو جنکو یہ تدبیر مناسب نہین ہو) ہو گیا ہو اُسکو چاہیے کہ اپنی تدبیر غذائی کو بدل دے اور وہ تدبیر اختیار کرے جو بہ نسبت اسکے اغلظ ہو - مقدار غذا مین عادت کا یہ حال ہو کہ بعض آدمی خوگر تھوڑی سی غذا کھانے کے ہوتے ہین آنکو برداشت غذا کثیر پر نہین ہوتی ہو اور جب زیادہ غذا کھا لیتے ہین گرانی اور کرب اور کسل حرکت کرنے مین اُنکو لاحق ہوتا ہو ایسے آدمی کو اسوقت چاہیے وہ تدبیر کرے جو صاحب تخمہ اور بدہضمی کے واسطے تجویز کی ہو - اور بعض آدمی خوگر زیادہ مقدار غذا کے ہوتے ہین اُنکو صبر قلیل غذا پر نہین ہوتا ہو اسلیے کہ تھوڑی غذا سے اُنکو ضعف قوت پہنچتا اور ذبول یعنے بدن کا لاغر ہونا عارض ہوتا ہو **اوقات غذا کی عادت** کا یہ حال ہو کہ بعض آدمی کی عادت آخر روز غذا کھانے کے ہوتی ہو اور بعض کو اول روز مین غذا کی عادت پڑجاتی ہو اور ہر ایک شخص اُن مین سے برداشت اُسکی نہین کرسکتا ہو کہ وقت اُسکی غذا کا ٹل جاوے اور ناوقت غذا تناول کرے - پھر اگر وقت عادت سے پیچھے اُسکو غذا ملیگی خواہ وقت سے پہلے ہر طرح سے اُسکو ضرر ہوگا اور ایذا پہونچیگی اور اسکی یہ صورت ہو کہ اگر وقت عادت سے پہلے کھاویگا بدن پر ثقل اور بوجھ اُسکا زیادہ ہوگا اور اور کسل یعنے ماندگی اور استرخا یعنے ہاتھ پاؤن کا ڈھیلا ہونا اُسکو عارض ہوگا - اور اگر وقت عادت کے بعد غذا کھاویگا اور اسکی خوگر ہی اُسے نہو گی اب اُسکو کرب اور اضطراب لاحق ہوگا اور کھٹی کھٹی ڈکارین اُسکو آوینگی اور کبھی ایسے ہی آدمی کو جو کبھی اپنی عادت اور معین وقت غذا کے بعد نہ کھاتا ہو اور ایسا کرے یہ بھی برعکس ہوگا کہ دست آتے ہین - اور وقت عادت سے بہت دیر کے بعد غذا اُسکو ملیگی اُسکو اسی وجہ سے غشی اور معدہ کے منھ مین لذع یعنے چبھن اور تلخی منھ مین پیدا ہوگی بسبب اسکے کہ اُسکے معدہ مین ریزش خلط صفراوی کی ہوگی اور حرکت سے کسل بھی اُسکو لاحق ہوگا بسبب ضعف قوت کے اور رنگ اُسکا زرد ہو جاویگا اور پاخانہ بھی زرد آویگا اور اُسکو خیال ایسا ہوگا کہ اُسکے احشا یعنے اوجھ گویا لٹک رہے ہین یہ بات بوجہ خلو معدہ کے پیدا ہوگی اور بالکل معدہ کے خالی ہونے کی وجہ سے یہ بات ہوگی کہ معدہ اُسکا اسقدر کم ہو کر گھٹ جاویگا کہ جگر اور طحال کو ٹیک لگانی معدہ پر ممکن نہوگی اور اچھی طرح اُنکو سہارا معدہ پر کرنے کا موقع نہوگا - پھر اگر اس سے بھی زیادہ تاخیر وقت غذا سے کریگا دونون آنکھین اُسکی اندر بیٹھ جاوینگی اور کنپٹی مین گڑھا پڑ جاویگا اور اطراف بدن یعنے ہاتھ پاؤن اُسکے سرد ہو جاوینگے - اب اس حالت کے بعد اگر وہ تناول غذا کو کریگا ثقل اور کسل اور کرب شدید اُسکو عارض ہوگا اسلیے کہ عشا یعنے رات کا کھانا اُسکی عادت نہین ہو - عدد یعنے اور چند مرتبہ غذا کھانے مین عادت کا حال ہو کہ بعض آدمی کی عادت یہ ہوتی ہو کہ دن مین دو مرتبہ غذا کھاتے ہین اُنکو برداشت اسکی نہین ہو کہ ایک مرتبہ کھاوین - اور بعض آدمی تین مرتبہ دن بھر مین کھاتے ہین وہ دو مرتبہ کھانے پر صبر نہین کرسکتے اور جو کوئی اُن مین سے دو وقت غذا کھاوے اُسکو ضعف قوۃ اور بدن کا ڈھیلا ہونا اور کام کاج مین کسل عارض ہوگا اور بعض آدمی کو ایک مرتبہ غذا کی عادت ہوتی ہو پھر اگر دو مرتبہ تناول کرے اُسکی وہی صورت ہوگی جو کیفیت وقت سے پہلے غذا کھانے سے کسی کو عارض ہوتی ہو کہ امتلا اور کسل عارض ہوگا اور نیند اُسکو نہ آویگی پس مناسب یہ ہو جب کسی سے خطا تدبیر غذا مین عارض ہو پہلے سوچے کہ اگر اُسکی عادت دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ غذا کی تھی اور اُسنے ایک مرتبہ کھائی ہو یا اُسکی غذا کا جو وقت معین تھا اُسکے بعد کھائی ہو ایسے آدمی کو لازم ہو کہ تعب اور ملاقات ہوا گرم سے بچے بسبب اسکے کہ اُسکو ضعف اور اضطراب کا صدمہ پہونچا ہو - اور آرام کا استعمال کرے اور سکنجبین شکر سے بنی ہوئی تناول کرے تاکہ جسقدر صفرا اُسکے معدہ مین اُترا ہو وہ نفوذ کرے اُسی جگہ ناپدید ہو جاوے - اور بعض آدمی جنہون نے وقت معین کے بعد غذا کھائی ہو اُسکے واسطے مناسب نہین ہو کہ شب کو غذا تناول کرے مگر یہ کہ اپنی عادت سے کم مقدار مین اسلیے کہ اُسکا معدہ

ضعیف ہو اور جلد اسکی گرمی سے معدہ کو گزند اور ایذا پہونچتی ہو۔ اور لازم ہو کہ غذا اسکی تر ہو جیسے شوربے کے اقسام اور ساگ ترکاری اور بیضۂ نیمبرشت اور شوربا حریرہ اسلیے کہ یہ غذائیں معدہ کی ترطیب کرتی ہیں اُس خشکی سے جو اسکو پہونچی ہو۔ پھر چاہیے کہ تھوڑی سی شراب خالص تناول کرے تاکہ اسکے معدہ کو قوت آجاوے۔ اور اگر غذا کچھ تناول بھی کرے پس لازم ہو کہ تھوڑی سی کھالے بہ نسبت اسکے جو اپنے شب کو بے وقت یعنے معمولی وقت سے ہٹ کر کھائی ہو اور وہی یوم اُس سے تاخیر تناول غذا میں کی ہو لیکن جو آدمی ایک مرتبہ غذا کھانے کا دن میں خوگر ہو اور خلاف عادت دو مرتبہ کھاوے اسکو چاہیے کہ نبیذ کا استعمال کرے تاکہ حرارت اسکی اندر بدن کے پلٹ جاوے پس اسکی غذا ہضم ہو جاے اور خوب سا ٹہلے مگر بنرمی ٹہلنا چاہیے اور تھوڑی سی شراب بھی تناول کرے جو قریب شراب خالص کے ہو تاکہ غذا نیچے اُتر جاوے معدہ سے پھر بخوبی ہضم ہو جاویگی قبل اسکے معدہ سے اُترے اور بدون ہضم معدہ کے نیچے نہ اُتریگی۔ اور جب دوسرے دن کی صبح ہو چاہیے کہ سبک غذا تناول کرے اور اپنی عادت روزانہ سے مقدار میں بھی کمتر تناول کرے۔ نہایت اچھی بات بہ نسبت غذا کے یہ ہو کہ آدمی اپنی غذا کا طریقہ یہ رکھے کہ ایک دن دو مرتبہ اور ایک روز ایک مرتبہ غذا کھایا کرے تاکہ معدہ اسکا جس روز دو مرتبہ غذا تناول کریگا سبک اور ہلکا ہو تاکہ بقیہ غذا میں جو پہلے کھائی ہو اچھی طرح سے عمل کرے اور جو غذا اسکے بعد اسکے معدہ پر وارد ہوگی ایک مرتبہ اسکو بخوبی ہضم کر دے اور دوسرے روز کی جب صبح ہو معدہ غذا سے پاک صاف ہوگا اور حرارت غریزی بھی اُس میں قوی ہوگی۔ مناسب ہو کہ جسکو اشغال اور اعمال پیشہ وغیرہ کے زیادہ رہتے ہوں کہ قبل فراغت کے اپنے کاموں سے غذا تناول نہ کرے اسلیے کہ ایسے لوگ محتاج بطرف تصرف کے بعد غذا کے ہوتے ہیں پس انکے معدہ سے غذا بدون ہضم ہونے کے اُتر جاتی ہو اور آنتوں میں چلی جاتی ہو جو بنام جداول مشہور ہیں پس سدہ پیدا کرتی ہو جیسا ہم نے ریاضت کے باب میں بیان کیا ہو کہ جو شخص بعد طعام کے ریاضت کرتا ہو اسکا بھی ایسا ہی حال ہوتا ہو۔ رات کو غذا کھانی بہت اچھی بات ہو اسلیے کہ شب کو آدمی بعد غذا کے آرام پاتا ہو اور سو رہتا ہو پس حرارت غریزی اسکے بدن کے اندر چلی جاتی ہو پس غذا ہضم ہو جاتی ہو بخوبی البتہ شب کی غذا کھانے میں ایک ہی قسم کا ضرر ہو اور وہ ضرر یہ ہو کہ آنکھ کو ضرر کرتے ہیں اُسکی آنکھ کو جو ضعیف البصر ہو خواہ او کسی طرح کا مرض اُسکی آنکھ میں ہو اسلیے کہ بخارات غذا کے اُسکی آنکھ میں اور دماغ میں معدہ سے چڑھتے ہیں لہذا آنکھوں کو ایذا دیتے ہیں۔ پس مناسب ہو کہ جسکو عادت رات کے غذا کھانے کی پڑ گئی ہو وہ قبل غروب آفتاب کے تناول کیا کرے تاکہ بوقت سونے کے غذا اسکے معدہ سے اُتر جاچکی ہو

پانی اور شراب پینے کی عادت

پینے والی اشیا کی خوگری آدمیوں کو چند طور سے ہوتی ہو بعض آدمی کو زیادہ سرد پانی پینے کی عادت ہوتی ہو پھر اسکو اُس سے کم سرد پانی پینے پر صبر نہیں ہوتا ہو اور بلکہ ایذا ہوتی ہو اگر اور طرح کا پانی پیے۔ اور جب ایسے شخص کو تپ محرقہ عارض ہوتی ہو ہم اسکو نہایت سرد پانی پلاتے ہیں اسلیے کہ سرد پانی ایسے وقت تپ کو زیادہ نافع ہوتا ہو اور بہت زیادہ مقدار سے ہم ایسے شخص کو تپ مذکور کی حالت میں پانی دیتے ہیں اگرچہ اسکے معدہ اور جگر میں کسی قدر مضرت بھی ہو اسلیے کہ عادت اسکی سرد پانی پینے کی جاری ہو۔ اور بعض آدمی کو عادت ایسے پانی پینے کی ہوتی ہو کہ نہ سرد ہو اور نہ گرم اور یہی پانی اسکو موافق ہوتا ہو اور سرد پانی اور برف جمی ہوئی دونوں اسکو ایذا دیتے ہیں اسلیے کہ ان دونوں کا اسکے معدہ اور جگر میں دھچکا لگتا ہو اور دونوں کو انکی سردی کمزور کر دیتی ہو۔ اور جب ایسے آدمی کو تپ محرقہ ہوتی ہو اب اسکو ہم آب سرد پلانا تجویز نہ کرینگے اگرچہ معدہ اور جگر نہایت درجہ پر قوی ہوں اسلیے کہ آب سرد کا پینا اسکی عادت کے خلاف ہو۔ اور بعض آدمی آب باران کے پینے کے عادی ہوتے ہیں اور بعض آدمی اور طرح کے پانی پینے کے خوگر ہوتے ہیں جو شیریں نہیں ہیں جیسے وہ پانی جسمیں پھٹکری یا گندھک یا رال وغیرہ کی بو ہوتی ہو پس یہ سب لوگ جب کسی ایسی چیز کے پینے کی طرف لائے جاتے ہیں اور پیتے ہیں اُنکو ایذا اور ضرر پہونچتا ہو کہ معدہ

اور آنتوں میں اُنکی متضرر ہوتی ہیں اور اُنکے مزاج میں تغیر آجاتے ہیں خصوصاً اگر آب باران کے بدلے کوئی اور پانی پینے میں پہنچ تاسف ... لازم ہے
کہ اگر اپنے وطن سے کہیں کا سفر کریں اپنے ہمراہ تھوڑا سا دہ پانی بھی رکھ لیں جسکی انھیں خوگری پینے کی ہو رہی ہو اور اسی پانی کو اور
پانی میں جو سفر میں بہم پہونچے ملالیں تھوڑی مقدار سے اور روزانہ عادی اور خوگرفتہ پانی کی آمیزش کو کم کرتی جائیں تاکہ اب
دوسرے پانی کی انھیں عادت ہو جائے - یا اُنکے ہمراہ تھوڑی سی گیلی مٹی اُس مقام کی ہو جس چشمہ کا پانی یہ لوگ پیا کرتے ہیں پس
اُسی مٹی کو سفر میں جو پانی ملے گھول دیں اور جب مٹی تہ نشین ہو کر نیچے بیٹھ جائے اور پانی خوب صاف ہو جائے تب اُسکو پیا کریں تاآنکہ جدید
پانی پینے کے عادی ہو جائیں اور اُسکے ضرر سے محفوظ رہیں - نبیذ کی عادت بعض آدمی کو خمر یعنی شراب پینے کی عادت پڑ جاتی ہے
اور بعض کو زبیبی شراب یعنی مویز کلان کی شراب کی عادت ہوتی ہے اور بعض کو تمری یعنی چھوہارے کی شراب خواہ دوشاب یعنی شیرہ انگور
کی شراب وغیرہ پینے کی عادت ہوتی ہے - اور بعض کو نبیذ تازہ پینے کی خوگری ہوتی ہے اور بعض کو نبیذ کہنہ کی عادت ہوتی ہے کسی کو نبیذ
شیریں اور کسی کو نبیذ سیختج کسی کو نبیذ خالص اور کسی کو زیادہ پانی ملا کر خوگری اسکے پینے کی ہوتی ہے - اور ہر ایک انہیں سے جب اور کسی
قسم کی شراب یا نبیذ پیتا ہے جسکی عادت اُسکو نہو اُسکو ایذا پہونچتی ہے اور وہی ضرر اُسے ہوتا ہے جو مقتضی طبیعت نبیذ وغیرہ کا خواہ طبیعت کا
اپنے شخص کے ہوتا ہے - اور بہت سے لوگ نہیں ایسے بھی ہیں کہ اگر ایک روز خواہ دو روز اُنکو شراب نہ ملے تو بدن میں کوئی تغیر اور ضرر
اُنکو محسوس ہوتا ہے - بعض ایسے بھی لوگ ہیں کہ قطعاً کبھی نبیذ کو پیتے ہی نہیں پھر اگر اتفاقاً کبھی پی لیں درد سر اور تپ اور تھوڑے ہی مقدار
کے پینے سے اُنکو سکر اور سستی اور خمار شدید عارض ہوتا ہے پس واجب ہے کہ ہر ایک آدمی انہیں سے اپنی عادت پر کاربند ہو اور عادت کو بدل
نہ دے - پھر اگر بضرورت شراب پینے کی طرف لایا جائے اور مجبور ہو خواہ خود ہی اُسکو بدلنا عادت کا منظور ہو لازم ہے کہ تھوڑا تھوڑا تغیر عادت
میں کرے اور جب تک دوسرے قسم کی عادت نہ ہو جائے دفعۃً مقدار زائد اُسے تناول نہ کرے بلکہ پہلے روز تو وہ شراب تھوڑی سی پی کر پھر
روزانہ تھوڑی تھوڑی بڑھاتا جائے تا آنکہ بمقدار حاجت اُسکو پینے لگے - اور یہ بھی لازم ہے کہ پہلے جدید قسم کی شراب میں پانی زیادہ
ملایا کرے پھر تھوڑا تھوڑا کم ملایا کرے - خواب اور بیداری - سونے اور جاگنے کی عادت میں بھی بعض آدمی کا یہ حال ہے کہ زیادہ سوتے ہیں اور
بیداری کی اُنکو برداشت نہیں ہوتی اور جب کسی وجہ سے اُنکو جاگنے کا اتفاق ہوتا ہے ضرر پہونچتا ہے اور بدن اُنکا بوجہ بیداری کے گرم ہو جاتا ہے
اعضا بدن میں خشکی آجاتی ہے صحت میں فساد پیدا ہو جاتا ہے ہضم معدہ اُسکا کم ہو جاتا ہے کہ غذا پوری ہضم کو نہیں پہنچتی ہے اور پیچش سے پھر تغیر رنگ
اُنکے بدن پر اور رنگت میں زردی آنکھوں کا اندر کی طرف گھس جانا یہ سب اعراض بیداری سے اُنکو لاحق ہوتے ہیں - بعض آدمی جاگنے کے خوگر
ہوتے ہیں اور بیداری پر اُنکو برداشت زیادہ ہوتی ہے اور تحمل بیداری کا اچھی طرح سے کر لیتے ہیں اور سونے سے اُنکو گرانی اعضا پیدا نہیں ہوتی ہے
اور اگر وہ عادت سے زیادہ سوتے ہیں استرخا یعنی ڈھیلا ہو جانا قوت محرکہ میں اُنکے آجاتا ہے اور حواس میں ضعف اور ذہن میں کدورت اور دماغ اور
کی زیادتی حرارت غریزی میں کمی پیدا ہوتی ہے پس مناسب ہے کہ آدمی سونے اور جاگنے میں افراط عمل میں نہ لاوے اور جسکی عادت بہت کی ہو
یعنی زیادہ سونے کی خواہ زیادہ جاگنے کی اُسکو چاہیے اس خراب عادت سے آہستہ آہستہ اپنا پیچھا چھوڑائے اور دفعۃً خلاف عادت نہ کرے - کچھ لوگ
آدمیوں میں ایسے بھی ہیں کہ رات کو جاگتے ہیں اور دن کو سوتے ہیں اور شاید کہ یہ عادت بمنزلہ کا پہرہ داری اور کام کاج کرنے پیشہ وغیرہ کے پیدا ہوتی ہے
پس اگر کسی ضروری کام کی وجہ سے خوگری اسکی ہوئی اس سے کچھ ضرر نہیں ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے لوگ اپنی عادت پر باقی رہیں
جماع کی عادت جماع کے استعمال کی عادت کا یہ حال ہے کہ بعض آدمی کو بکثرت جماع کرنے کی عادت ہوتی ہے اور بعض کو کہ جماع پر صبر نہیں

اور بعض کو جماع کرنے پر صبر کرنے کی عادت ہوتی ہی کہ زمانہ دراز تک جماع نہین کرتا ہی پس یہ شخص ہر وقت یعنے جلد جلد جماع کرنے پر قادر نہین ہوتا ہی - مناسب نہین ہی کسی آدمی کو کہ ہمیشہ ہر وقت جماع کرنے کا خوگر ہوجاے اسلیے کہ اس عادت سے تحلیل قوت کی ہوتی ہی اور حرارت غریزی مین ضعف آجاتا ہی اور خاص کر سینہ اور پھیپھڑے کو اور معدہ اور جگر کو زیادہ ضرر کرتا ہی اور بدن مین سردی اور خشکی پیدا کرتا ہی اور کسل اور ماندگی اور بلادت یعنے کند ہی طبع پیدا کرتا ہی - اسی واسطے آدمی کو نہین مناسب ہی کہ اپنی عادت کثرت جماع کی ڈالے اور زیادتی اسکے استعمال مین کرے اسلیے کہ باوجود ان مضرتون کے جو اوپر مذکور ہوچکی ہین بہت جلد آدمی کو بوڑھا کردیتا ہی اور پیری جلد آجاتی ہی خصوصًا جسکا مزاج سرد ہو اور اس سے زیادہ اسکو ضرر مذکور لاحق ہوتا ہی جسکا مزاج سرد خشک ہو یا اسکی انثیین کا مزاج سرد خشک ہو اسلیے کہ زیادہ جماع کرنے سے اوعیہ اور بہ روت منی مین یہ فضلات زیادہ جمع ہوجاتی ہی لہذا انھین مقامات مین انسام درد کے پیدا ہوتے ہین اسی درد کی وجہ سے بخار اوپر والے اعضا بدنی کیطرف چڑھتا ہی اسکے چڑھنے سے دماغ کو امراض چند عارض ہوتے ہین جو ردی اور خراب ہین - پھر اگر منی آلات مین گرم ہوگی حمیات یعنے تپ کے اقسام پیدا ہونگے اسلیے کہ حرارت ایک عضو سے دوسرے عضو تک چڑھتے چڑھتے قلب تک پہونچتی ہی - اسی واسطے واجب ہی کہ آدمی خوگر ہی جماع کرنیکی ایسے اوقات مین کرے جو باہم قریب قریب نہون اور نہ زیادہ بعید آپسمین ہون تا اینکہ جب یہ شخص استعمال جماع کا کرے اس سے اسکو کوئی ضرر نہ پہونچے بلکہ اپنے بدن مین سبکی بعد جماع کے اسکو پائی جاے اور نشاط اور خوشدلی پیدا ہو چنانچہ ہمنے صحیفۂ جماع مین اسکو بیان کردیا ہی استفراغات کی عادت یعنے بدن سے جو مادہ خارج ہوتا ہی یا خارج کیا جاتا ہی اسکی عادت کا یہ حال ہی کہ بعض آدمی فصد کرانے کے زیادہ خوگر ہوتے ہین اور بعضی لگاکر خون نکلوانے کا عادی ہوتا ہی تھوڑے تھوڑے دنون بعد پس ایسے آدمی کو ممکن نہین ہی کہ وقت معین سے ہٹکر یہ عمل کرے - پھر اگر ایسا کریگا اسکو کسل اور بدن مین گرانی اور تپ عارض ہوگی اور امتلاے خلط کی اعراض بھی پیدا ہونگے - ایسے لوگ جب انکو کوئی مرض امراض دموی سے عارض ہو اور طبیب کو حاجت اسکے فصد کرنے کی ہو تو انکا خون بقدر حاجت خارج کرالے اور کچھ خوف نہ کرے - اور اسی طرح اس سے بھی ایسا ہی پیش آنا چاہیے جسکی ان رگون کے منھ سے خون جاری رہتا ہو جو مقعد مین ہین یا جسکی عادت ہی کہ اسکی نکسیر چلتی ہی کہ ایسے اشخاص بھی جس وقت انکو ہر سال مین ایک مرتبہ حاجت فصد کی ہو بیدھڑک انکا خون نکلوا دینا چاہیے لیکن بعض ایسے بھی آدمی ہین کبھی ایک مرتبہ بھی فصد نہین کھلواتے ہین بلکہ ساری عمر انکو آجتک جتنی کہ گذری ہی فصد سے واقف بھی نہین ایسے شخص کو اگر بعض اوقات فصد کی حاجت ہوتی ہی اور کھلواتے ہین اس سے ضعف قوت اور غشی فورًا انکو عارض ہوتی ہی - ایسے لوگ اگر بیمار ہون یا طبیب کو حاجت انکے فصد کرا دینے کی ہو تو انکا خون زیادہ نہ لیا جاے کسی شخص کو مناسب نہین ہی کہ اپنے آپکو خوگر زیادہ فصد لینے کا کرے اور قریب قریب زمانہ مین خون نکلوایا کرے - اسلیے کہ یہ عادت فساد مزاج اسکا انجام کار ہوتا ہی اور ضعف جگر اور استسقا اور ضعف قلب و ضعف معدہ اور فالج اور صرع اور سکتہ وغیرہ اور امراض جو برودت سے پیدا ہوتے ہین انکی طرف انجام اس عادت کا ہی - خصوصًا مشائخ مین اور جن لوگون کا مزاج سرد ہی کہ ایسے لوگ اگر زیادہ خوگر فصد کے ہون انکو سقوط قوت اور ذبول نفس یعنے سانس کی کمزوری اور جلد بوڑھاپا عارض ہوگا - اسی طرح مناسب نہین ہی کہ فصد سے اتنا بچے کہ ترک فصد گویا اس کی عادت ہوجاے کہ اسقدر فصد سے گریز کرنا یہ بھی مہلک امراض دموی پیدا کرتا ہی جیسے حمیات مطبقہ یعنے جو تپ ہر وقت چڑھی رہے اور ورم گرم کے اقسام اور خوانیق یعنے ورم گلو اور طاعون کے اقسام اور سکتے کے انواع اور خون تھوکنے کا مرض خصوصًا وہ جوان جسکا مزاج گرم تر ہو اسکو تو فصد کا ترک زیادہ تر مضر ہی - بلکہ مناسب ہی کہ ایسا آدمی خوگر اپنے بدن کے خون نکلوانے کا رہے فصول سالانہ مین خصوصًا فصل ربیع مین اور اپنے بدن کی رگون کو سبک کرالیا کرے واسطے حفظ صحت کے تا کہ امراض دموی کے پیدا

ہونے سے سبب اُسکے خوف ہو جاسے اور دیگر امراض جو امتلاء سے اخلاط سے عارض ہوتے ہین اُنسے بھی امن مین رہے۔ اسی طرح جسکو عادت ہو کہ ہوا ہیگا خون اُسکا جاری رہتا ہو اور اب بند ہو گیا ہو اُسکے بدن مین بھی امراض موی پیدا ہونگے اگر فصد نہ کھلوائیگا۔ یہی حال اُسکا ہے جسکو سہل کے ذریعہ سے استفراغ کا ہو۔ اسلیے کہ بعض آدمیون کو عادت ہوتی ہو کہ دوا سے مسہل تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد پیا کرتے ہین ایسے اشخاص کی مجال نہین جو وقت معین اور معتاد زمانہ سے تاخیر کرکے مسہل لین اسلیے کہ حبس کرنے سے اسہال کذائی کے موافق اُسی خلط کے اپنے بدن مین امراض پاتے ہین جو غلط اُنکے بدن مین زیادہ پیدا ہوا کرتی ہو۔ اور ہر ایک ایسا آدمی خوگر کسی خاص دواے مسہل کا ہو جاتا ہو اگر دوسری دواے مسہل تناول کرے تو اُسکو دست ہی نہ آئینگے اور سواے معمول دوا کے اور کوئی دوا اُسکو موافق نہین ہوتی۔ کبھی بوجہ نادانی کے کوئی ایسی دواے مسہل کا خوگر ہو جاتا ہو جو اُسے نافع بھی نہین ہوتے اور باوجودیکہ وہ دوا نافع نہین ہو مگر عادت کی وجہ سے اگر اب اُسے ترک کرے تو ضرر تو ضرور ہوگا اسلیے کہ طبیعت اُسکی طالب اُسی دوا کی ہو جسکی عادت پڑ چکی ہو۔ ایسے لوگ اگر محتاج مسہل دینے کے ہون بسبب بعض امراض امتلائی کے جو اُنکو عارض ہو جائین پس طبیعت بلاخوف اُنکو بقدر احتیاج دواے مسہل پلا دیے اور اُنکو وہی دواے مسہل دینی چاہیے جسکے خوگر ہو چکے ہین۔ یہی تدبیر اُس شخص کی ہوتی ہو جسکی عادت پڑ گئی ہو کہ ہیضہ اور بدہضمی اُسے تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد ہوا کرتی ہو کہ اُسکو بھی جب حاجت دواے مسہل دینے کی ہو بی خطر دینی چاہیے بعض آدمی ایسے ہین جو کبھی دواے مسہل نہین پیتے بلکہ مسہل کے پاس نہین جاتے اب ترک مسہل اُنکی عادت ہو جاتی ہو۔ پھر اگر کسی وقت بضرورت اُنکو مسہل دیا جاسے لہذا اُنکو پہونچیگی اور طبیب کو جرأت نکرنی چاہیے کہ بقدر حاجت اُنکے مادہ کا اخراج دواے مسہل سے کرے بلکہ ڈرتے ڈرتے اور احتیاط کے ساتھ تھوڑا تھوڑا اخراج اُنکے مواد کا کرے پس مناسب نہین ہو کہ جو شخص پابندی قواعد صحت کی کرے وہ بکثرت دواے مسہل کا خوگر ہو جاسے خصوصاً جسکا بدن لاغر اور سوکھا ہوا ہو اور جسکا بدن کرسے نیچے پتلا اور نزار ہو کہ ایسے شخص کو یہ عادت نشار رطوبات کا ضرر پہونچاتی ہو اور اُسکے بدن کو خشک کردیتی ہو اور پیچ لینے آنتون مین اُسکے خراش پیدا کرتی ہو اور اُسکے بدن کو جلا دیتی ہو اُنکہ اُسکی بدن مین نہ بول پیدا کرتی ہو اور کاہیدہ کر دیتی ہو۔ پس بقراط نے کہا ہو جسکا نیچے والا دھڑ دبلا اور پتلا باریک ہو اور دواے مسہل کا پینا اُسکو دشوار ہو گا لہذا مناسب ہو کہ ایسا آدمی مسہل لینے سے بچتا رہے الغرض جسکا بدن زیادہ نرم ہو اور جسکے بدن کے مسامات کشادہ ہون بوجہ کثرت تحلیل پانے رطوبات بدنی کے وہ بھی مسہل سے پرہیز کرے اسی طرح مناسب نہین کہ ترک مسہل کی عادت ڈالے خصوصاً جسکا بدن تر و تازہ فربہ ہو۔ اور جو شخص طعام اور شراب کو زیادہ کھاتا پیتا ہو اور ریاضت کم کرتا ہو اور حمام وغیرہ مین کم نہاتا ہو کہ ایسے اشخاص کو ترک مسہل کرنا وہی امراض اُسکے بدن مین کھینچ لاتا ہو جو خلط غالب اُنکے بدن مین ہوتی ہو۔ لیکن مناسب یہ ہو کہ اپنی عادت دواے مسہل پینے کھانے کی واسطے استفراغ مادہ کے دونون فصل ربیع اور خریف مین ڈالے اور اگر اپنے بدن مین کسی قسم کا فضلہ پاتا ہو پس لازم ہو کہ استفراغ اُسی خلط کا کرا دے جسکا وجود اپنے بدن مین سمجھتا ہو اور جسکی ایذا اُسکو پہونچ رہی ہو اور اُسی قسم کی دوا سے اخراج کرا لے جو خاص اُسی خلط کے اخراج کے واسطے ہے۔ یہی حال اور یہی صورت قے کے ذریعہ سے استفراغ مین جاری ہو کہ بعض آدمی بکثرت قے کرنے کے خوگر ہو جاتے ہین اور قے کرنی اُنھین آسان ہوتی ہو اور یہ خراب عادت ہو اسلیے کہ ہمیشہ ایسی عادت پر رہنا اگرچہ بدن کو پاک تو کرتا ہو مگر بصارت کو ضعیف کر دیتا ہو اور سینہ اور پیٹھ کو ضرر پہونچاتا ہو اور معدہ کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتا ہو اور بسبب سینہ کی کسی رگ کو شگافتہ کر دیتا ہو کہ اس سے خون تھوکنے کا مرض پیدا ہوتا ہو۔ بعض آدمی اسکے برعکس ایسے ہین جو کبھی قے نہین کرتے پس قے کرنی اُنھین آسان نہین ہوتی ہو اور مناسب نہین ہو کہ استفراغ کو ترک کر دے کہ کبھی ایک مرتبہ بھی قے کرنے کا اتفاق نہو اسلیے کہ قے کرنے میں تو بہت سے منافع ہین خصوصاً اُسکو جسکے معدہ مین رطوبات بلغمی فراہم ہوتے ہون یا اخلاط صفراوی۔ اسی واسطے مناسب یہ ہو کہ

کہ آدمی اپنی عادت ڈالے کہ مہینہ میں ایک مرتبہ خواہ دو مہینہ میں ایک مرتبہ قے کر ڈالا کرے تاکہ قے کرنی اسپر آسان رہے جب حاجت ہو اور یہ اچھی بات نہیں ہے کہ قے کرنے کا ایک وقت معلوم اور معین مقرر کرے بلکہ مختلف اوقات میں کیا کرے تاکہ انشاء اللہ تعالی اسکو قے کرنے کا نفع بھی ہو۔ اسی طرح آدمی اور بہت سی چیزوں کا خوگر ہو جاتا ہے جنکو ہمنے عادات میں شمار نہیں کیا ہے نہ خراب اقسام میں عادات کے اور نہ اچھے اقسام میں۔ اور اسقدر ان امور کا خوگر ہو جاتا ہے کہ یہ عادت مثل امور طبعی کے اسمیں جاگرفتہ ہو جاتی ہے پس انکی ترک پر قادر نہیں ہوتا ہے پس طبیب کو مناسب ہے کہ ہر ایک آدمی کی عادت سے ضرور سوال کرے اور اچھی طرح سے انہیں بحث اور تفحص کیا کرے کہ انکی تحقیق طبیب کو بیچ اس شخص کی حفظ صحت پر ہوگی۔ اور یہ بات یوں ہوگی کہ طبیب نظر کریگا کہ یہ شخص زمانہ دراز تک کس چیز کا خوگر رہا ہے۔ اب اگر اسکی یہ عادت موافق احکام اور قواعد حفظ صحت کے استوار ہی اور سداد پر جاری ہوگی اور صحت اسکی اسی میں ہمیشہ رہتی ہے اور شاید وہ شخص ایسی پابندی سے بیمار نہوتا ہو۔ اور اگر شاذ و نادر کبھی یہ شخص مریض بھی ہوتا ہے تب یہی بات ہوتی ہے کہ جب اپنی عادت معینہ کے خلاف کرتا ہے اسکے بدن میں اضطراب پیدا ہوکر اسی وجہ سے اسکو ضرر پہونچ جاتا ہے۔ پس اسکو مناسب ہے کہ اپنی اسی عادت پر قائم رہے اور اسکو بدل کے اور غیر عادی کو اختیار نکرے اگرچہ وہ عادت خراب بھی ہو ہاں بافراط خراب نہونی چاہیے۔ ہاں اگر کسی آدمی کی عادت بافراط خراب ہو جیسے استعمال خراب قسم کی غذاؤں کا یا خراب اقسام کے پانی پینے کی عادت خواہ ہمیشہ مست اور بیہوش رہنے کی عادت یا انکے بافراط استفراغ کے اقسام کی عادت اور ہمیشہ جماع کرنے کی عادت اور بافراط تعب میں پڑنے کی عادت یا غذا کو زمانہ دراز تک چھوڑ دینے کی عادت اور انہیں قبیل اور خراب عادت بحد افراط پر خرابی کی ہیں اور جنکے ضرر اور برائی کا خوف ہے خصوصاً اگر وہ عادت مزاج طبعی کے مخالف ہو پس مناسب ہے کہ ایسی عادت سے بدل کر دوسری عادت اچھی کو اختیار کرے کہ جسکے ضرر کا خوف نہو۔ طبیب کو حاجت عادات بیماران پر بحث کرنے کی انکے امراض کے علاج میں یہ ہے کہ جسکو منظور امراض کا علاج کرنا ہے اور صواب رائے سے تجویز معالجہ مد نظر ہے اسکو مناسب ہے کہ بیمار کی عادات سے بحث مناسب کریں اور بخوبی عادات کو انکی معلوم کریں اسلیے کہ ہمنے اکثر ارادہ کیا ہے کہ بعضے بیماروں کو ایک خاص قسم کی غذا یا دوا کھلائیں پلائیں جیسا کہ ہماری سمجھ میں آیا ہے بنظر قواعد فن کے۔ اب اگر یہ مریض خاص اسی غذا یا دوائے مجوزہ کا عادی ہے خواہ اسکی طبیعت اسکی طرف راغب ہے تب تو ہم اسکو یہی دوا یا غذا دینگے اور اپنی تجویز سے مقدار اسکی زیادہ کر دینگے اور اس مریض کی شفا پانی میں اسی دوا اور غذا پر ہمکو پورا بھروسا اور اعتماد ہوگا۔ اور اگر مریض کو عادت اسی غذا اور دوا کی نہیں ہے اور اسکی طبیعت اسکی خواہش نہیں کرتی بلکہ نفرت کرتی ہے اور کسی اور غذا خواہ دوا کو چاہتی ہے جسکا فائدہ تو ہمارے مجوزہ دوا اور غذا سے کم ہے مگر عادت اسکی اسی شئی کی ہے اور خوگر ہو گیا ہے اب ہم اپنے مجوزہ غذا اور دوا کے پلانے کھلانے سے مریض مذکور کو منع کرینگے۔ اور اسکو وہی دوا یا غذا دینگے جسکی رغبت اسے ہے اسکا نفع کمتر ہے اسلیے کہ اگرچہ عام قواعد کی نظر سے نفع اسمیں کم ہے مگر مریض خاص کو یہی غذا اور یہی دوا زیادہ نفع کریگی اور یہی شئی اسکو زیادہ تر موافق آئیگی بہ نسبت ہمارے مجوزہ دوا وغیرہ کے جو ہمنے قبل دریافت ہونے اسکی عادت اور رغبت دلی کے تجویز کی تھی۔ اور صورت استفراغ اخلاط کے بھی ہے فصد کے ذریعہ سے خواہ دوائے مسہل کے کھلانے پلانے سے جو ابھی ہمنے بیان کیا ہے اسکو معلوم کر لینا چاہیے۔ اور اسکے علاوہ یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ جب طبیب کا ارادہ یہ ہو کہ کسی شخص کی کوئی عادت چھوڑا دی جاے تندرست آدمی ہو خواہ بیمار ہو کسی کی عادت کو دفعۃً ہرگز نہ چھوڑانا چاہیے ہاں تھوڑی تھوڑی چھوڑانی چاہیے۔ پھر اگر کسی کی عادت چھوڑا کر اس عادت کی ضد مخالف پر اسکو دفعۃً طبیب لاویگا مضرت عظیم اسکے واسطے پیدا کریگا۔ اگر کسی کو اسکی زبون عادت پر بدستور چھوڑ دیا جاے بہتر ہے بہ نسبت اسکے کہ دفعۃً زبون عادت کو

چھوڑا کر اُسکی اچھی عادت کرائی جاسے۔ اسی طرح مناسب ہی کہ اگر کسی آدمی کو زیادہ غذا کھانے سے کمخوری پر لائین لازم ہی کہ غذا مین کمی تھوڑی تھوڑی کرائی جاسے تا اینکہ اُس درجہ پر کمی کی پہونچی جسکی حاجت اُسکو بنظر قواعد کے ہی۔ اور یہ قاعدہ شراب یعنے پینے کی اشیا مین بھی جاری ہی۔ اگر کسی کی عادت دن میں دو مرتبہ غذا کھانے کی چھوڑا کر ایک مرتبہ پر اُسکو خوگر کرنا مناسب ہو لازم ہی کہ پہلے دن دوبارہ کی غذا سے یومی اُسکی کمی کے ساتھ توجہ کرین اور روز دوم پھر وہی دوسرے وقت کی غذا کچھ اور بھی گھٹائی جاسے اسی طرح گھٹاتے گھٹاتے بہانتک کہ دوسری مرتبہ کی غذا بالکل ترک ہو جاسے۔ اور اگر منظور یہ ہو کہ جو شخص دن کو ایک مرتبہ غذا کھاتا ہی اب دو مرتبہ کھانے لگے پس پہلے روز اُسکو دوسرے وقت بہت قلیل سی غذا دین اور رفتہ رفتہ بڑھاتے بڑھاتے مقدار حاجت کو پہونچادین۔ اور اگر منظور ہو کہ غذا کسی کے وقت شب پر ہو جاسے لازم ہی ایک ایک گھنٹہ دن کے وقت مین تاخیر کرتے کرتے یہان تک نوبت پہونچائین کہ رات کا وقت جو مجوزہ طبیب ہی آجاسے۔ اسی طرح اگر رات کا وقت چھوڑا کر دن کو غذا دینی مرکوز ہو تو ہمین وقت ہٹاتے ہٹاتے دن کا وقت پکڑ لین۔ یہی تدبیر جاری ہوتی ہی تمام اوقات مین تدبیر ستہ ضروری کی اگر ان اوقات کی تبدیل منظور ہو اور دوسرا وقت مقرر کرنا مناسب معلوم ہو۔ اسی طرح اگر کسی آدمی کو کثرت استفراغ سے کمی استفراغ کی طرف لانا مطلوب ہی اور مثلاً اُسکی عادت زیادہ فصد کرانے کی ہی اور ہم کمی فصد کی عادت اُسے ڈالنا چاہتے ہین پس لازم ہی کہ ہر دورہ مین اُسکی فصد کے پانچ روز گھٹائے جائین تا اینکہ وہ زمانہ آجاسے جسمین حاجت اُسکے فصد کی براہ قواعد پڑیگی ایام سالانہ مین۔ اور اگر کسی کی عادت فصد نہ لینے کی تھی اور اُسکو فصد کا خوگر کرنا منظور ہی پس مناسب یہ ہی کہ اوقات سالانہ مین سے ربیع اور خریف مین اُسکی فصد کی تجویز کیجاسے مگر اس طرح کہ پہلے ربیع کی فصل مین تھوڑا سا خون لیا جاسے پھر خریف مین اُس سے کسی قدر زیادہ پھر جب ربیع کی فصل آئے کچھ اور زیادہ تا اینکہ بڑھاتے بڑھاتے مقدار ضروری پر پہونچ جاسے اور جسقدر احتیاج بنظر قواعد کے ہی اُسی قدر خون بذریعہ فصد کے خارج کردینا انشاءاللہ تعالی ممکن ہوسے یہی قاعدہ دواے مسہل کے پلانے مین ملحوظ رہے۔ اسی طرح اگر کسی آدمی کو کثرت تعب سے بطرف آرام و ہی اور راحت کے لانا منظور ہی تو چاہیے کہ اُسکے تعب مین ہر روز تھوڑی کمی کرتے جائین اور ہر روز محنت گھٹاتے گھٹاتے درجہ راحت کو پہونچادین۔ پھر اگر برعکس اسکے راحت سے بطرف محنت اور تعب کے لانا ہی چاہیے کہ پہلے روز تو ریاضت تھوڑی سی کرائین اور ضعیف ریاضت کا حکم دین اور دوسرے روز اُس سے زیادہ اور قوی تا اینکہ جسقدر محنت لینے کی حاجت ہی اُس حد کو رفتہ رفتہ پہونچ جاسے اور برداشت کرلے۔ یہی قاعدہ جاری کرنا چاہیے جملہ اُن امور مین جنمین آدمی کی تبدیل عادت وغیرہ بطرف ضد اور مخالف امور کے کرنے پڑتی ہی اُسکو دفعۃً ہرگز نہ بدلین بلکہ تھوڑا تھوڑا بتدریج کرتا ہی انتقال کرنا اور پہونچنا ایک ضد سے بطرف دوسری ضد کے خراب اور بُری بات ہی اور اُسکی دلیل یہ ہی کہ ایسی تدبیر سے بدن پر وہ چیز دفعۃً آجاتی ہی جسکا بدن خوگر نہین ہوتا لہذا ایذا پاتا ہی اور اسی وجہ سے اُسکو ضرر پہونچتا ہی۔ یہ وہ امور تھے جنکے بیان کا ارادہ ہمارا تھا تدبیر عام حفظ صحت سے رہے تدبیر خاص ہر ایک بدن کی بغرض حفظ صحت کے اُسکو ہم آیندہ باب مین انشاءاللہ بیان کرینگے۔

چودھوان باب تدبیر خاص حفظ صحت ابدان کی اور پہلے معتدل ابدان کی حفظ صحت کی تدبیر

خاص تدبیر وہ تدبیر ابدان کے موافق اُنکے مزاج طبعی کے ہوتی ہی اُسکو ہمنے ابتداے کتاب ہذا مین یون بیان کیا ہی کہ حفظ صحت ابدان کی دو قسم پر منقسم ہوتی ہی ایک تدبیر معتدل ابدان کی دوسری تدبیر اُن ابدان کی جو اعتدال سے خارج ہو چکے ہین۔ اب پہلے ہم بیان تدبیر ابدان معتدل کا شروع کرتے ہین۔ ہم کہتے ہین کہ حفظ صحت معتدل ابدان کا اُنھین چیزون سے ہوتا ہی کہ مشاکل اور مشابہ اُس حال کے ہون جن حالات پر وہ بدن ہو رہے ہین اور یہ بات تبدیل پیدا کرنے سے اُن اسباب کے ہو تی ہی جنکو ہمنے بیان کیا ہی کہ وہ اسباب

دونون حالت صحت اور مرض مین مشترک ہین۔ میری مراد ان اسباب سے ہوا اور ریاضت اور استحمام اور طعام اور شراب اور خواب اور بیداری اور جماع اور تنقیہ بدن کا اور اعراض نفسانی سے ہی اور یہ بھی مراد ہی کہ ان چیزون کا استعمال بطور میانہ روی کے مقدار مین اور کیفیت مین اور ترتیب استعمال مین اور انکے اوقات مین ہونا چاہیے۔ اور چونکہ اول ان سب اسباب مین وہ ہوا ہی جو ہمارے بدن کے گرد پھری ہوئی ہی پس مزاج معتدل کے بدن والے کو لازم ہی کہ ایسی سرد ہوا کے پاس نہ جاوے جس سے جھرجھری آتی ہی اور نہ ایسی گرم ہوا مین ٹھہرے جس سے اسکو کرب پہونچے اور پسینا آوے بلکہ ایسا حیلہ اور ایسی تدبیر کرتا رہے کہ اسکے اردگرد کی ہوا ایسی معتدل رہے جیسے فصل بہار کی ہوتی ہی۔ اور یہ بھی خیال اسکو رہے کہ وہ ہوا سے معتدل صاف اور پاکیزہ ہو جسکا بدن کے اندر بذریعہ سانس لینے کے پہونچنا لذیذ ہو۔ اگر ہوا سے موجود گرم ہو تو اسکو کسی تدبیر سے سرد کر لے خواہ سرد مقامات مین داخل ہو کر وہان کی ہوا مین ٹھہرے۔ اور اگر ہوا سے موجود سرد ہو جیسے جاڑون کی ہوا تو اسکو کسی تدبیر سے گرم کر لے خواہ گرم مقامات مین جہان آگ وغیرہ رہتی ہی ٹھہرے۔ اور اس تدبیر مین ہمیشہ ہوا کے سرد اور گرم کرنے مین حد اعتدال سے تجاوز نہ کرے اسطرح پر کہ اپنے بدن کو بطور حرارت ہوا یا برودت کے اندازہ سے باہر نہ پہونچا دے ریاضت کا حال یہ ہی کہ وہ بھی جیسے ہم لکھ چکے ہین بعد ہضم اس غذا کے ہونی چاہیے جو دی یوم تناول کیا ہی اور بخوبی پوری ہضم ہو چکی ہو معدہ مین اور رگون مین بدن کے۔ اور پیشاب مین تھوڑی سی رنگت آ چکی ہو مراد وہ رنگت ہی جو بعد ہضم غذا کے حالت خلو سے معدہ مین پیشاب کی ہوتی ہی اور براز سے بدن پاک ہو چکا ہو اور پیشاب سے فارغ ہو گیا ہو اور مالش معتدل بھی تمام اعضا سے بدن کی کرا چکا ہو اور کسی روغن معتدل کی مالش بھی بدن پر کرا چکا ہو جیسے روغن خیری ملا ہوا روغن بنفشہ سے یا روغن نرگس کا روغن بنفشہ ملا کر نرم نرم ملوایا ہو کمی مقدار سے تیل کے اور تھوڑا تھوڑا ملتے ملتے مقدار معتدل تک پہونچا ہو بعد اسکے ریاضت معتدل کرے تاکہ بوجہ ریاضت کے فضول اعضا کی تحلیل ہو جاوے اور حرارت غریزی قوی ہو جاوے اور یہ ریاضت یا تو معتدل نہانے سے ہو خواہ سواری سے گھوڑا وغیرہ کی بقدر معتدل سے خواہ چھوٹے گیند اور آنٹے سے کھیلنے کے ذریعہ سے ہو بشرطیکہ تحریک قوی بدن کی اس ریاضت مین نہو بلکہ تحریک بھی اعتدال کے ساتھ ہو میری مراد معتدل تحریک سے یہ ہی کہ نہ زیادہ تیز حرکت ہو اور نہ زیادہ سست اور دھیمی اور نہ مقدار مین زیادہ ہو اور نہ کم اور ضعیف ہو اور نہ قوی اور کافی ہی ایسی ریاضت جسمین تمام اعضاے بدن مشترک ہو جاوین اور ایسی نہو جس سے بعض اعضا کو تعب پہونچتا ہی اور بعض کو نہین پہونچتا ہی۔ اور یہ ریاضت اسوقت تک کرتا رہے جب تک جلد بدن کی پھولتی ہوئی نظر آوے اور رنگ جلد کا خوشنما ہوتا رہے اور جب تک تھک نہ جاوے اور ماندگی اسکو نہ پیدا ہو اور پسینہ کی آمد کسی قدر شروع ہونے لگے جسمین کسی قدر گرمی ہو جب یہ باتین پیدا ہو جاوین ریاضت کو بعد قوت کر دے قبل اسکے کہ تھکن پیدا ہو اور آرام اور راحت کا استعمال کرے۔ اسی طرح سے استعمال اس ریاضت کا کرنا چاہیے جو سانس روکنے سے کیجاتی ہی یا جو حرارت معتدل سے نیچی آواز سے پڑھنا خواہ اور طرح سے آواز نکالنے سے ہوتی ہی تاکہ نفس کے آلات فضول سے پاک ہو جاوین اور ان فضول کی تحلیل ہو جاوے اور مجاری یعنی راہین سانس کے آمد و برآمد کی وسیع ہو جاوین استحمام یعنی نہانا حمام مین خواہ بدون حمام کے اسکے واسطے مناسب ہی کہ ریاضت کے بعد اور حمام سے پہلے معتدل مالش بدن کی کر لے تاکہ جو فضول ریاضت کے بعد تحلیل پانی سے باقی رہ گئے ہون وہ بھی تحلیل پا جاوین اور خارج ہو جاوین اور ماندگی اور تھکن ریاضت کے بعد پیدا ہو اور مالش مذکور سے وہ فضول خارج ہونگے جو درمیان جلد اور گوشت کے رہ جاتے ہین۔ اور لازم ہی کہ جس عضو کی مالش کرائی ہی اسکو برابر کھینچ کر دراز بھی کرتا جاوے تاکہ جو فضول جو کہ درمیان جلد اور گوشت کے ہین خارج ہو جاوین۔

اور اگر ممکن ہو بدن کی مالش بہت سے آدمیوں کی کرائے تاکہ جملہ اعضا کے فضول خارج ہو جائیں یہ بات سب سے بہتر ہے اور پھر تمام بدن
پر تیل میں گویا ڈبو دینا مراد یہ ہے کہ زیادہ تیل ملوائے مگر تیل میں آمیزش پانی وغیرہ کی ہو خالص نہو۔ اب اسکے بعد حمام کرے جسکی
حرارت معتدل ہو اور اسمیں دیر تک ٹھہرے تاکہ گرمی مزاج میں اسکے نہ آجائے اسلیے کہ مزاج معتدل والے کو جو آگے ریاضت اور
مالش کی گرمی بہت ہو چکی اسکے بعد حمام کی گرمی تھوڑی سی درکار ہے۔ حمام کی اسکو حاجت فقط اسی نظر سے ہے کہ گرد غبار بدن کا اور
چکنائی تیل کی بدن سے چھوٹ جائے۔ آبزن معتدل میں اسکو داخل ہونا چاہیے اور بدن پر بجائے اوبٹنے کے بھوسی گندم اور سبھی گلا
جو نرم ہو اور صندل جو پوست ازر دام غیلان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں سے خوشبو کی ہوئی ہو خواہ اسکے چرائتہ کی خوشبو سے اسکو بسا ہو
جیسے ہم اسطرح ہندوستان میں اوبٹنہ کو چھڑیلا اور نکھ وغیرہ سے بساتے ہیں اور سوا اسکے مصالحے جسمیں بڑھنا یا کچور وغیرہ داخل ہے
اسی طرح مصنف نے اوبٹنہ کا خوشبو مصالحہ تجویز کیا ہے تین اوپر چیزیں ملکر بنائے۔ اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اور ہوا گرم ہو
اور وقت ٹھیک دوپہر کا مناسب ہے کہ ایسے پانی میں غوطہ لگائے جو سرد اور شیریں ہو یکبارگی۔ اور ٹھنڈا اسپر پانی پینا ہے یہی پانی کا ذا
ذائقہ مناسب ہے کہ سرد پانی سے پرہیز کرے بعد جماع اور بعد تعب کے اور بعد بیداری کے اور بعد دوائے مسہل پینے کے اور بعد قے کے
اسلیے کہ ایسے اوقات سرد کی استعمال میں اندیشہ ہے۔ اور جب حمام سے باہر آئے چاہیے کہ تھوڑی دیر آرام لے یعنی اپنے بدن کو تکیہ وغیرہ جسکا سہارا
لگا کر حرکت سے باز رکھے۔ اور سکنجبین شکر کی بنی ہوئی یا جلاب یا شربت نیلوفر ہمراہ شربت سیب یعنی بہی اور جو اسکے مناسب نہیں ہے کہ حمام
برآمد ہو کر کچھ غذا کی قسم سے تناول کرے مگر بعد ایک گھنٹے کے تاکہ حرارت جو بدن ملنے اور حمام کرنے سے پیدا ہوئی ہے اسمیں سکون آجائے
ورنہ غذا ابھی اندر معدہ کے گرم ہو جائیگی اور اسکے گرم ہونے سے بخارات گرم بطرف سر کے چڑھینگے۔ اور واجب ہے کہ بعد گھنٹے کے جب کچھ کھائے
وہ بھی حرارت اور برودت میں معتدل ہو اور لطافت اور غلظ ہونے میں بھی معتدل ہو جیسے چپاتی وغیرہ جو خوب صاف آٹے کی اچھی
طرح پکائی گئی ہو اور معتدل آنچ میں سنکی ہوئی ہو۔ اور یکسالہ کٹھیرے بچہ کا گوشت اور چھوٹی بکری کا اور مرغی کا گوشت خواہ تیتر کا اور
بچہ گاؤمیش یا بچہ کا گوشت اور ان حیوانات میں اسی کو اختیار کرے جو سلیم تندرست ہو اور اعضائے حیوان میں اسکو پسند کرے جو مفصل
چلتے پھرتے ہوتے ہوں جسکو کریلے کی بوٹی ہم کہتے ہیں خصوصاً درمیان مقام تعذا کا اسلیے کہ وہ ٹکڑا رطوبت اور یبوست میں معتدل ہے ہم
بیٹھے نہیں گوشت بھی انکو موافق ہے۔ مصالحہ کے اقسام بھی وہی ڈالے جو معتدل ہوں اور اسمیں لہسن اور پیاز اور سونٹھ اور سیاہ مرچ داخل
نہ کرے ہاں اگر ایسی چیز ہو جسمیں دودھ پڑتا ہو خواہ آب انگور خام یا آب انار داخل ہوتا ہو اسکی سردی کو توڑنا گرم مصالحہ داخل کرنے سے جائز ہے
سماک یعنی چھوٹی مچھلی جو زیادہ پتھریلی زمین کی نہروں میں پیدا ہوتی ہے وہ مچھلی یا ہی توے وغیرہ پر بھنی ہوئے اور زیت سے
روغن دار کی ہوئی بھی انکو موافق ہے۔ ساگ ترکاری کے اقسام میں سے کاہو اور کاسنی پودینہ اور بادرنجبویہ سے ملا ہوا اور ظروف یعنی
ترخان سے تاکہ مزاج ان سب کا معتدل ہو جائے مٹھائیاں وہ مناسب ہیں جو قند اور بادام سے بقدر قلیل آمیختہ ہوں جیسے خشتاک
یعنی نقل جسکے اندر بادام کی گری داخل ہو اسطرح سے کہ بادام ایک حصہ اور قند دو حصہ۔ آٹا جو اسکے استعمال کے لائق ہے یا مراد یہ ہے کہ
فرشتاک میں جو آٹا پڑے بایک پیسا ہوا ہو اور خمیر اسکا درست اٹھا ہو۔ حلوؤں میں لیفہ دیا وہ مناسب ہے جو کوک مسحوق یعنی جو سپیدی
برآوردہ سے قند ملاکر اور زیت داخل کر کے بنی ہو خواہ شہد کو روغن بادام تازہ سے ملاکر اور اسی طرح کی اور اشیا جو معتدل ہیں۔ فواکہ کے
اقسام میں سے انجیر اور انگور نوش قبل طعام کرے۔ اور امرود اور خشک فواکہ میں سے سیب شامی اور اصفہانی خواہ ہندی سیب اور

شفتالو ہمراہ بہیدانہ ہی بہتر ہے اور میوہ میں انار کی قسم املیسی بسبب بعد طعام - ایضاً فواکہ خشک شدہ میں سے مویز کلان کی قسم خراسانی اور مشمش ہمراہ بادام اور انجیر کے اور ہمراہ شیرہ انگور وغیرہ کے جو اسی مزاج کی اشیا میں غذا ہائے معتدل کے اقسام میں سے - اور اگر غذائے معتدل بہم نہ پہونچے اسوقت بناچاری گرم اور سرد اور خشک تر ملاکر کھلائی جائیں تاکہ مزاج غذا کا معتدل ہو جاوے جیسے کہ مسور کو گوشت بزغالہ میں پکاتے ہیں اور پالک کا ساگ اور چقندر ہمراہ چاول کے اور اسی طرح سے اور اشیا دوائے گرم اور سرد اور خشک تر ملاکر تاکہ انسے ملکر غذائے معتدل طیار ہو جاوے - یہ سب جو ہمنے بیان کیا ہی اسکے علاوہ یہ بھی نظر کرنے اور خیال رکھنے کی بات ہی کہ اُس شخص کو نمین سے مرغوب اور پسندیدہ کونسی چیز ہی جسکی لذت اسکو زیادہ ملتی ہی جو غذا وغیرہ ایسی بیان کرے اُس سے منع نکرنا چاہیے کہ وہی مطبوع طبع زیادہ اسکو موافق ہوگی اور اسکے بدن کی وہی مرغوب شے زیادہ غذا دہی کریگی کہ اسی طرح جب غذا کو اسکا کھانے والا لذت سے کھاتا ہی وہی اسکو زیادہ موافق ہوتی ہی بسبب اسکے کہ لذیذ ہی خصوصاً معتدل مزاج کا آدمی کہ اسکی خواہش دل اکثر اسی چیز کی طرف ہوتی ہی جو اُسے موافق ہی - وقت غذا کھانے کا وہی ہی جب بھوک معلوم ہو اسلیے کہ مناسب نہین کہ بھوک کو روک کر غذا کو تناول کرین اور جب زیادہ اشتہا پیدا ہوا ور نہ کھا ئین بشرطیکہ اشتہا صحیح ہو لیکن معتدل مزاج کی اشتہا تو ہمیشہ صادق ہی ہوا کرتی ہی - اور حرکت اشتہا کی ایسے بدن میں اپنے مناسب وقت پہ ہوتی ہی جب حاجت غذا کی ہوتی ہی - پھر اگر ایسے وقت سے تاخیر کرکے غذا تناول کریگا معدہ اُنکا اخلاط کو بدن سے جذب کرکے اپنی طرف سے لائیگا اسکا ضرر یہ ہی کہ آدمی کو انقطاع اشتہا پیدا ہوگا چنانچہ اسکو ہمنے اور مقام پر بیان کردیا ہی - پانی پینے کی تدبیر ایسے معتدل مزاج آدمی کے واسطے یہ مناسب ہی کہ اتنا سرد پانی جو معدہ کو صدمہ پہونچاوے اور دانتون کو ضرر کرے نہ پیوے اور یہ بھی چاہیے کہ بر وقت غذا کھانے کے پانی نہ پیوے بلکہ بعد فارغ ہونے کے غذا سے اور معدہ میں غذا کے ٹھہر جانے کے اور اوپر کے حصے سے معدہ کی غذا نیچے اتر جانے کی اور قعر معدہ مین ٹھہر جانے کے بعد جیسے کہ اسکو ہمنے اوپر کے باب مین لکھدیا ہی شراب معتدل مزاج کا آدمی تیسرے خواہ چوتھے گھنٹہ بعد تناول غذا کے تناول کرے اور چاہیے کہ وہی قسم شراب کی تناول کرے جسکا رنگ خوش ہی رنگ برگ خوشبو اور خوشبو معتدل قوام کی کہنہ نہو اور نہ تازہ ہو متوسط مقدار کی آمیزش پانی کی اسمین ہو اور اسی قدر تناول کرے کہ نفس کو خوشحالی آجاوے مستی اور بیہوشی سے اجتناب کرے کہ یہ خراب چیز ہی اور وہی ضرر پیدا کرتی ہی جسکو ہمنے شراب کی فصل مین لکھا ہی اور بعد شراب پینے کے بطور گزک کے انار شیرین اور سیب شامی اور بادام اور شکر وغیرہ تناول کرے اور پھولون مین تلسی اور بہارنج اور ریحان یعنے شگوفہ ام غیلان اور ام غیلان یعنے ببول کہ سونگھے اور خوشبو جو مرکب مشک اور کافور اور عنبر سے ہو لگائے تاکہ مزاج خوشبو کا یا اُسی شخص کا معتدل ہو جاوے خواب کرنا معتدل مزاج آدمی کو اُسی وقت مناسب ہی جب اُسکا جی سونے کو چاہے اور بیدار بھی اُسی وقت ہو جب سیر ہو جاوے استفراغ کی یہ صورت ہی کہ اگر تدبیر ہائے مذکورہ بالا اُسی طرح پر ہونگے جیسے ہمنے لکھا ہی پیشاب پاخانہ بھی بقدر معتدل ہوگا اور اسکی وجہ یہی ہی کہ جو کچھ اپنے طعام اور شراب سے بقدر مناسب تناول کیا ہی اور جو کچھ معتدل ریاضت کرنے سے تحلیل فضول ہو چکی ہی اُسی سبب سے مقدار پیشاب پاخانہ کی اُسکے معتدل ہوگی اور نیز اعراض نفسانی مین جو ریاضت معتدل اسنے کی ہی وہ بھی اسکا سبب ہوگا مگر اعراض نفسانی مین لازم ہی کہ سب سے پرہیز رہے سوائے فرحت اور سرور کے کہ یہی ایسے مزاج کے موافق ہی اور حرارت غریزی کو تقویت دیتا ہی ان مگر مناسب ہی کہ ہر وقت کی فرحت کی مین بعضے اوقات کسی قدر فکر اور تمیز حقائق اشیا موجودہ مین بھی کیا کرے تاکہ اُسکا ذہن قوی رہے اور کبھی کبھی غصہ بھی کر بیٹھے تاکہ بسبب اسکے نفس شہوانی قوی رہے جماع سے اکثار یعنے زیادہ کرنا قابل پرہیز کے ہی اور یہ بھی لازم ہی کہ جسوقت جماع کرے اُسمین اور جسوقت نکرے ان دونون زمانہ مین

جماع

اتنی دیر رہے کہ راحت اور نشاط اور سبکی بدن کی آجاوے - اور ضعف اور استرخا پیٹھے بدن کا ڈھیلا ہونا باقی نہ رہے اور جسوقت استعمال جماع کا کرے بدن اسکا درمیانی حالت پر جو حالات مین جو خارج سے بدن کو لاحق ہوتے ہین تا اینکہ نہ زیادہ شکم سیر ہو نہ بھوکا اور نہ زیادہ بدن اسکا سرد ہو اور نہ زیادہ گرم نہ زیادہ رطوبت پسینہ وغیرہ کی آگئی ہو اور نہ زیادہ خشک ہو اور نہ بر وقت راحت کے ہو نہ بعد تعب کے بس اسی قیاس پر مناسب ہے کہ تدبیر معتدل ابدان کی کیجاوے کہ جنکی صحت کی کوئی چیز خراب نہین ہے - اور جسکو منظور ہو کہ اپنے اعتدال مزاج کو برقرار رکھے جس طرح پر ہو اسکو مناسب ہے کہ ان تدابیر سے گذر کر اور تدابیر نکرے اور اپنی تدبیر کو چھوڑ کر دوسری تدبیر نکرے جو خراب ہو اور نہ اسمین کوئی سوء تدبیری کو دخل دیوے کہ خراب کرے خصوصًا کھانے پینے کی تدبیر میں اسلیے کہ جو غذائین ایسی ہین کہ انکے خواب کیموس پیدا ہین وہ فضول خراب بھی پیدا کرتی ہین جیسے اعتدال مزاج بدن کا خراب ہوجاتا ہے اور جودت اور خوبی طبیعت کی جاتی رہتی ہے - جالینوس نے کتاب حفظ صحت مین بیان کیا ہے کہ اکثر طبائع جو کہ جید ہین انکو ایذا دہی کرتی ہے یہ بات کہ مرض اور آدمی کو خراب تدبیر غذا مین پیدا ہوتی ہے اور ایسی وجہ سے وہ لوگ اپنی خوبی طبیعت بگاڑ دیتے ہین اور اسکو بطرف خرابی کے پھیر لاتے ہین جیسے کہ اصحاب طبائع ردیہ اپنے جنکی طبیعت خراب ہے انکو ایذا ایسی پہونچتی ہے جب وہ اچھی تدبیر اپنی دفعۃً کرنی چاہتے ہین اور اصلاح اپنے اعتدال مزاج اور جودت طبع سے کرنا چاہتے ہیں اسکو معلوم کرنا چاہیے

پندرھواں باب تدبیر مین ان ابدان کی جو خارج اعتدال سے ہین

جو بدن اعتدال سے خارج ہین یہ وہ بدن ہین جو حالت صحت سے پھر کر طرف مرض کی طرف مائل ہوچکے ہین لیکن اتنا ہے کہ ابھی پورا خروج اعتدال سے انکو افعال طبعی جاری رہنے سے منع نہین کرتا ہے انمین سے بعض تو ایسے بدن ہین جو ایسے اسباب خارج اعتدال سے ہوگئے ہین جو اسباب طبعی نہین ہین اور یہ وہی ابدان ہین جو قریب بیمار ہونے کے پہونچ گئے ہین اور بیماری اب انمین شروع ہونے کو ہے اور ہم ایسے ابدان کی تدبیر آیندہ کسی مقام پر بیان کرینگے - لیکن وہ بدن خارج اعتدال سے اپنے مزاج مین انمین سے ایک وہ قسم ہے کہ سوء مزاج ایک ہی طرح پر ہے تمام اعضا سے بدنی مین - اور بعض قسم ایسے ابدان کی وہ ہے جسکو خرابی مزاج کی اعضا مین مختلف طرح کی ہے پہلے تو ہم انہی بدن کا ذکر کرتے ہین جنکے تمام اعضاے بدنی مین یکسان بدحالی سوء مزاج کی ہے - ہم کہتے ہین کہ حفظ ایسے بدن کی صحت کا تین طرح سے ہوتا ہے ایک صورت اعضا ہی بدنی کا انکے مزاج طبعی پر ایسی چیزون سے جو مشابہ اعضا کے مزاج اصلی کے ہے یعنی وہ تدبیر اسوقت کارگر ہوگی جب ان اعضا کا مزاج طبعی زیادہ معتدل سے دور نہو - دوسری صورت یہ ہے کہ مزاج موجود کا پھیر دینا بطرف اعتدال کے ایسی اشیا سے جو مخالف مزاج موجود کے ہون مراد یہ ہے کہ مخالف اسی سوء مزاج کی ہون - اور پہلی اور دوسری تدبیر ہم اس شخص کے واسطے مناسب جانتے ہین اور کرتے ہین جسکو کوئی شغل کار بار کا ایسا نہو کہ اسے اپنی حفظ صحت کی تدبیر کرنے سے مانع ہو اور بازرکھے بلکہ شخص بیکار ہی ہین اسکی اوقات شبانہ روزی گذرتی ہو - ان تیسرے تدبیر حفظ صحت ان لوگون کی جنکو ایسے اشتغال ضروری ہین کہ تدبیر اول اور دوم کی استعمال سے مانع ہوتے ہین اور ان بدلاں کی تدبیر اب تھوڑے ہی فاصلہ کے بعد بیان کرتے ہین - لیکن بیان اس امر کا کہ ابدان خارج از اعتدال کی صحت اپنے حال پر کیونکر حفظ رکھی جاتی ہے پس یہ بات اسی تدبیر سے ہوتی ہے جو تدبیر مشاکل اور مناسب انکے مزاج کی ہو اس طرح پر کہ جو چیزین مشترک درمیان صحت اور مرض کے ہین انکا استعمال ایسی وجہ سے کیا جاوے جو مشابہ بدن کے ہو اور مساوی ہو اس بدن کے اعتدال سے خارج ہونے کے جسقدر وہ بدن اعتدال سے خارج ہوگیا ہے اسی قدر یہ استعمال بھی کم و بیش کرایا جاوے تاکہ بدن اپنے حال پر باقی رہے اور اگر

اگر بدن کا مزاج گرم ہو گرم اشیا سے اسکی تدبیر کیجائیگی بقدر حرارت اسی بدن کے مثلاً گرم ہوا میں ٹھہرانا اور ریاضت اور مالش بدن کی اور استحمام اور غذا اور نوم اور جماع اور اغراض نفسانی مثل غضب وغیرہ کے کہ انکو اسی قدر استعمال کرائیں جسقدر حرارت اصلی بدن کی ہے اور اسباب وہ باقی نہیں رہی ہے۔ اسی طرح تدبیر سردی پیدا کرنی اور تری اور خشکی پیدا کرنے والی اُن ابدان کی کرنی چاہیئے جو ذاتی بارد یا رطب یا خشک مزاج تھے۔ اور ناظر کتاب ہذا کو معلوم ہو جائیگا اسی بحث میں جب ہم مزاج بدلنے کے قواعد کو بیان کرینگے کہ جاننا ان میں تدبیرین کیسے نکر کی جاتی ہیں۔ لیکن تدبیر اول ابدان کی جو محتاج اسکے ہیں کہ انکے مزاج کی تبدیل کیجاے اور مزاج معتدل کی طرف انکو لایا جاے پس یہ خاص طریقہ ایسا ہے کہ اسپر قدرت اُسی کو ہو سکتی ہے جسکو سب کاسون سے فراغت ہو اور اشتغال سے مصفی بیکار ہو اسلیئے کہ ایسی تدبیر میں تو تمام اور تدبیر دقیق کی احتیاج ہے اور وہ بھی پوری اور درجہ نہایت کو پہونچی ہوئی درکار ہے اور ہم پہلے بھی تدبیر ان لوگون کے واسطے بیان کرتے ہیں جو گرم مزاج ہیں تدبیر گرم مزاج والون کی میں کہتا ہون جسکا مزاج اصلی گرم ہو اور رطوبت اور یبوست میں بیچ اعتدال کے ہو ایسا آدمی ابتدائی نشو و نما یعنی جب سے اسکے اعضا میں بالیدگی شروع ہوئی ہے (جیسے سن طفولیت میں) اسوقت سے لیکر تا ابتدا شروع جوانی کو پہونچنے تک یہ شخص مزاج میں اپنے معتدل رہتا ہے یا قریب اعتدال کے اسکا مزاج ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ اس عمر میں ایسے آدمی کی وہی تدبیر کریں جو ہمنے حفظ صحت کی تدبیر مزاج معتدل کے واسطے بیان کی ہے۔ پھر جب پورا نشو و نما اعضا سے بدن کا ہو جاوے اور جوڑ بند کی درستی کامل ہو جاے اور نوجوانی کے سن میں پہونچے اور حرارت اسکے بدن کی قوی ہو جاوے اور ارادہ طبیب کا یہ ہو کہ انکو بطرف اعتدال مزاج کے پہونچا دے پس مناسب ہے کہ اسکی تدبیر بقدر میسر و ممکن سرد کرنے والی چیزون سے ہو جسقدر یہ مزاج گرم خارج اعتدال سے ہو میری مراد یہ ہے کہ اگر اس مزاج کی حرارت قوی ہو تدبیر بھی قوی کرنی چاہیئے۔ اور اگر حرارت مزاج مذکور کی ضعیف ہو تدبیر بھی ضعیف ہونی لازم ہے۔ اور یہی قاعدہ ہر تدبیر کا اور مزاجات باقیماندہ اقسام میں۔ ٹھہرنے کی جگہ گرم مزاج والے کی ایسی ہونی چاہیئے جہان کی ہوا سرد ہو یا کوئی حیلہ اور تدبیر کرکے اپنے منزل اور مقام کی ہوا کو سرد کرلے خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو۔ دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور بیداری اور تعب اور غصہ سے پرہیز کرے۔ آرام اور راحت کا استعمال رکھے اکثر اوقات خصوصاً روزہ میں خصوصاً اگر مزاج گرم خشک ہو کیونکہ ریفراطس کتاب حفظ صحت میں کہتا ہے جہان پر حفظ صحت طبائع گرم کا بیان کر رہا ہے کہ مناسب ہے ایسے شخص کو جسکا مزاج گرم ہے آرام میں اپنے کو رکھے اور تعب میں نہ پڑے۔ اور اگر یہ لوگ ریاضت کسی قسم کی کریں لازم ہے کہ نرم اور باریک کام کی محنت ہو کہ ایسی ریاضت گوشت بدن کا بڑھاتی ہے۔ لیکن جالینوس کہتا ہے کہ میں نے ایک ایسے شخص کی حفظ صحت کی تدبیر کی جو ہمیشہ فصل میں گرمیون کے یا جسوقت فصل گرما کا مزاج پیدا ہو جاتا تھا وہ بیمار ہو جاتا تھا اسطرح پر میری تدبیر تھی کہ انکو میں نے ریاضت سے قطعاً منع کر دیا تھا اسلیے کہ اسکا مزاج از حد گرم خشک تھا مناسب ہے کہ ایسے مزاج کے آدمی نہانے کے واسطے آب سرد شیرین کو اختیار کریں اگر وقت گرم ہو یا انکا سن انتہاے جوانی کا ہو اور بدن انکا لاغر نہ ہو اور نہانے سے پہلے اپنے بدن کی مالش اسقدر کرلیں کہ مسامات بدن کے کھل جائیں اور پانی مسامات کی راہ سے اندر بدن کے داخل ہو سکے۔ پھر جب ضرورت نہو (مراد یہ ہے کہ نہ انکا سن انتہاے شباب کا ہو اور نہ بدن لاغر ہو اور نہ وقت گرم ہو) اب چاہیئے کہ نیم گرم پانی سے نہایا کریں اور حمام میں کمتر جایا کریں اور اگر جائیں بھی تھوڑی سی غذا پہلے کھالیں پھر بھی دیر تک حمام میں نہ ٹھہریں۔ انکے بدن کی مالش بنرمی کرنی چاہیئے اور نیم گرم آبزن میں انکو داخل کیا جاے جسمیں گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر جوش دیا ہو اور جب حمام سے باہر نکلیں روغن کی مالش بعض اقسام مناسبہ اور ان سے کیجاے اور بعد بدن کو لعاب اسپغول سے دھو ڈالنا چاہیئے

اور آبزن میں انکے بدن میں اشنان یعنی سپید چکنی گلاس اور بھوسی گندم شستہ کا ملا جاے اور بدن میں انکے خوشبو لگائی جاے مثلاً انکا
صندل سپید اور ورد اور کافور سے بدن پہلے دھویا جاے اور صندل اور قرنفل اور گلسرخ کو چبائیں تاکہ منہ میں خوشبو آجاے اور پستان
مضبوط ہو جائیں مترجم شاید لفظ قرنفل میں دو غلطی کاتب سے زیادہ ہو گیا ہو اور در اصل یہ لفظ قفل ... ارشاد سے
جو ایک عربی گیاہ ہے تین بید کی لکڑی کی سواک کریں اور صندل کی لکڑی کی - اور رات کو یہ لوگ روغن بنفشہ اور روغن گل کو سعوط یعنی
ناس روغن بنفشہ کی لیں جس میں تھوڑا دودھ عورت کا ملا یا جاے ... معاودہ ... کیا گیا ہے -
اور سرد غذائیں ان سے انکو غذا دیجاے جیسے کشک جو اور تازہ مچھلیاں اور بٹیر کا گوشت اور مرغی کا گوشت اور چوزہ کا گوشت آب
انگور خام میں اور آب انار ترش کا ہو اور کدو کے ہمراہ پکایا ہوا اور اسی طرح اور سرد چیزیں - اور فواکہ میں سے وہ انگور جنکی شیرینی غالب نہو اور
شفتالو اور آلو بخارا اور شمش اور سیب اور امرود خوب پکا ہوا اور عناب وغیرہ - اور ان فواکہ میں سے کھلایا جاے جو تبرید اور تطییب کرتے ہیں
اور جو کچھ تناول کرے سب برف سے ٹھنڈا کیا ہوا ہو گرم اور معتدل اوقات میں - اور شراب سپید رقیق پانی ملی ہوئی پلائی جاے -
اور سرخ رنگ اور زرد رنگ اور پرانی شراب سے اجتناب کریں اسلیے کہ ایسی شراب انکو پیاس اور بدن میں خشکی پیدا کریگی اور صفرا زیادہ
کریگی سر میں گرانی آجایگی خصوصاً اگر ایسی شراب خالص ہوگی - پھر ناچاری ایسی شراب پینے کی نوبت بھی آوے تو لازم ہے کہ پینے سے
چوگنا پہلے اسمیں آب شیرین ملا دے اور اسمیں چھوٹے چھوٹے ٹکڑے سپیدہ کی روٹی کے ڈال دے پھر انکو نچوڑ کر صاف کرے اور پانی اور برف
ملا کر پی جاے اور پینے کے بعد گزک انار اور سیب خوشبو کی تناول کرے اور گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور تفاح یعنی سیب جو خوشبو اور جو اسکے
مثل اور خوشبو کی اشیا میں انکو سونگھے - اور جماع کا اگر استعمال کرے بیانہ طور پر کچھ اسے ضرر نہوگا ان اگر مزاج میں ہمراہ حرارت کے خشکی بھی ہو
اس وقت واجب ہے کہ جماع کم کریں زیادہ سونے سے ایسے مزاج والے کو نفع پہونچتا ہے اور مناسب ہو کہ جو تدبیر انکے مخالف اور ضد ہے
اس سے پرہیز کرے - اور انتقال یعنی بدلنا تدبیر کا بھی دفعۃً نہونا چاہیے بلکہ تھوڑا تھوڑا طبیب کو خوب معلوم ہو مقدار قوت تا ہر ایک دوا
کی معلوم ہو اور ہر ایک شراب کی بھی کیفیت معلوم ہو اور تدبیریں جو تبرید پیدا کرنے والی ہیں انھیں بھی ان مقامات کے جنھیں معلوم
کر سکتا ہے - اسی طرح تمام مزاجوں کی تدبیر کرنی چاہیے جنکو بطرف اعتدال کے لانا منظور ہو سرد مزاج والوں کی تدبیر اگر مزاج کسی کا سرد
ہو مگر رطوبت اور یبوست میں معتدل ہو تو اسکا پھیر لانا معتدل مزاج کی طرف تدبیر مفصلہ ذیل یعنی ایسی گرم تدبیر سے ہوتا ہے جو رطوبت اور
یبوست میں معتدل ہو - تا اینکہ حرارت بدنی اسکا یعنی رہنا سہنا مقامات گرم میں اور ہوا ... اقسام میں سے اسی کا استعمال کرے
جو قوی اور جلدی سے ہوتی ہو اور مالش کو قبل ریاضت کے اسقدر کرے کہ بدن اسکا پھول جاے اور اعضا سرخی لئے ہوئے نظر آئیں
پھر غسل کرے اور آب شیرین گرم سے نہائے جسمیں مرزنجوش اور اکلیل الملک اور بابونہ کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا بنفشہ بھی داخل کرے
تاکہ حرارت پانی کی معتدل ہو جاے اور حمام میں دیر تک ٹھہرے اور مالش بدن کی روغن سوسن اور روغن خیری سے اور روغن بابونہ اور
روغن زنبق سے کرے اسکے بعد آبزن کرنے پر جسکے - جب آبزن سے خارج ہو بدن کو پونچھے اور غالیہ اور مشک خالص کی خوشبو لگائے اور دھونی
عود اور ند کی جو ایک خوشبو ہے خاص ہرے اور گوسپند اور بکری جوان کا مصالح گرم ڈال کر پکایا گیا ہو تناول کرے جیسے زیرہ
اور کراویا اور دارچینی اور پودینہ اور فلفل اور لہسن اور پیاز - بقول یعنی ترکاری ساگ میں جرجیر اور کرفس اور طرخون جو کلی پھول کی ہے اور سداب
اور نعنع یعنی پودینہ ستھرائی کے اقسام میں جو چیز شہد اور شکر اور اخروٹ سے اور بطم یعنی ... سے طیار کی گئی ہو - فواکہ میں سے جو خوب شیرین ہیں

شراب جسکے سُرخ گہرے رنگ کی اور زور رنگ کی اور کہنگی مین معتدل ہو مگر پانی اُسمین کم ملانا چاہیے اسلیے زیادہ ملانے سے پانی کے ایسے
آدمی کے معدہ مین سردی اور نفخ اور آنتون مین ریاح پیدا ہوتے ہین اور پانی ایسا پیا کرے جسمین مصطگی کو جوش دیا ہو - برف کا پانی ہرگز
نہ پیے - عناب اور مرزنجوش اور افتیمون اور سعد اور اترج کو سونگھے اور گرم خوشبو سونگھے جیسے مشک اور عنبر اور ند اور خوشبو مصالحہ کا
تیل بدن پر مالش کرے روغن مشوق کی اور روغن ساطع کی کرے جماع سے پرہیز کرے - منجملہ ان چیزون کے جو بدن کی گرمی پیدا کرتی
ہین اور جوہر حرارت غریزی کو زیادہ کرتی ہین اور اسی حرارت کو قوی کرتی ہین اور ہضم کو درست کر دیتی ہے وہ یہ تدبیر ہے کہ موٹا تازہ لڑکا
اپنے شکم سے اور سینہ سے چپٹا رکھے اور جماع سے پرہیز کرے خصوصاً اگر مزاج اسکا سرد خشک ہو - مناسب ہے کہ جو تدبیر مخالف ان تدبیرات
کی ہے اس سے اجتناب کرے وہ شخص جسکا ارادہ یہ ہو کہ ایسے مزاج کے آدمی کو بطرف مزاج معتدل کے لائے اسکا مرطوب مزاج کی تدبیر لیکن
اگر مزاج کسی کا مرطوب ہو اور طبیب کا ارادہ یہ ہو کہ اسکو مزاج معتدل کی طرف پھیرے پس مناسب ہے کہ تدبیر مجفف ہو یعنی خشکی پیدا کرتی ہو
اور یہ بات پیدا ہوتی ہے کہ سامان پینے گرم ہو اور لون مین زیادہ رہے اور ٹھہرنے اور رہنے کی جگہ اونچے مقامات جو خشک ہین اختیار کرے اور
ریاضت زیادہ کرنا چاہیے اور شوربا نمک پر کیا ہو اور آب شور سے خواہ جس پانی مین پھٹکری اور گندھک کا اثر ہو اسمین نہائے - اور دلک یعنی
مالش بدن کی وہی کرے جو قوی ہو اور اتنی کرے کہ بدن پھیلنے کی سمت جائے - اور سویا اور بابونہ کا تیل بدن مین لگائے حمام مین دیر تک
ٹھہرا کرے اور آبزن مین ایسے پانی کے بیٹھے جس مین بابونہ اور برنجاسف ہمراہ قرطم بینے لیکر جو ایک قسم خاص بدل کی ہے اسکا پھل اور شب یعنی
پھٹکری اور مرزنجوش وغیرہ کو جوش دیا ہو اسی طرح کی اور چیزین جو خشکی پیدا کرنے والی ہین - علاوہ اسکے اپنے سر پر تڑا ایسے پانی کا دین جسمین
رونا اور جوش دیا ہو - اور سوسن کا اور آس اور قسط کا روغن بدن مین لگائین - اور کبھی کبھی نمک پسے ہوئے مین لوٹین - غذا مین کمی کر دین فاقہ
زیادہ کرین - اور وحشی جانورون کے گوشت اور پہاڑی چڑیون کا تناول کرین جیسے ہرن اور کبک اور تیتر اور نمکین مزہ کے گوشت اور جو چیزین کہ
سری اور سرکہ اور کری یا جسے طباہجہ کی کلی ہو - اور جو چیزین کہ اسمین ستو اور کرنب کو پکایا ہو - غذا کے پیچ مین سے سونٹھ کالی جو کڑوا ہوتا ہے اور بلوط اور شاہ
بلوط اور شہیر اور جسکو شاہ بلوط کہتے ہین اور کھانا بہتر ہے اور کچا پکا ہوا جوش دیا ہوا - اور شراب جو عتیقی ہو - نیند اور خواب کو کم کر دین - جماع زیادہ کرین
حمام اور شیح اور بابونہ کو سونگھین - اور جو تدبیران تدبیرات کی مخالف ہے اس سے اجتناب کرین تدبیر اس شخص کی جسکا مزاج یابس
ہو جسکا مزاج بدنی خشک ہے اور طبیب کا ارادہ ہو کہ اسکو معتدل کی طرف پھیر لائے پس مناسب ہے کہ اسکی تدبیر اشیاء مرطبہ سے یعنی جو چیزین کہ
رطوبت پیدا کرتی ہین کرنے چاہییے - اسکے رہنے کی جگہ چشمہ یا آب شیرین کے قریب ہو اور ہمیشہ آب روان کو نظر کرتا رہے - آرام اور
راحت کا استعمال کرین اور ریاضت اور تعب کو چھوڑ دے گرم ہوا اور لون سے اور رنج اور بیداری سے بچے - آب شیرین نیم گرم مین زیادہ نہا
کھایا کرے - روغن بنفشہ اور نیلوفر جو مغز تخم کدو سے بنایا گیا ہو اور مغز بادام سے - اور آب جو اور حریرہ جو مرطب ہین انکو تناول کرے اور
اسکے بعد نہائے اور معتدل درجہ کی مالش بدن کی کرائے - ایسے مزاج والے کو دیر تک حمام مین نہ رہنا چاہیے اور پسینہ کے برآمد ہونے سے اپنے
بدن کو بچائین جب پسینہ کی آمد ہو فوراً حمام سے باہر آجائین - گوشت مین سے بزغالہ نشست جو چرنے لگا ہو اور اسی کے پاچہ کو کدو مین لگا کر کھا
مچھلی اور چولائی اور پالک کے ہمراہ پکا کر تناول کرین - تازہ مچھلی اور سرطان نہر اور بادام تازہ اور خشخاش تازہ اور انجیر اور انگور تازہ اور تنقا
اور خربوزہ اور ککڑی کھیرا اور تازہ باقلا تناول کرین - سپید شراب اور شراب حوضی پانی ملی ہوئی انکو پینی چاہیے - اور سرد تر مزاج کے پھول جیسے
بنفشہ اور نیلوفر سونگھین نہ زیادہ سویا کرین - جماع کو یک لخت چھوڑ دین اور اسی طرح کی جو تدبیرین مرطب ہین اسکو اختیار کرین اور جو تدبیرات

چھوڑ دیں اور اسی طرح کی جو تدبیر مرطب ہو اُسکو اختیار کریں اور جو اُن تدبیرات کے مخالف ہو اُس سے اجتناب کریں - پھر یہ مزاج یبوست کے درجۂ افراط پر ہو اُسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو بیماران دق کی تدبیر ہو اور حمام سے خارج ہونے کے بعد اُسکو شیر بادام خواہ عورت کا دودھ پلانا چاہیے اور اسکے علاوہ اور تدابیر جنکو ہم صاحبان بارد یابس اور بیماران دق کے آئندہ بیان کرینگے

تدبیر اُن لوگوں کی جنکے مزاج مرکب ہیں

جب کسی کا مزاج مرکب ہو میری مراد مرکب سے یہ ہو کہ مثلاً گرم خشک ہو یا گرم تر ہو یا سرد خشک ہو یا سرد تر اور ارادہ طبیب کا ہو کہ ایسے آدمی کا مزاج معتدل کردیا جاوے اب مناسب ہو کہ اُسکی تدبیر بھی مرکب کیجاوے اسطرح پر کہ اُسکے مزاج مرکب کی یہ تدبیر مرکب ضد اور مخالف ہو

تدبیر سوء مزاج گرم خشک کی

گرم سوء مزاج جسکو ہمراہ یبوست کے ہو پس مناسب ہو کہ اُسکی تدبیر لڑکپن تا آغاز جوانی ایسی کیجاوے جو مائل اعتدال سے بطرف قلیل برودت اور رطوبت کے ہو - پھر جب وہ آدمی سن شباب کو پہونچے اُسوقت مناسب ہو کہ نہ طبیب کا استعمال زیادہ مقدار سے کریں یہانتک کہ اُسکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات میں ہو جہاں کی ہوا مرطوب ہو اور قریب نہروں اور تالابوں کے - اور غذا دہی اُسکی ایسی غذا اور شراب سے ہو کہ وہ بھی ایسی ہی سرد تر ہیں - اور ریاضت کثیر سے اُسکو منع کرنا چاہیے جو قوی ہو اور بیداری اور غصہ اور غم سے اور جملہ اسباب جو گرمی اور خشکی پیدا کرنے والے ہیں - اور تن آسانی اور آرام کو اکثر اوقات ملحوظ رکھے کہ بقراط نے کہا ہو اُس کتاب میں جسمیں حفظ صحت ابدان گرم خشک کو لکھتا ہو واجب ہو کہ راحت اور آرام کا پابند رہے اور ریاضت نہ کرے - اور اگر ریاضت کا استعمال بھی کرے چاہیے کہ خفیف اور ہلکی ریاضت کہ ایسی ریاضت بدن کے گوشت کو بڑھاتی ہو - جالینوس نے کہا ہو میں نے ایک شخص کی حفظ صحت کی تدبیر کی اسطرح پر کہ اُسکو ریاضت سے منع کردیا تھا اسلیئے کہ اُسکا یہ حال تھا کہ ہر ایک فصل گرما میں فصول سالانہ سے بیمار ہو جاتا تھا اور ریاضت سے اُسکو ممانعت اس وجہ سے کی تھی کہ اُسکا مزاج گرم خشک تھا - مناسب ہو کہ ایسے لوگوں کو حمام میں بعد غذا کھانے کے داخل کیا جاوے مگر ایسی غذا جو مرطب ہو یعنی بدن میں رطوبت پیدا کرے جیسے آب جو اور حریرہ نشاستہ سے اور دھوئے گیہوں کا بنایا ہوا - اور تازہ دودھ شیر دوشیدہ آدمی کا خواہ نوجوان گوسپند کا ہمراہ شکر کے پلایا جاوے - اور ٹھنڈے پانی سے جو شیریں ہو اُنکو نہلایا جاوے اگر فصل گرمی کی بشدت گرم ہو اور اگر گرمی نہو نیمگرم آب شیریں سے اور بعد نہلانے کے اُنکو آب سرد پلائیں - اور جسقدر جوانی کا سن زیادہ آتا جاوے اسی تدبیر کی زیادتی کیجاوے اور اندازہ خروج بدن کا اعتدال سے اس تدبیر میں ہمیشہ کیا جاوے کہ درجۂ اعتدال حرارت اور یبوست کی طرف کس قدر پہونچ گیا ہو پس مناسب ہو کہ استعمال کرانا برودت اور رطوبت پیدا کرنیوالی چیزوں کا بھی اسی قیاس سے ہو - اور چونکہ یہ مزاج گرم خشک آدمی کے بدن میں زیادہ تر مرہ صفرا کو پیدا کرتا ہو لہذا احتیاج اسی کی ہو کہ اخراج صفرا کا اُن دواؤں سے کیا جاوے جو خلط صفراوی کو بدن سے خارج کردیتی ہیں جیسے لبلاب اور شربت ورد ہمراہ سکنجبین اور بنفشہ اور آب انار میخوش ان دونوں کو ہمراہ شکر کے خواہ کسی قدر تمر ہندی ہمراہ جلاب کے یا ہمراہ رب آلو کے سنجار وغیرہ کے دینا چاہیے جو اشیا صفراوی خلط کو براہ اسہال دفع کرتی ہیں

سوء مزاج حار رطب کی تدبیر

جب کسی کا مزاج گرم تر زیادہ ہو مناسب ہو کہ اُسکے واسطے وہ تدبیر کیجاوے جو سرد خشک ہو کہ اُسکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات میں ہو جو کہ سرد خشک ہیں اور جہاں پر اُتر بہری ہوا زیادہ چلتی ہو اور اونچے بلند مقامات - اور ریاضت کی مقدار معتدل وہ استعمال کرے اسقدر کہ رطوبت کو سکھاوے اور زیادہ گرمی پیدا نہ کرے - اور مالش بدن کی قبل ریاضت کے اسقدر کریں کہ اعضا میں سرخی آجاوے اور بس ریاضت قطع کردیں بعد اُسکے حمام میں داخل ہوں اور شور پانی سے نہائیں اور اگر پھٹکری خواہ گندھک کا پانی اتفاقاً بہم پہونچے خوب بہتر ہوگا - غذا اُنکی سرد خشک طبیعت کی ہو جو اچھا خون پیدا کرتی ہو مراد یہ ہو کہ وہ غذا سرد خشک نہو جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہو اور ایسی

وہی قسم جسکا رنگ گدا سُرخ ہوتا کہ پیشاب کو کم کرائے اور سب تدبیریں جو ہمنے ذکر کی ہیں انکا استعمال کرے یعنے جو تدبیر سردی اور
خشکی پیدا کرتی ہو اگر جدا جدا کیجاے جیسے سوءِ مزاج مفرد کے باب میں اوپر گذر چکی یا خواہ دونوں تدبیریں سردی اور خشکی پیدا کرنیوالی
ملا کر استعمال کریں اور یہ ملانا دونوں تدبیروں کا اُسوقت درکار ہوتا ہے جب کہ ایک ہی چیز سرد اور خشک طبیعت میسر نہ آسکے اور چونکہ ایسے
بدن میں خون کی زیادتی ہوتی ہے مناسب ہے کہ فصد کرانے کا ایسا شخص التزام کرے اور پچھنے لگوانے کا اور اسکے بدن میں خون جسقدر حاجت
سے زیادہ ہو نکلوا دیا جاے اور جماع کرنے سے اسکو منع نہ کیا جاے تدبیر سوءِ مزاج بارد رطب کی جسکا مزاج سرد تر ہو اور اسکو
مزاج معتدل کی طرف لانا منظور ہو مناسب ہے کہ اسکی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے کی چاہیے اور وہ تدبیر یہ ہے کہ اسکے رہنے کی جگہ گرم
خشک مقامات میں تجویز کرے اور مالش اسکے بدن کی سخت کرانی چاہیے اور یہ وہ مالش ہے جس سے بدن [illegible] لینے کے سمٹ جاتا ہے اور یہ بدن
روغن سے مالش کیجاے اسکے بعد ریاضت قوی کرے اور بہت سی ریاضت ہو گرم ہوا میں دھوپ کے قریب اور دیر تک حمام میں
ٹھہرے اور بدن پر البتہ ہری ہری گھاس کا فقط یا ہمراہ بورہ کے - اور نہانا ایسی سیاہ مٹی کے چشمہ میں جسمیں گندھک کا اثر خواہ قیر یعنے
رال کا ہو اور گرم خشک غذاؤں سے اسکو دیں جیسے پہاڑی حیوانات کا گوشت اور جنگلی جانوروں کا اور نمک سود یعنے گوشت جو نمک سے
پروردہ کیا جاتا ہے اور مچھلی نمک سود ہمراہ خردل یعنے رائی کے اور شہد اور سکنجبین - اور شراب جوش کی ہوئی زرد رنگ کی اور سُرخ
زیادہ جو پُرانی ہو اور تھوڑا سا سیل جسمیں پانی کا ہو - پانی اسکو وہ پلایا جاے جسمیں سعد کوفی وغیرہ کو جوش دیا ہوا اور اسی طرح اور تدبیرات
جو گرمی اور خشکی پیدا کرتے ہیں کرنی چاہیے مگر ان تدبیرات کی گرمی اور خشکی اسی مقدار پر ہو جسقدر بدن کو اعتدال سے خارج ہو کر سرد
اور تر ہو گیا ہے - جماع تا امکان یہ لوگ کم کرنے پائیں اسلیے کہ ایسے مزاج والے کے بدن میں جماع زیادہ کرنے سے بلغم فراہم ہو جاتا ہے اور یہی
ضرور چاہیے کہ اسکے حال کی تفتیش کرلی جایا کرے اگر بلغم کی فراہمی ثابت ہو اور یہ معلوم ہو کہ بلغم ہے اسکو خارج کردیا جاے جیسے تربد اور
شحم حنظل تخم قرطم اور حب النیل - اور قے کرادی جاے ایسی چیزیں کھلا پلا کر جو بلغم کو خارج کردیں جنکو ہمنے اپنے مقام پر لکھدیا ہے
تدبیر سوءِ مزاج بارد یابس کی جسکا مزاج سرد خشک ہو گیا ہو پس معلوم کرنا چاہیے کہ یہ سوءِ مزاج بدترین اقسام ہے سوءِ مزاجات کے
اور یہ بھی معلوم رہے کہ یہ مزاج مدا افراط پر پہنچا ہے وہ مرض پیدا ہوگا جو ذائل نہ ہوگا اور اسی مزاج کو مزاج شیخوخی کہتے ہیں اسواسطے کہ
مزاج طبعی مشائخ کا سرد خشک ہے اور جتنا جتنا بوڑھا پا بڑھتا جاے گا مزاج کی سردی خشکی بھی زیادہ ہوتی جائیگی اور جب یہ بات ہے گویا
پیری کے خواص لڑکپن سے اسکے مزاج میں ہونگے جسکا مزاج ایسا سرد یابس ہو اور جوانی میں بھی انکی شکل پیری کے مشابہ ہوگی - مگر ایسا
آدمی لڑکپن میں (بوجہ غلبہ رطوبت کے) اچھی حالت پر ہوگا - یہی ایک خرابی اس بارد یابس مزاج کی ہے کہ طبیعت اس مزاج کی
موت کی ہے اسلیے کہ زندہ پاحیات کی طبیعت گرم تر ہے (بوجہ خون اور روح کے گرم تر ہونے کے) اور موت کی طبیعت سرد خشک ہے اور اسی
وجہ ہے لازم ہے کہ ایسے خراب مزاج کی تدبیر میں توجہ کامل کریں کہ اسکے گرم اور تر کرنے میں زیادہ کوشش کیجاے تاکہ اسکے [illegible]
جاے نام ہے وہ خشک ہو کر فنا ہو جاے اور حرارت غریزی [illegible] بقدر ہے وہ بجھنے نہ پاے جسوقت ایسی رطوبت پاے اسکو اپنی
غذا بنا لیتی ہے - اور طریقہ اس توجہ کا یہ ہے کہ اسکو ایسے مقامات میں رکھیں جہاں کی ہوا گرم تر ہو اور اصل یہ ہے کہ دریا کے کنارے ہوا اور
ریاضت معتدل کرائیں بعد اسقدر مالش کرنے بدن کے کہ جلد وغیرہ پھول جاے اور بہت سا تیل اسکے بدن پر ملا جاے اور پھر
مالش معتدل کیجاے تاکہ اسکے اعضا گرم ہو جائیں اور انمیں خشکی نہ آنے پاے ایسی ریاضت معتدل بعد اسکے کرائی جاے

اور بعد ریاضت کے تھوڑا سا آب جو اور حریرہ جو چھلے گیہوں اور دانہ خشخاش سے شکر اور روغن بادام ملا کر طیار کیا گیا ہو کھلایا جائے پھر بعد اسکے بدن کی مالش درجہ اعتدال کی کریں تاکہ اعضا اسکے پھول جائیں اور سُرخ ہو جائیں۔ پھر اسکو آبزن معتدل گرمی کا ایسے پانی میں کرایا جائے جسمیں گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور بابونہ کو جوش دیا ہوتا کہ یہ پانی معتدل حرارت اور برودت میں ہو اور دیر تک آبزن میں ٹھہرا رہے اور ہوا سے حمام میں بہت دیر تک نہ ٹھہرے۔ جب آبزن سے باہر نکلے اسکے بدن میں تیل کی مالش کیجائے اور اپنے لباس خاص کو پہنے پھر اسکو اسی گھڑی تھوڑا سا دودھ مادہ خر کا یا جوان بکری کا دودھ پلائیں جسکا سن جوانی کا بھی ہو اور اسکو بچہ جنے ہوئے زیادہ زمانہ نہ گذرا ہو اور وہ دودھ ہو اسی وقت فوراً دوہا گیا ہو اور اس مادہ خر یا بکری کی چرائی ایسے اچھے چارہ سے ہو جو تبرید اور ترطیب پیدا کرتا ہے جیسے کا ہو اور جو کا کھیت ہرا بھرا اور اس دودھ میں تھوڑا سا شہد صاف کیا ہوا ملا دیں۔ اور دودھ پینے کے بعد تھوڑی دیر صبر کرے کہ معدہ سے وہ دودھ اتر جائے۔ اور اسکی پہچان یوں ہوتی ہے کہ معدہ کو جب ہاتھ سے مس کریں تو پچکا ہوا اور خالی ہو اور یہ بات کم سے کم چار گھنٹہ خواہ پانچ گھنٹہ میں پیدا ہوتی ہے۔ جب یہ شناخت پوری ہو اب بدن میں ایسا تیل ملا جائے جو گرمی اور تری پیدا کرتا ہے جیسے روغن بنفشہ ملا ہوا روغن نرگس سے اور تیل کے ملنے کے بعد پھر اسکو آبزن معتدل حرارت میں داخل کریں اور دیر تک اسمیں ٹھہرا رہے۔ جب آبزن سے فارغ ہو اب اسکے بدن میں روغن بنفشہ کسی اور روغن کو ملا کر خوب چپڑ دیں اور تھوڑا سا جلاب اسکو پلائیں اور اسکے پینے کے بعد تھوڑی دیر صبر کرے اور بعد ازاں انکو چوزوں کا گوشت اور پاچہ بکری یا بکری کے اگلے دھڑ کے جنکو دست کہتے ہیں اور انڈا یعنی بیضہ اسفیدباج کے شوربا بنایا گیا ہو اور مچھلی جسکو رضراض کہتے ہیں انہیں بھی ہاضم یا جو ایک خاص مچھلی ہو اور شاید یہ وہ ہو جو انہیں نباتات یعنی سبزی ڈال کر انکا بھی اسفیدباج طیار کیا ہو یا کہ یہ تیل زیتا شفتالو سے تلی ہوئی خواہ بطور کباب کے بچائی ہوئی اور نیز شستہ کھلائیں۔ اور خلاصہ یہ ہے کہ اسکی غذا ایسی چاہیے جو پیدا کرتی ہو اور محمود یعنی اچھی غذا ہو اور آسانی سے ہضم ہو جائے۔ شراب سپید اسکو پلانی چاہیے جو تازہ یعنی نئی ہوئی ہو اور نبیذ اور زیادہ استعمال کریں۔ اور دوسرے دن کا پہلا جو ہو تا ہے وہ یہ ہے کہ پھر اسکو آبزن میں داخل کریں اور اسمیں بقدر ایک گھنٹہ کے ٹھہرے پھر اسکے بدن میں تیل لگائیں اور اسکے خاص کپڑے اسکو پہنائیں اور تھوڑا سا حریرہ ذکور پلا کر پھر انکو پلائیں اگر اسکا پلانا دستور ہو پھر دیر ہو اور اگر غذا پہلے کھا چکا ہو تو جب ہضم ہو چکی ہو تب سونے کے واسطے فرش خواب نرم اسکے واسطے تجویز کیا جائے اور پہننے کے واسطے نرم لباس ہونا چاہیے جیسے سمور اور خز اور فنک یعنی قاقم اور سمور وغیرہ جن نرم نرم روئیں ہوں جو انہیں سے کام ہو سکے اور یہی سب ہے کہ تری اور تمام طریقے کیے جائیں کہ خشکی با فراط ہو اور خشونت اسکا غالب ہو کہ مزاج کی تجفیف واقع ہوا چاہتا ہے۔ لیکن اگر یبوست بدن کی اس وقت مناسب ہو کہ بعض تدبیرات مذکورہ بالا پر کفایت کیجائے اور غذا میں تھوڑی سی تبدیلی یعنی بھاری چیزیں بھی اصل کریں اور گوشت بکری کے بچوں کا اور بچھڑا گائے کا بھی دینا جائز ہو اور پرندوں کا گوشت بھی اور میدہ کی روٹی اور فواکہ اور حلوائی کی چیزیں جو شکر اور بادام اور حلویات شکر سے تیار ہوتے ہیں اور حار نہیں بیر درخت تر نباتات بنائی گئی ہوں۔ اور شراب بھی اسکو پلائی جائے اور فقط ایک مرتبہ خلاصہ پر کفایت کیجائے اور سرد ہیں اور جماع کے استعمال سے اسکو منع کریں اور تعب مشقت سے روکیں اور جو کہ ایسے مزاج والے کا بدن پر یبوست کا غلبہ ہوا ہو بلکہ فقط کوئی خلط بھی ہو تو اسکی بدن میں فراہم ہو گئی ہو اور یہ وہی اخلاط مناسب ہو کہ اسکا تنقیہ کریں۔ پس توجہ کیجائے افتیمون اور بسفائج ہمراہ سکنجبین کے ذریعہ سے خواہ اطریفل اور اسکے ہمراہ جو نفع

ہلیلہ ہندی ہمراہ افتیمون اور غاریقون کے اور مناسب ہی کہ قوت ادائے مسہل کی اسی قدر ہو یعنے جس دوا سے خلط سوداوی کا اخراج منظور ہی اسکی قوت مسہلہ بقدر کمیت اور مقدار خلط موجودہ بدن کے ہو اور بقدر قوت اور ضعف بدن مذکور کے - اسکی صورت یہ ہی کہ اگر خلط مذکور زیادہ ہو اور قوت بدن کی قوی ہو اسوقت دوائے قوی اسکے خارج کرنے کو کافی اور درکار ہوگی - اور اگر خلط کی مقدار قلیل ہی اور قوت بدنی ضعیف ہو اسوقت دوائے ضعیف ہونی چاہیے بقدر کمی خلط اور بقدر کمزوری بدن کے - پس ایسی ہی تدبیر سے مناسب ہی کہ ایسے ابدان کی تدبیر کرین - جو اعتدال سے خارج ہوگئے ہون اگر ارادہ یہ ہو کہ انکا مزاج معتدل پلٹ آسے - پھر جسوقت علامات مزاج معتدل کے بعد تدبیر کی نمایان ہوجائین اسوقت گویا انکو افضل حالات کی طرف طبیعت پھرلایا ہی - اب اسوقت مناسب ہی کہ انکی حفاظت کیجاسے ایسی تدبیر سے کہ اعتدال پر باقی رہین اور یہ بات اب تدبیر معتدل کرنے سے حاصل ہوگی - اور چونکہ حالات جلد ابدان تابع ہر ایک کے مزاج طبعی کے ہوتے ہین لہذا ہمکو احتیاج اسکی ہی کہ تدبیر سحنت کو پیچھے بیان کرین اور پہلے حالات بدن کی لاغری اور فربہی اور جلد کے تکاثف اور تخلخل یعنے سمٹنے اور ڈھیلے ہونے کے حالات کو تحریر کرین -

سولھوان باب سحنات اور حالات جلد کے سحنات مین بیان کرتا ہی

سحنہ یعنے روپ اور ڈھنگ آدمی کے بدن کی چھ طرح پر ہین (۱) سمین یعنے موٹا (۲) نحیف یعنے دبلا (۳) دبلے اور موٹے کے بیچ مین (۴) مستحصف یعنے ٹھوس اور سمٹا ہوا بدن (۵) متخلخل جسکو پولا اور پلپلا اور ڈھیلا کہتے ہین (۶) معتدل درمیان ٹھوس اور متخلخل کے - جو بدن فربہی اور لاغری مین معتدل ہین وہ افضل اور بہت اچھے حالات پر ہین اور صحت انمین ہمیشہ رہتی ہی اور زیادہ تر انکو برداشت اعمال بدنی کام کاج پر ہوتی ہی اور زیادہ تر محفوظ رہتے ہین امراض کے پیدا ہونے سے - اسلیے کہ حرارت غریزی انمین قوی ہوتی ہی اور ہضم انکا اچھا اور اسی سبب سے اعضاے انکے قوی تر ہوتے ہین دفع کرنے پر اسباب ردی اور خراب کو اسلیے کہ اعتدال سحنہ اور روپ کا بدن کی براہ طبیعت بدون اعتدال مزاج کے نہین ہوسکتا ہی موٹے بدن کا روپ بہت خراب ہی اور خصوصا جو براہ طبیعت کے فربہ ہو اسلیے کہ ایسے بدن آمادہ اور مستعد خراب امراض کے پیدا ہونے پر اور آفات قوی ان پر انے کے ہوا کرتے ہین - اسلیے کہ حرارت غریزی ایسے بدن مین ضعیف ہوتی ہی بسبب تنگی رگہاے بدن کے اور رگون کی تنگی ایسے موٹے بدن مین دو سبب سے پیدا ہوتی ہی - ایک تو بسبب برودت مزاج کے دوسرے بوجہ تنگی امتلاے فربہی کے جو اعضا مین تنگی پیدا کرتے ہین - اسی وجہ سے ایسے بدن کے لوگ زندہ کم رہتے ہین عمرین انکی قلیل ہوا کرتی ہین - اسلیے کہ رگون کی تنگی کے تابع ضعف حرارت غریزی ہوتا ہی اور نقصان یعنے کمی حرارت غریزی بھی اسکے تابع ہی اور یہ دونون امور عمر کی کمی پیدا کرتے ہین اور فضول کی کثرت اور زیادتی انمین دونون کے ضعف اور کمی کی وجہ سے ہوتی ہی اور امراض امتلاے یعنے جو بیماریان مادہ کے پر ہونے سے لاحق ہونے والی ہین وہ امراض ایسے بدان مین ایسی کثرت فضول کے سبب سے پیدا ہوتے ہین جیسے فالج اور سکتہ - اور عسر نفس یعنے سانس کی آمد برآمد مین دشواری اور انمین قبل اور بھی امتلاے امراض سے بھی ایک بڑی خرابی ان ابدان مین ہی کہ بوجہ بوجھ اور گرانی بدن کے حرکت اعضا کے کام کاج مین دینی انکو دشوار ہوتی ہی - اور شاید تولید نطفہ مین کامیاب نہین ہوتے مراد یہ ہی کہ انکی منی سے نطفہ کا قرار پانا دشوار ہوتا ہی - اور جو شخص انمین سے حد افراط فربہی پر ہو اور کسی قسم کی ریاضت بھی کرتا ہو وہ ہر دم خطرہ اور اندیشہ مین ہوگا جیسا کہ جالینوس نے کتاب فضول مین لکھا ہی - تیاری اور موٹاپا بدن کا حد افراط پر صاحبان ریاضت کے واسطے اندیشہ کی بات ہی جسوقت وہ لوگ درجہ نہایت پر

فربہی کسے پہونچے ہوں پھر انکو ممکن نہیں کہ اب اور زیادہ فربہ ہوں ۔ اور سبب اس حکم کا یہ ہے کہ حرکت بدنی حرارت غریزیہ کو قوی کرتی ہے اور اسی حرارت کو پاک اور صاف کرتی ہے اسی وجہ سے ہضم اچھی طرح سے ہوتا ہے اور فربہی اور تازگی بدن میں بڑھتی ہے ۔ اور چونکہ بدن ایسے فربہ آدمیوں کے نہایت درجہ پر فربہی کو پہونچ چکے ہیں بسبب اسقدر فربہی حد سے زیادہ ہو چکے رگیں بدن کی تنگی میں پڑینگی پس ہوا جو بذریعہ تنشاق اور سانس لینے کے اندر بدن کے داخل ہوا کرتی ہے بوجہ تنگی رگوں کے اب جا نہ سکیگی اور اعضا تک نہ پہونچے گی پس حرارت غریزی منقطع ہو جائیگی ۔ اور حرارت کے منقطع ہونے سے موت ناگہانی واقع ہو جائیگی اسی واسطے واجب ہے کہ جسکا بدن اسقدر فربہ ہو بہت جلد اسکے گھٹانے کی تدبیر کرے لاغر اندام بھی خراب حال ہوتے ہیں بوجہ اسکے کہ انکے مزاج بدن پر یبوست غالب ہوتی ہے پس یہ لوگ ریاضت اور کام کاج کی محنت پر زیادہ قادر نہیں ہوتے اسلیے کہ لاغری بدن کی ایسی حالت ہے جو بدن کو گرم اور خشک کر دیتی ہے پس انکی نحافت بڑھتی ہی جاتی ہے ۔ ایسے بدن کے لوگ گرمی اور سردی کی برداشت نہیں کر سکتے اسلیے کہ حرارت اور برودت دونوں کا اثر انکے اعضا سے باطنی تک جلد پہونچ جاتا ہے اسلیے کہ انکے بدن سوکھے اور گوشت سے خالی ہیں ۔ اور ان لوگوں میں ایک خرابی یہ بھی ہے کہ اگر کسی جسم کا صدمہ اور دھکا انکو خارج سے پہونچے خواہ کوئی سخت چیز کا گزند انھیں پہونچے یا کہ خود بھی لوگ کسی جسم پر یا سخت چیز پر گر پڑیں اس سے انکو ضرر بہت جلد پہونچ جاتا ہے اور انکے اعضا کچل جاتے ہیں اور انکی ہڈیاں ٹوٹ جاتی ہیں ۔ اور بیشتر ایسے اوقات ضرر انکے اندرونی اعضا بدن میں پہونچ جاتا ہے گوشت کی غیر موجودگی کی وجہ سے کہ وہی آفت رسی کو اندرونی اعضا تک روکتا اور مانع رہتا ہے وہ تو انکے بدن میں نام کو نہیں ہے ۔ اسی وجہ سے اگر ایسے بدن سے کوئی جسم قاطع جیسے تلوار وغیرہ ملجاوے اسکا کاٹ اندر بدن تک انکے بہت جلد پہونچ جاتا ہے ۔ دوائے مسہل کا استعمال کرنا ایسے اشخاص لاغر اندام میں بھی اندیشہ کی بات ہے خصوصاً اگر نیچے کا دھڑ دونوں شہرانیوں سے نیچے لاغر اور دبلا ہو ۔ اور باوجود ان سب خرابیوں کے انکے بدن درد کے پیدا ہونے پر اور کیموس کے قرحہ پر اور سینہ کے قروح پر آمادہ ہیں بسبب یبوست اعضا کے بدنی کے ۔ پھر چونکہ تھوڑا سا سبب ان اسباب مذکورہ میں سے انکو کافی ہے ان امراض میں پڑنے کو (یعنی جبکہ چند اسباب فراہم ہوں اور قوی بھی ہوں) جالینوس نے کتاب ابیذیمیا ی بقراط کی تفسیر میں تیسرے مقالہ میں یہ لکھا ہے کہ دبلے بدن اور سوکھے ہوئے بھوک کی زیادہ برداشت کر سکتے ہیں بہ نسبت فربہ اور موٹے بدن کے اور اسکا سبب یہ ہے کہ فربہ اندام کے جوہر بدنی کی تحلیل زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت لاغر اندام کے جوہر بدنی کے جو خشک ہوا ہے کیونکہ تر و تازہ بدن بمنزلہ ایسی رطوبت کے ہیں جو ہمیشہ تحلیل پایا کرتی ہے اور سوکھے ہوئے بدن مثل پتھر کے ہیں جنمیں سے کسی قدر اجزا تحلیل نہیں پاتے اور اگر کسی قدر تحلیل بھی پاتے ہیں پس زبون جاتی زیادہ ہوگی اور جبکہ یہ بات ہے کہ دونوں قسم بدن میں یعنے فربہی زائد اور لاغری مفرط میں اسقدر خرابیاں ہیں پس طبیب کو مناسب ہے کہ لاغر اندام کی فربہی اور فربہ کی لاغری معتدل کی تدبیر کرے لاغر اندام کی تدبیر لاغر آدمی کی تدبیر آرام اور تن آسانی کے استعمال سے ہوتی ہے کہ اکثر احوال میں اسکو آرام دیا جاوے اور ریاضت بھی صرف اُس قدر کرائی جاوے کہ انمیں حرارت غریزی انکی قوی ہو جایا کرے اور دلک یعنے مالش بدن کی اور تیل ملوانا ایسے ایسے روغن کا جو رطوبت پیدا کرنیوالے ہیں اور التزام ایسے امور کا جن سے دلخوشی اسے ہوا کرے اور بہجت یعنے تازہ دلی بنی رہے اور غم کی باتوں سے برکنار رہے اور نرم لباس پہنا کرے غذا میں اسکی زیادتی کرنی چاہیے اور رطوبت پیدا کنندہ غذا تناول کرے جیسے گوشت بچہ گاو اور بچہ بھیڑ کے اور انکے کلہ اور سری کا شوربہ بطور اسفیدباج کے ۔ اور جو ادویہ یعنے غذا ابدان مصالحہ کے جو مرغی کے گوشت اور بطخ کے گوشت فربہ سے طیار ہوں اور انکے گوشت

اور بچہ چلیوز فربہ کا گوشت اور ہریسہ اور دلیا جو روغن جوز یعنی اخروٹ اور روغن کنجد اور چاول سے دودھ ملا کر بنایا جائے۔ اور تازہ مچھلی کا
اسفیدباج بنایا جائے۔ اور غذا ایک روز میں دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ کھلائی جائے تاکہ معدہ خوگر ہو جائے کثرت غذا کا اور ہضم پر قادر
ہو اُس چیز کی جو اُسپر وارد ہو لیں اُسکو قبول کرلے اور اعضاے بدنی بھی بوجہ ہضم جید کے اُسی غذا کو قبول کرلیں اور بمقدار اعضا کے اُس
غذا سے بڑھ جایا کرے۔ آب شیرین سے نہانا بعد غذا کے اُسکو چاہیے ہر روز دو مرتبہ اور روغن بنفشہ جو مغز تخم کدو سے بنایا گیا ہو اُسکو بدن میں
ملوانا چاہیے حمام سے نکلنے کے بعد اور گوسفند کا دودھ اور حریرہ جو اُسی دودھ سے بنایا گیا ہو قبل نہانے کے کھانا چاہیے۔ اور اگر مزاج اسکا
گرم ہو اُسکو آب جو اور مغز یعنی گودا میدہ کی روٹی کا کدو کے پانی میں پکا کر دیا جائے اور اُسپر آب آنار میخوش اضافہ کردیا جائے۔ اور
حریرہ جو باقلا کا آب شیرین میں پکایا ہوا ہو اور روغن بادام شیرین ملا ہوا وہ بھی ایسے آدمی کو نفع کرتا ہے۔ اور استعمال کرنا اُس حریرہ کا جو
اصحاب دق کے واسطے تجویز ہوا ہے اُسکا نسخہ یہ ہے۔ نخود اور لوبیا بقدر ایک کفدست کے اور چاول اور کعک یعنی جو کی گرمی ہر واحد ایک
کفدست میٹھے پانی میں اتنا پکائیں کہ مہرا ہو جائے اور اُسپر روغن بادام شیرین اور تھوڑا سا زیرہ ڈال کر تناول کریں۔ باجنا اور لوبیا اور
مسور اور چاول سپید دھوئے ہوئے اور جو انکو سب بلکہ دلیا کیے ہوئے ہر ایک بقدر ایک کفدست کے اور گیہوں پاک صاف چھلکے یعنی بھوسی
نکالی ہوئی اور خوب کوٹی ہوئی دو کفدست تفاح یعنی چھوٹی بچھیا کے دودھ میں جو تازہ ہو بھگو دیں ایک شبانہ روز اور پھر صبح کو نکال کر سکھائیں
اور بروقت اسمیں سے ایک کفدست لے کر نرم نرم کوٹیں اور شیر تازہ اور روغن بادام شیرین خواہ شیرج یعنی روغن کنجد تازہ یا بط کی چربی
تازہ خواہ مرغی کی تازہ چربی ڈال کر پختہ کریں اور اُسپر تھوڑا سا کعک سمید یعنی میدہ کا ماوا ڈال کر تناول کریں۔ (اور نسخہ) سفاث یعنی میدہ اسکی
سو درہم شقاقل اور سنجا یعنی بوزیدان اور نخود اور مونگ ہر واحد پچاس درہم چاول دُھلے ہوئے حب السمنہ جو دانہ مشہور ہے اور جو باریک
کوٹے ہوئے ہر ایک تیس درہم سب شیر تازہ ڈالیں اسقدر کہ اجزاے مذکورہ کے اوپر آجائے اور ایک شبانہ روز یوں ہی رہنے دیں پھر نکال کر
سکھائیں سایہ میں اور نرم نرم کوٹیں اور دو چند وزن موجود کی میدہ ملائیں اور زیرہ کرمانی اور اجوائن اور زیرہ نبطی اور کتیرا نرم نرم پیسا ہوا اور
بادام مقشر جسکے دونوں چھلکے دور کردیے ہوں ہر واحد ان اجزا سے بیس درہم اور ان سب اجزا کو خمیر سے گوندھیں اور خمیر اٹھالیں اور کسی
تنور میں رکھکر اُسکو پھر پھر اکر لیں جسکی آنچ معتدل ہو پھر اُسکو سکھالیں اور صبح شام بقدر حاجت تناول کریں اسطرح سے کہ پہلے اُسکو کوٹیں اور شیر
دوشیدہ تازہ اور روغن بادام شیرین اور روغن بط کی چربی کا خواہ روغن مرغی کی چربی کا ملا کر۔ یہ غذا مجرب ہے اور پھر حمام میں اُسکو داخل کریں بعد
اُسکے کھلانے کے جب حمام سے باہر آوے ایک گھنٹہ صبر کرکے اُسکے بعد وہ غذائیں جنکو ہمنے بیان کیا ہے تناول کریں اور شراب کا استعمال بعد غذا کے
اور بعد ازانکہ روٹی سے شراب کے ہمراہ تناول مناسب ہے کہ یہی اس باب میں نافع ہے (صفت ایک سفوف کی) یعنی فربہی اور غذا کے سمید یعنی میدہ پانچ
رطل یعنے تخمیناً ادھ پاؤ دو سیر اسی تولہ کے سیر سے زروت دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پھر کے سکہ سے دونوں کو خوب ملا کر کسی
تنور میں نرم آنچ سے پھر پھر اکریں پھر اُسکو خشک کریں اور اُسمیں سے دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ لے کر کوٹیں اور سرد پانی کے ہمراہ تناول کریں
مناسب ہے کہ جسقدر اشیاے دوائی اور غذائیہ بیان کیے ہیں لاغر اندام کے فربہ کرنے کے وہ دفعتہ نہ دیے جائیں مگر تھوڑی تھوڑی دینی چاہیے حقنہ
فربہی اور تری کے واسطے مندرجہ ذیل بہت اچھا ہے (صفت حقنہ مجرب ہے کے) بھیڑ کا اور لگلے دست اُسکے اور پہلو اسکا لیں اور انجیر سپید دس عدد اور پیاز کلان سپید
اور عدد دس درہم یعنے دو تولہ گیارہ ماشہ مغز قرطم دو تولہ گیارہ ماشہ اخروٹ مغز نصف رطل یعنے تخمیناً سترہ تولہ گیہوں اور جو دونوں سبوس سے آوردہ اور
کوٹے ہوئے ہر ایک سے نصف رطل یعنے تخمیناً سترہ تولہ نخود اور حب السمنہ جسکو نقل خواجہ کہتے ہیں ہر ایک چہارم رطل جو سوا آٹھ تولہ کے قریب ہے سبکو دو

اور ناریل کوٹا ہوا اور حب السلاطین جسکو بن کہتے ہیں ہر ایک دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے زیرہ ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ نو ماشہ
اور چار رتی کے ہے گا جو ایک رطل یعنے تخمیناً چونتیس تولہ سبکو بیس رطل پانی میں جو تخمیناً ساڑھے آٹھ سیر ہو جوش دیں تا اینکہ تین رطل باقی
رہ جاوے یعنے ساڑھے چار سیر اور تین چھٹانک باقی رہے پھر اسکو خوب سا ملیں اور صاف کریں اور نصف رطل یعنے قریب سترہ تولہ کے
آبیون سے اور روغن بادام شیرین اور روغن تخم کدو اور روغن سوسن ہر ایک نصف اوقیہ جو برابر ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کے ہے اور روغن کنجد
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ اور ساڑھے ماشہ چار رتی ملا کر حقنہ کریں لیکن حقنہ نیم گرم ہو اول شب میں حقنہ لیکر سو جاوے اور تین شب برابر کرے پھر ایک ہفتہ ناغہ کرکے تین روز
کو پھر حقنہ لے اسی طرح تین مرتبہ کرے قریب پچیس روز کے یہ عمل تمام ہوگا۔ اور غذا انہیں ایام میں وہی رہیں جو پہلے لکھے ہیں کہ تدبیر مجرب ہے جالینوس نے
بیان کیا ہے اپنی کتاب حفظ صحت میں کہ مناسب ہے کہ جسکا ارادہ اپنے بدن کے فربہ اور تازہ کرنے کا ہو لاغر اندام والوں میں سے پس رفتہ کو پہلے بدن پر ملا کرے بعد
معتدل سختی اور نرمی میں جس کپڑے کے رومال ہوں انسے بدن کو ملوائے اسقدر کہ جلد سرخ ہو جاوے اور پھر فقط ہاتھوں سے مالش بدن کی سخت
کرے اسکے بعد ریاضت کا استعمال کرے جو معتدل درجہ کی ہو اور نہائے اور دیر تک حمام میں نہ ٹھہرے پھر بدن کی تری کو پونچھے اور تھوڑے سے
تیل کی مالش کرے اسکے بعد غذا تناول کرے۔ اور اگر ایسا آدمی ہو کہ سرد پانی کا تحمل کر سکے پس چاہیے کہ نہاوے یعنے تریڑہ اپنے بدن پر سرد پانی کا ڈالے
تاکہ حرارت اندرونی جسم کے باہر جو آگئی ہے اندر پلٹ جاوے تھم تھم تریڑہ سے حرارت کا اندر پلٹ جانا صحیح ہوتا ہے تاکہ بوجہ داخل ہونے حرارت
کے ہضم بخوبی ہوگا۔ لیکن اگر بعض اعضا ہی بدنی زیادہ لاغر ہوں بسبب کسی سدہ کے جو انمیں پڑگیا ہے خواہ بندش سے کسی رباط یعنے پٹھے
وغیرہ کے جسطرح ان اعضا کو یہ خرابی لاحق ہوتی ہے جو کسی ٹوٹنے خواہ اترجانے کی وجہ باندھے جاتے ہیں اور بوجہ کمی حرکت کے بندش کے سبب سے لاغر
ہو جاتے ہیں ایسے مناسب ہے کہ ایسے عضو میں روغن ملے تاکہ خون اسکی طرف کھنچ کر آجاوے بسبب استعمال کرنے معتدل مالش کے اور بسبب روغن منفشہ(?)
ملانے کے اور گرم پانی اسی عضو پر ڈالنے کے تا اینکہ وہ عضو سرخ ہو جاوے۔ پھر اگر اسکے عضو چکنے ہوں اور سرد بھی ہوں اب چاہیے کہ زنبیل(?) کے تیل کی
مالش کرے اور رفتہ کو بدن پر ملا کرے۔ پھر جاکر یہ عضو لاغر اپنے حال صحت پر فربہی میں آجائیگا اور تروتازہ ہو جائیگا **موٹے اور فربہ آدمی کا
لاغر کرنا** اسکا طریقہ یہ ہے کہ ریاضت کرائی جاوے اور تعب اور مشقت قبل غذا اسکے کرتا رہے اور فاقہ زیادہ کیا کرے اور غذا میں کمی کردے۔
اور زیادہ اوقات ہوا سے گرم اور لون میں رہے شور اور کبریتی پانی سے نہاتا رہے اور مالش قوی کا استعمال کرے قبل نہانے کے روغن ہا سے
محلل کو بدن میں لگائے جیسے سداب کا تیل اور قسط کا روغن اور بعد اسکے حمام میں نہائے اور دیر تک حمام میں ٹھہرا رہے اور حمام سے نکلنے سے
ایک گھنٹہ کے بعد تھوڑی سی غذا اور جسکی غذائیت تو کم ہو اور مقدار اسکی زیادہ ہو جیسے موٹی روٹی گیہوں کی بہت سا چوکر ملی اور ترکاری
ساگ کے اقسام میں جیسے چقندر اور قبلطن(?) یعنے بتھوے اور پالک کا ساگ اور غذا ایسے گرم خشک اقسام اور شوربا اور قالنص(?) یعنے تلچھٹ(?) تناول
کرے۔ ایضاً چکنی غذا کھانی بھی اس بارہ میں مفید ہیں اسلیے کہ تھوڑی سی مقدار چکنی غذا کی پیٹ بھر دیتی ہے اور زیادہ کھانے کو منع کرتی ہے
سونے میں یہ شخص کمی کردے بیداری زیادہ رکھے اور کھر کھرے مقام پر سویا کرے کپڑے باخشونت پہنے۔ رنج اور ملال میں اپنے تئیں زیادہ ڈالے فکر
اسمیں زیادہ کرتا رہے۔ استفراغ اور تنقیہ بدن کا ادویہ مسہلہ سے کرایا رہے اور اسی طرح کی تدبیرات جو خشکی پیدا کرنے والی ہیں کہ انسے بدن لاغر اور گھٹ
جاتا ہے اختیار کرے۔ **سمٹے ہوئے اور پھولے ہونے میں معتدل بدن کی تدبیر** جو بدن سختی اور ڈھیلے ہونے کے بیچ میں ہیں یہ وہی بدن ہیں جو متوسط
درمیان اصفر اور ارنب(?) کے ہو یعنے جسکے بدن میں بال کم ہوں خواہ زیادہ ہوں اسکے درمیان میں یہ شخص ہوگا اور ایسا بدن بیماری میں کمتر ٹھہرتا ہے
اسلیے کہ ایسے بدن سے جو کچھ بخارات وغیرہ خارج ہو کر سیلتے(?) ہیں اور تحلیل پاتے ہیں نہ تو انکی مقدار اتنی زیادہ ہوتی ہے جو کہ زردی زیادہ پیدا کرے جیسے کہ تنگی(?) اور

پورے بدن سے زیادہ تحلیل اُنکی ہوتی ہی اور نہ ایسے بدن مین احتقان اور رُندہ رہنا بخارات وغیرہ کا اور فضلات کا ہوتا ہی اور تحلل اُنکا ہونے نہین پاتا ہی جیسے سخت اور ٹھوس بدن کا حال ہی۔ اور بعد مین انکے درجہ خوبی کا متخلخل ابدان کا ہی۔ اور علامت ایسے بدن کی بالون کا زیادہ ہونا اور گندہ ہونا جلد کا اور رگون کا زیادہ پُر ہونا پس جس بدن کا ایسا حال ہو وہ افضل ہی بہ نسبت اُس بدن کے جو مستحصف اور سمٹا ہوا ہی اسلیے کہ متخلخل بدن کا آدمی تحمل غذاے زائد کا کر سکتا ہی مقدار مین اور جو ہر غذا بھی کا جس غذا مین زیادہ ہی اُسکا بھی زیادہ تحمل کر سکتا ہی بہ نسبت ایسے شخص کے جسکا بدن سمٹا ہوا اور ٹھوس ہو اسلیے کہ ڈھیلے بدن سے تحلیل فضول وغیرہ کی زیادہ ہوتی ہی۔ ایسے متخلخل بدن کا آدمی تحمل اور برداشت تعب کی زیادہ کرتا ہی اسلیے کہ ماندگی اور تھکن اُسے کم ہوتی ہی اور جلدی نہین تھکتا ہی سبب یہ ہی کہ غذا کی تحلیل اُسکے بدن سے زیادہ ہوتی ہی اُس غذا کی جو بدل متحلل کے عوض طبیعت چھوڑتی ہی مراد یہ ہی کہ تعب کرنے سے جو مقدار اُسکے اعضاے بدنی کی تحلیل پاتی ہی اُسکے عوض جو غذا طبیعت تجویز کرکے لاتی ہی اُسکی تحلیل زیادہ ہو جاتی ہی۔ اسلیے کہ فضلہ جو مفاصل مین فراہم ہوتا ہی جسکو حرارت بروقت تعب کے پگھلا دیتی ہی وہ فضلہ تحلیل پاجاتا ہی اور مفاصل مین باقی نہین رہنے پاتا ہی اور اسی وجہ سے ماندگی اور تکان ہونے نہین پاتا ہی اور قاعدہ ہی کہ فضلات کی بدن مین کمی ہوگی نفوذ غذا کا تمام اعضا مین آسانی سے ہوگا پس ہضم کرنا غذا کا اُن کا بھی زیادہ جودت اور سہولت سے ہوگا بدن مستحصف کی تدبیر اسکی علامت یہ ہی کہ جلد بدن کی کھچی اور تنی ہوئی ہو اور کثیف یعنے گندہ ہو بال جو جلد پر ہون باریک ہون رگین بدن کی زیادہ پر نہون پسینا کم نکلتا ہو اور پیشاب پاخانہ زیادہ آتا ہو سخت گوشت بدن پر چڑھا جاے اور اسکا سبب یہ ہی کہ تحلیل فضول وغیرہ کی بدن سے کم ہوتی ہی نہ بہ سبب منفرق ہونے بخارات کے (اسلیے کہ مسامات بند ہو رہے ہین) اور پسینا بھی کمتر برآمد ہوتا ہی۔ اور انھین وجوہ سے ایسا بدن ہر قسم کے بدن خراب حالی مین ہی۔ اسلیے کہ ایسے بدن کا آدمی زیادہ غذا کا بہ نسبت اپنے تن و توش کے متحمل نہین ہوتا ہی بہ سبب اسکے کہ فضول اسکے بدن سے کم تحلیل پاتے ہین اور غذا کی بھی تحلیل کمتر ہوتی ہی اور اسی واسطے غذا اسکا نفوذ بھی اسکے اعضاے بدنی مین اچھی طرح سے نہین ہوتا۔ اور تعب کا یہ آدمی متحمل بھی نہین ہی اسلیے کہ ماندگی اسکو جلد عارض ہوتی ہی بوجہ اسکے کہ جس فضلہ کو حرارت پگھلاتی ہی وہ اسکے بدن مین بستہ رہ جاتا ہی یہان حرارت سے مراد وہ حرارت ہی جو تعب سے پیدا ہوتی ہی پس وہ فضلہ بدن مین بلا تحلیل باقی رہ جاتا ہی یہی خرابی ہی کہ فضول ایسے بدن مین بکثرت فراہم ہو گئے ہین بسبب کمی تحلیل کے جو ان مین ہوتی ہی اسی سبب سے ایسے آدمی کو امراض مناسب امتلا کے لاحق ہوتے ہین جو اسکے بدن مین جمع ہو رہی ہی۔ اور اسی سبب سے یہ شخص محتاج اسکا ہی کہ اُسکی غذا قدر کم اور لطیف ہو اور مرطوب بھی ہو تاکہ بہ سہولت تحلیل پاجاے اور اسکے بدن مین اتنے خلط فراہم نہو سکے لیے کوئی مقدار معتدبہ نہو اور نہ اُن مین غلاظت ہو۔ اور یہ بدن حسب محتاج فربہ کرنے کا ہوتا ہی تازگی اور شادابی کی طرف جلد آجاتا ہی اسلیے کہ تحلیل اس مین کم ہوتی ہی۔ لیکن جو بدن کہ اُنکے مسامات کشادہ ہین اور متخلخل یعنے پلپلے ہین وہ تازگی اور فربہی کی طرف دیر مین آتے ہین اسلیے کہ تحلیل اُن مین زیادہ ہوتی ہی لیکن ابدان مستحصف مین امراض جلد پیدا ہوتے ہین ان تحضن اسباب سے جو اندر بدن کے ہوتے ہین جیسے امتلا اور خلط کی خرابی اسلیے کہ فضلہ اُن مین جلد پیدا ہو جاتا ہی اپنے زیادہ ہونے سے مقدار مین غذا کے اور تھوڑی سی غلاظت غذا سے اسلیے کہ تحلیل ایسے بدن سے کم ہوتی ہی۔ اور فربہ زیادہ ایسے بدن کو نہین پہونچتا ہی چیزون سے جو خارج سے اس بدن کو لگتے ہین گرمی کی چیزین ہون خواہ سرد ہان اگر افراط سے گرم یا سرد ہون اسلیے کہ داخل ہونا ایسی چیزون کا اس بدن مین دشوار ہی کچھ آسان نہین ہی۔ جو بدن متخلخل ہین سبب اُسکا خشکی طبیعت کی اور لاغر ہونے بدن کا ہی اور یہ خشکی اور لاغری اسی وجہ سے ہوتی ہی کہ بکثرت تحلیل ان ابدان سے ہوا کرتی ہی پس ایسے بدن کے آدمی کو جلد وہ بیماریان عارض ہو جاتی ہین جنکے اسباب خارجی ہوتے ہین مثلاً ہوا کی سردی

خواہ گرمی سے - اسی واسطے بقراط نے کہا ہے کہ جو بدن متخلخل ہون وہ محمود اور ستودہ ہین بہ نسبت کثیف ابدان کے اور یہی بدن ہین کہ مرض انکو کمتر لاحق ہوتے ہین فضول غذا سے اور زیادہ امراض ایسے بدن کو حرارت اور برودت خارجی سے لاحق ہوتے ہین لیکن ہضم ایسے بدن مین اچھا اور خوب ہوتا ہے

سترھوان باب بیان تدبیران بدنون کی جنکے اعضا مین کوئی آفت سوء مزاج وغیرہ کی ہو

چونکہ ہمنے تدبیر صحت ان ابدان کی بیان کردی جنمین سوء مزاج اور خرابی بوجہ طبیعت کے ہوتی ہے اور جنکے مختلف اعضا خراب ہین اور ان بدنون کی جنکی ہیئت خراب ہے پہلے انکی پہلی تدبیر یہ ہے اور پہلے یہ جاننا چاہیے کہ جسکا بدن اور یا اسکے کسی عضو بدن مین استعداد کسی مرض کی امراض سے ہو کہ اسکو قبول کرتا ہے پس پہلے اسکی حراست کرے - اور حراست کی تدبیر یہ ہے کہ مرض پیدا ہونے کو منع کرنے کی تدبیر کرے اگر یہ تدبیر نکیجائیگی اور اسے یون ہی چھوڑ دیا جاوے ضرور مرض اس مین واقع ہوگا - مثال اسکی جیسے کسی کے جگر کی رگین ضعیف ہون براہ طبیعت کے پس سدے اسکے جگر مین روٹی پاکیزہ سے اور بسبب گوشت سے پڑتے ہین چہ جا کہ اسکے سوا اور کوئی غذا دیجاوے - اسی واسطے واجب ہے پہلے ایسی تدبیر کیجاوے کہ اسکے سدے کھلے رہین اسی طرح سے جنکے بدن نحیف ہین وہ آمادہ ہین دق اور سل مین پڑنے کے پس لازم ہے انکی تدبیر پہلے سے ایسی کیجاوے جس سے رطوبت انکے بدن مین پیدا ہو چنانچہ - اسکو ہم اسی باب مین بیان کرینگے - اور ابتدا اسکی اب ہم سر اور سر کے متصل جو اعضا ہین بہ ترتیب اس تدبیر کو لکھتے ہین - ہم کہتے ہین اگر مزاج کسی کے سر کا براہ طبیعت کے خراب ہو تا اینکہ ایسی خرابی مزاج سے اسکے سر مین بہت سے فضول پیدا ہوتے ہون کہ انکی مضرت تمام اعضاے بدنی کو پہونچے اور جو ضرر سر کو پہونچتا ہو وہی ہو جسکو اسی فضلہ کی طبیعت اسلیے پیدا کرتی ہے کہ اسی کی طرف یہ فضلہ مائل ہے اور جو مقتضی اسی فضلہ کا ہے امراض خاص کے پیدا کرنے کا ہر ایک عضو مین پس مناسب ہے کہ جب مزاج طبعی دماغ کا معلوم ہوجاوے کہ خراب ہے اسکی تقویت کی تدبیر کا قصد کرین اس طرح پر کہ اسی مزاج کی اصلاح ایسی چیزون کے استعمال سے کرین جو خلاف اسی سوء مزاج کے ہون پھر اگر وہ سوء مزاج گرم ہو مناسب ہے کہ اس آدمی کی تدبیر سرد چیزون سے کرین غذا ہو خواہ دوا سرد ہو اور سر پر اسکے ایسے پانی کا ترشح دین جو نیم گرم اور شیرین ہو اور اسمین گلسرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور جو مقشر اور پوست خشخاش کو جوش دیا ہو - اور غسل کرنا مین روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کو سر پر لگاوین اور ناک مین بھی ایسے ہی روغن ڈالین اور پھول سرد مزاج کے سونگھین جیسے گل بنفشہ تازہ اور گل نیلوفر اور صندل اور بادرداور کافور کو سونگھین - گرم غذاؤن کے استعمال سے اور ایسی غذاؤن سے جو تبخیر پیدا کرتی ہین منع کردین جیسے اخروٹ اور انجیر اور پرانا پنیر اور جرجیر اور بادروج - اور شراب کے پینے سے خصوصاً شراب کہنہ سے بھی منع کرین - اور اگر اسکے پینے کی حاجت ہو تو ایسی سپید مائی پلائی جاوے کہ انکو ایسی ہی شراب موافق ہے جاڑون مین روغن خیرو اور روغن سوسن اور روغن نرگس مین روغن بادام اور روغن گل اور روغن بنفشہ ملاکر سر پر لگاوین اور ترشح سر پر ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور گل سرخ اور بنفشہ جوش دیا ہو - اور غذا اسکو معتدل مزاج کی کھلائی جاوے اور معتدل مقدار کی لیکن اگر مزاج دماغ کا سرد ہو پس اسکی تدبیر طعام اور شراب گرم سے کرنی چاہیے اور دوا بھی گرم دیجاوے اور سر ڈھانپنے کا حکم کیا جاوے خصوصاً بروقت سردی کے اور سر پر جاڑون مین روغن خیرو اور نرگس اور سوسن اور چنبیلی کا تیل اور روغن ناردین وغیرہ اور اسی قسم کے روغن گرم کو لگاوین اور ترشح ایسے پانی کا کرین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور شیح اور قیصوم کو جوش دیا ہو - اور گرمیون مین معتدل تدبیر کو استعمال کرین جیسے ابھی ہمنے لکھا ہے لیکن اگر سر کی متحرک رگون مین سدے پیدا ہوگئے ہین اور اس وجہ سے درد سر عارض ہوتا ہے ایسے درد سر کے مریض کی کنپٹی کی دونون رگون کی فصد کھول دیجاوے کبھی درد سر آدمی کو زیادہ عارض ہوتا ہے بسبب اخلاط صفراوی کے جو معدہ کے منھ پر گرتی ہے ایسے کہ جو ٹھیک معدہ کے منھ تک دماغ سے

آتا ہے اسکی حس قوی ہوتی ہے بس جب یہ بات سمجھ مین آجاوے وہی تدبیر اب کرنی چاہیے جو صفراوی خلط کے معدہ پر ریزش کرنے مین فائدہ کرتی ہے چنانچہ اسکو ہم بیان کرینگے آیندہ مقام پر جب معدہ کے سوء مزاج کا مقام آیگا اور یہان پر تو ہم انہین اعضا کی تدبیر بیان کر رہے ہین جو دماغ کے ساتھ لگے ہوے ہین اور یہ اعضا دونون آنکھین اور دونون کان اور ناک اور منھ اور جو کچھ قریب انکے اور اعضا ہین - زیادہ تر قابل توجہ کرنے کے اور ضرر کے بچانے کے اور بحال صحت محفوظ رکھنے کے آنکھون کا معاملہ ہے منجملہ ان اعضا کے اور دونون کانون کا بھی اسی طرح لحاظ کرنا لازم ہے اسلیے کہ ان اعضا کی منفعت عظیم ہے اور حس بھی انکی تیز ہے اور چونکہ جسم انکا نازک ہے اور لطیف ہے لہذا جلد انکو الم اور گزند بہت ہی تھوڑے سے سبب سے پہونچ جاتا ہے - عام تدبیر ان دونون کی حفاظت کی یہ ہے کہ سر کے مواد کی ریزش سے بچائے جائین اور بچانے کی یہ تدبیر ہے کہ جو کچھ انکی طرف دماغ سے آتا ہے وہ خارج کر دیا جایا کرے نتھنون اور حلق کی طرف سے نتھنون کی طرف سے تو یون خارج کرنا چاہیے کہ بتی کاغذ کی ناک مین ڈال کر پانی وغیرہ ناک سے ٹپکا دیا جاوے - اور جو ادویہ سدہ کشا ہین جیسے تھوڑی سی کلونجی اور کسی قدر نکچھکنی سونگھائی جاوے اور حلق تالو کی طرف سے یون خارج کرنا چاہیے کہ آب گرم اور سکنجبین کا غرغرہ کرایا جاوے اور اسی مین عاقرقرحا اور مویزج اور وج ترکی کو جوش دیا ہو تاکہ ان تکلیفون کے کرنے سے سر کا فضلہ منھ مین آجاوے اور تالو اور جبڑے مین پہونچے مناسب ہے کہ قبل اس تدبیر کے یہ بھی خیال کر لیا جاوے کہ تمام بدن امتلا اخلاط اور فضول سے پاک ہے یا نہین اگر پاک ہو تب تو یہ تدبیر کرنی چاہیے ورنہ پہلے ادویہ مسہلہ سے تمام بدن کا تنقیہ کر لیا جاوے یعنے ایسی ادویہ سے جو تمام بدن کا تنقیہ کرتی ہین خصوصاً سر کا تنقیہ پھر خاص دماغ کا تنقیہ بعد عام تنقیہ کے کیا جاوے - اب تدبیر خاص سے ہماری مراد تدبیر خاص یہ ہے کہ ہر ایک عضو اعضاء مذکورہ کے حفظ صحت کی خاص تدبیر کی طرف توجہ اس طور پر کرین جو اب ہم بیان کرتے ہین آنکھون کی تدبیر یہ ہے کہ آنکو زیادہ گرمی سے اور زیادہ سردی اور غبار اور دھوئین سے بچائے اور دھوپ کی طرف دیکھنے سے اور ہمیشہ صیقل شدہ اور براق چیزون کی طرف نظر کرنے سے اور سپید رنگ کی طرف دیکھنے سے اور برف پر چلنے سے اور زیادہ سر جھکا کر باریک خط اور باریک نقوش کے دیکھنے سے اور زیادہ رونے سے بھی بچا رہے - پیٹھ کے بل چت آنا لیٹنے سے زمانہ دراز تک - اور اسی وضع پر سونے سے سرد ہوا کے رخ پر آنکھون کو زیادہ کرنے سے اور برف اور غبار اور آندھی وغیرہ کو آنکھین جما کر دیکھنے سے اسی طرح دھوئین کی طرف دیکھنے سے اور ایسی غذا اور ان کے کھانے سے جو بصارت کو مضر ہین جیسے مسور اور کرم کلا اور باقلا اور نمکسود گوشت وغیرہ اور جن چیزون سے درد سر پیدا ہوتا ہے جیسے لہسن اور پیاز وغیرہ اور جتنی چیزین تبخیر پیدا کرتی ہین کہ وہ سب سر کو مضر ہین - اور جملہ غذائین جو دیر مین ہضم ہوتی ہین اور غلیظ اخلاط پیدا کرتی ہین اور رات کو غذا کھانے سے اور زیادہ جماع کرنے سے اور ہر وقت مخمور اور مست رہنے سے ایسی ہی اور چیزین جو بصارت کو مضر ہین اور ضعف بصارت پیدا کرتی ہین اور ایسی ہی چیزون سے پرہیز کرنا آنکھون مین حدوث آفات کو منع کرتا ہے منجملہ ان چیزون کے جو فضول فراہم شدہ آنکھون کی تحلیل کر دیتی ہین اور انکو آشوب سے امان دیتی ہین یہ تدبیر ہے کہ آب گرم پر سر جھکائے رہین جس پانی مین اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور اسکے بخارات کی بھاپ لیتا رہے - منجملہ مقویات بصر اور آفات کے بچانے والی کے یہ ہے کہ اثمد اور توتیائے ہندی جو پرورده کیا ہو آب کشنیز تازہ اور توتیا کرمانی سبز اور رقیق ہمراہ ہلیلہ زرد کے وہ بھی پرورده کیا ہو اور سوت جو کہ جوش کھاتے ہوے پانی مین بجھائی گئی ہو وہ بھی آنکھ کو تقویت دیتی ہے اور آنکھ مین جو کچھ قسم رطوبت سے ہے اسکو جذب کر لیتی ہے اگر روزانہ دو مرتبہ اور تین مرتبہ اسکا سرمہ لگایا جاوے - جلا دینے والا آنکھ کا توتیا ہندی ہے جو آب مرزنجوش تازہ سے پرورده کیا گیا ہو اور برود جو ایک قسم کی دوا ہے خاص ہے اسکو استعمال کرے اور صفت اس برود کی یہ آب انار ترش کو لیکر جوش دیا جاوے تاکہ نصف باقی رہے اور اسمین نصف وزن شہد ڈالین جسکا کف دور کر لیا ہو اور پھر اسکو جوش دین

تاکہ خوب آمیختہ ہو جاوے - اور دھوپ میں بیس دن تک رکھیں اور آنکھ میں لگائیں کہ یہ دوا جلا بصر کرتی ہی اچھی طرح کی جلا اس سے ہوتی ہی
یہ بیان دوسرے نسخہ کا ہی جسکا فعل تھوڑی ہی - انار ترش کا کیا ہوا اندر سے چھلکے اسکا پانی نچوڑیں اور کانچ کے برتن میں گرم دھوپ میں بیس دن تک
رکھیں یہانتک کہ ایک تہائی باقی رہجاوے اسکے بعد اسمین فلفل اور ملینہ مبسوط یعنی ... ہر ایک ... درم اور سقمونیا ... درم
ان سبکو کوٹ کر نرم نرم اگر یہ نسخہ تازہ اور کیلئے ہوں آنکھ میں لگا دیں اور ... استعمال کریں بروقت حاجت کے دوسرے بروکا
نسخہ جو آنکھ میں جلا دیتا ہی اور آنکھ میں تقویت دیتا ہی - توتیا ہندی اور اثمد ہر ایک ... واحد ایک جزو سبکو نرم نرم کوٹیں اور آب
الله سے پرورده کریں کہ اسمین سماق اور انگور خام کا بھی پانی داخل ہو اور ... کا پانی پھر ایک پانچ درہم پر اس دوا میں سے مشک ...
کافور ایک ایک حبہ ڈالیں اور آنکھوں میں سلاکر لگائیں ... سانپ کی چربی کا سرمہ لگانا اور سانپ کا گوشت کھانا بھی بصارت
قوی کرتا ہی - بصارت کی مقوی یہ بھی تدبیر ہی کہ سرد پانی میں غوطہ لگا کر آنکھیں اندر پانی کے کھولدیں اور دیر تک کھولے رکھیں کہ یہ تدبیر آنکھ
میں بہت سی ضیا اور روشنی پیدا کرتی ہی - پھر اگر کتاب پڑھنے کا زیادہ استعمال کیا جاوے اور اسی کی غرض ہے یہ تدبیر زیادہ کریں بصارت میں
قوت آ جاتی ہی کبھی ضعف بصارت میں بسبب کسی تیز زیادہ گرم مرض کے آ جاتا ہی جو سر میں پیدا ہوا ہو خواہ بسبب نزف دم کثیر کے یعنی زیادہ
خون برآمد ہونے سے کسی مقام سے خواہ بسبب گرنے کے خواہ چھینکنے اور چلانے سے جو شدت سے چلائے ہوں - اور پھر اسی چلانے والے کی آنکھیں
لاغر بھی ہوں اور اندر کی طرف گھسی ہوئی اور جو رطوبت آنکھ اور رنگ سے بہتی ہو اسکو کم کرتی ہی یہ ناتوانی بصارت کی اور ایسے ضعف بصارت کی
شدت بعد گرسنگی اور تعب کے گرمیوں میں اور قریب بیماری کے استعمال کرے اور گرم دواؤں کے کھانے سے ہوتی ہی جب کسی کی یہ کیفیت معلوم ہو
علاج اسکے دماغ کی ترطیب کرنی چاہیے اور اسکے بدن کی مالش روغن بنفشہ اور نیلوفر سے جو تخم کدو سے بنائے گئے ہوں کرائیں اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ
اسی تیل کی ناس بھی وہ آدمی لیا کرے اور غلط حاد اور تیز جو اسکے بدن میں ہی اسکا اخراج مار الجبن سے کر دیا جاوے اور بعض دوا جو اوپر ہم لکھ چکے ہیں
انکا ناس لیا جاوے از قسم روغن کے اور ان میں تھوڑا سا شیر دختر بھی داخل کیا جاوے - اور غذا انکو ایسی کی دیں جو ترطیب و تبرید اور دیر سے ہضم ہوں جیسے
اسپغول اور کدو اور کاہو اور شفتالو اور بادام تازہ اور عناب تازہ اور گوشت دودھ پیتے ہوئے بچہ بھیڑ اور بکری کا جسکو حلوان کہتے ہیں اور اسی حلوان کے
گلے دست کھلوائے جائیں اور انڈا جو بطور اسفیدباج کے بنایا جاوے - اور انکی غذا میں تھوڑی تھوڑی زیادتی مقدار کی کرنی چاہیے انکے سر پر اور تمام بدن پر
وہ پانی جسمیں کاہو اور جو کوٹے ہوئے اور بنفشہ اور برادہ کدو اور تمام مرطب چیزیں جوش دی ہوں اسکا ترشح دیا جاوے - اور آنکھوں میں
شیر دختران دیا جاوے یعنی دھار دودھ کی آنکھوں میں پڑے - پھر اگر آنکھوں میں ترابین خواہ پھرانے کی کیفیت بسبب کسی چوٹ لگنے خواہ
چلانے کے پیدا ہوئی ہو مناسب یہ ہی کہ ایسے آدمی کی سرارو کی فصد کھولی جاوے اور آنکھوں میں اقاقیا اور رسوت اور رال اور طرا ثیث
جسمیں آس کا پانی ملا کر گوندہ لیا ہو اسکی تکیہ بنا کر پٹی کے ذریعہ سے باندھ کر درست کر دیجاوے اور مضبوطی سے اسکو باندھ دیں اور کھانسنے سے
اور چیخ کر بولنے سے اور چھینکنے سے اسکو منع کر دیا جاوے غذا بھی اسکی گھٹا دینی چاہیے اور چت لیٹنے بیٹھے کے بجائے اسکو سونا چاہیے اور اگر ضعف بصر
بوجہ حرارت اور رطوبت کے ہو اسمیں سرمہ برود آب انار کا لگائیں وہ آب انار جسکے ہر دس جزو میں ایک جزو شہد قسم عمدہ اور صاف کیا ہوا ڈالکر
ہوا اور دھوپ میں بیس روز رکھا گیا ہو اور بلیلہ زرد جو سان پر گھسا گیا ہو یعنے اس پتھر پر جس سے بار تلوار وغیرہ پر رکھتے ہیں اور سرد پانی
ڈال ڈال کر خوب گھسا ہو - پھر اگر آنکھ میں کھجلی اٹھتی ہو اسمیں تھوڑا سا آب سماق ٹپکایا جاوے اور لیپ اسپرک کا ڈالیں یعنے جبار کا جسے جو
سرکہ میں جوش دیا ہو لگائیں - پھر اگر ضعف بصر بوجہ برودت اور رطوبت لاحق ہوا ہو لازم ہی کہ آنکھ میں دار چینی اور مرچ اور سرطان دریائی

اور عود بلسان اور دانہ بلسان کو اور بادام تلخ اور مرچ سیاہ اور حاشا اور جاوشیر کو بطور سرمہ کے لگائیں - اگر ضعف البصارت زیادہ دھوپ کی طرف دیکھنے کی وجہ سے لاحق ہوا ہی ایسے آدمی کو حکم دین کہ شراب تناول کرے اور دیر تک سویا کرے - اور اگر پپوٹون مین آنکھون کے سونے سے اٹھکر یہ خرابی پیدا ہوتی ہو کہ بدشواری کھلتے ہون اُسکو واجب ہی کہ حمام مین زیادہ داخل ہوا کرے اور گرم پانی اپنے سر پر زیادہ چھوڑتا رہے اور تیل بھی سر پر ڈالا کرے اور پپوٹون کو آب گرم اور روغن بنفشہ سے سینکتا رہے **کان کا علاج** اور اُسکی حفظ صحت کا یہ طریقہ ہی کہ تیلی تیلی اور تیز آوازون سے اُنکو بچائے جیسے صریر خامہ کی آواز ہوتی ہی اور نیز شدید اور سخت آواز جیسے بادل گرجنے کی آواز سے بچاتا رہے اور خیال رکھے کہ سوراخ گوش مین کوئی پتھر وغیرہ نہ پڑ جائے مین نے بچشم خود دیکھا ہی کہ ایک شخص کے کان مین خروب یعنی خرنوب کا دانہ پڑ گیا تھا اسی سے اُسکو گرانی گوش کا مرض پیدا ہو گیا اور کسی تدبیر علاجی سے یہ دانہ خارج نہوا - پرہیز کرے کہ اُسکے کان مین ہوا زیادہ نہ چلی جائے اور پابندی سے یہ تدبیر کرتا رہے کہ جسقدر میل اور چرک کان کی جھری اور سوراخ مین فراہم ہو اُسے دور کر دیا کرے روغن بنفشہ ڈالکر کسی آلہ سے جو مخصوص اسی واسطے ہوتا ہی اور کان میلے اُسی سے کان صاف کرتے پھرتے ہین خواہ کوئی تیلی تیلی اور سینک وغیرہ پر روئی لپیٹ کر - پھر اگر ریاح کی پھڑک کانون مین سنائی دیتی ہو اور وہ ریاح غلیظ اور گندہ بھی ہو اُسوقت واجب ہی کہ کانون کو جھکاکر بھاپ دے اُس پانی کی جسمین قودنج اور سرکہ اوٹایا ہوا اور دونے مروے کا روغن ٹپکائے اور نرگس کا روغن قوت سماعت کی حفاظت کرنے والی ایک دوا یہ ہی کہ جس سے ریزش مواد کی بطرف کان کے نہین ہونے پاتی ہی وہ یہ ہی کہ شیاف مامیثا کو کسی پتھر پر خواہ کونڈے پر گھس کر سرکہ پانی ملے ہوئے کے ہمراہ ہفتہ مین ایکمرتبہ ٹپکایا کرے - اور اسی طرح سے سوت کو گلاب مین گھول کر - اور جو شیاف کے اقسام مامیثا اور سنبل اور شراب سے طیار کیے جائین کانون کو تقویت عجیب دیتے ہین - پھر اگر بعض اوقات مین کسی قسم کا درد کان مین محسوس ہو خواہ چبھتا ہوا کان مین معلوم ہو اُسوقت تھوڑا سا روغن گل آب انگور خام ملاکر یا گلاب اور تھوڑا سا سرکہ بھی جو شراب سے طیار ہوا ہو شریک کرکے اور شیر دختران ملاکر ٹپکالے - اور اگر کان مین کسی طرح کی خراش خواہ چھلنے زخم ہو جائے اُسوقت شیاف سپید گلاب مین بھگوکر خواہ روغن گل اور شیر دختر ملاکر ٹپکائے اور اگر وہ مرہم جسکا نام اردو مشہور ہی اُسکو گلسرخ اور روغن مین پگھلاکر استعمال کرین وہ بھی اُسکو زیادہ نفع کرتا ہی (نسخہ اسکا یہ ہی) مازو ایک جزو مرکی اور زراوند ہر ایک نصف جزو مایو اور سبز پھٹکری جسکو قلقنت کہتے ہین - اور زاج یعنے سرخ پھٹکری (دیاکسیس) زردم اور زعفران ہر ایک چہارم جزو سبکو نرم کوٹ کر شراب مین گوندھین اور رہبی کے پانی مین - اور قرص طیار کرلین بروقت حاجت کے استعمال کرین - اگر کان مین کسی طرح کی گرانی پائی جائے چاہیے کہ حب ایارج تناول کرین اور دونامروا کا عرق تھوڑا سا روغن سوسن ملاکر تھوڑا سا مولی کے بیج کا تیل داخل کرین اور ٹپکائین **دانتون کا بیان** دانتون کے واسطے خبرگیری بھی ضروری بات ہی کہ اُنکو بچائے اور نگاہ رکھے آفات کے پہونچنے سے مثلاً ٹوٹنے کی آفت سے اس طرح پر بچے کہ کوئی سخت چیز نہ چبائے اور نہ کوئی لسدار چیز مثل گوند وغیرہ کے دانتون سے چبائے کہ جم کر چھوٹ نہ سکے یا کہ آفت تعفن اور سڑ جانے کی دانتون کو پہونچے اسی واسطے لازم ہی کہ میٹھی چیزین جیسے سوکھا چھوہارا خواہ ریوڑی اور گزک کو اُنسے نہ توڑے اور زیادہ سرد پانی سے بھی اُنکو ایسی چیزون کے کھانے کے بعد بچالے - دودھ کے اقسام اور تیز چیزین جیسے مرچ اُنسے بھی بچائے اور ہمیشہ قی کرنے سے بھی اور بعد قی کرنے کے گرم گرم منھ دھونے سے شراب اور سکنجبین کے ذریعہ سے اور اسی طرح بعد دودھ کھانے کے - اور خلال کا استعمال کرنے سے بعد غذا کے اگر فوراً خلال کرے ان سب سے بھی بچا رہے - اضراس یعنے چھوٹے چھوٹے دانت جو سامنے دکھائی پڑتے ہین اُنکو بھی خوب سختی چیزون سے بچالے - پھر اگر کسی دانت مین منجملہ سولہ دانتون کے سوا ڈاڑھون کے کوئی مرض پیدا ہو جائے اُسکی دوا خرفہ اور کھاری نمک کھلانے سے کرے - دانتون کو سُن اور کند ہو جانے سے بچائے

کہ برف کا پانی گرم گرم کھانے کے بعد تناول نہ کرے مسواک کرنے سے جو گڑھے مسوڑھے میں پڑجاتے اور سخت دانتوں کی کثرت جاتی ہیں انکے
بھی دانتوں کو بچانے اسطرح کہ میانہ اور معتدل طور پر مسواک کا استعمال کیا کرے اور بافراط ایسی چیزیں جو زیادہ جلا پیدا کرتی ہیں انکو دانتوں پر
نہ ملے جیسے جو کا آٹا جلا ہوا اور شیح سوختہ اور سمندر کف خواہ چینی برتن کے ٹکڑے اور ریزہ ہائے سائیدہ (دانتوں کی تقویت اور جلا دینے والی
دواؤں میں سے ایک یہ بھی دوا ہے) اور بوئے دندان کو خوش کرتی ہے کہ مسواک معتدل درجہ پر کرے ایسی لکڑی کہ جسمیں تلخی اور کھٹا پن ہو
اور سعد یعنی ناگرموتھہ اور اذخر جسکو گندھیل کہتے ہیں اور سرخ پھٹکری سے ۔ مناسب نہیں ہے کہ استعمال مسواک کا مسوک یعنی لکڑی سے
ہو کہ جسے مسوڑھے کو چھیلے ڈالتی ہے اور اسکو فاسد اور خراب کردیتی ہے اور مسوڑھوں کو گھٹا دیتی ہے اور دانتوں کو ہلا دیتی ہے ۔ بلکہ دانتوں کے
ملنے میں چیتھڑے کھر کھرے ہمراہ جلا دینے والے منجن کے استعمال کرے اگر ارادہ انکے چمکدار کرنے کا اور صاف کرنے کا ہو (صفت ایک منجن کی
جو دانتوں میں جلا پیدا کرتا ہے اور خوشبو کر دیتا ہے مسوڑھے مضبوط کرتا ہے ۔ جو کا آٹا جلا ہوا شراب سوختہ میں ملا کر دس درہم یعنی پینتیس ماشہ
نمک لاہوری کوٹا ہوا اور شہد میں گوندھا ہوا جلا کر ہموزن ایک بلام یعنی شیح سوختہ ہموزن تخم تاب سرطان کا یا ایک بلام یعنی گلسرخ
ہموزن اسکے اور مائیں چھوٹی دو درہم یعنی سات ماشہ سرخ پھٹکری سات ماشہ پوست لیموں جو سوکھے ہوئے
ہوں اور عود خام اور الائچی کلاں اور سک اور کبابہ ہر واحد سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر کسی برتن میں اکٹھا رکھیں اور
بروقت حاجت استعمال کریں ۔ (دوسرا نسخہ منجن کا) سمندر کف اور مائیں ہر ایک پینتیس ماشہ الائچی
کلاں اور کبابہ اور عاقر قرحا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خاکستر نے کے کوئلہ کی پانچ تولہ دس ماشہ نمک شور جو خمیر میں پڑتا ہے دس تولہ آٹھ ماشہ
اذخر اور فوتنج اور شیح سوختہ اور سک ہر واحد سات ماشہ طباشیر گلسرخ ہر واحد سات ماشہ شہد میں گوندھ کر توے وغیرہ میں رکھ کر جلا ڈالیں
تا اینکہ سیاہ ہو جائے پھر باریک کوٹکر کافور اور مشک ہر واحد چہار درہم یعنی سات رتی ڈالیں اور بروقت حاجت استعمال کریں منجملہ ان دواؤں کے
جو خوشبو پیدا کرتی ہیں سعد یعنی ناگرموتھہ اور لونگ اور سانج اور عود خام اور کبابہ ہے جب ان سبکو ہموزن لیکر خوب سا کوٹیں اور استعمال کریں
تو نفع ہوگا منجملہ بولسن احمد پیاز اور دیگر بدبو کی دور کرنے والی یہ دوا ہے ہری دھنیا اور شداب جسکو تیلی کہتے ہیں اور فوتنج جو ایک قسم
پودینہ کی ہے اور پوست اترج اور برگ اترج کو چبانا اور شراب ریحانی سے کلیاں کرنی ۔ دانتوں کے گرنے کو روکتا ہے مائیں اور پھٹکری اور
گلنار اور گلسرخ اور صندل وغیرہ سے دانتوں کو مانجھنا ۔ لیکن جس شخص کے سر سے اسکے سینہ پر مواد کی زیادہ ریزش ہوتی ہو اسکو
لازم ہے کہ اسکے اسباب سے پرہیز کرے اور اپنے کو خوگر کرے آب خشخاش کے کھانے کا جو اوپر مناسب سے بنایا گیا ہو اور وہ باقوام جسکی
ساخت نزلات کے منع کرنے کے واسطے ہوتی ہے ۔ پھر اگر مادہ جو سینہ پر گرتا ہے تیز ہو شربت خشخاش سادہ کو تناول کرے اور مائورد سے کلیاں
کرے اور سرکہ اور سبوس کو جوش دیکر اسکے بخارات کو سونگھے جب پتھر سنگریزہ گرم کیا ہوا ڈالا جائے ۔ اسی طرح سے صندل اور کافور
سلگا کر اسکا سپید دھواں جسکو بتے اٹھتے ہوئے کہتے ہیں سونگھے مگر یہ دھوئیں کوئلہ کی چنگاریوں پر صندل اور کافور کی جلائی ہوئی
چاہیے ۔ پھر مادہ جو سینہ پر گرتا ہے بلغمی ہو چاہیے کہ عود خام اور عود تازہ کے بخارات کی بو سونگھے یا کلونجی بریان کے بخارات یا سندروس
کا بخار سونگھے یہ بھی نافع ہے نزلات نزلات جو سر سے گرتے ہیں بطرف معدہ کے وہ صفراوی فضلہ ہوتے ہیں جب کسی کے
معدہ کا مزاج طبعی گرم ہو اسکو لازم ہے کہ انکی ریزش معدہ کی تدبیر کرے اس طرح سے کہ ایسے آدمی کو غذائے جید کھلائی جائے اور
تھوڑی مقدار سے قبل وقت ریزش مادہ کے (اگر وقت مقرر اور ملتزم ہو گیا ہو) اور بھوک لگنے کا انتظار ایسے آدمی کو نہ اور نہ ہیں

کرنا چاہیے اسلیے کہ بھوک کے وقت بہت سا صفرا اسکے معدہ کی طرف کھنچیگا اور جو غذا اُسکو دیجاے وہ تر پیدا کرنے والی ہو جیسے جو کا ستو سرد پانی مین گھول کر۔ اور سنجوش انار کے دانون کا چوسنا اور پرندہ جانور کا گوشت جو آب انگور خام مین پکایا گیا ہو یا آب انار مین یا آب ساق مین۔ اور جو صفرا بطرف معدہ کے گرتا ہو اُسکو نکال ڈالا جاے بذریعۂ قے کرنے کے اور بذریعۂ اسہال کے ایسی دواؤن سے جو مسہل صفرا ہین جیسے جوشاندہ افسنتین کا اور آب ہلیلۂ زرد اور تمر ہندی جسکو ایارج فیقرا کے ملانے سے قوی کیا ہو ایک مہینہ مین دو مرتبہ خواہ تین بار قے اور اسہال کرائین۔ اور معدہ پر ضماد ایسا لگائین جسمین گل سرخ اور صندل اور اقاقیا اور رائک آب بھی مین گوندھ کر پڑا ہو خواہ آسیب فرماے خام سے گوندھ کر خواہ آب آس مین انمین جو پانی میسر آجاے۔ روغن بہی کی مالش بھی سینہ پر کرنی چاہیے یا روغن گل کی خصوصاً گرمیون کے ایام مین۔ مگر جاڑون مین بہتر ہو کہ سرد تدبیرات مذکورہ کے ہمراہ گرم چیزین بھی کسی قدر ملا دیجائین اسطرح کہ روغن جو ملے جائین خواہ لیپ جو لگایا جاے سرد اور گرم دونون قسم کے اجزا سے مرکب ہو تاکہ مزاج ان ادویہ کا معتدل ہو۔ لیکن اگر سر سے خلط بلغمی نیچے اُترتی ہو اور معدہ کا مزاج بھی سرد ہو اسوقت مناسب ہو کہ تدبیر مسخن کا یعنے گرمی پیدا کرنے والی تدبیر کا استعمال کرین اسطرح کہ اسکو جوارش عنبر اور جوارش فلافلی اور زنجبیل پروردہ اور دواء المسک اور ایارج جو شہد ملا کر طیار ہوئی ہو کھلائی جاے۔ اور غذا اسکی تلیہ یعنے بھنا گوشت سوکھا سوکھا اور مطنجن جسمین سیاہ مرچ اور دارچینی اور خولنجان اور کراویا داخل ہو دیا جاے۔ اور ریوڑی جو شہد اور تل سے طیار ہوئی ہو جسمین کسی قدر سونٹھ کی چٹکی ڈالنے سے خوشبو بھی آگئی ہو کھلائی جاے۔ شراب خالص بھی پلانی چاہیے بقدر معتدل اور نبیذ مویز کلان جسمین شہد داخل ہو اور افاویہ یعنے گرم خوشبو کی ادویہ داخل کرکے طیار ہوئی ہو۔ خندریقون ایک خاص قسم کی جو شراب ہے یہ بھی اُنکو نافع ہے اور سیسوس بھی اگر تھوڑی سی پلائی جاے شراب ریحانی ملا کر وہ بھی اس مرض کو فائدہ کرتی ہے۔ سر مین روغن سوسن اور روغن نرگس اور روغن خیری ملنا چاہیے۔ اسی طرح معدہ پر بھی روغن ملے جائین۔ اور ضماد معدہ پر وہ لگایا جاے جسمین لاذن اور سک اور جوزبوا اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی سات ماشہ کو اچھی طرح سے کوٹین اور موم سرخ سات ماشہ ہمراہ روغن ناردین یا روغن زنبق دو تولہ نو ماشہ چھ رتی داخل کرکے پگھلائین جب موم خوب پگھل جاے اسپر ادویۂ مذکورہ پسے ہوے کو چھڑکین اور تھوڑے صبر کرکے معدہ پر لگائین۔ اور اُسکو کسی کپڑے پر لگا کر معدہ پر چپکا دین۔ ایضاً قیروطی کو گرم کرکے لگانا چاہیے (صفت اس قیروطی کی یہ ہے) روغن زنبق اور روغن سوسن ہر واحد بینتیس ۳۵ ماشہ اسپر موم سرخ ڈالکر جو بوزن ساڑھے سترہ ماشہ کے ہو کسی ہاون دستہ مین اُسکو رکھین اور آب تمام یعنے پودینہ کوہی اور آب قیصوم اور آب مرزنجوش اور قیح اور فوتنج تھوڑا تھوڑا ملاتے ملاتے اور دستہ سے سب کو رگڑتے رگڑتے کہ یہ سب چیزین خوب طرح سے مل جائین اور انکا قوام درست ہو جاے پھر اسمین کتان کا کپڑا ڈبو کر معدہ پر چسپیدہ کر دین لیکن اگر فصل گرمیون کی ہے مناسب ہے کہ بعض قسم کی سرد ادویہ بھی داخل کر دی جائین اور گرم ادویہ کچھ گھٹا دینی چاہیین۔ اور اگر جاڑون کے دن ہون گرم ادویہ اور بھی زیادہ کر دی جائین۔ اور اگر فصل ربیع یا خریف کی ہے پس ان چیزون کو بقدر معتدل استعمال کرنا لازم ہے لیکن اگر سوء مزاج معدہ کا بارد ہو اور خلط گرم سر سے بطرف معدہ کے اترتی ہو یا اسکا سوء مزاج معدہ کا گرم ہے اور دماغ سے سرد خلط معدہ پر گرتی ہو ایسے وقت لازم ہے کہ معتدل تدبیر اس شخص کی کیجاے درمیان حرارت اور برودت کے پس جاڑون مین گرم اشیا تدبیر مین زیادہ کیجائین اور گرمیون مین سرد چیزین۔ اور یہ دونون حالتین معدہ اور دماغ کے احوال سوء مزاج مین سے نہایت خراب اور بد ہین اور نہایت خراب یہ حالت جب ہوتی ہے کہ طبیعت

اُس شخص کی خشک ہو اور جلد اُسکو اجابت یعنے دست نہ آتے ہوں اور نہ بآسانی اُسکو قے ہو سکتی ہو۔ پھر اگر مزاج معدہ کا گرم ہو اور سر کا مزاج سرد اور سر سے بطرف معدہ کے بلغم اُترتا ہو اب مناسب ہی ایسے آدمی کو وہ چیزیں کھلائی پلائی جائیں جو بلغم کو قطع کریں بدون گرمی پیدا کرنے کے جیسے سکنجبین اور قے کا استعمال سکنجبین اور آبِ گرم اور کسیقدر نمک سے۔ اور سکنجبین شہد سے بنی ہوئی ہمراہ میبہ یعنے شربت بہی خوشبو کی دیجاوے۔ اور بعض اقسام جوارش کے جو گرمی پیدا نہیں کرتے ہیں جیسے یہ جوارش (صفت اُسکی) انیسون تخم رازیانہ دونوں سرکہ شراب میں بھگوئے ہوئے ایک شبانہ روز اور پھر خفیف بریان کی ہوئی اور مصطگی ہر واحد ساڑھے ماشہ عود خام اور طباشیر اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پودینہ خشک بھی اسی قدر سعد کوفی اور الائچی کلان اور کبابہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو نرم نرم کوٹیں اور ریشمی پارچہ سے چھانیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں۔ لیکن اگر مزاج معدہ کا سرد ہو اور سر سے بطرف معدہ کے بلغم اُترتا ہو اُسوقت مناسب ہی کہ ایسے آدمی کو جوارش کمونی کھلائی جاوے۔ پھر اگر باوجود اس خرابی کے مائل خشکی کی طرف ہو یعنے قبض کی بھی شکایت ہو اب مناسب ہی کہ آہین بورق بھی بڑھا دیں جوارش مذکور کے نسخہ میں اور اگر طبیعت اُسکے نرم ہو چاہیے کہ نصف مقدار بورہ کی اضافہ کریں جسقدر نسخہ میں اُسکا وزن ہو لیکن اگر معدہ ضعیف ہو اور پانہ سفلی بھی ہوتی ہو اور قبض طبیعت ہو اب چاہیے کہ ایسے شخص کو اجازت دیجاوے کہ اپنی غذا پر آیا ہوے ساگ اور کاری جو سرکہ اور مری سے خوشبو بھی کیے گئے ہوں اور زیت اور کراویا بھی اُسکی خوشبو میں داخل ہو تناول کرے۔ اور بعد طعام کے ایسی چیز تناول کرے جو مقوی معدہ ہو تاکہ اجابت پر معین ہو جاوے جیسے بہی اور امرود اور سیب خام یا جسکا مزہ کھٹا ہو اور ازین قبیل کی اشیا۔ لیکن جسکی عادت خفقان معدہ کی ہو یعنے معدہ اُسکا پھڑکتا ہو اُسکو لازم ہی کہ فصد کا التزام کرے اور رب کے قابض اقسام جو فواکہ سے بنائے گئے ہوں جیسے سیب اور بہی اور سینہ پر ضماد صندل اور ماورد اور کافور کا لگاوے۔ اور جسکے قلب میں ضعف ہو اور مزاج قلب کا سرد بھی ہو اُسکو التزام شراب سیب کا جو عطر کی ہوئی ہو اور شراب سیب جو ممسک ہی اور میبہ مسک کا کرانا چاہیے۔ اور زیادہ غذا اُسکو نہ دی جاوے وغیرہ۔ اور برف سے بجھایا ہوا سرد پانی خواہ اور طرح کا آب سرد بھی نہ پینے پاوے۔ اور جن چیزوں کے دیکھنے سے ڈر لگتا ہی اور ہولناک اشیا اُسکو نہ دکھائے جائیں اور جملہ مخوف امور اور ایسے جنسے حزن اور غم پیدا ہوتا ہی اُسکو دکھائے سنائے نہ جائیں اسلیے کہ ایسے خوف سے بیشتر یہ آدمی برگ ناگہانی مر جاتا ہی۔ اور جسکا جگر ضعیف ہو کہ اُسمین سدہ پڑ گئے ہوں اور کبھی کبھی اپنے جگر میں تمدد اور کھچاؤ پاتا ہو اور گرانی بھی معلوم کرتا ہو اُسکے واسطے لازم ہی ایسی اشیا کا استعمال جو سدوں کو کھول دیتی ہوں جیسے جوشاندہ اصول اور شربت دینار کا جسکا نسخہ مرکبات ادویہ میں آتا ہی اور سفوف جو زیرہ اور صعتر فارسی اور قرومانا اور دوقو اور تخم کرفس اور فوتنج اور انیسون سے طیار کیا جاوے۔ جوارش کمونی بھی اُسکو نافع ہی اسی سدہ کے واسطے۔ اور غذا میں کمی کرنی اور لطیف غذا کھانے اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرنا خصوصاً جو مٹھائی آٹے وغیرہ سے بنائی گئی ہو اور دیگر ادویہ غلیظہ بالرطوبت سے بھی اجتناب کرے۔ اور جسقدر پینے کی چیزیں شیرین ہیں اُنسے بھی بچا رہے۔ لیکن جسکا معدہ خواہ جگر براہ خلقت چھوٹا ہو اُسکو مناسب نہیں ہی کہ بہت سی غذا ایک ہی دفعہ تناول کرے بلکہ دو مرتبہ اور تین مرتبہ میں پوری غذا اُسکو دیجاوے بشرطیکہ پہلی مرتبہ کی غذا اور دوسری مرتبہ کی معدہ سے اُتر چکی ہو۔ اور اپنے معدہ پر زیادہ اُس چیز کا بار نہ ڈالے جسکی اُسمین گنجائش نہو۔ اور چاہیے کہ اُسکی غذائیں معتدل کیفیات میں بھی ہوں اور جلد ہضم ہونے والی بھی ہوں۔ لیکن جنکی خاصیت پتھری پیدا کرنے کی گردہ خواہ مثانہ میں ہو اور بدن اُنکا لاغر بھی ہو مناسب ہی کہ ایسے آدمی کی تدبیر بتوسط درمیان لطیف

اور غلیظ کے رہے جیسے آب جو مع اسکے ثفل اوسکو چھانکے اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور مرغیون کے گوشت اور چوزہ کا گوشت اور
کبک اور قبل یعنے کبک کا گوشت اور دودھ مادہ خر کا بھی اسکو موافق ہی۔ اور اگر بدن ایسے آدمی کا جسکے بدن مین پتھری کا مرض
ہوتا ہی فربہ اور طیار ہو اسکو تدبیر ملطف کا استعمال کرانا چاہیے جیسے تیتر کا گوشت اور چوزون کا اور شلیے جو قطفت یعنے مچھوے اور پالک سے
طیار کرائے جائین ۔ اور شیرہ تخم خربزہ اور تخم خیارزہ ہمراہ سکنجبین اور جلاب کے ۔ لیکن جسکی دونون انثیین گرم مزاج ہون اور منی کی
تولید انمین زیادہ ہوتی ہو کہ اسکا جی بکثرت جماع کرنے کو چاہتا ہو اور جب جماع کرنے سے منی کا اخراج ہوجاتا ہی اعضاے بدنی اسکے
مسترخی اور ڈھیلے ہوجاتے ہون اور معدہ اسکا ضعیف ہوگیا ہو اور غشی اسپر آجاتی ہو ۔ پس مناسب ہی کہ ایسے شخص کو جماع کرنے سے
منع کیا جاے اور جو غذا منی پیدا کرنے والی ہی اسکے کھانے سے منع کردیا جاے اور ایسی تدبیر کیجاے جس سے منی مین کمی ہو اور شہوت
جماع کو قطع کردے اس طرح سے کہ ہمیشہ ریاضت قوی ایسی اس سے کرائی جاے جنمین اوپر والے اعضاے بدنی کو حرکت ہوتی ہی جیسے
گیند کھیلنا اور پتھر اٹھانا اور آب سرد شیرین سے نہانا اور حقو یعنے کمر پر روغن گل کی مالش کرین اور یہی کار روغن ۔ اور پشت پر افیون
کو آب کاہو اور آب کشنیز سبز مین گھول کر اور [illegible] ملاکر طلا کرین ۔ اور اسپغول روغن گل اور صندل اور کافور ملاکر ضماد کرین
اور [illegible] پر [illegible] اور [illegible] کرکے [illegible] ۔ بچھونا برگ فنجنگشت اور برگ سداب اور برگ کاہو اور برگ گل کا کرین
[illegible] اور [illegible] ۔ اور تخم کاہو اور تخم خرفہ برابر کوٹ کر تناول کرین ۔ پھر اگر بدن مین ایسے آدمی کے زیادہ منی
جمع ہوجاے اور [illegible] ہی پس مناسب ہی کہ جماع کا استعمال کرے ایک ہی مرتبہ بعد اسکے اسی روز ایسی غذائین کھاچکا ہو جو خون صالح
پیدا کرتی ہین اور خلط جید انسے بنتی ہی جیسے بچہ بز اور [illegible] کا گوشت قیمہ کیا ہوا اسمین کشنیز اور دارچینی کوٹی ہوئی چھڑکی ہو اور کوئی
شراب جسکی خوشبو غالب ہو اول [illegible] اسکو تناول کرے اور آخر روز جماع کا استعمال کرے اور بعد اسکے سو جاے ۔ اور سونے سے
اٹھکر دوسرے دن تمام بدن کو رومالون سے اتنا ملواے کہ سرخ ہوجاے اور تمام اعضا برابر سرخ ہوجائین اور روغن بنفشہ کو باعتدال
ملواے اور تھوڑی دیر صبر کرکے روٹی شراب آب آمیختہ مین تر کرکے تناول کرے ۔ پھر تھوڑی سی ریاضت کا استعمال کرے اسکے بعد
پھر طعام کو دوبارہ تناول کرے اب بقدر معتدل کے ۔ عورتون کی یہ صورت ہی کہ جس عورت کا رحم چھوٹا ہو اسکو جماع کرانے سے منع
کردینا چاہیے تاکہ حاملہ نہو جاے ۔ اسلیے کہ بچہ بسبب ایسے رحم مین پڑتا ہی اسکی گنجائش اسمین نہین ہوتی ہی کہ یا تو رحم مذکور مین تمدد پیدا
ہوتا ہی اور زیادہ کھچتا ہی تا اسکے رگین متحرک اور ساکن دونون پر تنگی پڑتی ہی پس جو ہوا سانس لینے سے اسمین جایا کرتی ہی ہر ایک
اعضا مین [illegible] جانے سکے گی لہذا یہ عورت مر جائیگی ۔ یا یہ خرابی ہوگی کہ بروقت ولادت کے ایسی شدت اور صعوبت لاحق ہوگی بسبب
تنگ ہونے رحم کے [illegible] کہ اسی وقت یہ عورت مر جائیگی اسلیے کہ بچہ کو بسبب تنگی راہ کے باہر آنا ممکن نہوگا ۔ اور اسی جہت سے
مناسب ہی کہ اگر اس سے جماع کیا بھی جاے یعنی اسکے رحم مین نہ گرائی جاے ۔ لیکن جسکا [illegible] ضعیف ہو چاہیے کہ اسکی تدبیر مسخن یعنے
گرمی پیدا کرنے والی کیجاے جو خشکی بھی پیدا کرے اور خالص شراب پینے سے اسکو منع کردیا جاے اور قوی شراب کے پینے سے
اور بکثرت جماع کرنے سے اور ترش چیزون سے خصوصا سیب ترش سے اور کھٹے دہی سے اور بکثرت نہانے سے اور سرد جگہ سونے سے
اسلیے کہ یہ سب چیزین ایسے آدمی کو سست کرتی ہین اور ہاتھ پاؤن کے بیکار اپاہج کردینے کا اثر کرتی ہین ۔ لیکن جسکو عادت درد مفاصل مین
[illegible] کی ہو اور [illegible] اپنی اسی کتاب کے ابواب گذشتہ مین لکھدیا ہی کہ یہ کیفیت اسی شخص کی ہوتی ہی اور اکثر وہی آدمی

جو دردون مثلے درد مین مبتلا ہوتا ہی جسکے جوڑ بند بزاہ طبیعت اور خلقت کے ضعیف ہون اور امتلاے بدن سے بھی اور بوجہ ایسے اخلاط کے جو بطرف مفاصل کے بسرعت پہونچ جاتے ہین - اور امتلا بکثرت غذاہاے غلیظ کے کھانے سے اور پھر اسپر آرام اور راحت کرنے سے اور نہانے کے ترک کرنے سے حمام مین خواہ غیر حمام مین پیدا ہوتا ہی - اور ہمیشہ جماع کرنے سے خصوصًا بعد طعام کے بھی یہی خرابی مفاصل مین پیدا ہوتی ہی - لیس مناسب ہی کہ جسکو عادت وجع مفاصل مین مبتلا ہونے کی ہو وہ ان سب چیزون سے احتیاط کرے جہانتک اس سے ہو سکے اور فقط غذاہاے معتدل پر اقتصار کرے جنکا کیموس اچھا بنتا ہی اور بآسانی ہضم ہو جاتی ہین - اور مالش بدن کی اور ریاضت معتدل قبل غذا کے کرتا رہے اور بعد غذا کے ریاضت سے احتیاط کرے اور جو عضو علیل اسکے بدن مین ہی یعنی جسمین درد ہوتا ہی اسکو تعب سے بچائے - اور استحمام یعنی نہانا بعد ریاضت اور قبل غذا کے کرتا رہے - اور پہلے اسوقت کے جب اسکو عادت وجع مفاصل مین گرفتار ہونے کی ہی اخراج اس خلط کا کرادے جو سبب اس درد کے پیدا کرنے کا ہی تو فصد کھلوادے اگر مادہ خون کا ہو یا مسہل آب لبلاب کا خواہ مطبوخ فواکہ کا تناول کرے اگر مادہ صفراوی ہو - خواہ حب سورنجان اور شیطرج کا مسہل لے اگر مادہ بلغمی ہو - خواہ جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ کرالے اگر مادہ مرض کا سوداوی ہو اور جب ہو چکے اب مناسب ہی کہ طلا اور ضماد اُن اقسام سے جو اُس عضو کو قوی کرتے ہین تاکہ قبول مواد سے اسی درد کے باز رہین اور اُن اعضا کی طرف یہ مواد ریزش نہ کرین جب طبیب ایسی تدبیر کرے پھر اسکو چاہیے کہ جملہ اعضاے بدن مذکور مین جو جو عضو ضعیف ہو کہ اسکی شان ریزش کر کے آنا مواد کا اسکی طرف ہی ایسے ہر ایک عضو کی تقویت کردے - جب ایسی تدبیر کامل طبیب کریگا اور پھر احتیاط اور پرہیز کا بھی استعمال رہیگا کوئی ایسی بیماری اس بدن مین پیدا نہوگی جسکی شان سے یہ بات تھی کہ اس ضعیف عضو مین پیدا ہوتی - انشاء اللہ تعالی - اور ہم بیان کرینگے جملہ امور تدبیر اور علاج کے جو ایسے شخص کے واسطے مرض وجع مفاصل وغیرہ مین درکار ہین اور دیگر امراض بھی بروقت بیان کرنے علاج امراض کے - یہ بھی جان لینا چاہیے کہ ہم اس باب مین (جو سترھوان باب شمار مین ہی) اگرچہ عمدا امور طبیعہ کے بیان سے خارج ہو گئے (اور نظام کلام ترتیب سے جاتا رہا) مگر ہمنے اس بے ترتیبی کو عمدًا اسواسطے اختیار کیا ہی تاکہ ہمارا بیان حفظ صحت مین اعضا کے ازسرتاپا پورا اور تمام رہے ناقص نہو جاے اسلیے کہ شاید یہ بے نظمی ہمارے کلام مین کسی ایسی غرض سے تھی جو مقصود سے چندان بعید نہین ہی مشترجم چنانچہ اسکا عذر پہلے بھی مصنف کر چکا ہی اب خیال کرنا چاہیے کہ عذر انکو کس قدر سلسلہ اور نظام کی پابندی ہی ولے بہرحال متاخرین کے کہ ایک آسمان کی اور ایک زمین کی کہتے ہین اور افضال کا نام ہدایت رکھا ہی لیکن جبکہ ہمنے تدبیر حفظ صحت اُن ابدان کو بیان کردیا جو خارج امر طبعی سے ہون اور انکی حفظ صحت موجودہ کا بحال خود رکھنے کا طریقہ بھی لکھدیا - اب مناسب ہی کہ اسکے بعد ہم تدبیر ایسے ابدان کی بھی بیان کرین جنکو اپنی صحت کا محفوظ رکھنا ممکن نہین ہی بسبب اشغال اور کام کاج وغیرہ کے کہ وہی اشغال انکو اپنی صحت کے بحال خود باقی رہنے سے مانع اور عائق ہوتے ہین اور خدا بڑا جاننے والا ہی -

اٹھارواں باب تدبیر مین اُس شخص کی جسکو اپنی صحت کا محفوظ رکھنا بحال خود ناممکن ہو اور نہ انکا نقل کرنا مزاج معتدل کی طرف ہو سکتا ہو

یہ بات نہایت صحیح اور درست ہی کہ بہت سے آدمی ایسے بھی ہوتے ہین جنکو اپنی صحت کا بحال خود باقی رکھنا بسبب اشتغال اور موانع کے ناممکن ہوتا ہی - انہین سے جو لوگ ایسے بے تمیز ہین کہ انکو شہوتہاے جسمانی پر حرص غالب ہی اور کبھی حرص انکو صحت کے

حفظ کی مانع ہی ایسے لوگون کو لازم ہی کہ ایک ہی قسم کی تدبیر کے پابند ہو جائین کہ اگر یہ لوگ ایسی پابندی کرینگے کبھی اضطراراً بعض اوقات اُنکو کوئی ایسی بھی ضرورت ہوگی کہ اِس تدبیر کے علاوہ اور تدبیر بھی کرنے پر متوجہ ہو سکینگے جب کوئی ضرر موجود اُنکو پہونچیگا پس اسی وجہ سے اُنکو مناسب ہی کہ بعض اوقات ہوا سرد مین اور قریب اسی وقت کے گرم ہوا مین بھی ٹھہرین اور اپنی عادت اسی قسم کی ڈالین تاکہ جب بنظر مجبوری اپنے پیشہ اور کاروبار کے مختلف مقامات پر اُنکو رہنا پڑے جہان کی ہوا مختلف ہو یا مختلف فصول گرما اور سرما مین اُنکو جانا آنا جانا پڑے اسکا تحمل اُنسے بسبب عادت سابق کے ہو جاوے اور صبر اور برداشت اختلاف ہوا کا کر لین اور کچھ ضرر اُنکو ایسی سوا تدبیر سے نہ پہونچے - مین ایک قوم کو پہچانتا ہون جنہون نے اپنے بچپنے سے عادت ڈالی ہی کہ ہمیشہ سرد پانی سے نہاتی رہے اور یہ عادت لڑکپن سے اُنکی یون پڑی ہی کہ اُنکے یہان زمانہ شیرخوارگی مین اُنکو ٹھنڈے ہی پانی سے نہلایا کرتے تھے اور اُنکے سرون کو ڈھانپتی نہ تھین پس وہ بچے تمام فصل مین جاڑون کی سر کھلے رہتے تھے اور سادہ کرتہ اُنکو پہنانا ملتا تھا پس اُسی پر اُنکو اکتفا کرنی پڑتی تھی اور باوجود ایسی خراب تدبیر کے اُنکو کسی طرح کا ضرر نہین پہونچتا تھا مترجم نے بچشم خود ایک عورت کو دیکھا کہ پیادہ سفر مین چلی جاتی تھی اور درد زہ اُسکو ہوا اور ہر کے کھیت مین گئی اور بچہ جن کر ایک جھولی مین باندھ لیا اور پھر برابر منزل اُسنے طی کی اور کچھ پروا بھی اُسے نہوئی تمن گرمیون کی فصل مین اُن لڑکون کی نسبت مین نہین کہتا ہون اور نہ مجھے اسکے کہنے کی حاجت ہی کہ وہ بیچارے دھوپ اور گرمی سے بچائے جاتے تھے (یعنی جب جاڑون کی خرابی وہ تھی گرمیان ویسی ہی سمجھنی چاہیین) - اسی واسطے مناسب ہی کہ جسکو ممکن نہو کہ اپنی حفظ صحت کی تدبیر پوری کرے وہ شخص گرمی اور سردی سے احتیاط نکرے اور بیدھڑک گرم اور سرد اوقات مین اپنے کام کاج کا خوگر رہے تاکہ رفتہ رفتہ خوگر ہو جاوے - ریاضت کی نسبت ایسے شخص کو چاہیے کہ جس قسم کی ریاضت اور محنت کرتا ہی اُسکو نہ چھوڑے چنانچہ اُسکو ہمنے اوپر بیان کر دیا ہی اسلیے کہ ریاضت ایک رکن بڑا ہی ارکان حفظ صحت مین بشرطیکہ وہ ریاضت فضول بدن کی تحلیل کرتی ہو اور ہضم پر معین ہوتی ہو اور دیگر فوائد جو اور مقام پر ہمنے ریاضت کے ذکر کیے ہین اُسمین ہون - اور نہانا بعد ریاضت کے بطور مناسب بھی لازم ہی قبل طعام کے جیسے کہ ہم بیان کر چکے - اور مناسب نہین ہی کہ کھانے پینے کے اقسام مین اختلاف کرے پھر مجبوری کی راہ سے تو مناسب یہ ہی کہ اپنی عادت طعام اور شراب مین بھی تخلیط کی یعنی ہر پرہیزی کی ڈالے اور گرم اور سرد اور خشک اور تر اور غلیظ اور لطیف اور میٹھے اور کھٹے اور کسیلے اور نمکین اور آم گھاس جیسی سب ملے سب کھانے کی عادت ڈالے سرد پانی اور گرم اور طرح طرح کے نبیذ کے اقسام ایک ہی وقت مین خواہ ایک کسی طرح اور دوسرے وقت اور طرح کی پیا کرے خصوصاً جسکی معاش اور روزی سفر کرنے مین اور دیار بدیار پھرنے کی ہو - ہان اتنی بات اگر ہو سکے تو پہلے وہی غذا کھاوے جسکا کھانا پہلے چاہیے اور پیچھے اُسکے وہ غذا جو پیچھے کھانے کے لائق ہو اگر دونون قسم کی غذا اُسکو میسر ہو اور یہ بھی ایسے بیچارے آدمیون کو لازم ہی کہ اپنی غذا کے اوقات بھی بدلتے رہین اور ایک وقت خاص غذا کا ہرگز مقرر نہ کرین کیا معلوم ہی کس وقت کیسی ضرورت درپیش آوے اور اُنکو طعام سے وقت معین پر منع کرے پھر اسی وجہ سے اُنکو ضرر پہونچے کہ وقت پر غذا بہم نہ پہونچی - یہ بھی مناسب اُنکو نہین ہی کہ ہمیشہ ایک ہی قسم کی غذا پر خوگر ہو جائین اور نہ ایک ہی قسم کی تدبیر کے پابند ہون خصوصاً خراب غذا کی قسم واحد کے جسکا کیموس خراب بنتا ہی اسلیے کہ ایسی غذا اُنکے بدن مین امراض ہی پیدا کرتی ہی جو طبیعت اُس خلط کے مقتضی ہی جو اُنکے بدن مین ہو اور جسکی خاصیت اُن امراض پیدا کرنے کی ہی اور زیادہ تر شدید ضرر ایسی خراب غذا کا اُسکو پہونچیگا جو براہ طبیعت آمادہ

ایسے مرض کا ہے - اور مناسب ہی کہ جسکے بعض اعضاے بدنی مین کوئی آفت ہو وہ ایسی غذا سے بچے کہ جسکی شان سے اُسکی آفت بدن کا محفوظ سنبھال خود رکھتا ہو مراد یہ ہی کہ یہ غذا اُنھین آفت کو اپنے حال پر محفوظ رکھتی ہی اور بڑھا دیتی ہی مثال اسکی جیسے کسی کو درد سر بہت جلد ہوا کرتا ہی اُسکو مناسب ہی کہ جو غذا متبخر ہی یعنی تبخیر اُسمین زیادہ ہوتی ہی اور سر کی طرف اُسکے کھانے سے بخارات زیادہ اُٹھتے ہین اُسکو تناول نہ کرے جیسے اخروٹ اور دودھ اور لہسن پیاز اسی طرح تمام امراض جو کسی کو بسرعت لاحق ہوتی ہون پس اُس آدمی کو مناسب ہی کہ ایسی غذاؤن سے تا مقدور بچتا رہے جنسے وہ مرض پیدا ہوتا ہی چنانچہ اسکو ہمنے بہ تفصیل اور مقام پر لکھا ہی - پھر اگر بعض آدمی ایسا مجبور ہو کہ اپنی اضطرار معاش کی وجہ سے ایسی ہی غذا کھانی پڑے جو اُسکو مضر ہی اور اسکی اُس خاص بیماری کو زیادہ کرنے والی ہی پس اُسکو چاہیے کہ ایسی غذا کے ساتھ خواہ اُسکے بعد ایسی چیز تناول کرے جو اُس غذا کے ضرر کو دفع کرتی ہی جسطرح ہمنے غذا کی بحث مین اُسکو بیان کر دیا ہی - خواب کی تدبیر ایسے لوگون کے واسطے بھی مناسب ہی کہ سونے کے اوقات بدلتے رہین تا کہ اُنکے سونے کا کوئی وقت برابر عادت کے معین نہو جاے کہ اگر اُس وقت سونا نہ ملے ایذا پاوین - جماع بکثرت کرنے سے ایسا شخص بچتا رہے بلکہ یہ فعل تو زیادہ کسی آدمی کو نکرنا چاہیے سواے اُسکے کہ جسکا مزاج طبعی گرم تر ہی یا جو ایسا آدمی ہی کہ اگر اپنے وقت معین سے دیر مین جماع کرتا ہی اُسکو ضرر پہونچتا ہی - ایسے تنگ حال آدمیون کو جنکے واسطے یہ باب لکھا گیا ہی مناسب ہی کہ التزام ادویہ مسہلہ کا بھی کرین اور فصد کرانے کا بھی اُنکو التزام رہے اور قی کرنے کی بھی تدبیر بالتزام کیا کرین اور اسکے علاوہ اور تدبیرین جنسے اُنکے بدن کا تنقیہ اور صفائی ہو اگرچہ خصوصًا اُن فصلون مین جنکو ہمنے بیان کیا ہی اور مقام پر یعنے اور باب مین حفظ کے اور اِن تدبیرات کو ترک نکرین اسلیے کہ ایسے لوگون کے بدن مین بہت سے فضول خرابی تدبیر سے فراہم ہوتے ہین ہان جو شخص اُنمین سے زیادہ محنت اور تعب مین کسی قوی محنت کی وجہ رہتا ہی اُسکی وہی ریاضت کافی تنقیہ اُسکے بدن کا کر دیا کرتی ہی اور دواے مسہل اور فصد وغیرہ کی اُسکو حاجت نہین باقی رہتی -

انیسوان باب تدبیر مین ضعیف ابدان کے اور پہلے بیان تدبیر حاملہ عورات اور اطفال کا

معلوم ہو کہ بدن اطفال کے اور بدن مشائخ اور لنقیہ لوگون کے جو بسبب بیماری نقاہت مین گرفتار ہون محتاج کسی خاص تدبیر کے ہوتے ہین جو تدبیر اُنکی صحت موجودہ پر حتی المقدور ہو اُسے برداشت کر سکے - اور اسکا سبب وہی ضعف قوت اُنکے بدن کا ہی جسمین گرفتار رہین - اطفال اور مشائخ کا یہ حال ہی کہ اُنکے بدن براہ طبیعت کے ضعیف ہوتے ہین بوجہ ضعف حرارت غریزی کے پس یہ دونون قسم کے لوگ ہر وقت اپنے اندیشہ امراض کے پیدا ہونے کا رہتا ہی - اسی واسطے محتاج ایسی نرم تدبیر کے ہوتے ہین جو اُنکی صحت کو محفوظ رکھے - ناقہین یعنی بیماری سے اُٹھے ہوے ضعیف آدمی کے بدن مین چونکہ خون کم ہوتا ہی لہذا وہ بھی کمزور اور ضعیف ہوتے ہین اور محتاج ایسی تدبیر کے ہوتے ہین جو اُنکی قوت کو بڑھاوے اور خون اُنکے بدن مین زیادہ کر دے - جب یہ بدن ایسی حالت پر ہین پس ضرور ہوا کہ اُنکو احتیاج ایک تدبیر خاص کی ہو جو تدبیر اُنکی صحت کو برقرار رکھے - اور ہم اس باب مین ایسی تدبیر کا بیان کرینگے اور شروع اس بیان کا اطفال اور حاملہ عورتون کی تدبیر سے کرتی ہین سو جاننا چاہیے کہ جس وقت عورت کا خون حیض بسبب حمل کے بند ہو جاے اور اُسکو رحم کی کیفیت عارض ہو جسکے یہ معنی ہین کہ جی اُسکا متلایا کرے اور قی ہوتی ہو آنکھون کے رو برو تیرگی سے اڑتے نظر آوین معدہ کے منھ مین درد ہوتا ہو بھوک اُسکی کم ہو جاے - ایسا اس وقت مناسب ہی کہ شربت سیب عمدہ سے خوشبو کیا ہو اور مشک اور جوز بوا سے دیا جاے اور سیب یعنی شربت یہ خوشبو ہو اور شربت عود ہندی اُسکو دیا جاے اور عمدہ تر و تازہ اور میوے سکی چبایا کرے اور پاکیزہ خوشبو کی اشیا سونگھتی رہے - اور غذا اُسکی کچہ ماسے طیور اور حلوان بچے کا گوشت ہو اسبانار اور آب انگور خام سے طیار کیا گیا ہو

اور پودینہ اور طرخون بھی تھوڑا پڑا ہو اور نکفہات بین سے بہی اور سیب اور انار اور امرود اسکو دیا جاسے - زیادہ غذا اسکو کھلاوے اور دن کو تھوڑی
تھوڑی غذا تین دفعہ کرکے تناول کرے تاکہ اسکے معدہ پر بوجھ اور گرانی غذا کی نہ پڑے شراب ریحانی اسکو پلائی جاے پانی اگر تیز اور تلخ چیزوں کے
کھانے سے جو ادرار حیض کر دیتے ہیں اسکو روکنا چاہیے - جیسے چنا اور لوبیا اور شلجم اور سداب اور کرفس اور رازیانہ اور میتھی کا ساگ اور بیج اور خودفوذ
جسکو لیکہ چھوہ اور تخم کہتے ہیں - ایضاً اسکو زیادہ شیرین چیزوں کے کھانے سے بھی منع کرنا چاہیے - اگر اسکی اشتہا میں کمی ہو پس اسکو شربت سیب
میخوش اور ریحان کے ساتھ پینا چاہیے اور عود خام کو چباوے اور انار میخوش کے دانہ چوسے کہ یہ چیزیں اشتہا کو قوی کر دیگی بشرطیکہ نقصان اشتہا میں
حرارت سے ہوگا - پھر اگر اسکے ہضم معدہ میں خرابی پیدا ہو اسکو سفوف مندرجہ ذیل کا استعمال کرائیں کہ اسکے معدہ کو قوی کر دیگا اور ہضم معدہ کو
درست کر دیگا اور طعام بخوبی ہضم ہو آریگا اور ریاح اور بری بری چیزوں کی خواہش جو اسکو ہوتی ہوگی اسکو بھی دور کر دیگا (صفت اسکی) زیرہ
کرمانی اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اجوائن اور کندر ہر واحد سات ماشہ پودینہ خشک اور کنجد مقشر ہر واحد سوا پانچ ماشہ زرکچور اور بادرنجبویہ
ہر واحد سات ماشہ انار دانہ ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر بروقت حاجت کے استعمال کریں اور پھانکنے کی مقدار ایک مرتبہ سات ماشہ تک ہے
پھر اگر حاملہ عورت کو بعض اوقات فصد کی حاجت ہو خواہ دوا سے مسہل پلانے کی بسبب بعض امراض کے پس مناسب نہیں ہے کہ ابتدا
زمانہ حمل میں یہ تدبیر کیجاے تا اینکہ چار مہینہ حمل کے پورے ہو جائیں پھر پانچویں اور چھٹے اور ساتویں مہینہ تک اسکی اجازت ہے - پھر
آٹھویں اور نویں مہینہ احتیاط کریں - اسلیے کہ چار مہینہ ابتدائی میں بچہ کمزور ہوتا ہے محتاج بطرف غذا کے اور استفراغ یعنی فصد یا مسہل اسکی
غذا کو کم کر دیگا پس مر جائیگا - اور آٹھویں نویں مہینہ میں بچہ بڑا ہو جاتا ہے اب زیادہ غذا کا محتاج ہے اب اگر حاملہ کی فصد یا مسہل کی تدبیر
کیجائیگی غذا جنین کی کم ہو جائیگی اور بچہ زندہ باقی نہ رہیگا - پھر اگر ضرورت ایسے ہی اوقات میں استفراغ اور تنقیہ کی ہو اور نکرنے میں
خوف عورت کے مر جانے کا ہو اگر تنقیہ میں تاخیر ہوگی پس اب بچہ کے لیے رونا چاہیے یا بچہ کے لیے زیادہ اہتمام نکرنا چاہیے بلکہ اسکی
ماں کی زندگی زیادہ محبوب اور پسندیدہ رہے بچہ مرے خواہ جیے - کبھی حوامل کے قدم پر سوجن آجاتی ہے مناسب ہے کہ سویا سرکہ میں
جوش دیکر اسمیں ایک اونی کپڑا ڈبو دیں اور دونوں پاؤں کے ورم کے مقام پر رکھیں اور باندھ دیں - اور قیمولیا جو ایک نرم اور چکنا
پتھر ہے بین گل سرائی کے ہوتا ہے جسوقت اسکو نمدہ کر قدم پر لگائیں ایسے ورم کو نفع کریگا - جب قریب زمانہ ولادت کا آجاے
اب حاملہ کی پیٹھ اور اسکا نیچے والا حصہ شکم کا روغن خیرو سے ملوایا جاے روغن بنفشہ ملا کر اور یہ دونوں روغن نیمگرم ہوں اور نہایت
نرمی سے پیٹ ملوانا چاہیے - اور انھیں مقامات کو معتدل گرمی کے پانی سے حمام میں ترڑا دینا چاہیے یا اسکو ایسے ہی گرم پانی کے
آبزن میں بٹھانا چاہیے اور چکنے چکنے شوربے بھیڑ کے اس بچہ کے جو اب چرنے لگا ہو اسکی یخنی اور مرغی کی چربی کھلانی چاہیے اور حسیس
جو ایک قسم کا حلوا ہے اسمیں بھنا چاہیے اور سپید ہمراہ شکر اور روغن بادام تازہ کے خواہ تل سپید کے تازہ تیل کے ساتھ - پھر جب دردزہ
شروع ہو جاے اور بچہ جننے کا زمانہ قریب آے اب نیچے کا حصہ پیٹ کا اور پشت اور دونوں طرف کی کوکھیں روغن خیرو سے نیمگرم
کرکے ملوائے جائیں اور کبھی ٹہلوائی جاے اور کبھی کرسی پر بٹھائی جاے - جب دردزہ بہت زیادہ ہو اب چاہیے کہ اپنی سانس کو اندر کی طرف
روکے اور نیچے کی طرف اتارے اور ایسی صورت سانس کے روکنے سے پیدا کرے جیسے پیٹ گڑگڑاتا ہو اور پیٹ میں کھلبلی پڑتی ہو ریاح کے
نیچے اترنے سے - اور دائی جنانے کو چاہیے اسکی پس پشت بیٹھے اور اپنا ہاتھ اسکے پیٹ پر اور حاملہ کی کوکھوں پر نیچے تک پھیرے - پھر اگر بچہ پیدا
ہونے میں دیر ہو جاے اب شوربا بطور اسفیدباج کے بنا ہو تناول کرے جو فربہ اونٹنی کے گوشت کا بنا ہوا ہو خواہ مرغی کی چربی ڈالکر

حاملہ کا مسہل اور فصد

پھر اگر دشواری ولادت کا زیادہ سامنا ہوا ہے تو اسکو شکر طبرزد ساڑھے تین ماشہ تخم بیتھی کے جوشاندہ مین پلائی جاوے اور خطاف یعنے شب پرک
گھونسلا خواہ چھوچھوندر لیکر پانی مین خوب ملکر صاف کرین اور حاملہ کو پلادین - پھر اگر اس سے زیادہ دشواری ولادت مین ہو اور خوف ہلاک کا پیدا ہو اور بیتھی کا پانی
شہد ملاکر جوش دین اور روغن بادام اور تل کا تیل ملاکر تھوڑا تھوڑا پلاوے پھر یا بسرخ لوبیا کا پانی اور سیل اور شہد ملاکر پکا کر پلائین - اور شکر طبرزد ساڑھے
تین ماشہ اور دارچینی جو ایک معجون خاص ہے پونے دو ماشہ کھلائین خواہ سکبینج کو آب سیاہ مین گھولکر سیاہ چنے کے پانی مین خواہ مخمس کے جوشاندہ مین گھولکر پلاوین
یا انکا غالیہ جو ایک مرکب دوا ہے پونے دو ماشہ سے سوا دو ماشہ تک کھلائین پھر اسکے بعد مین کچھ کھلا کر اور اسکی قوت ماء اللحم اور شراب اور خوشبو سونگھانے اور دھونی وغیرہ سے محفوظ رکھیں
جب بچہ پیدا ہو جاوے اور مشیمہ یعنے جھور باقی رہ جاوے اب چاہیے کہ عورت کو چھینک پر آمادہ کرین کہ ناک مین کاغذ کی بتی ڈالکر خواہ نکچھکنی
سونگھاکر - پھر اگر مشیمہ گر جاوے فبہا ورنہ ابہل اور بیتھی جوش دے کر اسکا پانی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پلوائین نصف درہم سکبینج ملاکر یعنے
پونے دو ماشہ اور تین رتی جند بیدستر اور پونے دو ماشہ بیروزہ خواہ اسکو دھونی مرمکی اور بیروزہ کی اسطرح سے دیجاوے کہ دھونی کے
ادویہ لوبان وغیرہ مین رکھکر نیچے اجانہ یعنے تغار یا سوراخ دار کرسی کی رکھین اور عورت کو اسی پر بٹھائین کہ اس تدبیر سے مشیمہ خارج
ہو جاویگا - پھر اگر بچہ پیٹ ہی کے اندر مر جاوے وہی ادویہ جو مشیمہ کے نکالنے کی لکھی ہین انھین سے اسکو بھی خارج کرنا چاہیے - پھر اگر نفاس
یعنے خون ولادت بافراط جاری رہے اسقدر کہ قوت کی تحلیل ہوتی جاتی ہو اسوقت وہ ادویہ استعمال کرانی چاہیین جو نزف الدم کے باب
مین یعنی اور قسم کے خون جاری ہونے کے بند کرنے مین تجویز ہوئی ہین - پھر اگر عورت خون ولادت سے پاک ہو یعنے کھل کر خوب نہ نکلے اسکو
خون نفاس نہ آوے اسکا علاج وہی کرنا لازم ہے جو حیض کے بند ہونے کے اجزا کا علاج کیا جاتا ہے چنانچہ ہم باب علاج امراض مین اسکو بیان
کرینگے - اور ہرگز کسی قدر خون نفاس کو رحم کے اندر چھوڑنا نہ چاہیے اسلیے کہ اس خون کا بند ہوکر رہ جانا بڑی بڑی بیماریان
پیدا کرتا ہے واللہ اعلم

بیسوان باب تدبیر مین اطفال کی

بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہے اسوقت مناسب ہے کہ اسپر نمک اور گلسرخ مثل آٹے کے پیسا ہوا چھڑکا جاوے تاکہ اسکی جلد قوی اور مضبوط
ہو جاوے ہوا کا بوجھ خواہ دباؤ اٹھالے پر اسلیے کہ جلد اور کھال بچہ کی بروقت پیدا ہونے کے از بس نازک ہوتی ہے اسکے شق ہو جانے کا خوف ہے
پھر معلوم ہوا کہ دباؤ کا مسئلہ قدیم سے معلوم ہوا ہے دیکھو اسی فقرہ سے بھی صاف ظاہر ہو گیا اب کم سے کم پیمایش بچہ کے بدن کی سطح کے
حساب سے اگر پچاس انگل مربع پورے انگوٹھے خواہ انگشت مربع کے ہو گی تخمیناً پانچ من ہوا کا بوجھ یا دباؤ اسپر پڑیگا تین اجنہ کا
ناف کو چھیرنے کے انگلی مین شہد لگا کر دائی حلق کو اسکا تالو صاف کرے اور کانون کو تیل سے خوب ناف درست جوسے اور دو دن تک غذا اسکو
پیسے ہوئے قند کو روغن گنجد مین گھول کر دے - اور صبح شام اسکے اعضا بدن مین تیل کی مالش کرے روغن گنجد سے اور انکو کھینچ کر تا کرے
اور جوڑون کو دو ہرایا کرے ہاتھ اور پانوون کے جوڑون کو اور اسکے جوڑون مین آس اور گل سرخ کو خوب کوٹ کر رکھدیا کرے - اسی طرح دونون
رانون کے جوڑ مین پھر اسکے دونون ہاتھ اور دونون پانوون کھینچ کھینچ کر دراز کرتی رہے اور اچھے سے نہالچہ مین اسے لپیٹ دیا کرے جو نرم اور ملائم
اور بچھاون کے ہو - اور اگر بچہ کا سر کچا ہوا ہوا اور پیچھے کی طرف آئین اونچائی زیادہ ہو چاہیے کہ آگے اونچے مقام کے نیچے کوئی سخت چیز جیسے
لکڑی کا تختہ خواہ کھرل پتھر کی یا کہربا یعنی گلالا ردی کا سہ سے پتھر ون مین لیٹا ہوا اسکے نیچے رکھتے تاکہ اسکو سختی جسم کی ایذا نہ پہونچے
اور پیشانی پر ایک چوڑی پٹی باندھے اور تھوڑی تھوڑی بندش اسکی سخت کرتی جاوے نیم گرم پانی جسمین آس اور گلسرخ جوش دیا ہوا اس سے

ہر روز دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ بچہ کو نہلایا کرے اور ہر وقت نہلانے کے اسکے دونون کانون کو خوب چوس لے تاکہ پانی اُنکے اندر نہ رہنے پائے
پھر اُسکا مُنھ ڈھانپ کر سُلا دے اور گود مین خواہ گہوارے مین جھُلا کر آہستہ آہستہ ہلایا کرے اور ہر وقت لوریان دینے کے اچھے اچھے گیت
گاتی رہے جو خوش آیند ہون اسلیے کہ بچہ بھی نغمہ ہائے خوش آیند سے لذت پاتا ہے اگر تال سے درست ہون ہے ترسے اور بے تالے نغمون
اور بچون کو گانے کی لذت ویسی ہی ملتی ہے جیسے جوان اور مُسن لوگون کو ملتی ہے اسلیے کہ آدمی کی خلقت مین یہ بات داخل ہے کہ وہ حسن
تناسب لینے تال پر درست حرکت کو اور لحون لینے آواز ہائے خوش آیند کو دوست رکھتا ہے چنانچہ ہم پر کسی گت کے بجانے سے نغمہ
نکل جاتی ہے یہ لوریان دینے وقت گانے سے بچہ کو جو درد وغیرہ حرکات غیر عادی سے ہوا کرتا ہے اسمین سکون آ جائیگا اور نیند بھی
اچھی طرح آئیگی - بچہ کو روشنی کی جگہ سُلانا نہ چاہیے اسلیے کہ بصارت بچہ کی ضعیف ہوتی ہے اور روشنی کی چمک بصارت کو پراگندہ
کر دیتی ہے - اور تاریکی کی سیاہی نور بصر کو فراہم اور یکجا کرتی ہے اور اُسکو قوت بھی دیتی ہے - اور اگر بچہ نرینہ ہو لازم ہے اُسوقت مالش
قوی ہوتی رہے تاانکہ چار مہینہ کا ہو جاے اسلیے کہ مالش قوی اور زیادہ اعضا کو سخت کرتی ہے اور اُنکو قوی کرتی ہے اور مردون کو
قوت بدن کی زیادہ حاجت ہے بہ نسبت عورتون کے - اور اگر بچہ مادہ ہے لینے دختر ہے اسکے بدن کی مالش روغن بنفشہ سے بنرمی دو بار
سے کرنی چاہیے پھر نہلا کر دیجاے اسلیے کہ نرم اور تھوڑی مالش بدن مین رطوبت پیدا کرتی ہے اور زیادہ اور قوی مالش جو زیادہ ہو بدن کو
خشک اور کھُردرا کرتی ہے - اور عورتین رطوبت کی زیادہ محتاج ہوتی ہین - اور کبھی نہاسب اندا ہے جب لڑکا روتا ہو اسکے حال کی خبر
لیجاے اور مدس اور تیز ہی ذہن سے خوب اچھی طرح دریافت کرین کہ آخر اُسے کس چیز کی ایذا ہے اور تخمینا دریافت کر لے اور جو عورتین
اطفال کی پرورش کی مشتاق ہین اُنسے بھی پوچھ کر دریافت کرے اسلیے کہ بچہ بدون کسی ایذا پہونچنے کے نہین روتا ہے اسلیے کہ اُسکا بیان
بیان کرنے کا اُسکو مقدور نہین ہے اور نہ جو ایذا اُسے پہونچتی ہے اُسکو بیان اور اظہار کر سکتا ہے سواے رونے کے اور کیا کر سکتا ہے - یہ ایذا اُسکو یا اندرون
جسم سے پہونچتی ہے یا باہر خارج سے یون پہونچتی ہے کہ سردی یا گرمی خواہ مکھی اور مچھر وغیرہ اسے ایذا دین ایسی ایذا کو اُس سے دفع
کر دینا چاہیے اور اُسکے سبب کو دور کرنا چاہیے - اندر کی ایذا یہ ہے جیسے بھوکا ہو یا پیاسا ہو خواہ اُسکا پیشاب پاخانہ بند ہو خواہ بعض اعضا مین
درد ہو - بھوک پیاس کی تدبیر یہ ہے کہ اُسکے غذا دینے کی اور دودھ پلانے کی خبرگیری کرین خواہ پانی اُسے پلا دین اگر پینے کا خوگر ہو چکا
پیشاب پاخانہ بند ہونے کی ایذا رفع کرنے کی یہ تدبیر ہے کہ شیرہ تخم خربزہ ہمراہ جلاب کے اُسکو پلائین اور اُسکی دودھ پلانی عورت کو بھی
البتہ یہی دوا پلائی جاے - پیڑو پر لقل کے گرم کا ٹڑا دین اور روغن بنفشہ اور روغن زنبق اُسکے پیڑو پر ملین - قبض دفع کرنے کی
تدبیر یہ ہے کہ ایک شافہ شہد کی سیکی کا اُسے دین اور یا تھوڑی سی ترنجبین کا شافہ خواہ ہری شاخین کبھی چقندر کی لینے کا منہ کے
بنائی گئی ہون یا اطعمت پینے کے اور ریوڑی کے طور پر اُسکو طیار کیا ہو یا خطمی اور نمک کا شافہ دین اور دودھ پلانے والی کو ساگ ترکاری
جو نرمی شکم پیدا کرتی ہین زمینہ اور بہی سے خوشبو کی ہوئی - اور شکر اور آلو بخارا اور انجیر خشک ہمراہ شیرہ تخم خربزہ کے پلائین - اور اگر طفل کے
بعض اعضا مین کوئی مرض پیدا ہوا ہو دیکھا جاے کہ وہ کونسا مرض ہے اور اُنکی نسبت علاج کیا جاے کہ بعض اطفال کو ہم نے دیکھا ہے
تا ہم بخار اور ورم اصل الاذن ہو جاتے ہین اور یہ وہ امراض ہین جنکو بقراط نے کتاب فصول میں بیان کیا ہے چنانچہ کہتا ہے کہ اطفال جسوقت
پیدا ہوتے ہین اُنکو قلاع اور قے اور کھانسی اور بیخوابی اور اضافت کا ورم اور دونون کانون کی رطوبت بہتی عارض ہوتی ہے اور جب دانت نکلنے کے
زمانہ کو پہونچتا ہے اُسکے مسوڑھون مین ورم اور درد اور کھجلی اور اسہال کی تپ اور تشنج اور دستون کا آنا عارض ہوتا ہے اور جب دانت نکل چکتے ہین

[illegible]

ضرورت انکو آتے ہین کبھی انکی حلق مین ورم اور دونون کانون مین کھجلی اور آشوب چشم اور تشنج عارض ہوتا ہی طفل مریض کو کسی مرض
مین ہوا اور جسکا شکم بستہ بوجہ قبض کے ہو پس لازم ہی کہ یہی امراض اچھی طرح سے انکے بدن مین تلاش کرکے دیکھے جائین اور انکے
دور کرنیکی تدبیر اچھی طرح سے کیجاے قلاع اطفال یعنے منہ کا پکنا یا منہ آجانا اسکے واسطے لازم ہی کہ زبان پر مردار سنگ اور سپیدا
کو روغن گل اور موم سے ملاکر لیپین اور اگر زیادہ طاقت کی دوا درکار ہو تو اسمین تھوڑا سا کافور بھی ملادین (دوسری دوا) سماق اور گلسرخ
اور کشنیز خشک اور زعفران سبکو کوٹ کر موم کو روغن گل مین پگھلا کر دواے مذکورہ ملائین اور زبان پر طلا کرین (اور دوا) مازو اور قشور
کندر کو خوب نرم کوٹین اور شہد ملاکر اسی مقام پر جسمین قلاع کا مادہ ہی طلا کرین اور مرضعہ یعنے جسکا دودھ بچہ پیتا ہو اسکو پرہیز کرائین اور اسی
مرضعہ کو غذا سریع الہضم یعنی جو جلد ہضم ہو دین اور جسمین انگور خام پڑتا ہو کھلائین اور کاسنی اور کدو کا ساگ اور گوشت اور چوزہ کا ساگ
اور طریح مشقوق یعنی جنگلی کاسنی اور ازین قبیل اور چیزین اسکو کھلائین اور ہر قسم کی غذا ہمراہ سرکہ کے دینی چاہیے۔ اگر قلاع مین
سپیدی زیادہ ہو پس مناسب ہی کہ اب تھوڑا سا مازو اور گلسرخ ہموزن لیکر زعفران نصف جزو ملاکر نرم خوب کوٹین اور روغن
گل اور موم ملاکر طیار کرین موم کو پگھلاکر اور زبان پر اسکو طلا کرین۔ پھر اگر قلاع تیرگی اور سیاہی مائل جلا ہوا معلوم ہو نہایت خراب اور
ہلاک ہی مگر پھر بھی مناسب ہی کہ آب برگ کلوے سبز اور آب کشنیز سبز اور موم گداختہ اور روغن گل کو لیکر کسی ہاون مین دستہ سے خوب
کوٹین تاکہ سب اجزا باہم ملجائین اور زبان پر اسکو طلا کرین۔ پھر اگر زبان اور مسوڑھوں پر قروح کے آثار اور نشانات باقی رہجائین
انپر نمک ملی ہوئی چھالی جلاکر اسکی راکھ کو طلا کرین۔ قی کا مرض اگر بچہ کو عارض ہو مناسب ہی کہ آب سیب شامی اور اصفہانی یا
سیب توقانی کا پانی ہمراہ کسی قدر سپیدہ کے اور پودینے کے چھلکے اسکو ملائین اور پودینہ کو جوش دیکر آب انار اور گلاب مین ملائین (ایضاً)
پودینہ خشک اور قرنفل خشک اور باہری چھالکہ سپیدہ کا نرم نرم کوٹین اور ہمیشہ جوش سیب کے پانی کے ہمراہ پلاوین۔ اور معدہ پر ضماد
اور عود اور صندل اور اقاقیا اور گلاب کا لگائین (دوسرا نسخہ) کبھی اگر انکو تو قی ہو مبتلی ہوئی ہو پودینہ اصفہانی ہی زیادہ مفید اور قرنفل اور تھوڑی سی
زعفران کو پودینہ کے پانی کے ہمراہ بچہ کو پلادینا۔ دودھ پلانے والی کو غذا اسکے خیال سے جسمین فضلہ زیادہ ہوتے ہین پرہیز کرائین اور اسکی
غذا میوہ جوش اور چقندر انار اور رائی سے ملاکر طیار کیجاے تجویز کرنی چاہیے بیداری اطفال اطفال کو بیداری عارض ہو اور نیند نہ آئی ہو
اسوقت دودھ پلانیوالی کو شیرہ کا ہو اور خشخاش کو نرم نرم کوٹ کر شکر اور کہک یعنی نان خشک کے ساتھ کھلائین۔ اور بچہ کو بھی تھوڑا سا پوست
خشخاش ہمراہ شکر کے دیا جاے جو بار بار کوٹا ہوا اور آب کاہو سے ملا ہوا ہو۔ روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو بھی اسکو کھلایا جاے۔ ایضاً
تھوڑی سی طرح سیاہ اور پوست خشخاش ہمراہ قند یا شکر کے دینی چاہیے۔ اور اسکی غذا مین خشخاش داخل کردیجاے۔ افیون شہد مین
گوندھی ہوئی بھی بچہ کو کھلانی چاہیے ایک رتی سے تین رتی تک۔ اسقدر ہندوستان کے کمزور بچون کو یہ مقدار نہ دینی چاہیے بلکہ بہت تھوڑی
مقدار دوسری دوا الائچی اور کتیرا اور افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران چھ رتی شہد میں گوندھ کر تھوڑا مناسب بچہ کو کھلائین کھانسی
اگر بچون کو آتی ہو بہت مناسب ہی کہ وہ لعوق انکو چٹایا جاے جو کتیرا اور بادام اور ملیٹھی سے شکر ملاکر طیار کیا گیا ہو خواہ جلاب ملاکر لعوق بنایا
پھر اگر ابھی کھانسی کے ہمراہ سیاہ رطوبت کی آثار کچھ نمایان ہون اسوقت لازم ہی کہ سپیدی شہد کو طلا کرین اور زبان اسکی آہستہ سے دبائین
کہ بہت سا بلغم اسکی قے مین برآمد ہوگا۔ اور اگر کھانسی کے ہمراہ زکام بھی ہو اسکو حمام مین لیجائین اور سر پر اسکے آب گرم کو ڈالین
پھر اگر اسکو ضیق النفس عارض ہو یعنے سانس تنگی رکی ہوئی چلتی ہو پس اسپر کو شہد ملاکر چٹائین۔ یا زیرہ اور شہد اور شیرہ کا

پانی تھوڑا تھوڑا ایک ایک گھونٹ پلائیں خوف اور ڈر نا لڑکے کو اگر عارض ہو پس مناسب ہی کہ مرضعہ یعنی دودھ پلانے والی کو پرہیز
کرائیں اور زیادہ غذا اس عورت کو کھانے نہ دیں خصوصاً غلیظ قسم غذا کی جو بلغم پیدا کرتی ہی اسکے پاس پھٹکنے نہ پاسے اور بچہ کو زیادہ دودھ
پلانے نہ پاسے اور غذا بھی نہ دینے پاسے اور اچھی غذا اس عورت کو جسکا کیموس اچھا بنتا ہی کھلائی جاسے - اسلیے کہ خوف بچون کو اکثر سبب ہی
عارض ہوتا ہی ایسی خراب غذا کھانے اور کھلانے سے پیدا ہوتا ہی کہ جو لڑکا کھانے پر زیادہ حریص ہوتا ہی خواہ دودھ پلانے والی غذا پر
گرتی پڑتی ہی خواہ اسکا دودھ غلیظ ہوتا ہی - اسی وجہ سے لازم ہی کہ اسکا دودھ لطیف کر دیا جاسے سکنجبین کھلا کر رازیانہ اور کرفس
وغیرہ کے ہمراہ خواہ اور تدبیر لطیف کرے - اور بچہ کو بعض قسم کے کڑوے سفوف کھلا کر جیسے وہ پھنکی جسمین صعتر اور زیرہ اور اجوائن اور
کرادیا داخل ہی - ایضاً اسکو اصفر سلیم جو ایک دواے مرکب ہی خواہ معجون غیاثی بقدر حاجت دینی چاہیے - اور جس پانی میں بابونہ
اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور خوخ اور بیخ سوسن کو جوش دیا ہو اس سے بچہ کو نہلانا چاہیے - اور اسکے بن کو روغن حنا اور روغن قثاء
الحمار سے روغن بنفشہ ملاکر سینکنا چاہیے ناف کا ورم جو بچون کو عارض ہو وہ تو اکثر انھین بچون کو عارض ہوتا ہی جو ابھی تازہ چند روز کے
پیدا ہوے ہون کہ انکی ناف کاٹی گئی تھی پس مناسب ہی انکی ناف پر مردار سنگ اور سوختہ اور سپیدہ اور شیاف مامیثا اور سرکہ وغیرہ
طلا کرین - ایضاً ناف کے ورم میں زنگار اور علک البطم روغن کنجد میں گھول کر ملاکر نا بھی مفید ہوتا ہی - اور اسی کو پلانا بھی چاہیے - اگر
فقط ناف اونچی ہو گئی ہو بدون ورم کے اسپر اجوائن باریک کوٹ کر سپیدی بیضہ ملاکر لگادی جاسے - جب ناف بچہ کی کاٹی جاسے پھر پر روتی
پسی ہلدی اور دم الاخوین اور انزروت اور مرکی اور کندر سب ہموزن پیسکر ناف پر چھڑکین - ورم کانون میں رطوبت کا ہونا اور جو پیپ
کان سے بہکر نکلتا ہی اسکا علاج اسی شیاف ابیض سے کرین جو آنکھون میں بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہی اسکو گل نیلوفر کی بھگوئی ہوئی کے پانی میں حل کر کے
اور جب پانی رنگین ہو جاسے اسمین ایک بتی صوف کی بھگو دین اور کان میں وہی بتی رکھدین - یا پھٹکری شراب میں پیسکر اسمین ایک بتی ڈبوکر
صوف کی اسکو کان میں رکھین یا زعفران کو شراب میں گھول کر کان میں ٹپکائین - پھر علاوہ رطوبت بہنے کے کانون میں درد بھی ہوا کرتا ہی
شیاف ابیض دختر کے دودھ میں بھگوکر کان میں ٹپکائین خواہ نیمگرم روغن گل ٹپکائین مسوڑھے میں طفل کے جو کھجلی خواہ کھلبلی
بروقت دانتون کے برآمد ہونے کے پڑتی ہی پس مناسب ہی کہ مسوڑھے کو مرغی کی چربی سے ملین خواہ مسکہ یا خرگوش کا بھیجا آہستہ آہستہ
ملین پھر جب دانت نکل آئین پس دونون آنکھین اور گردن روغن بنفشہ سے کسی قدر نیمگرم کرکے ملین اور اسمین سے کسی قدر کان میں ٹپکائین
اور سر پر اسکے وہ پانی ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور ہر وقت یہی پانی ڈالا کرین - تالو پر اسکے کوئی محلل ضماد لگایا جاسے
جیسے آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور میتھی کا ضماد - پھر جسوقت دانت ابھرین اب اسکا سر اور گردن اور دونون رخسارہ سپید اون سے
باندھنا اور اسپر نیمگرم پانی کا ترشح دیا جاسے اور غذا لڑکے کو زیادہ نہ دیجاسے - معتدل غذا اسکی تجویز کرنا چاہیے اور گرم چیزین اور سرد چیزین
اسمین نہ کھلائی جائین - معلوم رہے کہ دانت بعض اطفال کے ساتوین مہینہ برآمد ہوتے ہین اور کسی کے دانت اس سے زیادہ مدت میں بھی
نکلتے ہین - پھر اگر کسی بچہ کو ایسے وقت یعنی دانتون کے برآمد ہوتے وقت میں تپ آجاسے پس مناسب ہی اسکی دایہ دودھ پلانے والی کو ایسی
ایسی کھلاسے جو تپ کی حرارت فرو کرنے والی ہی - اور بچہ کو طباشیر اور تخم خرفہ انار اور آب گلنار کے ہمراہ دیا جاسے - پھر اگر اسے دست آنے لگین
لازم ہی کہ چھیلے بھنے سنبھل کا ستو اور سیب کا ستو اور انار دانہ کا ستو آب بہی کے ہمراہ دیا جاسے - اور شکم پر اسکے صندل اور کافور
اور گلسرخ اور برگ آس اور اقاقیا اور گل ارمنی کا ضماد آس کے پانی میں خواہ برگ انگور میں پیسکر لگائین - ایضاً سوسن اور تفاح یعنی

ورا قاقیا اور گل ارمنی کا ضماد آس کے پانی مین خواہ برگ انگور مین پیس کر لگائین - ایضاً میسوس اور نطوح یعنے جھڑتا ہوا پانی جو
گلاب کے پھول سے نکلتا ہے اور آس کا پانی تھوڑی سی نمک داخل کرکے ضماد کرین کبھی یہی اثر پیدا ہوتا ہے اگر زیرہ کوٹ کر اور انیسون کو کوٹ
کسی اونی کپڑے پر چھڑک کر پیٹ پر اسکے ضماد کرین اور یہ تدبیر اسوقت کرنی چاہیے جب حرارت اسکو نہو - اور تھوڑا سا جُستہ یعنے سکھایا
ہوا معدہ سیاڑھے کا بوزن چھ رتی آب سرد کے ساتھ اسکو دیا جاوے - اور دودھ پلانے والی کو سفوف انار دانہ دینا چاہیے اور یہی ادام ودا
سماق اگر کشیدہ بازیرہ گریکی مینہی جس غذا مین زیرہ شک داخل ہو کھلائی جاوے اور جو غذا ملین شکم ہو جیسے چقندر اور پالک اور آلوے بخارا اسکے کھانے سے منع
کیجاوے - پھر اگر طبیعت لڑکے کی بستہ ہو یعنے قبض ہو اسکے طعام مین شہد اور شکر ملا دینی چاہیے اور اسکے شکم کی مالش روغن کنجد سے کیجاوے
پس اگر اجابت ہوجاوے اور قبض جاتا رہے بہتر ورنہ اسکو صمغ بطم یعنے بن کے درخت کا گوند بقدر ایک نخود کے دینا چاہیے - خواہ چوہے کی مینگنی کا
پھول یا انکو شکر اور خطمی کا لعاب بستہ کیا ہوا اسکا شیاف یا خطمی اور نمک کا شیاف کرنا چاہیے - ناف پر اسکے تلخہ گاؤ کو تنہا خواہ ہمراہ بخور مریم کے
لگا دینا چاہیے شہد ملا کر - اگر بچہ کی آنتون مین کیڑے پیدا ہوے ہون اسکو شیح اور چھوہارا کھلایا جاوے - خواہ شیح کا عصارہ شکر کے ساتھ اور تازہ
انار جبل کھلائین - اگر بچہ کی مقعد مین کیڑے پڑجائین لازم ہے کہ شیاف سیاہ رال کا اسکو دیا جاوے - اگر بچہ کی کانچ برآمد ہوئی ہو چاہیے ایسے پانی
مین اسکو بٹھائین جسمین آس اور جفت بلوط اور انار کے چھلکے اور جوز اور آب سرد کو جوش دیا ہو اور اسکے مقعد پر شیح ارمنی کی راکھ چھڑکین -
کبھی بچہ کے دماغ کی جھلی مین ورم آجاتا ہے یا کسی قسم کا سوء مزاج گرم اسی جھلی مین عارض ہوتا ہے - اور علامت اسکی یہ ہے کہ سر کی چندیا پچک
جاتی ہے اور اسمین گڑھا پڑجاتا ہے اور دونون آنکھون مین اسکے زردی آجاتی ہے اور عرب کی عورتین اس مرض کا نام عطاس رکھتی ہین -
علاج اسکا یہ ہے کہ یافوخ یعنے سر کی چندیا پر زردی بیضہ کو روغن گل مین یا کدو کے تراشہ اور خربزہ کے چھلکے اور ہرے دھنیا کے پانی مین
اور ہرے خرفہ اور ہری مکو کے پانی کو روغن گل مین گھسکر لگائین - یا روغن گل کو سپیدی بیضہ مین گھپ کر یافوخ پر ملین - جب بچہ کا
مزاج گرم معلوم ہوا اور پھنسیان اسکے جسم پر نمایان ہون دایہ دودھ پلانے والی کی فصد کردینی چاہیے خواہ اسکو پچھنی لگادیے جائین اور
دایہ کو آب جو اور آب انار اور کھیر ککڑی کا پانی پلایا جاوے اور شربت جلاب اور تخم خرفہ دیا جاوے - اور مٹھائی اور شراب سے اسکو منع
کردیا جاوے - اور بچہ کو طباشیر اور آب خیار اور آب خرفہ اور آب انار پلایا جاوے پھر اگر تپ بھی ہو آسمین تھوڑا سا کافور زیادہ کردیا جاوے -
اور اسکو پیاس بھی زیادہ ہو نشاستہ اور طباشیر اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو اور بشک اور عود خام ہر واحد نصف جزو سبکو کوٹ کر بوزن
پونے دو ماشہ کے ساڑھے تین ماشہ تک ہموزن اسکے روغن ملا کر کھلایا جاوے - اور معدہ پر آب برگ بید سادہ اور آب خرفہ اور روغن گل
اور انگور کی تیلی ڈالیون کا پانی ملا کر ضماد کیا جاوے - جو پھنسیان بچہ کے رخسارون پر برآمد ہوتی ہین انکے دفع کرنے کے واسطے چاہیے اسکو
ایسے پانی مین نہلائین جسمین گلسرخ اور آس کو جوش دیا ہو اور ان پھنسیون پر مردارسنگ اور سپیدہ اور روغن گل کو ملا کرین -
پھر جب معلوم ہو کہ حرارت بچہ کی کم ہوگئی اور علامات برودت اسمین ظاہر ہوے اب اسکے دودھ پلانے والی کو غذا ہاے گرم جیسے گوشت
گرم مصالحہ مین پکائے ہوے اور حلوا جو شہد اور سوزنکلان خوب مٹھے کا اور شہد سے بنا کر دیا جاوے اور شراب کہنہ اور خندریقون جو
شراب مخصوص ہے پلائی جاوے اور حمام مین اسکو قبل غذا کے داخل کرین اور بچہ کو تھوڑی سی دواء المسک خواہ معجون غیاثی
یا دوا سے [illegible] وغیرہ اسی قسم کی کھلائی جاوے - اسی طرح جو جو ایذا بچہ کو پہونچتی ہے لازم ہے کہ علاج اسکا ضد مزاج لاحقہ سے
کیا جاوے - جب بچہ کی دونون آنکھین پھول جائین لازم ہے کہ اسکے ہوٹون پر سوت کر دودھ مین گھول کر ملا کرین [illegible]

اسکی جو شاندہ و تنج سے دھو ڈالا کرین اور شیاف ابیض ہمراہ کسی قدر بابونہ اور رسوت کے استعمال کیا جاے کہ اسی پتھر پر رگڑکے پانی کے ساتھ آنکھون مین لگائین - کبھی بچہ زیادہ رونے روتے آنکھین اسکی دکھتی ہین یا اُنمین درد پیدا ہو جاتا ہی اب اسکی آنکھون مین آب برگ عنب الثعلب لگانا چاہیے اور مسوڑون پر اسکے مرداسنگ کو مٹی کے ٹھیکری پر روغن گل ملا کر گھسین اور لگا دین - جب بچہ کے معدہ مین اور آنتون مین ریح پیدا ہو لازم ہی کہ جند بیدستر اور صعتر اور زیرہ ہر واحد ایک دانق یعنے چھہ رتی کو زم زم کوٹکر بقدر دو رتی کے دو سفے مرمسے کے پانی کے ہمراہ پلا دین - اگر بچہ کو ہچکی آتی ہو لازم ہی کہ جند بیدستر ایک رتی ہمراہ آب تمام کے خواہ اونٹ کا پیشاب ایک رتی آب تمام یعنے پودینہ کوہی کے ساتھ پلائین - اگر بچہ کی رانین چھل جائین لازم ہی کہ اُنپر آس اور گلسرخ کوٹکر پہلے روغن لگا دین تب اُسکو چھڑکین - یا مرداسنگ اور روغن گل کو طلا کرین - پھر جب بچہ بڑا ہو اور غذا سے قوی کا بہ نسبت دودھ کے محتاج ہو اب اُسے کعک یعنی نان کلچہ اور شکر اور روغن بادام کھلانا چاہیے اور روغن کنجد تازہ - اور دودھ اُسکو اب تھوڑا دیا جاے - پھر جب بچہ بولنے لگے اسکی زبان شہد اور شکر ملی جاے اور خفیف کلام اور آسان سے حروف اسکو سکھاے جائین - پھر جب دودھ چھڑانے کا وقت آتا ہی وہ آپ ہی بولنے لگتا ہی اور یہ زمانہ دودھ چھڑانے کا پورے دو برس کے بعد ولادت سے ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ اسکی عادت غذا کھانے کی رفتہ رفتہ ڈالے کہ لطیف قسم کی غذائین اور روٹی شوربے مین (جو بطور اسفیدباج خواہ زیربا ج کے طیار ہوے ہون چوزہ کے گوشت بھگوکر اسکو کھلائے - اور خشک ناطف یعنے نقل کی مٹھائی جو دودھ اور شکر اور روغن بادام سے طیار ہوئی ہی اُسکو دیجاے اور روزانہ تھوڑا تھوڑا دودھ پلانے مین اُسکے کمی کرنی چاہیے اور آہستہ آہستہ دودھ (گھٹایا جاے) اور ایک مرتبہ اُسکا دودھ پلانا موقوف نہ کیا جاے اور غذا مین اُسکے روزانہ زیادتی کیجاے اور یہ زیادتی جب تک کرنی چاہیے تا اینکہ معلوم نہو جاے کہ اب بقدر کفایت غذا کا یہ خوگر ہو گیا ہی اب اسوقت دودھ چھوڑا دیا جاے - دودھ چھوڑانے کا زمانہ معتدل اوقات مین ہو گرمی کی فصل اور گرم اوقات مین اسی طرح جاڑون کی فصل اور سرد اوقات مین جب بشدت سردی پڑتی ہو دودھ چھوڑانا مناسب نہین ہی بچہ کو چلنے پھرنے مین مطلق القنان بے وقت نکر دینا چاہیے جب تک اُسکے اعضا قوی نہو چکے ہون اور اُنمین درستی کسی قدر نہ آگئی ہو ورنہ بے وقت چلنے پھرنے سے اسکی رانون مین خراش آجاتا ہی اور چھل جاتی ہین اور پنڈلیان اسکی ترچھی اور کج ہو جاتی ہین - بچون کو شراب بھی ہرگز نہ پلانی چاہیے کہ اُنکی رطوبت بدنی کو زیادہ کر دیتی ہی اسلیے کہ بچون کی طبیعت خود ہی مرطوب ہی - اور دوسرا ضرر شراب اُنکو یہ ہوتا ہی کہ اُنکے سر کو بخارات خراب سے بھر دیتی ہی پس ذہن اُنکے فاسد ہو جاتے ہین آدمی - خدا بڑا جاننے والا ہی

اکیسوان باب یعنی دودھ پلانے والی کی تدبیر کے بیان مین

دودھ پلانے والی عورت مناسب تو یہی ہی کہ بچہ کی ماں کے سوا اور کوئی نہو اسلیے کہ ماں کا دودھ سب سے زیادہ اُسکی طبیعت کے موافق ہی بشرطیکہ ماں کو کسی قسم کی بیماری نہو جس سے دودھ خراب ہو جاتا ہی - دلیل اسکی یہ ہی کہ ماں کے پیٹ مین بچہ اُسی کے خون حیض سے غذا پاتا ہی پھر جب بچہ پیدا ہوا اُسی خون کو طبیعت مدبرۂ بدن بطرف دودھ کے بدل دیتی ہی اور دونون پستان مین اسکو لاتی ہی یہان پہونچکر وہی خون حیض دودھ بن جاتا ہی جس سے جنین کو شکم مادر مین غذا ملتی تھی حکمت الٰہی یہی ہی کہ بعد تولد کے بھی غذا بچہ کے مشابہ اُسی غذا کے جلد سے رہے جو غذا اُسکو ایام حمل مین ملتی تھی جب تک وہ بچہ رحم مین تھا اور مشابہ غذا رہنے کی جلد سے مصلحت یہ ہی کہ جب تک اُسکے قوی اور اعضا زور آور نہو جائین اور تحمت غذا کے ہضم پر تا در نہون

اس زمانہ تک اسکی غذا بدلی نہ جاے۔ پس اسی وجہ سے ماں کا دودھ زیادہ تر اسکو موافق ہی اور عورت کے دودھ سے اسلیے کہ یہ دودھ
قریب تر اس غذا کے ہی جسکی عادت اسکو زمانہ حمل مین تھی۔ پھر اگر کوئی ضرورت ایسی ہی درپیش ہو کہ ماں کے سوا اور کسی عورت کا دودھ
بناچاری پلوانا پڑے مثلاً ماں کے دودھ مین کمی ہو خواہ ماں کو کسی قسم کی بیماری ایسی ہو جو دودھ خراب کر دیتی ہی یا اور کسی طرح ضرورت
اور دیگر اسباب ایسے ہون جو مانع ماں کے دودھ پلانے کے ہین پس لازم ہی کہ وہی عورت دودھ پلانے کے واسطے اختیار کیجاے جسکا سن
پچیس برس سے چالیس برس کی حد تک ہو اور جسکا مزاج صحیح اور بدن اسکا صحیح اور سخنہ یعنی روپ اور انداز بدن کا معتدل ہو اور سینہ
اسکا کشادہ ہو دونون پستان اسکے چھٹائی اور بڑائی مین میانہ ہون اور اسی طرح دونون سر پستان جنکو گھنڈیان کہتے ہین وہ بھی زیادہ
چھوٹے اور زیادہ بڑے نہون۔ اور نیز نہ عورت تازہ تازہ تھوڑے دن ہوے بچہ جنی ہو اور نہ زیادہ زمانہ اسکو وضع حمل کا گذرا ہو۔ اور بچہ
اسکا نرینہ ہو اور تدبیر اسکی اچھی طرح سے کیجاے اور ریاضت کا اسکو حکم دیا جاے جیسے معتدل مقدار سے ٹہلنا اور آسان آسان کام
خانہ داری کے اس سے لینا اور نیم گرم آب شیرین سے نہانا اور بدن کی اسکے نرم نرم مالش کرانی۔ غذا اسکو اچھی سے اچھی دینی چاہیے
جو اچھا خون پیدا کرے کہ معتدل ہو جیسے خشکاری یعنی روٹی صاف گندم کی اور یکسالہ بچہ گوسپند اور بکری کا گوشت اور چھوٹی مچھلی جسکو
رضراضی کہتے ہین اور چڑیون کا گوشت جو اچھی قسم کی ہین اور نیمبرشت بھی ان اقسام کے گوشت کی معتدل اور عمدہ ہو جیسے اسفیدباج
اور زیرباج اور بریان گوشت کا قورمہ اور مطنجن یعنی ماہی توے کی پکائی ہوئی اور طباہجات جنکو صاف شدہ گوشت سے پکایا ہو اور
اور کوٹا ہوا قیمہ ایسی ہی اچھی غذائین اسکو کھلائی جائین۔ اور جو حریرہ وغیرہ چاول اور گیہون اور تازہ دودھ سے اور شکر داخل کر کے
طیار ہوے ہون۔ اور سمید جو شکر اور روغن بادام وغیرہ سے بنایا گیا ہو وہ بھی کھلایا جاے۔ فواکہ مین سے انگور اور کیلہ کی پھلیان
اور بادام شیرین قند کے ہمراہ دودھ کو خوب زیادہ کرتے ہین اور خون کو صاف کرتے ہین اور اچھا خون پیدا کرتے ہین۔ اگر دودھ کم ہو جاے
لازم ہی کہ چنہ اور باقلا کو ابال کر کھلائین اور حریرہ سپید کا اور بیسن کا تھوڑا سا تخم رازیانہ اور گاجر اور سرکہ اور سویا اور کرفس وغیرہ کا پانی
دودھ پلانے والی کو گاے کا دودھ اور بکری کا دودھ ہمراہ تخم رازیانہ یا تخم رشد رطبہ یعنی خرما کے پلانا چاہیے خواہ اسی طرح کی
اور چیزون کے ہمراہ۔ اور اسکو پودینہ اور بادروج اور نیز چٹپٹی غذاون سے اور کھٹے اور بدبو اور نہایت ہی ترش فواکہ کھانے
سے منع کرنا لازم ہی ازین قبیل اور بھی اشیاء خوردنی ہے جو دودھ کو خراب کر دیتی ہین۔ یہ بھی مناسب ہی کہ اسکو جماع کرانے سے
بھی منع کیا جاے ایک مرد سے بھی اسلیے کہ یہ فعل زیادہ عظیم سبب ہی خون کے خراب کرنے کا اسلیے کہ جماع کرانے سے خون حیض کو
خارج ہونے پر حرکت ہوتی ہی اور دودھ کی پیدائش جو اسی خون سے ہو رہی ہی اسمین تغیر پیدا کرتا ہی۔ پھر اگر بعد جماع کے یہ عورت
حاملہ ہو گئی بچہ کو جو دودھ پی رہا ہی بڑا ہی ضرر پہونچیگا۔ اسلیے کہ اچھا خون تو اب جنین کی غذا مین خرچ ہوگا اور خراب خون جو باقی
رہیگا وہ اس دودھ کو خراب کریگا اور دودھ مین کمی بھی آجاگی اور دودھ بستہ ہو کر جم جائگا۔ دودھ بھی بچہ کے واسطے وہی پسند
کیا جاے جو اچھا اور محمود ہو اور اچھی قسم دودھ کی وہ ہی جسکی سپیدی پاکیزہ ہو اور قوام اسکا معتدل غلیظ اور رقیق مین ہو خوشبو
اور میٹھا ہو۔ دودھ کا گاڑھا یا پتلا ہونا یون معلوم ہو جاتا ہی کہ ناخون پر اسکا ایک قطرہ ٹپکائین اور شکل موتی کے دانہ کے گول ہو جاے
اور جب اسکو ہاتھ سے چھوئین چپکتا ہوا انگلیون سے معلوم ہو یہ دودھ گاڑھا اور غلیظ ہی۔ اور اگر ناخون پر ٹپکانے سے پھیل جاے
اور بھی وہ دودھ اسکا پتلا ہوگا۔ اور اگر ناخون پر تھوڑا سا پھیلے اور بجاے اسکا قوام معتدل ہی۔ یہ بھی فقاہت کی صورت ہی کہ دودھ

کسی کانچ کے برتن مین دوہین اور رات بھر رہنے دین پھر اگر جو حصہ اسکا رقیق اور تپلا اوپر آگیا ہی زیادہ ہو بہ نسبت اُس مقدار کے جو بستہ اور منجمد ہوگیا ہی تو یہ دودھ رقیق ہی۔ اور گاڑھا حصہ رقیق سے زیادہ ہو یہ دودھ غلیظ ہی۔ اور گاڑھا اور تپلا ہر ایک جزو باہم برابر ہی وہ دودھ معتدل قوام مین ہی پس مناسب ہی کہ زیادہ تر معتدل قسم دودھ کی اختیار کیجاے کہ ایسا دودھ بہترین غذا طفل کی ہی۔ پھر اگر کسی کا دودھ تپلا ہو اور اُسکا قوام معتدل کرنا منظور ہی پس دایہ کی غذا غلیظ کردینی چاہیین اس طرح سے کہ اُسکی غذا مین چاول اور چنہ دودھ مین پکا کر کھلائین۔ اور بھیڑ کا گوشت اور بچہ گاو کا گوشت اور سپید کی روٹی اور بیضہ معتدل اور شراب شیرین اور میفختج اور اسی طرح کی چیزین کھلائین اور ارام اور راحت کا اُسے حکم دین اور تعب کم کرنے کو تاکید کہین اور اگر دودھ عورت کا غلیظ ہو اور اُسکا رقیق کرنا منظور ہی اور لطیف کرنا منظور ہو پس غذا دایہ کی چڑیون کا گوشت اور قلیہ کے اقسام سرکہ اور مری اور کراویا ملائے ہوئے کھلائین اور حمام مین داخل کرکے قبل غذا کے اُسے نہلائین اور اُسکی دونون پستان پر آبگرم کا تریڑا دین اور صبح کو سکنجبین وغیرہ پلانی چاہیے۔ اور قی کرنے کا اُسے حکم دین مولی اور سکنجبین کھلا کر۔ اور ریاضت قبل غذا کے کرائین اور اُسکو صعتر اور فودنج اور دودا اور حاشا کھلانی چاہیے۔ پھر اگر دودھ مین خراب بو آتی ہو مناسب ہی کہ اُسکو شراب ریحانی اور غذا ہاے لذیذ جسمین زعفران اور سنبل الطیب اور دیگر اقسام کے گرم مصالحہ خوشبو داخل کیے ہون کھلانی چاہیے

اور اللہ بڑا جاننے والا ہی

بائیسوان باب اُن بچون کی تدبیرین جو شیرخواری سے خارج ہوچکے

جن لڑکون کا دودھ چھوٹ چکا ہی مناسب ہی اُنکو آبگرم سے قبل غذا کے نہلائین اور بعد ازانکہ غذا اُنکے معدہ سے نیچے اُتر جاے اور دن بھر مین دو مرتبہ اُنکو اسی طرح غذا دینی چاہیے لازم ہی کہ غذا اسے پسندیدہ اُنکو دیجاے۔ اور غذا اُنکو اکبارہ نہ دیجاے اور زیادہ غذا سے اُنکو منع کرنا چاہیے اور زیادہ طعام کے حریص ہونے پر اور کثرت شہوات پر اُنکو عادی نہ کیا جاے اسلیے کہ یہ عادت اُنکے جسم مین تشنج امتلائی پیدا ہونے پر معین ہوتی ہی اور تشنج امتلائی اکثر لڑکون کو عارض ہوتا ہی بسبب زیادہ خوری کے۔ ایضاً جو حلوات یعنی مٹھائی کہ آٹے سے اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اُس سے اُنکو منع کرنا لازم ہی اور اطریہ اور ہریسہ اور انڈے کے خاگینہ خواہ کچے سے اور پرانی پنیر سے مختصر یہ ہی کہ ہر ایک غذاے غلیظ سے اور کدورت آمیز پانی سے اُنکو بچانا چاہیے۔ اسلیے کہ ایسی چیزین اُنکے گردہ اور مثانہ مین پتھری پیدا کرتی ہین اور تخمہ اور خنازیر اُسیے پیدا ہوتا ہی اور تھوڑے تھوڑے دنون بعد اُنکو تخم خربزہ اور ککڑی کے بیج کبھی تخم رازیانہ اور شکر ملا کر دیا جاے اور یہ تدبیر اُس زمانہ تک جاری رہے کہ لڑکا چار برس کے سن کو پہونچے۔ پھر جب اس سے تجاوز کر جاے۔ اور حد تعلیم تک پہونچے اب مناسب ہی کہ اُسے اپنے ہم عمر لڑکون کے ساتھ کھیلنے کی اجازت دین قبل غذا کھلانے کے اور کھیلنے کے بعد اُنکو آب گرم معتدل حرارت سے ایسے حمام مین نہلائین جسکی گرمی معتدل ہو اُسکے بعد اُسکو غذا دین مگر اچھی غذا۔ اور مناسب نہین ہی کہ لڑکون کو شراب پلائی جاے اور اسکی عادت اُنکو ڈالی جاے اسلیے کہ مزاج صبیان کا گرم تر ہی اور شراب اُنکی گرمی اور رطوبت بڑھائیگی اور اُنکے سر مین بخارات بھر دیگی خصوصاً جسکی طبیعت مین علاوہ مقتضاے عمر بچپنے کے حرارت اور رطوبت ہو اسلیے کہ جس بدن کا مزاج گرم تر ہی اُسمین بہت جلد عفونت اخلاط آجاتی ہی۔ علاوہ ان خرابیون کے شرابخواری لڑکون کو بدخلقی کی طرف لیجاتی ہی اور اُنکے ذہن کو فاسد کردیتی ہی۔ یہی تدبیر اُن لڑکون کی بھی چاہیے جو قریب سن بلوغ کے پہونچے ہون۔ مگر یہ فرق ہی کہ اُنکو تھوڑی سی شراب اس غرض سے دیجاے کہ پیشاب کھل کر اُنکی

اور فضول اُنکے بدن سے کم ہوجایا کرین اور جسقدر اُنکو خشک ہونا بدن کا قبض وغیرہ سے عارض ہوا ہو وہ دور ہوجاسے اور دیگر منافع شراب کے جو پہلے اُسکے مقام مین لکھے ہین پھر بھی زیادہ شراب پینے کی اجازت اُنکو نہ دیجاسے لیکن آب سرد بس اُسکے پینے سے مناسب نہین کہ اُنکو روکا جاسے خصوصًا بعد غذا کھانے اور گرم اوقات مین - پھر اگر ان لڑکون کو حاجت خون نکلوانے کی ہو لازم ہو کہ حجامت کا استعمال کرین یعنی پچھنے لگوائین - جبکہ لڑکا ان سالون سے تجاوز کرکے ساتوین برس کو پہونچے اب مناسب ہو کہ اُس سے ایسی ریاضت لیجاسے جو حد اسراف کو نہ پہونچے اور معتدل حرارت کے پانی سے اُسکو نہلائین اور سرد پانی سے نہانے کو اُسے منع کرین کہ یہ تدبیر اُسکے ہاتھ پانون اور دیگر اعضا کے نشو و نما کو زیادہ کرتی ہو اور اچھی غذا اُسکو کھانے کو دین جیسے ہمنے بیان کیا ہو اور بعد غذا کے اُسکو ریاضت کی اجازت نہ دین - اخلاق اور عادات پسندیدہ کی اُنکو خوگر ہی کرائی جاسے اور غصہ کرنے سے اور بد سگالی اور خراب خیالات سے اُنکو نہ جہد و توبیخ روکا جاسے - پھر جب لڑکے پر بارھوان برس آجاسے اب اُسکی تعلیم شروع کیجاسے اُن علوم فنون اور پیشہ وغیرہ کی جنکی اُسے احتیاج ہو اور اُنھین امور مین اوقات شبانہ روزی صرف کراسے جائین - پھر اگر اُسکا آبائی پیشہ محتاج اُسکے شجاع اور دلاور ہونے کا ہو مناسب ہو کہ اُسکے اعضا سے ریاضت قوی حرکت کی لیجاسے اور بدن کی مالش ایسی قوی کرین جو اعضاے بدنی کو سختی اور قوت دے اور جن چیزون سے آدمی کو ڈر لگتا ہو انہین در آنے پر اُسکو جری کیا جاسے تاکہ مقدام مثل شیر و اژدر شیر دل ہوجاسے - اور پورا سپاہی دلاور ہوجاسے - اور اگر حاجت اُسکے فیلسوف حکیم و دانشمند بنانے کی ہو اُسکے اخلاق کی ایسی اصلاح کرین کہ بہ نرمی ہر امر مین اطاعت کا خوگر ہو تیزی مراد یہ ہو کہ تعصب اور خلاف مراد اُستاد وغیرہ کرنے کا خوگر نہو جاسے بلکہ اُسکی عادت حلم اور بردباری اور قبول فرمان کی رہے - پھر بعد ایسی درستی اخلاق کے اُسکو علوم تعلیمی چہارگانہ کی تعلیم شروع کرائین - اور بعدہ علم فلسفہ مین سے درجہ بدرجہ جو مناسب ہو اُسکو پڑھائین - اور اگر ارادہ یہ ہو کہ تجارت کا فن اُسکا پیشہ ہوگا اور خفیف سے کام اُس سے لیتے ہین پس مناسب ہو کہ ریاضت معتدل کا اُسکو خوگر کرین اور ریاضت کے ہمراہ معتدل درجہ کی مالش بھی چلی جاسے خواہ اور اسی قسم کی محنت خفیف کا خوگر رہے - لیکن جس سے اعمال قوی لینے کا ارادہ ہو جنمین تعب اور محنت زیادہ پڑتی ہو جیسے معماری اور نجاری کا کام وغیرہ جو قوی اور زور دار پیشہ ہو اُسکو ریاضت قوی کا خوگر کرنا چاہیے اور مالش بھی جس سے بدن کی قوی رہے اور بہت سی غذا اُسکو دیجاسے تاکہ اعضا اُسکے قوی ہوجائین اور ہمیشہ یہی تدبیر اُنکی ہوا کرے تاکہ سن جوانی کو پہونچ جائین

تیئیسواں باب جوان اور ادھیڑ آدمی کی تدبیر مین

جوان آدمی چونکہ اُنکے بدن منتہاے نشو کو پہونچ گئے ہین اور نمو کا زمانہ اختتام اُنکے بدن کا آگیا ہو اور اب زیادتی محسوس بدن اُنکے ٹھہر گئے ہین اور فضول اُنکے بدن مین روزانہ فراہم ہوا کرتے ہین لہذا امراض اُنکو جلد تر لاحق ہوجاتے ہین بسبب امتلا کے غذا اُنکے جیسے وقت مین اسلیے کہ غذا ایسے وقت بدن کی نمو اور بالیدگی مین خرچ نہین ہوتی ہو جیسا کہ غذا لڑکپن اور حداثت یعنی اُبھار کے سن مین لیتے تھے بالیدگی مین خرچ ہوتی تھی - ہان یہ بات تو ہو کہ اُنکی قوتین امراض کو برداشت کر لیتی ہین اور اسباب امراض کے دفع کرنے مین قادر ہوتی ہین اکثر اوقات لیکن مناسب ہو کہ ان لوگون کو حکم دیا جاسے اُسی ریاضت کا جسکے وہ خوگر ہو چکے ہین جس پیشہ کی وہ ریاضت ہو اور جو کام اُنکو سکھایا گیا ہو اور مناسب اُنکو یہ ہو کہ ریاضت اور مشقت درجہ انتہا پر پہونچائین اور بہت زیادہ وقت حمام مین نہ ٹھہرین اور سرد پانی سے زیادہ نہائین اور نہ ہوا سے حمام مین زیادہ ٹھہرین اور معتدل حرارت کے پانی سے نہائین اور گرمی کے موسم مین آب سرد سے نہایا کرین اور گرمی پیدا کرنے والی غذا ...

پرہیز کریں جن سے خلط صفراوی پیدا ہوتی ہے جیسے لہسن اور پیاز اور رائی اور جرجیر وغیرہ - اور غذا اسقدر کھائیں جسکے ہضم کرنے کی ہر ایک کو طاقت ہو جیسی جسکی اشتہا ہو اور جس غذا کی طرف رغبت ہو اور جس غذا سے اسکا پیٹ بھر جاتا ہو - مختصر یہ ہے کہ ہر ایک آدمی اسی قدر غذا کھاوے جسقدر سے عادت ہو کمی اور بیشی مقدار میں - اور زیادہ تر ایسے لوگ سرد غذا کے کھانے پر آمادہ رہیں جیسے تازہ مچھلیاں اور گوشت بچہ بزغالہ جو مصالحہ سرد میں پکائے گئے ہوں اور فواکہ میں سے انار اور سیب اور شفتالو وغیرہ اگر مزاج انکا بحال طبعی باقی ہو - اور چاہیے کہ نبیذ بھی انکا ایسی قسم کا ہو جو تیز اور کہنہ نہو سرد پانی ملا کر اور پھر ایسی نبیذ کو بھی زیادہ تناول نہ کریں - اور بھوک پر زیادہ صبر نکریں کہ اس سے حرارت بڑھتی ہے اور صفرا کی افزونی ہوتی ہے - فصد اور مسہل کی پابندی کریں اور مسہل جوشاندہ فاکہہ اور لبلاب اور شربت ورد کا لیا کریں خصوصاً زمانہ ربیع میں - اور تدبیر انکی ویسی ہی رہے جو موافق انکے اصلی مزاج کے ہو ہر فصل میں سالانہ فصول کے - کہول یعنی ادھیڑ آدمی جبکا سن پینتیس برس کو پہونچا ہے انھیں لازم ہے کہ زیادہ قیام گاہ انکی معتدل ہوا میں تا امکان رہے اور چاہیے کہ وہ ہوا کسی قدر حرارت اور رطوبت کی طرف مائل ہو اور زیادہ تعب اور مشقت نہ کریں بلکہ ریاضت میں درجۂ اعتدال پر رہیں - اور زیادہ تر آب گرم شیریں سے نہائیں اور ہوا سے حمام میں دیر تک نہ ٹھہریں بلکہ آبزن میں ٹھہریں اور اپنے بدن کی معتدل مالش کریں اور روغن بنفشہ کو روغن خیرو ملا کر بدن پر ملیں تاکہ اسی وجہ سے انکے بدن میں رطوبت بنی رہے اور باعتدال گرمی بھی پہونچے - غذا بھی انکی مقدار اور کیفیت میں معتدل ہو مگر کسی قدر حرارت اور رطوبت کی طرف مائل رہے - اور سرد خشک غذا سے پرہیز کریں جس سے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے جیسے گاؤ کا گوشت اور مسور اور کرنب وغیرہ - جماع تا امکان بہت کم کریں اسی طرح خون اپنے بدن سے کمتر خارج کرائیں مگر بوقت ضرورت کے لیکن مسہل البتہ انکو موافق ہے لقدر حاجت کے پس یہ لوگ اگر ایسی تدبیر کرینگے اور اپنے مزاج طبعی اور مزاج اوقات سالانہ میں نظر کرنے کو کبھی فروگذاشت نہ کرینگے کہ انہیں بخوبی نظر کرتے رہیں شاید کہ بیمار نہو نگے - جب تک اس عمر میں ہیں اسلیے کہ بقراط کہتا ہے کہ ادھیڑ آدمی بہت کم بیمار ہوتے ہیں بہ نسبت اور عمر کے آدمیوں کے اور یہ بات بوجہ برودت اور یبوست مزاج ان لوگوں کے ہوتی ہے اور اسلیے کہ سرد خشک مزاج پر تعفن اخلاط کا غلبہ جلد نہیں ہوتا جیسے اور قسم کے مزاج پر ہوتا ہے خصوصاً گرم تر مزاج پر کہ عفونت انہیں جلد پیدا ہوتی ہے

چوبیسواں باب تدبیر میں مشائخ کے

یہاں مشائخ کے ذکر سے غرض فقط یہی ہے کہ انکی حفظ صحت کی تدبیر بیان کیجاوے - اسلیے کہ ہمارا کلام ابدان صحیحہ ہی کی تدبیر میں ہے - چونکہ مزاج طبعی مشائخ کا سرد خشک ہے پس مناسب ہے کہ انکی تدبیر گرم تر چیزوں سے کیجاوے لہذا اسکونت انکی ایسی جگہ رہے جہاں کی ہوا میں خشکی نہو بلکہ مشابہ ربیع کی ہوا کے ہو اور آغاز تدبیر انکا جب صبح کو اٹھیں یوں کیا جاوے کہ انکے بدن میں روغن خیرو اور روغن بنفشہ کو روغن بابونہ خواہ سوسن یا کسی روغن کو ملا کر ملا جاوے اور بعد اسکے ملنے کے ریاضت معتدل انسے کرائی جاوے جیسے درجۂ اعتدال پر چلنا اور ٹہلنا خواہ کوئی سواری سیانہ روایسی جس سے انکو تکان اور ماندگی نہو - اور یہ ساری تدبیر بر طبق انکے قوائے موجودہ کے ہو پس جو لوگ انمیں سے ضعیف القوی ہوں وہ سواری کی رفتار زیادہ کریں اور چلنا اور ٹہلنا جس سے ماندگی کم ہوتی ہے انہیں بھی کمی کریں - اور جو لوگ اور بھی زیادہ تر کمزور ہوں وہ ریاضت میں اور بھی کمی کریں - اور تعب اور ریاضت قوی سے بچیں - پھر بعد ان تدبیرات کے آب شیریں اور گرم سے معتدل حرارت کے حمام میں نہائیں - جو مشائخ بیر قوت میں انکو روزانہ نہانا بھی چاہیے بلکہ فقط ہفتہ میں ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ اسلیے کہ انکی قوت متحمل اسکی

نہیں ہے اور جو کوئی انمیں بھی ضعیف ہو وہ مہینہ میں ایک مرتبہ نہائے۔ پھر جب فراغت ان سب سے پائے اور نہا بھی چکے اب گھنٹہ بھر آرام سے ٹھہر کے
بعد ازان گرم تر غذا اونکو تناول کرے جو بآسانی ہضم ہو جائیں اور بہت جلد معدہ سے اُتر جائیں جیسے وہ روٹی جو خوب پکی ہوئی ہو اور خمیر بھی اُسکا
خوب اٹھا ہو اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہیں اور چوزون کا گوشت دُرّاج اور مُرغیون کا گوشت اور کبک کا اور بازو مُرغابی کے اور جو چڑیا فربہ ہو اور بچہ بزغالہ اور
بھیڑ کے بچہ کا گوشت اور نیم برشت بیضہ اور جو کوئی انمیں سے دودھ کو بخوبی ہضم کر لیتا ہو اور جیسا چاہیے اُسکے معدہ میں وہ دودھ ہضم ہو جاتا ہو اور اُسکے جگر میں کوئی
مرض مانع دودھ کے استعمال سے نہو تو اُسکو دودھ بھی کھلانا چاہیے اور منع اُسکو دودھ کھلانے سے نکرنا چاہیے۔ ساگ ترکاریوں میں سے کلم کا ہو اور کاسنی اور خبازی
اور چقندر مناسب ہے ایسے لوگون کو چاہیے کہ غلیظ اور دیر ہضم غذا سے پرہیز کرین جیسے گاؤ کا گوشت اور مرغ جوان کا گوشت اور ازین قبیل دیگر اقسام غذا سے غلیظ
اور اطبخہ یعنے کھانون کے اقسام میں سے ہریسہ اور کلہ پایہ اور تنوریات یعنی تنور کی پکی ہوئی اور مٹھائی کے اقسام سے اور نشاستہ سے جو کچھ بنتا ہے
اور آٹے سے جو مٹھائی بنتی ہے کہ یہ سب اقسام غذا کے ایسے ہیں کہ اگر اُنکو مشائخ ہمیشہ کھائینگے اُنکے بدن میں استسقا اور جگر میں سدے اور طحال
میں اور گُردہ اور مثانہ میں پتھری پیدا کرینگے۔ پھر اگر ایسی ہی غذا کھانے کا اتفاق ہو لازم ہے کہ بعد غذا کے جوارش کمونی اور فلافلی خواہ جوارش
عنبری یا جوارش فوتنجی اور مربائے زنجبیل تناول کر لیا کرین (نسخہ جوارش فوتنج کا یہ ہے) فوتنج نہری اور فوتنج کوہی اور تخم کرفس بستانی اور
حاشا ہر واحد سات ماشہ تخم کرفس کوہی اور ساسالیوس رومی ہر واحد اکیس ماشہ زرنباد دو تولہ چار ماشہ اور سیاہ مرچ سات تولہ سبکو نرم کوٹ کر
شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ کے ہو اور کسی برتن میں اُٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار
شربت اُسکی ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے۔ مناسب ہے کہ تمام اقسام سے ایسی غذا کے جو کیموس خراب پیدا کرتی ہیں پرہیز
کرین کہ اُسمین تیزی مرچ کی سی ہو جو خلط صفراوی پیدا کرتی ہے جیسے رائی اور لہسن اور پیاز اور ایسی غذا جو بلغم پیدا کرتی ہے جیسے فطر یعنے
چل کُنبھی اور کماۃ یعنی دوسری قسم کی چل کُنبھی اور جو چیز خلط سوداوی پیدا کرتی ہے جیسے مسور اور کرنب۔ ایضاً جو غذا معدہ میں جلد تر
فاسد ہو جاتی ہے اُس سے بھی پرہیز کرین جیسے توت اور شمش اور خربزہ اور کدو فاکہہ کے اقسام میں سے انجیر اور انگور اور سوکھا ہوا انجیر اور زبیب ملا کر ہمراہ اخروٹ
اور بادام کے تناول کرین مناسب ہے کہ اُنکو دن میں دو مرتبہ غذا کھلائی جائے اور جو شخص اُنمین سے ضعیف زیادہ ہو اُسے تھوڑی تھوڑی غذا تین مرتبہ
دن بھر میں دیجائے اسلیے کہ اُنکی حرارت غریزی متحمل غذا کی ایک مرتبہ نہین ہو سکتی اسلیے کہ اُنمین قوت زیادہ غذا کے ہضم کر دینے کی نہین ہے اسلیے کہ خود
اُنکی حرارت میں ضعف ہے۔ اور چاہیے کہ تیسرے گھنٹہ میں ان کے ایسی دوا ہو جو اچھی طرح سے بنائی گئی ہو ہمراہ شہد اور حریرہ کے جو کہ چنا اور چاول سے شہد ڈال کر
طیار کیا گیا ہو۔ پھر جب دو پہر ڈھل جائے اُس سے ایک گھنٹہ کے بعد آب شیرین سے جسکی گرمی درجہ اعتدال پر ہو نہلائین اور بعض
قسم کی غذا جو ملین شکم ہے جیسے آلو سے بخارا خشک شربت بنفشہ میں بھگویا ہوا کھلائی جائے خواہ چقندر زیت میں
خوشبو کیا ہوا اور مری تناول کرین اور بعد اسکے اچھی غذا جو زود ہضم ہو اور معدہ سے جلد اُتر جاتی ہے اُنکو دیجائے۔ جب غروب آفتاب کا وقت
آئے اب روٹی شراب وغیرہ میں بھگو کر دینی چاہیے۔ یا اور کوئی غذا جو زود ہضم ہو۔ شراب اُنکو خوصی یعنے برنگ چوب خرما اور پاکیزہ بو
پلانی چاہیے۔ اور پھولوں میں سے نرگس اور سوسن اور مرزنجوش کو سونگھین۔ اور غالیہ کی خوشبو لگائین اور دھونی عود تازہ اور اذخر
کی لین جماع سے اُنکو منع کیا جائے کہ ایک مرتبہ بھی نکرین۔ اعراض نفسانی مثل غم اور فکر سے بچے رہین۔ فرش اُنکا نرم بچھونا رہے۔ چونکہ غذا مشائخ
کے بدن میں بخوبی بسبب اُنکی ضعف حرارت غریزی کے ہضم نہین ہوتی ہے اور اُنکے بدن میں بلغم کثیر اسوجہ سے فراہم ہو جاتا ہے کہ اُنکے قویٰ بدنی مائل
برودت اور رطوبت کی طرف ہیں۔ اسی واسطے مناسب ہے کہ بعض اوقات اشیاء ملطفہ اور مقطعہ بلغم سے اُنکی تدبیر کیجاوے تاکہ بلغم لطیف ہو کر پارہ پارہ

ہو جاے اور پھر فارج ہو جاے۔ مگر ہمیشہ ایسی تدبیر نکرنی چاہیے جس تدبیر کی حاجت اسوقت ہو وہ یہی ہو کہ ایسی چیز کا استعمال کیا جاے
جو کھل کر پیشاب لاتی ہو جیسے سکنجبین اور شراب لطیف اور کرفس اور رازیانہ تازہ کھلانا اور انکے شکم کو نرم کرنا اگر قبض پیدا ہوا سیلیے کہ بہت
سے آدمی ابتداے عمر میں اور سن جوانی میں انکی طبیعت نرم ہوتی ہو اور جب بوڑھے ہو جاتے ہیں خشکی طبیعت میں اگر قبض
انکو ستاتا ہو۔ اور بعض آدمی اسکے ضد پر ہوتے ہیں کہ جوانی میں انکو قبض رہتا ہو اور پیرانہ سالی میں طبیعت انکی نرم ہو جاتی ہو چنانچہ
بقراط نے کتاب فصول میں لکھا ہو جس آدمی کا سن شباب میں شکم نرم ہوگا جب وہ آدمی بوڑھا ہوگا قبض شکم آسکے پیدا ہوگا اور برعکس
اسکے جسکا شکم سن جوانی میں یابس ہوگا بوڑھاپے میں نرمی طبیعت اسکو پیدا ہوگی۔ جو تدبیر مناسب اس شخص کے واسطے ہو جسکو
قبض شکم پیری کے زمانہ میں لاحق ہو وہ یہ ہو کہ شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور چقندر اور شلغم اور پالک کا ساگ اور ازین قبیل انکو
آبال کر روغن سے خوشبو کر کے اور زیتیا ملا کر کھلایا جاے۔ اور نہار منہ اٹھکر زیتیا نمک ملا ہوا پیا کریں اور انجیر خشک ہمراہ شیر مغز تخم قرطم کے ہموزن
دونوں ملا کر پیا کریں یا صمغ البطم کے ہمراہ۔ پھر اگر حبس طبیعت زیادہ دنوں رہے اسیا لازم ہو کہ انکو جوارش شہریاران یا جوارش تمری اسقدر
کھلائی جاے کہ دو تین مرتبہ کھل کر اجابت ہوا کرے اسلیے کہ زیادہ دست آنے سے انکو قوت کی تحلیل ہو جائیگی۔ لازم ہو کہ تھوڑے سے
تریاق کا استعمال کیا کریں۔ یا انکو آب چقندر اور زیت اور بوری سے انکو عمل دیا جاے مگر تیز حقنہ کے پاس انکو نجانا چاہیے کہ ایسا حقنہ انکے
شکم کو خشک کر دیتا ہو۔ جالینوس نے بیان کیا ہو اپنی کتاب حفظ صحت میں کہ حقنہ زیت سے کرنا بہت موافق چیز ہو مشائخ کے لیے اسلیے کہ
سخت فضول کو نرم کر دیتا ہو اور انکو پھسلا کر خارج کر دیتا ہو اور انکے اعضا میں رطوبت پیدا کرتا ہو وہ اعضا جنمیں خشکی آگئی ہو چنانچہ
نہیں ہو کہ انکو نوبی اور دبہ ملا کر بہ اور زیت بو ... مثل ایارج وغیرہ کے دی جائیں۔ انمیں بعض ایسے ہی لوگ کبھی کبھی ہلیلہ اور بہیڑہ کا
عرق ہمراہ شہد کے تناول کیا کریں۔ اور بعض اوقات بوڑھے مرغ کا شوربا سادہ خواہ اسی قسم کی اور چیز پیا کریں اور بعض اوقات اسفاناخ غذا
مثل اسکے اور کوئی دوا شوربا سے مذکور میں داخل کر دیجاے مناسب نہیں کہ ہمیشہ ایک ہی طرح کی ملین دوا یا غذا کا استعمال کیا کریں
اور سب چیزوں کو چھوڑ دیں اسلیے کہ طبیعت جب ایک ہی چیز سے مالوف ہو جائیگی تو وہ شی اسکو گوارا ہو جائیگی اور بوجہ خوگر ہو جانے
طبیعت کے اسپر وہ دوا یا غذا اپنا عمل تلیین شکم کا اس بدن میں نکریگی پس ایسی تدبیر سے مناسب ہو کہ مشائخ کی تدبیر کیجاے اسلیے
کہ جب ایسی تدبیر کا انمیں التزام کرایا جاے گا پیری کا آخری درجہ انکو نہ ستائیگا اور جلد پیر فرتوت نہ ہونے پاینگے اور جلد انکی قوت
شکستہ نہوگی واللہ اعلم

چھبیسواں باب ناقہین امراض کی تدبیر میں

جب ہمنے تمام اقسام انسان کی حفظ صحت کی تدبیر کا بیان کر دیا خصوصاً اطفال اور مشائخ کی اس تدبیر کا جس سے صحت ہماری غرض
اس مقام پر بھی مراد یہ ہو کہ حفظ صحت ناقہان اور انکے سبب ... ناقہین امراض کی تدبیر کا بیان شروع کرتے ہیں ناقہین سے مراد وہ لوگ ہیں
جو تپ لرزہ کی بیماری سے اور دیگر امراض حادہ یعنی جلد گذر نیوالے امراض سے نجات پا چکے ہوں اور ابتداے بیماری کا انہ امراض سے فارج ہو چکے
سلامت ... لیکن ابھی بدن انکا ... ضعیف ہیں اور قوتیں انکے بدن میں کم ہیں ضعف کا سبب یہ ہو کہ مرض نے انکو گھلا دیا ہو اپنی قوت
اور شدت سے اور انکے بدن کو توڑ ڈالا ہو اور تدبیر لطیف یعنی کم غذائی یا کم بعض اوقات بے غذائی کا بھی استعمال انکو رہا ہو اور جو کسی قدر غذا
ملتی بھی تھی چونکہ تحلیل انکے بدن میں زیادہ رہتا تھا بسبب تپ کی حرارت کے لہذا وہ غذا اسی تحلیل یافتہ کے قائم مقام ہونے سے بہت کمی

اور خون کی کمی کا سبب یہ ہے کہ تپ کی حرارت اسکو روزانہ جلایا کرتی تھی اور جسقدر خون روز مرہ پیدا ہوتا تھا اس سے زیادہ فنا ہو جاتا تھا اور غذا
اعضا کو کم ملتی تھی اور تحلیل بھی ہوتی تھی جس سے کا خون بتانہ تھا - پس حرارت غریزی انکے بدن میں اسی وجہ سے ضعیف ہو جاتی
ہے اسی واسطے یہ لوگ محتاج ایسی تدبیر کے ہیں جو انکو تازہ کر دے اور انکی قوت کو بڑھا دے - پہلے سب سے جو تدبیر انکی بعد گذر جانے
مرض کے تین دن بعد کرنی چاہیے یہ وہی تدبیر ہے جو زمانہ مرض میں رہی تھی کہ غذا میں تلطیف کیجائے اور سلہ کے اقسام خواہ از قسم
قبیل او تلطیف غذا انکو کھلائی جائے تاکہ مرض کے عود کرنے سے بیخوف ہو جائیں - پھر اسکے بعد کسی قدر غلیظ غذا بھی تھوڑی تھوڑی
بدلی جائے رفتہ رفتہ جیسے چوزوں کی گردن کا نرم گوشت اور تیہو کی گردن کا اور رانوں کی کریلی کی بوٹیاں اور بازوؤں کا گوشت ایسے ہی
پرندوں کا بعد اسکے انہیں طائروں کے سینہ کا گوشت اور تازہ انکو وہ مچھلی جسکو پانی کہتے ہیں ندی کی ہو خواہ نہر کی - پھر اسکے بعد بچے
بھیڑ اور بکری کے اور انکی گردن کا گوشت پھر بھیڑ بکری کا گوشت مگر تھوڑا تھوڑا اور ہمیشہ اسی تدبیر پر رہیں اور اس سے زیادہ مقدار نہ
کھانے پائیں روز مرہ جسکا تحمل کر سکتے ہیں تا آنکہ معمولی غذا پر نوبت پہونچے رفتہ رفتہ شراب پہلے تو انکو سپید اور رقیق خوشبو مزاج
مقدار پانی ملا کر دیجائے پھر اس سے ترقی کرتے کرتے اور قوت شراب کی آہستہ آہستہ بڑھاتے بڑھاتے اپنی مقدار عادت کو پہونچائے جائیں
پینے جس عادت سے انکی حفظ صحت کی تدبیر ہوتی تھی - زیادہ غذا اور شراب سے پیٹ بھرنے میں احتیاط کریں اسلیے کہ انکی حرارت زیادہ
مقدار کی ہضم پر قادر نہیں ہے پس بیماری کے عود کا خوف ہے اگر غذا اکثر ہضم نہو سکے - اسی طرح یہ بھی مناسب نہیں ہے کہ بھوک پر یہ لوگ
زیادہ صبر کریں اور پیاس پر کہ اس سے انکی حرارت غریزی میں ضعف آجائیگا اور اشتہا انکی ساقط ہو جائیگی اور پہلے تو انکے مزاج میں گرمی
آجائیگی اور پھر سرد ہو جائیگا جتنی غذا ایسی گرمی پیدا کرنے والی ہے [illegible] سے پرہیز کریں - اور استعمال نہانے کا [illegible] میں نیم گرم سے کریں
ورنہ اور سرد پانی [illegible] حمام سے مگر چونکہ انکی حرارت ظاہر ہو اور [illegible] نہ ٹھہریں اور سخت ریاضت میں تعب زیادہ ہو اس سے
بھی احتیاط کریں اور دھوپ میں زیادہ نہ چلیں پھریں اور خشم اور بیداری کو ترک کریں کہ یہ سب امور انکے مزاج میں گرمی پیدا کرتے ہیں اور
بدن کی جوہری اجزا کی تحلیل کر دیتے ہیں اور مقدار کثیر انکے اجزا بدن کی گھٹ جاتی ہے پس انکی قوتیں ضعیف ہو جاتی ہیں - جماع سے تو انکو زیادہ
احتیاط کرنی چاہیے اسلیے کہ جماع بدن سے اچھے اور جید مادہ کو خارج کرتا ہے اسی وجہ سے قوت ضعیف ہو جاتی ہے - یہ بھی مناسب ہے کہ ناقہ کے بدن میں
غور کرکے دیکھ لیا جائے کہ اب بدن میں اسکے کسی قدر بقیہ مرض کا ہے کہ نہیں ہے یا کسی قدر ابھی تک باقی ہے - یہ بھی ضروری بات جاننے کی ہے کہ مریض کو
نجات مرض سے بحران تام سے نہیں ملی ہے میری مراد بحران سے یہ ہے کہ استفراغ کسی فضلہ کا دستوں میں خواہ نکسیر کے ذریعہ سے خواہ پسینہ وغیرہ سے نہیں ہوا
اور نہ کوئی ورم اور نہ خراج یعنی پھوڑا وغیرہ برآمد ہوکر مرض سے نجات ملی ہو خلاصہ یہ ہے کہ جتنی صورتوں سے بحران مرض کا ہوتا ہے اور جلد اول میں انکا
بیان ہو چکا ہے انہیں سے کوئی بات نہیں ہوئی - یا انکے بحران غیر تام سے نجات مرض سے ملی ہو یا بحران نہیں ہوا ہے - یا انکے نبض میں کسی قدر عسرت
اور تواتر باقی ہے خواہ پیشاب میں ابھی تھوڑا سا رنگ ہے یا منہ میں تلخی ہے یا پیاس ابھی کسی قدر اعتدال سے زیادہ ہے خواہ سر میں درد یا بدن میں کسی قدر
یا گرانی ہے اور بوجھل ہو رہا ہے خواہ پیشاب ابھی زیادہ نکلتا ہے خصوصاً بروقت خواب کے اسلیے کہ یہ سب باتیں دلیل اسی کی ہیں کہ ابھی بدن میں کوئی
فضلہ یا خلط زیادہ کا باقی ہے اور ابھی اسکا بدن محتاج تنقیہ کا ہے - بجز ان باتوں کے مفاصل میں بدن کے [illegible] یا بعض اعضا میں خود بخود تعب
پاتا ہو اسپر کرنی چاہیے کہ اسکے ابھی جتنے دن کی [illegible] یعنی پھوڑا انکا [illegible] ہے پس مناسب یہ ہے جب ایسی علامت دیکھی جائے مرض کے عود
کرنے سے پرہیز [illegible] ہوا چاہیے اور اسکے بچاؤ کی تدبیر کرنی چاہیے اور اسکی تدبیر ایسی کیجائے جیسے تدابیر [illegible] کی خواہ جو شخص قریب بیمار پڑنے کے ہو

اسکی تدبیر کیجاتی ہو اس طرح سے کہ استعمال ادویہ مبردہ اور لطیفہ کا جس سے برودت اور لطافت خلط باقیماندہ مین آجائے کرین اور بدن کا استفراغ کردیا جاوے خصوصاً اگر مریض کی اشتہا بھی باوجود ان علامتون کے کم ہو یا کہ اشتہا بھی ہو اور غذا تناول بھی کرتا ہو مگر جزو بدن نہین ہوتی ہو اور نہ بدن اسکا بڑھتا ہو ویسا ہی لاغر کا لاغر بنا ہوا ہو کہ اس سے بتاکید دلالت اس بات پر ہو کہ اسکا بدن ابھی مادہ سے پاک نہین ہوا ہو چنانچہ بقراط نے کہا ہو کتاب فصول مین کہ اگر بدن نقیہ آدمی کا جو مرض سے اٹھا ہو غذا سے کسی قدر حصہ نہین پاتا ہو یعنی غذا کھاتا ہی نہین یا اگر کھاتا ہو مگر اسکا بدن غذا سے بڑھتا نہین ایسے ناقہ کا بدن محتاج استفراغ کا ہو۔ پھر اگر یہی صورت اسکے بدن کی نظر آئے اب مناسب ہو کہ اسکی غذا کم کردیجاے جیسا ہمنے ابھی لکھا ہو اور لطیف تدبیر مین اسکے کیجائے اور انکے بدن کا تنقیہ مناسب کیا جاوے۔ اگر طبیب ایسا نہ کریگا مرض اسکا پلٹ آئیگا اور بدن اسکا صحیح نہوگا جیسا بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہو جو بدن مادہ خراب سے پاک صاف نہین ہین جسقدر انکو غذا دیجاتی ہو خرابی انکی بڑھتی ہو۔ یہ بھی ضرور دیکھنا چاہیے کہ اگر علامات خون کے اس بدن مین ظاہر ہون اسوقت فصد کا استعمال کرانا چاہیے اور بقدر حاجت خون نکلوانا لازم ہو اور جسقدر تحمل قوت کو ہو اور زیادہ خون خارج نکیا جاے اسلیے کہ ناقہ مرض کا محتاج زیادہ خون جید کا ہو کہ اسکے بدن مین پیدا ہو بڑھ جاوے۔ اور اگر علامات صفرا کے زیادہ تر ظاہر ہون اسوقت مناسب ہو کہ صفرا کو مسہل اسکو دیا جاے مگر خفیف سا مسہل ہو اور بنرمی اسہال کردے جیسے مطبوخ فواکہ اور املتاس اور ترنجبین اور لعاب اسپغول شکر خواہ شربت بنفشہ کے ہمراہ شکر خواہ شربت دیا جاے تاکہ ایسی تدبیر سے اسکے مرض کے پلٹ آنے سے امان ہوجائے۔ پھر اسکی تدبیر وہی کیجاے جو ہمنے ناقہ کی تدبیر اوپر لکھی ہو۔ پھر اگر بعد استفراغ کے ناقہ کو غذا ہضم بخوبی نہوتی ہو اور اگرچہ زیادہ کھاتا ہو مگر بدن مین کچھ طاقت اور فربہی نہین آتی ہو معلوم کرنا چاہیے کہ مقدار مناسب سے زیادہ کھاتا ہو بنابر قول بقراط کے کہ ناقہ مریض جسقدر غذا کھاتا ہو اور اسکا بدن کچھ بھی ہر اس غذا سے نہوتا ہو یہ بات دلالت کریگی کہ اسکو کوئی مرض ہو کہ غذا کو اپنے بدن پر اسقدر زیادہ پہونچاتا ہو جسکا تحمل اس سے نہین ہو۔ ابھی بہت مناسب ہو کہ اسکی غذا مین کمی کردیجاوے اور اسکو گلقند شکر سے بنی ہوئی صبح کے وقت ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک دیجائے اور اسکے ایک گھنٹہ کے بعد سکنجبین سفرجلی مارچشے چار تولہ سے پانچ تولہ دس ماشہ تک کھلائی جاے کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی جب تنقیہ کی تدبیر ایسی کیجائیگی اپنی حالت صحت کی طرف عود کریگا اور قوت اسکی زیادہ ہوگی اور تازگی آنکے بدن مین جلد آجائیگی جیسا بقراط کہتا ہو جو بدن کہ لاغر تھوڑے دنون مین ہو جلد نے مین انکا رجوع کرنا طراوت و تازہ فربہ ہونے کے طرف بھی تھوڑے زمانہ مین ہوتا ہو اور جو بدن کہ لاغر زیادہ ایام مین ہوتے ہین انکا پھر فربہ ہونا بھی زیادہ دنون مین ہوتا ہو اللہ اعلم

چھبیسواں باب بیان مین امراض وبائی سے احتراز کرنے کے

جب ہمنے تدبیر ابدان ضعیف کی بیان کردی جو دوسری قسم اقسام حفظ صحت کی تھی۔ اب لازم ہو کہ تدبیر کرین بیان مین تدبیر ایسے ابدان کی جو امراض مین گرفتار ہونے کے قریب پہونچے ہون اور ان اسباب کے قطع کرنے کی تدبیر لکھین جو قریب پیدا ہونے والے امراض کے اسباب ہونے مین مین کہتا ہون کہ قطع کردینا اور زائل کرنا اسباب کا ایسے امراض کے جو آیندہ پیدا ہونے والے ہون دو قسم پر تقسیم کیا جاتا ہو۔ ایک قسم یہ ہو قطع کرنا اسباب ایسے امراض کا جو خارج سے بدن پر وارد ہوتے ہین اور یہ اسباب امراض وبائی کے ہین جنکو بقراط نے بنام واحد نامزد کیا ہو اور یہی مین نے امراض وبائی بھی ہو دوسری قسم قطع کرنا ان اسباب کا ہو جو داخل بدن مین متحرک ہوتے ہین اور یہ وہ امراض ہین جو اخلاط کی کثرت اور انکی خرابی سے پیدا ہوتے ہین اور اہم پہلے امراض وبائی سے بچنے کی تدبیر بیان کرتے ہین جنکے اسباب خارج سے بدن مین وارد ہوتے ہین۔ اور کہتے ہین چونکہ ہمنے گذشتہ ابواب مین اسی کتاب کے لکھا ہو جسوقت ہمنے ان امراض کا حال بیان کیا ہو جو تغیر سے ہوا کے پیدا ہوتے ہین کہ ایسے امراض یا تو ہر فصل سال مین ہوا کی مزاج کے

تغیر سے پیدا ہوتے ہیں جب اپنی طبعی حالت سے متغیر ہو جائے کہ ایسے وقت وہی خاص خاص بیماریاں آدمیوں میں پیدا ہوتی ہیں جو اسی مزاج
متغیر ہوا سے خصوصیت رکھتی ہیں - خواہ یہ امراض بسبب تغیر جوہر ہوا کے اور ہوا کے بدل جانے سے بطرف فساد اور تعفن کے ہوتے ہیں کہ ایسے
وقت آدمیوں میں خراب اور قتال امراض پیدا ہوتے ہیں جیسے طاعون کے اقسام اور خبیث مادہ کی پھنسیاں جو مہلک ہیں اور چیچک وغیرہ
از ین قبیل اور بیماریاں جنکو ہمنے ان مقامات میں بیان کر دیا ہے جہاں پر ہمنے ذکر اس امر کا کیا ہے کہ ہوائے وبائی بدن میں کون کون سے امراض
پیدا کرتی ہے اور وہاں پر ہمنے یہ بھی لکھا ہے کہ امراض وبائی سب آدمیوں کے بدن میں نہیں پیدا ہوتے ہیں - مگر جو مرض کہ تغیر مزاج ہوا سے پیدا
ہوتا ہے اسکی شان سے یہ ہے کہ اسی کے بدن میں پیدا ہو جسکا مزاج بدنی مشابہ مزاج ہوا کے اسوقت ہو - اور جو مرض تغیر ہوا کے جوہر سے
پیدا ہوتا ہے اسکی شان سے یہ ہے کہ اکثر اسی بدن میں پیدا ہو جسکے بدن میں خراب اخلاط مشابہ جوہر اسی ہوائے خراب کے موجود ہوں اسلیے کہ
وہ ابدان مستعد اور آمادہ ہیں قبول کرنے پر ایسے ہی امراض کی جنکو یہ اخلاط خراب پیدا کیا چاہتے ہیں یا مراد یہ ہے کہ یہ ہوائے خراب جنکو پیدا کرنے کے
درپے ہے - اور جب حال ایسا ہی ہے پس ہمکو مناسب ہے کہ بغور اور تامل ہم نظر کریں کہ اگر حدوث ان امراض از روئے علل کا ہوا کے تغیر مزاج
ہو تو ان امراض سے بچنا اسی طرح سے ہوگا کہ پہلے سے استعمال ایسی تدبیر کا کریں جو مضاد اور مخالف مزاج ہوا کے اسوقت ہو جبکہ یہ ہوا
خراب ہوگی اور یہ تدبیر دوا کے ذریعہ سے ہو یا غذا وغیرہ کے ذریعہ سے جو اسباب کہ مشترک صحت اور مرض میں ہیں یعنی ایسے اسباب جنسے آدمی کو
لابد پہونچتا ہے - اور بغیر استفراغ اور خارج کردینا بدن سے ایسے خلط کا چاہیے جو خلط مناسب مزاج ہوائے خراب کے اسوقت خاص میں ہو اور
دفع کردینے سے انہیں مواد کے بدن سے جو اسی مزاج کے ہیں بنابر اسی طریقہ کے جسکو ہم بروقت بیان علاج امراض کے لکھینگے لیکن اگر حدوث
ان امراض کا ہوا کی خرابی سے اور اسکے جوہر کے بدل جانے سے ہوا ہو تو اسکی یہ تدبیر ہے کہ چونکہ ایسی حالت ایسے وقت اکثر تو ہوا میں افراط حرارت اور رطوبت
سے پیدا ہوتی ہے جسکا غلبہ ہوا پر ہو جاتا ہے - لہذا واجب ہے کہ ان امراض سے بچنے کے واسطے پہلے فصد کی تدبیر کیجائے پھر اسکے بعد دواے مسہل
ایسی پلائی جائے جسکی خاصیت سے اخلاط گرم کا خارج کردینا ہے بعد اسکے ایسی تدبیر کریں جس سے سردی اور خشکی پیدا ہو اور ہوائے گرم اور باد سموم
سے بچیں دھوپ میں چلنے پھرنے سے اور آرام و راحت کے استعمال سے مقامات سرد میں بسر کرے خواہ تہ خانہ ہو یا اسے جاری اور اونچے اور بلند مقامات جو
ٹھہرنے سے جنکا رخ اتر کی طرف ہو - مکان کا فرش بید اور آس اور گل سرخ سے کرنا چاہیے اور جو کپڑے کہ انہیں آس کوٹا ہوا اور گلاب اور صندل
اور کافور سے معطر کیا ہوا ہو اسکو پہننا [illegible] اور کوزوں میں رکھنا چاہیے [illegible] ہوا کی ہو اور اندر مکان کے صندل اور کافور کی دھونی
دینی چاہیے اور سرکہ پانی ملاکر [illegible] چھڑکنا چاہیے - اور آب سرد شیریں [illegible] زیادہ غذا سے پیٹ بھرنا اور بھوک پر برداشت میں کمی کرنی
پیاس کو زیادہ [illegible] اور ایسی غذاؤں سے جو کیموس خراب پیدا کرتی
ہیں پرہیز [illegible] چوپایوں کے گوشت سے بچنا چاہیے - اور فقط طائروں کے گوشت پر قناعت کیا کرے جیسے
چوزہ کا گوشت اور دراج اور تیتر [illegible] اور آب سماق اور آب انار ترش اور آب [illegible]
ساگ اور ترکاری کی چیزیں [illegible] ایسی ہی چیزوں سے بنائی گئی ہوں اور کھیرا ککڑی [illegible] اور کاسنی
پروردہ انمیں داخل ہو - مٹھائی [illegible] جلد خراب ہو جاتے ہیں اجتناب کرے انار اور امرود اور بہی اور
سیب خوش [illegible] آلو بخارا [illegible] وغیرہ تناول کرے اور پانی برف ملا کر [illegible]
اور انگور کا رب تناول کرے اور شربت لیموں ہمراہ برف کے منجملہ ان چیزوں کے جو ایسے وقت مفید ہوتے ہیں یہ ہے کہ [illegible]

اور سکنجبین پانی ملا کر پی جائے اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اور گرمی زیادہ پڑ رہی ہو اور پیاس آدمیوں کو بہت لگتی ہو اسوقت لازم ہے کہ قرص کافور ہمراہ سکنجبین سادہ کے خواہ ہمراہ شراب انگور خام کے دیا جائے۔ پھر چونکہ امراض وبائی کے لاحق ہونے کا خوف انھیں آدمیوں کو ہوتا ہے جنکے مزاج گرم تر ہوں خواہ لڑکوں کو اور نوجوان آدمیوں کو اسلیے کہ مزاج گرم تر ایسے ہی اشخاص کے بدن پر زیادہ غالب ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ یہ لوگ خون کا اخراج فصد کے ذریعہ سے زیادہ کرائیں اور سرد اور خشک کرنے والی چیزوں کا استعمال بطبق بیان سابق کے بھی کرتے رہیں۔ اور پورا پورا اجتناب ایسی تدبیر سے کریں جنسے گرمی اور تری پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر دیگر امراض وبائی جنکا زیادہ تر اسی وقت پیدا ہوتے ہیں جب ہوائے خریف میں خشکی زیادہ ہو اور بارش میں کمی ہوئی ہو اور جو فصل گرمیوں کی گذر چکی ہے اس میں گرمی زیادہ پڑی ہو کہ ایسے خریف میں تپہائے محرقہ اور صفراوی تپین جنکے ہمراہ قے صفراوی زیادہ ہوتی ہے اور کرب اور پیاس بھی زیادہ لگتی ہے پیدا ہوتے ہیں۔ ایسے زمانہ میں لازم ہے کہ پہلے سے ایسی تدبیر کا استعمال شروع کر دیا جائے جو ترطیب پیدا کرتی ہے جیسے آب جو اور لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ اور جلاب اور برف اور تربوز ہندی اور وہ قسم تربوز کی جو بنام زرقی مشہور ہے اور شیرہ تخم خیارین اور بقلے وغیرہ جو قلت یعنی تیجو اور چولائی اور چوزوں کے گوشت جو آب سماق اور آب انگور خام اور آب انار اور روغن بادام سے طیار ہوئے ہوں۔ جو کا ستو آب سرد کے ہمراہ بہت سے قند ملا کر پلانا اور اسی قسم کی اور تدبیر بھی کرنی عمدہ ہے اور ایسی تدبیر کے سوا اور سب قسم کی غذا وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہیے یہ بھی مناسب ہے کہ طبیب کو معلوم ہو جائے کہ اس وقت کونسی بیماری آدمیوں میں پھیل رہی ہے پہلے سے اسکی تدبیر صحیح آدمیوں میں ایسی کرے جس سے وہ بیماری اس شخص کو لاحق نہو دوا کے ذریعہ سے وہ تدبیر ہو یا غذا کے ذریعہ سے۔ اسلیے کہ کبھی تو ایسی فصل میں خناقوں کی کثرت ہوتی ہے اور درد گلو زیادہ پیدا ہوتے ہیں ایسے وقت مقدم تدبیر یہ ہے کہ فصد لیکر [illegible] کی جائے اور [illegible] پچھنے لگائے جائیں اور حقنہ [illegible] کا استعمال کیا جائے اور غرغرہ گلاب کا جسمیں سماق تر کیا گیا ہو اور رب توت کا غرغرہ آب کشنیز ملا کر اور پانی جسمیں مسور کو جوش دیا ہو خواہ آب انار جوش دیا ہو مسور وغیرہ ایسی چیزوں سے اس مرض میں نفع ہوتا ہے۔ اور بیشتر امراض بلغمی سرد قسم کی بعض اوقات کثرت ہوتی ہے جیسے فالج اور سکتہ وغیرہ پس ایسے وقت لازم ہے کہ بدن کا تنقیہ بلطف تدبیر سے کیا جائے جیسا ہم علاج امراض کے ابواب میں بیان کرینگے۔ اسی طرح لازم ہے کہ جب آدمیوں میں اور قسم کے امراض پھیلتے ہوں تدبیر تنقیہ بدن کی انہی اخلاط سے کر دیجائے جن اخلاط سے وہ مرض پیدا ہوتے ہیں اور بدن کو ایسی حالت پر ٹھہرا لیا جائے کہ جو حال مناسب اسی بدن کی صحت کے اسوقت ہو غذا ہو یا دوا کے استعمال سے امراض وبائی بھی چونکہ ان بخارات بدبو اور متعفن سے پیدا ہوتے ہیں جو ہوا سے ملجاتے ہیں جیسے وہ بخارات جو مردوں کے سڑے ہوئے اجسام سے اٹھتے ہیں آدمیوں کے مردے ہوں خواہ چوپائے جانوروں کے۔ اور جیسے وہ بخارات جو ایسے سڑے ہوئے پانی سے اٹھتے ہیں جنمیں ساگ ترکاری وغیرہ سڑ رہے ہوں اور عفونت آگئی ہو ایسی بیماریوں کے پیدا ہونے کے زمانہ میں علاوہ تدبیر تنقیہ بدن کے جو ابھی بیان ہو چکی ہے یہ بھی لازم ہے کہ مقام سے چلا جاوے اور ملیدا [illegible] شہر [illegible] جہاں ایسی عفونت ہوا میں آگئی ہو بشرطیکہ وہاں سے جانا ممکن بھی ہو اور اگر یہ نہو سکے تو اس ہوا سے اونچے مقام پر سکونت اختیار کرے جو ایسی عفونت پر بہہ کر گذرتی ہے خواہ سرداب و تہ خانہ میں رہے جسمیں کہ ہوا خواہ کم ہو یا [illegible] مکان میں رہے جسمیں ایسی خراب ہوا کا گذر کم ہوتا ہو اور سرکہ چھڑکے دیوار اور دالانوں اور زمین اور چھت میں دیا کرے اور آس اور سرد مزاج کے پھول کا فرش مکان میں رکھے اور جن مقامات میں رہتا ہے انمیں خوشبو کی دھونی دیا کرے جیسے عود اور صندل اور کافور اور مشک اور لادن اور اگر جائے سکونت کو صندروس اور کندر سے دھونی دیجائے زیادہ موافق ہوگی۔ سرد پھولوں کے سونگھنے کا استعمال زیادہ کریں۔ سب

اسی طرح سے مناسب ہی تدبیر اُس شخص کی جسکو منظور ہو کہ امراض وبائی سے نجات پائے امراض مُعدیہ جو بیماریان دوسرے کی لگ جاتی ہین جیسے جذام اور ترکھجلی اور سِل اور برسام یعنے دردِ سینہ اور چیچک اور آشوبِ چشم اور سبل جو ایک پردہ آنکھ مین پیدا ہوتا ہی کہ یہ سب امراض ایسے ہین کہ پاس کے بیٹھنے والے کے لگ جاتے ہین۔ پس مناسب ہی کہ ایسے بیمار کے پاس آدمی بیٹھنا چھوڑ دے اور جسکو ایسی کوئی بیماری ہو جس گھر مین وہ رہتا ہی اُسمین تندرست آدمی نہ رہے۔ اور اسقدر دور ایسے رہے کہ اُسکے رہنے کی جگہ اُس ہوا سے اوپر ہو جو ہوا اُن بیمارونکے گرد کی ہی۔ پس یہ مجملی تدبیر ایسی ہی جس سے منتفع وہ ہوتا ہی جسکو بچنا امراض وبائی سے منظور ہو اور امراض معدیہ سے اور جسقدر ہمنے لکھا ہی اُسی مین کفایت ہی اب مناسب ہی کہ ہم تدبیر قطع کرنے کی اُن اسباب امراض کی لکھین جو اندر بدن کے متحرک ہوتی ہین

ستائیسوان باب بیان مین قطع کرنے عام اسباب کے جو منذر حدوث امراض غالبہ پر ہوتے ہین

(یعنے وہ اسباب خبر دہی کرتے ہین امراض غالبہ کے پیدا ہونے کی اور امراض غالبہ کے معنی آئندہ بیان ہونگے) ہم کہتے ہین کہ اسباب امراض کے جو اندر بدن کے متحرک ہوتے ہین بعض تو اُنمین سے عام ہین اور یہ بعض وہی خرابِ امزاج کے ہی اور بدن کا اخلاط سے پُر ہونا اور اُن اخلاط کا ردی اور خراب ہونا۔ اور بعض اسباب خاص ہین جو ایک ہی مرض سے خصوصیت رکھتے ہین۔ اور ہم پہلے تدبیر قطع کردینے اسباب عام کی لکھتے ہین۔ اب ہم کہتے ہین کہ مزاج کی خرابی کی تدبیر کا بیان تو ہمنے اور مقام پر اسی کتاب کے کردیا ہی کہ اُسکا قطع کرنا ایسی تدبیر سے ہوتا ہی جو تدبیر اُس مزاج کو پیدا کرے جو قصد مخالفت مزاج ردی اور خراب کے ہو اور مقادم یعنے مقابلہ کرنے والے اُسی مزاج خراب کے وہ تدبیر ہو۔ رہا امتلا کے کیموسات یعنی بدن مین اخلاط کا پُر ہونا اگر ایسے کیموسات سے ہو جو خراب ہون اُسکی دوا ایسے خلط کا خارج کردینا ہی جو خراب ہی اور اُسکی اصلاح اور درستی کردینی اور جو کچھ بدن مین رہ جاے اُسکو درست کردینا۔ جو امتلا تجاویف اور خالی مقامات بدن مین ہوتا ہی اُسی کا خارج کردینا بذریعۂ فصد کے اور غذا کم کردینے کے ہوتا ہی اسلیے کہ فصد تمام بدن کے اخلاط کو جذب کرتی ہی خصوصًا اگر خلط غالب مادہ خونی ہو اور اگر امتلا سے مواد بحسب قوت کے ہو اُسوقت مناسب ہی کہ استفراغ بذریعۂ فصد اور دواے مسہل کے ہو مسہل جسکی خاصیت اُسی خلط کے خارج کردینے کی ہی اور اصلاح اُسی خلط کی بعد مسہل اور فصد کے تدبیر موافق سے کرنی چاہیے میری مراد یہ ہی کہ جو تدبیر قصد مخالف اُسی خلط کی کیفیت مین جو ردی اور خراب بدن مین بھری ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ ایسی تدبیر سے جو کیفیت بدن کی خوبی کو زیادہ کرین جیسے جالینوس حکیم نے اپنی کتاب مسمی بہ حیلۃ البرء مین لکھا ہی۔ اور چاہیے کہ استفراغ تمام بدن سے برابر کیا جاے اگر اخلاط خراب ہون پس اسہال اور قَے کے ذریعہ سے اور بدن مین اچھا مادہ فقط چھوڑ دیا جاے۔ جب یہ بات ٹھہری اب مناسب ہی کہ اگر کسی کے بدن مین وہ علامات امتلا کی پائی جائین جو غلبۂ خون پر دلالت کرتی ہین جنکو ہمنے باب دلائل مین بیان کردیا ہی پس اُس شخص کی فصد صفت اندام کی کھولنی چاہیے اور بقدر حاجت خون کو خارج کردینا چاہیے بشرطیکہ قوت اُسکی قوی ہو اور سن اُسکا منتہی شباب کا ہو اور وقت موجود زمانہ ربیع کا ہو اور بلد یعنے شہر بھی معتدل ہو اور اگر یہ چیزین سب اسی طرح کی ہون خواہ اکثر تو ایسے ہی امور موجود ہون (گو ایک آدھ نہ ہی مثلًا بلد غیر معتدل ہی اور سب باتین درست ہون) پس مناسب ہی کہ خون فصد لینے سے اتنا خارج کیا جاے کہ غشی آجاے یا یہ کہ خون کی رنگت سُرخی کی طرف بدل جاے اگر جو خون نکل رہا ہی اُسکا رنگ سیاہ ہو۔ اور اگر سیاہ نہو پس اُسی قدر خون لینا چاہیے جتنی حاجت ہی خصوصًا جسکی عادت فصد کرانے کی جاری ہو یا خون بواسیر اُسکا جاری رہتا ہو۔ یا کہ اُس عورت کا خون حیض بے وقت بند ہوگیا ہو (کہ اِن صورتون مین بے دھڑک فصد کردینی چاہیے) چنانچہ جالینوس نے بیان کیا ہی کہ ایک عورت کا خون حیض بند ہوگیا تھا اور وہ عورت حد سے زیادہ لاغر تھی اور اُسکی اشتہا بھی باطل ہوگئی تھی جسسبب

اُسکی جالینوس نے یہ کیفیت دیکھی اُسکے بدن سے خون کا اخراج تین روز مین تھوڑا تھوڑا کرکے ایک سو گیارہ تولہ تک نکلوا دیا جب یہ تدبیر اُسکی جالینوس نے کی تھوڑے سے دنون بعد اُسکا بدن تازگی اور فربہی کی طرف پلٹ آیا۔ اور سبب اسکا یہ تھا کہ یہ لاغری اس عورت کو بوجہ فساد اسی خون کے عارض ہوئی تھی جو اُسکے گوشت مین تھی اور سبب لاغر تھا اُس خراب خون کے لاغری تھی یہی جو متحرک رہا کن رگون مین بھرا ہوا تھا لیکن اگر قوت بدن کسی کی خواہ اُسکا سن اور وقت موجودہ وغیرہ مساعد نہین دیتے مساعد اور موافق فصد قوی کے نہو اسوقت خون اُسکا تھوڑا تھوڑا چند مرتبہ خارج کر دینا مناسب ہی۔ اور اسی طرح سے اور اخلاط اور مواد کا اخراج بھی تمام بدن سے بذریعہ دوا کے مسہل کے کرنا چاہیے۔ اور اگر وہ شخص سن صبا مین ہو یعنے ابھی جوان نہوا ہو مناسب ہی کہ اُسکے کاہل یعنی دونون شانون کے درمیان پچھنے لگا کر خون نکالا جاوے۔ اور اگر طبیب کو مقدار خون فاسد کا اندازہ کر دینا یا اور اخلاط فاسد کا تخمینہ کر دینا کسی وجہ سے ممکن نہو اور پورا پورا حکم نکر سکے اسوقت مناسب ہی کہ تخمین صناعی کا استعمال کرین مترجم یہ بات بہت دشوار ہی اور ابھی تک کسی مقام پر اسکا بیان کتاب ہذا مین نہین ہوا ہی شاید آیندہ کہین آجاوے ورنہ مقام مناسب پر ہم بیان کرینگے فقط مگر پھر بھی اُسکے بدن مین جسقدر اوعیہ یعنے خالی مقامات خواہ ظروف خون رہنے کے ہین اور خوب بھرے ہوے ہین اُنکو تنقیہ کرنے سے شگافتہ نکرانا چاہیے یعنے ایسا نہو کہ کثرت سے اُن خون وغیرہ کے اوعیہ مذکورہ پھٹ جاوین۔ اسلیے کہ اگر اخراج مادہ مین سستی کریگا اور تدبیر تنقیہ کو چھوڑ دیگا اُسکے بدن مین بہت سے امراض خراب پیدا ہونگے منجملہ اُنکے امراض امتلائی کے جیسے طاعون کے اقسام اور ورم دموی جسکو فلغمونی کہتے ہین وغیرہ وغیرہ۔ اور جب بدن کا استفراغ ہو جاوے اب مناسب ہی کہ مادہ خارج شدہ کے عوض اچھا مادہ پہونچانے کی تدبیر کیجاوے۔ اور غذا مین کمی کرانی چاہیے بوجہ خرابی فصل کے اور چوپایون کے گوشت سے اُسکو منع کرنا چاہیے مٹھائی ہرگز نہ کھانے پاوے اور جو کچھ اسکو ضرور دینا چاہیے وہ یہ ہی کہ شربت عناب اور شربت سیب اور شربت نیلوفر پلایا جاوے۔ اور چوزون کا اور تیتر اور مرغابیون کا گوشت جو کہ آب انگور خام اور آب انار اور سماق اور ریباس وغیرہ ملا کر طیار کیا گیا ہو اُسکی غذا تجویز کیجاوے۔ اور بقولات مین کاہو اور خرفہ کا ساگ اور ہری کاسنی۔ فواکہ مین سے انار اور سیب اور امرود اور بہی اور خیار حقوی یعنے کھیرا تناول کرے اور غذا مین کمی کرتا رہے اور زیادہ بہت تناول نکرے اسلیے کہ زیادہ غذا سے خون وغیرہ کی زیادتی ہوگی اگرچہ قوت تو بڑھیگی۔ اور کمی سے غذا کے خون مین کمی ہوگی اور دیگر اخلاط بھی کم پیدا ہونگے اگرچہ قوت مین کمی ہوگی آرام اور راحت کا زیادہ استعمال کرے اور تعب سے اجتناب کرے اسلیے کہ تعب بدن مین گرمی پیدا کرتا ہی اور اخلاط خراب کو پگھلا دیتا ہی جو بدن مین موجود ہین۔ اور بیشتر وہی خراب اخلاط پگھل کر بعض اعضا سے کسیکی طرف خواہ اور اعضا کی طرف ریزش کرتے ہین پس انہین ورم پیدا کرتے ہین خواہ اور خراب امراض پیدا کرتے ہین پس مناسب ہی کہ صاحبان امتلا خصوصاً جنکے بدن مین خراب اخلاط بھرے ہون تعب سے اجتناب کرین۔ اسی طرح لازم ہی کہ ایسے آدمی کو حمام مین داخل ہونے سے منع کر دینا چاہیے کہ حمام کا بھی وہی فعل ہی جو تعب کا بیان ہوا پھر دیکھنا چاہیے (بعد ان تدبیرون کے جو مذکور ہو چکی ہین) کہ جو اعراض امتلا پر دلالت کرتے تھے اور غلبہ خون پر قبل فصد وغیرہ کے اب بعد تنقیہ کے بھی سب کے سب یا بعض اُنمین سے باقی ہین اور قوت بھی بحال خود موجود ہی اب لازم ہی کہ اُسکی دوبارہ فصد پھر کر دیجاوے اور بقدر حاجت کے خون پھر نکلوایا جاوے اور اسی تدبیر کا التزام اُسوقت تک رہے جب تک کہ وہ اعراض اور علامات غلبہ مادہ کے زائل نہو جاوین اور بدن اپنی طبعی حالت پر نہ آجاوے۔ پھر اگر ایسے موقع پر کچھ اسباب ایسے ہون جو فصد کرانے اور خون کے اخراج سے مانع ہون جیسے ضعف قوت خواہ ضعف معدہ اور جگر کا خواہ اور ایسے ہی اعراض مانع فصد کے اب مناسب ہی کہ غذا مین اُسکی کمی کر دیجاوے

اور لطیف غذا کی بقدر تحمل اور برداشت قوت کے رہے تاکہ خود طبیعت اسکی بطرف خون کی تدبیر کے پھرے اور متوجہ ہو کر اسکی درستی اور اصلاح کرے اور اُسمین نضج پیدا کردے اسلیے کہ غذا مین کمی کرنی اور لطیف غذا کی بقدر تحمل اور برداشت کرنے قوت کے کامل اور پوری تدبیر ہی امراض امتلائی مین - اور جو تدبیر کہ اُنکو استعمال کرائی جاے مجفف اور خشکی پیدا کرنے والی ہو جیسے آب انار اور انگور خام (جو ترش ہو) اور شربت سیب سادہ اور رب ریباس اور رب ترشہ ترنج اور اسی طرح کی اور چیزین - اور غذا اُنکو شلغے اور بوارد یعنے ساگ ترکاری کی چیزین جو ترشی مین پڑی ہون دیجاے - پھر اگر اُنلوگون کا متحمل ہو گوشت طایرون کا جو سبک ہو اور بسہولت ہضم ہو جاتا ہو جسکی تحقیقت انھین اشیا سے ہو جو ابھی ہم بیان کر چکے ہین ٹھہرنے کی جگہ اسکی ایسے سرد مقامات مین ہو جہان تر ہری ہوا گھسن پہنچ کراتی ہو اور فرش مکان مین سرد پھولون کا اور سرد آبزار یعنے سرد مصلح اور صندل اور بالور داور کافور اور راز ین قبیل اور سرد خوشبو چیزون کا ہو - اور ہمیشہ ایسی ہی تدبیر کرتے رہین جب تک کہ خون مین صلاح اور خوبی پیدا ہو اور نضج نہ آجاے اور کسی قدر خون بسبب کمی غذا کے فنا ہو جاے اور بدن اپنی طبعی حالت پر از سر نو پلٹ نہ آسے رہے تین اخلاط باقیماندہ علاوہ خون کے جسوقت اُنکا غلبہ بدن مین ہو یا اُنمین سے کسی مین فساد آجاے پس مناسب ہی کہ جلد تر اُنکے استفراغ اور خارج کردینے کی تدبیر کیجاے یا تو قے کے ذریعہ سے اگر فصل گرمیون کی ہوا اور مریض کو متلی ہو رہی ہو خواہ اپنے معدہ مین کسی طرح کی لذع یعنے چبھن پاتا ہو پس اُنکو سکنجبین اور گرم پانی پلاکر قے کرانی چاہیے خواہ آب جو اور تخم خربزہ اور تمبوسے کے بیج اور تخم خبازی پلاکر - اور اگر فصل گرمیون کی نہو اسہال کے ذریعہ سے بدن کا استفراغ کردینا چاہیے آب فاکہ اور ہلیلہ زرد جسکو سقمونیا سے قوی کیا ہو چار اوقیہ یعنے سوا گیارہ تولہ اور سکنجبین دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساٹ ماشہ اور چار رتی اور سقمونیا تین رتی سے لیکر تین درہم جو پونے دس ماشے تین رتی کی ہی جیسا تحمل قوت کا معلوم ہو اور جیسا مناسب بنظر سن اور بلاد اور عادت کے ہو - اور اگر ایسے شخص کو آب لبلاب ہمراہ شکر کے پلایا جاے بہت موافق ہوگا اسلیے کہ اسہال صفرا بہ نرمی اور بسہولت کردیگا - اور ہلیلہ زرد سے جب چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک در در اکوٹین اور کھولتا ہوا پانی اُسپر ڈالکر خوب سا ملین اور چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ترنجبین ملاکر چھانین اور صاف کرنے کے بعد تین تولہ شکر سلیمانی اُسمین داخل کرکے نیم گرم اُسکو تناول کرین بہت اچھی طرح سے اسہال خلط صفراوی کا ہوگا اور نفع عظیم اُس سے پیدا ہوگا - پھر جب استفراغ ہو چکے اب مناسب ہی کہ بدن کو اچھا مادہ پہونچایا جاے اس طرح سے کہ بعد استفراغ کے اُسی شخص کو جلاب ہمراہ اور آب اسبغول کے دیا جاے اور بہی خوش سیب اُسکو چوسایا جاے اور غذا اُسکی گوشت چوزون کا جو آب انگور خام خواہ آب ترشہ ترنج یا آب انار وغیرہ مین پکایا گیا ہو کھلانے کے واسطے تجویز کیجاے اور وہ باقیماندہ تدبیر بھی اسکی کرنی چاہیے جو ہمنے غلبہ خون کے بارہ مین لکھی ہی اور میٹھی چیزون سے اور تیز چٹپٹی اور شور چیزون سے اجتناب کرے اور ایسی غذائین خشک اور گرم ہین اُنسے بھی احتیاط رکھے - تن آسانی اور آرام کے درپے ہو اور تعب اور استحمام یعنے گرم پانی سے نہانا چھوڑدے - اور غصہ اور غم سے دور رہے - اب پھر اُن اعراض کو بغور دیکھنا چاہیے جو غلبہ صفرا کے قبل اس تدبیر کے اُسکے بدن مین پائے گئے تھی اگر وہ اعراض بسبب دور ہو چکے ہون (فہو المراد) ورنہ پھر دوبارہ اُنھین دواؤن کو پلانے جو ابھی بیان ہو چکی ہین جسقدر اُنکے پلانے کی حاجت ہو اور اسی تدبیر کا التزام رہے جو ہمنے بیان کی ہی تا اُنکا بدن اپنے اصلی حالت پر آجاے اور طبعی حالت پر پہونچے (مرہ سودا) جسوقت بدن پر غالب ہو مناسب ہی کہ بہت جلد خلط سوداوی کا استفراغ کردینا چاہیے اُسکو قے کرانے سے اگر زمانہ گرمیون کا خواہ فصل ربیع کی ہو ایسی دواسے جو خلط سوداوی کو براہ قے کے خارج کرتی ہی پلایا اور تخم ترب اور جڑ اُسکی جسکو مین پہل کہتے ہین کہ انہین ہر دو اکو ساڑھے پانچ ماشہ لینا چاہیے اور نیم گرم کوٹکر ہمراہ سکنجبین سادہ اور سوئے کے پانی کے

پہلا نسخہ جسیا کہ ہی - اور ایک مرتبہ دواے مسہل سے جو سودا کا مسہل ہی جیسے مطبوخ افتیمون اور جوشاندہ غاریقون - پھر اگر ایسے شخص کو
ان جوشاندون کے پینے سے دست نہ آئین چاہیے کہ ان گولیون کا استعمال کرایا جاے (نسخہ انکا) غاریقون اور افتیمون اقریطی اور بسفایج
اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خربق سیاہ جسکو کٹکی کہتے ہین پونے دو ماشہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے لاجورد کے قریب ڈیڑھ ماشہ کے
ملح ہندی یعنے کالا نمک پونے دو ماشہ سبکو خوب کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور بادرنجبویہ کے ہرے پتون کے عرق سے سبکی گولیان
باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت ان گولیون کی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہی نیم گرم پانی کے ساتھ - جب
استفراغ اسی طریقہ سے کر لیا جاے - اب اسکو روزانہ استفراغ میری مراد اس سے یہ ہی کہ بعد استفراغ ہو جانے کے جلاب تھوڑا سا اسپغول
ملا کر دینا چاہیے - اور غذا اسکو شوربا گوشت شتر کا اور اسی کے پایے کی یخنی خواہ اسکو روغن کنجد اور زیت شستہ مین بھونکر دینی چاہیے
اور بعد اسکے زیرباج جو پکایا ہوا اور کھٹا اور چھوٹی مچھلیان جنکو رضراضی کہتے ہین انکو بطور یخنی کے دیجاے خواہ بھنی ہوئی بھون کر یا ابال کر
تو اسکے روغن کنجد اور زیت شستہ مین پکا کر خواہ اور اسی قسم کی غذائین کھلائی جائین - اور میٹھی چیزون مین جسکو ولیہ کہنا چاہیے
اور فالودہ - اور فواکہ مین انجیر اور انگور اور سوبہ کلان جو پر گوشت ہون اور سوکھا ہوا انجیر اور رازقی قبیل - اور بقول یعنے ساگ
ترکاری مین سے پودینہ بادرنجبویہ - اور شراب مین شراب ریحانی جسمین گاؤزبان بھگو دی ہو - اور قند کا شربت جو لونگ اور
بادرنجبویہ سے خوشبو کیا گیا ہو - اور معجون مفرح بموجب اُس نسخہ کے جسکو حکیم کندی نے تجویز کیا ہی اُسمین سے روزانہ سوا دو ماشہ سے
تا ایک مثقال یعنے ساڑھے چار ماشہ تک کھلائی جاے - اور یہ شربت بھی مستعمل رہے جسکا نسخہ یہ ہی - آب سیب شامی خواہ سیب
اصفہانی تین رطل یعنے ایک سو گیارہ تولہ اور اگر یہ سیب میسر نہو تو سیب قوقانی کا پانی لیا جاے - اور بہی اصفہانی کا پانی دو رطل
یعنے ساڑھے ستر تولہ اور قدر برام مین یعنے مٹی کی دیگ مین اسکو نرم آنچ دین اور لونگ عود خام سات ماشہ برگ بادرنجبویہ اور
گاؤزبان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ درد را کوٹ کر ڈھیلی پوٹلی مین باندھ کر دیگ مین ڈالدین اور نرم معتدل آنچ سے اتنا جوش دین کہ ساڑھے
ستر تولہ پانی باقی رہ جاے پھر کسی سبز برتن مین چھانین اور اُسپر شراب ریحانی صاف جو نہ تازہ ہو اور نہ زیادہ کہنہ ساڑھے ستر تولہ اور قند سپید
پچاس تولہ اور برگ چکوترہ تازہ چودہ تولہ چھ رتی گلسرخ سات ماشہ گاؤزبان ساڑھے دس ماشہ داخل کرکے منھ برتن کا بند کردین اور دھوپ
مین بیس روز تک رکھین اور کسی اور برتن مین نکال کر رکھ چھوڑین اور بوقت حاجت استعمال کرین کہ یہ شراب قلب کو تقویت اور نفس مین
سرور پیدا کرتی ہی اور سودا کو نفع بہت کرتی ہی - اور اگر یہ دوا سن کو ہر روز ایک تولہ ماشہ سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تک غذا سے پہلے استعمال
کرین اور بعد غذا کے وہ بھی ان لوگون کو نفع کریگی ایسا نفع کہ بخوبی نمایان ہوگا - ان لوگون کو چاہیے کہ غم اور ملال سے پرہیز کرین اور فرحت
اور سرور مین زیادہ رہین اور غصہ اور تعب سے اجتناب کرین اور آب شیرین گرم کرکے نہائین بعد تناول کرنے تھوڑی سی غذا کے اور روغن
بنفشہ بدن مین لگانے کی - اسکی پوری کوشش رہے کہ ہوا جو انکے اردگرد بدن کے ہی معتدل رہے خواہ مزاج اسکا گرم تر با اعتدال ہو اور
ہمیشہ ہر وقت ایسی تدبیر کا استعمال کیا جاے تا اینکہ یہ خلط سب کی سب انکے بدن سے فنا ہو جاے اور اپنی طبعی حالت پر بدن پھر عود کرے - اور اگر
یہ معلوم ہو کہ ابھی بدن مین خلط مذکور کا بقیہ موجود ہی مناسب ہی کہ پھر از سر نو استفراغ انھین دوا سے کیا جاے جو اوپر مسہل سودا کے بیان
ہو چکے ہین اور وہی تدبیر از سر نو پھر کیجاے جو موافق وقت کے ہو تا اینکہ یہ خلط بالکل فنا ہو جاے اور اعراض دادی بدن سے زائل ہو جائین طبیب کو دل تنگ ہونا
مناسب نہین ہی مکرر سہ کرر ان دواؤن کے استعمال کرانے سے اسلیے کہ یہ خلط دشواری سے علاج قبول کرتی ہی لہذا واجب ہی کہ جو تدبیر ہمنے لکھی ہی ترک

نہ کیجائے بلغم کا علاج اور اسکا تنقیہ بلغم کے علامات جب بدن میں ظاہر ہون پس مناسب ہے کہ جلد اسکا اخراج کردیا جاوے قے کی راہ سے اگر فصل گرمیوں کی ہو یا خریف کی فصل ہو اور اگر اور کوئی زمانہ ہو پس دواے مسہل سے جو بلغم سے خاص ہے قے کرانے کے واسطے سکنجبین شہد سے نیم ہمراہ تخم پانی پینے زیرہ انجیر مہندی اور کلونجی اور جھلہنگ یعنی تخم ترب کے یا پانی میں سویہ کو جوش دیکر۔ اسہال کے واسطے واجب ہے کہ حب اصطمخیقون۔ اور حب منتن اور ایارج لوغازیا وغیرہ تجویز کیا جاوے وہی دوائین جو اخراج بلغم کرتی ہین مناسب ہے کہ ان ادویہ کا استعمال اسی وقت کرین جب خلط مین نضج آگیا ہو اور لطیف ہوچکی ہو اور اگر یہ بات نہو تو پہلے مسہل دینے کے نہونا چاہیے بجز تلطیف خلط کے اور مار الاصول سے اور غذا مین کمی کرنے سے اور لطیف غذا دینے سے جسقدر خلط مین غلاظت ہو اور جتنی مقدار خلط کی ہو۔ پھر اگر طبیب یہ تدبیر کرلے اور معلوم ہوجاوے کہ بلغم لطیف ہوچکا اور اب اسکا اخراج آسان ہے اور مجاری اور راہون مین نفوذ اور گذر بخوبی ہوجائیگا اب اسوقت مناسب ہے کہ ایسے شخص کو حب اصطمخیقون جو مسہل بلغم ہے چنانچہ اسکا نسخہ ہم لکھتے ہین کھلائین پھر اگر یہ دوا کافی نہو اور سارا بلغم خارج نہوجاوے پس حب منتن کا استعمال کرین اور پہلے استعمال اس حب کا کرین (نسخہ اسکا) شبرم اور کالادانہ تازہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ حنظل ڈیڑھ ماشہ انیسون نوتی کتیرا چھ رتی سب دوائین کوٹ کر بورہ نوتی ملاکر سکنجبین پانی مین گھول کر اسی سے گولیان طیار کرین سیاہ مرچ کے برابر کہ یہ دوا بلغم کے اخراج مین نافع ہے اور بدن کا تنقیہ بلغم سے بخوبی کردیتی ہے۔ یہ دوسرا نسخہ گولیون کا بھی اچھا ہے (صفت اسکی) شبرم اور کالادانہ ہر واحد چار ماشہ تربد سپید چھلا ہوا ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ گوگل ڈیڑھ ماشہ گوگل کو آب گندنا مین گھولین اور اسی پانی سے گولیان بنائین مگر پہلے ادویہ کو خوب کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور سب ایک شربت ہے یعنے ایک مرتبہ دینے کی پوری مقدار ہے اور ایسے مریض کو بروز مسہل بعد دست آنے کے جلاب دینا چاہیے تاکہ تیزی اور حدت ان ادویہ کی اور لذع اور سوزش جو انسے پیدا ہوئی ہے مٹ جاوے اور پھر اسکو غذا اسفیدباج کا شوربا بطور اسفیدباج کے ہمراہ ریت عسیل یعنی دھوئے ہوئے کے کھلایا جاوے اور بعد اسکے تدبیر غذا اسکی سوکھے ہوئے گوشت سے بہائم جو چرندون کے سیاہ مرچ اور زیرہ اور دارچینی ڈال کر کرنی چاہیے۔ اور آب نخود کے ہمراہ گوشت ایسے پرندون کا دیا جاوے جو اڑنے کے قابل ہوچکے ہون۔ اور جو غذا بلغم پیدا کرتی ہے اس سے پرہیز کرے جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور تازہ مچھلی اور دودھ اور فواکہ تازہ وغیرہ اور جتنی چیزین اسی طرح کی ہین سب سے پرہیز کرے اور غذا سے پہلے ریاضت زیادہ کرے اور آب شور اور کبریتی پانی سے نہائے یعنی جس پانی مین گندھک کا اثر ہو اور یہ اجازت نہانے کی بعد نضج مادہ اور کم ہوجانے امتلا بدن کے خلط بلغمی سے ہے۔ شراب کہنہ زرد اسکو پلائی جاوے اور جس شراب کا رنگ سرخ زعفرانی ہو اور شراب العسل جو شہد سے بنتی ہے اور خندریقون جو ایک خاص قسم کی شراب ہے۔ لب لباب اور سب سے بڑھکر تدبیر اس شخص کی جسکے بدن مین بلغم کی زیادتی ہے یہ تدبیر ہے کہ اسکی غذا کم کردیجاوے اور جسقدر غذا دیجاوے وہ بھی لطیف ہو اسلیے کہ غذا کی کمی اور اسی کی لطافت مین فقط تدبیر کافی ہے اور بیشتر اسکو استعمال ادویہ مسہلہ سے مستغنی کرتی ہے اسلیے کہ یہ تدبیر ایسی ہے کہ خلط بلغم کو لطیف کردیتی ہے اور اسی بلغم مین نضج پیدا کرتی ہے اور طبیعت معین ہوتی ہے کہ اسی لطیف بلغم کو بطرف خون کے بدل سے اور مستحیل کردے اسلیے کہ بلغم وہی ہے کہ ناتمام خون ہے جو ابھی نضج تمام کو نہیں پہونچا ہے اور غذا اچھی تھوڑی ہی اور لطیف ہوگی حرارت غریزی اسپر غالب ہوکر اسکو پختہ کردیگی اور نضج دیکر اسکو خون بنادیگی۔ اور خلط سوداوی یا صفراوی ہین بصفت کم کہ خون بن جاسکے اسلیے کہ انمین خشکی زیادہ ہے

اٹھائیسواں باب قطع کرنا خاص اسباب کا جو مستعد ہونیوالا امراض کے ہوتے ہین اور پہلے توڑنا ان اسباب کا جو امور طبعی کے بدلنے والے ہین

ہمنے جس مقام پر علامات امراض مزمنہ کا ذکر کیا ہی یعنے جو امراض دیرپا ہوتے ہین اُنکے پیدا ہونے کی شناخت یہ ہی کہ جو حال بدن انسان منجملہ احوال طبعی کے جسوقت اُسمین کمی آجاسے خواہ زیادتی ہوجاسے یا اپنی عادت سے جو اُسمین جاری ہی کچھ فرق اور تغیر اُسمین ہوجاسے پس یہ بات دلالت کریگی کسی مرض کے پیدا ہونے پر جو ہونے والا ہی خواہ ایسے حال بدن پر جسکو نہ صحت کہسکتے ہین نہ مرض مطلب یہ ہی کہ اب اسوقت یہ بدن درمیانی حالت مین ہی - اور اسی طرح جسوقت بدن مین کوئی حال خارج اور الگ امر طبعی سے پایا جاسے جیسے ورم کے اقسام یا درد کے انواع اور اُنکے قبیل کے یہ بھی خبر دیتا مرض آئندہ کی کرتا ہی یا ایسے حال کی خبر دیتا ہی جو نہ صحت ہی نہ مرض - اور ہم اس اٹھائیسوین باب مین تدبیر اُن ابدان کی شروع کرتے ہین جو بدن اپنے امور طبعی سے متغیر ہوگئے ہین اور احوال طبعی پر باقی نہین رہے ہون اور یہ بیان ہمارا اُسی ترتیب اور سلسلہ پر ہوگا جس ترتیب سے ہمنے دلائل مندرہ پر حدوث امراض کا بیان کیا ہی صحیح ابدان مین - پس ہم کہتے ہین - جب طبیب دیکھے کسی امر کو امور طبعی سے کہ وہ اپنی حالت سے بدل گیا ہی کسی بدن صحیح مین پس مناسب ہی کہ جلد اُسکا تدارک کرے اور اُسکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لائے اس طرح سے کہ جو سبب اُسکا تغیر پیدا کرنے والا ہی اُسکو قطع کردے اور یہ بات تو اسی طرح سے پیدا ہوگی کہ تدبیر مخالف اُسی سبب کی کیجاسے جس سے یہ تغیر حال طبعی سے پیدا ہوا ہی - اُنھین خراب حالتون مین سے ایک یہ بھی صورت ہی کہ اگر اشتہاسے طعام کسی کی (خود بخود بدون تدبیر مناسب کے) بڑھ جاسے یہ بات یا تو سوء مزاج بارد پر دلالت کرتی ہی جو معدہ کے منہ کو عارض ہوا ہی پس مناسب ہی کہ شراب پینے کا استعمال کرایا جاسے اور گرم غذائین اُسے کھلائی جائین - یا یہ کہ بلغم ترش اُس شخص کے معدہ کے منہ مین ٹھہر گیا ہی پس واجب ہی کہ قے کا استعمال کرایا جاسے اُن دواؤن سے جنکو ہمنے گذشتہ ابواب مین لکھدیا ہی - پھر اگر اشتہا مین کمی ہوجاسے یہ بات دلیل اسکی ہی کہ فم معدہ مین گرمی آگئی ہی اب چاہیے کہ ایسی چیزون کا استعمال کرین جو حرارت بجھانے والی ہین جیسے آب انار ترش اور آب انگور خام اور آب تمر ہندی وغیرہ اور معدہ پر ضماد صندل اور گلسرخ اور کافور کا لگایا جاسے اور سرد غذا اُسکو کھلائی جاسے جیسے چھوٹی مچھلی جسکو سمک رضراضی کہتے ہین اُسکو سکباج بناکر اور چوزہ کا گوشت مصوص بناکر جو ایک خاص طریقہ ہی اور آب انگور خام سے اُنکو دہن دیکر پکایا جاسے - یا کمی اشتہا مین امتلاسے بدن کی وجہ سے ہوگی اُسوقت لازم ہی کہ بدن کا تنقیہ خلط غالب کے خارج کردینے سے کیا جاسے - پھر اگر رغبت کھٹی چیزون کی طرف باوجود کمی اشتہا کے ہو دلیل غلبہ صفرا پر ہوگی کہ زرد صفرا بدن مین بھرا ہی اب مناسب ہی اشیاسے ملطفہ جو حرارت اور تیزی کو صفرا کے فرو کردین اُنکا استعمال کیا جاسے اور سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائی جاسے اور اگر خواہش زیادہ گرم اور تیز اور میٹھی چیزون کی طرف ہی یہ بات سوء مزاج بارد پر فم معدہ کے دلالت کرتی ہی اب چاہیے گرم چیزون کا استعمال کیا جاسے دوا بھی گرم ہو اور غذا بھی - یا اسکی یہ دلالت ترش خلط کی زیادتی پر ہوگی اب قے کرانے کا استعمال کیا جاسے اگر سرد چیزون کی طرف راغب ہو جسکو دلالت فم معدہ کی سوء مزاج گرم پر ہی ایسے وقت مناسب ہی کہ سرد کرنے والی اور حرارت بجھانے والی چیزون کا استعمال کیا جاسے چنانچہ اُنکو بھی ہم بیان کرچکے ہین - اگر کسی آدمی کو پیاس زیادہ لگتی ہو معلوم ہوگا کہ سوء مزاج گرم خشک معدہ کے منہ کو عارض ہوگیا ہی پس مناسب ہی کہ ایسی چیزون کا استعمال کرائی جاسے جو رطوبت اور برودت پیدا کرین جیسے لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ ہمراہ جلاب اور آب تربوز کے قند ملاکر اور ٹھنڈی سی طباشیر اور آب انار میخوش تخم خرفہ سیاہ ملایا جاسے اور غذا اُنکی بھی اسی قسم کی ہون سواسے مچھلی کے اور سواسے دودھ کے - پھر اگر پانی پینے کی خواہش مین کمی ہو یہ بات دلالت کرتی ہی کہ سوء مزاج سرد تر فم معدہ کو عارض ہوا ہی اور بلغم اُسمین جا گرفتہ ہوگیا ہی اب ایسی چیزون کا استعمال کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرتی ہین جیسے شہد اور شراب ریحانی کہنہ

اور شراب خند یقون اور جوارشات جیسے کمونی اور عبد اذہون اور جوارش پودینہ اور فلافلی اور سنجرنیا۔ اور قے کا استعمال شہد اور سکنجبین سے گرم پانی میں یا
اور سعول کو جوش دیا ہو اگر یہ بات بلغم کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ اور اگر طبیعت بول و براز کو زیادہ اندازہ مناسب سے دفع کرتی ہو اور یہ بات کثرت
غذا سے پیدا ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ غذا میں کمی کر دیجائے۔ اور اگر دفع طبیعت بوجہ کثرت فضلہ کے ہو یعنی غذا کا فضلہ زیادہ بن جاتا ہے اگر اسہال
لازم ہے کہ طبیعت کی اعانت دواے مسہل سے کریں۔ پھر اگر براز کا رنگ زرد ہو ہلیلہ زرد اور شکر سے مسہل دیں۔ اور اگر رنگ براز کا سپید ہو
اور رطوبت بھی اس میں خارج ہوتی ہو تب جوارش سفرجل جو مسہل ہے اسکو کھلائیں اور اگر پاخانہ سیاہی مائل ہو ہلیلہ سیاہ اور افتیمون اور بسفائج
وغیرہ جو ادویہ مسہل سودا ہیں انکو استعمال کریں۔ پھر اگر براز میں کمی ہو اور یہ کمی مقدار غذا کے کم ہونے سے ہو مناسب ہے کہ مقدار غذا کو زیادہ
کریں (بشرطیکہ بھوک بھی اچھی ہو) اور اگر کمی براز میں کسی غذاے خشک کے تناول سے ہوئی ہو یا غذاے قابض کی وجہ سے اب مناسب ہے
کہ چکنے چکنے شوربے بطور اسفیدباج کے اور ترکاریاں اور ساگ جو زیت اور مری ملا کر خوشبو کر دیئے ہوں تناول کریں۔ اور نہار اُٹھ کر زیت کو
نمک ملا کر پیا جاسے بقدر دو تولہ کے ناشتہ چڑھ رتی کے اور سوکھا انجیر ہمراہ شیرہ تخم قرطم کے تناول کرے۔ اور اگر کمی براز کی اور اُسکی خشکی بسبب کمی
بلغم کے ہو اور بسبب کمی اس خلط صفرا کے جو آنتوں کی طرف اُترتا ہے پس مناسب ہے کہ طبیعت کو جوارش تمری سے خواہ جوارش سے کہ
شہد باراں سے نرم کر دیا جاسے یا تربد کو نرم نرم کوٹ کر ہمراہ ایارج فیقرا اور معجون شہد کے دیا جاسے اور ایارج کو شہد سے خمیر کر کے کھلائیں۔ اگر کمی
براز کی بسبب غلبہ یبوست کے آنتوں پر ہوئی ہو اب مناسب ہے کہ طبیعت کو بنفشہ خشک اور شکر اور لعاب اور املتاس سے نرم کر دیں۔ اور اگر
براز میں یہ خرابی پیدا ہو کہ وقت عادت سے پہلے یا پیچھے آتا ہو مناسب ہے کہ اسکے سبب کو تلاش کریں پھر اُس سبب کو ایسی چیز سے قطع کر دیں
جو ضد اور مخالف اُسی سبب کے ہو۔ اگر معدہ میں ریاح کا غلبہ ہو خواہ آنتوں میں اور یہ بات کثرت غذا سے پیدا ہوئی ہو اب مناسب ہے کہ
ریاضت کا استعمال کریں اور غذا کو وقت عادت سے ہٹا کر دیں اور مقدار میں غذا کے کمی کر دیں۔ اور اگر غلبہ ریاح کے ایسی غذاؤں کے کھانے سے
ہوا ہو جو ریاح پیدا کرتی ہیں اب مناسب ہے کہ ایسی چیزوں کا استعمال کریں جو ریاح کو پراگندہ کر دیتی ہیں جیسے صعتر اور تخم کرفس و اجوائن اور
زیرہ اور جوارش کمونی اور جوارش بزوری وغیرہ۔ پیشاب اگر مقدار مناسب سے زیادہ آتا ہو اور سبب اُسکا زیادہ پانی پینا ہو لازم ہے کہ پانی کم کر دیں۔ اور
اگر زیادتی پیشاب بوجہ دفع طبیعت کے بسبب بحران کے ہو اسکو چھیڑنا نہ چاہیئے ہاں اگر از حد زیادتی ہو جاسے اُس وقت وہی علاج کرنا چاہیئے جو امراض کے
دفع کرنے میں ہم لکھینگے۔ اور اگر زیادتی پیشاب کی مثانہ اور گردہ کی سردی سے اور مثانہ کے استرخا اور ڈھیلے ہو جانے سے عارض ہوئی ہو مناسب
ہے کہ اطریفل صغیر اور مشور کندر ہمراہ شکر کے تناول کریں۔ اگر پیشاب میں کمی ہوگئی ہو اور یہ کمی بسبب پانی کم پینے کے ہو لازم ہے کہ آب سرد
پلایا جاسے۔ اور اگر حرارت اور خشکی سے کمی پیشاب میں ہوگئی ہو مناسب ہے کہ کھیرا اور ککڑی خواہ انکے بیج ہمراہ جلاب کے استعمال کرے۔ اور اگر یہ
کمی کسی خلط غلیظ کی وجہ سے ہوئی ہو تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون تخم گاجر دشتی اور اجوائن اور اسی قسم کی چیزیں تناول کریں جو
ادرار بول کرتی ہیں۔ پھر اگر پیشاب میں سوزش اور جلن ہو چاہیئے اسپغول کو ہمراہ جلاب کے خواہ شکر اور مغز تخم کدو و مغز تخم خیارین تناول کرے
اور آب خیار ہمراہ جلاب کے پلایا جاسے (طمث) یعنی خون حیض اگر زیادہ آتا ہو اور زور سے خارج ہوتا ہو اور یہ کثرت سے آنا اسکا دفع طبیعت
ہے بسبب کثرت خون کے یا بسبب دفع طبیعت کے بطور بحران کے ہو مناسب ہے کہ اُس حیض کو نہ روکا جاسے اور اسکو بند نہ کریں ہاں اگر حد اسراف پر
پہونچے اور بہت زیادہ آتا ہو اور اگر دفع طبیعت سے ہو اور پھر اُسکے سبب سے قوت اور شدت واقع ہو اور ضعف قوت اسکے سبب سے ہو یا انکا جاری ہونا رگ
ہاے خون کی وسیع اور کشادہ ہوگئی ہیں اور آلات میں تحلل پیدا ہوا ہے (مراد یہ ہے کہ جو مقامات خون مذکور کے ٹھہرنے اور آمد و رفت کے ہیں ان

ہین وہ ڈھیلے اور کمزور ہوگئے ہین اب مناسب ہی کہ ان صورتون مین دونون پہونچے اور دونون رانون کی زور سے بندش کیجاے اور اس عورت کو
سرکہ خرفہ کا پانی ملا کر اور گل ارمنی اور گل قرسے اور آب سماق پلایا جاے اور غذا اُسی عورت کو گوشت پرندہ جانورون کی دیجاے کہ جلد ہضم ہوتی ہین
اور وہ گوشت بھی آب سماق سے پختہ کیے ہون - پھر اگر اس سے بھی زیادہ خون کی آمد ہو اب وہ تدبیر دوا کی کرنی چاہیے جسکو ہم باب
علاج امراض مین لکھینگے - اور حیض کی آمد مین کمی ہو خواہ بند ہوجاے کہ ایام معمولی مین نہ آوے مناسب ہی کہ عورت حمام مین جاوے اور گرم
پانی اسکی ناف کے گرد اور پیڑو پر تریڑا کیا جاوے اور یہی مقام اسکا روغن زنبق سے ملا جاوے - اور دونون پنڈلیان اور دونون رانین پٹی سے
باندھی جائین اور فصد یا سلیق کی کھولی جاوے - پھر اگر اتنی تدبیر کارگر نہو مناسب ہی کہ اُسکا علاج اُسی طرح سے شروع کیا جاوے جسکو ہم علاج
امراض کے باب مین لکھینگے - اور اسی طرح مناسب ہی تدبیر اُس شخص کی جسکی مقعد سے خون بواسیر زیادہ حد سے نکلتا ہو یا کہ بالکل بند ہوگیا
پسینہ کا یہ حال ہی جب زیادہ اور زور سے خارج ہوتا ہو اور یہ زور شور رفع طبیعت سے بطور بحران کے ہو اُسکے نکلنے کو روکنا نہ چاہیے
ہان اگر حد اسراف کو پہونچے - پھر اگر سبب زیادہ پسینہ کی آمد کا زیادہ غذا کھانا ہی غذا مین کمی کرنی چاہیے اور لطیف غذا تجویز کیجاوے
اور اگر زیادتی پسینہ کی بسبب زیادہ ہونے فضول بدن کے ہو اب مناسب ہی کہ تنقیہ بدن کا دواے مسہل سے کرین - پھر اگر پسینہ کی بو خراب
اور بُری ہو یہ بدبو عفونت پر دلالت کرتی ہی اب دیکھنا چاہیے کہ یہ عفونت کون سے خلط مین اخلاط چہار گانہ کے آگئی ہی پس ایسے خلط کو
خارج کرونا چاہیے اسی دوا سے جو خاص اسی خلط کے خارج کرنے کی ہی - دواؤن مین سے جو چیز پسینہ کی آمد بند کرتی ہی وہ یہ ہی کہ پانی مین
کشنیز اور سماق کو جوش دین چاول ملا کر اور روغن گل اور مصطگی کو ہمراہ توتیا کے کر پانی جو کہ آب آس اور آب برگ سوسن مین بھگوئی
ہوئی ہو بدن مین ملوائین - اگر پسینہ کی آمد رک گئی ہو اور تھوڑا پسینا آتا ہو اُسوقت تحریج یعنی مالش بدن کی روغن بابونہ اور سوسن کا تیل
جسمین کسی قدر بورہ ارمنی گھول دیا ہی خواہ تھوڑی سی تج اور دار چینی کوٹ کر اسی روغن مین ڈالی ہو ایسے روغن کی مالش کرین
چھینک آنیکی یہ صورت ہی کہ اگر زیادہ چھینک آتی ہو اور نزلہ سے نہو اُسوقت مناسب ہی کہ سر پر آب گرم کا ترپڑہ دیا جاوے جسمین بابونہ اور
اکلیل الملک اور مرزنجوش اور قیصوم اور شیح وغیرہ کو جوش دیا ہو ایسی چیزین جو ریاح کی تحلیل کرتی ہین اور مرزنجوش کو سونگھنا بھی چاہیے
اور اگر رطوبت نتھنون کی طرف سے زیادہ آتی ہو پس لازم ہی کہ سندروس اور عود خالص کی دھونی دین اور کلونجی بھنی ہوئی سونگھین اور
ایسی ہی چیزین - پھر اگر ناک کی طرف سے رطوبت وغیرہ مقدار مناسب سے کم آتی ہو مناسب ہی کہ آب گرم کو سر پر ڈالین اور سر جھکا کر اُس
پانی کے بخارات ناک مین پہونچائین جسمین بابونہ کو جوش دیا ہو اور اکلیل الملک - حلق سے جو کچھ نکلتا ہی اگر زیادہ خارج ہوتا ہو مناسب ہی کہ اُسکی
آمد کو روکین غرغرہ بار د ورد سے خواہ پانی مین مازو اور آس اور کسفرہ یعنی کشنیز کو جوش دیکر اور اگر آمد حلق سے رطوبت کی کم ہو مناسب ہی کہ اسکے
آنیکی تدبیر یون کرین کہ ایارج فیقرا الطیفر سے ملاک کرکے ملین - عاقر قرحا اگر پانی مین جوش دے کر غرغرہ کیا جاوے خواہ مویزج کو جوش دیکر غرغرہ
کرین وہ بھی اثر کریگا (نیند) اگر زیادہ آتی ہو اور مزاج کی رطوبت سے زیادتی نیند مین ہو جو دماغ پر غالب ہوگئی ہی اُسوقت مناسب ہی کہ گرم کرنیوالی
چیزین اور خشکی پیدا کرنیوالی کا استعمال کرین اور سر کو رائی اور عاقر قرحا پیسکر ملین اور غرغرہ مویزج اور عاقر قرحا ملا کر شہد اور آب گرم مین داخل
کرکے کیا کرین - پھر اگر دماغ پر بلغم کا غلبہ ہو مناسب ہی کہ تنقیہ دماغ کا حب ایارج اور حب صبر سے اور حب الذہب سے کرین اور غرغرہ وہی جو ابھی
ذکر ہوا - اگر بیداری کی شکایت ہو اور نیند کم پڑتی ہی یہ دلیل خشکی دماغ پر ہی پس مناسب ہی کہ سر پر استعمال نطول کا ایسے پانی سے کرین جو
شیرین اور نیم گرم ہو اور خشخاش کو مع پوست کے اور کدو کے چھلکے اور برگ کا ہو اور بنفشہ اور نیلوفر کو جوش دیا ہو اور خشخاش اور کاہو پہروردہ

اور کشنیز تر کو تناول کریں۔ اور روغن بنفشہ اور نیلوفر جو مغز تخم کدو کے روغن سے بنایا گیا ہو اسکی ناس لیں۔ اور التزام رہے کہ اپنے سر پر بنفشہ تازہ میسر ہو لگائے رہیں۔ جماع کو جب جی چاہے زیادہ عادت معین سے اسکو دلالت یا تو حرارت اور رطوبت ہوتی ہے ایسی صورت میں تدبیر کرنی چاہیے جو سرد اور مرطب ہو یعنے سردی اور تری پیدا کرے اور حرارت کو بجھا دے اور پھر تخدیر بھی کرتی ہو یعنے قوائی معلومہ کو بیچ حس اور سن بھی کر دے جیسے خشخاش اور کاہو اور خرفہ اور سہرا دھنیا اور اسی کے مثل اور اشیا۔ یا زیادہ خواہش جماع کی خون کی زیادتی پر دلالت کرتی ہے اب مناسب ہے کہ فصد کرائی جاوے اور غذا ایسی کھلائی جاوے جو برودت پیدا کرے اور سرد پانی سے نہلانا چاہیے اگر ہوا کی برد تحمل بھی ہو سکے لیکن اگر جماع کی خواہش عادت سے کم ہو جاوے یہ امر دلالت سوء مزاج سرد خشک پر کرتا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے آدمی کی تدبیر گرم تر چیزوں سے کیجاوے جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور حلوان کا ہمراہ پیاز کے اور چنے کے دلیا کا اسفیدباج یعنے کڑھی وغیرہ اور مرغ کے خصیہ اور گیہوں چنے برابر ملاکر گوشت کے ہمراہ کابلیں اور ہینگ اور حلیون اور زبیب خراسانی اور اسفنج اور ازین قبیل گرم تر چیزیں لیکن اگر ذہن میں ایسی خرابی آجاوے کہ کند ہو جاوے یہ بھی بلغم سے ہوتی ہے اور اسکی دوا استفراغ ہے جیسے ایارج سے اور اطریفل صغیر کھلانا ہمراہ ایارج فیقرا کے اور اطریفل کبیر ہمراہ ایارج کے دینا چاہیے اگر اطریفل صغیر کافی نہو اور غرغرہ بھی ایارج سے کیا جاوے اور غذا بھی گرم خشک دیجاوے اور اسکے خلاف جو تدبیر ہے اسکو ترک کریں۔ پس ایسی تدبیر سے برتاؤ کرنا لازم بہ نسبت ان ابدان کے جو اپنے حال طبعی سے جدا ہو گئے ہوں اور تھوڑا سا تغیر انمیں آیا ہو اور ایسی تدبیر سے قطع کرنا ان اسباب کا چاہیے تاکہ زیادہ خرابی بڑھ نہ جاوے اور زیادہ ہو کر امراض پیدا کرے جو ردی اور خراب ہوں

انتیسواں باب ان اسباب کے قطع کرنے میں جو مستعد بہ حدوث ایسے ایسے خاص خاص احوال کے ہیں جو خارج امر طبعی سے ہر ایک عضو کے واسطے ہیں

لیکن بعض ان ابدان کی جو حال طبعی سے خارج ہوں اب انکی صورت یہ ہے کہ بہت جلد کسی مرض میں گرفتار رہا چاہتے ہیں اور مرض ابدال بدن ان کو پیدا ہوا ہی چاہتا ہے اور ہم ایسے ابدان کی تدبیر بھی اسی ترتیب سے بیان کیا چاہتے ہیں جس انتظام اور سلسلہ سے ہمنے علامات مذکورہ تجدید امراض کو بیان کیا ہے۔ اب ہم کہتے ہیں جب کسی شخص کے بدن میں تھکن اور ماندگی خود بخود پیدا ہو بدون تعب اور محنت کے پس علامت مذکورہ یعنے خبر دہی کرتی ہے تپ کے آنے پر خواہ سوائے تپ کے اور امراض پر۔ پھر اگر ایسے شخص کو الم یعنے ایذا بھی کسی قسم کی ہو جیسے ایذا قروح کی پس اس ماندگی ایذا دہندہ کا پیدا ہونا اخلاط صفراویہ سے ہے۔ پھر اگرچہ ماندگی اسکو محسوس ہوتی ہے تھوڑی سی ہو اور فقط جلد ہی تک اسکا احساس ہوتا ہو ایسے آدمی کو حکم دیا جاوے تھوڑی سی ریاضت کرنے کا اور بدن میں روغن بنفشہ کے ملوانے کا اور نیلوفر کے روغن کو اور آہستہ آہستہ بدن کی مالش کرانے پھر بعد اسکے ایسی غذا کھاوے جو ترطیب پیدا کرتی ہے جیسے گیہوں کے ستو ہمراہ شکر کے اور سرد پانی اور سو رہنے کی اجازت اسکو دیجاوے۔ اور اگر ماندگی شدت ہوتا اسکے اسکو ایذا ایسی ہو رہی ہو جیسے قروح کے ہونے میں ایذا اور الم ہوتا ہے کسی جانب میں اعضا کے ایسے آدمی کو لازم ہے ماندگی پیدا کرنے والے حرکات سے آپکو بچاوے اور آرام اور راحت میں اول اوقات میں دن کے بسر کرے پھر آخر روز بدن میں سویا اور بنفشہ کے روغن کو ملاکر ملوائے اور دن دونوں روغن کا برابر رہے اور غذا اسکو روئی کے بیچ شکر اور روغن بادام سے دیجاوے تھوڑے سے اور ستو اور شکر کھلاکر اسکو سو رہنے کی اجازت دینی چاہیے اگر ایذا میں سکون ایسی تدبیر سے ہو جاوے اسکو اپنی عادت کی طرف بتدریج لانا چاہیے یعنے جو عادت اسکی غذا وغیرہ سے قبل اس ماندگی کے پیدا ہونے سے پہلے تھی اسکی طرف بتدریج اسکو لاویں۔ اور اگر اتنی تدبیر سے اسکی ایذا میں سکون نہو بلکہ شب کو اسے قلق اور بیداری اور ایذا لاحق ہو یہ

علامت دلالت کرتی ہے کہ اسکے بدن میں کوئی خلط ہیجان کر رہی ہے اور محتاج استفراغ کی ہے۔ پھر اگر یہ خلط خون کی ہے جو غلبہ کر رہی ہے اور قوت اچھی ہے اب فصد کرانے کا حکم دیا جاوے۔ اور اگر صفرا کا غلبہ اور ہیجان ہو اُسکو صفراوی مسہل دیا جاوے جیسے طبیخ فاکہ اور املتاس اور ترنجبین اور آب لبلاب اور شربت ورد اور جب اُس خلط کا اخراج مسہل سے ہو چکے اب اسکو آرام اور آسایش دینی چاہیے اور حرکت سے اُسکو منع کر دیا جاوے غذا اسکو چوزہ کا شوربا جو بطور زیرباج کے بنایا گیا ہو خواہ آب انگور خام میں طیار کیا گیا ہو خواہ آب انار میں شیرہ تخم کاہو اور شیرہ کاسنی اور آب خیار ملا کر طیار ہوا ہو دینی چاہیے پھر بعد غذا کے سو رہے۔ پھر اگر اس تدبیر سے بھی ماندگی میں سکون نہو مسہل کے دوسرے روز صبح کو اُسے حمام میں داخل کریں اور مالش اسکے بدن میں روغن بنفشہ کی نرم نرم کرائیں اور تن آسانی اور سو رہنے کی اُسے اجازت دیں جب سو کر اُٹھے آب جو اور بعض قسم کی مچھلی غذا اسکو کھلائیں خواہ وہ مچھلی جسکو اوربی کہتے ہیں اور چھوٹی مچھلی رضراضی وہی ہے اور گوشت چوزہ کا اچھی طرح سے پکایا ہوا اور شراب سپید رقیق تھوڑی سی اسکو پلائیں اور جو عادت اسکی محنت اور ریاضت کی ہو اُسی طرف اُسکو پھیر لائیں اور غذاے معمولی کی طرف اسی طرح اُسکو پہونچا دیں۔ پھر اگر یہ ماندگی دور ہو جاوے تیسرے روز تو خیر ورنہ یہی تدبیر بعینہ پھر کریں تاانکہ وہ آدمی اپنی معمولی عادت پر ریاضت اور غذا کی پہونچ جاوے پھر اگر ماندگی والا شخص اپنے بدن میں ایذا مثل ایذاے ورم گرم کے پاتا ہو اور ایسی ایذا امتلاے خون خراب سے پیدا ہوتی ہے لازم ہے کہ اُسے اجازت فصد کرانے کی دیجاوے اور صفت اندام کی فصد کر لے اگر یہ ایذا تمام بدن میں ہوتی ہے اور اطراف میں سینہ کے اور یہ تدبیر دور کرنے ایذا کی تمام اعضاے بدن کی ہے۔ اور اگر ایذاے مذکور صرف گردن سے اوپر اوپر رہتی ہو اور سر کے اعضا کی طرف مائل ہو اُسکو سرارو کی فصد کھلوانی چاہیے۔ پھر اگر ایذا اِتہیگا میں اور دونوں ران اور پنڈلیوں میں ہو اب فصد باسلیق کے ہونے کا موقع ہے اور خون اسکا دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ میں خارج کیا جاوے بقدر حاجت کے میری مراد قدر حاجت سے یہ ہے کہ جس خون کے نکل جانے سے یہ امر ثابت ہو جاوے کہ اب خون فاسد نکل گیا اور ایذا میں سکون ہو گیا۔ چند مرتبہ اسکے خون کے اخراج کی حاجت اس وجہ سے ہے تاکہ ہر مرتبہ بعد فصد کے بُرا خون جمع ہوا کرے اور طبیعت اُسکی خارج کر دینی پر طالب رہے کہ موضع فصد سے نکالا جاوے اور اسی طرح دوسرے روز بھی اور تیسرے روز بھی بدفعات اسکا خون نکالا جاوے اگر روز اول تمام خون کا اخراج ممکن نہو۔ بعد فصد کے اسکو غذا آب جو کی دینی چاہیے اور انار اُسکو چوسانا چاہیے اور پھر وہی غذا جسکو ابھی ہم لکھ چکے ہیں کھلائی جاوے پھر اسکو آرام کرنے کی اجازت دیجاوے اور حرکت سے اُسکو منع کر دیں۔ اور دوسرے روز اُسکو حمام اوسط میں یعنی درجہ اوسط میں حمام کے جو حرارت برودت میں درمیانی ہوتا ہے داخل کریں اور پانی معتدل حرارت کا اسکے بدن پر ڈالیں اور خالص روغن بنفشہ اسکے بدن میں ملوائیں اور جب حمام سے نکل آوے اور ایک گھنٹہ ٹھہر چکا ہو پھر اسکو آب جو مع پھوک کے پینے بے چھنا ہوا کہ جرم بھی جو کا اُس میں داخل ہو پلایا جاوے اور غذا کدو اور مونگ کا اور ستو جو کے اور پالک اور چولائی کا ساگ اُسکو کھلوایا جاوے۔ پھر اگر یہ تدبیر اُسکو سودمند نہو یعنے ایسی غذا اسکو فائدہ نکرے خواہ اسکی طرف اُسے رغبت نہو پھر اُسکو چھوٹی مچھلی رضراضی بازلی جو تازہ ہو بطور سکباج کے پکا کر دینی چاہیے۔ اور اسی طرح تیسرے روز بھی تدبیر کیجاوے تاانکہ یہ ماندگی اور ایذا جو اسکے بدن میں پیدا ہوئی تھی اور طبیب کو اُسکے علامات بھی معلوم ہوتے تھے سب زائل ہو جاوے اُس الم کے دور ہونے کی شناخت یہ ہے کہ نبض میں اسکے قوت اور درستی حرکت کی آجاوے اور پیشاب میں نضج اور وہ خوبی پیدا ہو جسکو ہمنے بحث نبض اور قارورہ میں بیان کر دیا ہے۔ پھر اگر ایسی ماندگی والا اپنے بدن میں ایذا مشابہ تمدد یعنے بدن کھچنے کی اس طرح پاتا ہو جیسے کسی کو انگڑائی آتی ہے اور اُسکا بدن سارا کھچا جاتا ہے اسلیے کہ ایسی ماندگی یا تو امتلا سے پیدا ہوتی ہے یا ریح سے۔ پھر امتلا خون کا ہو فصد کا استعمال کیا جاوے اور اگر سواے خون کے اور کسی خلط کا امتلا ہے اُسی خلط کو اخراج کر دینا چاہیے پھر اسکو حمام میں داخل کریں

اور روغن بنفشہ کی مالش اُسکے بدن پر کیجاے اور حمام سے خارج ہونے کے بعد اُسکو سکنجبین اور جلاب پلایا جاے اور غذا بٹیر اور
بکری کے بچہ کے پائے کی دیجاے اور اچھے اچھے قسم کے پرندون کے گوشت جنکا کیموس جید ہو - پھر اگر یہ تندرو بوجہ سرچ کے ہو
پس مناسب ہی کہ اُسکو ریاضت خفیف کی اجازت دیجاے اور حمام مین داخل ہونے کی اور بدن مین سوسن کے تیل کی مالش کرائے اور
پھر وادر بابونہ اور سوسن کا تیل - اگر کسی آدمی کے بدن مین پسینا زیادہ خارج ہوتا ہو اور بدبو ہو خواہ پیشاب مین اُسکے بو ہی بد آتی ہو
یہ بات دلالت عفونت پر کسی خلط کے کرتی ہی اب پہلے تو اس خلط کو دیکھنا چاہیے کہ آخر وہ کونسی خلط ہو اور شناخت کے بعد اُسکا اخراج
کر دینا چاہیے اور پھر اُس آدمی کی تدبیر مناسب جو ضد مخالف اُسی خلط کے کرنی چاہیے اور غذا مین سبکی اور لطافت کردیجاے اور زیادہ
غذا کھانے سے اُسے منع کر دیا جاے سکنجبین شکری اُسکو دینی چاہیے اور حمام مین جانے نہ پاے جب تک علامات نضج مادہ کے بخوبی ظاہر نہین
پھر اگر پسینا بے انداز خارج ہوتا ہو روغن آس کی اُسکے بدن پر مالش کرین اور مردار سنگ مدبر اور سفیدہ اور توتیا سے کر بانی کی اُسکے بدن پر ملا
کرین - پھر اگر یہ بات بوجہ کثرت اخلاط کے ہو اُسکو دواے مسہل دینی چاہیے - اگر بہق ابیض یعنے سپید سپید چکنے بدن پر ہلکے سے معلوم ہون
اس سے برص یعنے سپید داغ پیدا ہونے کا خوف ہو (العیاذ باللہ) اب مناسب ہو کہ ایسے آدمی کو دواے منقی بلغم یعنے جس سے بلغم کا اخراج
بدن سے ہو جاے کھلائی پلائی جاے اور جو غذا سردی اور رطوبت پیدا کرتی ہو اس سے پرہیز کرے جیسے حلوان کا گوشت اور تازہ مچھلی
اور دودھ کے اقسام کہ یہ سب چیزین بلغم پیدا کرتی ہین اور غذا اُنکو ایسی کھلائی جاے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہو جیسے گوشت صحرائی جانور جو
جو شکار سے ملتے ہین اُنکے کباب خشک یا زیت اور مری مین تلی ہوئی بوٹیان اور سرکہ اور کراویا اور سیاہ مرچ اور ازین قبیل اور قسم کی
غذا اور اُنکو کھلائی جاے اور اُنکو محنت اور تعب کا اور ریاضت کرنے کا دھوپ مین ٹھہرنے کا حکم دیا جاے اور ہواے گرم جیسے تون مین زیادہ
ٹھہرین اور مالش بدن کی حمام مین نہار منھ کرائین اور اسی طرح کی تدبیر جس سے بلغم کا تنقیہ بدن سے ہوتا ہو اور رطوبت خشک ہو جاتی ہو کیجاے
جسکو ہم علاج امراض کی بحث مین بیان کرینگے - لیکن اگر کسی شخص کی آواز بیٹھ جاے اور چہرہ اُسکا سُرخ ہو جاے ایسی علامت جذام کی
خبر دیتی ہی پس مناسب ہی کہ فصد اُسکو اب جلد تر کرائی جاے وداجین کی یعنے دونون بڑی رگین جو گردن مین داہنے بائین طرف ہین
اور بدفعات خون اُسکا خارج کر دیا جاے بمقدار مناسب پر جسقدر کہ تحمل قوت مین ہو اور جسقدر کہ وقت موجود مساعدت کرے اور مزاج
طبعی کے مناسب ہو اور غذا اُسکو شیر خوار بچہ پاے جانوران اور بچہ بز غالہ کے اور گوشت مُرغیون کا اور فربہ بطون سے دینا چاہیے اور اُسکے
بدن کا استفراغ فصد کے بعد چند روز مین جوشاندہ افتیمون اور غاریقون سے کر دینا چاہیے اور ایسی غذاؤن سے جو خلط سوداوی پیدا
کرتے ہین اُنکو منع کر دیا جاے جیسے مسور اور کرنب اور گاو کا گوشت پورے دنون کی گاے اور اسی طرح کا اور گوشت وغیرہ - اور بار بار جبن ہم
ہلیلہ سیاہ اور افتیمون کے اور ملح نفطی یعنے سیاہ نمک اور خربق سیاہ داخل کر کے اُنکو پلایا جاے - اور آب گرم شیرین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور
جو بہکوب کو جوش دیا ہو اُس سے اُنکو گرم رکھا جاے اور تعب سے اُنکو منع کر دیا جاے اور تریاق کبیر بھی اُنکو کھلائی جاے - اور تدبیر اُسکی
اسی طرح سے خواہ اور اسی قسم کی کرنی چاہیے - اُسکی نسبت تدبیر مین سُستی اور تاخیر نہ کرنی چاہیے جب یہ علامات نظر آئین جنکو ہمنے اوپر
بیان کیا ہی پس اگر اُسکو یونہین بحال خود چھوڑ دیا جاے ایسی وقت پیش آئیگی کہ پھر اُسکا علاج اور اُسکی تدبیر ممکن نہ ہوگی - اور کسی کے
بدن مین دمل اور پھوڑے پھنسیان زیادہ نکلتی ہون یہ علامت خبر دیتی کرتی ہو کسی پھوڑے خراج اور پھوڑے کے نکلنے کی ایسے آدمی کی ابتدا میں
کی فصد کر دینی چاہیے اور باسلیق کی اور اُس مقام کو بچانا چاہیے جس جگہ دمل وغیرہ برآمد ہوتے ہین اور جوشاندہ ہلیلہ پلانا چاہیے اور شاہترہ کا پانی

ہمراہ شکر کے تھوڑا سا ایلوہ بقدر حاجت کے پلانا چاہیے اور گوشت کے استعمال سے انکو منع کر دیا جاوے خصوصاً چوپایہ کے گوشت سے اور میٹھی غذاؤں سے انکو منع کر دینا چاہیے اور سرد غذا انکو دینی چاہیے اور اسکے بدن پر گرم پانی ایسی جگہ کا جسکی مٹی سیاہ ہو (اور یا پانی حمام کا) جو اُس میں شبیہ کبریتی پانی کے گرایا جاوے اور ایسے ہی پانی میں انکو غوطہ زنی کا حکم دیا جاوے خواہ دریا کے شور میں کہ یہ تدبیر مفید انکو ہے جسکے بدن میں خراج کے ہونے کا اندیشہ ہو اور خراج کے واقع ہونے کو منع کرتی ہے۔ (سلع یعنی پھوڑے جب کسی کے بدن میں زیادہ نکلے ہوں یہ بات خبر دیتی ہے کہ دبیلہ یعنے اندرونی پھوڑا اسکے بدن میں پیدا ہوا چاہتا ہے ایسے شخص کو غذاے غلیظ سے منع کر دیا جاوے جیسے گاؤ کا گوشت اور بھیڑے کا گوشت اور ہریسہ کے اقسام اور بے خمیر کی روٹی اور جو غذا دودھ سے بنائی گئی ہو اور جو میٹھی چیز شکر سے بنائی گئی ہو اور فطر اور کماۃ یعنی کھنبھی اور انڈے کا خاگینہ خواہ حلوہ وغیرہ اور اسکی غذا میں تلطیف کیجاوے اور بدن سے اسکے بلغم غلیظ بالزوجت کا اخراج کر دیا جاوے۔ اور نہانے کا استعمال اس سے زیادہ کرایا جاوے اور بعد غذا کے انکو نہانے سے بچانا چاہیے اور اسی طرح ریاضت اور جماع کرنے سے غذا کے بعد انکو منع کر دیا جاوے کہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں جو بدن میں اخلاط غلیظ پیدا کرتی ہیں۔ دردسر جو کسی کو ہمیشہ رہے ادھیڑ آدمیوں کو ہو خواہ اور لوگوں کو۔ یہ بات نابینا ہونے کی خبر دیتی ہے پس مناسب ہے کہ ایسے شخص کا علاج حب ایارج اور حب قوقایا سے کیا جاوے اور بعد اسکے ایارج لوغاذیہ یا خواہ ایارج روفس کی تدبیر کریں۔ اگر ان تدبیروں سے درد ٹھہر جاوے فبہا ورنہ تیسا ندہ صبر کا انکو پلایا جاوے (نسخہ اسکا یہ ہے) افسنتین رومی دو تولہ گیارہ ماشہ اسارون ساڑھے سترہ ماشہ قنطریون دقیق چودہ ماشہ مصطکی ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ ان سبکو جمع کرکے جوکوب کرے اور کسی دیگچی وغیرہ میں ڈالکر ایک سو گیارہ تولہ گرم پانی اُس میں ڈالے اور دن کو دھوپ میں اسکو رکھدے اور اگر رات ہو ایسی جگہ رکھے جہاں تاپنے وغیرہ کے واسطے آگ کی گرمی ہو خواہ اور طرح سے ہو اُس مقام کی گرم رہتی ہو پھر اسی دوا سے چھان کر پونے نو تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیریں اسپر ٹپکا کر صبح کو ناول کریں کہ نافع ہوگی۔ حب صبر کو ہفتہ وار دو مرتبہ شب کو سوتے وقت کھالیا کریں اور زیادہ تر بخارات اس پانی کے جسمیں بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش کو جوش دیا ہو سر جھکا کر لیا کریں اور ناک کی دوائیں جو ہمنے اور مقامات پر لکھدی ہیں انکا بھی استعمال کریں۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو اب چاہیے دونوں متحرک رگیں جو کنپٹی میں ادھر ادھر ہیں کھول کر ظاہر کر دینا چاہیے مترجم سل بفتح سین مہملہ ایک طریقہ خاص علاج کا ہے کہ شریانات کو جلد چاک کرکے نمایاں کر دیتے ہیں اسکا بیان علاج بالید یعنی دستکاری کے فن میں آتا ہے انشاء اللہ تعالیٰ تتمہ یا انکی رگ پیشانی کی فصد کر دیجاوے اور ایسی غذاؤں سے پرہیز کرے جو دردسر پیدا کرتی ہیں جیسے لہسن اور پیاز اور اخروٹ اور پنیر کہنہ وغیرہ جو غذا تبخیر کرتی ہیں۔ اگر کسی کی آنکھوں کے سامنے مچھر خواہ مکھی اڑتی ہوئی دکھائی پڑیں یا بال اسکو نظر آتے ہوں اور دراصل کچھ وجود ان چیزوں کا نہو یہ بات آنکھوں میں پانی اترنے پر دلالت کرتی ہے مناسب ہے کہ اس شخص کے دماغ کا تنقیہ کیا جاوے اور معدہ کا حب ایارج اور قوقایا سے پھر ایارج لوغاذیا سے۔ اور خراب غذائیں جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہیں انسے انکو پرہیز کرایا جاوے۔ اور رات کو بہت کھانے سے اور آنکھ کو ضرب کی ایذا پہونچنے سے بچایا جاوے سرمۂ اصفہانی اور توتیاے ہندی کا جو رازیانہ سے پرورده کیے ہوے اور شیافات تیتوں کے اور ازین قبیل دیگر ادویہ اور سرمہ کے اقسام جنکو ہم علاج امراض کی بحث میں لکھینگے استعمال کرتا رہے جیسے شیافات معطار اور باسلیقون اور روشنائی۔ چہرہ پر جو اختلاج پیدا ہو یعنے کوئی مقام چہرے کا پھڑکتا ہو یہ خبر دیتی ہے لقوہ کے پیدا ہونے کی ہے لازم ہے کہ بہت جلد تنقیہ اسکے سر کا استعمال سے ادویہ معلومہ کے کر دیا جاوے جیسے وہ گولیاں جنکو ہم ابھی اوپر لکھ چکے ہیں اور غرغرہ ایسے پانی سے جسمیں عاقرقرحا اور مویزج کو جوش دیا ہو اور مچھر کا نگلنا ایارج فیقرا سے خواہ آسمی کا غرغرہ کرنا اور ایسی غذا سے منع کر دیا جاوے جو بلغم

سلع پھوڑے کو کہتے ہیں جو بدن میں زیادہ ہوں دبیلہ کی خبر دیتی ہے

پیدا کرتی ہے۔ اور استعمال گرم اور ملطف دواؤن کا کرتا رہے کھانا پیٹ بھر کر نہ کھاوے۔ اور استحمام یعنے نہانا اسکو کبھی پانی سے چاہیے اور بخارات
اُس پانی کے لے جسمین بابونہ اور بنفشہ اور مرزنجوش کو پکایا ہو اور چہرہ پر روغن مصطگی اور ناردین کو ملے اور ناس کے وہی ادویہ استعمال کرے
جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین اور آئندہ سبب لقوہ کے علاج کے باب مین لکھینگے جسقدر اختلاج قوی اور ضعیف ہو اسی طرح اگر اختلاج اور خدر یعنے
پھڑکنا اور سن ہو جانا تمام بدن مین عارض ہو یہ بات خبر بد فالج پڑنے کی دیتی ہے اب مناسب ہے کہ اس شخص کی گرم اور خشک تدبیر کیجاوے
اور آب نخود مین زیت ملا کر اور زیرہ اور سویا اسکو پلایا جاوے اور گوشت بچون کا جو قریب اڑنے کے پہنچے ہون ہمراہ خردل کے کھلایا جاوے
اور شہد اسکے کھلانے مین رہے اور جو دوائین مسہل بلغم ہین اور بلغم کی تقطیع کرتی ہین یعنی اسکو پارہ پارہ کردیتی ہین انکا استعمال رہے جیسے جوارش
اور ایارج کے اقسام اور جو بقوت دست آور ہین اور بلغم پیدا کرنے والی چیزون سے پرہیز کرایا جاوے اور نہانے کے واسطے وہ پانی ہو جسمین گرم
گیاہ کے اقسام کو جوش دیا ہو حمام مین جسکی گرمی قوی ہو اور اسکے ساتھ مالش بھی زیادہ بدن کی رہے اور ریاضت قبل حمام کے پوری کرے اور
قبل طعام کے گرم مقامات مین اور ازین قبیل اور بھی تدبیرین اسکی رہنی چاہیین۔ جب کسی کو کابوس زیادہ عارض
ہوتا ہو یعنی سوتے وقت اسکے ہاتھ پاؤن گویا بندھ جاتے ہون یہ بات خبر دیتی مرگی کے واقع ہونے پر کرتی ہے ایسے آدمی کو چاہیے کہ غلیظ غذاؤن سے
جو بلغم پیدا کرتی ہین پرہیز کرے اور تیز غذا مین کمی بھی کرے اور لطیف غذا کھاوے۔ پھر اگر نبض اسکی عظیم اور سریع ہو جلد اسکی فصد کردینی چاہیے خواہ
اسکی گردن کی گُدّی پر حجامت کرا دی جاوے یعنے پچھنے لگائے جائین۔ اور حب اسطوخودوس اور حب سیمالیوس اسکو دینی چاہیے۔ پھر اگر یہ
علاج مفید ہو جاوے بہتر ورنہ ایارج روفس حکیم سے اسکا علاج کرین اور حمام مین بعد ریاضت قوی کے اسکو داخل کرین اور قبل غذا کے اور بدن کی
مالش اچھی طرح سے کیجاوے بذریعہ ہاتھون کے اور بذریعہ کھردرے رومالون کے اسقدر کہ اسکا بدن سرخ ہو کر پھول جاوے اور ہمیشہ شروع کرے
پھر اگر یہی تدبیر کافی ہو جاوے فبہا ورنہ استعمال کرین ان دواؤن کا جنکو ہم علاج مین ایسے مرض کے بیان کرینگے۔ اور یہی تدبیر کیجاتی ہے اس شخص کی
جسکے بدن مین امتلا ہو اور سر مین اسکے گرانی اور حواس مین اسکے کُندی ہو کہ بعینہ اسکی بھی ایسی ہی تدبیر کرین جو ہمنے ابھی بیان کی ہے غذا
اور دوا کی جو تنقیہ سر کا کرتی ہین۔ اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرے جو فضول غلیظ پیدا کرتی ہین تاکہ سکتہ کے عارض ہونے سے بخوف ہو جاے
اور فالج سے نڈر ہو جاوے خواہ اور امراض جو اسی قسم کے ہین انسے بچے۔ جب چہرہ پر کسی کے پھولن معلوم ہو اور اسکے ہمراہ درد سر اور
آنکھون کی رگون مین سرخی یہ علامت خبر دیتی سرسام کی کرتی ہے اور برسام کی اب مناسب ہے کہ بہت جلد اسکے سر ارو کی فصد کردیجاوے اور
بقدر تحمل قوت کے خون لیا جاوے اور موافق سن اور فصل موجودہ کے۔ اور جب یہ سب چیزین مساعد اور موافق ہون پھر تو خون بقدر
نکلوانا چاہیے کہ غشی پیدا ہو جاوے اور فصد کے روز اسکو غذا چوزون کے گوشت اور تیتر اور تیہو کے گوشت سے جو آب انگور خام اور
آب انار مین پکا ہوا ہو دینی چاہیے یا چھوٹے قسم کے انڈے نیم برشت کرکے اور کاسنی اور کاہو اور مغز تخم خیارین۔ اور سرد جگہ اسکو آرام سے
رکھا جاوے اگر زمانہ گرمیون کا ہو خواہ فصل ربیع کی اور سر پر اسکے ایک کپڑا صندل اور گلاب سے اور تھوڑا سا شراب کا سرکہ بھی اسمین ڈال کر
تر کرین اور رکھین۔ پھر فصد کے ایک دن خواہ دو روز کے بعد جوشاندہ اللتاس کا اسکو پلائین اور غذا مین آب جو اور سکنجبین سادہ اسکو
دیتے رہین یہانتک یہ اغراض اس سے برطرف ہو جائین۔ پھر اگر کسی شخص کو غم اور فکر اور بدنفسی بدون کسی سبب ظاہری کے عارض ہو
یہ بات خبر دیتی ہے منقریب وسواس سوداوی کے پیدا ہونے پر کرتی ہے اب بہت جلد اسکو جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کا اسمین تھوڑی سی
خربق سیاہ داخل کرکے پلادین اور حب اسطوخودوس اسکو دیجاوے۔ اور اگر نبض مین اسکے امتلا پائی جاوے ہفت اندام کی فصد کردین

اگر خون سُرخ برآمد ہو بند کردین اور غذا اُسکو گرمی اور رطوبت پیدا کرنے والی دیجاے جیسے بچے بُز کا اور گوسفند کا گوشت اور اُنھین بچون کے اطراف یعنی ہاتھ پانون کی یخنی اور بادرنجبویہ اور فرنجمشک کا استعمال کرایا جاے - اور جو غذا خلط سوداوی پیدا کرتی ہی اُس سے پرہیز کرے اور فرحت اور سرور کے امور اُسکے سامنے رہین - اور باجون کے اقسام مین عود اور طنبورہ ستارہ وغیرہ کے تارون کی وہ آواز اُسکو سُنائی جاے جو باریک ہو یعنے وہان کا ٹھاٹھ پنچم سے اور پردست کیا جاے کھرج کا سر نیچا اُسکا نہو اور ان باجون کی آواز جہانتک باریک اور اونچی ہوسکے اُسکو سُنائی جاے - اور جو چیز غم مین ڈالتی ہی موجودات عالم مین سے یا غصہ پیدا کرتی ہی اور خوف پیدا کرتی ہی اُس سے اُسکو بچانا چاہیے مترجم شاید الحان اور راگنی جس سے طبیعت کو درد پیدا ہوتا ہی جیسے ہند کے موسیقی مین بہلو اور جنگلہ اور بروا اور بندرابنی سارنگ اور جو گیا بھی اسی مین داخل ہو کہ ضرور ان راگنیون کے سننے سے وحشت اور جنون پیدا ہوتا ہی متن اگر کسی آدمی کو نزلہ کے اقسام زیادہ عارض ہوتے ہون اور یہ شخص لاغر اندام بھی ہی اور سینا اُسکا براہ خلقت تنگ بھی ہو یہ بات سل کے واقع ہونے کی خبر دیتی ہی اور ذات الریہ کی خبر وقوع دیتی ہی - پس مناسب ہی کہ اُسکے دماغ کے تنقیہ کا کوئی حیلہ تدبیر ہی کیا جاے کبھی کبھی حب صبر اور حب ذہب اور حب ایارج سے اور کبھی کبھی خیساندہ صبر کے پلانے سے - پھر جب نزلہ عارض ہوجاے آب شربت خشخاش اور لعوق جو تازہ خشخاش سے بنایا جاتا ہی اور سفیدۂ بیضہ مرغ سے آلودہ کردیا جاے کہ یہ دوا نزلہ کو اور فضول دماغی کے اُترنے کو منع کرتی ہی - لازم ہی کہ سر اُسکا ہمیشہ گرمی اور سردی سے بچا ہوا رہے خصوصاً زمانہ خریف مین - اور صاحب نزلہ جسکی یہ صورت براہ خلقت ہو محتاج اسکا ہی کہ اُسکے بدن کے فربہ اور بڑا کرنے کی تدبیر ہوتی رہی اور محنت اور تعب سے بچایا جاے اور اکثر اوقات راحت سے بسر کرے - جب کوئی آدمی اپنے بائین طرف بدن کے قریب کوکھ کے ایک قسم کی گرانی پائے خواہ کسی طرح کی چبھن اور کھٹک سی اُسکو معلوم ہو خواہ اُسی جگہ تمدد اور کھچاؤ سا پیدا ہو یہ سب باتین خبر دیتی ہین کہ اُسکے جگر مین کوئی مرض پیدا ہونے والا ہی - پھر اگر گرانی اُسکو معلوم ہوتی ہی یہ خبر دیتی جگر مین سدّہ پڑنے کی کرتی ہی پس مناسب ہی کہ اُسکو سکنجبین اور آب گرم دیا جاے جسمین تخم کرفس اور رازیانہ اور بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو - پھر اگر سدہ قوی ہو اب اُسکو سکنجبین عنصلی ہمراہ بزور معلومہ کے دینی چاہیے اور شراب افسنتین اور قرص لک اور جوارش قونیچ یا جوارش فلافلی اُسکو کھلانی چاہیے - اور بادام تلخ جہان اُسکو ملجاے کھالیا کرے - پھر اگر چبھن اور کھٹک اُس مقام پر پاتا ہو یہ بات خبر دیتی حدوث ورم گرم پر کرتی ہی مناسب ہی کہ جلد اُسکی فصد رگ باسلیق کی کردیجاے اور مغز فلوس ہمراہ آب کاسنی تازہ خواہ آب برگ مکوہ تازہ کے اُسکو پلایا جاے اور غذا اُسکو شلغون کی جو تیہوے اور پالک روغن بادام ملاکر طیار کیے ہون دینی چاہیے اور ازین قبیل اور بھی غذا - اور کاسنی کا ساگ اور کشوث ہمراہ سرکہ کے کھاتا رہے - اور جگر پر خواہ متصل جگر کے لیپ صندل اور گلاب اور کافور کا کرتا رہے - میٹھی چیزون سے اُسکو منع کردیا جاے کہ اُنکو کھانے پینے نہ پاے - اور اگر پاخانہ کسی کا زیادہ سپیدی مائل ہو یہ بات خبر دیتی یرقان کی کرتی ہی - پس مناسب ہی کہ ایسے آدمی کی تدبیر اسی قسم کی کیجاے جو حرارت جگر کی تدبیر ابھی بیان ہوئی ہی کہ یہ تدبیر جو کچھ اندیشہ یرقان کے پیدا ہونیکا ہی اُسے زائل کردیگی پھر اگر کسی کا چہرہ پھولا ہوا اور نیچے کا پپوٹہ آنکھ کا سوجا ہوا معلوم ہو یہ بات خبر دیتی استسقا کے پیدا ہونے پر کرتی ہی اب مناسب ہی کہ بہت جلد اُسکی غذا کم کردیجاے اور لطیف غذا اُسکو دیجاے اور میٹھی چیزون سے اُسکو روک دیا جاے خصوصاً جو میٹھی چیز آٹے سے اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اور شراب شیرین جو غلیظ ہی اُس سے بھی اور زیادہ سیلا اور پاکدورت پانی پینے سے اور استعمال حمام ریاضت کے بروقت خالی معدہ کے اُسکو ان سب امور سے منع کردیا جاے اور غذا کے بعد اُسکو آرام نہ دیا جاے - اور کبھی کبھی حب ایارج سے اُسکی طبیعت نرم

کر دیجائے اور کبھی اسکو سکنجبین کے ذریعے سے قے کرا دیجائے۔ اور ہری تیلی ڈالیاں کبر کی جو سرکہ میں پروردہ ہون اور زیتون کا پھل سرکہ میں پروردہ کیا ہوا کھایا کرے۔ اگر طبیب اپنے آدمی کی یہ تدبیر بالالتزام کریگا استسقا کے پیدا ہونے سے امان ہو جائیگی۔ اور وقت اسکے پیدا ہونے کا نزدیک ہے پھر اگر کسی آدمی کو مروڑ اور پیچ اور درد گردہ کا فتہ کے معلوم ہو اور ہمیشہ یہ بات رہے خبر دیتی ہے استسقا طبلی کی کرتی ہے۔ اب مناسب ہے کہ اسکو استعمال بعض قسم کے سفوف جو تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور فطراسالیون اور زیرہ اور اجوائن اور کرویا اور قردمانا اور فوتنج کوہی ہموزن طیار کیا جائے باریک کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک نہار منہ کر کیا نکین ہمراہ شراب ریحانی کے اور غذا میں کمی کر دیجائے اور ریاضت اور تعب قبل غذا کے کرتا رہے اور طبیعت کو نرم کرنے میں حب سکبینج سے کام لے ایسے وقت نفع ہوتا ہے۔ اگر کسی شخص کو متلی اور ریاح اسکے بائین طرف خواہ داہنی طرف دونون کولون کے نیچے معلوم ہو اور بالنیمہ اشتہائے طعام بھی اسکی ساقط ہو جاے یہ بات قولنج کے عنقریب پیدا ہونے کی خبر دہی کرتی ہے پس مناسب ہے کہ وہ شخص اپنی غذا میں کمی کرے اور لطیف غذا کھائے اور سرد پانی پینا چھوڑ دے اور ریاضت حمام میں کیا کرے اور زیادہ دیر تک نہ سوئے۔ پھر اگر یہ اعراض جاتے نہ رہیں پھر اسکو بعض قسم کی جوارشین جو مسہل ہون اور حب سکبینج تناول کرے کہ اس سے وہ بات زائل ہو جاے۔ پھر اگر دونون طرف کے تہیگاہ میں گرانی اور کبھی درد پیدا ہو ورم گردہ کی خبر دیتا ہے پھر اگر درد خارج سے پیدا ہو ورم کے عضل خارج میں پیدا ہونے سے پہلے اور اگر درد اندر کی طرف ہو اندر کی طرف گردہ میں ورم پیدا ہونے سے ڈرنا چاہیے خصوصا دونون گردون میں ہونے والا ہے۔ اب اسکو تھوڑے ہی زمانہ میں فصد باسلیق کر دینی چاہیے اُسی طرف کی جدھر مرض کے پیدا ہونے کا کھٹکا ہے اور آب جو میں تھوڑا سا مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدو اور تخم خرفہ برابر جوب کوٹ کر دیا جاے اُسمین سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے اور ہتھام ماء وقت برابر ایسا لیپ کرین جو اسکی تقویت کرے اور مادہ کی ریزش سے بطرف اُسی مقام کے منع کرے جیسے وہ ضماد جو دونون صندل یعنے سرخ سپید سے گلسرخ ملا کر بنایا جاے۔ اور شیاف مامیثا اور مرسوت اور گل ارمنی آب کاسنی اور آب کشنیز سبز وغیرہ سے ملا کر طیار کیا جاے اور بدن کو جوشاندہ سے خواہ آب سادہ سے خواہ اُسی قسم کی اور چیزون سے دھویا کرین جب کسی کی پیشاب میں ریگ آتی ہو یہ بات پتھری کے پیدا ہونے پر گردہ میں خبر دیتی ہے پس مناسب ہے کہ وہ شخص ریاضت معتدل قبل غذا کے کرے تاکہ فضلہ کا اخراج ہو جاے اور رطوبت باطنی میں نضج پیدا ہو اور زیادہ غذا کھانے سے منع کیا جاے خصوصا جو غذا کہ غلیظ ہے تاکہ اسکے بدن میں فضلہ غلیظہ فراہم نہو۔ اسی طرح سے اگر کسی آدمی کی پیشاب میں کوئی چیز مثل مردار سنگ اور کوٹی ہوئی اینٹ کے برآمد ہوتی ہو کہ یہ بھی پتھری پیدا ہونے کی خبر دیتی ہے جو مثانہ میں پڑیگی پس مناسب ہے کہ اسکو زیادہ مقدار غذا تناول کرنے سے منع کر دیا جاے خصوصا جو اغذیہ غلیظ اور بالزوجت ہیں جیسے ہریسہ اور جوازیات یعنی جوز اور لوز کے اقسام اور چاول اور گیہون کی وہ چیزین جو دودھ میں پکائی جاتی ہیں اور تازہ پنیر اور لبا یعنی پیوسی جو بچہ جننے کے دو یا تین روز بعد دودھ دوہا جاتا ہے اور حلوا جو آٹے اور نشاستہ سے بنایا جاتا ہے اور انڈون کے چلے یا خاگینہ جو خوب بھنا ہوا ور تازہ مچھلی اور گاے کا گوشت اور پہاڑی بکرے کا گوشت اور شتر مرغ کا گوشت اور جھیلون کے پرندون کا گوشت جنکا پانی گھاس وغیرہ کے سڑنے سے گندہ ہو رہا ہے۔ ایضا بدون خمیر کی ہوئی ڈلی جیسے کی روٹی اور سوندی کہ اسکا آٹا خوب گوندھا نہ گیا ہو اور نہ اچھی طرح تنور میں اپنے رنگ کی ہو۔ اور فواکہ جو دیر میں ہضم ہوتے ہیں جیسے کچا سیب اور کچی بہی اور کچا امرود کہ ان سبکو ترک کرے اور بعد غذا کے ریاضت کرنے کو چھوڑ دے۔ بدن کا استفراغ ادویہ مسہلہ بلغم سے کرے مگر ایسی دوائیں ہون جو حرارت شدید نہیں رکھتی ہیں ادرار کرانیوالی دوائیں پیشاب کی بھی اسکو دیجائیں جیسے تخم خربوزہ تخم خیار اور تمام قسم کے بزر و بیضے تخم ہمراہ سکنجبین کے۔ اور دیگر اشیا جو ادرار بول کرتی ہیں اور اسی طرح کی اور چیزین بھی اسکو کھلائی پلائی جائیں۔ اگر کسی شخص کی پیشاب میں سوزش ہوتی ہو یہ بات خبر دیتی ہے کہ قروح مثانہ میں پیدا ہوا چاہتے ہیں اور اُسکے قضیب یعنی آلہ ذکر میں قروح ہوا چاہتے ہیں پس مناسب ہے کہ وہ شخص استعمال ایسی غذاؤن کا کرے جو بہتر

اور تر طیب کرتی ہین جیسے آب جو ہمراہ روغن بادام شیرین کے اور آب خرفہ اور لعاب اسپغول اور روغن گل ہمراہ جلاب کے اور میٹھی غذاؤن سے اُسکو منع کر دیا جاے اور شراب پینے سے۔ اور جب کسی کو اسہال عارض ہو اور اُسکے پیٹ مین مروڑا بھی ہو اور معدہ مین اُسکے سوزش بھی ہو یہ بات خراش آنتون کی دلالت کرتی ہے پس مناسب ہے کہ ایسے شخص کو (سفوف طین) جو مرکب ہے اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسفرم اور نشاستہ اور گل ارمنی سب اجزا موزون سے کھلایا جاے اور یہ اجزا بریان کر کے روغن گل مین لت کر کے داخل کیے جاتے ہین مقدار فی شربت اس سفوف سے بقدر حاجت کے ہے ہمراہ رب آس اور رب بہی کے اور زیر باج جو ایک قسم کی غذا ہے ہمراہ سویز کلان خواہ ہمراہ دودھ کے جو جما ہوا ہو اور اُسمین سنگریزہ تفتیدہ اور لوہے کے ٹکڑے بجھاے گئے ہون۔ اگر کسی کی مقعد مین کھجلی ہر وقت اُٹھتی ہو یہ بات بواسیر کے پیدا ہونے کی خبر دیتی ہے پس مناسب ہے کہ ایسے آدمی کو اُس غذا سے منع کر دیا جاے جو خلط سوداوی پیدا کرتی ہے اور سرد غذا سے اور اسفیدباج بنیئے سادہ شوربا اور تیہو کا گوشت خواہ یخنی ہمراہ اوٹنی کے گوشت کے اور گندنا اُسکو کھلایا جاے اور ہفتہ مین سات ماشہ حب المقل اُسکو کھلائی جاے اور مشمش کی گٹھلی کا تیل اور روغن گل اُسکی مقعد مین لگایا جاے۔ بس اسی قدر ہم تدبیر قطع کرنے اسباب امراض نزدیک قریب حادث ہونے والون کے بیان کرتے ہین اور یہ بات آخری ہمارے کلام کا ہے قواعد حفظ صحت مین ابدان کے۔ اب اتنی بات باقی رہی کہ ہم کچھ اور ایسی چیزین بھی بیان کرین جنکی طرف آدمی کو حاجت بروقت حالت صحت کے ہوتی ہے اور یہ چیزین بھی قریب ضروری اشیا کے ہین اور یہ وہ امور ہین جنسے آدمی کو توجہ اپنے بدن کے پاک پاکیزہ رکھنے کا اور اُسی بدن کے خوشنما رہنے کا اور اُسکے تر و تازہ رہنے کا ہوتی ہے اور تدبیر مسافرون کی بھی اسی مین داخل ہے تاکہ ہمارا کلام حفظ صحت مین پورا ہو جاے ناقص باقی نہ رہے واللہ اعلم

تیسوان باب زینت کے بیان مین

منجملہ اُن چیزون کے جنپر توجہ کرنے کی ضرورت ہے بدنہا سے صحیح مین اُنکی زینت کے بھی قواعد ہین اور بدن کی نگرانی اور اُسکا پاک صاف رکھنا ہے اور سب سے پہلے بالون کی آراستگی ایسی چیزون سے جو بالون کو قوی کرتی ہین اور بالون مین آفات کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین جیسے بفا اور بھوسی اُڑنے اور انتشار یعنے بالون کا پریشان اور بکھرے ہوے رہنا اور بالون مین خشکی آجاتی اور بھی اسی طرح کی خرابیان جو بالون مین پیدا ہوتی ہین۔ منجملہ اُن چیزون کے جو بفا کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین اور جو خرابی آرکی ہے اور اُس سے جو نقصان بالون کو پہونچتا ہے اُسکو روکتی ہین یہ بھی ایک دوا ہے کہ سر کو لعاب خطمی اور چقندر کو کوٹ کر اُسکا پانی لین اور بورہ ملا کر دھوئین۔ خواہ بیسن چنہ کا اور ترمس اور اندرائن کے پھل کا پانی اور تلخہ گاو اور ایلوہ آس کے پانی مین گھولا ہوا اُس سے دھوئین بعد از آنکہ روغن بنفشہ سر مین ڈالا ہو اور یہ تدبیر ہفتہ مین ایکمرتبہ خواہ دو مرتبہ کرین اور حمام مین نہائین بفا کے پیدا ہونے سے یہ بھی تدبیر منع کرتی ہے اور اگر موجود ہو اُسکی بیخ و بنیاد اُکھیڑ دیتی ہے کہ وہ گول گول دانہ جو بنام حب خیار مشہور ہے اور بلاد فارس سے آتا ہے اور شکل اُسکی میتھی کے دانہ سی ہوتی ہے مگر اُسمین گولائی زیادہ ہے اور زردی بھی اُسکی زیادہ ہے مزہ اُسکا تلخ ہے اور اکرادیعنی کردی قوم کے لوگ عجم مین اُسکا استعمال کرتے ہین یہ دوا بفا کے لیے مجرب ہے جب اُسکو کوٹین اور پانی مین بھگو کر سر کو اُس سے ملین۔ یہ تدبیر عورتون کے سر کے بفا جانے کی ہے رہے مرد وہ ہمیشہ سر منڈوا کر انھین چیزون سے دھویا کرین جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہے کہ ایسی تدبیر سے بفا سر مین پیدا نہو گی اور اطمینان رہیگا۔ بالون کے قوی کرنے والی چیزین جو اُنکو گرنے سے منع کرین اور جو فساد خود بالون مین عارض ہوتا ہے اُسکے روکنے والی اشیا اور بالون مین سپیدی دیر مین آنے دین اور گنجہ کا مرض اور جو امراض بالون مین بعد نجات پانے کے امراض حادہ کے عارض ہوتے ہین کہ بال خراب ہو جاتے ہین اور بکھر جانے کی صورت اور ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے کی کیفیت اُنمین پیدا ہوتی ہے ان سب سے روغن آس کا ملنا نفع کرتا ہے اور اگر کوئی روغن کہ اُسمین آملہ اور بلیلہ اور آس تازہ کو جوش دین اور روغن لادن اور

روغن فستقین اور روغن شقائق بھی اسی طرح کا ہے۔ جن بالون کو کسی قسم کی آفت بعد امراض حادہ کے پہونچی ہو مناسب ہے کہ انکو نورہ لگا کر تراش ڈالین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور پھر انکا علاج انھین روغن سے کرین جو ابھی بیان ہوے۔ اور تمام سر اور بال روغن خطمی اور آزاد درخت اور آس کوفتہ اور خوشبو کیا ہوا اور جوش دیا ہوا اور پرسیاوشان تازہ سے چپڑدین اور یہ دوا بالون کو دراز بھی کرتی ہے اور انکو قوی بھی کردیتی ہے جب بالون مین خشکی عارض ہو اسقدر کہ اینٹھ جائین اور سرے بالون کے پھٹ جائین اور جڑین انکی پتلی پڑجائین سوکھی ہوئی اب لازم ہے کہ روغن بادام شیرین اور روغن بنفشہ نمین پکایا جاے اور لعاب اسپغول اور لعاب السی روغن بنفشہ محض خالص جو کوفی ہوتا ہے اسی مین یہ لعاب نکال کر لگایا جاے۔ ایضاً جوشاندہ بنفشہ بہت سا کتیرا ملا کر بالون پر لگائین کہ یہ تدبیر ایسی ہے کہ اسی سے بالون کی تدبیر کرنی مناسب ہے جب انمین کوئی آفت پہونچے۔ پھر جب آفت عظیم پہونچی ہو اور بال گرنے لگین تا اینکہ گرتے گرتے سر گنجہ ہو جاے۔ پس اسکا علاج ہم بحث امراض مین لکھینگے انشاء اللہ تعالی۔ اگر ڈاڑھی کے بالون کے نکلنے مین دیر ہو خواہ اور کسی مقام کے بالون کے نکلنے مین اور ابرو کے بال بھی خفیف اور سبک برآمد ہوے ہون مناسب ہے کہ روغن بان اور روغن اترج کا استعمال کرین (روغن کا نسخہ آیندہ مذکور ہوگا) اور بن کو جلا کر اور بادام تلخ سوختہ اور حب الغار کوفتہ یہ سب زیت مین گوندھ کر اسی جگہ ملین جہان کے بال نہ نکلے ہون۔ اور غالیہ نام کی دوا کو بھی اسی مقام پر ملنا چاہیے کہ یہ تدبیر جلد بالون کو اگا دیتی ہے اور آس تازہ سے نفع پورا ہوتا ہے (یہ دوا بھی اسی فائدہ کی ہے جسکا یہ نسخہ ہے) روغن کدوی تلخ اور قثاء الحمار اور شیح ارمنی سوختہ سبکو کوٹ کر روغن بلسان مین لت کرین خواہ روغن اترج مین اور مقام مذکور پر طلا کرین۔ کلونجی بھی جلا کر جب چیتے کی چربی یا ریچھ کی چربی مین گھلا کر طلا کی جاے اور مقام مذکور پر اسکو طلا کرین جو محتاج بالون کے برآمد ہونے کا ہے وہی نفع کرتی ہے جب ارادہ یہ ہے کہ ڈاڑھی کے خواہ دونون بغلون کے بال نہ برآمد ہون خواہ پیڑو پر کے بال نہ نکلین اس مقام پر مینڈک کا خون خواہ کچھوے کا لہو لگانا چاہیے خواہ چونٹی کے انڈے لگا دے۔ یا وہ روغن ملے جسمین عظاءہ یعنی سالامندا کو جوش دیا ہو یا وہ روغن جسمین ساہی کا مہرا کرکے پکایا ہو۔ بھنگ اور افیون سے اس مقام کو طلا کرتے ہین۔ پھر اگر بال نکل چکے ہون واجب ہے کہ چند مرتبہ انکو اکھیڑین اور اکھیڑنے کے بعد یہی چیزین طلا کرین اور یہی روغن لگائین (شیب) یعنی سپید ہو جانا بالون کا اگر اپنے وقت سے پہلے یہ بات پیدا ہو اسوقت لازم ہے کہ بلغم پیدا کرنے والی غذاؤن سے پرہیز کرین اور کھانے مین اسکے بھنے ہوے گوشت اور سوکھا قلیہ اور کنجشک کا گوشت اور بگلہ کا گوشت اور بچہ ہاے نوخیز جنکے پر نرے درست ہو چکے ہون انکا گوشت اور اسی طرح کی اور غذائین تجویز کرنی چاہیین۔ اور پینے کے واسطے شراب خالص کہنہ مناسب ہے۔ اطریفل صغیر روزانہ تناول کرے اور اطریفل کبیر ہفتہ مین ایک مرتبہ اور معجون کلکلانج کبھی کبھی اور اسی طرح کی اور تدبیرین بھی چل جائین جو بلغم کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہین چنانچہ اوپر انکا بیان ہو چکا ہے اب اگر سپیدی بالون مین بروقت ادھیڑ ہونے خواہ بوڑھے ہونے کے آگئی ہو تو ہمین کوئی تدبیر داخلی بکار آمد نہین اب تو فقط خضاب اور رنگ آمیزی کا زمانہ ہے جس سے بال سیاہ ہو جاتے ہین جو نکل چکے ہین چنانچہ اسکو ہم بیان کرتے ہین انشاء اللہ تعالی (صفت خضاب کی جو بالون کو سیاہ کرتا ہے) مازو کو زیت مین بریان کرین لیکن روغن زیت کی وہ قسم ہے جسکو رکابی کہتے ہین اور اسقدر بریان کرین کہ سوختہ ہو جاے اور وزن مازو کا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہو اور تانبا جلا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور بعض کی گیرو رنگ کی اسی قدر کتیرا چودہ ماشہ نوشادر اور نمک سیاہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور گرم پانی مین اسکو گوندھین اور دو گھنٹہ صبر کرین خواہ تین گھنٹہ پھر اسی خضاب کو سر پر اور ڈاڑھی پر لگائین رات کو اور آزاد درخت یعنی بکائن کے پتون باندھین خواہ ارنڈ کے پتون سے خواہ چقندر کے پتون سے۔ جب صبح کو اٹھین آنکھ کھول کر گرم پانی سے دھو ڈالین اور روغن بادام ملین۔

(خضاب کا دوسرا نسخہ) جو مجرب ہی وسمہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سعد ہی زیدان کی ساڑھے ستر ماشہ دونوں کو ملا کر خوب پیسین تا اینکہ پاؤن سنہ سرخ ہو جاوے پھر اسکو روغن گل مین خوب سالست کرین اور آب گرم سے گوندھین اور اتنی دیر ٹھہر جائین کہ خوب سرخ ہو جائین۔ پھر رات کو یہ خضاب لگا کر سو رہین صبح تک اور صبح کو آس کے پانی سے اسکو دھوئین کہ بال خوب سیاہ ہو جائینگے اور نہایت درجہ کی سیاہی بالون مین پیدا ہوگی (خضاب کا اور نسخہ) جسکو جالینوس نے لکھا ہی کتاب ادویہ مرکبہ مین۔ اخروٹ کی کلی جو ابھی شگفتہ نہوئی ہو اسکی صورت ایسی ہوتی ہی جیسے انگور کے دانہ کی صورت خام ہونے کے وقت ہوتی ہی۔ بہر حال اسکو زیت مین پیسین اور انہین نقل الیہود ملا کر استعمال کرین۔ یہ نسخہ بھی مجرب ہی (خضاب کا اور نسخہ) چونہ ایک حصہ مردار سنگ نصف حصہ اور مٹی ایک حصہ خواہ دو حصہ اور ایک نسخہ مین تین حصہ تک لکھی ہی سبکو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھین اور بالون پر لگائین کہ اس سے بال سیاہ بھورا ہو جائینگے (خضاب کا اور نسخہ) لوہے کا میل اور رانگ کا برادہ لیکر برابر کوٹین اور سرکہ شراب مین پکائین تا اینکہ گاڑھا ہو جاوے اور خضاب کرین (مترجم) کا معمول مجرب یہ ہی کہ لوہے کا میل اور نوشادر ہموزن پیسکر بوزن مجموع جو کا آٹا ملا کر پانی مین پکائین اور گاڑھا ہونے کے بعد لگائین گرمیون مین تین گھنٹہ بعد ازان کھول ڈالین اور ہلیلہ سیاہ پیسکر ایک گھنٹہ لگا دین خوب سیاہ ہو جاتے ہین (متن) شقائق النعمان اور باقلا کا پھول (خواہ برگ) دونون کو کوٹ قلعی کے برتن مین اور آسا سیر روغن کنجد اتنا ڈالین کہ اوپر تک آجاوے اور دھوپ مین رکھ دین کپڑے سے ڈھانپ کر اور ہر روز تین مرتبہ اسکو پیسا کرین بخوبی اور یہی ترکیب دس روز تک چلی جاوے اور پھر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین کہ یہ خضاب بالون کو خوب سیاہ کر دیگا (خضاب کا اور نسخہ) یہ روغن ہی جو بالون کو سیاہ کرتا ہی پوست جوز یعنے اخروٹ کے تازہ چھلکے پانچ تولہ دس ماشہ سادج ہندی جسکو تیزپات کہتے ہین اور اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین ہر واحد پینتیس ماشہ حب البان اور بادام شیرین سوختہ ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اور ایک دانہ مازو کا آسیر روغن آس اور روغن بان ہر ایک قریب سترہ تولہ کے گرائین اور نرم آنچ سے اسکو پکائین اسقدر کہ نصف روغن جل جاوے اور چھانکر اٹھا رکھین کسی برتن مین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن لاذن) کہ بالون کو سیاہ کرتا ہی اور قوی بھی کرتا ہی روغن آس پونے چونتیس تولہ پیسکر لاذن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملائین اور ایک شبانہ روز رہنے دین اور پھر اسکو قدر مضاعف یعنی دو چند سے برتن مین جوش دین تا کہ لاذن گھل جاوے اب اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن آملہ کی) آملہ کو گٹھلی سے پاک کرکے اور آس کو اور پوست بیخ صنوبر ہموزن تینون چیزین لین اور پانی مین خوب سا پکائین پھر اسکو چھانین اور آسیر نصف وزن موجود روغن کنجد داخل کرین اور نرم آنچ سے اسکو جوش دین اسی طرح کے برتن مین جو دوہرا ہو تا اینکہ یہ پانی جل جاوے اور روغن باقی رہے (صفت روغن افسنتین کی) جو بالون کو سیاہ کرتا ہی اور مضبوط بھی کرتا ہی۔ حب الغار اور لاذن اور افسنتین ہر واحد ایک حصہ جوز السرو دو حصہ سبکو کوٹین اور چھانین اور کسی باریک کپڑے مین پوٹلی باندھین اور ایک ہفتہ روغن آس مین بھگو دین پھر اسی مین اسکو خوب ملین تا کہ حل ہو جاوے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت روغن شقائق کی) شقائق کا پھول صاف کیا ہوا لیکر سایہ مین سکھائین اور پیسکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور بیس روز دھوپ مین اسکو رکھین پھر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ (مترجم کہتا ہی) روغن کا نشان نہین ہی شاید غلطی کاتب سے رہ گیا ہی (متن) کھچڑی والے بال سپید سیاہ بالون کو بنانے کی تدبیر۔ جس شخص کا ارادہ ہو کہ سپید سیاہ بالون کو کھچڑی والے بنا لے اسکو چاہیے کہ چونہ ایک حصہ اور مردار سنگ اور آملہ اور مازو ہر واحد دو حصہ لیکر سبکو کوٹے اور آس کے پانی مین اسکو بھگو دین اور بالون پر اسکو لگا کر بالون کی لٹون کو کاٹنے ہوئے سوت سے باستواری لپیٹین اور اسکو پہلے تین دن لگا رکھے

اور تین شبانہ روز یہی تدبیر کرے پھر بالوں میں پیچ اور خم دے جیسے گھونگھر والے بالوں میں چھلے چھلے سے ہوتے ہیں پھر دوا کو جھاڑ دے اور بیر کے پانی سے دھو ڈالے اور روغن بنفشہ یا روغن گل لگائے۔ پھر اگر ارادہ ہو کہ پیچدار بالوں کو سیدھا کرے اسے وہ تدبیر کرنی چاہیے جس سے بالوں میں خشکی پیدا ہوتی ہے جسکو ہمنے اسی باب میں لکھا ہے (بالوں کے مونڈنے کی تدبیر بذریعہ نورہ کے) بالوں کو نورہ کے ذریعہ سے مونڈنا اسکی تدبیر یہ ہے کہ چونہ سپید پھولے ہوئے چونتیس تولہ اور ہڑتال زرد خوب پسی ہوئی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انگور کے جھاڑ کی راکھ اور خطمی کی ایک تولہ پانچ ماشہ اسکو آب گرم سے خوب ملاکر بالوں کے اوپر لگا لے مگر پہلے بدن کو روغن گل سے خوب ملنا چاہیے قبل نورہ لگانے کے اور اتنی دیر ٹھہر جائے کہ نورہ کا اثر معلوم ہونے لگے پھر نورہ کو دھو ڈالے اور روغن گل خالص کو ملے پھر اسی مقام پر گلسرخ پیسا ہوا خوب سا ملے۔ پھر اگر نورہ کی جلد سوختہ کر دیا ہو خواہ جلد میں خراش پیدا ہوئی ہو اب بدن پر ٹھنڈا پانی چندمرتبہ ڈالے اور مسور کا آٹا روغن گل میں گھلا ہوا مثل اُبٹنے کے لگائیں پھر اگر سوزش بدن میں زیادہ ہو وہی علاج کریں جو آگ سے جل جانے کا آیندہ لکھا جائیگا۔ نورہ کی بو دفع کرنے والی یہ بھی ایک دوا ہے کہ نورہ جس جگہ لگایا ہے وہاں پر صندل اور سک جو ترش کی ہو اور گلسرخ اور مہندی وغیرہ اسی قسم کی چیزیں ملنی چاہییں دوا جو رنگ بدن کو سپید اور صاف کردے اور جلد کو پاکیزہ کردے۔ اگر کسی کا بدن بدنما ہو اور اسکی سپیدی کھلی ہوئی صاف نہو اور ارادہ اسکے سپید اور صاف کرنے کا ہے مناسب ہے کہ اس بدن میں یہ غمزہ خواہ اُبٹنا ملیں۔ مسور اور نخود اور باقلا اور ترمس کا آٹا اور جو اور بادام شیریں مقشر یعنے چھلے ہوئے کو نرم نرم کوٹیں سب اجزا ہموزن چاہییں اور شیر تازہ سے گوندھ کر چہرہ پر لگائیں اور ایک شبانہ روز یونہیں اسکو لگا رہنے دیں پھر اسکو ایسے پانی سے دھوئیں جسمیں بھوس گندم شستہ کی جوش دی ہو اور اسی طرح دو تین مرتبہ کریں تاکہ رنگ سپید ہو جائے (دوسری طرح کا غمزہ) اگر اسکا استعمال کیا جائے بہتر ہوگا اشنان یعنی سجی گھاس جو کہ خربزہ کے پانی سے پرورده کی ہو تین روز تک اور اسکو سکھا کر کوٹ لیا ہو ایک جز مسور کی بھوسی اور پوست بیخ نر اور تخم خربزہ ہر واحد چہارم جزو کا سبکو کوٹیں اور آب جو میں ڈال کر طلا کریں چہرہ پر (صفت ایک اور غمزہ کی) ترمس تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ آرد باقلا سات ماشہ اور جو اور نخود ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خربزہ ساڑھے دس ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ زعفران چھ رتی سبکو نرم کوٹ کر عورت کے دودھ میں گوندھ کر طلا کریں شب کو اور صبح کو دھو ڈالیں ایسے پانی سے جسمیں بھوس کو جوش دیا ہو (اُبٹنے کا اور نسخہ) ترمس اور باقلا مقشر اور تخم خربزہ ہر واحد ایک جزو مسور مقشر نصف جزو سبکو کوٹیں اور پانی میں گھول کر طلا کریں چہرہ پر (چہرہ کا سرخ کرنا) اگر ارادہ یہ ہو کہ چہرہ کا رنگ گلابی ہو جائے پس مناسب ہے کہ یہ شخص گوشت کھانے کی مداومت کرے کہ ہمیشہ گوشت کھایا کرے اور شراب عمدہ پرانی روزمرہ پیتا رہے اور پیاز لہسن اور شہد کھایا کرے۔ گرم پانی سے بکثرت نہائے اور چہرہ کو کپڑوں سے معتدل درجہ پر ملا کرے اور کلکونہ یعنے گلگونہ جو لاکھ سے کسی قدر سپیدہ ملا کر بنایا گیا ہو اسکو چہرہ پر لگایا کرے۔ پھر اگر چہرہ پر خواہ کسی عضو میں نشان قروح کے ہوں خواہ چیچک کے نشانات ہوں مناسب ہے کہ اس طلا کا استعمال کریں (نسخہ اسکا) تخم کرنب اور ترمس ہر واحد سات ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور پانی سے گوندھ کر چہرہ پر چندمرتبہ لگائیں۔ پھر اگر سیاہ نشان اس سے دور نہوں بھلاوے کو ہاون دستہ میں روغن بنفشہ اور روغن پستہ ملا کر کوٹیں اور اسکو قروح کے نشانات پر طلا کریں۔ اور اگر کوئی دانہ یا کہ پھنسی ہو اسپر پچھنہ لگاکر زخم ڈالیں اور اسی دوا کو طلا کر دیں کہ اسکو دور کر دیگی انشاءاللہ تعالی۔ پھر اگر چہرہ پر چھیپ در برش یعنے خال سیاہ اور چھائیں اور چھاجس ہو مناسب ہے کہ استعمال ان ادویہ کا کریں جنکو ہم چھائیں کے باب میں لکھینگے۔ پھر اگر چہرہ پر اور ہونٹو اور کف دست پر شقاق عارض ہو یعنے جلد پھٹ جائے اسی جگہ پر روغن بنفشہ اور بط کی چربی کے ساتھ موم پگھلا ہوا تھوڑا سا کتیرا داخل کرکے ملنا چاہیے

بہت مرتبہ - عورتون کی پستان کے بڑھنے کو منع کرنے والی تدبیر اور اُسکو اپنے حال پر بدستور رکھنے کی تدبیر یہ ہی جسکو یہ منظور ہو چاہیے کہ قرظ یعنے ببول کو نرم کوٹ کر آب آس اور یا مازو یا طین قبرسے ملاکر طلا کرین - یا کہ پھٹکری جسکو رنگریز استعمال کر چکے ہون - یا مراد یہ ہی کہ جسکو رنگریز استعمال کرتے ہین وہی قسم پھٹکری کی لے اور مردارسنگ اصفہانی اور طین قیمولیا یعنی جس سپید مٹی کی کھریا بنتی ہی ان سبکو پانی مین گوندھکر پستان پر لگادے - یا جوز السرو کو لیکر کوٹے اور آب سیال مین کہ وہ خرنوب ہی کوٹ کر اور رنگین کرکے پستان پر ضماد کرے اور خوب درست کرکے باندھے اور تین روز بند رکھے پھر کھول کر سرد پانی سے یا سرکہ اور پانی سے دھو ڈالے اور تین روز کا ناغہ کرکے اور تین روز پھر لگا کے اسی طرح چند مرتبہ کرے کہ پستان اپنے آپ کو سمیٹ لیگی اور اسپر اُسکو قدرت ہو جائیگی یعنے سمٹنے پر عضو مذکور کو قدرت ہو جائیگی - یہ بھی ایک تدبیر کیجاتی ہی کہ کندر اور وردع یعنی گھونگھچی دونون کو نرم نرم خوب پیسین اور ہموزن دونون کے جو کا آٹا ملادین اور سرکہ ملاکر پستان پر طلا کرین - یا پھٹکری اور وردی شراب اور مازو سے سبز کو اچھی طرح کوٹین اور شراب ملاکر پستان پر طلا کرین اور دونون پر اسفنج یعنے ابر مردہ پانی اور سرکہ مین ڈبو کر رکھین اور درست کرکے باندھین - مناسب نہین ہی کہ زیادہ چھیڑ چھاڑ عورتون کی پستان سے کیجاے اور زیادہ ہاتھ ملا دلا کرین - پھر اگر دونون پستان چھوٹی چھوٹی اور اُنکو اسی چھوٹی ضخامت پر رکھنا منظور ہی لازم ہی کہ طین قیمولیا اور سپیدہ برابر ملاکر ایسے پانی سے گوندھین جسمین بزرالبنج کو جوش دیا ہو اور اُسکو پستان پر لگادین - قسوکران کو اگر کوٹ کر سرکہ اور پانی مین گوندھکر پستان پر لیپ کرین وہ بھی یہی فعل کریگا - اور اسی طرح بیجون کے خصیون کا اگر زیادہ بڑھنا منظور نہو اُسکی یہی تدبیر ہی - بغل کی بدبو کی تدبیر یہ ہی کہ توتیا سے کرمانی اور چھوٹی مائین جسکو مازوج بھی کہتے ہین جب دونون کو نرم نرم کوٹ کر گلاب مین گوندھ بغل مین طلا کرین یا مُردارسنگ تھوڑا سا کافور ڈالین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - اگر مردارسنگ کو لیکر تازہ گلسرخ مین چند روز رکھین (خواہ گلاب مین) اور جب گلسرخ سوکھ جاے تو پھول بدل دین اور اسی طرح چند روز تدبیر کرتے رہین تاکہ مُردارسنگ گلاب کی بو کو اختیار کرلے تب اُسکو کوٹین اور نمک اور گلاب سے اُسکو سپید کرین جلاکر خواہ پکاکر اور اُسکو بغل کے نیچے طلا کرین یہ دوا گندہ بغلی کو دور کردیگی - ایضاً توتیا سے کرمانی سپید ایک جزو لونگ چہارم حصہ ایک جزو کا دونون کو نرم نرم کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور گلاب سے گوندھکر قرص بنالین اور سایہ مین سکھا دین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - جب کسی پانؤن مین پسینا زیادہ آتا ہو اور بے انداز ہو جاے پس واجب ہی کہ تلوون مین اُسکے مہندی لگائین اور مہندی مین برگ سوسن اور پھٹکری سپید اور پھٹکری سُرخ داخل کرین - ایضاً پانؤن مین طلا سُرخ پھٹکری اور مائین کو آہستہ آہستہ کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھکر اور گلاب داخل کرکے کرنا چاہیے - اگر اس پانؤن کو اُس معجون کے پانی مین رکھین جس معجون کو عورات خون نفاس کے بند کرنے کے واسطے استعمال کرتی ہین وہ بھی نفع کریگا واللہ اعلم

اکتیسوان باب تدبیر مسافران صحرا اور دریا کی

حفظ صحت کے بارہ مین آدمی کو احتیاج اسکی بھی ہوتی ہی کہ سفر کے ساز و سامان مین ایسی درستی کرے جس سے اُسکو سفر کی ایذا نہ پہونچے اور ضرر سے محفوظ رہے - مین کہتا ہون سب سے پہلے مسافر کو یہ ضرور ہی کہ اپنے بدن کا تنقیہ کرلے فصد کرانے سے خواہ دواے مسہل سے اگر وہ شخص اس تنقیہ کا خوگر ہو چکا اور تنقیہ کا زمانہ بھی زیادہ گذر چکا ہو اور مناسب ہی کہ دواے مسہل وہی استعمال کرے جس سے اسکی طبیعت مالوف ہو چکی ہی اور جسکے استعمال کا خوگر ہو چکا ہی تاکہ ایسے تنقیہ سے اسکا بدن اخلاط ردی اور خراب سے پاک صاف ہو جاے اور فضول بدن کے دور ہو جائین - اور اسکی وجہ یہ ہی یعنے تنقیہ کرانے کی کہ تعب اور حرکت جو سفر مین کریگا یہ دونون بدن کو گرم کر دینگی

پس یہ خراب اخلاط پھیلینگے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ بدن مین پہونچینگے پس یا تو بعض اعضاے رئیسہ پر گرینگے خواہ اور اعضا پر پس ورم بسبب
اپنی کیفیت کے پیدا کرینگے اور بسبب اپنے مقدار کے۔ یا اخلاط جید سے یہ خراب اخلاط مل جائینگے اور انکو بھی خراب کر دینگے اور انسے بہت
اقسام پیدا ہونگے خواہ اور قسم کے امراض۔ پس اسی واسطے واجب ہی کہ اپنے اخلاط کا تنقیہ مسافر قبل سفر کے کر لے اگر اپنے پانون پیادہ
اسکو سفر کرنا ہی اور جسکو عادت پیادہ روی کی نہو اسکو چاہیے تھوڑی تھوڑی محنت اور مشق پیادہ چلنے کی قبل سفر کے کرتا رہے اور اسکی
خوگر ہی رفتہ رفتہ اسکو کرلینی چاہیے اور ہر روز چلنے کی مقدار زیادہ کرتا جاے اور بتدریج اسکی مشق بڑھاتا رہے تاکہ پیادہ روی سے
خوگر ہو جاے پس بعد اسکے سفر مین برداشت کر سکے۔ اسی طرح جاگنے کی بھی عادت ڈالے اور رات کو کم سوے یا کہ شاید سفر مین اسکو
رات سے چلنا پڑے پس اسکی برداشت کر سکیگا۔ اسی طرح جسکی عادت نہانے کی ہو اسکو بھی آہستہ آہستہ چھوڑ دے۔ اور سمجھ لے
سوچے کہ اس سفر مین اسکو کون کون سی باتون کا سامنا ہوگا اور کسوقت تک رہیگا پس اسی وقت کو جو سفر مین روانگی کا وقت
ہی ابھی سے مقرر کر لے تاکہ سفر مین اسکو راحت ملے۔ اور غذا کا وقت بھی پہلے سے وہی مقرر کرے جسوقت سفر مین منزل ختم ہو کر آرام کا
وقت ہوا کریگا یا کہ جب سفر مین جائیگا اور غذا اسی وقت کھائیگا سابق کی خوگری سے کچھ اسکو ضرر نہ پہونچیگا۔ پھر اگر یہ سب تدابیر کر چکا
اور جملہ محتاج الیہ اور ضروری کو درست کر کے عزم جزم سفر کا کر لیا اور بیچارہ انھین لوگون مین ہی جو پیادہ چلتے ہین چاہیے کہ اپنے دونون
پانون کی پنڈلیون کے عضل کو پٹی اور کپڑون سے خوب لپیٹے اور کمر اپنی خوب درست اور چست باندھے کسی پیٹی خواہ تسمہ وغیرہ سے
تاکہ پیٹھ اسکی حرکت کرنے پر قوی اور قادر ہو جاے اور ایک لاٹھی بھی ایسی اپنے ہاتھ مین لے جسپر ٹیک اور سہارا کرنا ممکن ہو بعض
اوقات مین اسلیے کہ لاٹھی اور جریب ایسی چیز ہی کہ مسافر کو چلنے پر معین ہوتی ہی اور ماندگی اسکی بہت کم کر دیتی ہی اور باوجود ان
تدبیرون کے پھر بھی مناسب نہین ہی کہ گرسنہ اور بھوکا گھر سے نکلے اسلیے کہ بھوک مین چلنا مسافر کی قوت کو ضعیف کر دیتا ہی اور تحلیل
قوت کی کر دیتا ہی بسبب اسکے کہ چلنے سے بہت کچھ تحلیل اسکے بدن سے جزون کی ہوتی ہی مترجم ہندوستان کی عورات دہی چلی کا
شگون اسی واسطے چلتے وقت مسافر کو لیتی ہین کہ تھوڑا سا کھا لے اور زیادہ پیٹ بھر کر کھاے ہوے سفر نکرے اسلیے کہ بار شکم سیری اسکو
جلدی چلنے سے منع کریگا اور تنگی سانس کی اسکو عارض ہوگی۔ ہان اگر جلد بدن اسکی ڈھیلی اور متخلخل ہو اور مسامات اسکے بدن کے کشادہ اور
وسیع ہون۔ اور اگر اسکے بدن کی یہ صورت نہو تو پس مناسب ہی کہ بعد سفر کرنے کے ایک گھنٹہ پہلے تھوڑی سی غذا کھا لے جسمین قوت
غذائی کی زیادہ ہو گو مقدار مین کم ہی جیسے کلیجی چلنے والے جانورون کی اور پوٹا چڑیون کا خواہ سنگدانہ اور گوشت جوان بچہ گاؤ کا اور گول کلا
انڈا جس جانور کا کیون نہو اور اسی قسم کی اور بھاری غذا اور غلیظ جنکی قوت غذائی کی کرین زیادہ ہی۔ اور مناسب ہی کہ رفتار اسکی اول روز یعنی
پہلے جب گھر سے خواہ منزل سے چلے تھوڑی تھوڑی ہو پھر شتاب روی مین زیادتی کرے ہر روز اگر یہ بات ممکن بھی ہو یعنی پہلے کم چلنے سے کوئی
غرض اسکی فوت نہوتی ہو اور اگر ممکن نہو اور انتظار اسے جلدی چلنے کا کسی ضرورت سے ہو پس مناسب ہی کہ جب ماندگی اور تھکن بیچ مین
پانے کسی قدر استراحت کرے اور آرام لے اور اپنے کو ذرا سنبھلنے دے اگر ممکن بھی ہو اور نرم نرم اپنے بدن کو خود ہی دابے یا کسی سے
پانون چپی وغیرہ کرا لے اور تمام بدن کو اور تمام اعضاے بدنی کو روغن بنفشہ سے ملے خصوصاً دونون پانون کی مالش مقدم ہی اور پشت کو بھی
اسی روغن سے ملے تاکہ اسکے اعضا مین رطوبت آجاے اور خشکی تعب سفر سے اعضا مین آگئی ہی وہ جاتی رہی۔ اور تمام بدن کی وہی تدبیر
کرے جو تدبیر مثل ماندگی کی دور ہونیکی ریاضت کے باب مین لکھی ہی۔ پھر اگر سفر کرنیکا اتفاق گرمیون کے دنون مین ہو مناسب کہ شہر اور مکان

رات کو چلے اور جس وقت سرد ہوا چلتی ہو اور راحت ملنے کا وقت ہو اُس وقت دن کو آرام کرے تاکہ دھوپ کے ضرر سے محفوظ رہے اسلیے کہ گرمیون مین
دھوپ سخت پڑتی ہی ایسی دھوپ مین اور ایسے گرم وقت مین چلنے سے اکثر خراب اور مہلک امراض پیدا ہوجاتے ہین جیسے درد سر اور تپ دق اور
بدن کی خشکی اور ذبول یعنے لاغری از حد اور بھی اسی قسم کے امراض گرم خشک خصوصاً ایسے لوگون مین جنکے مزاج ہی گرم خشک ہون اور جو
لاغر اندام ہین اور اُس شخص کے بدن مین جسکو گرمی مین بسر کرنے کی عادت نہو۔ لیکن جسکو خوگر ہی گرمی مین چلنے کی ہی اور مزاج بھی اُسکا
سرد تر ہی اور بدن اُسکا فربہ اور ترو تازہ ہی اُسکو تو گرمیون مین سفر کرنا چندان ضرر نہ کریگا۔ پس مناسب ہی مسافر کو کہ زیادہ گرمی کے وقت
دن مین نہ چلے۔ اور اگر مضطر ایسی مین ہو کہ بدون چلنے کے دن مین چارہ نہین ہی پس مناسب ہی کہ اپنے کو گرمی سے بچاے اس طرح سے
کہ گرمیون کے کپڑے اور جبہ کے اقسام کو پہن لے (جیسے بوندیل کھنڈ اور مارواڑ مین چرمی کپڑے پہنتے ہین) تاکہ اس تدبیر سے اُسکے بدن مین
گرمی نہ پہونچے۔ اور اپنے سر کو اور چہرہ کو عمامہ سے خواہ اور کوئی چیز قائم مقام جو اسکی ہی (جیسے ٹوپ اور ڈھاٹھا) ڈھانپ لے تاکہ ہواے گرم اسکے
ناک اور منہہ کی طرف سے اندر جسم کے نجاے اور گرمی اسکو عارض نہو۔ ایسے ہی آدمی کو چاہیے کہ جو غذا پیاس زیادہ پیدا کرتی ہی اُسکو بھی
نہ کھاے جیسے نمک زیادہ پڑی ہوئی مچھلی خواہ جو مچھلی خود ہی نمکین ہوتی ہی اور تازہ مچھلی اور دودھ کے اقسام جو پیاس لگاتے ہین اور
پرانا پنیر اور پاقلا جو بالا ہوا ہو اور کل چیزین جو نمکین اور کھاری ہین اور جو چیزین تیز چٹ پٹی اور گرم ہین خواہ چیزین ایسی اُنکی پیاس
لگاتی ہین۔ اور ایسی غذاؤن کا استعمال کرے جو سردی پیدا کرتی ہین جیسے جو کے ستو اور گیہون کے ستو ہمراہ آب سرد اور شکر کے اور کاہو
اور خرفہ اور خربزہ یا تربوز اور تخم خرفہ اور کدو اور مونگ۔ اور اسی طرح کی اور چیزین اور جو چیز سرکہ اور انگور خام سے طیار کی گئی ہو خواہ دوغ سے
بنائی گئی ہو۔ زیادہ غذا بھی اسکو نہ کھانی چاہیے اسلیے کہ زیادہ غذا سے بھی پیاس بھڑکتی ہی۔ اور اگر گرمی زیادہ پڑ رہی ہی اور پیاس لگنے کا
خوف زیادہ ہو چاہیے کہ قبل روانگی کے تھوڑا سا اسپغول اور شیرہ تخم خرفہ کسی قدر آب انار اور روغن بادام اور روغن مغز تخم کدو ملاکر پی
اور منہہ مین اچھے بیدانہ خواہ یہ گولی جو پیاس مین سکون پیدا کرتی ہی رکھ لے اور لعاب اُسکا چوستا رہے (گولی کا یہ نسخہ ہی) مغز تخم کدو مغز تخم
خیارین اور تخم خرفہ چارون مین سے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور کتیرا اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ سبکو کوٹ کر لعاب اسپغول سے گولیان
باندھین بڑی بڑی بھی اور چھوٹی بھی ہون اور منہہ مین ایک گولی رکھ لین۔ اور اگر یہ چیزین میسر نہ آئین پس ایک ٹکڑا رانگے کا خواہ درہم طلس جو ایک
خاص قسم کا غیر مسکوک روپیہ ہی منہہ مین رکھے کہ اس سے بھی پیاس مین سکون رہیگا اور پانی پینے کی حاجت کم ہوگی۔ پھر کسی شخص کو گرمی کی
ایذا پہونچ گئی اور بدن اُسکا گرم ہوگیا اُسکو چاہیے اپنے چہرہ پر گلاب سرد کیا ہوا خواہ سرد پانی ڈالے اور تھوڑا سا جلاب خواہ آب انار میخوش سرد کیا ہوا
تناول کرے اور دوغ برف سے ٹھنڈا کیا ہوا تناول کرے۔ اور فاکہ جو رطوبت پیدا کرنے والا ہی سرد کیا ہوا برف سے تناول کرے جیسے توت اور اجاص یعنے
آلو بخارا اور انگور اور کھیرا ککڑی اور جو مشابہ انکے فواکہ ہون اور گیہون کے ستو شکر کے شربت مین گھول کر پیے۔ غذاے لطیف جو آسانی سے ہضم
ہوجاے تناول کرے جیسے وہ چھوٹی مچھلی جسکو مازلی کہتے ہین اُسکا شوربا بطور سکباج کے خواہ ہمراہ بھیڑ کے پاچے کے۔ اور کدو کی ترکاری جو آب
انگور خام یا سرکہ اور زیت وغیرہ مین طیار ہوئی ہو اسی طرح کی اور لطیف غذا تناول کرے۔ سونگھنے مین کافور اور بار ورد یعنے گلاب ایسی کہ
بدن مین اسقدر چھڑ دے کہ گویا ٹپکنے کی حد پر پہونچ جاے اور دیر تک سوے سرد مکان مین جسکے نکاس یا رُخ اُسکا اُتر کی طرف ہو یعنی اُتر سہری
ہوا اُسکا مین گذر ہو۔ یا مراد یہ ہی کہ سونے والے کا رُخ اور کروٹ مین اُٹھنا بیٹھنا شمال کی طرف ہو تاکہ اسکی وجہ سے بدن اُسکا قوی ہو جاے
اور حرارت غریزی اپنی اعتدالی حالت پر آجاے۔ پھر اگر اسکو درد سر لاحق ہو پس اپنے سر پر گلاب اور روغن گل اور تھوڑا سا سرکہ انگوری ڈالے جو جب

اسمین گھسپ دیا ہو اور سردی بھی کرلیا ہو چنانچہ ہم باب علاج مین اُنکو بیان کرینگے جس مقام پر علاج اُس دردسر کے قسم کا بیان کرینگے جو حرارت سے دھوپ کے پیدا ہوتا ہے - جاڑون مین جسکو سفر کرنے کا اتفاق ہو اور سرد مقامات مین چلنا خواہ منزل کا رہنا ہو اُسکو چاہیے دن کو چلا کرے اور رات کو آرام کرے اور بدن کو اپنے بچائے رہے اور چھپائے رکھے کہ اُسکو سردی نہ پہونچے ایسے کپڑون سے جو روئین رکھتے ہین جیسے مخمل وغیرہ اور فرو جو ایک جانور کی کھال ہے اُسکے پوستین جسمین قیمت کی ممکن ہو پہن لے - اور سر کے ڈھانپنے مین نرم نرم ٹوپیون کے اقسام سے زیادہ کوشش کرے اور خز کے عمامہ باندھنے سے اگر اُسکو میسر آسکے خواہ اور اسی قسم کے عمامہ وغیرہ سے - ہاتھون کی اُنگلیون مین دستانے اون وغیرہ کے پہنے تاکہ اُنگلیان سردی سے بچی رہین - پانؤن مین پٹیان صوف مرغزی کی لپیٹے یا خز وغیرہ کی خواہ اور قسم کے جوارب صوف سے اول جنسے پانؤن کی تدبیر کیجاتی ہے اور اُنکو سردی سے بچایا جاتا ہے جس درجہ تک حفاظت پانؤن کی ہوسکے خصوصاً جو آدمی سوار ہوکر سفر کرتا ہے اُسکو پانؤن کی حفاظت زیادہ درکار ہے اسلیے کہ پیادہ چلنے والے کے پانؤن تو چلنے سے اور حرکت مین رہنے سے خود ہی گرم ہوجاتے ہین - اور اگر سفر ایسے مقامات کا ہو جہان برف جمی ہوئی ہوتی ہے اب مناسب ہے کہ اوڑھنے کی زیادہ فکر کرے اور تمام بدن اور ہاتھ پانؤن اور چہرہ کی حفاظت بخوبی کرے - خصوصاً اگر ایسے مقام مین ہوا بھی زیادہ چل رہی ہو کہ اُسکی صعوبت اور بھی زیادہ ہوگی اور ضرر پہونچنے کا اندیشہ اور بھی زائد ہے - اب مناسب ہے کہ تقدم بالحفظ کی نظر سے یہ آدمی پہلے چلنے سے تھوڑا سا لہسن یا پیاز مقدار مناسب سے تناول کرلے اور غذا بھی ایسی کھائے جسمین گرم مصالحہ پڑے ہون جیسے سیاہ مرچ اور سونٹھ وغیرہ اور اپنے بدن تمام اور دونون پانؤن مین روغن بان اور روغن زنبق اور زیت اور روغن غار وغیرہ لگا دے جو گرم قسم کے روغن ہین تاکہ اُسکا بدن متحمل سردی کا رہے اور اُسکے اعضا مین کسی قسم کی سردی نہ پہونچے بسبب اُسکے کہ مسامات کو روغن کے لگانے سے بند کردیا ہے اور حرارت اُسکے بدن کے اندر داخل اور ظاہر بدن کو روغن کے اثر نے گرم کردیا ہے احتراز اس امر سے کرے کہ اُسکے دونون ہاتھ اور پانؤن کو سردی کا ضرر نہ پہونچے خصوصاً سوار کو ہاتھ کی احتیاط ضرور ہے اور وہ احتیاط اسطرح ہوگی کہ اُنگلیون کی گھائی کے بیچ مین مُرغ جو ایک جانور ہے اُسکے بال رکھکر کاغذ سے اُنکو لپیٹ دے پھر اُنکے اوپر جراب پہنے اور جراب پر موزے اور موزہ پر خرکش پہن لے اور خرکش ایک قسم کی جراب ہے جو قرو سے بنائی جاتی ہے اور ہاتھ کو ایک مُنہ بند کشتہ یعنی تھیلی مین داخل کرے جو قرو سے بنائی جاتی تھی یہ تدبیر اُسکے اطراف کی حفاظت کی ہے اور ہوا کو اطراف تک پہونچنے سے منع کرتی ہے یہ بھی مناسب ہے کہ آنکھ بصارت کو بھی ضرر پہونچنے سے بچی رہے کہ اُنمین ہر وقت برف کی سپیدی دیکھنے سے ضعف نہ آجائے اسلیے کہ یہ سپیدی تڑپ کی وجہ سے تفریق بصر کرتی ہے اور نور باصرہ کو جدا کردیتی ہے اور نور مین کمی کردیتی ہے - آنکھون کی حفاظت کی تدبیر یہ ہے کہ آنکھون پر سیاہ چھیچھڑے ڈال دے اور سیاہ عمامہ سر پر باندھے اور اگر ہوسکے سیاہ کپڑا سیاہ رنگ کے بڑنگ سرمئی خواہ سبز دھانی رنگ کے پہنے اسلیے کہ یہ رنگ ایسے ہین جو نور بصر کو جمع کردیتے ہین اور نور بصر کے جدا ہونے کو منع کرتے ہین سیاہ رنگ کا فعل نور بصر کے جمع کرنے مین سب سے زیادہ تر قوی ہے - جسوقت آدمی کو ضرر سردی کا پہونچ جائے اور بدن اُسکا ٹھٹھرا ہوا معلوم ہو اور جلد بدن کی سمٹی ہوئی نظر آئے اب مناسب ہے کہ ایسے کپڑے اوڑھے جنکی خاصیت گرمی پہونچانے کی ہے اور ساعت بساعت آگ سے تاپنا شروع کرے پھر حمام مین داخل ہو اور ایک ساعت صبر کرے اور آبزن مین داخل ہو کر گرم پانی اپنے بدن پر تڑیڑے اور پیہم تڑیڑا کرے اسکے بعد بدن پر روغن سوسن لگائے اور روغن بان کی مالش کرائے اور حمام ہی کے اندر اپنے کپڑے پہن لے اور تیل ابھی لگا ہوا ہو - پھر جب حمام سے باہر آئے تھوڑی دیر بقدر ایک گھنٹہ کے استراحت کرے ایسے مقام پر جہان اوڑھنا بچھونا گرم موجود ہو خواہ آگ سے تاپنے کا سامان مہیا ہے پھر اسکے بعد گوشت کا شوربا بطور سفیدباج کے تناول کرے اور چاہیے کہ تھوڑی سی غذا کھائے اور دیر تک سوتا رہے بھاری لحاف اوڑھکر سو رہے

پھر اگر اسکے ہمراہ اطراف بدن کو مضرت زیادہ پہونچے برف کی وجہ سے اور انگلیاں وغیرہ گرجانے کا خوف ہو لازم ہے کہ روغن بان گرم کرکے
اچھی طرح سے انپر ملین یا روغن زنبق یا روغن غار۔ اور انگلیوں پر اور انکے بیچ مین سنجاب کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے خواہ سمور کے یا مرغزی کے
ٹکڑے رکھین (یہ سب قسم کے پوستین ولایتی ہین) اور پاؤن کو جراب مرغزی مین داخل کرلے اور سردی پہونچنے سے اطراف اسکے محفوظ
رہین اسلیے کہ یہ تدبیر اس ضرر کو دفع کردیتی ہے اور جو ضرر اور قسم کا حادث ہونے والا ہے اسکے پیدا ہونے کو منع کرتی ہے۔ یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ
برف مین سفر کرنے والے کو پیدل چلنا اچھا ہے بہ نسبت سوار چلنے کے اسلیے کہ سوار کو آفت زیادہ پہونچتی ہے جو پیدل کو نہین پہونچتی ہے اسلیے
کہ اولے اور برف کے چلنے مین چونکہ اعضا بےحس اور سُن ہوجاتے ہین اور اسی وجہ سے جو درد کی ایذا پہلے محسوس ہوتی تھی اب بوجہ
سُن ہوجانے کے کچھ بھی محسوس نہین ہوتی کہ فساد حس بوجہ برودت کے عارض ہوتا ہے اور اسکو معلوم ہوتا ہے کہ اب درد جاتا رہا یہ بڑی فریب
اور نہایت دھوکھے کی بات ہے لہذا واجب ہے کہ پوری پوری خبرگیری اپنے اعضا کی کرتا رہے اور کسی طرح انکی ہمواری اور صحیح رہنے کے
علامات سے غافل نہو۔ اور انگلیوں کو اسطرح دیکھے کہ اگر انمین سبزی نہین آگئی ہے اور سیاہ نہین ہوئی ہین بلکہ فقط سوج گئی ہین
پس مناسب ہے کہ انپر گرم قسم کے روغن کی مالش کرے جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہے اور انکو گرم پانی مین رکھے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک
اور سعد اور سبوس کو جوش دیا ہو خواہ اور اسی قسم کی اشیا جو گرمی پیدا کرتی ہین اور محلل ہین۔ اور اگر انگلیان سبز خواہ سیاہ ہوگئی ہین
اب چاہیے کہ گہرے پچھنے انمین لگائے اور گرم پانی مین انکو رکھے تاکہ خون انمین سے خارج ہو اور اتنی دیر تک انکو پانی مین رہنے دے
کہ آپ ہی آپ خون بند ہوجاے۔ پھر جب خون کی آمد بند ہوجاے اور کم ہوجاے اب انپر گل ارمنی سرکہ اور گلاب مین لت کرکے
طلا کرین اور ایک شبانہ روز انگلیون کو باندھے رہے پھر انکو شراب سے دھو ڈالے اور اسی طلا یعنی لگانے والی دوا کو پھر دوبارہ
استعمال کرے تاانیکہ گوشت انہی مقام پر درست جم جاے اور سخت ہوجاے اور زخم بھی سوکھ جاے پھر اگر انگلیون کے گر پڑنے کی
نوبت پہونچے خواہ اور اعضا کے گرنے کی نوبت آجاے (جیسے خونی برف کا حال مشہور ہے) اب اسوقت کوئی علاج نافع نہین ہوتا ہے
ہان سب سے زیادہ مناسب یہ ضماد ہے کہ برگ خطمی اور برگ خبازی اور برگ مکوے سبز کو کوٹ کر روغن بنفشہ ملا کر ضماد کرین گرم کرکے اور
ہر روز دو مرتبہ سے تین مرتبہ اسکا استعمال رہے تاانکہ سڑے ہوے مقامات اعضاے ساقط شدہ کے سب گر جائین پھر اسکے بعد
علاج وہی کرنا چاہیے جو اندمال قروح کا کیا جاتا ہے تجفیف یعنی خشکی پیدا کرنے کا چنانچہ ہم اسکو علاج مین قروح کے لکھینگے در
مسافر کی تدبیر اگر سفر دریا کا درپیش ہے اور مسافر کو متلی ہوتی ہے اور قے بھی عارض ہوتی ہو لازم ہے کہ شربت انگور ترش خام یا شربت انار
ہمراہ لیونیمے کے اور سیب کا شربت اور املی تناول کرے اور سنجوش انار کے دانہ چوسے اور سنجوش بہی کو چوستا رہے اور اسی کو سونگھتا رہے
اور غذا مین کمی کرے۔ پھر اگر قے کا غلبہ ہو ضرور قے کر ڈالے تاکہ اسکا معدہ صفرا سے پاک ہوجاے۔ پھر بعد اسکے وہ تدبیر کرے جو ہمنے ابھی
لکھی ہے۔ اور صندل اور گلاب اور پودینہ کو سرکہ مین بھگو کر سونگھے خواہ شراب مین بھگو کر اور کھانے اسکے مین غذا ترش چیزون سے
تجویز کیا جاے جیسے سوص جو ایک قسم کا ترش گوشت پکتا ہے اور ہلام جسکو حلیم کہنا چاہیے۔ اور جو غذا ترشہ ترنج اور سماق اور نخود
طیار ہوئی ہو اور یہی اسی قسم کی غذا۔ پانی کی طرف کم دیکھے کہ یہ تدبیر نافع ہے کبھی ایسے مسافر کے بدن مین جوئین کثرت سے پڑجاتی ہین
بسبب پسینہ اور میل کے جو اسکے بدن مین زیادہ ہے اور نہانے کا اتفاق کم ہوتا ہے۔ اگر یہ بات پیدا ہو لازم ہے کہ اپنے بدن مین پارہ کشتہ
کیا ہوا کسی روغن سے اور تھوڑی سی زرد زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مویز منقی اور کنیر کی چھال کو لگادے۔ اور حمام مین صبح کو داخل ہوا

اور اپنے بدن کو خوب ملکر صاف کرے اور سر کو خطمی سے اور چقندر اور بورہ سے دھو ڈالے اور کتان کے کپڑے پہنے جو نرم ہوں کہ اس تدبیر سے اُسکے جوں جاتی رہینگی

پہلا مقالہ جلد دوم کتاب ہذا کا تمام ہوا الحمد للہ وحدہٗ

دوسرا مقالہ جزء دوم کتاب کامل الصناعہ کا

جو مشہور بنام ملکی ہے بیان میں علاج امراض کے مفرد دواؤں کے ذریعہ سے اور اسمیں ستاون باب ہیں (۱) باب تقسیم ادویات کے اور طریقے علاج کے (۲) باب امتحان دوا کا بدن پر تجربہ کرنے سے (۳) باب امتحان دوا کا اُسکے جلد تحلیل ہونے اور صورت بدل جانے سے اور بدشواری تحلیل ہونے سے (۴) باب امتحان دوا کا جلد بستہ ہونے سے اور دیر میں بستہ ہونے سے (۵) باب امتحان دوا کا اُسکے مزہ سے (۶) باب امتحان دوا کا اُسکی بو سونگھنے سے (۷) باب امتحان دوا کا اُسکے رنگ سے (۸) باب شناخت میں قوتہائے دوم منجملہ قوائے ادویہ کے (۹) باب شناخت قوائے ادویہ مفتحہ کے یعنی جس قوت سے دوا مسامات کو خواہ سدوں کو کھول دیتی ہے (۱۰) شناخت ادویہ کی قوت ملینہ کی جس سے دوا طبیعت کو نرم کر دیتی ہے (۱۱) باب شناخت ادویہ کی قوائے مصلبہ کی جس سے سختی اور صلابت پیدا کرتی ہیں (۱۲) شناخت قوائے مسددہ کی جس قوتوں سے دوا بدن میں سدہ پیدا کرتی ہے (۱۳) شناخت قوائے فتاحہ کی جنسے اثر مخالف سدہ ڈالنے کا پیدا ہوتا ہے مترجم فرق درمیان مفتحہ اور فتاحہ کے یہی ہے کہ مفتحہ سدوں کی تفتیح کر دیتے ہیں اور فتاحہ وہ دوا ہے جو ابتدا ہی سے سدہ پڑنے نہ دے چنانچہ آئندہ بیان ہوگا (۱۴) باب شناخت میں ادویہ کی قوت محللہ کی جس سے تحلل اور ڈھیلا پن پیدا ہوتا ہے (۱۵) باب شناخت ادویہ مکثفہ کی یعنی جو ادویہ مسامات وغیرہ کو گھنا کر دیتی ہیں (۱۶) شناخت ادویہ مفتحہ کی اور بعضوں سے جو قصد منفی تکثیف کی ہیں (۱۷) باب شناخت ادویہ مضیقہ کی جو تنگی اجزاء بدن میں پیدا کرتی ہیں (۱۸) باب شناخت قوتہائے ادویہ محرقہ کی جو کہ جلانے والی قوت ہے (۱۹) باب ادویہ معفنہ کی قوت کا بیان یعنی جو ادویہ بہ نرمی جلاتے ہیں (۲۰) باب ان ادویہ کی شناخت میں جو گوشت کو گھلا دیتی ہیں (۲۱) باب شناخت ادویہ دالہ یعنی گوشت بھر لانے ادویہ کی شناخت (۲۲) باب شناخت ان ادویہ کی جو گوشت کو پیدا کرتی ہیں (۲۳) باب ادویہ جاذبہ اور دافعہ کی شناخت میں (۲۴) باب ادویہ مخدرہ اور بادزہر کی شناخت میں (۲۵) باب جو دوا کہ درد میں سکون پیدا کرتی ہیں انکی شناخت میں (۲۶) باب قوائے ثوالث یعنی درجہ سوم کی جو قوتیں دوائی ہوتی ہیں انکی شناخت اور ان دواؤں کی شناخت جو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیں (۲۷) باب پیشاب کے ادرار کرنے والی ادویہ کی شناخت (۲۸) باب خون حیض کے کھول دینے والی ادویہ کی شناخت (۲۹) باب دودھ کی دھار بڑھانے والی ادویہ کی شناخت (۳۰) باب منی پیدا کرنے والی ادویہ کی شناخت (۳۱) باب ادویہ قاطع منی کا بیان (۳۲) باب سینہ کے پاک کرنے والی دواؤں کے بیان میں (۳۳) باب تقسیم ادویۂ مفردہ اور انکی تفصیل اوصاف کے بیان میں (۳۴) باب حشائش یعنی جڑی بوٹیاں اور انکے قوتوں کی شناخت (۳۵) باب بزور اور حبوب یعنی بیج اور دانہ کی قسم کی ادویہ کی شناخت (۳۶) باب بیان ان ادویہ کا جو پتیوں کی قسم کے ہوتے ہیں (۳۷) باب کچی غنچہ بند کلیاں اور شگفتہ پھولوں کی شناخت (۳۸) باب ان دواؤں کا بیان جو درخت کے پھلوں سے ہوتی ہیں (۳۹) باب ان ادویہ کا بیان جو روغن کی قسم سے ہیں (۴۰) باب ان ادویہ کا بیان جو عصارات یعنی نچوڑے ہوئے رس کی ہوتی ہیں (۴۱) باب ان ادویہ کا بیان جو گوند کی قسم ہیں (۴۲) باب ان ادویہ کا بیان جو لکڑی کی قسم سے ہیں (۴۳) ان ادویہ کا بیان جو نباتات کی جڑوں میں سے ہیں (۴۴) باب ادویۂ معدنی اور جسم ساری کی شناخت (۴۵) باب ان ادویہ کی شناخت جو پتھر کی قسم سے ہیں (۴۶) باب نمک اور اسکے اقسام کا بیان (۴۷) باب زاج یعنی پھٹکری اور اسکے اقسام کا بیان (۴۸) باب [illegible] دواؤں کا بیان (۴۹) باب ان دواؤں کا بیان جو حیوانات کے اجزا سے ہیں

(۵۰) باب جو ذکر ہین حیوان کے جسم کی بطور غذا یا دوا کے مستعمل ہین اُنکا بیان اور پہلے دودھ کا بیان (۵۱) باب حیوان کے پیشاب کا اور اُسکے فضلے یعنی لید اور مینگنی وغیرہ کا بیان (۵۲) باب حیوان کی اعضا کے منافع (۵۳) باب مجملی بیان ادویہ مسہلہ کا (۵۴) باب اقسام ادویہ مسہلہ کی (۵۵) باب قے لانے دواؤن کا بیان (۵۶) باب تدبیر اُس شخص کی جسنے دواے مسہل یا دوا قے لانے والی پی ہو (۵۷) باب اُن قوانین کا بیان جنکے ذریعہ سے ادویہ پسند کیجاتی ہین اور یہ بھی بیان ہوگا کہ ادویہ مفردہ کی حفاظت کیونکر ہوتی ہی اور فساد اور خراب ہونے سے کیونکر اُنکو بچانا چاہیے

پہلا باب تقسیم مداوات کا اور علاج کے طریقون کا بیان

جب ہمنے جملہ محتاج الیہ امور حفظ صحت کو اور جملہ قواعد قطع کرنے اسباب امراض مستعد بر حدوث کو پہلے مقالہ مین بیان کر دیا جو اس مقالہ سے پہلے گذر چکا ہی اب مناسب ہی کہ اس دوسرے مقالہ مین اور اسکے بعد جو تیسرا مقالہ ہوگا اُسمین مداوا اور علاج امراض کرنے کا طریقہ بیان کرین جو امراض مستحکم ہو چکے اور اب موجود ہین- اور پہلے ہم تقسیم علم علاج اُسی کی طرف کرین جس سے اُسکی تقسیم ہوتی ہی پس ہم کہتے ہین کہ مداوا امراض کا دو قسم کی تقسیم پاتا ہی- ایک وہ علاج جو تدبیر دوا سے ہوتا ہی- اور دوسری قسم اسکی وہ ہی کہ جو دستکاری و جراحی سے ہوتی ہی اور ہم پہلے اُسی قسم کو بیان کرتے ہین جو ادویہ کے ذریعہ سے تدبیر کیجاتی ہی- اور اس تدبیر مین ہم تین طرح سے چلتے ہین (۱) طریق یہ ہی کہ ہم فقط ایک ہی دوا سے علاج کرین منجملہ ادویہ مفردہ کے جب تک کہ مفرد دوا سے اُن امراض مین نفع ہوتا رہے- اور اسکی صورت یہ ہی کہ ہم کسی ایک دوا کو منجملہ ادویہ مفردہ کے بیان کرین اور اُسکے مزاج اور قوت کو لکھیں کہ اُس سے کس کس مرض مین نفع ہوتا ہی (۲) طریقہ یہ ہی کہ ہم امراض کی کیفیت سے بیان کو شروع کرین اور بیان کرتے کرتے سلسلہ ہمارے بیان کا وہان جا کر ختم ہو کہ اُن امراض مین کونسی دوا سے مفرد یا مرکب مفید ہوتی ہی- اور یہ دوسرا طریقہ اس طرح سے بیان ہوگا کہ ہم ہر ایک مرض کو اُن امراض سے بیان کرین جو ظاہری حس سے معلوم اور محسوس ہوتے ہین اور یہ بھی بیان کرین کہ اُن امراض مین کونسی دوا مفرد یا مرکب مفید ہوتی ہی- (۳) طریقہ یہ ہی کہ ہم اعضاے بدنی مین جو جو بیماریان پیدا ہوتی ہین اُنکو بیان کرکے پھر جو جو دوا اُنکو مفید ہی اُنکو بیان کرین اور اس طریقہ مین ہم یون بیان کرینگے کہ سر سے پانون تک جسقدر اعضا ہین اُنکے امراض کو ترتیب وار ہم لکھینگے اور پھر اُن ادویہ کو بیان کرینگے جن سے اُن امراض مین نفع ہوتا ہی اور جس سے شفا اُن امراض سے حاصل ہوتی ہی پھر جسوقت اس عمدگی سے بیان طرق معالجات کا ہم کرینگے یہ بیان نہایت مطابق اور نہایت خوب ہوگا ادا کرنے مین اُس امر کے جو ہمارا مقصود ہی یعنی کہ تینون طریقہ ہمکو تمام اصناف مداوا کی طرف جو بذریعہ ادویہ کے ہوتی ہین پہونچا دینگے کچھ باقی نہ رہیگا- جب خوبی اس تعلیمی طریقہ کی ایسی ہی پس اب ہم پہلے طریق اول کا بیان شروع کرتے ہین میری مراد طریق اول سے ذکر کرنا ہر ایک دوا کا ادویہ مفردہ سے اور بیان اُسکے مزاج کا اور اُسکی قوت اور منفعت کا ہی اور پہلے ہم اُن طریقون کو بیان کرتے ہین جس سے امتحان اور احساس قوتہاے ادویہ مفردہ کا ہوتا ہی اور اُنکے افعال کا- پس ہم کہتے ہین کہ واجب ہی اُسپر جسکا ارادہ علم مداواے امراض کا ہو یہ بات کہ دوا کی قوتون کو پہچانتا ہو اور اُنکے افعال اور منافع کو جانتا ہو (دواؤن کی قوتین تین قسم کی ہین بعض کو اُنمین اولی قوت کہتے اور یہ مزاج دوا کے ہین- اور بعض کو قوت ثانوی کہتے ہین یعنی دوسرے درجہ کی اور یہ قوت مزاج سے پیدا ہوتی ہی اور یہ قوت (۱) منضجہ ہی (۲) ملینہ یعنی نرم کرنے والی طبیعت کی (۳) مصلبہ یعنی سختی پیدا کرنے والی (۴) مسددہ یعنی سدہ ڈالنے والی (۵) فتاحہ یعنے سدہ ہٹانے کو روکنے والی (۶) جلایہ یعنی جلا کرنے والی (۷) محللہ یعنی تحلیل کرنے والی (۸) مکثفہ یعنے مسامات وغیرہ کو گھنی کرنے والی (۹) مفتحہ یعنی رگون کے منھ کھولنے والی (۱۰) ناقصہ اللحم یعنے گوشت کو گھٹانے والی (۱۱) جاذبہ یعنی کشش کرنے والی (۱۲) بادزہریہ جس سے زہر کی اصلاح ہوتی ہی (۱۳) مسکنہ الوجع یعنے درد مین سکون پیدا کرنے والی- اور تیسرے درجہ کی قوتین دواؤن کی یہ ہین (۱) مفتت حصاۃ جو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دے (۲) مدر بول جو

پیشاب کا ادرار کر دے اور خون حیض کا (۳) سینہ مین جو آلائش بھری ہو اُسکے تھوکنے اور خارج کر دینے پر یعنی ہو (۴) منی کو اور دودھ کو پیدا کرنے والی قوت - پس جسکا ارادہ اِن قوتون کی شناخت کا ہو اُسکو لازم ہی اُن قوانین کو بھی جانے جنسے امتحان ہر ایک دوا سے مفرد کا ہوتا ہی اور استدلال مزاج پر ہر ایک دوا کے کیا جاتا ہی اور اُسکی قوت اور منفعت پر جو بدن مین ہوتی ہی استدلال کیا جاتا ہی - اور ہم اپنے بیان ادویہ مفردہ کے آغاز مین اُن طریقون کو لکھتے ہین جنسے امتحان قوای ادویہ کا ہوتا ہی اور یہ چھ طریقہ ہین (۱) وہ طریقہ جو تجربہ کرنے سے دوا کے بدن پر اور ہر ایک مرض پر ہوتا ہی (۲) وہ طریقہ جو دوا کے جلد اور دیر مین بدشواری مستحیل ہونے سے یعنی اُسکے بدل جانے سے ہوتا ہی (۳) وہ طریقہ دوا کے جلد بستہ ہونے سے خواہ بدشواری بستہ ہونے سے ہوتا ہی (۴) طریقہ شناخت دوا کے مزہ سے (۵) طریقہ شناخت دوا کی بو سے (۶) طریق شناخت دوا کے رنگ سے - اور ہم پہلے اُسی طریقہ کو بیان کرتے ہین جو طریقہ تجربہ کرنے کا دوا کا ہی اُن ابدان پر جو امراض مین گرفتار ہین

دوسرا باب بیان مین اُس طریق کے جس سے استدلال قوت پر دوا کے تجربہ کرنے سے بدن اور مرض پر ہوتا ہی

زیادہ تر صحیح طریقہ جس سے امتحان دواے مفرد وغیرہ کی قوت اور اثر کا کیا جاے اور اُسکے مزاج اور نفع پر استدلال کیا جاے یہی ہی کہ اُسکا تجربہ بدن پر بیمارون کے کرین خواہ علاوہ بیمار کے اور بدن پر کرین - لیکن اِس طریقہ مین خوف اور احتیاط پوری پوری لازم ہی - اعلی درجہ کی شرط جسکو اوائل اطبا نے مقرر کیا ہی اور جسکو جالینوس نے اپنی کتاب ادویہ مین لکھا ہی وہ یہ ہی کہ آٹھ شرطون سے امتحان دوا کا کیا جاے (۱) شرط یہ ہی کہ جس دوا کا امتحان کیا جاتا ہی وہ دوا ہر ایک کیفیت عرضی سے خالی ہو مراد یہ ہی کہ بیرونی امور جو طبیعت سے دوا سے خارج ہین اور دوا کے مزاج کو متغیر کر دیتے ہین اُنکے اثر سے یہ دوا جدا اور خالی ہو تاکہ اُسکے اثر اور فعل اور طبیعت کا علم ہو جاے (۲) شرط یہ ہی کہ جس علت اور مرض پر اِس دوا کا امتحان ہوتا ہی وہ مفرد اور بسیط مرض ہو مرکب نہو (۳) شرط یہ ہی کہ اُس مرض بسیط کا علاج اِس دوا سے بطور ضد مخالف کے ہو مثلاً اگر مرض سردی سے ہی تو یہ دوا گرم مزاج رکھتی ہو تاکہ اسکا نفع معلوم ہو جاے (۴) شرط یہ ہی کہ اِس دوا کا فعل زیادہ تر قوی اور زیادہ تر ضعیف مرض کے اثر سے نہو تاکہ فعل دوا کا اُس مرض مین پورا پورا ظاہر ہو جاے اور کچھ اشتباہ باقی نرہے (۵) شرط یہ ہی کہ دوا کے عمل کرنے مین نظر کرین کہ اسکا فعل گرمی پیدا کرنے مین خواہ سردی پیدا کرنے مین اُسی وقت ہوتا ہی جب اسکا استعمال کیا ہی یا تھوڑی مدت کے بعد ہوتا ہی اسلیے کہ اگر کوئی دوا کو ابتدا مدت کے مثلاً گرم کر دے اور پہلے اُسی دوا نے اُس بدن کو سرد کر دیا تھا معلوم ہوگا کہ یہ گرم کرنا اِس دوا کا عارضی طور سے ہی اصلی فعل اسکا نہین ہی یا اسکے پہلے کسی دوا نے بدن کو گرم کر دیا اور تھوڑے کے بعد اُسی بدن کو اِس نے سرد کیا پس یہ سرد کر دینا بطور عارضی کے ہی (۶) شرط یہ ہی کہ اُسکے اثر کو ہر ایک بدن پر دیکھین کہ ایک ہی طرح کا ہی اور ہر وقت کا بھی اثر دیکھین کہ ایک ہی طرح کا ہی یا مختلف ہی - میری مراد یہ ہی کہ اُسکا سرد کرنا یا گرم کرنا ہمیشہ یکسان ہی یا بدلتا بھی اگر نہین بدلتا ہی پس وہ فعل اُسکا طبعی ہی اور اگر بدلتا ہی وہ فعل اُسکا بالعرض ہی (۷) شرط یہ ہی کہ اِس دوا کے اثر کا امتحان اُسی بدن پر کرنا چاہیے جس بدن کی نسبت اُسکو گرم یا سرد یا تر کرنے والی دوا کہنا منظور ہی نہ غیر پر اور اسکی صورت یہ ہی کہ جس دوا کو انسان کے بدن مین گرمی دینی ہوئی امتحان کیا جاے اُسکو مسخن بدن انسان ہی کہنا چاہیے نہ غیر انسان کی اسلیے کہ جس دوا نے مثلاً شوکران نے بدن انسان مین سردی پیدا کی ہو کچھ ضرور نہین ہی کہ زرازیر یعنی ہریل کا بھی بدن مین بھی سردی پیدا کرے اسکا سبب یہ ہی کہ زرازیر کی شوکران غذا ہی معمول ہی اور اُسکو قتل نہین کرتی ہی اسلیے کہ جس گون مین ہو کہ یہ دوا زرازیر کے قلب تک پہونچتی ہی وہ رگین اُسکے بدن مین چھوٹی ہین اُنمین شوکران جلد نفوذ نہین کرتی ہی لہذا جب شوکران زرازیر کے قلب تک پہونچتی ہی خوب ہضم ہو جاتی ہی اور اُسکی طبیعت بطرف حرارت کے بدل جاتی ہی اور بدن زرازیر کی طرف اُسکی طبیعت بدل جاتی ہی تاکہ گرم

خربق کا بھی حال ہی اسلیے کہ خربق سمان یعنی بٹیر کی غذا ہی اور کچھ ضرر نہین کرتا آدمی کی بھی غذا ہو جاوے (۸) شرط یہ ہی کہ غذا اور دوا مین اُنکی کیفیت سے فرق کیا جاوے اسلیے کہ جو دوا بدن کو گرم کرتی ہی خواہ سرد کرتی ہی اپنی کیفیت کے ذریعہ سے کرتی ہی اور غذا جو اثر کرتی ہی اپنے تمام جوہر سے کرتی ہی میری مراد یہ ہی کہ غذا جوہر بدن کو زیادہ کرتی ہی اور اُسکو بڑھاتی ہی نسبت ملائم اور مناسب پر ۔ پس انھین آٹھ شرطون سے مناسب ہی کہ دوا کا امتحان کیا جاوے بدن پر اور امراض پر بنا بر قول جالینوس کے ۔ اور مین اتنے باب اور بھی کہتا ہون کہ افضل اور بہتر امتحان دوا کا یہ ہی کہ اُسکے اثر کا تجربہ بدن معتدل پر انسان کے کیا جاوے ۔ اسلیے کہ اگر بدن معتدل پر انھین آٹھون شروط سے اُسکا امتحان کیا جائیگا بہت جلد اثر دوا کا ظاہر ہوگا ۔ طبیب قیاس کر سکتا ہی اور قادر اس امر پر ہی کہ بدن معتدل پر اثر کرنے کی شناخت کریگا کہ پھر اُسکا اثر کیسا ہی اور غیر معتدل پر کیسا ہی

تیسرا باب امتحان دوا کا جلد بدل جانے اور بدشواری بدل جانے سے

دوسرا طریقہ امتحان دوا کا جو اُسکی سرعت تحلیل ہونے سے اور بدشواری متحلل ہونے سے ہوتا ہی وہ استدلال حرارت مزاج دوا پر بقوت کیا جاتا ہی اُسکی یہ صورت ہی کہ اگر دوا کا استعمال بسہولت ہو بوجہ کیفیت ناری کے اور آگ سے بہت جلد اُسمین لپیٹ یعنی بھڑک پیدا ہوتی ہو وہ دوا بقوت گرم ہی ۔ لیکن یہ بات سب ایسی اشیا مین اسی طرح پر نہین ہوتی ہی اسلیے کہ اگر دوا کا جوہر لطیف ہی اور اجزا اُسکے گھنے اور سمٹے ہوے ہین اور تہ پر تہ جمے ہوے ہین انمین فرزن اور شگافت نہین ہین ایسے جسم مین ممکن ہی کہ بخوبی اور بار بار پس جاوے اور بدن کو گرم بھی یہ دوا کردیگی لیکن اگر دوا کا جوہر غلیظ ہی اور جسم اُسکا پولا متخلخل ہو اُسکو آگ اپنی طبیعت کی طرف جلد تحلیل کریگی اور سبب اسکا یہ ہی کہ اُسمین آگ کا شعلہ جلد لگ جائیگا اور حرارت بدن انسان کی اُسمین کچھ اثر نہ کریگی یعنی اُسمین التہاب پیدا نہ کریگی اور اسی وجہ سے وہ دوا بدن کو گرم نہ کریگی یہ بات دو چیزون سے دریافت کیجاتی ہی ایک تو زیت اور دوسرے زفت یعنی زفت اور شعر یعنی بال ۔ زیت کی یہ صورت ہی کہ جب آگ سے ملتا ہی شعلہ اُسکا اُٹھتا ہی اور جلد لو دیتا ہی اور جب آدمی کے بدن پر اُسکا طلا کیا جاوے بدن کو گرم نہ کریگا اسقدر کہ اُسکی گرمی محسوس ہو اور اُسکا سبب یہ ہی کہ زیت کا جوہر غلیظ ہی اور لزوجت اُسمین ہی پس وہ جب آدمی کے بدن پر لگایا جاتا ہی بسبب اپنی لزوجت کے اور بوجہ غلیظ ہونے کے بدن مین لگ جاتا ہی اور ایسا چپکتا ہی کہ اُسکا چھوٹنا بدون طولانی مدت کے دشوار ہوتا ہی اور اُسکی یہ صورت ہی کہ ہوا لگنے سے روغن لطیف اور رقیق نہین ہوتا ہی کہ جلد متخلخل ہو جاوے جیسے پانی جب بدن مین لگتا ہی ادھر ہوا لگی اور تحلیل پاکر اُسکے اجزا متخلخل ہو گئے اور نہ یہ روغن زیت اندر مسامات تک پہونچتا ہی ۔ زیت کے غلیظ اور پانی کے رقیق ہونے پر دلیل یہ ہی کہ اگر زیت اور پانی دونون کو ملاکر جوش دین پانی مین جوش پہلے آئیگا بوجہ لطافت کے اور زیت مین بعد اُسکے جوش آئیگا ۔ لیکن زفت یابس یعنی سوکھی ہوئی زفت اور بال کی یہ صورت ہی کہ جب ان دونون کو آگ کے قریب لیجائین بہت جلد دونون جلجاتے ہین اور بدن انسان کو گرم نہین کرتے ہین دو سبب سے ایک سبب جوہر حرارت نار یا بدن انسان کا ہی اور دوسرا طبیعت مادہ ان دونون چیزون کی ہی یعنی خشک زفت اور بالون کے مادہ کی طبیعت جوہر حرارت آتش کا سبب یون سمجھنا چاہیے کہ آگ چونکہ نہایت درجہ کی لطیف چیز ہی اور حرارت کی یہ خاصیت ہی کہ اُن اجسام کے اندر سما جاتی ہی جنکے جلانے پر حرارت کو قوت ہی یہانتک کہ اُن اجسام کے اندر بھی بہت آسان رفتار سے پہونچ جاتی ہی اور بہت جلد نفوذ کر جاتی ہی پس اُنکے اجزا کو جدا جدا کردیتی ہی اور اُنکو لطیف کردیتی ہی اور اُنکی تحلیل کردیتی ہی اور اُنکو اپنی طبیعت کی طرف حرارت کی پھیر لاتی ہی ۔ یہ خاصیت آگ کی حرارت کی بیان ہوئی ۔ رہی حرارت آدمی کے بدن کی چونکہ وہ ضعیف ہی اور بطور غلیظ بخار کے اُسمین گرمی ہی لہذا جو کچھ بدن سے ملاقات کرتا ہی اُسمین کسی طرح کا اثر کسی جلد سے نہین کرتی ہی اور نہ اُسکو اپنی طبیعت کی طرف پھیر لاتی ہی ۔ اور جملہ وہ اشیا جو بدن کو گرم کرتی ہین محتاج اسی کی ہین کہ حرارت بدن کی اُنمین پہلے اثر کرلے اور اُسکو

اپنی طبیعت کی طرف متغیر نکردے تاکہ بعد اثر کرنے حرارت بدنی کے پھر وہ شے مستحیل اپنے ذاتی اثر کی طرف رجوع کرکے بدن کو انسان کے گرم کردے۔ جو سبب مادہ کی طرف سے ہی اُسکو ہم یوں بیان کرتے ہیں کہ سنکھیے نہ خواہ بال ان دونوں میں یہ امر ممکن نہیں ہی کہ اجزا اوسکے چھوٹے اجزا کے منقسم ہو جائیں کوٹنے سے خواہ پیسنے سے اور مثل غبار کے ہو جائیں تاکہ حرارت بدن کو ممکن ہو کہ اُنکو متغیر کردے اور اُنکو اپنی طبیعت کی طرف پھیر لائے اور اسی وجہ سے چراتہ آدمی کے بدن کو گرم کرتا ہی اسلیے کہ اُسمین یہ بات ممکن ہی کہ کوٹ پیسکر باریک ہو جاوے اور مثل غبار کے پیسکر ہو جاوے پس اسی طریق سے استدلال قوت دوا پر ممکن ہی کہ اُسکی بسرعت مستحیل ہونے سے آگ کے ملنے سے خواہ بدشواری مستحیل ہونے سے کیا جاوے واللہ اعلم

چوتھا باب امتحان دوا کا اُسکے جلد بستہ ہونے اور دیر میں بدشواری بستگی سے

جو طریقہ امتحان دوا کا جلدی بستہ ہونے اور بدشواری بستہ ہونے سے ماخوذ ہی اُس طریقہ سے دوا کی برودت مزاج پر استدلال کیا جاتا ہی۔ اور اُسکا بیان یہ ہی کہ اگر دو قسم کی دو دوائیں ہوں اور غلیظ اور رقیق ہونے میں برابر ہوں اب جو اُنمین بہت جلد بستہ ہو جاوے اُسی کا مزاج زیادہ سرد ہی اور اگر دو دوائیں ایسی ہوں کہ اُنکے جوہر کی کیفیت غلاظت اور لطافت میں ایک طرح کی نہو۔ پھر اگر غلیظ جوہر ایک کا مطابق برودت مزاج دوسری دوا کے ہو اب یہ دونوں ایک ہی طرح سے بستہ ہو جاوینگے گر اتنا فرق بظاہر امتحان کرنے والے کو متوہم ہو گا کہ جسکا جوہر ان دونوں مین سے زیادہ تر غلیظ ہی اُسکی بستگی بھی زیادہ ہی بسبب سختی اور صلابت جوہر اُسی دوا کے جو غلیظ پہلے سے ہی۔ پھر اگر برودت مزاج ایک کی ان دونوں ادویہ مین سے زیادہ تر ہو بہ نسبت غلیظ ہونے جوہر دوا اسے دوسرے کے اور دونوں اسکے خلاف پر ہوں پس ممکن نہیں ہی کہ دونوں کا بستہ ہونا زمان واحد میں ہو بلکہ واجب ہی کہ جسکا جوہر اغلظ ہو اور یا جسکا مزاج سرد زیادہ ہی وہی دوا اُن دونوں مین سے بہت جلد بستہ ہو گی پس اسی طریقے سے قوت دوا پر استدلال کیا جاتا ہی اُسکے جلد بستہ ہونے سے اور بدشواری بستہ ہونے سے

پانچواں باب امتحان دوا کا اُسکے مزہ سے

جو استدلال دوا کے مزہ سے کیا جاتا ہی اُسکے مزاج پر اور اُسکی قوت پر یہ استدلال افضل ہی بہ نسبت اُس استدلال کے جو رائحہ اور بو سے دوا کے اُسکی مزاج اور قوت پر کیا جاتا ہی اسلیے کہ مزہ کے ذریعہ سے بہت سے افعال دوا کے اور مزاج اُسکا اور جوہر اصلی دوا کا معلوم ہو جاتا ہی۔ اور بو اور رنگ میں یہ بات نہیں ہی اسی واسطے ہمنے مزہ سے استدلال کا بیان بو اور رنگ کے استدلال پر مقدم کیا ہی۔ پس ہم کہتے ہیں کہ طعوم یعنی مزہ کی کل آٹھ قسمیں ہیں (۱) میٹھا مزہ (۲) چرب مزہ (۳) کھٹا مزہ (۴) کڑوا مزہ (۵) چپٹپٹا مزہ (۶) شور نمکین مزہ (۷) بکٹھا مزہ (۸) کسیلا مزہ۔ اور جس چیز میں کوئی مزہ نہو جسکو پھیکا کہتے ہیں وہ مزہ کے اقسام میں داخل نہیں ہی۔ دلیل انحصار طعوم کی آٹھ قسموں میں یہ ہی کہ جو چیز زبان سے ہمارے ملتی ہی دو حال سے خالی نہیں ہی یا تو کسی قسم کا اثر ہماری زبان پر کرتی ہی یا نہیں کرتی ہی پھر اگر کچھ بھی اثر نہ کرے اُسکو تفہ اور مسیخ یعنی پھیکا کہینگے اور مراد اس کہنے سے یہ ہی کہ اُسمین کسی قسم کا مزہ نہیں ہی جیسے خالص پانی اور گیلی مٹی تنہا جسمین کسی چیز کی آمیزش نہو ایسے اجسام سے جو کیفیت پانی کی خواہ مٹی کی متغیر کردیتے ہیں یا جیسے وہ ادویہ جنپر ارضیت غالب ہی یعنی مٹی کے اجزا کا اُنپر غلبہ ہی جیسے توتیا جسکو جست کہتے ہیں اور اقلیمیا جو میل سونے چاندی وغیرہ سے نکلتا ہی خواہ سپیدہ اور نشاستہ اور اسی طرح کی اور بہت سی ادویہ ہیں۔ لیکن وہ چیزیں جنپر مائیت غالب ہی یعنی پانی کا غلبہ ہی اور یہ وہ اشیا ہیں جو تر اور بالزوجت ہوں جیسے انڈے کی سپیدی اور نیم برشت یعنی دھوبا ہوا نمک نہ بڑا ہوا اسلیے کہ ایسا نمک باوجود اس صفت کے کبھی اُسپر ہوائیت بھی غالب ہو جاتی ہی۔ لیکن انڈے کی سپیدی پر اسکے ہمراہ مائیت کے ارضیت کا بھی غلبہ ہوتا ہی۔ پس ایسی چیزیں ہمارے مذاق

اور چکھنے کی قوت مین کسی طرح کا اثر نہین کرتی ہین۔ اب رہی وہ چیز جو ہمارے مذاق پر کسی طرح کا اثر کرتی ہو اُسکی دو صورتین ہین یا تو ہمارے مذاق کو کسی قسم کی لذت اُس سے ملے یا ایذا پہونچے۔ پس جس چیز سے آدمی کو بروقت چکھنے کے لذت ملتی ہو وہ اسکی طبیعت کے مناسب اور ملائم ہو اور اُسکے مزاج کے مشابہ ہو جو ایسی چیز ہو اور باوجود لذیذ ہونے کے اُس مائیت کا غلبہ ہو اُسکو دسم کہتے ہین۔ اور جو لذیذ بھی ہو اور اُسمین ارضیت کا غلبہ ہو اُسکو حلو اور میٹھی کہینگے۔ اور جسمین مائیت اور ارضیت دونون کا غلبہ ہو اُسکو (عذب) یعنی پھیکی مٹھائی کا مزہ کہتے ہین میٹھی چیز وہی ہو کہ جب زبان پر اُسکا مزہ پہونچے زبان کی باریک باریک درزون کو اور شگافون کو بھر دے اور خشونت اور کھرکھراپن زبان کا دور کر دے اور جو زبان مین لذع اور سوزش ہو رہی ہو اُسمین سکون پیدا کر دے اور لذت بھی زبان پر آجاے۔ جو چیز دسم ہو وہ بھی ایسا ہی اثر زبان پر کرتی ہو مگر اُسکا گوارا ہونا تھوڑا سا ہو اور عذب متوسط ان دونون مین ہو یعنی دسم سے اُسکی لذت وہی زیادہ ہو اور حلو سے کم ہو۔ اب رہا وہ مزہ جو زبان کو ایذا دیتا ہو اُسکی ایذا دہی اسی طرح سے ہوگی کہ زبان مین چبھتا ہو اور چھیلتا اور خراش پیدا کرنے کے اقسام متعدد ہین جیسے اقسام تفرق اتصال کے ہین۔ پھر جو چیز کہ یہ ایذا دہی کا فعل زبان مین کرتی ہو یا تو اُسکی ایذا دہی اس طرح کی ہو کہ زبان کے اجزا کو اکٹھا سمیٹے اور فراہم کر دے۔ یا اینکہ زبان کے اجزا کو زیادہ متفرق کر دے یا فراط۔ اور جو چیز زبان کے اجزا کو جدا جدا کرتی ہو اُسی مین ایک وہ چیز ہو کہ جسکا جوہر غلیظ ارضی ہو۔ اور ایک وہ چیز ہو جسکا جوہر لطیف ناری ہو اور پھر جسکا جوہر غلیظ ارضی ہو یا تو اجزاے زبان کی تفریق تھوڑی کرتی ہو اور اُسکو پورا پورا دھو ڈالتی ہو تا اینکہ اُسمین خشونت پیدا کرتی ہو اور بہت سی خشونت زبان مین پیدا کرتی ہو ایسی چیز کو تلخ اور کڑوی کہتے ہین۔ یا اینکہ قوی تفریق اجزاے زبان کی نہین کرتی ہو اور کسی قدر کثافت کو زبان کے دھوتی ہو کہ خشونت زبان پر نہین آنے پاتی ہو ایسی چیز کو مالح اور نمکین کہتے ہین۔ رہی وہ چیز جسکا جوہر ناری ہو اور لطیف ہو اور زبان پر لذع اور خراش زیادہ پیدا کرتی ہو اُسکو حریف کہتے ہین یعنے چٹ پٹی۔ لیکن جو چیز مذوقات مین سے اجزاے زبان کو یکجا کر دے اور اُسکی چکنہٹی سے اجزا زبان کے فراہم ہوتے ہون وہ دو طرح کی ہوگی یا اُسمین اجزاے ارضی کا غلبہ ہو یا اجزاے مائی کا۔ پس جسمین اجزاے ارضی کا غلبہ ہو اور جوہر اُسکا غلیظ ارضی ہو اور اجزاے زبان کو بشدت جمع کرتی ہو تا اینکہ اُنکو نچوڑ ڈالتی ہو اور اُنمین خشونت پیدا کرتی ہو اور یہ فعل اُسکا اجزاے زبان مین بقوت ہو اُسکو عفص یعنے کھٹی کہتے ہین۔ اور اگر یہ افعال اُسکے اجزاے زبان پر اس سے کم ہون جیسے کھٹے کے مذکور ہوے اُسکو قابض یعنے کسیلی کہتے ہین۔ اور اگر وہ شی جو اجزا زبان کو فراہم کرتی ہو لطیف مائی ہو اور زبان مین گونہ لذع اور چبھن پیدا کرتی ہو اور غاص جوہر زبان مین یعنی اجزا مین زبان کے ڈوب جاتی ہو مگر خشونت (خواہ مخواہ خشونت) پیدا نکرتی ہو اُسکو حامض یعنے ترش کہتے ہین۔ اب اس بیان واضح سے جو بطور حصر عقلی کی ہو اسلیے کہ منفصلہ حقیقیہ پر شامل ہی) بخوبی ثابت ہو گیا کہ طعوم یعنے مزہ کے سب آٹھ ہی قسمین ہین دسم اور حلو اور مر اور مالح اور حریف اور قابض اور عفص اور حامض اور جسمین کوئی مزہ نہو وہ طعوم کے اقسام مین داخل نہین ہو اور نہ اُسکو مزہ سے موصوف کر سکتے ہین۔ اور جو چیز حلو یعنے شیرین ہو وہ گرم اور معتدل حرارت مین ہو اور اسی وجہ سے مرخی ہو یعنے ڈھیلا پن پیدا کرتی ہو اور منضج ہو یعنے پختگی خام اخلاط وغیرہ مین کر دیتی ہو اور زیادہ گرمی نہین پیدا کرتی ہو اور جو چیز دسم ہو وہ مائی ہوائی ہو کہ اُسمین اجزا پانی اور ہوا کے زیادہ غالب ہین اسی وجہ سے رطوبت پیدا کرتی ہو اور نرمی اور ڈھیلا پن بدن مین کرنے کے پیدا کرتی ہو۔ اور جو چیز تلخ ہو اُسمین اجزاے ارضی غالب ہین اسی وجہ سے مجاری کو پاک صاف کر دیتی ہو اور سدون کو کھول دیتی ہو اور جلا کرتی ہو اور غلاظت کو پارہ پارہ کر دیتی ہو اور گرمی اسقدر پیدا کرتی ہو جو قوی اور زیادہ نہو۔ اور جو چیز مالح اور نمکین ہو اُسمین اجزاے ارضی غالب ہین اور گرم بھی ہو مگر ناری نہین ہو یعنے زیادہ حرارت اُسمین نہین ہو اسی وجہ سے جلا کرتی ہو اور استواری پیدا کرتی ہو مگر زیادہ

گرمی نہیں پیدا کرتی ہے۔ اور جو چیز حریف یعنے چرپری ہے وہ گرم ناری ہے اور اسکی حرارت قوی ہے اسی وجہ سے تلطیف کرتی ہے اور پاک کر دیتی ہے صفائی کرکے اور حرقت یعنی سوزش پیدا کرتی ہے بوجہ شدت گرم کرنے کے۔ اور جو چیز کسیلی اور کھٹی ہے وہ سرد ہے اور ارضیت اسپر غالب ہے اسی واسطے وہ اجزا کو جمع کرتی ہے اور مسام کو گھنا کر دیتی ہے اور ہٹانے کی بھی انہیں قوت ہے اور غلیظ بھی کرتی ہے برودت بھی پیدا کرتی ہے اور خشکی بھی لاتی ہے اور دباغت پیدا کرتی ہے (جیسے چمڑا بعد دباغت کے نرم اور استوار ہو جاتا ہے) یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ جو کچھ ہم نے حرارت اور برودت اور رطوبت اور یبوست کو اجسام مطعومہ میں لکھا ہے جنکے مزہ کے اقسام بیان ہوئے وہ چاروں کیفیات مقدار میں برابر نہیں ہیں بلکہ بعض انمیں حرارت اور برودت میں بعض مطعوم کے مساوی ہے اور رطوبت اور خشکی میں مخالف ہے اور بعض کا حال برعکس اسکے ہے یعنی ہر اور برعکس اسکے یہ ہے کہ رطوبت اور یبوست میں تو ان دونوں کے مساوی ہے مگر حرارت اور برودت میں اختلاف ہے۔ اور بعض اجسام کا یہ حال ہے ہر ایک کیفیات چہارگانہ میں اسکے دوسرے جسم سے اختلاف ہے اور وہ اختلاف اسی مقدار اور اندازہ کا ہے جس مقدار کی استقسات اربعہ یعنے آب آتش خاک باد کے مختلف مقدار سے اس جسم کی ترکیب ہوئی ہے مثلاً کسیلی چیز اور کھٹی یہ دونوں برودت میں برابر ہیں مگر کسیلی میں غلبہ ارضی ہے اور کھٹی چیز لطیف مائی ہے۔ دلیل اس دعوی کی دو طرح سے ظاہر ہوتی ہے ایک تو حس کے ذریعہ سے دوسرے قیاس کے ذریعہ سے حس کے ذریعہ سے تو یوں ظاہر ہوتی ہے کہ ہم جملہ اقسام کے پھلوں کو ابتدائی نمود میں یعنے جب اسکا دانہ پڑنے لگتا ہے اور پھول سے جدا ہونے لگتا ہے اسوقت ہر ایک پھل کا مزہ کھٹا اور کسیلا سوکھا پاتے ہیں جو مشابہ طبیعت میں اپنے درخت کے ہوتا ہے جیسے انگور اور بہی اور سیب وغیرہ۔ پھر جب اس نورس پھل پر زمانہ زیادہ گذرا اب اسکا مزہ خوشگوار شیریں ہو جاتا ہے کسی میں ترشی تھوڑی سی آکر بدلتے بدلتے جب پوری پختگی کی حد کو پہونچتا ہے میٹھا ہو جاتا ہے۔ اور کوئی پھل بدون ترش ہونے کے شیرینی کی طرف منتقل ہوتا ہے جیسے چھوارا اور سیب شیریں اور زیتون [illegible] جیسے ہمارے ملک میں چورا آنبہ کہ خام بھی اندر سے شیریں ہوتا ہے پس پھل کا پختہ ہونا اور پک جانا اسی حرارت غریزی اور اصلی سے ہوتا ہے جو خاص جوہر اور ذات میں پھل کے خالق نے (تعالی شانہ) پیدا کی ہے اور معین اسکی خارج سے دھوپ کی حرارت ہوتی ہے۔ اب چونکہ کھٹا اور کسیلا مزہ بارد غلیظ معلوم ہو چکے کہ پہلے پھلوں میں یہی مزہ ہوتا ہے اور ان دونوں سے بدل کر ترشی کی طرف پھلوں کا آنا بعد زمانہ دراز کے فقط حرارت کی وجہ سے ہوتا ہے جیسا ہمنے بیان کیا ہے لہذا ہمکو معلوم ہو گیا کہ کھٹی چیز کی تلطیف حرارت نے کی ہے تب انمیں ترشی پیدا ہوئی ہے ورنہ کسیلی یا کھٹی تھی۔ قیاس سے دلیل کسیلی چیز پر غلبہ ارضیت کی اور کھٹی پر غلبہ لطیف مائی کی یہ ہے کہ کسیلی اور کھٹی چیز ہمارے بدن میں نفوذ اسکا دیر سے ہوتا ہے اور اکثر اسکا اثر ظاہر بدن میں اسطرح کا ہوتا ہے کہ بدن کے اجزائے ظاہری جمع کر دیتی ہے اور تکثیف اجزا کرتی ہے اور یہ فعل اسکا دلیل اسکے سرد ہونے پر ہے اسلیے کہ شان برودت کی یہی ہے کہ تکثیف پیدا کرے اور شان سے غلیظ کے یہ ہے کہ جلد نفوذ نکرے۔ لیکن کھٹی چیز بدن میں جلد نفوذ کر جاتی ہے اور بدن کے اندر پہونچ جاتی ہے جیسے سرکہ یہ دلیل اسکے لطیف ہونے پر ہے۔ ایک بڑی کھلی ہوئی دلیل اس دعوی پر کہ ترش چیز لطیف ہے یہ ہے کہ ترشی کی پیدائش ضعیف حرارت سے ہوتی ہے ایسی ضعیف حرارت جس سے پختہ کرنا شے کا اور اسکا بالکل بدل دینا ممکن نہو جیسا کہ طعام اور غذا جو ہم کھاتے ہیں معدہ کی حرارت سے کچھ بھی جب ہضم نہیں ہوتی ہے وہ کبھی ترش ہو جاتی ہے۔ اور جب معدہ کی حرارت بالکل ضعیف ہو اور تھوڑا سا اثر بھی اسمین نکر سکے اور کسی قدر تغیر طعام معدہ میں نہوا ہو تب انمیں ترشی نہ آئیگی جیسے ہمارے زلق الامعا میں پورا مشاہدہ اسکا ہوتا ہے کہ غذا کچی بلا تغیر دستوں میں خارج ہوتی ہے۔ ایضاً ہم چشم خود دیکھتے ہیں کہ دودھ اور بیل الشیرہ یا اور ایسی ہی چیزیں جبکہ انکو سردی پہونچتی ہے ترش نہیں

ہوتی ہیں۔ اور جب گرم ہوا میں انگور کھین ترش ہو جاتی ہیں۔ اسی وجہ سے کوئی ترش چیز ایسی نہیں پائی گئی ہو جسکی برودت
قوی ہو اسلیے کہ پیدائش ترشی کی حرارت لطیف سے ہو اور اسی طرح کوئی دوا جو برودت کو قبول کرتی ہو ترش اُسکا مزہ نہیں پایا گیا
یہ سب دلیل اسی کی ہو کہ پھیکی اور کھٹی چیز غلیظ ارضی ہوتی ہو اور ترش چیز لطیف مائی ہو۔ لیکن شیرین اور تلخ مزہ کی چیزین یہ دونون
گرم ہین فرق اتنا ہو کہ میٹھی چیز گرم تر باعتدال ہو اور ایسی ہی جو چیز دسم ہو۔ اور تلخ چیزین حرارت اور خشکی زیادہ ہو یہ نسبت میٹھی
چیز کے اور اُسکی شناخت بھی دو طرح سے ہو سکتی ہو ایک تو حس کے ذریعہ سے اور دوسرا ذریعہ قیاس کا ہو حس کے ذریعہ سے یون شناخت ہوتی ہو
کہ ہم جملہ رطوبات جو آپس مین ملے ہوے ہون اُنکو اسی طرح سے دیکھتے ہین کہ جب اُنمین حرارت غریزی فعل طبخ کا کرتی ہو یعنے اُنکو پکاتی ہو
اور حرارت خارجی اور بیرونی جیسے دھوپ کی گرمی خواہ آگ کی حرارت جو خارج اُن چیزون کی طبیعت سے اصلی حرارت کے فعل طبخ
مین معین ہوتی ہو پس پہلے اُن تر چیزون مین شیرین مزہ پیدا ہوتا ہو۔ پھر جب حرارت کا اُنپر غلبہ بافراط ہو جاتا ہو اب اُنپر تلخی کا مزہ
غالب آتا ہو چنانچہ شہد اور شیرہ انگور کو ہم دیکھتے ہین جب اُنمین عفونت بوجہ حرارت غریزی کے آجاتی ہو جو افراط حرارت کا درجہ ہو تو شہد
اُسپر تلخی کا مزہ پیدا ہوتا ہو پھر جب زیادہ اُنکو پکایا جاے اب اُنمین تلخی زیادہ بڑھ جائیگی۔ قیاس کے ذریعہ سے یون معلوم ہوتا ہو کہ
ہم شیرین اور تلخ چیز کو سبکو ایسا پاتے ہین کہ دونون مین کسی قدر شیرین ہوتے ہین لیکن جلا جسقدر میٹھی چیز مین ہو حد اعتدال پر ہو اور
مستوی یعنی یکسان ہو اگرچہ تفرق اتصال اُنکی جلا سے بھی ہوتا ہو مگر لذیذ اور مرطب ہو یعنے چندان ناگوار نہین ہو اور رطوبت کے ساتھ ہو
اور تلخ کی یہ صورت ہو کہ وہ جلا سے قوی کرتا ہو تا اُنکی تفرق اتصال ایسا کرتا ہو جس سے ایذا پہونچتی ہو اور ناگواری بھی اُسکے چکھنے سے
ہوتی ہو۔ اور یہ بات دلالت کرتی ہو کہ تلخ چیز غلیظ ارضی اور یابس ہو منجملہ اُن امور کے جو تلخ چیز کی حرارت پر دلالت کرتے ہین کڑوی
چیز نہ تو سڑتی ہو اور نہ اُسمین کیڑے پڑتے ہین۔ چٹ پٹی چیز اور کڑوی دونون گرم خشک ہین مگر حریف یعنے چٹ پٹی چیز مین حرارت اور خشکی
قوی تر ہو اور جوہر بھی اُسکا زیادہ لطیف ہو اسلیے کہ ناری جوہر اُسکا ہو اسی واسطے سڑا دیتی ہو اور جلا دیتی ہو اور پگھلاتی ہو۔ اور
تلخ چیز کی حرارت بہ نسبت حریف کے کم ہو اسلیے کہ وہ غلیظ ارضی ہو اسی واسطے اگر تلخ چیز کا استعمال خارج بدن پر کیا جاے جلا پیدا کرتی ہو
اور سپیدی لاتی ہو اور بدگوشت زخم کو سڑا دیتی ہو۔ اور اگر کھلائی پلائی جاے فضول غلیظ کو پارہ پارہ کر دیتی ہو اور رگون کے سدون کو
کھول دیتی ہو اور اسی تفتیح کی وجہ سے حیض کا ادرار کرتی ہو اور سینہ خواہ سر مین جو رطوبت غلیظ بھری ہو اُسکے اخراج پر طبیعت کی
اعانت کرتی ہو اور مرگی کی بیماری کو نفع کرتی ہو بسبب اسکے کہ خلط غلیظ جس سے مرگی پیدا ہوتی ہو اُسکو پارہ پارہ کر دیتی ہو اسلیے کہ تلخ چیز اسقدر
جلد نفوذ نہین کر جاتی ہو جسقدر کہ تیز چیز کا نفوذ بسرعت ہوتا ہو اور نہ اسکا نفوذ اسقدر رکتا ہو جسقدر کسیلی اور پھیکی چیز کے نفوذ مین دیر ہوتی ہو
پس جب نفوذ مین نہ جلدی ہو اور نہ زیادہ دیر ہو اب تقطیع کا فعل اچھی طرح سے ہوگا) شور اور نمکین چیز یہ بھی ارضی ہو اور گرم بھی ہو لیکن تلخ چیز سے
اُنمین گرمی کمتر ہو۔ پس یہی ہماری مراد اُس طریقہ کے بیان کرنے مین جس سے استدلال ادویہ کے مزاج پر اُنکے طعم یعنی مزہ کی راہ سے کیا جاتا ہو

چھٹا باب امتحان دوا کا اُسکی بو کے ذریعہ سے

استدلال کا طریقہ دوا کی بو کے ذریعہ سے اسطور پر جاننا مناسب ہو کہ اکثر بخارات جو حاسہ شم مین اثر کرتے ہین یعنے جس قوت سے حیوان سونگھتا ہو
اسی طرح کا یہی اثر ہو جو اثر چکھنے سے چیزون کے مزہ کا ہوتا ہو از انجملہ سرکہ اور جملہ ترش اور تیز چیزین جیسے لہسن اور پیاز سے بھی حاسہ شم کو وہ
اثر پہونچتا ہو جو بدن مین حاسہ ذوق کے اور کسی ذریعہ سے نہین پہونچتا ہو۔ اسی طرح سے اور بھی سب چیزین اکثر یہی ہو کہ اُنسے تحریک حاسہ شم مین

کا اثر کرتی

وہی ہوتی ہی جو حاسہ ذوق مین ہوتی ہی - اسی طرح ہم بہت سی چیزین ایسی پاتے ہین جسکو آدمی نے چکھا نہین ہی بسبب انکی پلیدی اور گندہ ہونے کی جیسے فضلہ حیوان لید اور گوبر وغیرہ جو اور بدبو چیزین ہین مگر انکا مزہ فقط بو سونگھکر بتلا دیتا ہی - بس یہ لوگ اسی وجہ سے ان اشیا کے چکھنے کا قصد نہین کرتے کہ انکی بو سے فقط انکا مزہ معلوم کر لیتے ہین - دنیا مین کچھ ایسی چیزین بھی پائی جاتی ہین کہ جنکو سونگھنے سے انکی طبیعت دریافت نہین ہو سکتی ہی - اور یہ چیزین یا تو مختلف طبیعتون کی ہین خواہ انمین کسی قسم کی بو نہین ہی - مختلف طبایع کی چیزین تو وہی چیزین ہین جنکی بو پاکیزہ ہی جیسے گلاب کہ اسکی بو مخالف زیادہ ہی اسکے مزہ سے اور اسکے یہ معنی ہین کہ گلاب کے مزہ کی دلالت ہرگز مطابق اور متفق نہین ہی اسکی بو کی دلالت سے اور اسی طرح اور بھی ایسی ہی چیزین دنیا مین موجود ہین - اور یہ اختلاف بو اور مزہ کا گلاب مین اسوجہ سے ہی کہ اسمین مختلف قوتین خالق تعالی شانہ نے عطا فرمائی ہین لہذا ہم اسکو مرکب القوی کہتے ہین اور متشابہ الاجزا نہین ہی یعنے اسکے اجزا سب ایک طرح کے نہین - مزہ تو اسکا تلخی اور کھٹے مزہ سے مرکب ہی اور جو جزو اسکا تلخ ہی وہ تو گرم لطیف ہی اور جو جزو اسکا عفص یعنے کھٹا ہی وہ بارد اور غلیظ ہی اور جزو مائی اسکا مسیخ الطعم ہی یعنے بے مزہ اور غلیظ اور لطیف ہونے مین متوسط ہی - سونگھنے والی شے ان چیزون مین جنکی بو ہم سونگھ لیتے ہین یہ وہی بخاری جوہر ہی جو سونگھنے سے ہوا جسم سے متحلل ہو کر اٹھتا ہی بسبب اسکے کہ حرارت اصلی ان چیزون کی مع حرارت بیرونی انمین تدبیر اور تصرف کرتی ہی - اور بخار ہر قسم کا حرارت ہی سے پیدا ہوتا ہی - اور یہ بھی نہین ہی کہ بخارات جملہ اجزاے جسم سے اس چیز کے متحلل ہوا کرتے ہین جسکو ہم سونگھتے ہین - (بلکہ بعض اجزا سے بخارات کی تحلیل ہوتی ہی اور بعض سے نہین ہوتی ہی) اب گلاب کی بو فقط اسی چیز پر دلالت کرتی ہی جو اسمین جزو لطیف گرم پایا گیا ہی اور نہ اجزاے موجودہ پر - پس اسی سبب سے یہ مسئلہ درست ہو گیا کہ جس چیز مین بو ہو گرم ہی - اور جب ایسی بات ہی پھر ایسا استدلال کرنا طبیعت پر ان چیزون کے جو خوشبو ہین کچھ قابل اطمینان کے نہین ہی اور خصوصاً گلاب کی طبیعت پھر خود اور مرکب القوی پر - لیکن جو ایسی چیزین ہین کہ جنمین بو کسی طرح کی نہین ہی بوجہ اسکے کہ انکے بخارات مین حرکت نہین ہی اور یہ عدم حرکت یا تو اسوجہ سے ہی کہ تحلل بخارات کا انمین بہت قلیل ہوتا ہی - اور یا یہ وجہ ہی کہ جو بخار ان مین سے اٹھتا ہی وہ ہماری قوت شم کے موافق اعتدال غلاظت اور لطافت مین نہین ہی - اور اسی وجہ سے ترش چیزین اور تر چیزین بسبب لطافت جوہر اپنے کے انکی بو موافق انکے مزہ کے ہی - اور شور نمکین چیزین یا وہ کھٹی چیزین انمین مطلق بو نہین ہی اسلیے کہ ان دونون قسم کی چیزون کے جوہر غلیظ ہوتے ہین اور کھٹی چیز کا جوہر غلیظ بھی ہی اور بارد بھی ہی مزاج انکا پس اسی سبب سے شور نمکین یا وہ کھٹی چیزون کا بخار اسقدر جدا نہین ہوتا جو ہماری قوت شامہ تک اسکی بو پہونچے اور اس بو سے ہم استدلال انکی طبیعت پر کرین اور جن چیزون مین بو ایسی ہی جسکو ہم سونگھ لیتے ہین انکی بو دلالت کرتی ہی کہ وہ چیزین لطیف جوہر کی اور گرم مزاج ہین - مگر فقط بو کے ذریعہ سے یہ بات نہین ظاہر ہو سکتی کہ لطافت جوہر کی مقدار ان اشیا کے کتنی ہی اور کسقدر انکے مزاج کی حرارت کا درجہ ہی - اسی وجہ سے حکم کرنا بو سے جملہ اشیا کی انکی بو وجہ سے اور سارے مزاج پر چندان قابل اعتماد و [illegible]

ساتوان باب امتحان دوا کا اسکے رنگ سے

رنگ سے دوا کے اسکے مزاج پر استدلال رائحہ اور بو کی راہ سے بھی کمتر ہی اسلیے کہ جو دلالت رنگ کے ذریعہ سے لیجاتی ہی وہ خود ضعیف ہی اسکا بیان یہ ہی کہ ضرور ہر قسم مین الوان اور رنگ کے ہر طرح کے مزاج پائے جاتے ہین یعنے ایک ہی رنگ کی چیز حار بھی ہی اور بارد بھی اور خشک بھی ہی اور تر بھی ہی ہان مگر کبھی رنگ کے ذریعہ سے کسی چیز کے حال پر استدلال کیا جاتا ہی اور کسی چیز کے حال پر نہین کیا جاتا ہی - چنانچہ

بہت سے تخم اور بہت سی جڑین نباتات کی اور بہت سے عصارات یعنی نچوڑی ہوئی چیزین ایسی ہین کہ انکے مزاج اور طبیعت پر استدلال
انکے رنگ سے کیا جاتا ہی جیسے پیاز اور بصل عنصل جسکو پیاز صحرائی کہنا چاہیے خواہ کاندا اب یہ دونون قسم پیاز کی ہین جسکا رنگ
سپید زیادہ ہوگا اُسمین حرارت کم ہوگی اور جو اُنمین سرخ آندھی ہوگی یا کہ گلابی پس جسقدر سرخی زیادہ ہوگی اُسی قدر حرارت اُسکی زیادہ ہوگی
اور یہی بات نخود اور لوبیا مین ہی اور باجرہ جوار کی بھی یہی صورت ہی کہ جسقدر اِن چیزون کا رنگ سپید ہوگا مزاج اُسکا زیادہ سرد ہی
اور جسقدر سرخی یا سیاہی رنگ کی ہوگی اُسی قدر حرارت مزاج کی زیادہ ہوگی اور برودت مین کمی ہوگی گیہون اگر سرخ رنگت کے
ہون دلالت ہوگی کہ طبیعت اُسکی مائل بحرارت ہی اور اگر سپید ہون مائل برودت کی طرف ہونگے - پس یہی طریقہ اور بھی دستورات
مین جیسے امتحان ادویہ مفردہ کا کیا جاتا ہی تاکہ اُنکا مزاج اور اُنکی قوتون کی شناخت ہو لیکن مناسب ہی کہ تجربہ دوا کا بدن انسان کا
استعمال کرکے نہ کیا جاوے کہ تلف جان کا خطرہ اور اندیشہ ہی اسلیے کہ تجربہ کرنے والا بے خوف نہین ہی کہ جس دوا سے مجہول کا تجربہ
کر رہا ہی کہین وہ چیز اشیاء قاتلہ سے نہو اور اُسکو معلوم نہین اور کھلا پلا دے پس وہ آدمی جسپر تجربہ کیا مر گیا - اور اسی وجہ سے طبیب کو
مناسب ہی کہ جب اُسکو ایسی دوائین ہم پہونچین جنکا یہ محتاج ہر ایک مرض کے علاج مین ہی اب اُن دواؤن کا تجربہ آدمیون پر نہ کر
اور اُنکی جانون کو خطرہ ہلاک مین نہ ڈالے اسلیے کہ یہ بات نہین ہی کہ جسقدر دواؤنکا استعمال طبیب معالج کر رہے ہین اُنکو اوائل اطبا نے
پہچانا ہی اور اُنکے استعمال کا قصد کیا ہی اسطرح پر کہ اُنکا تجربہ ابتدائی بہری دوا سے بدن انسان ہی پر کرتے رہے مگر بعض اطبا کو اتفاقاً ایسے
اسباب فراہم ہوے جنکے ذریعے سے اُن دواؤن کا مزاج اور اثر کرنا قدیم اطبا ایسے ابدان پر جانتے پہچانتے تھے جو بدن مریض تھے اور جو
منفعت اور جو ضرر اُن دواؤن کا ہوتا تھا اُسکو بھی وہ لوگ سمجھتے تھے پس وہ قدما بھی اِن دواؤن کا تجربہ اور دوسرے بدن پر کیا کرتے تھے
جب جاکر اِس دوا کا یہ فعل خاص اور یہ امر بہر ثابت اور متحقق ہوتا تھا - اسکا بیان یہ ہی کہ اوائل اطبا کو کبھی بعض اوقات ایسا
اتفاق ہوتا تھا کہ اُنھون نے ایک آدمی کو دیکھا کہ اُسنے ایک دوا تناول کی تھی اور دوا نے اُسے گرمی کی خواہ سردی یا تری یا خشکی کا اثر
پیدا کرکے اُسی آدمی کو شفا اسی دوا سے ہوئی کسی مرض سے خواہ کوئی ضرر کھانے والے کو ہوا پس وہ لوگ اُسکو یاد رکھتے تھے اور اپنی
یادداشت کی وجہ سے پھر اسی دوا کا تجربہ دوسری مرتبہ اور آدمی پر سہ بارہ پھر کسی پر کرتے تھے جب اُنکے تجربات متواتر مین ایک ہی اثر اُس دوا کا ثابت ہوجاتا
تب اُس دوا کو کسی مزاج خاص کی طرف نسبت دیتے تھے یا اُسکی یہ منفعت اور یہ مضرت بیان کرتے تھے اور پھر اُسکو بذریعہ تحریر پر زنامچہ وغیرہ کے یاد
رکھتے تھے اور کتابون مین اُسکو درج کرتے تھے (۲) یا اینکہ وہ لوگ خواب اور رویاے صادق مین دیکھتے تھے کہ فلان دوا اُسکے استعمال سے فلان
مرض مین ایسا نفع ہوگا پس موافق اپنے خواب کے اُسکا تجربہ کرتے تھے اگر وہ ہی اثر ہی اُسکو اسی اثر کی طرف نسبت دیتے تھے اور یادداشت کی
اپنے اور کتاب مین درج کرتے تھے (۳) یا اینکہ وہ لوگ بعض حیوان غیر ناطق کو دیکھتے تھے کہ وہ حیوان اپنی بعض بیماریون کا علاج کسی دوا سے
کرتا ہی اور کسی سے نہین کرتا ہی پس اُسکا تجربہ آدمی پر کرکے اُسکو یاد رکھتے تھے - از انجملہ یہ ہی کہ بقراط نے علم حقنہ دینے کا نہین پیدا کیا مگر ایک طائر کو
دیکھکر کہ وہ پانی کی چڑیا تھی بقراط نے اُسے دیکھا کہ مچھلی زیادہ کھاتی ہی اور جب زیادہ اُسکا پیٹ بھرا اور ایذا اُسکو ہوئی دریا کا پانی اپنے منہ مین
بھرکر اور چونچ اُسنے اپنی مقعد مین رکھکر وہ شور پانی منھ کے زور سے اپنی آنتون مین پہونچاتی تھی پس جسقدر اُسنے مچھلی وغیرہ کھائی تھی
سب خارج ہوجاتا تھا جب بقراط نے اُس طائر کا یہ فعل اور اُسکا اثر ایسا دیکھا حقنہ ایجاد کیا اور اُسکو انسان پر آزمایا تو اُسکو صحیح پایا پھر بقراط نے
اُسکو ایسے آدمی پر تجربہ کیا جسکی آنتون مین کسی قسم کا ثقل رکا ہوا تھا بعد حقنہ کرنے کے وہ ثقل خارج ہوگیا - اور اُسکو اپنی یادداشت مین

درج کیا۔ ایضاً یہ بھی مجربین نے دیکھا کہ چھوٹے بڑے اقسام سانپون کے جاڑون مین اور سرد اوقات مین زمین کے اندر چھپ جاتے ہین اور
پیٹھ کے بھل سوراخون مین دبلے ہوے پڑے رہتے ہین اور تمام فصل سرما مین اُنکی یہی صورت رہتی ہی لہذا اُنکی بصارت مین تاریکی
آجاتی ہی اور نگاہ اُنکی ضعیف ہو جاتی ہی۔ اور جب فصل ربیع کی آئی (اور چیت کا مہینہ شروع ہوا) زمین سے باہر نکلے اور رازیانہ کی
تلاش ہوئی پس اُسکو کھایا بھی اور اپنی آنکھین اُسی تپی سے ملین فوراً وہ تاریکی چشم اُنکی جاتی رہی جو فصل سرما مین بوجہ سردی کے خواہ پیٹھ کے
بھل پڑے رہنے سے اُنکو عارض ہوئی تھی اور بصارت اُنکی تیز ہو گئی۔ جب کامل طبیبون نے یہ ماجرا دیکھا عصارۂ رازیانہ کو تقویت بصر مین
اور بصارت کے تیز کرنے کے واسطے استعمال کیا اور دیگر ادویہ چشم مین اُسکو ملا دیا تب اُسکے اثر کو بہ ستودگی یاد کیا۔ اور اُسکے نفع کی ثنا کی۔ یہ بھی
قول انھین کا مشہور ہی کہ باز کے شکم مین جب درد کی شکایت ہوتی ہی ایک طائر کی تلاش کرتا ہی جسکو یونانی زبان مین دلقوس کہتے ہین آخر
اُسکو شکار کرکے اُسکی کلیجی کھاتا ہی پس اُسکے پیٹ کا درد جاتا رہتا ہی۔ اور بھی اسی قسم کی بہت سی حکایات ایسی ہین جنکا ذکر تفصیل طولانی
ہی اور اُنکا خلاصہ یہی ہی کہ اطبا و حکما نے حیوان غیر ناطق سے بہت ادویہ اور طرق علاج کے حاصل کیے ہین اور اسی قسم کے تجربات جو اور پہلے
لکھے ان لوگون نے دماغ سوزی کرکے حاصل کیے اور اکثر وہ تجربات اور ہی حیوانات کے بدن پر کرتے تھے اور کمتر قصد کسی دوا کے تجربہ کا انسان کے
بدن مین کرتے تھے بدون اسکے کہ یہ اسباب اُنکو پہلے غیر انسان پر تجربہ سے معلوم ہون۔ اور یہی سبب ہی کہ صناعۂ علاج دوا کی قلیل زمانہ مین
دریافت نہوئی بلکہ زمانہ دراز مین ہزارون برس ہزارہا آدمیون پر تجربہ کرتے کرتے گذری تب کسی قدر علاج کا علم بہم پہونچا۔ اور اسقدر
زمانہ دراز کی حاجت اسوجہ سے تھی کہ اوائل اطبا نے جب کچھ تجربہ کیا اور اُسکو اپنے مابعد آنے والے طبیب کے واسطے ذخیرہ چھوڑا اور
وہ شخص جب آیا اُسنے اپنے تجربات کو اپنے مقدم پر اضافہ کیا اور پھر اپنی یادداشت مین اُسنے بھی چھوڑا اپنے مابعد کے واسطے اسی طرح تیسری
پشت نے اول اور دوم کے تجربات پر اپنے تجربات کو اضافہ کیا اور اپنے آیندہ زمانہ کے لوگون کے واسطے ذخیرہ چھوڑا اب اسی طرح سے
اُنکا حال تجربات کا پشتہا پشت چلا آیا یا اینکہ زمانۂ دراز مین طبیبون کے واسطے بہت سے تجربات فراہم ہوے اور ایسے یکجا ہوے کہ ہمارے زمانہ مین
جسقدر احتیاج ہمکو استعمال ادویہ کی ہی وہ اگلے بزرگون کی کوشش سے سب فراہم ہی اور ہمارے ہمعصر اطبا کو مل جاتی ہی۔ اور اکثر یہ بھی اتفاق ہ
کہ بعض دوا یہ ہمارے زمانہ کے اطبا کے تجربہ مین ایسی آجاتی ہی جو اوائل اطبا کے مجربات مین نہ تھی چنانچہ ایک جدید تجربہ ہمارے زمانہ مین یہ ہوا کہ
عسکر مکرم جو ایک شہر شہرون اہواز سے ہی اُس شہر مین ایک عقرب جرارہ جو چھوٹے قد کا ہی ہوتا ہی جس آدمی کو ڈستا تھا وہ آدمی فوراً مر جاتا تھا اور
یہ بات زمانہ دراز سے اُس شہر مین بندھی ٹکی چلی آتی تھی ہمارے زمانہ مین اُنکو ایک تجربہ یہ ہوا کہ اُس بچھو کے کاٹتے ہی فوراً اُنھون نے کسی کی
فصد کھلوا دی اور بمقدار مناسب سے خون نکلوا دیا اور ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک کافور بھی اُسی کو کھلایا پس اُنکو بچھو کے زہر سے
نجات ملی اور موت سے بچ گئے۔ اب اسی طرح کیا عجب ہی کہ ہمارے بعد جو لوگ پیدا ہونگے وہ بھی ایسے مجربات پیدا کرین جو نوعی رفاہ مین بکار آمد
ہون کہ یا قوت نفع یا ضرر اشیا جدید تجربات سے دریافت کرین اور مفید کا استعمال کرین اور مضر سے اپنے بنی نوع کو بچائین۔ پس اسی وجہ سے
مناسب نہین ہی کہ آدمی کسی دوا کا تجربہ پہلے پہل انسان کے بدن پر کرے اسلیے کہ یہ ایک خطرہ اور اندیشہ کی بات ہی۔ بقراط نے بھی اسی واسطے
کہا ہی کہ آدمی کو مناسب نہین ہی کہ قصد کرے دوا کے تجربہ کا انسان کے بدن پر اور کتاب فصول کی ابتدا مین بقراط نے یہ لکھا ہی کہ عمر ہماری
چھوٹی سی ہی اور صناعت معالجہ زمانہ طولانی چاہیے اور تجربہ کرنے مین خطرہ اور اندیشہ ہی۔ اور یہ حکم بقراط نے اسی وجہ سے کیا ہی تاکہ
لوگ معلوم کر لین کہ جس سبب نے بقراط کو کتاب فصول کی تصنیف پر آمادہ کیا وہ یہی تھا کہ جو کچھ قدما اطبا نے اور اوائل زمانہ

علمانے تجربات کرکے فراہم کیا تھا اور ایک قوم نے بعد ایک قوم کے اسی طرح کارروائی کی اور اپنی کتاب مین اُسکو اپنی آیندہ پشت کے واسطے
درج کردیا یہی طریقہ برابر چلا آیا اور بقراط نے کتاب فصول اُسی طریقہ سے لکھی ہی - اسلیے کہ یہ بات کسی آدمی کو ممکن نہین تھی اور نہ اب ہی کہ
اپنے حاجت کی سب چیزین جسقدر اُسکو درکار ہین جان لے اور سب کا تجربہ اپنی چھوٹی سی عمر مین کر لے اگرچہ اُسکی عمر بہت ہی طولانی بھی
کیون نہو اسلیے کہ عمر آدمی کی ہرگز کافی نہین ہی کہ جملہ محتاج الیہ صناعت علاج کو معلوم کرسکے بسبب اسکے کہ یہ صناعت طولانی ہی - اور
یہ بھی مناسب نہین ہی کہ تجربہ کا استعمال طبیب انسان کے اوپر کرے اسلیے کہ یہ خطرہ کی بات ہی اور نفس انسان کے تلف کا اسمین
اندیشہ ہی - اور جو کچھ اُس سے پہلے تجربہ ہو چکا اور جو کچھ خود اسنے تجربہ کیا اپنی تمام عمر مین اُس سے غرض یہی ہی کہ تا اینکہ اور لوگ تجربہ اور
مخاطرہ سے محفوظ رہین اور محتاج اسکا نہو جب یہ امر ایسا ہی کہ آدمی کے بدن پر تجربہ کرنا خالی اندیشہ سے نہین ہی پس جو کچھ اشیاے
تجربہ سے اسکو ملا ہی اور جنکے منافع کو اسنے پہچانا ہی زمانہ دراز مین اُنکو اسی طرح سے کام مین لاوے جسطرح ہم لکھ رہے ہین - پھر اگر
بنظر اضطرار کسی دوا کے اثر کا امتحان کرنا ضرور ہو اور اسکے فعل کی شناخت بدن انسان ہی پر کرنی ضروری ہو لازم ہی کہ کسی دوا کو
بدون اسکے کہ پہلے اُسکا تجربہ چکھنے سے اور اُسکی بو سونگھنے سے کرلے ہرگز ہرگز اُسکا امتحان بدن انسان پر نہ کرے ایسا نہو کہ یہ دوا
بدبو زہر قاتل کی قسم سے ہو اسلیے کہ اگر بو اُسکی خراب ہوگی اور بہت بری ہوگی اُسکی خرابی سے ضرر دے گی اور ضرور معلوم ہو جائیگا یہ دوا
مفسد بدن کی ہی اور بدن سے اشیاے عفونت کو یعنے جو چیزین دل تنگی اور زبون حالی پیدا کرتی ہین اُنکو حرکت مین لائیگی اور بدن کو
کرب اور ایذا مین یہ بدبو دوا ڈالیگی اور بعض قسم کا ضرر اُسکا فقط سونگھنے سے ضرور ظاہر ہو جائیگا اور جب اُسکی یہ کیفیت معلوم ہو
مناسب نہین کہ اُسکو کسی آدمی پر استعمال کرے اور نہ اُسکو اندر بدن کے پہونچانے کھلانے پلانے کے ذریعہ سے اور جب یہ بات معلوم ہو جاے
کہ دوا مضر نہین ہی حیوان غیر ناطق کو اور اُسکا امتحان کسی آدمی پر کرنا ہو لازم ہی کہ انھین شروط سے کرے جنکو ہم اوپر لکھ چکے ہین واللہ اعلم

آٹھواں باب دوسرے درجہ کی قوتوں ادویہ کے بیان مین

جب ہم دستورات اور قوانین ایسے جنسے امتحان ادویہ کی اولی قوتون کا ہوتا ہی بیان بخوبی کر دے اور مراد میری اولی قوتون سے
مزاج اُن دواؤن کا ہی - اب چاہیے کہ ہم استدلال کا طریقہ جو اُنکے دوسرے درجہ کی قوتون کا ہی بیان کرین اور وہ قوتین درجہ دوم کی یہ
ہین منضجہ یعنے پختگی پیدا کرنے والی قوت اور ملینہ یعنی نرمی پیدا کرنے کی قوت اور مصلبہ جس سے سختی پیدا ہوتی ہی اور مسددہ یعنے سدہ اور
گرہین جس سے پیدا ہوتے ہین فتاحہ سدد یعنی جس قوت سے وہ سدہ کھلجاتے ہین اور جلاء یعنی جس قوت سے جلا پیدا ہوتی ہی اور مخلخلہ یعنی
جس قوت سے تخلخل اور ڈھیلا پن آجاتا ہی اور مفتحہ افواہ عروق کے یعنی جو قوت رگون کی مُنھ کھول دیتی ہی اور مضیقہ افواہ یعنی جو قوت
رگون کی منھ کو تنگ کر دیتی ہی اور محرقہ یعنی جلانے والی قوت اور ناقصہ لحم یعنے گوشت کو کم کرنے والی قوت اور منبتہ لحم جس قوت سے گوشت
اُگتا ہی اور دملہ جس سے زخم بھرتا ہی اور جاذبہ جو قوت رطوبات وغیرہ کو جذب کرتی ہی اور مخلصہ جس قوت سے چھٹکارا مضرت سے ہوتا ہی
اور بادزہر جس سے زہر کا اثر دور کیا جاتا ہی اور مسکنہ اوجاع جس قوت سے درد مین سکون پیدا ہوتا ہی - اب ہم کہتے ہین کہ ان قوتون پر
استدلال مزاج کی شناخت سے ہوتا ہی جسقدر مزاج کسی دوا کا پہچانا جاے - اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ آمیزش اور امتزاج اجزاے گرم اور
اور سرد اور خشک وتر کا جملہ دواؤن مین چونکہ ایک ہی طور کا ہوتا ہی لہذا کل اجزاے دوا ے واحد کی ایک ہی قوت ہوگی اور دوسرے دوا
کی اجزا کی قوت اور ہوتی ہی مراد یہ ہی کہ چونکہ امتزاج اجزا کا ہر دوا مین ایک جداگانہ طور سے ہوتا ہی اسی وجہ سے قوت مین اختلاف اُنکے پیدا ہوتا ہی

کہ بعض دوائین تفتیح کی قوت ہوتی ہے اور بعض مین تلیین کی قوت ہے اور دیگر قوتین بھی اسی وجہ سے ہر ایک دوائین مختلف طور سے ہوتی ہین چنانچہ انکا بیان ہم اسی کتاب مین بخوبی کرینگے - اور جب یہ صورت ہے پھر ہمکو احتیاج شمار کرنے کی ان ادویہ کی نہین جنکی قوت ایک ہی طور کی ہے بلکہ ہم اس مزاج کا بیان کردین جس سے یہ قوت متحدہ پیدا ہوتی ہے تاکہ جب ہمکو احتیاج ایسی دوا کی ہو جسمین یہ قوت واحدہ موجود ہو منجملہ ان قوتون کے جنکو ابھی ہمنے شمار کیا ہے پس ہم آرزو کرکے اسکا وہ مزاج دریافت کرین جسکا اس قوت کے پیدا کرنے کا ہے - مثلاً دواے منضج اور مراد اس سے وہ دوا ہے جو کہ مدہ اور ریم کو فراہم کردے پس جو دوا گرم تر درجہ اعتدال پر ہے وہی منضج ہے یا دواے مفتح سدون کی وہ ہے جو گرم خشک درجہ لطافت پر ہو اسی طرح جملہ ادویہ جنکے یہ افعال اور آثار ہین اور یہ منافع انسے ہین - اور مقدار پران آثار کا ہونا کیون منحصر ہوا جیسا کہ عنقریب ہم اسی مقالہ مین ہر ایک نفع کا خاص ہونا کسی مزاج خاص سے بیان کرینگے اور پہلے ہم ادویہ مفتحہ سے اس بیان کو شروع کرتے ہین واللہ تعالی الہم

نوان باب شناخت قواے ادویہ مفتحہ کی

چونکہ جس قسم کا تغیر بدن انسان مین ہوتا ہے اسکا حدوث تین ہی طرح سے ہوتا ہے یا تو حرارت غریزی کسی اچھے مادہ کی طرف اشیاے بدنی کو بدل دیتی ہے اور اسکو ہضم کہتے ہین دوسرا تغیر وہ ہے جو حرارت بیرونی اور حرارت خارج طبیعت سے ہوتا ہے بطرف خراب اور فاسد مادہ کے جو موافق بدن کے نہین ہے اور اسی تغیر کو عفونت کہتے ہین - تیسرا تغیر درمیانی ہے ان دونون تغیر کے میری مراد دونون تغیر سے ایک تغیر جید جسکو ہم نے ہضم سے نامزد کیا اور دوسرا تغیر جو بنام عفونت نامزد ہوا ہے اور یہ درمیانی تغیر وہی مدہ کا جمع ہونا ہے - اور اسکا بیان یہ ہے کہ طبیعت کا جب قصد کسی مادہ کی درستی اور اصلاح کا ہوتا ہے اور اسی مادہ کو اپنے حال اصلی کی طرف پھیر لانے کا اور اس مادہ مین یہ قابلیت نہین ہوتی کہ اپنی اصلی خوبی کی طرف واپس آجاے یا بسبب زیادہ خراب ہونے اسی مادہ کے اور یا اسوجہ سے کہ وہ مادہ ساکن اور متحرک رگون سے باہر آچکا تب اسی مادہ خراب کو طبیعت ایسی چیز کی طرف پھیرلی ہے اور اسکو اعضاے اصلیہ کی طبیعت کے قریب پھیر لاتی ہے - اور چونکہ یہ حال یعنے یہ اثر کرنا طبیعت کا مادہ خراب مین بدون قوت حرارت غریزی کے پورا نہین ہو سکتا ہے اور وہ قوت حرارت بھی اعتدال پر ہونا حرارت غریزی کا ہے لہذا وہ ادویہ جو نضج مادہ اور تقیح پر معین ہوتی ہین وہی ہونگی جنکا مزاج معتدل ہے یا قریب اعتدال کے ہے - اسی وجہ سے ہم لوگ مدہ کے جمع کرنیکے واسطے ایک کو دو قسم کی دواؤن مین سے استعمال کرتے ہین یا تو وہ دوا حار رطب باعتدال ہو مشابہ مزاج بدن انسان کے جیسے گرم پانی جسکی گرمی درجہ اعتدال پر ہو اسکے پھوڑے وغیرہ پر گراتے ہین یا آرد گندم زیت مین اور آب گرم مین جوش دیکر خواہ روئی کی مہیری زیت اور پانی مین پکا کر باندھتے ہین اور اسی قسم کے ادویہ جو گرم تر ہین - یا کوئی دواے سفری جو ہوا کو گاڑھا اور چپ چپا کرنے والی ہو اسکا استعمال کرتے ہین جو مسام کو بند کردے اور حرارت غریزی کی تحلیل اور نکلنے کو منع کرے اور ورم کے اندر اسی حرارت کو بستہ کردے تاکہ اس حرارت کا اثر جب باہر نکلنے نہ پاے پھر اندر پلٹ کر ورم کے مادہ کو پختہ کرے اور اسمین نضج پیدا کردے جیسے سور کی چربی اور بط کی چربی اور مسکہ بھی نضج کردیتے ہین اگر ورم کی حرارت زیادہ ہو اور فصل گرمیون کی ہو کبھی ایسے وقت بغول بھی نفع کرتا ہے جسکا لعاب پانی اور کسی روغن مین گھس پکر نکالا جاے اسلیے کہ یہ لعاب حرارت کو اندر بدن کے بستہ کردیتا ہے - یا ایسی دوا کا استعمال ہم کرتے ہین جسمین دونون وصف مجتمع ہون میری مراد دونون وصف سے یہ ہے کہ اسمین حرارت بھی ہو اور لزوجت اور چسپیدگی ایسی ہو کہ مسام کو بند کردے جیسے السی اور تخم کنوچہ اور تلسی کے بیج اور پیاز نرگس سکو کوٹ کر ورم پر لگا دیتے ہین کبھی یہی فعل چقندر (زیت مین پکایا ہوا اور روغن گنجد مین) بھی کرتا ہے جب اسکا ضماد ورم پر نیم گرم کیا جاے - مناسب ہے کہ اگر بدن کا مزاج اعتدال سے خارج اور مائل بطرف حرارت کے ہو اسکے واسطے جو دوا انکو نرکیا

اسکی گرمی بھی اسی قدر ہو جسقدر وہ بدن اعتدال حرارت پہ باقی ہے۔ اور مناسب نہین کہ مادہ کے جمع کرنے مین گرم خشک دواؤن کا استعمال کیا جائے اور ان دواؤن کا جو حرارت قوی رکھتی ہین کہ ایسی دوا مسامّ کو کشادہ اور وسیع کرتی ہے اور حرارت غریزی کی تحلیل کر دیتی ہے اور مادہ کے سکھا دینے پر حرارت کے معین ہوتی ہے۔ یہ وہ قاعدہ ہے جسکا معلوم کرنا دوا سے منضج کے واسطے مناسب ہے اور ہم جملہ ایسی ادویہ کو مفصل اسوقت بیان کرینگے جب ہم علاج امراض کا شروع کرینگے

دسوان باب شناخت مین ادویہ ملینہ کے

ملین دوا کی نسبت مناسب یہی ہے کہ بقدر صلابت اور سختی عضو کے اُسمین نرم کرنے کی قوت ہو اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ سختی اعضا مین چند قسم کی عارض ہوتی ہے ایک تو وہ سختی ہے کہ عضو مذکور خشک ہوکر سوکھ جائے۔ ایک وہ سختی ہے کہ بوجہ برودت کے بستہ ہو جائے۔ یا بسبب تمدد اور عارضی کھچاؤ کے جو بسبب امتلاے مادہ کے پیدا ہوا ہو کسی عضو مین سختی آ جائے۔ یا اینکہ یہ تینون اسباب فراہم ہوکر ایک ہی سبب پیدا ہو۔ جو سختی بوجہ خشکی کے عارض ہوتی ہے وہ تو محتاج ادویہ مرطبہ کی ہے جنسے رطوبت عضو مین پیدا ہو اور جو سختی بوجہ بستگی عضو کے برودت سے عارض ہوتی ہے وہ محتاج گرم دواؤن کی ہے۔ اور جو سختی تمدد اور کھچاؤ سے پیدا ہوتی ہے بوجہ امتلا کے وہ محتاج ادویہ مسہلہ کی ہے تاکہ مادہ دفع ہو جائے اور مادہ کی نرمی عضو مین اثر رطوبت کا پیدا کرے۔ یا ایسی سختی تمدد امتلائی کی محتاج ایسی دواؤن کی ہے جو گرمی پیدا کرین اور تحلیل رطوبت کی کر دین اور اُسی رطوبت کو بخارات بنا کر خارج کر دین۔ یا محتاج ادویہ مسخنہ کی ہوتی ہے جو مادہ کو غلیظ اور لزج نہ کر دین اور نہ منجمد کرین مادہ مین لائین اسلیے کہ ایسی ادویہ مسخنہ دو وجہ سے نفع کرتی ہین ایک تو یہ کہ رطوبت کو سوکھا دیتی ہین جو رقیق مسامّ عضو مین ہوتی ہے۔ اور یا اس وجہ سے کہ تمام عضو متورم لینے سوجے ہوے کو بطراوت یبوست کے بدل دیتی ہین اور جو ادویہ ایسی صلابت کو دور کرتی ہین جو یبوست امتداد امتلائی سے عارض ہوئی ہو انکو ادویہ ملینہ نہین کہتے ہین بلکہ انکو مرطبہ کہتے ہین لینے رطوبت پیدا کرتی ہین اور مسخنہ بھی انکا نام ہے۔ مگر جن دواؤن کو خاص کر ملینہ کہتے ہین یہ ورم ہاے صلب کو دور کرتی ہین وہ ورم جو بنام سقیروس مشہور ہے اور وہ تعقد اور بستگی جو اطراف یعنی کنارون مین عضل کے اور اوتار یعنے رودون مین ہوتی ہے اور پیدایش ایسی بستگی کی بلغم غلیظ سے ہے وہ بلغم سوکھ گیا ہو اسلیے کہ یہ سبب اعراض اپنے دور ہونے مین محتاج ایسی دواؤن کے ہین جو گرمی اور خشکی بدون افراط کے پیدا کرین تا اینکہ گرمی انکی درجہ دوم مین ہو اور خشکی درجہ اول مین۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر دوا کی گرمی زیادہ ہوگی اور خشکی بھی اسکی قوی ہوگی پس جسقدر رطوبت مادہ مرض مین ہے اسکی تحلیل کر دیگی اور اُسکو یعنی مادہ کو لطیف کر دیگی اور جسقدر بعد تحلیل اور تلطیف کے مادہ باقی رہیگا اسمین خشکی زیادہ پہنچ اور پتھر ا جاویگا اب اُسکا دور ہونا دشوار ہوگا اور یہ دشواری اسوجہ سے ہوگی کہ ایسے مادہ کو وہی صورت ہوگی جو کیفیت گیلی مٹی کی ہو جاتی ہے جب اسکو آگ مین لگاتے ہین کہ وہ بھی سوکھ کر کھنگر ہو جاتی ہے اور جھاوے کی صورت پر آجاتی ہے پس اسی وجہ سے مناسب نہین کہ جس دوا سے سخت ورم کے اقسام کا علاج کیا جاے وہ زیادہ گرم ہو اور نہ خشک بھی زیادہ ہو اور نہ دونون گرمی اور خشکی کی زیادتی اسمین جمع ہو بلکہ ایسی ہی دوا ہونی چاہیے جیسی ہمنے بیان کی ہے تاکہ اورام کو تھوڑا تھوڑا بقدر مستقل تحلیل کر دے۔ اور اسکے ساتھ یہ بھی چاہیے کہ دوا کی گرمی اور خشکی بحسب مقدار صلابت ورم کے ہو پھر اگر صلابت زیادہ ہو اُس ورم کا علاج زیادہ تر محلل قوی سے کیا جائیگا جیسے مرغابی کی چربی اور پہاڑی بکرے کی چربی اور بیل کی چربی بکرے کی چربی سے زیادہ تر قوی ہے مگر گوسفند کی چربی سے تحلیل اسمین کم ہے اسکے بعد اونٹ کی چربی ہے اسکے بعد چرلم شتر مرغ کا اور پھر اور ادویہ محللہ اسلیے کہ یہ سب چربیان گرم خشک درجہ اعتدال پر ہین۔ ان سب دواؤن میں افضل اور تحلیل مین بہتر وہی دوا ہے جو تر ہو اور تازہ بھی ہو

اور نمک انمین ملایا نہ گیا ہو اسلیے کہ چربی جسقدر پرانی ہوگی اسکی تجفیف یعنے خشکی پیدا کرنے کی قوت بڑھ جائیگی اور حدت یعنے تیزی بھی اسکی زیادہ ہوجاتی ہے۔ ان سب سے زیادہ تحلیل کی قوت اُس گوگل مین ہے جو صقالیہ کے شہرون سے آتی ہے اور بسبیہ اور اشق اور زیت کہنہ اور روغن سنجد اور چربی سور کی جو بے نمک ہو اسکا نفع تحلیل مین بقوت ہے اور اللہ بڑا جانتے والا ہے

گیارھوان باب شناخت قوت ادویہ مصلبہ کی

سخت کرنے والی دوا کا حال ضد مخالف دوا سے ملین سمجھو اسلیے کہ سب ادویہ ملینہ گرم خشک ہوتی ہین پس لازم ہے کہ صلابت کرنے والی دوا سرد تر ہو جیسے حی العالم اور اسپغول اور بقلہ یعنے خرفہ اور کائی اسلیے کہ ایسے کل ادویہ سختی اسوجہ سے پیدا کرتی ہین کہ انکی برودت مادہ کو بستہ کرتی ہے اور جو مقدار مادہ کی تحلیل پاتی ہے اسکی تحلیل کو منع کرتی ہین مگر سرد خشک ادویہ وہ بھی عضو کو سخت کرتی ہین لیکن یبوست کا اثر یہ ہے کہ تحلیل تھوڑی سی کرتی ہے

بارھوان باب ادویہ مسددہ کے بیان مین

جو ادویہ منافذ اور راہون مین سدہ ڈالتی ہین اور انکو بند کر دیتی ہین یہ وہی ادویہ ہین جو مسام اور مجاری مین خراش پیدا کرتی ہین اور اسکی وجہ سے انکے اندر سے ہو کر تحلیل مادہ کی باسانی نہین ہونے پاتی ہے اور ایسی دواؤن کو واجب ہے کہ سرد ہون اور سپید کی انمین ہمراہ ارضیت کے ہو یعنی مزاج ارضی انمین ہو لذع یعنی چبھن اور حدت یعنی تیزی انمین نہو اسلیے کہ چبھنے والی چیز مجاری اور راہون سے جلد نفوذ کر جاتی ہے یا بوجہ تحلیل کرنے اور پگھلانے کے کسی قدر جو ہر عضو کو مرا دیہ ہے کہ تھوڑا جو ہر عضو کا پگھلا کر خواہ تھوڑی سی تحلیل اسکی کرکے فوراً مجاری پار نکل جاتی ہے۔ اور یا اس وجہ سے رطوبت کو عضو کے اندر سے جذب کرکے اپنی راہ نفوذ کو قابل نفوذ باسانی کر لیتی ہے

تیرھوان باب ادویہ فتاحہ کے بیان مین

ادویہ فتاحہ ضد مخالف ادویہ مسددہ کی ہین از انجملہ انکو یہ بھی ضرور ہے کہ تلطیف کرتی ہون اور تقطیع کی صفت بھی انمین اور جلا بھی انمین ہونی چاہیے جیسے کڑوی دوائین اور بورقی ادویہ جو لونے کے اقسام سے ہین کہ ایسی ادویہ تنقیہ اور صفائی کرتی ہین اور منافذ یعنے راہون کو باہر کی طرف مادہ وغیرہ کے آنے کے واسطے کھول دیتی ہین اور اندر کی طرف بھی کشادہ کرتی ہین۔ پھر اگر اس صفت کے ہمراہ انمین تھوڑا سا قبض بھی ہو پس کشادہ کرنے کا فعل خارج کی طرف ڈالا کریگی اسلیے کہ جو منافذ اور راہین جلد مین ہین انکو تو اب تنگ کر دینگی اسلیے کہ وہ قوت قبض کی جو انمین ہے اسی سے تنگی جلد کی منافذ اور سوراخون مین آجائیگی اور قوت جاذبہ کے نفوذ کو اندر منافذ کے منع کریگی۔ رہی اندر کے منافذ کی کشادگی پس ایسی دواؤن کا زیادہ نفع اطراف جگر اور طحال مین ہے اور دونون گردون مین بھی زیادہ انکا نفع ہے اور تمام احشا یعنے اندرونی اعضا کے شکم مین انکا نفع عظیم ہے اور قوت کے ساتھ ہے۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ ان سب اعضاء اندرونی کے منافذ بڑے بڑے اور کشادہ ہین اور قبض کی خاصیت یہ ہے کہ رگون کے منہ کو مضبوط اور قوی کر دیتا ہے اور تمام احشا اور اندرونی اعضا کا بعینہ یہی حال ہے کہ انمین قوت ادویہ فتاحہ کی فعل اندک کی وجہ سے خوب ہو جاتی ہے اسی واسطے افسنتین جسوقت اندر سے استعمال کیا جاے نفع بین کرتی ہے یعنے تنقیہ اور صفائی بھی کرتی ہے اور تفتیح بھی کرتی ہے بسبب اسکے کہ اسمین تلخی اور قبض ہے۔ اور لیکن اگر افسنتین کو خارج سے استعمال کرین تو نفع اسوقت اُس سے نہوگا۔ لیکن جو چیزین اندرونی اعضا کو پاک کرتی ہین اور انمین تلخی ہے ایسی چیزون کا نفع کرنا تفتیح کا بدون قبض کی قوت کے بھی ہوتا ہے اسلیے کہ ایسی ادویہ تنقیہ اور کشادگی سب منافذ اور راہون کی کرتی ہین اندرونی منافذ ہون خواہ بیرونی جیسے نرسل اور بادام تلخ اور تخم انگشت اور بیخ سوسن آسمانگونی کبھی شیح اور قیصوم بھی بسبب اپنی تلخی کے یہی فعل کرتی ہے پس یہ کل ادویہ ایسی ہین کہ انکی شان سے تلطیف اور اخلاط بارزوجت اور غلیظ اخلاط کا پارہ پارہ کر دیتا ہے خصوصاً جو اسکے

اخلاط سینہ اور پھیپھڑے مین جمع ہون اسلیے کہ ایسی دواؤن کا فعل ان اعضا مین زیادہ قوی ہوتا ہی تا اینکہ یہ ادویہ معدہ کو بھی صاف کرتی ہین انھین اخلاط مذکورہ سے اگر معدہ مین ہون کبھی یہ ادویہ جگر اور طحال کے سدون مین اچھا فعل کرتی ہین بشرطیکہ وہ سدے قوی اور سخت نہون اسلیے کہ وہ سدے جو طحال مین ہوتے ہین اگر قوی ہونگے محتاج ایسی ادویہ مفتحہ کے ہونگے جو ان دواؤن سے قوی ہون جیسے کہ پوست بیخ کبر اور اسقولوقندریون اور پوست بیخ گز یعنے جھاؤ کی جڑون کے چھلکے کہ ایسی دوائین جگر کے سدون کی تفتیح مین تنہا اور طحال کے سدون کے واسطے سرکہ کے ہمراہ استعمال کیجاتی ہین جوشش دیکر۔ رہے سینہ اور پھیپھڑے کے امراض یہی ادویہ آب جو مین پختہ کرکے ہمراہ شہد کے پانی اور سکنجبین کے پلائی جاتی ہین ادویہ جلا کنندہ کی جنس بھی ادویہ قطاعہ کی سی ہی اور انکا فعل بھی مثل فعل ادویہ قطاعہ کے ہی۔ مگر فرق یہ ہی کہ جلا کا فعل تفتیح سے کمتر ہی اور ضعیف ہی اور جلا کرنے والی دواؤن کی شان سے یہ بات ہی کہ چرک اور میل جو ظاہر بدن پر ہو اسکو دور کردیتی ہین اور چھائین کو اور داغ اور نشانات زخم کو جلد سے زائل کردیتی ہین جیسے تخم خربزہ اور مسور اور پوست بیخ نرخواہ سرکندہ کی جڑ کا چھلکہ جلا ہوا اور کوڑھی یا گھونگھا جلایا ہوا اور سب قسم کی کھال حیوان کی جو جھلکی کی صورت پر ہوتی ہی جیسے کچھوے وغیرہ کی اور سمندر کف اور بیخال یعنے بیٹ اس کیڑے یا مکھی کی جو دھان اور شالی کو چرتی ہی۔ اور ایلو یزیج اور باداھم اور سپید کتھی اور جو اور باقلا اور اسی کے مثل اور چیزین کہ یہ سب ادویہ اپنی قوت جلا کے ذریعہ سے وہ فعل کرتی ہین جیسے ادویہ قطاعہ منافذ مین اثر کرتی ہین بجز اس امر کے کہ ادویہ جلا کنندہ مین قبض کی قوت نہین ہی اور نہ انمین اتنی قوت ہی کہ اندر کے سدون کو کھولدین اور اخلاط غلیظہ کو لطیف کردین اسکو معلوم کرنا چاہیے

چودھوان باب ادویہ مخلخلہ کے بیان مین

ادویہ مخلخلہ انکو کہتے ہین جو مسام جلد کو کھولدین اور واجب ہی کہ ان ادویہ مین خشکی پیدا کرنے کی قوت ہو فقط اسلیے کہ گرمی پیدا کرنے سے ارخا یعنی ڈھیلا ہوجانا عضو کا پیدا ہوتا ہی اور جوہر بدن کی تحلیل ہوجاتی ہی پس مناسب نہین ہی کہ ادویہ مخلخلہ مین شدت سے گرمی کی قوت ہو اور نہ یہ مناسب ہی کہ یہ ادویہ حادہ ہون یعنی تیز بھی نہون اسلیے کہ تیز دوا جبکہ جلد بدن سے ملتی ہی پھر پھری پیدا کرتی ہی اور نیز ان دواؤن کی تجفیف میں قوت ہونی چاہیے اسلیے کہ ایسی قوی مجفف چیز جب مستعمل ہوتی ہی گونہ ایذا دہی کرتی ہی۔ اور یہ بھی ان دواؤن کی شرط ہی کہ باوجود گرمی پیدا کرنے اور باوجود خشکی لانے کے انکا جوہر غلیظ نہو اسلیے کہ جو ایسی دوا غلیظ ہوگی جلانے کی قوت بھی نہین ہوگی۔ پس جن دواؤن مین یہ سب باتین ہین وہ بابونہ کے اقسام اور خطمی کے انواع اور بنیدے اور بنیدے کا تیل اور زیت کہنہ اور شبت سوختہ اور اسی طرح کی چیزین ہین اسکو معلوم کرنا چاہیے

پندرھوان باب ادویہ مکثفہ کے بیان مین

ادویہ مکثفہ وہ دوائین کہلاتی ہین جو مسامات کو سمیٹتی ہین۔ یہ ادویہ مخالف ادویہ مخلخلہ کے ہین میری مراد ضد مخالفت سے یہ ہی کہ سرد تر مائل ہوتی ہین اور زیادہ تکثیف بدن کی بقوت نہین کرتی ہین اتنا کہ مسامات کو بند کردین لیکن میانہ درجہ کی تکثیف کرتی ہین۔ یہ فعل جو دوا کرتی ہی انمین سے آب سرد بھی ہی اور حی العالم اور خرفہ اور مازہ گوکھرو اور ہیفول ہی اور حملہ اشیا جو برودت بدون خشکی کے پیدا کرتی ہین اور حب برگ نفلح کا استعمال کیا جاسے اور برگ خشخاش (یا دانہ اسکا) اور بھنگ بقدر معتدل کہ یہ سب تکثیف مسام کرتی ہین اور تنگی پیدا کرتی ہین مناسب نہین ہی کہ انکے استعمال مین افراط کیجاے اسلیے کہ یہ چیزین جب بافراط مستعمل ہوتی ہین تخدیر یعنی سُن کردینے کا اثر پیدا کرتی ہین اسکو جاننا چاہیے

سولھوان باب ادویہ مفتحہ کے بیان مین

ادویہ مفتحہ جو سدرگون کے منہ کو کھولنے والی ہین انکا مزاج گرم خشک ناری ہی اور جوہر انکا غلیظ ہوتا ہی مگر مناسب یہ ہی کہ مقدار انکے حرارت کی

اُسی قدر تجویز ہو کہ احتراق پیدا نکرین جیسے لہسن پیاز اور تلخہ گاؤ اور روغن اقحوان کا جسکو بابونہ گاؤ کہتے ہین اور اسی طرح کی چیزین کہ یہ سب چیزین اُن رگون کے منہہ کو کھول دیتی ہین جو منسد ہین ہین

سترھوان باب ادویہ مضیقہ کے بیان مین

جو دوائین رگون کے منہہ کو تنگ کرتی ہین وہ سرد اور غلیظ ہوتی ہین اور یہ وہ چیزین ہین جو قابض ہین بدون لذع کے یعنی چبھن پیدا نہین کرتی ہین اور اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ ادویہ کہ انکا جوہر غلیظ ہے منافذ اور سوراخون مین بسبب برودت کے نفوذ نہین کرتی ہین اسلیے کہ انکے فعل جمع کرنیکا اور رگون کے منہہ کو ملا دینا ہے اور جو چیزین دوائون مین ایسی ہین انکی مثال جیسے مازو اور گلنار اور خرنوب نبطی اور حب البلوط وغیرہ ہے

اٹھارہوان باب ادویہ محرقہ کے بیان مین

محرقہ یعنی جلانے والی ادویہ انکا مزاج نہایت درجہ حرارت پر ہے اور اپنے جوہر مین زیادہ تر غلیظ ہین اور اسکی صورت یہ ہے کہ یہ ادویہ جب دفعۃً بدن سے ملتی ہین بہت جلد ہی نفوذ کر جاتی ہین بسبب قوت حرارت کے اور جو اپنے غلیظ ہونے کے بدن مین باقی بھی رہجاتی ہین اور بدنکو بقوت جلا دیتی ہین جیسے داغ لگانے سے بدن جلجاتا ہے اسلیے کہ داغ لگانے سے بھی وہ آگ دفعۃً بدن سے ملتا ہے اور اپنی قوی حرارت کی وجہ سے بدن کو جلا ڈالتا ہے اور اسی طرح جو تفسیر زیادہ اور بہت سا جو بدن مین حادث ہوتا ہے دفعۃً اسکی ایذا اور الم اسکا زیادہ محسوس ہوتا ہے

انیسوان باب ادویہ معفنہ کے بیان مین

جو دوائین عفونت پیدا کرنے والی ہین انمین جلانے کی قوت تو کم ہے اور جوہر انکا لطیف ہے مگر انکا جلانا بقوت نہین ہے اور گوشت کا گھلانا یہ فعل انکا یا تو بدن درد کے ہوتا ہے خواہ تھوڑا سا درد بھی معلوم ہوتا ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ چونکہ ان دوائون کا تفسیر دفعۃً نہین ہوتا ہے مثل تفسیر ادویہ محرقہ کے اور نہ انمین نفوذ قوی ہے جیسا نفوذ کہ اشیاے غلیظہ مین ہوتا ہے جنمین حرارت بھی قوی ہو اور نہ انکی ایذا دہی کا زیادہ احساس ہوتا ہے لہذا احراق کا فعل انسے نہین ہوتا ہے اور یہ ادویہ جیسے سرخ ہرتال جسکو بنیسل کہتے ہین اور زرد ہرتال اور ایسی دوا کو معفن اسوجہ سے نہین کہتے ہین کہ وہ کسی عضو کو سڑا دیتی ہے بلکہ بنظر استعارہ اور تشبیہ کے جو انکو با عفونت شے سے ہے اسلیے کہ عفونت حرارت اور رطوبت سے پیدا ہوتی ہے اور عضو جو سڑ جاے اُسکی بو خراب ہوجاتی ہے جسکو معلوم کرنا چاہیے

بیسوان باب گوشت پگھلانے ادویہ کے بیان مین

جو دوائین گوشت کو پگھلا دیتی ہین اُنکی قوت مثل قوت ادویہ معفنہ کے ہے مگر فرق اسقدر ہے کہ گوشت کے پگھلانے ادویہ کا فعل ضعیف ہے اور یہ دوائین اُس گوشت کے واسطے مستعمل ہوتی ہین جو قروح مین اُگ آتا ہے ظاہر بدن کے اور زیادہ ہوتا ہے عضو کے سطح پر اور غرض انکے استعمال سے یہ ہوتی ہے کہ اُسی زائد گوشت کو کم کر دے اور جتنی مقدار محتاج الیہ ہے اُسے دور کر دے اور ان دوائون کا اثر اندر بدن کے ایسے وقت کچھ نہین ہوتا ہے مناسب ہے کہ اُنکا استعمال بقدر معتدل کیا جاے اسلیے کہ اگر زیادہ مقدار مناسب سے انکا استعمال ہوگا قرحہ مین لذع پیدا کرینگے اور چبھینگے اور گوشت صحیح کو بھی پگھلا دینگے اور اُسکو فنا کر دینگے اور قرحہ کو زیادہ گہرا کر دینگے یہ ادویہ جیسے تانبا جلا ہوا اور توبال نحاس یعنی ورک چون جب نرم نرم کوٹا جاے اور قرحہ کے گوشت پر چھڑکا جاے اور اسی طرح زنگار اور مرہم اسکو جاننا چاہیے

اکیسوان باب ادویہ دمالہ کے بیان مین

قرحہ کے پورنے والی ادویہ وہی چیزین ہین جو قرحہ کے گوشت کو سخت کرتی ہین اُتنے گوشت کو جو سطح جلد کے برابر ہو گیا ہو اور اُسکو سکھا دیتی ہین

اور اسی گوشت کو مثل جلد کے کر دیتی ہیں۔ ان دواؤن کو مناسب ہے کہ قابض اور مجفف ہون اور انکی خشکی اور قبض کی کیفیت درجۂ اعتدال تک ہو جیسے گلنار اور پھٹکری اور مازو سے خام اور جلا ہوا تانبا دھلا ہوا اور اسی طرح کی ادویہ۔ یہ دوائین قروح کا بذات خود اندمال کرتی ہین۔ اور کبھی عارضی طور سے بھی یہ اثر کرتی ہین اگر تھوڑی سی مقدار انکی مستعمل ہو۔ اور ادویہ مجففہ جنمین قبض نہو انکی مثال جیسے مرداسنگ اور صدف سوختہ جب دونون خوب پیسکر قرحہ پر چھڑکی جائین

بائیسوان باب اُن ادویہ کے بیان مین جو گوشت اُگاتی ہین

یہ وہ ادویہ ہین جو گہرے قروح مین گوشت پیدا کرتی ہین اور واجب ہے کہ انمین جلا درجۂ اعتدال کی ہو اور لذع انمین نہو یعنی چبھن بالکل نہو جیسے بیخ سوسن آسمانگونی اور مٹر کے دانہ

تیئیسوان باب ادویۂ جاذبہ اور دافعہ کے بیان مین

ادویہ جاذبہ وہ اشیا ہین جو بدن کے اندر سے مواد وغیرہ کو جذب کرتی ہین اور مزاج اُنکا گرم ہے اور جوہر اُنکا زیادہ تر لطیف ہے۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ دوا کے گرم بدن کے اندر سے جذب کرتی ہے خصوصاً اگر لطیف بھی ہو پھر تو اُسکا جذب زیادہ تر قوی ہوتا ہے اسلیے کہ وہ دوا اپنی لطافت کی وجہ سے ایسی ہوتی ہے کہ اُسکی قوت بدن کے اندر نفوذ کر جاتی ہے۔ یہ ادویہ اُنمین سے بعض تو ایسی ہین کہ براہ طبیعت کے یہ اثر کرتی ہین جیسے شکاعی اشیع اور کٹیفون کے سیل اور سکبینج اور اشق۔ اور بعض انمین سے بسبب عفونت عضو کے یہ فعل کرتی ہین جیسے خمیر اور فضلہ جانوران مثل گوبر اور لید وغیرہ کے انمین مین سے فضلہ کبوتر بھی ہے کہ جذب قوی کرتا ہے اور کافی طور کا جذب آسمین ہے۔ اور جو چیز اس اثر مین درمیانی درجہ کی ہے مرغابی اور مرغی کی بیٹ اور سور کا فضلہ اور بکری کی مینگنی اور اسی طرح کتہ کا فضلہ جو ہڈیان کھاتا ہو کبھی یہ ادویہ جب اُنمین قوت جذب کی انتہا درجہ پر ہوتی ہے واسطے اشیاء مناسب کے جذب لائم بھی از حد کرتی ہین۔ ان ادویہ کا فعل بوجہ حرارت کے ہوتا ہے اور جو دوا اُنمین زیادہ گرم ہے اُسی مین جذب کی قوت بھی زیادہ ہے۔ لیکن ادویۂ دافعہ یہ وہ دوائین ہین جو مواد کو ظاہر بدن کے اندر کی طرف بقوت دفع کرتی ہین اور مزاج بارد ہے جوہر انکا غلیظ ہے اسلیے کہ دوائے بارد کی شان سے یہ بات ہے کہ دفع کرنے کی قوت اُسمین ہو پھر اگر بارد ہونے کے علاوہ جوہر بھی اُسکا غلیظ ہوگا جیسے دوائے قابض کا حال ہے اب اُسکے دفع کی قوت زیادہ تر قوی ہوگی اُسکو جاننا چاہیے

چوبیسوان باب ادویۂ مخلصہ اور ادویۂ باد زہریہ کے بیان مین

باد زہری دوائین جو ہیں سے نجات دیتی ہین اور روح کے زہرون کے ضرر سے حفاظت کرتی ہین۔ اُنمین سے کچھ ایسی ہین جو زہر اور دوائے قتال کی تحلیل کر دیتی ہین یا تو بسبب ضد ہونے کیفیت کے مراد یہ ہے کہ اُن دواؤن کی کیفیت زہر کی کیفیت کی ضد مخالف ہو اور یا یہ تمام جوہر اُن ادویہ کا زہر اور دوائے قتال کی ضد ہے۔ اور بعض انمین ایسی ادویہ ہین جو زہر قاتل کو عضو علیل سے خارج کر دیتی ہین جب اُن دواؤن کو خارج سے اُسی عضو پر رکھین اور جذب ان دواؤن کا زہر کو یا تو بسبب طبعی حرارت کے ہوتا ہے وہ حرارت جو ان دواؤن مین ہے اور یا اسوجہ سے کہ باد زہر کا جوہر مشاکل اور مشابہ جوہر سم کے ہے۔ اور چونکہ قوت جمیع ادویۂ قتالہ اور سموم کی مضاد اور سراسر مخالف قوت ابدان کے ہے اور ادویۂ شبیہ ان زہرون کی ہین وہ انکو جذب کرتی ہین اور بدن سے خارج کر دیتی ہین لہذا واجب یہ ہے کہ یہ ادویہ باد زہریہ بھی مضاد اور مخالف قوت کی ہمارے بدن سے ہون مگر ان ادویہ باد زہریہ کی مخالفت ہمارے بدن سے بقدر نہین ہے کہ ہمارے بدن کے مزاج پر غالب آجاے مثل طبیعت سموم کے بلکہ ادویۂ باد زہریہ مذکورہ کی کیفیت دونون طرفین کی مشارکت مین ہے اسلیے کہ وہ قوت باد زہری بیچ مین رکھی گئی ہے قاتل و مقتول کی

اور اسی وجہ سے اگر کوئی آدمی ادویہ بادزہریہ کو بوقت صحت کے تناول کرے ضرر کریگی - اور اسی طرح اگر بوقت زیادہ تناول کرنے زہر کے کوئی شخص ادویہ بادزہریہ کو تناول کرے جب بھی بہت ہی بڑا ضرر کریگی مترجم حالت صحت مین اسوجہ سے ضرر کرتی ہین کہ خود ادویہ بادزہری کی قوت قاتلہ ہی اور زیادہ تناول زہر کے بعد بھی اسکا ضرر عظیم اسوجہ سے ہی کہ زہر سے مقتول ہو کر سمیت کو بوجہ مشابہت زہر کے زیادہ کرتی ہین قمن اور اسی وجہ سے ضرور ہی کہ ادویہ بادزہریہ کی جو مقدار تناول کیجاے ایسی میانہ اور معتدل ہو کہ نہ بوجہ کثرت مقدار کے بدن کو مضر ہو اور نہ قوت زہر سے بوجہ اپنی کمی مقدار کے مغلوب ہو جاے

چھبیسوان باب ادویہ مسکنہ اوجاع کے بیان مین

جو دوائین درد مین سکون پیدا کرتی ہین بعضے درجہ اول مین گرم ہین جیسے سوے کا تیل اور کچھ نہین شبیہ مزاج بدن کی ہین منزلہ ادویہ منفتحہ کے مناسب ہی کہ حرارت ان دواؤن کی لطیف ہوتا کہ استفراغ اور خارج کرنا مادہ کا اور تحلیل اور تلطیف مادہ کی اور نجتہ کرنا اور قوام کو مادہ کے برابر کردینا اور جسقدر مادہ محتبس و متحرکا ہوا ہی سبکو اسی عضو علیل مین چکنا کردینا کہ پھسل کر خارج ہوسکے عام اس سے کہ وہ مادہ کسی کیموس حاد سے ہو خواہ کیموس بارد سے یا غلیظ کیموس سے اور نیز عام اس سے کہ مقدار اسکی زیادہ ہو خواہ تھوڑی مقدار اسکی بعض منافذ اور راہون مین چسپیدہ ہو رہی ہو خواہ وہ باد ریح بخاری کا ہو کہ غلیظ بستہ ہو کر اسکی ایسی گرہ بندھ گئی اور پھندا سا پڑگیا ہی کہ نکل نہین سکتا اور اسکو راہ نکلنے کی نہین ملتی ہی لہذا درد پیدا ہوتا ہی تمہین نہین فوائد کی نظر سے واجب ہی کہ ادویہ مسکنہ درد مین قوت قبض کی ہرگز نہو اگرچہ قسم درد کی اور خاص قسم کسی مرض کی محتاج بطرف قوت قابضہ کے ہی پھر بھی دواے مسکن درد مین قوت قابضہ کا ہونا مناسب نہین ہی - اس بیان سے ہماری یہ بات ظاہر ہو گئی کہ دواے مسکن درد کبھی نفس مرض کو مفید نہین ہوتی ہی مراد اس سے وہی دوا ہی کہ قوت قابضہ تو اسمین نہو اور مرض کی مقتضا ایسی قوت کی ہو پس جو دواے مسکن فقط درد کو ٹھہرا دیگی علاوہ یہ ہی کہ در اصل وہ دوا درد کو بھی نہ ٹھہرائیگی بلکہ مخدر اور منوم ہوگی (مراد یہ ہی کہ درد کا مقام بحس کردیگی اور نیند پیدا کرکے احساس درد کا باطل کردیگی ورنہ درد ابھی موجود ہی) ان دواؤن مین جسقدر اوپر کے ابواب مین مذکور ہین افضل اور سب سے بہتر وہ ادویہ ہین جو خشکی پیدا کرتی ہون اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ جس چیز مین رطوبت زیادہ ہی ہمراہ برودت کے جیسے شوکران پھر اسکا پلانا ایسے علاج مین پسندیدہ امر نہین ہی شوکران کے قائم مقام لفاح بھی ہی سواے پوست بیخ لفاح کے اور بھنگ کے پتے اور بیج اسکے جو سپید ہون کہ سیاہ بیج سے وہ افضل ہین بعض ایسی ادویہ مسکنہ درد ہمارے بدن سے ضد اور مخالفت رکھتی ہین اپنے تمام جوہری اجزا سے اور اسکی یہ صورت ہی کہ اگر تھوڑی سی مقدار انکی بھی لیجاے لامحالہ ضرر کریگی جیسے نافیسا اور اسی سبب سے مجربات مخلصہ یعنی آنکھون کے کحل مین کسی قدر ایسی ادویہ کو داخل نہین کرتے ہین جیسے کہ افیون اور مرکی اور میعہ اور زعفران کو داخل کردیتے ہین - اسلیے کہ ایسی دوا جو بنظر اپنے جوہر کے مضر ہمارے بدن کو ہی اگر اسکی زیادہ مقدار تناول کیجاے بعض قسم کی اس سے جنون عارض ہوتا ہی اور بعض اسکی موت واقع کردیتی ہی - اور اگر مقدار معتدل اسکی کسی اور چیز سے ملاکر تناول کیجاے نفع کرتی ہی لیکن دواے مسکن درد کہ دماغ کو مضر ہی اکثر تو انمین وہی دوائین ہین جو دماغ کو خراب بخارات سے بھر دیتی ہین پس دماغ مین اسی وجہ سے گرانی پیدا ہوتی ہی اور سدر عارض ہوتا ہی یعنے آنکھون کے آگے اندھیرا سا آجاتا ہی اور بعض ادویہ مسکنہ درد معدہ کے منھ کو ضرر کرتی ہین اور اسکے ضرر پہونچنے سے سر کو بھی الم اور درد مین شرکت ہوتی ہی - اور خلاصہ یہ ہی کہ ادویہ مسکنہ درد جتنی ہین دماغ کو انکا ضرر دو وجہ سے پہونچتا ہی یا اسوجہ سے کہ تمام جوہر انکا جوہر دماغ سے ضد اور خلاف کے حال پر ہی - یا اسلیے کہ یہ ادویہ دماغ کے مزاج کو کسی ایک کیفیت کو خواہ دو کیفیتون کو بدل دیتی ہین - پس اسی قدر ہمارا ارادہ تھا کہ قوت آ ثانی ادویہ کی بیان کرین اور اب تیسرے درجہ کی قوتون کا بیان ہم اس باب کے بعد چھبیسوان باب ہی اسی سے آغاز کرتے ہین انشاءاللہ تعالی اور خدا ہی فیض مددگار

چھبیسواں باب بیان میں تیسرے درجہ کی قوت ادویہ کے اور پہلے تیھری کے پارہ پارہ کرنے والی ادویہ کا بیان

ہم کہتے ہیں کہ جسطرح سے دوسرے درجہ کی قوتوں کے افعال دوائیں بنظر اپنے مزاج کے یعنی اولی قوتوں کے کرتی ہیں اسی طرح تیسرے درجہ کے افعال بنظر دوسرے درجہ کی قوتوں کے کرتی ہیں بتوسط مزاج کے مراد یہ ہے کہ مزاج یعنی اولی قوت ادویہ کو بھی دخل ہے ان افعال میں جو درجہ سوم کے تجویز ہوئے ہیں۔ جو ادویہ کہ انہیں تیسرے درجہ کی قوتیں ہیں وہ اتنے قسم کی ادویہ ہیں (۱) مفتت حصاة جو تیھری کو پارہ پارہ کردیں (۲) مدر بول جو پیشاب کو اور حیض کو کھول کر خارج کریں (۳) معین نفث پر یعنی سینہ اور پھیپھڑہ میں جو چیز رکی ہوئی اسکے خارج ہونے کو کھنکھار کے ذریعہ سے معین ہوں (۴) دودھ اور منی کی پیدا کرنے والی اور دونوں کی خارج کرنے والی ادویہ۔ تیھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی اور گردہ کو صاف کرنے والی وہ دوا ہے جو گرم ہو اولی قوت سے اور اخلاط غلیظ کو پارہ پارہ کردیتی ہے بنظر دوسری قوت کے اور حرارت اس میں تھوڑی ہی ہو اسلیے کہ قوی حرارت کا خاصہ تجفیف کا ہے یعنے خشکی پیدا کرتی ہے اور حرارت اور قوی تجفیف یہ دونوں امر تیھری کے پیدا ہونے کی معین ہیں جو مثانہ میں پڑتی ہے اور اسکے ہمراہ رطوبت بھی ہوتی ہے (مراد یہ ہے کہ اسی رطوبت سے بستہ ہوکر تیھری کسی قدر پیدا ہوچکی ہے اور کسی قدر باقی ہے پس انتہا از تجفیف قوی اور حرارت کے ادھر یہ دونوں اثر پہونچے اور تیھری بڑھی) یہ ادویہ جیسے علیق یعنی تھوہڑ کی جڑ اور بلسان کی جڑ اور تخم اسکا جسکو حب بلسان کہتے ہیں اور حید جسکو عنبر بیارہ کہتے ہیں اور کبر یعنی کبر کی جڑ اور بسفائج اور بسمہ یعنی پیاز دشتی کا اور ازخر قیعل و بیخ فاوانیا اور تخمہ اور بادام

ستائیسواں باب مدر بول ادویہ کے بیان میں

ان دواؤں کو مناسب ہے کہ ہمراہ گرم کرنے کے انہیں کسی قدر حدت اور تیزی بھی ہو تاکہ خون کو گرم کریں اور گردہ کو بھی گرم کردیں اور خون کی مائیت یعنی رطوبت جو گردہ میں جگر سے آتی ہے اسکے کھینچنے پر گردہ کے معین ہوں جیسے کرفس بستانی اور کوہی اور رازیانہ اور اجوائن اور بیخ ترکی یعنی وہ ایسی چیزیں ہیں جنہیں حرارت اور حدت یعنی تیزی ہے بقوت اسلیے کہ ایسی گرم اور تیز دواؤں کی شان سے ہے کہ خون کو لطیف کرتی ہیں پس یہ ادویہ خون کے رقیق جز کو پھاڑ کر اسطرح سے جدا کردیتی ہیں جسطرح انفحہ یعنے پنیرمایہ دودھ سے پنیر کو جدا کردیتا ہے

اٹھائیسواں باب حیض کے ادرار کرنے والی ادویہ کے بیان میں

دوائیں جو ادرار حیض کا کرتی ہیں بعض انہیں سے پلائی جاتی ہیں اور کچھ نیچے کی طرف بطور فرزجہ یعنی بتی بناکر رکھدی جاتی ہیں اور بعض دواؤں کی سینک ہوتی ہے۔ جو دوائیں کھلائی پلائی جاتی ہیں انہیں یہ قوت ہے کہ خون کی تلطیف کرتی ہیں اور جو منافذ اور راہیں آمد حیض کی ہیں یا در حقیقت رگوں میں ہوکر خون حیض جاری ہوتا ہے ان سبکو کشادہ کردیتی ہیں۔ یہ دوائیں بھی اسی قسم کی ہیں جو خون کی پیدا کرنے والی دوائیں بیان ہوئیں فرق ان دونوں میں اسی قدر ہے کہ رحم کو کبھی احتیاج ایسی ادویہ کی ہوتی ہے جو زیادہ گرم ہوں اور جنمیں تقطیع کی قوت زیادہ ہو سبب اسکا یہ ہے کہ جو رگیں رحم میں ہیں وہ محتاج بطرف تفتیح اور کشادہ کرنے کی زیادہ ہیں۔ بہ نسبت ان رگوں کے جو دونوں پستانوں میں ہیں اور یہ حاجت زیادہ کشادہ ہونے کی رحم کے رگوں کو فقط اسی نظر سے ہے کہ خون انمیں جاری ہوکر آسانی اور باسانی اسکا اجرا انمیں ہو اسلیے کہ رحم خون کے اخراج پر خود بقوتہا معین نہیں ہوتا ہے۔ اور دونوں پستان میں فقط خون ہی نہیں جاری ہوتا ہے مراد یہ ہے کہ آپ ہی سے جاری ہوکر نہیں پہونچتا ہے بلکہ وہ دونوں اسکو جذب بھی کرتی ہیں اسی واسطے جو ادویہ پستان کی طرف خون کے آنے کو نفع کرتی ہیں حیض کی کمی کو بھی مفید ہیں۔ ہاں اگر خون حیض بالکل بند ہوگیا ہے تب ان اسکے علاج میں کوئی دوا نفع نہیں کریگی۔ جو دوا حیض کے بند ہونے یا کم ہونے کو مفید ہے جیسے ابہل اور فوتنج نہری اور مشکطرامشیع اور اسارون اور سلیخہ جسکو تج کہتے ہیں اور دارچینی اور قسط جسکو کٹ کہتے ہیں اور زراوند اور مر کی ہے پس یہی چیزیں ایسی ہیں جنکا استعمال حیض کے

ادرار کرنے کو مناسب ہی بطور پلانے کے اور فرزجہ یعنی رکھنے کی ادویہ جنکے نیچے سے مستعمل ہوتی ہین اور تکمید یعنی سینکنے کی دوا بعض اُنمین سے ادرار حیض کا بسبب گرمی پیدا کرنے کے کرتی ہین اور بعض اپنی قوت جاذبہ سے جو ملائم اور موافق اُسی خون کے ہی جاذب خون حیض کرتی ہین جیسے ابہل اور فوتنج صحرائی اور بہت سی افادیہ یعنی خوشبو دوائین اُنکو معلوم کر لینا چاہیئے

اُنتیسوان باب دودھ پیدا کرنے والی ادویہ کے بیان مین

جو چیزین دودھ پیدا کرنے والی ہین اُنمین سے کچھ تو قسم سے غذا کے ہین اور کچھ از قسم ادویہ کے ہین - ادویہ مین وہی چیز دودھ پیدا کرتی ہی - جو اخلاط بلغمی مین گرمی پیدا کرے اور اُنکو خون کی طرف پھیر دے - اور غذاؤن مین وہ اشیا ہین جو مشابہ دودھ کے تمام اجزا سے جوہری مین ہون اور وہ چیزین جو کیموس جید اور اچھا پیدا کرین اور درجۂ اعتدال پر ترطیب کرین حرارت اُنکی قوی نہو بلکہ اُنکی حرارت مثل حرارت خون کے ہو اور اس سے مراد یہ ہی کہ خون کی حرارت ملائم اور خوش آیند حیوان کے واسطے ہی مرہ صفرا کی حرارت اعتدال سے بڑھی ہوئی ہی اور بلغم تو سرد خلط ہی اور دودھ متوسط اور درمیانی حرارت پر بلغم اور خون کے ہی اور بطرف مزاج خون کے اقرب ہی پس جب دودھ مین کمی ہو جاوے مناسب ہی کہ خون کو دریافت کیا جاوے اگر خون کی بدن مین کمی ہو اُسوقت دودھ بڑھانے اور زیادہ کرنے کی تدبیر گرم اور تر چیزون سے کرنی چاہیئے - اور اگر خون پر غلبہ صفرا کا ہو اُسوقت تدبیر محتاج الیہ پہلے تنقیہ صفراوی پھر وہ تدبیر جسکو بعد تنقیۂ صفرا کے ہمنے اوپر لکھدیا ہی اور خون پر غلبہ بلغم کا ہو وہ زیادہ محتاج ایسی تدبیر کا جو دوسرے درجہ کی گرمی پیدا کرے اور خشکی پیدا نہ کرے فضل اور اجود ادویۂ غذائی مین یہ چیزین ہین جرجیر اور رازیانہ اور تازہ سویا جب کوئی عورت ادویۂ غذائی کی وہ قسم تناول کرے جو بقوت گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی دودھ اُسکا بند ہو جائیگا اور سبب اسکا یہ ہی کہ زیادہ قوت کی گرمی خون کی طبیعت کو خراب کر دیتی ہی اور خشکی پیدا ہونے سے دودھ مین کمی آجاتی ہی اور پیدایش دودھ تو خون سے ضرور ہی جیسا ہمنے اُسکو اور مقام پر بیان کر دیا ہی

تیسوان باب منی پیدا کرنے والی ادویہ کے بیان مین

منی پیدا کرنے والی ادویہ یا غذا کی قسم سے ہین جیسے اچھی غذائین جنکے کیموس عمدہ بنتے ہین اور کسی قدر نفخ یعنی پھولاپن بھی کیموسات مین اُن غذاؤن کے ہوتا ہی اور بدن انسان کے مناسب اور گوارا بھی وہ غذائین ہوتی ہین اپنے تمام اجزا سے جوہری سے اور دواؤن مین وہ چیزین ہین جو گرمی پیدا کرتی ہین اور نفخ بھی پیدا کرتی ہین اور اسکا سبب یہ ہی کہ جوہر منی کا چونکہ اچھے فضلہ سے پیدا ہوتا ہی اور باوجود ایسے ہونے کے جنس روح سے بھی منی کا جوہر ہی لہذا واجب ہی کہ جملہ چیزین جو منی پیدا کرتی ہین غاذیہ ہون یعنی اُنمین اثر غذا ہی زیادہ ہو اور نافخ یعنی نفخ پیدا کرنے والی ہون جیسے نخود اور باقلا اور پیاز اور حب الصنوبر اور دواؤن مین جیسے سقنقور اور مشابہ اسکے اور چیزین

اکتیسوان باب اُن دواؤن کے بیان مین جو دودھ اور منی کو قطع کر دیتی ہین اور اُنکو منع کرتی ہین پیدا ہونے سے

لیکن جو چیزین دودھ کو قطع کرتی ہین یہ وہی اشیا ہین جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہین اور جو چیزین زیادہ برودت پیدا کرتی ہین گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزون سے دودھ کیون ہوتا ہی یون ہوتا ہی کہ یہ چیزین خون کی طبیعت کو خراب کر دیتی ہین - اور برودت پیدا کرنے والی چیزون سے دودھ کا انقطاع اسی طرح ہوتا ہی کہ خون مین ایسی چیزین کمی پیدا کرتی ہین - جو چیزین منی کو قطع کرتی ہین یہ وہی چیزین ہین جو منی کو خراب کرتی ہین اور جن چیزون کا یہ فعل ہی یعنے خراب کرنا منی کا یہ وہی سردی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزین ہین اسلیے کہ مزاج ایسی چیزون کا ضد مخالف ہی واسطے مزاج منی کے فرق اتنا ہی کہ مجفف دوائین بسبب خشکی پیدا کرنے کے منی کی پیدایش بالکل منع کرتی ہین اگرچہ اُنکا مزاج گرم بھی ہو جیسے سداب بھی اثر کرتی ہی اور نیز فنجنکشت اور شہدانج کا بھی اثر ہی جو ادویہ بستہ منی کو باطن بدن سے بطرف ظاہر بدن کھینچکر اور خارج کرتی ہین وہی ادویہ ہین جو نفخ پیدا کرکے گرمی بدن کی

خشکی کی پیدا کرتی ہین لیکن جو ادویہ منی کی پیدائش کو منع کرتی ہین یہ وہی سردی پیدا کرنے والی ادویہ ہین اسلیے کہ یہ ادویہ منی کو بستہ کر دیتی ہین اور اسکو خراب نہین کرتی ہین جیسے کاہو اور جولائی اور رتہبوا اور کدو اور توت خام اور کھیرا ککڑی وغیرہ

بتیسوان باب سینہ اور پھیپھڑہ کے پاک کرنے والی ادویہ کے بیان مین

سینہ اور پھیپھڑہ کی صاف کرنے والی ادویہ جو نفث یعنی کھنکھارنے پر معین ہون اور جو کچھ مدہ وغیرہ سینہ خواہ پھیپھڑے مین ہی اسکے اخراج پر اعانت کرین ان دواؤن کو مناسب ہی کہ مفتح اور منقطع بھی ہون مراد یہ ہی کہ راہون کو کشادہ بھی کر دین اور مدہ وغیرہ کو پارہ پارہ بھی کر دین اور یہ دونون قوتین نہین بقوت ہون اور اسی واسطے مناسب نہین ہی کہ ان دواؤن کو ہمراہ ایسے شربت کے اقسام کے تناول کرین جو رطوبت پیدا کرتی ہین اور ہمراہ اشیا یعنی پتلی غذاؤن کے۔ یہ ادویہ جیسے حب صنوبر جو چھوٹے چھوٹے دانہ ہون اور تازہ بھی ہون اور تربد ہمراہ شہد کے یا ہمراہ شکر کے اور باقلا ہمراہ شکر کے اور جندبیدستر جب کوئلے کی آنچ پر رکھکر اسکی دھونی لیجاے اور ناک سے اسکے بخارات اٹھتے ہوے سونگھے اسکا نفع خصوصاً سرد تر امراض مین زیادہ ہوتا ہی اگر ایسے امراض دماغ اور پھیپھڑے مین ہون اور سنبل الطیب سکھا دیتی ہی اس رطوبت کو جو دماغ سے بہتی ہو۔ یہان ہی تک ہمارا ارادہ بیان کرنے تیسرے درجہ کی قوتہاے ادویہ کا تھا اور اب یہان پر ہمارا کلام قواے ادویہ مفردہ کے استدلال پر تمام ہو چکا اور انکے منافع بھی بیان ہو چکے اور اب ہم شروع کرتے ہین ہر ایک دوا کی قوت اور ہر ایک مفرد دوا کے منافع کو بنا بر اس عدہ کے جو ہم اوپر کر چکے ہین اسکو معلوم کرنا چاہیے

تینتیسوان باب تقسیم مین ادویہ مفردہ کے اور بیان ہر ایک کی قوت منفعت کا اور پہلے حشایش کا بیان ہوگا

ہم کہتے ہین کہ ادویہ مفردہ کے بعض اقسام نباتی ہین یعنی گھاس کی اقسام سے اور بعض اقسام انکی معدنی ہین اور بعض اقسام انکی حیوانی ہین نبات مین سے جڑی بوٹی اور ساگ ترکاری اور بعض قسم کے بیج اور بعض پتیان اور بعض جڑین اور بعض لکڑیان اور بعض عصارات یعنی نچوڑے ہوے رس انکے اور بعض گوند کے اقسام اور بعض پھولون کے اقسام اور کچھ پھل بھی اور بعض قسم کے روغن ہین۔ معادن مین کچھ پتھر اور بعض قسم مٹی کی اور کچھ اجساد یعنی دھات کہلاتے ہین حیوان کے اجزا مین کچھ رطوبات جو حیوان کے جسم سے خارج ہوتی ہین اور بعض اعضا حیوان کے اور بعض قسم کی لید گوبر مینگنی ہی اور ہم ان سب اقسام کو جدا جدا بیان کرتے ہین اور قوت ہر ایک کی نہین سے تحریر کرتے ہین اور ابتداے کلام بوٹیون سے ہم کرتے ہین انشاء اللہ تعالے

چونتیسوان باب حشایش اور انکی قوتون کے بیان مین

بترتیب حروف تہجی نہین ہی افسنتین جسکو زبان ہندی مین بجبری اور ستارو کہتے ہین افضل اور عمدہ افسنتین کی وہ قسم ہی جو زرد اور تازہ ہو اور جیسے روئین بالون کے ہوتے ہین اور اسمین تھوڑی سی عطریت اور خوشبو ہو اور سب سے بہتر وہی افسنتین ہی جو شہرون مین سے سوریہ اور تولس اور طرسوس سے آتی ہی مزاج اسکا درجہ اول مین گرم ہی اور درجہ سوم مین خشک ہی مزہ اسکا تلخ ہی اور اسمین تیزی اور پھیکاپن بھی ہی واسطے سرد مزاج معدہ کو مفید ہوتی ہی اسلیے کہ ایسے معدہ کی تقویت کرتی ہی بسبب کھٹے ہونے کے اور بوجہ اپنی حرارت کے گرم کرتی ہی اور جسقدر فضول صفراوی معدہ مین گھٹ کر فراہم ہو رہے ہون انکو خارج کر دیتی ہی اور رگون کے صفرا کو بذریعہ دستون کے پاک صاف کر دیتی ہی شیح جسکو درمنہ بھی کہتے ہین افضل شیح کی وہ قسم ہی جو دشتی ہو اور رنگ اسکا سپیدی مائل ہو اور مزاج اسکا تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور اسمین قبض اور تلخی ہی انھین دونون کی وجہ سے تقطیع اور تحلیل کرتی ہی اور چھوٹے کیڑون کو اور کدو دانہ کو خارج کرتی ہی اگر پلائی جاے۔ اور جب اسکو سوختہ کرکے راکھ کو اسکی ہمراہ زیت یا روغن بادام تلخ کے بالخورہ کو نفع کرتی ہی اگر بطور طلا کے استعمال کیجاے۔ اور جس روغن مین شیح کو (خواہ اسکی راکھ کو) بھگو دین اور صاف کرکے اس تیل کا استعمال کرین معدہ اور اعضاے لیسر کو وہ روغن گرم کر دیتا ہی۔ اور جب اس تیل کی مالش بدن مین لرزہ چڑھنے سے پہلے اور باری کے وقت سے تھوڑی دیر پہلے کرین

بارہی ٹل جائیگی - اور جن ڈاڑھی مین بال نہ جمے ہون اور زمانہ زیادہ گذر گیا ہو تو اس روغن کو ملنے سے جلد بال نکل آئینگے اسلیے کہ شیح مسام کو وسیع
کر دیتی ہی بسبب اپنی لطافت اور تلذیع کے برنجاسف جسکو فارسی زبان مین بوبادران کہتے ہین دو قسم کی ہوتی ہی ایک تو زرد اور دوسری سپید اور
افضل اسکی زرد قسم ہی - درجہ دوم مین گرم اور پہلے درجہ مین خشک ہی اور جب اسکو پانی مین جوش دین اور وہ جوشاندہ سر پر ڈالا جاے جسکو سردی سے
درد سر ہو نفع کریگا اور جسکو دوار یعنی سر مین چکر آنے کا اور سدر یعنے آنکھون کے آگے اندھیرا چھا جانے کا مرض ہو اسکو نفع کریگا - اگر برنجاسف کو
لیا اسکے جوشاندہ کو کسی شربت کے ہمراہ پی جائین گردہ کی پتھری کو کسی قدر پارہ پارہ کریگا - زخم مین جو برودت اور سردی کی ایذا پہونچی ہو اسکو برنجاسف مفید ہی اگر برنجاسف
کی پتی کو جلا کر راکھ کرین اور فروج یعنی عورت کی شرمگاہ کے زخمون پر اسکو چھڑکین ان زخمون مین سردی اور خشکی پیدا کریگی - اگر ساڑھے دس ماشہ
برنجاسف کو ہمراہ شہد کے پانی کے تناول کرین چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگی جعدہ جسکو فارسی مین عنبر بید کہتے ہین) بہتر جعدہ کی
دو قسم ہی جو شامی ہوتی ہی مزاج اسکا گرم خشک ہو اور اسمین تیزی اور لطافت ہی مزہ اسکا تلخ ہی اور اسی جہت سے پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کو
بھی مدر ہی یعنی کھل کر آجاتا ہی چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کر دیتی ہی - جب تر و تازہ اسکی پتی کو اچھی طرح سے کوٹ کر کسی زخم پر رکھین زخم کو
اچھا کرتی ہی جو قروح خراب قسم کے ہین اگر اسپر چھڑکی جاے انکو بھی نفع کرتی ہی اور ہر قسم کے بچھو کے ڈنک مارنے کے زہر کو مفید ہی اگر ہمراہ بنیذ کے
تناول کیجاے لسان الثور جسکو گاؤزبان کہتے ہین بہتر وہی ہی جو تازہ ہو اور ملک شام سے آتی ہو مزاج اسکا گرم تر ہی سوداوی امراض کو اور جسکو
فکر اور غم کے سبب لاحق رہتا ہو فائدہ کرتی ہی جب شراب کے ہمراہ پی جاے اسلیے کہ تفریح قلب کرتی ہی سالیوس اور اسکو سیسالیوس بھی کہتے
ہین افضل اور بہتر قسم اسکی رومی ہی جسکی پتیان چھوٹی ہون مزاج اسکا گرم خشک ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی مرگی کو نفع کرتی ہی اگر اسکو پلائین اور
جس مرض کا نام انتصاب النفس ہی کہ بدون سیدھے ہونے کے سانس نہین آتی اسمین بھی فائدہ کرتی ہی شاہترج جسکو شاہترہ اور ہندی زبان مین
پت پاپڑ کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ تازہ اور ہرا ہو اور برگ شاہترہ افضل ہی اسکی تیلی شاخون سے حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور درجہ
دوم مین خشک ہی اسمین تلخی ہی اور کسیلا پن بھی ہی اسی سبب سے ایسے معدہ کو فائدہ کرتا ہی جسمین صفراوی فضول بھرے ہون اور ان فضول کو
معدہ سے خارج کر دیتا ہی اور رگون سے بھی خارج کرتا ہی بذریعہ اسہال کے حشیشۃ الماميثا یہ پتی خشخاش کے مشابہ ہی افضل وہی قسم ہی جو سبز ہو
اور پتی اسکی چوڑی بڑی بڑی ہون اور شام کے اطراف مین پیدا ہوئی ہو مزاج اسکا درجہ دوم مین سرد خشک ہی اور اسمین کسیلا پن ہی اسی وجہ سے
گرم ورم کو فائدہ کرتی ہی وہ گرم ورم جو آنکھ مین ہون اور اس ورم کو جو بنام شوکہ مشہور ہی خطمی جسکو ہندی زبان مین خیرو کہتے ہین بہتر وہی ہی
جو سبز ہو مزاج اسکا درجہ اول مین گرم ہی - اور اسمین کسی قدر قبض یعنی کسیلا پن ہی محلل ہی اور ملین اور منضج ورم گرم کی ہی کہ مادہ ورم کو پختہ
کر دیتی ہی کہ دیر مین جو ورم گرم نضج پایا ہو اسکو جلد پکا دیتی ہی اس پتی مین کسی قدر جلا کی بھی قوت ہی لہذا چہرہ کی چھائین کو دور کر دیتی ہی حاشا
یہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی بہتر وہ ہی جو ملک کے اطراف سے آتا ہو مزاج اسکا دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی اخلاط کی تقطیع کرتا ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی
اور معدہ اور جگر اور تمام احشا یعنی اندرونی اعضا کو پاک صاف کر دیتا ہی جب اسکو پیسکر شہد سے ملائین اور اگر گرم کے ہمراہ استعمال کرین کبھی پھیپھڑہ اور سینہ کی
رطوبات غلیظہ کے خروج پر بھی معین ہوتا ہی حشیشۃ الغافث جسکو گیاہ غافث بھی بولتے ہین بہتر وہ ہی جو روم کے اطراف سے آتی ہی اور فارس کے شہرون سے
آتی ہی مزاج اسکا حرارت مین معتدل ہی اور خشک درجہ اول مین ہی تلخی اسکی قوی ہی اور کسی قدر قبض یا کسیلا پن بھی اسمین ہی اسی وجہ سے جگر کے سددون کی
تفتیح کرتی ہی اور جگر کی تقویت کرتی ہی جب ہمراہ بیخ کسیر کے تناول کیجاے اور دونون کا وزن برابر برابر ساڑھے تین ماشہ ہو دو تولہ نو ماشہ پھر پھلی سکنجبین
ملا کر - اور اسمین باوجود ان فوائد کے قوت تلطیف اور تقطیع کرنے کی بھی ہی پس اسی وجہ سے اس فعل مین یہ قوی ہی - حیض کا بھی ادرار کرتی ہی حماما

اسکو ماہو دانہ بھی کہتے ہین یہ گھاس مشابہ عنقود یعنی انگور کے خوشے کے ہوتی ہی اور بہتر اسکی وہ قسم ہی جو ارمینیہ سے آتی ہی یہ حابس ہی اور اسمین کسی قدر
قبض بھی ہی اور جب اسکا ضماد دونون طرف پیشانی پر کیا جاے نیند آجاتی ہی اور درد مین سکون دیتی ہی ورم کی تحلیل کرتی ہی بچھو کے ڈنک کے ڈسنے کو مفید
ہی رحم کے درد کو نفع کرتی ہی جب اسکا حمول کسی اونی کپڑے کے ہمراہ کیا جاے۔ اور جب اسکا جوشاندہ پیا جاے جگر اور دونون گردون کو نفع کرتی ہی حنا
مہندی کو کہتے ہین اسمین تحلیل اور قبض کی قوت ہی اور جب اسکا جوشاندہ آگ سے جلے ہوے مقام پر ڈالا جاے خولہ اورام پر جو دھک رہے ہون
اور چہرہ پر جو ورم گرم منتشر ہوا ہو ان پر بھی اسکی منفعت کرتی ہی اگر مہندی کی پتی کو چبائین منہ مین جو قروح عارض ہون انکو نفع کرتی ہی سپستان
جسکو ہندی زبان مین کالی جھانپ بھی کہتے ہین بہتر وہی ہی جو سبز ہو اور لکڑی اسکی سیاہ ہو اور پتی اسکی مشابہ کرفس کی پتی کے ہی حرارت برودت
مین معتدل ہی اور تھوڑی سی خشکی اسمین ہمراہ لطافت کے ہی اور قوت تحلیل کی اسمین ہی خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے ورم کی تحلیل کر دیتی ہی جب اسکی
پتی کا ضماد کوٹ کر کیا جاے اور بالخورہ کو مفید ہی جب اسکو سرکہ اور زیت ملا کر لگائین۔ فضول غلیظ کو سینہ اور پھیپھڑہ کے خارج کر دیتی ہی مثانہ مین جو
پتھری ہو اسکو ریزہ ریزہ کرتی ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی اگر ساڑھے دس ماشہ اسکو تناول کرین اگر اسکو جلا کر سر پر لگا دین بالون کو اگاتی ہی بابونہ
کی بہتر وہی قسم ہی جو کہ زرد رنگ ہو اور سپیدی اسکی جھلکتی ہوئی اور تازہ ہو خوشبو پھول اسکے بڑے بڑے ہون۔ درجہ اول مین گرم خشک
ہی اعتدال کے ساتھ تلطیف اور تحلیل کی قوت اسمین ہی اور کسی قدر تلئین بھی کرتا ہی۔ روغن بابونہ اسکو موافق ہوتا ہی جسے تعب کسی قسم کا عارض ہوا ہو اسلیے
کہ یہ روغن ان مقامات کو ڈھیلا اور نرم کر دیتا ہی جو اکڑ گئے ہون۔ یہ روغن انکو بھی موافق ہی جسکو تپ جلد کے سمٹ جانے سے اور ٹھر سے سردی کے لاحق
ہوئی ہو۔ ورم ہاے شراسیف کو یعنی جو پیڑو کے قریب کے اجزا مین عارض ہوے ہون انکو بھی روغن بابونہ فائدہ کرتا ہی۔ اگر عورت بابونہ کو پانی مین
جوش کر کے پھر اسی پانی مین بیٹھے اور اسکے حیض کا ہو جاویگا اور جنین یعنی بچہ شکم کو خارج کر دیگا پیشاب کا ادرار بابونہ کرتا ہی اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ
کرتا ہی۔ ورم جگر کو اسکا ضماد فائدہ کرتا ہی گیاہ جاد شیر بہتر وہی ہی کہ تازہ ہو اور فارس کے پہاڑون سے لائی گئی ہو۔ یہ گیاہ گرم خشک ہی اور اسمین تحلیل کی
قوت قوی ہی اور اپنی قوت مین مشابہ بابونہ کے ہی فرق اتنا ہی کہ اسمین تیزی اور بو کی سختی زیادہ ہی اکلیل الملک افضل وہی ہی جو تازہ ہو اور بیج اسمین
پڑ چکے ہون اگرچہ بیج اسکے چھوٹے چھوٹے ہون مزاج اسکا معتدل ہی مگر تھوڑی سی حرارت کی طرف مائل ہی یہ پتی محلل ہی اور کسی قدر اسمین قبض
بھی ہی فراسیون جسکو فارسی زبان مین گندنا سگ ہی کہتے ہین افضل وہ ہی کہ جو سرخی مائل ہو اور روم کی اطراف سے آئی ہو درجہ دوم مین
گرم ہی اور درجہ سوم مین خشک ہی اسمین تلخی ہی اسی وجہ سے جگر اور طحال کے سددون کی تفتیح کرتی ہی اور انکو کھول دیتی ہی اور سینہ اور پھیپھڑہ کی
رطوبت کو پاک کرتی ہی حیض کا ادرار کرتی ہی جب اسکا رانگ نچوڑ کر ہمراہ شہد کے پیا جاے بصارت مین جلا دیتی ہی اور قوی کرتی ہی۔ اور جب وقت
رانگ کو نچوڑ کر ناک مین ڈالین اور اوپر چڑھائین یرقان کو دور کرتی ہی۔ اور اگر اسی نچوڑے ہوے پانی کو کان مین ٹپکائین کانون کے قروح کو دور
کر دیتی ہی اور اگر درد کان مین بہت دنون کا ہو کسی قسم کا کیون نہو اسکو دور کرتی ہی البیدہ ہم جو ایک نامعلوم گھاس ہی مزاج اسکا سرد خشک
باعتدال ہی اور اسمین گونہ کسیلا پن ہی اور جو تازہ ہو اسمین برودت زیادہ ہی اسی واسطے اگر اسکا عصارہ یعنی پتی کا نچوڑا ہوا پانی پیا جاے مثانہ
کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی ریباس جسکو فارسی مین جگری کہتے ہین بہتر قسم اس پتی کی وہ ہی جو فارس کے پہاڑون مین اگتی ہی اور جسکی
لکڑی اور شاخین لانبی ہو جائین اور موٹی موٹی گندہ ہون مزاج اسکا سرد خشک ہی حرارت مین سکون پیدا کرتی ہی صفرا شکن ہی کہ براہ دستون کے
اسکو خارج کر دیتی ہی معدہ اور جگر گرم کی مقوی ہی اسکا پانی زرد جو ملا کر اگر طلا کیا جاے حمرہ جو ایک ورم گرم ہی اسکو نفع کرتی ہی ہر اقیہ اسکا نام زبان
فارسی مین ہوم مجوس ہی عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو غبار کے رنگ پر ہو اور نئی ہو زردی اسپر غالب ہو۔ مزاج اسکا سرد خشک ہی باعتدال اور کسی قدر

مُٹھاس بھی اسمین ہی اور حدت بھی ہی یہ پتی اُس خون کو بند کر دیتی ہی جو زخمون سے خارج ہوتا ہی جب اسکو کوٹ کر زخمون پر رکھین اور زخم مین فائدہ بسبب
سرد کر دینے مقام زخم کے اور خشک کر دینے رطوبت کے کرتی ہی مگر تھوڑی سی خشکی سے سکھاتی ہی پتھری کو گھلا دیتی ہی جب اسکا پکایا ہوا پانی پیا جائے
اور پیشاب کا ادرار کرتی ہی رطبہ جسکو فارسی مین اسپست یا تی تازہ کہتے ہین بہتر وہی ہی جو سبز ہو اور پتیان اسکی چکنی اور چمکتی ہوئی ہون مزاج
اسکا گرم تر ہی اور اسمین تھوڑا نفخ بھی ہی اسی وجہ سے منی کو زیادہ کرتی ہی اور دودھ کو زیادہ کرتی ہی ہوفاریقون افضل اسکی وہ قسم ہی جو ملک
شام سے لاتے ہین مزاج اسکا گرم خشک ہی اور لطیف ہی رحم کی رگون کی صفائی کر دیتی ہی اور جگر کی رگون کو پاک صاف کرتی ہی اور اسی وجہ سے
پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کا بھی اور جو قروح کہ انمین رطوبت زیادہ ہو انکو بھی صاف کرتی ہی فلفل الماء یہ گھانس گرم خشک ہی اور گرمی
زیادہ پیدا کرتی ہی - اگر اسکو تر و تازہ ہونے کے وقت مع تخم کے کوٹین اور چہرہ کے نشانات اور داغون پر لگا دین انکو مٹا دیگی - اور ورم سخت
سوداوی کی تحلیل کرتی ہی بخور مریم یہ گھانس گرم خشک ہی جلا زیادہ کرتی ہی تقطیع اور تحلیل کی اسمین قوت ہی جاذب بھی ہی تفتیح بھی کرتی ہی
اسی واسطے اسکا نچوڑا ہوا پانی مقعد کی رگون کے منھ کو کھول دیتا ہی - پھر اگر کسی اونی کپڑے مین رکھکر اسکا حمول کیا جاوے پست لاتی ہی
اور یہی اثر کرتی ہی اگر ناف کے نیچے اسکو طلا کرین - اگر پلائی جاوے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ اور حیات جنکو کیچوے کہنا چاہیے یعنی تینون
قسم کے کیڑے کو خارج کر دیتی ہی اور حیض کو نیچے اتار لاتی ہی اور زندہ بچہ کو شکم مین قتل کرتی ہی اور مُردہ بچہ کو خارج کر دیتی ہی - یرقان کو فائدہ
کرتی ہی اگر ہمراہ سکنجبین کے پلائی جاوے - اگر اسکو سر پر ملین بالخورہ کو مفید ہی اور چھائین کو دور کرتی ہی اور تمام قسم کے دانہ اور پھنسیون کو -
اگر تلی بڑھ گئی ہو اور سخت ہو گئی ہو اور اسکا لیپ کرین انشاء اللہ تعالی نفع کریگی باد آورد بعضی کا خیال ہی کہ جو اسا ہی ہی افضل وہی ہی
جو تازہ ہو درجہ اول مین سرد ہی اور اسمین کسی قدر لطافت بھی ہی اور تحلیل اور تنقیہ کی بھی قوت ہی - بلغمی تپ جو کہنہ ہو اسکو نفع کرتی ہی
اور ضعف معدہ کو اور دانتون کے درد کو - اور جب اسکو چبا کر حیوان گزیدہ کے زخم پر رکھین نفع کرتی ہی شکاعی اسکو اونٹ کٹارہ کہتے ہین
افضل وہی ہی جو سبز ہو اور تازہ ہو اثر مین شبیہ باد آورد کی ہی شاہسفرم تلسی کو کہتے ہین بہتر اسکی وہ قسم ہی جو روم کے بلاد سے آتی ہی
یہ مشابہ فنجنکشت کے ہی مزاج مین اور قوت مین لیکن فرق اسقدر ہی کہ قبض اسمین فنجنکشت سے زیادہ ہی اور اسی وجہ سے معدہ اور جگر کی
تقویت کرتی ہی کمافدریوس مونڈی یا گرونده بھی اسکو بعض لوگ تجویز کرتے ہین اور در اصل اور چیز ہی افضل وہ ہی کہ تازہ اور صحرائی ہو
دوسرے درجہ مین گرم اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اور اسمین تلخی ہی اسی وجہ سے فضول کو پارہ پارہ کر کے خارج کر دیتا ہی - طحال کے درد کو
مفید ہی جب اسکے پانی کو جوش دیکر پلائین - اور اگر خارج سے اسکا ضماد کرین پیشاب کا اور حیض کا ادرار کرتا ہی عود صلیب بہتر یہ ہی کہ سفید چینی ہو اور ایسی قوت
وہ سپید ہو جب اسکی پتی کو چبا کر استعمال کرین قلاع یعنے جوشش دہان اور منھ کے قروح کو نفع کرتا ہی مترجم اس لفظ کے ترجمہ مین تعجب یا بندی
اصل کتاب کی ہی ورنہ عود صلیب تو ایک درخت انار کے برابر ہوتا ہی اشجار مین داخل ہی نہ نباتات مین کمافیطوس گرونده ہی بہتر وہ ہی جو بلاد شام سے
لایا جاوے دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اور اسمین تلخی بھی ہی اسی وجہ سے تلطیف کرتا ہی اور فضول غلیظہ کی تلطیف کرتا ہی
سدون کو کھول دیتا ہی جگر کے سدے ہون خواہ طحال کے - اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور پیشاب کا بھی ادرار کرتا ہی - یرقان اور عرق النسا کو فائدہ
کرتا ہی سپیدار اور یہ عصی الراعی ہی جسکو لال ساگ اور راج گری بھی کہتے ہین بہتر وہ ہی جو تر اور سبز ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی دوسرے درجہ مین
اور قابض ہی آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہی جب کوٹ کر آنکھ پر اسکا لیپ کیا جاوے - اور اگر اسکا حقنہ دیا جاوے سحج یعنی خراش کو آنتون کے اور اسہال
خونی اور مروڑہ اور سحج جو حار دواؤن کے پینے سے عارض ہو سب کو فائدہ کرتا ہی - جب اسکے پانی سے کافور ملا کر ناس لین نکسیر چلتی ہوئی کو بند کرتا ہی

اور رقیق اور پتلا خون (استحاضہ) کا جو عورتوں کے بدن سے جاری ہوتا ہے اسکو بند کر دیتا ہے۔ خون تھوکنے کے مرض سے بھی نجات دیتا ہے۔ اگر ورم حار اور
حلا جو تیز مادہ سے پیدا ہوں اُن پر ضماد کیا جاوے نفع کریگا اور اُنکی حرارت کم کریگا۔ اسی طرح اگر معدہ کے ورم پر اسکا ضماد کریں نفع کریگا۔ تازہ زخموں کو
بھر لاتا ہے اسطوخودوس جسکو ہندی زبان میں دھارو کہتے ہیں اچھا اور بہتر وہی ہے جو نئی ہو کہنہ نہو اور رنگ اسکا اغبر ہو درجہ اول میں
گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے مزہ اسکا تلخ اور کسیلا ہے سدوں کی تفتیح کرتا ہے اور تلطیف کی قوت بھی اسمیں ہے اور جلا کی بھی اور مادہ میں
نضج بھی کر دیتا ہے اندرونی اعضا کی تقویت کرتا ہے جو مرہ سودا بطرف دماغ کے چڑھتا ہے اسکے چڑھنے کو روک کر فائدہ کرتا ہے اور مرگی کو مفید ہے [illegible]
نام کی گھاس جسکو فارسی زبان میں بواتران کہتے ہیں مزاج اسکا گرم تر ہے اور تحلیل کی قوت اسمیں ہے اور جب کوٹ کر سرد مادہ کے ورم پر رکھی جاوے
نفع کریگی۔ اور اگر بچھو کے کاٹنے کے مقام پر اسکا لیپ کریں نفع کرتا ہے قنطوریون قسم عمدہ اسکی وہی ہے جسکی بو پاکیزہ ہو اور اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں
ایک چھوٹی اور باریک اور دوسری غلیظ گندہ۔ دونوں قسم گرم خشک ہیں اور دونوں میں قوت قبض کی ہے اور تیزی بھی ہے اور قوت مسہل بلغم کی
جب یہ جوش دیکر پلایا جاوے یا اسی جوشاندہ سے عمل دیا جاوے عرق النسا کو نفع کریگا چونکہ اسمیں تلطیف اور تقطیع ہے اسلیے عارضی ہوا اور دیسقوریدوس نے لکھا ہے کہ مزہ کا بھی اسہال کی
تحریک کرتی ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور بچہ مردہ کو خارج کر دیتی ہے اور خون نفاس کو اور زندہ بچہ جو شکم میں ہو اسکو ضرر کرتی ہے غلیظ قسم کی قوت اور فعل
زیادہ ہے بہ نسبت قنطوریون دقیق کے تثیل و بل (؟) وقل شل بلغم شیرین سمجھ بعضوں نے کہا ہے کہ بل ہے اور بل نفع باد سودہ کچری کو کہتے ہیں اور
قل لنفع فا کے بارہ میں اختلاف ہے کوکا بلی جو نیلوفر کی ایک قسم ہے اسکو بھی کہتے ہیں) یہ تینوں ادویہ ہندی ہیں اور مزاج انکا گرم خشک ہے معدہ کے تر اور
ڈھیلے ہونے کو نفع کرتی ہیں حب الکیول اور یہ دو قسم اوراق ہیں جسکی پانچ پتیاں ہوتی ہیں۔ اور ایک قوم نے کہا ہے کہ پنجنگشت ہے دوا
خشکی بقوت کرتی ہے اور تیز نہیں ہے اسی وجہ سے نفع اسکا زیادہ ہے خشک کو کہتے ہیں بہتر وہ ہے جو نیا ہو اور سبز رنگ اعتدال ہے اور ریاس بھی ہے مواد کی
ریزش کو بطرف اعضا کے منع کرتا ہے گردہ میں جو پتھری پیدا ہو رہی ہو اسکو نفع کرتا ہے پیشاب اگر دشواری سے آتا ہو اسکو آسانی سے خارج کرتا ہے
باہ کو زیادہ کرتا ہے قولنج اور درد پشت کو مفید ہے اگر اسکا حقنہ کیا جاوے اسپغول کی پتی بہتر وہی ہے جو تر و تازہ ہوں اور مزاج پتی کا سرد خشک ہے
حرارت کو بجھا دیتا ہے۔ اور جب اسکو گرم ورم پر باندھ کر پتیوں کو نچوڑ کر نفع کریگا۔ اور بالکل ہری اور تازہ ہوں خون تھوکنے کو مفید ہے قوت اُسکی
مشابہ کشنیز تازہ کے ہوتی ہے بلکہ بہتر وہی ہے جو سبز اور تازہ ہو اور مزاج اسکا سرد خشک ہے دوسرے درجہ میں اور کسی قدر اسمیں کسیلا پن بھی ہے
بلکہ کا رنگ اگر ورم حار پر گرم ہے لا کیا جاوے نفع کرتا ہے۔ اور اگر التہاب ملا کر پلایا جاوے اندرونی اعضا میں جو ورم ہوں اُنکو مفید ہوتا ہے مثلاً
ورم جگر اور ورم معدہ کو۔ درد مفاصل کو بھی بکو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ جوڑوں میں صفرا موجود ہو صفرا کی خلط کو آسانی براہ دستوں خارج کرتی ہے
استسقا کو بشرطیکہ حرارت سے یعنی مادہ گرم سے پیدا ہوا ہو فائدہ کرتی ہے اگر التہاب کے ہمراہ استعمال اسکا پلانے کے طور سے ہو مناسب ہے کہ ہر کی
بلکہ کا رنگ بھاڑ کر پیا جاوے اسطرح سے کہ رانگ کو نچوڑ کر آگ پر پڑا ہو جب پھوٹ جاوے اور کچھ پانی نکلے تو اسکا پھوٹ کر جاتا رہے اسلیے کہ
اگر بدون جوش دینے کے تو اسکو پینا ناگوار ہوگا اور پیاز خام کا کتیج اسکو لعیسہ کہتے ہیں بہتر کتیج بستانی ہے مزاج اسکا سرد خشک ہے اور
کسی قدر قبض اسمیں ہے اسکا رانگ اگر ورم گرم کے اقسام پر ضماد کیا جاوے مفید ہوگا اور اگر ہمراہ التہاب کے پلایا جاوے ورم جگر کو مفید ہے لحیتہ التیس
جسکو فارسی میں اسلیخ کہتے ہیں اور رومی زبان میں اسکو ہوفا قسطیداس کہتے ہیں مزاج اسکا سرد خشک ہے تیسرے درجہ میں اور قابض ہے عورتوں کے
رحم سے جو خون جاری ہو اسکو اور تھوکنے سے خون کے اور خون کے سبب آنے سے نافع ہوتا ہے اگر پانی یا شراب ملا کر پیا جاوے ذرب یعنی معدہ کی
اسہال کو مفید ہے بڑے بڑے زخم اور جراحات کو پیوستہ کر دیتا ہے اگر اسکو زخموں پر رکھیں اگرچہ پٹھہ بھی کٹ گیا ہو اسکو بھی جوڑ دیتا ہے ہمراہ زخم

جلا وغیرہ کے مقبلۃ الاسماع جسکو انستا اترنے کا مرض کہتے ہین اسکو بھی فائدہ کرتا ہی اگر دونون فوطون پر اسکو طلا کرین اور جو اعضا استرخی اور
ڈھیلے ہوگئے ہون انکو قوت دیتا ہی بشرطیکہ پیڑو دیلا پن انمین بوجہ رطوبت کے آگیا ہو معدہ اور جگر کے قوت دہندہ ضماد ہین اسکو داخل
کرتے ہین حشیشۃ الزوفا جسکو زوفا کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی بلغم سے جو کھانسی آتی ہو اسکو نفع کرتی ہی اور ضیق النفس یعنی
سانس مین تنگی جو بلغم سے پیدا ہوئی ہو اسکو مفید ہی خانق النمر جسکو کشندۂ پلنگ کہتے ہین اسمین وا ہمین قوت معفنہ ہی یعنی سڑانند پیدا کرنے کی
قوت ہی اسی واسطے مناسب ہی کہ اسکے کھانے پینے سے احتیاط کرین لیکن کسی شخص کا ارادہ ہو کہ جسم سے باہر کسی گوشت زائد کو خواہ اور کسی چیز کو
جلا دے جیسے بواسیر کے مسّے خواہ اور طرح کے دانہ اور پھنسیان اس کام کی یہ دوا ضرور ہی خصوصاً اسکی جڑ حی العالم جسکو ہمیشہ بہار کہتے ہین
ہمیشہ دہی جو بستانی ہو اور تر و تازہ مزاج اسکا دوسرے درجہ مین سرد ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی - اورام گرم پر اگر اسکو طلا کرین یا اسکو نچوڑ کر
فائدہ کرتی ہی خصوصاً حمرہ اور نملہ کو - اور اسی طرح اگر اسکو جگر اور سینہ پر طلا کرین قیروطی بنا کر پس ان دونون کی حرارت کو نفع کریگا - اور جب
اسکو کھل مین آہستہ آہستہ حل کرکے اور روغن گل تھوڑا سا سرکہ شراب ملا کر سر پر طلا کرین جو درد سر حرارت سے ہو اسکو فائدہ کریگا حنبل جبلی بہتر ہی
جو بہت سیاہ مائل بہ سرخی ہو درجہ اعتدال پر سرد ہی اور رطوبت اور خشکی مین متوسط ہی اگر اسکا ضماد کرین ورم گرم کو مفید ہی - اگر اسکا نچوڑا ہوا
پانی شہد اور افسنتین کے پلایا جاوے بیماران استسقا کو نفع کرتا ہی فاشرا اور فاشرستین یہ انگور سفید کا جھاڑ ہی اور ہزار جشان بھی اسی کو
کہتے ہین جب اسکا نچوڑا ہوا پانی تازہ ہونے کے زمانہ مین پیا جاوے ادرار پیشاب کا کریگا مگر ضعیف ادرار ہوگا - جڑ اسکی جلا کرتی ہی اور
خشکی بھی کرتی ہی بہ لطافت - اگر اسکو دودھ سرکہ مین پکا کر ضماد کرین تو کھجلی کو نفع کریگی جسمین کھال اترتی ہی - فاشرستین شبیہ ہی فاشرا کی
مگر فاشرا اسسے ضعیف تر اثر مین ہی آذان الفار جسکو موسا کنی کہتے ہین یہ بوٹی دو قسم کی ہوتی ہی ایک کا پھول برنگ لاجوردی ہوتا ہی اور یہ عمدہ
قسم ہی بشرطیکہ تازہ ہو دوسری قسم کا پھول سرخ ہوتا ہی اور یہ دونون قسمین لطیف مادہ کی پوری پوری کرتی ہین اور انمین تھوڑی سی
حرارت ہی اور جذب یعنی کشش کی قوت ہی اسی قوت سے کانٹا خواہ پھانس جو بدن مین چبھ گئی ہو اسکو جذب کرتے ہین - عصارہ انکا اگر ناک کی
ناس لیجاوے لقوہ کے بیمارون کو نفع کرتی ہی - ان دونون مین خشکی پیدا کرنے کی قوت بدون لذع کے ہی یعنی چھیتی نہین ہین اور اسی
جہت سے جراحات کو ملا دیتی ہین اور جو مقامات متعفن ہوگئے ہون انکی اصلاح کرتی ہین حشیشۃ خراسانیہ اسکو خشیرک کہتے ہین بہتر
وہی ہی کہ سبز ہو اور مزہ اسکا تلخ اور بو اسکی کھلی ہوئی اور تند ہو یہ بوٹی گرم خشک ہی چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو خارج کرتی ہی فوتنج کوہی پودینہ کی ایک
قسم ہی بہتر وہ ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور چھوٹی چھوٹی پتیان ہون خشکی پیدا کرتا ہی اور تلطیف قوی اسمین ہی اسی وجہ سے رطوبتہاے غلیظہ بالزوجہ
کو جو سینہ اور پھیپھڑے مین ہون نفع کرتا ہی اور انکو خارج کر دیتا ہی بہت آسانی سے اور حیض کا ادرار کرتا ہی مشکطرامشیع بہتر وہی قسم ہی جسکی پتی زردی
مائل ہو اور اپنی قوت اور مزاج مین مشابہ فوتنج کوہی کے ہی لیکن لطیف اس سے زیادہ ہی اسی وجہ سے بڑی دواؤن مین سے گرا دینے کی تجویز
ہوئی ہی اور حیض کے ادرار کی بھی دوا ہے جلیل ہی فوتنج نہری اسمین گرمی اور خشکی زیادہ ہی اور تلطیف کرتی ہی یعنی غلاظت مادہ کو دور
کر دیتی ہی - اگر اسکو کوٹ کر پانی اسکا نچوڑ کر ہمراہ ماء العسل کے تناول کرین گرمی بقوت پیدا کریگی اور پسینا خارج کریگی - جو لرزہ دورہ سے آتا ہو
اسکو نفع کرتی ہی اگر کسی رقیق شربت کے ساتھ پلائی جاوے - اور اگر کسی پر بعین لگا کر بدن مین اسکو طلا کرین اور اسکے بعد بدن کو خوب ملین
نفع کرتی ہی عرق النسا جسکو رنگن کہتے ہین اسکو نفع کرتی ہی اگر دونون کولون پر اسکا لیپ کر دیا جاوے اسلیے کہ اندر دونون کولون کے جو مادہ ہی
اسکو یہ دوا جذب کرتی ہی اور باہر لے آتی ہی اور جوڑ کو گرم کر دیتی ہی - حیض کو نیچے کی طرف اتار دیتی ہی اگر شراب کے ہمراہ پلائی جاوے

اور کسی اونی کپڑے مین رکھکر اُسکا حمول کیا جاوے۔ جب اُسکو ہمراہ شراب کے پلائین اور بدن پر اُسکا ضماد کرین جذام کے بیمارون کو نفع کریگی۔ اسلیے کہ اُسمین قوت تحلیل کی ہی اور بھی تلطیف یعنی غلیظ مادہ کو لطیف کر دینا اور تقطیع کی قوت ہی کہ مادہ کو پارہ پارہ کر دیتی ہی۔ اور اگر کپڑا وغیرہ تر کرکے اُسکے نچوڑے ہوے پانی سے مقعد مین رکھا جاے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگی۔ کبھی ابتدائی دمہ اور ضیق النفس کے بیمارون کو بھی اس سے نفع ملتا ہی اگر اسکے پانی مین ماء العسل کو جوش دے کر پلائین۔ یرقان کو بھی مفید ہی بسبب اسکے کہ اسمین قوت سدون کے کھول دینے کی ہی فوتنج جبلی کی وہ قسم جسکا نام اہل فارس ولار کھتے ہین وہ ان سب افعال مذکورہ مین زیادہ تر قوی ہی تمام یہ بھی پودینہ ہی اور بہتر وہ ہی جسکی سبزی پوری ہو اور کاہی رنگ کا ہو اور بو اُسکی تیز ہو تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی تلطیف کرتا ہی اور تحلیل فضول کی اسمین قوت ہی حیض اگر بند ہو گیا ہی اسکو جاری کر دیتا ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی جو ہچکی بسبب امتلاے معدہ کے آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی۔ پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی جب اسکو سرکہ شراب مین جوش دین روغن گل ملاکر اور پھر ضماد کرین۔ سر پر اُس درد سر کو مفید ہی جو سردی سے عارض ہوا ہو خصوصاً اگر درد سر قوی ہو نعنع یہ عام پودینہ کی قسم ہی بہتر وہ ہی جو بستانی ہو اور تازہ ہو شاداب مزاج اُسکا گرم اور خشک ہی مگر اسمین رطوبت فضلیہ ہی یعنی ایک قسم کی تری کی زیادتی ہی جس سے جماع کی شہوت کو برانگیختہ کرتا ہی اچھے اور مناسب طور سے۔ اور جب اسکو سرکہ کے ساتھ تناول کرین قے اور متلی کو ٹھہرا دیتا ہی صعتر جسکو ہندی مین ساتر کہتے ہین اُسکی دو قسمین ہین ایک لانبے پتون کا اور اسکا فعل قوی تر ہی۔ دوسری قسم گول پتیون کی اور مزاج اسکا گرم خشک ہی دوسرے درجہ مین معدہ اور آنتون کو گرم کرتا ہی اور ریاح کی تحلیل کرتا ہی اخلاط کی تلطیف کرتا ہی اور جب اسکو سرکہ مین جوش دیکر پھر اس سے کلیان کرین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرتا ہی شبت سویہ کو کہتے ہین فصل وہ ہی جسکا شگوفہ ظاہر ہو گیا ہو جسکو پھول جانا کہتے ہین اور تازہ پودینہ خشک ہو کر درجۂ دوم مین گرم ہوتا ہی اور خشکی اول درجہ کے دوسرے درجہ مین پیدا کرتا ہی۔ جب روغن زیت اور سرکہ مین اسکو جوش دین تحلیل مواد کی اچھی طرح سے کرتا ہی اور ماندگی کو نفع کرتا ہی درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتا ہی نیند کو اپنی اصلی حالت پر لاتا ہی۔ خامی ورم کے مادہ کی پکا دیتا ہی۔ تازہ سویا نضج دہی مین زیادہ قوت رکھتا ہی اور تحلیل کی قوت اسمین کمتر ہی بہ نسبت سوکھے ہوے کے اور سوکھے ہوے مین تجفیف اور خشکی پیدا کرنے کی قوت بہ نسبت تحلیل کے زیادہ ہی۔ جب سوئے کی پتی جلاکر اورام صلب یعنی سوداوی مادہ کے ورم پر چھڑکی جاوے نفع کریگی۔ زخمہاے کہنہ اور قروح کا اندمال کرتی ہی خصوصاً جو قرحہ شرمگاہ مین عورتون کے ہون اور مردون کے آلۂ ذکر کی اُس جلد مین جو ختنہ سے کاٹ ڈالی جاتی ہی ان سب زخمون کا اندمال بخوبی کرتی ہی۔ جوشاندہ اُسکا ہمراہ شہد کے بلغم اور صفرا کا منقیہ کرتا ہی بقلۂ مبارکہ جسکو ہندی مین خلفہ کہتے ہین اور یہ وہی ساگ خرفہ کا ہی بہتر وہ ہی کہ جسکے ڈنٹھل سُرخی مائل ہون اور تیسرے درجہ مین سرد تر ہی اور کسی قدر اسمین سیلان ہی اسی وجہ سے جو مادہ گرم بطرف شکم کے بہ کر آتا ہو اسکو نفع کرتا ہی یعنی روکتا ہی خصوصاً پھیپھڑہ کے مواد کو اور اُسکی کیفیت حرارت کو توڑ دیتا ہی اور اسی مادہ کی تبرید قوی کر دیتا ہی اگر کھانے خواہ پینے کے ذریعہ سے اسکا استعمال کرین خواہ اُسکا عصارہ یعنی رانگ نچوڑ کر تناول کرین۔ اور جب اُسکا لیپ سینہ اور دونون پہلو اور معدہ پر کرین التہاب جو ان مقامات مین عارض ہو اسکو نفع کریگا۔ یہ پتی حیض کے بکثرت جاری ہونے کو اور خون کو جو کسی عضو سے خارج ہوتا ہو اور خونی دستون کو نفع کرتی ہی۔ عصارہ اسکا اس بارہ مین قوی تر ہی۔ جب اس پتی کو جو کے ستو کے ساتھ پیسکر سر پر لگائین درد سر کو نفع کرتی ہی اور حرارت سے جو درد آنکھون مین ہو اسکو بھی مفید ہی اور اگر اسکو روغن گل ملاکر لگائین دھوپ کی وجہ سے جو درد سر عارض ہوا ہو اسکو مفید ہوتی ہی سرمق اسکو کہتے ہین بہتر وہی ہی جو ہرا اور تازہ ہو

برودت مین معتدل ہو اور رطوبت اُسکی تیسرے درجہ کی ہو مائیت اُسمین غالب ہو اسی وجہ سے اورام گرم کو نفع کرتا ہو کھانسی کے بیمارون کو
اچھی غذا ہو اگر روغن گل کے ساتھ پکایا جاوے کراث گندنا اور پیاز اور سا کا سب اسی کے نام ہین بہتر اور عمدہ وہ ہو جو نبطی ہو اور تیز تو آبین
ہو - یہ بھی گرم باحدت ہو تلطیف زیادہ کرتی ہو پیشاب کا ادرار کرتی ہو جو رطوبت سینہ اور پھیپھڑے مین ہو اُسکو قطع کردیتی ہو اور اُسکے خارج
کردینے پر تھوکنے کے ذریعہ سے معین ہوتی ہو خصوصاً اگر اُسکو جو کے ہمراہ پکائین - جب اُسکو روغن زرد ملا کر پکائین بواسیر کو اُسکے کھانے سے
نفع ہوتا ہو اسی طرح اگر اُسکو کھائین اور مقعد پر اُسکا ضماد کرین اور اُسمین قبض بھی ہو اسی واسطے اگر اُسکا عصارہ پلایا جاوے خون بواسیر کو
بند کردیتا ہو کسفرہ ہرا دھنیا جسکو کوتمیر بھی کہتے ہین لطیف ہو اور فاتر یعنے سستی لاتا ہو اور قابض ہو عصارہ اسکا اگر اورام گرم پر
طلا کیا جاوے اور چہرہ پر جو ورم گرم صفراوی ہو نفع کریگا اور اگر ورم نرم بلغمی پر طلا کیا جاوے اُنکی تحلیل کردیتا ہو - دیسقوریدوس طبیب نے
بیان کیا ہو کہ اسکا پانی ذہن کو خراب کرتا ہو اور اگر زیادہ مقدار اُسکی تناول کیجاوے قتل کرتی ہو حاما لاون شخیص سیاہ ہو بہتر وہ ہی
ہو جو ارمینیہ سے لاتے ہین رنگ اُسکا سنہری اور مشابہ خوشہ انگور کے ہو سداب ستلی کو کہتے ہین بہتر قسم اُسکی سبز اور تیز بو ہو اور
صحرائی سداب تیسرے درجہ مین گرم خشک ہو اور تخفیف کی قوت اُسمین زیادہ ہو اور بستانی مین تخفیف اور گرمی پیدا کرنے کا اثر
کمتر ہو - دونون قسم مین اُسکی حدت اور حرافت ہو اور تھوڑی سی تلخی بھی ہو اسی وجہ سے قوت تحلیل کی اُسمین زیادہ ہو اور جو اخلاط
غلیظ اور بالزوجت ہون اُنکی تقطیع کردیتی ہو اور پیشاب کی راہ سے اُنکو خارج کردیتی ہو - یہ بھی ریاح کی تحلیل بھی کرتی ہو اور نفخ
کی بھی محلل ہو - اور اسی وجہ سے اُسمین یہ اثر ہو کہ شہوت جماع کو قطع کردیتی ہو - اور نعوظ یعنی استادگی قضیب کو منع کرتی ہو جب
اسکا پانی پیا جاوے بمقدار مناسب لرزہ کو جو باری سے آتا ہو نفع کرتا ہو - اور اگر اسکے پانی سے عورتون کو حقنہ دیا جاوے اختناق
رحم کو نفع کریگا - اگر اُسکو کھائین خواہ شہد کے ہمراہ آنکھون مین لگائین بصارت کو تیز کریگا - اور اگر اسکو زیت مین پکا کر مثانہ کو سینکین
دشواری سے جو پیشاب آنے مین ہو نفع کرتا ہو قولنج ریحی کے درد کو فائدہ کرتا ہو اگر اسکا پانی پیا جاوے ثافسیا یہ ایک گوند سپید
رنگ کا ہو اور یہان اُسکے درخت کی بتی سے مراد ہو چوتھے درجہ مین گرم خشک ہو تیزی اُسمین زیادہ ہو اور اسی وجہ سے جو کوئی
اسکے دودھ کو جمع کرتا ہو جسکا گوند بنتا ہو بلوا کا رُخ بچا کر کام کرتا ہو اسلیے کہ اسکی بو سے چہرہ پر آماس آجاتا ہو اور دانہ دانہ سے چھالے
پڑتے ہین - اور ماشرا جو ورم چہرے پر کا ہو اُسکے پیدا ہونے مین اسکی بو اثر کرتی ہو اور خون کو بستہ کرتی ہو - اور کبھی اسی شخص کی
نکسیر بھی اسقدر بشدت چلنے لگتی ہو کہ پھر بند نہین ہوتی ہو تا اینکہ وہ آدمی مرجاتا ہو ایسی گھاس مین ہمراہ قوت حدت کے جذب کی بھی
قوت ہو جسکے ذریعہ سے بدن کے اندر سے جذب کرلاتی ہو اور جذب کرکے پھر اسی کی تحلیل بھی کرتی ہو - دودھ اسکا اگر بالخورہ پر طلا کیا جاوے
بال پیدا ہوجاتے ہین - اگر دودھ کو پونے دو ماشہ ہمراہ شہد کے پلاوین دست اور قے عارض ہوگی اور بیماران استسقا کو اسی ذریعہ سے
نفع ہوگا - اور جہان مین غلیظ پر اُسکو طلا کرین اُسکو دور کردیگا - مگر مناسب نہین ہو کہ دو گھنٹہ سے زیادہ اُسکو لگا رہنے دین بلکہ ایک ہی
گھنٹہ اور پھر سبوس گندم کو پانی مین اوٹا کر اُسکو دھو ڈالین خس کا ہو کا ساگ خواہ بھی اُسکی بہتر تو بستانی ہو جو تر و تازہ ہو اور
تیسرے درجہ مین سرد و تر ہو نیند لاتی ہو پیاس دور کرتی ہو رانگ اُسکا جب اورام گرم پر طلا کیا جاوے نفع کرتا ہو شہوت
جماع کو قطع کرتا ہو - تخم کا ہو کا اثر اس بارہ مین قوی ہو - اگر کا ہو کا ساگ ہمیشہ کھایا جاوے تاریکی بصر پیدا کریگا لبلاب
عشق پیچاں کو کہتے ہین بہتر وہ ہو جسکی پتیاں بڑی بڑی ہون مزاج اسکا سرد تر ہو اور اسمین لزوجت ہو اور تھوڑا سا

قبض بھی ہی۔ مرہ صفرا کو دستون کے راہ سے خارج کرتی ہی اگر ہمراہ شکر کے پلائی جاے۔ بہتر یہ ہی کہ جوش اُسکو نہ دین۔ اگر اُسکو
روغن بادام مین سینہ کر کے اُس بیمار کو کھلائین جسکی آنت مین قرحہ پڑگیا ہو خواہ دبیلہ لینے اندرونی پھوڑا اُسکے ہو خواہ اُسکو
کھانسی آتی ہو سب کو فائدہ کریگی جراحات کو بھی نفع کرتی ہی اگر شراب مین پکاکر اور ضماد کر دیجاے قروح خبیثہ کو دور کردیتی ہی
آگ سے جلنے کو مفید ہی۔ جب اُسکو سرکہ مین پکائین اور کھلائین جسکی تلی بڑھ گئی ہو اُسے فائدہ کریگی۔ پھول اُسکا اُسکی پتی سے
زیادہ تر قوی ہی۔ اگر اسکے رانگ کو ناک مین ٹپکا کر اوپر چڑھائین دماغ کو اُن مواد کہنہ سے پاک کردیگا جو کانون مین جاتے ہون
اور جو قروح ایسے خبیث مواد سے کان مین پڑتے ہون اور پڑ گئے ہون اُنکو دور کردیگا کزنب عمدہ قسم اسکی نبطی ہی جسکی پتی چھوٹی
ہو اور قوتین اسکی مختلف ہین اسمین گرمی بھی ہی اور سردی بھی اور یبوست اسکی قوی ہی اسی وجہ سے جراحات کو ملا دیتی ہی اور
قروح خبیثہ کو اچھا کردیتی ہی اور جو ورم کہ سخت سوداوی ہون اور بدشواری تحلیل پاتے ہون اُنکو مٹا دیتی ہی۔ اسمین جلا کی قوت
ہی کہ کھجلی کو دور کرتی ہی اور کھال جو اُترتی ہو اُسکو نفع کرتی ہی۔ اگر اُسکے پانی مین اسکی پتی کو جوش دیکر بٹھائین طبیعت کو نرم کرتی ہی اور
خون نفاس کا اخراج کر کے پاک صاف رحم کو کرتی ہی گزندہ ہوام کی سمیت کو دور کرتی ہی۔ اگر اسکا شوربا پکایا جاے خمار کو
نفع کرتا ہی حماض جسکو کُلتا خواہ چوکا کہتے ہین عمدہ وہی ہی جو بستانی ہو اور خوب ترش ہو یعنی پتی بھی اُسکی ترش ہو مزاج اُسکا
سرد خشک ہی اُسمین کسی قدر تحلیل کی قوت ہی۔ اسی واسطے اگر ورم گرم پر اُسکو طلا کرین مادہ کو دفع کرتا ہی اور اُس مادہ کو اپنی جگہ
ہٹا دیتا ہی۔ اور اگر بحالت خام ہونے کے خواہ پکا کر اُسکو تناول کرین (ذرب) یعنی اسہال کہنہ اور اسہال خونی کو نفع کرتا ہی۔ اور اگر بزرہ
مین اُسکے ترشی نہو اور پھیکا ہو اُسکا فعل ان افعال مین ضعیف ہوتا ہی ملوکیہ یہ خبازی ہی افضل وہی ہی جو بستانی ہو اور مزاج اُسکا
پہلے درجہ مین گرم ہی دوسرے درجہ مین تر ہی محلل اور ملین ہی۔ اور جب اُسکو روغن بادام مین آبالین اور تناول کرین کھانسی کو نفع کریگی
اور جب اسکے عصارہ سے حقنہ کرین آنت مین جو لذع اور پیچش عارض ہو اُسکو نفع کرتی ہی کرفس کی ہندی اجمود ہی دوسرے درجہ مین
گرم خشک ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی ریاح کی تحلیل کرتی ہی۔ پانی اسکا جگر کے سدون کو مفید ہی اور برودت جگر کو اور استسقا
نافع ہی۔ عصارہ اسکا بلغمی تپ کو اور اُس لرزہ کو جو دورہ سے آتا ہو بدون تپ کے مفید ہی خصوصاً عصارۂ رازیانہ کے ہمراہ ہندبا
کاسنی کو کہتے ہین بہتر بستانی ہی مزاج اُسکا پہلے درجہ مین سرد اور دوسرے درجہ مین خشک ہی سدہ اسے جگر کو اور یرقان کو اور اندرونی
اعضا کے ورم کو جو گرم ہون نفع کرتی ہی اسلیے کہ اُنمین نضج پیدا کرتی ہی اگر ہمراہ السّاس کے پلائی جاے۔ اور جب اُسکو ہمراہ صندل کے
پیس کر خارج سے ورم پر طلا کرین اورام گرم کو اسلیے مفید ہوتی ہی کہ اُنکو پکا دیتی ہی اور بعد نضج کے اُنکی تحلیل کر دیتی ہی کشوث
جسکو ہندی زبان مین امل بیل اور اکاس بیل کہتے ہین بہتر وہی بیل ہی جو شوک یعنی خاردار درخت پر ہو کشوث کا مزاج
سرد خشک ہی اور اسمین تھوڑی سی حرارت بھی ہی بسبب تلخی کے اور اسی وجہ سے سدون کو کھول دیتی ہی جگر کے ہون خواہ طحال کے
اور یرقان کو نفع کرتی ہی اگر اسکا پانی ہمراہ السّاس کے پیا جاے اور جسکو ہمیشہ تپ بسبب حرارت کے ہو اُسکو بھی نفع کرتی ہی رازیانہ
اسکی فارسی بادیان رومی ہی اور ہندی مین رندلی کہتے ہین افضل وہی ہی کہ بستانی ہو یا ہوا ہو خودرو نہو مزاج اُسکا گرم ہی
درجۂ دوم مین اور خشک درجۂ اول مین دودھ کو زیادہ پیدا کرتا ہی۔ عصارہ اُسکا جب آنکھ مین لگایا جاے آب نزول کو فائدہ
کرتا ہی اور تاریکی چشم کو بھی۔ پیشاب کا اور حیض کا ادرار کرتا ہی ریاح کی تحلیل کرتا ہی۔ اور جب پینے مین استعمال کرین جگر کے سوء مزاج

باردکو اور بیماران استسقا کو نفع کرتا ہی خند قوقا بسکبرہ کو کہتے ہین بہتر اسکی قسم بستانی ہی جب اُسکا عصارہ پیا جاے دونون پہلو کے درد کو نفع
کرتا ہی اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور مرگی اور استسقا اور اختناق رحم کو اور حیض کا ادرار کرتا ہی جس معدہ کا مزاج سرد ہو گیا ہو
اسکی تقویت کرتا ہی اور اسکو گرم کر دیتا ہی۔ ریاح غلیظ کی تحلیل کر دیتا ہی ہیضہ کو نفع کرتا ہی اور طبیعت کو درست اور زور دار کرتا ہی اگر کھانے
مین اسکا استعمال رہے۔ جس پانی مین بسکبرہ کو جوش دیا ہو اگر اسکو بچھو کی نیش زنی کی جگہ پر ڈالین درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور بیت کو
اسکی دور کر دیتا ہی۔ عصارہ اُسکا جبکہ آنکھ مین لگایا جاے بصارت کو تیز کرتا ہی بشرطیکہ شہد ملا کر لگائین بادرنجبویہ بہتر وہی ہی کہ تازہ ہو
اور کہنہ یعنی پرانا ہو۔ حرارت مین معتدل ہی خشک درجۂ دوم مین ہی بیماران خلط سوداوی کو نفع کرتا ہی تفریح نفس کو اس سے ہوتی ہی ہضم
معدہ کو درست کر دیتا ہی متلی کو مفید ہی قلب کی تقویت کرتا ہی خفقان کو نفع کرتا ہی فرنجمشک مزاج اُسکا گرم خشک ہی خشکی اسمین کم ہی
بہ نسبت بادرنجبویہ کے فائدہ اسکا انھین امور مین ہی جنکو ہم نے بادرنجبویہ کا فائدہ مذکور ہوا کہ مرہ سودا کو نفع کرتا ہی جب کھایا جاے یا سونگھا جاے
اور جب کسی چیز کے پکانے کے وقت اسمین ڈال دیا جاے اسلیے کہ تفریح نفس کی کرتا ہی مرزنجوش جسکو ہندی زبان مین دونا مروا کہتے
ہین فعل اُسکا بستانی ہی یہ دوا گرم اور لطیف ہی تحلیل کا اثر کرتی ہی اور بلغم اور برودت سے جو درد سر ہو اسکو نفع کرتی ہی جس وقت
سکنجبین اور جب اسکو پانی مین جوش دین اور پھر اسی پانی کو سر پر ڈالین اور اگر اسکو تیل مین جوش دین اور جب روغن تھوڑا سا رہ جاے
اسکو کان مین ٹپکائین درد گوش کو نفع کریگا بشرطیکہ وہ درد سردی سے ہوتا ہو خواہ ریحی درد ہو۔ سر گرانی پیدا کرتا ہی اور نیند لاتا ہی اذخر
جسکو گندھیس کہتے ہین افضل وہ ہی جو تازہ ہو اور اسمین سرخی تھوڑی سی ہو اور چکھنے سے زبان کو چھیلتی ہو مزاج اُسکا درجۂ اول مین گرم خشک
ہو اور اسمین تھوڑا سا قبض بھی ہی اور لطافت بھی اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کا بھی۔ اور جو ورم جگر اور معدہ مین ہوتے
ہین انکو فائدہ کرتی ہی شگوفہ اذخر خون تھوکنے کی بیماری کو نافع ہی اور اگر ہمیشہ اسکو سونگھین سر گرانی پیدا کرتی ہی اور نیند لاتی ہی۔ جو شاندہ
اسکا پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہی اور یہی حال اسکی تخم کا ہی طحلب کائی کو کہتے ہین پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین تر ہی اور اورام
گرم کو فائدہ کرتی ہی اگر اسپر طلا کیا جاے قاقلی یہ گیاہ بھی گھاس سے مشابہ ہی اور اسمین تھوڑی سی حرارت ہی اور استسقا کو نفع کرتی ہی اسلیے
کہ رطوبت اور پانی کو براہ دستون کے خارج کرتی ہی اگر اُسکا عصارہ بوزن چالیس تولہ تخمیناً ہمراہ شکر یا شہد کے پیا جاے بردی ایک طرح کی
گھاس ہی جسکا مصر مین کاغذ بنتا ہی اور یہ سرد خشک ہی دوسرے درجہ مین یہ گھاس نواصیر کو نفع کرتی ہی جب اسکو سرکہ مین بھگو دین اور پارچہ
کتان اسپر لپیٹ کر رکھدین تاکہ خشک ہو جاے اور سمٹ جاے پھر اسکی بتی ناصور مین داخل کرین بس جسقدر تری ناصور مین ہوگی
سب اسمین بھر جائیگی۔ اور جب اسکو جلائین راکھ اسکی ان قروح کو خشک کر دیتی ہی جو منھ مین اور مقعد مین ہون۔ کاغذ جو اس سے بنتا ہی
اسکی خاک قروح کو خشک زیادہ کرتی ہی۔ اسی گھاس کی اور نفرسے اسکو جب حقنہ مین داخل کرتے ہین آنتون کے قروح اور خراش کو نفع
کرتی ہی پھیپھڑہ کے قروح کو اور سل کے مرض کو اور تمام قسم کے دردون کو جو پھیپھڑے مین ہون سب کو فائدہ کرتی ہی اگر سرطان نہری کو پانی مین
اُبال کر جب خوب گل جاے اسی شوربہ مین اسکو گوندھین اور گلاب کے تازہ پھول کا پانی نچوڑ کر اسمین ملا کر پلائین۔ یہ قسم بردی گھاس کی غذا
دہی بھی کرتی ہی اسی وجہ سے اہل مصر اسکو مثل گنہ اور نیشکر کے چوستے ہین مرد کند جو کو کہتے ہین اسکی دو قسم ہین ایک کی بو پاکیزہ ہوتی ہی
اور دوسرے کو مرماحوز کہتے ہین یہ قسم درجۂ اول مین گرم ہی اور درجۂ دوم مین خشک ہی تحلیل کرتی ہی اور تلطیف اسمین درجۂ اعتدال کی ہی
معدہ اور جگر مین اگر تھوڑا سا ضرر سردی کا پہونچا ہو اُنکی تقویت کرتی ہی۔ قے اور متلی کو روکتی ہی ہضم معدہ پر اسمین ہوتی ہی۔ ایک قسم

کسنبہ کی حرارت شدید رکھتی ہو اور اسکا فعل اور اثر تلطیف اور تحلیل کا قوی تر ہو بقلۂ حزاسانیہ چوکہ کا ساگ ہو اسکی تپی کرنب کے تپون سے مشابہ ہو یہ ساگ درجہ سوم مین سرد خشک ہو مزہ اسکا ترش ہو مزہ صفرا کو مفید ہو طبیعت مین قبض پیدا کرتا ہو اشتہاے طعام پیدا کرتا ہو اگر بھوک مین کمی حرارت معدہ کی وجہ سے عارض ہوئی ہو گرم مزاج لوگون کو نفع کرتا ہو شہدانج گرم خشک اور محلل ہو جو فضول بلغمی کہ معدہ مین ہون انکی تلطیف کرتا ہو۔ بچون کے پیٹ مین اور عورتون کے رحم مین جو ریاح ہون انکی تحلیل کرتا ہو بادروج جنگلی تلسی کو کہتے ہین درجۂ دوم مین گرم ہو اور اسمین رطوبت فضلیہ ہو یعنے وہ رطوبت جو اسکے جرم کے ساتھ ہضم نہین ہوتی ہو۔ اس گھانس مین کوئی منفعت نہین ہو اگر کھانے پینے کے ذریعہ سے استعمال کیجاے۔ لیکن اسکا خارج بدن پر لیپ لگائین نضج اور تحلیل کا فائدہ اسمین ہو اشنہ جسکو چھڑیلہ کہتے ہین بہتر وہ ہو کہ سپید اور خوشبو ہو مزاج اسکا معتدل ہو اور تھوڑا سا قبض یعنے کسیلا پن اسمین ہو اور تلیین اور تحلیل بھی کرتا ہو پتھری کو پارہ پارہ کرتا ہو خصوصاً کہ بلوط اور اخروٹ اور صنوبر کے ہمراہ لیا جاے۔ قی اور سل کو نفع کرتا ہو۔ جب اسکو سرکہ مین جوش دین اور اسی جوشاندہ کے بخارات سے تلی کو سینکین نفع کریگا جس شراب مین اشنہ کو بھگویا ہو اسکے پینے سے نیند اچھی طرح سے آتی ہو۔ جوشاندہ اسکا رحم کے درد کو کسی قسم کا درد کیون نہو نفع کرتا ہو اگر عورت کو اسی آبزن مین بٹھائین۔ جب چھڑیلہ کو کوٹ کر دونون بغل اور دونون ناک کے نیچے کے گڑھے اور کان کی جڑون پر اگر ان اعضا مین ضعف آگیا ہو لگائین سب کو قوی کر دیتا ہو۔ اور گندہ بغلی کو دور کرتا ہو سنبل بالچھڑ کو کہتے ہین یہ بھی قریب گھانس کے اقسام کے ہو عمدہ وہی ہو جو سڑی گلی نہو اور بو اسکی پاکیزہ ہو مزاج اسکا گرم خشک ہو معدہ اور جگر کے واسطے اچھی چیز ہو اگر انمین برودت آگئی ہو پیشاب کا ادرار کرتی ہو گردہ کو آلائش سے پاک صاف کر دیتی ہو یرقان کو نفع کرتی ہو اندرون شکم مین ریزش مواد کو منع کرتی ہو طبیعت کو بستہ کرتی ہو اسقولوقندریون اسکا مزاج معتدل ہو حرارت مین طحال کے موٹے ہو جانے کو نفع کرتی ہو پتھری کو پارہ پارہ کر دیتی ہو جب شراب مین جوش دیکر پلائی جاے

گرم خشک ہو پیاس بڑھاتی ہو ترکھجلی کو نفع کرتی ہو جب سرکہ ملا کر اسکو استعمال کرین

پینتیسوان باب بزور اور حبوب کی قوتون کے بیان مین

یعنی جو چیزین بیج اور دانہ کی قسم سے مستعمل ہین انکے افعال اور خواص کا اس باب مین ذکر ہوگا تخم کرفس بستانی کا مزاج دوسرے درجہ مین گرم ہو پیشاب کا ادرار کرتا ہو گردہ اور جگر مین جو سدہ ہون انکو کھول دیتا ہو۔ استسقا کی وجہ سے اگر ہچکی آتی ہو اسکو نفع کرتا ہو تخم کرفس جبلی یعنے پہاڑی قسم اسکی جسکو فطراسالیون کہتے ہین تیسرے درجہ مین گرم خشک ہو خشکی سمیت کی کرتا ہو اعضاے اندرونی جیسے رحم اور جگر اور رگون کا تنقیہ بذریعۂ ادرار پیشاب کے کرتا ہو اور حیض کو جاری کرنے کے ذریعہ سے۔ گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہو جو سدہ کہ سینہ اور پھیپھڑے مین کسی خلط غلیظ کے پڑ گئے ہون انکی تفتیح کرتا ہو نانخواہ اجوائن کو کہتے ہین بہتر وہ اجوائن ہو جو تازہ اور سبز ہو بو اسکی پاکیزہ درجہ سوم مین گرم خشک ہو ملطف ہو پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہو اور اعضاے باطنی کا تنقیہ کر دیتی ہو زہر کو خشک کر دیتی ہو جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہو ریاح کی تحلیل کر دیتی ہو اگر اخروٹ کو جلا کر اجوائن اسکے ہمراہ کوٹ ڈالین اور بچھو کے ڈنک مارنے کی جگہ پر لگا دین نفع اسکا یہ ہوگا کہ درد ٹھہر جائیگا دوقو یہ بھی اجوائن کی شکل کا دانہ ہو صحرائی گاجر کا بیج ہو اور دوسرے درجہ مین گرم خشک ہو پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہو اور جگر کا اور رگون کا تنقیہ کرتا ہو سدون کی تفتیح کرتا ہو سینہ کو فضلہ بلغمی سے پاک اور صاف کرتا ہو اور اسی فضلہ سے جو کھانسی پیدا ہوئی ہو اسکو نفع کرتا ہو انیسون رومی زیرہ ہو اور تخم کرفس

بستانی سے اسکا فعل قوی ہی - اور تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہو - اور جب اسکا ضماد کیا جاسے گرمی اور خشکی درجہ اعتدال کی پیدا کرتا ہو اسپنا خوب لاتا ہی ہوام حشرات الارض کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی حبس طبیعت کرتا ہی دودھ زیادہ کرتا ہی شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہی - اگر اسکو سلگا کر مقعدون کے نیچے رکھین اور سونگھین جو درد سر برودت اور رطوبت سے ہو اسکو فائدہ کرتا ہی تخم رازیانہ بقوت گرمی کرتا ہو اور خشکی تھوڑی سی پیدا کرتا ہی اسی سبب سے دودھ پیدا کرتا ہی اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی اور ریاح شکم کی تحلیل کر دیتا ہی - یہ تخم انیسون کے مشابہ ہی مگر قوت اسکی انیسون سے ضعیف ہی بہتر وہ ہی کہ سبز اور بڑی دانہ ہو بزر قطونا اسکو اسپغول کہتے ہین بہتر وہ ہی جو سپید اور وزنی ہو کہ پانی مین ڈوب جاسے تیسرے درجہ مین سرد تر ہی حرارت کو بجھا دیتا ہی اور کرب مین سکون پیدا کرتا ہی جو خشونت اور گلو کو اور منھ مین اور آنتون مین اور شرمگاہ مین عورتون کے اور ان اعضا کے قریب کے اعضا مین ہو اسکو زائل کر دیتا ہی - جب اسکو بریان کرین صفراوی دستون کو فائدہ کرتا ہی - لعاب اسکا قوت حرارت کو اور تپ کو اور منھ کی خشکی کو فائدہ کرتا ہی اور زبان کی خشکی کو اور جو لذع اور سوزش معدہ مین عارض ہو انمین سکون پیدا کرتا ہی - جب اسکو ورم گرم پر لگائین بطور ضماد کے پوری منفعت کرتا ہی - اور جس ورم کو حاجت پکانے کی ہو اسکو پکا بھی دیتا ہی اور جسکے شگافتہ کرنے کی حاجت ہو اسکو شگافتہ کر دیتا ہی - اگر اسپغول کو ہمراہ سرکہ کے نقرس گرم مادہ پر رکھین اسکے درد کو ٹھہرا دیتا ہی - جب اسکو روغن گل اور گلاب مین گھسپ کر پیشانی پر لگائین گرمی سے جو درد سر ہو اسکو نفع کرتا ہی - اگر کسی کی ناف اونچی ہو گئی ہو اور ابھری ہو جب اسکا ضماد کرین اور ناف کے اندر چھڑکین اپنی جگہ پر آجاتیگی - ایک قسم اسکی سیاہ بھی ہوتی ہی اسکی برودت سپید قسم سے زیادہ تر ہی تخم خطمی بہتر وہ ہی جو سیاہ ہو اور پختہ ہو چکی ہو - مزاج اسکا حرارت اور رطوبت مین معتدل ہی - اورام صلبہ بلغمی سوداوی ورمون کو جو سخت ہون نرم کر دیتی ہی - سینہ اور پھیپھڑہ کا تنقیہ رطوبت سے کر دیتی ہی - چہرہ کی جھائین کو دور کرتی ہی - گردہ مین جو پتھری پڑی ہو اسکو ریزہ ریزہ کرتی ہی - اسمین کو نہ قبض بھی ہی - اسی وجہ سے خون اگر کسی مقام سے جاری ہو اور خون تھوکنے کے مرض مین نفع ضعیف کرتی ہی تخم خیارین قوت مین شبیہ تخم خطمی کی ہی بلکہ اس سے اسکا فعل قوی تر ہی بزر انجرہ انگن کے بیج وہی بہتر ہین جو وزنی بھاری ہون دوسرے درجہ مین گرم خشک ہین اور خشکی اسکی حرارت سے قوی تر ہی - اسمین باوجودیکہ خشک ہی تلطیف کی قوت ہی اور تحلیل کی بھی ہی اسی سبب سے اورام صلب جو بیخ گوش پیدا ہوتے ہین انکو نرم کر دیتا ہی - اسمین تھوڑا نفع بھی ہی جس سے باہ کو اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہی جب شراب مثلث کے ہمراہ پیا جاسے - جب اسکو کوٹ کر اکلہ پر لیپنے جو مقام سڑ گیا ہو اسپر چھڑکین نفع کرتا ہی قردمانا کرویا سے وحشی بھی ہی بہتر وہ ہی جو زرد اور لانبا اور وزنی ہو مزاج اسکا گرم خشک ہی تلطیف کرتا ہی اور مزہ مین اسکے تلخی ہی اسی سے کیڑون کو قتل کرتا ہی اور کدو دانہ کو - اور جب ظاہر بدن پر اسکو رکھین زخم ڈالتا ہی - اور جب اچھی طرح سے کوٹ کر اور شہد مین گوندھ کر کھجلی پر اسکو لگائین خواہ سعفہ پر جو ایک خراب قسم اونٹ کی خارش ہی نفع کریگی - بچھوون کے کاٹنے سے بھی نفع کرتی ہی اگر پلائی جاسے خواہ طلا کیجاسے نبست ملاکر افتیمون اکاس جل کو کہتے ہین بہتر وہ ہی جو اقریطش سے لاتے ہین اور سرخی مائل ہو بو اسکی پاکیزہ اور قوت اسکی مشابہ قوت حاشا کے ہی مگر حاشا سے یہ قوی تر ہی اور اسمین قوت مسہل ہی جس سے مرہ سودا کا اسہال کرتی ہی اور معدہ مین جو ریاح عارض ہون انکی تحلیل کر دیتی ہی بزر علیق تمر کے بیج اچھی وہی قسم ہی جو زرد اور وزنی ہو اور مزاج اسکا گرم تر ہی اسمین تھوڑا سا نفع بھی ہی جس سے شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہی اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی بزر کراث تخم گندنا ہی اچھا وہی ہی کہ نیا ہو اور مزاج اسکا گرم خشک ہی

اسمین جلا کی قوت ہی اور حدت بھی ہی کہ اُسکے ذریعہ سے جو پتھری گردہ مین پیدا ہوئی ہو اُسکو نفع کرتا ہی۔ اگر بواسیر کو اُسکی دھونی دین فائدہ
ہوگا۔ اور اگر اُسکو ہمراہ حب الرشاد یعنی عرف نبطی کے بیج کے روغن زیت مین بریان کرین طبیعت مین قبض پیدا کریگا دست بند ہوجائینگے
سے اور پیچش کو قطع کردیگا بشرطیکہ وہ پیچش بلغمی ہو تخم کندوچہ اچھا وہی ہی جو نیا اور وزنی ہو مزاج اُسکا گرم تر درجۂ اعتدال پر ہی ان ورمون
مین پیپ وغیرہ کو جمع کردیتا ہی جنکے منہ کھلے ہوے ہون اور اُنمین تقیح پیدا کرکے ورم کو شگافتہ کرتا ہی بزر البنج خراسانی اجوائن
یہی ہی عمدہ قسم اسکی سپید ہی اور سیاہ قسم زہر قاتل ہی اور اُسکے پینے سے دھوئین کے رنگ کی خرابی مین درمیانی درجہ پر ہی۔ تینون قسم اسکی
سرد خشک ہین اور سپید مین برودت کم ہی یہ تخم مخدر ہی یعنے بے حس کردیتا ہی ہر درد مین سکون پیدا کرتا ہی قوت اُسکی شبیہ قوت
افیون کی ہی تخم کاہو عمدہ وہی ہی کہ سیاہ ہو مزاج اُسکا سرد ہی مخدر بھی ہی درد سر مین سکون پیدا کرتا ہی جب اُسکو بزر البنج کے
ہمراہ کوٹین اور سر پر طلا کرین شہوت جماع کو قطع کردیتا ہی اور استادگی قضیب کو توڑ ڈالتا ہی اور نیند لاتا ہی بزر حرمل اسپند کو
کہتے ہین اور فارسی زبان مین اُسکو صندل دانہ کہتے ہین افضل وہی ہی جو سیاہ اور وزنی ہو مزاج اُسکا دوسرے درجہ مین
گرم ہی تلطیف کرتا ہی اور اسی وجہ سے اخلاط غلیظ کو قطع کرتا ہی جنمین لزوجت ہو اور تحلیل قوی کرتا ہی اور ادرار پیشاب کا کرتا ہی۔
جب اُسکو پیسکر شہد پکائے ہوے اور مرغی کے پتہ اور زعفران اور عصارۂ رازیانہ سے ملاکر استعمال کرین غشاوہ کا بہر یعنے آنکھ مین
جو جھلی سی پڑتی ہی اُسکو فائدہ کرتا ہی تخم فنجنگشت بہتر وہ ہی جسکی بو تیز ہو درجۂ اول مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک
ہی جو ورم سوداوی طحال مین ہو اور تلی سخت ہو گئی ہو اُسکو نفع کرتا ہی اگر بوزن ساتھ ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کیجائے
اور اگر اُسکو سرکہ مین جوش دے کر تلی کو سینکین نفع کریگی جماع کی شہوت کو قطع کرتا ہی اگر اُسکو پیئین اور منی کو خشک کردیتا ہی خردل
رائی کو کہتے ہین بہتر یہ ہی کہ دانہ اُسکے بڑے بڑے ہون اندر سے زرد ہو اور ایک قسم اُسکی سپید بھی ہوتی ہی اُسکو سفید رائی کہتے ہین
اُسمین مرچ کی سی تیزی نہین ہی۔ یہ دونون قسم گرم خشک ہین مگر زرد رائی مین حرارت اور خشکی درجۂ چہارم کی ہی۔ بلغم کو قطع
کرتی ہی اور اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہی۔ جب اُسکو کوٹ کر پانی مین بھگوئین اور پھر اُسکو نتھار کر شہد ملاکر کلیان کرین سر سے
بلغم کو جذب کرتی ہی۔ اور اگر اُسکو ناک مین ڈالین چھینک پیدا کرتی ہی۔ مرگی کو بھی فائدہ کرتی ہی اگر کلیان اُسکی کرین خواہ کھانے
مین استعمال کرین۔ اختناق رحم کو بھی نفع کرتی ہی جب اُسکو بطور حمول کے عورت استعمال کرے۔ اگر نسیان کے بیمار کے
سر پر اُسکے پانی کا تریڑہ دیا جاوے فائدہ کرتا ہی۔ عرق النسا کو بھی مفید ہی اگر کولے پر اسکا ضماد کیا جاوے۔ مجمل یہ ہی کہ ہر ایک مرض
بلغمی کو فائدہ کرتی ہی۔ اور جس چیز کے جذب کرنے کی احتیاج ہی اُسکو جذب کرتی ہی بدن کے اندر سے بطرف خارج بزر الرشاد افضل اسکی
وہ قسم ہی جو بابلی ہو اور سپید ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی اور سپید قسم مین حرارت کم ہی بہ نسبت سرخ کے۔ یہ مفید اُس پیچش کو ہی جو بلغم سے
عارض ہوئی ہو۔ جب اُسکو آب گرم کے ہمراہ پلائین روغن گل ملاکر مروڑہ کو نفع کرتی ہی۔ اور اگر اُسکو کوٹ کر گوندھین اور کولہ پر اُسکا
لیپ کرین عرق النسا کو نفع ہوگا اور درد مین سکون آجائیگا۔ اسی طرح اگر اُسکا حقنہ دیا جاوے جب بھی یہی نفع ہی درد سر مین
فائدہ کرتا ہی اگر سردی سے ہوتا ہو جبکہ اُسکو کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ پلادین درد قولنج کو نفع کرتا ہی تخم حماض چلوترہ کے بیج عمدہ وہی ہین جو وزنی
ہون اور رنگ اُسکا شوخ گہرا مثل خون کے مزاج اُسکا سرد خشک ہی قبض کی اُسمین شدت ہی اگر دست آتے ہون اُنکو بند کردیتا ہی اور خونی
اسہال کو بھی بند کرتا ہی خصوصاً کھٹے کا بیج بارتنگ کے عمدہ وہی دانہ ہین جو وزنی اور سیاہ ہون مزاج اُسکا سرد خشک ہی

اور قابض ہی مثل تخم حماض کے قوت اُنکی اونکا ذکر کرینگے ہین شونیز کلونجی کو کہتے ہین بہتر وہی ہی جو وزنی ہو تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی لطیف اُسمین قوی ہی اسی وجہ سے شکم کے ریاح اور نفخ کی تحلیل کر دیتی ہی۔ جب اُسکو کوٹ کر ہمراہ شراب آب آہستہ کے پلایا جاے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنے بڑے کیڑون کو خارج کر دیتی ہی۔ اور جب ہمراہ سرکہ کے پانی ملا کر پی جاے تو کھجلی اور مسون کو اور نملہ یعنے صفراوی تیز پھنسیان اور برص کو دور کرتی ہی۔ اور حیض کا ادرار کرتی ہی بشرطیکہ بند ہونا خون حیض کا بوجہ غلیظ ہونے خون کے ہو۔ جب کلونجی کو آگ مین بریان کرین اور کسی پوٹلی مین باندھین اور اُسکی بو کو سونگھین تو زکام پورا جو سردی سے ہو اُسکو نفع کرتی ہی تخم خشخاش کے بہت سے اقسام ہین اور جملہ اقسام اسکے سرد اور رطوبت پیدا کرنے والے ہین۔ سپید قسم اُسکی تیسرے درجہ مین سرد ہی اور سیاہ کی برودت چوتھے درجہ کی ہی۔ سپید قسم اُس کھانسی کو نفع کرتی ہی جو گرم مادہ سے آتی ہو جب وہ مادہ سر سے بطرف سینہ کے گرتا ہو۔ اور جو کچھ سینہ سے کھنکھارنے سے گرتا ہی اُسکو روکتی ہی۔ اور نیند بھی لاتی ہی۔ اور پوست خشخاش نیند زیادہ لاتی ہی بہ نسبت دانہ خشخاش کے جب اُسکو پانی مین جوش دین اور اُسی جوشاندہ کو سر پر ڈالین۔ خواہ اُسکو سر پر بطور ضماد کے لگادین خشخاش سیاہ خراب چیز ہی مخدر ہی اور بیہوشی پیدا کرتی ہی جب اُسے کوٹ کر اعضاے بدن پر لگائین تو اعضا کے درد اور الم کو بوجہ سُن کر دینے حس کے ٹھہرا دیتی ہی تودری کی عمدہ قسم وہ ہی جو زرد ہو اور یہ گرم تر ہی منی کو زیادہ کرتی ہی بدن مین رطوبت بڑھاتی ہی اور شادابی لاتی ہی خبہ جسکو خوبکلان کہتے ہین بہتر وہی ہی جو سُرخ رنگ خلوقی ہو (یہ ایک مرکب دوا خوشبو ہوتی ہی جسکا رنگ سُرخ زردی مائل ہی) اور گردون کے شہرون سے لائی گئی ہو مزاج اُسکا گرم تر ہی۔ اور رطوبت اُسکی قوی ہی صاحبان امراض سوداوی کو نفع کرتی ہی جب اُسکو ہمراہ شکر کے تناول کرین۔ قوی بدن کو تر و تازہ کر دیتی ہی بزر حندقوقا یعنے سبکیہرہ کے بیج جب ہمراہ سکنجبین سادہ کے تناول کیے جائین حشرات الارض کے کاٹنے کو فائدہ کرتے ہین بزر البصل پیاز کے بیج گرم خشک ہین اور انمین رطوبت زائدہ ہی جو ہضم نہین ہوتی اسی رطوبت کی وجہ سے جماع کی شہوت کی تحریک کرتے ہین اور منی کو زیادہ کرتے ہین سرد مزاج آدمیون کی بزر الشبت سویہ کے بیج گرم خشک باعتدال ہین اور قوت اُنکی مثل قوت سویہ کے ساگ کے ہی سمسم تل کو کہتے ہین درجۂ اول مین گرم اور دوسرے درجہ مین تر ہی۔ جوشاندہ اُسکا ہاتھ پاؤن وغیرہ کے پھٹ جانے کو اور سخت ورم کو نرم کرتا ہی اور سعفہ یابسہ کو جو خراب قسم کی کھجلی ہی نفع کرتا ہی اور تیزی اور ہیضہ کو جو معدہ مین عارض ہو اور تیز خلط کی حدت نافع ہی خواہ شراب یا اور کسی تیز دوا کی حدت سے فائدہ کرتا ہی بزر خیری خیرو کے بیج اور اہل فارس اُسکا نام دیبان رکھتے ہین اور یہی نام اُسکا لیا جاتا ہی۔ اسمین تخدیر یعنے سُن کرنے کی قوت ہی مزاج اُسکا گرم خشک ہی بو اُسکی پاکیزہ ہی آنت اور معدہ کے ریاح کی تحلیل کرتا ہی اور اعتدال کی حد تک اُسکو گرم بھی کرتا ہی ہضم کو درست کرتا ہی جو ہچکی امتلا کی وجہ سے آتی ہو اُسکو بند کر دیتا ہی زوفرا سُتبو کے بیج وہی عمدہ ہین جو تازہ اور زرد ہون اور درجۂ دوم مین گرم خشک ہین اُنمین کسی قدر تیزی مرچ کی سی ہی جس سے معدہ کو گرم کرتے ہین اور نفخ اور ریاح کی تحلیل کرتے ہین ہضم معدہ پر معین ہوتے ہین بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتے ہین اگر جوش دیکر اُسکا پانی پیا جاے اور پانی اُسکا موضع مخصوص پر ڈالا جاے۔ پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی۔ شہوت جماع کو باطل کر دیتا ہی اور منی کو قطع کر دیتا ہی بزر کتان السی کو کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم اور خشکی تری مین معتدل ہی تحلیل کرتی ہی اور ورم ظاہری اور باطنی کو نرم کر دیتی ہی گرم ورم ہو خواہ سرد مادہ کا خصوصاً اگر شہد اور روغن بنفشہ اور پانی سے ملائی جاوے

پکائی نہ جاے - جو ورم سخت پس گوش ہوتے ہین اُنکی تحلیل کرتی ہی - پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور جب السی کو پانی مین جوش دین اور اُسی پانی مین عورت کا آبزن کرین رحم کے جو اورام جاسیہ ہین اُنکی تحلیل ہو جاتی ہی حلبہ یعنی میتھی کے بیج اسکا مزاج شبیہ مزاج السی کے ہی مگر اسکا فعل زیادہ تر قوی ہی السی کے فعل سے اور اسی طرح جن چیزون مین السی مفید ہی اُن سب مین میتھی بھی فائدہ کرتی ہی بلکہ اسکی قوت السی سے زیادہ ہی حیض کا ادرار کرتی ہی خون نفاس کو پاک کر دیتی ہی یعنے سب خارج کر کے رحم کو صاف کر دیتی ہی جب اُسکو شہد مین جوش دین - اور باوجود اس فائدہ کے اخلاط خراب جو آنتون مین ہون اُنھین بذریعہ دستون کے خارج کرتی ہی خصوصاً اخلاط بلغمی کو - پشت کے درد کو مفید ہی بلغم سے جو کھانسی عارض ہو اُسکو نفع کرتی ہی سینہ اور پھیپھڑہ کی جلا یعنی صفائی بلغم سے کرتی ہی اور اُس سے بلغم کو قطع کرتی ہی جب ہمراہ انجیر کے جوش دیجاے اور پانی کو صاف کر کے اُسپر شہد ڈال کر پھر دوبارہ جوش دین تاکہ مثل لعوق کے ہو جاے کہ یہ لعوق سینہ کے صاف کرنے مین زیادہ تر موثر ہی اور بلغم غلیظ بالزوجت کو خارج کرتا ہی - اگر ورم صلب سوداوی پر میتھی کا ضماد کیا جاے السی ملا کر تحلیل قوی کرتا ہی کرویا رومی زیرہ گرم خشک تیسرے درجہ مین ہی اور تیز بھی ہی ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتا ہی جو اندر جسم کے ہون اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی چھوٹے چھوٹے کیڑے کو قتل کرتا ہی یہ بیج معدہ کو اور طعام کے گوارا ہونے کو زیادہ تر موافق ہین کمون زیرہ کو کہتے ہین اُسکی دو قسمین ہین کرمانی اور نبطی اور دونون قسمین جملہ احوال مین مشابہ ہین کرویا لیکن یہ دونون ریاح کی تحلیل مین زیادہ تر قوی ہین - سبز رنگ کا زیرہ وہی نبطی ہی اُسکا فعل زیادہ تر قوی ہی - جب زیرہ مذکور کو چبا کر پانی جو نکلے اُسے آنکھ مین ٹپکائین جسمین طرفہ ہو یعنے خون کی سی چھینٹ پڑ گئی ہو نفع کریگا اور جو خون اُس سے بہتا ہو اُسکو بند کر دیگا کاشم بہتر وہی ہی کہ زرد شبیہ انجدان کی ہو اور کاشم اپنی قوت مین زیرہ کے مشابہ ہی تخم گندنا بستانی یہ بیج اپنے اجزا اور قوت مین دو قو کے مشابہ ہی مگر اسکا فعل اُسکے فعل سے ضعیف تر ہی اور پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور سڑے ہوے قروح کا تنقیہ کر دیتا ہی استسقا اور دونون پہلو کے درد اور حیوان کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کو نفع کرتا ہی بزر البقلہ خرفہ کے بیج سرد تر ہین صفراوی تپون کو فائدہ کرتا ہی اور جب اُسکو کوٹ کر پانی مین بھگو کر رکھین اور پھر اُسی پانی کو نچوڑین اور شکر ملا کر پلاوین گرمی سے جو کھانسی آتی ہو اُسکو نفع ہوگا اور لذع یعنے جلن جو معدہ مین عارض ہو اُسکو مفید ہی - شہوت جماع کو قطع کرتا ہی بزر سداب تتلی کے بیج بہتر وہی ہین جو سیاہ ہون اور تیسرے درجہ مین گرم خشک ہین - امتلا سے جو ہچکی آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی جب سات ماشہ کوٹ کر ہمراہ شہد کے پانی کے پلائے جائین یا ہمراہ شراب کے معدہ کو گرم کرتا ہی اور ریاح کی تحلیل کرتا ہی معدہ مین ہون خواہ آنتون مین شہوت جماع کو قطع کرتا ہی بزر نامام پہاڑی پودینہ کے بیج اچھے وہی ہین کہ سیاہ ہون مزاج گرم خشک ہی حیض کا ادرار کرتا ہی تسہیل ولادت کرتا ہی جو ریاح شکم مین ہون اُنکی تحلیل کر دیتا ہی امتلا سے جو ہچکی آتی ہو اُسکو زائل کر دیتا ہی شوکران موتھ کے بیج مخدر اور قاتل ہین بوجہ برودت کے اگر تھوڑی مقدار اسکی کوئی آدمی نبیذ مین داخل کر کے تناول کرے نیند پیدا کرتا ہی کسفرہ دھنیا کے بیج بہتر وہ ہین کہ تازہ اور ہرے ہون اور چمکدار بو اسکی کھلی ہوئی - بعض آدمی کہتے ہین کہ سرد خشک ہین اور بقراط کا قول ہی کہ سستی پیدا کرتے ہین اور اسمین تھوڑا سا قبض ہی اگر گلاب مین پیسکر کلیان کیجائین حلق کے ورم کو فائدہ ہوگا - اور جب اُسکو باریک کوٹ کر گلشکر ملا کر چپر کوٹین منھ کے چھالون کو مفید ہی - اگر ساڑھے دس ماشے تخم کشنیز تناول کرین شہوت جماع کو قطع کریگا اور اگر اُسکو سپغول کے ہمراہ تناول کرین معدہ کی بھڑک دور کرتا ہی - اور اگر ورم گرم کی ادویہ مین ملا کر استعمال کرین بخوبی نفع کرتا ہی بزر سرمق تنبوسے کے بیج گرمی اور سردی مین معتدل ہین اور درجہ اول مین خشک ہین اسمین جلا کی

قوت ہی جو یرقان سدہ جگر کی وجہ سے عارض ہو اسکو نفع کرتا ہی بزر فجل مولی کے بیج عمدہ وہ ہین جو سُرخ ہون اور سیاہی مائل تیسرے
درجہ مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہین تحلیل کی قوت اُنمین قوی ہی تا اینکہ جو مُدہ گوشت کے اندر ٹھہر گیا ہو اُسکی بھی تحلیل کر دیتا ہی
اُنمین جلا کی بھی قوت ہی جب اُنکو پیپائین اور بہق سیاہ پر طلا کرین سرکہ کے ہمراہ نفع کریگا بزر خیری خیرو کے بیج بہتر وہی ہین جو زرد ہون
اور اُنمین جلا کی قوت ہی پیشاب کا ادرار کرتے ہین۔ خون حیض کو نیچے اُتار لاتے ہین مشیمہ یعنی جیور کو اور جنین یعنی بچہ کو جو اندر رحم
کے ہو اسکو خارج کر دیتے ہین اگر ہمراہ شہد کے پانی کے تناول کرین بزر الورد تخم گل سرد خشک۔ اور قابض ہین قلاع کو یعنی منہ آنے کے
اقسام کو نفع کرتے ہین اگر انکو باریک کوٹ کر بعض قابض شربتون کے ہمراہ تناول کرین اسہال صفراوی کو نفع کرینگے بزر حبلاہنج
بہتر وہی ہین جو سفیدی کے رنگ کے ہون بلغم اور اخلاط غلیظ کو بذریعہ قی کے خارج کرتے ہین بزر شاہسفرم تلسی کے بیج بہتر
وہی ہین جو وزنی ہون اور بو اُنکی پاکیزہ ہو چھوٹے چھوٹے دانہ ہون حرارت اور برودت مین معتدل ہین۔ جب انکو بریان
کرکے تناول کرین طبیعت کو دست آنے سے ٹھہرا دیتے ہین خراش جو آنتون مین ہو اور بدشواری فضلہ سے آنتون سے
مادہ نچوڑتا ہو اُسکو نفع کرتے ہین بزر ہندبا تخم کاسنی حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور یابس ہی مزہ اُسکا تلخ ہی اور اسی وجہ
جگر کے سدون کو نفع کرتے ہین اور اُس یرقان کو جو سدہ جگر سے پیدا ہوا ہو بزر کشوث تخم کشوث ہی اکثر حالات مین تخم کاسنی کے
مشابہ ہی لیکن تلخی اُسمین زیادہ ہی اور خشکی بھی اسکے مزاج مین زیادہ ہی سدون کی تفتیح مین اُسکا فعل قوی تر ہی جگر کے سدے ہون خواہ
طحال کے بزر جرجیر دوسرے درجہ مین گرم خشک ہین محلل ہین جلا کی قوت اُنمین زیادہ ہی بہق سیاہ کو دور کرتے ہین جب کوٹکر سرکہ
ملا کر طلا کرین شہوت جماع کو اور منی کو زیادہ کرتے ہین۔ اگر انکو سکنجبین یا آب گرم کے ہمراہ تناول کرین بلغم کو بطریق قی کے خارج کرینگے
حبوب کا بیان اور پہلے دانہ گندم کا بیان ہی گیہون کا مزاج معتدل ہی مگر حرارت کی طرف مائل ہی تھوڑا سا اور جب گیہون چبا کر کسی
ورم پر رکھین ورم مین نضج پیدا کریگا۔ اگر گیہون کو لوہے کے گرم ٹکڑے پر رکھکر پیسین اور داد پر لگائین بخوبی نفع کریگا نخالہ بھوسی
گیہون کی گرم ہی اور ریاح کی تحلیل کرتی ہی اور اسی واسطے جب بھوسی کو گرم کرکے پوٹلی مین باندھکر اندر شکم کے جو درد ہو اُسکو سینکین
بوجہ تحلیل کے درد مین سکون پیدا کریگی۔ اور جب بھوسی سرکہ شراب مین بھگو کر کوئلہ کی آگ پر رکھین اور بخارات اُسکے سونگھین جو رطوبات
سر سے دونون نتھنون مین آتے ہین اُنکو سکھا دیتی ہی۔ اگر بھوسی کو آب گرم مین خوب بھگو کر ملین اور پھر اُسکو چھانین اور روغن بادام
اور سپید تلی کا تیل ڈالکر حریرہ خواہ لپٹا طیار کرکے تناول کرین جو خشونت سینہ مین ہو خواہ گلو مین اُسکو دور کرتی ہی اور سینہ کی رطوبت کو
صاف کر دیتی ہی جو کا مزاج سرد خشک ہی اور اُسمین تحلیل کی قوت ہی بوجہ یبوست کے جیسا اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے خواہ دلیہ کرکے
آگ پر گرم کرین اور جو درد کسی جگہ حرارت سے عارض ہوا اُسے سینکین سکون اُسمین پیدا کرتا ہی۔ اسی طرح اگر ورم گرم پر اسکا ضماد کرین
ورم کی تحلیل کرتا ہی۔ اور یہی وجہ ہی کہ اکثر مفاصل اور جوڑون کے درد پر اسکے ضماد کرنے سے سکون آجاتا ہی۔ جب جو کو بخوبی پکائین جسطرح
ہمنے بیان کیا ہی دوسرے مقام پر (یعنے آش جو بنانے کے بیان مین) اور پانی اُسکا لین تپ کے بیمارون کو بڑی منفعت سے نفع کرتا ہی اور
پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور نیند لاتا ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ اُسمین چند خصلتین ایسی ہین جو اور دانون مین
نہین ہین اگر اُن دانون کو پکایا جاسے اور وہ خصال یہ ہین کہ جو بعد پانی مین پکنے کے پانی کی بہت سی رطوبت حاصل کر لیتا ہی اور جس طرح
جسقدر جو مین نفخ زیادہ جوش دینے سے سب دور ہو جاتے ہین اور باوجود ان اوصاف کے خود جو مین ایک قسم کی پھسلن بھی ہی اور جلا کی بھی

قوت ہو انمین دونون کی وجہ سے جلد معدہ سے ہضم ہو کر اتر جاتا ہو اور پھر جو مین تھوڑی سی ملاست یعنے چکناپن بھی ہو اسکی وجہ سے
جو خشونت اور کھرکھراپن گلو مین ہو اسکو نفع کرتا ہو - جو مین اتصال کی بھی قوت ہو اسی وجہ سے حرارت معدہ کی اسمین برابر عمل
کرتی ہو اور یہ سبب خصال اور دانہ مین نہین ہین باقلا بہتر بڑے دانون کا سپید رنگ ہو جسمین سرخی بھی نمایان ہو مزاج اسکا
سرد خشک ہو اور اسمین جلا کی قوت ہو زیادہ چھائیون کو دور کر دیتا ہو - جب باقلا کو کوٹ کر اچھی طرح سے پکائین اور اسکا حریرہ طیار
کرین روغن بادام ملا کر کھانسی کو اور ذات الریہ اور ذات الجنب کو جو پھیپھڑہ اور پہلو کے ورم ہین نفع کرتا ہو - اسمین تھوڑا سا قبض
بھی ہو اور اسی وجہ سے اگر اسکو سرکہ اور پانی مین جوش دین امعا سے فضلہ کے جدا ہونے کو اور قبض طبیعت کو فائدہ کریگا اور تپ کو
مفید ہو - جب اسکو پکا کر سور کی چربی مین پیسین اور درد پر مفاصل کے اسکا ضماد کرین نفع کریگا - کبھی باقلا کا آٹا دونون انثیین
اور دونون پستان پر لگاتے ہین اگر انمین ورم گرم ہو خصوصاً اگر پستان مین دودھ پھٹ جاتا ہو - اگر باقلا کو شہد مین گوندھ کر
ضماد کرین چوٹ لگنے سے جو ورم ہوتا ہو اسکو فائدہ کریگا - مونگ بہتر وہی ہو جو سیاہ دانہ کی ہو اور وزنی دانہ ہون درجۂ
اول مین سرد ہو رطوبت اور یبوست مین معتدل ہو اسمین کسی قدر جلا بھی ہو جب اسکو خوب کوٹ کر آس کے پانی سے گوندھین
اور لگائین اعضاے واہیہ کو یعنی جنمین سستی اور ڈھیلاپن آ گیا ہو نفع کریگی اور انکے درد کو ٹھہرا دیگی - گرم مزاج والون کو نفع
کرتی ہو اور جسکو کھانسی آتی ہو اور طبیعت جسکی نرم ہو یعنی پتلا پاخانہ آتا ہو اسکو لازم ہو کہ دھوئی مونگ کی دال طیار کرے اور اسکی بڑیان
بنالے پھر انکو پکا کر کھائے - ذرت جسکو جوار کہتے ہین بہتر سپید رنگ اور وزنی دانہ کی ہو اور مزاج اسکا سرد خشک ہو خشکی
پیدا کرتی ہو - اسی وجہ سے دستون کو بند کرتا ہو اگر خارج بدن پر استعمال کیجاے مثل ضماد کے سردی اور خشکی پیدا کریگی شیلم
یہ ایک دانہ گیہون کے کھیت مین ہوتا ہو جسکو دیہاتی زبان مین (دمنا) کہتے ہین بہتر وہی ہو کہ رنگ اسکا اوکن ہو جیسے دھوئین مین
کپڑا رکھنے سے دھونہارا ہو جاتا ہو اور دانہ وزنی ہو تیسرے درجہ مین گرم ہو اور دوسرے درجہ مین خشک ہو تحلیل کی قوت اسمین
زیادہ ہو اور اسمین جاذبہ بھی ہو جب اسکو کوٹ کر گوندھین اور اسکو ایسے عضو پر رکھین جسمین کانٹا چبھ گیا ہو خواہ پھانس وغیرہ
گھس گئی ہو اسکو کھینچ کر باہر نکال دیگی دوسرے یہ دانہ بھی مثل شلجم کے ہو قوت اور اثر مین اور جو ورم سخت ہو گئے ہون انکو دور کر دیتا ہو
اور بالخورہ کو دفع کرتا ہو جاورس باجرہ کے دانہ وہی اجود ہو جو زرد اور وزنی ہو درجہ اول مین سرد اور درجہ دوم مین خشک
ہو لطیف ہو روانی شکم کو روکتا ہو اور جب باجرہ کو پوٹلی مین باندھ کر گرم گرم پوٹلی سے ان اعضا کو سینکین جنکو خشک کرنے اور جنکے
مواد کی تحلیل کی حاجت ہو نفع بخوبی اور پورا پورا کرتا ہو بدون لذع کے حمص چنہ کی سیاہ قسم اثر مین قوی ہو مزاج اسکا گرم تر ہو منی
پیدا کرتا ہو اور دودھ زیادہ کرتا ہو پیشاب کا ادرار کرتا ہو اور سیاہ چنہ ادرار بقوت کرتا ہو اور حیض کا بھی ادرار کرتا ہو اور جس پانی
مین اسکو جوش دین اور پلائین پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہو - چنہ مین قوت جاذبہ بھی ہو اور تحلیل کرنے والی اور جلا دینے والی قوت
اور چپیدہ مواد کو بکھر بکھر اکرنے والی قوت بھی اور اسی وجہ سے جگر اور طحال اور گردہ کو فائدہ کرتا ہو اور جو ورم پس گوش عارض ہوتے ہین
انکی تحلیل کرتا ہو ترکھجلی اور داد کو دور کر دیتا ہو انثیین کی سختی کو نرم کرتا ہو قروح پر طلا کرنے سے شہد ملا کر نفع کرتا ہو ترمس جسکو مصری باقلا کہتے ہین
بہتر وہی ہو کہ بڑے بڑے دانہ ہون مزاج اسکا گرم خشک ہو مزہ اسکا تلخ ہو اسی وجہ سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنی لانبے کیڑون کو قتل کرتا ہو
جو کیڑے پیٹ مین پیدا ہوتے ہین جب اسکو شہد ملا کر کھائین اور سرکہ پانی ملا کر اسکے بعد پیین - اور اگر ہمراہ شراب اور سیاہ مرچ کے تناول کرین جگر اور

طحال کو نفع کرتا ہی اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور مردہ بچہ کو پیٹ سے خارج کر دیتا ہی اگر اسکا حمول مرکی اور شہد کے ہمراہ کیا جاوے اسمین جلا کی بھی قوت ہی اور تحلیل کی قوت بھی ہی اسی وجہ سے جھائین اور بہق سیاہ کو دور کرتا ہی اور سپید داغ کو اور سعفہ یعنی سر کے کوتہ کو مفید ہی اور داندھوریون کو اور وجہ اسکی یہ ہی کہ خشکی بدون لذع کے پیدا کرتا ہی اور سبزی ناخون وغیرہ کی دور کر دیتا ہی اور خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے ورم کی تحلیل کر دیتا ہی جب اسکو اچھی طرح سے کوٹین اور سرکہ شہد ملا کر ضماد کرین کولہ پر درد عرق النسا کو نفع کرتا ہی ارز یعنی چاول مین تھوڑی سی حرارت ہی اور کسی قدر قبض بھی ہی اور سرخ چاول کا فعل زیادہ قوی ہی اس بارہ مین اور قبض شکم پیدا کرتا ہی فارس کا چاول جو سرخ ہوتا ہی زیادہ قابض ہی خصوصاً اگر سرخ بھوسی سمیت بھونکر لایا بنایا جاوے۔ جب سپید چاول کا حریرہ خواہ پیچ طیار کر کے تناول کرین آنتون مین اور معدہ مین جو لذع اور پیچین عارض ہو اسکو نفع کرتا ہی۔ اگر سرخ چاول کو بعض ادویہ مناسب کے ہمراہ جو قابض ہون پکا کر اسی پیچ سے حقنہ کرین آنتون مین جو خراش اور پیچ عارض ہو اسکو نفع کرتا ہی لوبیا سرخ کا مزاج اول درجہ مین گرم ہی اور جب اسکو پانی مین جوش دین اور پلائین حیض کا ادرار کرتی ہی اور نفاس سے زچہ کو پاک کر دیتی ہی اور مردہ بچہ اور مشیمہ یعنی جھیور کو گرا دیتی ہی اگر رک گیا ہو کرسنہ مٹر کو کہتے ہین اور جلبان یہی ہی درجہ اول مین گرم اور دوسرے درجہ مین خشک ہی تقطیع مادہ کی کرتا ہی اور جلا پیدا کرتا ہی سدون کو کھول دیتا ہی پھر زیادہ اگر اسکا استعمال کیا جاوے خون کو اتار لاتا ہی اور زخمون مین گوشت پیدا کر دیتا ہی حب البطیخ تخم خربزہ بہتر سپید اور وزنی ہی اسمین جلا کی قوت ہی اور جو سدہ گردہ مین ہون انکو کشادہ کرتا ہی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی بخوبی جھائین اور بہق رقیق یعنے جھاجن کو دور کر دیتا ہی حب القرع تخم کدو دوسرے درجہ مین سرد تر ہی خشکی اور حرارت سے جو کھانسی آتی ہو اسکو نفع کرتا ہی۔ اگر اسکو شکر کے ساتھ تناول کرین پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی اور اگر جلاب کے ہمراہ تناول کرین امراض گرم کو مفید ہی اور حرارت سے اگر پیشاب آنے مین دشواری ہو اسکو نفع کرتا ہی بزر القثا ککڑی کے بیج وہی بہتر ہین جو وزنی سنگین ہون اور سپید انکا رنگ ہو مزاج انکا سرد اور تر ہی جلا بقوت کرتے ہین اور تقطیع کی قوت بھی ہی پیشاب کا ادرار کرتے ہین اور جب انکو باریک پیسکر بدن پر مثل ابٹنہ کے ملین رنگ کو خوشنما اور چکدار کر دیتے ہین بزر خیار کھیرے کے بیج بہتر وہی ہین جو وزنی اور زرد ہون اور یہ بھی خواص مین مشابہ ککڑی کے ہین کاکنج جسکو راجپوتکہ کہتے ہین عمدہ قسم اسکی بڑے دانہ کی پہاڑی ہی سرد میانہ درجہ پر ہی پیشاب کا ادرار کرتا ہی گردہ اور مثانہ کے قروح کو نفع کرتا ہی حب الہلیون ہالم کو کہتے ہین درجہ دوم مین گرم تر ہی نفخ پیدا کرتا ہی اسی وجہ سے شہوت جماع کی تحریک اسے ہوتی ہی اور منی زیادہ کرتا ہی لسان العصافیر اندرجو کو کہتے ہین بہتر اور افضل وہی ہی جسکا مزہ تلخ ہو اور بو اسکی پاکیزہ ہو مزاج اسکا گرم تر ہی منی کو اور شہوت جماع کو زیادہ کرتا ہی حب المحلب کہیونی ہی عمدہ وہی ہی کہ ٹھوس اور وزنی ہو اور مزاج اسکا گرم خشک ہی اسمین تلخی بھی ہی اور جلا کی قوت قوی ہی اور تحلیل بھی کرتا ہی اسی سے جھائین کو دور کرتا ہی جب اسکو کوٹ کر مقام پر جھائین کے ضماد کرین اور چھوٹے چھوٹے کیڑون کو اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی اور سدون کی تفتیح کرتا ہی جگر کے ہون طحال کے سینہ مین اور پھیپھڑے مین جو آلایش بھری ہو اسکے تھوکنے پر معین ہوتا ہی حب البان جسکو بکائن کہتے ہین بہتر وہی ہی کہ دانہ بڑے ہون اور مزاج اسکا گرم ہی اور اسمین تلخی بھی ہی بقوت اور ہمراہ اسکے قبض بھی ہی اسی وجہ سے جلا کرتا ہی اور تقطیع بھی کرتا ہی اور مادہ متفرق کو جمع کرتا ہی مسہ یا مہاسون کو اور جھائین اور ان داغون کو جو چہرہ پر ہون اور تر کھجلی کو اور خشک کھجلی کو اور سپید داغ کو دور کر دیتا ہی۔ جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور سختی جگر خواہ کو نرم کر دیتا ہی خصوصاً اگر آرد کرسنہ یعنی مٹر کے آٹے سے ملا کر استعمال کیا جاوے ہیل الایچی کے دانہ گرم خشک ہین سدون کی

تفتیح کرتے ہیں اور عرق النسا کو نفع کرتے ہیں کبابہ وہی اجود ہے جسکی بو پاکیزہ ہو اور زبان کو چھیلتا ہو مزاج اسکا گرم خشک ہے سدوں کی تفتیح کرتا ہے مجاری اور راہیں جو اندر بدن کے ہیں اخلاط بلغمی کے آنے جانے کی انکو صاف کر دیتا ہے - پیشاب کا ادرار کرتا ہے رواں شکم کو ٹھہرا دیتا ہے آواز اگر بیٹھ گئی ہو حلق کو صاف کر کے اسکو کھول دیتا ہے - بلغم کو حلق سے خارج کر دیتا ہے - سپید سپید تپی کے دانہ جو ابھرے ہوں انکو مفید ہے اگر دو دانگ یعنی ایک ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کیا جاوے **قاقلہ** الایچی کی دو قسمیں ہیں چھوٹی اور بڑی اور مزاج انکا گرم ہے اور یہ گرمی آخر درجہ دوم تک ہے سردی سے جو درد جگر میں ہو اور جو سدہ جگر میں پڑ گیا ہے اسکو نفع کرتا ہے اگر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین کے نو دن برابر پیا جاوے - گردوں میں جو پتھری پڑی ہو اسکو مفید ہے اگر تخم خیارین کے ہمراہ ہموزن تینوں کو ملا کر پلایا جاوے اور سات ماشہ سے ہر روز کم نہو - مرگی اور بیہوشی کو مفید ہے اگر اسکو پیسکر حلق میں پھونک کر داخل کریں سر میں جو اقسام ریحی درد کے لاحق ہوتے ہیں انکو نفع کرتا ہے - **حب ریباس** تخم ریباس بہتر وہی ہے جو تازہ ہو مزاج اسکا سرد خشک ہے قابض ہے خلفہ مزمنی یعنے وہ مرض جسمیں غذا بے ہضم براہ دستوں کے خارج ہوتی ہے اسکو نفع کرتا ہے اور یہ نفع اسکا ویسا ہے جیسا تخم حماض کا نفع ہے **حب انبر باریس** زرشک کے دانہ سرد خشک ہیں اور قابض ہیں خلفہ کہنہ کو جو صفراوی ہو مفید ہے اور حرارت کو بجھا دیتا ہے جگر گرم کو جسمیں ورم گرم عارض ہو مفید ہے اور قے کو فائدہ کرتا ہے قلب کی تقویت کرتا ہے **حب الرمان** انار کے دانہ بہتر وہی ہیں جو کھٹے انار کے ہوں اور وزنی ہوں مزاج انکا سرد اور قابض و خشک ہے یہ دانہ قبض طبیعت پیدا کرتے ہیں اگر صفراوی دست آتے ہوں اور قے میں سکون پیدا کرتی ہیں اور قے ہونے کو منع کرتے ہیں اگرچہ تلا ہوا معدہ گرم کے منھ کی تقویت کرتے ہیں اور مواد کی ریزش کو بطرف فم معدہ کے منع کرتے ہیں **حب الآس** قابض ہے اور اسمیں شیرینی بھی ہے ایسے کھانسی کے بیماروں کو اگر دست آتے ہوں نفع کرتا ہے - خون تھوکنے کا مرض اگر سینہ اور پھیپھڑے سے ہو اور معدہ سے اسکو بھی نفع کرتے ہیں - اندرونی اعضا میں جو قروح ہوں انکو مفید ہے اور اندرونی اعضا کی تقویت کرتا ہے - جب اسکا عصارہ شراب ملا کر پلایا جاوے رتیلا کے کاٹے کے فائدہ کرتا ہے - مثانہ میں جو قرحہ پڑ گیا ہو اسکو مفید ہے تازہ ہو یا سوکھے دانہ حب الاس کے - جب اسکو شراب کے ساتھ جوش دیکر ان قروح پر ضماد کریں جو کفارست اور پاؤں کے تلووں میں ہوں انکو اچھا کر دیتا ہے - اگر تازہ حب الآس کو کوٹ کر دودھ ملا کر سوجی ہوئی آنکھ پر چڑھائیں ورم چشم کو دور کر دیتا ہے - اور غرب یعنی ناصور گوشہ چشم کو مفید ہوتا ہے - جو ورم مقعد میں عارض ہو اسکو اور بواسیر کے مسوں کو اور توثہ جو خاص ایک قسم بواسیر کی ہے سب کو مفید ہے - معدہ کی تقویت کرتا ہے قلاع یعنی منھ آجانے کو مفید ہے - جب اسکو پیسکر چہرہ پر طلا کریں چھائیں کو دور کرتا ہے **حب السفرجل** بیدانہ سرد تر درجہ دوم میں ہے اس کھانسی کو فائدہ کرتا ہے جو حرارت سے آتی ہو اور خشکی سے جب اسکو کوٹ کر ہمراہ شکر یا قند کے سفوف بنا کر پیا کریں لعاب اسکا تبرید اور ترطیب کرتا ہے اور حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے اور اسکو بجھا دیتا ہے - منھ میں اور معدہ میں جو خشکی عارض ہو اسکو نفع کرتا ہے یہ لعاب قوی تسکین دینے والا ہے اس کھانسی میں جو حرارت اور یبوست سے عارض ہوتی ہے اگر یہ لعاب روغن بادام اور قند کے ہمراہ تناول کیا جاوے **حب السمنہ** نقل خواجہ کو کہتے ہیں عمدہ وہی ہے جو چکنی ہووے مزاج اسکا گرم تر ہے اسکو موافق ہے جو اپنے بدن کو موٹا تازہ کرنا چاہے جب اسکو کوٹ کر پانی میں خوب ملیں اور پھر چھانکر تھوڑا سا آٹا اور شکر اور روغن بادام شیریں اور تازہ تل کا تیل اسمیں داخل کریں جن لوگوں کے بدن پر سردی اور خشکی سے لاغر ہو گئے ہوں انکو نفع ہوگا **حب الزلم** ایک دانہ ہے بہتر وہ ہے جو سپید ہو اور شہر (زوبر) سے آیا ہو مزاج اسکا گرم ہے اسمیں رطوبت بڑھی ہوئی ہے جسکے سبب جماع پر قوت دیتا ہے اور منی کو زیادہ کرتا ہے **ذرابج ابرویک** یہ ایک قسم کا دانہ ہے فارس کے پہاڑ سے اسکو لاتے ہیں شکل اسکی مثلث ہے درجہ اول میں گرم ہے اور رطوبت یبوست میں معتدل ہے منی کو زیادہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو حرکت دیتا ہے

حب دادی جسکو فارسی مین جوجادو کہتے ہین بہتر وہ ہی جو تازہ ہو خوشبو مزاج اُسکا سرد خشک ہی لیکن اُسمین تھوڑی سی تلخی ہی اِس سے کسی قدر
حرارت بھی کرتا ہی اُسمین قبض بھی ہی جب اُسکو ساتھ ماشہ شکر ملا کر تناول کرین بواسیر کو مفید ہوتا ہی - اِسی طرح اگر جوش دیکر اُسکے پانی مین
بیمار بواسیر کو بٹھائین مستون کو سکھا دیتا ہی - پھر اگر مقعد یا رحم پھیل گیا ہو اور منھ اُسکا کھل گیا ہو یہی آبزن اُسکو سمیٹ دیتا ہی اور اُسکو اندر اپنی جگہہ
واپس لیجاتا ہی - جب اُسکو شہد سے گوندھ کر چاٹین چھوٹے اور بڑے کیڑون کو پیٹ کے قتل کرتا ہی **حب الغار** پاشتان نامے درخت کا پھل مزاج
اُسکا گرم خشک ہی تیسرے درجہ مین اور جب نو ماشہ اُسکو ہمراہ شراب خواہ سکنجبین کے تناول کرین دشواری ولادت سے نفع کرتا ہی اور قطرہ قطرہ پیشاب
آنے سے مفید ہی خون حیض کو نیچے اُتار لاتا ہی ہوام کے کاٹنے سے نافع ہی **حب صنوبر** اُسکو کہتے ہین بہتر وہ ہی کہ بڑے دانہ ہون اور
تازہ ہون سپید رنگ اور مزاج اُسکا گرم تر ہی جب تک تازہ رہتا ہی اُسمین تلخی ہوتی ہی اِسی وجہ سے موافق اُسکے ہوتا ہی جسکے سینہ مین رطوبت
غلیظ ہو خواہ مدہ ہو کہ اُسکو بآسانی خارج کر دیتا ہی سوکھا ہوا اگر پانی مین بھگویا جاوے اور اُسکو کھائین جو خشونت بسبب سردی اور خشکی کے عارض
ہوئی ہو اُسکو دور کر دیتا ہی - حب صنوبر چھوٹے دانہ کا فعل اور اثر مین بڑے دانہ سے بہت ہی ضعیف ہی **حب اترج** جکو ترہ کے خواہ اور بڑے
لیمو کے بیج درجہ دوم مین گرم ہین اور تحلیل کی قوت اُنمین ہی اور روغن اُنکا بواسیر کو فائدہ کرتا ہی اگر مستون پر لگایا جاوے اور مغز تخم اترج کو اگر
کھائین اُس سے بھی بواسیر کو فائدہ ہوگا - اگر ساڑھے چار ماشہ اُسکو ہمراہ شراب کے تناول کرین سموم اور زہر کے اقسام کو نفع کرتا ہی اور بہت لاتا ہی
اِسی طرح سے نفع کرتا ہی اگر اُسکو کوٹ کر ہوام کے کاٹنے کے مقام پر اُسکو لگا دین **حب الراس** یہ ایک دانہ ہی جو اکراد کے ملک سے آتا ہی اور فارس کے
شہرون سے اسکا نام ذابج رکھتے ہین سر کے بالون کو ہموار کر دیتا ہی اور جو آفات بالون پر آتے ہین اُنکو منع کرتا ہی اور بالون کو دراز کر دیتا ہی - اُنکو جاننا چاہیے

چھتیسوان باب اُن دواؤن کے بیان مین جو بعض برگ کی اقسام سے ہین اور پہلے شفتالو کا بیان

برگ شفتالو کو اگر پیسکر ناف پر ضماد کرین چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہی - اور اِسی طرح اگر اُسکا عرق کان مین ٹپکایا جاوے جو کیڑے کان مین
پڑے ہون اُنکو بھی قتل کریگی **ورق دلب** برگ چنار تازہ کا مزاج سرد خشک ہی جب اُسکو زانو کے ورم گرم پر ضماد کرین اُسکو شگافتہ کرتی ہی - جو بٹی
برگ چنار پر جم جاتی ہی حلق کے واسطے بہت خراب چیز ہی اور نضون کے واسطے اور سماعت اور بصارت کو مضر ہی خفاش یعنی شب پرہ اُسکے کھانے سے
مرجاتا ہی پوست چنار کو جلا کر پیسین اور ضماد کرین جو قروح تر ہون اُنکی رطوبت کو سکھا دیگی اور آگ کے جلنے سے نفع کرتی ہی **ورق غرب** اور جاکے
پتے جب کوٹ کر زخم پر چھڑکین اُنمین گوشت بھر لاتا ہی اور زخم کو اچھا کر دیتا ہی - اور پیپ اُنمین نہین پڑنے پاتی ہی - اور اگر اُسکے پانی کو پلائین
اُس شخص کو جو پانی کے ہمراہ جونک نگل گیا ہو فائدہ کریگا - نچوڑا ہوا پانی اُسکے پھل کا خون کے نکلنے سے فائدہ کرتا ہی اور جو شاندہ اسکا حرارت کے
نفع کرتا ہی - اِسمین دوا مین تجفیف قوی ہی بدون لذع اور جبین کے جب اسکے برگ کا عصارہ خواہ اسکی چھال کا عصارہ کوٹ کر اور روغن گل مین جوش دیکر
اتار کے چھلکے مین بند کرکے کان کے اُس درد کو نفع کرتا ہی جو حرارت سے ہو جوشاندہ اُسکا اگر پاؤن پر نقرس کے مریض کے ڈالا جاوے پوری منفعت
کریگا **ورق الکرم** انگور کی پتی جب باریک کوٹ کر درد سر حرارت کے مادہ سے جو ہوتا ہی اُسمین سر پر لگائین سکون درد مین پیدا کرتی ہین - اور
اگر پر ایک ملا کر پیٹ پر اسکا ضماد کرین دستون کو بند کر دیتی ہی جب انگو چبائین مسوڑھے کو مضبوط کرتی ہین اگرچہ ڈھیلا ہو گیا ہو **ورق الطرفا**
جھاؤ کی پتی قابض ہی اور خشک ہی منقیہ کرتی ہی جب اسکی پتی کو جوش دیکر طحال کی سینک اُس سے کرین خواہ اُسی پانی کو طحال پر گرائین
نفع کریگی اور مسوڑھے کو اور اُسکے لٹک آنے کو مفید ہی **ورق السرو** سرو کی پتی مین قبض بقوت ہی اور لذع مطلق نہین ہی حرارت اور
برودت مین معتدل ہی اگر تازہ پتی اُسکی کوٹ کر زخم تازہ پر چھڑکین زخم بھر آتا ہی اور اچھا ہو جاتا ہی - راکھ اسکی اگر آگ سے جلے ہوئے مقام پر اور

جملہ قروح پر جو تر ہوں رکھی جاوے نفع ہوتا ہی۔ اور اگر فتق پر اُسکا ضماد کریں اُسے بھی مفید ہی۔ لٹکتے ہوے مسوڑھے کو قوی کر دیتی ہی جب اسکو
باریک کوٹ کر اور جو کا آٹا ملا کر اورام گرم پر اسکا ضماد کریں نفع کرتی ہی ورق الحبل بہتر وہی ہی جو سبز ہو یہ پتی گرم اور تیز اور قابض ہی خشکی
زیادہ کرتی ہی اسی وجہ سے قروح جو بڑے ہوے اور خبیث اور ردی ہوں اُنکو سکھا دیتی ہی اور اُنکی سڑاند کو دور کر دیتی ہی۔ اور جو قروح چرک آلودہ
ہوں اور سیاہی اُنمیں آگئی ہو اُنکو پاک صاف کر دیتی ہی اگر شہد ملا کر اُنپر رکھی جاوے۔ پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی۔ بچہ جو پیٹ میں مر گیا ہو
اُسکو گرا دیتی ہی اور مشیمہ کو یعنی جھور کو۔ خون نفاس سے زچہ کو پاک کر دیتی ہی۔ زندہ بچہ جو پیٹ میں ہو اُسکو قتل کرتی ہی ورق آزاد درخت
بکائن کی پتی بھی وہی اچھی ہی جو سبز ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہی مزہ اُسکا تلخ ہی عصارہ اُسکا زہر کی سمیت سے نفع کرتا ہی اگر شہد اور
سکنجبین کے ساتھ پیا جاوے۔ اگر اُسکو پیسکر بالوں میں بھر دیں جو اُنمیں بالوں کو پہونچتی ہیں اُنکو منع کریگا اور اُنکو دراز کر دیگا اور خوشنما کریگا
بیج اُسکے اگر کھائے جائیں کیڑوں کو قتل کرتے ہیں تلخی اُنمیں زیادہ ہی برگ زرین درخت بہتر اسکی سبز ہو جب اُس درخت کی پتی کوٹ کر
نچوڑا ہوا پانی اُنکا پیا جاوے سکنجبین کے ہمراہ دشواری سے پیشاب آنے کو دور کریگا اور ہوام کے کاٹنے کا زہر بھی دفع کریگا عرق النسا کے
درد کو زائل کریگا پیشاب اور حیض کا ادرار کریگا اور مثانہ میں جو خون بستہ ہو گیا ہی اُسکو بھی بہا دیگا سافرج بموج تیر وہی خوب ہی جو پاکیزہ
بو رکھتا ہی اور پتہ اُسکا چوڑا ہو یہ چیز اپنی قوت اور اثر میں شبیہ سنبل کی ہی اور باوجود اسکے کہ شبیہ سنبل کی ہی پیشاب کا ادرار بھی کرتی ہی
جب سوکھی ہوئی پتی اسکی کوٹ کر واخس یعنی بسہری پر اُسکو چھڑکیں عجیب قسم کا نفع اور گندہ بغلی کو دور کرتی ہی ورق الآس اسکا مزاج
سرد خشک ہی اور اسمیں ایک جوہر لطیف گرم بھی ہی اور قوت اسمیں مختلف ہی اسکی پتی کا رانگ اور اسکا جوشاندہ اگر ایسے کان میں ٹپکایا جاوے جس سے
پیپ نکلتی ہو نفع کریگا۔ اور یہی فعل شربت آس بھی کرتا ہی۔ جب اسکی کلیاں کریں مسوڑھے کو اگرچہ لٹک رہا ہو مضبوط کر دیتا ہی۔ اسمیں قوت
تجفیف کی بھی ہی۔ جب اسکو پانی میں جوش دیں اور اُسی پانی میں بیٹھیں مقعد کے باہر نکل آنے کو اور رحم کے ظاہر ہو جانے کو نفع کریگا اور
خون اگر کسی مقام سے جاری رہتا ہو اسکو بند کریگا۔ خرا زینی بھوسی جو سر سے اُڑتی ہی اور سر کے قروح کو نفع کرتا ہی اور سر میں جو دانہ اور پھنسیاں
ہوں اُنکو بھی نافع ہی۔ بال جو گر گئے ہوں اُنکو از سر نو اُگاتا ہی۔ جب اسکا ڈھیلے مفاصل پر بطور ضماد کے استعمال کریں اُنکو قوی کر دیتا ہی۔ اور جو ہڈیاں
ٹوٹ کر ابھی اچھی طرح درست جڑ نہ گئی ہوں اور خوب طرح مضبوط نہ ہوئی ہوں اُنکو قوی اور مستحکم کر دیتا ہی۔ جب اسکو شراب کے ہمراہ پختہ کرکے قروح پر
بطور ضماد کے لگا دیں اُن قروح کو خشک کر دیگا اور اگر اسکو آرد جو کے ہمراہ ضماد کریں ورم کو مفاصل کے ٹھہرا دیتا ہی۔ جوشاندہ اگر بطور تریڑے کے اسکے
بدن پر ڈالا جاوے جسکو پسینا زیادہ ہو نفع کریگا۔ قلب کی تقویت کرتا ہی اگر زیادہ پسینا خارج ہونے سے قلب میں ضعف آگیا ہو۔ اگر اسکو کوٹ کر پانی اور
روغن گل ملا کر انثیین پر ضماد کریں ورم انثیین کو نفع کرتا ہی برگ شادانہ اسکی فارسی جو اسفرم ہی مزاج اُسکا گرم خشک ہی تنقیہ اور تحلیل اور تلطیف
کی اسمیں قوت ہی بلغمی فضول کی معدہ سے تحلیل کرتی ہی اور رحم میں یا آنتوں میں جو ریاح بھرے ہوں خواہ معدہ میں اُنکو نفع کرتی ہی
اگر اسکے پانی کو نچوڑ کر ناس لیجاوے مرگی کو فائدہ کریگی ورق فلفل کنیر کی پتی وہی بہتر ہیں جو سبز ہوں اور بڑی بڑی ہوں تیسرے درجہ میں گرم
خشک ہی حملہ حیوان کے واسطے زہر قاتل ہی۔ جب اسکی برگ کو پکا کر صلب سوداوی پر ضماد کریں ورم کی تحلیل کر دیتی ہی۔ نچوڑا ہوا پانی اسکے
پتوں کا اگر سوکھی اور تر کھجلی پر ملا کیا جاوے دونوں قسم کی خارش کو نفع کرتا ہی۔ اگر اسکے سوکھے ہوے پتوں کو پیسکر قروح پر چھڑکیں اُنکی رطوبت
کو سکھا دیتا ہی ورق لوف نیل گوش کی پتی قروح رطوبت ناک کو نفع کرتی ہیں اور تازہ زخموں کو ملا دیتی ہیں ورق ثمار گرم خشک ہی
گرمی بقوت پیدا کرتا ہی اور خشکی بھی۔ اسمیں تلخی اور کسی قدر کھٹا پن ہی اور اسی وجہ سے گردہ کی پتھری کو توڑ دیتا ہی اور جگر کے سدوں کی تفتیح

کرتا ہی - اگر سرکہ مین اسکو جوش دین اور کلیان کرین دانت اور ڈاڑھون کے درد کو نفع کرتا ہی ورق شجرۃ التین انجیر کی پتی قابض ہین اور انمین
جلا کی قوت ہی اسی وجہ سے اگر تازہ پتا انجیر کا سرکہ مین پیسکر طلا کیا جاے اُس مرض کو نفع کریگا جس سے کھال بدن کی اُدھڑتی ہی - اور اگر
تازہ پتی کو پیسین اور زخم پر اسکو بطور ضماد کے لگائین زخمون کو ملا دیتا ہی - اور جب اسکو کمزور خواہ ٹوٹی ہوئی ہڈیون پر ضماد کرین خواہ اُسکے
جوشاندہ سے اُنپر تریڑہ دین اُنکو قوی کرتا ہی اور سب سے خوبی نفع کرتا ہی انجیر کی پتی جو خود انجیر مین لگی ہوئی ہوتی ہین لطیف ہین اور انمین قبض
بھی ہی درجۂ اعتدال پر بالون کو خشک کرتی ہین بالون کے انتشار اور پراگندہ ہونے سے منع کرتی ہین حبس شکم کرتی ہین اورام کے مادہ کا نضج
کرتی ہین اور انمین تحلیل کی قوت بھی ہی ورق مصطگی چیڑ کے درخت کی پتی حرارت اور برودت مین متوسط ہین اور خشکی قوت سے پیدا
کرتی ہین اور عصارہ اُسکا اگر پیا جاے خون کے دست کو فائدہ کرتا ہی اور خون تھوکنے سے اور خون کسی جگہ سے جاری ہو اسکو بند کردیتا ہی اور جو اسہال
بسبب ضعف معدہ کے ہو اسکو بھی بند کرتا ہی بشرطیکہ ضعف معدہ کا بوجہ رطوبت کے عارض ہو - اگر اسکا ضماد مقعد پر اور زخم جو اپنی جگہ سے باہر
ہوگئے ہون کیا جاے اسکو سمیٹ دیتا ہی اور اُنکو خاص اپنے مقام پر لیجاتا ہی ورق حبۃ الخضرا جس درخت کا پھل بن ہی اُسکی پتی گرم
درجۂ دوم مین اور قبض اُنمین شدید ہی اور اسی وجہ سے اگر تازہ بھی ہون خشکی پیدا کرتی ہین اور خشک ہون اُنکی تخفیف زیادہ تر ہوتی ہی سماق
بہتر وہی ہی جو مکہ معظمہ مین پیدا ہوتی ہی پہلے درجہ مین گرم خشک ہی مرۂ صفرا اور سودا کو باسہال دفع کرتی ہی اور درد در مقامات بدن مین جو مادہ خون سے ہو
دراتی ہی جرم قلب کو قوی کرتی ہی - اگر تنہا اسکو تناول کرین پس مقدار شربت اُسکے باریک کوٹے ہوے کا ساڑھے دس ماشہ ہی اور اگر کسی جوشاندہ کے ہمراہ
اسکو پیا ہی پس اسکا وزن ساڑھے سترہ ماشہ سے دو تولہ چار رتی تک ہی مترجم ہمارے ملک کے آدمی اسقدر تحمل نہین کرسکتے لہذا اندازہ سمجھ کر وزن اسکا
زیادہ کرنا چاہیے وسمہ پتہ نیل ہی جو بالون کو سیاہ کرتا ہی انمین قوت تحلیل کی بھی ہی برودت معتدل ہی جب اسکو کوٹ کر کسی ورم گرم پر ضماد کرین
نفع کرتا ہی اور درد کو ٹھہرا دیتا ہی - جب نیل کی پتی چبائی جاے خواہ اُسکے رانگ سے کلیان کیجائین منہ کے چھالون کو اور منہ آجانے کو نفع کرتا ہی
آگ سے جلنے کو بھی مفید ہی اگر سوکھا وسمہ پیسکر جلے ہوے مقام پر چھڑکا جاے ورق سوس ملہٹی جس درخت کی جڑ ہی اُسکی پتی حرارت برودت
مین معتدل ہی اور درجۂ اول مین خشک ہی اسی وجہ سے قروح کی اور دانون کی تخفیف کرتی ہی اگر خشک پتی کو پیسکر انمین چھڑکین اور باوجود
خشک کرنے کے لذع اور چبھن پیدا نہین کرتی ورق خلاف بید سادہ کی پتی سرد خشک ہی اور انمین تلخی اور کسی قدر قبض بھی ہی اسی واسطے
اسکا رانگ طحال کے درد اور اُسکی صلابت اور سختی کو فائدہ کرتا ہی اور طحال کے سدون کو مفید ہی ورق جوز رومی تیسرے درجہ مین گرم ہی
اور خشکی اور رطوبت مین معتدل ہی ورق زیتون حرارت اور برودت مین معتدل ہی اور درجۂ دوم مین خشک ہی دانتون کے درد کو نفع کرتی ہی
اگر اسکو جوش دین سرکہ مین جس پانی مین اسکو پکائین وہ پانی قلاع سپید کو یعنی منہ آجانے سے جو سپیدی ہوتی ہی اسکو مفید ہی اگر اُس پانی کو منہ مین
رکھین ورق طالیسفر یہ برگ زیتون ہندی ہی بہتر وہ ہی جسکی بو معطر ہو اُسمین کسی قدر کھٹاپن ہی مزاج اُسکا گرم خشک دوسرے درجہ مین ہی
بواسیر کو نفع کرتا ہی ورق شوکہ مصریہ ببول کی ایک قسم ہی اسکی پتی مین قوت خشکی پیدا کرنے کی اور قبض کی قوت ہی اسی وجہ سے خون کے
جاری ہونے کو اور جو خون ناک سے خارج ہوتا ہو اسکو اور ورم گرم جو مقعد مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہی - جراحات کا التیام کردیتی ہی اور خون کو
بند کرتی ہی ورق تنبول پان ہندوستان سے آتا ہی حرارت اسکی معتدل ہی اسمین قبض یعنی کسیلا پن بھی ہی بقوت لہذا مسوڑھے کو اور
معدہ کو قوی کرتا ہی اور ہونٹھ کو سرخ کردیتا ہی ورق سمسم تل کی پتی سرد تر ہی جب اُنکو کوٹ کر بالون کو اُنسے دھوئین اُنکو دراز اور نرم
کردیتی ہی - اور جو اتریہ یعنی نوکین باریک باریک سی بالون جڑون مین پیدا ہوتی ہین اُنکو دور کرتی ہی ورق کبر مزہ اسکا تلخ ہی اور کسیلا بھی ہی جیسے

اسکا انگ سنچوڑا ہوا کان مین ٹپکایا جاے کیڑون کو قتل کردیتا ہی۔ اور جب اُسکو گنٹھیا بالا پر کسی قدر جو کے آٹے کو ملا کر ضماد کرین اُسکی تحلیل کر دیتا ہی اور پورا نفع کرتا ہی۔ اور اگر مقام بہق یعنی چھاجن پر اور داد پر اُسکو طلا کرین سب کو نفع کرتا ہی **ورق حنظل** اندرائن کی پتی گرم خشک ہی اور اُنمین قوت مسہل بھی ہی کہ بلغم کو بذریعۂ دستون کے خارج کرتی ہی اور سودا کو بھی۔ مناسب کہ وہی پتہ لیا جاے جو اُسکی بیخ درخت مین زرد ہوگیا ہو اور سایہ مین اُسکو سکھائین اور اُسکو تھوڑی مقدار ہمراہ نشاستہ اور گوند کے تناول کرین۔ ایضاً جو ادویہ مسہل خلط سوداوی کی ہین اُنمین بھی اُسکو ملاتے ہین اسلیے کہ مالیخولیا کو نفع کرتا ہی اور مرگی اور بالخورہ کو اور بیماران جذام کو **ورق اترج** نیبو کی پتی گرم خشک ہی تحلیل اور تخفیف بھی اُنمین ہی۔ سنچوڑا ہوا پانی اُنکا اگر پیا جاے رطوبت معدہ کو نفع کرتا ہی اور برودت معدہ کو اگر اُسکو چبائین منھ کو خوشبو کر دیتا ہی اور لہسن پیاز کی بدبو کو دور کرتا ہی **ورق تملیق** تمھوہ کی پتی سردی خشکی درجۂ اول کی پیدا کرتی ہی نملہ اور حمرہ جو دو قسم ورم کے ہین اُنکو دور کر دیتی ہی اگر اُنپر طلا کرین اُسکے عصارہ کو **ورق اجاص** آلو بخارا کی پتی جب شراب مین پکا کر اُسکی کلیان کیجائین جو مادہ بطرف مسوڑھون کے آتا ہی اُسکی آمد کو بند کردینگے خصوصاً صحرائی آلو بخارا کی پتی **ورق توت** توت کے پتون کو خوب کوٹ کر زیت ملا کر ضماد کرین آگ سے جلے ہوے مقام پر اُسکو نفع کریگا۔ اور جب اُسکو آب باران مین جوش دین برگ انگور ملا کر بالون کا خضاب ہی۔ اور اگر پانی مین زیادہ جوش دین اور کلیان کرین داڑھون کے درد کو نفع کرتا ہی **ورق انجدان** افضل وہی ہی جو سرخ سی آسے اور پتی اُسکی چھوٹی ہون مزاج اُسکا گرم خشک ہی تیز اور محلل خنازیر کا ہی جب اُسکو کوٹ کر موم اور زیت ملا کر خنازیر پر طلا کرین۔ اور اگر چہرہ کے نشانات پر اُسکو ہمراہ زیت کے طلا کرین۔ مفید ہوگا۔ عرق النسا کو بھی نفع کرتا ہی جب اُسکو روغن سوسن ملا کر لگائین۔ جملہ سموم اور ادویۂ قتالہ کی سمیت کا مقابلہ کرتا ہی مراد یہ ہی کہ زہر کو روکتا ہی۔ معدہ کے ہضم پر بھی معین ہی جب اُسکو کسی طعام مین داخل کرین مگر پاخانہ پتلا اسکے ملانے سے آتا ہی **ورق الجوز** اخروٹ کی پتی ہین کسی قدر قبض ہی اور خشکی کرتا ہی اور جب اُسکو چبائین دانہ اور قروح جو منھ مین ہون اُنکو نفع کرتا ہی۔ اخروٹ کا چھلکا اوپر والا جو سبز ہوتا ہی وہ اگر پکایا جاے اور اُسکا رُب طیار کیا جاے جو خناق کے اقسام رطوبت سے اور بلغم پیدا ہوتے ہین اُنکو نفع کرتا ہی۔ اُسکا چھلکا جو سخت اور مضبوط ہوتا ہی جسکے اندر سے اخروٹ کی گری خارج ہوتی ہی اگر اُسکو جلا کر راکھ اُسکی قروح پر چھڑکین قروح کی تجفیف بخوبی کرتا ہی بدون لذع کے **ورق بادزہرون** ہتروہ ہی جو مشابہ برگ آس کے بری بری پتی ہون اور جو آس سے پتلی بھی ہو تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی اور باوجود اسکے اُسمین قبض بھی ہی اور تیزی بھی ہی اسہال اُسکا قوی ہی اسکی خاصیت زرد آب کے خارج کرنے کی ہی اور رطوبات بلغمی کو خارج کرتی ہی۔ اور مناسب نہین ہی کہ اُسکو گرم شہر دن مین استعمال کرین۔ اور نہ وہ لوگ جنکے بدن سے خون جاری ہی اور مناسب ہی کہ جب اُسکے کھلانے کا ارادہ ہو ایک شبانہ روز اُسکو سرکہ مین بھگولین پھر سکھا کر اُسکو باریک کوٹین اور روغن بادام شیرین سے اُسکو لت کرین مقدار شربت اُسکی ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک ہی

سینتیسواں باب منھ بند کلیان اور پھول اور اُنکے منافع کے بیان مین اور پہلے گلسرخ کا بیان ہی

گلاب کا پھول عمدہ وہ ہی جو کہ سرخ اور فارسی ہو اور اسمین قوت مختلف ہی مگر مزاج اُسکا برودت کی طرف مائل ہی۔ اسمین اور لطافت اور خوشبو جو اندرونی اعضا کی تقویت کرتا ہی اور اندر بدن کے درآتا ہی سردی پیدا کرتا ہی اور حرارت معدہ کو بجھاتا ہی اور تیز تپ کی حرارت کو جب اسکے پانی کا شربت بنایا جاے مراد یہ ہی کہ گلاب کے پھول کا پانی سنچوڑ کر شربت طیار ہو۔ جب یہ پھول سوکھ جاے اُسکو باریک کوٹ کر صندل ملا کر اُسکا ضماد کرین حرارت معدہ اور جگر کو موافق ہوگا۔ اور اگر قروح پر اُسکو چھڑکین اُنکو خشک کر دیگا۔ اگر شربت ورد کر طیار کرین مرہ صفرا کا مسہل ہوگا

اور اگر اسی کو ہمراہ آس اور مسور کے پختہ کریں اور مقعد پر اُسکا ضماد لگائیں جو فروج مقعد میں ہوتے ہیں اُنکو نفع کریگا۔ اگر اسکے پھول کو منہ میں رکھتے ہیں منہ کے دانہ اور قلاع یعنی بوشیشوں کو نفع کریگا خصوصاً اگر اسمیں کافور اور مسور کو بھی ملائیں نسرین سیوتی کا پھول گرم خشک ہے دماغ بارد کو نفع کرتا ہے سونگھنے سے اور اگر جگر بارد پر اُسکا ضماد لگائیں نفع کریگا اسی طرح معدہ بارد کو نافع ہے یاسمین چنبیلی کا پھول تیسرے درجہ میں گرم ہے اور لقوہ اور فالج کے بیماروں کو فائدہ کرتا ہے اور جسکا دماغ سرد اور تر ہوگیا ہو اور نفع اسکا کھلا ہوا ہے نرگس کا پھول حرارت میں معتدل ہے لطیف ہے اُس زکام کو فائدہ کرتا ہے جو برودت سے پیدا ہوا ہو اسمیں تحلیل قوی ہے گل بنفشہ بہتر وہ ہے جو پورا لاجوردی رنگ کا ہو اور ارجان یا کوفہ سے جو آتا ہے وہ سب سے بہتر ہوتا ہے۔ دوسرے درجہ میں سرد اور تیسرے درجہ میں تر ہے اُس دماغ کو نفع کرتا ہے جسکو حرارت عارض ہوئی ہو اور احتراق اُسمیں کسی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ اور جب اسکی پنکھڑیوں کو ہمراہ جو کے باریک کوٹیں اور معدہ کے ورم گرم پر اُسکا لیپ کریں خواہ جگر کے ورم گرم پر دونوں کو نفع کرتا ہے اور اُنکی حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ اور اگر اسکو بابونہ کے ہمراہ جوش دیں اور اسی پانی کو سر پر ڈالیں جو درد سر ہمراہ تپ کے ہوتا ہے اسکو نفع کرتا ہے۔ جب تازہ گل بنفشہ کا سر پر ضماد کریں نیند لاتا ہے۔ اسمیں قوت مسہلہ بھی ہے۔ اگر ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک گل بنفشہ کوٹ کر ہموزن شکر ملا کر آب گرم کے ہمراہ تناول کریں دست لاتا ہے خیرہ بنفشہ جو شکر سے بنایا جاسے حرارت سے جو کھانسی آتی ہے اسکو نفع کرتا ہے اگر بنفشہ کا شربت بنایا جاسے حرارت کو فرو کرتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے نیلوفر کا پھول بھی عمدہ ہے جسکا رنگ بنفشی ہو یعنی کبود اور قوت اسکی مثل قوت گل بنفشہ کے ہے مگر برودت اسکی زیادہ ہے بنفشہ سے اسی وجہ سے جب ورم گرم پر اسکا ضماد کرتے ہیں نفع کرتا ہے۔ اور جسکو گرمی سے درد سر ہو اسکے سونگھنے سے نفع پاتا ہے اور درد سر ٹھہر جاتا ہے۔ جب اسکو پانی میں جوش دیں اور سر پر اسکے وہ پانی گرائیں جسکے سر میں حرارت پہونچی ہو نفع کریگا سوسن کے چند اقسام میں بہتر وہ قسم ہے جو آسمانی رنگ کا پھول ہو درجہ اول میں گرم ہے اور یبوست میں معتدل ہے تحلیل اور تلطیف کی قوت اسمیں ہے باقی احمر اور سپید اور بہی اور احمر ورد اور سپید سادہ سب کے پھول سرد ہیں اور مقوی قلب ہیں اور مقوی دماغ کے بوجہ اسکے کہ بو اُنکی پاکیزہ ہے اور سپید سادہ کا پھول سب سے زیادہ سرد ہے گل خیرو بہتر وہ ہے کہ زرد ہو درجہ اول میں گرم ہے یبوست میں معتدل ہے اسمیں تحلیل کی قوت ہے اسکے سونگھنے سے دماغ کی برودت اور رطوبت کو نفع ہوتا ہے اگر قوی نہ ہو۔ ریاح جو قوی اور غلیظ ہوں اُنکی تحلیل کر دیتا ہے دماغ سے۔ جب اسکو جوش دیں اور اسکے پانی کو پلائیں حیض کا ادرار کرتا ہے اور مشیمہ کو گرا دیتا ہے۔ اور جو ورم رحم میں ہو اُسکی تحلیل کرتا ہے اگر پیڑو پر اُسکا ترشح دیں ورد بہرامج و بلیچہ اسکا مزاج معتدل ہے بو اُنکی پاکیزہ ہے نفس کو خوش آتی ہے اور جو ریاح سر میں ہوں اُنکی تحلیل کرتی ہیں درد اُم غیلان ببول کا پھول مزاج میں شبیہ گل بہرامج کے ہے عصفر کسوم کا پھول گرم ہے اسمیں کسی قدر قبض ہے جب اسکو پیسیں اور سرکہ میں گوندھیں اور داد پر اسکو لگائیں فائدہ کریگا۔ اور اگر شہد میں اسکو ملا کر زبان پر ملا کریں بچوں کے منہ آنے کو اور منہ کے دانہ کو مفید ہوگا گل بابونہ گرم خشک اعتدال سے ہے اور اسمیں تحلیل اور تلطیف ہے اور تلیین بھی ہے اقحوان جسکو بابونہ کا تخم کہتے ہیں گرم دوسرے درجہ میں ہے بقوت تحلیل کرتا ہے اور جملہ احوال میں شبیہ بابونہ کی ہے سوا اسکے کہ اس سے قوی تر ہے اور ابتدائی ورم اور سوداوی ضرر کو نفع کرتا ہے نیند لاتا ہے اور غنودگی اس سے بڑھ جاتی ہے اگر ہمیشہ اسکو سونگھا کریں پتیاں اسکی اُس پتھری کو مفید ہیں جو گردہ میں پیدا ہوتی ہے۔ جوشاندہ اسکا رحم کی صلابت کو نفع کرتا ہے اگر عورت اسمیں بٹھائی جاسے۔ اور ورم گرم کا بقیہ جسقدر رہ گیا ہو اسکو زائل کرتا ہے۔ سپید قسم اسکی جو خون کہ معدہ اور مثانہ میں بستہ ہوگیا ہو اسکی تحلیل کر دیتا ہے۔ اور اگر شراب کہنہ کے ساتھ پیا جاسے اندر شکم کے جہاں خون بستہ ہوگیا اسکی تحلیل کرتا ہے۔ اور یہی اثر اسکی پتی بھی کرتی ہے اگر تازہ پتی کو کوٹ کر شہد ملا کر تناول کریں بہار چھوٹی قسم اقحوان کی ہے بہتر وہ ہے جو زرد ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہے تحلیل کرتا ہے

اور قوت میں شبیہ اقحوان کی ہے تحلیل میں قوی تر ہے اسی وجہ سے اورام صلب سوداوی کی تحلیل کر دیتا ہے جبکہ روغن یا ورتیل ملا کر استعمال کیا جاوے
آذریون سورج مکھی کا پھول اپنی طبیعت میں بہار سے مشابہ ہے لیکن مزاج اور اثر میں اُس سے ضعیف ہے ورد باقلا مزاج اسکا سرد و تر ہے جو
حرارت دماغ میں عارض ہوئی ہو اُسمیں سکون لاتا ہے۔ اور اگر اسکو قلعی کے ہاون میں کوٹ کر دھوپ میں رکھیں خضاب جید طیار ہوتا ہے کہ بالوں کو
سیاہ کر دیتا ہے گل خشخاش سرد تر ہے جب اسکو سونگھیں حرارت کو ٹھہرا دیتا ہے اور خشکی کو جو دماغ میں عارض ہو۔ اور جب خارج سے اسکا ضماد سر پر کریں بیداری
کا مرض دور کرتا ہے اور نیند لاتا ہے اچھی طرح سے ورس شاہدرا وہ ہے کہ جس درخت کے پھل کا نام ورس ہے اسکا پھول بہتر وہی ہے جو شبیہ زعفران کے ہو
جلد بدن کی جلا کرتا ہے اور بدن کو خوب صاف کر دیتا ہے بسبب قوت جلا کے جو اُسمیں ہے گلنار بہتر فارسی ہے اور مزاج اُسکا سرد خشک ہے قبض اسکا
قوی ہے قروح کو خشک کر دیتا ہے قلاع اور خشونت دہان اور منہ کے چھالوں کو نفع کرتا ہے۔ اسہال قوی کو بند کر دیتا ہے خونی اسہال کو اور خون کے
خارج ہونے کو کسی جگہ سے ہو قطع کرتا ہے۔ مقعد جو اپنی جگہ سے باہر نکل آئی ہو اسکو اندر کی طرف پھیر لیجاتا ہے بستان افروز جسکو کوکنی اور جٹادھاری
کہتے ہیں سرد خشک ہے معدہ اور جگر میں جو حرارت ہو اُسمیں سکون لاتا ہے اگر اُسکا پانی جلاب یا سکنجبین کو جوش دیکر پلایا جاوے زعفران بہتر
وہ ہے جسکا ریشہ گندہ اور موٹا ہو گیا ہو اور خوشبو اُسکی خوب مہکتی ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہے لطیف اور خشکی لانے والی تھوڑا سا قبض بھی
اُسمیں ہے اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ زعفران میں قوت نضج دینے کی بھی ہے اور ورمہائے اعضائے اندرونی کو نفع کرتی ہے جب
پلائی جاوے اور خارج سے بھی اسکا ضماد کیا جاوے۔ جگر میں جو سدے پڑے ہوں اور رگوں میں اُنکو کھول دیتی ہے۔ جملہ اعضائے اندرونی کی تقویت
کرتی ہے۔ جو دوا اسکے ساتھ ملا کر مستعمل ہو اسکو تمام بدن میں پہونچا دیتی ہے شگوفہ اذخر تھوڑی سی گرمی پیدا کرتا ہے اور تھوڑا سا قبض بھی
اُسمیں ہے اور تلطیف بھی ہے اسی وجہ سے پیشاب کا ادرار کرتی ہے اور حیض کو بھی جاری کر دیتی ہے۔ ورم سرد جو معدہ اور جگر میں ہوں اُنکو نفع
کرتی ہے ورد خوبیج درخت خوبیج کا پھول مزاج اسکا سرد ہے قابض بھی ہے ردائی شکم اور ضعف معدہ کو اور خون تھوکنے کو نفع کرتا ہے جعدہ
پرسیاوشان کو کہتے ہیں بہتر وہ ہے جو شام سے آتی ہے اور سپید رنگ اور تازہ ہو اُسمیں گرم کرنے کی قوت لطیف ہے اور تحلیل قوی ہے جگر کے
سدون کو اور طحال کے سدون کو اور ہر قسم کے ورم جو طحال اور جگر میں ہوں سبکو نفع کرتی ہے نارمشک وہی بہتر ہے خوشبودار ہو پہلے درجہ
میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اخلاط غلیظ کی تلطیف کرتی ہے اُسمیں تحلیل کی بھی قوت ہے شقائق النعمان لالہ میں قوت جلا اور جذب
کی ہے اور تفتیح سدون کی بھی کرتا ہے اور اسی وجہ سے اسکا نچوڑا ہوا پانی نشانات زخم کو آنکھوں کے دور کرتا ہے اور چرک آلودہ قروح کو صاف کرتا ہے کنجلی کو
زائل کر دیتا ہے خون حیض کو خارج ہونے پر حرکت دیتا ہے اگر اسکا حمول کیا جاوے کسی کپڑے کو ڈبو کر سرکو اور دونوں نتھنوں کو صاف کر دیتا ہے
ورد علیق جھڑبیرے کا پھول سرد خشک ہے اور قابض ہے خشکی پیدا کرتا ہے خون تھوکنے کو اور خون بکثرت دست آنے کو اور ضعف معدہ اور ذرب یعنی اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہے

اڑتیسواں باب اُن دواؤں کے بیان میں جو پھل کے درخت ہیں اور پہلے بھلاون کے خواص کا بیان

بھلاوان وہی خوب ہے جسمیں شیرہ زیادہ اور رنگ اسکا سیاہ ہو وزنی اور بھاری ہو مزاج اُسکا چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے۔ جسپر غلبہ بلغم کا ہو اسکو
نفع کرتا ہے اور جسپر رطوبت زیادہ غالب ہو۔ پٹھہ کے ڈھیلے ہونے کو اور نسیان کے مرض کو مفید ہے۔ مناسب ہے کہ جب اس دوا کا استعمال کیا جاوے
بہت احتیاط اور ہوشیاری سے اسکے ضرر کے بچاؤ کی فکر بھی رہے۔ اکثر سرسام اور مالیخولیا کو پیدا کرتا ہے بندق ہندی ریٹھہ گرم خشک ہے نرم اور
ڈھیلے پٹھوں کو قوی کر دیتا ہے فالج اور لقوہ اور مرگی کے بیماروں کو نفع کرتا ہے کرمانج مائین جھاؤ کے درخت کا پھل ہے مزاج اسکا سرد خشک ہے
قبض اسکا قوی ہے قوت میں مازو کے مشابہ ہے لیکن مازو کی برودت زیادہ ہے کبھی مائین کا نفع مسوڑھے ڈھیلے اور لٹک جانے میں اور منہ کے

دانہ اور چھالون کے دور کرنے مین زیادہ ہوتا ہی جوز السرو کا مزاج سرد خشک ہی قبض اسکا قوی ہی جب اسکو پانی مین جوش دین اور جس عورت کا رحم سرد
مزاج ہوگیا ہو اسی پانی سے اسکو ابزن کرائین نفع کریگا - اسی طرح اگر مقعد باہر نکل آئی ہو اسکو اندر کر دیتا ہی جب اسکو فتق پر چھڑکین ہمراہ سرکہ اور
اشراس یعنی بیخ خنثی کے نفع کرتا ہی فوفل جسکو سپاری کہتے ہین سرد خشک ہی قوت مین شبیہ صندل کے ہی سوڑھون کو قوی کرتی ہی جو حرارت
منھ مین آگئی ہو اسکو نفع کرتی ہی جب اسکا ادرام گرم پر ڈالا کرین ابتدا سے ورم مین نفع اسوجہ سے کرتی ہی کہ مادہ ورم کو عضو متورم سے دفع کر دیتی ہی
عفص مازو کو کہتے ہین بہتر مازو سے خام ہی جو سبز ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی قبض اسکا قوی ہی اور اسی وجہ سے اعضا کی تقویت کرتا ہی اور مضبوط
کر دیتا ہی مواد کی ریزش کو نفع کرتا ہی جب مازو کو جلا کر سرکہ مین بجھائین اور شراب مین اسکی قوت اسقدر ہوگی کہ خون کے جاری ہونے کو بند کر دیتا ہی - جب
اسکو کوٹ کر قروح رطب پر یعنی جس قروح مین رطوبت مواد وغیرہ کی ہو انکو خشک کر دیتا ہی اور عجیب طرح کی خشکی پیدا کرتا ہی بلوط کا مزاج سرد
خشک ہی اسی وجہ سے قبض طبیعت پیدا کرتا ہی - اور شاہ بلوط بھی یہی فعل کرتا ہی پہلے فعل اسکا ضعیف ہی اور دوسرے یعنی اس خاص قسم کا بلوط سے
زیادہ تر شیرین ہی ہلیلہ اسکی تین قسمین ہین ایک تو زرد دوسرا ہلیلہ کابلی تیسرا ہلیلہ سیاہ ہندی اور تینون قسم کے اسکے قابض ہین - زرد ہلیلہ
وہی خوب ہی جو زرد مائل سبزی کی طرف ہو اور وزنی ہو اسمین تھوڑی سی حرارت ہی اور خشکی پیدا کرتا ہی مرہ صفرا کا مسہل ہی جب شکر کے
ہمراہ پیا جاے - ہلیلہ کابلی وہ اچھا ہی جسکے دانہ بڑے ہون اور وزنی بھی ہون یہ قسم برودت کی طرف مائل ہی اور خشکی کی طرف اور اسکے مزاج مین
تھوڑی سی حرارت بوجہ تلخی کے ہی مرہ سودا کا مسہل ہی اور بلغم کو خشک کرکے صاف کر دیتا ہی اور مرہ صفرا کا بھی مسہل ہی اگر ہمراہ شکر کے تناول کیا جاے
لیکن اسکی خاصیت مرہ سودا کے اسہال کی ہی - اسی طرح ہلیلہ سیاہ جو ہندی ہی اسکا فعل بھی مثل ہلیلہ کابلی کے ہی مگر کابلی سے اسکا فعل ضعیف ہی
آملہ بہتر وہ ہی جو سیاہ ہو مزاج اسکا سرد خشک ہی قابض ہی بالون کو سنوار کرتا ہی اور قوی کر دیتا ہی بالون کی جڑون کو اور انکو سیاہ بھی کر دیتا ہی - اور
جو آفات کہ بالون پر آتے ہین سب کو انسے دفع کرتا ہی معدہ کی تقویت کرتا ہی اور اسکے جرم کو مضبوط کر دیتا ہی جیسے مضبوطی چمڑون کو دباغت سے
حاصل ہوتی ہی مقعد اگر ڈھیلی ہوگئی ہو اسکو سنوار کرتا ہی - بواسیر کو نفع کرتا ہی - جو آملہ دودھ مین بھگویا جاتا ہی اور اسی کا نام شیر آملہ ہی اسمین قبض
آملہ سے کم ہی اور خون کی حرارت بجھا دیتا ہی اور اشتہا کو قوی کرتا ہی اور نزف یعنی خون خواہ اور کسی رطوبت کے خارج ہونے کو اور قے کو نفع کرتا ہی
تمر ہندی املی کا مزاج سرد ہی حرارت صفراوی کو بجھا دیتی ہی اور قے کو روکتی ہی طبیعت کو نرم کرتی ہی مگر بخفت خیار شنبر الملتاس ہی خوب ہی جو ہندی ہو
اور جسکی شاخ گندہ اور موٹی ہو چھلکا اسکا باریک ہو رنگ اسکا سیاہ ہو شیرہ اسمین زیادہ ہو مزاج اسکا معتدل کسی قدر حرارت کی طرف
مائل ہی اور وہ حرارت تھوڑی سی ہی طبیعت کو نرم کرتا ہی ورم کے اقسام کی تحلیل کرتا ہی اور دبیلات یعنی اندرونی پھوڑون کی اور مفاصل کے ورم
کی بھی تحلیل کرتا ہی اگر ہمراہ آب مکو کے پیا جاے - اور نیز جو ورم حلق مین ہوتے ہین انکی تحلیل کرتا ہی اگر آب کشنیز کے ہمراہ اس سے کلیان کیجائین
جو اخلاط معدہ مین اور انتون مین ہین انکو دستون کے ذریعہ سے خارج کرتا ہی درد قولنج کو نفع کرتا ہی جوز القی مین پھل گرم خشک ہی رطوبت
اور بلغم جو زیادہ مقدار سے معدہ مین ہو اسکو نافع ہی اور خلط غلیظ لازوجت کو مفید ہی جوز بوا جاے پھل وہی عمدہ ہی جسکا پوست سیاہ ہو اور
پھل وزنی ہو مزاج اسکا گرم خشک ہی قبض شکم پیدا کرتا ہی امراض جگر کے واسطے بہت اچھی دوا ہی اور معدہ کے امراض کے اگر وہ امراض سردی سے
پیدا ہوے ہون ابلیجہ کچی کھجور گرم خشک ہی معدہ اور جگر بارد کا مقوی ہی لوز مر بادام تلخ بہتر وہ ہی کہ دانہ اسکے بڑے ہون مزاج اسکا گرم خشک ہی
جلا سے قوی کرتا ہی اور تلطیف بھی کرتا ہی - اور اسی وجہ سے چھائین کو مٹا دیتا ہی اور خون اور اخلاط غلیظ کو سینہ سے خارج کر دینے پر معین
ہوتا ہی اور پھیپھڑے سے خارج کر دینے پر پوری پوری اعانت کرتا ہی - جگر اور طحال مین جو سدہ ہون

اُسکی تفتیح کرتا ہی اور گردون کے سدہ کی بھی جب اُسکو پیسکر سرکہ ملاکر سر پر طلا کرین شقیقہ یعنی آدھا سیسی کی درد کو نفع کرتا ہی اگر برودت سے ہو لوز حلو
بادام شیرین بھی شبیہ تلخ بادام کی ہی اپنے اثر مین لیکن بہ نسبت اُسکے بہت ضعیف ہی جو کہانسی یبوست سے آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی ثمر علیق ایک
قسم میوہ کا ہی اُسکے پھل مین تلخی معتدل درجہ کی ہی اور جب تک پختہ نہو جاوے خفیف سے خشکی پیدا کرنے کا اثر اُسمین غالب رہتا ہی مختلف
طرح کے دستون کو یا اُسکے بار بار دست آنے کو بلا انتظام اور بدون تقرر دودھ کے فائدہ کرتا ہی اور ضعف معدہ کو مفید ہی اگر حرارت کی وجہ سے
ضعف ہو۔ منھ کے چھالون کو نفع کرتا ہی زبیب خراسانی منقی کے دانہ بڑے اور میٹھے ہوتے ہین خوبی ہی اور قوت اُسکی قابض و محلل ہی میانہ
درجہ پر۔ میٹھا منقا بڑے دانون کا اگر روغن بنفشہ مین جوش دیا جاوے کھانسی اور سینہ کی خشونت کو اگر برودت سے ہو فائدہ کرتا ہی فستق
گرم لطیف ہی اسمین تھوڑی سی تلخی ہی جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی اور پھیپھڑہ کے سدون کی اور جو کھانسی بلغم سے آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی۔
خرنوب شامی اسمین خشکی پیدا کرنے کی اور قبض کی قوت ہی اسمین شیرینی ہی اور اگر تازہ ہو اسہال طبیعت کرتا ہی اور اگر سوکھا ہوا ہو قبض پیدا
کرتا ہی مقل مکی سرد خشک ہی قابض ہی شکم کی روانی روکتا ہی دستون کو مفید ہی خرنوب نبطی سرد خشک ہی قبض شکم پیدا کرتا ہی جب اُسکو پانی
مین جوش دین اور اُسمین بیٹھا مین مقعد کے باہر نکل آنے کو اور رحم کے نمایان ہونے کو مفید ہی اور خون بواسیر اور خون حیض کو قطع کرتا ہی نبق
بیر وہی اچھا ہی جو تازہ ہو اور تر ہو مزاج اُسکا سرد تر ہی بلغم پیدا کرتا ہی اور سوکھا ہوا بیر اُسکا مزاج سرد خشک ہی اور قابض ہی اسہال کو نفع کرتا ہی اگر
اُسکی گٹھلی کو بھون کر کوٹین اور کھلائین غبیراء جسکے فارسی سنجد ہی مزاج اُسکا سرد خشک ہی اور قابض ہی بیر کے مشابہ ہی مگر قبض اُسکا قوی ہی اور
اسی وجہ سے حبس شکم کی قوت اسمین زیادہ ہی اگر پیٹ چلتا ہو اُسکو بند کر دیتا ہی زعرور پہاڑی میوہ ہی مزاج اُسکا سرد خشک اسمین قبض کی قوت ہی
خلط صفراوی کو فائدہ کرتا ہی اور سرخ رنگ کا زعرور بستانی ہوتا ہی اسکا اثر پہاڑی سے کمتر ہی عناب حرارت اور برودت مین معتدل ہی رطوبت
اسمین ہی شکم کو نرم کرتا ہی خون کی حرارت بجھاتا ہی جس پانی مین اُسکو جوش دین اُسکا اثر جرم عناب سے زیادہ اچھا ہی لفاح سیبروج کے پھل کو
کہتے ہین تبرید قوی کرتا ہی اور اسمین کسی قدر حرارت بھی ہی اسی سبب سے اسکی قوت مین شبہ پڑگیا ہی مگر ہر حال مین تبرید اور ترطیب کا فعل
کرتا ہی۔ اور اسی وجہ سے نیند پیدا کرتا ہی اُسکے واسطے جو ہمیشہ اُسکو سونگھا کرے۔ اور جو اُسکو کھاتا رہے اُسکو اونگھ اور [illegible] پیدا کرتا ہی اور اُسکے مزاج کو
سرد کر دیتا ہی کمثری اچھا وہی ہی جو بڑے دانہ کا ہو اور میٹھا ہو اور جو اچھی طرح سے پختہ ہوتا ہی اسہال طبیعت کرتا ہی اور کچا تو بستہ دست آتے ہو
روک دیتا ہی خصوصاً اگر سکھا لیا جاوے۔ اور خون کے دست آنے کو بھی نفع پورا کرتا ہی خصی الثعلب ثعلب مصری وہی اچھی ہی جسکے مزہ مین
شیرینی ہو اور مزاج اُسکا سرد تر ہی اور اُسمین کسی قدر نفخ کی بھی قوت ہی اور اسی وجہ سے شہوت جماع کو زیادہ کرتی ہی قثاء الحمار جنگلی کریلہ کو
کہتے ہین بہتر وہ ہی جو متوسط مقدار مین ہو اور سبز رنگ تلخی اُسمین بشدت ہو اول درجہ سوم مین گرم خشک ہی اور اسمین قوت مسہلہ ہی کہ بلغم اور رطوبت
کو جو غلیظ ہو اور مرہ سودا کو بذریعہ دستون کے خارج کر دیتا ہی اسی وجہ سے وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا اور فالج اور لقوہ کو نفع کرتا ہی اگر اُسکے دو
ڈیڑھ ماشہ تک پلایا جاوے تھوڑے سے نشاستہ اور گوند کے ہمراہ بشرطیکہ تازہ ہو۔ اور جو حقنہ عرق النسا کے درد مین تجویز کیے جاتے ہین اُنمین سوا پانچ
ماشہ تک پڑتا ہی اور ساڑھے چار ماشہ تک بھی۔ جب اُسکو تل کی تیل مین خواہ روغن بزور مین جو کہ چند بیجون کا تیل مرکب طیار کیا جاتا ہی جوش دین
اور بواسیر کے مسون پر طلا کرین نفع کرتا ہی اور اُنکو خشک کر دیتا ہی تین یا انجیر خشک مین تلطیف اور تحلیل کی قوت ہی اور اسی وجہ سے ورم
صلب کی تحلیل کرتا ہی اُسمین نضج پیدا کرکے جب اُسکو پکا کر ورم پر ضماد کرین۔ اور اگر اُسکو پانی مین جوش دیکر اُسی پانی سے کلیان کرین خوانیق یعنے
ورم گلو کے اقسام کی تحلیل کرتا ہی اور اُنکو شگافتہ کر دیتا ہی حبۃ الخضراء بُطم کو کہتے ہین بہتر وہی ہی جو تازہ اور وزنی ہو چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اور

حرارت اسکی یبوست سے زیادہ تر قوی ہی اسی وجہ سے ادرار پیشاب کا کرتا ہی اور جماع کی شہوت زیادہ کرتا ہی اور طحال کے سدون کو اور اسکے غلیظ اور گندہ ہو جانے کو نفع کرتا ہی- اور اگر اسکو جلا کر بالخورہ پر ملا کرین سرمین خواہ جہان کے بال ساقط ہو گئے ہون انکو از سر نو اگا دیتا ہی حنظل اندرائن کا پھل گرم خشک ہی اور اسمین قوت دست لانے کی قوی ہی اگر مغز اسکا پونے دو ماشہ ہمراہ شہد اور شراب کے اور اگر اور ادویہ مسہلہ بھی ہون پس نو رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک پلایا جاسے - یہ پھل مرہ سودا اور مالیخولیا اور مرگی وغیرہ اور ایسے ہی بلغمی و سوداوی امراض کو نافع ہوتا ہی- بہتر وہ ہی کہ زرد ہوا اور خوب پختہ ہو گیا ہو زمانہ خریف مین- قولنج کے بیمارون کے حقنہ مین بھی داخل کیا جاتا ہی اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے بھی اور جب مغز اسکا سرکہ مین جوش دین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرتا ہی اور اگر بواسیر کو اسکی دھونی دین بخوبی نفع کرتا ہی اترج بڑا ہوتا ہی اسکے پوست اور اسکے زیرہ کو جب پکا مین یہ دونون اس خفقان کو نفع کرتے ہین جو حرارت سے عارض ہوا ہو اور صفرا کی حرارت کو بجھا دیتا ہی ریوند چینی جو ایک قسم کے صندل کا پھل ہی اسکی تین قسمین ہین بہتر وہ ہی جو پستہ کے مشابہ ہو دوسری قسم ریوند کے مشابہ ہوتی ہی اور چین کے بلاد سے آتا ہی اور یہ تینون قسم مین اجود اور عمدہ ہی- اور تیسری قسم اسکی متوسط چھوٹائی اور بڑائی مین ہی یہ ہندوستان سے آتی ہی مزاج اسکا چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اخلاط غلیظہ بالزوجت کو جو مفاصل مین ہون خواہ گٹھنون مین انکو خارج کر دیتا ہی اسی طرح اور مقامات سے بھی زیتون کا پھل وہی بہتر ہی جو خوب پختہ ہو جاسے اور اسکا مزاج درجہ اول مین گرم خشک ہی اور کچا پھل جب تک خام ہی سرد خشک ہی- بہتر زیتون کا پھل وہی ہی جسکا تیل نکال لیا گیا ہو جب اسکو تانبے کی دیگ مین جوش دین تا اینکہ شہد کے قوام مین گاڑھا ہو جاسے وہی نفع کرتا ہی جو رسوت کا نفع ہی ایضاً ڈاڑھ اور دانت کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہی جب اسکو مفنج ملا کر کسی زخم پر ملا کرین خواہ شراب العسل ملا کر اُس زخم کی آلایش وغیرہ خارج کرکے ورم کو تحلیل کر دیتا ہی اور ڈاڑھ جو سڑ گئی ہو اسکو کاٹ کر گرا دیتا ہی اسکو معلوم کر لینا چاہیے

انتالیسوان باب روغن کے بیان مین

اور پہلے بیان روغن گل کا یہ روغن لطیف ہی درد سر جو حرارت سے عارض ہو اسکو کسی قدر نفع کرتا ہی جب اسکو پانی مین گھولین کسی قدر سرکہ ملا کر ایضاً اسی کو اگر اُس شخص کے بدن پر ملین جسکے بدن مین سوکھی کھجلی ہو خارش مین سکون پیدا کریگا- داد اور پھنسیون کو اچھی طرح خشک کر دیتا ہی روغن بنفشہ سرد تر ہی دماغ کو نرم کرتا ہی گرمی اور خشکی سے جو درد سر عارض ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہی- جنکو بیداری مفرط کا مرض ہو انکے لیے نیند پیدا کرتا ہی جیسی نیند انکی صحت کے مناسب ہو خصوصاً وہ قسم روغن گل کی جو مغز تخم کدو سے بنائی جاسے کہ وہ بخوبی نفع کرتی ہی روغن مغز تخم کدو سرد تر ہی دماغ کی حرارت اور خشکی کو نفع کرتا ہی اگر اسکی ناس لیجاسے اور نیز بیماران برسام یعنی درد سینہ کو اور وسواس اور مالیخولیا کو نفع کرتا ہی اگر اسکو وہ لوگ ملین اور انکے سرون پر ڈالا جاسے خصوصاً تھوڑا سا شراب کا سرکہ ملا کر اب بخوبی نفع کریگا روغن نیلوفر یہ بھی قوت مین شبیہ ہی روغن بنفشہ کے مگر اسکا اثر زیادہ قوی ہی درد سر مین جو حرارت سے ہو اور اسکی منفعت زیادہ ظاہر ہوتی ہی روغن بادام شیرین سرد باعتدال ہی اور رطوبت اسکی قوی ہی سرسام بیمارون کو اور جنکے حلق مین خشونت ہو اور جنکے پھیپھڑے کی نالی مین خشونت ہو نفع کرتا ہی کھانسی کو مفید ہی اور معدہ مین جو درد عارض ہو اسکو ٹھہرا دیتا ہی مثانہ اور گردہ مین اگر حرارت کی ایذا پہونچے جب بھی فائدہ کرتا ہی روغن کنجد کھانسی کو اور اُس خشونت کو جو حلق مین ہوتی ہی فائدہ کرتا ہی معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہی تمام اقسام زہر کی ضد مخالف ہی دہن الجوز اخروٹ کا تیل حرارت قوی رکھتا ہی اور محلل ہی بیماران لقوہ اور فالج اور تشنج کو نفع کرتا ہی اگر اسکی ناس لیجاسے خواہ بدن پر ملا جاسے کہ اسکا نفع بخوبی ظاہر ہوتا ہی دہن الخروع بیدنجیر کا تیل گرم خشک ہی بلغم کا مسہل ہی اور پٹھون کو ریاح و بلغم بالزوجت خواہ اور ایسے ہی مادہ سے پاک کر دیتا ہی روغن سوسن حار لطیف ہی پٹھون کو نرم کرتا ہی رحم کے درد کو اور کان کے درد کو جو سردی سے ہو

اور کان میں طنین یعنی گونجنے کا مرض جو پیدا ہو اسکو نفع کرتا ہی دہن القار قار نامی درخت کا تیل گرم خشک ہی اختلاج یعنی پھڑکن جو کسی عضو میں پیدا ہو اسکو
نفع کرتا ہی اور سرد امراض کو اور کان کو گونجنے کو اور جملہ اقسام کے درد جو پٹھوں میں ہوں اور درد سر اور شقیقہ یعنی آدھے سر کا درد جسوقت یہ دونوں مرض
برودت سے پیدا ہوں زائل کرتا ہی روغن نرگس اثر میں قریب روغن سوسن کے ہی مگر اسمیں حرارت کمتر ہی دہن الفجل مولی کا تیل گرم لطیف ہی اور
محلل ہی سردی اور ریح سے جو درد کان میں پیدا ہو اسکو نفع کرتا ہی دہن البان تخم بان کا تیل گرم اور ملین ہی پچھے کا جاڑوں میں جو
ہاتھ پاؤں پھٹ جاتے ہیں انکو فائدہ کرتا ہی دہن النارجیل ناریل کا تیل گرم ہی اور گرمی پیدا کرتا ہی نقصان باہ کو مفید ہی دہن الآس
آس کا روغن سرد ہی بالوں کو قوی کرتا ہی جوڑ اور مفاصل جو ڈھیلے ہو گئے ہوں انکو مفید ہی سر میں جو قروح مارطوبت ہوں انکو نفع کرتا ہی
اور پسینہ کو بند کر دیتا ہی پیشاب اگر زیادہ آتا ہی اسکو روکتا ہی خشکی اور پھٹ جانا اعضا کا اور خراش جو مقعد میں ہو اور بواسیر سب کو مفید ہی
روغن زنبق روغن چنبیلی گرم خشک ہی صاحبان رطوبت کو اور درد گردہ والوں کو بشرطیکہ برودت سے یہ درد ہو مفید ہی اور اگر بدن مفلوج
یعنی فالج کے بیمار کی اس سے مالش کیجاے اسکو نفع کریگا دہن الخیری خیرو کا تیل گرم لطیف ہی اور محلل ہی دہن الاذخر گندھیس کا تیل جملہ اقسام کی
کھجلی کو نفع کرتا ہی آدمی کے کھجلی ہو خواہ جانوروں کے - مانگی جو عارض ہو اسکو اور سپید داغ کو بھی مفید ہی اگر طلا کیا جاے دہن الاقحوان
روغن بابونہ گاؤ چشم گرمی پیدا کرتا ہی اور عصب میں جو زخم پڑے ہوں اور پٹھہ جو ملتوی اور پیچیدہ ہو گیا ہو اسکو مفید ہی اگر اس روغن میں
اونی کپڑا ڈبو کر مقام آفت رسیدہ پر رکھا جاے - یہ تیل پسینا اور پیشاب اور حیض کو بخوبی جاری کرتا ہی اگر اسکا حمول عورت کرے یعنی رحم میں
جو ورم گرم ہو اسکو نفع کرتا ہی - رحم میں جو صلابت ہو اسکا حمول اسکو دور کر دیتا ہی اور جو ورم رحم میں پیدا ہوں انکو بھی زائل کرتا ہی روغن بلسان
بہتر وہ ہی جو تازہ ہو اور بو اسمیں قوی ہو اور کھٹی بو اسمیں نہ آتی ہو - اگر اسکو دودھ پر ٹپکائیں تو دودھ کو بستہ کر دے اور اگر اسکو پانی میں ملادیں قوام میں
دودھ کے ہو جاے جس روغن بلسان میں کسی چیز کا میل ہوتا ہی وہ پانی پر تیرتا رہتا ہی - ایضاً یہ بھی اصلی روغن بلسان کی شناخت ہی کہ اگر
اسمیں کوئی کیل اور تار خواہ برگ گندنا ڈبو کر آگ سے جلائیں فقط روغن جلیگا اور تیلی وغیرہ میں آگ اثر نہ کریگی - یہ روغن حار لطیف ہی حرارت اور
خشکی اسکی قوی ہی اور تحلیل بھی اسکی قوی ہی جو امراض بلغمی دیر میں زائل ہوتے ہیں انکو نفع کرتا ہی - پتھری کو پارہ پارہ کر دیتا ہی - اگر وہ عورت اسکا حمول
کرے جو حاملہ نہیں ہوتی ہو بسبب رحم کے سدہ کے فائدہ کریگا اور وہ عورت حمل سے ہو جائیگی - اور جو شخص گیاہ مسمی بہ خانق النمر جسکو کشندہ پلنگ کہتے ہیں
کھا گیا ہو خواہ جسنے افیون کھائی ہو اسکو کھلایا جاتا ہی اور جسنے فطر یعنی کھمبی چھتر کو کھایا ہو اگر پونے دو ماشہ روغن بلسان پانی میں جوش دیکر جسمیں
اجوائن بھی پڑی ہو اسکو پلایا جاے نفع کریگا دہن الاترج لیموں کا تیل گرم خشک ہی اور حرارت اسکی قوی ہی جملہ امراض بلغمی کو اور پٹھوں کی برودت
اور انکے ڈھیلے ہونے کو مفید ہی اور درد گردہ اور مثانہ اگر سردی سے ہو اور ڈاڑھوں کا درد جو برودت سے پیدا ہوا ہو ان سب کو طلا کرنے سے فائدہ کرتا ہی -
اور جو درد سر برودت سے پیدا ہوا ہو اسکو بھی مفید ہی جن مقامات کے بال نکلنے میں دیر ہوئی ہو اگر اسپر اسکو ملیں جلد نکل آئینگے روغن بادام تلخ گرم
خشک ہی تفتیح سدہ کی کرتا ہی اور لطیف بھی صاحبان بلغم اور رطوبت کو نافع ہی جب ہمراہ ماء الاصول کے پیا جاے - اگر اسکو مریض درد سر بارد کا سونگھے
نفع کرتا ہی اور درد سر میں سکون لاتا ہی روغن خستہ مشمش جسکو خوبانی کہتے ہیں روغن بادام تلخ سے قوت میں مشابہ ہی پیچش کو اور بواسیر کو جو برودت
اور رطوبت سے ہو فائدہ کرتا ہی دہن القرطم کڑ کا تیل گرم خشک ہی بلغم کا مسہل ہی روغن حنا معتدل ہی بالوں کو سیاہ کرتا ہی عرق النسا کو نفع کرتا ہی
اگر اسکو کولہے پر ملیں اور تمام قسم کے درد جو پٹھوں میں ہوں انکو مفید ہی سوئے کا تیل حرارت میں معتدل ہی جو رگیں مقعد میں ہیں انکے منھ کھول دیتا ہی
محلل بھی ہی صلابت کی تلیین کرتا ہی ریاح جو اعضا میں ہوں انکو نفع کرتا ہی - یہ بیان خواص مفرد روغنوں کا ہی جو ایک ہی چیز کے تیل ہیں اب آگے

مرکب چند ادویہ سے جو روغن بنتے ہیں اور کاسے ہوئے ہوتے ہیں انکو ہم وہان پر بیان کرینگے جس جگہ ادویہ مرکبہ کا ذکر ہوگا

چالیسواں باب عصارات کے طبائع کے بیان میں

مراد یہ ہو کہ جو ادویہ نچوڑ کر انکے رس سے بنایا جاتا ہے ہوتے ہیں جیسے صبر ایلوہ ہو تین طرح کا ہوتا ہو ایک تو سقوطری اسقطرہ سے لایا جاتا ہو۔ اور یہی قسم افضل اقسام ایلوہ کی ہو عمدگی اسمین ہو جو سرخی مائل ہو اور جب اسکو منھ کی ہوا خواہ بھاپ پہنچے رنگ اسکا مثل کلیجی کے ہو جاے اور اگر اسکو ہاتھ سے ملین جلد ریزہ ریزہ ہونے کے بعد اسکا رنگ زرد نظر آئے۔ دوسری قسم ایلوہ کی عربی ہو اور اسمین اچھا وہ ہو جو شحر نام مقام سے لایا جاے۔ اور یہ ایلوہ عمدگی مین سقوطری سے کمتر ہو تیسری قسم ایلوہ کی سمیجانی ہو یہ سب سے زیادہ تر خراب ہو۔ ایلوہ کا مزاج درجۂ اول مین گرم اور درجۂ دوم مین خشک ہو اور اسمین قبض معتدل ہو اور قوت مسہل ہو جس سے معدہ اور سر کو بلغم سے پاک کر دیتا ہو اور اسی طرح مفاصل کو۔ اور جو سدہ جگر مین ہون انکی تفتیح کرتا ہو۔ بصارت کو تیز کرتا ہو اگر بطور سرمہ کے لگایا جاے خواہ سرمہ مین ملایا جاے۔ جراحات جو بارطوبت ہون انمین گوشت پیدا کر کے انکو جوڑ دیتا ہو مقعد اور ناتنہ اور پیڑو کے قروح کو ملاکر درست کرتا ہو۔ اور جو ورم انھین مقامات مین ہون انکی تحلیل کرتا ہو اور جو قروح بدشواری مندمل ہوتے ہین انکو خشک کر دیتا ہو حضض رسوت او اسکو فیلزہرج بھی کہتے ہین حرارت اور برودت مین معتدل ہو اسمین قبض بھی ہو اور تلخی اسکی قوی ہو اسی وجہ سے اورام گرم کو نفع کرتا ہو اگر انپر طلا کیا جاے۔ جیسے مادہ کو بہادیتا ہو اور ورم کی تحلیل کرتا ہو۔ اگر اسکو پپوٹہ پر طلا کرین رطوبت کو جذب کرتا ہو اور تاریکی چشم کو دور کرتا ہو۔ ایضاً جو نشانات چہرہ پر دانہ اور چھالون کے ہون۔ اور منھ کے چھالے اور مقعد کے ورم اور نملہ جو ایک قسم خاص ہو اور قروح جنکا مادہ خبیث ہوان سب کو نافع ہو۔ کان سے اگر پیپ بہتی ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہو۔ بسہری کو نفع کرتا ہو اگر اسکو گلاب مین بھگو کر بسہری پر طلا کرین اقاقیا بہتر وہ ہو جو تازہ ہو اور خوشبو رنگ اسکا سبزی مائل اور اسمین کسی قدر حدت اور تیزی ہوتی ہو جب اسکو دھو ڈالین جاتی رہتی ہو خون کے جاری ہونے کو جس سبب سے کیون نہ جاری ہو نفع کرتا ہو اگر اسکا حمول کرین خواہ پلادین۔ سڑنے کے زخم کو نفع کرتا ہو اور دوسنطاریا جسمین بہت خون آتے ہین۔ اور جب اسکا لیپ شکم پر کرین اسہال کو بند کر دیتا ہو۔ اعضا کی تقویت کرتا ہو۔ اور جب اسکو ڈھیلے اعضا پر ریختہ کرین انکو استوار اور قوی کر دیتا ہو۔ اور جب اسکو زخم باہر آئے ہوے پر ضماد کرین زخم کو اپنی جگہ واپس لیجاتا ہو۔ بسہری کو اور شقاق یعنی عضو کے پھٹ جانے کو جو سردی سے عارض ہوا ہو نفع کرتا ہو۔ جب اسکو باریک پیسکر شیاف سفید سعول ملاکر آنکھ پر آنکھ پر چھڑکین تو آنکھ کے دانہ اور پھنسیون کو مفید ہوتا ہو۔ اور اگر مقعد پر اسکو طلا کرین جو باہر نکل آئی ہو اسکو اندر واپس لیجاتا ہو۔ اگر انڈے کی سپیدی مین اسکو ملاکر آگ سے جلے ہوے مقام پر طلا کر دین چھالا نہ پڑیگا اور اچھا ہو جائیگا۔ اگر روغن گرم پر اسکو لگائین بخوبی نفع کریگا اور مواد کو انکی طرف ریزش کرنے کو منع کریگا دم الاخوین بہتر وہ ہو جو سرخ اور صاف ہو اور اسمین تلخی اور انکے مزاج سرد ہو قابض ہو جراحات کو ملا دیتا ہو اور خون کو بند کرتا ہو اور آنتون کی خراش کو نفع کرتا ہو اگر ... دم الاخوین کسی سفید رنگ کر کھائین افیون بہتر وہ ہو جو کشیت اور روشنی ہو اور زیادہ کڑوی تیز بو پانی مین جلدی گھلجاے چوتھے درجہ مین سرد ہو اسی وجہ سے مخدر ہو اور نیند اور ... پیدا کرتی ہو اور حس کم کرنے کی وجہ سے درد مین سکون پیدا کرتی ہو جس عضو مین ایذا ہوتی ہو ... طبیعت مین پیدا کرتی ہو۔ اور اگر ... زیادہ تناول کرین اور ان عادت کے بوجہ برودت کے قتل کرتی ہو عصارہ ... بہتر وہ ہو جو سیاہ ہو براق اور مزہ اسکا تلخ ... لطیف ہو اور تقطیع کرتا ہو زیادہ جلا کرتا ہو اسی وجہ سے جگر مین جو سدے عارض ہون انکی تقطیع کر دیتا ہو اسلیئے کہ اسمین تھوڑا سا قبض بھی ہو اور جو ... بخار کو اور ... کو نفع کرتا ہو اگر ... ہمراہ

سکنجبین کے عصارہ ماميثا بہتر وہ ہے کہ زرد اور سبک وزن کا ہو جیسا نیشاپور سے آتا ہے اور جو موصل کے اطراف میں یہان یعنی نصاری کے علما اور عابد بناتے
ہین مزاج اسکا سرد خشک ہے اور اورام گرم کی تحلیل کر دیتا ہے اور انکی حرارت بجھا دیتا ہے - تازہ آشوب چشم ہو خواہ بہت دنون کا ہو دونون کو نافع ہے عصارہ افسنتین
گرمی اور قبض پیدا کرتا ہے اور مرہ صفرا جو معدہ میں جاگرفتہ ہو گیا ہو اسکا تنقیہ کرتا ہے - یرقان کو نفع کرتا ہے عصارۃ السوس جسکو ملٹھی کا ست بھی کہتے ہین
حرارت اور رطوبت میں معتدل ہے تھوڑا سا قبض اسمین ہے پھیپھڑہ کے تلے کی خشونت اور کھرکھرے پن کو نرم کر دیتا ہے مثانہ میں جو قروح ہون انکو نفع کرتا ہے -
پیاس کو قطع کر دیتا ہے - گرم دواؤن کی قوت حرارت کو توڑ ڈالتا ہے اور حدت کو عصارہ لحیۃ التیس سرد خشک ہے خون تھوکنے کو اور ذوسنطاریا کو جسمین خونی دست
آتے ہین نفع کرتا ہے اور عورتون کے عضو مخصوص سے جو خون آتا ہے اسکو بھی بند کرتا ہے جب ضماد اسکا ان اعضا پر لگایا جاے جو ڈھیلے ہو گئے ہون انکو
مضبوط کر دیتا ہے عصارۃ زرشک سرد اور قابض ہے جگر اور معدہ کی حرارت کو اور جو ورم انمین پیدا ہون انکو نفع کرتا ہے - جو پانی ہری شاخون سے انگور کی
بہتا ہے ترکھجلی کو نفع کرتا ہے اور گردہ کی اور مثانہ کی پتھری کو توڑ ڈالتا ہے لاذن یہ گوند گرم تر ہے معدہ اور جگر کی صلابت کو نرم کرتا ہے اور دونون عضو کی تقویت
کرتا ہے اگر انکو سردی اور ضعف کا ضرر پہونچا ہو زوفاے رطب یہ گوند چرک اور میل ہے بھیڑ کے اون کا جو اربینیہ مین ہوتا ہے جب شبنم ٹپکے ہونے کے وقت
بھیڑ اس گیاہ کو چرتی ہے اور شبنم اسکے بالون مین لگ کر یہ چرک فراہم ہوتا ہے یہ دوا تیسرے درجہ تک گرم ہے اعضا کو نرم کرتی ہے اور جن بیماریون مین خشکی
جوڑون مین ایسی آجاے کہ انکی الٹ پلٹ بدشواری ہوتی ہو خواہ سخت امراض خصوصاً جو مرض دونون گردہ اور مثانہ اور جگر مین ہو ان کو نافع ہے راک سرد خشک ہے
اسمین قبض بھی ہے معدہ گرم کو نفع کرتا ہے - جب اسکو بیماران ذرب یعنی اسہال شدید کے شکم پر بطور ضماد کے لگائین دست کو روکتا ہے اور جگر کی اور آنتون کی
تقویت کرتا ہے سک اسکا مزاج گرم خشک ہے اسمین قبض بھی ہے اور جو نفع راک سے ہوتا ہے وہی اس سے بھی ہوتا ہے معدہ کی تقویت کا فعل اسمین زیادہ
ہے اور جگر کی تقویت کا بہ نسبت راک کے نیل یہ نیلج کا عصارہ ہے بہتر وہ ہے جو پانی کے اوپر تیرتا رہے یعنی ہلکا ہو اور بستانی بویا ہوا نیل جنگلی بقوت کرتا ہے
بدون لذع کے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اسمین تلخی اور کسیلاپن ہے جس سے ان جراحات کو جو سخت بدن مین ہوتے ہین ملا دیتا ہے خصوصاً جو زخم کہ عضل کے
کنارون پر ہون - خون حیض کو بند کر دیتا ہے - اورام رخو یعنے ڈھیلے ورمون بلغمی کی تحلیل کرتا ہے لبن یتوعات زہریلے درختون کا بہت سے نباتات
ایسے ہین جنمین سے دودھ نکلتا ہے جیسے مازریون اور طیق جسکو تھوہڑ کا دودھ کہتے ہین اور لاعیہ جسکو سینج کہتے ہین اور عرطنیثا جسکو آذربو کہتے ہین - اور
حلتیت جسکو ہینگ کہتے ہین - جو ایسا دودھ انمین کا طبیب علاج امراض مین استعمال کرتے ہین وہ لاعیہ کا دودھ ہے اس واسطے کہ اسمین دودھ بکثرت نکلتا ہے اگر
تھوڑا سا بھی اسکا پتہ توڑا جاے - قوت اس دودھ کی گرم اور سوزندہ ہے اسہال بقوت کرتا ہے اور بہت سے بلغم اور صفرا کو بذریعہ قے کے خارج کرتا ہے اور زرد آب
شکم کو خارج کر دیتا ہے - رہے اور زہریلے دودھ نباتات کے وہ خراب اور زبون زیادہ ہین بدن مین فساد پیدا کرتے ہین اگر انمین سے کسی قدر آدمی کے بدن پر
پڑ جاے اس مقام کو جلا دیتا ہے اور آبلہ ڈال دیتا ہے اور زخم کر دیتا ہے دردی شراب یا شراب کی تلچھٹ گرم خشک ہے اورام کی تحلیل کرتی ہے خل سرکہ مرکب دو
قوتون سے ہے اور وہ دونون قوتین مختلف ہین - ایک قوت اسکی سرد ہے اور دوسری گرم ہے - اور سرکہ ایک لطیف چیز ہے (اسی خروجار کی وجہ سے) جوہر بارد جب
سرکہ پر غالب ہوتا ہے تجفیف اور خشک کرنے کی قوت اسکی قوی ہو جاتی ہے اور یہ کیفیت اسکے کہنہ ہونے سے عارض ہوتی ہے (جب خوب ترش ہو جاتا ہے)
خل عنصل پیاز دشتی کا سرکہ عرق النسا اور ضیق النفس اور دمہ کو مفید ہے - جب اسکی کلیان کرین مسوڑھے کو استوار کر دیتا ہے اور منھ کی بدبو کو دور کر دیتا ہے -
اور اگر اسکو کان مین ٹپکائین گرانی سماعت کو نفع کرتا ہے - اگر اسکو نہار آنکھ پر لگایا کرین بصارت کو تیز کرتا ہے اور ڈاڑھون کو مستحکم کرتا ہے دردی خل تلچھٹ سرکہ کی
اورام گرم پر اگر طلا کیجاے سکون درد پیدا کرتی ہے ثفل الزیت روغن زیتون کی تلچھٹ گرمی بدون لذع کے پیدا کرتی ہے خمیرہ جسکو خمیر کہتے ہین اسمین
قوت گرمی پیدا کرنے کی ہے اسی سبب سے بدن کے اندر سے چیزون کو جذب کرتا ہے بدون اذیت کے اور بدون لذع کے اور تحلیل بھی کرتا ہے اور اسمین قوت گرمی

پیدا کرنے کی ہی اسی سبب سے بدن کے اندر سے چیزون کو جذب کرتا ہی بدون اذیت کے اور بدون لذع کے اور تحلیل بھی کرتا ہی اور اسمین قوت استفراغ ہی جو باہم مخالف ہین اور اُسکی صورت یہ ہی کہ بوجہ ترشی کے اسمین برودت ہی اور بسبب عفونت کے اسمین حرارت ہی بنظر طبیعت نمک اور آٹے کے یہ خمیرہ اسی وجہ سے دُملون مین نضج پیدا کرتا ہی نشاستہ گندم سرد خشک ہی آنکھ مین جو قروح ہون اُنکو خشک کرتا ہی اور آنسوون کو بند کرتا ہی

اور قبض طبیعت پیدا کرتا ہی اگر بریان کیا جاے اور اللہ تعالیٰ بڑا عالم ہی

اکتیسوان باب گوند کی قوتون کے بیان مین

جالینوس نے لکھا ہی گوند کے جملہ اقسام گرم خشک ہین مگر بعض اقسام کی حرارت زیادہ ہی اور زیادتی اور نقصان اُنکی حرارت مین ہوتا ہی صمغ عربی ببول کا گوند بہتر وہ ہی جو سپید اور صاف ہو اور دانتون کو باہم چسپیدہ کر دے جب چبایا جاے گرمی اسکی بخوبی ظاہر نہین ہوتی خشکی درجۂ اعتدال کی پیدا کرتا ہی اسمین چیپ ہی اسی سے قبض طبیعت کرتا ہی اور حلق کی خشونت اور پھیپھڑہ کے چلنے کی خشونت کو نفع کرتا ہی تیز دواؤن کی تیزی کو توڑ ڈالتا ہی بادام تلخ کا گوند بہتر وہی ہی جو سپید ہو یہ گوند مائل برودت کی طرف ہی کھانسی کو اور تپ دق کو نفع کرتا ہی اور بدن کو فربہ کرتا ہی آلو بخارا کا گوند اسمین حرارت اور خشکی ہی اسی سے گردہ اور مثانہ کی پتھری کو مفید ہی اور جب سرکہ ملا کر داد کے اقسام پر ملا کیا جاے اُسکو کھو دیتا ہی یہ گوند جراحات کو ملا دیتا ہی اور سوداوین لس پیدا کرتا ہی کتیرا عمدہ وہ ہی جو سپید ہو اور اسمین کسی قدر حرارت ہی اور مزاج مین قریب صمغ عربی کے ہی مگر رطوبت اسکی زیادہ ہی کتیرا خشونت حلق اور کھانسی کو نافع ہی اور قروح مثانہ کو صمغ رطبا ایک غیر مشہور گوند ہی یہ گوند گرم خشک ہی قروح کو اور کھجلی کو نفع کرتا ہی صمغ السرو سرو کے درخت کا گوند شبیہ قوت مین رطبا کے ہی مگر فعل اسکا قوی تر ہی صمغ صنوبر یعنی چیڑ کے درخت کا گوند دوسرے درجہ مین گرم خشک ہی بہتر وہ ہی جو سبک سپید ہو اور کنکریان اُسکی بڑی بڑی ہون بو اسکی پاکیزہ ہو اسمین قبض اور تلیین دونون ہین اسی وجہ سے ورم جگر اور معدہ کو اور آنتون کے ورم کو نفع کرتا ہی اور بلغم سے جو کھانسی آتی ہو اُسکو مفید ہی طبیعت کی روانی کو بند کر دیتا ہی بسبب اسکے کہ اسمین قبض کی قوت ہی صمغ البطم بطم کے درخت کا گوند بہتر وہ ہی جو گول دانہ کا ہو اور آخر درجۂ دوم مین گرم خشک ہی یہ گوند مصطگی سے مشابہ ہی مگر اسمین قبض کی قوت نہین ہی اسی وجہ سے تحلیل کرتا ہی اور کہنہ خارش کو نفع کرتا ہی جب آب فودنج نہری سے ملایا جاے اور سرکہ اسمین داخل کیا جاے اور بدن پر اُسکو طلا کرین۔ جو کھانسی رطوبت سے آتی ہو اُسکو نفع کرتا ہی اور پیشاب کا ادرار کرتا ہی علک الانباط یعنی بعض کے نزدیک پستہ کے درخت کا گوند ہی یہ گوند گرم ہی شقاق یعنی ہاتھ پاؤن کے پھٹنے کو نفع کرتا ہی اور قروح کو اور بدن کے اندر سے رطوبت کو جذب کرتا ہی اور پھانس اور کانٹے کو اور جو چیز بدن مین گڑتی ہی سب کو باہر کھینچ لاتا ہی اور قروح مین گوشت پیدا کرتا ہی جب مرہم مین داخل کیا جاے لبان کندر یہی ہی مزاج اُسکا گرم خشک ہی اسمین قبض ہی اور جب یہ گوند چبایا جاے سر سے رطوبت اور بلغم کو جذب کرتا ہی سر سے اور جب کوٹا جاے اور زخمون پر اُسکو چھڑکین اُنکو ملا دیتا ہی اور خون جو زخمون سے جاری ہو اُسکو بند کرتا ہی جب اُسکو پیس کے بیمار تناول کرین تھوڑی سی اجوائن ملا کر نفع کرتا ہی۔ اور اگر زعفران ملا کر استعمال کیا جاے کہ اسطرح پر ہچکی کا مریض اسکا حمول کرے اُسکو نفع ہوگا سندروس گرم خشک ہی جو مواد سینہ سے معدہ پر گرتے ہین اُنکو روکتا ہی اگر اسکی دھونی لیجاے۔ اور نواصیر جو مقعد مین ہون اُنکو خشک کر دیتا ہی فقط دھونی لینے سے کہربا بہتر وہ ہی جو عربی ہو اور سرخ اور صاف ہو کدورت وغیرہ سے مزاج اسکا سرد خشک ہی خون تھوکنے کو نفع کرتا ہی اور خون کے خارج ہونے کو بند کر دیتا ہی کسی مقام سے بدن کے خون کیون نہ آتا ہو۔ اور جو مواد سر سے معدہ پر گرتے ہین اُنکو بند کرتا ہی۔ اور خفقان کو نفع کرتا ہی اگر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ اسبغول کے تناول کیا جاے بہتر وہ گوند جو صاف ہو شبیہ سندروس اور زرد سپیدی مائل مر بھی وہی ہی جو صاف ہو سرخی مائل اور تلخی اسمین خوب ہو مزاج اُسکا گرم خشک ہی اسمین قبض بھی ہی اسی وجہ سے بلغم کو خشک کرتا ہی اندرونی اعضا کو صاف کر دیتا ہی۔ اور بسبب اپنی تلخی کی جگر کے سدون کی تفتیح کرتا ہی۔ اگر اُسکو ہمراہ [illegible] کے ملا کر

طلا کرین ہڈیوں کے ٹوٹے ہوئے مقام پر خواہ انکی پوسیدہ جگہ پر یعنی کمزور ہڈی پر تو انکو قوی اور استوار کردیتا ہی اور جوڑ دیتا ہی۔ جب کسی عورت کا خون
حیض بہت جاری ہو اگر وہ عورت پونے دو ماشہ مرکی بمقدار نیمبرشت کے ہمراہ تناول کرے خون کو بند کردیتا ہی۔ اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو اور جنین یعنے
جو بچہ شکم میں ہو اُسکو قتل کرتا ہی اور خارج بھی کردیتا ہی۔ سینہ کے قروح اور پھیپھڑہ کے قروح کو نفع کرتا ہی اگرچہ قروح کہنہ ہوگئے ہوں زخموں کو ملادیتا ہی۔ اگر
اسکو ہمراہ کندر اور زعفران کے بطور حمول کے مقعد میں رکھیں اس قسم میں چپچپی کی جو رطوبت سے ہو نفع کرتا ہی انزروت کی ایک قسم سپید ہی اور ایک سُرخ
ہی اور فارس کے پہاڑوں پر اور کوردخان میں پیدا ہوتی ہی مزہ اُسکا تلخ ہی عمدہ قسم اسکی وہ ہی جو سپید ہو اور جلد ٹوٹ کر پارہ پارہ ہوجاے تنکے اور میل
وغیرہ سے پاک صاف ہو سُرخ انزروت زخموں کو بدون لذع کے ملادیتی ہی جیسا کہ جالینوس نے بیان کیا ہی۔ اور آنکھ میں جو تری اور پانی اُترتا ہو اُسکی اصلاح
کردیتی ہی اور ڈھلکے کو بند کردیتی ہی سکبینج بہتر وہی ہی جو سپیدی مائل ہو بو اُسکی تیز ہی تیسرے درجہ میں گرم ہی معدہ میں جو ریاح ہوں۔ اور جو ریاح
آنتوں میں ہوں اُنکی تحلیل کرتی ہی اور رحم کے ریاح کی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی زرد آب کو دستوں کے ذریعہ سے خارج کردیتی ہی۔ گردہ اور
مثانہ میں جو پتھری ہو اُسکے ٹکڑے کردیتی ہی۔ درد قولنج کو نفع کرتی ہی جنکی آنکھوں میں نزلہ کا پانی اُترا ہو ابتدا ے مرض مذکور میں اگر اُسکو بطور
سرمہ کے لگائیں نفع یاب ہونگے۔ مرگی والوں کو اگر اسکا ناس دیا جاے نفع کرتا ہی۔ اگر بچھو کے کاٹنے کے مقام پر اُسکو طلا کریں خواہ سانپ کے کاٹنے کے
مقام پر یا اسکو پلادیں جب بھی نفع کرتی ہی چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کردیتی ہی جسکے سردی سے دردسر ہوتا ہو اگر اسکو سونگھے نفع یاب
ہوگا جاوشیر عمدہ وہ ہی کہ سپید زردی مائل ہو بو اُسکی تیز اور قوی ہو اور دلوں کے بلاد سے لائی گئی ہو مزہ اُسکا تلخ ہو یہ دوا گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہی
جراحات کو بدون لذع کے ملادیتی ہی آنکھوں کے قروح کو نفع کرتی ہی حلتیت سپید ہینگ عمدہ وہ ہی کہ مائل بزردی ہو اور بو اُسکی قوی ہو گرمی اور
خشکی پیدا کرتی ہی لقوت اور اسی وجہ سے تحلیل اُسکی قوی ہی معدہ اور آنتوں کے ریاح کی تحلیل کرتی ہی قولنج کو نفع کرتی ہی اعضاے بدن کو
اور خصوصاً جگر اور سینہ اور طحال کو پاک کردیتی ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی بچہ مرا ہوا اور مشیمہ یعنی جھلی کا اخراج کردیتی ہی۔ جو کھانسی
پرانی ہو اور خلط غلیظ بالزوجت سے عارض ہوئی ہو اُسکو نفع کرتی ہی اُشق وہی خوب ہی جو سپید اندک مائل بکبودی ہو بو اُسکی تیز ہو اور
مزاج اُسکا گرم خشک ہی اور تحلیل کرتا ہی اسی وجہ سے طحال کی سختی کو دور کرتا ہی اگر تلی پر ضماد کیا جاے خواہ ساٹھ تین ماشہ اُسکو ہمراہ سکنجبین کے
پلائیں مفاصل میں جو سختی آگئی ہو اُسکی بھی تحلیل کرتا ہی اور خنازیر یعنی کنٹھ مالا کی گانٹھیاں بھی دور کردیتا ہی چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو
قتل کرتا ہی پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی۔ رطوبت کو بدن کے اندر سے جذب کرتا ہی کانٹا اور پھانس یا کریچ وغیرہ کسی چیز کی جو چبھ گئی ہو اُسکو باہر
کردیتا ہی۔ اگر سوا دو ماشہ اُشق ہمراہ شہد کے تناول کریں مرگی کو اور سینہ کی رطوبت کو نفع کرتا ہی۔ اور جو خشونت اجفان یعنی پپوٹوں میں ہو اگر اشق سے
اُنکو کھجلائیں دور کردیتا ہی۔ اگر مقعد کو جو پھول گئی ہو ورم سے خواہ اور کسی وجہ سے اُسپر اسکو ضماد کریں خواہ پھوڑے پر تحلیل کردیتا ہی خصوصاً اگر زفت یعنی
رال ملاکر لگائیں اصطرک یہ ایک قسم صمغ کی ہی گرمی پیدا کرتی ہی اور ملین ہی کھانسی میں اور نزلہ کے اقسام میں نفع پیدا کرتی ہی اور زکام کے مادہ میں
نضج بلکہ یہ امراض برودت سے ہوں گرفتگی آواز کو اور آواز بند ہونے کو نفع کرتی ہی۔ اگر اُسکو پلائیں خواہ اُسکا حمول کرائیں رحم کے منھ بند ہونے کو
اور رحم کی صلابت کو نفع کرتی ہی۔ اور چونکہ گرمی اور نرمی پیدا کرتی ہی مناسب ہی کہ اسکا استعمال اُنھیں امراض میں کیا جاے جو سرد اور غلیظ ہوں
مقل گوگل گرم خشک ہی تیسرے درجہ کی۔ اور عمدہ وہی ہی جو صاف سرخی مائل ہو پاکیزہ ہو۔ یہ دوا محلل اور ملین اورام کی ہی جو گردن میں ہوں اور
خنازیر کی تحلیل کرتی ہی اور (فروالی) یعنے آبی قسم جو لٹک کر بڑھنے کی جو ہی اُسکی بھی تحلیل کرتی ہی اگر اسکو کسی فاقہ کیے ہوے آدمی کے تھوک سے ملا کر
گوندھیں اور جب با مرہم کے قوام میں آجاے استعمال کریں۔ اعضاے بدنی میں جو ریاح ہوں اُنکی تحلیل کردیتی ہی اور پسلیوں کے درد کو زائل کرتی ہی

عضل کے کنارہ پر جو پھٹ جانے خواہ پکس جانے کا ضرر پہونچا ہو اسکو نفع کرتی ہے۔ گردہ کی اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے پیشاب کا ادرار کرتی ہے بواسیر کو نفع کرتی ہے اگر طلا کیجاے مقعد پر خواہ پلائی جاے روغن کتان کے ہمراہ اور ملنے سے بھی فائدہ کرتی ہے فرپیون وہی اچھی ہے جو تازہ اور صاف اور زرد تیز بو اور مزہ اُسکا بھی مرچ کا سا ہو چوتھے درجہ مین گرم خشک ہے تیزی اور حدت اسکی قوی ہے اکال ہے یعنے سڑا دیتی ہے زرد آب کو نفع کرتی ہے اگر پلائی جاے عرق النسا کو مفید ہے جب خوشبو ادویہ سے ملا کر مستعمل ہو۔ اگر ہوام کاٹنے کی جگہ پر اسکو طلا کرین نفع کرتی ہے۔ دیوانہ کتے کے کاٹے کو نفع کرتی ہے بارزد بروزہ وہی اچھا ہے کہ صاف ہو شہد کے قوام جیسا اور بو اسکی قوی ہو بیروزہ کی تین قسمین ہین صحرائی اور دریائی اور پہاڑی ہے۔ اور تینون قسم گرم خشک اور محلل ہین قطران عمدہ وہ ہے جو سیاہ اور پاکیزہ بو اور تلخ ہو مزاج اسکا گرم خشک ہے

بیالیسواں باب اُن دواؤن کے بیان مین کہ جڑون کی قسم سے ہین

پوست بیخ کرفس دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے ملطف ہے اور گرمی کرتی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے اور پیشاب کا ادرار کرتی ہے پوست بیخ رازیانہ گرم خشک دوسرے درجہ مین ہے اور اثر اور قوت مین قریب بیخ کرفس کے ہے لیکن بیخ کرفس کا فعل اس سے زیادہ قوی ہے اور تیزی اور حدت بھی اسمین زیادہ ہے پوست بیخ کندر گرم خشک ہے اسمین تلخی ہے اور تیزی اور قبض بھی ہے اور یہ دوا جلا کرتی ہے اور تنقیہ کرتی ہے اور اپنی تلخی کی وجہ سے تقطیع کرتی ہے اور تلطیف بھی کرتی ہے اور اجزا متفرق کو جمع کرتی ہے بسبب کسیلے ہونے کے طحال کے درد کو نفع کرتی ہے اگر ہمراہ سکنجبین کے پلائی جاے خواہ اسمین جوش دے کر خارج سے اُسکا ضماد کرین سرکہ ملا کر۔ اور اگر اسمین سے ایک درہم یعنے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین کے پلائی جاے اخلاط غلیظ بالزوجت کو بھی چھا کر کے پیشاب کی راہ سے خارج کردیگی اور دستون کی راہ سے۔ اور حیض کا ادرار کریگی۔ اگر اسکو عرق النسا پر ہمراہ سکنجبین کے طلا کرین درد کو ٹھہرا دیگی اور اگر اسکا غرغرہ کیا جاے تالو جڑے کی رطوبت کو جذب کریگی جب اسکو پیسکر قروح کہنہ پر چھڑکین انکو سکھا دیگی اچھی طرح سے ڈاڑھ کے درد مین سکون پیدا کرتی ہے اگر سرکہ مین اسکو جوش دے کر کلیان کرائی جائین پوست بیخ انار سرد خشک ہے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہے بہ آسمان جونی سوسن کو بھی کہتے ہین گرم خشک ہے رطوبت اسمین فضلی ہے سے بھی زیادہ کرتی ہے اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے اسمین تلطیف کی بھی قوت ہے اسی وجہ سے اخلاط غلیظ کو سینہ اور پھیپھڑے سے دور کردیتی ہے جب اسکو کوٹ کر کسی روغن مین جوش دین اور اسکو عرق النسا پر طلا کرین نفع کریگی اور وجع مفاصل جو برودت سے عارض ہو اُسکو بھی نفع کرتی ہے معدہ مین جو ریاح ہون انکو بھی مفید ہے بلغم کو نفع کرتی ہے بیخ اذخر گرم خشک ہے محلل ہے اور ورم جگر اور معدہ کو مفید ہے اسلیے کہ بو اسکی پاکیزہ ہے اور اسمین تلطیف کی قوت ہے جوشاندہ اسکا نافع ہے اور ورم گرم کو جو رحم مین ہون اگر عورت اسکو پانی مین بٹھایا جاے [illegible] جسکو کبیلا کہتے ہین گرم خشک ہے دشواری سے اگر پیشاب آتا ہے اسکو نفع کرتا ہے پلایا جاے خواہ پیڑو پر ضماد کیا جاے ایرسا سوسن کی جڑ ہے کہ آسمانگون ہو مزاج گرم خشک درجۂ اول مین ہے تلطیف کرتی ہے اور اسمین قوت ارضی ہے جس سے کثافت پیدا ہوتی ہے یہ جڑ بہت سے منافع رکھتی ہے سینہ اور پھیپھڑے کو اخلاط غلیظہ سے پاک صاف کردیتی ہے۔ پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہے۔ زخم مین جو ورم ہوتے ہین انکی تحلیل کرتی ہے بچھو کے ڈنک اور سانپون کے کاٹے کو نفع کرتی ہے جب کاٹنے کے مقام پر لگائی جاے اور جب شہد کے ہمراہ پی جاے بیخ سوسن حرارت اور برودت مین اور یبوست اور رطوبت مین معتدل ہے اور اسمین کسی قدر قوت قابضہ ہے رطوبت سے ملی ہوئی سینہ کی خشونت اور پھیپھڑے کے نلے اور حلق کی خشونت کو نفع کرتی ہے۔ پیاس مین تسکین دینے کی اسمین قوت ہے۔ دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اگر اسکے نچوڑے ہوے پانی کو آنکھ مین لگائین بشرطیکہ تازہ ہو طرفہ چشم کو دور کرتا ہے یعنی نقطہ سرخ جو آنکھ مین پڑتا ہے۔ اختلاج اور پٹھے کے درد کو فائدہ کرتا ہے وج گرم خشک ہے دوسرے درجہ مین اسمین حدت اور لطافت ہے شبیہ قوت مین مدرون کے ہے اور سدون کو کھول دیتا ہے اور ریاح شکم کی تحلیل کردیتا ہے اور آنتون کے ریاح کی۔ اور

پیشاب کا ادرار کرتا ہی - اور جب اسکو پیسکر آنکھون مین بطور سرمہ کے لگائین آنکھون مین جلا پیدا کرتا ہی اگر ظلمت بصر کی بوجہ رطوبت کے ہو دیودار چیڑ کو کہتے ہین گرم ہی اور حرارت اسکی قوی ہی اور ورام بارد رطب کو فائدہ کرتا ہی جیسے فالج اور لقوہ اور تشنج - جگر اور معدہ کی برودت کو نفع کرتا ہی اصابع صفر جسکو ہنس پدی کہتے ہین اقسام زہر کو اور ہوام کے کاٹنے کو اور جنین یعنی بچہ شکم کے گرنے کو نفع کرتا ہی زراوند دو قسم ہی ایک طویل دوسری مدحرج یعنی گول اور زراوند جو گول ہی اسکی بو پاکیزہ ہوتی ہی اور لطیف ہی اسمین کسی قدر تلخی اور تیزی ہی اور تلطیف اسکی قوی تر ہی بہ نسبت زراوند طویل کے - ہوام کے کاٹنے اور ادویہ قتالہ کے زہر کو نفع کرتی ہی اندرونی اعضا کے سددون کی تفتیح کرتی ہی ریاح غلیظہ کی تحلیل کرتی ہی جو نوکیلی چیزین جیسے تیر کی گانسی وغیرہ بدن مین چبھ گئی ہون انکو نکال دیتی ہی - قروح جو چرک آلودہ ہون انکو چرک اور ریم سے صاف اور پاک کر دیتی ہی دانتو کو جلا کر کے اجلا کر دیتی ہی مسوڑھے کو استوار کرتی ہی - ابتدائی دمہ اور ضیق النفس کو او نقرس کو اور تشنج کو جو اعضا مین عارض ہو خواہ فصل مین نفع کرتی ہی لیکن زراوند طویل وہ بھی ملطف ہی اور تلخی اسمین قوی ہی وہ بھی اسی طرح سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہی اور پیشاب و حیض کا ادرار کرتی ہی بچہ جو رحم مین مرگیا ہو اسکو خارج کر دیتی ہی - اور زندہ بچہ کو رحم مین قتل کرتی ہی رحم مین عورتون کے جو خلط یعنی گندگی اور موٹا پن آگیا ہو اسکی تحلیل کرتی ہی - اگر کسی روغن کے ہمراہ بدن مین اسکی مالش کرین جوؤن کو قتل کرتی ہی - اگر پرانے قروح پر اسکو لگائین عروق صفر ہلدی کی گرہین گرم خشک تیسرے درجہ مین ہین قروح کو اور ثبور یعنی پھنسیون کو خشک کرتی ہین - اور جب ہلدی کو کوٹ کر باریک چھان کر آنکھون مین لگائین جلائے بصارت کرتی ہی اور نگاہ کو قوی کرتی ہی جسکے اُدھ مین درد ہوتا ہو سردی کی وجہ سے اسکو نفع کرتی ہی اصل الفار یعنی پیاز اسقیل ہی گرم خشک ہی دوسرے درجہ مین اسمین تلطیف ہی اور تنقیہ قوی ہی - اسکا کھانا پینا ممکن نہین ہی بدون اسکے کہ اسکو جوش دین خواہ بریان کرین اسلیے کہ اسمین حدت اور تیزی ہی بقوت جس سے منھ مین معدہ کے لذع پیدا کرتا ہی - اور بدن کو ایذا دیتا ہی اور اگر اسکو پیسکر شہد سے ملائین اور بقدر حاجت تناول کرین ابتدائی دمہ کو اور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہی - رطوبت کو سینہ اور پھیپھڑہ کی پاک کر دیتا ہی - اور دونون پاؤن پر اسکو ملا کرین سردی سے اگر پھٹ گئے ہون اسکو نفع کریگا - استسقا اور یرقان اور گردون کے درد کو فائدہ کرتا ہی - جو سرکہ کہ اسمین یہ پیاز بھگوئی جاتی ہی بہت نفع کرتا ہی تا اینکہ وہ بصارت کو بھی تیز کرتا ہی - اگر اسکو سرکہ مین خوب سا پکائین تا اینکہ اچھی طرح سے گلجاوے اور سانپ کے کاٹے ہوئے زخم پر اسکا ضماد کرین نفع کرتا ہی - اور اگر اسکو شہد مین پکا کر کھلائین اسہال بلغم کا کرتی ہی جو بالذات ہو اور اگر اسکو ابال کر تناول کرین جب بھی وہی اثر کریگی مناسب ہی کہ جسکو خراش امعا کا مرض ہو اس سے اجتناب کرے پیاز نرگس مزاج اسکا گرم ہی اسمین جذب اور ورم گرم کے پختہ کردینے کی قوت ہی اور دمہ کو نفع کرتی ہی اصل الجعل عام پیاز چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اور اسمین تھوڑی سی رطوبت ہی اسی رطوبت کی وجہ سے منی کو زیادہ کرتی ہی - اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہی جب اسکو کوٹین اور شہد ملا کر گندہ چھالون پر اور دا کے اقسام پر اور بہق سیاہ پر رکھین کاٹ کر گرا دیتا ہی - اسی طرح اگر سر کو پہلے خوب سا ملین اور بعد ازان پیاز کو باریک کوٹ کر سر پر لگائین بالخورہ کو دور کر دیتا ہی اور اگر پیاز جلا کر استعمال کرین زیادہ نفع کریگا - دیوانہ کتہ کے کاٹنے سے اور سانپون کے اقسام کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی - اگر پیاز کو نچوڑ کر پانی اسکا آنکھ مین لگائین ڈہلکہ جو ہوتی ہی اسکا جاتا رہیگا بیخ کنگر یا جوشاہی ہو خار یابس ہی اور اسمین کسی قدر رطوبت جو ہی منی زیادہ کرتا ہی - اور اگر عورت اسکی دھونی لے خون حیض کا ادرار کرتا ہی - جب اسکو کوٹ کر شہد ملا کر ناشتہ تناول کرین اخلاط غلیظہ کو لطیف کر کے پارہ پارہ کر دیتا ہی اور پھر اسکو خارج بھی کرتا ہی سینہ مین یا پھیپھڑہ مین - اگر اسکو کوٹ کر سرکہ ملائین اور عرق النسا پر اور ان مفاصل پر جنمین بلغم ہو ضماد کرین پورا نفع کریگا اور اگر بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر ضماد کرین درد مین سکون پیدا کریگا کندش نکچھنی کی جڑ چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اسمین تیزی اور جلا بھی ہی اور انہین دونون کی وجہ سے موٹی چھائین اور سیاہ چھائین کو قطع کرتی ہی اور حیض کا ادرار کرتی ہی اور اگر تھوڑی سی کھائی جاوے قی لاتی ہی - اگر کوئی آدمی اسکو سونگھے بعد کوٹنے کے چھینک زیادہ لاتی ہی

یہ زہر قاتل ہی اگر اچھی طرح سے با احتیاط استعمال اسکا نہوگا ضرور ہلاک کرتی ہی۔ ثوم لہسن چوتھے درجہ مین گرم خشک ہی اور جب اسکو کوٹ کر سرکہ ملا کر ان
اعضا پر طلا کرین جنمین فراہم ہو رہی ہو تو لطیف کرکے اسکی تحلیل کرتی ہی۔ اگر بالخورہ پر اسکو طلا کرین خواہ اسکی مالش کرین نفع کرتا ہی۔ اگر اسکو کوٹ کر
سرکہ ملا کر طلا کرین سڑی ہوئی ڈاڑھ کو فائدہ کرتا ہی صحرائی اور خودرو لہسن جسکو اسقوردیون کہتے ہین زیادہ تر قوی ہی بہ نسبت بستانی یعنے آذریون
یہ غیر شناکی جڑ ہی تیسرے درجہ مین گرم خشک ہی جب تھوڑی سی ہمراہ کسی جوشاندہ کے پیجاے یا شراب مثلث کے ہمراہ ادویہ قتالہ کے زہر سے فائدہ کرتی ہی اور ہوام کے
کاٹنے سے دیسقوریدوس نے بیان کیا ہی کہ اگر حاملہ عورت اسکا حمول کرے اسکے حمل کو گرا دیتی ہی اور جو عورت حاملہ نہوتی ہو اگر اسکا حمول کرے جلد حاملہ ہو جاتی
بلبوس وہ پیاز ہی جو کھائی جاتی ہی باہ کو برانگیختہ کرتی ہی۔ اور اگر چھائین اور چھاجن پر اسکو لگائین دور کر دیتی ہی اسی طرح اگر برص خفیف پر ملی جاے اسکو زائل کرتی ہی سورنجان
جسکو ہندی مین ہرن کہتے ہین سپید بھی ہوتا ہی اور سرخ بھی سپید کا مزاج گرم خشک ہی درد ہاے مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے واسطے عمدہ ہی اگر اسکو
ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک تناول کرین ہمراہ شکر کے اور اگر اسکو خارج بدن پر طلا کرین جب بھی وہی فائدہ کرتا ہی سرخ سورنجان
مین کوئی خوبی نہین ہی اور باوجود اسکے وہ خراب چیز ہی بدن کو فاسد کرتا ہی غاریقون وہی بہتر ہی جو سپید ہو اور جلد ٹوٹتی ہو یہ چیز مرکب جوہر ہوائی
اور ارضی سے ہی حرارت نے مزاج کے اسکو یعنی جوہر ارضی کو لطیف کر دیا ہی اسمین مرارت اور تلخی ملی ہوئی ہی اسی وجہ سے تقطیع کرتی ہی اور تنقیہ بھی
کرتی ہی جگر اور طحال اور تمامی اعضاے اندرونی کے سدون کی تفتیح کرتی ہی اسمین قوت مسہلہ بھی ہی اسی قوت سے صفراوی سوختہ اور سودا اور
بلغم کو بذریعہ اسہال کے خارج کر دیتی ہی۔ لرزہ اور مرگی کو بھی نفع کرتی ہی اور بچھوون کے کاٹنے سے جب ساڑھے تین ماشہ اسکو ہمراہ شراب کے تناول
کرین خواہ باہر سے اسکا ضماد کرین۔ زہر کو خشک کر دیتی ہی مراد یہ ہی کہ جسم زہر کی سمیت رطوبت کی وجہ سے پھیلی ہو اسکو خشک کرکے پھیلنے نہین
دیتی ہی اندرونی اعضا کو پاک صاف کر دیتی ہی پیشاب کا ادرار کرتی ہی جب ہمراہ سکنجبین کے تناول کیجاے۔ اختناق رحم کو نفع کرتی ہی۔ وجع مفاصل
اور نقرس اور عرق النسا کو جب ساڑھے چار ماشہ الاس کے ساتھ پی جاے رحم کے درد کو مفید ہی اگر شراب کے ساتھ مستعمل ہو۔ ادویہ قتالہ کے
ضرر کا مقابلہ کرتی ہی اگر ایک مثقال ہمراہ شراب کے تناول کیجاے۔ خربق کٹکی دو قسم کی ہی ایک سیاہ اور یہ مرہ سودا کا اسہال کرتی ہی اور ایک قسم
اسکی سپید ہی یہ بلغم اور رطوبت کا اخراج کرتی ہی۔ اور دونون قسم حار یابس تیسرے درجہ مین ہین۔ اور اسہال کی قوت دونون مین قوی ہی لہذا
مناسب ہی کہ انکے استعمال مین احتیاط کیجاے۔ اسلیے کہ بیشتر انکے استعمال سے تشنج پیدا ہوتا ہی۔ سپید کٹکی جب کوٹ کر سرکہ مین ملائی جاے اور داد کے
اقسام پر اسکو طلا کرین اور چھاجن نیز چھوٹی کھجلی پر اور برص پر نفع کرتی ہی۔ اور اگر اسی طرح اسکو لیکر ڈاڑھ کے گڑھے مین بھر دین اسکو اکھیڑ دیگی بہمن کی
ایک قسم سپید ہی اور وہ گاجر جیسی ہی اور ایک قسم اسکی سرخ ہی اور یہ دونون گرم ہین اور انمین رطوبت فضلیہ ہی جو کہ جز بدن نہین ہوتی اسی رطوبت
سے شہوت جماع کی تحریک کرتا ہی زنجبیل سونٹھ کی وہی قسم بہتر ہی جو کہ چین سے آتی ہی سپید اور زردی مائل تھوڑی سی اور مزاج اسکا گرم خشک ہی
اسمین رطوبت فاضلہ ہی یعنی زیادہ ہی اسی سے شہوت جماع کا ہیجان کرتی ہی۔ اور ان ریاح غلیظہ کو نفع کرتی ہی جو معدہ اور آنتون مین ہون۔ تاریکی چشم کو
بھی مفید ہی اگر اسکو آنکھ مین لگائین درونج گرم خشک ہی ریاح کو نفع کرتی ہی جو معدہ مین غلیظ ہو گئی ہون اور آنتون مین اور اورام کی تلطیف اور
تحلیل کرتی ہی خفقان کو نفع کرتی ہی اگر برودت سے ہو اور بچھو کے کاٹنے سے مفید ہی زرنباد کچور گرم خشک ہی معدہ اور آنتون کے ریاح کی
تحلیل کرتا ہی اور ہوام کے کاٹنے سے اور ڈنک مارنے سے نفع کرتا ہی محروث یعنی انجدان کو کہتے ہین گرم خشک ہی ریاح کی تحلیل کرتی ہی اور نفخ کی
ہضم پر اعانت کرتی ہی اصول القصب نرکی جڑین۔ انمین قوت جاذبہ ہی اسی وجہ سے جب انکو کوٹین اور جس عضو کے کسی مقام مین کانٹا
چبھ گیا ہو خواہ لوہے کی کیل وغیرہ گڑ گئی ہو اسکو جذب کرکے باہر لاتی ہی۔ اور اگر انکو پیسکر سرکہ مین بھگو کر ضماد کرین وجع مفاصل کو نفع کریگی۔

اور اگر باریک پیسکر زمین ملائین اور استعمال کرین جائین کو نفع ہوگا **اصول لوف** اول مین درجہ چہارم کے گرم خشک ہی اور اسمین جلا کی قوت ہی اسی واسطے اخلاط غلیظ کی جو سینہ اور پھیپھڑہ مین ہون تقطیع کرتا ہی اور آنتون کے اخلاط کی۔ ایک قسم اسکی جسکا نام ذرالوبطون ہی اسمین تیزی بہت زیادہ ہی اور تلخی بھی ہی اور کسیلا پن بھی اسی وجہ سے تنقیہ کرتا ہی اور جگر کے سددون کی تفتیح کرتا ہی اور تمام اعضاے اندرونی کے سددون کی۔ اور اخلاط غلیظ باردہ کی تقطیع کرتا ہی۔ اور قروح خبیثہ کو نفع کرتا ہی اور بہق یعنے چھاجن پر اگر سرکہ ملا کر لگایا جاے اسکو بھی نفع کرتا ہی **اصل الخنثی** اسکو اسراش کہتے ہین گرم خشک ہی جلا کی قوت اسمین قوی ہی اور اگر جلا دیجاے گرمی اور خشکی اسکی اور بھی زیادہ ہوگی۔ یہ دوا اپنے جملہ احوال مین اصول لوف کے مشابہ ہی بالخورہ کو نفع کرتی ہی اگر اسپر طلا کیجاے۔ اور جب اسکو کوٹ کر پلائین پیشاب اور حیض کا ادرار کرتی ہی۔ دونون پہلو کے جملہ اقسام کے درد کو نفع کرتی ہی اور کھانسی کو۔ اگر فتق پر اسکو طلا کرین نفع کرتی ہی **فوکشش** گرمی قوی پیدا کرتی ہی اور خشکی اوسط درجہ کی حیض اور پیشاب کا ادرار کردیتی ہی اور عرق یعنے رگون کا اور سینہ کا تنقیہ کردیتی ہی **بیخ بارتنگ** سرد خشک ہی اسمین قبض کی قوت قوی ہی مسوڑھے سے اگر خون جاری ہو اسکو بند کردیتی ہی اگر چبائی جاے۔ اور اگر اسکے جوشاندہ سے کلیان کیجائین تب بھی وہی فائدہ ہی۔ اگر اسکو کوٹ کر ہمراہ سکنجبین کے پلائین سدہ ہاے جگر اور گردہ کو نفع کرتی **اصل العلیق** ایک قسم جھوہ کی جڑ مزاج اسکا سرد خشک ہی قابض ہی اسمین تلطیف کی قوت ہی اسی وجہ سے جوشیدہ ان کو اور منھ کے چھالون کو اور روانی شکم اور خونی دستون کو نفع کرتی ہی اور گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی **بیخ فوا** اپنا پہلے درجہ مین گرم ہی اور تجفیف قوی کرتی ہی تنقیہ اور تلطیف کی اسمین قوت ہی اسی وجہ سے اگر شہد کے ہمراہ پی جاے حیض کو حرکت خروج پر دیتی ہی اور طحال اور جگر کے سددون کی تفتیح کرتی ہی۔ اور اگر شراب قابض مین جوش دیجاے جو مواد معدہ پر اور آنتون پر ریزش کر رہی ہین انکی ریزش کو منع کرتی ہی۔ اگر بار العسل کے ہمراہ مرگی کا بیمار اسکو تناول کرے نافع ہوگی۔ اور اسی طرح اگر اسکو اسکے گلے وغیرہ مین لٹکا دین **بیخ بادام تلخ** جب خوب باریک پیسی جاے اور پھر اسکو پکائین اور سرکہ اور روغن گل اسمین داخل کرین اور پیشانی پر اسکو ضماد کرین درد سر بارد کو نفع کریگی **سعد ناگرموتھہ** گرمی اور خشکی پیدا کرتا ہی بدون لذع کے اور اسی وجہ سے ایسے قروح کا اندمال کرتا ہی جو بدشواری اچھے ہوتے ہین اور انکو خشک کر دیتا ہی اور منھ کے قروح کو نفع کرتا ہی مسوڑھے کو استوار کر دیتا ہی اور منھ کی بو اچھی کر دیتا ہی اور اسمین قوت مقطعہ ہی جسکی وجہ سے پتھری کو پارہ پارہ کردیتی ہی اور پیشاب کا ادرار کرتی ہی اور حیض کا بھی ادرار کرتی ہی **بیخ لوست** اسمین قوت مسہلہ ہی اور تلخی بھی ہی اسی وجہ سے چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ قتل کرتی ہی جب شراب مین جوش دیجاے اور بقدر ایک اوقیہ یعنے دو تولہ نوماشہ چھ رتی کے پیاجاے اسکو معلوم کرنا چاہیے

چوالیسوان باب ادویہ معدنی کے بیان مین

معدنی ادویہ کے چند اقسام ہین بعض انمین سے پتھر اور بعض مٹی کے اقسام اور بعض نمک اور چند اجساد ہین جنکو دھات کہنا چاہیے **طین ارمنی** یہ وہ ہی جسکا رنگ گلابی ہی اور نرم ہو اسمین ریگ کی آمیزش نہو زبان مین چپک جاتی ہو جب زبان کے کنارہ پر رکھی جاے مزاج اسکا سرد خشک ہی تجفیف کی قوت اسمین قوی ہی دستون کو اور خون تھوکنے کو نفع کرتی ہی اور جو قروح متعفن منھ مین ہون اور اورام کو فائدہ کرتی ہی اگر اسپر طلا کیجاے۔ سر کے اور معدہ کے مواد کو قطع کرتی ہی۔ جو قروح سینہ اور پھیپھڑے مین ہون انکو خشک کر دیتی ہی۔ طاعون کے بیمارون کو اور وبائی اورام کو نفع کرتی ہی اگر شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ پی جاے اور پھر سرد پانی بھی اسکے بعد تناول کرین شکست استخوان کو نفع کرتی ہی جب اقاقیا ملا کر اسپر طلا کیجاے **طین قبرسی** افضل وہی ہی جسکی بو پاکیزہ ہو اور جب زبان کے قریب اسکو لیجائین زبان مین چپٹ جاے اور باسانی زبان سے چھوٹ نہ سکے۔ مزاج اسکا سرد خشک ہی اسمین قبض درجہ اعتدال کا ہی خون تھوکنے کو اور خون کے جاری ہونے کو کسی جگہ سے ہو اور حیض کے زیادہ جاری

ہونے کو اور ذوسنطاریا کبدی یعنے جو دست خون کے جگر کی خرابی سے آتے ہین اُنکو اور آنتون کی خرابی سے جو دست خون آتے ہین اور آنتون کے قروح کو نفع کرتی ہو اگر پینے کے طور سے مستعمل ہو خواہ حقنہ کے ذریعہ سے مگر پہلے بیمار کو آب اور نمک اور ماء العسل کا حقنہ دیا جاے اور قرحہ چرک وغیرہ سے پاک ہولے پھر بعد اُسکے طین قبرسی کا حقنہ دین۔ ادویہ قتالہ کے ضرر سے بھی نفع کرتی ہو اگر ساڑھے تین ماشہ اُسکو کسی جوشاندہ اور آب سرد کے ہمراہ پلائی جاے خراب قروح کو نفع کرتی ہو اگر اُنپر طلا کیجاے ہمراہ سرکہ اور شراب کے۔ اورام گرم کو نفع کرتی ہو اگر آب مکوے سبز خواہ آب خرفہ کے ساتھ طلا کیجاے طین کوکب جسکو ابرک کہتے ہین سرد خشک ہو درجہ اعتدال پر اور یہ مٹی زیادہ تر نرم ہو سب مٹی کے اقسام ہین اُسی اُسکو چھوئی مٹی کہتے ہین اور تمام اقسام حرارت کو نفع کرتی ہو اگر پانی ملاکر ایسے عضو مین لگاے جسمین حرارت ہو مغرہ گیرو کا مزاج سرد خشک ہو اور قابض ہو اور اورام گرم کو نفع کرتا ہو اگر اُنپر طلا کیا جاے۔ اگر پلایا جاے آنتون مین جو کیڑے ہون اُنکو قتل کرتا ہو شادنج اُسکو حجر ہندی بھی کہتے ہین بہتر وہ ہو جو دانہ مسور کے مشابہ ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو قابض و مجفف یعنی خشکی پیدا کرنے والا خون تھوکنے کو اور پپوٹون کی خشونت کو نفع کرتا ہو۔ اور جب اُسکو دھو ڈالین آنکھون کے قروح کو خشک کر دیتا ہو جسمین یہ سپیدہ ہو خشکی پیدا کرتا ہو اور اُسمین چیپ بھی ہو زخمون کو اور قروح کو اور خون کے خارج ہونے کو اور شریان یعنے رگ جہندہ کے کٹ جانے کو نفع کرتا ہو اگر اُسکو انڈے کی سپیدی سے ملائین اور خرگوش کے روئین سے۔ جلانے سے اُسکی لزوجت اور چیپیدگی کم ہو جاتی ہو اور خشکی بھی کم پیدا کرتا ہو اور نفع اُسکا زیادہ ہو جاتا ہو سپیدہ قلعی بہتر وہ ہو جو وزنی اور خوب سپید ہو اور نرم بھی ہو اور باریک پیسا ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو قروح کی تخفیف کرتا ہو اگر اُنپر چھڑک دیا جاے۔ شیاف چشم کو نفع کرتا ہو جب آنکھون پر لگایا جاے اور ادویہ چشم مین ملاکر آنکھون کے قروح کو مندمل کر دیتا ہو اگر اورام گرم پر اُسکو طلا کرین۔ اُنکی تپک اور گرمی کو فرو کر دیتا ہو طین قیمولیا جس مٹی کی گھریا اور کٹھالی بنتی ہو یہ کچا پتھر ہو جو طین سیرانی ہین سے نکالا جاتا ہو اور گریدان سے یہ مٹی آتی ہو۔ بہتر وہ ہو کہ براق اور صاف ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو اور خشکی پیدا کرتی ہو۔ اورام گرم کو نفع کرتی ہو اگر اُنپر طلا کیجاے جص جس مٹی سے چونہ بنتا ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو اور جب اُسکو سرکہ مین گوندھین اور جسکی نکسیر چل رہی ہو اُسکے سر پر طلا کرین نکسیر چلنی بند ہو جایگی۔ اور اگر اُسکو ہڈی کے ٹوٹنے کی جگہ خواہ ہڈی بوسیدہ اور نکمی ہو جانے کے مقام پر رکھین نفع کرتا ہو نورہ بنایا ہوا اور کچا چونہ اگر آب نارسیدہ ہو وہ تو زیادہ گرمی پیدا کرنے والا ہو اور احراق کی قوت بھی اُسکی شدید ہو گوشت کو گھلا دیتا ہو۔ اور اگر چونہ دھویا ہوا ہو قروح کو بدون لذع کے سکھا دیتا ہو اور آگ سے جلنے کو نفع کرتا ہو اگر چند مرتبہ اُسکو دھو ڈالین صابون یہ بھی باب معدنیات مین داخل ہو بسبب چونہ کے جو اُسمین پڑتا ہو اور یہ گرم اور جلانے والا ہو جلا کی قوت اُسمین زیادہ ہو طباشیر اگرچہ معدنیات مین نہین ہو پھر بھی وہ ایک قسم کی مٹی ہو کہ بعضی گھاس سے خارج ہوتی ہو جب اُسکو جلاتے ہین۔ بہتر اور عمدہ طباشیر وہی ہو جو سپید ہو اور جلد ٹوٹتی اور پستی ہو وزن مین سبک ہو مزاج اُسکا سرد خشک ہو اور دونون کیفیتین سردی اور خشکی کی اُسمین قوی ہین حمیات حادہ یعنی تیز تپ کو نفع کرتی ہو اگر ہمراہ آب سرد کے پی جاے شکر ملاکر۔ اور پیاس مین سکون پیدا کرتی ہو اگر دست آتے ہون صفراوی مادہ سے اُنکو بند کر دیتی ہو جب اُسکو بعضے ربوب قابضہ کے ہمراہ استعمال کرین۔ حرارت جگر اور خفقان کو نفع کرتی ہو بشرطیکہ خفقان حرارت سے ہو جب اُسکو آب سرد کے ساتھ تناول کرین اور قلاع یعنے منھ آجانے کو نفع کرتی ہو جب گلشکر کے ہمراہ اُسکو منھ مین رکھین۔ واللہ اعلم

پنتالیسوان باب پتھرون کے بیان مین

جو دوائین بکار آمد ہین مرقشیشا جو سون مکھی کہلاتی ہو بہ نسبت شادنج کے اُسمین خشکی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہو اور اسی وجہ سے خون کے خارج ہونے کو نفع کرتی ہو اور ورم کی تحلیل کرتی ہو اور یہی اثر سنگ آسیا کا ہو جو افرلطیس سے آتا ہو اور اگر مرقشیشا کا سرمہ آنکھ مین لگایا جاے

آنکھ مین جو مدہ ہی اسکی تحلیل کرتا ہی حجر لبنی اسکا نام لبنی ہواسطے رکھا ہی کہ اسمین سے ایک چیز مثل دودھ کے گھل کر خارج ہوتی ہی اسکی قوت مثل شادنج کے ہی مگر شادنج سے اثر مین یہ پتھر ضعیف تر ہی حجر الحیہ سانپ کا زہرمہرہ اس پتھر کی ایک قسم سیاہ ہوتی ہی اور ایک خاکستری رنگ کی اسمین چتیان پڑی ہوئی اور ایک قسم وہ ہی جسمین تین لکیرین ہون یہ لکیرون والی قسم بیماران نسیان کو نفع کرتی ہی۔ اگر اسکو جلا کر استعمال کرین تو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی گردہ کی پتھری ہو یا مثانہ کی جسکو سانپ نے کاٹ کھایا ہو اگر اسکو اسکے گلے وغیرہ مین لٹکا دین نفع کرتا ہی حجر لاجورد مرہ سودا کا استعمال کرتا ہو اور مالیخولیا کے بیمارون کو نفع کرتا ہی حجر یہودی دو قسم کا ہوتا ہی ایک تو گول اور چپٹا اور ایک قسم کا لانبا زیتون کی شکل کا ہوتا ہی اور یہی قسم عمدہ ہی۔ دشواری سے اگر پیشاب آتا ہو اسکو نفع کرتا ہی اور مثانہ کی پتھری کو (اور جو پتھری گردہ مین پیدا ہو رہی ہو اسکو مفید نہین ہی) مثانہ کی پتھری کو جب نفع کرتا ہی کہ پونے دو ماشہ اسکو شراب پانی ملے ہوئے کے ہمراہ تناول کرین اسفنج کا سنگریزہ ابر مردہ کے اندر جو پتھری ہوتی ہی فقط گردہ کی پتھری کو نفع کرتی ہی اور مثانہ کی پتھری کے ریزہ ریزہ کرنے کی اسمین قوت نہین ہی حجر مقناطیس یہ پتھر قوت مین شادنج کے مشابہ ہی۔ اور ایک قوم کہتا ہی اگر اسکو ہاتھ مین رکھین دونون ہاتھون اور پاؤن کے درد کو ٹھہرا دیتا ہی اور تشنج کو روکتا ہی مترجم نے ابو العباس بونی کے بعض مصنفات علم جفر مین دیکھا ہی کہ مقناطیس کے الکہ از خواص کہ جالینوس نے اپنے رسالہ مفردہ مین لکھا ہی جس پتھر سے ورق تحصیل چاندی کے ... مین اور اسکو قیشور بھی کہتے ہین لطیف ہی اور یابس ہی دانتون مین جلا کر دیتا ہی اور انکو سپید کرتا ہی اگر اسکا منجن ملا جاوے۔ اور اگر اسکو بدن پر اور سر پر چھڑکین بالکو تراشتا ہی اور قروح مین گوشت پیدا کرتا ہی سونے چاندی کے ورق اس سے تراشے جاتے ہین اور آنکھ کی سیاہی دور کرتا ہی حجارۃ الکحل اکحل یہ پتھر سیاہ رنگ ہی اس سے رال کی بو آتی ہی قوت اسکی شدید ہی خشکی مین اور اسی وجہ سے کبھی بڑے بڑے گہرے زخمون کو بھر دیتا ہی اگر انمین خون روان ہو بشرطیکہ ابھی تازہ ہون اور پیپ انمین نہ پڑی ہو۔ اگر اسکی دھونی دیجاوے سرگی کے بیمارون کو اور عورت کے اختناق رحم کو نفع کرتا ہی اور ہوام یعنی حشرات الارض کو بھگا دیتا ہی نقرس کے ضماد مین داخل کیا جاتا ہی سنباذج زند جس پتھر کا نام ہی اسمین جلا قوی ہی اسی وجہ سے دانتون مین جلا کر دیتا ہی اور چرک اور میل دانتون کے بخوبی سے دفع کرتا ہی حجارۃ ارنب بحری یہ پتھر سیپ کی قسم سے ہی تخفیف کی قوت اسمین قوی ہی اور اسمین جلا کی قوت ہی دانتون کو صاف کر دیتا ہی اثمد سنگ سرمہ بہتر وہ ہی جو سنگریزہ وغیرہ سے پاک و صاف ہو اور توڑنے مین اسکی تہ ... مزاج اسکا سرد ہی اسمین قبض ہی آنکھ کی حرارت اور رطوبت کو نفع کرتا ہی جب اسکو لگائین۔ ڈھلکی کو بند کرتا ہی آنکھ مین جو قروح چرک آلود ہون انکو صاف کر دیتا ہی۔ آگ سے جل جانے کو نفع کرتا ہی اگر اسکو چربی ملا کر ملا کرین بشرطیکہ چربی پرانی ہو۔ اگر کسی عورت کے رحم سے خون جاری ہو کسی قسم کا خون کیون نہو اور اسکو پئے خون کا آنا بند ہو جاویگا جو نکسیر کا خون دماغ کے اوپر والی جھلیون سے آتا ہی اسکو بھی نفع کرتا ہی قروح کا اندمال کرتا ہی بڑا گوشت کو دور کر دیتا ہی جو قروح مین ہو اقلیمیا سے فضہ چاندی کا میل وہ بہتر ہی جو رقیق شبیہ مردار سنگ ہو حرارت برودت مین معتدل ہی اور خشک مزاج کا ہی خشکی پیدا کرتا ہی قابض ہی بصارت مین جلا کرتا ہی جب اسکو جلا کر دھو ڈالین جلا اور خشکی بدون لذع کے کریگا۔ آنکھ کے قروح مین گوشت بھر دیتا ہی ظاہر بدن مین جو قروح ہون انکو خشک کر دیتا ہی اقلیمیا سے ذہب سونے کا میل وہ اچھا ہی جو رقیق ہو اور لاجوردی شیشہ کے مشابہ ہو جس سے گلاب کے شیشے یا قرابے بنائے جاتے ہین۔ یہ بھی اپنے اثر مین مثل اقلیمیا سے فضہ کے ہی مگر خشکی پیدا کرنے کی قوت اسمین زیادہ ہی جب اقلیمیا کو جلا کر دھو ڈالین قروح چشم کو خشک کرتی ہی بدون لذع کے توتیا افضل وہ ہی جو بہار سے آوے اور سپید ہو بعد اسکے کرمانی اچھا ہی جو سبز ہوتا ہی۔ توتیا دخان ... معدنی کا جو زرد ہوتا ہی اور مس سوخت کہلاتا ہی۔ ایک قسم کا توتیا طبیعی زرد بھی ہوتا ہی اسکا فائدہ کمتر ہی۔ توتیا کرمانی جو سبز ہو سوخت بدون لذع کے پیدا کرتا ہی ... اگر دھو ... اگر اسکا سرمہ آنکھون مین لگایا جاوے ڈھلکی کو سکھا دیتا ہی اور تاریکی چشم کی دور کرتا ہی۔ جالینوس کہتا ہی کہ یہ نہایت قوی غذا ...

جملہ ادویہ مین واسطے علاج کرنے آنکہ کے مردار سنگ بہتر وہی ہے صفہانی ہے جو سرخی مائل ہو اور توڑو تو اسکا براق چمکتا ہوا ہو حرارت اور برودت مین معتدل ہے خشکی پیدا کرتا ہے قروح یا رطوبت کو نفع کرتا ہے اور اورام گرم کو اگر اسپر طلا کیا جاوے اور تھوڑا تنقیہ اور قبض بھی اسمین ہے پس اسی وجہ سے قروح یا رطوبت مین گوشت کو پیدا کرتا ہے خبث الحدید یعنی لوہے کا میل بہتر وہی ہے جو نیلا اور صاف ہو خشونت اسمین نہ ہو کہ اسکے چھوٹے ہون یا ریک اور چکنا ہو تجفیف کی قوت اسمین زیادہ ہے جب اسکو نرم نرم خوب کوٹین اور سرکہ مین بھگودین پھر خشک کرین اور شراب انگور یا نبیذ کے ہمراہ تناول کرین اور شہد بھی اسکے ہمراہ ہو اُس معدہ کو نفع کریگا جو نرم ہو اور رطوبت اسمین زیادہ ہو طحال کے جملہ اقسام درد کو نفع کرتا ہے اگر اسکو کان مین ٹپکائین جس سے پیپ نکلتی ہو نفع کریگا اگر عورت اسکو کسی اونی کپڑے مین رکھکر حمول کرے خون جو اسکی شرمگاہ سے جاری ہو اسکو بند کردیتا ہے اور حیض کو بھی بند کرتا ہے لیسھری کو بھی فائدہ کرتا ہے خبث الفضہ چرخ دینے اور گلانے سے چاندی کے جو میل نکلتا ہے اسکی عمدہ قسم یہ ہے کہ سفید ہو اور رقیق ہو یہ میل قابض اور خشکی پیدا کرنیوالا ہے بقوت اور اسی وجہ سے کبھی اسکو مرہم مین داخل کرتے ہین پس مرہم کے استعمال کی حاجت قروح وغیرہ کے بھرلانے کی ہوتی ہے سرطان بحری یہ پتھر دریا مین گینگٹہ کی صورت ہوتا ہے پتھر وہ ہے جو برابرا ہوا اور مزاج اسکا سرد خشک ہے آنکھون کی رطوبات کو خشک کردیتا ہے اور آنکھون مین قروح کے جو نشانات ہون انکو دور کردیتا ہے بصارت کو تیز کرتا ہے دانتون مین چمک پیدا کرتا ہے اگر اسکو کوٹکر لطوخ مین کے ملین خزف ٹھیکری زیادہ پیدا کرتی ہے خصوصاً تنور کی ٹھیکری کہ اُس سے اندمال قروح کا ہوتا ہے اور جب اسکو سرکہ مین بھگوکر بدن مین لگایا جاوے تو کھجلی اور پھنسیانی وغیرہ کا اگرچہ خواہ ناخون کے کنارے ریشہ نکلنے کو اور تر کھجلی اور داد اور اندھوریون کو نفع کرتی ہے قلی مٹی سجی جو ریت سے بنتی ہے گرم خشک ہے اور تیز ہے گوشت کو سڑا دیتی ہے اسکو معلوم کر لینا چاہیے

چھبیسوان باب نمک اور اسکے اقسام کے بیان مین

نمک کے بہت سے اقسام ہین اور سب قسمین اسکی خشک اور قابض ہین جلا بھی زیادہ کرتے ہین اور کبھی اختلاف اقسام مین بطریق اختلاف جوہر اقسام کے ہوتا ہے نمک ہندی اسمین گرمی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہے اور اسکو سانبھر کہتے ہین نفطی ایک نمک سیاہ بدبو ہوتا ہے اسمین تیزی ہمراہ حرارت کے ہے خاطر سوداوی کا مسہل ہے کھانے کے واسطے عمدہ نمک اندرانی ہے جسکو لاہوری بھی کہتے ہین ... اسلیئے کہ یہ نمک سب نمکون سے میٹھا اور پاکیزہ تر ہوتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے نوشادر لطیف ہے اور اسمین حدت بھی ہے معتدل درجہ ہے ناک کے گرنے کو نفع کرتا ہے جب حلق مین اسکو پھونکین نطرون یہ سرخ ہوتا ہے تقطیع اور تلطیف کرتا ہے اخلاط غلیظ کی جنہین لزوجت اور چسپندگی ہو دوم حاسس ایک قسم کالا تا گرم اور تیز ہے جلا کرتا ہے اور تنقیہ کرتا ہے قوت اسکی شبیہ نمک کے قوت سے ہے لیکن یہ نمک سے زیادہ تر قوی ہے جب اسکو سرکہ مین بھگوین اور سرکہ ملا کر سوکھی کھجلی پر لگائین اسکو دور کردیتا ہے اور اگر اسکو پیسکر موٹے بالون پر جو سخت ہون لگائین نفع کریگا اور انکو نرم کردیتا ہے بورق بورہ کو کہتے ہین بہتر قسم بورہ ارمنی ہے جو جلایا ہوا گلابی رنگ کا ہوتا ہے اور رقیق نظر آتا ہے اور ٹوٹ جاتا ہے آسانی سے یہی بورہ اپنے اثر مین زیادہ تر قوی اور قبض یعنی ہر دو کو ٹھیرا دیتا ہے جب تھوڑا بورہ ملا کر کوٹین اور شہد یا شفتج کے ساتھ لی جائین طبیعت کو نرم کرتا ہے ریاح کی تحلیل کرتا ہے جو تپ باری سے آتی ہو اسکو نفع کرتا ہے اگر اسکی مالش بدن پر ہو دورہ سے ایک ساعت پہلے آگ کے پاس بیٹھکر برص کو نفع کرتا ہے اگر داغ پر اسکو طلا کرین اگر اسکو حلک الانبا کے ساتھ ملا کر دل پر لگائین تسکین کرتا ہے زبد البحر سمندر کا جھاگ تیز چیز ہے جلا زیادہ کرتا ہے نشانات قروح کو آنکھ سے دور کردیتا ہے دانتون کو جلا دیتا ہے جب اسکو جلا کر دانتون کو اس سے ملین اسمین لطافت ہے جب اسکو سرکہ ملا کر یا بخورہ طلا کرین فائدہ کریگا اور بال اُگادیگا

ستائیسوان باب نزاج کے بیان مین اور اسکے اصناف کا بیان

پھٹکری کے بہت سے اقسام ہیں بہتر یمنی زاج ہے اور جو گول ہی کی اور ٹھوس ہو جس میں سے خانہ خانہ سے نظر کرتے ہوں اور مزاج اسکا گرم خشک ہے قابض
لطیف اور محرق یعنی جلانے والی ہے قلقطار یعنی زرد پھٹکری اور سوری یعنی سرخ پھٹکری اور قلقدیس یعنی سپید پھٹکری انمیں قوت تلطیف کی ہے اور
جلانے کی قوت بھی ہے۔ اور سب سے زیادہ تر قوی تلطیف اور احراق میں قلقدیس ہے اور سب سے زیادہ معتدل قلقطار ہے یہ دوا تیز اور قابض اور
تلطیف ہے۔ اگر اسکو جلاؤ تو اسمیں لطافت زیادہ ہوجائیگی اور احراق کے قوت شدید ہوگی قلقنت سبز پھٹکری قبض قوی کرتی ہے اور قبض کے ساتھ حرارت
بھی اسکی قوی ہے اور گوشت کو بقوت خشک کردیتی ہے سوریقون یہ دوا مرکب ہے زرد پھٹکری اور مرداسنگ سے دونوں سرکہ میں پیسکر جدید برتن میں بھر کر
چالیس روز لید میں دفن کرتے ہیں گرمیوں کی فصل میں اور یہ مرکب دوا میں لطافت زرد پھٹکری خواہ کسیس سے زیادہ ہے اور خشکی بھی زیادہ کرتی ہے
اور لذع بھی نہیں ہے شب یمانی بہت سپید پھٹکری بہترین اقسام سے ہے مزاج اسکا سرد خشک ہے قابض ہے خون کو بند کردیتی ہے۔ گوشت زاید کو
قوی کرتی ہے مسوڑھے کو جو لٹکا ہوا ہو اور ڈھیلا ہوگیا ہو استوار کردیتی ہے یعنی جس مسوڑھے سے خون جاری ہو دانت اور ڈاڑھوں کو استوار کرتی ہے

اڑتالیسواں باب احجار و معدنی اور دیگر معدنیات کے بیان میں

دھات ہوں خواہ اور معدنی شیا نحاس محرق جلایا ہوا تانبا ہی بہتر ہے جو رقیق ہو اور چکنا اور سرخ رنگ اندر باہر دونوں طرف سے اور نرم ہو جیسے
عمدہ سنگ راسخ ہوتا ہے۔ ایسا تانبا قابض ہے اور قروح کا اندمال کرتا ہے جو سخت یا سوداوی مزاج کے بدن میں عارض ہوں۔ اور جب اسکو دھو ڈالیں
ان قروح کا اندمال کرتا ہے جو نرم بدن میں ہوں توبال نحاس یہ چیز ہے جو تانبے سے بروقت کوٹنے اور تیز بنانے کے پرت پرت سے گرتے ہیں بہتر وہ ہے
کہ سیاہ سرخی مائل ہو اور تیلا ہو مثل چھلکوں کے۔ یہ دوا اصلی ہوئی تانبے سے زیادہ تر لطیف ہے اور جلا کرتی ہے اور تقطیع اُس چیز کی کرتی ہے جو
محتاج تقطیع کی ہو اور بسبب جلا کے تاریکی چشم کو دور کرتی ہے اور ہونٹوں کی خشونت کو دور کرتی ہے لزاق الذہب اسکو ام الذہب بھی کہتے ہیں
یہ اکال ہے یعنی گوشت کو گرا دیتی ہے اور لذع نہیں پیدا کرتی ہے اور خشک ہے لطیف بھی ہے سحالۃ الذہب سونے کا برادہ اور ریزہ یا سے
باریک جو کوٹنے اور بڑھانے سے پیدا ہوں قلب کی تقویت کرتا ہے اور نفس کی اور خفقان کو دور کرتا ہے جب ایسے ادویہ میں شریک کیا جاسے جو خاص
اسی مرض کی ادویہ ہیں زنجار گرم اور اکال ہے یعنی گوشت زاید کو گرا دیتا ہے اور تقطیع کرتا ہے۔ اور جب اسکو موم سے ملا کر استعمال کریں جلا بدون
لذع کے کرتا ہے اور گوشت اوگاتا ہے اسرب اور قلعی سیسا اور رانگ اسرب میں یبوست نہیں ہے اور قلعی اچھی ہے بہ نسبت سیسے کے بہتر وہ قسم ہے
جو دانتوں کے نیچے دب جاسے اور غلیظ نہو اسمیں تھوڑی مائیت ہے۔ اور جب اسکو پتھر پر رگڑیں تھوڑی سی شراب اور روغن زیت ملا کر اُن اورام کو فائدہ
کرتی ہے جو بیٹر وں میں اور مقعد میں ہوں اور جب اسکا ٹکڑا کسی عضو میں باندھ دیا جاسے شہوت جماع کو ٹھہرا دیتا ہے آبار یعنی جلی ہوئی قلعی ہے اسمیں قوت
خشکی پیدا کرنے کی ہے ہمراہ حدت بھی ہے۔ اور دھو ڈالنے کے بعد خشکی بدون لذع کے پیدا کرتی ہے۔ یہ دوا نافع ہے قروح ردی کو خصوصاً آنکھ کے قروح کو کہ
آنکھ جرک وغیرہ کی رطوبت کو پونچھ لیتی ہے اور آنکو بھر دیتی اور مندمل کردیتی ہے زیبق پارہ اچھا وہی ہے کہ زندہ ہو جو طلا نام کے شراب میں استعمال کیا جاتا ہے۔
مزاج پارہ کا گرم ہے اور جلانے والا ہے۔ اگر اسکو تیل سے کشتہ کویں تر کھجلی کو نافع ہوتا ہے اور سوکھی خارش کو بھی اور جوں کو قتل کرتا ہے خصوصاً زراوند طویل
ملا کر زجاج آبگینہ اگر باریک پیسا جاسے اور شراب ریحانی کے ہمراہ پیا جاسے گردہ اور مثانہ میں جو پتھری ہوتی ہے اسکو ریزہ ریزہ کرتا ہے کبریت
گندھک دو قسم کی ہوتی ہے زرد اور سپید بہتر وہ ہے کہ زرد ہو اور وہ گرم اور ملطف ہے تر کھجلی اور داد کے اقسام کو اور پوست اُترنے کو اور سپید داغ
کو نفع کرتی ہے اگر اسپر طلا کیا جاسے۔ زہریلے حیوان کے زہر کی ضد مخالف ہے اگر اسکو پیسکر مقام آفت رسیدہ پر جہاں حیوان کے کاٹنے خواہ ڈنک
 مارنے کا اثر ہو لیپ دیں یہ ایک پتھر سرخ رنگ خانہ دار ہوتا ہے اسمیں نگے کی طرح نہیں ہے عمدہ وہ ہے کہ سرخ ہو رقیق۔ مزاج اسکا سرد خشک ہے قابض ہے جلا

زیادہ کرتا ہے اسی وجہ سے آنکھ کے قروح کو بھر دیتا ہے اور اُنکا اندمال کر دیتا ہے یعنی زخم پور جاتے ہیں اور ڈھلکے کی تری کو غشاک کر دیتا ہے اور جو نشانات قروح وغیرہ کے آنکھوں میں ہوں اُنکو مٹا دیتا ہے یعنی خون تھوکنے کو اور بہشوار پیشاب آنے کو نفع کرتا ہے لولو موتی عمدہ وہی ہے جسکی سپیدی پاکیزہ ہو یہ لطیف ہے اور خشک ہے آنکھ کی رطوبت کو جذب کرتا ہے اور آنکھ میں جلا پیدا کرتا ہے خفقان جو قلب میں عارض ہو اُسکو نفع کرتا ہے اسلیے کہ جو خون غلیظ قلب میں ہوتا ہے اُسکی تلطیف کر دیتا ہے ساتوین روز یوم استعمال سے نرفت یعنی ایک قسم کا ست ہے تیھر کا گرم خشک ہے قروح میں گوشت اوگاتا ہے موسیا ٹوٹ جانے کو اور کمزور ہو جانے کو ہڈی وغیرہ کے نفع کرتی ہے اور اگر مومیائی کا ناس دیا جاے اُس شخص کو جسے سردی سے درد سر ہوتا ہو نفع کرتی ہے خون تھوکنے کو بھی مفید ہے نفطا ابیض سپید رال گرم خشک ہے لقوہ اور فالج اور وجع مفاصل کو نفع کرتی ہے اگر بلغمی ہو اور اسکی مالش جوڑوں پر کیجاے اور پلائی بھی جاے رحم میں جو ریاح غلیظ ہوں اُنکو بھی نفع کرتی ہے اگر اسکا حمول کرایا جاے اور جنین میت یعنی بچہ مردہ کو اور مشیمہ کو خارج کر دیتی ہے اگر رگ گیا ہو اور نکلتا نہ ہو چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہے ابتداے درد کو اور کھانسی کو جو بلغم سے پیدا ہوئی ہو نفع کرتی ہے اگر آب گرم کے ساتھ پلائی جاے

اٹھاسواں باب ان دواؤں کے بیان میں جو حیوان سے لیجاتی ہیں

جاننا چاہیے کہ جو ادویہ حیوان سے یعنی اُسکے اجزا اور فضول بدن سے لیجاتی ہیں بعض تو فضلہ حیوان ہوتے ہیں اور بعض اعضاے حیوان ہوتے ہیں اور فضول حیوان میں بعض ادویہ از قسم رطوبات حیوان کے ہیں اور بعض اقسام بتہ حیوانات کے اور بعض حیوانوں کا پیشاب ہے اور کسی حیوان کا زبل یعنی مینگنی اور لید وغیرہ رطوبات میں خون اور دودھ اور انڈے کی سپیدی اور زردی اور فضول حیوان میں پسینا اور تھوک دم الارنب خرگوش کا خون آنت کے قرحہ کو نفع کرتا ہے اگر آگ سے بریان کیا جاے اور اسی طرح اونٹ کا خون بھی نفع کرتا ہے خون خرگوش بریان کرنے سے اُس زہر کو نفع کرتا ہے جو تیر کی کانسی میں بجھانے سے زہر میں رہ جاتا ہے دوسنطاریا کو اور اسہال کہنہ اور زہر خوردہ کو نفع کرتا ہے اگر اسکو جھائیں پر لگائیں اور ابھی اسمیں گرمی باقی ہو خواہ بہق یعنی جھائیں ہو اور جھنیسوں پر اور نمش یعنی خال پر اور داد کے اقسام پر سب کو نفع کریگا اور سب کو دور کریگا دم الحمام کبوتر کا خون طرفہ یعنی سرخ نقطہ جو آنکھ میں پڑتا ہے اُسکو فائدہ کرتا ہے اور نکسیر کو بند کرتا ہے اگر ناک میں ٹپکایا جاے دم ابن عرس نیولا کا خون اگر خنازیر پر طلا کیا جاے اسکو تحلیل کر دیتا ہے دم البقر بیل کا یا گاے کا خون اگر زخم پر ٹپکایا جاے جراحت کے خون کو بند کر دیتا ہے دودھ کا بیان اور اُسکے فضول کا اور پسینا اور تھوک اور خرگوش کا بیان) دودھ وہی بہتر ہے جسکی سپیدی پاکیزہ ہے کدورت ہو نہ نیلا ہو قوام اُسکا معتدل ہو حیوان صحیح الجسم کا ہو یعنی بیمار حیوان کا نہ ہو اور بچہ اُسکا قریب زمانہ میں پیدا نہوا ہو اور نہ بہت دن بچہ کی ولادت کو گذر چکے ہوں لبن الاتن مادہ خر کا دودھ ادویہ قتالہ کے ضرر سے نفع کرتا ہے اور آنتوں کے قروح کو اور زحیر یعنی پیچش کو اسی طرح بھیڑ کا دودھ بھی مگر بھیڑ کا دودھ منفعت میں کم ہے گدھی کے دودھ سے کمتر ہے لبن اللقاح اونٹنی کا دودھ فساد مزاج کو نفع کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے لبن النسا عورتوں کا دودھ بیماران سل کو نفع کرتا ہے اور آنکھ میں جو پھنسیاں ہوں اُنکو پکا دیتا ہے اور قروح چشم کو جلا کرکے مادہ سے پاک کر دیتا ہے گرم ورم جو کانوں میں ہو اور کانوں کے قروح کو نفع کرتا ہے زبد یعنی مسکہ جو دودھ سے خارج ہوتا ہے بہتر وہی ہے کہ تازہ ہو ایسا مسکہ نضج پیدا کرتا ہے اور تفتیح بھی کرتا ہے اور اورام جو نرم بدن میں ہوتے ہیں اور اندر بدن کے جو پھوڑے ہوں اُنکو نضج دیتا ہے اور کانوں کے ورم میں نضج پیدا کرتا ہے مسوڑھے کو نرم کرتا ہے بچوں کے دانت نکلنے پر جلد نکل آتے ہیں جب اُسکے مسوڑھوں پر ملا جاے اور جب اسکو شہد ملا کر چاٹیں سینہ اور پھیپھڑے کے رطوبات غلیظہ کے تھوکنے پر مدد کرتا ہے ذات الجنب کے بیماروں کو نفع کرتا ہے یعنی پسلی کے درد کو مفید ہے اگر اسکو تنہا کھائیں نضج دہی اسکی زیادہ ہو گی اور نفث یعنی مادہ کا اخراج تھوکنے کے ذریعے کم ہوگا

اور اگر اسکے ہمراہ شہد اور بادام کے کھایا جاے لذت تو زیادہ ہوگا مگر نفع کمتر ہوگا انفحہ پنیر مایہ وہی بہتر ہی جو خشک ہو اور دودھ کی رطوبت اس سے جاتی رہی ہو جملہ اقسام انفحہ کے یعنی حیوانات کے بچون کے معدہ حار اور محلل اور ملطف ہین اور جو دودھ معدہ مین کسی کے بستہ ہو گیا ہو اسکو نفع کرتے ہین اگر پنیر مایہ کو سوا دو ماشہ تناول کرے حیوان کے ڈنک مارنے سے بھی نفع کرتے ہین اور اسہال اور زحیر و سنطاریا جو آنتون کی خرابی سے ہو اسکو اور عورتون کے عضو مخصوص سے جو خون جاری ہوتا ہے اسکو اور خون تھوکنے کو اگر سینہ سے آتا ہو ان سب کو نفع کرتے ہین اگر عورت پنیر مایہ کا حمول کرے بعد حیض کے ایام گذر جانے کے اور بعد حیض سے پاک ہونے کے حاملہ ہوجاتی ہے بہترین ہوتا ہے انفحہ فرس گھوڑے کے بچہ کا پنیر مایہ اسہال کہنہ کو اور آنتون کے قرحہ کو مفید ہے انفحہ جدی بزغالہ کا پنیر مایہ اور خشف یعنی بچہ آہو کا پنیر مایہ اور بچہ گاو کا پنیر مایہ اور بھینس کے بچہ کا اور اونٹ کے بچہ کا پنیر مایہ یہ سب پنیر مایہ اسکو نفع کرتے ہین جو مذکور کیا گیا ہے اور قطر یعنی بعض چیزون کو لکھا گیا ہے بیض انڈے کی سپیدی سرد تر ہے اور سفیدی زردی یعنی رطوبت مین غلاظت اور لزوجت پیدا کرتی ہے اسکو جب چشم گرم کو نفع کرتی ہے اگر آنکھ مین ٹپکائی جاے جو کھانسی خلط کی حدت اور تیزی سے پیدا ہوتی ہے جسکو دہانس اٹھنا کہتے ہین اور گلو کی خشونت کو نفع کرتی ہے اگر خاگینہ یا چلبہ بیضہ نیمبرشت کا تناول کیا جاے آگ کے جلنے سے بھی نفع کرتا ہے اگر انڈہ کو جلے ہوئے مقام پر ہاتھ سے توڑین اور اگر انڈے کی زردی روغن گل ملا کر کھی ہوئی آنکھ پر ضماد کیجاے درد کو ٹھہرا دیتی ہے اسیطرح اگر گھی ضماد اس آنکھ پر لگائین جسکو طرفہ یعنی سرخ نقطہ کا مرض لاحق ہوا تھا اور لہو سے وہ نقطہ سرخ حاصل ہوا گیا جب بھی نفع کریگا اور درد چشم کو ٹھہرا دیگا بیض العصافیر کنجشک کا انڈا باہ کو زیادہ کرتا ہے قشور البیض انڈون کے چھلکے اگر خوب طرح سے دھوکر جلائے اور پھر باریک کوٹے پیسے جائین اور اسکے بعد جس آنکھ مین خواہ داغ کسی ہو اسمین اسکو چھڑکین نفع کریگا اور سپیدی جو آنکھ مین آگئی ہو اسکو دور کر دیگا اور اگر تخم خربزہ کے ہمراہ اسکو چھانین پھر طلا کرین اسکو شفا دیتا ہے عرق پسینا آدمی کا اگر اس جگہ کے غبار سے گوندھا جاے جو کشتی لڑنے کا اکھاڑہ ہے اور اسکو ورم پستان پر طلا کرین ورم کی تحلیل کر دیگا اور لسیب یعنی پھڑک جو ورم مین ہو اسمین سکون پیدا کریگا اور اگر دبیلہ یعنی پھوڑے پر اسکا ضماد کرین پکا دیگا لصاق آدمی کا تھوک نہار منہ کا داد کو دافع ہے اگر اسپر طلا کیا جاے اور جراحات مین نفع پیدا کرتا ہے اگر گیہون کو منہ سے چبا کر زخم پر لگایا جاے خبیث سے نشانات جو قروح کے ہون انکو دور کر دیتا ہے اور جملہ حیوان زہر دار کے سمیت کی ضد ہے یعنی سبکی سمیت کا ضرر دور کرتا ہے اگر نہار منہ آدمی اسی مقام پر تھوکے جس جگہ حیوان زہر نے کاٹا ہو خواہ ڈنک مارا ہو وسخ الاذن کان کا میل ناخون کے قریب جو ورم ہوتے ہین انکو شفا دیتا ہے اسکو معلوم کرلو جا

پچاسوان باب تلخہ کے فوائد کے بیان مین

حیوانون کا پتہ جو ادویہ مین مستعمل ہے مرارۃ خنزیر سور کا پتہ ان قروح کو نفع کرتا ہے جو کان مین ہوتے ہین مرارۃ البقر گاو کا پتہ دوی اور طنین یعنی کان کو بجنا اور گھر گھرانا جو عارض ہوتا ہے اسکو نفع کرتا ہے اگر کان مین روئی ڈبو کر شیشہ سے رکھی جاے اور اسکو روغن گل مین گھولکر اگر کان مین ٹپکائین سردی سے جو درد کان مین ہو اسکو زائل کرتا ہے مرارۃ التیس جاندہ بکری کا پتہ رتوندی کو زائل کرتا ہے مرارۃ الشبوط و الثعلب البازی ماہی اور لومڑی اور باز کا پتہ ہر ایک کا نفع بصارت کے تیز کرنے مین یکسان ہے اور ابتداے نزول الماء چشم کو نفع کرتا ہے جب آنکھ مین لگایا جاے مگر اسمین رازیانہ اور شہد ملانا چاہیے اسیطرح سب قسم کے پتے نزول الماء اندکور کو نفع کرتے ہین اگر پرندہ جانورون کی پتے زیادہ تیز اور لطیف ہین قوی تر ہوتے ہین اسلیے کہ انمین تلخی شدید ہوتی ہے بہ نسبت چوپایہ کے پتون کے مرارۃ الکرکی کلنگ کا پتہ گرم لطیف ہے جب اسکو دو نا مردا کے رانگ کے ساتھ بطور ناس کے ناک مین پہونچائین لقوہ کو اور چہرہ کی پھڑک کو نفع کرتا ہے مرارۃ الکبش مینڈھے کا پتہ آنکھون مین جو نشانات قروح کے ہون انکو نفع کرتا ہے اور جذام کے بیمار کو فائدہ کرتا ہے اسکو ہین

اکاون باب پیشاب اور لید مینگنی کا بیان ہے

پیشاب چرنے والون جانورون کا وجع مفاصل کو نفع کرتا ہے اگر اسکا تنطیل مفاصل پر کیا جاے خواہ اسمین ایسے بیمار کو بٹھا کر آبزن کرین ابوال الابل اونٹ کا

پیشاب گرمی اور خشکی پیدا کرتا ہی اور اسمین قبض بھی ہی اور طحال کے درد کو اور زرد آب شکم کو نفع کرتا ہی۔ اگر سر کو اس سے دھوئین خراز جو بھوسی سی سر مین ہوتی ہی اور سعفہ جو اکثر سر کا ہی خواہ چہرہ کا سب کو خواہ انگلیون کے پورے کے کنارہ کا سب کو نفع کرتا ہی۔ اگر کان مین ٹپکایا جاسے قروح گوش کو نفع کرتا ہی اور اگر معدہ اور رحم اور آنتون مین ریاح پیدا ہوتے ہون اور اسکو پلائین شراب کے ہمراہ نفع کریگا اور جسکو خوشبو بدبو کچھ محسوس نہوتی ہو اور اسکا ناس لے بخوبی نفع کریگا اور یہ مرض جاتا رہیگا **بول الکلب** کتہ کا پیشاب جب مسون پر طلا کیا جاے انکو گرا دیتا ہی **بول الناس** آدمیون کا پیشاب پوست اُترنے کو اور قروح متعفنہ اور خراز یعنی بفا اور سعفہ کو مفید ہی **بول الصبیان** آدمی کے بچہ کا پیشاب جو ابھی قرب بلوغ کے نہ پہونچے اُسکی قوت زیادہ ہی اور سانپ کے کاٹنے سے اور دریائی کچھوے کے کاٹنے سے اور دیوانہ کتے کے کاٹنے کے زہر سے مفید ہی جب بورہ یعنی لونے کے ہمراہ پلایا جاے سیولھی کھجلی اور سپید داغ اور جذام کو فائدہ کرتا ہی۔ اور سپید کان بہتی ہو اسکو نفع کرتا ہی اگر پوست انار کے ہمراہ ملا کر استعمال کیا جاے۔ اور تمام حیوانات کے کاٹنے اور ڈنکھ مارنے سے نفع کرتا ہی **بول الماعز** بکری کا پیشاب استسقا کے واسطے عمدہ چیز ہی **بول البقر** گاے کا پیشاب اور بیل کا جب اسمین سنبل الطیب گماتس کو بھگوئین جس معدہ مین برودت سے درد رہتا ہو اسکو نفع کرتا ہی اور بواسیر کو مفید ہی **بول الجاموش** بھینس کا پیشاب جب اسمین قرنفل پیسکر پلائین اور کان مین ٹپکائین درد کو ٹھہرا دیتا ہی اگر سردی سے درد ہوتا ہو **بول الخفاش** شب پرہ کا پیشاب گرم خشک ہی آنکھ کی سپید جھلی کو نفع کرتا ہی **بول الخنزیر البری** صحرائی سور جسکو ٹریل کہتے ہین اُسکا پیشاب بھی وہی اثر کرتا ہی جو خفاش کے پیشاب کا بیان ہوا ہی مگر خاص اُسکا اثر یہ ہی کہ مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی بیان زبل کے منافع کا زبل یعنی فضلہ براز کل جانورون کا گرم خشک ہی ہان اُسکی قوت مین اختلاف بوجہ اُسی حیوان ہوتا ہی جسکا فضلہ ہی اور جیسی اُسکی غذا ہو **زبل الکلب** کتہ کا فضلہ گرم خشک ہی تنقیہ کرتا ہی اور خونہ بچہ یعنی ورم گلو رطوبت سے پیدا ہوا ہو اُسکے جلا کرتا ہی یعنی اُسکو صاف کر دیتا ہی جلا کرکے خصوصاً جو کتے ہڈیان کھاتے ہون جب اُس فضلہ کو باریک کوٹکر حلق مین پھونک کر پہونچائین اور اگر شہد ملا کر اندر اور باہر حلق طلا کرین جب بھی نفع کرتا ہی کبھی اُس قرحہ کو آنت کے جو کہ منہ ہو گیا ہو بھی فائدہ کرتا ہی جب دودھ کے ہمراہ پلایا جاے بیماران قولنج کو نفع کرتا ہی جب گرم پانی کے ہمراہ پلایا جاے یا خانہ **سنجول** کا شکی پرورش آسودہ حالی سے ہوتی ہی اور رنا و نعمت سے پالے جاتے ہین پرہیزی کسی قسم کی نہین کرنے پاتے ذبحہ یعنی ورم گلو اور خناق کے اقسام کو نفع کرتا ہی اگر حلق مین پھونک کر پہونچایا جاے **زبل الذئب** بھیڑیے کا فضلہ سپید کہ جسمین بال بھی ہون اور شوک نام درخت کی شاخون پر خواہ اُسکے کانٹون پر ملتا ہی قولنج کو نفع کرتا ہی اگر اُسکو پلائین۔ اور اگر مریض قولنج کے بدن پر ڈورے مین باندھکر لٹکا دین وہ ڈورا ایسی بھیڑ کے بالون کا بٹا ہوا ہو جسکو بھیڑیے نے پھاڑا ہو یا اونٹ کے کھال کے ٹکڑے مین لپیٹ کر لٹکایا جاے۔ یہ فضلہ بہ نسبت کتہ کے فضلہ کے اثر مین زیادہ تر قوی ہی اور آدمی کے غلیظ سے بھی اس مرض مین زیادہ تر قوی ہی **روث البرذون** گھوڑے کی لید کی اگر عورت دھونی لے مشیمہ اور مرے ہوے بچہ کو خارج کر دیتی ہی **روث الحمار الاہلی** پالے ہوئے گدھے کی لید کو اگر لگا دین اُس مقام پر جہان سے خون کی دھار چلی ہو بوجہ کسی متحرک یا ساکن رگ کے کٹ جانے کے پس خون کو بند کر دیتی ہی اسیطرح اگر گدھے کی لید کو نچوڑ کر پانی اُسکا ناک مین اُسکے ٹپکائین جسکی نکسیر چل رہی ہو نکسیر تھم جاتی ہی **بعر المعز** بکری کی مینگنی گرم خشک ہی ورم طحال کو نفع کرتی ہی اگر اسکو کوٹ کر سرکہ مین گوندھکر تلی کے مقام پر لگائین۔ ایضاً اکثر اقسام کے ورم صلب سوداوی کو نفع کرتی ہی اور جب اسکو پیسکر سرکہ مین لگائین بالخورہ کو فائدہ کرتی ہی۔ اور اگر سرکہ کے ہمراہ پلائی جاے ہوام کے کاٹنے سے نفع کرتی ہی۔ اور اگر اسکو استسقا کے مریض کے شکم پر طلا کرین نفع ہوتا ہی جب اسکو شہد مین ملا کر طلا کرین بیماران وجع مفاصل کو فائدہ ہوتا ہی **زبل الضان** بھیڑ کی مینگنی کو اگر کوٹکر سرکہ ملا کر ضماد کرین ان مسون کو نفع کرتی ہی جنکو ثالیل نملیہ کہتے ہین یہ وہ قسم مسون کی ہی جنکے اندر چیونٹی سی رینگتی ہوئی محسوس ہوا کرتی ہی زائد گوشت کو اور جملہ اقسام کے مسون کو فائدہ کرتی ہی۔ اور جب اسکو کوٹکر سرکہ اور زیت سے ملا کر بالخورہ پر طلا کرین نفع کرتی ہی۔ اگر اسکا حمول ان لڑکون کو کرایا جاے جنکو بوجہ یبوست شکم کے قبض ہو گیا ہی نرمی طبیعت کی پیدا کریگی۔ اگر اسکو آنکھ کے سپید پارہ اور جالے پر لگائین اسکو دور کر دیتی ہی **اخثاء البقر** گوبر گاے بیل کا جب اورام غلیظہ پر لگایا جاے اُنکی

تحلیل کردیتا ہے۔ اوراگر اسکو جلاکر ناک مین پھونکین تکسیر چلنے مین سکون ہوتا ہے اوراگر اسکو شکم پر صاحب استسقا کے ضماد کرین تھوڑی سی نطرون ملاکر خواہ بورہ تو بخوبی نفع ہوگا۔ اورجب اسکو زنبور کے اقسام کے کاٹنے کے مقام پر لگائین نفع ہوگا جب اسکو سرکہ ملاکر گھٹنے پر ضماد کرین جسمین کسی قسم کی ایذا ہوتی ہو نفع کرتا ہے زبل الضب سوسمار کی مینگنی بہتر وہ ہے کہ سپید ہو یہ مینگنی گرم اور باحدت ہین چہرہ کے جھائین کو دور کرتی ہے اور سپید جالے کو آنکھ کے زائل کردیتی ہے زبل الزرازیر یخیال ان کبوترون کی جو دہقان کا کھیت چرتے ہین گر اسکو اچھی طرح سے کوٹ کر سرکہ مین ملاکر بہق اسود یعنی سیاہ چھاجن پر لگائینگے نفع کریگی بلکہ اسکو دور کردیگی اسی طرح سے جھائین کو دور کرتی ہے زبل الحمار صحرائی گدھے کی لید گرم اور تیز ہے ہر ایک سرد مرض کو نفع کرتی ہے۔ اوراگر سرکہ ملاکر بعض استسقا کے بدن پر طلا کرین نفع کرتی ہے اسی طرح اگر سکنجبین کے ہمراہ استعمال کرین۔ اوراگر اسکو تخم کتان کے ہمراہ کوٹین اور سرکہ ملاکر خنازیر پر طلا کرین خنازیر کی تحلیل کردیگا۔ اوراگر اسکو سر پر لگائین تخم جرجیر اور سرکہ ملاکر اس وردسر کہنہ کو دور کردیگی جو بنام بیضہ مشہور ہے زبل العصافیر کنجشک کی بیخال تنقیہ کرتی ہے اور جھائین کو دور کرتی ہے چہرہ سے اور جب اسکو آدمی کے تھوک سے ملاکر مسون پر طلا کرین انکو دور کردیتی ہے۔ خرء الدجاج والدیوک مرغی اور مرغ کی بیٹ جب ساڑھے تین ماشہ اسکو پیسکر ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین فضلہ بلغمی کو براہ قے کے دفع کردیگی اوراگر شہد کے ہمراہ پئین اُس خناق کو دور کریگی جو فطر یعنی کھمبی چھترکے پینے سے عارض ہوتا ہے اور اسی طرح سے قولنج کے بیمار کو بھی پلائی جاتی ہے زبل الفار چوہے کی مینگنی جب کو کندر بیت مین گوندھکر یا بخورہ پر طلا کرین نفع کریگی۔ اوراگر اسکا حمول اُن لڑکون کو کیا جاے جنکے شکم مین خشکی سے قبض پیدا ہوا ہے شکم کو نرم کریگا۔ اوراگر اسکو آنکھ کے سپید جالہ پر بطور سرمہ کے لگائین اسکو دور کردیگا زبل الفیل ہاتھی کا لینڈ کہتے ہین کہ اگر عورت اسکا حمول کرے کسی اون کے لتہ مین رکھکر حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے اوراگر اسکی دھونی کہنہ تپ کے مریض کو دیجاے نفع عظیم کرتا ہے ✦

باونواں باب بیان مین منافع اعضاے حیوان کے

مناسب ہے کہ جو سانپ دریا کے گرد نواح سے پکڑے جاتے ہین اور انکی خاصیت پیاس پیدا کرنے کی ہے انکے گوشت کے کھانے سے احتیاط کیجاے لیکن جو سانپ اچھی جگہ سے پکڑے جاتے ہین ایام ربیع مین انکا گوشت بعد ازانکہ انکے سر اور دم کاٹ ڈالین چار چار انگل بھر اسکو تناول کرین زہر کے خشک کرنے والا ہے اور اعضاے باطنی کو تمام فضول سے پاک صاف کردیتا ہے اور ان فضول کو بطرف ظاہر بدن کے خارج کرتا ہے اور پھر جلد بدن سے انکی تحلیل کرتا ہے پسینہ کی طرف سے اسیطرح اگر اس گوشت کو وہ شخص کھائے جسکے بدن مین بہت سے فضول بھرے ہون پس انکے بدن مین اسکے کھانے سے جون پڑینگے اور کھال اسکے بدن کی پھٹ جائیگی جیسے سانپ کیچلی جھاڑکر پاک ہوجاتا ہے اسی طرح یہ شخص بھی کھال گراکر فضول سے پاک ہوجائیگا۔ یہ گوشت بدن سے اخلاط غلیظہ دفع کرتا ہے جس سے مرض اور بہق اور جذام کے امراض پیدا ہوتے ہین ہوام کے کاٹنے سے بھی یہ گوشت نفع کرتا ہے اور ادویہ قتالہ کے ضرر سے نفع کرتا ہے سلخ الحیۃ سانپ کی کیچلی جب سوکھ جاے اور اسکو کوٹکر شراب مین گھول کر آنکھ مین لگائین بصارت کی تیزی کو زیادہ کرتی ہے قنفذ ساہی کا گوشت اگر سرکہ عنصل مین داخل کرکے پکایا جاے جذام کے بیمارون کو نفع کرتا ہے اور جس شخص کا بدن لاغر ہو اور جسکو تشنج امتلا سے ہوا اور جمیع مفاصل کے وجع کو اور درد گردہ کو نفع کرتا ہے اور استسقا کو اسلیے کہ سبب کی تحلیل اور تخفیف کرتا ہے لحم ابن عرس نیولا کا گوشت اگر سرکہ عنصل مین جسکو پیاز دشتی کہتے ہین ملاکر کے نخیتہ کرین اور سرکہ اتنا ہو کہ گوشت اسمین ڈوب کر چھپ جاے مرگی کو اور ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔ اور شراب و دواون کے ضرر کا مقابلہ کرتا ہے۔ اور اگر تانبے کے برتن مین اسکو جلاکر خاک کرین یہ خاکستر درد نقرس کو نفع کرتی ہے۔ اور جب اسکا پیٹ چاک کرکے انتڑی اوجھ نکالین اور نمک ملکر سایہ مین خشک کرین اور فوماشہ اسکو کسی جوشاندہ مناسب کے ہمراہ پئین مرگی کو نفع کریگا دم ابن عرس نیولا کا خون اگر خنازیر پر طلا کیا جاے نفع کریگا اور یہ بھی کہتے ہین کہ یہ خون درد مفاصل کے تحلیل مین کافی ہے جوف ابن عرس نیولا کا

شلغم جب کشنیز کے بھر کر سوکھا یا جائے ہوام کے ڈسنے سے نفع کرتا ہے دماغ ابن عرس نیولے کا بھیجا اگر سکھا کر سرکہ کے ہمراہ پیا جائے مرگی کو نفع کرتا ہے ضبیعۃ العرجاء بجو کا اگر پانی اور سویا اور زیرہ کے ہمراہ پکائیں وجع مفاصل کو منفعت بخوبی ہوتی ہے اسکے کھانے سے ثعلب لومڑی کو زندہ پکڑ کے روغن زیت میں ڈال کر پکائیں یہ زیت مفاصل کی بستگی اور صلابت جو وجع مفاصل میں عارض ہوتی ہے نفع کرتا ہے اور منفعت بخوبی ظاہر ہوتی ہے ضفادع مینڈک عام قسم کے اگر سانپ اور بچھو کے کاٹنے کی جگہ پر رکھے جائیں نفع کرتے ہیں اور جب اسکو سوکھا کر پیسیں اور ساڑھے چار ماشہ تناول کریں ہوام کے ڈسنے سے نفع کرتے ہیں مینڈک جلا کر راکھ اسکی جب زیت میں گھولکر یا نخورہ پر طلا کیجائے نفع کرتی ہے جرذان چھوٹی چوہیا کا پیٹ چاک کرکے اگر بچھو کے ڈنک مارنے کے زخم پر رکھیں نفع کرتی ہے دم الضفدع الاصفر زرد مینڈک کا خون جب دانتوں کے نکلنے کی جگہ پر رکھا جائے اور طلا کیا جائے دانتوں کو اوگا دیتا ہے یعنی اگر نہ نکلتے ہوں انکو نکالتا ہے اور اگر خاکستر اسکے ناک میں پھونکے جائے نکسیر کو بند کردیتی ہے دیک و دجاجہ مرغ اور مرغی کو زندہ چاک کرکے چھوٹے سانپ کے کاٹنے کی جگہ پر اور بڑے قسم سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر رکھیں خواہ درندہ جانوروں کے کاٹے اور پھاڑے ہوئے زخم پر رکھیں نفع کرتی ہیں شوربا فربہ مرغ کا جب بطور اسفیدباج کے سویا اور دار چینی اور بسفائج کو فتہ داخل کرکے طیار کیا جائے بھاری قولنج کو نفع کرتا ہے سقنقور ریگی کا گوشت گرم تر ہے لو اسیر کے درد کو نفع کرتا ہے اور گردہ کو گرم کرتا ہے اور پشت کے درد کو نفع کرتا ہے سقنقور خواہ ریگ ماہی کا گوشت اسکو مفید ہے جو کہ جماع میں کمی کرتا ہو یعنی باہ اسکی کم ہو اور منی کو زیادہ کرتا ہے شہوت طعام کو قوی کرتا ہے خصوصاً ناف سقنقور کی ارنب بحری دریائی خرگوش پھیپھڑے میں قرحہ ڈالتا ہے جب کسی کو کھلا یا پلا دیا جائے اور بجو روغن کہ اسمیں اسکو پختہ کریں بالوں کو تراش ڈالتا ہے مثل نورہ کے اسیطرح اگر اسکو کوٹکر اور تیل میں پیسیں کہ جب کبھی بالوں کو تراشتا ہے تیس بحری دریائی بکرا اسکا پیٹ چاک کرکے جب کسی زہریلے حیوان کے ڈنک مارنے کے مقام پر رکھیں ویسے نافع ہے خطاطیف پرستوک کو جلا کر خاکستر اسکے شہد ملا کر حلق میں بیمار ذبحہ کے یعنی جسکے گلے میں ورم ہو لگائیں اور شام اورام جو خناق یعنی تالو اور جبڑے میں ہوتے ہیں باہر لگانے سے نفع کرتی ہے اور اسی خاک کو ہمراہ شہد کے آنکھ میں لگائیں نگاہ کو تیز کریگی اور اگر اسکو پیٹ چاک کرکے خشک کریں نفع کرتی ہے عقعقار بچھو پکڑ کر اسی کے ڈنک مارنے کے زخم پر رکھیں درد میں سکون پیدا ہوگا اور جب اسکو زیت میں بھگو کر رکھ چھوڑ دیں یہ تیل دوا سے نافع بچھو کے کاٹنے کے ہوگی جب بچھو کو خشک کریں اور سفوف کرکے پتھری کا بیمار اسکو تناول کرے مثانہ اور گردہ دونوں کی پتھری کو نفع کرتا ہے علق جونک کو جب ان مقامات پر رکھیں یعنی چپکا دیں جہاں خون فاسد فراہم ہو خواہ آکلہ ہو یا ماشرا یا تو نیز قسم الوان کی ہو خواہ داد پر اسکو لگا دیں انکی جگہ کا خون فاسد چوس لیگی اور بخوبی نفع کریگی اسیطرح جو سرخی چہرہ پر خواہ ناک میں پیدا ہوتی ہے اور احتراق کو یعنی خون میں فساد آجانے کو منفعت بخوبی کرتی ہے مگر مناسب ہے کہ جونک لگانے کا استعمال بعد تنقیہ بدن کے بذریعہ فصد کے کیا جائے اور بعد استعمال دوا ایسے مسہل کے تاکہ ایسا نہو کہ اندر بدن کے کوئی خراب مادہ کو جونک کھینچکر اسی مقام پر لائے جہاں پر اسکو چسپاں کیا ہے ذراریح زہریلی مکھی گرم اور تیز ہوتی ہے کھجلی کو نفع کرتی ہے اور جب کو بدن کے قتل کرتی ہے سعیہ داغ کو فائدہ کرتی ہے جب ورم پر سرکہ ملا کر طلا کیجائے بہت ہی قلیل مقدار اسکی مرہموں میں بھی ڈالی جاتی ہے جو پیشاب کے ادرار کے واسطے استعمال کیجاتی ہیں تاکہ اور ادویہ کو اپنی حدت کی وجہ سے مثانہ تک پہونچا دے مکھی اور یہ تنا کہتے ہیں ذباب عام قسم کی مکھی آنکھ کے درد کو اور پپوٹوں کے انتشار کو نفع کرتی ہے اگر اسکو جلا کر شہد ملا کر یا نخورہ پر طلا کریں بال اوگا دیگی جراد طویل لانبی ٹڈی یعنی بڑی قسم ملخ کی اگر چھوٹی لرزہ اور تپ کے بیمار کے بدن میں لٹکا دیجائے نفع کرتی ہے سرطان گینگٹا جسکو کیکڑا بھی کہتے ہیں جب اسکو کوٹ کر پانس تیر کی خواہ برچھی کے جس مقام پر لگ گئی ہو اس جگہ لگائیں خارج کردیگی اور جب بچھو کے ڈنک مارنے کی جگہ پر خواہ سانپ کے کاٹنے کے مقام پر اسکو لگائیں نفع کرتا ہے جب اسکو جلا کر خاکستر اسکی سرکہ میں تر کریں اور اسکو دیوانہ کتہ کے کاٹنے کے زخم پر لگادیں فائدہ کریگی اگر اسکا

پیٹ چاک کرکے رکھو اور نمک سے دھوئین اور زیرہ کے ہمراہ اسکو پکائین اسکے کھانے سے بیماران سل کو نفع ہوتا ہی خاکستر اسکی اگر بادہ خر کے دودھ کے ساتھ پی جاے
مادہ تھوکنے کو سینہ سے نفع کرتی ہی مراد یہ ہی کہ سینہ کا مادہ کسی قسم کا ہو خارج ہو جاتا ہی سام ابرص چھپکلی کو اگر کوٹ کر مقام سہم پر لگا دین جہان پھل
گانسی کا چھد گیا ہو اسکو باہر خارج کردیگی خصوصاً وہ چھپکلی جو باغ مین ہوتی ہی شحوم چربیان سب جانورون کی مجمل یہ ہی کہ گرم تر ہوتی ہین اور کبھی
افعال انکے بطریق طبیعت اُسی حیوان کے مختلف ہوتی ہین جسکی وہ چربی ہی جیسی غذا اُس حیوان کی ہو اور جیسا سن اُسکا ہو اور نر ہونے کی
وجہ سے کبھی اور خصی یعنی بدھیا ہونے سے خواہ سانڈ ہونے کی راہ سے کبھی چربی کے اثر مین اختلاف ہوتا ہی شحم الاسد شیر کی چربی سب
چربیون سے زیادہ تر گرم ہی اور خشک بھی سب سے زیادہ ہی اور ورم صلب سوداوی کے تحلیل کرتے ہین سب سے زیادہ قوی چربی ہی شحم الخنزیر
سور کی چربی مین خشکی کمتر ہی مائل رطوبت کی طرف ہی تنضیج پیدا کرتی ہی اور ترطیب کا فعل کرتی ہی ہوام کے ڈسنے سے نفع کرتی ہی شحم الماعز بکری کی چربی یعنی
بکری کی چربی مین خشکی زیادہ ہی اور آنت مین اگر لذع اور چھیلن عارض ہو اسکو فائدہ کرتی ہی جب اسکا حقنہ دیا جاے اور جسکو مرض دوسنطاریا سے معاینہ
کا ہو یعنی آنتون کے خراش سے دست آنے کا مرض خواہ جسکو زحیر یعنی پیچش کا مرض ہو اگر بدھیا بھیڑ ہو اسکی چربی مین خشکی کمتر ہوتی ہی شحم الدیک مرغ کی
چربی بالخورہ کو نفع کرتی ہی شحم الثعلب لومڑی کی چربی جب روغن سوسن مین پگھلائی جاے کان کے درد کو نفع کریگی اگر کان مین روئی ڈبو کر
اسی چربی سے رکھی جاے اور داءالثعلب کے درد کو بھی مفید ہی شحم البقر گاے بیل کی چربی درمیانی کیفیت پر سور کی چربی اور درندہ جانورون
کی چربی سے ہی شحم العجل بچہ گاو کی چربی مین حرارت گاے بیل کی چربی سے کم ہی اور خشکی بھی کمتر ہی شحم سمک بحری دریا کی مچھلی کی چربی جب پگھلا کر
شہد اسمین ملائین اور آنکھ مین اسکو لگائین بصارت مین جلا پیدا کرتی ہی ابتداے نزول الماء چشم کو بھی مفید ہی مخ العظام ہڈیون کا گودا جانورون کا
سختی اور خشونت اعضا کو نرم کر دیتا ہی اور ہاتھ پانون اگر پھٹ گئے ہون اسکو بھی مفید ہی سب سے بہتر گودے کے اقسام مین اونٹ کی ہڈی
کا مغز ہی اسکے بعد بچہ گاو کا اسکے بعد بیلون کا اور بکرون کے ہڈیون کا گودا کہ یہ سب خشکی زیادہ رکھتے ہین رؤس اور اکارع سری اور پاے کے
خواص یہ ہین کہ بھیڑ کا بھیجا اور سری پکا کر اسکے شوربے سے اگر حقنہ دیا جاے نیچے والی آنتین اور گردون کی ترطیب کرتا ہی اور بدن کو ہرا اور
فربہ کر دیتا ہی اور باہ زیادہ کرتا ہی اگر باہ مین کمی بسبب حرارت اور خشکی کے پیدا ہوئی ہو راس الفار چوہے کے سر سوکھا کر جلائین اور باریک
کوٹ کر شہد ملا کر طلا کرنے سے بالخورہ کو نفع کرتا ہی راس الارنب خرگوش کی سری کی راکھ ریچھ کی چربی سے ملا کر بالخورہ پر ضماد کرنے سے بھی اثر
ہوتا ہی خرگوش کا بھیجا اگر اسکو مسوڑھے پر لگا دین اطفال کے دانت نکلنے مین آسانی ہوتی ہی جالینوس کہتا ہی کہ یہ اثر اسمین بنظر خاصیت کے نہین ہی
بلکہ بنظر اس قوت کے ہی جس سے سکر اور زیت اور شہد یہ فعل کرتے ہین ایک قوم نے ذکر کیا ہی کہ اگر خرگوش کا بھیجا تناول کیا جاے رعشہ کو نفع کرتا ہی
سری اسکی جلا کر اگر سرکہ ملا کر بالخورہ پر طلا کیجاے نفع کریگی خصوصاً دریائی خرگوش کا بھیجا نیولہ کا بھیجا اگر خشک تناول کیا جاے خواہ سرکہ کے ہمراہ
مرگی کو نفع کرتا ہی قرون یعنی سینگ سب حیوانات کے خشکی پیدا کرتے ہین بارہ سنگھا اور بکری کا سینگ اگر جلایا جاے اور دانتون پر بطور منجن کے
ملا جاے جلاے دندان کرتا ہی اور ڈھیلے خواہ ہلتے ہوئے مسوڑھے کو استوار کر دیتا ہی اور اگر اسکو کوٹ کر خوب باریک جب ہو جاے بطور سرمہ کے آنکھ مین
لگائین بصارت مین جلا پیدا کریگا اور اُس آنکھ کو قوی کریگا جسکی طرف ریزش مواد کی ہوتی ہو مگر جلانے کے بعد اسکو دھو ڈالین تب یہ اثر ہوگا اور
اگر شراب مین اسکو بھیین اور دُھون پر رکھین انکو قوی کر دیتا ہی جب اسکی راکھ خوب دھو ڈالی جاے اور پھر اسکو تناول کرین ذوسنطاریا اور ذرب
یعنی کہنہ اسہال کو نفع کرتی ہی اور اگر ہرن جلانے کے اسکو سرکہ مین پکائین اور اُسکی کلیان کرین ڈاڑھ کے درد کو نفع کرتا ہی اگر اسکو کوٹ کر
تناول کرین سانپون کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی اگر اسکے دھونی سلگائین ہوام گریزان ہوتے ہین خون تھوکنے کو اور خون کے جلدی ہولنے کو

بدن سے بھی فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر کتیرا ملا کر تناول کیا جاوے مثانہ کے درد کو نفع کرتا ہے سیقان کی ہمراہ کنجد کے صفید ہے اگر اسکو کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ
تناول کریں سانپوں کے کاٹنے کو نفع کریگا پنیر یعنی بیرقہ بکری یا قرون البقر علاج گاؤ دم کا گزراج یعنی پھٹکری سرخ اور پانی کے ہمراہ پلایا جاوے
پانی جو آنتوں میں پیدا ہوتا ہے اسکو دفع کریگا۔ سرطانیہ پنیر ہرن کا یہ حال ہے کہ اونٹ اور سور کا پنیر اگر جلا کر خاک اسکی مسوڑھے کی رگڑ پر لی جاوے
نفع کریگی ریۃ الثعلب لومڑی کا پھیپھڑا اگر سرکہ عنصل میں بھگایا جاوے ضیق النفس اور ابتدا سے دمہ کو نفع کرتا ہے ریۃ حمار الوحش صحرائی گدھے
کا پھیپھڑا اگر سوکھا کر کوٹا جاوے اور پھر اسکو تناول کریں ضیق النفس اور کھانسی کو نفع کریگا اکباد کلیجی دیوانہ کتے کی اگر بھون کر اسکو کھلائی جاوے
جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو بخوبی نفع کریگی کبد الماعز بکری کی کلیجی اگر بھون کر جو پانی اس سے بروقت بریان کرنے کے ٹپکتا ہے اسکو آنکھ میں لونڈھے والے
کے لگاویں نفع کریگا [illegible] اگر اسیطرح سینکی کلیجی بروقت بھوننے کے بھاپ کی ہوا اسیطرح اسکے کھولتے وقت جو بخارات اٹھتے ہیں انکی آنکھ پر
پہونچانے سے بھی رتوندھی کو نفع ہوتا ہے اور بعد لگانے کے خواہ بخارات آنکھ میں لینے کے پھر بھونی ہوئی کلیجی کھالینی بھی چاہیے کبھی مرگی کے
مریض کو یہ کلیجی نفع کرتی ہے کبد الضان بھیڑ کی کلیجی اگر بھونکر آدمی تناول کرے دست کو بند کردیتی ہے کبد حمار اہلی پالے ہوئے گدھے کی کلیجی کو اگر
مرگی کا بیمار تناول کرے تو نفع کرتی ہے کبد خنزیر صحرائی جسکو جنگلی سور اور بریلا بھی کہتے ہیں اگر سرکہ میں ڈبو دیا جاوے اور اسکو کھالیں وہ شوربا
بیدام کے دستے کو نفع کرتا ہے کبد الحجل کبک کی کلیجی سوکھا کر باریک کوٹیں اور تناول کریں مرگی کو نفع کرتی ہے کبد ذئب بھیڑیئے کی کلیجی اگر سوکھا کر
خوب باریک کوٹیں اور دوا مناسب ملا کر استعمال کریں درد جگر کو بخوبی نفع کرتی ہے خصی خصیہ بارہ سنگھے کے جب سوکھا کر شراب کے ہمراہ تناول
کریں سانپوں کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے خصی الحجل کو سالہ کا خصیہ سوکھا کر اور خوب کوٹیں اور کھلائیں نعوظ یعنی ایستادگی ذکر کی اور مستی زیادہ
پیدا کریگا خصیہ بادستر کہتے ہیں دریائی کتہ کا خصیہ ہے لطیف اور محلل ہے کثرت سے اخلاط غلیظہ بالزوجیت کے جو درد پٹھوں میں عارض ہوا اسکو
نفع کرتا ہے اور بہت جلد گرمی پیدا کرتا ہے اگر اندر خواہ باہر بدن کے استعمال کیا جاوے جو ریاح غلیظہ معدہ اور آنتوں میں خواہ رحم میں ہو انکو نفع کرتا ہے
بیماران فالج اور لقوہ اور ہاتھوں پیروں کی سنکی اور نسیان کو مفید ہے اور حیض کا ادرار کرتا ہے اگر آب فودنج کے ہمراہ پلایا جاوے مردہ بچہ اور مشیمہ یعنی جھور جو رحم میں رہ گیا ہو
اسکو خارج کردیتا ہے جب اسکو چنگاری کی آگ پر رکھکر بخارات اسکے ناک میں پہونچائیں یہی اثر بخشتی کریگا رعشہ کو نفع کرتا ہے اور ہچکی جو امتلا سے عارض ہوتی ہو
اسکو مفید ہے اگر آب تمام یعنی پودینہ کوہی کے پانی کے ہمراہ پیا جاوے اور اگر اسکو روغن چنبیلی سے ملا کر بدن کی مالش کریں ریاح کو نفع کریگا اور اگر قضیب یعنی
یعنی سوراخ ناشزہ میں اسکو ٹپکائیں پیشاب کی دشواری کو نفع کرتا ہے بشرطیکہ یہ دشواری خلط غلیظ بلغمی سے عارض ہوئی ہو قضیب الحمر والایل
صحرائی خر اور بارہ سنگے کا قضیب اگر خشک کیا جاوے اور ساڑھے چار ماشہ اسکو یعنی قضیب خر صحرائی کو تناول کریں بڑے قسم کے سانپوں کے کاٹنے
سے نفع کرتا ہے اور بارہ سنگے کا قضیب بھی وہی اثر کرتا ہے اظلاف ناخن اور سم کے افعال یہ ہیں بکری کا کھر جلا کر سرکہ میں ملا کر لگائیں بالخورہ کو نفع کرتا ہے
حافر حمار وحشی صحرائی گدھے کا کھر اگر اسکو جلا کر تناول کریں مرگی کو نفع کرتا ہے جب اسکی راکھ زیتون میں ملا کر طلا کریں خنازیر کی تحلیل کردیتا ہے اور اگر اسی کو
زیت کے ساتھ بالخورہ پر طلا کریں نفع کرتا ہے بفارسی اسکا سم بھی ایسا ہی اثر کرتا ہے عظام ہڈیاں محرقہ جلائی ہوئی ہڈیاں تحلیل اور تجفیف کرتی ہیں کعب خنزیر
سور کا ٹخنہ اگر جلا کر اسکا منجن ملا جاوے دانتوں کو مستحکم کرتا ہے اور بنظر خاصیت کے مروڑ کو اور نفخ شکم کو فائدہ کرتا ہے کعب البقر گاے کا ٹخنہ اگر جلا کر بطور منجن
کے ملا جاوے ہلتے ہوئے دانت کو قوی کردیتا ہے اور اگر ہمراہ سکنجبین کے تناول کیا جاوے تلی کو گھلا دیتا ہے اور شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہے برص کو نفع کرتا ہے ساق
گاوے کہ اگر جلا کر کوٹی جاوے اور اسکو تناول کریں روانی شکم اور خون کی آمد کو بند کردیتی ہے جلود کھالوں کے خواص یہ ہیں سانپ کی کینچلی جب سرکہ میں جوش دیکر
اسکی کلیاں کی جائیں دانتوں کے درد کو نفع کرتی ہے جلد قنفذ سیاہی کی کھال اگر خشک کرکے کوٹی جاوے اور شہد ملا کر اسکو طلا کریں بالخورہ کو نفع کریگی۔

بکری اور بھیڑ کی کھال اگر گرما گرم جس وقت کہ بدن سے کھینچی جاتی ہے اُس شخص کے بدن پر ڈالدین جو تازیانہ سے مارا گیا ہو تو بہت نفع کرتی ہے۔ اسیطرح نفع کرتی ہے جسکو چھوٹی قسم یا بڑی قسم کے سانپ نے کاٹا ہو جلد ابن آدمی گیدڑ کی کھال اگر اُسکے بدن پر لگائی جائے جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو پانی سے وہ شخص نہ ڈریگا۔ پرانے جلد جو موزے کے خواہ جوتے کے تلے مین ہوتی ہے اگر اُسکو جلا کر خاکستر اُسکی موزے کی رگڑ کے زخم پر چھڑکی جائے فائدہ کریگی بشرطیکہ اُس مقام پر ورم نہ آگیا ہو اور آگ سے جلے ہوئے مقام کی ریم وغیرہ کو خشک کر دیتی ہے۔ اور سواری کی وجہ سے رانین جو چھل جاتی ہین اور زخم پڑ جاتے ہین انکو بھی فائدہ کرتی ہے عربی الجلود ریش جو کہ مچھلی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے سعفہ یعنی ناخن کے ارد گرد کو نفع کرتا ہے اگر اُسپر طلا کیا جائے اور فتق کو نفع کرتا ہے اگر جوز السرو ملا کر اُسپر طلا کیا جائے اطراف حیوان بحری دریائی جانور کے ہاتھ پاؤن خواہ اور اعضا کنارہ بدن کے سب مین جلا اور خشک کرنے کی قوت ہے اور سب سے زیادہ سرطان بحری کے اطراف مین یہ قوت ہے اسی وجہ سے انکا استعمال جلانے کے بعد چھائیون پر کیا جاتا ہے اور دیوانہ کتے کے کاٹنے کے زخم پر اور انکے سبب مچھلی پر۔ اور دانتون مین جلا اور چمک پیدا کرتی ہے صدف سبب وہی ہے جو سبب ہے اگر اسکو جلا کر بطور منجن کے استعمال کرین جلا اور چمک دانتون مین پیدا کریگی اور قروح کو خشک کر دیتی ہے آنکھون کے قروح کو نفع کرتی ہے اور آگ سے جلجانے کو اور گھونگھے خواہ سنکھ بھی وہی اثر کرتا ہے مگر گرمی سے ضعیف ہے صوف وشعر رونئین اور بال جانورون کی یہ کیفیت ہے صوف سوختہ خشکی پیدا کرتا ہے اور گرم لطیف ہے ڈھلا گوشت جو قرحہ مین ہوتا ہے اُسکو پگھلا دیتا ہے اسیطرح اگر بالون کو جلا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر طلا کرین فائدہ کرتا ہے۔ پرانی لتا بھی جو بالون مین کرنے کے گھس گئی ہو اور بال اور چربی سے بھر گئی ہو اُسکو جلا کر اگر باہر نکلی ہوئی مقعد پر چھڑکین اُسکو اندر لیجاتی ہے اور اپنی جگہ پر ٹھہرا دیتی ہے شعر الانسان آدمی کے بال جلا کر اور سرکہ مین پیس پھر اُسکو دیوانہ کتے کے کاٹنے کے زخم پر لگائین نفع کرتے ہین مناسب ہے کہ جب پشم خواہ بال کو جلانا منظور ہو خواہ شاخ وغیرہ کو چاہیے کہ اُس شئے کو لوہے کے برتن مین بھرین خواہ مٹی برتن مٹی کا ہو اُسمین بھرین اور منہ اُسکا بند کر دین ایک طاق سوراخ دار سے پھر اُسکو آگ پر رکھین اور جلائین سمکہ مخدرہ وہ مچھلی جسکی کھانے سے بدن سن ہو جاتا ہے جب یہ مچھلی زندہ اُس شخص کے سر پر رکھی جائے جسکو درد سر ہو بوجہ تخدیر کے یعنی اعضا کی بہیچیش اور شراکر سینہ کے نفع کریگی

تیرہوین باب مین مجملی بیان دست آور دواؤن کا اور کیفیت دست آوری ادویۂ مسہلہ کی

جب ہمنے قوتین ادویۂ مفردہ کی اور انکے منافع بیان کر دیے اب ہمپر واجب ہے کہ ادویہ کے بیان کو پورا کر دین اسطرح پر کہ ادویۂ مسہلہ کا اور انکی دست آوری کی کیفیت کا بھی بیان کرین اور ہر ایک دواے مسہل کی قوت اور اُسکا اثر جو بدن مین ہوتا ہے اور اُسکے منافع کو ذکر کرین اور جو دوائین انمین سے ممتاز اور لیپٹ یہ وہ ہر جنس مین ہین اضافت سے ادویۂ مسہلہ کی اور جو ادویۂ مسہلہ کا ضرر دفع کرنے والی چیزین ہین انکو بھی لکھین اور ساتھ اسکے بیان بھی اجمالاً ان قواعد کے ہم کرین جنکی طرف احتیاج اُس شخص کو ہے جو ارادہ تحصیل علم کیفیت اسہال ادویہ کا کرے۔ اب ہم کہتے ہین کہ ادویۂ مسہلہ سب کی سب ایک ہی قسم کی قوت سے اسہال طبیعت نہین کرتی ہین بلکہ بعض دوا بوجہ قبض کے اسہال کرتی ہے جیسے ہلیلہ اور بعض ادویہ بسبب جلا کے دست آور ہے جیسے شورا اور نمکین اور میٹھی چیزین اور بعض ادویہ بسبب حدت اور تیزی کے مسہل ہوتی ہین جیسے فربیون اور بعض ادویہ بسبب لزوجت اور چسپیدگی کے جیسے لبلاب یعنی عشق پیچان اور بعض ادویہ بوجہ قوت جاذبہ کے کہ وہ قوت اپنی مشاکل اور مشابہ مزاج خلط کو بدن سے جذب کرتی ہے جیسے سقمونیا کہ صفراوی خلط کو تمام بدن سے جذب کرتی ہے جیسے مقناطیس لوہے کو جذب کرتا ہے اسیطرح اور ادویہ بھی جو بذریعہ جذب کے دست آور ہین وہ اُسی خلط کی مسہل ہوتی ہین جو انکی مشاکل ہین اسی طرح پر یعنی بطور جذب مقناطیس کے اطباکی رائے مین اختلاف واقع ہوا ہے کہ جذب کرنا دواے مسہل کا خلط موجودہ بدن کو کس کیفیت سے ہوتا ہے لیکن کلی قول تو یہ ہے کہ دواے مسہل کو جب آدمی نگل لے معدہ میں پہنچتی ہے اور اُسکے بعد

اب معدہ سے خارج ہوکر اُس عضو مین چلی جاتی ہے جسمین وہ فضلہ موجود ہے جسکی شان سے یہ بات ہے کہ جذب ہو کر براہ دستون کے خارج ہو اور اس مدعا کا
وہان تک پہونچنا اس وجہ سے ہوتا ہے کہ وہ خلط بسبب مشاکلت اور مشابہت کے اُس دوا کو پہلے اپنی طرف جذب کرتی ہے پھر وہ عضو جسمین وہ خلط پہلے سے
تھے اور اب دواے مسہل بھی جذب ہو کر اُسمین پہونچی ہے اور یہ دو چیزین مخالف مزاج عضو کے اُسمین فراہم ہو گئی ہین ایک تو خلط دوسری یہ دوا بوجہ
ناگوار ہونے کے ان دونون کو دفع کرتا ہے اُسی قوت دافعہ کے ذریعہ سے جو خالق تعالے شانہ نے اُس عضو مین پیدا کی ہے بسبب اسکے کہ اب عضو مذکور
کو اذیت پہنچتی ہے اور موذی کی فراہمی سے اور نفرت عضو کی کون سے زیادہ ہوتی ہے اب یہ دوا اور وہ خلط دونون ساتھ ہی عضو مذکور سے
دفع ہوکر آنتون مین آتے ہین اور وہان سے بذریعہ اسہال کے خارج ہو جاتے ہین اس قول مین خطا ایسے کی یہ ہے کہ جاذب کا یہ قاعدہ نہین ہے
کہ مجذوب تک کھنچ جاے بلکہ مجذوب کھنچا بطرف جاذب کے آتا ہے جیسے لوہا کہ مجذوب ہے کھینچکر بطرف مقناطیس کے جو جاذب ہے آتا ہے
پس دوا اگر جاذب ہے وہ کیونکر کھنچکر خلط تک پہونچیگی مترجم یہ خطا اسی نظر سے ہے کہ یہ لوگ باوجودیکہ دواے مسہل کو جاذب
کہتے ہین پھر اُسکو خلط اندر تک کھینچنے کے قائل ہین گویا انکے قول سے خلط جاذب اور دوا مجذوب ہوئی جاتی ہے انتہی اور بعض طبیبون کا قول یہ ہے کہ دوا
مسہل جب معدہ مین پہونچے اُسکی خاصیت سے یہ بات ہے کہ خلط جو مناسب اور مشابہ اسی دوا کے ہے اُسکو بطرف معدہ کے جذب کرتا ہے جس عضو بدن مین وہ
خلط کیون نہو جیسے حجر مقناطیس لوہے کو جذب کرتا ہے اور یہ راے بھی صحیح نہین ہے اسلیے کہ اگر ایسا ہی واقع ہوتا کہ خلط جذب ہوکر معدہ مین آتی اور دوا سے قریب
ہو جاتی اب دونون چیزین یعنی دوا اور خلط آپس مین جیسا ان دونون میل ہو جاتی جیسے لوہا مقناطیس سے بوجہ جذب ہونے کے چسپان ہو جاتا ہے اور بجمع ہو کر بیمار خود
متقاطر نہین پیدا ہوتا ہے اور بعض طبیبون کا قول یہ ہے کہ دواے مسہل جب معدہ مین وارد ہوئی اُسکی شان سے یہ بات ہے کہ خلط مشاکل اور مشابہ کو جذب کرے
کسی عضو مین کیون نہو دور ہو یا نزدیک معدہ کے تا انکہ اقاصی بدن یعنی دور اور مقامات بدن مین کیون نہو پس یہ خلط اُن رگون مین جاری ہوکر
آتی ہے جنمین خون جگر سے جاری ہوکر اس عضو تک پہونچتا ہے چنانچہ اُن رگون کا اور خون کے آنے کا حال اپنے باب تشریح رگہا سے ساکن بیان کر دیا ہے اب یہ خلط
انھین رگون مین ہوتی ہوئی جگر تک پہونچتی ہے اور جگر سے اُس رگ مین آتی ہے جسکا نام ارباب رکھا گیا ہے پھر باب سے ماساریقا مین یعنی اُن آنتون مین جہان
جذب رہ رہ فراہم رہتے ہین اور ماساریقا سے اُس آنت مین جسکا صائم نام ہے اور اُس آنت مین جسکا نام اثنے عشری ہے کہ بہر آدمی کے ناپ سے بارہ انگشت
کی ہے جب اُس آنت مین پہونچی یہ آنت اُسکو موٹی آنتون کی طرف دفع کرتی ہے اور موٹی آنتین اُسکو بطرف خارج کے دفع کرتی ہین آنتون کا دفع کرنا
اس خلط کو بطور دفع کرنے شے موذی کے ہوتا ہے اور اپنی صفائی اور تنقیہ کے نظر سے ہے اور یہ راے صحیح ہے بنظر قیاس کے کبھی درست ہے اسلیے کہ طبیعت
پر اصلاح کی کارروائی کرنی آسان ہے بہ نسبت اسکے کہ جب یہ خلط اعضا سے جذب ہوکر ماساریقا تک پہونچے اور یہ آنت خلط کو اوپر چڑھا لے تاکہ
اثنا عشری آنت مین چڑھکر پہونچے اور وہان سے بواب تک جو اثنا عشری کے اوپر ہے اور بواب سے چڑھکر معدہ مین جاے اور پھر معدہ اُسکو دوبارہ
آنتون کی طرف روکے اور اُتارے ایسا دوسرا قول ابھی گذر چکا ہے علاوہ برآن معدہ مین پہونچنے سے اور بھی ایک ضرر کا خطرہ غالب ہے کہ اگر یہ خلط
ردی صفراوی ہوگی خواہ اور کسی قسم کی خراب خلط ہوگی کرب اور غم اور قلق اور متلی اور سانس کا الٹ پلٹ اور بہتیرے ضرر بھی پیدا کریگی اور یہ بات تدبیر
طبیعت کے خلاف ہے اور بعضے جو ابھی مذکور ہے یہ معدہ کے توسط سے پیدا ہونگے پس اب معلوم ہوا کہ وہ صحیح راستہ اور تجویز یہ اُسکو قیاس قبول کرتا ہے اور نہ
صحیح بھی ہے ہان اگر خلط جذب شدہ بطن بالا مین ہو اور بواسطہ اور تالو کے مقامات مین وہ گلے اور سر یعنی کھوپڑی کے کسی طرف ہو جب
ان مقامات مین یہ خلط ہوگی دوا مسہل اُسکو بطرف مری کے جذب کریگی اور مری مین ہوکر معدہ مین آئیگی اور معدہ سے بطرف آنت کے اُترینگی لیکن
اگر یہ خلط دماغ کے سمون مین ہوگی پس شان دوا مسہل سے یہ ہے کہ ان رگون سے خلط کو جذب کرکے دواجین کی طرف جنکو شہرگ کہتے ہین لیجاے اور پھر

تمام بدن کے رگوں میں دوڑا کر جگہ جگہ تک پہونچائی گئی پھر جگر سے مراق تک یعنی جہاں پر جب رود جمع رہتے ہیں اور اثناعشری آنت تک اور رصائم تک وہاں سے
موٹی آنت میں جا کر خارج ہو اسکو جاننا چاہیے۔ یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ ادویہ مسہلہ جو ایسی ہیں کہ بقوت جاذبہ دست لاتی ہیں نہیں کیفیت سمی ہو
یعنی زہر کی ایسی کیفیت ہو جو بدن کے مخالف ہو اور جب ایسی دوا بدون اصلاح کے نامناسب طور پر استعمال کیجاویگی مقدار نامناسب خواہ کیفیت
اور وقت نامناسب میں دست زیادہ لاویگی یہانتک کہ آدمی مرجاویگا خواہ کوئی اور آفت اسکے بدن میں پیدا ہوگی فاضل بقراط نے کہا ہے اپنی
کتاب مسمی بطبیعت انسان میں۔ کہ ہر ایک دوائے مسہل جب معدہ میں پہونچتی ہے اسکی شان سے یہ بات ہے کہ پہلے اسی خلط کو جذب کرتی ہے جسکے جذب
ہونے کی لیاقت اس دوا سے ہے پھر اگر اسی دوا میں بعد جذب ہونے اور خارج ہو جانے اسی خلط کے قوت کچھ باقی رہے اور اخلاط کو بھی جذب
کرکے اسہال کے ذریعہ سے دفع کریگی اور دیگر اخلاط کو دوبارہ جذب کریگی کہ تحقیق اور طبیعت ہو اسکی تو تحقیق یہ ہے کہ مثلاً کسی دوا کی شان سے
خلط صفراوی کا خارج کرنا ہے پہلے تا امکان اسی خلط کا اخراج کریگی پھر اگر اس دوا میں قوت ایسی باقی ہے کہ اور بھی کسی خلط کا جذب کر سکتی ہے تو بلغم
کو جذب کریگی اگر بلغم بہ نسبت خلط سوداوی کے زیادہ تر رقیق اور لطیف ہو اور بعد اخراج بلغم کے بھی اگر دوا میں قوت باقی رہے سودا کو جذب کریگی پھر
سودا کے جذب کرلے کے بعد اگر اسمیں قوت باقی ہے خون کو جذب کریگی اور اسی طرح اگر کسی دوا کی خاصیت اسہال بلغم کی ہے پہلے بلغم کو خارج کرکے بعد
اسکے صفرا کو اسکے بعد سودا کو اسکے بعد خون کو جذب کرکے خارج کریگی۔ خون کا جذب اور اخراج سب کے پیچھے اسی وجہ سے ہوتا ہے کہ سب اخلاط سے خون
زیادہ تر لطیف ہے مگر طبیعت کو برا معلوم ہوتا ہے کہ خون کو خارج ہونے دے اور اسکو بہت روکتی ہے جہانتک اس سے روکنا ممکن ہے اسلیے کہ قوام بدن کا
اسی خون سے ہے پس طبیعت اسکی خارج ہونے پر دلیری نہیں کرتی ہے جبتک قوت طبیعت کی ساقط نہو جاوے جو آخری درجہ بدن کے متاثر ہونے کا ہے۔ دوائے مسہل
خون کو اسلیے جذب کرتی ہے آخر کار میں اسلیے کہ قوت ماسکہ یعنی روکنے اور ٹھہرانے والی قوت جب زیادہ ضعیف ہو جاتی ہے اور رگوں کے منھ کھل
جاتے ہیں بسبب اسکے کہ دوائے مسہل کے لذع اور چبھن کا ضرر انکو پہونچتا ہے اور بقوت زیادہ اخلاط کے کشش دوائے مسہل کرتی ہے اسی وجہ سے بھی رگوں کا
منھ کھل جاتا ہے ہمیشہ اور ہر حال میں اسی طرح خلط مناسب کے بعد دیگر کا خارج ہونا مناسب نہیں ہے اسلیے کہ اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ آدمی دوائے مسہل قوی کے
استعمال سے اگر ایک خلط پوری اور بالکل خارج ہو جاوے خواہ دو خلطیں بالکل خارج ہو جائیں مر جاتا ہے قبل خون کے خارج ہونے کی نوبت بھی نہیں آتی ہے ہاں خون کے
خارج ہونے کی صورت اسوقت پیدا ہوتی ہے کہ جب دوائے مسہل کی قوت مسہلہ شدید ہو اور بدن انسان کی قوت بھی قوی ہو کہ متحمل تینوں اخلاط کے نکلنے کی
ہو سکے اور اسوقت قوت بدنی باقی رہے کہ خون کا اخراج بھی ہو لیکن ایسے وقت آدمی نہیں مرتا ہے اور خون کے نکلنے تک نوبت پہونچ جاتی ہے پھر اگر ایسا اتفاق ہو
کہ دوا کی خاصیت سے ایک ہی خلط کا خارج کرنا ہے اسلیے کہ بہت سے ادویہ ایسے ہیں کہ ہر خلط کو ان اخلاط سہ گانہ یعنی بلغم صفرا سودا سے اخراج کرتے ہیں
باوجود اسکے کہ دوائے مسہل خلط واحد کی ہے یہ بھی اتفاق ہوا کہ قریب معدہ کے کوئی خلط مخالف خلط خاص دوائے مسہل کے نہو مراد یہ ہے کہ جس خلط واحد کا اخراج
یہ دوا کرتی ہے اسکے مخالف کوئی خلط قریب معدہ کے موجود نہو اسلیے کہ اکثر گاہ بار بار آنتوں میں اُن رگوں میں جو بنام جداول مشہور ہیں اور قریب
معدہ کے پائی جاتی ہیں اور جداول میں واقع ایسی خلط موجود ہوتی ہے جو مخالف اس خلط کے جسکو یہ دوائے مسہل خارج کرنا جذب کیے چاہتی ہم ایسی حالت میں
کہ دوا مقتضی اخراج خلط واحد کی ہے اور کوئی خلط مخالف قریب معدہ کے نہیں ہے پہلے وہی خلط خارج ہوگی جسکو دوائے مسہل جذب کرنے کی مقتضی ہے
اور اس خلط کا خروج قبل اس خلط کے ہوگا کہ قوت دوائے ہذا کی خلط بعید تک پہونچے اور یہ بات یعنی خلط قریب کا پہلے خارج ہونا
اس وجہ سے ہوگا کہ جس جگہ وہ خلط قریب موجود ہے اسکو ایذا دوائے مسہل کی کیفیت سے پہونچیگی اور یہ ایذا
قوت دافعہ کی تحریک کریگی تب اس خلط کا اخراج طبیعت اسی وجہ سے کریگی نہ اسلیے کہ دوائے مسہل نے اسکو جذب کیا ہے

جب دوائے مسہل کے پلانے کھلانے میں ایسے ایسے ضرر اور عجیب کی خواص اور افعال کئے ہیں میں لازم ہے کہ کوئی آدمی استعمال دوائے مسہل کا بدون بڑی احتیاط اور پورے رکھ رکھاؤ کے نکرے اور اگر کرے بھی تو اُسی مقدار مناسب پر کرے جسکی حاجت ہو اور اُسی خلط کے خارج کرنے والی دوا کا استعمال کریں جس سے بالفعل ایذا پہنچ رہی ہو کسی مرض میں جو خلط واحد سے پیدا ہوتے ہیں کیوں مبتلا نہو اور یا جو خلط غالب ایسے مرض میں کہ جو چند اخلاط سے پیدا ہوا ہے اُسی کا تنقیہ پہلے کرے۔ اگر ایسی تدبیر اخراج خلط کی دوائے مسہل سے کریگا وہی خلط خارج ہوگی جو ایذا دے رہی ہو اور مرض سے اسکو شفا ہوگی اور صحت بدنی حاصل ہوگی پھر اگر اسکے خلاف اگر استعمال دوائے مسہل کا کریگا ایک دو حالتوں کی طرف اُس خراب تدبیر کا انجام ہوگا۔ یا تو کوئی آفت جدید اسکے بدن میں یہ تدبیر پیدا کریگی یا اینکہ یہ آدمی ہلاک ہو جائیگا مثال اسکی جیسے سقمونیا اور اگر کوئی شخص پوری مقدار شربت سے زیادہ تناول کرے مثلاً دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ جو پوری مقدار شربت اسکی زیادہ سے زیادہ ہے اس سے بھی زیادہ تناول کریں یا اینکہ جسقدر حاجت سقمونیا دینے کی ہمراہ اور ادویہ مسہلہ کے واسطے اخراج خلط صفراوی کے بنظر قواعد فن کے ہے اُس سے زیادہ تناول کریں یا سقمونیا کے جو خراب قسم اور گھٹیا ہے اور اسکی کیفیت اچھی نہیں ہے یعنی مزاج اسکا نادرست ہے اسکو گرچہ قلیل ہی مقدار سے استعمال کریں۔ یا اینکہ استعمال سقمونیا کے جید کا بھی بدون اسکے اصلاح کرنے والی ادویہ جو سقمونیا کی حدت اور تیزی توڑ دیتے ہیں جسقدر حاجت اسکے تیزی توڑنے کی ہے بدن خاص میں مراد یہ ہے کہ ہر ایک بدن کی اور ہر ایک مادہ کی نظر سے مختلف طرح سے حدت زائل کرنے کی حاجت ہے کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتی ہے تا اینکہ سقمونیا کو گرم زمانہ میں جب خوب گرمی پڑ رہی ہے جیسے ہندوستان میں جیٹھ اساڑھ کا زمانہ پھر ایسے خراب طور پر اسکے استعمال سے دست زیادہ آئینگے اور اخراج مادہ کا حد سے زیادہ کریگی اور خلط خارج شدہ کے ہمراہ روح کا بھی اخراج کریگی اور اُس روحی پر غشی طاری ہوگی اور کرب پیدا ہوگا اور معدہ کا منہ گویا نشتر زدہ ہوتا ہوا معلوم ہوگا خصوصاً اگر سقمونیا اسکو پلائی گئی ہوگی جسپر غلبہ خلط بلغمی کا تھا خواہ جسکا سن شیخوخت ہے پس ایسے اشخاص کے بدن سے اُس خلط کو سقمونیا خارج کریگی جس خلط کا رہنا اُس بدن میں زیادہ تر محتاج الیہ ہے اور اسکے رہنے کی حاجت ایسے بدن میں اسواسطے زیادہ ہے تاکہ مقابلہ برودت اور رطوبت بلغم کا اپنی حرارت اور یبوست سے جو صفرا میں ہے کرتا رہے اور جب صفرا سقمونیا کے تناول سے ایسے بدن سے خارج ہوگیا اب فقط بلغم ہی باقی رہ جائیگا اور بدن پر اُسی کی قوت ہوگی اور صاحب بدن پر امراض صعب پیدا کریگا جس سے خوف تلف جان کا ہے پھر اگر سقمونیا کی قوت صفرا کے جذب کرنے کے لئے باقی رہے کہ بلغم کو بھی اُسنے جذب کیا اور سودا کو بھی جذب کرکے خون کے جذب کرنے تک نوبت پہنچیگی جیسا ابھی اوپر ہم نے بیان کیا ہے۔ لیکن اگر استعمال سقمونیا کا بقدر حاجت ہے اور اسکی اچھی قسم اختیار اور پسند کیجائے اور پھر ہمراہ اسکے مصلح چیزیں جو اسکے ضرر کو توڑ ڈالتی ہیں بھی شامل کیجائیں جیسے نشاستہ اور انیسون اور معتدل اوقات سالانہ میں اسکا استعمال ایسی عمدگی سے ہو کہ جیسے بہار کے زمانہ میں اور اُس شخص کے واسطے تجویز ہو جسکا سن جوانی کا ہے اور جسکے بدن میں صفراوی خلط کی کثرت ہے ایسے شخص کے بدن سے ان قواعد اور شروط کے لحاظ سے وہی خلط خارج کریگی جو ایذا دہندہ اسکے بدن میں ہے اور اُسی خلط سے اسکے بدن کو پاک صاف کریگی اور مریض کو پوری منفعت سقمونیا کی استعمال سے ہوگی۔ اسی طریقہ سے مناسب ہے کہ ہر ایک دوائے مسہل کی استعمال کیجائے اور کبھی تدبیر ملحوظ رہے جو ضرر کو اُس دوا کے زائل کردے اور جو خرابی اُس میں ہے اسکو مٹادے اور استعمال کرنے والے کو نفع کرے چنانچہ اُن قواعد کو

ہم اس باب کے بعد جو باب آتا ہے یعنی باب چون اُس میں بیان کرینگے انشاء اللہ تعالےٰ

چون باب اصناف ادویہ مسہلہ کا بیان اور پہلے بیان سقمونیا کا

سقمونیا جسکو محمودہ بھی کہتے ہیں گرم خشک ہے خاصیت اسکی اسہال صفرا کا ہے اور صفرا کو دور دراز مقامات سے بدن کے جذب کر لیتا ہے کہیں کسی جگہ پیدا

کیونکہ واقع ہو۔ لیکن سقمونیا معدہ کو ضرر کرتی ہی اور جگر کو بھی مضر ہو خصوصاً اگر معدہ اور جگر ضعیف ہوں جب زیادہ ضرر کرتی ہی بہترین اقسام سقمونیا کی وہ ہی جو انطاکیہ سے آتی ہی اور رنگ اُسکا سپید کبودی مائل ہوتا ہی اور صاف ہو میلی نہ ہو جلدی ملجاے سیب کے مشابہ ہو اور بدترین اقسام اسکی وہ ہی جو کہ جرامقہ کے شہروں سے آتی ہی رنگ اُسکا سیاہ ہوتا ہی اور چکنی کے ملنے سے ریزہ ریزہ نہیں ہوتی ۔ یہ قسم ایسی ہی جو پیچ اور مروڑا اور کرب اور خراش آنتوں میں پیدا کرتی ہی پس مناسب نہیں ہی کہ اسکا استعمال کیا جاے ۔ مناسب ہی کہ وہی قسم اسکی استعمال کیجاے جو ممتاز اور پسندیدہ ہی اور اگر تنہا اسکو پلائیں تو ایک ثلث دانق سے اڑھائی دانق تک یعنی چھ رتی سے پندرہ رتی تک پلائیں ۔ اور اگر اسکو اور دواؤں کے ہمراہ پلائیں پس نصف دانق سے ایک ثلث دانق تک یعنی تین رتی سے چھ رتی تک لیکن اگر سقمونیا کو ثلث درم سے زیادہ پلائیں یعنی سوا دو ماشہ سے زیادہ اڑھائی ماشہ خواہ اور کبھی زیادہ استعمال کیجاے تو اتنے دست زیادہ آئینگے کہ وہ شخص مرجائیگا اور اسکو تشنج عارض ہوگا اُسی تشنج سے مرجائیگا ۔ اور کبھی دست بالکل نہیں آتے اور پینے والے کو کرب اور پیچ اور مروڑ پیدا اور غشی عارض ہوتی ہی بلکہ سقمونیا سے ضرر عظیم پہونچتا ہی مترجم ہمارے ملک میں اولا تو خراب قسم سقمونیا کی آتی ہی اور عطار لوگ مدار اور تھوہڑ کا دودھ آٹے میں ملا کر بجاے سقمونیا کے فروخت کرتے ہیں بہرحال یہ مقدار ہرگز نہ دینی چاہیے نہایت قوی آدمی کو چھ رتی سے زیادہ کبھی نہ دیجاے اور کم جسقدر رہو بہتر ہی لیکن جو دوا قابل اسکے ہی کہ سقمونیا سے ملا دیجاے اور اسکا ضرر دفع کردے وہ نشاستہ اور انیسون ہمہر واحد سے بقدر حاجت کے ملانا چاہیے اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ اگر سقمونیا کا مقدار شربت پورا ہی اور فقط اُسی کا استعمال کیا جاتا ہی پس مناسب ہی کہ نشاستہ اور انیسون دونوں ملکر ہموزن سقمونیا کے ملائی جائیں خوب پیسکر اور جلاب سے گوندھکر اور اگر سقمونیا ہمراہ اور ادویہ کے مستعمل ہو اسوقت نشاستہ اور انیسون کی مقدار ایک دانق کی ہو جو برابر چھ رتی کے ہی ۔ مناسب ہی کہ اگر سقمونیا کا استعمال کرنے والا آدمی آسودہ حال اور عیش و آرام میں بسر کرنے والا ہو اور مزاج اسکا گرم ہو اُسکے واسطے سقمونیا کو ایک چھوٹے سیب میں خواہ بہی میں بریان کریں اور اسکا طریقہ یہ ہی کہ سیب کو لیکر اُسمین گڑھا کریں اور بیج اُسکے خارج کردیں اور اُسمین سقمونیا بقدر حاجت بھریں اور سوراخ کرتے وقت جو کچھ سیب کے جسم سے جدا ہوا تھا اُسی سے گڑھے اور سوراخ کو بند کردیں خواہ کسی تنکہ وغیرہ سے اور پھر اُسپر آٹے کا گاڑھا لیپ کردیں اور معتدل درجہ کی آنچ میں اُسکو رکھیں اور جب معلوم ہوجاے کہ اب خوب پختہ ہوگئی ہی آگ سے نکالیں اور اُسکے اندر سے سقمونیا کو باہر لائیں اور سایہ میں اُسکو یعنی سقمونیا کو خشک کریں اور اسی سقمونیا کو چھ رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک پلائیں نافع ہوگی بحکم خداوند تعالے کے شحم حنظل اندراین کے پھل کا مغز گرم خشک ہی اسکی دست آوری نظر حدت اور جذب کے ہی اور خاصیت اسکی اسہال خلط بلغم کا ہی مفاصل سے جو بلغم با لزوجت اور مائل ہو یعنی ریشہ کی شکل پر ۔ اور مرہ سودا کو دماغ سے بھی جذب کرتا ہی افضل حنظل وہی ہی جو زرد ہو اور پختہ ہوگیا ہو اور آخر سال میں بروقت غروب ثریا کے جسکو کچپچیان کہتے ہیں اور حوت کی تحویل جو سنکرات کنبھ کی ہی خواہ پھاگن کے مہینہ میں غروب کرتا ہی اُسوقت توڑا جاے کہ یہ پھل اندراین کا جب انہیں شروط سے توڑا جائیگا جو علاج اُس سے مقصود ہوگا اُسمین نفع کریگا لیکن جو حنظل کہ ابھی سبز ہو اور ابتداے سال میں توڑا جاے اور بخوبی پختہ نہ ہوا ہو ضرر زیادہ پیدا کرتا ہی اور قے شدید اور سخت لاتا ہی اور کرب اور بیقراری اور غشی اور سانس میں تنگی پیدا کرتا ہی اور اگر باوجود اس خرابی کے جو توڑنے میں مذکور ہوے مناسب مقدار سے زیادہ استعمال کیا جاے قتل کرتا ہی ۔ یہ بھی روا نہیں ہی کہ جس درخت میں اندراین کے ایک ہی پھل لگا ہو اور سوا ایک پھل کے دوسرا اُسمین نہ آیا ہو تو اُسکو ہرگز استعمال نہ کریں اسلیے کہ ایسے پھل کا ضرر جتنا کہ چاہیے قوت تمام درخت کا بے انداز دست لاتا ہی یہانتک کہ بیشتر اسکا پینے والا مرجاتا ہی ۔ اور یہ بھی مناسب نہیں کہ شحم حنظل گرمی کی فصل میں خواہ دوسرے وقت گرم ہو تناول کرے اور اسیطرح جملہ ادویہ مسہلہ جو بقوت اسہال کرتی ہیں

انکو بھی گرم اوقات مین کبھی استعمال نکرین اسلیے کہ انکے پلانے مین ایسے وقت خطرہ عظیم ہی پورا وزن اور پوری مقدار شربت شحم حنظل کی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی اور کم سے کم مقدار تین رتی ہی شحم حنظل کے ضرر کو نشاستہ اور گوند اور کتیرا دفع کرتا ہی اختیار ہی کہ مجموع ان تینون سے برابر شحم حنظل کے ہین یا کہ ہر واحد سے برابر وزن شحم حنظل کے داخل کرین۔ یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ شحم حنظل یعنی مغز اس پھل کا جب اپنے پھل سے نکالا جاے اور اُسیوقت مین ہمیشہ گذر جائین قوت اسکی جاتی رہتی ہی۔ اور پھر جسقدر زمانہ زیادہ گذرتا ہی عمل اسکا ضعیف ہوجاتا ہی بہتر وہی ہی جو پھل کے اندر رہے صبر ایلوہ کا مزاج گرم خشک ہی صفرا کو اور خراب اخلاط معدہ کو اور دماغ مین جو فضول مجتمع ہوگئے ہون انکو اور بلغم کو خارج کردیتا ہی اور جو بخار معدہ سے بطرف دماغ کے چڑھتا ہی اُسکو بھی نفع کرتا ہی اسی وجہ سے آنکھ کے پٹھون کو پاک کردیتا ہی اور نظر مین قوت دیتا ہی اسلیے کہ صبر سے ایک جزو لطیف بطرف اُن دونون پٹھون کے جو اجوف یعنی کھوکھلے ہین اور دماغ سے خارج ہوکر تقاطع صلیبی کرکے آنکھون مین آئے ہین پہونچتا ہی پس جو فضلات ان پٹھون مین ہوتے ہین انکا تنقیہ کردیتا ہی ایلوہ کی تین قسمین ہین ایک صبر سقوطری اور یہ قسم سب مین افضل اور عمدہ ہی اور استعمال مین اسکا نفع سب سے زیادہ ہی اس قسم مین ایک چمک ایسی ہوتی ہی جیسے گوند مین چمک ہی زردی کے ساتھ جب اسکو پیسین خوشبو آتی ہی اور پانی سے جلد پگھلجاتا ہی اگر منھ کے سامنے رکھکر اسکو بھاپ دین اور منھ کی ہوا اسکو پہونچائین رنگ اسکا مثل کلیجی کے ہوجاتا ہی اور بو اسمین کیلہ کی پھلی کی سی آتی ہی۔ ایک قسم صبر کی عربی ہی اور وہ قسم سقوطری سے کم ہی زردی اور خوشبو اور چمک اور جلد پگھلجانے مین اسیوجہ سے اسکا فعل بھی ضعیف ہی اور منفعت بھی اسکی بہ نسبت سقوطری کے کمتر ہی۔ ایک قسم صبر کی سمجانی ہی اسمین کچھ بھی خوبی نہین ہی اور استعمال مین خراب ہی ضرر کرتی ہی نفع مطلق نہین کرتی ہی۔ علامت اسکی یہ ہی کہ سیاہ رنگ تاریک ہوتی ہی بو اسکی تیز ہی اور سخت دیر مین ٹوٹتی ہی یہ قسم نہایت مخالف صبر سقوطری سے ہی اسی وجہ سے مناسب نہین کہ کسی مرض کی دوا مین اسکا استعمال کیا جاے جب سقوطری کے ہوتے ہوئے تو کسی قسم کو اختیار نکرنا چاہیے اور اسکے نہ ملنے پر ناچار صبر عربی کا استعمال کرین مناسب نہین ہی کہ زیادہ گرمی اور زیادہ سردی کے وقت مین صبر کا استعمال کیا جاے اسلیے کہ اگر ایسے وقت اسکا استعمال ہوگا مقعد اور بواسیر کو ضرر کریگا اسلیے کہ یہی اسکی ضرر رسانی بلحاظ خاصیت کے ہی اور جب ارادہ اسکے اصلاح کا ہو کہ مقعد کو ضرر نہ پہونچائے اسمین مصطگی اور گلسرخ اور مقل یعنی گوگل شریک کردین۔ مقدار شربت صبر کی تنہا اگر دیجاے اور کوئی اور دوا مسہل اسکے ہمراہ نہو ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی۔ اور ہمراہ اور دوا مرکبہ کے پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی صبر بہت اچھی دوا دینے مسہل ہی بشرطیکہ اسی طریقہ سے دیا جاے جسکو ہم آیندہ کسی اور مقام پر بیان کرینگے۔ اور جو صبر تازہ ہو اُسکا استعمال پورے درجہ نفع پر پہونچاتا ہی۔ ہان جب پرانا ہوجاتا ہی اسکی قوت ضعیف ہوجاتی ہی اور دھویا ہوا صبر تو شاید اپنی قوت پر تھوڑے زمانہ سے زیادہ نہین رہتا ہی تربد جسکو ہندی زبان مین نسوت کہتے ہین گرم خشک ہی بلغم کا اسہال اچھی طرح سے کرتا ہی بہتر وہ ہی کہ مجوف ہو یعنی کھوکھلی اور چکنا موٹائی اور باریکی مین معتدل ہو اور صمغ الخارج ہو یعنی سرے اسکے باریک ہون یا مراد ہو کہ دیکھنے سے ایسا معلوم ہو ظاہری سطح کے کہ اسمین گوند بھرا ہی مترجم صمغ کے لفظ مین اختلاف عبارات ترجمہ کا بحث ہوا ہی۔ صاحب تحفہ صمغ دار لکھکر چلے گئے اور صاحب مخزن نے لکھا کہ وہ طرف ان صمغ اور ترجمہ کچھ نہین کیا اور بحر الجواہر مین صمغ الرس کا لفظ بصراحت لکھدیا ہی بہر حال اگر صمغ یعنین مہملہ ہی اور یہی صحیح ہی تو اسکا ترجمہ بقول صاحب قاموس وہی درست ہی جو شیخ نے کیا ہی اور شرح مذکور جیسا تحفہ مین ہی درست نہوگا اور رودس اور اطراف کی وجہ یہی یا یہی کو درست اور صحیح کرتی ہی کہ جیسے یاسیدہی اختلاف اقوال کے دونون طرح سے ترجمہ کردیا ہی واللہ اعلم مطلقن باطنی سطح تربد کی سپید ہو اور جلد پگھلجاتا ہو اور جلد پیس جاتا ہو جب اسکو چکھین زبان پر کسی قدر تیزی اور لذع محسوس ہو کہنہ نہو کہ جسکو گھن لگ سے نہ انت لگا ہو یا گھن اُسکو لگ گیا ہو اور بار بار یک سوراخ اسمین نظر آتے ہین۔ جو تربد ان صفات پر ہون بہترین اقسام سے

تریاق ہے اور اسہال کی قوت بھی اسمین قوی ہے۔ اور جوان اوصاف پر نہو وہ خراب اور زبون ہے اسمین کسی طرح کی خوبی نہین ہے۔ جب کسی
کو تربد پلانا منظور ہو واجب ہے کہ اسکی سطح ظاہری چھیل ڈالین اچھی طرح سے تاکہ اندر کی سپیدی ظاہر ہو جاوے پھر اسکو بعض قسم کی
معجون مین ملانا مرکوز ہو لازم ہے کہ اسکو باریک کوٹ لین اور باریک مثل سرمہ چھان لین۔ اور اگر ارادہ یہ ہو کہ اسکو بخوبی ادویہ مسہلہ پر
ملائین مثلاً کسی جوشاندہ وغیرہ مین اسوقت اسکو اوسط درجہ پر کوٹین نہ زیادہ موٹا رہے اور نہ بالکل باریک ہو جاوے کہ معدہ کے
خمل یعنی سلوٹون مین لپٹ جاوے۔ جب ایسا اسکو پیا ہو درجہ پر کوٹ لین روغن بادام شیرین سے اسکو لت کرین مقدار شربت جرم
سے اسکے ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے اور اگر اسکو کسی جوشاندہ کے ہمراہ پکانا اور جوش دینا منظور ہے اسوقت سات ماشہ
سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک جائز ہے مترجم ذرا ہند وستان کے ضعیف بیمارون کو اتنی مقدار تجویز کرنی چاہیے کہ یہ بیچارے برداشت
نکر سکینگے غاریقون ایک بوٹی ہوتی ہے کسی معلوم ہوتی ہے کہ کیا ہے مزاج اسکا گرم خشک ہے صفرا سے سوختہ اور بلغم کا بھی اسہال
کرتی ہے بہت نرمی اور آسانی سے (قوی آدمیون مین) اور پتلی دواؤن کے ہمراہ حقنہ کی پچکاری مین ڈالی جاتی ہے خواہ یہ مراد ہے کہ اور
ادویہ مسہلہ کے ہمراہ بطور بدرقہ کے مستعمل ہوتی ہے اور نہایت دور کے مقامات بدن مین اسکا اثر پہونچتا ہے۔ زہر کے اقسام کے ضرر سے
اور ادویہ قتالہ سے بھی نفع کرتی ہے سبب بڑی بڑی معجونون مین داخل کیجاتی ہے۔ جب زہر خوردہ آدمی اسکو بقدر حاجت تناول کرین نفع پاتا ہے
بہتر وہی غاریقون ہے جو سپید ہو اور اسکی سپیدی شدید ہو جلد ہاتھ سے ٹوٹ جاوے اور جلد ہی سے پس جاوے۔ اور جو ایسی نہو وہ اچھی نہوگی
اگر اسکو تنہا استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہے اور دیگر ادویہ مسہلہ کے ہمراہ سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہے
مترجم ڈیڑھ ماشہ زیادہ ہمراہ اور ادویہ کے پت نکر بگا بسفائج جسکو ہندی زبان مین کنگھی کہتے ہین پہلے درجہ مین گرم اور رطوبت
اور خشکی مین معتدل ہے مرہ صفرا کا اسہال کرتی ہے نرمی اور مہلت دے دے کر اور افضل وہ قسم ہے جو تازہ ہو لکڑی اسکی موٹی اور سطح
ظاہری اسکی کسیقدر سرخی مائل اور توڑ مین اسکے سبزی ہو۔ اور جب اسکو کو کر شکر کے ساتھ مین اسہال اور دست لاتے ہین نرمی کا
کبھی بہت سے آدمی اسکو جب انکی طبیعت مین قبض پیدا ہوتا ہے شوربا سے اسفید باج مین داخل کر دیتے ہین پس انکو دست آجاتے ہین
اگر تنہا اسکو استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے چودہ ماشہ تک اور اگر دیگر ادویہ کے ساتھ ملا کر استعمال کیجاوے
ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے۔ اور اگر کسی جوشاندہ کے ہمراہ جوش دیا جاوے پس چودہ ماشہ دینی چاہیے افتیمون جسکو اہل ہند
اور اکاس بیل کہتے ہین گرم خشک دوسرے درجہ مین ہے خاصیت اسکی اسہال مرہ سودا یعنی خلط سودا کا ہے اور صفراوی مزاج خواہ جسکے
بدن مین صفراوی خلط کی زیادتی ہو مناسب نہین اسلیے کہ انکو موافق نہین ہوتی ہے انکو اسکے استعمال سے کرب اور متلی عارض ہوتی ہے بیماران
وسواس سوداوی کو نفع کرتی ہے۔ اور جسکو احتراق مادہ خون کا مرض ہے اور راد قیر آدمیون کو اور مشائخ جنکا سن اکیاس برس سے زیادہ ہے
افضل افتیمون وہی ہے جو کہ جزیرہ اقریطش سے آئی ہو اور رنگ اسکا سرخی مائل ہو تھوڑی سرخی سے اور بو اسکی قوی ہو اور مقدار شربت
اسکی تنہا سات ماشہ سے تا ساڑھے دس ماشہ ہے اور جوشاندہ مین اکیس ماشہ سے بیالیس ماشہ تک ہے۔ مناسب نہین ہے کہ ہمراہ اور
ادویہ کے پہلے سے اسکو جوش دینا شروع کرین بلکہ سبب کہ مطبوخ اور جوشاندہ کی اور ادویہ جوش کھا لین تب افتیمون کا ڈالنا چاہیے
اور پھر اسکا آگ پر سے اتار لین اور اتنی دیر ٹھہرین کہ سرد ہو جاوے پھر اسکو نرم نرم ملین اور چھان کر پی جائین حب النیل کالادانہ گرم
خشک درجہ دوم مین ہے اسمین تیزی بھی ہے اور شان سے اسکے اسہال بلغم کا ہے اور رطوبت غلیظ کا اسہال سے خارج کرنا۔ اور جب اسکو

تنہا تناول کریں بدون کسی اور دوا کے ادویہ مسہلہ میں سے وہ پہلی دست لاتا ہے اور پینے والے کو اسکی بہت سے کرب اور مروڑ اور شدید اور متلی اور ریح کے
منہ کا سمنا عارض ہوتا ہے اور صواب رائے یہی ہے کہ ہلیلہ اور سقمونیا بقدر حاجت ملا کر اسکا استعمال کریں کہ یہ دونوں اسکی دست آور ہی تیزیں ہونگے
اور اسکے ضرر اور فساد کو توڑ دیتے ہیں اور بدن سے بہت جلد اسکے جرم کو خارج کر دیتے ہیں اسوقت بلغم اور صفرا سے زرد دونوں کا اسہال کرتا ہے اور
اگر اسکو تربد ملا کر استعمال کریں بلغم اور صفرا سے زرد کا اسہال قوی کرتا ہے پورا شربت یعنی پوری مقدار اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے اور کم سے کم ایک دو ماشہ ہے
اگر اور ادویہ کے ہمراہ استعمال کیا جاوے سورنجان جسکو ہندی زبان میں برہری اور ایک قسم کو اسکی سبتہا کہتے ہیں تیسرے درجہ میں گرم اور دوسرے
درجہ میں خشک ہے اسکی شان سے اسہال خلط لزجی کا ہے خاصکر درد اسے نقرس اور عرق النسا یعنی رنگھن کو نفع کرتا ہے بہتر وہ ہے جو سپید اندر اور باہر
دونوں طرف سے ہو اور توڑا اسکا سخت ہو اور بدترین قسم اسکی وہ ہے جو سیاہ اور سرخ ہو مقدار شربت اسکی پوری ساڑھے چار ماشہ ہے ہمراہ شکر اور تھوڑی سی
زعفران کے اور جب اور ادویہ کے ہمراہ تناول کیا جاوے سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہے خواہ اس سے بھی کمتر جیسی حاجت ہو شبرم
ایک زہریلا دودھ کا درخت ہے گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے یا اسکی خشکی آخر درجہ دوم میں ہے اور اس میں قبض یعنی کسیلا پن اور تیزی ہے اسہال
کی قوت اسمیں قوی ہے اسمیں دودھ مثل اپن یتوع کے ہوتا ہے یعنی زہریلے دودھ کی طرح کا اسکا بھی دودھ ہے بیماران استسقا کو نفع کرتا ہے
اسلیے کہ زرد آب اور بلغم اور رطوبت فاسدہ کو جو بدن میں ہو اسکو خارج کر دیتا ہے اور مرہ سودا کا بھی اسہال کرتا ہے قولنج کو بھی نفع کرتا ہے دودھ
میں اسکے کچھ نفع نہیں ہے بہترین شبرم وہ ہے جو تہسین ناحیہ شہر سے لایا جاوے اور رنگ اسکا سرخی مائل ہو سیاہ ہو اور پتلا لپٹی ہوئی کھال خواہ چھلی
سے مشابہ ہو اور جو شبرم اسکے مخالف اوصاف میں ہو یعنی موٹا اور مخالف سے ہے کہ خلیط یعنی گندہ ہو اور تاریکی اسکے رنگ میں ہو اور توڑا اسکا کچھ
اور اسمیں ایک کچھ گرہ دار ہے جیسے بہت سے دوسرے کچھا ہوں کے یکجا ہو گئے ہیں ایسا شبرم خراب ترین اقسام میں ہے اور زیادہ تر ضرر عظیم اس سے
پیدا ہوتا ہے جیسے کرب اور مروڑ اور سدہ کے منہ کا بچوڑنا لیس جسکا ارادہ شبرم کے پینے کا ہو مناسب ہے کہ پہلے اسکو دودھ میں بھگو دے
اٹھ پہر مگر وہ دودھ خالص ہو تا کہ شبرم کی قوت گھٹ جاوے اور اٹھ پہر میں دودھ کو تین مرتبہ خواہ چار مرتبہ بدل دیا کریں تا کہ شبرم کی حدت اور تیزی
اور اسکا قبض یعنی کسیلا پن کم ہو جاوے اور ضرر سے شبرم کی یہ تدبیر مانع ہو اٹھ پہر کے بعد اسکو دودھ سے نکالکر سایہ میں خشک کرے پھر اگر
اسکو ہمراہ اور ادویہ مسہلہ کے ملا کر پلانا منظور ہو لازم ہے کہ انیسون اور رازیانہ اور زیرہ کرمانی اور ہلیلہ کے ہمراہ استعمال کریں اگر ایسی تدبیر کیجائیگی
اسکا ضرر جاتا رہیگا اور اسکی سفرت کم ہو جائیگی اور اگر بیماران قولنج کو اسکا پلانا منظور ہو جو ریح غلیظ اور بلغم سے پیدا ہوا ہے آب شبرم تھوڑی سی
مقل ازرق یعنی گوگل اور سکنبینج اور اشق ملا کر اسکی گولی بنا لے اور کھلا دے اور اسمیں کسی قدر فضلہ برگ بھی داخل کر دے کہ قولنج کے بیمار کو نفع
خوب ہوگا اور جلد اسکو دست آجاینگے۔ اور اگر شبرم کے ذریعہ سے علاج مریض استسقا کا کرنا منظور ہو لیس دودھ میں بھگونے کے بعد اسکو جب
خوب تر ہو چکے آب کاسنی سبز خواہ آب مکوے سبز خواہ آب رازیانہ میں جو پھاڑ کر نتھارا ہوا اور صاف کیا ہو ابھگو دیں اور تین شبانہ روز اسمیں
بھگونا چاہیے پھر اسکا عصارہ یعنی نچوڑا ہوا عرق لیکر خشک کریں اور اسکے قرص بنا کے کسی قدر نمک ہندی اور تربد اور ہلیلہ اور ایلوہ ملا کر کہ بہتر میں
بیماران استسقا کو بخوبی نفع کریگا اور انکے زرد آب شکم کو دستوں کی راہ سے خارج کر دیگا ماذریون گرم خشک ہے اور اسمیں حدت اور تیزی ہے۔
بہتر وہ ہے جو بڑی پتیوں کی ہو اور پتیاں باریک اور پتلی ہوں موٹی نہوں اور چھوٹی پتیوں کی جو گندہ اور پیچیدہ ہوں خواہ باریک شاخ کی
جڑ اسکی ہو وہ خراب اور زبون ہے۔ اور قوت اسکی مثل قوت شبرم کے ہے مگر یہ قوی تر شبرم سے ہے اور اسہال درشت اور سخت کرتی ہے پس مناسب ہے
کہ مقدار مناسب اسکی بعد اصلاح کے تناول کیجاوے ایسی چیز سے جو اسکے ضرر کو توڑ دے اسلیے کہ اگر ماذریون بدون اصلاح کے تناول کیجائیگی غم اور کرب

اور قے عارض ہوگی اور دست بھی اسکے ہمراہ زیادہ آئینگے خاصیت اسکی بلغم اور سودا اور زرد آب کا خارج کر دینا ہی اصلاح اسکی یہ ہی کہ پرانے سرکہ مین دو شبانہ روز بھگو دین اور اتنی دیر مین دو مرتبہ سرکہ بدل دین خواہ تین مرتبہ پھر اُس سرکہ کو گرا دین اور آب شیرین سے اسکو دھو ڈالین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور سایہ مین خشک کرین خواہ دھوپ مین اگر سایہ مین خشک ہو تاکہ اُسکی تندی اور تیزی جاتی رہے پھر اسکو کوٹین مگر زیادہ باریک نہ ہو جاوے کہ معدہ کے سلوٹون مین چمٹ جاوے اور بعد کوٹنے کے روغن بادام شیرین خواہ روغن بنفشہ یا روغن کنجد سے اسکو چکنا کرین پھر اگر ارادہ زرد آب استسقا کا نکالنا منظور ہو تو اسکے ساتھ بیخ سوسن آسمانگونی اور لوبان نحاس یعنی تانبے کے چھلکے جو کوٹنے سے جھڑتے ہین اور اسارون اور مرکی جو صاف ہو اور سکنجبین اور نمک ہندی اور ہلیلہ زرد اور تخم کرفس اور سنبل الطیب اور مصطگی ہر ایک انمین سے بقدر حاجت ملا کر آب مکوے سبز خواہ آب رازیانہ جو نچوڑا ہوا ہو اور جوش دیکر اسکو پھاڑا اور صاف کر لیا ہو ایسے مروق کے ہمراہ پلا دین۔ اور اگر اسہال بلغم کے واسطے خواہ سوداوی خلط کے اخراج کی غرض سے اسکا استعمال منظور ہو تو بسفائج اور افتیمون اور ہلیلہ ہندی اور گلسرخ اور زیرہ کرمانی اور نمک ہندی ملا کر دینا چاہیے مقدار شربت ماذریون کی بعد اصلاح کرنے کے ہمراہ ادویہ مذکورہ بالا کے ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہی جو چھ رتی سے زیادہ اہل ہند ضعیف القوی کو نہین دینا چاہیے لیکن مناسب نہین کہ ماذریون اُسکو دیجاوے جسکی قوت ضعیف ہو اور نہ اُن لوگون کو جو آسودہ حال اور آرام اور راحت سے بسر کر رہے ہین۔ ہان جو قوی لوگ ہین اور معتدل اوقات مین دینی چاہیے اور جو شخص اپنی [illegible] بسر کرے کی غلیظ کرتا ہی جیسے کاشتکار خواہ ملاح یا اور ایسے ہی لوگ جو موٹے مزدور ہین اُنکو بھی دینی چاہیے

یتوعات کا بیان زہریلے دودھ والے درخت سے نکلتے ہین کہ اگر اُسکی پتی توڑی جاوے خواہ اُسکی شاخ کو توڑین بہت سا دودھ برآمد ہو انھین شیر دار نباتات مین سے ماذریون بھی ہی۔ اور یہ وہی ماذریون ہی جسکا بیان ابھی ختم کیا ہی کہ استعمال کیا جاتا ہی اور اُسکی قوت اور اثر کا مفصل ذکر ہو چکا۔ از انجملہ لاعیہ نام کا ایک درخت ہی جو پہاڑ کی چوٹیون پر پیدا ہوتا ہی اُسمین پتے اور پھول بھی ہوتے ہین اور ایک طرح کی خوشبو بھی اُسمین ہی شہد کی مکھی اُسکی کلیون پر زمانہ ربیع مین بیٹھتی ہی اور اُنکو کھاتی ہی۔ لاعیہ مین دودھ بکثرت ہوتا ہی مزاج اُسکا گرم خشک ہی اسہال قوی کرتا ہی۔ اگر کوئی قطرہ اُسکے دودھ کا بدن پر گر پڑے قرحہ ڈالتا ہی اسیطرح جملہ اقسام یتوعات کے کہ اُنمین تیزی ایسی ہی ہوتی ہی کہ جلد کو جلا دیتی ہی۔ لاعیہ استسقا کو نافع ہی اسلیے کہ پانی اور رطوبت کو مستسقی کے دستون کی راہ سے خارج کر دیتا ہی۔ پتے اسکے اگر جوش دیکر مستسقی کو کھلالے جاوین نفع کرینگے اسلیے کہ رطوبت کا اخراج اسہال قوی سے کر دیتے ہین اور قے بھی لاوینگے۔ اگر اسکے پتے کو کوٹکر پانی نچوڑا جاوے اور اُس نچوڑے ہوئے پانی کو آدمی پیجاوے دست بھی اُسکو ہونگے اور قے بھی آئیگی مگر اسکے دودھ مین تیزی بھی نہین ہی بلکہ کم ہو نسبت لاعیہ کی پتی کے ماہودانہ مین دودھ ہی مگر تیزی اسمین کمتر ہی یہ ایسی بوٹی ہی جسکی پتی لانبی بقدر انگل کے ہوتی ہی اور اونچی ہوتی ہی۔ مراد یہ ہی کہ زمین پر بچھی ہوئی نہین ہوتی ہی۔ بیج اسکے سیاہ ہوتے ہین اور ساہابنج سے بڑی ہوتی ہی۔ جب آدمی اسکو تناول کرے بقدر سات ماشہ کے بلغم اور صفرا کا اسہال کرتی ہی بخوبی اور جسکے بدن مین فضلہ صفراوی خواہ بلغمی ہو اُسکو نفع ملتا ہی۔ قثاء الحمار وہی جسکو جنگلی کریلا کہتے ہین چھوٹے کھیرے کے مشابہ ہوتا ہی دوسرے درجہ مین گرم ہی اور تیسرے درجہ مین خشک ہی اسمین تلخی بھی ہی اور تیزی بھی اور تلخی اُسکی اندراین کے پھل سے کمتر ہی اور تیزی اُسکی قوی تر ہی اُسکی خاصیت اسہال بلغم غلیظ کی ہی جو بالزوجت ہو اور مرہ سودا اور زرد آب کو بھی خارج کرتا ہی۔ اور درد مفاصل کو نفع کرتا ہی اگر بلغمی ہو اور فالج اور لقوہ اور قولنج کو بھی مفید ہی۔ اور تنہا اسکو کھانا پینا مناسب نہین ہی اسلیے کہ یہ دوا قوی ہی لیکن شیاف کی شکل بناکر استعمال کیا جاوے اور قنطوریون دقیق اور سورنجان اور کمافیطوس یعنی گکرونده اور ہلیلہ ملا کر استعمال کرین جب ان ادویہ کیساتھ

دوا کے ساتھ استعمال کیا جائیگا اُن امراض کو بخوبی نفع کریگا جنکو ہم بیان کر چکے ہین بہتر وہ ہے جو قریب زمانہ غروب ثریا (مثلاً آخر بیساکھ مین) درخت سے لیا جاسے
کہ اُسوقت پختہ او ظاہر ہوتا ہے اور زرد ہو جاتا ہے عصارہ یعنی نچوڑا ہوا پانی اُسکا اُسکے جرم سے زیادہ تر قوی ہے اور اصلاح یعنی ہے یعنی اُسمین ضرر کم ہے اسکا یہ ہے
کہ اُسکو نچوڑا جاسے اور نچھہ سے کوٹا جاسے اور نچوڑ لیے کے بعد اُسکو کسی برتن مین رکھدین کہ تھم کر صاف ہو جاسے اور صاف پانی اُسکا گرا دیا جاسے اور تھلچھٹ
ڈرد کی قرص بنالین اور آنیر گرد نیم پسی ہوئی گرا دیا گرا دیجائے اونکو سایہ مین سکھائین تاکہ خشک ہو جاسے اور وقت حاجت کے واسطے رکھ چھوڑین اُسکی شان سے یہ بات ہے
کہ بُرا نا ہونے سے اُسکی قوت ٹوٹ جاتی ہے اگر کسی شخص پر اُسکا استعمال منظور ہو مقدار شربت اُسکی چھ رتی سے نو رتی تک تجویز کرنی چاہیے اور کم سے کم
بارہ جو اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ ماشہ اور اگر ارادہ اُسکے ضرر کے دفع کرنے کا ہو ہموزن اُسکے صمغ عربی یعنی گوند ملانا چاہیے اور نصف
وزن اُسکے نشاستہ تربلیون اسود سیاہ کنگنی گرم خشک تیسرے درجہ کی ہے خاصیت اُسکی مرہ سودا کا اسہال کرنا ہے اور صفراے محترقہ کا بہتر وہ ہے جو
تازہ ہو فلیظ اور گندہ اور نہ زیادہ باریک ہو کنگنی وسواس سوداوی کو نفع کرتی ہے اور بہق اسود کو اور جذام کو اور چھائین اور جو مرض خلط سوداوی
سے پیدا ہوا ہو مقدار شربت اُسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہے ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون اور اسطوخودوس کے بعد ازانکہ
اُسمین فو تیج اور صعتر ہموزن حرلیق کے ملالین قنطریون جسکو فارسی مین زد غالکتے ہین بہتر وہ ہے جو باریک ہو خاصیت اُسکی اسہال مرہ صفرا کا
جو بلغم غلیظ سے ملا ہوا ہو وجع مفاصل اور عرق النسا اور درد قولنج کو نفع کرتی ہے اگر اُسکا جوشاندہ دیا جاسے خواہ اُسکا حقنہ کیا جاسے مقدار
شربت اُسکی نو ماشہ کی ہے اور جب حقنہ کے واسطے جوش دیجاسے مقدار اُسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہے فرفیون یہ گوند چوتھے درجہ مین گرم خشک ہے تیزی اسمین
قوی ہے اکال ہے کہ بدن گوشت کو خواہ جہان دیتا ہے اُس مقام کو ٹکڑا دیتا ہے افضل وہ ہے کہ تازہ ہو صاف اور زرد رنگت اُسکی قوی ہو منہ مین
تیزی مرچ کی سی خاصیت اُسکی اسہال زرد آب کا ہے اور فضول بلغمی کو مفاصل یعنی جوڑون سے بدن کے خارج کر دیتا ہے اور یہیقون سے بھی یہی سبب ہے
کہ فالج اور لقوہ اور عرق النسا کو فائدہ کرتا ہے جب کہ ادویہ مناسب ادویہ کے ہمراہ دیا جاسے مقدار شربت اُسکی ہمراہ اور ادویہ کے چھ حبہ سے لیکر
ایک دانگ تک ہے اور کم سے کم تین رتی کی ہے لیکن انکا اُسکو پیسین مگر زیادہ باریک بھی نکرین پھر اتنی مقدار سے زیادہ اگر تناول کرینگے
تو ہم اور کرب اور معدہ کے منھ کا سوزش اور پسینا اور تپلی پیدا کرتا ہے اصلاح اُسکی یہ ہے کہ ہمراہ اُسکے گوند ببول کا ملا دین بلغمی مادہ کے آدمیون
کو موافق ہو اور جسکو امراض مذکورہ بالا مین سے کوئی بیماری ہو گرم مزاج کے واسطے خراب اور مہلک ہے اور جسپر خون کا غلبہ ہو اور مرہ
صفرا کا اور جو شخص قوی ہو اور سیراب طبیعت کے اُسکا بدن تازہ اور فربہ ہو توبال نحاس تانبے کے کوٹنے اور ہتھوڑے یا گھن سے ٹکڑے کرنے
سے جو اجزا جھڑتے ہین اُنکو توبال نحاس کہتے ہین افضل نحاس قبرسی کا توبال ہے اور وہ کہ رقیق باریک ہو اور سیاہی اُسکی طاؤسی رنگ کی
طرف مائل ہو خاصیت اُسکی اسہال بلغم اور زرد آب کی ہے مقدار شربت اُسکی پونے سات ماشہ ہے ہمراہ علک البطم کے ملا کر دینا چاہیے خروع
مغز بیدانجیر گرم تر ہے خاصیت اُسکی اسہال بلغم کا اور قولنج کے اقسام کو اور فالج اور لقوہ اور وجع مفاصل کو بشرطیکہ رطوبت سے عارض ہو نفع
کرتا ہے مقدار شربت اُسکی دس دانہ سے پندرہ دانہ تک ہے اور بیس دانہ تک بھی مگر چھلکا اور بیرونی الارینڈی کا اُتار کر لباب قرطم کسم کے
بیج کی گری کا مزاج گرم خشک ہے خاصیت اُسکی اسہال بلغم ہے قولنج اور استسقا سے زقی اور استسقا سے لحمی کے بیمارون کو نفع کرتا ہے مقدار
شربت اُسکی ساڑھے بائیس ماشہ ہے ہمراہ کسی قدر صعتر اور نمک ہندی کے بزر الشجرہ تخم اُنگلن کا مزاج گرم تر ہے خاصیت اُسکی اسہال
زرد آب اور بلغم کا اور مقدار شربت اُسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہے مگر چھلکے ہوئے بیج ہون ہمراہ گرم پانی کے اور ماء العسل کے
جو شہد پکایا ہوا آب گرم مین ہوتا ہے مقل گوگل کا مزاج گرم تر ہے خاصیت اُسکی اسہال بلغم کا مقدار شربت اُسکی اگر تنہا کھلائی جاسے سات ماشہ

ہمراہ ماء الاصل کے اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور بلیلہ جسکو بہیڑہ کہتے ہین یہ ادویہ بوزن نصف مثقال کے جو سوداء ماشہ ہوویں۔ گوگل لیا سیر کو اور مقعد کی بواسیر کو فائدہ کرتی ہے اشق جسکو ہندی مین کاندر کہتے ہین مزاج اسکا گرم خشک ہے خاصیت اسکی اسہال بلغم کا استسقا کے بیمارون کو اور تلی کے مریض کو نفع کرتا ہے اور فالج اور لقوہ کو جو ایسے ہی سرد امراض مین گرفتار ہو اسکو مفید ہے ہلیلہ کے تین اقسام ہین ایک تو زرد اسکا مزاج سرد خشک ہے اسمین تھوڑی سی تلخی بھی ہے اور کسیقدر کسیلا پن جو موجب اسکی حرارت کا ہوتا ہے بوجہ قبض کے۔ ہلیلہ زرد مرہ صفرا کا مسہل ہے بوجہ قبض اور عصر کے یعنی مادہ کے نچوڑنے کے ذریعہ سے۔ دوسری قسم ہلیلہ کابلی کی ہے اسکا مزاج سرد خشک ہے اور اسمین حرارت بھی ہے مگر اسکی حرارت ہلیلہ زرد کی حرارت سے کمتر ہی اسلیے کہ ہلیلہ کابلی کے مزہ مین کسیقدر ترشی بھی ہے اور تلخی اسمین ہلیلہ زرد سے کم ہے خاصیت اسکی اسہال مرہ سودا اور بلغم کا ہے اور معدہ مین جو مقدار ان اخلاط کی ہو اسکو نچوڑ کر صاف کر دیتا ہے کبھی تھوڑا سا مرہ صفرا بھی ہمراہ اسہال کے خارج کرتا ہے مگر فعل اور اثر اسکا ضعیف ہے تیسری قسم ہلیلہ ہندی کی ہے جو سیاہ ہوتی ہے اور اسکی قوت قریب بقوت ہلیلہ کابلی کے ہے اور اثر بھی اسکا وہی ہے مگر یہ کہ اکثر فعل اسکا خلط سودا مین ہوتا ہے جبکا ارادہ ہو کہ ہلیلہ کو کسی غرض سے تناول کرے منجملہ اغراض مذکورہ اسکو معلوم رہے کہ ہلیلہ کا استعمال کئی طرح سے کیا جاتا ہے۔ ازانجملہ یہ طریقہ ہے کہ تنہا اسکو تناول کرتے ہین خواہ ہمراہ شکر کے اور ترنجبین کے۔ جب اسطرح اسکو تناول کرین تو پس اسکے بھی چند طریقہ ہین کبھی اسکو پیسکر بار یک کر کے تناول کرتے ہین اور دو چند شکر ملاتے ہین اور بطور سفوف کے پھانک جاتے ہین اور اسکے بعد گرم پانی پیتے ہین اور کبھی گرم پانی مین گھول کر پیتے ہین۔ مقدار شربت ہلیلہ زرد کی اگر اسطرح تناول کرین ساڑھے دس ماشہ ہے اور زیادہ سے زیادہ قریب ڈیڑھ تولہ کے اور ہلیلہ دو تولہ تک۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ کی مقدار ڈیڑھ تولہ تک ہے کبھی ہلیلہ کا استعمال کوٹ کر کیا جاتا ہے گرم پانی مین ملکر ہمراہ شکر کے۔ ایسے طریقہ مین قدر شربت ہلیلہ زرد کی قریب تین تولہ کے اور سوا چار تولہ تک ہے اور قریب ساڑھے چھ تولہ کے شکر۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہندی کی مقدار شربت دو تولہ سے لیکر تین تولہ تک ہے اور یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ ہلیلہ جسوقت ایسے طریقہ سے استعمال کیا جاتا ہے تو دست لانے کے جنکی طبیعت مین پیدا کرتا ہے یعنی قبض ہو جاتا ہے۔ جو شاندہ مین جو مقدار ہلیلہ کی داخل کیجاتی ہے اسکی تفصیل یہ ہے کہ ہلیلہ زرد ٹکڑے ٹکڑے کیا ہو اسکی مقدار تین تولہ سے سوا چار تولہ تک ہے۔ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی کی مقدار ڈیڑھ تولہ سے لیکر دو تولہ تک ہے جسقدر احتیاج اس فضلہ کے اخراج کی ہو جسکے خارج کرنے کی غرض سے اسکو تناول کرین سفوف کے طور سے خواہ جوشاندہ کے طور سے بلیلج جسکو بہیڑا کہتے ہین یہ اپنے فعل مین مشابہ ہلیلہ زرد کے ہے اور آملہ مشابہ ہلیلہ کابلی کے ہے اور مشابہ ہلیلہ ہندی کے۔ جب ان پانچون اقسام سے ہلیلجات کے وہ معجون بنائی جاے جسکو اطریفل کہتے ہین امراض سوداوی کو بخوبی نفع کرتی ہے اور امراض بلغمی کو اور ضعف بدن کو اور رنگ کو خوشنما کرتی ہے بالون کو سیاہ کرتی ہے کبھی آملہ کو بعض شہرون مین شیر دوشیدہ سے تر کرتے ہین تب اسکا قبض تھوڑا سا جاتا رہتا ہے اور اسکا نام شیر آملہ رکھا جاتا ہے افسنتین جسکو ہندی مین سنتاور کہتے ہین اول دوم مین گرم ہے اور خشک درجہ اول مین ہے اسمین تلخی اور کسیلا پن ہے اسی وجہ سے جگر کے سددون کو کھول دیتی ہے اور یرقان کو دور کرتی ہے کہ مرہ صفرا کا اسہال کرتی ہے عصارہ افسنتین کا اسکے برگ سے قوی تر ہے اسہال مین افسنتین رومی ان کے اقسام مین سب غیر خالص کو جو مرکب بلغم اور صفرا سے ہوتی ہے فائدہ کرتی ہے اور فضلہ صفراوی کا معدہ سے اخراج دستون مین کر دیتی ہے اور معدہ کو اسی فضلہ سے پاک کر دیتی ہے اور رگون کے فضلہ صفراوی کو بھی دور کر دیتی ہے اور بیماران مرہ سودا کو نفع کرتی ہے اگر ہمراہ افتیمون کے مرکب کیجاے افسنتین چند اقسام کی ہوتی ہے۔ ایک تو ملک فارس سے آتی ہے اور مشرق یعنی پورب کے ملکون سے۔ اور یہ بھی اچھی نہین ہے ایک قسم اسکی طرسوس سے آتی ہے اور سوریہ کے بلاد سے اور یہی مختار اور پسندیدہ ہے

بہتر اور عمدہ وہ ہے جو زرد ہو اور زردی اُسکی قوی ہو گویا کہ وہ گچھا جو فراخ یعنی گودے کے گرہ پر ہوتا ہے اسمین گرہین ایسی ہوتی ہین جیسی کہ صعتر مین ہوتی ہین مزہ مین اسکے تلخی زیادہ ہے اسمین خوشبو بھی ہے جو ناک تک پہونچتی ہے جسطرح کہ ایلیوسے کی خوشبو ناک مین پہونچتی ہے مقدار شربت افسنتین کی جوشاندہ کے طور سے ڈیڑھ تولہ سے دو تولہ تک ہے اور عصارہ افسنتین کی مقدار نو ماشہ تک ہے۔ گیارھوان غافت اور اسکا عصارہ یہ دونون مرہ سودا کا اسہال کرتے ہین اور اسی وجہ سے حمی ربع یعنی چوتھیا بخار مین اور پرانے تپون کو نفع کرتے ہین اور اندرونی ورم کو بھی مفید ہے اگر اسکا عصارہ ہمراہ کسی قدر گلسرخ کے تناول کیا جاے مگر وزن دونون کا برابر ہونا چاہیے اور بیخ سوسن فقط وزن اسکے ہو مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ ہمراہ سکنجبین کے چوتھیے بخار کو فائدہ کرتی ہے۔ اگر اسکی لکڑی سے مطبوخ یعنی جوشاندہ مین بوزن چودہ ماشہ کے ڈیڑھ تولہ تک داخل کیجاے وہ سودا کو نفع کرتی ہے اور جملہ امراض کو جو ابھی مذکور ہوئے مفید ہے۔ اتھوان جسکو بابونہ گاؤ چشم زبان فارسی مین کہتے ہین حکیم دیسقوریدوس نے کہا ہے کہ اگر اقحوان کو سوکھا کر کوٹین اور باریک کرین نمک ملا کر اور سکنجبین کے ہمراہ اُسی طرح تناول کرین جیسے افتیمون کے استعمال کا طریقہ اوپر مذکور ہوا بلغم اور سودا کا اسہال ہوجائیگا سنا کا مزاج گرم خشک درجہ اول مین ہے شان سے اسکے اسہال مرہ صفرا اور سودا کا ہے اور جو فضلہ اندر بدن کے ہے اسمین ڈوب جاتی ہے سنا اچھی دوا ہے دردہا سے مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے بشرطیکہ مرہ صفرا اور بلغم سے عارض ہوا ہو جب سنا کو قریب دو تولہ کے تین انجیر منقی کلان خراسانی کے ہمراہ جوش دین اور تین سیر روغن بادام شیرین ڈالکر نیم گرم تناول کرین صاحبان مرار یعنی صفراوی خلط کو اور بلغم کو نفع کرتی ہے۔ اور اگر ایسے جوشاندہ مین ڈیڑھ تولہ افتیمون بھی زیادہ اضافہ کر دین بیماران امراض سوداوی کو بھی نفع کریگی شاہترہ سرد خشک ہے تیسرے درجہ مین اسمین تلخی ہے جو موجب کسی قدر حرارت کی ہے خاصیت اسکی اسہال مرہ صفرا کا معدہ سے نرمی ہے اور معدہ کو فضول سوختہ سے پاک کرتا ہے خشک و تر کھجلی کو اور بہو اعتراقات یعنی خون فساد کے باعث جلد مین ہون اُنکو نفع کرتا ہے جب اسکو شکر یا پانی اسکا نچوڑین اور سترہ تولہ سے قریب ساڑھے بائیس تولہ کے اسکو تناول کرین ہمراہ تین تولہ شکر کے بدون جوش دینے اور پکانے کے لبلاب جسکو عشق پیچان بھی کہتے ہین مزاج اسکا گرم تر ہے اسمین لزوجت بھی ہے مرہ صفرا کو بذریعہ اسہال کے دفع کرتی ہے نرمی بدون ایذا کے جب اسکا نچوڑا ہوا پانی قریب سترہ تولہ کے پیا جاوے ساڑھے چھبیس تولہ تک قریب چھ تولہ شکر سرخ ملا کر اسلیے کہ شکر سرخ دست آنے پر زیادہ معین ہوتی ہے مناسب ہے کہ لبلاب کو آگ پر چڑھا کر جوش نہین اسلیے کہ اگر اسکو جوش دینگے قوت اسکی ضعیف ہو جائیگی۔ اور اگر بجاے شکر سرخ کے املتاس ڈیڑھ تولہ داخل کرین آب گرم مین خوب ملکر دست آور بھی اسکی قوی ہوگی یکانسی کو نفع کرتی ہے اگر اسکے ساتھ قیض بھی ہو۔ تو لنج جو خلط گرم سے عارض ہوا ہو اور سوء مزاج گرم سے اسکو نفع کرتی ہے اور اگر اسمین تھوڑا سا تربد داخل کیا جاے اُس قولنج کو نفع کریگی جو خلط بلغم سے باوجود حرارت مزاج کے عارض ہوا ہو جن لوگون کے جگر مین حرارت ہے اُنکو بھی فائدہ کرتی ہے جو ورم اندرونی اعضا مین اور مفاصل مین ہون اُنکو بھی مفید ہے اگر فقط املتاس ملا کر استعمال کیجاے قاقلی یہ ایک بوٹی ہے مشابہ شجر نگماس کے ہوتی ہے حرارت اسکی معتدل درجہ پہ ہے اور اسمین یبوست بھی ہے زرداب کا اسہال کرتی ہے اگر وہ زرداب بوجہ حرارت کے پیدا ہوا ہو جب اسکا نچوڑا ہوا پانی کچا ملایا جاے مقدار شربت اسکی ساڑھے بائیس تولہ سے پونے چھبیس تولہ تک ہے بوزنے دس تولہ شکر سپید خواہ سرخ شکر کے ہمراہ بنفشہ کا مزاج سرد تر ہے خاصیت اسکی اسہال مرہ صفرا کا ہے اور بعض اطبا نے بیان کیا ہے کہ بنفشہ بسبب اپنی لزوجت کے مسہل ہوتا ہے اور یہ بات نہین درست ہے بلکہ اسمین قوت مسہلہ ہے جو کہ جذب کر کے دست لاتی ہے اور اسکا ثبوت یہ ہے کہ جب بنفشہ کو چکھین اسمین تیزی اور لذع ایسی معلوم ہوتی ہے جیسی تربد مین ہے خواہ اور ادویہ مسہلہ مین جو بطور جذب کے دست آور ہین بنفشہ اسہال مین قوی ہے بلکہ اُسمین کرب تھوڑا سا ہے۔ اور جب اسکو صاحبان مرار یعنی ساڑھے دس ماشہ کے

تناول کرین چودہ ماشہ تک ہموزن شکر ملاکر آب گرم کے ہمراہ انکو دست بقدر مناسب آجائینگے اور نفع ہوگا جسکا یہ ارادہ ہو کہ دست آوری بنفشہ کی نہ ہو جاے اسکو چاہیے تھوڑی سقمونیا اسمین ملالے اور تھوڑا سا تربد بھی شریک کردین۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ صفرا کے ہمراہ بلغم بھی خارج کرے تبین چاہیے کہ اسکے ضرر کو رب السوس ملاکر توڑ ڈالے خیار شنبر املتاس کا مزاج گرم تر ہے اور ایک قوم نے کہا ہے کہ املتاس بذریعہ جلاب دست لاتا ہے اور راہ جو لزوجت سکے۔ اور میری راے یہ ہے کہ اسمین قوت جاذبہ ہے املتاس کا اسہال بہ نرمی ہوتا ہے اور معدہ اور امعا یعنی آنتون کو صفرا اور رطوبات سے پاک کردیتا ہے اور جو براز لبث ہوگیا ہو مثل سدہ کے اسکو باسانی خارج کردیتا ہے جب اسکو ہمراہ تربد کے تناول کرین دردہاے قولنج سے نفع کریگا یہ مین نے خود دیکھا ہے چند مرتبہ کہ املتاس پیٹ سے عجیب طرح کی رطوبات کو خارج کرتا ہے خصوصاً اگر ہمراہ تربد کے تناول کیا جاے کہ یہ اس مادہ کو خارج کرتا ہے جسکو تنہا تربد خارج نہین کرتا ہے اگر املتاس ہمراہ املی کے تناول کیا جاے اخلاط صفراوی کو خارج کرتا ہے اور تپ کے بیمارون کو فائدہ کرتا ہے اور جب اسکو آب کاسنی سبز خواہ آب مکوے سبز کے ہمراہ پلائین وجع مفاصل کو نفع کرتا ہے اور یرقان کو اور ورم جگر کو جو گرم ہو اگر اسپر اضافہ آب کشوث کا بھی کرین۔ اگر املتاس کو جوش دیکر آب کشنیز کے ہمراہ کلیان کرین اور آب مکوے سبز ملاکر اورام حلق کی تحلیل کردیتا ہے بشرطیکہ وہ اورام گرم مادہ سے ہون بہتر املتاس وہ ہے جو اپنی پھلی مین شاخ سمیت ہو اور تا وقت حاجت اسکو نہ نکالین۔ اور پھلی اسکی وہی بہتر ہے جسکا چھلکا باریک ہو اور مغز اسکا زیادہ اور گاڑھا ہو رمان اخضر سبز انار کچا انار اور تازہ جب اسکو چھلکے سے نکالکر مع اندرونی کل اجزا کے کوٹین پتھر کے کھرل مین اور ہاتھ سے اسکو نچوڑین اور ستر تولہ کے قریب اسکو ہمراہ ساڑھے پانچ تولہ شکر سرخ کے پئین اسہال طبیعت کا بذریعہ قبض کے کم ہوگا اور مرہ صفرا کو خارج کردیگا مناسب ہے کہ ایسے وقت اسکو نچوڑین کہ فشردہ اسکا میٹھا اور کھٹا ہو یعنی جب پھل گدرا ہوگیا ہو اسلیے کہ ایسے مزہ پر جب ہوگا مرہ صفرا کا اسہال زیادہ کریگا اور تپ کی حرارت کو زیادہ فرو کریگا اور درد سر جو حرارت کے اوپر چڑھنے سے لاحق ہوتا ہے اسمین سکون زیادہ کردیگا

پچیسین باب مین قی لانے والی دواؤن کا بیان ہے اور انکے فعل کی کیفیت

مناسب ہے جاننا اس امر کا کہ قی لانے والی ادویہ کی قوت مشابہ قوت ادویہ مسہلہ کے ہے جذب کرنے مین اخلاط کے اور مقامات سے بدن کے اور خارج کرنے کی راہ اور جہت مین مخالف ہے جدھر سے بقوت جذب کرتے ہین۔ جہت اخراج مین تو اسطرح مخالفت ہے کہ ادویہ مسہلہ کی شان سے یہ ہے کہ اخلاط کو جذب کرکے نیچے کی طرف سے خارج کرتے ہین اور قی لانے والی دواؤن کی شان سے یہ ہے کہ خلط کو اوپر کی طرف جذب کرتے ہین اور مری اور فم معدہ کی طرف اخلاط کو خارج کرتی ہین۔ قوت جذب کی مخالفت دونون ادویہ مین یہ ہے کہ ادویہ مسہلہ کا جذب فضلہ اور اخلاط کا دیر مین اور بسکون ہوتا ہے بہ نسبت قی لانے والی ادویہ کے اسکی صورت یہ ہے کہ قی لانے والی ادویہ فضلہ کو دور دراز مقامات سے بدن کے بقوت شدید جذب کرتے ہین اور ناگواری اور بیقراری طبع کبھی آدمی کو انکے جذب کرتے وقت ہوتا ہے تا اینکہ وہ اخلاط معدہ تک پہنچین اور معدہ سے بڑی ناگواری خاطر کے ساتھ خارج کرتے ہین اور جلدی حرکت اخلاط کو خارج ہوتے وقت ہوتی ہے۔ یہ قی لانے والی دوا محتاج اسقدر قوت شدیدہ کی اسی وجہ سے ہوئین تاکہ قوت ماسکہ دافعہ کو جو انتون مین ہے مقہور اور مغلوب کردین اور معدہ کی قوت دافعہ کو بھی مغلوب کرین اسلیے کہ شان سے قوت دافعہ کی ان اعضا کے یہ بات ہے کہ فضلہ کو بطرف اسفل کے دفع کرین اور دواے قی کی شان سے یہ ہے کہ اسی فضلہ کو اوپر کی طرف جذب کرلاے پس اگر قوت شدیدہ انکے جذب مین نہ ہوتی کیونکر قوت دافعہ اعضا پر غالب آتی ہم یہ بھی سبب انکی شدیدی قوت کا ہے کہ قی لانے والی ادویہ اسطرح جذب کرتی فضلہ کو بعید ہو اور با لزوجت کی ہین بعید مقامات سے اور ان اخلاط کو معدہ تک پہونچانا اور معدہ سے پھیر باہر بطرف حلق کے خارج کردینا اور یہ سب باتین ان ادویہ کی مخالف اقتضاے طبیعت بدنی کی ہین پس اسی سبب سے قی لانے والی

ادویہ

ادویہ کی قوت ... ہوتے تھا اسلئے کہ یہ ادویہ قے آور بدن کو بشدت گزند پہونچاتی ہین اور زیادہ تر ناگوار ہوتی ہین۔ اور ہم بیان کر چکے ہین کہ ادویہ مسہلہ ... اسکے بیان کے مقام پر پہونچین گا اور ہر ایک صنف کے اصناف ادویہ قے آور کا حال کہونگا قے لانے والی ادویہ ملینات ... غذائیت ... یہی ادویہ ہین کہ فضول کو دور تر مقامات سے بدن کے اور اندر سے بدن کے گہراو سے جذب کرتی ہین اور اخلاط غلیظ [illegible] ... لزوجت اور چسپیدگی ہو۔ یہ ادویہ جیسے خربق سپید کہ اسمین جذب ایسے اخلاط چسپیدہ کی قوت زیادہ ہے اور فعل اور اثر اسکا قے لانے والی ... ادویہ سے قوی ہے اور کنگنی کے بیج بلبنج اور اسکے بعد کندس ہے اور جب شبرم اور جب ماذریون اور ان سب کے بعد قوت مین رقاع یعنی سقائع ... یعنی مین پہل ہیں یہ سب ادویہ ان اخلاط کو جذب کرتی ہین جو بدن مین پہیلے ہوے اور اعضاے بدنی مین جاگرفتہ اور سمائی ہوے ہوتے ہین۔ اور ماء العسل خواہ ... کے ہمراہ پلائے جاتے ہین جسمین پانی مین سویا اور سکنجبین کو جوش دیا ہو خواہ اذخر قبیل اور ادویہ کو جو ایسا ہی فعل کرتی ہون۔ اور ان سے کمتر قوت مین ... اور مولی کے بیج کہ انکو سکنجبین مین بہگو دیا ہو اور رائی وغیرہ بھی اسی قسم کی ہے لیکن جو ادویہ بنرمی اور بسہولت اخلاط ضعیف کو جذب ... ہے اور پورہ اور خلط صفرا کو وہ یہ ادویہ ہین جیسے کنگر زرد جو حرشف کا گوند ہے اور سرستی یعنی تہوہ کے بیج اور انٹی کی پتی جب جوش دیجاے اور تخم خربوزہ اور مغز اسکا یعنی جرم اسکا اور خربوزہ کی جڑ اور لوبیا کا پانی اور بیخ سوسن اور خیار زہ جب یہ سکنجبین کے ساتھ جوش دیجاے اور آب جو بھی اسی قسم کا ہے اگر اسمین گندنا جوش دیا جاے اور مقلاع جسکو دربہرہ کہتے ہین سوے کے پانی کے ہمراہ اور پیاز نرگس جب غذا کے ہمراہ کہائی جاے اور تر و تازہ مچہلی خواہ اسی قسم کی اور غذائین پس یہ سب چیزین معدہ سے جو کچھ معدہ مین خارج کردیتی ہین اور خلط لطیف اور بلغم کو جذب کرتی ہین تاکہ جو مادہ بسہولت جذب ہوتا ہے اسکو اور رطوبات رقیقہ کو جو معدہ مین ہین نضج دیکر درست کرین ادویہ مرکبہ جو قے لانے والی خواہ دست آور ہین انکو ہم مقام خاص پر یعنی قرابادین مین انشاء اللہ بیان کرینگے۔۔

چھپنواں باب مین بیان تدبیر اس شخص کا جسکا ارادہ ہو دواے مسہل خواہ قے لانے والی دوا پینے کا اور تدبیر اس شخص کی جو ایسی دوا پی چکا ہو

ضرور مناسب ہے کہ جسنے کوئی دواے مسہل قوی کا استعمال کیا ہو جیسے سقمونیا اور تربد خواہ ایسی ہی کوئی اور دوا پس اسکو احتیاط اور خوف کرنا چاہیے پس جس شخص نے ایسی قوی دوا کو بنظر حفظ صحت کے پینا چاہا اسکو لازم ہے کہ معتدل اوقات مین اسکو تناول کرین جیسے ربیع کا زمانہ اور اگر غیر معتدل وقت مین بضرورت اور باضطرار ایسی دوا کے تناول کا آمادہ ہو پس چاہیے کہ جاڑون مین اسکا استعمال کرے اسلیے کہ جاڑون کی فصل بہ نسبت گرمیون کے پہر بہی مناسب ہے اور ضرر ان ادویہ کا جاڑون مین کمتر ہے پس انکو اور مشائخ کو ایسی دواے قوی کا استعمال ہرگز جائز نہین ہے اور نہ ایسے شہرون مین جنکی سردی اور گرمی شدید ہو۔ ایضاً جسکا بدن لاغر ہو حد سے زیادہ اسکو بہی ایسی دوا دینے کا خوف ہے کہ یہ دوا اسکے جسم کو اور بہی ناتوان کردیگی اور خشکی پیدا کریگی اور بیشتر اسکو تپ دق مین گرفتار کردیگی۔ اور نہ ایسے شخص کو قوی دوا دینی چاہیے جسکی انتون مین خراش کا مرض لاحق ہو کسی وقت اور کسی فصل مین اوقات سال سے اور نہ اسکو دینی مناسب ہے جسکی انتون مین قرحہ پیدا ہو۔ مناسب ہے کہ آدمی دواے مسہل اسی قدر اور اسی اثر کے تناول کرے جس سے خلط غالب کا جو اسکے بدن کو ایذا دہی کر رہی ہے اخراج ہو جاے اور جس دوا سے مخالف خلط غالب کے نکلنے کا گمان ہو اسکو ہرگز تناول نکرے مثلاً اگر خلط غالب اسکے بدن مین صفرا ہو اور پہر یہ آدمی ایسی دوا کا استعمال کرے جو بلغم کے مسہل ہے پس گویا اسنے اس ... اپنے بدن ...

لا لعالی

غذا و ترلاکے والی دوا پینے کا جو التزام [illegible] چکا ہو [illegible] گرم اور قوی

خارج کیا جو اصلاح حرارت اور یبوست مزاج کا کرتی ہے اور اب شخص صفرا اپنے بدن میں رہنے دیا اسی لئے صفرا کی سدت قوی ہیجان اور اخراج اس خلط کا
ایسے اسکو لاحق ہونگے جنکا دور ہونا دشوار ہوگا اور اکثر تو یہی ہے کہ یہ شخص مرجائیگا اسیواسطے بقراط نے کہا ہے کہ جس خلط کا خارج ہونا بدن سے
کیا جاوے جسکے خارج کرنے کی حاجت ہے اور بدن کو اس خلط سے پاک کرنے کی ضرورت ہے وہ استفراغ نفع بخش [illegible] کی حاجت نہیں اسکو خارج کرین
آسان بھی ہوگا اور تحمل اسکا ہوسکے گا اور اگر ایسا نہو یعنی خلط مذکور کا اخراج نکیا جاوے [illegible] اس شخص کو دیجاوے جسکا بدن صحیح او معتدل ہو
کیفیت مخالفت پیدا ہوگی یعنی ضرر ہوگا او تحمل بھی نہوسکیگا مناسب [illegible] میں اندیشہ ہے کہ دوا سے مسہل اسکی اچھے اخلاط کو جذب کریگی
اور کوئی خلط اخلاط چارگانہ سے اسپر غالب نہو اسلیے کہ [illegible] اور بھی اسکو دست بھی آئینگے اسواسطے کہ اچھے اخلاط کو اعضا خارج ہونے نہیں دیتے
اعضاے بدنی سے اور پھر [illegible] مذکور سے ایک مزاج ردی اور خراب پیدا ہوگا ۔ مناسب ہے جو شخص دوا سے مسہل پینا چاہتا ہے اپنے بدن
لہذا اسکے بدن [illegible] بات کا کرے اسطرح سے کہ دوا سے مسہل کے پینے سے پہلے دو روز خواہ تین روز حمام معتدل حرارت میں داخل ہوا کرے
اور نیم گرم پانی اپنے بدن پر گرایا کرے اور اسفیدباجات یعنی سادہ شوربے کے اقسام اور آب نخود ہمراہ زیت کے تناول کرتا رہے
تاکہ خلط معلوم کی تلطیف ہوجاوے اور نکلنا اسکا بدن سے بآسانی ہو اور ادویہ مسہلہ کی حرارت سے یہ تدبیر منع کرے ۔ اور تعب کا
استعمال نکرے ۔ اور جب دواے مسہل وہ شخص پینا چاہے جسکے معدہ میں دوا نہیں ٹھہرتی ہے اسکو چاہیے دو روز پہلے سے قے کا
استعمال ہر وقت شکم سیر ہونے کے کرے آب گرم اور روغن اور نمک اور سویا وغیرہ سے ۔ اور جب دوا کے پینے کا وقت آئے اپنے
بازو وران پر پٹی باندھے اور خوب سختی بندش کرے اور سانس اپنی اندر کی طرف روکے اور پنڈلی مٹی بھگو کر سونگھے سرکہ میں خواہ
تھوڑا سا پودینہ اور دوا مرو خشک اور کوٹا ہوا اسکو دیا جاوے جو ہمراہ دوا میں خراسانی کے پیا گیا ہو کہ اسکو سونگھے ۔ اور جب دوا پی چکا اب
سونے سے احتیاط کرے یعنی جب دوا کا عمل دست آوری شروع ہوگیا ہے اگر اب سوئے گا دست بند ہوجائینگے اور عمل دوا کا قطع ہوجائیگا
لیکن ابتدا میں یعنی جب دوا پی چکا ہے اور ابھی عمل اسکا شروع نہیں ہوا ہے اسوقت سو رہنا کچھ خوف کی بات نہیں ہے مگر تھوڑی دیر کا سونا اگرچہ تھوڑی
دیر سونے سے بھی دوا کے عمل میں دیر ہوتی ہے لہذا واجب ہے کہ بعد دوا سے مسہل پینے کے چہل قدمی کرے اور ٹہلے مگر بوجہ اعتدال سے زیادہ نہو
اور اگر گرم گھونٹ گھونٹ پیتا رہے خواہ تنہا گرم پانی یا شکر ملا کر یا قند سپید ملا کر پیا اور اپنی دونوں پنڈلیاں پاؤں کی آہستہ آہستہ دابے اور
پاؤں کے نیچے والے حصہ کو بھی دبایا کرے کہ یہ تدبیر خلط بدنی کو نیچے کی طرف اتارتی ہے ۔ مناسب نہیں ہے کہ ایک دن دو قسم کی دواے مسہل
کوئی تناول کرے خصوصاً کہ قوی دوا کا مسہل دو مرتبہ ایک روز میں پینا اسلیے کہ تکرار مسہل سے خوف اسکا ہے کہ عمل میں دونوں دوا کی حرکت
ہوکر کہیں دست زیادہ نہ آجائیں خواہ اور کوئی ضرر اسکو ایسا پہونچے جو خاصہ اسی دوا کا ہے ۔ بیشتر دواے مذکور تکرار مسہل میں برور خام
اتنی زیادہ فضول جذب کرتی ہے کہ طبیعت کو قدرت اسکی برداشت پر نہیں ہوتی لہذا قوت طبیعت ضعیف ہوجاتی ہے اور آدمی ہلاک ہوجاتا ہے
اگر مسہل کے عمل کرنے میں دیر ہو اور دست نہ آئیں گرم پانی پینا چاہیے ۔ یا کرب اور دشواری اور معدہ کے منہ کا سمٹنا پیدا ہو بہت جلد اس
دوا کو بذریعہ قے کے خارج کردے آب گرم اور روغن پی کر حلق میں انگلی خواہ پر ڈالے اور پوری کوشش کرے کہ معدہ سے دوا سب خارج
ہوجاوے اور جلاب اور آب ہر ولبعد دوا کے خارج ہوجانے کے تناول کرے ۔ اور اگر دوا نے عمل کیا اور دست کی آمد شروع ہوئے اب
صبر کرنا چاہیے گو کہ ایذا ہاے مذکورہ بالا میں سے کچھ کوئی اذیت معلوم ہوتی ہو اور دستوں کو بند نکرنا چاہیے جب تک مزہ دوا کا

ڈکار میں محسوس ہوتا ہو اینکہ پیاس بھی ... لگے اور پیاس پیدا ہووے اب جلدی سے جلاب اور اسبغول تناول
کرنا چاہیے سرد پانی اور سبغہ کے ہمراہ اگر ... آب سرد ہونا چاہیے لیکن بشرطیکہ ہوا گرم ہو اور کسی قدر یخنی (یا آب
مونگ وغیرہ بھی) پلانا چاہیے ... اور رطوبت ... کرے بعد ازاں اسکے بدن پر گرم پانی ڈالا جاوے اور ایک گھنٹہ سکون
اور آرام کرے اور تھوڑی سی غذا تناول کرے ... اور ... کا گوشت بطور زیرباج کے پکایا ہوا - اور اگر دست زیادہ آئے ہوں
مقدار مناسب سے اسوقت غذا اسکی زیرباج اور مویز کلان ... زرشکیہ بلکہ زرشکیہ جو زرشک داخل
کرکے بنتی ہے کھلانی چاہیے - شراب خواہ پینے کی اشیا اس شخص کو جسے اسہال ... سے دیجاوے خواہ سماقیہ یا زرشکیہ ... حالت ہمراہ آب سرد کے تجویز کرنی مناسب ہے اور اگر دست
زیادہ آچکے ہیں اور بافراط عمل دوا کا ہوا ہے اسکو شربت سیب خواہ بہی کا شربت ہمراہ آب سرد کے پیوے - اور اگر دوائے مسہل ایسی ہے کہ
اسہال بلغم نہیں کرتی ہے اسکو شراب ریحانی بہت سا پانی ملا کر اور شراب عسل یعنی شہد سے جو شربت طیار ہوتا ہے دینا چاہیے اور اگر دست
باوجود عدم اخراج بلغم کے زیادہ آئے ہوں اب اسکو شراب مبہیہ جو قابض ہے پلائی جاوے - دوائے مسہل پینے والے کو مناسب ہے کہ بعد
تین روز تک پرہیز کریں اور زیادہ غذا نکھائے اور سبک غذا کھاتا رہے اور ہمراہ اسکے جلاب بھی ہر صبح کو پیا کرے اگر خلط صفراوی کا
مسہل لیا ہے - اور اگر بلغمی مسہل ہے پس گلقند شکر کا خواہ شہد کا بنا ہوا تناول کیا کرے لیکن جسکو بافراط دست آئے ہوں تا اینکہ اسکو خوف سقوط
قوت کا ہو اسے لازم ہے کہ حمام میں داخل ہو اور گرم پانی اپنے اوپر ڈالے خصوصاً اپنے تمام بدن پر اور دونوں پاؤں پر تاکہ قوت دوا کی جذب
اور زیادہ ٹھیک خارج ہووے اور اطراف تک آجاوے - اور سفوف طین اور رب بہی اور رب الآس اور رب ریباس اور اسی قسم کی ادویہ قابضہ
اسکو کھلائی پلائی جائیں اور وہ جنمیں لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے بار بار اور مکرر اسمیں بجھائے گئے ہوں وہ اسطرح پر اسکو ہمراہ کعک
یعنی تھوڑی روٹی کے کوٹی ہوئی ہو دیجاوے پھر اگر اسکو ہچکی آتی ہو اسبغول ہمراہ روغن گل کے نفع کریگا آب سرد ملا کر اور اسکے اعضا کو اچھی طرح سے
باندھ دینا چاہیے - اور اگر اسکو سوزش اور لذع معدہ وغیرہ میں عارض ہو روغن بادام یا روغن گل یا روغن مخترکہ وار لعاب اسبغول یا لعاب
بہیدانہ پلانا چاہیے - اور اگر مسہل لینے والے کو اور قسم کے امراض ایسے عارض ہوں جو دوائے قوی کی شان سے ان امراض کا پیدا کرنا ہے انکا
علاج ان طرق سے کرنا چاہیے جسکو ہم آئندہ سطور میں بیان کرینگے جیسے تیوعات اور زہریلے دوا کے اقسام سے کوئی چیز تناول کی ہو اور بہت
اسکو زیادہ آئے ہوں اور دیگر اعراض ردی اور مہلک اسپر طاری ہوں تا اینکہ خوف اسکے مرجانے کا ہو اسکو دودھ اور گھی اور مکھن کھلانا پلانا چاہیے
کہ یہ اسکی حدت اور تیزی کو توڑ دیتا ہے اور زہریلے دوا کے اثر زہر کو باطل کرتا ہے - اور اگر دستوں کا بند کرنا منظور ہو سفوف طین ہمراہ بعض
ربوب حابسہ کے دیا جاوے جیسے بافریون تناول کی ہو اور اسکی وجہ سے اسکو خراب اعراض لاحق ہوئے ہوں اسکو لعاب سرد ہمراہ جلاب اور
روغن بادام کے دینا چاہیے اور دودھ اور گھی اسکو چند مرتبہ دیا جاوے اور بعد ازاں سرکہ جن پانی ملا کر ٹھنڈا ٹھنڈا پلایا جاوے - مرتکہ جسکو ایک
قوم مستی ہندی کہتی ہیں (یعنی جمالگوٹہ) اگر اسکے کھانے سے دست زیادہ آئیں پس دودھ اور رب سفرجل یعنی بہی کا رب خواہ اور کسی چیز کا
رب پلانا چاہیے اور سرد پانی اسکے سر پر ڈالا جاوے جیسے فربیون کا استعمال کیا ہو اور اسکے تناول سے کرب اور حدت اسے عارض ہو آب جو
خواہ جو کے ستو کا پانی ہمراہ گوند کے اسکو پلایا جاوے اور مرغی کا چکنا شوربا کھلایا جاوے - اور اگر دست اسے زیادہ آئے ہوں پس جو کے ستو کا
پانی ہمراہ گوند اور روغن گل کے دیا جاوے اور صندل اور گلاب اور کافور کو سونگھے کہ یہ اسکو نفع کریگا - اور اسطرح تمامی ادویہ مسہلہ جو قوی ہیں
انکے ضرر کا تدارک ہوتا ہے - اگر دوائے مسہل پینے والے کو خراش آنتوں کا عارض ہو چاہیے کہ سفوف طین روغن گل میں لت کرکے تناول کرے

اور وہ حقنہ استعمال کرے جسکی خاصیت خون بند کرنیکی ہو جنکو ہم اس مقام پر [illegible] دوا جیسے کنگی اور
سرقع یعنی سرقلاع سماقی اور جلنار جب انکے استعمال سے باد زائل [illegible] پیدا ہوتا ہے اور وہ حقنہ
استعمال کرائے جائین جنمین شحم حنظل اور بورہ و نمک ہو [illegible] کھلتی ہو خواہ کھل کر قی نہوتی ہو
بلکہ تھوڑا تھوڑا مادہ خارج ہو رہا ہو اسکو آب گرم جسمین سویا اور شہد جوش دیا [illegible] دینا چاہیے تاکہ قی ہونے پر معین ہو اور اگر خون
کے پینے سے یا اور قسم کی قی لانیوالی ادویہ [illegible] اور روغن بادام اور آب جو دینا چاہیے اور روغن بنفشہ
سے اسکے بدن کی مالش کرنی لازم ہے اور [illegible] غسل کرایا جاوے اور نیم گرم کرکے پلایا جاوے۔ اور نیم گرم آب شیرین سے اسکو
آبزن [illegible] سر پر کپڑا رکھ کر کیا جاوے تاکہ اُسکی ابدان مین سکون پیدا ہو واللہ اعلم

چوتھا باب [illegible] دواؤن کے پسند کرنے اور انکی حفاظت کا بیان

[illegible] ادویہ مفردہ کو بیان کر چکا اب مناسب یہ ہے کہ اسکے بعد اُن قواعد اور قوانین کو بیان کرین جو دوا کے اختیار اور پسند کرنے
سے متعلق ہین اور یہ بھی بیان کرین کہ دواؤن کی حفاظت کیونکر ہوتی ہے اور انکو ضعیف الاثر ہونے سے کیونکر بچانا چاہیے اور کیونکر اُنکا رکھ
رکھنا اور بہے جس سے فساد اور تنزل کا اثر انکے نہ پہنچے اسلیے کہ بہت سے آدمی ایسے ہین جنکی توجہ دوا کی حفاظت پر نہین ہوتی اور انکی حفاظت مین
سستی کرتے ہین اور جیسا اہتمام مناسب ہے ویسا نہین کرتے پس دوا کی قوت مین ضعف آجاتا ہے اور دوا کا نفع کم ہو جاتا ہے مترجم کہے آجکل
عطاران ہند جنکی بسور تدبیر سے تریاق بمنزلہ سم قاتل کے ہو جاتا ہے اور کرورون بیچارے طبیبون کی ماری جاتی ہے نہ ہین اور وہ بیادہ دون بلکہ پر
ہتن جس امر کی طرف توجہ کرنی مناسب ہے اس بارہ مین پہلے تو یہ بات ہے کہ دوا کے اقسام مین اُسی کو پسند کرین جسمین وہی بو آتی ہو جو خاص
اُسکی بو ہے اور اس بو مین بھی جو نہایت پاکیزہ اور قوی تر ہو اپنی خاص بو مین اُسی کو پسند کرین بدبو کی دوا ہو یا خوشبو۔ اور مزہ بھی اُسکا
وہی ہو جو خاص مزہ اُسی دوا کا ہو جیسے تلخی اور ترشی اور دیگر قسم کے مزہ جیسے شیرین اور نمکین وغیرہ پس اقوی ان سب مین وہی دوا ہے
جو اپنے مزہ مین اچھی اور پوری ہو اور افضل ہو اختیارات قسم قسم کے ادویہ کے یہ قواعد ہین کہ جو دوائین تخمون کی قسم سے ہین جنمین
بیج بھی ہوتا ہے جیسے قیسوم اور قنبیل اور زرد آسوددری وغیرہ جو انھین سے مشابہ ہے انکی نسبت تو بہتر یہی ہے کہ جتنی ہوئی ہو اُسوقت کی جب
اپنے رس پر پختہ ہو گئی ہو اور یہ بات اُسوقت ہوتی ہے جب اُسکی ڈالیان سوکھ جائین اور تخم بھی اُسکے خشک ہو گئے ہون اور تخم اُسکے
چھوٹے چھوٹے پچکے ہوئے نہون کہ دبانے سے دب جائین بلکہ موٹے موٹے ہون اور گرد شدہ یعنی اپنی جسامت مین پورے ہو چکے ہون جسکو
بھر انا بولتے ہین۔ اور جو گیاہ اور بوٹی ایسی ہو جسمین بیج نہین ہوتے اُسکا تازہ اور تر ہونا ہر وقت مین لینے کے اچھا ہے۔ یہ بھی لازم ہے
کہ پتی کا توڑنا خواہ تخم اور بیج کا چن کر فراہم کرنا ایسے وقت ہو کہ ہوا [illegible] وغیرہ سے چل رہی ہو اور نباتات مین اُسی کو اختیار کرے جو
پہاڑون کے سرد مقامات مین ہو کہ وہ پتی اپنی فصل مین زیادہ تر قوی ہوتی ہے بہ نسبت اُس پتی کے جو گرم مقامات کی ہے اور نرم زمین
جمتی ہے سبز و یعنی تخم وہی لے پسند کرے جو بھرے ہوئے دانہ کا اور وزنی ہو بعصارات یعنی نچوڑے ہوئے رس کے وہ لینے چاہیئین جو پتی کے پوری شاخ
و برگ سے خواہ محض تر و تازہ پتی سے نچوڑے گئے ہون اور وہ پتی اپنی مراد کو پہنچ گئی ہو اور ڈالیان اسکی پھیل چکی ہون اور پھلون کا نچوڑا ہوا
رس انگور ہی عمدہ ہے کہ جو رس پھر سے پکے پھلون سے نچوڑا جاوے۔ جڑین اور شاخین اور پوست کا لینا اُسوقت چاہیے کہ جب اُسکے پت جھاڑ کا زمانہ
آگیا ہو اور سایہ مین انکو سوکھانا چاہیے ایسے مقامات مین جہان تری نہو بعد اسکے کہ مٹی وغیرہ جو کچھ جڑون پر لگی ہو اسکو دھو ڈالے اچھی طرح سے

بس انھین قواعد ۔۔۔ جو تھی جزو ہی بیان اُسکا ہم ۳ باب مین ۔۔۔ حفاظت کا قاعدہ وہ یہ ہی اور خراب ہونے سے اُسکو بچانا یون چاہیے کہ جب اُسکو اُٹھا کر حفاظت رکھنا منظور ہو لیس جسقدر اختیار اور لینا کر (۲) اور عرق اور عصارات یعنی نچوڑے ہوئے عرق اور تیل پتلی شاخین اُسوقت اُٹھا کر رکھنی چاہییں جب خشک ہوگئی ہون اور کسی طرح کی اور رطوبت اُنمین باقی نہو اور دھوپ مین اُنکو خشک کیا ہو اور پتیون کو اور شاخین اور کھلے ہوئے پھول اور عصارات کو صندوقون مین بند کر کے رکھنا چاہیے ۔ اور اگر صندوقچہ چوب عرعر کا خواہ دیودار کی لکڑی کا ہو بہت ہی بہتر ہوگا ۔ تخم نباتات کو لائق اور عمدہ یہی طریقہ ہو کہ اپنے درخت سمیت رکھے جائین اور اُسی مین لٹکتے ہوئے ہون کہ اس طرح سے زمانہ دراز تک اپنی قوت پر باقی رہتے ہین ۔ اور اگر اتفاقاً اپنے درخت سے توڑ کر جدا ہو گئے ہون اب اُنکو کسی کاغذ مین رکھنا چاہیے ۔ اور اسیطرح عصارات بھی کاغذ مین رکھے جاتے ہین ۔ جاننا چاہیے کہ گیاہ کے اقسام اگر بحفاظت رکھے جائین اُنکی قوت تین برس سے لیکر چار برس تک رہتی ہی جیسا ادویہ کی خوشبو پاکیزہ ہی اُنکو چاندی کے برتن مین توڑ کر درخت سے رکھنا چاہیے خواہ شیشہ یعنی کانچ کے برتن مین خواہ جس برتن مین لگا ہوا ہو یعنی جس کا منھ بند ہو اور منھ برتن کا اچھی طرح سے بند کر دینا چاہیے ۔ جو ادویہ آنکھ کے علاج کے واسطے بکار آتی ہین اُنمین سے یعنی آنکھ کی کھجلی کی دوا اور سبل یعنی جو پردہ اور پھلی سی آنکھ مین پڑ جاتی ہی اُسکی دوا خواہ تاریکی چشم کی دوا ان سب کو تانبے کے برتن مین رکھنا چاہیے ہڈیون کا مغز اور چربی رانگ کے ظروف مین رکھے جاتے ہین ۔ یہ وہ بیان تھا جسکو ہمنے دوا کے لینے کرنے اور اُسکی حفاظت سے رکھنے کے قواعد کا ارادہ کیا تھا طبیب کو اور دوا فروش کو خواہ اور جو کوئی دوا کا رکھنا چاہے یہ نہین مناسب ہی کہ دوا کے لینے کرنے مین اور اُسکی حفاظت سے رکھنے مین سستی کرین اسلیے کہ علاج کرنے مین اسکے یعنی دوا کے اچھے ہونے کی حاجت شدید ہی جس سے اضطرار ہو گیا ہی اور سنبھال معلوم کرنا چاہیے تمام ہوا دوسرا مقالہ کتاب کامل الصناعہ کا جو فن طب مین ہی اور اُسکے متصل تیسرا مقالہ انشاء اللہ لکھا جائیگا توفیق خدا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تیسرا مقالہ جلد دوم جو تھی جزو ہی کتاب کامل الصناعہ کا کہ مشہور بنام ملکی ہی بیان مین دوا اور علاج کرنے حمیات یعنی تپون کے اور علاج اورام کے اور اس مقالہ مین چھتیس باب ہین پہلا باب علاج مین اُس حمی یوم کے جو حرارت سے دھوپ کے عارض ہوئی ہو (۲) باب علاج مین اُس یکروزہ تپ کے جو سردی اور جلد کے ٹھٹھر جانے سے عارض ہو (۳) علاج اُس یومیہ تپ کے جو گرم چیزون کے کھانے پینے سے عارض ہوئی ہو (۴) اُس یومیہ تپ کے جو تعب سے پیدا ہوئی ہو (۵) علاج اُس حمی یوم کا جو غضب سے پیدا ہو (۶) علاج اُس حمی یوم کا جو ہم اور غم سے عارض ہو (۷) علاج اُس تپ یومیہ کا جو بیداری سے عارض ہو (۸) علاج اُس حمی یومیہ کا جو ورم سے حالب کے یعنی ڈابلہ نکلنے سے عارض ہو (۹) علاج عام حمی عفونت کا یعنی عام اخلاط کی عفونت سے جو تپ عارض ہوتی ہی اُسکا علاج (۱۰) بیان مین استفراغ اور خارج کر دینے اخلاط متعفن کے بدن سے (۱۱) تدبیر حمیات کی غذا ہی کے طریقہ سے (۱۲) علاج حمی یعنی اُس تپ کا جسکو غب خالص کہتے ہین (۱۳) علاج اُس تپ کا جو بنام غب غیر خالص مشہور ہی (۱۴) علاج حمی ربع یعنی چوتھیئے بخار کا (۱۵) علاج حمی بلغمیہ کا جو ہر وقت رہتی ہی (۱۶) علاج حمی مطبقہ کا (۱۷) علاج مرکب تپ کا (۱۸) علاج اُس تپ کا جو بنام انقیا انس مشہور ہی اُس تپ کا جو بنام لیفوریا نام زد ہو (۱۹) علاج اُس تپ کا جو تابع حمیات کے ہی مضمر چہم غلطی کاتب کی ہی اور در اصل اس باب مین بیان علاج حمی دقیہ کا ہوگا جو پانچ مرتبہ سے حادث آتی ہی (۲۰) علاج اشتہاے طعام کے برطرف ہونے کا جو تپون مین ہوتا ہی (۲۱) اُس کھانسی اور چھینک کا بیان اور علاج جو تپون مین آتی ہی (۲۲) علاج اُس بیداری کا جو ہمراہ تپ کے ہوتی ہی (۲۳) علاج لین طبیعت یعنی پتلا پاخانہ اور زیادہ پیشاب آنے کا جو تپون مین ہی

اور اُن دونون کے بند ہونے کا علاج (۲۵م) اُس غشی کا علاج جو تپ مین ہوتی ہی (۲۶م) تپ کے باب ... علاج مین اُس تپ کے جو ... علاج اُس ورم کا جو بنام
فلغمونی مشہور ہی (۲۸م) علاج ورم حمرہ کا (۲۹م) علاج ورم نملہ کا (۳۰م) علاج ورم اوذیما (۳۱م) علاج ... کا علاج جسکو سقیروس کہتے ہیں (۳۲م) ورم
سرطان کا علاج (۳۳م) خنازیر کا علاج (۳۴م) پھوڑی اور گرہون کا علاج جو بدن مین پڑجاتی ہین

پہلا باب علاج مین اُس تپ کے جو دھوپ کی حرارت سے عارض ہو

جب ہم ادویہ مفردہ کی قوتون کو بیان کرچکے اور ہر ایک دوا کی منفعت جو ہر قسم کے امراض مین ہی اُسکو مشرح لکھ چکے اور جو فعل ہر ایک دوا کا بدن مین ہی وہ بھی بتلا چکے اور یہ وہ طریقہ علاج کا تھا جسمین دوا کے نفع کا بیان کرنے سے علاج کا طریقہ بیان کیا جاتا ہی اور پہلا طریقہ علاج کا بموجب وعدہ باب مین ساتوین کے بھی لکھ چکے پس اب ہم اس مقالہ سوم مین اُس طریقہ کو بیان کرتے ہین جسمین یون ہوتا ہی کہ امراض کا ذکر کرکے جو تدبیر دوا اور غذا کی اُن امراض مین نافع ہی وہ بیان کیجاتی ہی مترجم گویا یہ طریقہ عکس پہلے طریقہ کا ہی متن اور یہان پر ہم جو کچھ ذکر کرینگے اُسی نسق اور ترتیب سے کرینگے جس ترتیب سے ہمنے جلد اول مین علامات امراض عامہ کو جو ظاہر بدن مین پیدا ہوتے ہین لکھا ہی کہ حس اُنکو ظاہر بظاہر محسوس کرتی ہی اور جسطرح سے اُنکے اسباب کا وہان بیان کیا ہی اُسی ترتیب سے یہان بھی ہوگا۔ وہان تو ہمنے ابتدا سے بیان تپون سے شروع کرکے اور پہلے حمی یوم کو ذکر کیا ہی پھر اور تمام قسم کے حمیات جو بعد ہر روزہ تپ کے رتبہ مین ہین اُنکو لکھا ہی اب ہم کہتے ہین کہ عام طریقہ علاج جملہ حمیات یومیہ کا یہی ہی کہ جس اسباب سے یہ تپین عارض ہوتی ہین اُنکی ضد اور مخالف تدبیر کیجاوے اور جب قاعدہ کلیہ یہی ٹھہرا پھر جو تپ دھوپ کی حرارت سے لاحق ہوئی ہو خواہ ہوا سے گرم اور اُنکے سبب سے اُسکا علاج سرد مقام مین ٹھہرنے سے جہان اُتری ہوا ادھر اُدھر کے سے آرہی ہو کرنا چاہیے اور صندل اور گلاب اور کافور اور نیلوفر اور گلسرخ سونگھانا چاہیے اسلیے کہ اکثر جو ضرر ایسے بیمار کو پہونچتا ہی اُسکی سردی ہی مین پہونچتا ہی پس مناسب ہی کہ اُسکے سر پر گلاب اور روغن گل اور سرکہ شراب کا برف سے سرد کیا ہوا ڈالا جاوے اور سرکہ بمقدار گلاب کے چہارم اور روغن گل نصف وزن گلاب کے ہو اور اُسکو متواتر بار بار اُسکے سر پر ڈالا کریں اور ڈالتے وقت ہاتھ اُسکا یعنی مریض کا خواہ تیمار مریض کا اُسکے سر سے اونچا رہے کہ ہاتھ پہ گرکے پھر سر پر پہونچے۔ بعد اسکے اُسی گلاب اور سرکہ اور روغن گل مین صندل سپید بھی داخل کرکے پارچہ کتان کو اسمین ترکرکے سر پر رکھین اور یہ پارچہ ٹھنڈا ہو اور جب گرم ہو جاوے پھیر بدل دین وقتاً فوقتاً یہی تدبیر کرتے رہین تا اُسکا تپ زائل ہو جاوے اور انحطاط کو پہونچے جب تپ کی انحطاط اور کمی کا زمانہ آجاوے مریض کو حمام مین داخل کرین جو اوسط درجہ پر ہی اور اُسکے تمام اعضا پر اور نیز اُسکے سر پر نیم گرم آب شیرین ڈالنا شروع کرین متواتر تا کہ اُسکے بدن مین ترطیب پیدا ہو ایسی تدبیر سے اور تحلیل حرارت کی ہو جاوے اور اگر ایسے پانی مین بنفشہ خشک اور نیلوفر اور بابونہ کو جوش دیا ہو تو زیادہ نفع کریگا بدن کی ترطیب مین اسلیے کہ اُسکے بدن نے دھوپ اور ہوا کی حرارت سے خشکی زیادہ حاصل کی ہی اسطرح مناسب ہی کہ اُسکے سر پر نہانے کے بعد حمام مین ڈالا جاوے روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن کدو تھوڑا سا تا کہ اُسکا سر بعد نہانے کے بخوبی رطوبت پاوے پھر جب حمام سے باہر آوے ایک گھنٹہ اُسکو راحت دیکر آب جو سرد کیا ہوا شکر ملا کر اُسکو پلاوین۔ اگر یہ میسر نہ آوے پس روٹی صاف اور پاکیزہ برف کے پانی مین بھگوئی ہوئی اُسکو کھلانی چاہیے۔ خواہ صاف شدہ گیہون کے ستو جو گیہون آب گرم سے دھوئے ہوئے ہون اور ان ستوون کو بھی برف سے ٹھنڈا کرکے دینا چاہیے قند سپید ملا کر اور ریاس کہ اور زیت مغز خیارین اور تخم خرفہ سیاہ کے ہمراہ اور کدو اور مونگ کا شوربا بدون گرم مصالحہ داخل کرنے کے پھر اگر اُسکا جی چاہے کسی فاکہہ کے کھانے کو قبل غذا کے اُسکو توت خواہ آلو بخارا اور انار اور انگور دیا جاوے

جو خوب پختہ ہو گیا ہو برف سے انکو بھی سرد کر کے اور انہیں غذا کھلانے کے انکو دینگے اور آرام اور سکون کی اجازت ہے بجاست کہ تپ اسی تدبیر سے انشاء اللہ دور ہوجائیگی

دوسرا باب اس تپ کی علاج کا بیان جو سردی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہو

جب تپ یو پیہ سردی اور برف سے لاحق ہوا اور بدن کی جلد بیٹھ گئی ہو پس مناسب ہے کہ بیمار ایسے مقام پر ٹھہرایا جاے جہاں اوڑھنے بچھونے کی خواہ تاپنے کی وجہ سے وہ جگہ گرم ہو اور نرم کپڑوں سے اسکو اڑھا دینا چاہیے اور بدن اسکا نرم نرم ملا جاے کہ تپ اسکی اتر جاے جب تپ کا اٹھنا طاہر ہو تو اسکو حمام میں داخل کرکے دیر تک اسمیں بٹھائیں اور بدرجہ اعتدال پر اسکے بدن کی مالش کریں تاکہ مسامات بدن کے کھل جائیں اور بخارات وغیرہ بدن میں گھٹ کر بھر گئے ہیں بوجہ سردی کے آب حمام کی اور مالش کی گرمی پہونچنے سے انکی تحلیل ہوجاے۔ اور جب مالش سے پسینا نکل آئے تھوڑا سا روغن خیری خواہ سوسنے کا روغن یا سوسن کا یا انجوان کا روغن بھی مالش میں داخل رہے جب حمام سے باہر نکلے بھاری لحاف اوڑھنے کو اسے دیا جاے کہ ایک گھنٹہ خوب اوڑھے رہے ہوا نہ لگنے پائے پھر اسکو لطیف غذا جیسے پرندوں کے بچوں کا گوشت خواہ تیتر اور کبک وغیرہ اسی قسم کے گوشت اسفیداج اور زیرباج کے طور سے کھلائی جائیں خواہ بھنی ہوئی بوٹیاں خواہ ماہی توے پر سینکے ہوئے کباب وغیرہ کھلائے جائیں۔ اور مرزنجوش اور تمام اور شبیہ اسکو سونگھائی جاے اور کسیقدر شراب ریحانی بھی پلائیں اگر جلد کا ٹھہرنا تھوڑا سا ہو تاکہ اسکی حرارت سے مسامات کھل جائیں اور تحلیل بقیہ بخارات کی ہوجاے لیکن اگر استحصاف یعنی جلد کا ٹھہرنا زیادہ ہوا اسوقت شراب پلانی ہرگز نچاہیے اسلیے کہ شراب میں اتنی قوت نہیں ہے کہ اگر مسامات قوت برودت سے بند ہو گئے ہوں انکو کھول دیں اور اخلاط کو پگھلا دے اور انکی تحلیل کردے اور پھر مسامات میں چونکہ ریزش کرکے پہونچتی ہے اور وہاں سے اسکو نکلنا بوجہ بند ہونے مسام کے ممکن نہیں ہوتا ہے لہذا تپ سے پیدا کرتی ہے جب طبیب اس تپ کی ایسی تدبیر کرچکا اور پھر بھی کسیقدر بقیہ تپ کا موجود رہا اب چاہیے کہ دوبارہ اسی مریض کو حمام میں صبح لیجائیں اور وہی تدبیر سارے پہر سے کرے جو ابھی مذکور ہوئی۔ لیکن اگر جلد کا ٹھہرنا بسبب ٹھنڈک کے پانی میں نہانے سے ہوا اور قسم کے قابض پانی میں نہانے سے اب مناسب ہے کہ تدبیر مریض کی بھی ایسی ہی تدبیر ہے مگر مالش اسکے بدن کی زیادہ ہونی چاہیے کہ بہت سے روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر اور روغن کدو سے حمام میں اسکے بدن کی مالش کریں اور نیم گرم آب شیریں اسکے بدن پر ڈالیں اگر کسی کو نوبت اس تپ کی طولانی ہوجاے اور آغاز اسکا مشابہ شروع اور آغاز حمی مطبقہ کا ہو اور خوف اسکا ہو کہ شاید انجام اس تپ کا بطرف حمی عفونت کے ہوجاے پس مناسب ہے کہ جلد تر اسکے علاج میں کوشش کریں بنا برقول جالینوس کے اسنے کہا ہے کہ تپ اکثر بطرف حمی عفونت کے جسکا نام مطبقہ ہے آجاتی ہے پس مناسب ہے کہ اگر قوت اور سن اور وقت موجود فصد کو مانع نہو جلد مریض کی فصد کریجاے اور خون بقدر ضرورت اور حاجت کے نکالا جاے۔ اور اگر زیادہ قوت مریض میں ہو اتنا خون لیا جاے کہ غشی کی نوبت پہونچے اسلیے کہ اس تپ کا مریض فصد کا محتاج زیادہ تر ہے بہ نسبت اور تپوں کے بوجہ اسکے کہ فضلہ کا احتقان اور بستہ ہوجانا اندر بدن کے اور اسی سے گرمی اندر پیدا کرنا زیادہ ہوتا ہے اور تحلیل اسی فضلہ کی بالکل نہیں ہوتی ہے اور جب فصد ہو چکے مریض کو آب جو کی غذا دینی چاہیے جسمیں تخم رازیانہ اور پوست بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو اور اسکے تین گھنٹہ کے بعد خواہ چار گھنٹہ بعد سکنجبین خواہ شراب افسنتین یا شراب لیموں تازہ اسی وقت کی بنی ہوئی دینی چاہیے کہ یہ تدبیر سدوں کے کشادہ کرنے میں زیادہ مفید ہے اور اخلاط چسپیندہ کی تقطیع کردیتی ہے جو اندر بدن کے گھٹ رہی ہیں اور ان اخلاط کا تنقیہ کردیتی ہے لیکن چاہیے کہ قبل استفراغ اور تنقیہ مادہ کے تفتیح کرنے والی چیزیں نہ دی جائیں اسلیے کہ اسکا اطمینان پہلے تنقیہ سے نہیں ہے کہ اگر مفتحات کا استعمال ہوا اور تفتیح سدوں کے بعد وہ اخلاط پگھلکر جاری اور راہوں میں جاری ہوں انکے ہمراہ اور اخلاط جو رگوں میں ہیں وہ بھی جذب ہوجائیں پس ان مجاری میں لپٹ جائیں یا بوجہ کثرت مقدار کے اور غلیظ ہونے کی وجہ سے خواہ لزوجت کی وجہ سے خصوصا اگر انکا گذر تنگ راہوں میں ہوگا کہ اسوقت سدہ اور بند ہونا ایسی راہ کا شدید اور قوی تر

ہوتا ہی اور ضرور بھی عفونت پیدا ہوتی ہی سدہ کی مقدار کی شناخت تپ کی قوت اور شدت سے ہوجاتی ہی۔ پھر جب بیمار کا تنقیہ فصد کے ذریعہ سے ہوچکا اور غذا وغیرہ بھی اُسکو دیدی گئی جیسے لکھی ہی بروز اول اب دوسرے روز اُسکو سکنجبین یا شراب لیموں یا شراب افسنتین دینی چاہیے اور غذا اُسکو بعد ان شربتوں کے دو گھنٹہ خواہ تین گھنٹہ کے بعد آب جو میں اُسکے بھوک کے دینی چاہیے یا اُسکی غذا اسپغول تلی زیرباج سے دیجاے اگر آب جو کی غذا نہ دیجاے کسی سبب سے تو تیلا حریرہ یا اور چیز سبوس گندم کے طیار کرکے کھلانی چاہیے جب تیسرا دن ہوا اور تپ میں کمی نمایاں ہوجاے اور نبض میں کوئی علامت علامات عفونت سے باقی نہ ہو اور پیشاب میں کوئی علامت اور دلالت عدم نضج پر اور سدہ کی موجودگی پہ ہو تو مناسب ہی کہ بیمار کو اجازت حمام میں جانیکی دیجاے اور بدن اُسکا اُن چیزوں سے ملا جاے جو کہ جلا پیدا کرتی ہیں اور صفائی اور تنقیہ کرنا اُنکا اثر اور فعل ہی جیسے جو کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور سیپی کلاس اصفہانی اور بحران یعنی تپ کا ایک شہر اور مناسب ہی جب یہ معلوم ہوجاے کہ یہ تپ کسی وقت شدید ہوجاتی ہی تو پھر حمام کا استعمال اُسوقت سے پہلے کرنا چاہیے۔ اور کم سے کم بیچ میں حمام کرنے اور تپ کے زمانہ ابتدا کے چار گھنٹہ کا فاصلہ رکھا رہے پس جب حمام سے باہر آئے اُسکو بعضی چیزیں دینی چاہییں جو اوپر مذکور ہوچکی ہیں شراب کے اقسام سے اور غذا وہی دینی چاہیے جو دوسرے یوم گذشتہ اُسکو دی تھی ایسے بیمار کو ہرگز شراب پینے کی اجازت نہ دینی چاہیے کہ شراب اس تپ کی قوت زیادہ کرتی ہی پھر جب چوتھا روز ہو اور ظاہر ہوجاے کہ نبض اور پیشاب میں کسیقدر بقیہ حرارت کا ہی جسکی دلائل موجود ہیں اور سدہ کے بھی دلائل ابھی پائے جاتے ہیں اب مناسب ہی کہ بیمار کو پھر حمام کرائیں اور اُسکی تدبیر مثل تدبیر گذشتہ کے پہنچا کرنی چاہیے کہ اب ضرور یہ تپ دور ہوجائیگی اور کم ہوگی۔ جب پانچوان روز آئے اُسکو سکنجبین عسلی پینا چاہیے اور غذا اُسکو چوزہ کا گوشت اور تیہو وغیرہ کا ہو اور اُسکی عادت جس غذا کی ہو اُسکی طرف رفتہ رفتہ پھیر لانا چاہیے انتہی

تیسرا باب علاج میں اُس تپ کے جو کھانے پینے کی گرم چیزوں سے پیدا ہوئی ہو

جو تپ ایسے اسباب سے پیدا ہوتی ہی کہ بدن سے دور رہتے ہیں اور اندر بدن کے پہونچائے جاتے ہیں اُنکی نسبت تو ہمنے جلد اول کے آٹھویں مقالہ میں جسوقت اسباب علامات حمیات کو ہمنے بیان کیا ہی یہ لکھا ہی کہ یہ تپ یا تو اُسکی پیدائش اُسکی یا تو کیفیت سے ہوتی ہی جیسے وہ تپ جو گرم کھانے پینے کی چیزوں سے پیدا ہوتی ہی۔ اور ایک قسم اُسکی وہ ہی جو مقدار سے غذا اور شراب کے پیدا ہوتی ہی جیسے وہ تپ جو زیادہ غذا کھانے سے پیدا ہوتی ہی یہ وہی تپ ہی جسکو تخمی کہتے ہیں کہ تخمہ ہی اور ہیضہ سے پیدا ہوتی ہی غذا اور شراب گرم کے کھانے سے جو تپ عارض ہوتی ہی اُسکا علاج مریض کے ایسے مقام پر لٹانے سے ہوتا ہی جو سرد جگہ ہو اگر فصل گرمیوں کی ہو اور نیز جگہ اُتری ہوئی ہوا کی آمد ہو اور پنکھے بہت موجود ہوں اُنکی ہوا مریض کو دیجاے اور لعاب اسپغول اور عصارہ تخم خرفہ اسطرح سے کہ تخم خرفہ کو کوٹیں اور نچوڑیں اسکو پلایا جاے جلاب میں جو اُنکو اور آب انار میں اور سرد پانی برف سے ٹھنڈا کیا ہوا بھی دیا جاے۔ غذا اُسکی آب جو ہمراہ شکر اور روغن بادام شیرین کے تجویز کرنی چاہیے اور نشاستہ جو کہ دسے اور پالک کا ساگ یا بتھوے کا ساگ اگر طیار ہوا ہو روغن بادام شیرین خواہ میٹھا تیل کا تیل تازہ ملاکر اور جی چاہے خواہ طبیعت کو منظور ہو جو کے ستو خواہ گیہوں کے ستو آب سرد اور شکر طبرزد یعنی قند سپید کے شربت میں گھولکر بھی دینی جائز ہی۔ اور رات کو فقط لعاب اسپغول اور لعاب بہیدانہ قند ملاکر تناول کرکے سورہیں اور کچھ کھایا پلایا نہ جاے یا اُنکے اُسکے لیٹنے کی جگہ معتدل ہو ایسی تجویز کریں اگر چار دن کے دن کاہو ہرکلی اور خبازی کھلائی جاے اور فصل گرما ہو اُسکو شیرہ تخم خرفہ اور تخم خیارین پلانا چاہیے اور انار کے دانہ چوسے اور آلوے بخارا اور توت اور شفتالو تخچیہ تناول کرے اور جگہ بیدہ چھڑکا وصندل اور کافور کا پانی میں پیسکر لگائے اور قیروطی جو گلاب اور آب کشنیز سبز اور کاہو سے سبز اور خرفہ سبز سے روغن بنفشہ اور روغن گل اور موم سپید بقدر حاجت ملاکر بنائی گئی ہو لگائی جاے۔ شراب ایسے بیمار کے پاس نہ جانی چاہیے اور نہ حمام میں اُسکو نہانے اور

جانے کی اجازت ہے لیکن اگر یہ تپ شراب قوی اور گرد سے پیدا ہوئی ہو تو اُسکو آب انار میخوش اور شربت انگور خام اور بہت کا پانی پلانا چاہیے اور روغن بنفشہ ناک میں ٹپکایا جاوے اور اطراف اُسکے بدن کے ملے جائیں پھر اُسکو آرام کرنے دیں اور سو رہے جب تپ اُترنے کا وقت آوے حمام میں داخل ہو اور اُسکے سر پر آب گرم بکثرت ڈالا جاوے اور روغن بنفشہ کی مالش کیجے اور حمام سے باہر آئے اور آرام سے ایک گھنٹہ ٹھہرے پھر اُسکو غذا البوارد کی جو ساگ کی طرح ترش چیزوں میں پکائی جاتی ہیں ورشا کے ماش اور جوزہ کے گوشت آب انگور خام اور آب انار کے ہمراہ کھلائی جاوے اور سونے کی زیادہ تاکید کرے کہ اسی تدبیر سے تپ اسکی جلد اتر جاویگی تخمہ اور بدہضمی سے جو تپ لاحق ہوتی ہے اُسکو ہم بیان کیا ہے کہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک تو ہمراہ نرمی طبیعت کے جسمیں دست آتے ہیں اور دوسرے میں قبض ہوتا ہے جسکو بند سینہ کہتے ہیں یہ دوسری قسم نہایت صعب اور شدید ہے علاج اس تپ کا اگر ہمراہ نرمی طبیعت کے ہو یہ کرنا چاہیے کہ جو غذا اسے فاسد خارج ہوتی ہے وہ فقط معدہ میں ہے جب تپ میں سکون ہو بیمار کو حمام میں داخل کریں پھر اُسکے بعد تھوڑی سی روٹی آب انار خواہ آب انگور خام میں بھگو کر خواہ جوزہ کے شوربے میں جو آب انار یا آب انگور خام ڈال کر طیار ہوئے ہوں اُسکو دینی چاہیے اور تھوڑا امرود خواہ سیب بھی جو سے قبل غذا کے یا جو کے ستو اور تھوڑی روٹی جسکو آب انار خواہ آب سیب میخوش میں بھگویا ہو کھلائی جاوے۔ اور درست یا فراط آتے ہوں کہ اُنسے غشی عارض ہوئی ہو تو اُسکا علاج ویسا ہی کرنا چاہیے جو غشی استفراغ کا علاج ہے یعنی اخلاط اور مادہ وغیرہ کے خارج ہونے سے جو غشی پیدا ہوتی ہے وہی علاج اسکا ہے کہ سرد گلاب اُسکے چہرہ پر چھڑکیں اور بدن کی مالش وغیرہ اور تدبیریں جیسی کہ ہم باب علاج غشی میں لکھینگے کریں پھر جب مریض کو غشی سے افاقہ ہو تو اُسکو غذا سے مذکورہ دیجاوے مگر حمام میں اُسکو داخل نکریں اور اگر دست بند نہوں سفوف انار دانہ اُسکو دینا چاہیے اور معدہ پر روغن سیب اور روغن بہی اس ترکیب سے طیار کر کے بچایا جاوے کہ روغن گل میں کچھ بہی کا نچوڑا ہوا پانی خواہ سیب کا پانی ڈالکر اسقدر جوش دیں کہ پانی جلجاوے اور تیل باقی رہے معدہ پر اُسکے ضماد ایسے لگائے جائیں جو صندل اور گل سرخ اور اقاقیا اور رُب اور رامک اور عصارہ لحیۃ التیس اور آب آس اور آب برگ انگور اور آب حی العالم جسکو لال ساگ کہتے ہیں اور ازین قبیل اور قابض اشیا کے پانی سے طیار ہوئے ہوں پھر جب دست بند ہو جائیں معدہ پر مالش روغن افسنتین کی کرنی چاہیے۔ اور اگر معدہ میں کسی قسم کی ایذا پیدا ہو اور ضعف معدہ ہو گیا ہو مناسب ہے کہ معدہ کو رومال گرم کر کے سینکیں یا سوکھے ہوئے رومال خواہ روغن زنبق میں تر کر کے گرم کئے ہوئے یا روغن مخلوق جو ایک خوشبو مسالہ کا تیل ہے خواہ روغن یاسمین یا روغن مستطارق یعنی زراوند طویل خواہ اسی قسم کے اور روغن جو خوشبو ہیں اور اُنکو گرم کر لینا چاہیے یا مراد یہ ہے کہ مزاج اُنکا گرم ہو جب معدہ کی ایذا میں سکون ہو اور دست بند ہو جائیں مناسب ہے کہ مریض کو غذا جوزہ کی گوشت سے خواہ تیتر کا گوشت بھنا ہو آب انگور خام اور آب انار میں بچایا ہے اور [illegible] چھوٹی چھوٹی ہوئی خشک خواہ تلی ہوئی کھلائی جاوے۔ اور اگر اشتہا میں ضعف آگیا ہو تو اُسکو جوارش سفرجل خواہ لب قابض جو خوشبو ہو اور جوارش خوزی بقدر حاجت کھلائی جاوے۔ اور پھر دوسرے روز جسکو اسی حمام میں داخل کریں اور خوشبودار تیل کی اُسکے بدن پر مالش کریں اور [illegible] حمام میں ٹھہرنے نہ دیں یہ تدبیر تو اُسوقت کی ہے جب تپ تخمہ میں دست آتے ہوں رہا بند سینہ کی تپ اسکے علاج کی یہ تدبیر ہے کہ دونوں کولہوں کے نیچے کے مقام سے ہاتھ سے چھو کر دیکھیں اگر طعام سب باریک آنتوں میں اتر آیا ہو اور اُس آنت تک پہنچ گیا ہے جسکا نام قولون ہے اور مریض سے پوچھیں کہ اپنے پیٹ میں کس جگہ ثقل اور لذع پاتا ہے خواہ ڈکار اُسکی کس قسم کا معلوم ہوتا ہے جب یہ سب ہو چکے اب معلوم ہو جاوے کہ غذا سے فاسد اوپر کی آنت میں ہے مناسب ہے کہ بیمار کو جوارش کمونی جسمیں بورہ وزن ادویہ کے داخل ہے کھلائی جاوے اور پیٹ پر اُسکے آب گرم کا تریڑا اوپر کی جانب سے دیا جاوے اور متواتر اسی طرح پانی کا تریڑا دیں اور اگر غذا اُتر کر نیچے والی آنتوں میں آگئی ہو تو مناسب ہے کہ تریڑا آب گرم کا نیچے شکم کے حصہ پر دیا جاوے پھر جب طعام نیچے کی طرف بخوبی اُترتا ہوا معلوم ہو اُسوقت بیمار کو شیاف یا حقنہ دیا جاوے مگر نرم حقنہ ہو اور اگر بیمار لذع اور جلن کسی جگہ پیٹ میں پاتا ہو اُسوقت حقنہ لعاب اور سپستان اور کوٹے ہوئے جو کا دینا چاہیے اور بنفشہ اور روغن بنفشہ اور خطمی کی

چربی اور مرغی کی چربی کا تیل بھی حقنہ مین پڑیگا پھر اگر بیمار کے پیٹ مین ریاح اور نفخ معلوم ہو مناسب ہے وہ حقنہ کیا جاوے کہ جسمین ایسی چیزین داخل ہون کہ ان ریاح کو پراگندہ کردین جیسے تخم رازیانہ اور زیرہ وغیرہ جب مریض استفراغ حقنہ کے ذریعہ سے ہو چکے اب اسکو شکنجبین سادہ یا بطور اسفیدباج کے طیار کیا گیا ہو خواہ پالک کا ساگ ڈالکر مرتب ہوا کھلایا جاوے۔ اگر شکم مین اسکے کسی طرح کی لذع اور تھیس بنائی جاوے۔ اور اگر ریاح کا غلبہ ہو تب اسکو آب نخود ہمراہ زیت اور زیرہ کے دارچینی ملاکر دیا جاوے۔ اور پھر دوسرے دن صبحکو اسی حمام مین لیجائین اور آبزن مین اسے غوطہ مارنے کی اجازت دین اور اب بھی اگر بیمار کسی طرح کی گرانی اپنی انتون مین پاتا ہو اسکو املتاس اور گلقند آب گرم مین بھگوکر ملا ہوا پلایا جاوے۔ اور جب درست آجاوے تب اسکو یخنی چوزہ کی بطور زیرباج کے پلائی جاوے اور سو جانے کی اجازت دین جب پورا دن بھر سورہے اور تپ مین سکون پیدا ہوا اور ایذا جو تھی وہ سب جاتی رہے اب اسکو بطرف عادت زمانہ صحت کے رفتہ رفتہ لانا چاہیے

چوتھا باب علاج مین اُس تپ کے جو تعب سے پیدا ہو

جسکے بدن مین گرمی جمی یوم تعب کی پیدا ہو اسکو مناسب ہے کہ آرام اور راحت کو اختیار کرے ایسے مقامات مین جو نظر وقت اور فصل کے مناسب ہین اور زیادہ سو لے تاکہ تعب سے اسکو آرام ملے اور تپ کا انحطاط شروع ہو جاوے جب تپ کسیقدر کم ہو حمام مین جاوے اور درمیانی مقام جو حمام مین ہے اسمین بیٹھے اور آب شیرین مین غوطہ مارے۔ پھر اگر وہان پر اتنا پانی نہ ہو لازم ہے کہ اپنے بدن پر پانی پے درپے ڈالا کرے تاکہ ترطیب اسکے بدن مین پیدا ہو اور جو خشکی تعب سے عارض ہوئی تھی وہ دور ہو جاوے۔ اور پانی سے فراغت پاکر اپنے بدن کو پونچھے اور روغن بنفشہ اسپر ملے اور روغن نیلوفر اور روغن لگانے کے ہمراہ زیادہ مالش درجہ اعتدال پر سختی اور نرمی مین کرے خصوصاً ان مقامات کے جو مفاصل اور جوڑ بدن کے ہین اور تیل زیادہ لگائے تاکہ اعضا اسکے نرم ہو جائین اس خشکی اور سختی سے جو تعب کے وجہ سے انکو پہونچی ہے اور جو تمدد اور کھچاؤ اعضا مین آگیا ہے وہ جاتا رہے کہ اعضا ڈھیلے ہو جائین اور اگر اسکا بدن ایک مرتبہ بہت سے ہاتھون سے ملا جاوے بہت موافق اور زیادہ مفید ہوگا پھر مالش کی دوبارہ اسکو آبزن مین لانا چاہیے اور نیم گرم پانی اسپر ڈالا جاوے اور اگر تعب شدید ہو یہی تدبیر اسکی دو تین بلکہ چار مرتبہ تک کرنی چاہیے۔ اور اگر تھوڑا سا تعب ہو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ یہ تدبیر کرکے حمام سے باہر لائین اور ایک گھنٹہ ٹھہر جائین اور چوزون کے گوشت اور پاچہ بچہ بز غالہ سے اسکو غذا دینی چاہیے مگر عمدہ طریقہ سے اسکو پکایا ہوا اور کاہو تازہ اور کاسنی اور چولائی کا ساگ بھی تناول کرین اور بہت سی غذا چند دفعہ مین کھلانا چاہیے اور شراب ایسی پلانی چاہیے جو مناسب اس بات کے ہو اور موافق سن اور وقت وغیرہ دیگر امور کے ہو جنکی رعایت ضروری ہے اور یہ امور مزاج بدن اور سن اور وقت موجود اوقات سالانہ سے اور بلد یعنی شہر جسمین یہ بیمار ہے اور عادت مریض کی جیسی ہو بس اگر یہ سب امور سرد ہون خواہ اکثر انمین سے برودت سے متصف ہون اور بیمار کی عادت زیادہ پینے کی ہو اسوقت مناسب ہے کہ مقدار معتدل کمیت کی شراب اسکو پلائی جاوے اور مقدار بھی اسکی معتدل ہو یا کہ معتدل مقدار سے تھوڑی سی زیادہ۔ اور اگر یہ چیزین گرم ہون خواہ اکثر انمین سے گرم ہون اور عادت مریض کی زیادہ پینے کی نہ ہو خواہ کم پینے کا خوگر ہو اب اسکو تھوڑی سی شراب سپید اور پتلی بہت سا پانی ملاکر پلائی جاوے اور نیند زیادہ اسکو لانی مناسب ہے اور راحت آرام زیادہ کرے کہ اسکی تپ جلد تر زائل ہوگی اور اگر کچھ بقیہ تپ کا رہجاوے یہی تدبیر پھر دوبارہ کرنی چاہیے حمام وغیرہ مین جانے کی آتی

پانچواں باب اُس تپ کے علاج مین جو غضب سے پیدا ہوتی ہے

اگر تپ بوجہ غضب سے عارض ہو مناسب ہے کہ آرام لے اور غصہ کو ٹھہرا دے اور اپنی طبیعت کو خوش کرلے اور اسکو سنبھلنے دے پھر جب تپ کا انحطاط شروع ہو آبزن مین آب شیرین کے داخل ہو جو نیم گرم ہو اور اسمین زمانہ معتدل تک ٹھہرے پھر آبزن سے باہر نکلے اب اگر زمانہ گرمیون کا ہو اسپر آب سرد ڈالنا چاہیے بعد اسکے آرام سے ایک جگہ ٹھہرنے دے اور صندل اور گلاب دونکا غور اسکے قریب رکھے اور سینہ کو اسکے لیٹنے دے اور تھوڑا سا جلاب اور آب انار میخوش اسکو پینا چاہیے

برف کے ہمراہ اور سرد و تر غذا اُسکو کھانی چاہیے سرکہ اور زیت اور زبوارد جو ساگ ترکاری ترشی میں پکائے جاتے ہیں جیسے آب انگور خام اور آب انار ترش میں اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہیں بطور سکباج کے پکائی ہوئی بھی اُسکی غذا سے مناسب ہے شراب بھی اُسے نہ پلائی جائے تاکہ غصہ زیادہ نہو جائے سونا زیادہ اُسکو چاہیے اور آرام سے رہنا کہ اسی تدبیر سے اسکی تپ جاتی رہیگی اور اُسکو شفا حاصل ہوگی

چھٹا باب علاج میں اُس تپ کے جو رنج اور ملال سے عارض ہو

اگر حمی یومی بسبب رنج اور ملال کے عارض ہو مناسب ہے کوئی حیلہ ایسا کیا جائے کہ اُسکے ملال میں تسکین پیدا ہو اور وہ خوش ہو جائے جہانتک ممکن ہے اور اقسام لحون یعنی گیت ایسے جنکے سننے سے سرور اور خوشی پیدا ہوتی ہے جیسے طنبورہ اور عود باجہ کی آواز میں آسی راگنی کا ٹھاٹھ بنا ہوا جو خوشی پیدا کرتی ہے جیسے ہمارے ملک میں کھماج اور بہار اور سوہنی وغیرہ اور نغمہ ایسے جو دلچسپ ہوں اور بدن اُسکا نرم نرم ملا جائے اور حمام میں داخل ہو اور پہلے درجہ میں ٹھہرے اور آبزن میں غوطہ مارے ایسے پانی میں جسکی گرمی سردی معتدل ہو تاکہ حرارت اسکی باطن ظاہر بدن کے منجذب ہو کر آ جائے حد اعتدال سے اور غذائیں بھی اسکو معتدل کھلائی جائیں جیسے بچہ بزغالہ اور حلوان کا گوشت اور مرغیوں کا اور چوزوں کا اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہیں اور ککڑی کھیرا یہ سب چیزیں اس غرض سے تاکہ اُسکے بدن میں رطوبت آ جائے اور زیادہ غذا نہ کھائے یکبارگی شراب ریحانی پانی ملا کر پیئے بحسب عادت اور سن اور وقت کے اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو سرد مقامات میں رہے اور اگر جاڑوں کے ایام ہیں اور جنے بچھونے گرم خواہ آتشخانہ کی گرمی میں رہے زیادہ تر سوئے اور یہ تدبیر برابر پڑ کر تا رہے تاکہ حرارت اُسکی تمام بدن میں منتشر ہو جائے

ساتواں باب اُس تپ کے علاج میں جو بیداری سے عارض ہوتی ہو

اگر حمی یومی زیادہ جاگنے سے عارض ہوئی ہے کوئی حیلہ اسکے سلانے کا ایسا کرنا چاہیے جس سے مریض کو نیند آ جائے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر یا روغن مغز تخم کدو جو بنفشہ سے پرورده کیا ہو اُسکو پلایا جائے اور سینک اُسکے سر کی ایسے پانی سے کریں جس میں بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش کو جوش دیا ہو صبح پوست خشخاش کے اور جو کوٹے ہوئے بھی ہوں تاکہ نیند اُنکو زیادہ آئے اور دماغ اُنکے تر ہو جائیں سبب تپ میں سکون پیدا ہو تھوڑا سا تولا وسط خانہ حمام میں داخل ہوں اور نیم گرم آب شیرین اُنکے سر پر ڈالا جائے اور تمام بدن پر ان روغن کی مالش کبھی اچھی طرح سے کی جائے اور نیم گرم آبزن میں میٹھے پانی کے بیٹھلے جائیں اور بستور پانی اُنکے بدن پر ڈالا جائے اور اپنے کپڑے معمولی پہنکر باہر آئیں اور غذا پسندیدہ خاطر جو لطیف بھی ہو جیسے چوزہ کا گوشت اور کبک کا گوشت اُنکو کھلایا جائے اور زیادہ غذا نہ کھلانی چاہیے اور اگر خوگرفتہ شراب پینے کے ہوں تھوڑی سی شراب بہت سا پانی ملا کر اُنکو پلائی جائے تاکہ اسکی وجہ سے غذا جلد ہضم ہو جائے اسلیے کہ بیداری کو لازم یہ امر ہے کہ غذا دیر میں ہضم ہوتی ہے اور دوسرا فائدہ اس تدبیر سے یہ ہے کہ اُنکے بدن میں تری اور رطوبت پیدا ہو اسلیے کہ جس شراب میں پانی زیادہ ملایا جاتا ہے وہ شراب ترطیب بدن کی زیادہ کرتی ہے اور اسی طرح سے واجب ہے کہ حیلہ اور تدبیر کیجائے اُن لوگوں کے بدن کی جنکو حمی یومی بسبب اعراض نفسانی کے لاحق ہوتی ہے اور جماع اُنکو منع کرنا چاہیے کہ جماع بدن کو خشک کر دیتا ہے

آٹھواں باب علاج اُس تپ کا جو ورم حالب سے عارض ہوتی ہو

اگر کسی کو ران میں بد نکلنے سے خواہ اور قسم کے ورم گرم سے یہ تپ لاحق ہو مریض کی فصد کرانی چاہیے اُس رگ کی جو ورم کی جانب موافق ہے یعنی داہنی طرف کے ورم میں داہنے ہاتھ کی اور بائیں میں دست چپ کی اور ورم پر طلا کریں کہ جو مناسب اور یہ ہیں اُنکو لگا دیجیے

جیسے سردی اور قبض یعنی سمٹنا ورم کا پیدا ہو یہ وہ ادویہ ہیں جو اور زیادہ مادہ آنے کو ورم کی طرف منع کرتی ہیں اور ریزش مواد کو ورم سے ہٹا دیتی ہیں بلاتے تیز سرد چیزیں اسکو بلائی جائیں جو حرارت کو فرو کرتی ہیں جیسے کہ آب جو اور آب انار اور اسپغول اور تخم خرفہ اور غذا اسکو کدو اور مونگ اور پالک اور ہیموہ کے ساگ سے آب انگور خام میں بنائی گئی ہو اور خواہ آب انار وغیرہ ہیں اور آرام راحت سے اسکو رکھنا چاہیے ایسی جگہ جو سرد ہو تا اینکہ ورم مذکور ہیں سکون آجاے اور تحلیل پائے اور نچیبہ ہو کر پھوٹ جاے اور جو آلات اسمین جو علاج ہوتا ہے مام جانے سے یہ مریض اچھا ہو کرے اور شراب پینے سے بچے تب تک کہ ورم نابود ہو جاے یہ بیان اُن تپوں کا تھا جو اقسام حمی لوم سے ہیں اور طریقہ اُنکے علاج کا بھی جو مناسب تھا ذکر کر دیا اور اب ہم علاج حمی عفونت کا بیان شروع کرتے ہیں اور پہلے علاج عام جملہ اقسام عفونت کی تپون کا ہم لکھتے ہیں جیسا کہ مناسب ہے

نواں باب علاج عام عفونت کی تپ کا

ہم کہتے ہیں مناسب ہے کہ علاج میں حمی عفونت کے تین چیزوں کا استعمال کریں ایک تو حرارت کا فرو کرنا جو تپ کی حرارت ہے اور اُسکا مقابلہ کرنا تدبیر سے دوسرے استفراغ اور خارج کر دینا اُس خلط کا جسمین عفونت آگئی ہے تیسرے تدبیر مریض کی کھلانے پینے کی چیزوں سے اور اُن چیزوں کو مناسب حال مریض کے تجویز کرنا تپ کی حرارت کا فرو کرنا تو ایسی چیزوں سے ہوتا ہے جو تبرید اور ترطیب پیدا کرنے والی ہیں غذا کے اقسام سے ہوں خواہ دوا کے اقسام سے اسلیے کہ علاج امراض کا اُن چیزوں سے ہوتا ہے جو ضد مخالف امراض کی ہیں اور تپ کا مزاج گرم خشک ہے پس علاج اُسکا سرد تر چیزوں سے ہوگا لیکن یہ اسلیے چاہیے کہ مطلق سرد تر چیز کسی درجہ کی کیوں نہو استعمال کیجاے بلکہ جسقدر برودت اور رطوبت کو مزاج بدن طبیعی بحالت صحت کسی شخص کے چاہتا ہے اور آپ مریض ہونے سے جسقدر انحراف حال طبیعی سے ہوگیا ہے اُسیقدر تبرید اور ترطیب کرنی لازم ہے اور وقت موجود اوقات سالانہ سے اور ملک اور رہنے جسمین کہ یہ بیمار ہے اس سب کا لحاظ اور لحاظ مزاج مریض کا بھی کرکے تبرید و ترطیب اُسکی کرنی چاہیے اسلیے کہ اگر مریض کی تپ میں حرارت قوی ہے اُسوقت ہمکو حاجت ہوگی کہ قوی درجہ کی تبرید اور ترطیب اُن چیزوں سے کریں جو حرارت کی فرو کرنے والی ہیں اور تبرید کرتی ہیں اور اگر حرارت تپ کی زیادہ قوی نہیں ہے سرد چیزوں کے استعمال میں ہم کمی کرینگے یہ بھی مناسب ہے کہ استعمال اشیاء مبردہ کا اُسیقدر رہے جسقدر مزاج بدن کا اعتدال حرارت خارج ہوگیا ہے اور یہ امر عام اور قاعدہ کلیہ ہے اسکا اندازہ جملہ امراض میں کرنا چاہیے جو کہ خرابی مزاج سے پیدا ہوتے ہیں مگر اسکو بھی معلوم کرنا چاہیے کہ یہ ایسی مشکل بات ہے جسکی شناخت پوری پوری طبیب کو کسیطرح ممکن نہیں ہے ہاں مگر جو شخص ہا تیز ہی فکر اور قیاس تخمینی یعنی جو فن طب کے کرنے سے ایک مشاقی پیدا ہوتی ہے اُسی کے ذریعہ سے کچھ معلوم کر سکتا ہے اسکی توضیح یہ ہے کہ اگر طبیب کو پوری اور واقعی شناخت اسکی ہوتی کہ مقدار کیفیت مرض کی حرارت برودت وغیرہ کسقدر ہے پھر تو علاج اُس مرض کا بہت جلد ایسا کر دیتا کہ ستایا مرض کا اُسی دوا سے فوراً ہو جاتا اور ایک ہی دوا سے نجات اور شفا مریض کی ہو جاتی مگر طبیب تو اسکو محض اپنے حدس اور تخمینے سے اور تقریبی قیاس سے پہچانتا ہے چونکہ زمانہ دراز سے مشاقی کر رہا ہے اور مشقت اور محنت اٹھائی ہے جو علاج امراض میں اسنے کی ہے اُسی سے کچھ سمجھ لیتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے مصر جالینوس اسی وجہ سے کہتے ہیں کہ علم طب ظنی ہے اور مراد یہ نہیں ہے کہ قواعد اور احکام طب کے ظنی ہیں بلکہ اُن قواعد کا برتاؤ مریض پر ظنی طریقہ سے ہوتا ہے کیونکہ یہ تجربہ اور نازک ناسور کی حالت کر ادراک کیا ہے ثبت الجدار ثم النقش الطبی تو یہ معلوم نہیں کہ مریض کا مزاج انحراف سے کسقدر الگ ہوا ہے آتش جو کیا یاقی رہا ہے علاج کا طریقہ یہ ہے جیسا کہ مزاج طبیعی بدن کے اسطرح ہے کہ اگر مزاج طبیعی بدن کا سرد ہو اُسکی تپ کے علاج میں ہمکو بہت حاجت تبرید قوی کی ہوگی اسلیے کہ سرد مزاج کو تپ جب ہی آئیگی کہ تپ یہ اصلی مزاج سے اُسکو بہت دوری ہو گئی ہو اور یہ بات حرارت عارضی کے قوی ہونے سے پیدا ہوگی اور اگر مزاج اصلی بدن کا گرم ہے اُسکی تپ کے علاج میں ہمکو تبرید قلیل کی حاجت ہوگی اسلیے کہ بدن اپنے مزاج اصلی سے زیادہ

دور نہیں ہوا ہی بشرطیکہ اگرچہ حرارت تپ کی ایسے بدن میں زیادہ محسوس ہوگی اور ابھی دھوکے میں نادان طبیب تبرید قوی کر دیتے ہیں جس سے ضرر عظیم پیدا ہوتا ہی آنکو
گویا خبر ہی کہ جب مزاج کو تھوڑی سی حرارت زیادہ اپنا اثر دکھلاتی ہو تب اور طریقہ جاری ہو علاج میں جملہ اقسام سوء مزاج کے بالکل اسی طریقہ سے اسلیے کہ علاج
امراض کا عموماً اُس سے یہی غرض ہی کہ بدن مریض کو اپنے حال طبعی پر واپس کر لائیں ہیں مریض کی نظر سے ہم استعمال اشیاے مبردہ کا اسطرح سے کرتے ہیں اور
تبرید وقت موجود کی نظر سے اور بلد اور کام کی رعایت سے کہ اگر اشیاے کو ردہ بہ گرم ہوتا خواہ اکثر چیزیں نہیں سے گرم ہوں واجب ہی کہ کچھ حرارت کا
تپ سے کم اور تبرید پایا اسکی واسطے مناسب ہیں اور اگر اکثر اشیا ٹھنڈی ہوں واجب ہی کہ تدبیر لطیفہ حرارت کی کم ہو اور اسیطرح علاج سب سوء مزاج کا
ہوتا ہی یعنی برودت اور رطوبت اور یبوست کا اسی قانون پر ہوتا ہی

دسواں باب استفراغ اُس خلط کا جو متعفن ہو

خلط کا خارج کر دینا بدن سے جو متعفن ہو گئی ہو اُسکے واسطے مناسب ہی ایسی دواؤں کا استعمال جو مناسب اُس خلط کے ہوں جس سے تپ لاحق ہوتی ہی
اور اسکا بیان یہ ہی کہ اگر حمی غب ہو یعنی صفراوی تپ جو ایک روز ناغہ کر کے آتی ہی اُسکے علاج میں وہ ادویہ دینی چاہیں جن سے خلط صفرا کا اخراج ہوتا ہی
اور اگر چوتھیا بخار آتا ہو مسہل میں وہ ادویہ دینی چاہییں جو خلط سودا کا اخراج کر دیں اور اگر حمی مواظبہ ہو ادویہ مسہل بلغم دینی چاہییں جو حمی دموی ہو
پس فصد کے ذریعہ سے اخراج خون کا مناسب ہی اور اگر تپ مرکب ہو اُسوقت ایسی دوائیں مسہل کی مناسب ہیں جو خلط غالب کا اخراج کریں مراد
یہ ہی کہ مرکب خلطوں میں جو خلط غالب اور زیادہ ہی اُسی کا اخراج کر دیں چنانچہ ہم اسکو بیان کرینگے مناسب ہی کہ تمام ادویہ مسہلہ میں اس امر کا لحاظ رہے
کہ اسیقدر وہ دوا کھلائی پلائی جاے جس سے اتنی ہی خلط کا اخراج ہو جتنے مرض پیدا کیا ہی نہ زیادہ اور نہ کم اور ہم ابھی اوپر کے بابوں میں کہہ چکے ہیں
کہ اسکی شناخت بطور تحقیق کے طبیب کو ممکن نہیں ہی بلکہ فقط حدس اور تخمینہ سے اسکو جان سکتا ہی تقریباً اور یہ علم تقریبی بھی وہی شخص جان سکتا ہی
جسنے پوری مشق اور پوری محنت صناعت طب میں کی ہو اور امراض کا علاج مدتوں تک کیا ہو اور بیمارستان یعنی شفاخانہ کی گردآوری کی ہو زمانہ دراز تک
مناسب نہیں کہ دواے مسہل آن امراض میں دیجاے اور ابھی خلط میں تصیح نہوا ہو ہاں اگر خلط میں ہیجان اور جوش زیادہ ہو اسکی وجہ یہ ہی کہ اگر دواے
مسہل کا استعمال کیا جاے اور ابھی خلط میں تصیح نہ آیا ہو تو وہ دوا لطیف اور رقیق خلط کو تو خارج کر دیگی اور غلیظ تنہا باقی رہیگی اُسکے ہمراہ اب
کوئی چیز ایسی نہ ہوگی جو اُسمیں لطافت پیدا کرے اور نضج اُسکو دے لہذا البقیہ کا نضج دشوار ہوگا اور طبیعت کو اُسکے ہضم کرنے میں تعب ہوگا اسی سبب سے
مرض میں طول ہوگا ہاں اگر مرض میں ہیجان نظر آئے اور ہیجان سے یہ مراد ہی کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ مادہ چلتا پھرتا ہو پس مریض کو ایذا اُس
زیادہ ہو اور قلق و بیتابی اُسکو رہتی ہو اب ایسے وقت ضرور اخراج خلط کا ابتدا ہی میں کر دینا چاہیے اور نضج مادہ کا انتظار نکرنا چاہیے تاکہ مریض کو سبکی کی
تو راحت ملجاے اور ایسی ضرورت میں پھر استدلال اس بات پر کرے کہ مقدار خلط کی کسقدر خارج کر دینی چاہیے ہاں کیفیت خلط پر یعنی اُسکی حرارت
برودت وغیرہ پر نظر کرنی چاہیے اور اگر استفراغ اُسی خلط کا منظور رہے جس سے یہ مرض پیدا ہوا ہی بعد نضج کے پھر تو ضرور وہی مقدار خارج کر دینی چاہیے
جتنی کہ حاجت اخراج کی دیکھیں اور قوت مریض کی قوی ہو لیکن اگر مسہلوں میں خاصیت مخالفت اُس خلط کی خارج ہوتی ہو جس سے مرض پیدا ہوا ہی شاید
کہ مسہل کو بہت دیر لگے اور استفراغ کو منع کرے اسلیے کہ اب استفراغ سے چند خلط اور بھی مرض کی اُس بیماری میں زیادتی ہوگی اور اسکا تحمل
قوت مریض کی نکر سکیگی اسلیے کہ جو خلط اسوقت خارج ہو سکی ہی وہ چیزیں ہی جنکے رہنے کی حاجت بدن میں بغرض اصلاح خلط موروث
ہی انکے رکھے ہی مناسب ہی کہ بروقت استفراغ کے چند امور کی طرف نظر کرنا چاہیے جسوقت کہ اخراج خلط واجب الدفع کا بعد نضج کے کیا جاے
(۱) قوت مریض کی (۲) سن مریض کا (۳) وقت اور فصل جو اسوقت حاضر اور موجود ہو (۴) بلد اور محل سکونت مریض کا (۵) عادت مریض کی

استفراغ مین کیسی ہی دوم میلان خلط کا کسطرف ہی قوت مریض پر نظر کرنے کا یہ مطلب ہی خیال کرنا چاہیے کہ اگر قوت مریض کی قوی ہو اُسوقت تو استفراغ اُسکے بدن سے اُسیقدر خلط کا کردینا چاہیے جسکے اخراج کی حاجت ہی اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اُتنی مقدار کا استفراغ نکرنا چاہیے بلکہ پہلے استعمال ایسی چیزون کا کرنا چاہیے جو تبرید کرین اور حرارت کو بجھا دین تا اینکہ قوت بجائے خود رجوع کرے پھر اُسوقت استفراغ اُسی مقدار کا کیا جاے جسکی حاجت ہی خارج کر دینے کی اور اگر قوت مریض کی قوی نہو اور ضعیف ہو اُسوقت ہم اخراج خلط کا تھوڑا تھوڑا چند مراتب مین کرینگے تاکہ قوت اُسکی بدمزہ نہو جاے اور ساقط نہو مریض کے سن اور عمر کی نظر سے استفراغ کرنا اور بنظر فصل اور وقت موجودہ کے اور بنظر شہر اور محل سکونت مریض کے اسکا یہ طریقہ مناسب ہی کہ غور کیا جاے اگر مریض کا سن جوانی کا ہی اور فصل موجود اوقات سالانہ سے ربیع یا خریف کی ہی اور ہوا معتدل ہی اور بلد یعنی محل سکونت بھی معتدل بلاد سے ہی تو اب مناسب یہی ہی کہ جسقدر استفراغ کی حاجت ہی ایک ہی دفعہ اُسکو خارج کر دینا چاہیے اور سن مریض کا لڑکپن کا ہی خواہ مشائخ کا سن ہی اور فصل موجود گرمی کی ہی یا جاڑون کی فصل ہی اور ہوا مین حرارت خواہ سردی شدید ہی اور بلد بھی سرد سیر ہی جیسے صقالیہ ملک کے شہر خواہ گرم ملک ہی جیسے حبش کے شہر اب استفراغ نکرنا چاہیے اور اگر شدید ضرورت استفراغ کی ایسے مریض کی ہو تھوڑی سی خلط کو دفعات چند مین خارج کر دینا چاہیے اور اسی باب مین یہ بھی مناسب ہی کہ جب حاجت استفراغ کی گرمیون کے زمانہ مین ہو لیس مناسب ہی کہ اخراج خلط اوپر کی طرف قی کے ذریعہ سے نکالا جاے اور اگر جاڑون کا زمانہ ہو دوا مسہل سے استفراغ کیا جاے اور مسہل کا پلانا گرمیون مین سرد ہوا کے وقت پر ہو جیسے صبح کو جسوقت حرارت غریزیہ قوی ہوتی ہی اور جاڑون مین چاشت کے وقت پہر دن چڑھے جسوقت کہ حرارت غریزی تمام بدن مین منتشر ہو جاتی ہی مقدار خلط کی جسکا اخراج مطلوب ہی اُسی مین نظر کرنی بنظر عادت مریض کے بدن مین درکار ہی کہ دیکھنا چاہیے مریض اگر خو گرفتہ دواے مسہل کا ہو اور اُسکے بدن سے اخراج مادہ کی حاجت پڑے تو اب بذریعہ اسہال کے بلا خوف مقدار محتاج الیہ کو خارج کرنا چاہیے اور کچھ اندیشہ اور وسواس نکرنا چاہیے۔ اور اگر مریض اُن لوگون مین ہی جنکو عادت مسہل لینے کی نہین ہی اُسکا استفراغ ڈرتے ڈرتے بذریعہ اسہال کے کرنا چاہیے۔ اور اگر مریض خو گرفتہ قی کا ہی مسہل کا نہین ہی یا مسہل کا خوگیر ہی قی کا نہین ہی ایسا سبب ہی کہ جسکی عادت اُسکو ہی وہی استفراغ اُسکے واسطے تجویز کیا جاے کیونکہ استفراغ تدبیر اُسکے علاج کی پوری ہی اور نافع بھی زیادہ ہی۔ اور اسی طرح کے قواعد کا لحاظ فصد مین بھی کیا جاتا ہی کہ اگر مریض کو عادت فصد کی ہی اور اُسکے بدن سے خون کے خارج کرنے کی حاجت ہو بقدر حاجت بے خوف نکلوانا چاہیے اور اگر مریض اُن لوگون مین سے ہو جنکو فصد کی عادت نہین ہوتی اُسکا فصد کے ذریعہ سے مقدار حاجت کم تھوڑا تھوڑا نکلوانا چاہیے۔ مادہ اور خلط کے میلان اور توجہ کی نظر سے استفراغ کا یہ مطلب ہی کہ اگر مادہ مائل اور متوجہ جگر کی طرف ہو اور جگر کی جانب محدب یعنی اوپر والے قدار جانب کی توجہ اسکی اُسوقت استفراغ اُس مادہ کا اور ادرار بول کرنے والی ادویہ سے کرانا چاہیے۔ اور اگر مادہ کا رخ جگر کی جانب مقعر اور اندرونی گڑھاو کی طرف ہو اُسوقت استفراغ بذریعہ دواے مسہل کے مناسب ہی۔ اور اگر مادہ متوجہ جانب معدہ کی طرف ہو اور معدہ کے اوپر آنے کا رخ مادہ کا سمجھا جاے ایسا اُسکا اخراج بذریعہ قی کے کرنا چاہیے۔ اور اگر مادہ کا میلان معدہ کے نیچے والے حصہ کے طرف ہو اب بھی دواے مسہل سے اُسکا اخراج کر دینا چاہیے لیکن اسہال لانے والا مسہل دیا جاے۔ اور اگر مادہ کا میلان آنتون کی طرف ہو اب اخراج مادہ کا حقنہ کے ذریعہ سے کرنا چاہیے اور اسی طرح سے استفراغ مادہ کا جب اُسکی حاجت ہو تمام امراض مین کرنا چاہیے

گیارھوان باب تدبیر حمی کی بذریعہ غذا کے

پس غذا کے ذریعہ سے تپ کی تدبیر بطبق طبیعت مرض اور مطابق اوقات مرض کے اور بطبق مریض کی قوت کے کرنی چاہیے اور بحسب عادت مریض کے اور بنظر سحنہ بدن مریض کے یعنی رنگ روپ اور اندازہ بدن کے اور بنظر میلان شہوت اور رغبت اور خواہش کے اور بنظر اوقات نوائب یعنی تپ کی نوبت کے

دیکھکر اور بنظر اُن امور کے جو مریض کو اسباباً ایسے عارض ہوتے ہین جو غذا دہی سے مانع ہوتے ہین دوام طبیعت مرض کی انظر سے غذا دہی کا
ہو کہ تپ یا اوس قسم کی بیماری چونکہ بعضی اُنمین حاد اور تیز ہوتی ہین یعنے جلد اُنسے نجات خواہ موت واقع ہونیکا گمان ہوتا ہے اور بعض
سے مستطاول یعنی دیرپا ہین لہٰذا واجب ہے کہ تدبیر غذا سے مریض کی بنظر حدت اور بنظر دیرپا ہونے مرض کے جیسی مناسب ہے کیجاے
ہ امراض حادہ کے بھی طبقات اور درجات ہین بعضے امراض تو نہایت درجہ حدت پر ہین اور یہ وہ امراض ہین جو کہ دوسرے خواہ تیسرے
ین کمی ہوجاتی ہے اور چوتھے یا پانچوین روز اور بعض امراض کی حدت بقول مطلق ہے۔ اور یہ وہ امراض ہین جو ساتوین اور نوین اور گیارھوین
یا چودھوین روز تک کم ہوتے ہین اور بعض ایسے امراض ہین جنکی حدت ہین اور زیادہ دیر ہے یعنی چودھوین روز سے بڑھکر بیسوین دن تک
یہین اور بعض اس سے بھی زیادہ دیر مین کم ہوتے ہین۔ اور جیسے مراتب کو اُس مقام پر لکھدیا ہے جہان بطبیعت امراض کا بیان تفصیلی ہمنے
ر اوقات امراض کا بیان اُسی جگہہ ہم کرچکے ہین۔ پھر اگر طبیعت مرض کی نہایت درجہ پر حدت کے ہو اسوقت مناسب ہے کہ غذا اُسکی نہایت
لطافت پر دیجاے جیسے آب خالص یا جلاب سے ملا کر خالص پانی خواہ ماء العسل اور سکنجبین۔ اور اگر مرض ایسا ہو جو ساتوین روز جاتا رہیگا
یعنی آب جو ہمراہ شکر کے یا ہمراہ جلاب اور شربت بنفشہ کے دینا چاہیے۔ اور اگر نوین روز مرض کے جانیکا گمان ہو چودھوین تک
پانی مع اُسکے ثفل کے دینا چاہیے خواہ جو کا پانی صاف کیکے دن کو دو مرتبہ دیا جاے۔ خواہ آب جو اُسی روز دیا جاے اور دوپہر کے بعد کدو
کا شاہ جو اور کسی سرد چیز کا جو میسر آجاے۔ اور یہی طریقہ جاری رہے جملہ ایسے امراض مین جنکی حدت کم ہے امراض مذکورہ سے کہ
رائی بھی اُنکی اس تیم سے اتنی ہی غلیظ ہو جسقدر حدت مرض کی کم ہے۔ اور جسقدر حدت مرض کی زیادہ ہو اُسیقدر غذا مین لطافت زیادہ
یاہیے تا اینکہ طبیب بعض امراض مین مبتلا آب جو دیتا ہے اور جو امراض کہ اس سے زیادہ طولانی ہین اُنمین گاڑھا آب جو اور آب جو مع اُسکے
یے دیتا ہے۔ امراض مستطاولہ جو دیرپا ہین جیسے غب غیر خالص جو تپ مرکب صفرا اور بلغم سے ہوتی ہے یا حمی مواظبہ یعنی بلغمی تپ اور چوتھیا
خلط سوداوی سے ہوتا ہے خواہ اسی طرح کے امراض مستطاولہ انمین تدبیر غلیظ کرنی چاہیے اور لطیف غذا نہ دینی چاہیے اور بمقدار کچھی
زیادہ کیجاے تا اینکہ وہ مرض اپنے منتہی کو پہونچ جاے اسلیے کہ اگر ایسے امراض مین تدبیر لطیف کرینگے تو خوف اس امر سے نہوگی کہ قوت
کی ساقط ہوجاے بروقت زمانہ انتہاے مرض کے اور مریض کی قوت مقابلہ مرض کا نکرسکیگی۔ اسلیے کہ ہر ایک مرض کی اُسکے منتہی مین
رقوی ہوتی ہے اسی وجہ سے مناسب ہے کہ غذا کا کم کرنا اور اسکا لطیف تجویز کرنا دیرپا امراض مین بروقت منتہی کے ہو تاکہ قوت مریض کی بالکل اور
سب مقابلہ مرض کے مشغول ہو اور ہضم غذا مین اُسکو کچھ توجہ نہو پس مرض کو شکست فاش دیکر مغلوب کردے۔ قدیم زمانہ کے طبیبون نے قوت
کی تشبیہ زادراہ سے اور مریض کی تشبیہ مسافر سے اور طبیب کی تشبیہ مسافت سے دی ہے اور منتہی مرض کی تشبیہ منزل مقصود سے اسی سفر خاص مین
ور اسکی تفصیل یہ ہے کہ جیسے مسافر اپنے زادراہ کا اندازہ اور تخمینہ بطبق دور اور نزدیک ہونے راہ کے تجویز کرتا ہے اُسی طرح سے طبیب
م بھی قوت مریض کا آمادہ اور مہیا کرنا مقابلہ مرض کے واسطے موافق کمی اور بیشی زمانہ مرض کے۔ اب اگر طبیب کی راے مین یہ مرض کوتاہ
ہے اور منتہی اُسکا قریب ہے غذا مین تلطیف کریگا اور کمی غذا کی تجویز کریگا جیسے وہ مسافر جو سفر مسافت قریب کا کرتا ہے وہ بھی تھوڑے سے زادراہ
ہے۔ اور اگر طبیب کی راے مین مرض طولانی ہو قوت کی حفاظت آغاز مرض سے کریگا تاکہ سقوط قوت زمانہ منتہی سے پہلے نہو جاے کیونکہ جب مانند
کا آجاے قوت مریض کی قائم ہوئی اور برقرار رہے اسیطرح مسافر بھی جب سفر دور دراز کا ارادہ کرتا ہے اسقدر زادراہ فراہم کرلیتا ہے جو زیادہ
نزل مقصود پہونچنے سے پہلے زادراہ کم نہو جاے کہ اُسکی قوت ضعیف ہو اور ساقط ہوجاے۔ غذا کا اندازہ اور اُسکی مقدار کا مقرر کرنا

سبب اوقات مرض کے اسطرح ہے کہ غذا اول مرض میں تھوڑی اور مائل بلطافت غلظ کے ہو تاکہ مرض کا آنا غذا سے غلیظ سے بلطافت غذا سے لطیف کے
دفعۃً نہو اور بیماری اسکو ضرر کرے اور اسکی قوی کو تحلیل کرے اور قوت کو ضعیف کر دے اور بعد اسوقت کے غذا کے بھاری ہونے میں کمی کریگا
اور تھوڑا تھوڑا اسکو لطافت کرتا جائیگا آہستہ آہستہ تا اینکہ مرض اپنے زمانہ منتہی کو پہونچے اب اسوقت غذا کو انتہا درجہ لطافت پر پہونچا دیگا جیسے ترک
غذا کی لطافت ہو اور فقط جلاب اور ماء العسل اور شربت بنفشہ پر اکتفا کریگا تاکہ قوت مریض کی مشغول ہضم غذا کی طرف نہو اور اسکی توجہ مرض
کے مقابلہ سے ہٹ جائے اور مدافعت مرض کی نہ کر سکے پھر جب مرض کا انحطاط شروع ہو مناسب ہے کہ غذا کو غلیظ کرے اور تدبیر مریض کی وہی کرے
جو تدبیر فاقہ کی ہے یعنی جسکو بعد صحت کے نقاہت مرض کی ہوتی ہے یہ تدبیر غذا کی بلحاظ قوت مریض کے مناسب اسطرح سے ہے کہ دیکھا جائے اگر قوت مریض کی
قوی ہے اور مرض حاد ہے زیادہ حدت سے اور اپنے منتہی کو پہونچ گیا ہے اسکی تدبیر تو زیادہ لطیف غذا سے کرنی چاہیے مثلاً یا تو غذا کو ترک کرا دے
خواہ جلاب اور شربت بنفشہ آب میں ملا کر اسکو پلایا جائے۔ اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اور مرض بھی حاد نہو اور منتہی اسکا دور ہو تب غذا اسکو
ایسی دینی چاہیے جو مائل بلطافت غلظ کے ہو دفعات کثیرہ میں تھوڑی تھوڑی تاکہ اس وجہ سے قوت مریض کی محفوظ رہے زمانہ منتہی تک اور اگر
قوت اسکی قوی ہے اور منتہی کا زمانہ قریب ہے مریض کو ہم غذا ایسی غذاؤں سے دینگے جو معتدل ہوں غلظ اور لطافت میں ایک دفعہ۔ اور اگر قوت
قوی ہے اور منتہی قریب ہے مریض کو غذا سے لطیف ہم دینگے اور یہاں غذا سے لطیف سے مراد یہ ہے کہ اسکو مطلق کچھ بھی غذا نہ دینگے یا فقط
ماء العسل یا فقط جلاب اسکو دینگے۔ اور اگر قوت اسکی معتدل ہے اور منتہی مرض کا دور ہے معتدل غذا ایک ہی دفعۃً اسکو دینگے۔ اور اگر قوت معتدل ہو
اور منتہی قریب ہے مریض کو غذا سے لطیف چند دفعہ ہم کھلائینگے اسکا سبب یہ ہے کہ غذا میں زیادتی کرنے اور اسکے غلیظ کرنے سے قوت کی زیادتی
ہوتی ہے اور مرض بھی زیادہ بڑھتا ہے اور غذا کی تلطیف سے اور اسمیں کمی کرنے سے قوت میں کمی ہوتی ہے اور مرض بھی گھٹتا ہے اور غذا
معتدل چاہیے جوہر میں اور مقدار میں بھی معتدل ہو قوت کو بحال خود محفوظ رکھتی ہے اسیطرح مناسب ہے کہ جب مرض بسبب امتلا کے پیدا ہوا ہو
اور قوت مریض کی قوی ہو اسوقت تلطیف اور کمی غذا کی کیجائے اور اگر مرض بوجہ استفراغ کے پیدا ہوا ہے یعنی اخلاط کے نکلجانے سے
اور قوت ضعیف ہو اب مناسب ہے کہ بھاری غذا دیجائے اور مقدار اسکی کم ہو اور نیز دفعات اسکو غذا دیجائے۔ اور اگر قوت ضعیف ہو اور
مرض امتلا سے پیدا ہوتا اینکہ قوت قوی ہو اور مرض بوجہ استفراغ کے عارض ہوا ہو اسوقت غذا کو جوہر اور مقدار دونوں میں معتدل ہونا چاہیے
لیکن تدبیر غذا کی بطبق اوقات اور فصول سالانہ کے مناسب ہے کہ غذا گرمیوں میں دوپہر دن چڑھے سے پہلے ہو جسوقت حرارت غریزی قوی ہوتی ہے
اور یہ بھی چاہیے کہ جس چیز سے مریض کو غذا دیجائے سرد ہو بالفعل یعنی چھونے سے اسکے سرد معلوم ہو تاکہ طبیعت مریض کی اسکو زیادہ قبول کرے
اور اسکی طرف زیادہ مائل ہو۔ اور اگر فصل جاڑون کی ہو غذا سے مریض دوپہر کے وقت دن کو ہونی چاہیے جسوقت حرارت غریزی قوی ہوتی ہے اور
تمام بدن میں پھیلتی ہے اور یہ بھی مناسب ہے کہ مریض کو گرما گرم غذا دیجائے اور اسیطرح سوائے تپ کے بیمار کے جملہ امراض کے بیمارون کو غذا
دینی چاہیے لیکن عادت کی نظر سے غذا دینے کا طریقہ یہ ہے کہ دیکھنا چاہیے اگر مریض کی عادت زمانہ صحت میں زیادہ غذا کھانے کی ہے تو اسکی
غذا اسمیں بند نہ کرنی چاہیے اور اسکو منع کرنا نہ چاہیے اگرچہ طبیعت مریض کی اسکو واجب نکرتی ہو یعنی مرض کے مضر یہ غذا دینی بھی ہو اسلیے کہ
ایسے مریض کو اگر غذا نہ دیجائے اسکی قوت تحلیل ہو جائیگی اور وہ ہلاک ہوگا پھر اگر عادت اسکی زمانہ صحت میں کمی غذا کی ہو سکتا ہے کہ
اسکو غذا سے منع کر دیں یا ایسی غذا دیں جو نہایت درجہ پر لطیف ہو کہ اگر ایسی غذا اسکو نہ دیجائیگی بلکہ بھاری اور غلیظ اسکو غذا دینگے اسکی
قوت متحمل نہوگی اور قوت پر گرانی ہوگی پس ضعیف ہو جائیگا اور تحلیل اسکے بدن کی ہوکر ہلاک ہو جائیگا اگرچہ مرض اسکا حاد اور تیز نہو غذا کا اندازہ

موافق صحت مریض کے یون ہوتا ہی کہ اگر بدن اسکا متخلخل اور پولا ہو جسمین تحلل زیادہ ہی تو اسکو غذا سے منع نکرنا چاہیے اور مناسب طبیعت مریض کے اسکو غذا
دینی چاہیے اور اگر بدن مریض کا گٹھا ہوا ہو اور ٹھوس اسکو تھوڑی غذا دینی چاہیے اور بلطیف غذا رہے اور اگر طبیب کی رائے ہو کہ اسکو غذا سے منع
کرے تو اندازہ کرنا غذا کا موافق اوقات نوبت اور باری بخار کے پس مناسب ہی نظر کرنا اصل مرض مین کہ اگر تپ کی نوبت اور اسکے دورے میں دو دن
انمین اختلاط ہو یعنی بندھی نہو ایسے مریض کو غذا وقت نوبت مین اور نوبت سے پہلے چھ گھنٹہ غذا نہ دینی چاہیے تا اسکی حرارت بخار کی کہیں بگڑ کے
اور نوبت گذر جاے اور اگر بیمار اتنا صبر نکر سکے کہ نوبت بخار کی بالکل گذر جاے تب مناسب ہی کہ اسی دیر بعد غذا دین کہ حرارت اور سب کے اعضا سے
بدنی مین ہو یا کہ حرارت تمام اعضا مین پھیلی ہوئی ہو اور سینہ اور پیٹ کی گرمی ظاہری کم ہو چکی ہو اور ان مقامات مین شدت حرارت ساکن ہوئی ہو اور
اطراف بدن کی طرف جا چکی ہو حمیات مطبقہ مین یعنی جو تپین ہر وقت چڑھی رہتی ہین مناسب ہی کہ غذا کو ہر وقت صعوبت اور سختی تپ کے منع کرنا
بطریقہ نہایت بہتر اور مناسب تر ہضم ہونے مین ہی اور انحدار غذا کا معدہ سے اس طریقہ مین زیادہ ہوتا ہی بوجہ خفت حرارت کے اور اسکی وجہ یہ ہی
کہ اگر مریض کو بوقت نوبت اور صعوبت بخار کے غذا دیجائیگی طبیعت مشغول ہضم غذا مین ہو کر تپ کے مقابلہ سے باز رہیگی - اور دوسری
بات یہ ہی کہ جب معدہ بسبب حرارت غریزی کے گرم ہو جائیگا ہضم غذا کا بخوبی نہوگا اور رطوبت مادہ تپ کے غذا مستحیل ہو جائیگی
اور تپ مین زیادتی ہوگی مرض کی مدت زیادہ ہو جائیگی اور رگون مین سدہ پڑینگے لیکن اگر تپ کی نوبت مین اختلاط ہو تو انتظام نہو
مناسب ہی کہ مریض کو غذا بروقت حاجت کے دیجاے مراد یہ ہی کہ جس وقت احتیاج غذا کی اسکو ہو اسی وقت غذا دینی چاہیے (تدبیر غذا کی بطریق اشتہاے مریض
اور موافق رغبت مریض کے) اور میل خاطر مریض کا جس غذا کی طرف ہو اسکے واسطے مناسب یہ ہی کہ دیکھا جاے اگر مریض کی خواہش بہت سی غذا ہاے نافع کی طرف ہو لیکن
انمین سے بعض کا نفع کمتر ہی اور بعض کا زیادہ ہو بہ نسبت بعض کے اور مریض کی خواہش اور میلان خاطر ایسی ہی غذا کی طرف ہو جسمین نفع کمتر ہو پس مناسب ہی کہ پوچھا
اشتہاے مریض اور اسکی رغبت کی کیجاے اور اسکو وہی غذا دیجاے جسکی طرف اسکی رغبت ہی کہ وہی غذا اسکو زیادہ تر موافق ہوگی بہ نسبت اس غذا کے
جسکی منفعت بنظر قواعد طب کے زیادہ ہی اور زیادہ تر مناسب بدن مریض کے واسطے وہی غذا ہی اسلیے کہ اسکا نفس اسی غذا کو قبول کرتا ہی اور قاعدہ
تمام اشیا مین جاری ہی جس سے علاج مریض کا کیا جاتا ہی اور جس سے تدبیر مرض کی ہوتی ہی (تدبیر غذا کی بنظر ان اسباب کے جو موانع غذا کے ہوتی ہین) اسکو
یون خیال کرنا چاہیے کہ اگر معدہ مریض کا مشتمل کسی فضلہ پر ہو غذا کا فضلہ ہو خواہ آنتون مین اسکے کسی قسم کا ثقل بھرا ہو اسوقت یہی مناسب ہی کہ ہرگز
مریض کو غذا نہ دیجاے جب تک کہ معدہ اسکا صاف نہو جاے اور ثقل وغیرہ جو کچھ آنتون مین ہی نکل نجاے - اور اسیطرح اگر بیمار محتاج بطرف استفراغ کے ہو
دواے مسہل سے خواہ حقنہ یا شیافات یا فصد وغیرہ سے پس مناسب ہی کہ غذا اسکو نہ دیجاے جب تک استفراغ مادہ اور تنقیہ بدن کا نہو لے (شراب اور
پلانے والی چیزون کی تدبیر) تین قسمون کی طرف منقسم ہوتی ہی - ایک تو پانی کا پلانا - دوسرے اور قسم کے شربت وغیرہ جو دوا کی قسم سے ہین انکو پلانا -
تیسرے خمر یعنی نشہ کی شراب پلانی - پانی کی خاصیت یہ ہی کہ تبرید اور ترطیب کرتا ہی پھر اگر تپ از قسم حمیات مطبقہ ہو یعنی ہر وقت چڑھی رہتی ہو خواہ
حماے محرقہ صفراوی ہو اور علامات نضج کی بخوبی نمایان ہون اور قوت بھی مریض کی قوی ہو اور ٹھنڈے پانی پینے کی عادت مریض کی نہو اور کوئی عضو اعضاے
جلیل اور شریف اعضا اندرونی مین ضعیف بھی نہو اور نہ کسی عضو شریف مین ورم ہو اسوقت مناسب نہین کہ مریض کو آب سرد کے پینے سے منع کیا جاے
گو کہ زیادہ سرد بھی ہو لیکن اگر علامات نضج کی ظاہر نہون اور قوت مریض کی ضعیف ہو اور بعض اعضاے شریفہ مین ورم ہو اور عادت اسکی آب سرد پینے کی نہو
اب یہی مناسب ہی کہ اسکو آب سرد کے پینے سے منع کیا جاے جو زیادہ سرد ہو اگرچہ زمانہ گرمیون کا ہو اور تپ نہایت درجہ شدت پر ہو خصوصاً کہ معدہ بھی
اور جگر کا مزاج بھی سرد اور دونون عضو مین ضعف بھی ہو بلکہ ان صورتون مین معتدل درجہ کا سرد پانی دینا چاہیے لیکن اگر تپ کا نوبہ دورہ سے ہوتا ہو

اسوقت مناسب ہی کہ مریض کو آب سرد تھوڑا تھوڑا کرکے پلایا جاے مگر ابتدا سے مدہ مین اسکو اجازت نہ دینی چاہیے کہ ٹھنڈا پانی پیے۔ اور اسیطرح
اگر تپ تیز اور حاد نہو اور اخلاط مرض کی کچی ہون تب بھی آب سرد پینے سے منع کردیا جاے اور زیادہ پانی گرم یا سرد کسی طرح کا پینے نہ پاے اسلیے کہ ایسے وقت
زیادہ پانی پینے سے بہت سے ضرر لاحق ہوتے ہین بنابر قول بقراط کے جو کتاب امراض حادہ مین بقراط نے کہا ہی ازانجملہ اسکا نفوذ اور انحدار بھی آہستہ ہوتا ہی اسکا
معدہ سے دیر مین ہوتا ہی اور نضج مین اسکے دشواری ہوتی ہی اور دیر تک معدہ مین ٹھہرتا ہی اور اکثر اوقات اُس سے قراقر شکم مین پیدا ہوتا ہی اور اگر
معدہ پر بالخصوص غلبہ صفرا کا ہو پانی جو پیا جاتا ہی وہ بھی فاسد اور خراب ہو جاتا ہی اور بطرف صفرا کے مستحیل ہوتا ہی اور بعد مدت طولانی کے صائم نام کی آنت مین
اتر کر جاتا ہی اور پھر اُس آنت سے بھی بسہولت جگر مین نہین پہونچتا نہ گردہ اور سینہ اور پھیپھڑے مین باسانی پہونچتا ہی۔ اور جب ایسی خرابی ہو
پھر یہ پانی نہ تو ادرار پیشاب کا نفع کریگا اور نہ پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی ایسے وقت مین جسکا ذکر ہو رہا ہی اسلیے کہ معدہ سے اُسکا نفوذ جلد
نہین ہوتا اور نہ اندر بدن کے پہونچتا ہی۔ اور اسیطرح واجب ہی کہ پانی ہمراہ بعض قسم شربتون کے ایسے وقت پیے۔ دواے شربت اُنہین سے ایک تو
سکنجبین ہی۔ یہ شراب تپ کے بیمارون کو بہت موافق ہی۔ سکنجبین سادہ تو صفراوی تپ کے بیمارون کو جو تپ محرقہ ہی نفع کرتی ہی اسلیے کہ تبرید کرتی ہی
اور حرارت کو بجھاتی ہی اور لزوجت خلط کو دور کرکے اُسکی چپک زائل کردیتی ہی اور اُسکی تلطیف کرتی ہی اور رگون مین جو چیز ہی اُسکو رواں
کردیتی ہی اور سدہ کو کھول دیتی ہی خلط متعفن کو پیشاب کی راہ سے خارج کرتی ہی۔ مگر کھانسی کے مناسب نہین ہی اور نہ اُن آنتون کو جن مین
کوئی تیز خلط گر رہی ہو اسلیے کہ ایسی آنتون مین سکنجبین سادہ خراش پیدا کرتی ہی اور اُنکو زخمی کردیتی ہی لیکن جو سکنجبین بزور اور مشہور تخمہا سے
معلومہ سے طیار ہوئی ہو جسکو سکنجبین بزوری کہتے ہین وہ بلغمی تپون مین فائدہ کرتی ہی اسلیے کہ اُسمین تقطیع اور تلطیف اور ادرار پیشاب کی قوت قوی ہی۔ جلاب
جو شہد اور گلاب سے بنایا جاتا ہی خواہ شکر اور گلاب سے وہ بھی تبرید کرتا ہی اور حرارت کو بجھاتا ہی اور پیاس مین سکون پیدا کرتا ہی ازانجملہ ماء العسل بھی ہی
یعنی شہد تھوڑا سا بہت سے پانی مین اوٹا ہوا یہ بھی تلطیف کرتا ہی اور بلغم کی تقطیع کرتا ہی اور زیادہ تبرید اسمین نہین ہی ازانجملہ شربت بنفشہ ہی جو طبیعت کو
نرم کرتا ہی اور خشونت قصبہ ریہ کی جو پھیپھڑے کے تلے ہی اُسکو دور کرتا ہی اور سینہ کی خشونت کو بھی زائل کرتا ہی اور حدت مین سکون پیدا کرتا ہی شراب خاص
یعنی خمر جس سے مستی اور نشہ آجاتا ہی وہ گرمی پیدا کرتی ہی اور تلطیف بھی کرتی ہی اور بدن کو قوی کرتی ہی ہضم مین جودت اور خوبی پیدا کرتی ہی مگر اُسکے
پینے مین صفراوی تپ کے بیمارون کو مطلق العنان کردینا نہ چاہیے اور نہ تیز تپ مین اُسکی اجازت دیجاے۔ ہان حمیات مثلاً ولہ یعنی جو تپین دیرپا ہین جیسے حمی غب
غیر خالص اور ربع تپ یا بلغمی جب انمین نضج مادہ کے آثار نمایان ہون مناسب ہی کہ مریض کو وہ شراب رقیق جو بہت دنون کی رکھی ہوئی نہو اور نہ بالکل تازہ ہو دیجاے
تھوڑا سا پانی ملا کر ایسے وقت یہ شراب مادہ کے نضج دینے پر اور اُسکے تلطیف کرنے پر معین ہوتی ہی اسلیے کہ ان تپون کا عارض ہونا اخلاط غلیظ سے ہوتا ہی اور
مناسب ہی کہ شراب پینے سے اُسکو بھی منع کردیا جاے جو شخص اپنے سر مین گرانی پاتا ہو اسلیے کہ شراب سے فضول بخاری اور کبھی سر مین بھر جاتے ہین بسبب اُس
حرارت کے جو سر کی طرف اُٹھکر آتی ہی اور اُسکے ہمراہ جو اخلاط بدن مین ہین وہ بھی بطرف سر کے چڑھتے ہین۔ شراب پینے سے اُن لوگون کو نفع ہوتا ہی جنکو
خفیف اور ضعیف تپین عارض ہون اور قوت بھی اُنکی ضعیف ہو اور علامات نضج کے اُنمین ظاہر ہون بشرطیکہ یہ لوگ شراب پانی رقیق کو تناول کرین پس
اسی طریقہ سے چاہیے کہ تدبیر کھلانے پینے مریض کے جملہ امراض کی کیجاے اور یہی دستور العمل مقرر کرنا چاہیے مریض کے آب و غذا دینے کا۔ یہ وہ قواعد تھے
جنکا بیان کرنا ہمکو مناسب تھا تدبیر عام حمیات عفونت کی یعنی جو تپین اخلاط کی عفونت سے عارض ہوتے ہین اُنکے علاج کی عام تدبیر کا بیان یہ تھا
اب علاج خاص ہر ایک تپ کا جداگانہ اُسکا بیان ہم اس مقام سے شروع کرتے ہین اور پہلے سب سے ہم علاج غب خالص کا لکھتے ہین اسکو جاننا چاہیے۔

بارھوان باب علاج حمی غب خالص کے بیان مین

اوپر کے بیان سے یہ تو معلوم ہو چکا کہ علاج حمی عفونت کا حرارت کے دور کرنے سے ہوتا ہے اور خارج کرنے سے اُس خلط متعفن کے جسسے تپ کو پیدا کیا ہو جس
حمی غب خالص بھی اپنے زوال مین دونون باتون کی محتاج ہے یعنی حرارت اسکی فرو کیجائے اور خلط صفراوی جسکی عفونت سے یہ تپ عارض ہوتی ہے خارج
کردیجائے لیکن چونکہ حرارت حمی غب خالص کی زیادہ تر قوی ہوتی ہے اور مادہ صفراوی اسکا زیادہ مقدار مین ہوتا ہے اسلیے کہ اسکی پیدایش
مرہ صفرا سے ہے اور مرہ صفرا زیادہ تر گرم ہے سب اخلاط مین اور لطیف بھی زیادہ ہے لہذا ہمکو احتیاج اسکے علاج مین حرارت کے فرو کرنے کی زیادہ تر ہے
بہ نسبت اخراج اور استفراغ مادہ مذکور کے لیکن ہر ایک حال مین جب یہ تپ شروع ہو مناسب ہے کہ تلیین طبیعت مریض کی کیجائے ایسی
چیزون سے کہ باوجود انکے ملین ہونے کے مزاج بھی انکا سرد ہو جیسے آب انار رین جو مسلم انار سے چھلکہ اتار کر نچوڑا گیا ہو اور شکر اسمین داخل کی گئی
ہا جیسے آب آلو بخارا اور آب تمر ہندی اور آب خیار شنبر یعنی املتاس کا نکالا ہوا خواہ آب لبلاب جسمین املتاس کو بھگو کر ملا ہوا اور شکر اور شربت وردکا مع
اور سکنجبین داخل کرکے برف سے ٹھنڈا کر کے دیجائے خواہ سرد پانی کے ہمراہ پلایا جاے اور ان چیزون مین ہر ایک بمقدار حاجت داخل کرنی چاہیے پھر اگر تپ کے ہمراہ
درد سر اور کرب بھی ہو اسوقت مناسب ہے کہ نرم حقنہ کا استعمال کیا جاے جسمین عناب اور سپستان اور بنفشہ اور نیلوفر اور چقندر اور خطمی اور سبوس گندم
اور روغن بنفشہ اور شکر سرخ اور بورہ یہ سب اجزا داخل ہون تاکہ مادہ بطرف اسفل اور نیچے کے اعضا کے جاذب ہو اور جگہ بیمار کے بیٹھنے کی سرد ہو کہ وہان ٹھہری
ہوا کا گذر ہو اگر فصل گرمیون کی ہے یا جاڑون کی فصل مین ایسی جگہ بیمار کا رہنا تجویز کیا جاے جہان کی ہوا معتدل ہو پھر جب بیمار کا استفراغ اور اخراج
مادہ ہو چکے اسکے دوسرے روز صبح کو دیکھنا چاہیے اگر وہ باری کا دن ہے اسکو آب انار میخوش اور جلاب جو ڈالا ساتخم خرفہ پیسکر پلائین خواہ آب تمر ہندی بھی املی کو
بھگو کر ملین اور چھانکر تھوڑا سا آب تربوز یا آب خیار اور کسیفہ تخم خرفہ اور طباشیر داخل کرکے پلا دین اور جب تپ چڑھ چکے اور لرزہ مٹ گیا ہو اب اسکو
آب سرد خوب ٹھنڈا پلانا چاہیے اگر معدہ اور جگر مین ضعف نہو خصوصاً اگر خلط مین نضج بھی آچکا ہو کہ ایسے وقت آب سرد کا فعل بہت اچھا اسکے بدن مین ہوگا
اور حرارت کو خوب توڑ دیگا اور بچانا چاہیے آب سرد پینے سے اسکو جسکی تپ غب خالص نہو خواہ اور قسم کی تپ جو باری سے آتی ہے اسمین جب تک نضج مادہ کا
ظاہر نہ ہو جاے ہرگز آب سرد نہ دیا جاے اسلیے کہ آب سرد خلط مین خامی پیدا کرتا ہے اور اسکی قوت کو زیادہ کرتا ہے اور اگر بعد استفراغ ناغہ کا دن باری کا ہو
اُس روز آب جو گیارہ تولہ اور دس ماشہ سے پونے پندرہ تولہ تک ہمراہ شکر قریب چھ تولہ کے خواہ ہمراہ شربت بنفشہ کے دیا جاے پھر اگر بعد استعمال آب
جو کے چار گھنٹہ گذر جائین اب اسکو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر قریب چھ تولہ کے سکنجبین سادہ آب سرد کے ہمراہ دینی چاہیے اور انار میخوش اسکے دانہ
اسکو چوسنے کو دین۔ اور مناسب نہین ہے کہ سکنجبین بعد آب جو پلانے کے دیجاے اور آب جو مین سکنجبین ملا کر دینی چاہیے ورنہ آب جو کو قبل ہضم ہونے کے معدہ
سے اتار دیگی پس آب جو سے اچھی غذا بدن کو نہ ملیگی۔ اور دوسری یہ خرابی ہے کہ آب جو اسوقت اسمین تیزی کا اثر ہو جب تک معدہ مین ہے اور جگر مین جاکر
خون کی طرف نہین بدلتا ہے پس اسکا زیادہ دیر تک ٹھہرنا معدہ مین جب سکنجبین کے ملنے سے نہو اسکی تیزی کبھی تھوڑی دیر رہیگی کچھ ضرر نہین ہے کہ پہلے
سکنجبین قبل آب جو کے دیجاے اسلیے کہ ایسے وقت سکنجبین کا دینا موافق ہے اور جسکی مادہ مین جو کچھ ہے اسکی جلا کریگا اور رگون
کے مادہ کی جلا کریگا اور جو کچھ رگون مین ہے اسکو جاری کردیگا اور اس طریقہ سے سکنجبین بطور مدرقہ کے اسواسطے پلائی جاتی ہے کہ بہت
نفوذ آب جو کا ہر وقت ہضم ہونے کے کرتی ہے پھر آب جو کے چار گھنٹہ کے بعد اسکی عمر کا ہضم ہو کر بلا لیتی ہے تاکہ آب جو ہضم ہو اور بیمار کا اسمین ہو
نفوذ کرکے بھگو کر اسکو سہولت سے پہنچ جاے پھر جب اسکے گلنے کا وقت گذر جاے اسکو ٹھنڈا کرکے کھلاوے اور چوالائی اور پالک کا ساگ
اچھی کا طبار کرکے دینے مین آب انگور خام یا آب انار رین اور روغن بادام خواہ روغن کدو یا سرکہ اور زیت روغن بادام اور شیرہ تخم خیارین ملا کر ہوا ہو
املا کر کے یا مزورہ بھی سرد ترکاریون کی بھیجا آب انگور خام یا آب انار میخوش یا آب آلو بخارا دالکر خواہ آب ریباس شکر ملا کر دین تاکہ خواہ اور قسم کی سرد غذا کیونکہ سب

موافق ہین ایسی تپ کے بیمار کو جیسا کہ بقراط نے کتاب فصول مین لکھا ہی اُسکا قول یہ ہی کہ تر غذا کی سب قسمین جملہ بیماران تپ کو مفید ہین خصوصاً لڑکون اور عورتون کو اور جنکا مزاج مرطوب ہو اور مراد بقراط کی مزاج کے مرطوب ہونے سے فقط یہی ہی کہ علاج کرنا بدن کا اُس سے غرض یہ ہی کہ بدن کو بیمار کے حالت اصلی کیطرف لایا جائے اور تپون کی شان سے یہ بات ہی کہ بدن کو گرم اور خشک کر دیتی ہین پس تپون کے علاج مین حاجت بدن کے اصلی حالت پر لانے مین ایسی چیز کی طرف ہی جس سے تبرید اور ترطیب حاصل ہو اور لڑکے زیادہ مرطوب مزاج ہین بہ نسبت جوانون کے اور عورتین مردون سے زیادہ مرطوب مزاج ہین پس تپون کے علاج مین زیادہ تبرید کی حاجت انکو ہوگی تاکہ اپنی حالت طبعی کی طرف رجوع کرین۔ یہ بھی مناسب ہی کہ باوجود اس تدبیر کے اگر فصل گرمی کی ہو انکی غذا سے سرد مزاج کو برف سے بھی سرد کر لیا کرین اور جنکا معدہ یا جگر ضعیف ہو اُسکو برف سے ٹھنڈا کر کے نہ دین۔ بلکہ ایسے وقت مین فقط آب انگور خام یا آب انار اور طباشیر اور شیرہ تخم خرفہ اور لعاب اسپغول پر قناعت کرین۔ ہر ایک کو انمین سے بقدر حاجت تناول کرنا چاہیے ہمراہ آب سرد کے۔ پھر جب روز نوبت کا آئے جس روز تپ کا دورہ ہوتا ہی اس دن آب جو اُسکو نہ دینا چاہیے اور اتنی دیر غذا کو تاخیر کہ وقت نوبت کا گذر جائے یا اُسکی خفت کا وقت آجائے۔ اور اگر وقت نوبت کا آخر روز مین ہو کچھ خوف نہین ہی اگر اُس روز اُسکو آب جو پلا دیا جائے جو پتلا ہو۔ اور کبھی تدبیر اس بیمار کی برابر پہلے چاہیے سرد چیزون سے اور حرارت کے فرو کرنے والی اشیا سے تا اینکہ علامات نضج مادّہ کے پیشاب مین نمایان ہو جائین اسلیے کہ یہ تپ یعنی غب اگر خالص ہوتی ہی اکثر اسکے ساتھ ہی دورے ہوتے ہین پس جب علامات نضج کے ظاہر ہو جائین بیمار کو حمام مین داخل کر کے ایسی جگہ ٹھہرائین جہان پر حرارت معتدل ہو اور یہ درمیانی درجہ حمام کا ہی اور آب شیرین کا تطول کرنا چاہیے جسمین گرمی درجہ اعتدال پر ہو تاکہ مادہ کی تحلیل ہو جائے اور نضج اسکا پورا ہو جائے۔ اور کچھ خوف کی بات نہین ہی اگر اُس مریض کو جسے غب خالص کا مرض ہو بعد ساتوین روز کے حمام مین داخل کیا جائے اگر کوئی چیز علامات نضج سے ظاہر ہوئی ہو اسلیے کہ مادہ اس تپ کا تھوڑا اور لطیف ہوتا ہی اسی وجہ سے باسانی اسکی تحلیل بھی ہو جاتی ہی خصوصاً اگر مریض کو عادت حمام کرنیکی ہو روزانہ خواہ ایک روز ناغہ کر کے اور اس سے زیادہ اگر مریض کا دل کبھی حمام کی خواہش کرتا ہو اُسوقت تو حمام زیادہ نفع کریگا لیکن حمام مین اسکو داخل کرنا اُس روز چاہیے جو دن باری کا نہو اور جسوقت معدہ مریض کا خالی ہو اور مناسب نہین کہ حمام کرانے مین اسکے بدن کی زیادہ مالش کیجائے تاکہ اُسکو تعب نہ پیدا ہو بلکہ اُسکے حمام مین لیجانے سے فقط یہی غرض ہو کہ شیر گرم پانی اُسکے بدن پر ڈالا جائیگا نرمی سے اور اُسکے سبب سے تحلیل مواد بقیہ کی ہو جائیگی اور ترطیب اُسکے بدن کی ہو جائیگی۔ یہ بھی مناسب ہی کہ پانی اُسکے بدن پر آہستہ آہستہ ڈالا جائے اسطرح سے کہ پہلے تو شیر گرم پانی ڈالا جائے پھر اُس سے کسیقدر زیادہ گرم اُسکے بعد حرارت معتدل کا پانی اسلیے کہ ایکبارگی ضد سے بطرف دوسری ضد کے نقل کرنا اچھا نہین اور زیتون کا تیل ملا جائے اور جب حمام سے باہر آئے اُسکی وہی تدبیر کرنی چاہیے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین پھر اگر اُسکا دل چھوٹی مچھلی رضراضی نام کے کھانے کو چاہے اور بارنی نام کی مچھلی کھانے پر اُسے رغبت ہو خواہ چھوٹے چھوٹے پرندون کے کھانے پر راغب ہو پس کچھ خوف نہین ہی کہ یہ چیزین اُسکو کھلائی جائین اسلیے کہ یہ غذائین بھی اُسکے بدن کی ترطیب کرتی ہین اُسکے واسطے مچھلی نمک سے درست کی ہوئی اور پرندون کے گوشت آب انگور خام اور آب انار وغیرہ اسی قسم کی سرد چیزون کے ساتھ استعمال کرانا مناسب ہی۔ اور اگر بیمار کو متلی عارض ہو خواہ اُسکا منہ کڑوا ہو جاتا ہو اُسوقت قے کرانے مین اُسکے کچھ خوف نہین ہی۔ سکنجبین اور آب گرم ملا کر اُسکو قے کرائین اور اُسکے معدہ کو صاف کر دین اور پھر قے کرانے کے شربت انار خواہ شربت انگور خام سرد پانی کے ہمراہ اُسکو دیا جائے۔ اور جتنی چیزین کہ انمین حدت ہی اور حرارت اور تیزی مرچ کی سی نہین ہی ان سب سے اُسکو بچانا چاہیے خواہ غذائین ہون خواہ دوائین۔ اور ان تدبیرات کے ہمراہ آرام اور راحت بھی اُسکو دینی چاہیے۔ اور غصہ اُسکے نزدیک

آنے نہ دینا چاہیے اسلیے کہ یہ بات یعنی سکنجبین ہونے سے صفرا کا اُسپر غالب ہوگا پس بیمار حمی غب خالص کا اگر یہی تدبیر اختیار کریگا سات روز سے زیادہ یہ تپ نہ رہیگی۔ اور اکثر تو یہ تپ چھٹے یا پانچوین دورہ میں جاتی رہتی ہے مترجم کہتا ہے جو ہندی نبات ہے اُسکو دو تولہ سے چھ ماشہ تک پلانے سے اکثر تو یہ تپ پہلے دورہ کے بعد پھر نہیں آتی جیسا کہ مترجم کا تجربہ ہمیشہ ہوا کرتا ہے

تیرھواں باب حمی غب غیر خالص کے علاج میں

یہ تپ جسکو غب غیر خالص کہتے ہیں اور صفرا اور بلغم سے مرکب ہوتی ہے اسکی مدت زمانہ دراز تک ہے اور نوبت اسکی بارہ گھنٹہ سے زیادہ ہوتی ہے اسکی حرارت میں تیزی اور لذع یعنی چبھن نہیں ہوتی ہے چنانچہ یہ سب امور تو ہم نے دلائل کے باب میں بیان کر دیے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ تپ اکثر شرکت سے بلغم کے ہمراہ صفرا کے پیدا ہوتی ہے اور مادہ اس تپ میں زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت حرارت کے مراد یہ ہے کہ مقدار مادہ کی اسکی کیفیت حرارت سے زیادہ ہے اسوجہ سے واجب ہے کہ توجہ مادہ کے اخراج کیطرف زیادہ ہو بہ نسبت حرارت بجھانے کے مگر ہر حال میں مریض کا پیشاب دیکھا جاوے اور نبض کا بھی ملاحظہ اگر پیشاب رنگین ہو اور نبض میں سرعت ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو پہلے تو آب جو ہمراہ شکر کے دیا جاوے۔ اور تین خواہ چار گھنٹہ کے بعد سکنجبین ہمراہ آب سرد کے بھی پلائی جاوے۔ اور غذا اُسکو چوزہ کی یخنی یکسالہ شوربا چوزہ کا زیرباج کے طور سے پکایا ہوا خواہ آب انگور خام میں پکایا ہوا یا آب انار میں دیا جاوے۔ اور یہ تدبیر اُس روز کی ہے جو ناغہ کا دن ہے تپ کی اسلیے کہ اس تپ میں چونکہ طول ہوتا ہے اسلیے احتیاج اسکی ہے کہ قوت کی حفاظت کیجاوے زمانہ منتہی مرض تک لیکن دن جس روز باری آتی ہے اُسکو غذا اسقدر خواہ شیرہ تخم خیارین دینی چاہیے کہ اس سے تبرید اور ترطیب جسم کی اور پیشاب کا ادرار ہوگا۔ اور یہ غذا بھی نوبت گذر جانے کے بعد دینی چاہیے۔ مناسب ہے کہ اُسکی طبیعت پر نظر کیجاوے۔ اگر قبض طبیعت ہو اُسکو اماس کے زلال اور سکنجبین اور تمر ہندی سے بقدر اسکے کہ اعتدال طبیعت پیدا ہو نرم کر دینا چاہیے اسلیے کہ استفراغ قوی کا استعمال اس تپ میں ہرگز درست نہیں ہے ابتدای مرض میں جب تک کہ مادہ میں نضج پیدا نہ ہو پھر بعد ایام نضج کے آب جو اور اسکے بعد سکنجبین بھی اُسکو دینی چاہیے اور یہ تدبیر اس روز کی ہے جس روز تپ کا ناغہ ہوتا ہے۔ اور جس روز تپ ہو اُسکو سکنجبین تنہا دینی چاہیے۔ اور بعد تپ کے دورہ کے جب بخار اتر جاوے اور تپانہ لوبیہ کا احساس نہ ختم ہو جاوے اُسکو شلغم وغیرہ کھلانا چاہیے جب ایسے چار پر سات روز گذر جائین اور علامات نضج کے ظاہر ہون اب مناسب ہے کہ استفراغ اُسکا شروع کیا جاوے اسہال کے ذریعہ سے خواہ بذریعہ قے کرانے کے خواہ پیشاب کے ادرار کرانے سے پس اول تو اُسکو جوشاندہ افسنتین کا دینا مناسب ہے اسلیے کہ افسنتین کی خاص کر اس تپ میں بہت منفعتیں ہوتی ہیں ایک تو یہ کہ افسنتین میں قبض اور کسیلا پن ہے اسی سے معدہ کی تقویت کرتی ہے اسلیے کہ معدہ اس تپ میں بوجہ شرکت بلغم کے جو ہمراہ صفرا کے ہے ضعیف ہو جاتا ہے پس مناسب ہے تقویت معدہ کی کرنی تاکہ ہضم غذا کا پورا ہو اور بلغم پیدا نہو بوجہ خرابی ہضم کے اسلیے کہ بلغم اکثر تو ضعف معدہ سے پیدا ہوتا ہے جب کہ معدہ بوجہ ضعف اپنے اُسکے ہضم پر قادر نہیں ہوتا ہے ایضاً افسنتین ادرار پیشاب کا کرتی ہے بسبب اسکے کہ اخلاط باطنی کی تلطیف کرکے ترقیق کرتی ہے اور جو مجاری اور راہین پیشاب کے نکلنے کی ہین انکو کشادہ کرتی ہے اور پھر افسنتین میں قوت جذب کرنے والی اخلاط صفراوی کی ہے اور وہ اصل اور جزو اُس کیموس کی ہے جس سے یہ تپ عارض ہوتی ہے۔ مناسب نہیں ہے کہ افسنتین کا استعمال بدون پختہ اور نضج یافتہ ہونے مادہ کے کیا جاوے اسلیے کہ اگر قبل نضج کے اسکا استعمال ہوگا ضرر میں پیدا کریگی وہ ضرر یہ ہے کہ افسنتین میں دو قوت باہم متضاد اور مخالف ہیں ایک تو قوت قابضہ اور دوسری قوت مسہلہ پھر اگر قبل نضج کے اسکا استعمال ہوگا بوجہ اپنے قبض کے مادہ کی خامی زیادہ کریگی اور اُسکو سخت اسقدر کر دیگی کہ اب اسکا تحلیل دشوار ہوگا اور قوت مسہلہ جو اسمین ہے وہ اس مادہ کا اخراج کرنا چاہیگی پس بوجہ خامی اور سختی کے قادر اُس خلط کے اخراج کرنے پر نہو گی لہذا طبیعت کو تکلیف

دونون مخالف اثر سے ایذا پہونچیگی اور تعب اسکی قوت کو لاحق ہوگا لہذا اسکی قوت ضعیف ہوجائیگی اور جب طبیعت مدبرہ بدن کی قوت ضعیف ہوگی مرض کا غلبہ اور بھی ہوگا ۔ لیکن اگر افسنتین کا استعمال بعد نضج کے ہوگا اسوقت اسکی قوت قابضہ تو اعضاے بدنی کو جیسے معدہ وغیرہ قوی کردیگی اور انھین اعضا مین استواری پیدا کریگی اور انکو مادہ دفع کرنے پر اور اپنے سے خارج کرنے مین مدد ہوگی اور مادہ چونکہ بسبب نضج کے لطیف ہوچکا ہے جلدی خارج ہوجائیگا اور کسی طرح کی ایذا اور کلفت بھی طبیعت کو نہ ہوگی ۔ یہ بھی مناسب ہے کہ بعض اوقات آب عنب ہمراہ کسی قدر ترنجبین دیا جاے خواہ سکنجبین ہمراہ شکر کے یا ہمراہ املتاس کے جیسی حاجت ہو اور مقدار بھی جیسی مناسب ہو ۔ اور اگر قرص بنفشہ کا استعمال کیا جاے جسکا نسخہ یہ ہے وہ بھی نفع کریگا صفت قرص بنفشہ ریحانی سات ماشہ تربد سپید ساڑھے تین ماشہ سقمونیا تین رتی رب السوس پونے دو ماشہ سبکو باریک کوٹکر پارچہ ریشمی مین چھانکر ڈیڑھ تولہ شکر سرخ ملاکر تناول کرین ہمراہ آب گرم کے کہ یہ دوا سے جید ہے اس تپ مین اسلیے کہ قرص مذکور کی شان یہ ہے کہ صفرا اور بلغم دونون کا اسہال کرتا اور مناسب نہین دوا سے مسہل کا استعمال کرنا ابتدا سے مرض مین بلکہ بعد نضج مادہ کے البتہ چاہیے جبکہ علامات نضج کے بخوبی ظاہر ہوجائین لیکن اگر خلط مین ہیجان ہو اور ایک مقام سے دوسرے مقام مین بدن کے چلتی پھرتی ہو اور مریض کو قلق زیادہ ہو پھر اسوقت مناسب ہے کہ بیتقدر اخراج خلط کا کہ اول مرض مین ہی بلا انتظار نضج کے کردیا جاے اور نضج کے انتظار سے تاخیر نکرین ۔ اور اگر خلط مین ہیجان نہو اور علامات نضج کے ظاہر نہون اسوقت مناسب ہے کہ دوا سے مسہل کا ہرگز استعمال نکرین اسلیے کہ اگر ایسے وقت دوا سے مسہل دیجائیگی اخراج لطیف خلط کا تو ہوجائیگا بوجہ سہولت دفع کے اور خلط کا حصہ غلیظ باقی رہیگا تنہا اور اسکا نضج پھر دشوار ہوگا ۔ اسلیے کہ خلط لطیف مثلاً صفرا جب ہمراہ خلط غلیظ مثلاً بلغم کے ہوتی ہے اسوقت وہی خلط لطیف خلط غلیظ مین نضج پیدا کردیتی ہے اور اسکو لطیف کردیتی ہے لہذا مجموعہ کا خروج آسان ہوتا ہے بعد نضج کے ۔ یہ بھی مناسب ہے کہ حقنہ کا استعمال کیا جاے اگر مادہ کا میلان مقعر کبد یعنی جگر کی اندرونی اور گہری سمت مین ہو اور بطرف رگون کے خواہ بطرف آنتون کے ۔ اور پھر ایسے ہی وقت جب میلان مادہ ان اعضا کی طرف ہے اگر غالب خلط بلغمی ہے تو تیز حقنہ ایسے دینے چاہیین جو آنتون کو بلغم سے دھوکر صاف کردین اور اگر غلبہ خلط صفراوی کا ہو حقنہ ایسے معتدل کا استعمال کرنا چاہیے جو نرمی اور تیزی کی درمیانی حالت مین ہون ۔ اور اگر خلط کا میلان اوپر کی طرف ہو اور معدہ کے منہ کی طرف معلوم ہو کہ خلط اوپر کو آرہی ہے اور بیمار کو تلخی اپنے منہ مین خواہ لذع اور متلی محسوس ہوتی ہو اسوقت مناسب ہے کہ استفراغ بذریعہ قے کے کیا جاے بعد غذا کے اسلیے کہ ایسے وقت قے کرنے سے آسانی سے خروج مادہ کا ہوتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ بہت سی چیز کا دفع آسان تر ہے بہ نسبت تھوڑی چیز کے دفع کرنے کے ۔ اور دوسرا سبب یہ ہے کہ خلط اندکو بھی غذا سے ملجائیگی اور بسبب ملنے کے غذا کے ہمراہ بآسانی خارج ہوگی ۔ اور اگر غالب خلط اس تپ مین بلغم ہو پس مناسب ہے کہ غذا مین ایسی چیزین ملادی جائین جو ملطف ہون اور بلغم کی تقطیع کرتی ہین جیسے مونگ اور سعتر اور مولی ۔ اور اگر صفرا غالب ہو اسوقت بیمار کو کشک جو اور تازہ مچھلی اور سرکہ اور مری کاسنی اور [illegible] وغیرہ کھلاکر قے کرانی چاہیے ۔ پھر جب قے سے استفراغ اور اخراج خلط کا ہوجاے بالضرور معدہ کا تنقیہ اور صفائی کیجائے آب گرم پلاکر دوبارہ قے کرانے سے کرین اور کسیقدر غذا بھی معدہ مین باقی نرہنے دین اور نہ کوئی چیز معدہ مین رہنے پاے جب معلوم ہوجاے کہ معدہ صاف اور پاک ہوچکا اب مریض کو شربت سیب سادہ کھلانا چاہیے ۔ اور اگر خلط کا میلان بطرف محدب جگر کے ہو یعنی اوپر والے جانب کی طرف اور اسکی علامت یہ ہے کہ بیمار کو اپنی کوکھ کی ہڈی کے قریب گرانی پائی جاے پس استعمال ان دواؤن کا چاہیے جو پیشاب کا ادرار کرتی ہین اور غذائین بھی ایسی ہی کھلائی جائین جو ادرار کرتی ہین اور دوا پیشاب کی ادرار کرنیوالی اس قسم کی ہو جسمین حرارت قوی نہو جیسے جوشاندہ کرفس کا اور رازیانہ اور مغز تخم خربوزہ اور

تخم رازیانہ اور تخم گزر صحرائی سب اجزا ہموزن ملا کر کوٹین اور سفوف کرکے اسکو بوزن سات ماشہ ہمراہ جلاب یا سکنجبین کے تناول کرین سوتے وقت اور سردیانی بھی تناول کرین اسی دوا کے ساتھ۔ اور جب اس تپ مین طول ہوجاے اب مناسب ہی کہ غور کیا جاے اگر علامات غلبہ خون کے ظاہر ہون جیسے سرخی رنگ کی اور نبض کا عظیم ہونا یا اور اسی قسم کے علامات جسکو ہمنے اور مقام پر لکھا ہی تو مریض کی فصد کرونی چاہیے ہفت اندام کی۔ اور خون اسیقدر نکالنا جو مناسب قوت کے ہو اور جملہ اُن قواعد کے رو سے جنسے استدلال فصد استفراغ پر کیا جاتا ہی۔ اور حرارت بجھانے کا طریقہ اور غذا وہی بذریعہ گوشت چوزہ ہاے طیور اور گوشت سے تیہو کے کرنی چاہیے اور پھر اسکو قرص طباشیر ملین ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ سکنجبین کے اور آب سرد کے دینا چاہیے۔ اور اگر علامات خون کی ظاہر ہون پھر اسکی فصد نکرنی چاہیے پھر طول مدت کے بعد بھی اگر علامات بلغم کے ظاہر ہون مناسب ہی کہ اُن دواؤن کا استعمال کرین جو اخراج بلغم کا کرتی ہین خواہ قی کا استعمال کرین جیسے علامت میلان مادہ کی ہو بموجب بیاین بالا کے اور یہ بھی مناسب ہی کہ ایک مرتبہ کے استفراغ کرانے سے دوسرے استفراغ تک اتنا فاصلہ رہے جسمین قوت بدن کی باقی رہے اور مادہ جو استفراغ اول کے بعد رہگیا ہی خواہ جدید پیدا ہوا ہی اسمین نضج آجاے۔ اور متواتر پے در پے استفراغ نکرنا چاہیے کہ اسکی وجہ سے قوت جاتی رہیگی۔ اور یہ بھی مناسب ہی کہ بعد استفراغ کے اس تپ مین بشرطیکہ زمانہ اسکا طولانی ہوگیا ہو قرص ورد کے جو طباشیر اور سکنجبین سے طیار کیے ہون کھلانے چاہیے اسطرح سے کہ ساڑھے چار ماشہ طباشیر اور قریب پانچ تولہ کے سکنجبین پانی ملی ہوئی ہر روز دیجاے۔ اور اگر پیشاب رنگین آتا ہو اور نبض جلد چلتی ہو اسوقت آب جو مین تھوڑا سا تخم رازیانہ جوش دیکر استعمال کرانا چاہیے۔ اور قرص طباشیر ہمراہ کاسنی کے۔ اور غذا مین اسکو لطیف گوشت پرندہ کا دیا جاے جیسے چوزوں کا گوشت اور تیہو کا گوشت بطور تریباج خواہ ماہی تو سے پر پکا کر خواہ اسفیداج کے طریقہ سے۔ اور غذا کا استعمال بعد رہا کرنے تپ کے اور نوبت سے خالی ہونے کا جو دن ہو اسمین چاہیے اور رہی روز نوبت کی غذا اسکی نسبت تو یہی اولی ہی کہ ترک غذا کا بالکل کردین خواہ نہایت ہی کم کی لطیف غذا بعد نوبت گذر جانے کے دین کہ ترک کرنا غذا کا یوم نوبت مین محفوظ رکھتا ہی قوت کو مریض کی واسطے مقابلہ کرنے مرض کے یوم نوبت مین اور قوت مریض کی مادہ مرض کے فنا کرنے کی طرف متوجہ ہوجاتی ہی۔ پھر اگر مریض کو تحمل ترک غذا کا بروز نوبت نہ ہو اب مناسب ہی کہ پہلے غذا جو سبوس کے پانی سے اور شکر اور روغن بادام ملا کر بنائی ہو اور کشک جو ہمراہ شکر کے خواہ تھوڑے سے ستو گیہون کے آب سرد کے ہمراہ بقدر خواہش مریض کے دینا چاہیے اور غذا ابھی نوبت کے تمام ہوجانے کے بعد دینی چاہیے جب حرارت تپ کی آجاے اور اوپر کے اعضا سے گرمی فرو ہو کر سینہ اور پیٹ کے نیچے پہونچے۔ مناسب ہی کہ جو غذا دیر ہضم ہو اسکے کھلانے سے احتراز کیا جاے اسلیے کہ ایسی غذا سے قوت کو تعب پہونچتا ہی اور غذا کو خون کی طرف پھیرنے سے قوت ضعیف ہوجاتی ہی پس وہ غذا بلغم ہوجاتی ہی اور مادہ مرض کی زیادتی ہوتی ہی۔ یہی شراب اور پینے والی چیزین اُنکا استعمال اُسوقت مناسب ہی کہ علامات نضج کی پیشاب مین ظاہر ہوچکی ہون اور اُسوقت بھی غذا کے ایک گھنٹہ کے بعد پلائی جاے شراب سپید اور رقیق اور وہ شراب جو کہنہ ہو اور تازہ ہو سرد پانی ملا کر کہ ایسی شراب نفع کریگی اور وہ نفع اسطور سے ہوگا کہ ہمراہ غذا کے اعضا مین نفوذ کر جاےگی پس اعضا کو قوت دیگی اور پیشاب کا ادرار کریگی اور پسینا خوب برآمد کریگی اور مزاج کی تعدیل کریگی اور ہضم مین جودت پیدا کریگی لیکن اگر شراب کا استعمال نضج سے پہلے ہوگا پھر تو حرارت بڑھیگی اور اسکے بڑھنے سے خلط صفراوی مین قوت آجائیگی اور خلط موجود کو پھیلا دیگی اور پھیلا کر اسکو تمام بدن مین پراگندہ کریگی اور سدہ بدن مین ڈالیگی اور اچھے اخلاط مین خراب مادہ کی آمیزش کردیگی اور اُنکو بھی خراب کریگی۔ ہرگز نہ چاہیے کہ شراب کا استعمال اس تپ مین خواہ اور کسی تپ مین بدون ظہور علامات نضج کے کیا جاے جیسے کہ مریضا اس تپ مین کرنا چاہیے اور معدہ کو گرم رکھنا اور اُسکی تقویت کرنی چاہیے اور جو خلط خام اُسمین ہو یعنی خلط بلغمی اُسمین نضج پیدا کرنا چاہیے اور آئندہ بلغم کے

پیدا ہونے کو روکنا چاہیے فسنتین کا ضماد کہ جو اسی تپ مین معدہ پر لگایا جاتا ہے۔ لاذن ساڑھے دس ماشہ اسکو روغن سوسن یا روغن گل مین پگھلا کر گلسرخ زیرہ برابر آرد جو۔ اور مصطگی ہر ایک سات سات ماشہ باریک پیسکر پگھلائے ہوئے لاذن مین جسکا لاذن نام لیا ہے ملاکر معدہ پر ضماد کرین جس وقت کہ معدہ غذا سے خالی ہو۔ اور گرم پانی جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش کو جوش دیا ہوا ہو اُس سے بیمار کو نہلائین خصوصاً اگر اخلاط کا میلان بطرف ظاہر جلد کے معلوم ہو مثلاً جلد مین پسینا ہو اور کھجلی اٹھتی ہو خواہ دانہ ابھر گئے ہون ایضاً معدہ پر تر پڑا دیا جاوے تاکہ اسمین گرمی پیدا ہو۔ اور مناسب نہین کہ نہانے کا استعمال اس تپ مین خاص کرکے اور تپ بلغمی اور چوتھیا بخار مین نضج کے پہلے کیا جاوے اسلیے کہ اگر پہلے اُس کے نہلاوینگے ایسی تپون مین جسمین غلبہ ایسی کیفیت کا ہو اور مادہ اس تپ کا غلیظ ہو اسمین لطافت نہین ہے تین قسم کی مضرت پیدا ہوگی ایک تو یہ کہ خلط جب پگھلیگی اور تحلیل نہوگی پگھلکر تمام بدن مین پھیلیگی اور سدہ زیادہ ڈالیگی پس عفونت بڑھ جائیگی دوسری مضرت یہ ہے کہ جب تپ کی حرارت سے خلط پگھلیگی اور تمام بدن مین پھیلیگی اور اچھے اخلاط سے بھی ملیگی انمین بھی عفونت آجائیگی تیسری مضرت یہ ہے کہ نہانا تحلیل اور تلطیف رقیق مادہ کی کرتا ہے اور اسی مادہ کو پاک صاف کرتا ہے پس غلیظ مادہ باقی رہ جاتا ہے لہذا اس غلیظ مادہ کا نضج اور تحلیل دشوار ہوتی ہے مناسب ہے کہ ایسے بیمار کو استعمال آرام اور راحت کا کرایا جاوے تاکہ خلط بجاے خود ٹھہری رہے جب تک اسمین نضج پیدا ہو اور حرکت اور تعب سے اجتناب کرے اسلیے کہ اس سے خلط پگھلتی ہے اور تمام بدن مین پھیلتی ہے اور اچھے اخلاط سے ملجاتی ہے اور انکو بھی خراب کردیتی ہے اور انکو عفونت کی طرف لاتی ہے اور تپ کے مادہ کو زیادہ کرتی ہے اور دیر تک اسکو ٹھہراتی ہے۔ اور جالینوس نے کہا ہے کہ یہ تپ ایک آدمی نوجوان کو عارض ہوکر چھ مہینے تک ٹھہری تھی۔ اور مین نے خود ایک بیمار کو دیکھا ہے کہ اسکو یہ تپ گرمیون کے اخیر مین لاحق ہوئی تھی اور ربیع کے زمانہ تک رہی تھی باوجودیکہ میری تدبیر علاجی اس مریض کے لیے اچھی تھی اور خطا سے تدبیر نہ تھی پس مناسب ہے کہ ایسی تپ کی تدبیر ہی کیجاوے جو ہمنے بیان کی ہے اور اسکے سوا اور چیزون سے اجتناب کیا جاوے واللہ اعلم

مترجم کہتے ہین کہ مجربات مین قبل تنقیہ اور بعد تنقیہ اس تپ کے علاج مین برگ سداب اہلی اور برگ سہ برگ جسکو تپتیا کہتے ہین تازہ تازہ پیسکر پلانے سے اس تپ کا زوال ہو جاتا ہے مگر اتنی ہوشیاری درکار ہے کہ اگر زیادتی بلغم کی ہو تو برگ سداب اہلی یعنی باغی کی زیادہ ہو اگر صفرا کی زیادتی ہو تپتیا کی مقدار زیادہ رہے اور مجموع کا وزن ڈیڑھ تولہ سے زیادہ نہونا چاہیے شاید دو مہینہ سے زیادہ مرض نرہیگا انشاء اللہ۔

چودھوان باب حمی ربع کے علاج مین

چوتھیا بخار چونکہ اسکی پیدایش خلط سوداوی غلیظ سے ہے جو خشک ہونے سے دیر مین نضج پاتی ہے اسی وجہ سے یہ تپ دیر تک ٹھہرتی ہے اور مدت زمانہ نوبت کی اس تپ مین بھی طولانی ہوتی ہے مگر جبکہ یہ تپ گرمیون مین پیدا ہوئی ہو کہ اکثر یہی ہے تو جلد زائل ہوجاتی ہے اور طولانی مدت اسکے باقی رہنے کی نہین ہوتی۔ اگرچہ چوتھیا بخار گرمیون کی فصل مین لاحق ہوا ہو اور اسکے شروع ہونے کا زمانہ کوتاہ ہو تا زمانہ اتر جانے کے مراد یہ ہے کہ ابتدا سے تپ چڑھنے کے تا اسکا اتر جانے یہ زمانہ چھوٹا اور کم ہو پس ایسے بیمار کو کسی دوا کے ذریعہ سے تحریک مادہ نکرنی چاہیے بلکہ فقط غذاے لطیف سے اسکی تدبیر کیجاوے اور اسکو غذا تیہو کا شوربا یا خواہ چوزون کا گوشت بطور اسفیدباج کے پکایا ہو تو وہ پکاکر کھلایا جاوے اور غلیظ طعام اور غذا اور دانے انکا منع کردین اور دانہ کے اقسام جیسے نخود اور باقلا وغیرہ سے اور مچھلی سے اور دودھ سے اور فواکہ سے اور جملہ ایسی چیزین جو بلغم کی تولید کرتی ہین جیسے پنیر کراہین۔ اور گلقند ہر روز کھلانے پر اختصار کرین جو لوزن دو تولہ کے ہو اسکے بعد سکنجبین سادہ پلائی جاوے اور تنقیہ مین مویز کلان خراسانی بیج نکالکر بادام شیرین کے ساتھ اور پستہ بھی دیا جاوے کہ اس تپ کی اگر یہ تدبیر رہیگی بہت جلد دفع ہو جائیگی لیکن اگر یہ تپ گرمیون کے اخیر مین یا خریف مین خواہ جاڑون مین لاحق ہو اسکی مدت طویل ہوتی ہے۔ اب اسکی نوبت جب شروع ہو اس وقت خیال کرکے دیکھنا چاہیے اگر نبض عظیم ہے اور سرعت اسمین زیادہ ہو اور پیشاب غلیظ اور سرخ ہو اور سن مریض کا انتہاے شباب کا ہو مناسب ہے کہ جلد اسکی فصد کردیجاوے رگ باسلیق کی خواہ ہفت اندام کی

بائیں ہاتھ سے اور اب خیال کریں اور دیکھیں خون کا رنگ اگر سیاہ اور درد ہو انمیں زیادہ ہو پس خون بقدر حاجت پورا نکلوانا چاہیے بشرطیکہ قوت مریض کی بھی اسکی تاب لاسکے۔ اور اگر خون سرخ برآمد ہو رگ کا منہ بند کردیا جاوے اور کسیقدر بھی نہ نکالا جاوے اسلیے کہ خون اگر ایسا ہو وہ عمدہ اور جید ہو اسکو اگر نکالینگے قوت میں ضعف آجائیگا اور ضعف آنے کے بعد بمقابلہ مرض کام نکر سکیگی۔ ایضاً اگر خون جید کا اخراج کرینگے خلط خراب اور زبوں تنہا بدن میں باقی رہیگی اسکی قوت اور زیادہ یعنی طبیعت کا اثر قبول نکرنا بڑھ جائیگا۔ اور کوئی چیز بدن میں ایسی باقی نرہیگی جو خراب مادہ کی خرابی کا مقابلہ کرے پھر اگر فصد بطور مناسب کے کھلی ہو اور خطا تجویز میں طبیب کی نہوئی ہو اب مناسب ہو کہ بیمار کو اچھی پسندیدہ غذا دیجاوے جسکا کیموس محمود ہے جیسے چوزہ کا گوشت اور تیتر کا اور خصیہ ہاے مرغ خانگی فربہ اور نیمبرشت انڈا اور بچہ بزغالہ کا گوشت اور بچہ ٹیبر کا گوشت نخودی آسکو بکا کر مثل زیرباجہ کے خواہ مثل طباہجہ کے جو گوشت صاف کرکے رگ و ریشہ سے بکایا جاتا ہے اور بطور اسفیدباج کے خواہ وہ پکی ہوئی غذائیں جنمیں دارچینی اور کرویا اور سویا ٹپکتا ہے اور جو غذا کیموس غلیظ پیدا کرتی ہے اُس سے مریض کو منع کردینا چاہیے اور اسی طرح جس غذا سے کیموس سوداوی پیدا ہوتا ہے جیسے بڑی بکری کے گوشت اور گاو کا گوشت جو پوری عمر کو پہونچ گئی ہو اور کامخ کے اقسام جو بودینہ اور دودھ ہرا در گرم مصالح ملا کر بکا لیے جاتے ہیں یہ دودھ کے اقسام سے اور کرنب اور مسور اور تمام قسم کے حبوب یعنی غلہ کے اقسام سے اور مثل اسکے اور بھی غلیظ اشیا سے منع کردینا چاہیے اور اگر علامات غلبہ خون کے نپائے جائیں فصد ہرگز نکرنی چاہیے یہ بھی مناسب نہیں کہ ابتداے مرض میں کسی دواے مسہل سے تنقیہ مریض کا کیا جاوے جب تک خلط میں خامی ہو اسلیے کہ اگر ایسے وقت اُسکا تنقیہ کرینگے دواے مسہل پلا کر ہرگز ممکن نہیں کہ خلط سوداوی بوجہ اپنے غلیظ ہونے کے خارج ہو اور دشوار ہی سے خروج میں چونکہ ہی لہذا خارج نہوگی بلکہ اچھی خلط جسکا رہنا بدن میں نافع ہے وہی خارج ہوگی اور خلط خراب بدن میں باقی رہ جائیگی تنہا اور اس وجہ سے بہت قوت بگڑ جائیگی اور اسکا دور ہونا دشوار ہوگا۔ اسی وجہ سے نہیں مناسب ہو کہ دواے مسہل خلط سوداوی کا ابتداے مرض میں استعمال ہو مگر یہ ضرور ہو کہ طبیعت کا قبض اعتدال اور نرمی کی طرف میلان رہے البتہ قبض نہونے پائے ایسی غذاؤں کے استعمال سے جو ملین شکم ہیں جیسے اقسام ساگ اور ترکاریوں کے چقندر اور سرکہ اور زیت سے درست کیجائیں مثلاً چقندر اور پالک اور تجھوے کا ساگ اور شوربا چوزوں کا اور بچکاوک کا بطور اسفیدباج کے طیار کریں نقلہات میں مویز کلاں خراسانی اور آلو بخارا شیریں اور انجیر خشک ہمراہ کسیقدر شیرہ تخم قرطم کے یعنی کسم کے بیج کی گری کے شیرہ کے ہمراہ دیاجاے۔ اور اگر طبیعت بستہ ہو اسکو مسہل آب آلو بخارا اور زیت خراسانی اور سنا اور املتاس سے ترنجبین داخل کرکے دیں خواہ ماء الجبن شکر ملا کر اور اسی طرح سے اور چیزیں مسہل دینی چاہیئیں پھر اگر اودیہ مسہلہ پلانے سے طبیعت ملین نہو ایسے حقنہ ملینہ آب چقندر اور روغن کنجد اور مری ملا کر دیاجاے مناسب ہے کہ غذا مریض کو اس تپ میں معتدل تجویز کیجاوے اور غذاے غلیظ دشوار ہضم کبھی نہ دینی چاہیے کہ مادہ مرض کو زیادہ کریگی۔ اور نہ غذا لطیف دیجاے جو قوت کو گھٹا کر ضعیف کریگی اسلیے کہ یہ تپ امراض متطاولہ میں سے ہے جنکا زمانہ منتہی دیر ہوتا ہے پس اگر غذا لطیف دیجائیگی قوت زمانہ منتہی میں ضعیف ہوجائیگی اسلیے کہ وقت منتہی کا قوی تر اوقات بیمار کا نہ مرض سے ہوتا ہے اسیوجہ سے غذاے معتدل دینی چاہیے تاکہ قوت کی حفاظت زمانہ منتہی تک رہے اور جنکی غذا کی غلاظت بھی تھوڑی تھوڑی کم کرتے رہیں جب وقت منتہی کا پہونچے تو اسوقت غذا لطیف دیجاوے تاکہ قوت مرض کے دفع کرنے میں مشغول ہو اور اسیطرح جملہ امراض کے علاج میں تدبیر غذا کی کرنی چاہیے چنانچہ ہم نے اور مقام پر بھی بیان کیا ہے۔ اور ہر روز فقط گلقند پر اقتصار کیا جاوے اور غذا ایسے قطعاً منع کردیں جب روز باری کا ہو زمانہ منتہی میں (خواہ عموماً اوقات بیمار کا نہ میں) تاکہ طبیعت اُس دن فقط مرض کے مقابلہ میں مصروف رہے۔ استحمام اور نہلانا کا استعمال اس تپ میں ہرگز نکریں لیکن بعد زمانہ منتہی کے جب مرض میں کمی شروع ہو اور زمانہ انحطاط کا شروع ہو اسلیے کہ حمام کی شان سے ہے کہ شئے لطیف کو خارج کردیتا ہے اور اس تپ کا مادہ غلیظ ہے اگر حمام کا استعمال قبل زمانہ منتہی کے ہوگا لطیف اجزا مادہ تپ کے خارج ہو کر جو اجزا باقی رہینگے انکی غلاظت اور متانت یعنی قوام کا مضبوط ہونا بڑھیگا پھر اُس بقیہ کا نضج دشوار ہوگا اور جو کچھ مناسب ہو یہ ہے کہ اس مرض میں آہستہ آہستہ ٹہلنا اور نرم نرم

بدن کی مالش اعتدال سے کیجائے تاکہ مسامات کھلجائین اور مادہ رقیق ہوجائے اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہین اس تپ مین تا اینکہ نضج مادہ کے علامات ظاہر ہون
جب ایسا ہوجائے کہ علامات نضج کے ظاہر ہون اب وہ دوا جو مسہل خلط سودا کی استعمال کی جائین (نسخہ مسہل کا ایک یہ ہو) ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر ایک
دو تولہ اور گیارہ ماشہ بہیرہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ آلو بخارا ابیض دانہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سنا مکی اور اصل السوس
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی گاوزبان برگ بادرنجبویہ بسفائج ہر ایک ہر واحد چودہ ماشہ اسطوخودوس ساڑھے دس ماشہ اصل السوس یعنی ملٹھی ساڑھے
سترہ ماشہ ان سب کو ایکسو گیارہ تولہ پانی مین جوش دین تاکہ چہارم حصہ وزن پانی کا رہجائے اگر سیر املتاس قریب دو تولہ کے اور ساڑھے چار چار ماشہ افتیمون اقریطی
داخل کرکے آگ سے نیچے اتارین اور ایک ساعت ٹھہر جائین پھر بعد اسکے افتیمون کو خوب ملین اب سب کو چھانین اسقدر کہ قریب اٹھائیس تولہ کے اسکا زلال اور
چھنا ہوا صاف پانی برآمد ہو اسمین ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور غاریقون سوا دو ماشہ اور ملح نفطی یعنی سیاہ نمک اور سیاہ کنکی یہ بھی سوا دو ماشہ اور ڈیڑھ ماشہ
حجر ارمنی کو پیسکر چھڑک لین اور نیم گرم پی جائین نافع ہے بحکم خدا کے مترجم ہندوستان کے بیمارون کو نصف وزن تک ان اجزا کے تھوڑا اور زیادہ ذونا در تین ربع
تک بڑے قوی الجثہ کو دینا چاہیے ایسا نہو کہ پورا وزن پلا دیا جاوے مؤلف وہ لوگ مسہل کا پلانا اس تپ مین روز نوبت کے دوسرے دن چاہیے جب مسہل
اسکو دے چکین اسکے بعد جو دورہ ہو اس نوبت کے بعد قرص غافث بوزن ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین شکری قریب چھ تولہ کے دیا جاوے اور پانی بھی سکنجبین بزوری
ملا ہو اور جب باری کا دن ہو اسکنجبین مین مولی کو بھگوکر ہمراہ آب گرم کے پلائین اور سوئے کے بیج بھی اسی پانی مین جوش دے لیوین قے کرنے پر
اسکو آمادہ کرین اسلیے کہ خلط سوداوی ہر روز نوبت ہیجان مین ہوتی ہے اور تپ کی حرارت اسکو پگھلا کر رقیق کردیتی ہے اور بآسانی بذریعہ قے کے خارج ہوجاتی ہے
مناسب ہے کہ ایسے مریض کو بعد نضج کے ہر ہفتہ مین یہ دوا کھلائی جاوے ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ کابلی ہر واحد دو تولہ چار رتی بسفائج اور افتیمون ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ سبکو باریک کوٹکر اسمین سے ساڑھے دس ماشہ لیکر ہموزن اسکے شکر سلیمانی ملاکر تناول کرین اور پھر گرم پانی پی جائین اور اسکا استعمال یوم
نوبت کے بعد صبح کو دوسرے روز کی ہو جب اس تپ کو زمانہ دراز گذر جاوے اور مدت اسکی طولانی ہوجاوے اور جاڑے کی فصل سے جاوے اور آثار نضج کے
نمایاں ہون - اینا مناسب ہے کہ تیز قسم کی معجونین مریض کو کھلائی جائین جیسے معجون جلنجبین اور جب جلنجبین مین ہینگ پڑتی ہے ہر ایک تین دن مین سوا
دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک خواہ کسیقدر زیادہ فلافلی کھلائی جاوے جسکا نسخہ یہ ہے نسخہ معجون فلافلی فلفل سپید فلفل سیاہ دارفلفل جسکو پیپل کہتے ہین ہر واحد
پانچ تولہ دس ماشہ عود بلسان ساڑھے تین رتی زنجبیل اور تخم کرفس اور سلیخہ جسکو تج کہتے ہین اور سنبل الطیب اور اسارون اور راسن ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
سنبل اور حماما ہر ایک چودہ ماشہ سبکو باریک پیسین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین - اور ہر ہفتہ مین معجون شرودیطوس یا تریاق کبھی اسکو
بقدر حاجت کھلانا چاہیے اور جسقدر تحمل مریض کی طبیعت کا ہو تاکہ خلط مرض کی تلطیف ہوجاوے سوا ایک اور دوا اسکے واسطے ہے کہ یہ معجون جو تپ بخار کو
بعد نضج کے نفع کرتی ہے - دوا نافع تپ چوتھیا کی زنجبیل و فلفل سیاہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہینگ چودہ ماشہ اجواین اور سلیخہ جسکو تج کہتے ہین ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل ساڑھے
تین رتی خودبخود کوہی انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سبکو باریک پیسکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملاکر معجون تیار کرین
مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے ہمراہ آب سرد یا نیم گرم خواہ آب کرفس کے - یہ وہ ادویہ ہین جو بعد نضج کے استعمال کیجاتی ہین - اور نہایت مناسب ہے
کہ ان دواؤن سے جو بطور معجون کے لکھی گئی ہین قبل نضج کے بچایا جاوے ورنہ بہت سے ضرر پیدا کرینگی - از انجملہ یہ ضرر ہے کہ یہ ادویہ اتنی قوت نہین رکھتی ہین کہ اخراج
مادہ کا کردین بسبب خامی اور غلیظ ہونے مادہ کے پس مادہ کو جنبش زیادہ دینگی اور اسکو سیلان مین لائینگی کہ اچھے اخلاط مین وہ مل جائیگا اور انکو بھی اپنی
خراب حالت کی طرف بدل دیگا لہذا تپ قوی ہوجائیگی اور ضرر اسکا عظیم ہوگا - اور کبھی یہ مادہ دو مقام پر بدن کے ریزش کریگا اس سے دو قسم کی تپ
پیدا ہوگی یعنی وہ چوتھیا بخار لاحق ہو کر مشابہ غب کے ہوجائینگے اور سوداوی تپ کا اشتباہ صفراوی غب سے ہوگا خواہ تین مقام پر یہ مادہ

ریزش کریگا اب روزانہ ایک تپ ربع پیدا ہو کر مواظبہ بلغمی سے مشتبہ ہوگی۔ مناسب ہے کہ ان معجونات سے گرم مزاج کے لوگوں کو اور سن شباب میں گرمی کی فصل میں بھی بچانا چاہیے۔ پھر اگر ضرورت شدید انکے استعمال کی داعی ہو تو تھوڑی سی مقدار انکی تناول کیجائے اور پوری احتیاط ملحوظ رہے۔ اور اکثر اوقات ان ادویہ میں سے فقط قرص غافث ہی پر اقتصار کیا جائے ہمراہ سکنجبین یا گلقند کے اور قے کے استعمال پر بروز نوبت اور سکنجبین ہمراہ آب گرم کے پلا کر جس پانی میں قوتنج نہری اور افتیمون کو جوش دیا ہوا ہی کے استعمال پر اقتصار کریں لیکن اگر فصل جاڑوں کی ہو اور مریض کا سن شیخوخت کا ہو اور یا کہ مزاج اسکا سرد ہو اور خلط مرض میں نضیج شروع ہو چکا ہو اب کچھ خوف نہیں ہے اگر ان معجونات میں سے کوئی معجون کھلائی جائے جو گرم ہیں مریض کو اس تپ کی ایسی غذاؤں سے جو سرد خشک ہیں بچانا چاہیے اور جن غذاؤں سے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے جنکا جوہر غلیظ ہے مناسب ہے کہ ایسے بیمار کو شراب بعد نضیج کے پلائی جائے اور چاہیے کہ شراب کہنہ بھی نہو اور نہ بالکل نئی شراب اور تازہ کھچی ہوئی تھوڑا سا پانی ملا کر پھر جب یہ تپ زمانہ منتہی کو پہونچ جائے اب تدبیر مریض کی لطیف کرنی چاہیے جیسے کبک کا گوشت اور صاف کیا ہوا گوشت تیتر وغیرہ کا خواہ بزورات جنکو شلہ کہتے ہیں اور ایسی لطیف غذاؤں کا موقع بروقت منتہی مریض کے ہے اور پرندوں کے بازو اور انکی گردن کا گوشت خواہ اور لطیف قسم کی غذا۔ اور یہ تدبیر اسواسطے ہے کہ طبیعت مشغول بمقابلہ مرض ہے اور مادہ مرض کے مٹانے کے درپے ہو۔ آرام اور راحت اور کمی کرنی حرکت میں بھی ملحوظ رہے تاکہ شغل طبیعت کا فقط مرض ہی کی طرف رہے اور حرکت قوی اسکو مانع مرض کی مقابلہ کرنے سے نہو۔ اور یہی مناسب ہے کہ جگر کی طرف بھی توجہ پوری کیجائے اور اطمینان سے خبر گیری اسکی اس میں بخوبی کریں اسلیے کہ جگر اخلاط کا پیدا کرنے والا عضو ہے ہر اسکی طرف توجہ ایسی کرنی چاہیے کہ خلط سوداوی کو پیدا نہ کرنے پائے۔ اور طحال چونکہ معدن خلط سوداوی کا ہے اسکی طرف توجہ اسواسطے درکار ہے کہ ایسا نہو یہ دونوں جگر اور طحال ضعیف ہو جائیں اور انمیں سدہ پڑیں خون طحال اور جگر میں غلظ یعنی گندگی یا ورم آجائے اور یہ توجہ اس طرح سے ہوتی رہے کہ قرص زرشک اور قرص غافث ہمراہ سکنجبین کے درمیان زمانہ مرض میں اور آخری زمانہ میں مرض کے بعد نضیج مادہ کے دیا جائے اور ابتداء سے زمانہ مرض میں سکنجبین سے بہتر کوئی چیز قابل استعمال کے نہیں ہے انشاء اللہ تعالے مترجم کی مجربات ہے کہ تپ لرزہ اور بخار میں بلکہ ہوتا ہر ایک لرزہ میں سفوف پوست خشخاش ہے جسمیں آٹھواں حصہ شب یمانی کا بطور ارباب اکسیر کے داخل ہوتا ہے اسکی ترکیب کتاب اکسیر کے ملاحظہ سے معلوم ہوسکتی ہے نوبت سے ایک گھنٹہ پہلے آب گرم کے ہمراہ کھلائے انشاء اللہ ہر روزہ صحت ہوتی ہے

پندرھواں باب علاج میں تپ مواظبہ کے

بلغمی تپ جسکو مواظبہ کہتے ہیں مدت تک رہتی ہے اور دشواری سے جاتی ہے خصوصاً اگر ضعیفوں میں عارض ہوتی ہے اور جاڑوں میں اگر اسکی پیدائش بلغم متعفن سے ہو علاج اسکا بھی مثل اور تپوں کے ہے کہ حرارت کو فرو کرنا اور مادہ کو خارج کر دینا۔ اور چونکہ مادہ کی مقدار اس تپ میں حرارت کی کیفیت سے زیادہ ہوتی ہے لہذا مناسب ہے کہ توجہ زائد خلط بلغمی کے اخراج پر رہے۔ سب سے پہلے جو تدبیر مریض تپ مواظبہ کی مناسب ہے ابتدا حدوث میں اسی مرض کے وہ یہ ہے کہ پانچ تولہ سے ساڑھے سات ماشہ سکنجبین سادہ تھوڑا سا پانی ملا کر دیجائے جب تین روز گذر جائیں اب اسکو گلقند شکری بوزن دو تولہ چار رتی دیکر اسکے تین گھنٹہ بعد اتنی ہی سکنجبین جو اوپر لکھی ہے تھوڑا سا پانی ملا کر پلائی جائے پھر اگر حرارت اسقدر قوی ہو کہ لذع پیدا ہو اور پیشاب بھی رنگین ہو اور بیمار کو پیاس بھی لگتی ہو اب مناسب ہے کہ پیشتر گاہ اسکو ساڑھے سترہ ماشہ گلقند کھلائیں اور جب آفتاب برآمد ہو اب قریب بارہ تولہ کے آب جسمیں تخم رازیانہ یا پوست بیخ رازیانہ کو جوش دیا ہو اسے پلایا جائے جب آب جو دینے کو چار گھنٹے گذر جائیں پھر اسکو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین ہمراہ آب سرد کے پلائی جائے مناسب ہے کہ آب جو اسکو قبل نوبت کے چھ گھنٹہ پہلے دیا جائے اور کم سے کم چار گھنٹہ پہلے تاکہ جب وقت نوبت کا آئے معدہ سے یہ غذا نیچے اتر چکی ہو اور معدہ خالی غذا سے ہوگیا ہو۔ یہ تدبیر ہفتہ عشرہ روز تک کیجائے تاانکہ حرارت کم ہو جائے پھر اگر اس

تپ کی حرارت میں حدت اور زیادہ گرمی نہو پھر استعمال آب جو کا کرنا چاہیے اور گلقند اور سکنجبین اُسی طور سے دینی چاہیے جیسا ہمنے لکھا ہے تا اُنکہ علامات نضج کے ظاہر ہو جائیں۔ اور غذا اُسوقت شلغم جو آب چقندر اور یا اُک کے ساگ سے بنایا گیا ہو دینی چاہیے اور سرکہ اور مری اور کراویا اور دارچینی اُسمین داخل کیجائے اور اگر زمانہ گرمیوں کا ہو تو اُسکو سرکہ اور زیت شکر سے قوام کرکے اور پودینہ اور طرخون اور کراویا دینا چاہیے۔ اور اگر قوت ضعیف ہو تو اُسکو غذا میں گوشت نرم تیہو اور دُرّاج کا یا ہی توے کا بھنا ہوا خواہ قیمہ بھنا ہوا دینا چاہیے اور مصالح اُسمین تھوڑی سی مرچ سیاہ اور زیرہ اور دارچینی ڈالی جائے۔ اور جب علامات نضج کے بدستور باقی رہیں اب بیمار کا مسہل بعض ادویہ مسہلہ سے کرکے استفراغ مادہ بلغمی کرنا چاہیے جیسے غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد چودہ ماشہ نمک ہندی ڈیڑھ ماشہ سبکو پیسکر کسی چیز میں گوندھکر گولیاں بناڈالیں اور سایہ میں خشک کرلیں اول صبح کو مقدار مناسب پر نیم گرم پانی کے ساتھ تناول کریں نضج کرینگی انشاءاللہ تعالیٰ صفت اور دوا کی اسی مریض کے واسطے تربد سپید اور تخم قرطم ہر واحد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ ملح ہندی ڈیڑھ ماشہ تخم کرفس اور انیسون ہر واحد نو رتی سب کو اچھی طرح سے کوٹیں اور چھانکر پانی سے گولی باندھیں اور سحر کے وقت تناول کریں اور اسکے بعد گھونٹ گھونٹ گرم پانی پئیں نافع ہے لیکن اس دوا سے مسہل کا استعمال ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ چاہیے اور ہفتہ کے درمیان میں قے کا استعمال کرانا چاہیے سکنجبین میں مولی بھگو کر کھلائی جاے اور مولی کو کھلانا بھی چاہیے اسکے اوپر سے پھر وہی سکنجبین پلائی جاے اور آب گرم بطور ... پلایا جاے اسکے بعد تھوڑا نمک جو بکھاری ہو خواہ دردرا کوٹا ہو اُسکو کھلایا جاے کہ اس تدبیر سے بلغم کی لزوجت میں تقطیع پیدا ہوگی اور چپک اسکی جاتی رہیگی اور تلطیف اسکی ہو جائیگی اور بآسانی بذریعہ قے کے خارج ہو جائیگا۔ اور اسکا استعمال وقت نوبت میں کیا جاے۔ اور یہی اچھی بات ہے۔ اگر بوقت خالی ہونے معدہ کے قے آسانی سے نہو بس تھوڑی سی نمکین مچھلی اور مولی کھلا دیجاے یا فقط مولی کے بیج سے بھی اور تھوڑے سے بیج دونوں کو سکنجبین شہد میں ملاکر سب کو کھلائیں اور پھر گرم پانی جسمیں سویا اور بکھاری نمک جوش دیا ہو ملا کر قے کرائیں مناسب ہے کبھی کبھی اس تپ میں ایسی چیزیں بھی استعمال میں لائیں جیسے کہ ادرار پیشاب کا ہوتا ہے جیسے کرفس و رازیانہ تازہ اُسکو اور ادویہ میں ملادیں۔ خواہ جوشاندہ اصول معلومہ کا بعد گلقند کے پیا کریں یا اُسی جوشاندہ میں گلقند بھگو کر ملائیں پھر چھانکر صاف کریں اسکا طریقہ یہ ہے کہ پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس اور دونوں کے بیج اور انیسون اور حاشا ہر ایک بقدر حاجت لیکر پانی میں جوش دیں اور خوب اوٹانے کے بعد اسکو چھانیں اور اسی میں گلقند کو ملدیں اور نیم گرم اُسکو تناول کریں (اور جوشاندہ کا نسخہ جو ہمراہ گلقند کے استعمال کیا جاتا ہے بیخ کرفس و بیخ رازیانہ بیخ سوسن ہر ایک پینتیس ماشہ اور گیاہ غافث اور حاشا اور افسنتین ہر ایک دو تولہ چار رتی شکاعی بادآورد ہر ایک چودہ ماشہ سلیخہ جسکو تج کہتے ہیں اور مصطگی اور سنبل الطیب ہر ایک سوا پانچ ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان خراسانی تخم بادآورد پانچ تولہ دس ماشہ سبکو ایک سو اکتیس تولہ پانی میں جو تخمیناً بوزن پونے دو سیر کے جوش دیں یہانتکہ قریب اکاون تولہ کے پانی رہ جاے پھر اسی جوشاندہ سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ چار رتی گلقند شکری کے تناول کریں جبکہ یہ تپ بہت دنوں کی ہو جاے اور زیادہ گذرے تو مناسب ہے کہ معدہ کی درستی پر توجہ کریں اسکی تقویت اسطرح سے کریں کہ اُسپر ایسی دواؤں کا لگائیں جسمیں لادن اور گلسرخ اور اکلیل الملک اور سک داخل ہو اسلیے کہ معدہ کا مزاج ایسی تپ میں ضعیف ہو جاتا ہے بسبب بلغم کے اور جب معدہ ضعیف ہوتا ہے بلغم کی تولید زیادہ کرتا ہے اسواسطے مناسب ہے کہ توجہ طبیب کی اُسکی طرف زیادہ ہو ایسی ادویہ کے استعمال کرنے سے جو معدہ کو گرم کرنیوالی اور قوت دینیوالی ہیں اضماد کا نسخہ اسی غرض کی نظر سے۔ سک جبیہ ساڑھے دس ماشہ لادن سات ماشہ گلسرخ اور جراثیا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سبکو باریک پیسیں اور باریک کپڑے سے چھانیں اور نضوح خام کی جو ایک خوشبو مرکب ہے اور سیوسن سے اسکو گوندھکر خواہ دونے مروے کے عرق یا آب تمام سے گوندھکر ضماد کریں یا اور اسی قسم کی خوشبو مقوی معدہ کے عرق میں گوندھکر اور جو چیز معدہ کی مقوی ہے اور بلغم کی تلطیف کرتی ہے وہ بھی اسکو کھلائی پلائی جاے مثلاً قرص گل ساڑھے تین ماشہ اور مصطگی ڈیڑھ ماشہ عود خام ڈیڑھ ماشہ

اسکو بار بار پینکر دوا چاہیے یعنی گلقند ملا کر تناول کریں ۔ مناسب ہی گلقند کو اچھی طرح سے چبا کر تناول کریں تاکہ ہضم اسکا بخوبی ہوجاوے اور عمل یعنی اثر اسکا پورا ہو ۔ اگر اسکو قرص غافث ہمراہ سکنجبین کے دیا جاوے یہ بھی بخوبی موافق ہوگا ۔ اور اگر بلغم زیادہ ہو اور پیشاب سپید اترتا ہو چاہیے کہ سکنجبین شہد سے بنائی ہوئی کا استعمال رہے ۔ اگر خوف اسکا ہو کہ جگر میں سدہ پڑجائینگے خواہ اسلیے کہ مزاج جگر کا سرد ہوجائیگا اسکو قرص افسنتین یا قرص لک ہمراہ سکنجبین کے دینا چاہیے اور زیادہ پانی پینے سے اسکو منع کرنا لازم ہی خصوصا برف میں سرد کیا ہوا پانی کہ اسکے پینے سے جگر اور معدہ دونوں سرد ہوجاتے ہیں اور بلغم زیادہ پیدا کرتا ہی جو مادہ اس تپ کا ہی پھر اس تپ میں طول ہوا اور پیشاب برابر سپید آتا ہو اور فصل جاڑون کی ہو خواہ اور سرد فصل ہو ہوا وغیرہ کے چلنے سے اور سن شیخوخت مریض کا ہو اور مزاج بھی اسکا سرد تر ہو اسکو تریاق کبیر ایک روز قریب ڈیڑھ ماشہ کے پونے دو ماشہ تک دیجاوے اور ایک روز ناغہ کرکے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ جسمیں زیرہ اور حاشا خواہ تھوڑی سی اسارون کو جوش دیا ہو اور اگر اسکو معجون فلافلی وغیرہ گرم معجونات میں سے دیجاوے جیسے مثرودیطوس اور سنجر نیا مثل ایک بندقہ کے نافع ہی ۔ لیکن اگر زمانہ گرمیون کا ہو اور مزاج اصلی مریض کا گرم ہو اور سن اسکا جوانی کا ہو پس مناسب ہی کہ اسکو تریاق یا اور کوئی معجون گرم نہ دیجاوے اور فقط انھیں قرصون پر اکتفا کریں جنکو ہم ابھی لکھ چکے ہیں ہمراہ سکنجبین شکری کے خواہ شہد سے بنائی ہوئی کے ہمراہ ۔ یا کہ اسکو گلقند دیا جاوے جیسے کہ رائے طبیب کی مریض کے قوت اور ضعف میں ہو اور تمام قواعد حسب استدلال مریض کے حالات پر کیا جاتا ہی اور انکے موافق اور ناموافق ہونے کا حال معلوم ہوتا ہی ایسے تپ کے مریض کو مناسب ہی کہ جملہ فواکہ جو تر ہیں انکے کھانے کو منع کردیں اور جملہ چیزیں جو بلغم پیدا کرتی ہیں انسے بھی اسکو پرہیز کرائیں جیسے دودھ اور مچھلی کے اقسام خواہ اور ایسی ہی چیزیں اور میوہ کلان پیپیہ جو کسیقدر کسیلا بھی ہو اور شکر اور شہد کہ ان چیزون سے مریض کو نفع ہوگا اور حمام میں نہانے اور جانے سے اسکو منع کریں جب تک نضج کے علامات ظاہر نہوں اور تپ کا انحطاط شروع نہو جاوے اسلیے کہ نضج سے پہلے نہانا نہایت ہی مضر ہی جیسا کہ ابھی اوپر ہم لکھ چکے ۔ پھر جب علامات نضج کے ظاہر ہوجائیں اسکو حمام کی اجازت دینی چاہیے اور گرم پانی کا تریڑہ دیا جاوے جسمیں بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور ثمام اور نرگس اور شیح وغیرہ کو جوش دیا ہو جو گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی اشیا ہیں

سولہواں باب علاج میں حمی مطبقہ کے

معلوم ہو کہ حمیات مطبقہ کہ جملہ اقسام اخلاط کی عفونت سے پیدا ہوتے ہیں جو اندر رگون کے ہو ۔ اور رگیں جیسا ہمنے باب تشریح میں بیان کیا ہی متحرکہ اور ساکن ہیں دونوں کے اندر عفونت اخلاط کے ہونے سے یہ تپ پیدا ہوتی ہی پھر چونکہ خون زیادہ تر رگون میں بہ نسبت اور اخلاط کے ہوتا ہی اسی وجہ سے اکثر حمیات مطبقہ میں وہی تپ عارض ہوتی ہی جسکو سونوخس کہتے ہیں اور یہ تپ امراض حادہ میں سے ہی کہ جلد زائل ہوجاتی ہی یا ہلاک ہوتی ہی ۔ سب سے پہلے اور بڑھکر جس تدبیر کی حاجت اس مرض میں ہی پہلے اور دوسرے روز اور نہایت تیسرے روز اسکے عارض ہونے سے کہ مریض کی فصد رگ ہفت اندام کی کھولی جاوے یا رگ باسلیق کی اگر قوت اور سن اور وقت موجود بھی مساعدت اور موافقت کرے اور خون کی بہت ہی مقدار خارج کیجاوے تا اسکو غشی عارض ہو پس اگر یہ تدبیر کرینگے یا تو یہ تپ جاتی رہیگی یا اسکی مدت بقا میں کمی ہوگی اور مریض کی ہلاکت سے نجات ہوگی لیکن اگر قوت اور سن اور مزاج بیمار کا اور وقت موجود زیادہ خون کے نکالنے کا مساعد نہو ایک مرتبہ میں پس مناسب ہی کہ بقدر مناسب انھیں چیزون کے لحاظ سے خارج کیا جاوے تھوڑا تھوڑا کہ اس سے بھی تپ میں تخفیف ہوجائیگی مناسب ہی کہ بعد فصد کے آب انار شیرین اور انار ترش کا استعمال کریں تھوڑی سی سکنجبین سادہ ملاکر خواہ آب تمر ہندی ہمراہ جلاب کے یا رب انگور خام یا رب آلو بخارا جو جوش ہو یا رب ترشہ ترنج اور اسی قسم کی اور چیزیں ہمراہ آب سرد خواہ ہمراہ برف کے اگر فصل گرمی کی ہو اور غذا اسکو بروز فصد

اگر قوت قوی ہو شلغم کی دینی چاہیے جو کہ دار و ریاکاک و رنیج کا ہو اور خرفہ ہری ہری ڈالیون سے طیار کیا گیا ہو خواہ مغز خیارین ہمراہ آب انگور خام کے
خواہ آب انار یا آب ترش ترنج خواہ آب عصارہ زرشک اور مسور اور مونگ سے اُنمین کسیقدر داخل کیا ہو۔ لیکن اگر قوت ضعیف ہو
اب بیمار کو سرور روز فصد سادہ شوربا مرغیون کا خواہ دراج اور تیہو وغیرہ کا دیا جاے۔ اور فصد کے دوسرے روز دیکھنا چاہیے کہ آیا یہ
مرض نہایت درجہ حرارت پر ہی خواہ مادہ مطبقہ جو چودہ روز سے زیادہ رہتا ہی خواہ اُس مادہ مین سے ہی جسمین دیر قریب تیس روز
کے بھی ہوتی ہیں۔ اگر ایسے مادہ سے ہو جو نہایت درجہ کی حدت پر ہی اور چودھے روز سے آگے نہین بڑھتا ہی اسی مین یا تو مہلک ہی یا زائل
ہو جاتا ہی اور قوت بھی جید ہی اب مریض کی غذا مین فقط جلاب یا شربت بنفشہ پر اور آب انار میخوش اور رب انگور خام پر اختصار کرنا چاہیے
اور اگر قوت ضعیف ہو مریض کو آب جو ہمراہ تھوڑے سے آب انار میخوش کے شکر ملا کر خواہ جلاب داخل کرکے دیا جاے یا آب ترش ترنج
ہمراہ شکر کے یا آب انگور خام ملا کر کہ اسمین کسیلاپن ہو یعنی نہایت خام انگور کا رب جو کسیلا ہوتا ہی وہ نہ دیا جاے۔ پھر اسکے دو گھنٹے کے بعد
اسکو قریب گیارہ تولہ آٹھ ماشہ کے آب جو ہمراہ تین تولہ قند سپید کے پلایا جاے اسکے چار گھنٹے کے بعد مریض کو قریب وزن پونے پانچ تولہ کے
سکنجبین شکری سادہ ہمراہ آب سرد کے پلائین اور شب کو فقط لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ ہمراہ جلاب یا آب انار کے دیا جاے اور اگر شب کو
یہی شربت بکثرت سوتے ہین نفع ہوگا نسخہ اسکا یہ ہی آلوے بخارا شیرین بڑے بڑے دانون کا تین عدد و تمر ہندی تخمیناً سترہ تولہ ایک سو گیارہ
تولہ پانی مین جوش دین جب ثلث پانی رہ جاے اسکو چھان کر آب انار میخوش اور آب ترنج ہر واحد سترہ تولہ ڈال کر پھر اسکو مقدار آنچ سے
پکائین تا اینکہ نصف وزن باقی رہ جاے یعنی قریب چونتیس تولہ کے رہجاے اُسپر چونتیس تولہ قند اور سوا چار تولہ گلاب داخل کرکے
کف وغیرہ جو اوپر اسکے آگیا ہو اُسکو دور کرین اور آگ پر سے اُتار لین اور ٹھنڈا ہونے دین۔ اور ہر شب کو اسمین سے پونے پانچ تولہ سے لیکر
پانچ تولہ دس ماشہ تک ہمراہ سات ماشہ تخم خرفہ سائیدہ کے تناول کرین پھر اگر حرارت قوی ہو اور پیاس کی شدت ہو اسمین کسیقدر لعاب
اسبغول اور بہدانہ دو ماشہ ملا یا نیز بھی اضافہ کرین پھر اگر بیمار ضعیف ہو خواہ زمانہ صحت مین اپنے زیادہ خورش کا خوگر تھا خواہ دن کو دو مرتبہ
غذا تناول کرتا تھا مناسب ہی کہ ایسے بیمار کو دن مین آب جو دو مرتبہ دیا کرین۔ اور اگر بیمار کا دل ان چیزون کے کھانے پینے کو نچاہے آخر
روز اسکو نان تنک باریک پتلی ہوئی ہمراہ شکر اور آب سرد کے خواہ جو کے ستو یا گیہون کے ستو اور خشخاش آب گرم سے دھوئی اور سرد
کی ہوئی ہمراہ قند سپید کے تناول کرین پھر اگر کبھی پیٹ نہو اسکو سرکہ اور زیت یا شیرہ تخم خیارین اور روغن بادام اور شکر طبرزد یعنی قند
سپید اور سرونا کے ٹکڑے سے وغیرہ ڈال کر دیا جاے لیکن اگر ان امراض مین سے ہو جو کہ چودہ روز خواہ سترہ روز مین گذر جاتا ہی۔ اسمناسب ہی
کہ مریض کو جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہی قبل طلوع آفتاب کے تھوڑا سا آب انار یا وہ شربت جسکا نسخہ ابھی گذر چکا ہی ہمراہ آب خیار کے اور آب
تربوز کے دیا جاے اور بعد طلوع آفتاب کے آب جو ہمراہ شکر کے اور اسکے چوتھے گھنٹہ مین سکنجبین سادہ آب سرد کے ہمراہ پلائی جاے اور
غذا اسکو تھوڑی سی دینی چاہیے انھین شلغمون کے اقسام سے جو طریقہ مذکورہ سابق پر بقول مذکورہ سے طیار کیے گئے ہون ہمراہ آب انگور
خام وغیرہ کے خصوصاً اگر قوت مریض کی ضعیف ہو اور عادت اسکی دن کی کھانے کی ہو دو مرتبہ لیکن جو امراض اس سے زیادہ ایام مین
زائل ہوسکتے ہین انمین غذا کی مقدار زیادہ اس سے ہونی چاہیے اور زیادہ تر غلیظ بھی اس غذا سے بنابر بیان بالا کے ہونی چاہیے
جیسا ہمنے تدبیر امراض بذریعہ غذا کے بیان کردی ہی۔ یہ بھی مناسب ہی کہ طبیعت کے قبض اور رفع قبض کا بھی لحاظ کیا جاے اگر قبض خو
اور خشکی طبیعت مین ہوتی ہو املتاس اور ترنجبین اور تمر ہندی سے اسکو نرم کردینا چاہیے جیسی حاجت ہو کم و بیش۔ اور آلو سے بخارا جو شربت بنفشہ مین

بھگویا ہوا ہو اسکو دیا جاے۔ پھر اسکی برداشت مریض کو نہ ہو یعنی مشروبی دوا کا تحمل نکر سکے اسکے واسطے شیاف خطمی اور بورہ اور شکر سرخ سے طیار کیا جاے
یا اینکہ تھوڑی سی ترنجبین لیکر شیاف بنا کر اسکا حمول کیا جاے۔ پھر اگر طبیعت کسی طرح مجیب نہو یعنی قبض رفع نہو اب حقنہ نرم کا استعمال کرینا
چونکہ شکر سرخ اور روغن کنجد اور مری سے طیار کیا ہو خواہ جو کو لیے ہوئے اور بنفشہ خشک اور برگ چقندر اور سپستان اور روغن بنفشہ اور شکر سرخ
سے ہمراہ آب چقندر نچوڑا ہوا اور شکر اور روغن کنجد اور مری وغیرہ سے بنایا جاے مناسب نہیں کہ مریض کو آب جو پلایا جاے اگر طبیعت میں قبض ہو
مگر بعد نرم ہوجانے طبیعت کے اسلیے کہ اگر قبض کی حالت میں آب جو دینگے مریض پر بڑی بلا کو مسلط کرینگے۔ اور اسیطرح سے اگر احتیاج فصد کی ہو اور
آب جو بدون فصد ہوجانے کے ندیا جاے اسیطرح اگر بیمار کو اپنے بعض اعضاے باطنی میں درد معلوم ہوتا ہو آب جو اسکو کبھی پلانا مناسب نہیں ہے
اور نہ غذا دینی چاہیے بدون اسکے کہ درد میں سکون آجاے۔ اگر زبان پر مریض کے خشونت آجاے اور سیاہ ہوجاے چاہیے کہ اسکو خرفہ کا لعاب یا
لعاب اسپغول اور روغن بادام شیرین میں تر کرکے بار بار مسح کرتے رہیں یعنی اسی کپڑے سے کو زبان پر پھیرا کریں اور تھوڑا سا قند سپید اوسی کپڑے
پر چھڑک لیں اور اگر پیاس کی شدت ہو چاہیے کہ لعاب اسپغول اور جلاب اور روغن بادام شیرین اسکو دیں اور آب کدوے بریان ہمراہ کسیقدر آب
انار اور تربوز کے پانی کے پلایا جاے لیکن اگر حمی مطبقہ بسبب عفونت خلط صفراوی کے عارض ہوئی ہو اور حدت اسکی قوی زیادہ ہو اور
حرارت بھی بڑھی ہوئی ہو اور ایک روز ناغہ کرکے شدت کرتی ہو جیسے وہ تپ جو بنام قاد سوس مشہور ہے جسکو حمی محرقہ کہتے ہیں اینا سب ہے کہ
تبرید اور حرارت بجھانے کی تدبیر زیادہ کریں جسقدر ممکن ہو اسلیے کہ یہ تدبیر نہایت مناسب ہے ایسی تپ میں جملہ تدابیر سے۔ اور اگرچہ تنقیح
اور بحران میں ایسی تدبیر سے دیر ہوتی ہے مگر اسمیں کچھ خطر نہیں ہے کہ دیر میں تنقیح مادہ ہو خواہ دیر میں بحران ہو البتہ اگر تبرید اور حرارت کے فرو کرنے میں
کمی کیجائیگی مریض کی جان کا خطرہ ہوگا لہذا مناسب ہے کہ اسی غرض سے بیمار کو اول روز میں تو آب کدوے بریان بارہ تولہ چار ماشہ اور تین تولہ جلاب
اور پونے دو ماشہ طباشیر دیجاے پھر اگر اسکے ہمراہ کرب شدید اور پیاس بھی ہو آب کدو اسیقدر ہمراہ قرص کافور کے دینا چاہیے اور اسکے بعد تھوڑی
دیر میں آب جو ہمراہ آب انار کے پلایا جاے اور سونے کے وقت کدو ہری کا پانی خواہ تربوز کا پانی کسیقدر جلاب یا شربت خشخاش یا وہ شربت جسکو ہم نے
اوپر اسی باب میں لکھا ہے دیا جاے اسکے ساتھ پونے دو ماشہ طباشیر اور ساڑھے تین ماشہ تخم خرفہ اور اسیقدر مغز تخم خیار اور پونے دو ماشہ مغز
تخم کدو پیسکر چھڑکیں گرمیوں کی فصل اور ربیع میں برف سے ٹھنڈی کرکے دینی چاہیے۔ اور جگر اور معدہ کو سرد کرنیکا طریقہ یہ ہے کہ خرفہ کنان
پیر قیروطی مفرد جو آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور گلاب سے موم سپید کو پگھلا کر طیار کی گئی ہو روغن گل اور روغن بنفشہ میں اور تھوڑا سا کافور
شراب بھی سرد کیا ہوا اسمیں داخل ہو اگر فصل گرمیوں کی ہو اور جاڑوں کے دن ہوں قیروطی نمکم معدہ اور جگر پر لگائی جاے۔ اور مناسب ہے کہ
فصل گرما میں نیلوفر اور تازہ بنفشہ سونگھے اور صندل اور گلاب اور کافور کی پوٹلی سونگھتا رہے اور سرد جگہ میں رکھیں یا تہ خانہ جسمیں ٹھنڈی
ہوا کی آمد ہو خواہ چھڑکاؤ کیے ہوئے مکان میں جہاں پر ہوا آتی ہو اور فرش مکان کا بید سادہ کی پتی اور گل سرخ سے ہو خواہ سیب کی
پتی اور بہی کی بچھی ہو اور گرد اسکے آرام گاہ کے کورے برتن صراحیاں اور چھوٹیاں مٹی کی جنمیں ٹھنڈا پانی ہو اور سرپوش ڈالا کریں اور بید کی ٹہنیاں اور خواہ
بید مجنون بھی ہوں اور اسمیں چھوٹے چھوٹے سنگریزے ڈالدیں تاکہ انکے ہلانے کی آواز سننے کی طرف بیمار کو پوری توجہ کرنے سے [illegible]
مناسب ہے کہ بیمار کا مکان اگر زیادہ سرد ہو جیسے تہ خانہ تو اسکو کوئی کپڑا اڑھا دیں تاکہ سردی کی زیادہ ایذا نہ پہنچے اور منہ اسکا کھلا رہنا چاہیے
تاکہ ہواے سرد کو سانس کے ذریعے اندر پہنچاے تاکہ حرارت خارجی جو طبیعت سے باہر ہے وہ فرو ہوجاے اور حرارت غریزی جو
اصلی ہے اور اسکی جگہ قلب اور سینہ میں ہے قوی ہوجاے اور [illegible] سے حرارت کا اندازہ [illegible] کبھی ممنوع نہوگا اور

تحمل ہے اسکو بیرونی برودت سے تکلیف نہ ہوگی۔ مناسب نہین ہو کہ مریض کو زیادہ کلام کرنے کی ایذا دیجاے اور چیخنے اور چلانے کی اپنے گھر والون کے
خواہ ہمسایہ کے لوگون سے چیخنے اور چلا کر بات کرے اور ہمیشہ اسکی یہی تدبیر چلی جاے جب تک کہ مرض اپنے منتہی کو پہونچے اور
بحران کا وقت آئے اسوقت چاہیے کہ اسکی غذا نہایت درجہ لطافت پر رہے اور فقط جلاب اور آب انار اور آب سیب خوش
اور شربت بنفشہ پر کفایت کرے تا اینکہ بحران تمام ہوجاے اور مرض کا انحطاط شروع ہو۔ یہ بھی مناسب ہے بغور دیکھے کہ اگر بحران
بذریعہ عرق کے ہونے والا ہے اور اسمین تاخیر واقع ہو رہی ہو بے شک نہ ہو پس بیمار کو زیادہ سرد جگہ سے ہٹا کر ایسی جگہ لیجائین جہان
سردی کم ہو۔ اور اگر یہ معلوم ہوجاے کہ کسی اور چیز سے ہوگا پھر اسکو اسی جگہ رکھین اگرچہ زیادہ سرد ہو۔ پھر جب بحران ہوچکے
اور پورا بحران جیسا ہوجاے اور مرض مین کمی آجاے اب اسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو بقیہ مرض کی تدبیر ہم لکھ چکے ہین۔ اور جب
بدن مین کسی قدر بقیہ مرض کا رہ جاے جو تحلیل نہوا ہوا اور رگون مین بقیہ اخلاط متعفنہ کا ہو کہ محتاج بطرف تلطیف کے ہو
اور تنقیہ کی بھی اسکو حاجت ہو مراد یہ ہو کہ اسکو نافذ کردینے کی حاجت بھی ہو اب بیمار کو آب کاسنی اور آب کشوث نچوڑا ہوا اور
جوش دیا ہوا یکجا کرکے اور کپڑے سے چھان کر ہر ایک مین سے پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ چار تولہ اڑھائی ماشہ سکنجبین کے سرد کرکے
دینا چاہیے تین روز برابر خواہ پانچ روز کہ اس تدبیر سے بقیہ مواد غلیظہ کی تلطیف ہوجاتی ہے اور طرق اور راہون مین یہ مواد سبب
نفوذ کر جائینگے اور جگر کی اصلاح ہوجائیگی اور پیشاب کا ادرار ہوتا ہے اور اسمین منفعت زیادہ ہو تپون کی بقیہ رہ جاتے مین اور
اگر طبیعت ایسی تپون مین خشک ہو یعنی قبض رہتا ہو اسوقت خیسانیدہ ششش کا پلانا چاہیے کہ اس سے بدن کا تنقیہ ہوتا ہے اور
قبض دور ہو کر بدن سے تنقیہ کرکے اخلاط کا خارج ہوجاتا ہے نرمی اور سہولت سے۔ اور اس خیسانیدہ کا نسخہ یہ ہے کہ بسبائیہ آلو بخارا
اور عناب کے بیج دانہ اور سپستان تینون دانہ سویہ کلان مقشر سراور دہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پانچ تولہ دس ماشہ گلسرخ اور سنا مکی
ہر واحد دو تولہ چار رتی بنفشہ ریحانی اور تخم کاسنی اور کشوث ہر واحد چودہ ماشہ شاہترہ پینتیس ماشہ تخم رازیانہ انیسون ہر واحد سات ماشہ
ہلیلہ زرد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی ڈالکر غذا ہین سا جوش دین اور کسی پتیلی خواہ ہانڈی مین چھوڑ کے دھوپ کی
دھوپ مین رکھین دن کو اور شب کو گرم جگہ مین اور تین روز کے بعد اسمین سے ہر چار روز مین ایک مرتبہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ
نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے اور اسیقدر شربت بنفشہ ملا کر تناول کرین مناسب ہو کہ اس مرض حاد کی تدبیر ایسی ہی کیجاے اور خوف کرنا
کہ ایسے مریض کے علاج مین خطا واقع ہو اسلیے کہ تھوڑی سی خطا مرض حاد کے بیمار کی تدبیر مین ضرر عظیم پیدا کرتی ہو غذا مین خطا ہوجاتی ہو
جبکہ بیوقت اسکا استعمال کیاجاے اور امراض دیرپا مین خطا کا ضرر اتنا ظاہر نہین ہوتا ہو اگر تھوڑی ہو ہان اگر زیادہ خطا کیجاے اور
برابر وہ خطا چلی جاے اسوقت ضرر ان امراض مین ہوتا ہو مترجم نے بحمد للہ حمی محرقہ کا علاج فقط برگ سہ برگ یعنی تپتیا سے کرکے ہزارون
صحت اکثر بیمارون کو باذن اللہ دی ہے اور زیادہ تدبیرات کا محتاج نہین ہوا ہو

سترھوان باب حمی مرکب کے علاج مین

مرکب مادہ کی تپ کو نظر کرنا چاہیے کہ علاج بھی مرکب مفرد حمیات کے علاجات سے ہوگا اور اسکی تفصیل یہ ہو کہ اس تپ کے حال کو دیکھنا چاہیے
اور تمیز پوری پوری اور تخمین اور حدس صناعی جو مشاقی سے ملکہ طبیب کو ہوتا ہو اسکو استعمال کرکے تشخیص اسکی کرنی چاہیے کہ یہ تپ
دو خلطون سے مرکب ہو یا تین خلطون سے خواہ تین سے بھی زیادہ سے۔ اور اگر دو خلطون سے مرکب ہو پس خیال کرنا چاہیے کہ دونون خلط

ملے ہوئے آپسمین خواہ ایکسا ایک جداگانہ کسی مقام مین بدن کے ہین۔ اور اگر ایسا ہی ہیں یہ دونون مرکب تپین قوت مین برابر ہین یا ایک انمین سے قوی ہو بہ نسبت دوسری کے خواہ اسکا خطرہ شدید تر ہو بہ نسبت دوسری کے۔ اسلیے کہ اگر دونون تپین قوت مین برابر ہین انکے علاج مین ہمکو حاجت اسکی ہوگی کہ علاج کو مرکب ایسی تدبیر دوائی اور غذائی سے کرین جو موافق علاج ہر ایک تپ کے ہو اور یہ ترکیب ایسی مرکب اور ملی ہوئی دونون تدبیرون سے ہو کہ برابر دونون کا لحاظ اسمین ہو۔ اور اگر ایک تپ زیادہ تر قوی ہو بہ نسبت دوسری تپ کے استعمال تدبیر کا ہمکو قوی تپ کی نظر سے قوی تدبیر کا کرنا چاہیے اور زیادہ تدبیر اسکی کرینگے اور ضعیف تپ کی تدبیر کمتر اور ضعیف ہوگی اور اگر ایک تپ مین خطرہ زیادہ ہو بہ نسبت دوسری تپ اب واجب ہو کہ توجہ علاج اور تدبیر مین اسی تپ کی طرف زیادہ ہو جو زیادہ خطرناک ہو تاکہ مریض کی ہلاکت بے خوف ہوجاسے (بقدر طاقت بشری) اسیطرح عمل کرنا چاہیے جملہ مرکب تپون مین اسی قیاس پر اسلیے کہ مرکب تپون کے اقسام زیادہ ہین اور شمار انکا بہت غذاؤن سے ہو اور ترکیب مین اختلاف کی بیشی مواد کا بہت طرح سے ہوتا ہے۔ یہ ممکن نہین کہ ہر ایک مرکب تپ کے واسطے ایک ترکیب خاص ہو اور کلام جداگانہ ہر ایک کے واسطے کیا جاسے اسلیے کہ اسکی تفصیل مین طول زیادہ ہوگا جو شخص ذہندار اور متوجہ ان تپون کے علاج مین ہو اسکے واسطے شرط ضروری یہ ہے کہ شافی علاج مین مفرد تپون کے حاصل کر چکا ہو اور ہر ایک مفرد تپ کی صورت اور اسکے علاج کو جداگانہ پہچان چکا ہو۔ اسلیے کہ اگر جداگانہ اسنے ہر ایک کی شناخت اچھی طرح سے کر لی ہے اسکو ممکن ہوگا کہ جملہ مرکب تپون کا علاج جو انھین مفرد تپون سے مرکب ہوتی ہین کرلے قاعدہ قیاس کرنے سے مثال اسکی مثلا جو تپ بنام شطر الغب مشہور ہے یہ تپ مرکب ہے حمی مواظبہ اور مطبقہ سے اور حمی غب نائبہ سے اور شطر الغب ایک تپ دشوار ہے لازوالی ہے اور خطرہ بھی اسمین زیادہ ہے اسلیے کہ بدن مریض کا اس تپ مین کسی وقت تپ سے خالی نہین ہوتا ہے اسلیے کہ تپ مواظبہ تو ہر وقت باقی رہتی ہے اور حمی غب اسپر مکرر ہو گئی ہے اور جس روز غب کی نوبت ہوتی ہے صعوبت مرض کی اس دن زیادہ بڑھتی ہے لرزہ بھی خوب ستاتا ہے اور حرارت بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے بوجہ مکرر ہونے دونون تپون کے روز نوبت حمی غب کے پسینا بھی خوب نکلتا ہی ہوتا ہے اور بدن کو نقصان زیادہ اور ایذا دہی قوی وہ تپون کے اجتماع سے بدن پر معلوم ہوتی ہے اور بیشتر انجام اس تپ کا بطرف دق کے ہوتا ہے بوجہ اسکے کہ بدن کو ایذا اور ضرر زیادہ پہونچاتی ہے اور رطوبت بہت سی بدن کو زیادہ فنا کرتی ہے۔ ابتدا سے مرض مین تو مناسب ہے کہ مریض کو آب جو ہمراہ شکر کے دیا جاسے اور تین گھنٹہ اسکے دینے کے بعد سکنجبین اور جلاب پلائین۔ اور بروز نوبت غذا اسکو شفتالو جو کہ دوا اور مونگ اور کدو اور پالک سے طیار کیا ہو اور ایک مرتبہ بطور زیرباج کے سادہ اور ایک مرتبہ آب انار کے ہمراہ کھلائین۔ اور جب نائبہ کا روز ہو جس روز دوسری تپ سے بدن خالی ہوتا ہے ایک ہی تپ رہتی ہے اس روز بیمار کو چوزون کا گوشت اور تیہو کا بطور اسفیدباج کے خواہ بطور زیرباج کے یا بھنا ہوا گوشت ہمراہ آب انار مین اور آب انگور خام کے دیا جاسے۔ اور بروز نوبت عصارہ تخم خرفہ کو شکر یا پانی مین خوب ملاکر ہمراہ جلاب اور آب سرکے اور شیرہ مغز تخم خیارین پلایا جاسے۔ پھر اگر بدن اس تپ مین قوت اچھی رکھتا ہو اور لاغری اسمے روز بروز عارض نہوتی ہو اور نہ سوکھا جاتا ہو پھر تو مناسب ہے کہ بعض اوقات اسکی طبیعت کو ملین کرتے رہین تھوڑا سا املتاس اور تمرہندی پلا کر اور اسمین تھوڑا سا ترنجبین شریک کرین۔ اور بعض اوقات حقنہ نرم بھی دیا کرین تاکہ تدبیر اس تپ کی مطابق اور مناسب قوت دونون تپون کے ہو۔ اور اگر حمی غب زیادہ تر قوی ہو اور اسکی ایذا شدید تر ہو اسوقت حرارت بجھانے کی تدبیر اور صفرا اخراج کرنے کی زیادہ کیجاسے۔ اور اگر حمی مواظبہ بلغمی کی قوت زیادہ ہو اسوقت بلغم کی تلطیف کی تدبیر زیادہ مد نظر رہے اور بلغم کا

خارج کرنا اکثر اوقات اسی کی تدبیر کیجاتی ہے۔ اور اگر دونون تپ قوت مین برابر ہون تو اسوقت علاج مین درمیان طریقہ یعنی علاج کو مرکب دونون طریقہ سے کرنا چاہیے پھر جب نوبت انہ تپ کا طولانی ہوجاے تب اسکو قرص جالینوس ہمراہ سکنجبین کے چند روز دیا جاے اور اگر حرارت قوی ہو اور پیشاب سرخ اور تیز ہو اور قوت ضعیف ہو اور سخت اور سریع ہو اور بدن مین تپ ٹھہر گئی اور سوکھنے لگا اب اسکو قرص کافور دینا چاہیے اور اسکے بعد آب جو پلائین اور جو تدبیر دق کی ہو وہی تدبیر اسکی بھی کرنی چاہیے اور بدن کی رطوبت جہان تک ممکن ہو بڑھائی جاے چنانچہ اسکو ہم علاج تپ دق مین بیان کرینگے

اٹھارھوان باب علاج انقیالس و اس تپ کے جو لیفوریا سے نام زد ہی

انقیالس نام کی تپ اور یہ وہ تپ ہے جسمین حرارت اور برودت دونون ساتھ ہی پائی جاتی ہین اسکی پیدائش بلغم سے ہوتی ہے جو غلیظ اور زجاجی بلغم ہے لیپن مناسب ہے کہ جب یہ تپ عارض ہو اسکے علاج مین وہ تدبیر کیجاے جسکو ہمنے بلغمی تپ کے علاج مین لکھا ہی جب سے یہ تپ انقیالس نام کی شروع ہو اور شروع معالجہ کا گلقند شکری ہر روز دینے سے کرین کہ دو تولہ چار رتی گلقند کو خوب طرح سے چبایا کرین اور بعد اسکے نیم گرم پانی پی جاے اور پھر گلقند کے بعد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین شکری سرد کی ہوئی تناول کرین پھر اگر سردی زیادہ معلوم ہوتی ہو اور پیشاب مین خامی ہو آب گلقند اور سکنجبین کو شہد سے بنا کر دین غذا اسکی گوشت چوزون کا اسفید باج خواہ زیرباج کے طور سے تجویز کیجاے خواہ ماہی تو سے پر بھونکر دارچینی اور زیرہ اور کراویا وغیرہ گرم مصالحہ بھی اسمین ڈالے جائین۔ اور سات روز کے بعد یہ دوا اسکو دینی چاہیے نسخہ اسکا یہ ہے۔ تربد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ صبر سقوطری لیوے دوا شہ سبکو کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور سکنجبین ملاکر تناول کرین۔ اور اس دوا کو سحر کے وقت یعنی تڑکے قبل طلوع آفتاب کے پیکر اسکے بعد گرم پانی وگوشت کا شوربا پینا چاہیے جب دست آجائین اسکے دوسرے روز صبح کو قرص ورد اور گلقند دیا جاے اگر معدہ مین ضعف ہو اور تھوڑی سی عود اور مصطگی بھی زیادہ کرنی چاہیے اور معدہ مین ضعف نہو اور بلکہ حرارت ہو اب تو وہی قرص ہمراہ سکنجبین کے دیا جاے۔ حمام مین اسکو ہر روز لیجائین مگر دیر تک ٹھہرنے نپاے ورنہ اخلاط اسکے پگھلینگے اور خارج ہوجائینگے اور خلط غلیظ باقی رہ جائینگے جو بلغمی ہی۔ اور یہی تدبیر اس تپ کی ہے جو لیفوریا کے نام سے مشہور ہے اور اس تپ کے جسکو زھر بیرم کہتے ہین کہ یہ سب حمیات بلغم یا لزوجت سے عارض ہوتے ہین جو غلیظ ہوتا ہے اور اسی واسطے مناسب ہے کہ اسکی تدبیر وہی کیجاے جو تدبیر حمی بلغمی کی ہے۔ اور جیسا حال نضج کا دیکھا جاے یا انسے خلط کی خامی نظر آئے پھر اگر خلط مین خامی ہو اسکی تدبیر اشیاے ملطفہ سے کرنی چاہیے جیسے گلقند اور مصطگی ہمراہ ایسے پانی کے جسمین تخم رازیانہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو اور سکنجبین عنصلی ہمراہ آب حاشا کے خواہ ہمراہ آب فوتنج کوہی کے پلائی جاے اور بعض اوقات افسنتین کو سکنجبین کے ذریعہ سے قرص بنا کر دین معجون حلتیت بھی کبھی کبھی اسکو دینی چاہیے جیسی حاجت اسکے دینے کی معلوم ہو ایضاً معجون فلافلی اور تریاق بھی دینی چاہیے۔ اور چاہیے کہ یہ سب چیزین بعد نضج کے اور بعد استفراغ مادہ کے دیجائین جب مسہل ہوچکا ہو اور مسہل کی دوا مرکب تربد اور غاریقون اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور حب النیل وغیرہ ادویہ مسہلہ بلغم سے ہونی چاہیے۔ پھر اگر قوت اور مزاج اور سن مریض کا متحمل ایسے گرم اور تیز دواؤن کا ہو اسکا استفراغ اسی جوشاندہ سے کرین جسمین ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی پڑتا ہی اور حمام مین اسکو داخل کرین اور بدن پر اسکے وہ پانی ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور حاشا اور فوتنج کو جوش دیا ہو اور تیل اسکے بدن پر ایسا ملین جسمین بابونہ اور شبت اور قیصوم اور سوئے کو جوش دیا ہو خواہ روغن

قسط یعنی کوٹ کو روغن مین پکایا ہو پانچ روز مین ایک مرتبہ خواہ چھ روز مین ایک مرتبہ یہ نافع ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

انیسوان باب علاج مین حمی نائبہ کے

جو تپ پانچوین روز خواہ چھٹے روز دورہ کرتی ہے چونکہ اسکی پیدائش خلط سوداوی سوختہ سے جو افراط مین ہے جسکا خروج زیادہ ہوتا ہے لہذا اسکی تدبیرین

حاجت ایسی تدبیر کی ہی جس سے علاج حمی ربع یعنی چوتھیا بخار کا کرتے ہین اور وہ تدبیر یہ ہی کہ خلط کی تلطیف کرکے اُسکا اخراج کردین اور بدپرہیزی کو ترک کرین یا مراد یہ ہی کہ غذا کے وقت بیوقت دینے سے احتیاط رہے - قرص غافث ہمراہ سکنجبین کے خواہ ہمراہ گلقند کے کبھی کبھی اور بروز نوبت فاقہ دیا جاے اور قے کرائی جاے سکنجبین مین مولی بھگوئی ٹکرے ٹکرے کی ہوئی کے ذریعہ سے اور سوئے کا پانی اور نمک ہندی اور شہد وغیرہ جو ایسی ہی چیزین ہین جنکا استعمال چوتھے بخار مین کیا جاتا ہی جب حمی نائبہ کی مدت مین طول ہو ۔

بیسوان باب علاج مین اُن اعراض کے جو تابع حمی کے ہوتے ہین

یہ بات یقینی ہی کہ حمیات کے تابع چند مختلف اعراض بھی ہوتے ہین جو مختلف قسم کے ہین پس بعض اُنمین سے تو مشاکل اور مشابہ تپ کے ہوتے ہین اور مزاج مین مثل تپ کے گرم ہوتے ہین اُنکا علاج مثل علاج تپ کے ہی جیسے درد سر جو تپ مین بسبب بخارات حادہ کے لاحق ہوتا ہی جو بطرف سر کے چڑھتے ہین اب علاج درد سر کا اور تپ کا ایک ہی قسم کی تدبیر سے ہوتا ہی اور بعض اعراض ایسی حالت پر ہوتے ہین جو مخالف حال تپ کے اور ضد حالت تپ پر واقع ہوتے ہین اُنکا علاج ضد علاج تپ کے ہی ایسی مخالفت دونون مین ہوتی ہی کہ اگر ایک کا علاج کیا جاے دوسرے مین زیادتی ہو جاتی ہی اب ایسے وقت اسکا خیال کرنا چاہیے کہ ان دونون مین قوی زیادہ کون ہی اور زیادہ تر غالب مریض پر کون ہی اور جو قوی اور غالب ہو اُسی کی تدبیر کا قصد پہلے کیا جاے اور رعایت علاج مین زیادہ رہے اگر مرض یعنی تپ زیادہ قوی ہو اور خطرہ اندیشہ اُسی کا زیادہ ہو پس قصد علاج کرنے مین اُسی مرض کی طرف رہے لیکن عرض کی رعایت سے بھی بالکل غافل نہ ہونا چاہیے - اور اگر عرض قوی تر ہو اور خوف اُسی عرض کا زیادہ ہو پس پوری پوری توجہ علاج مین بطرف عرض کے رہے مگر مرض کی بھی رعایت برابر کی جاے - مثال اُسکی ایک تپ حمی کہ جو خون کے مادہ سے لاحق ہوئی علاج اُسکا یہ ہی کہ فصد کیجاے اور معدہ مین بھی اُسکے ہرج اور خرابی ہی بسبب تخمہ کے جو اُسکو عارض ہوا ہی اسی سبب کی وجہ سے اور طعام اُسکے معدہ مین فاسد ہو گیا ہی اسکی وجہ سے معدہ مین لذع اور متلی اور تقلب نفس یعنی بیچینی لاحق ہی ان امور کے عروض سے اُسکی قوت ضعیف ہو گئی ہی اور حرارت غریزی اُسکی تحلیل پا چکی - ایسے وقت ہرگز مناسب نہین ہی کہ فصد کرنے پر جسارت کرین اسلیے کہ اگر ایسے مریض کی فصد کرینگے قوت مین اُسکے ضعف اور زیادہ بڑھیگا اور حرارت غریزی اُسکی خون کے خارج کرنے سے تحلیل پا جائیگی ایسی حالت مین معدہ کا علاج مقدم ہی اور معدہ کی تقویت کرین تاکہ معدہ کا حال درستی پر آجاے پھر اسکے بعد اسکی فصد کرنی چاہیے الغرض اگر ایک ادمی کو تپ حادہ ہی اور اُسکو غشی لاحق ہوئی ہی اب ہمکو موجودہ حالت اُسکی مضطر کرتی ہی کہ ہم اُسکو پلائین تاکہ اُسکے اعضا کو غذا ملے اور گرم چیزین اُسکو دین بسبب خوف انحطاط قوت حیوانی کے اگرچہ شراب کا پلانا تپ زیادہ کرتا ہی اسلیے کہ غشی مین خطرہ زیادہ ہی پس اسی قیاس پر علاج حمیات کے اعراض کا کرنا چاہیے جو اعراض کہ تابع حمیات کے اور دیگر امراض کے ہوتے ہین جیسکے ہمراہ یہ اعراض بھی ہوتے ہین جیسا کہ مرض قولنج مین جب شدت ہوا اسیطرح کی تدبیر کیجاتی ہی اور درد کہ قولنج کے مریض کو جب درد کی شدت ہو مخدر چیزین دیجائین جنسے حس باطل ہوتی ہی اور اگرچہ مخدرات کا استعمال سبب مرض قولنج مین مثلاً سدہ کی سختی وغیرہ مین زیادتی کرتا ہی اعراض جو حمیات کے تابع ہوتے ہین وہ بہت سے ہین اور مختلف بھی ہین ازانجملہ ایک لرزہ بھی ہی اور اینٹھن پھریری اور درد سر اور بیداری اور انھین اعراض مین سے کھانسی اور چھینک کا آنا اور انھین مین سے فساد اشتہاے طعام مین اور انھین مین سے پیاس کا زیادہ ہونا خواہ پس بلحیث یا قبض کا ہونا ازانجملہ قے کا ہونا اور پسینے کا زیادہ برآمد ہونا لرزہ اور پھریری کا علاج یہ ہی کہ جرعہ جرعہ گرم پانی زیادہ اُسکو پلایا جاے اور زانو پر اُسکے پٹی زور سے باندھی جاے چوڑی چوڑی اور پاؤن کے نیچے ہاالاحسدلہ مرتہیلی اُسکی ملی جائین اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن اُسکے گرم پانی مین رکھدین اور گرم کپڑے سے اُرھایا جاے پھر اگر لرزہ اور پھریری ہر وقت بنی رہتی ہو اور زیادہ ہوتی ہو تو مناسب ہی کہ اُسکا

آدمیون کے ہاتھون سے مالش کرائی جاوے مگر مالش درجہ اعتدال پر سختی اور نرمی مین ہونی چاہیے اور تمام بدن کے اعضا مین یہ مالش تھوڑے تھوڑے
اتنے زمانہ مین جو زیادہ اور بہت نہو مراد یہ ہی کہ بہت سے ہاتھون کی مالش سے تمام بدن فوراً مالش کر دیا جائیگا اور روغن بدن مین لگا دیا جاوے
جسمین جاشا اور پابونہ اور فوتنج کوہی اور قسط وغیرہ اسی قسم کے ادویہ کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر تپ بلغمی ہی اور سردی قوی ہی تو مناسب ہی کہ روغن
مذکور مین تھوڑی سی مرچ سیاہ اور جند بیدستر بھی ڈال دیجاوے اور غاریقون اگر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک تناول کرین
اُس لرزہ کو نفع کرتی ہی جو اخلاط بلغمی سے عارض ہوتا ہی جنمین لزوجیت بھی ہی اور اسکی منفعت پوری ہوتی ہی۔ اور اسیطرح فوتنج نہری اگر
ہمراہ ماء العسل کے تناول کیجاوے۔ دردسر جو ہمراہ تپ کے عارض ہوتا ہی اُسکا علاج یہ ہی کہ سر پر گلاب ڈالا جاوے اور سرکہ شراب اور روغن گل
اُسمین شریک ہو مگر سرکہ ایک جزو اور روغن گل دو جزو اور گلاب تین جزو ہونا چاہیے۔ اور اگر اسکے ہمراہ آب خرفہ یا آب خیار کبھی شریک ہو خواہ آب
حی العالم یعنی ال ساگ خواہ آب تراشہ کدو بھی ڈالا جاوے نفع کریگا پوری منفعت سے۔ اور اگر ان سبکے ساتھ صندل اور گلسرخ اور بنفشہ اور
نیلوفر بھی داخل کرین عمدہ ہوگا اسی طرح اگر سر پر بنفشہ تازہ رکھین بہتر ہی۔ اگر ان تدبیرون سے دردسر مین سکون پیدا ہو فبہا ورنہ چھ رتی افیون
اور ساڑھے تین ماشہ آرد جو اور اسیقدر خطمی اور شیاف مامیثا اور پوست خشخاش ہر واحد سات ماشہ سبکو کوٹکر کا ہو اور خرفہ کے پانی مین بھگوکر
تھوڑا سرکہ داخل کرکے سر پر ضماد کرین۔ اور روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو کے تیل سے طیار کیا ہو اُسکو ناک مین چڑھائین۔ اور نیلوفر اور بنفشہ تازہ کو سونگھین
اور اطراف یعنی ہاتھ پاؤن پٹیون سے باندھین اور بخوبی انکو ملین اور بیمار کو ہمراہ آب انار کے آب انار مغوش پلانا چاہیے۔ پھر اگر یہ معلوم ہو کہ معدہ
مین کسیقدر صفرا ہی اُسی کا بخار بطرف دماغ کے چڑھتا ہی اُسوقت سکنجبین اور گرم پانی پلاکر بیمار کو قے کرانی چاہیے اور اُسکے معدہ کو صاف کردینا
لازم ہی جب معدہ خوب صاف ہو جاوے شربت انگور خام خواہ شربت تمر ہندی یا آب انار اور ایسی ہی اور چیزین صفرا شکن دینی چاہیین۔

اکیسوان باب علاج مین کھانسی اور چھینک کے جو ہمراہ تپ کے ہوتی ہی

اگر ہمراہ تپ کے کھانسی آتی ہو آش جسمین عناب اور سپستان اور بابونہ چھلی ہوئی نیکوب داخل کرکے پکانا چاہیے۔ اور جب اسکے پلانے کا قصد ہو
خمیرہ بنفشہ اُسمین ملکر خواہ شربت بنفشہ اُسمین ڈالکر پلائین۔ اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول تھوڑا سا قند اور روغن بادام شیرین ملاکر اُسکو
دیا جاوے اور غذا اُسکو شلجم یا لبلاب اور جنجوہ کا یا خبازی کا یا مونگ مقشر کا اور کشنیز تازہ اور خشک ہمراہ روغن بادام کے دیا جاوے اور سفوف
مندرجہ ذیل اُسکو دینا چاہیے۔ مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین ہر ایک چودہ ماشہ طباشیر اور گوندا ور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد سوا پانچ ماشہ لعاب بہدانہ
سات ماشہ سبکو کوٹکر باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے سے چھانین اور بقدر سات ماشہ کے ہمراہ جلاب کے تناول کرین خواہ اُسکو چند روز ہموزن
اسکے قند سپید ملاکر تناول کرین۔ چھینک اگر تپ کے مرض مین زیادہ آتی ہو اس سے یہ ضرر ہوتا ہی کہ سر کو بخارات وغیرہ سے بھر دیتی ہی اور قوت کو
سر کے ضعیف کرتی ہی اور بدن کو ہلاکر بے آرام کر دیتی ہی اور کبھی کسیقدر خون بھی دماغ سے زیادہ چھینکنے سے آجاتا ہی لہذا مناسب ہی کہ اُسکو روکا جاوے
اسطرح سے کہ آنکھ اور ناک اور پیشانی اور حنک یعنی تالو خوب زور سے ملا جاوے اور ڈکار زیادہ لے اور سانس کو روکے اور ہاتھ پاؤن بلکہ
تمام بدن کی مالش کرائے خصوصاً گردن مین تیل ایسے ملنے چاہیین جو رطب ہون جیسے روغن بنفشہ اور دو قطرہ اسکے کان مین بھی ٹپکائے
اور گردن کی گرہا اور پیروالی کو گرم اونی کپڑے سے خوب سینکے اور مریض کو غبار اور دھوین سے بچائین لیکن اگر چھینک بند ہو جاوے اور نہ
آتی ہو اُسکے لانے کی تدبیر یہ ہی۔ کاغذ کی بتی ناک مین رکھے اور گردن کو اوپر کی طرف اونچی کرے اور ناک کو آفتاب کے سامنے کرے اور
نکچھکنی سونگھے کہ ان تدبیرون سے آجاتیگی

بائیسوان باب سقوط اشتہا کا جو تپ مین ہوتا ہی اسکا علاج

غذا کی اشتہا اور خواہش جو تپ مین ساقط ہو جاتی ہی اسکے پیدا ہونے کی تدبیر یہ ہی کہ لطیف اور خوشبو غذاؤن کے سونگھنے سے اشتہا کھلجاتی ہی جیسے بھونے ہوئے چوزون کا گوشت جب اسپر آٹا گوندھکر لگا دین اور تنور مین اسکو بھونین اور بیمار کے منھ کے سامنے اسکو چاک کرکے آٹے کو دور کرین اور گوشت نکالین کہ اسکی سوندھی خوشبو دماغ مین اسکے پہونچے اور دیکھا ہوا ستو بھی جو کا (اور مترجم کے تجربہ مین چنے کا ستو خواہ بھنے ہوئے چنے) اور خوب پکی ہوئی روٹی اسکو سونگھائین اور شراب ریحانی اور جو میوہ تازہ خوشبو ہو اسکو سونگھائین اور اسکا عرق جوسین اور پہو کہ اسکے پھینک دین اور بدن کی مالش کرین اور خوشبو تیل بدن مین لگائین معدہ کے منھ پر ضماد تھوڑی سی رائک و صندل اور آب سیب اور آب بہی اور کچھ نرم شاخ تر یا کا روغن بید سادہ ملا کر کرین - یہ مناسب ہی کہ مریض کی غذا دہی کے وقت ایسا کوئی آدمی ضرور موجود رہے جس سے مریض کو انس اور محبت ہو اور جس سے مریض شرماتا ہو اور اسکا کہنا مانتا ہو - اور اس خرابی کا یعنی سقوط اشتہا کا تدارک اور خیال کہ کیا اسکے تدارک کرتے رہنا ہی انکار مین اسلیے کہ ترک غذا قوت کو ضعیف کردیتا ہی اور قوت کو تحلیل کرتا ہی - اور اگر سقوط ایسے لوگون کو لاحق ہو جنکو تپ سے نجات مل چکی ہی یعنی مراد انھی سے ہی جو مرض کے دور ہونے کے بعد نقاہت مین مبتلا ہین انکے بدن کا استفراغ بذریعہ بعض ادویہ مسہلہ اور ملینہ کے کرنا چاہیے بقدر تحمل اور برداشت کے جتنی انکی قوت سمجھی جاے خواہ انکو قی کرائی جاے اگر بسہولت قی کر سکین - اور انکے لیے وہ تدبیر کیجاے جو اوپر کے امورات مین ہم بیان کر چکے ہین اور ریاضت نرم اور مناسب جیسے آہستہ چلنا اور جہولے گہوارہ مین انکو بٹھانا اور قرات یعنی پڑھنا کسی چیز کا خواہ اور اسی قسم کی کوئی خفیف ریاضت اور مالش کا استعمال بھی کرانا چاہیے - غذا سے پہلے تھوڑا شربت افسنتین کا وہ لوگ تناول کرین خواہ دو چار گھونٹ سرکہ عنصل کا پی لیا کرین کہ اس سے بخوبی نفع انکو ہوگا - انکے سامنے وہی غذا لیجانی چاہیے جسکی بو پاکیزہ ہو جیسے گرم گرم روٹی اور بھنا گوشت تڑپتا ہوا جیسے چوزون کا گوشت اور کباب دری کا گوشت اور کڑوی غذائین اور مقدم تو انکے سامنے انھین غذاؤن کا جانا چاہیے جسکی طرف انکی رغبت ہو اور صحت کے زمانہ مین انھین کو پسند کرتے تھے اور انھین غذاؤن کا ذکر اور چرچہ انکے روبرو نام بنام کیا جاے کہ اس سے انکی اشتہا قوی ہوتی ہی اور بھوک انکی کھلجاتی ہی اور یہ تدبیر بطلب غذا پر انکی حریص ہوتی ہی واللہ اعلم

تیئیسوان باب علاج بیداری کا جو تپ کے ہمراہ لاحق ہو

جب تپ کے ہمراہ بیداری لاحق ہو اور نیند نہ آے چاہیے کہ مریض کو تازہ خشخاش ہمراہ شکر کے کھلائی جاے اور شربت خشخاش بھی پلایا جاے اور آب جو مین خشخاش پکایا بھی جاے روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو ہمراہ تازہ بنفشہ کے سونگھایا جاے اور سر پر تازہ بنفشہ کا ضماد کیا جاے - اور سر کی سینک ایسے پانی سے کرین جسمین جو مقشر نکوب اور خشخاش مسلم مع پوست کے اور تازہ بنفشہ اور گلسرخ اور بابونہ اور تراشہ کدو اور تخم کدو نکوب وغیرہ اسی قسم کی سرد تر چیزین پڑی ہون اور یہی تدبیر برابر کرتے رہین جبتک یہ معلوم نہ ہو کہ یہ بیداری علامات بحران سے ہی لیکن اگر بیداری بسبب بحران کے ہو تو مریض کی تحریک اور نیند لانے کی تدبیر ہرگز نکرنی چاہیے اور نہ اسکی طبیعت کو نرم کسی طرح سے کرنا چاہیے اور نہ مریض کے سر کے قریب دودھ جانے پاے اسلیے کہ اکثر اسکی وجہ سے ضرر عظیم پیدا ہوتا ہی اور ضرر عظیم کا سبب یہ ہی کہ اس سے خوف ورم دماغ کا - اور اسکی وجہ یہ ہی کہ دودھ مین تحلیل قوی کی قوت ہی لیکن جس وقت کوئی مادہ سر مین ایسا پائیگا اسکو تحلیل کریگا اور اسی دماغ مین اسکو پراگندہ کریگا - اور اگر بیمار کو سبات کا مرض لاحق ہو اسکا علاج وہی کرنا چاہیے جسکو ہمنے باب سبات اور پسینا زیادہ نکلنے کے باب مین بیان کر دیا ہی

چوبیسوان باب نرمی اور خشکی طبیعت اور قی کا علاج جو ہمراہ تپ کے ہو

اگر خشکی طبیعت مین ہو اور قبض رہے مریض کو جوشاندہ املتاس اور ترنجبین اور تمر ہندی اور آلو بخارا اور مویز کلان و بنفشہ خشک اور گلسرخ کا

دینا چاہیے اور وزن ایک دوا کا بقدر حاجت کم و بیش تجویز کیا جاوے اور لعوق آلو بخارا اور لعوق الملتاس کا اسکو دیا جاوے اور قبل غذا کے آلو بے بخارا شیرین بھلا ہوا اجلاب خواہ شربت بنفشہ میں اور لعاب ہمراہ شکر سرخ کے اور آب انار مسلم مع مغز اندرونی ہمراہ شکر دیا جاوے اگر یہ تدبیر کارگر نہو خواہ مریض کو اسکے تناول اور استعمال سے ایذا پہونچے اور پینے والی ادویہ کا استعمال نکریں۔ اور قبض کو چار روز سے زیادہ زمانہ گذر چکا ہو اب حقنہ نرم کا استعمال کرنا چاہیے جیسے وہ حقنہ جو تھوڑے پانی سے حقنہ کرے اور شکر سرخ اور روغن کنجد اور مری سے طیار کیا جاتا ہے۔ مادہ حقنہ جسمیں کوٹے ہوئے جو مقشر پانچ تولہ دس ماشہ ایک سو گیارہ تولہ پانی میں جوش دیکر جب قریب ثلث کے رہ جاوے اسمیں املتاس کو خوب ملیں بوزن پانچ تولہ دس ماشہ اور چھانکر اسمیں دو تولہ چار رتی روغن بنفشہ اور قریب تین تولہ کے مری داخل کریں۔ یا شیاف خطمی اور بورہ اور شکر سرخ کا خواہ شیاف ترنجبین کا تنہا استعمال کریں اور غذا اسکو شلیلا اسباب اور روغن بادام اور پالک کے ساگ کا ہمراہ زیت اور مری کے دیجاوے لیکن اگر گرمی ملتہب ہو اور طبیعت اسمیں نرم رہتی ہو اب بیمار کو آب ماء الشعیر یعنی جو کے ستو کا نتھرا ہوا پانی ہمراہ گوند اور طین قبرسی اور طباشیر کے ہر ایک بوزن ساڑھے تین ماشہ کے دیا جاوے اور اسمیں ستو بہی کا اور شربت جو کا اور حب الآس بھی کہ چھوٹے چھوٹے ٹکرے ڈالدیے جائیں۔ اور شربت ریباس پلایا جاوے۔ اور سفوف جو اسبغول مسلم اور تلسی کے بیج بھنے ہوئے تخم خام اور کسیقدر گوند اور طین قبرسی جو ایک ساتھ ہی ہو اور طباشیر بھی دینا چاہیے۔ اور غذا اسکو شلیلا اور زیرباج کے ہمراہ مویز کلان اور انار دانہ کے جنمیں تقلیل کی ہو والیان خرفہ کی خواہ جو کا جو کھٹا ساگ ہی سماق کے ساتھ پکا ہوا خواہ انگور خام یا زرشک سے پکائی ہوئی غذا یا نان تنک ہمراہ آب بہی کے خواہ ہمراہ سیب یا بہی کے کھلائی جاوے اگر پانی جو کے ستو کا مناسب نہو پھر اسکو قرص طباشیر عالیس ہمراہ شربت بہی کے دیا جاوے۔ اور اگر طبیعت نرم ہو یعنی دست آتے ہوں اسی قدر جتنی کی ہرتی ہی نظر آوے دستوں میں اب اسکو سفوف یا سفوف کہربا ہمراہ آب سماق یا آب خرفہ کے ہمراہ دیا جاوے خواہ اور چیزیں جنکو ہم انہیں بیماریوں کے علاج میں جداجدا بیان کرینگے قے کا علاج ہو کر چاہیے کہ شربت انار جو ہمراہ پودینہ کے بنایا گیا ہو خواہ ریباس یا رب سفرجل یعنی بہی کا رب خواہ انگور خام کا رب کھلایا جاوے اور سینہ کا ستو اور خوش سیب کا پانی اور سینہ کے بھگوئے ... اور سودہ صندل اور گلاب کا اور سیب کے پانی کا اور آس کے پانی کا جو خوش ہو تھوڑی سی لاذن اور رامک داخل کرکے پکایا جاوے یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اگر دستوں کی آمد سبب بحران کے ہو انکو نروکنا چاہیے بلکہ جب تک قوت بیمار کی متحمل ہو انکو بحال خود چھوڑ دینا چاہیے ہاں اگر افراط دست آئیں اور قوت زیادہ گھٹ جاوے کہ قریب ساقط ہو جانے کے پہونچے اسی تدبیر جو دستوں کے بند کرنے کی لکھی ہو کرنی چاہیے لیکن اگر زیادہ آتا ہو اور حد افراط کو پہونچ گیا ہو اور قوت کے ساقط ہونے کا خوف ہو واجب ہو کہ آس کے پانی خواہ روغن آس سے بیمار کا بدن پونچھا جاوے جسمیں تھوڑا گلاب بھی ملا ہوا ہو اور روغن بید سادہ سے بدن ملا جاوے۔ اور سوکھے ہوئے پھول گلاب کے پیسکر بدن میں چھڑکے جائیں اور بازو لپیٹا ہوا بھی چھڑکا جاوے۔ اور خیال کریں کہ جس کروٹ مریض لیٹا ہو اگر وہ جانب گرم ہو خواہ جس جگہ مریض کا قیام ہو وہ مکان گرم ہو اس جگہ کو بدل دیں خواہ کروٹ اسکی پلٹ دیں اور جہاں سرد ہوائے شمالی کا گذر ہو وہاں اسکو لیجائیں تاکہ اسی تدبیر سے اسکا بدن قوی ہو جاوے اور پسینے کا آنا کم ہو جاوے

پچیسواں باب علاج میں غشی کے جو تپ کی وجہ سے عارض ہو

اگر تپ کے بیمار کو غشی عارض ہو اسکے پیدا ہونے کا سبب دریافت کرنا چاہیے پس اگر صفراوی خلط کی ریزش سے معدہ کے منہ پر غشی عارض ہوئی ہو مریض کے چہرہ پر آب سرد چھڑکنا چاہیے اور معدہ کے منہ کی اور شکم کی مالش کرنی چاہیے اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کی بندش پٹیوں سے خوب اسکی کرنی چاہیے تاکہ مادہ بطرف نیچے کے اعضا کے کھینچے اور منہ اور ناک اسکی بند کرنی چاہیے تاکہ ... اندر بدن کے رہے اور شراب قوی اسکو پلائی جاوے پانی ملاکر سکنجبین کا شربت گرم پانی میں ... پلایا جاوے ... صفراوی خلط ... معدہ کے منہ سے

نیچے کی طرف اتار لاتا ہے یا اُسکو قے کی راہ سے خارج کر دیتا ہے۔ اور اگر غشی بسبب زیادہ دستون کے آنے سے عارض ہوئی ہو وہی علاج غب کا سبب
کرنا چاہیے جو ہمنے ذکر کیا ہے اور پیٹ کے سلو مین سوا سے شربت سکنجبین اور گرم پانی کے گلاب اور صندل اور کافور سونگھانا بھی مناسب ہے اور پنکھے
بھی ہلا ہلا کر اُسکو سرد ہوا دینی چاہیے اور گلاب بہت سا چہرہ پر اُسکے چھڑکا جاوے۔ روٹی شراب مین بھگو کر اُسکو کھلائی جاوے سیب شامی اور سیب
اصفہانی کا شربت اُسکو پلایا جاوے اور بہی کا شربت معدہ پر اُسکے ضماد ایسے عصارات اور نچوڑے ہوئے پانی کا کرین جو قابض ہون جیسے بہی کو اور آس کو
نچوڑ کر اور پتلی ہری شاخین انگور کی نچوڑ کر اُسکا پانی معدہ پر بطور ضماد کے لگایا جاوے پھر اگر غشی کا عارض ہونا بالخصوص بسبب خباثت اور خرابی کیموس
اور خلطون کے ردی ہونے سے واقع ہوا ہے لازم ہے کہ جس وقت نوبت کے تپ آنے کے آثار معلوم ہون پنڈلیان اُسکی خوب باندھی جاوین اور دونون
قدم اور تلوے پاؤن کے بھی بندھے رہین تاکہ مادہ اندر سے بدن کے بطرف ظاہر بدن کے کھینچ آئے اور اعضا سے شریفہ سے بطرف اعضا سے خسیسہ
کے آجاوے سونے کو اُسے منع کر دین اسلیے کہ نیند کا قاعدہ یہ ہے کہ مواد کو بدن کے اندر داخل کرتی ہے پھر حرارت غریزی اُسی مادہ مین ڈوب جاتی ہے
غذا سے منع کر دینا چاہیے تاکہ حرارت غریزی مشغول غذا کے ہضم کرنے پر نہو اور ادھر متوجہ ہو کر مادہ مرض کے نضج دینے سے باز رہے اور مادہ کی
اصلاح نکر سکے۔ اور تاکہ امتلا غذا کا ضرر نہ پہنچاوے کہ اُسکے بھر جانے سے حرارت غریزی فرو ہو جاوے لیکن اگر غشی ابتدا اور شروع نوبت مین
عارض ہوتی ہے بسبب یبوست اور خشکی کے اب مناسب ہے کہ مریض کو غذا قبل تپ کی نوبت کے دیجاوے بعد اُسکے یہ دیکھ لین کہ اگر غشی
نہایت سخت اور شدت سے لاحق ہوتی ہے اب تو شراب ریحانی [?] مین روٹی بھگو کر دین اگرچہ شراب دینے سے تپ مین زیادتی ہوگی لیکن قوت اُسکی کو شراب قوی
کرتی ہے اور مریض کو غذا دینی ہے اور سیب کا شربت اور سیب کا پانی اور بہی کا پانی بھی اُسکو پلایا جاوے اور دونون ہاتھ اور دونون پاؤن کو مضبوط
باندھین اور انکی مالش بھی کرین تاکہ مادہ اطراف کی سمت کھینچ آئے اور بطرف خارج کے میل کرین۔ اور اگر غشی جو عارض ہوتی ہے قوی نہو اُسکو قبل
نوبت کے سیب یا امرود اور انار کھلایا جاوے تاکہ معدہ اُسکا قوی ہو جاوے اور قوت حیوانی محفوظ رہے لیکن اگر تپ شروع ہوئی اور غشی واقع ہو
اب مریض کو غذا دیجاوے روٹی شراب مین بھگو کر تاکہ جلد اُسکا نفوذ بطرف اعضا کے ہو جاوے اور ترطیب اعضا مین پیدا ہو۔ یہ علاج اُس غشی کا ہے جو
ہمراہ تپون کے عارض ہو اور جو غشی کہ اور اقسام ہین اُسکا علاج ہم امراض قلب مین بیان کرینگے

چھبیسوان باب تپ دق کے علاج مین

معلوم کرنا چاہیے کہ تپ دق جب ذبول کی حد پر پہنچے اور جملہ علامات جو منہ [?] خشکی اور بدن کے رد کھی ہونے اور جلد کی بے رونقی کے اور شکم پر
جو مراق پائی جاتی ہے اُسکا سوکھ کر کھینچ جانا اور اُسکا پتلا ہو جانا اور رونق چہرہ کی جاتی رہنا اور ازین قبیل جو علامتین ہمنے آخری درجہ دق کی بیان
کی ہین اگر وہ علامات ظاہر ہون اُسکی صحت کی امید نکرنی چاہیے ہان ابتدا سے مرض مین جب تک قوت عنصری ہوئی ہے اور اعضا سے بدنی مین گوشت
بھی ہے اور بدن کی حالت اچھی ہے اور تپ مین بھی نرمی ہے اور نبض بھی زیادہ باریک اور باصلابت نہین ہے اور تمام علامات مذکورہ اچھی طرح سے ظاہر
نہین ہوئی ہین البتہ امید صحت اور عافیت کی ہو سکتی ہے اگر کبھی ویسی ہی کیجاوے جو مناسب اُسکے ہے سب سے پہلے مناسب جو تدبیر ان لوگون کے
واسطے ہے کہ انکا قیام اور انکے رہنے کی جگہ گرمیون مین سرد مقامات ہون جہان اُتر ہری ہوائین بیدھڑک آتی ہون اور چشمہ ہاے آب کے نزدیک ہون
اور ارد گرد انکے صراحیان اور برتن مٹی کے میٹھے اور سرد پانی سے بھرے ہوئے ہون اور پھول جنکی سرد خوشبو ہے مثل گلاب اور نیلوفر اور بنفشہ اور سیب کی
ناشگفتہ کلیان اور امرود اور برگ بید سادہ اور آس اور انگور کی پتلی پتلی شاخین اور صندل اور کافور یہ سب انکی آرامگاہ کے گرد قریب رکھے ہون
بستر خواب انکا نرم بچھونا خواہ اور قسم کی نرم چیزین ہون اور اگر جاڑون کی فصل ہو ایسی جگہ وہ رہین جس مقام کے ہوا کی گرمی سردی معتدل ہو۔

تاکہ وہ انکو پھریری نہ آئے اور بوجہ سردی کے بال انکے بدن پر کھڑے نہوتے ہون تعب اور حرکت سے انکو باز رکھنا چاہیے بیداری اور بھوک اور پیاس اور جماع سے الگ رہین غصہ اور غم انکو نہونے پائے۔ آب جو قند کے ہمراہ انکو روزانہ بقدر حاجت پلایا جاے اور اسکے پلانے کے بعد جلاب شربت خشخاش اور شربت عناب قریب سوا پانچ تولہ کے ہمراہ آب سرد کے دیا جاے۔ آبزن مین بحکم آب شیرین کے انکو بٹھائین اور تھوڑی دیر کے بعد باہر لاکر غذا انکی چوزون کے گوشت جو تر ہون اور پاچہ بز بطور اسفیدباج کے بنے ہوئے کسیقدر کدو اور زنج کاہو یا پالاک کا اور بتھوہ کا ساگ دیا جاے اور بعض پتلا پتلا حریرہ خواہ لپٹا آرد گندم شستہ خواہ سوجی اور روے کا شکر اور روغن بادام اور اطریہ یعنی نشاستہ اور کترے ہوئے مانڈے وغیرہ مع گوشت کے غذا سے ملا کر دیا جاے اور کبھی چھوٹی مچھلی جسکو بانی کہتے ہین تازہ شکار کی ہوئی اسفیدباج طیار کر خواہ روغن بادام مین تلی ہوئی خواہ پانی مین ابالی ہوئی اور نمک تھوڑی اسکو کھلائی جاے اور کبھی چھاچھ تازہ بکری کے دودھ کا جو صحیح الجسم ہو اور کسی قسم کی آفت اسکے بدن مین مرض وغیرہ کی نہو پلائین۔ اور اگر تپ انکی کبھی بخوبی ظاہر نہو اور نرم ہو غذا انکو شیر دوشیدہ تازہ سے دیجاے خصوصاً مادہ خر کا دودھ اور نیمبرشت انڈا کہ یہ بھی انکو موافق ہے مغز تخم خیارین اور زنج کاہو اور مغز تخم کاسنی جو پرورده کی گئی ہو اور اسی قسم کی چیزین دینی چاہیے۔ غذا انکی دن مین مرتبہ تھوڑی تھوڑی جتنی کہ ہضم ہو جاے اور انکے معدہ سے ہضم ہو کر اتر جاے اور اسکو انکے اعضاے بدنی قبول بھی کر لین کھلائی جاے۔ فواکہ مین انار الیسی (شاید یہ دانہ ہوتا ہے) اور شفتالو بلی جو خوب پختہ ہو اور عناب تر و تازہ اور سیب کھلایا جاے مگر سیب زیادہ کھانے پائین۔ اور انجیر اور انگور بھی برا نہین ہے اگر معتدل مقدار سے تناول کرین اور کیلہ کی پھلیان بھی کھلائی جائین مٹھائی کی وہی قسم جو خشخاش تازہ سے بطور لوز کے شکر ملا کر بنی ہو خواہ بادام تازہ سے اور مغز تخم کدو سے شیرین اور مغز تخم خیارین وغیرہ الیسی سرد چیزون کی بنائی گئی ہو۔ سرد پانی سے انکو منع کرنا چاہیے اور گرم خشک غذاؤن سے وہ لوگ پرہیز کرین سینہ پر انکے اور شانون پر کپڑے صندل اور گلاب مین بھگو کے ہوئے پڑے رہین خواہ اس قیروطی مین بھگوئے ہون جو آب خرفہ تر اور آب کشنیز سبز اور آب حی العالم یعنی لال ساگ کے پانی اور روغن گل اور روغن بنفشہ بنائی گئی ہو۔ اور جب یہ کپڑے گرم ہو جائین بدل کر دوسرے کپڑے ایسے ہی جو سرد ہون ان اعضا پر رکھدیے جائین روغن بنفشہ مغز تخم کدو کے تیل مین پرورده کیا گیا ہو اور روغن نیلوفر کو ناک مین چڑھایا کرین۔ پوشاک مین انکے نرم کپڑے کتان کے جیسے وہ کپڑا جسکو شبنم کہتے ہین اور وہ کپڑا جسکو قصب کتان کہتے ہین تا امکان تجویز ہون۔ اور اگر ممکن ہو انکے کپڑے صندل اور گلاب مین رنگے جائین اور بہتر ہے کہ انکی قوت نفسانی اور عضا کی قوت مین زیادتی ہوگی۔ یہ تدبیر بیماران دق کی ہے اسوقت کی جب تک انمین علامات ذبول کے ظاہر نہون کہ اسی تدبیر سے انکی حالت کی اصلاح ہو جاتی ہے اور شفا انکو حاصل ہوتی ہے لیکن جسکو ابتداے ظہور علامات ذبول کی ہو اور تپ کا اثر اسکے بدن مین ہو چکا۔ اب انکو سرد ہوا سے بچانا لازم ہے تاکہ نزلہ کے اقسام انکو لاحق نہو جائین اور روزانہ انکو قبل طلوع آفتاب کے ایک قرص قرص کافور سے ہمراہ آب انار اور آب تربوز کے یا ہمراہ آب کدو کے یا ہمراہ کھیرے کے پانی کے دیا جاے اور جب آفتاب بر آمد ہو آب جو جسمین خشخاش اور عناب کو جوش دیا ہو تھوڑا سا روغن بادام چند قطرہ اسپر ٹپکا کر اسکو پلائین خواہ بجاے روغن بادام کے روغن تخم کدو ڈالدین بقدر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کے پھر اسکے تین گھنٹہ کے بعد انکو تھوڑا سا شربت عناب خواہ جلاب پلایا جاے اور ایسے اور آبزن مین جسمین آب شیرین ہو اور نیلوفر اور بنفشہ اور کدو کے چھلکے جوش ہو چکے ہون انکو بٹھائین اور یہ آبزن خانہ اوسط مین حمام کے ہو خواہ ایسی جگہہ جہان کہ ہوا معتدل ہو۔ اور گرم درجہ مین حمام کے داخل نہون ورنہ ایسی جگہہ کہ وہان ٹھہرنے سے پسینا آتا ہو آبزن مین انکا ٹھہرنا معتدل زمانہ مین ہے نہ کم نہ زیادہ اور پھر جب باہر آئین بدن کو روغن بنفشہ یا روغن تخم کدو سے ملا یا جاے پھر بدن پونچھ ڈالے اور تھوڑی دیر ٹھہر کر غذا انکو گوشت چوزون کا بطور اسفیدباج کے روغن بادام اور اطریہ ملا کر دیجاے اور اسمین کدو اور مغز کاہو اور جملہ وہ اشیا جنکو ابھی بیان کر چکے ہین داخل ہون۔ اور بعد عصر کے تھوڑا سا دن جب رہے پھر بحکم آبزن مین داخل ہون جیسا کہ اول روز مین آبزن انکو کرایا گیا ہے اور کبھی غذا پھر دیجاے اور زیادہ غذا انکو کھانے نہ پائین

سوتے وقت شب کو جلاب اور شربت عناب ہمراہ لعاب اسبغول یا لعاب بہدانہ اور عصارہ خرفہ جسکو کہ آب شیرین میں خوب ملکر نکالا ہو ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملاکر دیا جاوے۔ اور جملہ تدبیر جو سردی اور تری پیدا کرنے والی ہے مع استعمال قیروطی کے جو ابھی مذکور ہوئی کرنی چاہیے صفت قرص کافور مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو مغز تخم خیار بہدانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ اور رب السوس اور طباشیر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا اور صندل سپید اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک سبکو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول سے گوندھکر طیار کریں اور سایہ میں خشک کرلیں اور استعمال کریں پھر اگر ہمراہ تپ دق کے طبیعت بھی نرم ہو اور دست آتے ہوں اسکو یہ قرص دیا جاوے نسخہ اسکا یہ ہے خشخاش سپید اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیار اور تخم خرفہ اور بہدانہ بریان ہر ایک پونے دو تولہ گوند ببول کا اور طباشیر اور تخم حماض یعنی چکوترہ کے بیج اور طین قبرسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نشاستہ سات ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ سبکو باریک پیسیں اور لعاب اسبغول سے گوندھکر قرص طیار کریں وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا بعد سوکھنے کے ہونا چاہیے اور آب سیب خواہ امرود کے پانی یا بہی کے پانی کے ساتھ صبح صادق کے وقت پلایا جاوے اور جب آفتاب برآمد ہو اسکو جو کے ستو کا پانی جسمیں تھوڑے سے حب الآس یا بہی کے باریک باریک ورق کئے ہوئے اور تھوڑا سا گوند اور طین قبرسی بقدر حاجت چھڑک کر دیجاوے اور قرص کا نسخہ (دوم) جو تپ دق کو فائدہ کرتا ہے اگر ہمراہ اسکے دست بھی آتے ہوں مغز تخم کدو اور بہدانہ مغز تخم خیار بریان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی اور شاہ بلوط ہر واحد چودہ ماشہ گلسرخ زیرہ برآوردہ اور حب الآس اور تخم حماض یعنی چکوترہ خواہ بڑے نیبو کے بیج اور کہربا شمعی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور ببول کا گوند ہر واحد سات ماشہ سبکو باریک پیسکر بہی کے پانی میں گوندھکر قرص طیار کریں ساڑھے چار ماشہ کا ایک قرص صبح اور ہمراہ رب آس اور سرد پانی کے تڑکے کچھ دم کھلائیں اور غذا اسکو دلی مونگ کی دال ترشی ڈالکر یا خمیر اٹھاکر جیسے ٹکیاں بناتے ہیں دیجاوے یا کہ باجرہ بھوسی دور کرکے بطور اسفیدباج بناکر دیا جاوے لیکن جب علامات ذبول کے بخوبی نمایاں ہوگئے ہوں مگر ابھی اس درجہ کو نہیں پہونچا ہے کہ نجات مرض سے ناممکن ہوگئی ہو (نعوذ باللہ منہا) کہ ہم اب مناسب ہے کہ اسکی تدبیر ایسی ہی کیجاوے جو اوپر ہمنے لکھی ہے اور قرص کافور اسکو تڑکے صبح کو دیں تھوڑا مادہ خر کا دودھ خواہ عورت کا دودھ جنہیں لوہے کے ٹکڑے سے گرم کرکے بجھائے ہوں اور کیفیت اس دودھ کا خارج کردیا ہو اور یہ تدبیر جبہی ہے کہ تپ اسکی قوی نہو اور تیز حادہ نہو پھر اسکو آبزن میں داخل کریں جو نیمگرم ہو وسیع اور بڑی جگہ میں خواہ بڑے برتن میں خواہ اوسط درجہ میں حمام کے درجہ اول کے قریب اور اسمیں تھوڑا سا ٹھہرے اور نکلکر سرد پانی میں غوطہ مارے مگر میٹھا پانی ہو اگر فصل گرمیوں کی ہو اور جاڑے کے دنوں میں نیمگرم پانی میں غوطہ لگائے پھر اسکے بدن میں روغن بنفشہ خالص ملا جاوے اور اگر تخم کدو کے روغن صحیح طیار رہا ہو زیادہ نفع کریگا پھر تھوڑی دیر ٹھہرے اور بعد اسکے آب جو ہمراہ جلاب کے یا شربت خشخاش کے ہمراہ پلایا جاوے اور پھر تین گھنٹہ کے بعد آبزن میں دوبارہ داخل ہو اور پانی کا نیمگرم ہونا چاہیے جسمیں بنفشہ اور خبازی اور خطمی اور دونوں کی پتیاں بھی اور کاہو کی پتی اور لال ساگ وغیرہ کو جوش دیا ہو آبزن میں تھوڑا سا ٹھہرے پھر اس سے خارج ہو کر آب سرد میں غوطہ لگائے جسکی سردی نہ زیادہ ہو کہ بدن کو ناگوار معلوم ہو اور رونگٹے کھڑے ہوجائیں۔ پھر اس سے باہر آئے اور روغن بنفشہ اور روغن تخم کدو بدن میں ملے اور کپڑے اپنے پہنے اور چوزوں کا گوشت خواہ تیتر کا خواہ چھوٹی مچھلی جسکو حضرامی کہتے ہیں خواہ وہ مچھلی جسکا بائی نام ہے خواہ اور غذائیں جو بآسانی ہضم ہوتی ہیں اور جلد معدہ سے اتر جاتی ہیں تناول کریں جب آخر روز ہو اور معدہ اسکا صاف ہوجاوے اور غذا سے خالی ہوگیا ہو پھر تلا حریرہ جو اس مرض میں نافع ہے تناول کریں جسکا نسخہ درج ذیل ہے جو مقشر نکو پانچ تولہ دس ماشہ باقلائے سپید پینتیس ماشہ مونگ چھلکے اوتارے ہوئے اور خشخاش سپید ہر ایک پونے دو تولہ بادام مقشر ساڑھے سترہ ماشہ سبکو ایکسو ایک تولہ پانی میں

جوش دین تا ایک خوب پختہ ہو جاسے پھر اُسکو ملین اور چھانکر آب کدو اُسپر ڈالکر دوبارہ پکائین اچھی طرح سے اور اس پانی کو چھانکر اسپر آب انار میخوش
اور روغن بادام شیرین ڈالدین اور تھوڑی روٹی سرد سے کی ملکر جو اُسکا اُسپر بقدر حاجت چھڑک دین سوا گیارہ تولے سے لیکر ساڑھے سترہ تولہ تک پی جائین
اور رانکے صبر کرکے پھر مریض کو آبزن مین داخل کرین اور یہی تدبیر جو اوپر گذر چکی ہے پھر کرنی چاہیے اول روز کے آبزن کی جب آبزن سے باہر آئے اور معدہ
اُسکا خالی ہو اور جو کچھ تمام دن مین کھایا ہے سب ہضم ہو چکا ہو اچھی طرح سے اور غذا ہضم ہو کر معدہ سے آنتو مین جا چکی ہے اب اسکو وہی لعاب یہ جلاب یا ونیلوفر
ہو چکا یا آب انار یا شربت خشخاش دیا جاے - اور اگر گرمی اسکو معلوم نہوتی ہو مناسب ہے کہ عورت کا دودھ پستان مین منھ لگا کر پئے خواہ مادہ خر کا
دودھ تازہ دوہا ہوا اسکو پلایا جاے - اور اگر حرارت اور گرمی اسے معلوم ہوتی ہے پھر اسکے پاس دودھ نکلنے پائے اور ایسے مریض کو وہی گا سے کا اسکے
بنانے کی ترکیب ہمنے اور جگہ لکھی ہے دینا چاہیے اور سینہ پر اسکے ضماد تر وطلی کا ٹھنڈا ٹھنڈا لگائین پھر اگر قبض شکم اسکو ہو کبھی کبھی نہ اور ہمیشہ ہر وقت قبض
رہتا ہو اسکو املتاس اور ترنجبین خواہ بدون آلو سے بخارا اسپغول یا قرص کا شربت بنفشہ وغیرہ مین بھگو کر دیا جاے - جو ن کرنا چاہیے کہ طبیعت کا اس
مرض مین زیادہ نرم ہونا اور پتلا پاخانہ ہونا اچھا نہین ہے اور جب طبیعت نرم ہو جاے مریض کو سنوف طین ہمراہ شربت آس مع آب سیب ... یعنی جو کے
ستو کا پانی ہمراہ گوند ببول کے اور طین قبرسی دیا جاے یا قرص طباشیر مسک دیا جاے مگر زعفران کا وزن اسکے نسخہ سے کم کر ڈالین یہ قرص بھی شربت آس کے ہمراہ
دینا چاہیے - اور یہ قرص بھی اگر دیا جاے نفع کریگا اسکی ترکیب یہ ہے تخم خرفہ مقشر تخم خیارین بریان ہر واحد ساڑھے دو ماشہ صندل سپید ساڑھے تین ماشہ
گوند ببول کا اور نشاستہ اور طین قبرسی ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خرفہ بریان چودہ ماشہ طباشیر اور تخم حماض یعنی نیبو کے بیج اور شاہ بلوط ہر واحد سات ماشہ کافور
پونے دو ماشہ سبکو باریک پیسکر لعاب اسپغول سے گوندھکر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے اور رب آس کے ہمراہ اسکو کھاویں اور ...
اور غذا اس قرص کی دینے کے بعد نان تنک ہوئی خواہ ... دھوئی مونگ کی دال سے ترش کرکے بنایا ہو اور اسمین کبھی کبھی پکایا ہوا اور تھوڑا املودا اسپر
اسپر چھڑکا ہو - زیادہ خوش اسکی شاہ بلوط اور طباشیر اور زعرور اور سوکھے ہوئے بیر کی ... اور شلیں ... کبھی پکائے جائین اور تھوڑا سا بلوط
بھی پیسکر ... پر چھڑکا جاے اور سوکھے ہوے بیر کو بیچ مین ... کے پیلو ... کھاتا رہے پھر اگر انجام اس مریض کا بطرف ذبول کے آجاے اور
بدن کی خشکی مستحکم ہو جاے اور تری کا نام بھی باقی نرہے کہ رطوبات بدنی سب فنا ہو جائین اور رونق حیات کی جو ہے اب بالکل فنا ہو جاے اب
علاج کی نفع کرنے کی امید نہین ہے اور نہ اسکے صحت کی کوئی سبیل ہے مگر ہر حال مین قوت کی حفاظت کرنی چاہیے تاکہ مدت سقدر تک زندہ رہے
مناسب ہے کہ عورتون کا دودھ پستان سے اسکو پلائین اور بدن پر اسکے شیر تازہ کا نطول کرین جو فوراً اسی وقت دوہا گیا ہو اور اگر ... کا الیٹی
دورہ مین جو تازہ دوہا ہوا اسکا آبزن کرین اور جب آبزن سے باہر رہے اسکے بدن پر آب شیر جسمین بنفشہ اور نیلوفر جوش دیا ہو تر کر دین بعد ازان
روغن بنفشہ خالص بدن مین لگائین اور غذا اسکو گوشت چوزون کا اور دراج اور تیتر کا صاف کیا ہوا قیمہ کرکے اسمین ٹکڑے سیب شامی کے اور
بہی کے ٹکڑے ڈالکر تھوڑی سی شراب ملاکر کھلائین اور اگر قیمہ مین بجاے دارچینی کے عود خام کی لکڑی ڈالیں بہتر ہوگا آب جوش قیمہ کا اگر پیا کرین
یہ بھی خوب ہے - اور ماء اللحم بھی بنا کر اسکے واسطے طیار کیا جاے خواہ پرندہ ہاے مذکورہ کے گوشت کا ماء اللحم سیب اور بہی کے پانی مین بنا کر اسمین
تھوڑی سی نان تنک جو ... کرکے ڈالیں اور کھلائین کہ یہ تدبیر ایسی ہے جس سے کسیقدر قوت اسکی محفوظ رہیگی - ماء اللحم کے بنانے کا ایک یہ بھی نسخہ ہے
گوشت صاف کیا ہوا اور باریک پارہ کرکے شیشہ کے برتن مین رکھکر نرم آنچ پر چڑھائین جب کسیقدر پسیجے اور پانی چھوڑے اسکو نچوڑ کر جدا کرین پھر
اسی گوشت کو اسی برتن مین آگ پر چڑھائین جب پانی چھوڑے اسکو جدا کرلین اور یہی ماء اللحم پلائین جس چیز کی اسکو خواہش اور رغبت کھانے کی ہو
... خوشبو سونگھانے کا التزام رہے جیسے صندل اور کافور اور گلاب اور دھنیا صندل کے ٹکڑون کی اور عود خام اور کافور کی دیا جاے

اور کرتے اسکا صندل اور گلاب سے رنگ دیا جاے بہتر تو یہ ہے کہ اسکے ساتھ بول اور بڑی کی پتیاں اور نیلوفر اور گلاب کی پنکھڑیان اور فاکہ کی نیاز شگفتہ کلیان برگ بید وغیرہ
بچھائی جائیں اور اگر فصل گرمیون کی ہو تو ایسے اور گرد اسکے برتن گلاب سے بھرے ہوئے منھ کھلے ہوئے رکھے رہیں اور یا کیوڑہ کے گلاب سے بھگو کر کپڑے لٹکائے جائیں
مکان اور قبا انگا اسکی ایسی ہو جہان پر ہوا کا بخوبی گذر ہو اور ٹھنڈی ہوا کہیں سے آتی ہو اور کبھی کبھی اسکے چہرہ پر گلاب چھڑکا جائے اور گلاب سے تر کیا ہوا چھڑکا جاے
جسکی حالت فلول کی ایسی ہو اسکی تدبیر بھی کرنی چاہیے کہ اگر یہی تدبیر اسکی رہیگی کسیقدر ایام رسیدہ کے قوت پہونچے گی اور جلد صحت آئیگی۔

ستائیسواں باب علاج ورم فلغمونی کا

درحقیقت پیدایش ورم دموی کہ جسکا نام فلغمونی ہے اسی طرح سے ہے جیسا کہ اور مقام پر لکھا ہے کہ یا تو کسی خارجی سبب سے پیدا ہوتا ہے مثلاً چوٹ
لگنے سے خواہ ٹکر کا صدمہ پہونچنے سے خواہ جراحت اور زخم کی وجہ سے اور انہیں قبیل دیگر امور خارجی سبب اس ورم کے ہوتے ہیں۔ یا کسی اندرونی
سبب سے اور وہ ریزش کرنا مادہ دموی کا ہے کسی عضو سے پس خارجی سبب سے جو ورم دموی عارض ہو اسوقت خیال کیا جاے کہ اگر بدن میں خون کا امتلا
نہ ہو تو اسوقت علاج ورم کا ایسی چیزون سے کیا جاے جو مبرد ہیں اور پھیلا کرنے والی ہیں اور وہ تدبیر یہ ہے کہ ورم کو روغن گل یا روغن بید میں
نیم گرم روغن اور پھر گرم پانی میں ملا کر ضماد ورم پر لگائیں اور دوسرے اور خطمی کا کریں اور پٹی باندھیں اسی طرح تاکہ ورم کی تحلیل ہو جاے۔
پھر اگر ورم کا مادہ فراہم ہو جاے اور خون یا پیپ اسمین پکیا ہو کر پکنے کی صورت پیدا ہو تو اسکے استعمال چاک کرنے کا اور تنقیہ لگانے کا بالفعل وقت کر دیں اور
مادہ کی ریزش کا بطرف ورم کے کچھ خوف نہ کریں۔ ہان اگر بدن میں امتلا ہو اسوقت استفراغ بدن کا انہی خلط سے کریں جسکا امتلا معلوم ہوا اور جو خلط
خراب بدن میں ہو اسکے اخراج کو مقدم کرکے پھر ورم کے چاک کرنے کی تدبیر کریں اور جس ورم کی پیدایش مادہ کی ریزش سے ہوئی ہو جو اندرونی سبب ہے
اسکے علاج میں پہلے استفراغ بدن کا اس رگ سے کریں جو موافق جانب ورم کے ہو میری مراد موافق سے یہ ہے کہ اگر ورم اوپر والے حصہ میں بدن کے ہو جیسے
گردن سے اسوقت فصد ہفت اندام کی اس ہاتھ سے کریں جس طرف ورم پیدا ہوا ہو اور اگر ورم زیر گردن سے نیچے ہو تو فصد باسلیق کی اسی ہاتھ
سے کریں جس طرف ورم واقع ہے خواہ بائیں ہو اور خون بقدر حاجت لیا جاے جس مقدار کو طبیب مناسب سمجھے ورم کا سبب مراد یہ ہے کہ جسقدر زیادتی خون کی
طبیب کی راے میں سوزش ورم معلوم ہوا اسقدر مناسب ہے بلحاظ سن مریض کے اور مزاج اور عادت مریض کے ہوا اور وقت موجودہ اور اوقات سالانہ کا جیسا
مقتضی ہو اور بعد فصد کے عضو متورم پر پہلے تو جب تک مادہ کا زمانہ ریزش ہے مراد یہ ہے کہ ابھی ریزش مادہ کی بند نہیں ہوئی ہے برابر جاری ہے بطرف
عضو کے ایسی چیزیں بطور ضماد کے لگائیں جو تبرید کرنے والی ہیں اور قبض پیدا کرتی ہیں جیسے سیسٹ ورم کی کریں تاکہ عضو کا تنقیہ ہو جاے اور مادہ کو
اپنی طرف کرنے سے رکیں اور جسقدر اچھا ہے اسکو ہٹادیں بوجہ تبرید اور قبض کے جیسے دونوں طرح کے صندل اور فوفل اور گل ارمنی اور شیاف مامیثا
اور اقاقیا اور گلسرخ ہمراہ آب کاسنی اور لال ساگ کے پانی کے خواہ کاہو کا پانی اور تراشہ کدو کا پانی اور کاسنی اور اسبغول کا لعاب پتھین میں سے کسی
پانی میں نکالا ہوا۔ اور اگر مسور کو چھلکے اتار کر جوش دیں اور خنک ہونے پر ان میں سے کسی پانی میں پیس کر ورم پر ضماد کریں نفع ہوگا۔ یہ صفت ایک دوا کی ہے جو
ایسے ورم کو نفع کرتی ہے صندل سپید اور سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شیاف مامیثا ساڑھے سات ماشہ طین قیمولیا جسکی ٹکڑیان بنتی ہیں۔ فوفل ہر ایک ساڑھے ماشہ
سبکو باریک پیسیں اور ریشمی کپڑے سے چھانیں پھر آب کاسنی خواہ لال ساگ کے پانی میں یا خرفہ کے پانی میں یا کاہو کے پانی میں گوندھیں اور استعمال کریں
جب ورم کو چار روز خواہ تین روز گذر جائیں یہ تدبیر کرتے ہوے اور تبرید ہو چکی ہو اب مناسب ہے کہ مانع ورم کی دواؤں کے ہمراہ محلل چیزیں بھی ملا کر
لگائیں جیسے آرد جو اور گیہوں اور اسکو آب کاسنی سبز خواہ آب مکوے سبز خواہ آب کشنیز تازہ اور اسی قسم کے پانی سے گھول کر استعمال کرنا چاہیے اور
تحلیل کی تدبیر تھوڑی تھوڑی بڑھائی جاے تاانکہ ورم اپنے منتہی کو پہونچے اور بڑھنا اور زیادہ ہونے کا زمانہ گذر جاے اور ریزش مادہ کی بند ہو جاے

ایسوقت مناسب ہے کہ ادویہ مانعہ ورم اور محللہ دونون کا وزن برابر کر دیا جاے اور قوت بھی دونون کی برابر رہے جیسے برد یعنی سرد کرنا اور رسن یعنی
ملنا تکو کے پانی مین خواہ آب کاکنج یا سویہ کے پانی مین خواہ اسی طرح کے اور پانی جو محلل ہین اور نطول کرنی چاہیے اگر ورم مین ابتدا سے درد ہوتا
ہیں کوئی چیز قوی تبرید کرنے والی بندنی چاہیے مگر ایسے ورم مین وہ چیزین استعمال کرنی چاہییں جنمین قبض یعنی ہٹنے اور ارخا یعنی ڈھیلی کرنے کی
قوت ہو جیسے قیروطی جو موم اور روغن گل سے ہمراہ شراب شیرین کے بنائی جاے اور اسمین اونی کپڑا بھگو کر ورم پر چپکا دین پھر اگر فصل گرمیون
کی ہے قیروطی کو سرد کر لے اور اگر جاڑے کی فصل ہو تو گرم قیروطی لگانی چاہیے اور اوپر سے اسکے کپڑا کتان کا سرکہ شراب مین پانی ملا کر بھگویا ہوا رکھدین۔
بیمار کو میٹھی اور تیز حسب اور چٹپٹی چیزون سے پرہیز کرائین اور خلاصہ یہ ہے کہ ہر ایک غذا سے گرم سے اور فقط ثلثہ کے اقسام جو کدو اور مونگ اور پالک
اور تتھوہ اور سرکہ اور زیت اور مغز تخم خیارین سے بنائے گئے ہون اکتفا کرین اور اگر حرارت قوی ہو اور تپ آگئی ہو پھر تو اسکو آب جو یا آب انار
یا سکنجبین یا تخم خرفہ وغیرہ دیا جاے جب ورم زمانہ انحطاط کو پہونچ جاے اب مناسب نہین کہ سرد چیزین لگائے خواہ کھلانے کے طور پر مستعمل ہون
اور نہ کسی سبب سے انکا استعمال جائز ہے اسلیے کہ ایسے وقت سرد چیزون کا استعمال مادہ کو بستہ کر دیتا ہے اور ورم کو سخت کرتا ہے کہ انجام اسکا جسا اور
صلابت کی طرف ہوتا ہے اور اسوقت اسکا زائل ہونا دشوار ہو جاتا ہے مگر ایسے وقت مناسب ہے کہ عضو متورم پر ایسی چیزون کے لیپ لگائے جائین
جو محلل ہون جیسے بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور سویا اور پرسیاوشان اور صبر وغیرہ کہ ان سبکو السی کے لعاب مین خواہ آب کرنب مین ملکر
ضماد کرنا چاہیے اور اگر ان دواؤن مین تھوڑی سی زعفران داخل کر دیجاے زیادہ تر نافع ہوگی لیکن جب ورم مین پیپ پڑجاے اور ردہ
جمع ہوتا ہو اب مناسب ہے کہ ایسی چیزون کا ضماد کرین جو منضج ہین یعنی مادہ کو پکانے والی ہے جیسے تخم کنوچہ اور السی انکو پانی اور روغن بنفشہ مین
گھول کر لگانا چاہیے پھر اگر زمانہ گرمیون کا ہے اور حرارت غریزی بدن مین زیادہ ہے اور جس خلط سے ورم پیدا ہوا ہے زیادہ خراب نہین ہے
اب دوا ایسی استعمال کرنی چاہیے جو حرارت غریزی کو اندر بند کر دے اور اندر پلٹ کر وہی حرارت مادہ ورم پر اثر کرے اور اسکو پکا دے جیسے
اسپغول اور آرد گندم لیکن اگر حرارت غریزی ضعیف ہو اور خلط ورم کی پیدا کرنے والی خراب ہے اسوقت غور کرنا چاہیے ایسی دواؤن کے استعمال سے
اسلیے کہ ایسے مادہ مین عفونت پیدا ہوگی لہذا منضج ادویہ کا استعمال کرنا چاہیے جنمین تحلیل کی بھی قوت ہو جیسے خمیری روٹی ہمراہ آرد جو کے
جو پانی اور روغن بنفشہ مین پکایا گیا ہو خواہ زیت غسیل مین یا روغن نخود مین۔ اور ورم پر نطول ایسے پانی کا کرین جسمین خطمی کی جڑ تھوڑا سا زیت
غسیل ملا کر جوش دیا ہو یا کلہ انجیر سپید پر گوشت اور شیرین لیکر اسکو پکائین اور شیرہ اسکا لیکر السی کو اسمین گوندھین اور میتھی کو خواہ آٹا کے
طور سے روٹی خشکار کو پیسکر روغن کنجد مین اسکو گوندھین اور اس روغن مین انجیر کو بھگو دیا ہوا اور بھیڑ کا گھی بھی شریک کرین یا خمیر الکھٹا اور انجیر
جوش دیا ہوا اور تخم کنوچہ اسکو گوندھکر پکائین۔ اور مقام پھوڑے کے اسے لگا رہنے دین کہ اس سے ورم پک کر پھوڑا ہو جائیگا۔ اور اگر
عصارہ انجیر کا جو اچھی طرح سے جوش دیکر پکایا ہو لیکر السی اور میتھی ہر واحد ایک جز زیر شوشان نصف جز دو اور زرد فاریج یزد خوب کوٹ کر
باریک چھنا ہو جاے سب پکا کر کے ورم پر اسکو ضماد کرین ورم کو پکا دیگا اور مادہ کو ورم کے جمع کر لیگا بہت جلد۔ پیاز نرگس کو باریک
کوٹکر جب اسمین تھوڑی سی السی ملا کر اور بیخ سوسن آسمانگونی بھی کوٹکر داخل کرین ورم مین نضج پیدا کرتی ہے اور مادہ ورم کو جمع کرتی ہے۔ مین نے بچشم خود دیکھا ہے
کہ ایک شخص نے خراج یعنی پھوڑے سے پرچھوارے کو گھی مین پکا کر ضماد کیا بس خوبی ورم اسکا پختہ ہو گیا ایضاً انجیر مطبوخ روغن زرد مین نضج پیدا کرتا ہے۔ خواہ تخم
سپید انجیر اور تخم کنوچہ دونون کو باریک کوٹ اوپر پانی سے گوندھکر ورم پر لگا دیے جائین پھر اگر نضج مین دشواری معلوم ہو اور پھوٹنا اسکا بھی دشوار نظر آئے
پس چقندر کو سطوح مہری کے روغن کنجد مین پکا کر یا گرم لگا دین اور جب سرد ہو جاے بدل دیا کرین کہ یہ جہیری بڑے بڑے سخت پھوڑے کو اور دنبلون کو پکا دیتی ہے

پیا پیا پانی مین پکائی ہوئی جب اچھی طرح سے پیسی جاے اور تھوڑے سے زیت مین جوش دیجاے اور پھر اسکو ورم پر لیپ کریں کیونکہ اسکے بعد بھی اگر کہیں نضج مادہ مین پیدا کرتی ہے اور بدہ کو فراہم کرتی ہے پھر جب ورم پھول جاے اور مادہ جمع ہو جاے اور نہ پھوٹے تب چاہیے کہ اسکو چاک کرین اور اسی طریقہ سے تدبیر جملہ اورام کی کرنی چاہیے جو مواد پر شامل ہوتے ہیں اور بیہودہ تدبیر اسکی یہی ہے کہ مادہ کا نتیجہ کر دینا اور اسمین ہیپ ڈالنے اور پھر اسکے بعد اسکو چاک کرنا اگر دواؤن سے ورم شگافتہ نہو مناسب یہی جانتا ہے کہ ورم گرم دموی جب بعض اعضا مین پیدا ہوتا ہے اور مقدار مین بڑا ہوا اسقدر رگون مین تنگی پیدا کرے اور انھین متحرک رگون کو انبساط و انقباض سے منع کرے کہ ترویح اور ہوا ہی عضو کی حرارت غریزیہ کی نکر سکیں اب حرارت عضو کی بجھکر فرو ہو جائیگی اور کبھی تو یہ حرارت اسقدر فرو ہو جاتی ہے کہ عضو متورم کی موت واقع ہوتی ہے اور خرابی جو عضو مین آجاتی ہے تا اینکہ عضو کے گرد کا جو گوشت ہے بدبو ہو جاتا ہے اور جلد بھی سڑ جاتی ہے اور اسی ورم کو خشیہ کہتے ہیں اسکا علاج سواے کاٹ ڈالنے کے اور کچھ نہیں ہے تاکہ فساد اور سڑاہند آگے دوڑ کر اور مقامات مین سرایت نکرے جو متصل کے اعضا ہیں اور جب تک حرارت غریزی فرو نہو گی یعنی ورم کی تنگی وغیرہ جو بندر گون پر زیادہ نہو گی بالکل عضو فاسد نہو گا اور اسی ورم کو غانغرانا کہتے ہیں اسکا علاج اس خون کے خارج کر دینے سے ہوتا ہے بعد سے پچھنے گہرے لگا کر اور اسکے بعد وہ دوائیں جو عضو پر رکھنے کی ہیں استعمال کیجاتی ہیں جو عفونت کو منع کرتی ہیں ان دواؤن کو ہم بروقت بیان علاج قروح کے لکھینگے

اٹھائیسوان باب ورم حمرہ کے علاج مین

حمرہ جس ورم کا نام ہے اور سرخ بادہ بھی اسی کو کہتے ہیں کبھی بدون آماس کے ہوتا ہے ایسے حمرہ کی پیدایش زرد صفرا رقیق کے خلط صفراؤن سے ملکر ہوتی ہے اگر حمرہ بدون ورم کے ہو مناسب ہے کہ بدن کا استفراغ ایسی دواؤن سے کرین جو مسہل صفرا کی ہین جیسے ہلیلہ زرد اور تمرہندی اور آلو بخارا اور زرشک اور ادویہ۔ اور لیپ کی دوا ایسی ہو جو تبرید پیدا کرے اور حرارت کو بجھا دے جیسے تراشہ کدو اور لال ساگ اور خرفہ کا ساگ و عصارہ کا ہو اور آب بارتنگ سبز وغیرہ ایسی ہی ادویہ بارد جنکو ہمنے فلغمونی ورم کے علاج مین لکھا ہے۔ اور اگر حمرہ ہمراہ ورم کے ہو بہت جلد فصد کرنی چاہیے اگر کوئی مانع فصد سے نہو جیسے سن شیخوخت خواہ لڑکپن اور مزاج بارد اور اسی قسم کے موانع۔ اور فصد سے خون بقدر حاجت لیا جاے اور اسہال کی تدبیر مطبوخ فاکہہ سے کیجاے اور مقام ورم پر ابتدا مین وہ طلا کی دوائیں لگائی جائیں جنکو ہمنے باب ورم دموی یعنی فلغمونی مین لکھا ہے ابتدا اور تزیید اور منتہی تینون اوقات کے ادویہ اسی طرح اسمین بھی لگانی چاہییں اور اسی طریقہ سے علاج ورم مرکب کا بھی کرنا چاہیے جو حمرہ اور فلغمونی سے مرکب ہو کر عارض ہوتا ہے اسکا علاج ایسی مرکب دواؤن سے کرنا چاہیے جو دونون ورم کو مفید ہون اور جزو غالب اس دوا سے مرکب میں وہی ہے جس ورم کا مادہ غالب ہو مرکب ورم میں قوی تر دونون مین جو ورم ہے اسی کی رعایت زیادہ کرنی چاہیے

انتیسوان باب علاج مین ورم نملہ کے

یہ ورم نملہ جسمین کھجلی ہوتی ہے اور چونٹیان سے رینگتی ہوئی محسوس ہوتی ہین چونکہ اسکی پیدایش مرہ صفرا سے ہے لہذا اسکے علاج مین احتیاج دوا سے مسہل صفرا کے پینے کی ہے مثلاً مطبوخ نملہ کو تقمونیا اور آب لبلاب مع الشاہترج قوی کرین خواہ آب ہلیلہ اور تمرہندی سے اسکو قوی دین اور سرد خشک دواؤن کو اس ورم پر طلا کرین۔ اور اگرچہ بنظر مادہ صفرا کے واجب یہ تھا کہ صفراوی ورم کا علاج سرد تر ادویہ سے کرتے مگر چونکہ نملہ مین قروح اور زخم بھی ہوتے ہین اور قروح محتاج خشکی پیدا کرنے کے ہین بسبب رطوبت موجودہ ظاہری کے لہذا ہمنے مقابلہ سبب اصلی یعنی مادہ ورم کا چھوڑ کر عرض موجود یعنی رطوبت کا مقابلہ مقدم کیا ہے مقدم ہم نے بھی ایک مقام سند اس بات کی ہے کہ علاج بالضد سے مراد فقط ضد سبب مرض نہیں ہے بلکہ جس چیز کی ایذا دہی زیادہ ہو اسی کی ضد سے پہلے تدبیر کرنی بیان ہے علاج بالمثل بھی لازم آئی نظر اصل سبب کے نفرت لیس

واجب ہے کہ بطرابت قروح قلفہ کی سوکھانے کی راہ سے ایسی دوائین طلا کیجائین جو خشکی پیدا کرنے والی ہون مگر جو دوائین قلفہ کے قروح پر بظاہر جلد پر طلا کیجاتی ہین انمین تجفیف کی قوت کم ہوتی ہے اور بدون لذع کے خشکی پیدا کرتی ہین جیسے شیاف مامیثا اور اقاقیا اور رسوت جسکو آب کاسنی اور لال ساگ کے پانی مین گھسا ہوا ہو اور انہی پانی مین گھسیکر طلا کرین یا مسور کو جوش دیکر گلاب مین ضماد کرین یا گل ارمنی یا گل قبرسی اور طین قیمولیا سپیدہ مٹی ہمراہ ایک جزو اقاقیا نصف جزو سبکو خرفہ کے تیلی یا شاخون کے پانی مین تر کرکے خواہ ہری کو کے پانی مین خواہ ہری بارتنگ کے پانی مین تر کرکے طلا کرین۔ دوسری قسم قلفہ کی جو غلاف حشفہ کہلاتی ہے جسمین سڑی ہوئی بو آتی ہے اسکے علاج مین لازم ہے کہ طلا کی ادویہ مین تجفیف قوی ہو جیسے قیمولیا اور چینی مٹی سرکہ مین اور گلاب مین یا سکو کر خواہ جو کو جلا کر طلا کرین پھر یہ ادویہ اس جلد پر نفع کرنے کے نہ پہونچے جسکی حاجت ہے اور مرض دیر تک ٹھہر جاوے اب وہ مرض بطور طلا کے لگانا چاہیے جو تمام اندرون مشہور ہے نسخہ اسکا یہ ہے مازو سبز اور کندر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قلقدیس یعنی پھٹکری ساڑھے تین ماشہ سپید پھٹکری اور ہڑ کی صاف شدہ ہر واحد دو ماشہ زراوند ساڑھے چار تولہ سبکو کوٹکر باریک کوندھکر قرص طیار کرین اور سوکھا لیوین اور جب حاجت اسکے استعمال کی ہو باریک پیسکر ریشمی کپڑے سے چھانکر گلاب مین گھولکر جب پتلی شل حریرہ تمام کے گیلا اور سیکا ہوا ہو طلا کرین یہ نسخہ ایک مرہم کا نافع ہے واسطے غلاف حشفہ کو اور جملہ قروح کو جو محتاج تجفیف کے ہون۔ مازو سبز او آس خشک ہم وزن نرم کوٹکر روغن گل اسپیداب اسفیداج مین موم کو پگھلا کر ڈالا جاوے بقدر ثلث وزن روغن گل کے اور مرہم بناکر طلا کیا جاوے مقام خاص پیپ پیدا ہو اگر ایک جزو برگ سوسن کو زیادہ کردین نافع ہوگا۔ دوسرا نسخہ مرداسنگ اور عروق الصباغین جسکو ہلدی کہتے ہین ہر واحد ایک جزو مازو اور گلنار اور زراوند اور سنبل ہر واحد نصف جزو سبکو باریک کوٹکر موم کو روغن گل مین پگھلا کر مرہم درست کرین اور غلہ پر اسکو طلا کرین نفع کریگا بحکم خداے تعالے

تیسوان باب علاج ورم رخو جسکو روزیا کہتے ہین

ہمنے اوپر مقام پر بیان کر دیا ہے کہ ورم رخو یعنی ڈھیلا ورم یا تو ریح بخاری سے پیدا ہوتا ہے جو کسی عضو مین بھر جاتی ہے جیسے اُن لوگون کے بدن مین بھر جاتی ہے جنکے مزاج مین فساد آگیا ہے اور سل کے بیمارون کے بدن مین اور اسکا علاج تو آسان ہے اور زائل ہونا ایسے ورم کا جلد ہو جاتا ہے اگر اسکو نمک اور سرکہ سے ملا کرین روغن گل ملاکر اور زوال اس ورم کا ہمراہ زوال اسی مرض کے ہوتا ہے جس مرض کے تابع یہ ورم ہے۔ یا یہ ورم مادہ بلغمی سے پیدا ہوتا ہے جو مادہ بعض اعضا پر ریزش کرتا ہے اور اسکا علاج خلط بلغمی کے اخراج سے ہوتا ہے کہ اسکو ادویہ مسہلہ کے ذریعہ سے خارج کرین جیسے تربد اور شحم حنظل اور شیرہ مغز تخم قرطم اور حب ایارج وغیرہ جو ادویہ مفرد خواہ مرکب مسہلات بلغم کے ہین انکے استعمال سے اور پرہیز کرنے سے بیمار کے ایسی غذاؤن سے جو بلغم پیدا کرتی ہین جیسے مچھلی اور دودھ اور ازین قبیل۔ اور ضماد عضو متورم پر ایسی دواؤن سے کیا جاوے جنکی خاصیت یہ ہے کہ وہ خشکی اور استواری بھی کرین اور تحلیل مادہ کی بھی انمین خاصیت ہو جیسے سرکہ اور پانی ملی ہوئی تھوڑی سی نطرون جو سرخ لونا ولایتی ہے اور ابر مردہ کا ٹکڑا اسمین تر کر ورم پر رکھین کہ اسمین تحلیل کی قوت بھی ہے اور اگر ابر مردہ کا ٹکڑا نہ ملے پشم کی کپڑا اسمین بھیگا ہوا اسکی جگہ استعمال کیا جاوے۔ یہ بھی دیکھ لین کہ اگر بدن اُس مریض کا جسکو ورم رخو عارض ہوا ہے براہ خلقت کے نرم ہو تب تو پانی سرکہ سے زیادہ رہے اور نطرون تھوڑی سی ہو اور اگر بدن اسکا براہ خلقت کے سخت ہو تب سرکہ زیادہ اور نطرون کی مقدار کثیر تجویز کرنی چاہیے تاکہ بدن اپنی طبعی حالت پر واپس آوے بسبب زیادہ کرنے استعمال مجفف کے پھر اگر بدن کی سختی اور نرمی براہ اصل خلقت کے میانہ درجہ پر ہو تب سرکہ اور پانی دونون کی مقدار برابر ہو پھر اگر ورم سخت ہو اور یہ دوا کافی نہو چاہیے کہ اسمین تھوڑا سا پھٹکری اور تھوڑی سی خاکستر چوب انگور داخل کرین اگر اس سے برآمد کار ہو جاوے فبہا ورنہ یہ ضماد استعمال کرین

نسخہ اسکا یہ ہے ایلوہ اور افسنتین کو ہموزن کوٹکر چھانیں اور ریانی اور سرکہ بملاکر عضو پر طلا کرین اور جب ان ضمادات کو استعمال کرین تو عضو متورم کو پٹی وغیرہ سے خوب مضبوط باندھین اگر ممکن ہو اور پٹی کی بندش نیچے سے شروع کیجاے اور اوپر کی طرف چڑھتی چلی آئے اور نیچے کی طرف نرم اور اوپر کی طرف سخت ہو تاکہ عضو کسی قدر اب مادہ کو قبول نکرے جو اسپر گرتا ہی ۔ ایضاً یہ ضماد بھی لگانا چاہیے نمک اور رابدہ برابر کوٹکر آس کے پانی مین گھول کر تھوڑا سا سرکہ داخل کرکے استعمال کرین اور خصوصاً جب ورم سخت ہو نفع کریگا انشاء اللہ تعالی

اکتیسوان باب علاج ورم صلب کا جسکو سقیروس کہتے ہین

ورم صلب کی نسبت تو ہمنے یہ لکھدیا ہی کہ اسکی پیدایش یا تو اس راہ سے ہوتی ہی کہ ورم گرم چونکہ پہلے تھا اور اسپر ادویہ باردہ اور قابضہ کا زیادہ استعمال رہا لہذا ورم سخت ہوگیا اور مادہ مین سختی پیدا ہوکر او متحجر یعنی پتھرا گیا ہی اور یا اس وجہ سے یہ ورم پیدا ہوتا ہی کہ مادہ سوداوی کی ریزش کسی عضو پر ہوئی اور اسی وجہ سے یہ ورم عضو مذکور مین پیدا ہوگیا جو سقیروس کہلاتا ہے ورم گرم سے جو حاصل ہوا ہو اسکی دوا ایسی چیزون سے کرنی چاہیے جو گرمی پیدا کرنے والی اور نرمی بھی پیدا کرنے والی ہون اور یہ اشیا وہ ہین جنکی گرمی تیسرے درجہ مین ہو اور خشکی انکی درجہ اول کی ہو جیسا ہمنے مقالہ دوم مین اسی جلد دوم کے بیان کردیا ہی جسوقت ہمنے ادویہ ملینہ کا ذکر کیا ہی اور جن دواؤن مین یہ بات ہی وہ جیسے مغز ساق گاو ہمراہ موم اور روغن بنفشہ کے اور بارہ سنگھے کی چربی اور بیل کی چربی اور ریچھ کی چربی اسکو گل سمیت پگھلا کر استعمال کرین خواہ مرہم و یا فتیلیون کو لگائین ۔ یا گوگل یہودی اور اشق ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اور دونا مرہ آنا نہ باریک پیسا ہوا ساڑھے دس ماشہ مرغابی کی چربی پچپن ماشہ مقل اور گوگل کو آب گرم مین پگھلا کر سب دواؤن کو ملادین تاکہ مثل مرہم کے ہوجاے اور ورم صلب پر اسکو طلا کرین لیکن اگر ورم صلب مادہ سوداوی سے پیدا ہوا ہو جو کسی عضو پر گرا ہی اور اسی کی ریزش سے ورم آگیا ہی تو اسکا علاج یہ ہی کہ ادویہ مسہلہ جو خلط سودا کا تنقیہ کرتے ہین انکو ملا کر مسہل دیا جاے جیسے طبیخ افتیمون جو مرکب نسخہ ہے اور ماء الجبن یعنی اس پنیر کا پانی جو بہت سے بنایا گیا ہو ہمراہ اس سفوف کے نسخہ سفوف کا یہ ہی ہلیلہ سیاہ جسکو ہلیلہ ہندی کہتے ہین ہر واحد دو تولہ چار رتی افتیمون اقریطی اور بسفائج ہندی ہر ایک چودہ ماشہ نمک ہندی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک پیسکر استعمال کرین بقدر ساڑھے دس ماشہ کے ہمراہ آب پنیر کے بقدر حاجت ۔ یہ دوا نافع ہی ۔ اور غلیظ غذا جن سے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہی جیسے بھیڑ اور گاے کا گوشت اور مسور اور کرنب اور نمک سود وغیرہ جو اسی قسم کی غذائین ہین ۔ اور ضماد ورم پر مرہم و یا فتیلیون کا لگائین یا یہ ضماد لگایا جاے جسکا نسخہ یہ ہی اشق اور گوگل اور بیروزہ سب اجزا ہموزن لیکر اون و شیرین کو تین تھوڑی سی بطکی چربی خواہ مرغی کی چربی اور روغن بان خواہ روغن سوسن ملا کر تاکہ مثل مرہم کے ہوجاے اور کپڑے کا پھاہا بناکر اسپر لگائین اور اسی کپاسیہ کو ورم پر رکھین اور ایک دوا اسی ورم کی انجیر سپید شیرین ہی کہ اچھی طرح سے پانی مین جوش دین تاکہ خوب پختہ ہوجاے پھر اسپر تھوڑی سی کا آٹا اور اسمین پیسی ہوئی اور تھوڑی سی خطمی سپید سب اجزا ہموزن ڈالین اور سب کو یاون دست سے خوب پیسین تھوڑا سا روغن سوسن ملا کر تاکہ سب برابر ہوکر یکذات ہوجائین اور اسکو ورم پر طلا کرین کہ یہ دوا تحلیل اور تلیین دونون کے واسطے نافع ہی ۔ اور دوا اسی ورم کی شیر کی چربی اور ریچھ کی چربی اور بارہ سنگھے کی چربی ایک ایک ساڑھے سترہ ماشہ مقل اور جاوشیر ہر واحد ساڑھے سات ماشہ چربیون کو پگھلا کر روغن گل مین اور پھر یہ گوند کے اجزا پیسکر گرم پانی مین سب کو ملادین اور ورم پر اسکی مالش کرین ۔ اور دوا ایسے ورم کی میعہ تر ہمراہ زیت کہنہ کے ورم پر ملنی چاہیے

بتیسوان باب سرطان کے علاج مین

سرطان ورم ایسا ہی جو مرہ سودا سے پیدا ہوتا ہی جیسا ہمنے اور مقام پر بیان کیا ہی اور جب یہ ورم مضبوط ہوجاتا ہی اور بڑا ہوجاتا ہی علاج اسکا

ناممکن ہوجاتا ہے اور شاید پھر زائل نہین ہوتا ہے یا ہمین شوہون سے کاٹ کر گرادینے کی بھی تدبیر کیجاتی ہے اگر کسی ایسے عضو مین ہو کہ اُسکا بالکل جدا کردینا اور بیخ و بن سے اُسکو کاٹ ڈالنا ممکن ہو کر اُسکا نشان باقی نرہے لیکن اگر ایسا ممکن نہو کہ جڑ سے اُسکو کاٹ سکین اور پھر غلطی سے کاٹین اور لوہا لگادین اسمین قرحہ پڑجائیگا اور باز جگہ یا اُسکی اُلٹ جائینگی اور دونون پہلو اُسکے الگ ہوجائینگے یعنی شل پھوٹ کے کھل جائیگا اور باز مطلبین جائینگی کہ اب اُسکا اندمال دشوار ہوگا اور اس خراب تدبیر مین خطرہ چند وجہون سے ہوگا۔ ایک تو یہ کہ اُسی عضو مین شرائین اور رگہاے جہندہ اور بڑی بڑی ساکن رگین اگر ہین یہ آفت انکے ذریعہ سے اعضاے شریفہ یعنی قلب اور جگر تک پہونچیگی اسلیے کہ اگر شگافتہ مقام کو نہ باندھین خون اسقدر جاری رہیگا کہ مریض کے مرجانے کا خوف ہوگا اور اگر باندھ دین ان رگون کے منہہ کو خواہ ٹانکے لگادین اب آفت اُن شریف اعضا کو پہونچیگی جہان سے یہ رگین برآمد ہوئی ہین۔ ایضاً دوسری آفت یہ ہے کہ اصلی کو اس عضو کے داغ دینا ممکن نہین ہے کہ زخم کی تدبیر کردیجاے اگر کوئی طبیب ابتدا سے حدوث ورم سرطان مین مریض تک پہونچے اُسکو مناسب ہے کہ پہلے فصد اُس رگ کی کرادے جو مناسب عضو متورم بورم سرطان ہو اور اُسی جانب مین وہ عضو واقع ہو جسمین ورم مذکور پیدا ہوا ہے بشرطیکہ سن اور مزاج اور وقت موجود وغیرہ بھی اجازت فصد کی دیتے ہون پھر اگر یہ مرض کسی عورت کو ہو مناسب ہے کہ اُسکے خون حیض کا ادرار کیا جاے اور تمام بدن کا تنقیہ ایسی دواؤن سے کردین جو مسہل خلط سودا ہین جیسے طبیخ افتیمون اور غاریقون وغیرہ سے اور اقتصار ان دواؤن پر ایک مرتبہ کے استعمال پر نکرین نہ دو مرتبہ پر بلکہ برابر تنقیہ کیے چلے جائین تا آنکہ بدن کی صفائی اور تنقیہ ہوجاے اور یہ خلط بالکل بدن سے خارج ہوجاے اسلیے کہ یہ خلط بہت دشواری سے حرکت کرتی ہے بسبب اپنی برودت اور یبوست کے یہ ایک گولی کا نسخہ ہے جو کہ خلط سودا کے اخراج کے واسطے مناسب ہے اور مرہ سودا کو بھی خارج کرتی ہے نسخہ بلیلہ سیاہ ہندی ساڑھے تین ماشہ افتیمون افریطی اور بسفایج اور اسطوخودوس ہر واحد سوا پانچ ماشہ ملح نفطی یعنی کالا نمک ڈیڑھ ماشہ سیاہ تنکی پونے دو ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ سب کو نرم نرم کوٹکر گوندھین اور گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے جب بدن کا استفراغ اس خلط سے کرلیا جاے اب مریض کی تدبیر معتدل مائل برطوبت کرنی چاہیے جو حدت سودا کی تسکین دینے والی ہو تاکہ خون بدن مین پیدا ہو عمدہ اور صالح خون ہو اور چاہیے کہ جہان مریض کا قیام رہے وہان کی ہوا بھی معتدل ہو اور غذا بھی اُسکو ایسی دیجاے جسکا کیموس محمود بنتا ہو جیسے مرغی کا گوشت اور چوزون کا گوشت اور بچہ بزکا گوشت اور بچہ میش کا گوشت اور مچھلی چھوٹی جسکو رضراضی کہتے ہین ان کو اچھی طرح سے پکاکر چولائی کے ساگ اور کدو اور تیحود وغیرہ کے ہمراہ کھلاتے رہین۔ ایضاً آب جو اور ماء الجبن ہمراہ اُس سفوف کے دیا جاے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین کہ مسہل خلط سودا کا ہے یہ رکھنے کی دوائین جو خاص موضع ورم پر بطور مرہم اور طلا کے مستعمل ہوتی ہین ابتدا سے ورم مین قبل استفراغ کے ایسی اور یہ مناسب ہین جو مادہ کی آمد کو منع کرین اور جسقدر مادہ آچکا ہے اُسکو دفع کردین اور ہٹائین اور یہ قوت اُنمین درجہ اعتدال پر ہو جیسے مکو اور آب کاسنی سبز اور کاکنج وغیرہ پھر جب خلط کا اخراج کرچکین اور بدن کا تنقیہ خلط سوداوی سے ہوکر صاف اور پاک ہوجاے خصوصاً اگر ماء الجبن ہمراہ افتیمون کے تنقیہ کیا ہو یہ دوا جید ہے تنقیہ خلط سوداوی کے واسطے اب مناسب ہے کہ ادویہ محللہ جنکی تحلیل درجہ اعتدال پر ہو انکا استعمال کرین جیسے وہ دوا جو توتیا سے بنائی جاتی ہے صفت اسکی یہ ہے توتیا سے کرمانی کوٹی ہوئی اور دُھلی ہوئی اور مردار سنگ اور سپیدہ قلعی ہر واحد ایک جزو باریک پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور روغن گل ایک جزو اور موم چہارم حصہ روغن کا اُسی تیل مین پگھلاکر اُسپر دواؤن کو ڈالین اور مرہم بناکر استعمال کرین یا وہ دوا جو قلقطار یعنی پھٹکری سے بنتی ہے اور منسوب بطرف جالینوس کے ہے اور ہم اُسکا نسخہ اس کتاب کے دسوین مقالہ مین لکھینگے اور یہ مقالہ

آخر جلد دوم ہے ہماری اس کتاب کا اُسی مقالہ مین ہم ادویہ مرکبہ کو بیان کرینگے۔ اور اُسی مقالۂ دہم کے باب مراہم مین اس نسخہ کا بیان ہوگا۔ اور مرہم زنجفر یعنی شنگرف کا مرہم اور مرہم رسل بھی سرطان کو نفع کرتے ہین اور تمام اورام صلب سوداوی کو یہہ دونون مرہم اسی طرح سے مفید ہین اور اسکی وجہ یہہ ہے کہ جن دواؤن مین تحلیل کی قوت ضعیف ہے وہ قادر مرہ سودا کی تحلیل پر نہین ہین بوجہ غلیظ ہونے مادہ سوداوی کے اور جو دوائین تحلیل قوی کی قوت رکھتے ہین وہ لطیف مادہ کی تحلیل کرتے ہین اور غلیظ مادہ رہ جاتا ہے مثل پتھر کے اور بعد ازانکہ رقیق کی تحلیل ہوگئی اب غلیظ باقیماندہ کی تحلیل ہو نہین سکتی ہے پھر جب سرطان کا ورم متقرح ہوجاے اور یہہ پھوڑا پھوٹ جاے اب اس مرہم سے اسکا علاج کرنا چاہیے صفت اسکی اسپیدہ قلعی اور توتیا ے مغسول ہموزن لیکر روغن گل اور آب مکوے سبز یا آب خرفہ سبز یا آب کشنیز مین گرم کرکے استعمال کرین۔ اور اگر اسی مرہم کو قبل ازانکہ ورم سرطان مین زخم پڑے لگائین اسکے تقرح کو منع بھی کردیگا۔ دوسری دوا ایسے وقت کی یہہ ہے کہ سیسہ کا ہاون دستہ لیکر اسمین گل ارمنی اور گل مختوم ڈالکر خوب کوٹین سرکہ اور پانی ملاکر خواہ دودھ کے ساتھ اسکو اچھی طرح سے پیسین تا اینکہ پیستے پیستے سیاہ ہوجاے اور سرطان شگافتہ پر اسکو لگا دین۔ اور اگر اسکے ہمراہ لال ساگ بھی یا بیضۃ البین روغن گل ملاکر نفع کریگا مترجم کی مجربات قطعیہ مین یہ مرہم اسیر کا نسخہ ہے کہ جملہ اقسام کے پھوڑے اور زخم اور نیز سرطان سب اسکے استعمال سے بعون اللہ زائل ہوتے ہین۔ دسوین مقالہ اسی کتاب کے باب مراہم مین انشاء اللہ درج ہوگا

تینتیسوان باب علاج مین خنازیر کے

خنازیر جسکو کنٹھ مالا کہتے ہین یہہ ورم جیسا ہمنے بیان کیا ہے بلغم غلیظ سے اُس نرم گوشت مین پیدا ہوتا ہے جو گردن مین ہے بغل کے مقام پر اور دونون ران کی جڑون مین۔ اور علاج اسکا بعد تنقیہ بدن کے خلط بلغمی سے اُن دواؤن سے جو مسہل اور سودا کی ہین کرنا چاہیے اور مقیاء کے ذریعہ سے اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرایا جاے جو بلغم اور سودا کو پیدا کرتی ہین جیسے غلیظ غذائین مثلاً گاے کا گوشت اور بڑے بکرون کا گوشت اور ہریسہ کے اقسام اور پنیر کہنہ اور انڈے کی ٹکیہ یا خاگینہ اور اسی قسم کی غلیظ غذائین اور نیز تقلیل غذا اور تلطیف غذا کی خواہ ریاضت اور استحمام یعنی حمام مین نہانا قبل غذا کے بھی سب تدابیر اسکے علاج کی ہین۔ دواؤن مین مناسب یہہ ہے کہ ابتدا مین ادویہ مفتحہ استعمال کیجائین جیسے سابات وغیرہ کھل جاتے ہین کہ ایسی دواؤن کے استعمال سے اکثر تو خنازیر پختہ ہوکر پھوٹ جاتے ہین یا چاک کرنے سے جو کچھ اسمین ہوتا ہے نکالکر پھر ایسی دواؤن سے علاج کیا جاتا ہے جو بڑاتی ہین اور عفونت پیدا کرتی ہین جنکو ہم اور مقام پر بیان کرینگے۔ اگر جب زمانہ زیادہ گذر جاے اب مناسب ہے کہ ادویہ ملینہ جو نرمی پیدا کرتی ہین لگائی جاتی ہین جیسے مرہم دیاخلیون کہ اس مرہم کو عجیب اثر ہے خنازیر کے علاج مین اور تمام اورام صلب سوداوی مین بھی اسکا فعل عجیب قسم کا ہوتا ہے۔ یا اینکہ یہہ ضماد لگایا جاے صفت اسکی یہہ ہے آرد باقلا اور آرد جو اور سپید چربی اور مرغابی کی چربی ہر واحد تینتیس ماشہ اور بیخ سوسن آسمانگونی اور خطمی کی جڑ اور زفت رطب یعنی گیلی زفت ہر واحد ساڑھے ستره ماشہ جو دوا نرمی کے سبب کوٹ سکے اسکو کوٹکر ایسے لڑکے کے پیشاب مین اسکو گوندھین جسکو ابھی خواب مین نہانے کی حاجت نہوئی ہو اور جو دوائین سے گھلنے کے قابل ہے اسکو زیت انفاق کہنہ سے گھول کر دواؤن کو گوندھکر خنازیر پر ضماد کرین۔ مرہم شحم اور مرہم رسل بھی خنازیر کو نافع ہے۔ دوسری دوا خنازیر کی جو کا آٹا اور ترمس کو برابر وزن سے خوب پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور لڑکے نرینہ کے پیشاب مین اور زفت رطب یعنی گیلی زفت مین گوندھکر ضماد کرین کہ یہہ لیپ خنازیر کی تحلیل کرتا ہے اور انکو پکا دیتا ہے۔ اگر خنازیر پختہ ہوجائین اور پھوٹ جائین اب انپر دوا سے جاذب اور نیز کا استعمال کرین اور اُسی تیز دوا کو ہر وقت لگا رہنے دین کہ یہی تدبیر اچھی ہے

جیسے فلغمونی اور بعد اسکے جاودوا لگانے کے روغن زرد لگایا جاے تاکہ جسقدر رادہ فلغمونی کے لگانے سے ٹرکیا ہو ساقط ہو جاے خواہ وہ دوا جسکو ویک بردیک کہتے ہین لگا کر پھر روغن زرد لگائین اور متواتر ایسی ہی تدبیر کرتے رہین تا آنکہ تمام گردہ سمٹ جاے اور جگہ صاف ہو جاے بعد اسکے مرہم زنگار کا پھایا چپکادین کہ زخم مندمل ہو جاے مترجم کے تجربہ مین بعضے فقراے ہند سے ایک بتی ایسی ہم پہونچی ہو کہ خنازیر کو ہر حال مین اسکا ضماد زائل کر دیتا ہو نام اُس بتی کا پیچھی ہو اور بہتسی قسم اسکی جو ہیکرون پر ہوتی ہو اُسمین بکار آمد ہو مین نے اسکی قوت کو یہانتک آزمایا ہو کہ ہمارا ایک مریض جسکی عورتون کے دونون پستان کے نیچے سات سات ناصور جو پڑتے ہین وہ بھی اسکے لگانے سے زائل ہو گئے یہ بتی عمال اکسیر مین بھی بہت کام آتی ہو

چونتیسوان باب علاج مین تبوڑی اور تعقد کے

تبوڑی اور تعقد جسکو گانٹھ پڑجانا کہتے ہین کہ مفاصل اور جوڑون پر سخت سخت گرہین پڑجاتی ہین انکی پیدائش خلط بلغمی سے ہو جب ایسا ورم کوئی ظاہر اور نمایان ہو جاے پہلے تو مناسب ہو کہ بدن کا تنقیہ فضلہ بلغمی سے کرین جو غلیظ ہو تاکہ تبوڑی خواہ تعقد زیادہ بڑہ نجاے اور تحلیل ضماد اُسپر ہر وقت لگاتے رہین جیسے مرہم دیاخلیون کہ اسکے لگانے سے اکثر تو یہی ہو کہ تحلیل اسکی ہو جاتی ہو اور قبل اسکے کہ تبوڑی پوری ہو زائل ہو جاے پھر اگر یہ دوا نفع کرجاے بہتر ورنہ اسمین ایک علاج منجملہ اور علاج کے کرنا چاہیے یا تو کوئی دوا ایسے حاد جیسے فلغمونی اور ویک بردیک یا کہ اسکو قطع کر ڈالے اور اگر تبوڑی کی وہ قسم ہو جسکو انرہالجیہ کہتے ہین تب علاج سہ جملہ سے علاج بکار آمد نہین ہوتا ہو لیکن یہ قسم تبوڑی کی ایسی دواؤن کی طرف محتاج ہو جو سٹرا دینے والی ہین یا اینکہ قطع کرنے سے زائل ہوتی ہو اور اگر یہی قسم تبوڑی کی ہو تو اُسکے علاج مین نہ اور یہ محللہ اور نہ ایسی دوائین جو سٹرا دیتی ہین بکار آمد ہوتی ہین سوا اسکی قطع کرنے کے اور کوئی دوا نہین ہو سبب جلد اسکو کاٹکر اپنی جگہ سے گرا دینا چاہیے - اور ہم بیان کرینگے کہ اسکے واسطے مناسب کون طریقہ ہو کاٹنے اور بیخ و بنیاد سے دور کرنے کا جب ہم علاج بالید یعنی جراحی کی دستکاری کے قواعد کو لکھینگے انشاءاللہ تعالے تعقد اور گرہین پڑنے کا مرض جو بدن مین پیدا ہو اسکی مداومت یہ خیال سے کرنا چاہیے اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرایا جاے جن سے بلغم پیدا ہوتا ہو اور خلط سودا کی پیدا کرنے والی چیزون سے بھی پرہیز کرین اور بدن کا استفراغ انھین دونون خلطون سے کیا جائے پھر اگر مرہم دیاخلیون کا اثر ظاہر ہو جاے تو بہتر ورنہ اسکا بالقوت دبائین انگوٹھے سے اور توڑ ڈالین بسطرح سے چپٹا کچھوا دبا کر توڑتے ہین اور بعد توڑنے کے ایک ٹکڑا سرب کا رکھا اور کسی سخت چیز کا اُسپر رکھین اور خوب سخت بندش سے اسکو باندھین کہ دور ہو جائیگی اور اچھی ہو گی بس ہمکو ورم کے علاج کا بیان اسی قدر مقصود تھا جو کر دیا اور یہ ہمارا کلام آخری ہو علاج مین اُن امراض کے جو ظاہر بدن مین ہوتے ہین اور اندر بدن کے بھی اور امراض عامہ بھی ہین مراد یہ ہو تخصیص کسی عضو سے نہین رکھتے اب اسکے بعد ہم اُن امراض کا علاج بیان کرینگے جو خاص ظاہر جلد وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین انشاءاللہ تعالے تمام ہوا تیرھوان مقالہ کتاب کامل الصناعہ طبیہ کا جو مشہور بنام ملکی ہو اور خدا کے واسطے حمد اور اُسی کا احسان ہو

چودھوان مقالہ کتاب کامل الصناعہ طبی کا جو بنام ملکی مشہور ہو اُن علل اور امراض کے بیان اور علاج مین جو سطح بدن مین عارض ہوتے ہین اور اس مقالہ مین تیرہ باب ہین

پہلا باب جدری اور حصبہ یعنی دونون قسم کی چیچک کے بیان مین (۲) نار فارسی جسکو بعض لوگ خلط آتشک بھی کہتے ہین اسکے بیان مین (۳) جذام کے علاج مین (۴) برص اور بہق سپید کے علاج مین اور مرض بہق سیاہ کا علاج بھی اسی مین ہو (۵) چیچک کے داغ اور سبز چھین دور کرنے کا علاج اور چھوٹے چھوٹے دانہ کے داغ مٹانے کی تدبیر (۶) چھٹا باب سوکھی اور تر کھجلی کی علامتین (۷) جون پڑنے کا علاج (۸) پتی اور اندھوریون کا علاج اور چھوٹی چھوٹی پھنسیون کا (۹) مسون کا اور مساسیر یعنی کیلون کے مثل نوکدار چیزین جو بدن مین پیدا ہوتی ہین اُسکا علاج (۱۰) داد کا علاج اور جلد مین جو نقطہ پڑجاتے ہین سیاہ ہون خواہ اور کسی رنگ کے اور جلد کے تقشر یعنی پوست اُترنے کا علاج (۱۱) زیادہ حد سے پسینا خارج ہونے کا یا پسینے کے بند ہونے کا علاج

(۱۲) باب علاج خاص امراض کا جو ایک ایک عضو مین اعضاے بدنی کے پیدا ہوتے ہین اور پہلے بالخورہ کا علاج اور بالون کے از خود ٹوٹنے اور جھڑنے کا (۱۳) باب سعفہ اور حزاز یعنی سر مین بھوسی سی جو اُترتی ہے اور ربفا اُسکی دوا (۱۴) باب علاج اُس شخص کا جسکا سر بسبب کے درد ون کے جدا جدا ہونے کے بڑھ گیا ہو (۱۵) باب نشانات اور چھائین جو چہرہ پر ہوتی ہین اونکا علاج اور توثہ جو مثل توت کے مہاسے چہرہ پر پیدا ہوتے ہین اُنکا علاج اور شقاق یعنی پھٹ جانے چہرہ کا علاج (۱۶) باب علاج اُن امراض کا جو دونون ہاتھ اور دونون پانون مین پیدا ہوتے ہین اور پہلے عرق مدنی کا علاج جسکو نارو کہتے ہین (۱۷) باب ہتھیلی اور تلوون کے پھٹ جانے کا اور موزے کی رگڑ سے پانون کے زخمی ہونے کا علاج اور انگلیون کے پھول جانے کا اور ناخون کے کوفتہ ہونے اور نکل جانے کا علاج (۱۸) باب ظاہر بدن مین جو امراض اسباب خارجی سے عارض ہوتے ہین اُنکا علاج اور پہلے علاج قروح مفردہ اور جراحات کا (۱۹) باب جراحات اور قروح مرکبہ کا علاج (۲۰) باب جو قرحہ مرکب کسی مرض مرکب سے ہو اُسکا علاج (۲۱) باب قرحہ مرکبہ جو ہمراہ تفرق اتصال کے ہو اُسکا علاج (۲۲) باب قرحہ مرکبہ ہمراہ کسی عرض کے ہو اُسکا علاج (۲۳) باب نواصیر کا علاج (۲۴) باب تیر کی گانسی اور نیزہ کی بونڈی کی نوک اور کانٹے کا اور چھوہارے کے درخت کے کانٹے چبھ جانے کا اور پھانس گڑ جانے کا علاج (۲۵) باب آگ سے جلنے کا علاج (۲۶) باب کوڑون سے مارے جانے کی چوٹ کا علاج (۲۷) باب حیوانات گزندہ کے کاٹنے کا علاج (۲۸) باب آدمی اور گتے اور بندر کے کاٹنے کا علاج (۲۹) باب شیر اور تیندوا اور چیتے کے کاٹنے کا علاج (۳۰) باب نیولا اور چھپکلی خواہ سالاسندرا کے کاٹنے کا علاج (۳۱) باب دیوانہ گتے کے کاٹنے کا علاج (۳۲) باب سانپ نے جسکو کاٹا ہو اُسکا علاج (۳۳) باب بچھو کے اقسام نے جسکو کاٹا ہو اُسکا علاج (۳۴) باب زنبور یعنی بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹنے کا علاج (۳۵) باب رتیلا اور مکڑی کے کاٹنے کا علاج (۳۶) باب عقرب جرارہ کے کاٹنے کا علاج (۳۷) باب ام الاربع کے کاٹنے کا علاج (۳۸) باب عام اُس شخص کا جسنے زہریلی دوا کھائی ہو (۳۹) باب علاج اُس شخص کا جسنے بیش خواہ اور سنکھیا کو تناول کیا ہو (۴۰) باب علاج اُسکا جسنے ذراریح یعنی زہریلی سبز مکھی تناول کی ہو (۴۱) باب علاج اُس شخص کا جسنے تیندوا کا خواہ سانپون کی قسم کا پتہ کھایا ہو (۴۲) باب علاج اُس شخص کا جسنے بار سنگھے کی دم کا کنارہ اور چیزیا سہ جانور کا پیشاب لیا ہو (۴۳) باب علاج اُس شخص کا جسنے افیون اور شوکران تناول کی ہو (۴۴) باب علاج اُسکا جسنے بھنگ اور یبروج اور دھتورہ کھایا ہو (۴۵) باب علاج اُسکا جسنے اسفنول خواہ کشنیز تر کو تناول کیا ہو (۴۶) باب علاج اُس شخص کا جسنے فطر اور کماۃ جو قسم کی کھنبی کی ہے بکثرت کھائی ہو (۴۷) باب علاج اُسکا جسکے معدہ مین دودھ بستہ ہو جانے اور اُسکا علاج جسنے کوئی گھونٹا ہوا گوشت ایسا کھایا ہو جسکا شوربہ نکالتے وقت بند رکھا ہو کہ اُسکے بخارات نہین نکلنے پائے اور اسی وجہ سے اُسکو غم یا بیہوشی لاحق ہوئی ہو (۴۸) باب علاج اُسکا جسنے مینڈک یا ارنب بحری کو کھالیا ہو (۴۹) باب جسنے جند بید ستر تناول کیا ہو اور بھلاوان کھایا ہو (۵۰) باب علاج اُسکا جسنے کنیر کو خواہ پیاز عنصل کھائی ہو (۵۱) باب علاج اُسکا جسنے جبین اور مرتک کو کھایا ہو (۵۲) باب علاج اُسکا جسنے پارہ کھایا ہو یا اُسکے کان مین پارہ پڑ گیا ہو (۵۳) باب علاج اُسکا جسنے سپیدہ ماہی یا چونہ یا ہرتال کھائی ہو۔

باب پہلا جدری اور حصبہ کے علاج مین

چیچک بڑی قسم جدری ہے اور حصبہ خسرہ چیچک کو کہتے ہین ہم اس مقالہ مین اور دیگر مقالات مین علل اور امراض کا علاج بیان کرتے ہین جو علاج بیان کرینگے اُسی ترتیب اور انتظام سے بیان کرینگے جس ترتیب سے ہمنے باب دلائل مین امراض کا بیان جلد اول مین کیا ہے اور اُسکی تفصیل یہ ہے کہ ہمنے پہلا تو وہان یعنی جلد اول مین کہا ہے جو سطح بدن کو عارض ہوتے ہین اُنہین سے وہی امراض لکھے ہین جو ایسے اسباب سے عارض ہوتے ہین

جنکی حرکت اندر بدن کے ہوتی ہے اور یہی وہ اسباب ہین جنکو اسباب متقادمہ کہتے ہین اور سب سے پہلے اُن امراض مین چیچک ہے اور کھسرا جو دوسری قسم چیچک کی ہے
اور ہم انھین دونون کے علاج کا بیان شروع کرنا چاہتے ہین ہم کہتے ہین کہ پہلے جبکہ علامات جدری اور حصبہ کے ظاہر ہون اول روز سے لیکر تین روز تک ضرور ہے
کہ مریض کی فصد رگ ہفت اندام کر دیجائے اور اسقدر خون لیا جائے کہ غشی پیدا ہو اگر قوت اور مزاج اور سن اور وقت حاضر اوقات سالانہ سے اسکے مناسب ہو۔
اور اگر مریض لڑکا ہے اُسکے دونون شانون کے بیچ مین پچھنے لگائے جائین اور پچھنے سے بھی خون بقدر حاجت لیا جائے جیسے جثہ اور ترو توش کا مرض ہو اور بعد
فصد وغیرہ کے آب جو مین عناب اور سپستان اور سو مثقال تکث وزن جو کے جوش دیکر اُسکو پلائین اور شربت خشخاش یا شربت عناب بھی اُسکو دین اگر کھانسی بھی
آتی ہو اور حلق مین اُسکے ایذا اور دکھ ہو۔ اور اگر کھانسی نہو آب انار میخوش دیا جائے اور اسکے بعد شربت خشخاش یا شربت عناب پلائین اور انگور املیسی کے
دانہ جو سے غذا اُسکی شلہ جو کہ دال مسور اور آب انار میخوش اور روغن بادام شیرین سے طیار ہو دیا جائے۔ اور اگر کھانسی آتی ہو اسوقت شلہ پالک یا کہ
شلہ بتھوہ کا یا خبازی کا خواہ اسی قسم کی اور چیزون کا دیا جائے۔ اگر دانہ ابھرنے مین دیر ہو کوئی تدبیر ایسی کرنی چاہیے کہ جلدی دانہ نکل آئین اور
چیچک کا مادہ ظاہر جلد کی طرف آجائے ایسا نہو کہ مریض کو خفقان اور موت عارض ہو جائے اور دانون کے نکل آنے کی یہ دوا ہے (صفت اُسکی) تخم انار
سات ماشہ لاکہ صاف کی ہوئی پونے دو ماشہ مسور مقشر ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا ساڑھے دس ماشہ سترہ تولہ پانی مین جوش دین جب چار تولہ کے قریب رہ جائے
اُسکو چھان کر طباشیر بوزن ڈیڑھ ماشہ چھڑک کر پلا دین مگر اُسکو سرد کر کے پلانا چاہیے اور اگر اسپر کسیقدر آب انار ڈال دین اور پلائین زیادہ تر نافع ہوگا۔
(دوسرا نسخہ) چیچک کے نکل آنے کے واسطے مسور مقشر ساڑھے بائیس ماشہ کتیرا اسی قدر اور رازیانہ دو مثقال یعنی نو ماشہ لاکہ ساڑھے تیرہ ماشہ انجیر کے
پانچ دانہ سوا باون تولہ پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سترہ تولہ کے پانی باقی رہ جائے اور چھان کر تھوڑی سی زعفران اسمین گھول کر پلا دین نافع ہے انشاء
اللہ تعالیٰ۔ اگر سینہ مین کسیقدر خشونت ہو ایسی ور بیدانہ کا لعاب خواہ لعاب اسپغول ہمراہ کسیقدر روغن بادام شیرین کے پلایا جائے اور میٹھی اور گرم چیزون سے
اُسکو پرہیز کرائین اور لطیف غذا کی ویسی ہی کرنی جیسی کہ تپ بیمار دن کی ہوتی ہے جب یہ مرض اپنے منتہی کے زمانہ کو پہونچے اسا منے بیمار کے جھاؤ کو خواہ تلی شاخین
انگور کی سلگانی چاہیین اگر جاڑون کی فصل ہو۔ اور گرمی کے دن ہون صندل اور آس دھونی اُسکو دیجائے اور اسکے فرش خواب پر گلاب کے پھول پیسے ہوئے چھڑکے جائین
اور جب قبض طبیعت مین ہو آب جو مین تھوڑی سی ترنجبین ڈال دیجائے اگر طبیعت نرم نہو اُسکو تھوڑا سا املتاس اور ترنجبین پلا دین خواہ لعوق آلو بخارا
اُسکو چٹا دین۔ اور اگر طبیعت از خود نرم ہو اور دست آتے ہون آب جو مین حب الآس جوش دیکر تھوڑا سا گوندا اور طین امنی یا طین قبرسی اور یہی بہتر ہے اُسکو
دینی چاہیے۔ اور قرص طباشیر جو حابس ہے ہمراہ رب آس یا رب بہی آب سرد خواہ بہی کے پانی یا امرود کے پانی مین نچوڑ کر دین۔ اور اُسکو کھانسی بھی آتی ہو
پس ہمراہ رب آس کے دیا جائے اور غذا اُسکو مسور مقشر بریان مخیوش انار کے پانی مین جوش دی ہوئی خواہ شلہ جو بڑے لیمو کے چھلکے اور مسور سے جوش
کر کے طیار کیا ہو اور پہلے جوش پانی کا گرا کر دوسرا پانی کو ڈال کر پھر جوش دیا ہو کھلانی چاہیے خواہ باجرہ مین جو کے ستو کو جوش دیا ہو۔ اور سیب اور امرود اور بہی
اُسکو کھلانی چاہیے۔ اور ساتوین روز کے بعد اُسکی نرمی طبیعت سے ڈرنا چاہیے کہ یہ دست جو ہوتے ہین خصوصاً کھسرے کے آخر مین کہ اُسمین دست آنے سے خطرہ جاتا
ہوتا ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ باقی مادہ اگر بطرف خارج کے نہ آیا اُسکی شان سے یہ ہے کہ اندر بدن کے ڈوب جاتا ہے پس آنتون مین لذع پیدا کرتا ہے اور ذرب یعنے
اسہال مفرط اور سحج یعنے آنتون مین خراش پیدا کرتا ہے (صفت قرص طباشیر کی جو حابس ہین) گل سرخ پونے دو تولہ تخم حماض یعنی بڑے لیمو کے بیج چودہ ماشہ
ببول کا گوند اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زرشک اور حب الآس ہر واحد چودہ ماشہ گل قبرسی جو ولایتی مٹی ہے ساڑھے تین ماشہ نشاستہ خالص بے بہیل
سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور کم سے کم ساڑھے
تین ماشہ کا اور شربت آس خواہ بہی کے شربت کے ہمراہ تناول کیا جائے۔ اور ہمیشہ ایسے بیمار کا ایسی ہی تدبیر سے علاج کرتے رہین تا اینکہ منتہی کا زمانہ پہونچے

اور اسوقت اُسکے بدن پر قرص مندرون کو طلا کرین جسکا نسخہ یہ ہے پھٹکری سپید اور مرکی ہر واحد ڈیڑھ تولہ قاقلہ ہین ساڑھے چار ماشہ کندر سواڈیڑھ تولہ سب کو باریک کوٹین اور شراب سے گوندھین اور قرص بنا کر سایہ مین خشک کرین (دوسرے طلا کا نسخہ) پھٹکری اور موم صاف ہر واحد ڈیڑھ تولہ زراوند ساڑھے چار تولہ مازو خام تین تولہ سب کو نرم کوٹین اور شراب شیرین مین گوندھ کر قرص بنائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اس طرح سے کہ قرص کو کوٹ کر گلاب مین گھول کر جب بقل حمام کے ہوجائے بدن پر طلا کرین پھر جب دوا سوکھنے لگے باریک پسا ہوا نمک ہمراہ روغن کنجد کے دھوپ مین بیٹھ کر بدن پر طلا کرین اگر جاڑے ہون خواہ ربیع یا خریف کا زمانہ ہو اور بعد اسکے ایسے پانی سے نہائین جسمین آس کو جوش دیا ہو۔ اگر پھر یان اترتی ہوئی معلوم ہون فبہا ورنہ دوبارہ اور سہ بارہ نمک تین روز تک ملتے رہین۔ اور دال اُتر جائے اور پٹریان دور ہوجائین اب اُسپر طین کرست سپید تھوڑا سا نمک ملا کر طلا کرین اور پانچ گھنٹہ تک بدن مین لگا رہنے دین پھر اُسکو ایسے پانی سے دھوئین جسمین آس اور انجیر کو جوش دیا ہو پھر دو روز ٹھہر جائین یا تین دن پھر اُسپر سپید چاول کا آٹا خواہ باجرہ کا آٹا اور تھوڑی سی زعفران کو لگائین اور ایک شبانہ روز لگا رہنے دین جب آٹھ پہر کے بعد صبح ہو ایسے پانی سے نہلائین جسمین موس اور انجیر کو جوش دیا ہو مناسب ہے کہ چیچک کے بیمار کی آنکھ کا زیادہ خیال رہے ابتداے مرض سے کہ اسمین چیچک کا دانہ کوئی نہ پڑنے پائے اور اسکی تدبیر یہ ہے کہ آب کشنیز سبز اور آب انار ترش نچوڑ کر ٹپکاتے رہین پھر اگر کوئی دانہ چیچک کا آنکھ مین برآمد ہو اُسپر سرمہ صفہانی جو آب کشنیز سبز مین پرورده کیا گیا ہو گرانا چاہیے اور گلاب آنکھ مین ٹپکائین جسمین سماق کو بھگو دیا ہو قبل برآمد ہونے دانہ کے مناسب نہین ہے کہ چیچک کے بیمار کو چوزون کا گوشت کھلایا جائے جب تک کہ تپ مفارقت نہ کرجائے اور پٹریان نہ اتر جائین اور گرمی بدن کی دور نہو جائے۔

باب دوسرا علاج مین نار فارسی کے

یہ مرض کبھی منفرد اور تنہا پیدا ہوتا ہے اور کبھی ہمراہ چیچک کے عارض ہوتا ہے اور دونون کا علاج ایک ہی سا ہے لیکن اتنا فرق ہے کہ چھالے اور پھپھولے جہان جہان نکلے ہون اُنمین مرہم سپیدہ اور مردا سنگ اور صندل سپید اور کافور پسا ہوا گلاب ملا کر لگانا چاہیے اور روئی کا پھایا بھگو کر اسی مین اُنھین مقامات کو ان دواؤن کی رطوبت پلا دینی چاہیے وقتاً فوقتاً لیکن اگر یہ نار فارسی تنہا پیدا ہو مناسب ہے کہ بہت جلد مریض کی فصد کردیجائے اور خون اُسکے بدن کا بقدر حاجت لیا جائے اور بقدر تحمل قوت کو ہو خواہ اور چیزین جنکی رعایت فصد مین کیجاتی ہے بعد اُسکے چھالون کو سوئی کی نوک سے چھیدین تاکہ ریم وغیرہ جو انمین ہے خارج ہوجائے پھر اُنپر مرہم سپیدہ لگا دین کہ اسمین بھی جو نام داخل ہوا اور ان چھالون مین پانی جمع ہوجائے اس طرح سے اُسکو خارج کردین اور اسی مرہم کو لگاتے رہین اور بعد اسکے گل ارمنی سرکہ اور پانی مین بھگو کر یہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

باب تیسرا جذام کے علاج مین

معلوم ہو کہ جذام اُن امراض مین ہے جنکا زوال دشوار ہے اور جب یہ مرض مستحکم ہوجاتا ہے پھر اسکا جانا ممکن نہین ہے۔ اور علاج اُسکا جب ہی ہوگا کہ اُسکے اصلی حال کو معلوم کرین پھر ایسی تدبیر کرین کہ مرض اپنے حال موجود پر بقدر ادہے اور زیادہ بڑھنے نہ پائے۔ اور اسی طرح سے بہت سے امراض قوی جیسے استسقا اور برص وغیرہ کہ انکی بھی ایسی ہی کیفیت ہے خواہ اور انہین قبیل امراض جنکا مقابلہ طبیعت سے نہین ہوسکتا ہے لیکن اگر یہ امراض زمانہ ابتدا مین ہوتے ہین بیشتر زائل بھی ہوجاتے ہین مگر ابتدا مین بھی اُسکا زوال بہت دیر مین اور بہت ہی دشواری سے ہوتا ہے جب ہمیشہ مدام اُسکے علاج کرتے رہین اور ہر ایک چیز کا پرہیز رکھین اور ہر طرح سے اپنے کو بچاتے رہین جب طبیب کو جذام کی ابتدا مین کسی مریض کا سامنا ہو اور ابھی اُسکا چہرہ نہ بگڑا ہو اور بدلا نہو اور نہ چہرہ پر تشنج اور اینٹھن اکڑ سلوٹین پڑ گئی ہون اور دیگر اعضاے بدنی مین قرحہ پڑنے کی اور کٹ کٹ کر گرنے کی نوبت ابھی نہ آئی ہو پس جلد تر اُسکی فصد کردینی چاہیے دونون رواج یعنی گردن کی رگین جنکو شہرگ کہتے ہین اور دونون رگین جو کان کے پیچھے ہین اور پیشانی کی رگ اور کبھی کبھی دونون ہاتھ کی ہفت اندام

ان سب کی فصد کرکے بہت سا خون لیا جائے کہ نوبت غشی کی پہونچے ۔ پھر جب فصد کو چند روز گذر جائین مسہل اُس دوا سے دینا چاہیے جو اندراین کے مغز سے جو شاہترہ افتیمون کے ہمراہ اور غاریقون کو ایارج اور شحم حنظل سے قوی کرکے طیار ہوئی ہو ۔ اور غذا اُنکو ایسی دیجائے جو ترطیب پیدا کرتی ہو جیسے گوشت حلوان بز غالہ وغیرہ اور مسہل کے بعد دس روز اُنکو چھتیدار سے کر اور شیر بادہ شتر اُنکو اور دارچینی ہمراہ سفوف مسہل سودا کے دیا جائے ۔ غذا اُنکو رطوبت بڑھانے والی جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور بچھڑے کا یا شیر خوارہ اور بچہ شتر اور مرغی اور بط جو فربہ ہو بطور اسفیدباج روغن بادام سے بناکر اور اگلے دھڑ کے مقامات کا گوشت بچہ بزغالہ کا جو فربہ ہو اُسکو بھی اسفیدباج کے طور سے بناکر اور چھوٹی مچھلیان جسکو صحرانی کہتے ہین وہ بھی بطور اسفیدباج کے اور بھنا ہوا گوشت یا مچھلی روغن بادام مین کھلائی جائے ۔ فواکہ مین سے انجیر اور انگور اور حلوا جو شکر اور بادام اور روغن بادام اور پستہ سے بنا ہو اور حریرہ جو گیہون کے نشاستہ سے روغن بادام اور قند سپید سے طیار ہوا ہو اور دودھ جو تازہ ابھی دوہا ہوا ہو اور گرمی اُسکی باقی ہو نہایت مناسب چیز اُنکے واسطے ہے ۔ اور کلیان کرانی عورتون کے دودھ سے روغن بادام ملاکر جب کہ آواز بیٹھ گئی ہو اور یہان تک دودھ کی کلیان کرانی چاہیین کہ جب مرض مین سکون شروع ہو اپنی آواز کسیقدر کھلی ہوئی معلوم ہو اب دودھ کا استعمال بند کردیا جائے ۔ اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو تو استعمال قے کرانے کا تیز چرپری چیزون سے جیسے مولی اور جرجیر اور نمک وغیرہ سے کیا جائے اور بعد قے کرنے کے شربت افسنتین اور شربت بیدمشک بھی پلایا جائے ۔ اور اسہال کی تدبیر اُن دواؤن سے کیجائے جنمین خربق پڑتی ہو (یعنی سپید کٹکی) اور کٹکی اُس جذامی کو نہ دینی چاہیے جسکی بیماری مستحکم ہو چکی ہو اور جڑ پکڑ چکی ہو اسلیے کہ خربق ایسی دوا ہے جو رطوبات اُسکے بدن کے دستون مین خارج کردیگی اور خشکی پیدا کریگی ۔ مناسب ہے کہ اُنکے رہنے کی جگہ ایسے مقامات مین ہو جو گرم تر ہوا رکھتے ہون اور سرد ہوا اور خشک مقامات سے پرہیز کرین جیسے پہاڑ خشک اور میدان کہ درخت بے گیاہ کے ۔ اور غذا اُنکو دن بھر مین دو مرتبہ دیجائے ۔ اور جتنی غذائین خلط سودا پیدا کرتی ہین سب سے پرہیز کرین جیسے گاو گوشت کہ سن اُسکا پوری جوانی کا ہو چکا ہو اور عربی اونٹ جو گوشت کھانے کے واسطے ذبح کیا جاتا ہو اور صحرائی جانور جو چھوٹے چرند ہوتے ہین اور نمک سود مچھلی یا گوشت اور مسور وغیرہ سوداوی خلط کے پیدا کرنے والی ۔ ریاضت کا استعمال درجہ اعتدال پر کرین قبل غذا کے اور بعد فراغ کے پیشاب پاخانہ سے اور مالش بدن کی درجہ اعتدال سے کرائین اور بدن مین ریچھ کی چربی اور لومڑی کی چربی تھوڑا سا روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو ملاکر ملین اور بط کی چربی اور مرغی کی چربی بھی اچھی ہے ۔ اور بعد اُسکے حمام مین یا گرم پانی سے نہائین اور پانی اُسکے بدن پر وہ ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہوا اور بعد اُسکے اُسکے بدن کی مالش بیسن اور باقلا کے آٹے سے کرین ۔ یہ تدبیرین اول مرض کی اور تدبیر بھی اُسکی ہے کہ بدن اپنی حالت پر واپس آئیگا اور صحت ہو جائیگی اور یہ مرض دور ہو جائیگا ۔ پھر جب یہ مرض مستحکم ہو جائے مناسب ہے کہ مریض کی فصد کا التزام کیا جائے اور دونون شہرگین زمانہ ربیع مین اور خریف مین ۔ اور خالی پچھنے معدہ کے مُنھ پر لگائین اور دونون کونون کے سرون پر پیرون مین بھی پچھنے وہی لگائین بدون شرط کے یعنی بدون سوئی وغیرہ چبھونے کے جس سے خون نکلتا ہے اور وہ ضماد اُسکے بدن پر لگائین جو بنام درونافس وپیرافون مشہور ہین (صفت اُسکی یہ ہے) حاما اور سنبل اور قردمانا اور دارفلفل اور تج اور کندر اور قسط مرکی اور عاقرقرحا اور مصطگی اور مرکی اور مقل اور حب بلسان اور اشق اور صبر اور میعہ اور سیسالیوس اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور سعد اور اکلیل الملک دارفلفل اور بیخ سوسن آسمانگونی اور روغن بلسان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لادن سات ماشہ سوا نو ماشہ زعفران قریب سترہ ماشہ کے علک الانباط یعنی پستہ کے درخت کا گوند اور موم ہر واحد پونے نو تولہ پگھلنے والی چیزون کو روغن ناردین مین پگھلاکر پھر باقیماندہ دواؤن کو پیس کر اُسپر ڈالین مگر پہلے اُن دواؤن کو روغن بلسان مین چھڑکلین اور ڈالنے کے بعد دواؤن کو خوب ہلائین تاکہ سب درست ہو کر ملجائین اور اسکے بعد دوا سے مسہل کو دونون فصل مین دو مرتبہ استعمال کرین میری مراد دونون فصل سے ربیع اور خریف کی فصل ہے ۔ ان بیمارون کو ماء الجبن بھی ہمراہ سفوف مسہل خلط سوداوی کے دیا جائے

نسخہ سفوف کا یہ ہے۔ ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ڈیڑھ تولہ چار رتی غاریقون ساڑھے دس ماشہ بسفائج جسکو ہندی میں کھیکلی کہتے ہیں اور افتیمون اقریطی جسکو اکاس بیل کہتے ہیں اور اسطوخودوس جسکو ہندی میں دھارو کہتے ہیں ہر واحد چودہ ماشہ بلیلج نفطی جسکو نمک سیاہ کہتے ہیں اور حجر لاجورد ہر واحد سوا پانچ ماشہ خربق اسود یعنی سیاہ کٹکی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک پیسیں اور سفوف طیار کریں مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ بائیس تولہ آٹھ ماشہ ماء الجبن کے جو تخم قرطم سے یعنی کرڑ کے تخم گری سے نکالا گیا ہو۔ ایضاً انکو اس دوا میں سے بھی دینا چاہیے صفت اسکی یہ ہے چرائتا سرکہ چار تولہ اور دو ماشہ کے قریب لیکر قطران جو ایک سیاہ قسم کا گوند خواہ رال کی قسم سے ہے اور عصارہ آب کرنب ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ان سب کو اچھی طرح سے ملائیں اور صبح شام اسمیں سے پلائیں۔ ایضاً روزانہ انکو ایارج غنصل سوا دو ماشہ ہمراہ شراب العسل جو شہد سے ایک قسم کا شربت بنایا جاتا ہے خواہ ہمراہ شہد کے پلائیں مثل لعوق گاڑھا بنا کے۔ اور ہر ایک تیسرے روز انکو ہینگ پونے دو ماشہ پیس کر شہد ملا کر دینی چاہیے اور کبھی ان روز ہینگ کو گھی میں ملا کر دیجائے۔ اور ان سب دواؤں سے زیادہ تر نافع اقراص افاعی ہیں یعنی جس قرص کا نسخہ میں سانپ داخل ہوتا ہے اگر اس قرص کو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ دس ماشہ شراب ریحانی کے تناول کریں اور اقراص کی تفصیل جو قرابادین میں لکھا جائیگا۔ یہ قرص ساڑھے چار ماشہ ہمراہ عصارۂ فوتنج رطب یعنی پودینہ کوہی تازہ کے عصارہ کے ہمراہ پلائیں۔ اور ان سب سے بہتر یہ ہے کہ تریاق کا جسمیں غاریقون بھی ہے جب اسکو ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک جوشاندہ کے ہمراہ پلائیں جسمیں افتیمون اور اسطوخودوس اور سیاہ لال اور گاؤزبان کو جوش دیا ہو۔ اگر تریاق کو بدن پر طلا کریں یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر انکو گوشت سانپوں کا کھلایا جائے اسطرح سے کہ سانپ کے سر اور دم کو کاٹ ڈالیں چار چار انگل کاٹ ڈالیں اور آلائش اندرونی کو خوب صاف کریں اور پوست اسکے اتار ڈالیں اور بطور اسپیدباج یعنی شوربے کے اسکو ہمراہ سویا اور گندنا اور نمک کے پکا کر یہ خوبی نفع کرتا ہے اور یہ نفع کچھ کم اور تھوڑا سا نہیں ہوتا ہے۔ مناسب ہے کہ یہ سانپ ایسی جگہ سے شکار کیے جائیں جہاں کی مٹی اچھی ہو اور جو قسم سانپ کی باولی کہلاتی ہے اور معطشہ جسکے کاٹنے سے پیاس زیادہ بھڑکتی ہے اس سے احتراز کرنا چاہیے اور ان سانپوں کے کھلانے سے جو دریائے شور کے اطراف سے پکڑے جاتے ہیں اور جو سانپ کہ زمین شور سے پکڑے جائیں انسے بھی احتراز کریں۔ اور چاہیے کہ زمانہ ربیع میں انکو پکڑیں۔ پھر اگر وہ نمک جو سانپوں کے گوشت سے بنایا جاتا ہے انکو کھلایا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے مناسب ہے کہ انکے بدن پر یہ دوا طلا کیجائے صفت اسکی یہ ہے۔ نطرون جو سرخ لونا ہے اور اشق جسکو کاندر کہتے ہیں اور فربیون جو ایک گوند کی قسم ہے اور گندھک اور انجیر کے پتے ہر واحد ایک جز لیکر باریک پیسیں اور سرکہ سے بھگو کر انکے بدن پر لگائیں۔ دوسری دوا اسی قسم کی۔ ہڑتال سرخ جسکو مینسل کہتے ہیں چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گندھک زرد بھی اسیقدر قسط یعنی کوٹھ دو تولہ چار ماشہ چونہ پونے دو تولہ برگ صنوبر اور حب الغار خشک ہر واحد ساڑھے تین تولہ سب کو شہد اور سرکہ انجروٹ میں گوندھیں یا ایسے پانی میں جسمیں انجروٹ کے پتے جوش دیے ہوں جب اسقدر گاڑھا ہو جائے جیسے حمام کا ... ہوتا ہے تب اسکو بعد دم کے بدن پر طلا کریں پھر اگر زمانہ گرمیوں کا ہو اسکو دھوپ میں بٹھائیں اور جاڑوں میں حمام گرم میں اسکو بٹھائیں بعد اسکے سپیدہ خطمی اور ... پانی سے اسکو نہلائیں اور ... اور شیا و فرا اور بھکو ... ہوئے اور جوش دیے ہوئے اور اسی طرح کی اور چیزوں کے پانی میں اسکو نہلانا چاہیے مناسب ہے کہ ... اگر ایسی تدبیر انکے بدن کی سیاہی ... طبیب کو انکے اچھے ہونے کی ہے اور شناخت انکے اچھے ہونے کی یہ ہے کہ انکے بدن کی کھال پر سے چھلکا اتر جائے اگر چہ اسکا سبب یہ ہو کہ انکے بدن میں سپیدہ ہو گی اپنی صحت کی طرف رجوع کرینگے انشاء اللہ تعالی

باب چوتھا برص اور بہق سپید اور سیاہ کے بیان میں

برص جب مستحکم ہو جاتی ہے اسکا جانا بہت دشوار ہوتا ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ جو عضو کا بدن بلغم کے بدل جاتا ہے اور سپیدی کی طرف مائل ہو جاتا ہے تا انکہ اگر

داغ سپید کے مقام کو کسی نشتر سے خواہ سوئی سے کاٹیں اور چھیدیں لیکن یہ زخم جلد سے تجاوز کر کے گوشت یا ہڈی تک پہنچے خون اچھا برآمد ہوگا بلکہ سپید رطوبت نکلیگی۔ اور لیکن ابتدائی مرض میں اگر اسی جگہ کو چاک کریں خون برآمد ہوگا اور جب تک خون نکلتا ہے اسکا علاج بھی ممکن ہے اور نجات بھی آسانی سے ہو جاتی ہے پہلے جو علاج اس مرض کا کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ مریض کو غذاے مولد بلغم سے منع کر دینا چاہیے جیسے دودھ اور زیادہ مچھلی اور فطر اور کماۃ یعنی کھمبی اور ترکاری کی اقسام سے اور میوہ کہ جو تر ہوں انسے بھی منع کر دیا جائے اور غذا اسکو گوشت سے کباب دراج اور صحرائی جانوروں کے گوشت سے جو نمک لگے ہوئے اور بھنے ہوئے خواہ تلے ہوئے گرم مصالح پڑے ہوئے ہوں دیجائے۔ اور شہد اور شراب زرد کہنہ اسکو پلائی جائے۔ اور بلغم کی ادویہ مسہلہ جیسے حب ایارج اور معجون جو کہ تربد اور غاریقون اور شحم حنظل اور نمک سیاہ اور نمک ہندی اور کالادانہ وغیرہ ادویہ مسہلہ بلغم سے ہوں اسکو پلائی جائیں۔ یہ ایک نسخہ مرکب انہیں ادویہ سے ہے کہ اسکے پینے سے اخراج مادہ بلغم کا ہوتا ہے۔ تربد سپید مجلول سوا دو ماشہ کالادانہ ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ فربیون ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور آب کرفس نرطی یا آب گندنا میں گوندھ کر گولیاں طیار کریں اور انکا مالیں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے گرم پانی کے ہمراہ۔ اور یہ گولیاں ہر ایک دس روز میں خواہ پندرہ روز میں ایک مقدار شربت کھلانی چاہییں اور اسی طرح چند مقدار شربت انکی مستعمل ہو جائے اور بیچ میں انکے پلانے کے جو زمانہ ہو گلقند جو شہد سے بنتا ہے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ پلایا جائے کہ جسمیں تخم کرفس اور رازیانہ کو جوش دیا ہوا اور ایک روز اطریفل کبیر بقدر چار ماشہ اس جوشاندہ کے ساتھ پلائیں جسمیں تخم کرفس اور زیرہ اور فوتنج کوہی کو جوش دیا ہو اسکو (یہ معجون بھی کھلائی جائے کہ تجربہ کی ہے) تینوں قسم کی مرچ اور دارچینی اور لونگ اور بچ اور پوست بلیلہ اور ناگرموتھا اور ابہل منقی جسکو برنگ بھی کہتے ہیں اور چابدتری ہر واحد ساڑھے چار ماشہ کالادانہ دو تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ تربد سپید اور شکر سپید ہر واحد ساڑھے چار تولہ سب کو نرم نرم کوٹیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون کریں مقدار شربت اسکی دست لانے کے واسطے پانچ سے لیکر سات اور نو دن تک ہے اور بیچ میں تین روز کا ناغہ دینا چاہیے اور ہر روز نہار منہ کو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب گرم کے کھلائی جائے اور چند روز اسی کا استعمال رہے کہ یہ نافع ہوگی جب بعض مسہل سے فارغ ہو چکا ہے گولی کا مسہل خواہ اور کسی طرح کا تب اسکو معجون کلکلانج تین روز کھلانی چاہیے ہر روز ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک۔ پھر بعد اسکے اگر فصل جاڑوں کی ہو پھر اسکو مثرودیطوس جو ایک معجون خاص ہے یا تریاق کبیر بقدر تحمل اور برداشت کے دینی چاہیے جسقدر تحمل ہے اور وقت کی نظر سے ہو سکے ایسے پانی کے ہمراہ جسمیں اجواین اور سداب یعنی تیلی کو جوش دیا ہو۔ اور اگر اسکو قبل تریاق کے ایارج لوغاذیا خواہ ایارج جالینوس جو انہیں سے جی چاہے طبیب تجویز کرے چودہ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ایسے جوشاندہ کے ہمراہ دیا جائے جسمیں مویز کلاں اور تخم کرفس کوہی اور فوتنج کوہی اور فطرا سالیون اور ہلیلہ کابلی کو جوش دیا ہو تو بخوبی نفع کریگا اور نہیں تو فقط ایارج مذکور تنہا بھی نافع ہے برص کے مرض میں اور زیادہ نفع کرتی ہے جب یہ تدبیر مذکورہ بالا طبیب کر چکے اور معلوم ہو جائے کہ بدن خلط بلغمی سے پاک ہو گیا ہے اب مناسب ہے کہ مریض کے بدن پر یہ دوائیں طلاء کر کے لگائی جائیں پہلے تو زفت اور پھر لفظ یعنی سپید رائی بھی اور کبھی ہڑتال اور گھونگچی اور رائی اور کلونجی اور بورہ یعنی لونہ اور پیاز موشا جسکو بصل الفار کہتے ہیں اور جیسٹ لکڑی اور پوست بیخ کبر اور عاقر قرحا اور کندش یعنی نکچھکنی ہر واحد ہموزن کو نرم نرم کوٹیں اور سرکہ میں بھگو کر سپید داغ پر طلا کریں نفع بین کریگا اور جو دوائیں بہم پہنچ سکیں انہی کو طلا کریں۔ دوسرا نسخہ ضماد کا۔ برگ کبر باریک پیسی ہوئی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کو زیت میں جسکا وزن پونے چونتیس تولہ ہو پورا جوش دیں پھر زیت کو چھان کر ساڑھے آٹھ تولہ موم کو اسی زیت میں پگھلائیں اور اسپر زرد گندھک سوا گیارہ تولہ باریک پیسی ہوئی ڈال کر مقام برص پر طلا کر کے دھوپ میں خواہ حمام میں بیٹھیں (برص پر لگانے کا) اور نسخہ کسم اور برگ کبر کو زیت میں جوش دیکر اسی زیت کا مرہم طیار کریں گندھک اور

ہرتال سرخ ملا کر اور اسی مرہم کو سپید داغ پر طلا کرین حمام مین بیٹھ کر خواہ دھوپ مین یہ بھی نفع کریگا (دوا اور نسخہ طلا کا) سیاہ کٹکی اور سپید کٹکی اور ترمس اور انگور سپید کی جڑ ہر واحد ایک جزو لیکر سرکہ مین پیس کر طلا کرین - یہ دو نسخہ ہین جسکو نفع بہت ہوتا ہے کہ بادشاہ کے ہاتھ کا طلا کا نسخہ جسکو بادشاہ اپنے داغون پر برص کے لگاتا تھا - سیاہ کٹکی اور تخم جرجیر اور بکھکٹی اور مولی کے بیج اور کلونجی اور رائی اور بادام یعنی جنگلی پیاز دشتی اور عاقرقرحا اور ابدرایحن کا تیل اور تونیج کبیر اور بیخ تا فسیا اور مشک ہر واحد پونے دو تولہ تخم کرنب اور شقائق النعمان اور بادام تلخ اور رازیانج اور ادرانیسون اور ورس یعنی ایک گھاس خوشبو سرخ رنگ کی اور ترمس اور دردادم یعنی لوبیا ہندی ہر واحد نصف تین ماشہ چیتہ لکڑی اور سوسن کی جڑ آسمانی رنگ کی اور مجیٹھ اور تنبنگ ہر واحد دو تولہ چار رتی سب کو بار یک پیسین اور مجیٹھ خواہ تنبنگ یا شہاب اور کالے سانپ کے خون مین یا ابلق کوے کے خون مین اور بچھوے کے خون اور پیچھ کبوتر کے خون مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور رکھ چھوڑین جب اس دوا کے استعمال کا ارادہ ہو اسکو بیروزہ خواہ زفت اور موم کو چکنائی مین پیس کر ملائین اور طلا کرین دھوپ مین خواہ حمام مین ٹھہر کر اور جسکا ارادہ ہو کہ اسکی قوت اور تیزی اسکے بدن مین زیادہ ہو اسے چاہیے کہ بھلانوان کا شیرہ اسمین بڑھا کر اور نفط سپید اور قطران کہ جو ایک رال کی قسم ہے اضافہ کر کے استعمال کرے (اور ضماد برص کا) گندھک اور سیاہ کٹکی ہر واحد سات ماشہ بھلانوان ڈیڑھ تولہ چار رتی اور عاقرقرحا اور چیتہ لکڑی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سرکہ مین گوندھ کر لگائین (اور نسخہ) چیتہ لکڑی اور سیاہ کٹکی اور کلونجی اور رائی اور سیرت اور شقائق اور مرکی اور بازو اور دردادم اور پھٹکری اور جو گندم اور برگ حنا اور تخم فلفل کے ہمراہ جو گول گول تیہر ملتے ہین اور سرخ ہرتال جسکو مینسل کہتے ہین برابر لیکر سب اجزا ہموزن لیکر بار یک پیسین اور سرکہ ملا کر لگائین - اور یہ بانی گرم کبریتی اثر کا ہوتا ہے خواہ جسمین رال کا اثر ہوتا ہے ایسے پانی مین غوطہ لگانا بھی برص کو مفید ہے - سپید داغ کا خضاب جو اسکی سپیدی کو چھپا دے وہ بہت سی دواؤن سے بنتا ہے ازانجملہ یہ رنگ برص کے واسطے ہے نیل سات ماشہ اور مجیٹھ ساڑھے تین ماشہ دونون کو بار یک پیسین اور سرکہ انگوری مین تین دن بھگو دین اور پھر استعمال کرین (صبغ کا اور نسخہ) انجیر سیاہ (اور شاید مراد اس سے کٹھومر سیاہ ہو) اسکی شاخون کے پتلے پتلے سرے توڑ کر سرکہ مین بھگو دین اور بار یک پیسین پھر اسمین بورہ یعنی لونا اور گندھک زرد قسم کی اور شیطرج ہندی جسکو چیتہ لکڑی کہتے ہین ملا کر بدن پر طلا کرین مگر پہلا بدن کو لونا اور سرکہ سے دھوئین مناسب ہے کہ ہر ایک دوا کے لگانے سے پہلا بدن کو مازو کے پانی سے دھو لیا کرین اور خاص اس دوا کے لگانے سے پیشتر کسیس اور سیاہ پھٹکری کے پانی سے دھونا چاہیے - اب جسقدر دوائین ہمنے برص کی لکھین انہین کفایت ہے بہق ابیض (کہ یہ بھی سپیدی جلد مین خفیف اور کمتر برص سے ہوتی ہے اسکا علاج بھی مثل علاج برص کے ہے مگر بہق کی دوا بہ نسبت برص کے ضعیف ہوتی ہین جسقدر زیادہ قوت برص کو بہق پر ہے اسیقدر بہق کی ادویہ کی قوت بھی ضعیف ہوگی منجملہ ادویہ بہق کے یہ دوا ہے چونہ بجھا ہوا لیکر پانی مین گھولین اور موضع بہق پر طلا کرین - خواہ ترمس کو خوب کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین یا پوست بیخ کبر کو پیس کر سرکہ مین طلا کرین (اور نسخہ) زنگار ایک جزو نطرون یعنی سرخ لونا ولایتی دو جزو سرایعنی وہ سبز کیڑے زہریلے جنھون نے دھان کا کھیت چرا ہو ایک حصہ سب کو بار یک کوٹین اور سرکہ مین تر کر کے مقام بہق پر ضماد کرین - یا اینکہ بیخ سوسن آسمانگونی لیکر بار یک پیسین اور شہد اور سکنجبین ملا کر دھوپ مین خواہ حمام مین ٹھہر کر بدن پر طلا کرین - یا اینکہ خربق سیاہ کو اسی طرح سے لگائین (اور نسخہ اسی کام کا) سنبل اور کسیس اور گندھک ہموزن لیکر سرکہ مین گھس کر طلا کرین -

باب پانچوان علاج مین نشانات اور داغہاے زخم کے اور چیچک کے داغون کا اور سبزی چہرہ کی شتالو کا علاج

صفت ایک دوا کی جو قروح اور چیچک کے نشانات مٹانے کی ہے مرداسنگ اسدبر اور بیخ نی خشک سپیدہ اور چنے کا بیسن اور ابو سپیدہ ہڈیان اور چاول کا آٹا اور تخم خربزہ مقشر اور حب البان اور قسط سب اجزا ہموزن لیکر بار یک کر کے کوٹ کر اور خربزہ کے پانی مین خواہ قاقلہ یعنی الائچی کے پانی مین گھول کر طلا کرین - دوسرا نسخہ نشانات چیچک کے دور کرنے کا یہ ہے کہ کالی کوڑی بہت سی اسقدر پکائین کہ خالی ہوا اور کاڑھی ہو جائے اور داغون پر لگائین

یا صحرائی گدھے کی چربی خواہ بط کی چربی کو داغون پر بار بار ملین - اگر تلخہ گوسفند اور تلخہ گاو کو نشانات پر طلا کرین نشان مٹ جائیگا - یا انیکا عصارہ کرفس اور فراسیون کو نرم نرم کوٹ کر تھوڑا سا شہد اسمین ملا کر داغ پر طلا کرین - یا مردہ سنگ سپید کیا ہوا اور سپیدہ قلعی کو سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین (سبز رنگ ہٹانے کی دوا) سبزی خواہ نیلا پن ان دواؤن سے دور ہو جاتا ہے - نطرون احمر یعنی سرخ لونا ولایتی باریک پیس کر سرکہ ملا کر طلا کرین یا خواہ پہلے کو نطرون سے دھوئین اور علک الانباط جو ایک گوند ہے اسپر طلا کرین یا کراس ضماد کو اسپر لگائین (صفت ضماد کی) نطرون اور نکچھکنی اور آلو سے بخارا کے درخت کا گوند سب اجزا ہموزن لیکر باریک کوٹین اور شہد مصفی سبزی پر اسے لگائین اور پٹی وغیرہ سے باندھ دین اور تیسرے دن بدل دیا کرین - اگر سبزی کے مقام کو سوئی سے چھید کر خون کو چند مقامات پر اسی سبزی کے ملین اور پسا ہوا نمک اسپر مل کر پھر اسپر نطرون اور علک البطم کو ضماد کرین سبز نشان کو دور کریگا اور اس سے زیادہ تر موثر وہ تیز دوا ہے جو بنام دیکیا بردیا مشہور ہے جب چند روز لگائی جائے اور بدستور لگی رہنے کہ وہ مقام خاص کو جلا کر سیاہ کر دیتی ہے پھر بعد اسکے روغن زرد سے اسکا علاج کرین اور بعد اسکے جس مرہم سے گوشت اُگتا ہے اسکو لگائین اب سبزی بالکل جاتی رہیگی اور جڑ بنیاد اسکی دور ہو جائیگی اسکو معلوم کرنا چاہیے -

باب چھٹا علاج مین تر اور خشک کھجلی کے

حکہ یعنی سدکھی کھجلی کو تو ہم کہہ چکے ہین کہ شور خلط سے پیدا ہوتی ہے جسمین پتلا خون ملا ہوتا ہے اور خلط صفراوی اللذاع یعنی جھنجھناتی ہوئی بھی اسمین آمیختہ ہوتی ہے - مناسب ہے جب کسیکو خشک یعنی سوکھی کھجلی عارض ہو پہلے فصد اپنی کرائے - اور آب فواکہ جو ایک خاص دوا ہے اسکو تربد ملا کر قوی کرکے شامل کرین اور دودھ سے اور کل مختلف اقسام سے جو کاچھی کے طور سے دودھ اور فوفل اور مصالح گرم سے پکائی جاتی ہے پرہیز کرین اور شور مچھلی سے اور سب چیزین شور ہین اور تیز چٹ پٹی چیزون سے پرہیز کرین اور بدن مین گلاب اور سرکہ انگوری کو اور مہندی کو سرکہ مین گھول کر اور تخم خرپزہ ہمراہ گلاب کے اور آب چقندر اور آب خبازی کو ملین اور بھوسی گیہون کی جوش دیا ہوا خواہ وہ پانی جسمین پوست درخت انگور کو جوش دیا ہو بدن پر تر بتر کرین نہانے کا التزام بکثرت اس پانی سے کرین جسمین نمک ملا ہو حمام مین انکے بدن پر وہ پانی ڈالا جائے جسمین پوست درخت انگور اور شیلم یعنی چھنچھ یا منتمنا اور آرد باقلا اور تیجی اور گیہون کی بھوسی کو جوش دیا ہو - سرکہ گرم کرکے گلاب ملا کر اگر انکے بدن پر تر بتر کیا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے اسی طرح وہ پانی جسمین قثاء الحمار یعنی جنگلی کیلا جوش دیا ہو اور پانی گراتے وقت ہاتھ سے ملتے جائین تھوڑا سا ترمس کا آٹا اور پسا ہوا باقلا اور مغز تخم خرپزہ باریک پسا ہوا ملا کرین - پھر اگر سوکھی کھجلی مادہ اور خلط غلیظ سے پیدا ہوئی ہو اور زمانہ دراز اسکے عروض کو ہو چکا ہو اب چاہیے کہ بدن پر حمام مین آب کرفس اور سرکہ شراب اور روغن گل اور تھوڑا سا بورہ یعنی سہاگا کر ملین کہ اس سے خارشت مین سکون پیدا ہوگا - پھر اگر اسکے ملنے سے کھجلی بند ہو جائے فبہا ورنہ تھوڑی سی افیون باریک پیس کر روغن گل مین گھول کر اور تھوڑا سا موم ملا کر رات کو بدن پر طلا کرین اور صبح کو حمام مین داخل ہون کہ اب کھجلی بند اور کم ہو جائیگی اور حرارت اسکی فرو ہو جائیگی - پسیہ سداب ہمراہ روغن گل جب حمام مین جاکر بدن پر طلا کیجائے نفع کریگی - اور اگر نابالغ لڑکے کا پیشاب بدن پر ملا جائے وہ بھی اسکو نفع کرتا ہے - دریا کے شور کے پانی سے نہانا بھی سوکھی کھجلی کو مفید ہے (صفت ایک دوا کی جو کھجلی کو نفع کرتی ہے) شیاف مامیثا ایک جزو برہ نصف جزو اور قسط تلخ یعنی کڑوی کوٹھ ایک جزو کا چوتھا حصہ سب کو باریک پیسین اور سرکہ پانی ملا ہوا اسمین ملا کر حمام مین جاکر اس دوا کو بدن پر ملین جسکو سوکھی کھجلی ہو - مناسب ہے کہ ہر وقت کھجلا یا نہ کرے اور کھجلی کو روکے اور صبر کرے - اسلیے کہ اگر ہر وقت کھجلا یا کریگا مراد یہ کہ جلد کو چھیل کر ڈالیگا اور پھر تر کھجلی کے دانہ برآمد ہونگے اور خراب قسم کے قروح پیدا ہونگے اور زیادہ مدت تک مرض خارش مین گرفتار رہیگا - ایسے بیمار کو مناسب ہے کہ اپنے بدن کو

جو کسا او میل سے ہمیشہ پاک صاف رکھے اور نفاست کی طرف توجہ اسکو زیادہ رہے کپڑے بھی کتان کے صاف دُھلے ہوئے پہنا کرے اور جو تدبیر پہلے لکھی ہے اُسی کا التزام رکھے کہ اسکی کھجلی دور ہو جائیگی (جرب یعنی تر کھجلی کا علاج) تر کھجلی جب کسیکو عارض ہو اسکو بہت جلد ہفت اندام کی فصد کھلوا دینی چاہیے اور جوشاندہ ہلیلہ اور شربت سے جو قوی کیا گیا ہو اُسکو اور جوشاندہ ہلیلہ اور سنا اور بسفائج کو تناول کرین نسخہ جوشاندہ کا یہ ہے ہلیلہ زرد شکستہ برآوردہ اور کٹا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پونے نو تولہ سنا مکی دو تولہ چار رتی شاہترہ دو تولہ گیارہ ماشہ تمر ہندی خستہ برآوردہ اور ریشہ وغیرہ سب نکال کر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ ان دواؤن پر قریب سوا سیر پانی ڈالین اور نرم آنچ معتدل حرارت سے اسکو جوش دین تاکہ قریب تہائی پانی کے رہ جائے پھر صاف کرکے پی جائین دران حالیکہ وہ نیم گرم ہو جسم ہندوستان کے ضعیف الجثہ آدمی کو نصف وزن دینا چاہیے بعض ہر صبح شاہترہ کا پانی نچوڑ کر تین روز خواہ پانچ روز برابر پیا جائے اور ہر روز ساڑھے آٹھ تولہ پھر اُسمین تین ماشہ شکر کے اس طرح سے تناول کرین کہ اس سے پہلے ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری کوٹا ہوا باریک کرکے آب شاہترہ مین گولی باندھ کر کھالین اور اسکے بعد اسکو پیین یہ بھی مفید ہے۔ اور اگر اسکو یہ گولی مندرجہ ذیل کھلائی جائے تو بجولی نفع کریگی نسخہ اسکا یہ ہے ہلیلہ زرد شکستہ برآوردہ اور صبر سقوطری اور کتیرا اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ پیس کر اور آب کاسنی مین گوندھ کر گولیان بنائین چنے کے برابر اور نہار منہ صبح کو ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک تناول اور اسکے بعد آب شاہترہ نچوڑا ہوا اور صاف چھنا ہوا پی جائین بوزن ساڑھے آٹھ ماشہ کے۔ جو گولی بنام حب شاہترج مشہور ہے وہ بھی جرب کو نافع ہے (صفت حب شاہترہ) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ (ہندی) ہر ایک ڈیڑھ تولہ چار رتی صبر سقوطری پونے دو تولہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کرکے کھرل مین آب شاہترہ تین خواہ چار مرتبہ پرورده کرین یعنی اس پانی کو کھپا جائین اور جب پانی سوکھ جائے پھر شاہترہ کا پانی دین اور بعد ازان برابر دانہ نخود کے گولیان بنا کر سکھالین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے ایک روز تناول کرین اور ایک روز ناغہ کرین نفع کریگی انشاء اللہ تعالی۔ اور جب بدن کا تنقیہ خلط خراب سے ہو جائے اسوقت چاہیے کہ طلا کرنے کی وہ ادویہ استعمال کرین جو دانہ کو خشک کر دیتی ہین از انجملہ یہ بھی ایک دوا طلا کرنے کی ہے (صفت اسکی) مویز خرد اور قردمانا ہر واحد تین ماشہ زرد گندھک ڈیڑھ تولہ چار رتی سب کو باریک پیس کر حمام مین جا کر طلا کرین (دوسری دوا) سیماب کشتہ اور کثیرا اور اقلیمیا سے نقرہ یعنی چاندی کا میل جو چرخ سے خارج ہوتا ہے اور مرداسنگ اور نکچھکنی سب ہموزن لیکر باریک پیسین اور سرکہ انگوری اور روغن گل ملا کر حمام مین ٹھہر کر اسکو طلا کرین (طلا کا اور نسخہ) بورہ اور نمک اور کوٹ اور نکچھکنی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گل اور سرکہ انگوری رات سے ملا کر سویرے اور صبح کو حمام کرین۔ اور اشنان فارسی یعنی سجی کھار سے اسکو دھو ڈالین (طلا کا اور نسخہ) گندھک جلی ہوئی اور فربیون اور خربق اسود یعنی سیاہ کٹکی ہر واحد سات ماشہ لادن جو ایک گوند ہے ڈیڑھ تولہ چار رتی عاقرقرحا اور [illegible] ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری مین ملا کر طلا کرین (اور نسخہ) چونہ دھلا ہوا پیس کر سرکہ ملا کر طلا کرین (اور نسخہ طلا کا) کثیرا اور سنا مکی ہر واحد تین ماشہ زراوند طویل اور زرد گندھک ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک پیس کر روغن گل اور سرکہ انگوری مین گھول کر حمام مین خواہ دھوپ مین بیٹھ کر طلا کرین بعد اسکے ایسے پانی سے دھوئین جسمین آس اور برگ سوسن کو جوش دیا ہو بعد اسکے گلاب اور صندل سے دھو ڈالین (طلا کا اور نسخہ) نکچھکنی اور سفید گندھک اور سنبل ہر واحد ایک جزو خاکستر چوب انگور ہموزن جملہ ادویہ کے پیس کر روغن گل مین گھول کر بدن پر طلا کرین دھوپ مین یا حمام مین اور بعد اسکے آس اور گل سرخ کو پانی مین جوش دیکر نہائین (یہ طلا بھی مثل نسخہ اول کے) بورہ ساڑھے سترہ ماشہ زراوند طویل اور گول زراوند مدحرج ہر ایک [illegible] ماشہ

الایچی کلان اور برگ سوسن اور مہندی کی پتی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر روغن گل مین گوندھ کر حمام مین جا کر طلا کرین - اگر ادویہ مذکورہ بالا کے استعمال سے کچھ فائدہ نظر آئے اور خارش مین کمی ہو جسکا ورنہ ہر روز اسکو ساڑھے آٹھ تولہ آب شاہترہ و شہد تناول کرین اور اس سے پہلے ساڑھے چار ماشہ صبر کو کھالین کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی - اور اگر حرب یعنی دانہ کی کھجلی خشک اور سخت دانہ کی ہو اور دشواری اسکے زوال مین ہو تو اسپر اس دوا کو طلا کرین صفت اسکی یہ ہے کیسیس اور مرداسنگ اور سنا مکی ہر واحد ساڑھے ماشہ گندھک اور بادام تلخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کر کے سرکہ اور روغن گل مین ملا کر طلا کرین مگر پہلے بدن کا تنقیہ کسی جوشاندہ مناسب سے کر لیا جائے - بیشتر انجام تر اور خشک کھجلی کا اس طرف ہوتا ہے کہ ان مین جلے ہوے داغ اور قرحہ ایسے پڑ جاتے ہین جنکا اچھا ہونا دشوار ہوتا ہے اسوقت واجب ہے کہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون بیض کو پلایا جائے اور بعد ازان مرہم لگائین اور کسیقدر سعفہ کی دوائین جو اونٹ کی کھجلی کہلاتی ہے وہ بھی مستعمل ہون اسکا بیان ہم باب سعفہ مین کرینگے -

باب ساتوان علاج مین قمل یعنی جون پڑنے کے

اگر بدن مین جون پیدا ہون تو پہلے مریض کو اجازت دیجائے کہ دوائے مسہل تناول کرین اور اچھی غذاؤن پر اسکو پابند رکھنا چاہیے جنکا کیموس اچھا بنتا ہو اور بدن کو چرک اور میل سے پاک رکھنے پر توجہ رہے اور شور پانی سے نہانے کا زیادہ کاربند ہو پھر اسکے بعد میٹھے پانی سے نہائے اور نہا کر پارچہ کتان جو پاکیزہ اور صاف دھلا ہوا ہو پہنے - اور اگر یہ شخص ایسے لوگون مین ہو جو انجیر خشک زیادہ کھاتے ہین لازم ہے کہ اسکی خورش چھوڑ دے - اور بدن مین سیماب کشتہ ہمراہ کسیقدر منقی کے پیس کر تھوڑا سا روغن قرطم یعنی تخم کسم کا شب کو طلا کرے اور صبح کو حمام مین داخل ہو یہ دوا جون کے واسطے مفید ہے زراوند طویل اور برگ مہندی کو باریک کوٹ کر پارہ کشتہ مین ملا کر روغن بادام تلخ مین گھول کر بدن پر اسکو رات سے لگائین اور صبح کو حمام مین گرم پانی سے نہائین اور بعد اسکے ایسے پانی سے نہائین جسمین شیح ارمنی اور برنجاسف کو جوش دیا ہو کہ یہ دوا اس طور سے استعمال کرنے جون کو دفع کر دیتی ہے - زراوند طویل اور گول زراوند اور مسلوح سب کوٹ کر روغن بان مین گھیپ کر بدن پر طلا کیجاتی ہے اور اسکی بھوسی کو پانی مین جوش دے کر اسکی آب دیا تو قلا کر نہانے سے بھی جون دفع ہونیکا فائدہ ہوتا ہے (اور نسخہ) قسط تلخ یعنی کڑوی کوٹھ اور قردمانا اور تلخہ گاو ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر بنفشہ کے روغن مین گوندھ کر بدن پر طلا کرین اور دھلے ہوے گیہون کی بھوسی کو پانی مین جوش دیکر نہانا چاہیے -

باب آٹھوان تپی اور اندھوریون کے علاج مین

تپی جو اچھلتی ہے اسکے علاج مین پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ اسکی پیدائش خون صفراوی سے ہے اور بعض بھی غلیظ ہے یعنی طول عرض اور عمق مین اعتدال سے زیادہ چلتی ہے پھر تو مریض کی فصد کر دینی چاہیے اور بقدر حاجت خون اسکے بدن سے خارج کر دیا جائے اور بعد اسکے سکنجبین اور آب انار اور تھوڑا سا نشاستہ عصفر یعنی کسم کا شہاب اسکو دیا جائے اور تیز حریف چٹپٹی غذاؤن سے پرہیز کرایا جائے - اور بدن پر اسکا نشاستہ عصفری طلا کیا جائے خواہ ہری مکو کا اس اور کاسنی اور کشنیز سبز کو نچوڑ کر تھوڑا سا جو کا آٹا طلا کرین - برگ زیتون کو پانی مین جوش دیکر یہ بھی اسکی اچھی دوا ہے جب اسکو سرد کر کے بدن پر طلا کرین - اگر اسکو یہ دوا پلائین خوب نفع ہوگا (صفت اسکی یہ ہے) فوتنج ساڑھے سات ماشہ تمر ہندی ساڑھے سات ماشہ طباشیر گل سرخ ہر واحد پونے دو ماشہ کافور چار جو آب انار ترش ہمراہ پلائین یا کھیرے کے پانی کے ہمراہ اور بدن پر نشاستہ عصفر یعنی سوکھا ہوا شہاب اور خربزہ کی پھانک کا گودا اور جو کا آٹا اور روغن گل کو طلا کرین - اور اگر تپی بلغم سے پیدا ہوئی ہو اور اسکی شناخت یہ ہے کہ رات کو زور کرتی ہے اور چکتون کا رنگ سپید ہوتا ہے ایسے مریض کو سکنجبین شہد کی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور الیخ یعنی بیخ اذخر گھاس کی سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک پلائی جائے - یا کبابہ سوا دو ماشہ کوٹ کر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے ہمراہ پلا دین - یا ساڑھے چار ماشہ فوتنج نہری ہمراہ سکنجبین اس طرح کہ فوتنج کو باریک کر کے پھانک لے اور

سکنجبین اوپر سے پی جائے اور بدن پر بسقدر آب کرفس اور جو کا آٹا ملین - اگر بھی ان دواؤن کے استعمال سے جاتی رہے تو نہا ورنہ مریض کو جوشاندہ ہلیلہ کا آب فاکہہ ملا کر اور تربد اور ایارج سے اسکو قے کرکے پلائین - پھر اگر فائدہ ہو جائے بہتر ورنہ ماء الجبن ہمراہ اس سفوف کے دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد ساڑھے دس ماشہ غاریقون سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ اور ساڑھے سترہ تولہ ماء الجبن کے ہمراہ دیا جائے جسمین بتیس ماشہ شکر ملی ہو اور اس دوا کو تین روز اور حد سے زیادہ پانچ روز پلائین اور ہر روز ماء الجبن کا وزن تھوڑا تھوڑا بڑھاتے بڑھاتے تا اینکہ پونے چونتیس تولہ کی مقدار ہو پہنچے (صفت ایک دوا کی سرخ پتی کے واسطے) فوفل کا لغ یعنی نانخورش کو بتیس ماشہ لیکر پانی مین بھگو دین اور نتھار کر ساڑھے سترہ ماشہ شکر اور تین رتی کافور ملا کر کھایا جائین اور زلال مذکور کو تناول کرین مترجم کہ تجربہ مین پتی کی دوا یہ ہے کہ تنباکو پیس کر پانی مین پی جائین اور اگر پتی بہت دنون کی ہو اور کسی طرح زائل نہوتی ہو چنے کی پتی ہمراہ تنباکو کے کھا کر تناول کرین اور اگر فصل چنے کی پتی کی نہو دوا کیا پاین چنے کی کاشت کرکے اسکو بطریق مذکورہ بالا پائین بے خطا اور بے ضرر یہ دوا ہے الحمد للہ اندھوریان جو بدن مین نکلتی ہین انکی تدبیر یہ ہے کہ خربزہ کا گودا لیکر تھوڑی شراب ورس یعنی خوشبو رنگ سرخ مین پیس کر بدن پر لگائین حمام مین جا کر جب پسینا برآمد ہو اور زیادہ نہانا حمام مین آب گرم سے چاہیے جسمین اکلیل الملک اور سوس کو جوش دیا ہو - اور ٹھنڈا پانی بدن پر شخص نہ ڈالنے پائے - ایضاً خربزہ کا گودا آرد جو اور روغن گل اور سرکہ ملا کر طلا کرین - یا سرکہ شراب کو جنی کی اور کھاری نمک ملا کر حمام مین اپنے بدن پر طلا کرین - اور اگر مازو اور ہلدی برابر لیکر باریک کوٹین اور سرکہ شراب اور روغن گل مین گھول کر طلا کرین حمام مین جا کر جب پسینا آجائے یہ بھی نافع ہے - باقلا اور ترمس کا آٹا اور جو کا آٹا جب کہ شراب مین گوندھ کر حمام مین جا کر لگانے سے بھی نفع ہوتا ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیان کبھی ظاہر بدن مین کبھی چھوٹی چھوٹی پھنسیان نکل آتی ہین اور طبیعت انکو بطریق ظاہر بدن کے دفع کرتی ہے اور وہ مادہ درمیان گوشت اور جلد کے آکر ٹھہر جاتا ہے - دوا اسکی یہ ہے ایارج کا استعمال کرنا اور جوشاندہ کا جو تربد سے قوی کر دیا گیا ہو اور جوشاندہ فاکہہ کا ہمراہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور تربد خراشیدہ اور جو کوب کیا ہوا بھی ڈالنا چاہیے - اور جو غذا اخلاط غلیظہ پیدا کرتی ہے اس سے پرہیز کرے اور بدن کی جلد کو ایسے پتھرون سے گھسے جو گرم پانی سے تر کیے ہون تاکہ یہ پھنسیان گوشت سے بطرف جلد کے ابھر آئین اور اس طلا کو لگاوے (صفت اسکی یہ ہے) کنیر اور سداب یعنی تلی اور مرکی ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین کہ نافع ہے - یا اینکہ تھوڑے سے کندر کو باریک پیسکر اور نمک ملا کر پھنسی پر طلا کرے - دوا کے طلا کرنے سے اور پھنسیکی دوا استعمال کرنے سے قبل تنقیہ بدن کے پرہیز کرے تاکہ جذب مادہ کا ظاہر بدن کی طرف نہو اور وہ ازدیاد پھنسیان زیادہ برآمد ہون -

باب نوان علاج مین مسون کے اور مسامیر کے

مسے اور مسامیر یعنے کیلون کی شکل پر ہوتے ہین جیسا کہ اپنے مقام پر بیان کر دیا ہے ان دونون کی پیدایش دو خلط غلیظ بلغمی اور سوداوی سے ہوتی ہے اور تدبیر صائب انکے علاج مین یہ ہے کہ پہلے بدن کا استفراغ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون سے یا حب اصطمخیقون سے جسمین افتیمون کی بھی ترکیب ہو - اور پرہیز کرین ایسی چیزون سے جو ان دونون خلطون کو پیدا کرتی ہین - مسا اور مسہ کو اکھاڑنے کی یہ ایک دوا ہے کہ بکری کی مینگنی کوٹ کر باریک کرین اور سرکہ مین گھول کر اسکا ضماد کرین اور ہر وقت مسہ پر اسکو لگا رہنے دین - یا کلونجی کو باریک پیس اور سرکہ ملا کر مسہ پر رکھین اور مقام کو ہمیشہ روزانہ چند روز تک سرکہ اور نمک سے ملتے رہین کہ اس سے مسہ بھی اکھڑ جاتا ہے - یا انار کے چھلکے باریک کوٹ کر سکنجبین نام شراب مین گھول کر مسون پر لگا دین - جب ان دوا سے فائدہ نہو اب تیز دوا کہ وہ تیز دوا جیسے فلفل اور زرنیخ اور دیگر بھی رکھی جائے کہ یہ دوا کاٹ کر مسے کو گرا دیگی اور اسکو جلا دیگی جب گر جائے اسکی جڑ پر روغن زرد کو لگائین تا اینکہ پپڑی اتر جائے پھر وہی تیز دوا اور بھی کا استعمال کرین تا اینکہ بالکل اسکا استیصال ہو جائے پھر اسکے بعد ایسی دوا سے

علاج کرین جو گوشت اُگاتی ہی کبھی مسسہ کے علاج مین اس طرح سے بھی نفع ہوتا ہی کہ جب دانہ فلفل یعنی سیاہ مرچ مین چبھو دیتا ہی اُسکو اور مٹی بھی اور پیچی گھانس اور بوسہ ان سب کو باریک پیسین اور صابون کی تیزی سے جو پانی ہوتا ہی اُسکو گوندھ کر مسسہ پر لگا دین اور مسسہ کو بال سے باندھین اور تھوڑی دیر ٹھہر جائین یہان تک دوا لگانی کہ مسسہ گر جائیگا (صفت ایک دوا کی مسون کے واسطے یہ بھی قوی ہی) زنگار اور جلا ہوا تانبا اور اندرائن کے پھل کا مغز اور بورہ اور نوشادر اور مٹی بھی اور سہر تال اور انگور کا دُردکا اور زرد شان دانہ یعنی بیچی گھانس ہر واحد ایک جزو آب انار ترش نصف جزو سب کو لیکر پاؤن دستہ مین کوٹین اور صابون کی تیزی سے گوندھکر اور تیزی بہی آنچ کا پانی بھی ملا لین پہلے مسسہ کی جڑ کو بال سے گرہ دیکر باندھین پھر یہ دوا اُسپر لگا دین۔ (اور دوا مسسہ کے گرانے کی) آب انار سیدہ اور دردی شراب کی دونون باریک پیسین اور آٹے مین ملا کر مسسہ پر لگا دین یہ دوا مسسہ کو سکھا دیتی ہی اور جلانی بھی ہی پھر اگر یہ ادویہ نہ ہون تو پھاوڑا اور استرہ وغیرہ سے اُسکو کاٹ ڈالین اور دوا گرم اُسپر لگیچر دیجاوے یا مرہم زنگار خواہ جلا دین تا اینکہ جڑ سے گر جاوے اور جل جاوے۔ لوہے سے مسسہ کو بیرون تنقیہ بدن کے خلط غلیظ سے ہرگز نہ کاٹنا چاہیے واللہ اعلم

باب دسوان داد کے علاج مین اور کھال کے گرنے اور پوست اُترنے کے علاج مین

داد کی پیدایش صرف سودا سے ہوتی ہی جب ایسی غذا زیادہ کھائی جاوے جو اس خلط کو پیدا کرتی ہی جیسا ہم نے بیان کر دیا ہی۔ جو تدبیر مفید اسکے علاج مین ہو وہ یہ ہی کہ فصد کھولی جاوے اور دوا خلط سودا کے خارج کرنے والی استعمال کیجاوے۔ اور سودا کے پیدا کرنے والی غذاؤن سے پرہیز کرایا جاوے۔ جو دوا داد پر لگائی جاتی ہی وہ یہ ہی کہ آب کشنیز سبز ہمراہ سرکہ کے اور ہلیلہ زرد باریک پیس کر صمغ الوعنی آلو سے بخارا کے درخت کے گوند مین سرکہ سے گھول کر داد پر طلا کرین۔ یا علک البطم جو ایک قسم کا گوند ہی اُسکو لین اور موم کو زیت مین پگھلا کر اُسپر تھوڑی سی گندھک باریک پیسی ہوئی ڈالین اور داد پر اُسکو لگا دین۔ یا زاج سپید کے سفیدہ یعنی جو زہر ملا کیڑا دھان کے کھیت مین ہوتا ہی اُسکی بیٹ اور سوسمار کی بیٹ کو کوٹکر سرکہ مین گوندھکر داد پر لگائین۔ اور اگر داد چہرہ پر ہو تو پیس چنے کو لیکر دو بیس سے گرم کرکے یا سندان یعنی لوہار کی آہنی گرم پر انکو رکھین اور کسی کھن سے خواہ اُوپر ونی بانس سے لوہے کے نیچے سے کھ دبائین۔ اور جو رطوبت اُس سے ٹپکے اُسکو لے لین اور داد پر اُسی رطوبت کو ملین۔ یا تخم فنجنکشت کو کوٹین اور سرکہ مین پیس کر داد کے مقام پر ملین۔ یا سرشن کھال کا ساڑھے سترہ ماشہ اور گندھک ساڑھے سات ماشہ کو باریک پیسین اور سرشن کو پگھلا کر اُسی مین اُسکو گوندھکر داد پر طلا کرین (تنقوطہ کی دوا) یعنی چھتیان سی جو بدن پر پڑتی ہین اُنکی دوا یہ ہی کہ پہلے ہوے مسسہ کو اندر سے خالی کرکے سپیدے وغیرہ جو کچھ اُسمین ہو نکال ڈالین پھر باد یا کر اور سوزکو جوش دیکر اُسپر ضماد کرین۔ اور اگر انار کی ڈالیان تیلی تیلی توڑ کر آگ مین جلائین اور جلتے ہوے سر سے اُسکے مسسہ کو داغین تا اینکہ شگافتہ ہو جاوے اور شگافتہ ہونے کے بعد اُسپر مردا سنگ پیس کر ہمراہ سور کی چربی کے رکھین یہ بھی نفع کریگا۔ جلد اُترنا چھلکہ چھلکہ ہوکر اس طلا کو لگانا چاہیے (صفت اُسکی یہ ہی) سونیرا اور ترمس اور قرد مانا ہر واحد ایک جزو پیس کر سرکہ انگوری مین گھولین اور جلد پر طلا کرین۔ یا سوسن کی جڑ جسکا رنگ آسمانی ہو پیس کر شہد ملا کر طلا کرین اور بعد اسکے حمام مین داخل ہون۔ یا گندھک اور دانہ نخود اور بکری کی مینگنی کو باریک پیسین اور سرکہ سے گوندھ کر طلا کرین۔ اور اگر مردا سنگ کو پیس کر سرکہ اور روغن گل مین ملا کر بدن پر لگائین یہ بھی نفع کریگا کہ اسکی منفعت نمایان ہوگی

باب گیارھوان پسینہ کا علاج اگر بند ہو جاوے خواہ زیادہ برآمد ہوتا ہو

پسینا جب زیادہ نکلتا ہو پس مناسب ہی کہ اپنے بدن مین روغن گل جسمین مازو کو ملا لیا ہو باریک پیس کر ملے اور روغن آس مین تھوڑا سا جسمین یا سپیدہ کو ملے خواہ بدن پر گل ارمنی اور مردا سنگ پرورده کیا ہوا گلاب مین ان سب کو گلاب مین پیس کر طلا کرے۔ یا سُرخ پھٹکری باریک پیس کر آس کے پانی مین خواہ شاخ انگور کی جھون کے پانی مین گھول کر طلا کرین۔ یا مردا سنگ اور مازو کو باریک پیس کر روغن آس یا روغن جو مین ملا کر ملے

(صفت روغن بہی کی) بہی پاکیزہ بو کی جسمین کسیقدر کہٹاپن ہو اور بہی کا پہول ہر دو چار ستره تولہ کا پہول سوکھا قریب بارہ تولہ کے اسپر سواد و سیر پانی ڈالکر جوش دین اور معتدل آنچ سے پکائین دوسرے برتن مین تا اینکہ چہارم وزن پانی کا رہ جائے پہر اسکو چہان کر نصف وزن اسکے روغن گل ڈالین اور نرم آنچ سے دوسرے برتن مین پکائین تا اینکہ پانی سب جلجائے اور روغن رہ جائے اب پہر اسکو صاف کرلین۔ اور استعمال کرین۔ اگر ان تدبیرون سے پسینہ کی زیادتی دور ہو جائے بہتر ورنہ تنقیہ بدن کا دوائے مسہل سے کرین جیسے کوئی جوشاندہ تاکہ مادہ جذب ظاہر بدن سے اندر بدن کے چلا جائے لیکن اگر پسینہ کی آمد بند ہوگئی ہو اور کہلکر پسینا نہ آتا ہو اب مناسب ہے کہ اسکے سبب کو دریافت کرین کہ اسکے بند ہونے کا کون سبب ہے۔ اگر جلد کے سمٹ جانے سے مسامات بند ہو کر پسینا بند ہوگیا ہے مناسب ہے بدن پر گرم پانی کا تریڑا دین جسمین سویا اور بابونہ اور بنفسجہ کو جوش دیا ہو اور یہ تریڑا حمام مین جاکر دیا جائے۔ اور بدن پر مریض کے بورہ سرخ باریک پسا ہوا چہڑکا جائے اور ہاتھون سے اور رومالون سے بدن کی مالش کیجائے اور فقط بابونہ کا تیل خواہ تھوڑی سی مرچ سیاہ ملاکر بدن پر اسکی مالش کیجائے خواہ روغن غار گرما مین یا سوئے کا تیل ملا جائے اور مریض کو زیادہ غذا کہانے سے منع کردین۔ اور اگر پسینہ کا بند ہونا بسبب گرم ہوا اور دہوپ مین چلنے پہرنے سے اور ایسی ہواؤن کا بدن کے خشک کردینے سے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کو حمام کے درجہ اوسط مین داخل کرین اور اسکے بدن پر آب گرم شیرین کا تریڑا دین اور مالش اسکے بدن کی روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کرین اور نرم نرم مالش کرتے رہین۔ اور اگر پسینہ کا بند ہونا بسبب اخلاط بالزوجت کے عارض ہوا ہو اب چاہیے کہ اسکے بدن کا استفراغ اور تنقیہ ایسی دواؤن سے کرین جو مسہل بلغم کی ہین اور رطوبت بالزوجت کو خارج کردیتی ہین۔ پہر بعد مسہل اور تنقیہ بدن کے ایسی دواؤن کا استعمال کرین جنسے پسینہ کا ادرار ہوتا ہے۔ اب چونکہ ہمنے علاج ان امراض کا بیان کردیا جو عموماً ظاہر بدن کو عارض ہوتے ہین ہمکو چاہیے کہ اب ان امراض کے علاج کو بیان کرین جو خاص خاص اعضا سے ظاہری مین بدن کے عارض ہوتے ہین۔ اور سب سے پہلے ہم سر کے اور چہرہ کے امراض ظاہر کا علاج بیان کرتے ہین

باب بارھوان بیان مین علاج امراض خاص کا جو سطح بدن مین ہوتے ہین ہر ایک عضو مین جدا جدا اور پہلے بیان علاج بالخورہ کا اور بالون کے گرجانے کا

پہلے اور مقام پر یہ کہدیا ہے کہ بعض امراض خاص جو سطح بدن مین پیدا ہوتے ہین انمین سے ایسے بہی امراض کہ ایک عضو مین ہوتے ہین اور دوسرے عضو مین نہین ہوتے انہین خاص امراض ظاہری مین سے کچھ امراض تو خاص اعضا سے سر مین ہوتے ہین اور وہ بالخورہ اور داء الحیہ ہے جسکو ایک دوسری کہال ... کہتے ہین اور سعفہ جو سر مین اور چہرہ مین دانہ اور قروح پیدا ہوتے ہین اور شرا جسکو پتا کہتے ہین۔ اور کچھ بیماریان ایسی ہین کہ چہرہ سے خاص ہین جیسے چہائین اور توتہ اور جیلان یعنی تل کا چہرہ پر زیادہ نکلنا۔ اور کچھ ایسے امراض ہین جو آنکہون سے خاص ہین اور یہ اخص یعنی لسہری اور پلکون کا پہول جانا۔ اور کچھ ایسے امراض ہین جو دونون ہاتھ اور دونون کلائیون کو اور دونون پانون کو عارض ہوتے ہین جیسے نار وکلنہ کی بیماری اور بعض امراض فقط پنڈلیون مین پیدا ہوتے ہین جیسے دوالی یعنی پنڈلیون کی رگین پہول جانی اور بعض امراض دونون ... کو ... قریب ہے) عارض ہوتے ہین اور دونون قدم مین پیدا ہوتے ہین جیسے شقاق یعنی پانون کا پہٹ جانا اور ... کی رگ سے زخم ہو جانے اور بعض امراض ناخون کو لاحق ہوتے ہین جیسے ... ناخون کا پاش پاش ہو جانا ... اور ... بالخورہ کو عارض ... ہے۔ ... بالخورہ ... علاج ... بالخورہ کا علاج مناسب ... بالخورہ کی ... اگر خون کی خرابی سے ہو مریض کی فصد ... کردین اور ... خون کو خارج کرین۔ اور اگر بلغم کی وجہ سے پیدا ... بالخورہ کی ... دواؤن سے ...

غاریقون سے اور سیاہ کمہاس وغیرہ ایسی دواؤن سے مرکب ہین انسے تنقیہ بدن کا کر دیا جائے۔ اور اگر فصل جاڑون کی ہو بیمار کو ایارج لوغاذیا اور
ایارج جالینوس دیا جائے اور غرغرہ اسکو رائی اور مویزج اور بیخ کبر جوش دیکر سکنجبین سادہ جو سرکۂ عنصل یعنی پیاز دشتی سے بنائی گئی ہو کرائین اور دیگر
اقسام غرغرے کے جیسے لقوہ کے بیمارون کو کلیان کرائی جاتی ہین اور یہ تدبیر چند مرتبہ کرنی چاہیے اور جن غذاؤن سے بلغم پیدا ہوتا ہے انسے پرہیز کرایا جانا چاہیے
جیسے مچھلی کے اقسام اور دودھ اور چھوٹے بچے بچھڑے اور بکری کا گوشت اور اسی قسم کی اور غذائین انسے بھی پرہیز کرین۔ اور اگر حدوث بالخورہ کا
خلط سوداوی سے ہو اسکو مسہل حب اسطوخودوس اور حب افتیمون سے دیا جائے اور اگر یہ دوا بہم نہ پہونچے جوشاندہ افتیمون اور ایارج روفس
اور ایارج ارکاغانیس حکیم سے مسہل دین یا ان دواؤن سے اسکو مسہل دیا جائے جنمین سیاہ کنگی اور غاریقون اور افتیمون وغیرہ پڑتی ہو جن سے
اخراج خلط سودا کا ہوتا ہے اور جن غذاؤن سے خلط سودا پیدا ہوتی ہے انکا پرہیز رہے جیسے گاو کا گوشت اور شتر کی جسکی قربانی ہوتی ہے
اور ہرن کا بکرا اور مسور اور کرنب اور جملہ تمہیر غذائے جو خلط سودا پیدا کرتی ہو ان سے بچانا چاہیے۔ اور اگر بالخورہ کی پیدائش خلط
صفراوی سے ہو پس اسکے بدن سے خلط مذکور کو کم کر دینا چاہیے اس طرح سے کہ جوشاندہ ہلیلہ زرد اور سنا اور شاہترہ اور افتیمون اور
تمر ہندی سقمونیا وغیرہ کا اسکو پلایا جائے اور جو تمہیر غذائے خلط صفراوی کو پیدا کرتی ہو اس سے پرہیز کرین۔ پھر جب بدن سے خلط کو
کم کر چکے (کہ کوئی خلط اخلاط چہارگانہ سے ہو) اب متوجہ ہون علاج پر بالون کے گرنے کے اور سب سے پہلے جو تدبیر اسکی کرنی چاہیے وہ یہ ہے کہ
کھرکھرے کپڑے سے خوب ملین یہان تک کہ سرخ ہو جائے پھر اگر ملنے سے وہ مقام سرخ نہو جانا چاہیے کہ بیماری سخت ہے اور دشواری سے
جائیگی۔ اور اگر ملنے سے سرخی آجائے پس اسی مقام پر شیرم یعنی کھرسے ہوئے سے کھنچے بہت سے لگانے چاہیین اور لہسن پیسا ہوا اسپر طلا کیا جائے اور
اگر مرض مادہ بلغم سے پیدا ہوا ہو پس حب الخضر یعنی جن کو جلا کر خواہ پیاز عنصل یا پوست بندق کو جلا کر خواہ بادام تلخ کو جلا کر یا حب البان خواہ
حب المحلب کو جلا کر طلا کرنا چاہیے۔ ایضاً فربیون کو نیم باریک پیس کر روغن بان ملا کر خواہ زفت کو روغن بان میں پگھلا کر یا روغن اترج میں پگھلا
طلا کرنا چاہیے۔ یا انگشت شمع ارمنی کو جلائین اور باریک پیسین اور روغن اترج خواہ روغن بان یا روغن زنبق ملا کر طلا کرین پھر سر کو چقندر کے پانی اور
بورہ سے دھو ڈالین منجملہ انکے ادویہ کے جو نافع ہے یہ دوا ہے کہ ریچھ کی چربی اور بھیڑئیے کی چربی اور کفتار یعنی بجو کی چربی اور شیر کی چربی اور بھیڑ کی چربی یہ
پرانی چربیان ہون جب انکو بھر کر ملین پیسین کر سر پر طلا کرین۔ چوہے کی مینگنی کو باریک پیسین ہمراہ زیت کے اور طلا کرین یہ بھی نافع ہے
اور بادام تلخ جلا کر سرکہ میں پیس کر لگانا نافع ہے صفت ایک طلا کی جو بالخورہ کو مفید ہے سرکہ ساڑھے تیرہ ماشہ اور رائی اور زرنیخ
اور ثافسیا اور فربیون ہر واحد ساڑھے ماشہ مویزک اور دار یعنی زہر ساڑھے تین ماشہ ان سب کو باریک کوٹین اور زیت ملا کر بالخورہ پر
لگائین جب ایسی دوائین بالخورہ پر لگائی جاتی ہین اس جگہ سوزش اور جلن پیدا ہوتی ہے اور مقام پھر پھیلا جاتا ہے لہذا ایک یا دو روز ناغہ دیکر دوا لگانی چاہیے
اور ناغہ کے روز اسی مقام پر روغن گل اور سپید اور بطخ کی چربی اور مرغی کی چربی لگانی چاہیے اور جب سوزش مین سکون پیدا ہو پھر وہی دوا طلا کیا کرے۔ اور
اگر بالخورہ صفراوی ہو موضع مرض پر اسکے شمع ارمنی اور سمندر کف اور مورشتا اور بوسوختہ سب کو روغن آس یا روغن بید سادہ مین ملا کر طلا کرنا چاہیے
اور سر کو خطمی اور سبوس اور آب برگ بید سادہ سے دھونا چاہیے۔ اور اگر بالخورہ خلط سودا سے پیدا ہوا ہو اسپر عاقر قرحا اور مویزک سوختہ یا لخہ کاو یا
تلخ کرگ کو طلا کرین اور میتھی کو جوش کر کے اسی پانی سے اسکو دھو ڈالین یا اسی کو جوش دیکر اسی سے دھوئین۔ ایضاً ثافسیا اور روغن ناردین
اسپر طلا کرین اور پہلے پیاز اور کنگی اور لہسن سے اسکو خوب ملا کرین یا بادام تلخ اور پوست بندق کو جلائین اور بورہ ارمنی سب کو پیس کر لیکر روغن غار میں
ملا کر طلا کرین۔ لوگ کہتے ہین کہ گیہون کے بھوسے کو پیس کر اگر بالخورہ پر ملے جائین بال اگانے کی اچھی دوا ہے۔ صفت ایک دوا کی جو بالخورہ کے بال

پیدا کرتی ہی) زراریح یعنی سبز مکھی ساڑھے دس ماشہ پہلے اُسکے سر اور بازو کاٹ ڈالے جائین پھر باریک پیس کر روغن بان مین گھیس کر تھوڑی سی مشک ملا کر طلا کرین اثر چھ کی مجرب دوا یہ ہی کہ مغز حب الکوثہ کو پیس کر طلا کرنے سے بال ضرور نکل آتے ہین مگر نازک مزاج آدمی کو گرمیون کی فصل مین شب کو استعمال کرانا چاہیے انشاء اللہ تعالی داء الحیہ کا علاج وہی ہی جو بالخورہ کا مذکور ہوا - اور بالون کا جھڑنا اور پراگندہ ہونا ایس جو قسم اُسکی جلد کی سختی سے پیدا ہوا اور جلد کے پولے ہونے سے اور مسامات کے کھل جانے سے اور غذا کی کمی سے عارض ہوا ہو اُسکی تدبیر اُسی کے موافق غذا وغیرہ سے کرنی چاہیے کہ غذاے پسندیدہ کا استعمال کرین جنسے خون جید پیدا ہو جیسے پاک صاف دھوئے ہوے گیہون کی روٹی اور یکسالہ بچہ بھیڑ اور بکری کے بچون کا گوشت اور مرغیون کا گوشت اور چھوٹے چھوٹے انڈے جنسے نیم برشت کرکے اور چھوٹی چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور شراب ریحانی بقدر معتدل حمام مین جانا اور آب شیرین سے نہانا جسکی گرمی اعتدال پر ہو اور سر کو سپاہ خطمی اور اسپغول اور برگ مہندی سادہ سے دھونا چاہیے اور روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ سر مین لگایا جائے تازہ پھول بنفشہ کا اور تازہ پھول نیلوفر کا اور مہندی سادہ سونگھا جائے اور اگر بالون کا گرنا مسامات کی تنگی سے جو سبب یابسی رطوبت کے ہوئی ہو جیسے مسامات مین سدے لیسدار اور تنگی پیدا کر دی ہو تو اُسکا علاج حمام مین داخل ہونا کر دیر تک اُسمین ٹھہرنا اور سر کو کبھی بکاسے اور کبھی شیح ارمنی اور قیصوم سے ملنا اور نطرون جو سرخ ہوتا ہی اور اور سے دھونا اور پیرہ گاو سے بھی سر کو دھونا چاہیے اور روغن اسی قسم کا سر کے پاس لیجایا جائے اور ایسی تدبیر غذا وغیرہ کی کرے جو گرمی پیدا کرتی ہو اور تھوڑی غذا کھانی چاہیے اور غذا مین گرم مصالح ڈالے جائین جیسے کراویا اور دارچینی اور مرچ سیاہ - اور شراب کہنہ مین تھوڑا سا پانی ملا کر پلائی جائے جو قسم بالون گرنے کی بسبب مرض گرم کے زائل ہونے کے عارض ہوئی ہو اُسکے علاج مین مناسب ہی کہ تدبیر مرطب کا استعمال ہو جس سے رطوبت بدن مین پیدا ہو غذا کی مقدار کو زیادہ کرنا اور گوشت حیوان یا بچہ بھیڑ اور بکری کے اور مچھلیان اور تر و تازہ فواکہ اور دودھ کا استعمال کرنا اور آرام اور راحت بستر کرنا اور حمام کرنا مگر دیر تک اُسمین نہ ٹھہرے اور نکلکر آب شیرین اپنے سر پر ڈالے اور روغن آملہ کو سر مین لگائے کیونکہ روغن بالون کو قوت دیتا ہی اسی طرح وہ تیل جسمین آملہ کو جوش دیا ہو - اور جب بالون کا گرنا شروع ہو بالون کو استرہ سے منڈوا کر اور فورا سے گرم کرکے اُسکو کتان کے کپڑے سے خوب گھسے تو بہت سا ... ہو اور تیل آسمین ایسا ملے جسمین سیاہ و شان اور بابونہ اور آس کو جوش دیا ہو (صفت روغن آملہ کی) آملہ پونے چھ تولہ سیر قریب پونے دو سیر کے پانی ڈالین اور ایک شبانہ روز اُسکو بھگا رہنے دین پھر اُسکو اچھی طرح سے جوش دین اور پونے چھ تولہ تیل کا تیل اُسمین ڈالین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین تا اینکہ پانی جل جائے اور تیل ہی باقی رہ جائے تب اُسکو چھان کر تھوڑی سی لادن پگھلا کر اسی روغن مین ملائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین سل کی بیماری مین جو بالون کا گرنا عارض ہوتا ہی اُسکا علاج مین کوئی تدبیر نہین چل سکتی ہی اسلیے کہ آخر مین اس مرض کی وہ رطوبت فنا ہوتی ہی جس سے بقا حیات انسانی ہی اور اسی طرح سے جو بال خلقی گنجہ کی وجہ سے گرتے ہین اُنکے دوبارہ اُگنے کی تدبیر ناممکن ہی اسلیے کہ یہ گنجہ بوجہ خشکی طبیعت کے عارض ہوتا ہی جو مزاج دماغ پر براہ خلقت کے غالب ہوا ہی اور سر کی جلد پر اُسی خشکی کا غلبہ ہی واللہ اعلم

باب تیرھوان علاج سعفہ اور خراز

چہرہ اور سر کی پھنسیون کے مریض کو لازم ہی کہ پہلے گردن کی گدی پر پچھنے لگائے اور اگر اُسکو ممکن ہو یعنی کوئی مانع نہو تو سر اور کی فصد بھی کرا دین اور اسی طرح اگر ہو سکے تو شاہترہ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ کا تناول کرین اور گوشت اور شیرینی سے پرہیز کرین اور ترطیب کرنے والی چیزون سے ایسی تدبیر کرے، [illegible] ہون اور لطیف ہون

سے ایسی ہی غذا کھاتا ہے ۔ اور چھوٹی چھوٹی مچھلی جسکو صغار حیتی کہتے ہین یہ بھی اسکی غذا ہے ۔ بعد ان تدبیرون کے سعفہ کا قرص خاص مندرجہ ذیل کا
طلا کرے (نسخہ اسکا یہ ہے) پہاڑی جگہ مین پیدا ہوئی اور بادام تلخ باریک کوٹا ہوا ہر واحد ایک جز گوگل و جزو گوگل کو سرکہ انگوری مین شبانہ روز
تر کرے اور پھر کھرل مین خوب باریک کوٹے اور اسپر ہلدی اور بادام تلخ مذکور کوٹ لے اور شہد سے گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھالے اور بوقت
حاجت کے اسی قرص کو کوٹ کر آب کاسنی سبز اور سرکہ انگوری مین گھول کر سعفہ پر لگائے ۔ اس دوا کے طلا کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے (صفت اسکی)
زراوند طویل اور راتینج اور گلنار اور اقاقیا ہر واحد ایک جز سب کو کوٹے اور چھانے اور پھر کھرل مین تھوڑا سا روغن گل اور سرکہ شراب ملا کر پیسے اور
استعمال کرے (صفت اور نسخہ کی) پہلے سر مین روغن کنجد ملے اور پھر برگ سوسن آسمانگونی پیس کر چھڑکے (اور نسخہ) مازوئے سبز اور آس خشک
ہر واحد ایک جز کوٹ کر جب باریک ہو جائے ریشمی کپڑے مین چھانے اور پونے نو ماشہ موم اور دنون مین اور گرمی کی فصل مین ساڑھے دس ماشہ
موم پگھلا کر بورہ بنیتیس ماشہ کو کنجد سے پرورده کرکے اسپر ادویہ مذکورہ بالا ڈال دے اور مرہم طیار کرے اور بروقت حاجت کے استعمال کرے
یہ دوا مجرب ہے اور نرم بدن کے سعفہ کو بھی مناسب ہے لیکن اگر بدن سخت اور باصلابت ہو اور کھرکھرا ہو اسکے واسطے یہ دوا مناسب ہے (صفت
اسکی) مرداسنگ اور مازو اور اقاقیا اور گلنار اور برگ سوسن اور برگ کبر اور برگ حنا اور انار ترش کی بونڈیان اور راتینج اور قیمولیا جسکو کھریا مٹی کہتے
ہین اور ہلدی اور چاندی کا میل اور اقلیمیائے فضہ یعنی جو کچھ برادہ وغیرہ چاندی سے بروقت تیار کرنے کے جھڑتے ہین سب اجزا ہموزن
لیکر کوٹے اور باریک کرکے ریشمی کپڑے سے چھانے اور کھرل مین پرورده کرکے بروقت حاجت استعمال کرے (اور نسخہ) اسی سعفہ کے واسطے آملہ
اور مازو اور ہلدی اور چاندی کا میل اور زراوند طویل اور مرکی اور پارہ کی خاک جو پارہ کے چھاننے سے جھڑتی ہے ہر واحد ایک جز سب کو
باریک پیسے اور روغن گل اور سرکہ شراب سے پرورده کرکے کھرل مین ایسے سعفہ پر طلا کرے جسمین رطوبت زیادہ نکلتی ہو اور اس سعفہ پر جو سخت
پیدا ہین ہوتا ہے (اور نسخہ) مٹی ان لوگون کی گھریا خواہ بھٹی کی جو لوگ چاندی کو گلاتے ہین اور خرچ دیتے ہین اسی مٹی کو باریک پیسے اور روغن گل
مین جو عمدہ ہو گوندھ کر سر پر طلا کرے اور پہلے اس سے سر کے بال نورہ سے گرا دے (اور نسخہ) جالینوس کی طرف منسوب ہے کاغذ سوختہ اور اس
سوختہ اور پتہ جلا ہوا اور انزروت ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی گندھک چودہ ماشہ سب کو باریک پیسے اور سرکہ شراب مین گوندھ کر استعمال کرے
اگر کاغذ کو جلا کر سرکہ مین گوندھ کر سعفہ پر طلا کرین فقط یہی دوا سعفہ کو زائل کردیگی (اور نسخہ) تنور کی ٹھیکریان اور کبوتر کی بیٹ اور کھاری نمک
دردرا ہر واحد ایک جز سب کو باریک پیسے اور زیت مین گوندھ کر مقام سعفہ پر لگائے (اور نسخہ) اگر سبز ٹھیکری کو اور خصوصاً شبوخ یعنی سفال
روغن دار جو مستعمل ہو چکی ہون تم اسکو کوٹے اور تنور کا دھوان جو سوراخ وغیرہ جسکو دھوانرہ کہتے ہین فراہم ہوتا ہے تم اسکو ملا کر ایسے لڑکے کے پیشاب مین
گوندھے جو ابھی محتلم نہوا ہو یعنی خواب مین اسکو نہانے کی حاجت نہوئی ہو اور اسی کو طشت پر یعنی پیتل یا کانسے کے طلا کرین اور اس طشت کو دو پہر تک
دھوپ پر اوندھا کرکے ایک شبانہ روز رکھدین پھر اسی دوا کو طشت سے پونچھ کر سعفہ پر روغن گل کے ساتھ طلا کرین زیادہ نفع کریگا ۔ پھر اگر یہ دوائین
فائدہ کرجائین بہتر ورنہ مریض کی ان دونون رگون کی فصد کرنی چاہیئے جو پس ہر دو گوش واقع ہین اور جو خون فصد کرنے سے خارج ہو اسی کو
سر پر طلا کرین ۔ اور سعفہ کا رنگ سپید ہو اور خشک ایسا ہو کہ اس سے چھلکے سپید سپید اترتے ہون اب مناسب ہے کہ تدبیر اس مریض کی اچھی
غذاؤن سے کیجائے جو تر طیب کرتے ہین اور روغن بادام شیرین اسکی ناک مین ٹپکایا جائے اور نیز روغن مغز تخم کدو یا روغن بنفشہ کہ یہ بھی اچھی
دوا ہے اور سر پر بھی ایسے ہی تیل ملے جائین پھر اگر سعفہ مین صلابت ہو لازم ہے کہ لوہے کی بارڈ سے اسکو کھجلائین اسقدر کہ خون نکل آئے اور
بعد ازان فلفل مون سرکہ ملا کر اسپر طلا کرین اور بعد اسکے مرہم سرخ (جسکا نسخہ قرابادین مین آیا ہے) لگائین ۔ اور سرطان یعنی کیکڑہ کہ پانی مین ہوتا ہے

نکالیں اور بنفشہ کے روغن میں ملا کر اسکی ناک میں ٹپکائیں۔ اگر سعفہ چہرہ پر ہو تو مناسب ہے کہ صبر سقوطری ایک جزو اور مرداسنگ نصف جزو کو کندر ایک جزو میں پیس کر
روغن گل اور تھوڑا سا سرکہ ملا کر اور اسی کو طلا کریں۔ اور چہرہ پر سعفہ خشک ہو تو اسپغول ارمنی اور کافور اور زعفران کو سرکہ شراب میں گھس کر مع روغن گل کے طلا کریں کہ
یہ دوا الفا کے علاج میں سودمند ہے خصوصاً یعنی الفا کے علاج میں چاہیے کہ بیمار کے بدن کا تنقیہ کریں اگر بدن میں امتلا ہو اور تنقیہ ہو چکا ہو تو مناسب ہے
کریں جسکو ایارج سے قوی کر لیا ہو۔ اور اگر بدن اسکا پاک ہو یعنی اخلاط سے آلودہ نہ ہو بس سر کے تنقیہ خاص کی غرض سے حب ایارج اور حب صبر اور حب قوقایا
وغیرہ اسی قسم کی ادویہ مسہلہ سے تنقیہ کریں اور بعد تنقیہ کے مناسب ہے کہ سر کو خطمی سے پیٹا اور آب چقندر اور بورہ سے اور آب نخود اور باقلا کے کوفتہ اور
بیگ کے کھنگار سے دھوئیں۔ اور ہر تیسرے روز سر کو دوا سے جو ذیل میں لکھی جاتی ہے دھوتے رہیں (صفت اسکی یہ ہے) چنے کا آٹا نو تولہ چار ماشہ تیتی کا آٹا اور لوبیا جسکو
جسکو ماہی لوبیا کہتے ہیں اور بعض گندم اور اگر گیہوں سپید لیا ہو اور رائی ہر واحد دو تولہ چار ماشہ خطمی پونے دو تولہ سرکہ آب انگور میں ملا کر اسی سے
سر کو دھوئیں اور ہر ہفتہ سر منڈوایا کریں اور روغن گل تھوڑا سا سرکہ ملا کر سر پر لگایا کریں کہ یہ تدبیر الفا کو زائل کر دیگی۔ تلخہ کا دوا دو تہیا یعنی چاندی کا میل
سرکہ میں شہد کے گوند کر لگانا الفا کو نفع کرتا ہے واللہ اعلم

باب چودھواں علاج اس شخص کا جسکا سر بڑا ہو گیا ہو اور ورم کی وجہ سے

اگر یہ مرض سر کے بڑے ہونے کا بچے اور دایہ بات نا منظم سے عارض ہوا ہو تو اسکے علاج میں احتیاج تلطیف کی اور تحلیل کی ہوگی منجملہ ان چیزوں کے جو مناسب
اسی کے ہیں یہ بھی دوا ہے کہ حب الرشاد یعنی ترہ تیزک کو لیکر پانی میں اسکو گھس میں اور یہی لعاب کسی چھینٹے سے پر لگا کر سر پر اسکا ضماد اسی جگہ کریں جو مقام
بڑھ گیا ہو کہ یہ دوا نافع ہے۔ اور اگر بچہ کے ایلوا پیسیں اور روغن بادام تلخ ملا کر تمام مقام پر اسکو طلا کریں تین مرتبہ تجربہ کی نفع کریگا۔ ناک میں ہو پہنچانا
تلخہ کی اور تلخہ کرک کے پانی کا مشک ملا کر اور عود ہندی اور قند سپید برابر کوٹ کر کے گوشت کے دانہ برابر ناک میں چڑھانا اور نامردا کے پانی کے ہمراہ بھی مفید ہے
مسعود کا اور نسخہ) عود ہندی اور صبر اور مرکی اور مہندی کہنا اور سپستہ اور مستورکا کابل اور شاسہ اور عنبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ
روغن زیتون سے گوندھ کر اسمیں سے برابر مسور کے لیکر ناس لیں ایک مرتبہ اول ماہ میں اور دوبارہ درمیان شہر یعنی قریب پندرھویں تاریخ کے اور
تیسری بار آخر تاریخوں میں اسی مہینہ کے کہ یہ دوا بھی نفع تجربہ کی کرتی ہے مسعود کا نسخہ جو حکیم کندی کی طرف منسوب ہے یہ بھی اسی مرض کو نفع کرتا ہے تلخہ کی لیجیے
کلنگ اور تلخہ گید کا اور تلخہ شبوط نام مچھلی کا اور زعفران اور جند بیدستر اور مہندی کی تیلی تیلی الیان اور جاوتری ہر واحد ایک جزو قند سپید دو جزو سب کو
کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور اسپغول کے ہرے پتے کے رنگ میں گوندھ کر مسور کے برابر گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور مہینہ میں تین روز
اسکی ناس لیں ہر روز ایک گولی کی گلاب میں گھول کر اور سر کا گردہ ایک ڈورے سے ناپ کر اسکا پیمانہ رکھ لیں جس وقت سے چاند گھٹنے لگا یعنی پندرھویں شب سے
اور جس وقت چاند کا ہلال نکلتا ہے اسواسطے کہ اتنے زمانہ میں سر ضرور گھٹ جائیگا پھر بیمار کو یہی ناس دوسرے مہینہ میں دیں کہ اب مقدار سر کی اپنی حالت اصلی پر
آ جائیگی۔ ورم جو کھوپڑی کی ہڈی کے اوپر ہوتا ہے جلد کے نیچے اسکا علاج یہ ہے کہ پوست انار اور جوز السرو دونوں کو پیس کر ملائیں اور سرکہ میں گھول کر مقام
ورم پر لگا دیں اور کسی دھجی وغیرہ سے باندھ دیں بس وہ رطوبت فنا ہو جائیگی اور مقام ورم خوشبو ہو جائیگا اور اللہ سبحانہ وتعالے بڑا جاننے والا ہے

باب پندرھواں علاج میں چھائیں اور تل خال اور نشانات چہرہ کا علاج اور تودہ جو چہرہ پر ہوتی ہے اور چہرہ کے پھٹ جانے کا علاج

چھائیں اور تل کی پیدائش جیسے کہ پہلے بیان کیا ہے کہ بخار سوختہ سے ہوتی ہے لہذا مناسب ہے کہ ایسے آدمی کے سر اور کی فصد لیجائے اور دوا کے مسہل خلط
سوداوی اور اخلاط سوختہ کی خارج کرنے والی اسکو پلائی جائے جیسے کہ شاہترہ افتیمون اور غاریقون کا اور بارہا تجربہ ہوا اس خوف کے پلایا جائے جسمیں
ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ کابلی اور بسفائج اور نمک سیاہ وغیرہ اسی قسم کی ادویہ پڑتی ہیں اور قوی غذائیں جس سے حرارت زیادہ پیدا ہوتی ہے اور خلط سودا

پیدا کرتی ہیں انسے پرہیز کرے اور جو غذا معتدل ہو اور نبیذ ہیر معقول اعتماد کرنا چاہیے۔ جب یہ سب تدبیریں ہو چکی ہوں اب چہرہ پر ان طلاؤں میں سے
کسیکو لگائے جسکو اب ہم لکھتے ہیں (صفت ایک طلاکی جو کہ چھائیں اور تل کو مفید ہی) تخم خربزہ اور پوست بیخ نی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ معلی کے بیج اور حب
اور نکچھکنی ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرکے معلی کے پانی میں گھول کر چھائیں پر رات کو طلا کرے اور صبح اٹھ کر بھوسی کے پانی سے دھو ڈالے
(دوسرا نسخہ چھائیں کے واسطے) بھی گھانس تخم خربزہ سے پرورده کی ہوئی بینتیس ۳۵ ماشہ انڈے کے چھلکے اور شیح سوختہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
باقلا کا آٹا اور مسور کا آٹا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور پانی میں گھول کر چہرہ پر طلا کریں۔ اگر چھائیں غلیظ اور گندہ ہو مناسب ہی کہ
یہ دوا لگائیں (صفت اسکی) پنجال کنجشک اور جو کا آٹا ہر واحد ایک جز کوٹ چھان کر غیر وقت حاجت میں آب مکوے سبز میں بھگو کر سایہ میں خشک کریں
اور بروقت حاجت پانی میں گھول کر طلا کریں (یہ نسخہ غلیظ اور سوٹی ولی چھائیں پر لگانے کا ہی) رائی کو باریک کوٹیں اور شیرۂ انجیر پختہ میں گوندھ کر
چہرہ پر طلا کریں۔ پھر اگر چھائیں کا مقام سوختہ ہو گیا ہو یعنی سوزش معلوم ہو جسکو ہم الجھن کہتے ہیں اسپر کتیرا تازہ دودھ میں گھول کر ڈالا جائے
اور بھوسی کے پانی سے دھویا جائے جب سوزش میں سکون پیدا ہو پھر وہی دوا اسپر دوبارہ لگا دیں مگر اسکا خیال رہے کہ قرحہ نہ پڑنے پائے اور چہرہ پر
زخم نہو جائے (اور نسخہ) حب محلب اور حب البان اور بادام تلخ مقشر اور ترمس اور انزروت اور تخم ترب سب اجزا ہموزن کوٹ کر چھائیں اور گرم
پانی میں گوندھ کر لگائیں (اور نسخہ واسطے غلیظ چھائیں کے) مرچ سیاہ اور قسط مر یعنی کڑوی کوٹھ اور بادام تلخ اور بارہ سے جو ناک جھڑتی ہی اور بورہ اور
بیخ سوسن آسمانگونی اور نکچھکنی اور معلی کے بیج ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹیں اور سرکہ اور پانی میں گھیپ کر طلا کریں رات کو اور صبح کو ایسے
پانی سے دھوئیں جس میں برگ چقندر اور بھوسی کو جوش دیا ہو (چھائیں کا اور ایک نسخہ) بادام شیریں مقشر کہ اسکے چھلکے دور کر لیے ہوں اسکو باریک
پیسیں اور بارہ کو اسی میں چیتے چیتے قتل کریں یعنی ناپید کریں اور چہرہ پر اسکو طلا کریں نمش کا علاج خال اور تل جب زیادہ برآمد ہوں اور
بہرش جو کھڑا ہیں سیاہ ہوتا ہی ان دونوں کی طلا کرنے والی اور یہ قریب ان دواؤں سے ہیں (صفت ایک طلا کی جو برش اور نمش پر لگایا جاتا ہی)
بادام چھلا ہوا اور مسور دونوں کو باریک پیسیں اور انجیر کو پانی میں ملا کر چہرہ پر طلا کریں۔ اور اگر غلیظ اور گندہ ہو رائی کو انجیر کے پانی میں پیس کر طلا کریں
(طلا کا اور نسخہ) بیخ سوسن آسمانگونی ایک جز پنجال کنجشک ایک جز قسط تلخ تین جز سب کو باریک کوٹیں اور سرکہ پانی ملے ہوئے میں گوندھ کر چہرہ پر
لگائیں اور بھوسی کے پانی سے دھو ڈالیں برش غلیظ کے واسطے طلا کرنے کا نسخہ) زردہر تال ایک جز نکچھکنی ایک جز گائے کے دہی میں گوندھ کر چہرہ پر
طلا کریں مناسب ہی ایسے شخص کو کہ ہمیشہ اپنا چہرہ گرم پانی کے بخارات لینے کی غرض سے پانی پر جھکائے رہے (چہرہ کے پھٹ جانے کا علاج) چہرہ
پھٹ جانے کے علاج میں چاہیے کہ موم سپید اور روغن بنفشہ اور کتیرا لیا ہو اور روغن موم میں پگھلانے کے بعد ڈالے اور چہرہ پر طلا کرے (دوسرا
نسخہ) زرد موم اور زوفا تر اور بط کی چربی اور نشاستہ اور کتیرا اور رال سب ملا کر پہلے سب دواؤں کو کوٹے اور موم اور چربی پگھلا کر روغن میں سب
دوائیں آمیز کرے اور لعاب وغیرہ ... اور ... سے ... صبح اور شام لگایا کرے ... اسکے لگانے سے چہرہ کو نیم گرم پانی
دھونا چاہیے اور یہ دوا کے لگانے کے ... تمام میں جانے اور ... ہو ... کی بھوسی کے پانی سے نہائے۔ بارش کا درد ... تھوڑی سی قند
پگھلا لے اور چہرہ پر طلا کرے ... کی چربی اور ... کا زردہ ... ایک قسم کا گوند ... سب کو پگھلا کر چہرہ پر ... اگر پھٹ گئے ہوں طلا کرے
یا بارہ سنگی ... ایک ... باریک کوٹ ... کی چربی میں گوندھ کر ... پر طلا کرے ... (علاج ... کا) لیے جو دانہ مسور کے برابر چہرہ پر پایا
ہوتے ہیں ... واسطے یہی مناسب ہی کہ پہلے ... موم اور روغن اور ... نرم کرے پھر ... یہ دوا طلا کرے (صفت اسکی) ... کا گوند
اور بورہ ... اور نکچھکنی اور ... گندھک ... اجزا ہموزن لیکر باریک پیسے اور سرکہ میں گوندھ کر چہرہ پر طلا کرے پھر اگر اسکے ساتھ کھجلی پیدا ہو جاتی ہے کہ

افیون کو طلا کرے (نشانات قروح کا علاج) جب چہرہ پر نشانات غلیظہ اور گہرے پڑ گئے ہون اور نمایان ہون پس لازم ہے کہ انپر بعض ادویہ تیز اور حاد کو طلا کرے جیسے کچلا الوان اور روغن بادام تلخ وغیرہ جنکو ہم نے ایسی جہائیون کے علاج مین لکہا ہے جو غلیظ اور گندہ ہو (توثہ کا علاج) توثہ جو ایک قسم کے دانہ چہرہ پر ہوتے ہین انکا علاج مرہم زنگار اور دواے حاد سے کیا جاتا ہے - اور جتنی انکی مقدار ہے سختی اور نرمی خواہ کمی بیشی مین کہی مقدار سے یہ مرہم رکہا جاتا ہے تاکہ اور جگہ پر چہرہ کے خراش اور زخم پیدا نہ کرے پہر اگر مرہم مذکور کے رکہنے سے کار برآری نہو پس چاہیے کہ حادین یعنی ابجر سے ناخن گیر اور یا کر جنکا یعنی رانی سے اچہی طرح توثہ کو چہیل ڈالین تا اینکہ جڑ تک اسکی نابود ہو جائے اور گوشت صحیح اور تازہ تک چہیلنے کا اثر پہونچے پہر بعد اسکے مرہم سرخ سے اسکا علاج کردین - اور اگر حرارت مزاج مین مریض کے نہو پس مرہم سیاہ سے خواہ اور مرہم جو گوشت اگانے والے ہین انسے علاج کرین (علاج آثار آفات کا چہرہ کے) چہرہ پر جو داغ جلے ہوے پڑ جاتے ہین انکا علاج پہلے تو سر ارحکی فصد کرنے سے اور بدن کا تنقیہ کرنا جوشاندہ افتیمون اور غاریقون سے کرتے ہین اور سنا اور شاہترہ اور ہلیلہ کابلی اور مویز کلان خراسانی سے اور ماء الجبن کے پلانے سے ہمراہ اس سفوف کے جو خلط سوداوی کو کم کر دیتا ہے جسکا نسخہ یہ ہے ہلیلہ کابلی او ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد تین ماشہ بسفائج افتیمون ہر واحد ساڑہے سترہ ماشہ اسطوخودوس چودہ ماشہ غاریقون ساڑہے دس ماشہ نمک سیاہ سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ساڑہے دس ماشہ اس سفوف مین سے لیکر ہمراہ ساڑہے سترہ تولہ ماء الجبن اور ستائیس ماشہ قند سپید کے تناول کرین کہ دوا نافع ہے بدن کو خلط سودا سے پاک صاف کر دیتی ہے پہر جب بدن کا تنقیہ ہو جائے اب مقام خاص پر جہان احتراق کا نشان ہے جونک لگادین کہ تمام مادہ خون سوختہ کا جسقدر اس جگہ موجود ہے سب کو چوس لیگی - اور اگر مناسب معلوم ہو کہ مقام احتراق کو کھجلا کر اچہی طرح سے تاکہ خوب سیاہی وغیرہ دور ہو کر صاف ہو جائے پہر اسپر مرہم سرخ کو طلا کرین جو مردار سنگ اور رال ہی اور سرکہ اور زیت سے طیار ہوا ہو اور پہر اسکے بعد قروح کا علاج کرنا یہ بہی نفع کریگا -

باب سولھوان علاج مین ان امراض کے جو دونون ہاتھ پانون مین عارض ہوتے ہین اور پہلے علاج نارو کا

پہلے اور مقام پر لکہا ہے کہ نارو کی پیدایش انہین بلاد اور مقامات مین ہوتی ہے جو گرم خشک ہین اور اسکے بدن مین نارو پیدا ہوتا ہے جو تعب زیادہ کرتا ہو اور عادت اسکی تعب کی نہو - اور جو شخص ایسی غذائین تناول کرے جنکا خراب کیموس بنتے ہین - اور یہ بہی ہم کہ چکے کہ نارو دونون ٹانگون مین اور دونون بازو اور دونون ران اور دونون پسلیون مین نکلتا ہے جب علامات اس مرض کے نمایان اور کوئی مقام انہین اعضا مین سے ایسا نظر آئے کہ اسمین پہولی ہوئی کوئی چیز ابہری ہو اب تدبیر بدن کی ترطیب کی اچہی غذاؤن سے شروع کرنی چاہیے اور گوشت معتدل مزاج کے کہانے چاہیین - اور عضو مذکور کی مالش روغن وغیرہ سے اور حمام مین داخل ہونا اور گرم پانی کا عضو پر دونون پر ترڑا دینا چاہیے اور ساگ ترکاریان جو تیزی پیدا کرتی ہین اور کاہو یعنی ساگ وغیرہ جو گرم مصالح سے پکائے جاتے ہین اور شور مچہلی اور سور اور نمکسود اور زیتون کا تیل اور چیزین ان سب سے پرہیز کرین - جسپر مقوطری ایسے شخص کو تناول کرنا ہر روز بقدر ساڑہے تین ماشہ کے لازم ہے اور جو مقام نارو نکلنے کا بدن مین معلوم ہوا ہے اسپر ایلوے کو طلا کرنا بہی چاہیے کہ اسکے نکلنے سے منع کرتا ہے اور نارو کو پیدا ہونے نہین دیتا ہے لیکن جب نارو نکل چکے اب دیکہا جائے کہ اگر اسمین تپ اور گرمی ہو اور تپ چڑہی ہو اور طبیعت معتدل ہو لیکن قبض اور اسہال نہین درمیانی درجہ پر ہو ابتدا علاج کی فصد باسلیق سے اس ہاتھ کی کرنی چاہیے جو مقام ماؤف جانب کے ہو جدہر نارو نکلا ہے - اور اگر طبیعت مین قبض ہو اسہال آور دوا کہیں سے دینا چاہیے اور مریض کو ایسی چیزین دینا جو تبرید اور ترطیب کرے ہمراہ آب جو وغیرہ کے - اور اگر تمام بدن مین گرمی نہو بلکہ فقط نارو نکلنے کے مقام پر گرمی ہو اب چاہیے کہ مریض کو پلایا جائے آب کاسنی کے ساتھ پلایا جائے پہر جب نارو کچہ بہی نکل آئے اسکو سر سے لکڑی سے باندہ کر لپیٹ دے اور گرہ اسپر لگادے اور جسقدر نکلتا جائے اسکو لپیٹتا جائے اور گرہ لگاتا جائے

اور تھوڑا تھوڑا آہستگی سے کھینچا جائے اتنا نہ کھینچے کہ ٹوٹ جائے اسلیے کہ اگر ٹوٹ جائیگا اور پھر اندر دوبارہ چڑھیگا اور گوشت میں گھس جائیگا اور ورم اور عفونت اور قروح
پیدا کریگا - اسی وجہ سے مناسب یہی ہے کہ تھوڑا تھوڑا اسکو کھینچیں تا اینکہ تمام و کمال باہر نکل آئے اور کسیقدر بدن میں باقی نہ رہے اور یہ ضماد بھی پیر
لگایا جائے (صفت اسکی یہ ہے) موم سوا آٹھ تولہ روغن کنجد پونے چونتیس تولہ مرداسنگ اور خاکستر زرکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کشنیز ساڑھے تین ماشہ
موم کو روغن کنجد میں پگھلائیں اور اسپر ادویہ مذکورہ کو ڈال کر مرہم طیار کریں اور نارو کے مقام پر ضماد کریں - ایضاً اسبغول اور روغن بنفشہ کا ضماد کریں
کہ نارو کے نکلنے پر معین ہوگا - اور خوف اسکا رہے کہ ٹوٹنے نہ پائے پھر اگر اتفاقاً ٹوٹ جائے لازم ہے کہ طول میں اسی رخ چاک کریں جدھر سے نکلتا ہوا
معلوم ہوا تھا تاکہ جسقدر مادہ نارو کا وہاں ہے وہ سب کا سب خارج ہو جائے اور اسپر روغن زرد اور پرانی روئی کا پھایہ رکھدیں تا کہ وہ جگہ سڑ جائے اور
جسقدر نارو خواہ اسکا مادہ باقی رہ گیا تھا سب سڑ کر بہ جائے اور پھر ایسی دوا لگائیں جس سے گوشت اگتا ہے **دوالی کا علاج** پنڈلی میں
جو رگیں پھول جاتی ہیں چونکہ یہ مرض تعب کی کثرت سے پیدا ہوتا ہے جو دونوں پاؤں کو پہونچتا ہے مثلاً بھاری بوجھ اٹھانے سے خواہ زیادہ دوڑنے سے
اور پھر اسکے ساتھ ایسی غذائیں کھانی جو خلط سوداوی کو پیدا کرتی ہیں یہی امور واجب کرتے ہیں کہ ایسے مریض کی تدبیر آرام اور راحت دینے سے
اور تعب میں کم ڈالنے سے کیجائے کہ اسکے پاؤں کو اب زیادہ تعب نہ پہونچے اور غذا کی تدبیر معتدل ایسی کریں جو اچھا خون پیدا کرے اور کیموس اچھا
اس سے پیدا ہو اور بدن کا تنقیہ ان دواؤں سے کریں جو خلط سودا اخراج کرتی ہیں بذریعہ دستوں کے اور فصد باسلیق اور رگو و فصد انکی
رگوں کی کریں جنکو دوالی کہتے ہیں اور خون کی مقدار مناسب خارج کریں اور آب شیرین سے انکو نہلائیں **بلخیہ کا علاج** یہ وہ قروح ہیں جو پانچ نام
پتھر خواہ ڈانس کے کاٹنے سے پیدا ہوتے ہیں اور پیپ یا شہد الیسے زیادہ خارج ہوتا ہے ان قروح کا علاج کچھ نہیں ہے سوا اسکے کہ پرانی روئی اور بیخ کو
آب شیرین میں ملاکر لگائیں اور باندھیں اور صواب تدبیر یہ ہے کہ انکا علاج کیا ہی نہ جائے **داء الفیل کا علاج** سلیپا سوداوی مرض ہے اور یہ مرض دشوار
زائل ہوتا ہے اور اگر ابتدا میں اسکا تدارک نہ کیا جائے پھر اسمیں علاج کارگر نہیں ہوتا ہے مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر وہی کیجائے جو تدبیر دوالی کی
ابھی بیان ہو چکی کہ آرام اور راحت کا استعمال کرایا جائے اور غذاہائے غلیظ جن سے خلط سوداوی پیدا ہوتی ہے انکو ترک کریں اور اچھی غذائیں جنکا کیموس
جید ہے مناسب ہے انکو کھلائیں اور بدن کا تنقیہ خلط سوداوی سے کر دیا جائے حب صبر سے خواہ صبر کے خیسانده سے یا ایارجین کے پلانے سے اور حب نجاح بھی
اس مرض کے واسطے اچھی دوا ہے اور اسی طرح قے کرانی بھی ایسے لوگوں کو نفع کرتی ہے - اور صبر کو طلا کرنا اور اقاقیا اور رامک اور مرمکی اور عصارہ لحیۃ التیس
جسکو تاج خروس کہتے ہیں یہ بھی مفید ہے ہمیشہ سلیپا پر ضماد لگا رہے اور پٹی زور سے بندھی رکھے اور پٹی کی بندش نیچے سے شروع کرے اور اوپر تک
باندھتا چلا جائے ایسی پٹیوں سے جو مضبوط ہوں اور زور سے بندھ سکیں اور چوڑے چوڑے ازار بند جیسے ہوتے ڈوروں سے انکو مقام کعب یعنی اونچی
ہڈی سے قدم کے جوڑ سے باندھنا شروع کرے اور گھٹنے کے جوڑ تک باندھدے جب سلیپا کے حدوث کو زمانہ زیادہ گزر جائے اسپر یہ ضماد لگانا چاہیے
(صفت اسکی) تخم کرنب اور خاکستر چوب انگور اور سرمہ اور زراوند اور بکری کی مینگنی اور پلیتھن کا ہر واحد ایک جز پیس کر آب کرنب اور آب بابونہ یعنی عسیل میں
حل کرے اور پھر ادویہ کوٹ چھان کر اسی میں گوندھے اور سلیپا پر ضماد کرے اور تیسرے دن اسکو بدل کر دوسرا ضماد لگایا کرے کہ یہ ضماد تحلیل قوی سے اسکو گھٹا دیگا

باب پندرھواں علاج میں شقاق کے جو دونوں قدم اور دونوں کف دست اور دونوں پاؤں کو عارض ہوتا ہے اور موزے کی رگڑ کا علاج اور انگلیاں کچل جانے کا

جبکہ دونوں ہتھیلیاں اور دونوں قدم پھٹ جائیں مناسب ہے کہ زفت کو اور قطران جو ایک قسم رال کی ہے آمیز کر کے طلا کریں - اور زیت کا درد لیکر اسکو بصل الفار میں خوب
پکائیں اور پھٹے ہوئے مقام پر اسی تیل کو لگا دیں - یا علک البطم کو زیت میں پکا کر شقاق پر اسکا طلا کریں - ہاتھوں کے پھٹ جانے کے مقام پر بنفشہ خشک
پیسا ہوا صبح اور شام لگایا کریں کہ بہت نفع کرتا ہے شقاق کے بیمار کو روزانہ سوا پانچ تولہ روغن کنجد قریب ایک ہفتہ کے پلایا جائے - اور غذا اسکو [illegible]

لگنے دھڑ سے خواہ اور اسی قسم کی مرطب غذا دیجائے جوشاندہ فہیمون اسکو پلایا جاوے اور پانوٗن کے پھٹ جانے مین شہدی کو پیس کر اسمین تھی باریک
کوٹی ہو ملا کر لگانے سے زیادہ نفع ہوتا ہے یا شقہ یا کا پھٹ جانا اسکی دوا یہ ہو گوسپند کی چربی پگھلا کر اسپر پسا ہوا مازو ڈالین اور کھرل مین خوب اسکو
گھوٹین تاکہ اجزا باہم ملجائین اور پھٹے ہوے شگاف مین اسکو بھردین۔ اگر تھوڑا سا بیروزہ لیکر پاچہ کے روغن مین اسکو ملائین اور اسقدر پکائین
کہ قوام اسکا گاڑھا ہو جائے اور پھٹے ہوے مقام پر اسکو لگائین نفع کریگا۔ ایضاً جو روغن سمندر روس سے بنایا جاتا ہو وہ بھی اسکو مفید ہو اور زیادہ
نفع کرتا ہے۔ کتیرا اور مازو جب دونون کو باریک پیسین اور روغن بنفشہ اور موم ملا کر استعمال کرین یا مغز ساق گاو کو بھی جب موم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر
پیسین اور تھوڑا سا مرداسنگ ملا کر لگائین نفع کریگا یا ہاتھ پانوٗن کے پھٹ جانے سے سحج اور چھل جانا ران کا جو سواری سے عارض ہوتا ہے اس مقام پر
مرداسنگ کو روغن گل مین پیس کر لگاتے ہین۔ یا گل ارمنی کو روغن گل مین پیس کر یا پہلے تو روغن گل اس رگڑنے کے مقام پر ملین اور پھر اسپر گل سرخ
سوکھا پیسا ہوا چھڑکین اور آس کو بھی باریک پیس کر موزے کے رگڑنے پر جو زخم پیدا ہوا اسپر یہ دوا لگانی چاہیے کہ پرانے موزہ خواہ جوتہ کا تلا جلا کر اسکو
پیسین اور زخم مذکور پر اسکو چھڑکین کہ اسکے چھڑکنے سے ورم اسمین نہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر بکری کا مینگنا اور سور کا مینگنا دونون کو جلا کر موزے کی
رگڑنے کے زخم پر چھڑکین اس سے بھی نفع ہوگا۔ اور جب درد مین سکون پیدا ہوا اب اس مقام پر مازو کو جلا کر لگا دینا چاہیے اور اقاقیا کوٹ کر سرکہ مین
گوندھ کر طلا کرین یا بھسہری کا علاج بھسہری کی دوا یہ ہو کہ پہلا مریض کی فصد کر دیجائے اسلیے کہ بھسہری ایک ورم گرم ہو اور ہر وقت بھسہری پر اسپغول کو
لگائے رہین پانی مین تر کرکے اور تھوڑا سا سرکہ بھی اسمین داخل کرتے ہین کہ اسکے لگانے سے درد ٹھہر جاتا ہے۔ مناسب ہو کہ اسپغول کو برف سے سرد کر لیا کرین
اور جب بار رکھے رکھے گرم ہو جائے پھر اسکو بدل دینا چاہیے۔ اگر اس تدبیر سے درد اور ٹپکا مین سکون ہو جائے بہتر ورنہ بعض ادویہ منضجہ جیسے ورم
پکجاتا ہے بھسہری پر لگائی جائین جیسے تخم کنوچہ اور تخم کتان یعنی السی اور ان دوائون کو لگا کر ایک کپڑا اسپر ڈالدیا جائے جو کتان کا ہو اور اسی
کپڑے پر لعاب اسپغول کو پیس دیا ہو پھر اگر بھسہری پھوٹ جائے بہتر ورنہ اسکا منہ نشتر وغیرہ کی نوک سے کھول دیا جائے اور نچوڑ کر پیپ وغیرہ جو
اسمین ہو خارج کر دیجائے اب تو فوراً درد مین سکون پیدا ہوگا اسوقت اسپر مرہم سرخ خواہ سپیدہ کا مرہم یا مسور گلاب مین جوش دیکر
لگائی جاوے کبھی بھسہری کو یہ بھی نفع کرتا ہے کہ فقط کندر کو پیس کر بھسہری پر رکھین یا مازو اور پوست انار ترش اور توبال نحاس لیکر تانبے کی
چھیچھڑن اور انجیر خشک جلا کر ہر واحد ایک جز برابر پیس کر اور شہد ملا کر کسی کپڑے پر لگا کر بھسہری پر چپکا دین اور پھر اسکو مضبوط باندھین ۔
اگر دوا رکھنے کی جگہ گرم ہو گئی ہو وہی تدبیر جو ہمنے بیان کی ہے کرنی چاہیے پھر اگر ان تدبیرون سے بھی درد مین سکون پیدا نہو ہینگ اور
افیون اور سرکہ سے اسپر طلا کرنا چاہیے اور ایک کپڑا لعاب اسپغول سے تر کرکے اسپر لپیٹ دیا جائے۔ بقراط نے بارھوین مقالہ مین کتاب ابیذیمیا کے
لکھا ہے کہ مناسب ہے بھسہری کا علاج اس طرح کیا جائے کہ ہرا مازو شہد مین جوش دیکر جب لب سا ہو پر طلا کرینگے نفع ہوگا۔ مترجم کے تجربہ مین
یہ بھی ایک تجربی ہو جسکو وہ دوسری بھی کہتے ہین بھسہری کے واسطے اسکے اوپر لگانا دوا سے بہتر ہے ۔ انگلیون کا پھول جانا
کھجلی کے بھرا ہوا جاڑون مین جو انگلیان پھول جاتی ہین اسکا علاج یہ ہے کہ شلغم کو آب دریا سے شور مین جوش دیکر ہاتھ یا پانوٗن
جنکی انگلیان سوجی ہون اسی پانی مین رکھین۔ اور اگر مسور کے چھلکے دور کرکے پیسین اور اسی کا ضماد انگلیون پر کرین نفع کریگا۔ پانی مین
انجیر اور کرنب اور شلجم مسور مع چھلکون کے جوش دیکر اگر ہاتھ یا پانوٗن پر اسکو ٹپکائین یہ بھی مفید ہے کرنب اور مسور مع چھلکون کے اور مرسا
اور چقندر اور شلجم کو جوش دیکر ترشیح دین۔ اگر انجیر خشک کو شراب مین پکائین اور پھر اسکو باریک پیس کر تھوڑا سا زیت اسپر ڈالکر انگلیون پر
ضماد کرین یہ بھی نفع کرتا ہو۔ اگر یہ تدبیرین کارگر نہون اب انگلیون پر اس پانی کا ترشیح دیا جاے جسمین ہینگ کو جوش دیا ہو پھر اگر

انگلیون کا رنگ سبزی مائل اور تیرہ گون ہوجائے پچھنے انہین لگانے چاہییں اور مسور کو پکا کر ضماد کر دیا جائے **ناخون کا برص** ناخون پر سپید سپید
چتیان اگر پڑ جائین اسکا علاج یہ ہے کہ گندھک اور ہرتال ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور پرانے سرکہ مین گوندھ کر ناخون پر رکھین۔ یا کہ دیق
یعنی موبزج عسلی اور ہرتال ہر واحد ایک جزو اور ذراریح یعنی زہریلی مکھی چہارم جزو نشاستہ نصف جزو سب کو نرم نرم کوٹین اور پرانے سرکہ مین گوندھ کر
ناخون پر طلا کرین۔ یا السی اور میتھی کو سکنجبین مین لت کرکے ناخن پر لگائین نفع ہوگا **ناخون کا کج اور ترچھا ہونا** اور موٹا ہو جانا اور
انمین سے پوست جدا ہونا اور اسکو جذام ناخون کا بھی کہتے ہین۔ علاج اسکا یہ ہے کہ روغن بنفشہ مین موم کو پگھلا کر ناخون پر لگائین تاکہ مرہم
دیاخلیون کو روغن بنفشہ مین اور روغن بادام مین گھول کر لگائین۔ اور ناخون پر مصطگی کو روغن بان مین پگھلا کر موبیز کلان بیج سے پاک کرکے
اسمین پیسین اور ناخن پر لگائین **مرض اطفار** ناخن کا پس جانا اور کوفتہ ہونا جب کسی چوٹ کی وجہ سے خواہ کسی جانور کے کاٹنے سے
ناخون کوفتہ ہو جائے خواہ اور کسی طرح کے صدمہ پہونچنے سے پس مناسب ہے کہ برگ آس اور برگ انار دونون کوٹ کر اسپر تھوڑا سا آب انار ڈالین
اور خوب پیسین اور کلیہ ناخون پر اسی کا ضماد کرین۔ یا کہ آرد گندم کو زیت مین گوندھ کر ضماد کرین یا کسیقدر گندھک لیکر کوٹین اور بکری کی چربی مین
ملا کر ناخون پر لگا دین **تشقق** یعنی دونون قدم کے قروح اسکا علاج یہ ہے کہ اسپر بدفعات پیشاب کرین اور کسی کپڑے سے اسکو مضبوط باندھین
پھر اگر ناخون خراب ہو جائے اور اسکا اکھاڑ ڈالنا منظور ہو تو اسپر مرہم دیاخلیون لگانا چاہیے تاکہ نرم ہو جائے پھر بعد نرم ہونے کے یہ دوا
اسپر طلا کرنا چاہیے (صفت اسکی) سرخ ہرتال جسکو بفسل کہتے ہین اور زرد ہرتال اور چاکشیر باریک کوٹ کر روغن بادام تلخ اور روغن زیت
ملا کر ہاون دستہ سے خوب گھوٹین اور ناخن پر لگائین کہ اس سے اکھڑ کر گر جائیگا۔ اگر زفت کو روغن زیت مین پگھلائین اور اسپر تھوڑی سی
ہرتال اور گندھک باریک پیس کر ڈال لین اور ناخن پر اسکو لگا دین اکھاڑ دیگا۔

باب اٹھارھوان اُن امراض کے علاج مین جو ظاہر بدن کو اسباب خارجی سے عارض ہوتے ہین اور پہلے علاج زخم اور قرحہ کا

جب ہمنے علاج اُن امراض کا بیان کر دیا جو ظاہر بدن مین اندرونی اسباب سے عارض ہوتے ہین اور اب ہم بیان کرتے ہین علاج اُن امراض کا
جو بیرونی اسباب سے سطح ظاہری کو عارض ہوتے ہین۔ ہم کہتے ہین کہ یہ اسباب یا تو ایسے اجسام مین جو سانس نہین لیتے ہین جیسے چھری تلوار کے
کاٹنے سے زخم پیدا ہوتا ہے یا کہ وہ اجسام سانس لینے والے ہین مثلاً ہوام کا کاٹنا اور ڈنک مارنا چیرنا پھاڑنا درندہ جانورون کا اب ہم شروع کرتے ہین
علاج اُن امراض کا جو اجسام غیر متنفس سے عارض ہوتے ہین جنکو جراحات اور قروح کہتے ہین ہم کہتے ہین کہ جراحات اور قروح کے بعض اقسام بسیط
ہوتے ہین اور بعض مرکب اور بسیط جراحات مین یا تو فقط شق عارض ہوتا ہے کہ جلد شگافتہ ہو جائے یا غائر ہوتے ہین یعنی اندر گوشت تک زخم کا اثر
پہونچے اور پہلے ہم جراحات بسیط کی دو قسم کا علاج بیان کرتے ہین واضح ہو کہ اگر زخم اندر تک نہ پہونچا اور فقط جلد چاک ہو گئی ہو اور ابھی تازہ خون
اسمین سے خارج ہو رہا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ زخم کی دونون باڑھین ملا کر ٹانکے لگا دین اور خیال رکھین کہ اسمین کوئی چیز درد ری اور سخت
نہ پڑنے پائے جیسے غبار اور بال اور تیل وغیرہ اور بعد ازان کہ زخم کے منھ کو ملا دیا جائے چار پٹیون سے اسکو باندھین دو پٹی دونون پہلو سے زخم کے
ہر طرف سے ایک پٹی اور دو پٹی اوپر اسکو اور نیچے اور خوب سخت بندش سے پٹیان باندھی جائین پھر اگر دونون باڑھ زخم کی کھل گئی ہون اور ہر ایک
باڑھ اپنے پیچھے کی طرف پٹی سے پھیل گئی ہو اب مناسب ہے کہ ہم دونون طرف سے بندش کو اس طرح سے شروع کرین کہ دونون باڑھین کھنچکر بیچ مین
فراہم ہو جائین اور زخم سمٹ کر ملجائے۔ اور اگر ایک باڑھ زخم کی اونچی ہو گئی ہو مناسب ہے کہ پٹی کی بندش اسی طرف سے شروع کیجائے جدھر کو وہ جانب

جھلی ہوئی ہو تاکہ اُس بارٹھ کو دوسری بارٹھ کی طرف ملا دے۔ اور اگر دونون سرے زخم کے نہ مل سکین اور جمع ہو کر یکجا نہوتے ہون اب خیاطت یعنی ٹانکے سینے سے کام لیا جائے۔ اور اگر یہ جراحت یعنی زخمون کی بارٹھون کے نہ ملنے کی اُسی وقت ہوتی ہو کہ زخم بدن کے عرض مین واقع ہو۔ اگر زخم مین گرمی کی تیج پہونچکر کھولنے کی نوبت پہونچے لازم ہو کہ پٹی پر صندل خشک پسا ہوا رکھدین اسلیے کہ صندل کیلا جب کسی عضو پر باندھا جاتا ہو اُسی عضو کو گرم کر دیتا ہو۔ اور اگر عضو مجروح کے گلاب اور دونون قسم کے صندل اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز وغیرہ کو ملا کر ین ایسی چیزین جو مواد کی آمیزش کو بطرف اعضا کے منع کرتی ہین۔ اگر طبیب زخمی کے پاس دوسرے روز خواہ تیسرے روز پہونچے اور ابھی زخم تازہ ہو پھول نہ گیا ہو لیکن خون اُسکا بند ہو گیا ہو اب مناسب ہو کہ زخم کی دونون بارٹھون کو ناخن گیر خواہ اور تیز بارٹھ کے آلہ سے اسقدر کھجلا ئین کہ پھر زخم تازہ ہو کر خون بہنے لگے پھر اُسکی دونون بارٹھون کو یکجا کر کے اُسپر پٹیان اُسی طرح سے باندھین جیسے کہ ہمنے اوپر بیان کیا ہو۔ اور یہ پٹیان باندھنے سے فقط زخم بسبب اچھے ہو جاتے ہین ایک روز سے تین روز کے زمانہ مین بدون اسکے کوئی اور دوا علاج کی حاجت ہو۔ اور اگر جراحت عظیم ہو مگر اندر کو زیادہ نہ پہونچی ہو اب مناسب ہو کہ اُسپر اس ذرور یعنی چھڑکنے کی دوا کو چھڑکین پھر اُسکی دونون بارٹھون کو ملا کر پٹیان باندھین (یہ صفت ذرور کی ہی) انزروت سات ماشہ صبر ساڑھے تین ماشہ سے پونے دو ماشہ تک افیون اور شیاف مامیثا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران چھ رتی دم الاخوین اور کندر ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤن کو فراہم کر کے باریک پیسین اور چھان کر استعمال کرین لیکن زخم اندر کو غائر ہو اور بلکا ہو اور کسقدر گوشت اُسمین سے ساقط ہو گیا ہو اور اسی وجہ سے اجزا فراہم نہین ہو سکتے اور اندر کی طرف نہین چپٹ سکتے اسلیے کہ اندر جگہ کے واسطے کچھ خالی جگہ درکار ہو اور یہ خالی جگہ محتاج اسکی ہو کہ اُسمین گوشت بھر جائے اور گوشت کا بھرنا ایسی دواؤن سے ہوتا ہو جنمین ہو ست اور جلا بھی ہو خشکی کی حاجت اسلیے ہو کہ رطوبت جو قرحہ مین جمع ہو رہی ہو اُسکو سکھا دے جسکی وجہ سے گوشت کا پیدا ہونا بند ہو گیا ہو اور جلا کی احتیاج اسواسطے ہو کہ چرک وغیرہ جو قرحہ مین ہوتا ہو اُسکو دور کر کے صاف کر دے۔ اسکا بیان یہ ہو کہ ہر ایک قرحہ مین ضرور ہو کہ رطوبت بھی فراہم ہو اور چرک بھی اُسمین بھرا رہے اسلیے کہ فضول جو اعضا مین اپنی اپنی غذا لینے کے بعد بچ رہتے ہین طبیعت اُنکو ہمیشہ دفع کیا کرتی ہو اور مسام کی راہ سے خارج کر دیا کرتی بطرف جلد کے لیس جو فضلہ انمین سے لطیف ہوتا ہو وہ بکھر کر ایسا منتشر ہو جاتا ہو کہ اُسکا خارج ہونا محسوس نہین ہوتا ہو اور جو فضلہ غلیظ اور گاڑھا ہوتا ہو اُسی سے یہ چرک خارج ہوتا ہو جو کہ جلد پر محسوس ہوتا ہو یہی دونون فضلہ قرحہ مین باقی رہتے ہین بسبب ضعیف ہونے عضو کے اُنکے خارج کر دینے سے۔ جو فضلہ کہ ان دونون مین لطیف اور رقیق ہو اُس سے توصدید یعنی ریم بن جاتی ہو اور غلیظ فضلہ سے چرک پیدا ہوتی ہو اور اسی وجہ قرحہ کو اپنے علاج مین احتیاج ایسی دواؤن کی ہو جو خشکی پیدا کرین اور چرک کو دھو ڈالین اور جلا درجہ اعتدال پر کرین خشکی پیدا کرنے کی حاجت بسبب صدید یعنی ریم کے ہو۔ اور جلا اور غسل یعنی دھونے کی حاجت بسبب چرک کے ہو اور مناسب یہی ہو کہ خشکی وہ اُسیقدر ہو جسقدر رطوبت ریم کی قرحہ مین ہو اور زیادہ بقدر مناسب منجملہ اُن چیزون کے جو یہی اثر کرین کندر اور صبر اور زراوند اور بیخ سوسن آسمانگونی اور اقلیمیا سے فضہ یعنی چاندی کا میل اور توتیا سب اجزا ہموزن باریک کوٹین اور زخم پر چھڑکین کہ یہ ادویہ ایسی ہین جنمین تجفیف اور جلا دونون موجود ہین۔ اور اگر رطوبت اور چرک قرحہ مین زیادہ ہو اب مناسب ہو کہ ان دواؤن کو شہد سے ملا کر مثل مرہم کے طیار کرین اور پارچہ کتان پر ملا کر کے زخم پر چپٹا دین اسلیے کہ شہد جلا بقوت کرتا ہو اور دھونے کی قوت بھی اُسمین ہو۔ اسی غرض کے واسطے یہ بھی مفید ہو کہ صبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین سب اجزا ہموزن ملا کر خوب باریک کوٹین اور زخم پر چھڑکین کہ یہ دوا قرحہ کی رطوبت کو صاف کر دیتی ہو اور گوشت اُگاتی ہو۔ اگر زخم سر مین ہو اور کھوپڑی کی ہڈی کے نیچے تک نہ پہونچا ہو بس روغن گل ... اور موم ساڑھے دس ماشہ کو روغن گل مین پگھلا کر اُسپر صبر اور اقاقیا اور دم الاخوین باریک پسا ہوا ڈال کر بطور مرہم کے طیار کر کے استعمال کرین کہ یہ مرہم

گوشت اُگانے مین جید ہو (نسخہ مرہم جید کا گوشت کے اُگانے مین) مردار سنگ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور سوا آٹھ تولہ زیت الانفاق کو لیکر ملائین اور اسقدر ملائین کہ مردار سنگ اُسمین گھل کر محلول ہو جائے اور اُسپر انزروت اور کندر اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد سات ماشہ باریک پیس کر ڈالین اور اتنی دیر پھینٹتے جائین کہ مرہم گاڑھا ہو جائے اور پھر استعمال کرین۔ گوشت اُگانے مین یہ بھی نفع کرتی ہے کہ مرہم باسلیقون کا استعمال کیا جائے بشرطیکہ قرحہ مین گرمی نہو اور زمانہ بھی گرمیون کا نہو جسوقت شدت سے گرمی پڑتی ہے۔ اور اگر جراحت گہری ہو اور اندر تک پہونچ گئی ہو اور مُنہ اُسکا زیادہ پھیلا نہو اب مناسب ہے کہ مُنہ پر زخم کے پُرانی روئی اور گدی کو رکھین اور بتیان بنا کر اُسکی اندر بھرین خواہ اُسکے اندر ایسی دوائین پچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے پہونچا کر پہونچائین جو گوشت کے اُگانے کی ادویہ ہین۔ اور اگر زخم کا مُنہ کشادہ ہو اور زخم گہرا بھی ہو پس اُسکی دونون باڑھون کو ملا کر بندش کر دیجائے اور پیچ خواہ گرہ بندش کی اُسی مقام پر ہو جہان گہرا زخم ہو اور گڑھا پڑا ہو اور زخم کے مُنہ کے پاس بندش کو ڈھیلی رکھنا چاہیے تاکہ پیپ اُس سے بہا کرے اسلیے کہ فضلہ اور صدید کھنچ کر زخم کے مُنہ تک آئے اور مُنہ کی راہ خارج ہو جائے اور عضو کی شکل مثل زخم کے مُنہ کے نیچے کی طرف ہو جائے تاکہ پیپ کے بہنے مین راہ بنی رہے پھر اگر یہ بات عضو مذکور مین دشوار ہو خواہ عضو مجروح مین صدید کی کثرت ہو جب زخم کو نیچے سے دبا کر نچوڑین اور اوپر تک نچوڑنے سے چلے آئین جہان زخم کا مُنہ ہے اُسوقت تدبیر صائب یہ ہے کہ زخم کو نیچے سے چاک کرین اور تہ تک عضو کے ایسے مقام مین جہان نہایت گہرا زخم کا ہے تاکہ بآسانی مادہ اور پیپ اسی مقام سے خارج ہو جائے۔ اور اگر اس زخم کو صحیح مقام پر چاک کرین جہان زخم کا اثر نہو پھر اُسکا علاج کرین یہ زیادہ تر اصوب ہے۔ اور یہی کیفیت جاری علاج مین اُن زخمون کے جنمین مادہ آ جاتا ہے جب اُنکو چاک کرین اور خون فاسد اُنمین سے نکل جائے اور پیپ اور دُرد دھون یا پیپ وغیرہ جو کچھ ہو وہ بھی خارج ہو جائے اور زخم بالکل صاف ہو جائے اُن زخمون کا علاج بھی مثل جراحات غائرہ کے ہے یعنی جو زخم گہرے ہون اُنکا علاج ہے اور وہ علاج یہ ہے کہ پُرانی روئی اُسمین بھر دیجائے اس طرح کہ اُسمین ذرا سی بھی جگہ خالی نہ رہے اور تمام گڑھون مین زخم کے بھر جائے کہ اسی سے قرحہ پاک ہو جاتا ہے اور جو کچھ زخم کے اندر ہے سب کو روئی پونچھ لیتی ہے منجملہ اُن چیزون کے جو ایسے زخم مین نفع ہوتا ہے یہ ہے کہ زخم کو بعد چاک کرنے کے دھو ڈالین اور جو کچھ اُسمین ہے اُسکو نکال ڈالین اور یہ دھونا زخم کا سرکہ سے چاہیے یا شراب سے مگر دونون مین پانی بھی ملالین۔ خواہ ماء العسل یعنی تھوڑا سا شہد پانی مین پکا کر اُس سے زخم کو دھوئین کا اس طریقہ سے بھی زخم سوکھ جاتا ہے اور پاک صاف ہو جاتا ہے کبھی یہی تدبیر ہر ایک ایسے قرحہ کی کیجاتی ہے جسمین صدید اور پیپ ہو پھر دھونے کے بعد اگر قرحہ پاک صاف ہو جائے اور صدید اور مدہ اور چرک سے پاک ہو جائے اور گرمی سے خواہ بیمار کا بدن تپ سے خالی ہے اور تمام اعراض جو تابع قروح کے ہوتے ہین اُنسے بھی بدن پاک ہے اب اُسی قرحہ مین پُرانی روئی دن بھر رکھ دینی چاہیے تاکہ قرحہ خشک ہو جائے اور ایک روز مرہم سیاہ جو بنام باسلیقون مشہور ہے کہ اُسکے لگانے سے قرحہ مین گوشت پیدا ہو جائیگا اور اچھا اثر اپنا دکھلائیگا منجملہ گوشت اُگانے والی دوا کے شقائق النعمان بھی ہے جسکو لالہ کہتے ہین کہ اُسکو جلا کر زخم مین بھر دین۔ خواہ اگر گوشت کر شہد مین گوندھ کر زخم پر مثل مرہم کے لگا دین وہ بھی گوشت بھر لاتی ہے جب گوشت پیدا ہو کر اور سطح کے برابر ہو اور زخم کی جگہ ہو جائے اب ایسی دواؤن کا استعمال کرنا چاہیے جس سے زخم مندمل ہوتا ہے اور جلد اوپر پڑتی ہے اور یہ دوائین مناسب ہے کہ مسکہ اور قبض اُنکی زیادہ ہو بہ نسبت اُن دواؤن کے جنسے قرحہ مین گوشت پیدا ہوتا ہے اسلیے کہ یہ دوائین محتاج اسکی ہین کہ گوشت کو خشک کر کے سخت کرین تاکہ اُسی گوشت کی کھال بن جائے اور اسی وجہ سے اندمال کرنے والی ادویہ اکثر قابض ہوتی ہین جیسے مازو اور پھٹکری اور پوست انار کبھی یہی فعل گوشت اُگانے کا تیز ادویہ بھی کرتی ہین اگر تھوڑی مقدار اُنکی استعمال کیجائے از انجملہ یہ دوا ہے کہ سجی کھار ایک جزو اور مستکی بھی نصف جزو اور زنگار چہارم جزو کا سب کو باریک پیسین اور قرحہ پر اسکو چھڑکین اسقدر صبح کو اور اسقدر شام کو اور روزانہ اسکو پاک صاف کر لیا کرین اور تھوڑی سی دوا اُسپر ڈالا کرین صفت ایک دوا خشک کی

جو قروح کو مندمل کرتی ہی) مرداسنگ اور برگ سوسن اور بلیلہ اور مازو ہر واحد ایک جزو پوست انار نصف جزو سب کو کوٹکر قرحہ پر چھڑکین (اور نسخہ) ہلیلہ و بلیدی اور گلنار اور مازو اور مرکی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور استعمال کرین۔ جو قروح کہنہ ہوگئے ہون انکو دبق اور کتیرہ ہر واحد ایک جزو زنگار چھٹا حصہ جزو کا سب کو نرم کوٹین اور موم پگھلاکر روغن آس مین پھیر دوائین انمین ڈالین اور خوب گھوٹین کہ مرہم بن جائے اور مقام زخم پر ملا کرین کہ یہ دوا بقوت زخم کو بھرلاتی ہی بشرطیکہ نرم بدن مین جیسے عورتون کے بدن خواہ لڑکون کے یا خواجہ سراؤن کے بدن اور بچون کے آسی دوا سے کفایت ہوتی ہی جو خشکی بدون لذع کے پیدا کرے جیسے مرداسنگ اور شیح سوختہ جب دونون کو پیس کر مقام زخم پر چھڑکین۔ اور کبھی ایسے ہی بدن کے زخم مین پرانی روئی قرحہ پر رکھی جاتی ہی اور روئی رکھنے کی جگہ روز بروز تنگ ہوتی جاتی ہی تا اینکہ محتاج کسی اور چیز کا نہین ہوتا ہی اسلیے کہ قرحہ سوکھ کر شئی آسکا سخت ہو جاتا ہی لیکن جو بدن سخت اور با صلابت ہین کہ انکی جلد سخت ہی انکو حاجت زخمون کے بھر آنے مین ادویہ قوی کی ہی جنکی قوت خشکی پیدا کرنے کی قوی ہو تاکہ یہ ادویہ انکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لائین جیسے وہ دوائین مازو اور گلنار اور صبر اور برگ سوسن اور بلیدی اور تھوڑا سا زنگار پڑتا ہی۔ اور جسقدر بدن سخت زیادہ ہون اسیقدر خشکی پیدا کرنے والی ادویہ کو قوی ہونا چاہیے جیسے بدن آکرہ یعنی بیلدار پھاوڑے کے کام کرنے والے اور کاشتکارون کے بدن اور بادامی اور جہاز والے قردی وغیرہ ایسے لوگون کے بدن جو لوگ دھوپ مین تعب اور مشقت زیادہ کرتے ہین اور زیادہ خشکی پیدا کرنے والی دوا کی حاجت ایسے بدن کے علاج مین اسواسطے ہی تاکہ رطوبت قرحہ کی خشک انکی جلد کو بعد اندمال قرحہ کے اپنی طبیعی حالت کی طرف پھیر لائے پس اسی طریقہ سے طبیب کو تدبیر جراحات اور قروح کی کرنی چاہیے اگر وہ زخم اور قروح مفرد ہون اور دیگر اعراض سے بھی سلیم ہون انکو معلوم کرنا چاہیے بشرط ثبت آہی۔

باب انتیسواں علاج مین ان قروح اور جراحات کے جو مرکب ہون

مرکب قروح کو سمجھنے اور مقام پر بھی کہا ہی کہ بعض کی ترکیب سبب سے ہوتی ہی اور بعض کی ترکیب مرض سے اور بعض کی ترکیب عرض سے جن قروح کی ترکیب سبب سے ہوتی ہی یہ وہی قروح ہین جنسے مواد اور فضول بہا کرتے ہین اور انکا نام قروح وضرہ یعنی چرک آلودہ رکھا جاتا ہی اور بو انمین ایسی آتی ہی جیسے سڑے ہوئے دودھ یا مکھن کی بو ہوتی ہی۔ ایسے قروح کا علاج مناسب یہ ہی کہ پہلے بدن کا استفراغ کیا جاوے دونون ہلیلہ اور آب فاکہ اور شربت ورد سے کیا جائے یا قرص بنفشہ سے اور یہ استفراغ اسیقدر ہو جیسا مواد انمین سے خارج ہوتا ہی اور جو کیفیت خرابی مواد کا درجہ ہی اور جسقدر تحمل قوت سے مریض کے ہوتا ہی۔ اور غذا مریض کو ایسی پاکیزہ دیجائے جو خشکی بھی پیدا کرنے والی ہو جیسے طیور یعنی تیتر بٹیر اور دراج کا گوشت بھنا ہوا خواہ بڑی کڑاہی یا بڑے ماہی توے مین تلا ہوا اور جتنی چیزین رطوبت پیدا کرنے والی ہین سب سے پرہیز کرایا جائے اور زیادہ غذا بھی ایسے مریض کو نہ دینی چاہیے۔ پھر اسکے بعد قرحہ کا علاج ایسی غذاؤن سے کیا جائے جو تنقیہ کرنے والی ہون اور تجفیف کی قوت انمین قوی ہو جیسے وہ مرہم جو مرداسنگ اور بلیدی سے سرکہ اور زیت مین پرورده کرکے بنایا گیا ہو۔ پھر اگر رطوبت زیادہ بہتی ہو اور کثرت رطوبت کی قرحہ مین ہو مرہم مین گلنار اور مازو اور پھٹکری اور اقلیمیا فضہ یعنی چاندی کا میل ہر ایک ان اجزا مین سے بقدر حاجت بڑھا دیجائے یعنی جسقدر حاجت خشکی پیدا کرنے کی کم و بیش ہو اسیقدر ان دواؤن مین سے بڑھانا چاہیے۔ جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ فقط شہد خالص قرحہ کے صاف کر دینے مین کافی ہی۔ اگر اشق چودہ ماشہ اور زنجار سات ماشہ اور زراوند ساڑھے تین ماشہ لیکر اور اشق کو سرکہ مین گھول کر سب دوائین اسی مین یکجا کرین یہ مرہم بھی اس قرحہ کے واسطے بہت اچھا ہی جسکو وضرہ یعنی چرک آلودہ قرحہ کہتے ہین۔ جو قرحہ مرکب

کسی مرض کے ہمراہ ہوتا ہی لیس اُسکا حال ان صورتون سے خالی نہین ہی یا تو مرکب کسی مرض سوء مزاج سے ہوگا یعنی ایسے مرض سے جو بدون مادہ کے
پیدا ہوتا ہی فقط مزاج کی خرابی سے یا مرکب مرض آلی یعنی مرکب مرض سے ہوتا ہی یا مرکب تفرق اتصال سے ہوتا ہی پھر یہ تفرق اتصال یا تو ہڈی مین
پیدا ہوا ہی مثلاً ٹوٹ جانے سے ہڈی کے اتصال اُسکا جاتا رہا ہی یا کہ پٹھہ کا تفرق اتصال ہی خواہ ساکن رگون کا یا متحرک رگون کا تفرق اتصال ہو
اگر قرحہ مرکب سوء مزاج کے مرض سے ہی اور وہ سوء مزاج یعنی خرابی مزاج کی حرارت سے پیدا ہوئی ہو مناسب ہی کہ بیمار کی فصد کردیجائے اُسی طرف کی
رگ کی فصد ہو جدھر قرحہ داہنے خواہ بائین واقع ہی اور وہ رگ موافق اُسی عضو کے ہو جسمین قرحہ پیدا ہوا ہی اور خون اسقدر لیا جائے
جسقدر قوت مریض کی متحمل ہی اور جسقدر بنظر مرض موجودہ کے مناسب ہی اور سن مریض کا اور وقت موجود کی رعایت رہے اور مریض کی
ایسی تدبیر کرنی چاہیے جو تبرید اور ترطیب پیدا کرنے والی ہو اور حرارت کو بجھاتی ہو جیسے آب جو اور آب انار اور آب تمر ہندی اور اسی قسم کی
اور چیزین اور بروز فصد اُسکو غذا چوزون کے گوشت کی اور مثلاً ایسے ہی ساگ وغیرہ کا دیا جائے اگر ہمراہ سوء مزاج مذکور کے تپ بھی ہو اور اگر
تپ نہو پھر اُسکو چوزہ کے گوشت کے ساتھ آب انگور خام اور آب انار سے منع نہ کرنا چاہیے اور انار اور سیب ترش اور آلوے بخارا اور توت
اور امرود اور شفتالو اُسکو کھلانا چاہیے۔ قرحہ کا خاص علاج مرہم مبرد سے کرنا چاہیے جس سے قرحہ مین خشکی پیدا ہو جیسے وہ مرہم جو مرداسنگ
سے سرکہ مین اور پانی مین طیار ہوتا ہی اور ابھی مذکور ہوچکا ہی خواہ سپیدہ کا مرہم یا مرہم زنگار اور پٹیان جو قرحہ پر باندھی جاتی ہین اُنپر سوکھا
صندل پیسا ہوا چھڑکا جائے اور گرد قرحہ کے وہی چیز طلا کیجائے جو گرم ورم کے گرد طلا کیجاتی ہی جیسے دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور
آب کوے سبز اور آب کشنیز سبز اور آب خرفہ سبز۔ اور اگر قرحہ مرکب ہمراہ سوء مزاج بارد کے ہو پس مناسب ہی کہ مریض کی تدبیر گرم چیزون سے
کیجائے اور نیم گرم پانی سے قرحہ کو سینکنا چاہیے ہر روز چند مرتبہ اور غذا اُسکو ماء اللحم کی گرم مصالح داخل کرکے دیجائے اور مویز کلان خراسانی
اور انجیر خشک اُسکو کھلانا چاہیے اور تھوڑی سی شراب اُسکو پلائی جائے اور سرد پانی اُسکو بہت کم پلانا چاہیے اور قرحہ کا علاج مرہم باسلیقون
اور مرہم سیاہ سے جسکا نسخہ درج ذیل ہی کرنا چاہیے (نسخہ) زیت گیارہ تولہ چار ماشہ مرداسنگ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی دونون کو باریک پیسین اور
جوش دین تا آنکہ سیاہ ہو جائے اور اسپیدہ دم الاخوین اور کندر اور انزروت ہر واحد سات ماشہ ملاکر اچھی طرح سے کھرل وغیرہ مین اُنکو گھوٹین
تاکہ مرہم طیار ہو جائے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین۔ اور اگر قرحہ مرکب سوء مزاج یابس کے ہو اب مناسب ہی کہ قرحہ کو نیم گرم پانی سے سینکین اور
روغن بنفشہ اور تھوڑا سا موم روغن زرد ملاکر صبح اور شام اور مریض کو رطوبت پیدا کرنے والی چیزین کھلائین جیسے حریرہ خواہ چکنے شوربے اور نیم برشت انڈا
اور اُسکی غذا مین بقدر تحمل اور برداشت کے زیادتی کرین۔ اور قرحہ کا علاج ایسی دواؤن سے کرین جنمین تخفیف کی قوت کم ہو جیسے وہ دوا جو آرد جو
اور مٹر کے آٹے سے طیار ہوتی ہی۔ اور اگر قرحہ مرکب سوء مزاج رطب کے ہو اب مناسب ہی کہ بدن کا تنقیہ کسیقدر بلیلہ اور تربد سے کرین اور تدبیر اُسکی ایسی
غذاؤن سے کرین جو تلطیف کرنے والی ہون اور رطوبت کو سکھانے والی ہین جیسے تدبیر اُس قرحہ کی مذکور ہوئی جسکے ہمراہ ریزش کسی مادہ کی
ہوتی ہی اور زیادہ پانی پینے سے اُسکو منع کرین اور قرحہ کے علاج خاص مین ایسے مرہم کا استعمال کرنا چاہیے جسکی تخفیف قوی ہو جیسے وہ
مرہم جو گلنار اور مازو سے طیار ہوتا ہی (صفت) ایک مرہم کی جو قوی تخفیف کرتا ہی۔ مرداسنگ پسا ہوا اور زیت اور سرکہ مین پرورده کیا ہوا
اسقدر کہ کھرل مین پیستے پیستے پھول جائے اور سپید ہو جائے پھر اُسپر گلنار اور مازو اور ہلدی اور جلا ہوا تانبا اور دم الاخوین اور سپیدہ اور
مٹکری اور اقلیمیا سے فضہ یعنی چاندی کا میل مثل چہارم قدر مرداسنگ ڈالکر خوب پیسین تاکہ قوام اُسکا درست ہو جائے اور قرحہ پر خواہ
زخم پر اُسکو لگا دینا اور صبح سے آخر روز تک لگا رہے جب تھوڑا سا دن باقی رہے پرانی مرہم اُسی زخم پر لگائین تاکہ قرحہ کو خشک کرے

اور اُسکو سکھا دے اور سخت کر دے۔ اور جب صبح ہو دوسرے روز کی پھر مرہم کو اُسپر لگائیں آخر روز تک لگا رہنے دیں۔ اگر یہ تدبیر بھی خشکی مطلوب پیدا کر دے فبہا ورنہ اُس مرہم کا استعمال کریں وصفت اُسکی یہ ہی کندر اور آرد خوا اور بیخ سوسن اور زراوند طویل اور اقلیمیا فضہ اور توتیا سے کر انی سب کو باریک کوٹیں اور شہد کف گرفتہ میں گوندہ کر استعمال کریں ایسے زخم میں جو چرک اور پیپ زیادہ رکھتا ہو۔ پھر اگر یہ مرہم مراد کو پہونچا دے بہتر ورنہ مرہم زنگار بقدر معتدل لگایا جائے۔ اور اُسکو زیادہ پکانا نہ چاہیے اور دیر تک اسکا رہنا قرحہ پر جائز نہیں ہی اسلیے کہ قرحہ کو سڑا دے بلکہ ایک روز مرہم زنگار کا استعمال کیا جائے اور دوسرے روز پرانی روئی کا استعمال کریں کہ وہ رطوبت کو قرحہ کے سکھا دیگی اور چرک کے اقسام قرحہ کو پاک کر دیگی۔ جب یہ تدبیر قرحہ کی ہو چکے اور پٹری اُسمیں پڑ گئی اب مرہم با سلیقون کی طرف تدبیر کو بدلنا چاہیے۔ اور اگر اس دوا نے غرض مطلوب تک رسائی نہیں کی ہی اور قرحہ میں رطوبت زیادہ موجود ہو اور ڈھیلا پن بھی اُسمیں زیادہ نظر آئے تا اینکہ گوشت میں سڑاہند آگئی ہو اور گوشت فاسد ہو گیا ہو اب مناسب ہی کہ دوا کھاد استعمال کریں کہ اُسکو خشک کر دیگی۔ جب یہ تدبیر کر چکینگے اور اُسمیں پٹری پڑ جائیگی اب اُسپر گلی اور پرانی روئی کو رکھیں تا اینکہ پٹری دور ہو جائے پھر اگر یہ تدبیر بھی کارگر نہو اور جسقدر خشکی پیدا کرنی مطلوب ہی اس سے بھی پیدا نہو اب اُسکو داغ دینا چاہیے جس طرح سے ہم عمل جراحی کے مقام پر بیان کرینگے۔ مگر داغ لگانے میں نرمی اور سہولت رہے کہ فقط خراب گوشت جلنے پائے اور اچھا گوشت جو سُرخ رنگ کا ہی یا تنک داغنے کا اثر پہونچنے نہ پائے پھر داغ لگانے کے بعد بھی ملنے سے علاج کیا جائے تا کہ پٹری گر جائے اب بعد اسکے وہ دوائیں لگائی جائیں جو گوشت اُگاتی ہیں اُسکو جاننا چاہیے اگر سشبت بھی غذائی ہو۔

باب بیسواں علاج اُس قرحہ کا جو مرکب ہمراہ کسی مرض آلی کے ہو

جو قرحہ مرکب کسی مرض آلی اور مرکب سے ہو پس خالی نہیں ہی یا تو مرکب کسی ورم کے ہمراہ ہی یا مرکب ہی گوشت زائد سے۔ پھر اگر اُسکے ہمراہ ورم گرم ہی پس مناسب ہی کہ فصد کا استعمال کیا جائے اور خون اُسیقدر خارج کیا جائے جسکے خارج کرنے کی حاجت ہی بشرطیکہ قوت بدنی بھی اُسکی اجازت دے اور سن وغیرہ کی نظر سے بھی جائز ہو اور بیمار کو جلاب اور سکنجبین اور آب انار وغیرہ ایسی ہی چیزیں پلائی جائیں اور آب جو پلانا چاہیے اور غذا اُسکو شلغم اور معلوم اور پالک اور لیٹیے ٹھنڈے ساگ سے جو غذائیں طیار ہوتی ہیں کھلائی جائیں۔ اور اگر قوت میں ضعف ہو پس چوزون کا گوشت اور تدرج وغیرہ کا دیا جائے۔ اور خاص قرحہ کا علاج سپیدہ کے مرہم سے اور مرہم زنگار پھر بعد اُسکے مرہم سُرخ جو مردہ سنگ اور ہلدی اور سرکہ اور زیت سے بنایا جائے اور پٹی جو باندھی جاتی ہی اُسپر صندل سُرخ چھڑکنا چاہیے اور گرد زخموں کے گلاب اور روغن صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور لال ساگ کا پانی طلا کرنا چاہیے۔ پھر اگر قرحہ میں گوشت زائد ہو اُسوقت مرہم زنگار کا استعمال کریں اور اگر دونوں پاٹھوں میں زخم کے سخت گوشت ہو پس اُس مقام کو ناخن گیر وغیرہ کے سرے سے چھیل کر خواہ عادیں ہے تا کہ گوشت سخت دور ہو جائے اور اکھڑ جائے۔ اور اگر وہ گوشت غلیظ ہی لازم ہی کہ اُسکو لوہے سے کاٹ ڈالیں پھر مرہم مناسب سے اسکا علاج کریں۔ اور اگر گوشت سخت اندر قرحہ کے ہو لازم ہی کہ نشتر کو زخم میں ڈال کر اتنا کھجلائیں کہ خون نکل آئے اور اگر نشتر وہان تک نہ پہونچے مناسب ہی کہ زخم کو چاک کر دیں اندر تک تا کہ اُس گوشت کے چھیلنے پر دسترس ہو جائے پھر اُسکو تراش کر گرا دیں اور بعد ازان روغن زرد سے اُسکا علاج کریں تا اینکہ پٹری گر جائے پھر اُسکے بعد ایسے مرہموں سے علاج کریں جو گوشت کو پیدا کرتے ہیں۔

باب اکیسواں علاج اُس قرحہ کا جو مرکب تفرق اتصال سے ہو

اگر قرحہ مرکب ہو کسی تفرق اتصال سے اب مناسب ہی کہ غور کریں اگر وہ تفرق اتصال کسی متحرک رگ میں واقع ہوا ہی یا ساکن رگ میں اور خون بقدر

جاری ہو کہ بند نہین ہوتا مناسب ہے کہ اُس مقام پر چھیٹرے سرکہ اور پانی مین بھگو کر رکھین اور بھگوئے کپڑے سے اسی عضو علیل کے اوپر رکھین اور بار بار بھگو
تر کرتے رہین۔ اگر خون دونون ہاتھ اور دونون پاؤن سے جاری ہو مناسب ہے کہ جو مقام عضو علیل کے اوپر ہے اسکی بندش پٹی وغیرہ سے کیجائے کہ
یہ بندش منفعت بین کرتی ہے مگر بندش زیادہ سخت نہو اور نہ زیادہ ڈھیلی ہو اسلیے کہ تنگ بندش سے مادہ بطرف عضو کے کھنچ آتا ہے اور درد پیدا کرتی ہے
اور ڈھیلی بندش خون کو بند نہین کرتی۔ پھر اگر خون بند ہو جائے اسی تدبیر سے فبہا ورنہ مقام زخم کو صمغ بلادسے یا آرد اور برادہ کی مٹی سے جسقدر کہ
بھٹی سے نکلتی ہے یعنے تازہ مٹی سے بند کر دین خواہ رانتنج اور چونہ اور باریک غبار اُسپر رکھدین۔ پھر اگر شریان یعنی رگ جہندہ خواہ ساکن رگ
کھلی ہوئی نظر آتی ہو اُسپر انگلی رکھدین اور تھوڑی دیر تک دبائے رہین پھر وقاق کندر یعنی باریک آٹے سے جو کندر نام کے گوند سے جھڑتا ہے
اُسکو ایک جزء لیکر اور ایلوہ نصف جزء دونون کو انڈے کی سپیدی مین گوندھین اور خرگوش کے روئین لیکر اُنہین اسی دوا کو لت کرین اور
اُسی مقام پر رکھدین جہان کہ رگ ہو اور اچھی طرح سے اسکو باندھ دین بہت سی دھجیون سے اور تین روز اُسکو بحال خود بندھا رہنے دین پھر اُسکو
کھولین اور دیکھین کہ اگر دوا زخم سے چسپیدہ ہے پھر تو تھوڑی سی وہی دوا اور بھی قرحہ کے گرد لگادین۔ اور اگر دوا سے مذکور کو زخم نے چھوڑ دیا ہے
پھر مقام زخم کو انگلی سے دبا کر آہستہ آہستہ اور تھوڑی دوا کو اُس سے جدا کرین اور یہی دوا بدل کر پھر اُسی زخم پر رکھین اور بخوبی بندش کرین
اور چار یا پانچ پٹیان اُسی جگہ لپیٹین اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہین جب تک گوشت رگ کے منہ پر نہ آگے (صفت ضماد کی) جو خون کی آمد کو شریان سے
بند کرتا ہو بازو سے خام سوختہ کرکے شراب یا سرکہ مین بجھائین اور پھر اُسکو باریک پیسین اور زخم کی جگہ خواہ شریان پر اُسکو چھڑکین جسمین کہ اگر
غبار سنگ آسیا ملا کر انڈے کی سپیدی سے گھیپ کر اُسمین خرگوش کے بال آلودہ کرین اور مقام زخم پر لپٹا دین خون کی آمد بند کردیگا (پٹھہ کے
جراحت کا علاج) اگر پٹھہ مین یا پٹھہ کے قریب کسی عضو مین زخم پڑجائے مناسب ہے کہ اُسکے پورجانے کی تدبیر مین جلدی نہ کرین جب تک بہت سے
دن اُسکے اوپر گذر نہ جائین اور ورم پیدا ہونے سے اطمینان نہو جائے اسلیے کہ پٹھہ مین ورم پیدا ہونے سے خوف تشنج واقع ہونے کا ہوتا ہے اور یہ تشنج
اپنا اثر دماغ تک پہونچا کر مریض کی ہلاکت کا خوف دلاتا ہے۔ اور جو تدبیر مناسب اسکے ہے وہ یہ ہے کہ ایسے زخم پر ادویہ مفتحہ جنسے تفتیح پیدا ہوتی ہے استعمال
کیجائین اور پیپ اُسی عضو مین نکالا جائے روغن زرد یا زیت یا روغن بنفشہ نیمگرم لگانے سے اور صوف کو زیت مین ڈبو کر گرم گرم اُسکو سینکتے رہین
پانی کے پہونچنے سے اُس عضو پر خوف رکھین خواہ کوئی دوا جو پانی مین گھولی ہوئی ہو اُسکے لگانے سے بھی پوری احتیاط کرین اور نہایت درجہ کا خوف
اسکا رہے ہان صوف کو نیمگرم زیت مین ڈبو کر دو دو روز خواہ تین روز زخم کو سینکتے رہین اور اگر زیت مین تھوڑا سرکہ بھی ملا لین زیادہ مفید ہوگا۔ پھر جب
دو روز گذر جائین اور درد مین سکون پیدا ہو اور ورم آجانے سے اطمینان ہو جائے اب اسکا علاج ایسی دوا سے کرین جو زخم کو جوڑ دیتی ہے۔
لیکن جسوقت پٹھہ مین کسی طرح کی چبھن پیدا ہو کسی گڑنے والی تیز چیز کی جسکی نوک پتلی ہو جیسے تیر کی گانسی خواہ سکلا وغیرہ اُسکے علاج مین احتیاج
علاج قوی کی ہوتی ہے جسکی حدت زیادہ ہو تا کہ قوت دوا کی ضعیف نہو جائے جلد سے نفوذ کرنے مین اور پٹھہ تک پہونچنے مین اُسکی قوت مین کوئی
تغیر نہ آجائے۔ جو دوا یہ فعل کرتی ہے وہ مرہم فربیون کا ہے جسکا نسخہ درج ذیل ہے۔ زیت الانفاق پینتیس ماشہ موم سرخ پونے نو ماشہ فربیون تازہ
ساڑھے تین ماشہ موم کو زیت مین پگھلا کر پھر اُسپر فربیون کو ڈالین اور مرہم بنائین۔ اور اگر فربیون پرانی ہو مناسب ہے کہ اُسکی مقدار اسقدر
زیادہ کرین جتنی کہنگی اُسمین ہے اور مناسب نہین ہے کہ نہایت کہنہ فربیون کا استعمال کرین اور یہ دوا اچھی ہے اسوقت کے واسطے جب کہ ورم
گرم کسی ایسے عضو مین عارض ہو جسمین پٹھہ ہے اب مناسب ہے کہ جو دوائین سرکہ ملا کر طیار ہوتی ہین اُنکو استعمال کرین جیسے یہ دوا ہے (صفت اسکی)
قلقدیس یعنی زرد پھٹکری تین ماشہ سرخ پھٹکری چودہ ماشہ توبال نحاس یعنی تانبے کے ریزہ ساڑھے تین تولہ ہر دو زہ ساڑھے سترہ ماشہ قنشار کندر

اسکو کندر کا شیرازہ کہتے ہین دو تولہ لیوے پانچ ماشہ موم دس تولہ ساڑھے نو ماشہ سب اون کو پیس کر چند روز مین خوب باریک کرین اور جو دوا کہ پگھلانے کی ہے اسکو پگھلائین اور پھر سب کو پتھر مین ڈالکر ملائین کسی دستہ وغیرہ سے تاکہ خوب گاڑھی ہوجائے اور قوام اسکا درست ہو اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اسطرح سے کہ عضو مجروح پر اسکو ملا کرین اور اوپر اسکے اونی کپڑا خواہ فقط اون کو سرکہ اور زیت مین تر کرکے رکھدین ۔ مناسب نہین کہ ایسے پٹھہ کے قریب جسکا آفت زخم کی پہونچی ہے کوئی دوا سرد لیجائین لیکن جب تشنج کسی پٹھہ کے جراحت مین عارض ہو جلدی اس پٹھہ کو کاٹ ڈالنا چاہیے جسمین تشنج پیدا ہوا ہے تاکہ وہ تشنج دماغ تک نہ پہونچے اور مریض ہلاک ہوجائے پھر بعد اسکے تمام پیٹھ کے فقرات پشت کو روغن بنفشہ بید کی اور مرغی کی چربی مین پگھلا کر ملنا چاہیے ۔ اور اسی طرح اگر سر مین جراحت ہو پہونچے اور دماغ کے اطراف تک اسکا اثر پہونچا ہو اور اس جھلی تک جو دماغ پر لپٹی ہے ۔ پس مناسب نہین ہرگز ایسی دواؤن کے استعمال پر جرأت کرین جو اندمال زخم کرتی ہین اور زخم کو جوڑ دیتی ہین اسلیے کہ اگر ایسی تدبیر اور ایسی دواؤن کا استعمال کیا جائیگا مریض پر ہلاکت ہویا ہوگی اسلیے کہ یہ دوا دماغ مین ورم پیدا کرتی ہے اور عقل مین اختلاط اور تشنج کو واقع کر دیتی ہے بلکہ ایسے جراحت پر صوف روغن زیت مین ڈبو کر تین روز تک سیلے رکھنا چاہیے تاکہ ورم سے بے خوفی ہو جاوے ۔ بعد اسکے مرہم اور چھڑکنے کی دوائین جنسے زخم کا انگور درست ہوتا ہے استعمال کیجائین جیسے کہ ذرور یعنی چھڑکنے کی دوا جو مرکی اور صبر اور کندر سے بنائی جاتی ہے اور مرہم سیاہ جسکا نسخہ اوپر مذکور ہو چکا لیکن جب قرحہ کی ترکیب استخوان شکستہ سے ہو اسوقت علاج قرحہ کا ہمراہ علاج شکست استخوان کے کرنا چاہیے ایسے ضماد سے جو مقوی ہو اور پیوند درست کرنے مین ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے مستعمل ہوتا ہے پھر اگر جراحت سر مین پڑے خواہ کاسہ سر کی ہڈی ٹوٹ جاوے اور جھلی جو اسپر لپٹی ہے اسے کچھ ضرر نہ پہونچے اب مناسب ہے کہ ہڈی کے مقام پر زراوند مدحرج کو باریک کوٹکر پانی مین گوندھ کر ضماد کرین کہ ہڈی خارج ہوجائیگی اور بعد اسکے مر اور کندر ہموزن لیکر باریک کرکے پانی مین چھان کر شہد اور شراب مین جوش دیکر جب گاڑھا ہوجاوے اسمین بتی لپیٹکر اسطرح سے استعمال کرین جیسے مرہم لگاتے ہین اور اسکا طریقہ ہم بیان کرچکے ہین گذشتہ ابواب مین ۔ اور جب بعض قروح مین کوئی سڑی ہوئی ہڈی پائی جاوے اور شناخت اسکی یہ ہے کہ قرحہ کبھی تو مندمل ہوجاتا ہے اور کبھی پھٹکر زخم تازہ ہوجاتا ہے اور اس سے پیپ خارج ہوا کرے اور اگر نشتر کا سر زخم کے اندر داخل کیا جاوے اور ہلائین کوئی چیز کھٹکتی ہوئی اندر زخم کے محسوس ہو جب یہ بات اچھی طرح سے معلوم ہوجاوے اب اس قرحہ پر دوا سے حاد کو لگا دینا چاہیے تاکہ گوشت مردہ کو سڑا دے جب یہ تدبیر ہوچکے اور مقام زخم سیاہ پڑ جاوے خواہ مثل گوشت نرم کے کوئی شی پیدا ہو اب اسکو کاٹ ڈالنا چاہیے اور کٹ نہ سکے اسپر روغن گرم لگانا چاہیے تاکہ ساقط ہوجاوے اور گوشت گر جانے کے بعد وہ ہڈی کھل کر ظاہر آوے جب ہڈی نظر آنے لگے اور اسکا کاٹ ڈالنا ممکن ہو فوراً اسکو کاٹ ڈالین اور اگر نہ کٹ سکے دوبارہ اسکو نیم گرم روغن زرد پلایا کرین تا اینکہ سڑکر پھر از خود گر جاوے ۔ اسکے بعد علاج زخم کا مرہم زنگار سے اکیلے یا دوسری دوا سے پرانی روئی سے پھر جب بیان بالا کرتے رہین جبتک کہ پورا گوشت پیدا ہوجاوے اور زخم کا اندمال ہوجاوے ۔

باب بائیسوان علاج مین قرحہ کے جو مرکب ہمراہ عرض کے ہو

جو قرحہ مرکب کسی عرض سے ہو یعنی ہمراہ قرحہ کے کوئی امر عارض بھی لاحق ہوا ہو اور یہ امر عارض مثلاً درد شدید ہو پھر ایسے قرحہ کا علاج اس درد سے کرنا چاہیے انار شیرین کو شراب مین جوش دیکر قرحہ پر اسکا ضماد کرین اگر درد ٹھہر جاوے بہتر ورنہ خارج سے اسی قرحہ پر ایسی دواؤن کو ملا کرین جو افیون اور بیروج وغیرہ مخدر دواؤن سے مرکب ہون تا اینکہ درد ٹھہر جاوے مگر جب درد مین سکون پیدا ہو فوراً ایسی دواؤن کو اتار لینا چاہیے اسلیے کہ زیادہ دیر تک مخدر دوا کا لگا رہنا پٹھہ کو مضر ہے کہ اسکی حس کو باطل کر دیتا ہے اور گوشت پیدا ہونے کو بھی منع کرتا ہے لیکن اگر یہ عرض قرحہ کا سیاہ ہوجانا ہے معلوم کرنا چاہیے کہ درد قرحہ سڑ گیا ہے اور خبیث ہوگیا ہے اب مناسب ہے کہ مریض کی فصد جلد کروائی جاوے اسی رگ کی جو موافق ہے اسی عضو کے جسمین قرحہ پڑا ہے بشرطیکہ قوت اور

سن اور وقت موجود کی اجازت فصد کی دیتے ہوں اور بیمار کو آب فواکہ خواہ آب لبلاب جسکو عشق پیچان کہتے ہین ہمراہ املتاس کے پلایا جائے اور تدبیر اُسکی ایسی ہو جس سے تبرید پیدا ہوتی ہو بذریعہ غذا وغیرہ کے - اور جگہ اُسکے ٹھہرنے کی سرد مقام ہو خصوصاً اگر زمانہ گرمیون کا ہو - اور قریب اُسکے صندل اور گلاب اور کافور اور سرد قسم کے پھول رکھے جائین اور شلہ کے تمام جو کدو اور پتھوہ اور مونگ سے اور مسور سے طیار ہوتے ہین اُسکو کھلائے جائین ہمراہ آب انار خواہ آب انگور خام کے یا ہمراہ سرکہ کے اور کاہو تازہ اور ہری کاسنی اور خرفہ کا ساگ اُسکو کھلایا جائے - اور اگر اُسکی قوت مین ضعف ہو اب اُسکو چند دن کا گوشت کھلایا جائے اور جس جگہ قرحہ مین سیاہی آگئی ہو اُسپر کاسنی کی نرم نرم شاخین اور روغن زرد اور برگ خطمی اور برگ کو نرم کوٹ کر تھوڑا سا روغن بنفشہ یا روغن گل کا ضماد کیا جائے تاکہ سیاہی جہان تک آ گئی ہو اُسی جگہ ٹھہر جائے آگے نہ بڑھے جب اپنی جگہ سیاہی ٹھہر جائے اور اُسکی شناخت یہ ہو کہ وہ مقام ڈھیلا ہو جائے اور نرم ہو کر سیاہی کے حدود اور کنارے مثل زخم کے سپید نظر آئین جیسے گرد اُس مقام کے سیاہی گول شکل سے ابھرتی تھی اب سپیدی نظر آنے لگی اُسکے بعد مرہم زنگار تھوڑی سی انزروت باریک پسی ہوئی ملا کر لگانی چاہیے تاکہ سیاہی ساقط ہو کر اثر اُس دوا کا گوشت صحیح تک نہ پہنچے پھر اُسکا علاج بعد اسکے بہر کے ایسی دوا سے کرنا چاہیے جو گوشت پیدا کرتی ہو - اور جب قرحہ بڑھتا اور پھیلتا ہوا معلوم ہو اور اُسمین ارد گرد دانہ دانہ سے اُٹھتے ہوئے نظر آئین پس اُسمین روغن گل اور سپیدہ کا مرہم لگایا جائے اور جسقدر غذائین ایسی ہین کہ انکا کیموس خراب بنتا ہو اور جو غذا گرمی پیدا کرنے والی ہین سب سے مریض کو پرہیز کرنا چاہیے اور جن غذاؤن سے برودت پیدا ہوتی ہو اُسکو کھلائی جائین -

باب تئیسوان ناصور کے علاج مین

جب قرحہ پرانا ہو جائے اور اسی کو ناصور کہتے ہین اُسکا علاج یہ ہو کہ ناصور مین پرانی روئی خوب سی بھر دیجائے شراب مین بھگو کر اور فورًا ایسی چڑھ کنے والی زرد دوا اُسپر چھڑک کر - اور اگر ناصور کا مقام زیادہ گہرا ہو مناسب ہو کہ پچکاری وغیرہ سے اُسمین دوا پہونچائی جائے اور گلاب کی پچکاری بھی اُسکو دین - کبھی انگور کی لکڑیان جلا کر ناصور مین بھرنے سے بھی نفع ہوتا ہو پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو ناصور کو چاک کر دینا چاہیے اور جراحات کے علاج سے اُسکا علاج کیا جائے یہ بھی جاننا چاہیے کہ جب سینہ مین زخم ہوتا ہو اور سینہ کی تجویف یعنی خالی جگہ اندرونی تک پہونچ جاتا ہو یا دماغ مین زخم ہو کر بطون اور خانہ ہائے سہ گانہ دماغ تک وہ زخم پہونچتا ہو ایسا آدمی زندہ نہین رہ سکتا ہو اسی طرح اگر جگر مین جراحت عظیم ہو پہونچے یا معدہ مین کہ یہ مریض بھی نجات نہین پاتا ہو ہان اگر زخم چھوٹا ہو پھر کبھی اُس سے نجات بھی مل جاتی ہو -

باب چوبیسوان گانسی اور کانٹے اور تنکے وغیرہ کی نوک گڑ جانے کے علاج مین

برچھی کی انی خواہ تیر کا پھل اور گانسی اور کانٹا اور تنکہ وغیرہ کی نوک اگر بعض اعضا مین داخل ہو جائے اور ایسی جگہ پہونچ جائے کہ اُسکا نکالنا ممکن نہو کہ لوہے کے چمٹے خواہ موچنہ سے پکڑ کر اُسکو نکال سکین پس مناسب ہو کہ جس جگہ وہ گھس گئی ہو اُسی مقام پر زراوند مدحرج کو باریک کوٹ کر اشق مین گوندھ کر چپکا دینا اور چند روز یہی دوا لگی رہنے دین - یا لی کی جڑ جو تازہ اور تر ہو باریک پیس کر شہد ملا کر اُسی جگہ چپٹا دین - یا علک الانباط اور زفت دونون پگھلا کر اور اذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین باریک پیس کر اُسپر لگا دین کہ اُسکو کھینچ کر باہر نکال دیگی - اور اگر ایسے مقام پر یہ نوک وغیرہ چبھی ہو کہ اُسکا نکالنا ممکن ہو موچنہ سے پکڑ کر اُسکو نکال لین خواہ اور کسی آلہ سے اور ہم جس جگہ دستکاری کا علاج بیان کرینگے اُسی جگہ لکھینگے کہ کلبتین خواہ موچنہ سے کیونکر اُسکو نکالنا چاہیے

باب پچیسوان علاج آگ سے جل جانے کا

جب کوئی مقام بدن کا آگ سے جل جائے مناسب ہو کہ اُسی جگہ انڈے کو ہاتھ سے دبا کر پھوڑین خواہ روشنائی فارسی کی بنی ہوئی اور مرد اسنگ اُسپر لگائین خواہ مسور کو جوش دیکر باریک پیس کر ضماد کرین یا گل ارمنی کو سرکہ اور پانی ملا کر لگائین - خواہ مسور اور جو کا ستو دونون کو باریک پیس کر انڈے کی سپیدی ملا کر

ضماد کریں روغن گل داخل کرکے یا تھوڑا سا سپیدہ اور روغن گل و مرداسنگ اور انڈے کی سپیدی ملاکر خوب گھسیں پھر کہ ملاکر اور جلے ہوئے مقام پر طلا کریں ٹھنڈا ٹھنڈا۔ چونہ کا مرہم اگر جلے ہوئے مقام پر لگا دیا جائے خوب نفع کرتا ہے (نسخہ اسکا یہ ہے) سپید چونہ آب نارسیدہ لیکر اُسپر اتنا پانی ڈالیں کہ چونہ ڈوب جائے اور دو گھنٹہ یونہیں رہنے دیں تاکہ پانی صاف نتھر کر اوپر آجائے اُس پانی کو گرا کر دوسرا پانی اور ڈالیں اور اسی طرح سے چار پانی بدلیں اخیر کو نفل کو پھینکدیں اور پانی کو رہنے دیں یہانتک کہ نتھر کر صاف ہو جائے پھر جو کچھ سپید سپید اجزا پانی میں رہ گئے ہیں اور سب تہ نشین ہو گئے اب اس پانی کو آہستہ آہستہ گراتے ہیں اور تہ نشین اجزا کو لیکر خشک کرکے جب کسیقدر نمی باقی رہ جائے اُسمیں روغن گل کی عمدہ قسم ملاکر خوب گھینتے ہیں تا اینکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اسی کا استعمال کرتے ہیں اگر کسیکا بدن کھولتے ہوئے پانی سے جل گیا ہو اُس مقام پر فیل لزانکہ پیدا ہوئے اُنمیں آب زیتون جو نمک سے پرورده کیا ہو ڈالنا چاہیے اور جب چھالے پڑ جائیں مرہم سپیدہ خواہ چونہ کا مرہم اُسپر لگایا جائے۔

باب چھبیسواں علاج اُس شخص کا جو کوڑون سے مارا گیا ہو

جو شخص کوڑون سے مارا گیا ہو اُسکا علاج مناسب یہ ہے کہ بکرے کی کھال جو فوراً بعد ذبح کے اُتاری گئی ہو اور ابھی گرمی اسکی باقی ہو اُسی مقام پر ڈال دیجائے کہ اسی وقت وہ شخص اچھا اور صحیح ہو جائیگا دن کو مارا گیا ہو یا رات کو۔ یا پارچہ کتان کو گلاب میں تر کرکے اُسی مقام پر جو کوڑے کی ضرب سے نادون ہو گیا ہے رکھیں اور ہر وقت بوقت شام اسکو بدلتے رہیں جب یہ کپڑا گرم ہو جائے بدل کر دوسرا کپڑا رکھیں۔ مناسب ہے کہ پہلے اُس مقام کو ہاتھ سے خوب ملیں اور پانوں سے ٹھکرائیں اُسکے بعد وہ تدبیر کریں جو ہمنے لکھی ہے۔ ایضاً اُسی مقام پر مرہم سپیدہ کا لگائیں کہ وہ بھی نافع ہے۔ اگر کسی کا گوشت کوڑے وغیرہ کی چوٹ سے پارہ پارہ ہو گیا ہو یا کہ خون جلد کے نیچے جم گیا ہو مناسب ہے کہ مولی کو ہمراہ روٹی کے ملاکے ضماد کریں کہ اس سے اُس خون کی تحلیل ہو جائیگی۔

باب ستائیسواں جانور کے کاٹنے کا علاج

اور پہلے بیان عام ہے زہریلے حیوان کے کاٹنے کا چونکہ ہمنے ایسے علل اور امراض کا علاج بیان کردیا جو ظاہر بدن میں خارجی اسباب کے وارد ہونے سے پیدا ہوتے ہیں اور یہ بیان علاج اُنہیں اسباب کا تھا جو تنفس اور سانس لینے والے نہ تھے۔ اب یہاں سے اُن امراض کا علاج ہم بیان کرتے ہیں جو ایسے اجسام کے سبب سے پیدا ہوتے ہیں کہ تنفس رکھتے ہیں اور یہ اجسام وہ حیوانات ہیں جو زہریلے ہوتے ہیں۔ اور پہلے عام طور کا علاج اُس شخص کا ہم لکھتے ہیں جسکو کسی زہریلے حیوان نے کاٹا ہو یا ڈنک مارا ہو اور وہ تدبیر یہ ہے کہ جس مقام پر حیوان نے کاٹا ہے خواہ ڈنک مارا ہے فوراً اُسکو چوسنا چاہیے۔ اور خبردار کہ چوسنے والا فاقہ سے نہو (مراد یہ ہے کہ فاقہ والے آدمی کے منہ میں خود زہر ہوتا ہے اُس سے مقام گزیدہ کو چوسوانا نہ چاہیے) چوسنے والے کو چاہیے کہ اپنے منہ کے اندر تھوڑا سا زیت بھر لے اور اتنے زور سے چوسے کہ اُس جگہ پسینہ کی نمی آجائے۔ اور مقام مذکور سے اوپر خوب ورسے تنگی وغیرہ باندھ دیں تاکہ زہر کی سرایت تمام بدن میں نہونے پائے۔ اور وہ مقام گزیدہ قابل کھینچنے لگانے کے ہو یہ بھی تدبیر کرلی چاہیے اور چند مرتبہ اُسپر کھینچنے لگائے اور نیز قریب عضو کے جو مقام ہے اُس جگہ بھی لگانا چاہیے اسلیے کہ کھینچنے زہر کو جذب کرلیتے ہیں اور دیگر خراب مواد جو اندر بدن کے ہیں اُنکو بھی جذب کرلیتے ہیں۔ اور مقام گزیدہ کو آگ سے داغ دینا چاہیے اور داغنے کی آگ اتنی قوی ہو کہ وہ مقام جل جائے اور داغ اچھی طرح سے نمایان ہو جائے۔ مناسب ہے کہ بعض اوقات اُسی عضو کو کاٹ کر دور کردیں اگر وہ حیوان جسنے کاٹا ہے یا ڈنک مارا ہے قاتل ہو جیسے زہریلے سانپ خواہ وہ قسم سانپون کی جنکے کاٹنے سے پیاس زیادہ بھڑکتی ہے اگر وہ عضو ایسا ہے جسکا کاٹ ڈالنا ممکن ہے۔ اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک آدمی انگور کی بیل کو درست

کر رہا تھا خواہ انگور توڑ رہا تھا اسکی انگلی مین سانپ نے کاٹا اور اسکو جب معلوم ہوا کہ سانپ نے کاٹا ہے اپنی انگلی اسنے کاٹ ڈالی اسنے ہنسیہ یا کھرپی سے
جو اسکے پاس تھی لہذا مرنے سے بچ گیا - پھر اگر تمام جسم مین زہر پھیل گیا اب چاہیے کہ بیمار کی فصد کر دیجائے فوراً خصوصاً اگر اسکے بدن مین فضول موجود یعنی
خون کے فضلے ہون - اور مناسب ہے کہ اسکو غذا کسیقدر پیاز و لہسن سے دیجائے اور شراب کہنہ اسکو پلائی جائے اور کاٹنے کے مقام پر ایسی چیزون کا
ضماد کیا جائے جو گرمی پیدا کرتی ہین اور جلد مین کھینچتی ہین جیسے پیاز دشتی جو بصل العنصل کہلاتا ہے اور جنگلی لہسن یا اسکے سوا انگور کی راکھ اور
چوب انجیر کی راکھ سرکہ ملا کر اور مری اور پیاز کو ستو ملا کر خواہ روٹی اور گندنا اور آٹا اور نمک اور یا قطران جو رال کی ایک قسم ہے اگر سفنج کی
مینگنی لگائی جائے - ایضاً سرکہ کا تنزیل دینا بھی مناسب ہے اسمین قنفنج یا اسفنج کو جوش دیا ہو - مناسب ہے کہ پھنا ہوا نمک یہ سب چاک کے
مقام گزیدہ پر گرم گرم رکھدین خواہ ڈنک مارنے کے مقام پر کہ زہر کو جذب کریگا اور درد مین سکون پیدا کریگا یا تخفیف ایذا مین ہو جائیگی
اور اسمین مرہم کا استعمال کرین جو نمک سے بنایا جاتا ہے اور وہ اقسام مرہم کے جو قاقلہ یعنی الایچی سے بنتے ہین - ایضاً گڑوی کا سینگ یا کھر کا
کعب یعنی گھٹنے کو باریک کوٹ کر ہمراہ سرکہ کے پلائین خواہ شراب کے ہمراہ - یا نیولا کا نمک جو نیولے کو جلا کر بنایا گیا ہو ساڑھے دو ماشہ ہمراہ
شراب کے - یا دریائی کچھوے کا خون انکو پلایا جائے - یا جند بیدستر سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب کے پانی ملا کے یا نخود بریکم یا جنگلی کریلا جسکو قثا الحمار
کہتے ہین سوا پانچ ماشہ ہمراہ شراب کے پانی ملا کر ہمراہ تخم شلغم یا حب الغار یا دریائی گیگانشہ پکا ہوا پیاز راوند مدحرج ساڑھے تین ماشہ ہمراہ عصارہ
کراث یعنی گندنا کا پانی نچوڑا ہوا پینتیس ماشہ اور سیقدر شراب ملا کر یا تخم شلجم اور حب الغار اور بیخ حرمل کو جسقدر سوا دو ماشہ کے ہمراہ ہمراہ
پلائین نفع اسکا قوی تر ہوگا اسی بارہ مین کبھی ان لوگون کو معجون بھی نفع کرتی ہے (صفت اسکی) حب الغار اور جاوشیر اور بیخ سوسن
آسمانگونی اور زنجبیل و مرزنجوش مدحرج ہر واحد ساڑھے ستترہ ماشہ دقاق کندر اور تیزرانی تلی ہر واحد چودہ ماشہ شکر کا آٹا ساڑھے دس ماشہ
سب کو باریک کوٹین اور شراب سے معجون درست کرین اور سوا دو ماشہ اسمین سے تناول کرین - ایضاً تریاق اربعہ جو چار دواؤن سے بنتی ہے مدات
پانی کے ہمراہ پلائی جائے - اور اگر یہ چیزین فائدہ نہ کرین تریاق کبیر سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک کھلائی جائے پس یہ تدبیر عام ہے
تمام زہریلے حیوانات کے کاٹنے اور ڈنک مارنے کے - اب رہی خاص خاص تدبیر ہر ایک کے کاٹنے کی اور ڈنک مارنے کی اسکو ہم اسی مقام سے بیان کرنا
شروع کرتے ہین انشاء اللہ تعالی

باب اٹھائیسواں آدمی کے کاٹنے کا علاج اور کتے اور بندر کے کاٹنے کا

جو آدمی فاقہ سے ہو اور کسیکو کاٹ کھائے اسکے کاٹنے سے ضرر عظیم پیدا ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ جلدی کرین اور زیت کو کاٹنے کے زخم پر طلا کرین - اور خاکستر چوب انگور کو سرکہ مین
گوندھ کر ضماد کرین یا پیاز کو باریک کوٹین اور شہد ملا کر ضماد کرین - یا پوست بیخ سوسن آسمانگونی باریک کوٹ کر سرکہ ملا کر ضماد کرین - پوست بیخ رازیانہ کوٹ کر شہد ملا کر ضماد کرین یا آرد باقلا
سرکہ اور پانی اور روغن گل مین ملا کر - پھر اگر مقام پر کاٹنے کے ورم عارض ہو اسپر مرداسنگ کو طلا کرنا چاہیے کہ یہ دوا آدمی کے کاٹنے سے نفع کریگی انشاء
اللہ تعالی (کتے اور بندر کے کاٹنے کا علاج) ان دونون کے کاٹنے کا علاج پہلے یہ ہے کہ پیاز اور نمک دونون کو کوٹ کر شہد ملا کر اسی جگہ ضماد کرین
جہان اس حیوان نے کاٹا ہے اور خاص کتے کے کاٹے ہوئے زخم پر سرکہ اور نطرون کو چھڑکین - یا اینکہ صوف یعنی پشمی کپڑا خواہ اون کا سرکہ مین
اور زیت مین بھگو کر زخم پر کتے کے کاٹنے کے چپٹا دین - پیاز باریک کٹی ہوئی جب کہ اور شہد مین گوندھ کر لگائی جائے یہ بھی نافع ہوتی ہے - یہ مرہم
بھی اسی مقام پر لگایا جاتا ہے جہان کتے نے کاٹا ہو (صفت اسکی یہ ہے) تانبے کے چھلکے جو خراد سے اترتے ہین دو تولہ نو ماشہ چیرتی زنگار
اور بیخ سوسن آسمانگونی ایک جزو اور جب کہ چاندی کا دو جزو سب کو باریک کوٹین جو کوٹنے سے رہ جائے اسکو موم پگھلا کر سب کو ملا کر مرہم طیار کرین

اور جس جگہ کتے نے کاٹا ہو اسی جگہ اسکو لگا دین (دوسرے مرہم کا نسخہ) جو آدمی کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے اور کتے اور شیر کے کاٹنے کو بھی) چربی اور موم اور شورہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زیت ساڑھے تین تولہ چربی کو پگھلا کر زیت اور موم ڈال کر مرہم بنایا جائے اور مقام گزیدہ پر لگایا جائے کہ اسی سے شفا ہوگی

باب انتیسواں شیر اور تیندوا اور چیتے کے کاٹنے کا علاج

مناسب ہے کہ ان جانوروں کے کاٹے ہوئے مقام پر ایسے ضماد لگائے جائین کہ جاذب ہون جیسے وہ ضماد جو زراوند اور بیخ سوسن آسمانگونی اور شہد سے بنایا جاتا ہے اور وہ ضماد جو پیاز نرگس سے خوب کوٹ کر بنایا ہو موضع گزیدہ پر لگایا جائے سرکہ اور پانی سے بھی نفع ہوگا اور بھی مرہم لگایا جائے جنمین خراد تانبے اور زنگار کا پڑتا ہے جسکو اوپر ہم نے بیان کیا ہے۔

باب تیسواں نیولے اور چھپکلی کے کاٹنے کا علاج

نیولے کے کاٹنے کے مقام پر پیاز اور لہسن لگانا چاہیے اور پیاز لہسن کھانے کی بھی مریض کو اجازت دیجائے چھپکلی کے دانت مقام گزیدہ مین رہ جاتے ہین لہذا ہر وقت درد رہتا ہے انکو روغن اور آب نیمگرم مل کر نکالا جائے جب دانت خارج ہو جائین پھر مقام کو بجوبل چوسے اور جوس کو جوش دیکر نطول کرے اور خاکستر چوب انگور ہمراہ روغن کے لگانی نافع ہے۔

باب اکتیسواں دیوانہ کتے کے کاٹنے کے علاج مین

مناسب ہے کہ ابتدا علاج اس شخص کی جسے دیوانہ کتے نے کاٹا ہو یون کیجائے کہ مقام گزیدہ کو چاک کر کے کشادہ اور وسیع کر دین اور پچھنے اسپر لگا دین اور زور زور سے چوسین تاکہ بہت سا خون نکل جائے پھر اسکے بعد ایسے مرہم جو کہ جلانے والے اور اکال ہون یعنی سڑانے والے جیسے مرہم زنگار اور فلد فیون اور بھلاوان کا مرہم انکو لگائین۔ (صفت ایسے مرہم کی) زفت گیارہ تولہ اور تین ماشہ سرکہ تیز ڈھائی پونے چونتیس تولہ اور جاوشیر دو تولہ نو ماشہ چھبرتی فربیون ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گوند کے اقسام جتنے ہین سب کو سرکہ مین گھولین اور مرہم درست کر کے زخم پر چڑھا دین کیونکہ یہ دوا زخم کے پورنے کو منع کرتی ہے اور سمیت کو جذب کرتی ہے۔ یہ ضماد بھی زیادہ نافع ہے جب مقام گزیدہ پر لگایا جائے (صفت اسکی) نکالا ہوا بیج اشنان سات ماشہ قلد فطار یعنی سبز پھٹکری جلی ہوئی دو تولہ چار ماشہ تازہ تلی ساڑھے دس ماشہ زنگار ساڑھے سات ماشہ فربیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور زخم پر چھڑکین تاکہ جل جائے اور سڑ جائے پھر اسی دوا مین روغن زرد ملا کر زخم پر رکھین تاکہ جلا ہوا گوشت گر جائے۔ اور اگر لہسن کو لیکر باریک کوٹین اور کاسے کے گھی مین اور سرکہ مین اسکو گوندھ کر مقام زخم پر رکھین نفع ہوگا (صفت ایک دوا کی) رال کو باریک کوٹین اور روغن گاو مین اسکو گوندھین اور سرکہ مین یا شہد مین اور زخم پر رکھین (صفت ایک دوا کی جو زہر کو جذب کرتی ہے اور زخم کو پھیلا دیتی ہے) جاوشیر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زفت پونے چونتیس تولہ سرکہ شراب انگوری اکاون تولہ جاوشیر کو سرکہ مین خوب طرح سے پیسین اور زفت کو جلا کر اسی مین ملا دین اور لگائین اور خوب ملاتے رہین بعد اسکے آتار لین اور استعمال کرین۔ یہ دوا جید ہے سخت بدن کے لیے بھی کافی ہوتی ہے اور اگر سگ دیوانہ کا کاٹا ہوا نرم بدن کا آدمی ہے تو مناسب ہے کہ مقام گزیدہ پر اسکے حقیقند اور جبر جبیر اور پیاز پکائی ہوئی روغن زرد اور زیت مین ملا کر لگائین اور اسی طرح خاص طور پر یہ دوا لگائین ایضاً لہسن اور پیاز اور نمک کوٹا ہوا اسمین خاکستر چوب انگور زیت مین گھی پیہم ملا کر مقام زخم پر لگاتے ہین کہ یہ سب ادویہ قرحہ کے منھ کو کھلا رکھتی ہین اور منھ کو چوڑا کرتی ہین اور زہر کو جذب کرتی ہین اور یہی تدبیر کیا کرتے ہین اول دن سے کاٹنے کے چند روز تک قبل اسکے کہ بیمار کو

خوف اور ترسناکی پانی دیکھنے سے طاری ہوا اور اگر یہ تدبیر اسکی بموجب بیان بالا نہوگی شاید اسکی نجات نہو سکے کبھی پانی سے ڈرنا ایسے مریض کو بعد
سات روز کے متوقع ہوتا ہے خواہ بیالیس روز کے بعد۔ اور یہ بھی مناسب ہے کہ زخم اسکا پورنے نہ پائے جب تک بیالیس روز گذر نہ جائین اور علاوہ ضمادہاے
مذکورہ کے اور مرہمون کے جو ابھی مذکور ہوے مریض کو دوا سرطان بھی پلائی جائے جسکا نسخہ یہ ہے۔ زندہ گنگٹے پکڑ کے تانبے کی دیگچی مین رکھین اور
نیچے اسکے آگ جلائین تاکہ وہ سب جل کر راکھ ہوجائین ابہامی خاکستر سے بیس ٣٥ ماشہ اور کندر ساڑھے تین ماشہ اور جنطیانا چودہ ماشہ سب کو
باریک کوٹین اور بیمار کو اول روز کاٹنے کے ساڑھے تین ماشہ یہی دوا کھلائین۔ اور اگر کتے کے کاٹنے کو چند روز گذرے ہون پس یہ دوا بقدر سات
ماشہ کے ہمراہ شراب پانی ملی ہوئی کے یا ہمراہ سرکہ اور شہد اور آب سرد کے پلائین۔ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ اسنے اس دوا کا تجربہ کیا ہے اور اسکو نافع
پایا ہے اپنے تجربہ مین اور یہ بھی جالینوس کا قول ہے کہ جسنے اس دوا کو بعد سگ دیوانہ کے کاٹنے کے تناول کیا پھر اسکو پانی سے ڈرتے ہوے جالینوس نے نہین
دیکھا کبھی ان لوگون کو تریاق فاروق کے استعمال سے بھی فائدہ ہوتا ہے پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اگر ابتداے مرض مین استعمال کرین
تو بخوبی نفع انکو ہوتا ہے۔ اسی بیمار کو ادویہ مسہلہ سودا بھی کھلانی پلانی چاہیئین جیسے جوشاندہ افتیمون اور افتیمون سے مرکب حب اصطمخیقون یا حب اخوذوس
اور جب یہ سب تدبیرین ہوچکی ہون اور بیمار کو پانی سے ڈرتے ہوے کسی وقت نہ دیکھا جائے پس ان تدبیرات کو ہرگز بدلنا نہ چاہیئے اور نہ زخم کو مندمل
کرنا چاہیئے بدون اسکے کہ زخم کا امتحان جیسا ہم بیان کرتے ہین نہ کیا جائے۔ اور وہ امتحان یہ ہے کہ اخروٹ کو باریک کوٹ کر زخم پر ضماد کرین ایک
شبانہ روز پھر زخم پر سے اُتار کر مرغ یا مرغی کے آگے ڈال دین اگر اسکو مرغ کھا کر زندہ رہے اور مر نہ جائے معلوم کرنا چاہیئے کہ مریض صحت یاب ہوگا اور
اب پانی سے کبھی نہ ڈریگا اب بخوف اسکے زخم کے پورنے کی تدبیر کرنی چاہیئے۔ اور اگر مرغی یا مرغ اس اخروٹ کے کھانے سے مرجائے مناسب ہے کہ
وہی ضماد کی دوائین جو اوپر مذکور ہوئی ہین برابر لگائی جائین اور بیمار کو تریاق فاروق وغیرہ اور ادویہ مسہل سودا کا استعمال کرایا جائے اور غذائین خلط
سوداوی پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرایا جائے۔ اور اسکی غذا مین گوشت حلوان کا بکری خواہ بھیڑ سے اور مرغی کا گوشت بطور مزعفر یا ... کے تجویز
کیا جائے۔ اور فواکہ مین انجیر اور اخروٹ اور انگور اور سوبز خراسانی ہمراہ بادام کے اور مٹھائی مین فالودہ اور سپید روٹی کا جو شکر اور روغن بادام سے
بنایا گیا ہو دیا جائے۔ اور ساگ ترکاری مین بادرنجبویہ اور پودینہ اور خرفہ کھلایا جائے اور جملہ تدبیرین جو مناسب بیماران مرہ سوداکی ہین وہی کرنی چاہیئین
جب تک معلوم ہو جائے کہ بدن اسکا پاک ہوگیا ہے سمیت کے اثر سے اور پانی سے ڈرنے کا خوف اس سے برطرف ہوگیا ہے لیکن جب پانی سے ڈرنے کی
حالت اسپر طاری ہو اب اس مرض سے اسکو خلاص ممکن نہین ہے۔ اور مناسب ہے کہ اسکی تدبیر وہی کیجائے جو تدبیر بیماران وسواس سوداوی کی ہے اور اسکے
منھ مین پانی چمچہ وغیرہ سے ٹپکایا جائے بعض قدماے اطبا نے بیان کیا ہے کہ اگر اسکے سامنے لکڑی کے برتن مین پانی بھر کر رکھین اور اسی برتن پر کھال
ضبعۃ العرجا یعنی بجو نام جانور کے ڈھانپ دین پانی پینے کو طبیعت اسکی گوارا کریگی اور پی لیگا مناسب ہے کہ آب جو اور لعاب کے قسام اسکو پلائے جائین اور
جو قرص کہ پیاس مین سکون پیدا کرتے ہین (صفت ایک قرص کی جو پیاس مین سکون پیدا کرتا ہے) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین اور بہیدانہ اور
تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو گوندا اور نشاستہ اور کتیرا اور طباشیر ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول مین گوندھ کر قرص تیار کرین اور
سایہ مین خشک کرین اور ساڑھے چار ماشہ اسکو ہمراہ آب سرد کے پلائین اگر پلا سکین ورنہ کسی الٹی ٹونٹی سے اسکے حلق مین داخل کردین اور
اسی طرح سے پانی بھی قرص کھلانے کے بعد اسکو اسی ٹونٹی وغیرہ سے پلانا چاہیئے کہ یہ تدبیر نافع ہے بعض حکیمون نے بیان کیا ہے کہ دیوانہ کتے کا جگر بھون کر اگر
ایسے شخص کو کھلایا جائے جسکو سگ دیوانہ نے کاٹا ہو نفع کرتا ہے۔

باب اکیسوان علاج مین اس شخص کے جسکو سانپ نے کاٹا ہو

اور خصوصاً وہ سانپ جسکو معلشہ کہتے ہیں جسکے کاٹنے سے پیاس زیادہ لگتی ہے اور وہ سانپ جسکو بلوطیہ کہتے ہیں۔ مناسب ہے کہ جس عضو میں سانپ نے کاٹا ہو اسکو علی الفور کاٹ ڈالیں اگر اسکا کاٹنا ممکن ہو اسلیے کہ زہر پوری پوری اسکے کاٹ ڈالنے میں ہے اور اگر کاٹنا اسکا ممکن نہو سیکی کاٹنے کی جگہ سے اوپر پٹی وغیرہ سے خوب کس باندھ دیں اور جابجا کی فصد کر دیں اور لہسن اور پیاز اور گندنا اسکو کھلائیں اور تیتلے تیتر کا شوربہ بطور سفیدباج کے بنا کر سوئے اور نمک اور دارچینی ڈال کر کے اسکو دینا چاہیے اور شراب کہنہ پلائی جائے سرطان نہری بھون بھون کر اسکو کھلائے جائیں کہ انپر تھوڑا سا مویزج باریک کر کے چھڑکا ہوا اور مینڈک کا شوربا بھی بطور اسفیدباج کے نفع کرتا ہے۔ مقام زخم پر جہاں سانپ نے کاٹا ہے یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) چند عدد سرطان کو لیکر خوب کوٹیں اور جند کا بیس تقریباً پینتیس ماشہ کے اور فوتنج اور نمک ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر دودھ میں گوندھ کر مقام گزیدہ پر ضماد کریں کہ نفع کریگا۔ ایضاً سیدبتوش کا پتہ بھی پانی میں جوش دیکر پھر اسکو پیس کر ضماد کریں۔ پرانا پنیر جب کوٹا جائے اور پانی میں گوندھ کر مقام گزیدہ پر لگایا جائے نفع کریگا۔ اگر زندہ چوزوں کو پیٹ چاک کر کے مقام گزیدہ پر چند مرتبہ رکھا دیں یہ بھی نفع کریگا۔ اگر مار گزیدہ کو دریائی کچھوے کا خون تھوڑا سا پلائیں اس طرح سے کہ پہلے خون کو سکھالیں اور پھیر اسمیں زیرہ اور سداب خشک ملا کر پیسیں اور تناول کرادیں یہ بھی نفع کرتا ہے۔ اگر اسکو چستہ خرگوش کا پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک کھلائیں یہ بھی نفع کریگا۔ اگر اسکو بارہ سنگھے کا آلہ ذکر سکھا کر باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب کے پلائیں یہ بھی مفید ہوگا۔ اگر عصارہ سداب و عصارہ گندنا ہر واحد بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی کے اور سوا دو ماشہ زراوند مدحرج باریک کوٹ کر پلائیں نفع کریگا۔ بچھوؤں کو باریک کوٹ کر دونے مرو سے کے پانی میں خوب حل کر اور سداب کے پانی میں اگر اسکو پلائیں منفعت بخش ہوگی۔ اگر تریاق اربعہ (جسکا نسخہ قرابادین میں ہے) پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہمراہ آب سداب کے پلائیں یہ بھی نفع کریگا ہر ایک جانور کے کاٹنے سے۔ تریاق کبیر اگر بہم پہنچے سب دواؤں سے زیادہ نافع ہوگی خصوصاً اگر تازہ بنی ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ اسکو وقت ضرورت اور حاجت سے پہلے ہمیشہ طیار رکھیں۔ اور اگر موجود نہو تو شرودیطوس کہ اسکی جگہ پر استعمال کریں کہ یہ معجون قائم مقام تریاق کبیر ہے اور یہ بھی نافع ہے بحکم پروردگار تعالی شانہ کے (صفت تریاق کی) جو ہر ایک قسم کے کاٹنے سے نفع کرتی ہے اور مجرب ہے فلفل جاوتری ماشہ انیسون پینتیس ماشہ زراوند مدحرج اور حب الغار اور جند بیدستر ہر واحد سوا چار ماشہ سب کو کوٹ کر شہد مصفی سے گوندھ کر طیار کریں اور بوقت حاجت کے بقدر باقلا کے یعنی تین ماشہ یا اس سے کم خواہ اس سے زیادہ ہمراہ آب سداب کے ہمراہ سکنجبین اور آب برگ سیب تاش کے استعمال کریں بیدوا نافع ہے باذن اللہ تعالی (صفت اور دوا کی وہ بھی نافع ہے) اسکو ٹھہ اور زراوند مدحرج اور سداب صحرائی خود رو اور مشک کا آٹا سب کو ہموزن لیکر باریک کوٹیں اور شراب میں گوندھ دیں کر بطور معجون کے ہو جائے مقدار شربت اسکا ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے (صفت ایک اور دوا کی) جند بیدستر اور سلیخہ یعنی تج اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انیسوں اور فلفل ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور سکنجبین میں اور اس سے بقدر باقلا کے خواہ زیادہ یا کم حسب قوت مریض کے استعمال کریں اور یہ دوا ابتدائی حالت میں استعمال کیجاتی ہے اور بعد اسکے زمانہ کے جب زہر کا اثر تمام بدن میں پھیل گیا مناسب ہے کہ مار گزیدہ کو آب بیخ ہمراہ سرطان نہری کے پلایا جائے اور نیز شیر تازہ دوشیدہ بھی اسکو پلانا چاہیے اور مقام گزیدہ کو شیر تازہ میں رکھنا بھی چاہیے پھر اگر مقام گزیدہ کو سڑنا سیاہ ہونا دیکھیں کہ اب سڑنا اسکا شروع ہوا ہے تو دوا ضماد سے اسی عضو پر ضماد کریں جیسے فلدفیون وغیرہ اور گردا گرد عضو کے گل ارمنی اور گل قیموصی اور سرکہ شراب انگوری لگا دیا جائے اور تریاق کبیر وغیرہ اسکو کھلایا جائے جو معجون کہ ابتداء حالت میں کھلانے کی ذکر ہو چکی۔ اگر بیمار کو غشی عارض اور ذبول نفس یعنی جی اسکا بیٹھا جاتا ہو اور پسینا ٹھنڈا برابر آتا ہو رہا ہو اسوقت کی تدبیر یہی ہے اور جب یہ عرض دور ہو جائیں اب اسکو آب جو ہمراہ رطبانات کے اور شیر تازہ پلانا چاہیے اور مقام گزیدہ کا علاج انھیں ضمادات سے کیا جائے جنکو ہم اوپر لکھ چکے واللہ اعلم مترجم کی مجرب دوا یہ ہے کہ حقہ کی کیٹ گھول کر پلائیں اور زخم پر لگائیں اور قلیس پر طاؤس حقہ میں بطور تمباکو کے رکھکر پئیں کر انشاء اللہ تعالی جان اسکی بچ جائیگی

باب تینتیسوان بچھو کے کاٹنے کا علاج

ضرور چاہیے کہ جسکو بچھو نے ڈنک مارا ہے کہ مقام ماؤف سے اوپر سخت بندش پٹیون کی کر دیجائے تاکہ زہر اسکا اوپر چڑھنے نہ پائے اور بدن مین نہ پھیلے اور بچھو کو چاک کرکے مقام ماؤف پر ضماد کرین خواہ یہ ضماد منضرحِ ذیل کا استعمال کرین (صفت ضماد کی) تخم کتان ساڑھے سترہ ماشہ زرد گندھک ساڑھے دس ماشہ نمک ساڑھے دس ماشہ علک البطم پینتیس ماشہ اسی سے دواؤن کو گوندھین بعد مقام خاص پر جہان بچھو نے ڈنک مارا ہی لگا دین خواہ اس ضماد کو لگائین (صفت اسکی) ریٹھہ کو چبا کر اور بادیان دستہ مین پیس کر لگادین اگر فودنج کو کوٹ کر پانی مین گھول کر لگادین خواہ جو کا آٹا آب سداب مین گھول کر ضماد کرین یہ بھی نفع کریگا اور اگر کسیقدر تریاق اربعہ کھلائی جائے ہمراہ شراب کے وہ بھی نفع کریگی اور تریاق کبیر اگر بہم پہونچے اور کھلائی جائے زیادہ تر مفید ہوتی ہی پلانے اور طلا کرنے دونون طرح سے مگر طلا کرنے مین روغن زیتون کے ہمراہ طلا کرنی چاہیے (صفت ایک دوائی جو بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتی ہی) جند بیدستر ڈیڑھ ماشہ لہسن ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر شراب کو جوش دیکر اسمین گوندھین اور تناول کرین۔ یا زراوند ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر سات ماشہ بکھڑا ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر اسمین سے وزن سات ماشہ تناول کرین ہمراہ شراب کہنہ یا نبیذ منقی کے (تریاق جو نافع ہی بچھو کے کاٹنے سے) زراوند مدحرج دو تولہ نو ماشہ چھوٹی تتلی صحرائی خودرو اور فودنج نہری اور حب الغار اور مرمکی اور عاقرقرحا اور جنطیانا اور زنجبیل اور سیاہ مرچ اور ہینگ اور کلونجی سب اجزا ہموزن کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی برابر بندقہ کے ہی ہمراہ شراب کے۔ یا لہسن کو لیکر باریک کوٹین اور شراب مین جوش دیکر گزدم گزیدہ کو پلائین اسی شراب کو۔ اور زخم پر اس پانی کو جوش دین جسمین لہسن کو جوش دیا ہو جب کہ وہ گرم ہو نافع ہوگی۔ اور روغن زیت یا روغن بان کو طلا کرین تھوڑی سی فربیون خواہ تھوڑی سی جند بیدستر ملا کر اور اسی سے بدن کی عقرب گزیدہ کی مالش کرین اچھے طور سے۔ یا اسکو روغن گاؤ ہمراہ شہد کے کھلائین (معجون اسی مریض کو نفع کرتی ہی) سیاہ مرچ دو تولہ چار ماشہ پیپل ساڑھے سترہ ماشہ سنبل الطیب سات ماشہ زراوند اور بیخ زوفرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب مین گوندھ کر گولیان بنالین مقدار شربت اسکی پونے دو ماشہ ہی (اور نسخہ معجون کا) جند بیدستر اور پوست بیخ کبر اور زراوند اور عاقرقرحا اور راوند ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے ہی واللہ اعلم۔

باب چونتیسوان علاج بھڑ اور شہد کی مکھی کے کاٹنے کا

مناسب ہی کہ جس جگہ اسکا کانٹا رہ گیا ہو اسکو سوئی کی نوک سے خواہ نشتر سے کشادہ کردین اور کاٹنے کے مقام کو زور زور سے چوسین یا اسپرگل ارمنی سرکہ مین گوندھ کر ضماد کرین خواہ دیواروں کی کہگل سرکہ ملا کر لگائین خواہ مٹی کو سرکہ مین ملا کر یا بتھر کے چھتہ کی مٹی ہمراہ سرکہ کے خواہ ہمراہ گائے کے یا خیار کے خوب جوش دیکر خواہ تل کی پتی باریک کوٹ کر ضماد کرین۔ ڈنک کے مقام پر آب سرد کو گرائین خواہ اسپر برف کو رکھدین۔ بعضی لوگ کہتے ہین کہ مکھی کو پیس کر اگر ڈنک کے مقام پر مل دین درد دھر جاتا ہی بحکم اللہ تعالے کے۔

باب پینتیسوان رتیلا اور مکڑی کے کاٹنے کے علاج مین

رتیلا جسکو کاٹ کھائے ہین اور مکڑی کی دوا بہت اچھی تو یہ ہی کہ وہ شخص گرم پانی مین غوطہ لگائے اور حمام مین داخل ہو اور گرم پانی کا اسپر تریڑا دیا جائے اور مقام ماؤف پر مرمکی اور نمک پانی مین گوندھ کر ضماد کیا جائے خواہ خاکستر چوب انجیر اور چونہ اور تنبی ہموزن کوٹین اور گرم پانی سے گوندھ کر طلا کرین اور مریض مذکور کو یہ دوا دیجائے (صفت اسکی) کلونجی ساڑھے سترہ ماشہ دو قو اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پیپل و جوز السرو ہر واحد سات ماشہ سنبل الطیب اور حب الغار اور زراوند مدحرج اور حب بلسان اور دار چینی اور جنطیانا اور سکبینہ کے بیج اور تخم کرفس ہر واحد سوا پانچ ماشہ

سب کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون بنا کر بمقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے۔ مکڑی کے کاٹنے کے مریض کو کاونجی ساڑھے چار ماشہ سے ایک ساتھ ماشہ تک ہمراہ
شراب کہنہ کے کھلائی جاتی ہے یا سداب خشک اور بادآورد دونوں کوٹ کر ہمراہ شراب کے پلائیں خواہ شراب خالص پلائیں یا درحمام میں جا کر بمقام بر مکڑی کے جلنے کے پانی کا تریڑا دین۔

باب چھبیسواں عقرب جرارہ کے کاٹنے کا علاج

عقرب جرارہ جو ایک قسم کا بچھو اطراف اہواز اور لشکر مکرم میں ہوتا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ بچھو اس مٹی سے پیدا ہوتا ہے جو گنّے کی جڑ کے پاس ہوتا ہے اور کمتر وہ
آدمی موت سے بچتا ہے جسکو یہ بچھو کاٹتا ہے اور قدیم زمانہ کے اطبا اسکے کاٹنے کا علاج نہیں جانتے تھے لیکن اب جدید زمانہ کے لوگ اطبا لشکر مکرم سے وہ لوگ
فصد کا استعمال کرتے ہیں اور خون بقدر تحمل قوت کے بذریعہ فصد کے خارج کرا دیتے ہیں اور بیمار کو دودھ تازہ اسی وقت کا دوہا ہوا پلایا جائے۔ اور پچھنے کھینچے
ڈنک مارنے کے زخم پر لگائے جائیں اور سینگی لگانے والی زور زور سے انکو چوسے تاکہ جو سمیت اور زہر کا اثر ہے کھنچ آئے۔ ادویہ حادہ جو تیزی اور تندی
رکھتی ہیں زخم پر لگائی جائیں جیسے فربیون اور جند بیدستر اور گردان دوائوں کے گل ارمنی ہمراہ سرکہ کے طلا کیجائے اور آب جو اور جو اپنے خواہ میٹھا
پلایا جائے اور سوکھا ہوا سیب اور دوغ ترش اور سیب جافت کا ستو اور حشقوق یعنی جنگلی کاسنی سوکھی ہوئی اور سیب ترش کی پتی کھلائی جائے
اور جوزوں کا گوشت اور مرغیوں کا جو آب انار اور سیب کے پانی سے تیار کیا گیا غذا میں دیا جائے اور یہ تریاق تیار کرکے استعمال کیا جائے (نسخہ اسکا)
جنگلی کاسنی سوکھی ہوئی اور سیب ترش کی پتی اور تخم خشک سب کو برابر کوٹیں اور بقدر تین چمچوں کے کھائیں کہ بہت نفع کریگا۔ اور ہر ایک نے
ربائی ہمارہ مرکب کا بیان کیا ہے اور سب نے ملکر باتفاق اس نسخہ ذیل کو مرکب کیا ہے (صفت اسکی) پوست بیخ کبر اور اندرائن کی جڑ اور جنطیانا اور
افسنتین اور زراوند مدحرج اور بیخ و برگ ہرم اور جنگلی کاسنی ان سب اجزا کو کوٹ کر برابر لیکر کریں اور ساتھ ماشہ ہمراہ شراب کے تناول کریں (ابو علی المسیح) نے بیان کیا ہے
کہ ابو یعقوب یا بیہا عبدان اہوازی طبیب کا خبر دیتا ہے کہ باشندگان عسکر مکرم نے اس بچھو کے علاج کے واسطے یہ دوا طیار کی ہے کہ انکی گذرگاہ کے مقامات میں
برتن پانی کے جو بھرے رکھے رہتے ہیں انہیں میں ایک قسم جسکو بلیفت کہتے ہیں پڑی ہوئی ہے جب کسیکو عقرب جرارہ کاٹتا ہے جلد اسی پانی کو پی لیتا ہے
پس درد اسکا ٹھہر جاتا ہے اور ایذا برطرف ہو جاتی ہے بحکم خدائے تعالیٰ کے۔ وہ لوگ یعنی عسکر مکرم کے باشندے بیخ حرمل ساڑھے چار ماشہ باریک کوٹ کر
شراب کے ہمراہ تناول کیا کرتے تھے اس سے بھی نفع یاب ہوتے تھے اور اللہ تعالیٰ بڑا جاننے والا ہے۔

باب ستائیسواں علاج میں قملۃ النسر کے کاٹنے کے

قملۃ النسر جس وقت کسیکو کاٹے مناسب ہے کہ وہ شخص شیر تازہ دوشیدہ گوسپند کا تناول کرے جو فوراً دوہا گیا ہو اور بمقام مادوف پر فاد زہر کو گھس کر طلا کرے
اور صندل سرخ کو کہ ہوا اور خرفہ اور رال ساگ کے پانی میں گھس کر اور کافی ملا کر طلا کریں۔ الیضاً آب جو اور گل قرص ہمراہ آب غوال کے آب غبیرا اور آب ملا کر تناول کریں

باب اٹھائیسواں علاج عام اسکا جو کوئی دوائے قتال کھا لیتا ہے

جاننا چاہیے کہ جو طریقے ہمنے زہریلے حیوان کے کاٹنے کے علاج میں بیان کر دیے ہیں اب ہم وہ طریقہ بھی اضافہ کرتے ہیں جس سے علاج زہریلی
دوائوں کے کھانے کا کیا جاتا ہے اسلیے کہ ایسی دوائوں کے علاج کا ذکر کرنا مناسب اسی مقام کے ہے بسبب اسکے کہ حیوانات گزندہ کے زہر سے ان دوائوں کا
زہر مشابہ اثر اور ضرر میں ہوتا ہے جو بدن کو پہنچتا ہے پس ہم کہتے ہیں کہ جب کسی شخص کو ایسا معلوم ہو جائے کہ اسنے زہر کھا لیا ہے خواہ کسی زہریلی دوا کا
استعمال کیا ہے جو قاتل ہے پس مناسب ہے کہ فوراً گرم پانی میں روغن زرد خواہ روغن کنجد یا زیت ملا کر پی جائے اور اپنی انگلی منہ میں ڈال کر خواہ پر کو
روغن کنجد میں تر کرکے حلق میں ڈال کر قے لاوے اور معدہ کے صاف کرنے میں پوری کوشش کریں کہ جو کچھ معدہ میں ہے سب نکل جائے اور پھر دوبارہ آب گرم اور روغن
مذکور کو پی کر پھر قے کرے اسی طرح جب تک یقین کامل نہ ہو جائے کہ معدہ صاف ہو گیا ہے تو قے سے باز نہ رہے پھر اسکے بعد خیال کرے اگر معدہ میں خواہ انتوں میں

سوزش اور التہاب اور کرب وغیرہ پایا جاتا ہو اور منہ اسکا خشک ہو رہا ہو پس یہ دوا جسکے کھانے کا گمان اسکو ہوا ہی گرم مزاج کی ہی مناسب ہی کہ اسکو روغن گل اور روغن بنفشہ ہمراہ گلاب اور لعاب بہیدانہ اور لعاب اسپغول کے دیا جائے - اور شیر تازہ اور آب جو ہمراہ روغن بادام شیرین کے پلایا جائے - فربہ مرغی کے شوربا خوب چکنا بطور سفیدباج خواہ اور بھی اسی قسم کی پتلی غذا اسکی دیجائے - اور انار کے دانہ اسکو چوسنے کی اجازت دینی چاہیے اور شفتالو اور مغز تخم خیارین اور تخم خرفہ اور تخم کاہو اور کاسنی صحرائی اسکو کھلائی جائے - اور صندل سپید اور گلاب اور کافور سے اسکی خوشبو تجویز کیجائے سینہ پر اسکے اور جگر پر پارچہ کتان صندل اور گلاب میں بھگو کر رکھا جائے حقنہ نرم جس سے لذع اور چبھن میں سکون آجائے کرنا چاہیے جیسے وہ حقنہ جو آب جو اور بنفشہ خشک اور عناب اور سپستان اور روغن بادام اور روغن گل سے نیم گرم طیار کیے جاتے ہیں - لیکن اگر یہ زہر خوردہ آدمی اپنے بدن میں خدر یعنی سن ہونا اور جمود یعنی بستگی اعضا اور گرانی بدن کی دونون ہاتھ اور پانون کی اور زبان کی گرانی پاتا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ جو دوا اسنے کھائی ہی وہ سرد مزاج کی ہی مناسب ہی کہ اسکو لہسن اور پیاز اور سداب کھلائیں اور تریاق اربعہ اور مثرودیطوس ہمراہ آب سداب کے تناول کرین اور اگر تریاق اور مثرودیطوس موجود نہو پھر اسکو دوا ے حلتیت کھلانی چاہیے (اور نسخہ اسکا یہ ہی) مرکی اور قسط یعنی کوٹھ اور برگ سداب اور فوتنج اور فلفل اور عاقرقرحا اور قردمانا یہ سب اجزا ہموزن اور سبکے برابر ہینگ ملا کر کوٹین اور باریک کر کے شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی - ایضاً یہ دوا بھی اسکو دیجائے (صفت اسکی) بیرزہ سات ماشہ مرکی ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر تھوڑی سی شراب میں نرم کر کے یعنی پتلی کر کے پلائیں - یا برگ سداب ہمراہ اخروٹ اور انجیر اور نمک کے کھلائیں اور جعدہ اور افسنتین اسکی ایسے پانی سے سینکیں جسمیں سداب اور فوتنج اور نمام کو جوش دیا ہو اور بدن اسکا اسقدر ملین کہ سرخ ہوجائے اور شوربا بطور سفیدباج کے فربہ چوزون کا جو سویا اور دارچینی اور خولنجان اور فلفل اور زیرہ اور زیت مغسول اور روغن یاسمین سے نیم گرم پانی میں گھپ کر نہا یا گیا ہو پلایا جائے - اور اگر یہ آدمی جسنے کوئی دوا زہریلی کھائی ہی ذبول یعنی شدید لاغری اور سانس کا ساقط ہونا اور غشی اور قوت کی دم بدم کمی پاتا ہو جاننا چاہیے کہ جو دوا اسکی کھائی ہی وہ ایسا زہر ہی کہ اس بدن کے جوہر کے منافی ہی اور ایسی دوا سب قسم کے زہر سے زیادہ تر خراب ہی اور بہت جلد قتل کرتی ہی اب مناسب ہی کہ بعد قی کرانے کے فوراً تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور قرص افاعی کا استعمال کیا جائے اور اگر کوئی چیز انمین سے بہم نہ پہونچے پس لازم ہی کہ مرکی ساڑھے تین ماشہ اور بیرزہ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے تناول کرایا جائے - یا گل مختوم اور شیح ارمنی سات ماشہ اور غاریقون اور بیخ فوتنج کوہی اور جندبیدستر اور تخم اشنان اور زراوند طویل اور قلیطی اور عصارہ فراسیون تناول کر اور ان دواؤن میں سے تنہا کوئی دوا خواہ سب کو ملا کر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے کھلائی جائے اور بندق اور سداب اور انجیر اسکو کھلایا جائے تازہ گوبر دیکھو کر اسکا پانی پلایا جائے - اور انجدان ساڑھے تین ماشہ اور شیح ارمنی سات ماشہ دونون کو شہد ملا کر ہمراہ سیب جلفت اور شراب کہنہ کے پلائی جائے اور صندل اور کافور اور گلاب جسمین تھوڑی سی مشک بھی ڈالی ہو اسکو سنگھائی جائے اور عود اور عنبر کی دھونی دیجائے اور سینہ اسکا اور معدہ کا منھ اسقدر ملا جائے کہ سرخ ہو جائے - اور تر یعنی پتلی غذا جو مرغیون کے گوشت سے زیت مغسول میں طیار کی ہون اور انپر شراب ریحانی کہنہ اور گلاب کے چھینٹے دیے ہون اسکو کھلانی چاہیئیں اور گرم مصالحہ کہ جو صرف اس غذا میں عود کوٹ کر چھڑکی ہو پس مجھے امید ہی کہ اس تدبیر سے شاید اسکی حالت کی اصلاح ہو جائے پھر اگر اسکی زبون حالی کو دیر گذرے اور بیمار سخت اکہ غشی دیر تک ٹھہرے اور نبض اسکی ساقط ہو جائے اور آنکھین دونون اندر کی طرف گھس جائین اور سرد پسینا آتا ہو اب اسکی زندگی کی طمع نہ کرنی چاہیے - مناسب ہی یہ بھی معلوم رہے کہ جسنے کوئی دوا قاتل کھائی اور اسکو یرقان عارض ہوا اس دوا نے اسکے جگر کو ضرر پہونچایا ہی اور اگر دوا کھانے سے غشی عارض ہوئی اس دوا کا ضرر قلب میں پہونچا ہی اور اگر بعد دوا کھانے کے تشنج عارض ہوا ہو اس دوا نے دماغ کو ضرر پہونچایا ہی مناسب ہی کہ جس عضو کی مضرت معلوم ہو اسی کی تقویت کی تدبیر کرنی چاہیے اور علاج بھی اسی طریقہ سے کرنا چاہیے واللہ اعلم

باب اُنتالیسوان علاج اسکا جسنے بیش اور قرون سنبل تناول کیا ہی

بیش جو ایک نیہر نباتی ہو اُسکی تین قسمیں ہیں اور تینوں قسم اُسکی قاتل ہیں اور کمتر آدمی اُسکے کھانے کے بعد زندہ رہتا ہو جو شخص کوئی قسم اسکی کھائے بعض علامات سے اُسکے یہ ہو کہ دوار یعنی گھمنی اور غشی اور ورم زبان عارض ہوتا ہو اور دونوں آنکھیں اندر کی طرف گھس جاتی ہیں۔ پھر جب معلوم ہو جائے کہ اسنے یہ زہر تناول کیا ہو اُسکو گرم پانی پی کر جسمیں روغن زرد اور شہد ملا ہو قے کرنی چاہیے اور شیر دوشیدہ اُسکو تازہ پلایا جائے اور جس پانی میں خشک انجیر کو مرغی کی چربی اور روغن بنفشہ ملاکر جوش دیا ہو وہ بھی اُسکو پلایا جائے اور وہ گرم پانی جسمیں شلجم کے بیج کو جوش دیا ہو اور سداب اور تخم خود رو پانی جسمیں مثرودیطوس کو روغن گاؤ کے ساتھ ملا ہو اُسکو پلایا جائے۔ اور تھوڑا اسا فادزہر خالص پانی میں گھول کر پلایا جائے۔ پوست بیخ کبر کوٹ کر ہمراہ آب سداب کے دیا جائے۔ قرون سنبل جسکو سنکھیا کہتے ہیں جو کوئی اسکو تناول کرے اُسکو خون سیاہ پیشاب میں آتا ہو اور زبان اُسکی سیاہ ہو جاتی ہو عقل اُسکی مختلط ہو جاتی ہو کہ بہکی بہکی باتیں کرتا ہو مناسب ہو کہ اُسکو تھوڑا اسا کافور مثلاً ڈیڑھ رتی ہمراہ گلاب کے جو برف سے ٹھنڈا کیا ہو پلایا جائے اور آب خیار ہمراہ تھوڑے سے آب انار کے پلایا جائے اور لعاب بہدانہ ہمراہ جلاب کے اور آب تخم خرفہ تھوڑا اسا روغن بادام شیرین اور روغن گل جو کیا ہوا برف سے اُسکو پلایا جائے۔ کاسنی کی چھاچھ ہمراہ قرص کافور اُسکو پلانی چاہیے خواہ شیر دوشیدہ تازہ یا آب جو ہمراہ آب انار کے۔ معدہ اور جگر پر صندل اور گلاب اور کافور کو قیروطی گلاب اور آب خرفہ اور کاہو سے بنائی ہوئی کے ہمراہ لگانا چاہیے اور ہمیشہ بہار کا پانی اور روغن گل اور موم سپید سے بناکر برف سے ٹھنڈا کرکے اس طرح کہ اُسی میں کتان کے پارچہ کو بھگو کر برف میں ڈبو کر سینہ اور معدہ اور جگر پر چپکا دیے جائیں واللہ اعلم

باب چالیسواں علاج میں اُس شخص کے جسنے ذراریح کو کھایا ہو

ذراریح یعنی تیلنی مکھی جو شخص تناول کرے اُسکی علامت یہ ہو کہ مثانہ میں اُسکے درد شدید ہوتا ہو اور پیشاب میں سوزش اور ٹکڑا اور تقطیع یعنی آنتوں وغیرہ کا پارہ پارہ ہونے سے معلوم ہو یا خون کا پیشاب آنا اور بھی اسی طرح کی علامات جنکو ہمنے بیان کر دیا ہو پیدا ہوتی ہیں جب بذریعہ علامات کے معلوم ہو جائے کہ اسنے ذراریح کا استعمال کیا ہو پس جلدی اُسکو قے کرا دیجائے آب گرم اور روغن زرد اور روغن کنجد اور جوشاندہ انجیر سے اور بعد ازاں کہ معدہ اُسکا قے کے ذریعہ سے صاف ہو جائے اُسکو شیر دوشیدہ میں اسپغول کا لعاب نکال کر پلایا جائے اور لعاب اسپغول اور آب خرفہ ہمراہ جلاب کے جسپر قطرہ چند روغن بادام شیرین کو ٹپکایا ہو اور روغن مغز تخم کدو کو بھی اُسکو پلایا جائے کبھی اُسکو کھلائیں اور شوربا بطور اسفیدباج بزغالہ فربہ یا گوشت بچہ خنزیرکے بناکر خواہ زردی بیضہ کے ہمراہ روغن بادام کے کھلائی جائے کھیرے ککڑی اور مغز خیار اُسکو کھلایا جائے۔ آب جو جسمیں عناب و بنفشہ خشک اور سپستان کو جوش دیا ہو روغن گل ملاکر حقنہ دیا جائے۔ تازہ میں اُسکے انڈے کی سپیدی اور شیاف ابیض اور روغن گل اور شیر دختر ٹپکایا جائے۔ اور جب سوزش اُسکے مثانہ میں ہو اور جلن بھی پیدا ہو پھر اُسکو لعاب اور روغن بادام شیرین اور روغن گل اور جلاب کے پلایا جائے اور شیر تازہ ہمراہ روغن بادام اور جلاب کے نافع ہو۔

باب اکتالیسواں علاج اُسکا جسنے تلخہ تتیہ و سے کا خواہ سانپ کا پتہ کھایا ہو

تتیہ و اخواہ چیتے کے پتہ کو جو کھا جائے اُسی وقت قے صفراوی سبز رنگ کی ہوتی ہو اور تلخی شدید اپنے منہ میں اُسکو پائی جاتی ہو دونوں آنکھیں اُسکی زرد ہو جاتی ہیں جب معلوم ہو کہ ضرور اسنے پتہ تتیہ و اکا کھالیا ہو اُسکو آب گرم اور روغن زرد اور تل کا تیل پلاکر قے کرانی چاہیے اور بعد قے کرانے کے معجون اُسکو ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک دینی چاہیے (صفت اُسکی گل مختوم اور حب الغار ہر واحد سات ماشہ ہرن کا معدہ جسکو چیتہ کھنے میں ساڑھے سترہ ماشہ مر مکی اور سداب ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد میں معجون طیار کریں ۔) اور اُسکو کھلائیں اگر اس دوا کو قے کرکے گرادے دوبارہ کھلائی جائے اور جس پانی میں بابونہ اور اکلیل الملک اور بنفشہ اور نیلوفر اور دونا مروا جوش دیا ہو اُسی میں اُسکو بٹھائیں۔ پھر اگر اُسکے کھانے سے تتیہ ذکر کیے

تین گھنٹہ گذر جاتا ہین خواہ چار گھنٹہ گذر چکے اور نہ مرا ہو اب اُسکے زندہ رہنے کی امید ہوسکتی ہے اور اچھا ہو جائیگا۔ مناسب ہے کہ بعد ان دواؤن کے رُب کے اقسام جو فواکہ سے بنائے جاتے ہین اُسکو جیسے سیب کا رب اور بہی وغیرہ کا رب لیکن جسنے سانپ کا پتہ کھالیا ہو وہ تو شاید بچ نہین سکتا اور علاج اُسکا روغن زیت اور روغن کنجد اور آب گرم پلاکر قے کرائے چند مرتبہ بعد ازان فادزہر کو پانی مین گھس کر پلانا چاہیے مگر فادزہر عمدہ اور مجرب ہونا چاہیے اور تریاق فاروق اور مثرودیطوس بھی دیجائے اور بعد اسکے آب جو اور شیر تازہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب بیالیسوان علاج اُسکا جسنے بارہ سنگے کی دم کا کنارہ خواہ چوپایہ کا پسینا کھایا ہو

جسنے بارہ سنگے کی دم کا سرا کھایا ہو پہلے اُسکو قے کرانی چاہیے گھی اور گرم پانی پلاکر چند مرتبہ پھر پستہ اور بندق کھلایا جائے۔ اور فیلزہرج ڈیڑھ ماشہ ایک پونے دو ماشہ تک ہمراہ شراب کے اُسکو دیا جائے۔ چوپایہ کا پسینا اگر آدمی پیجائے اُسکی علامت یہ ہے کہ چہرہ سبز ہو جاتا ہے اور زردی بھی چہرہ پر ہوتی ہے اور حلق مین ورم آجاتا ہے اندر کی طرف اور بدبو پسینا بہت نکلتا ہے اگر کسیکو ایسے اعراض لاحق ہونے سے معلوم ہو کہ پسینا چوپایہ کا اُسنے پیا ہے اُسکو آب گرم اور سشہد اور روغن بنفشہ پلایا جائے اور روغن بادام ہمراہ کسیقدر سکنجبین کے دیا جائے اور زرنباد اور نمک ہموزن بقدر نصف درہم کے آب گرم کے ہمراہ اُسکو دینا چاہیے اور تریاق کبیر بھی کسیقدر کھلائی جائے۔

باب تینتالیسوان علاج اُسکا جسنے افیون اور شوکران تناول کیا ہو

جو کوئی افیون ساڑھے چار ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک کھا جائے (بدون عادت کے) اُسکو کراز اور سبات یعنی بیہوشی اور بدن کا بھاری ہو جانا اور سُن ہونا تمام بدن کا عارض ہوگا اور منہ مین اُسکے بو افیون کی آتی ہوگی اور کبھی افیون کی بو اُسکے تمام بدن سے بھی آتی ہے اگر سونگھا جائے جب یہ علامات کسی مین پائی جائین بہت جلد اُسکو قے کرانی چاہیے آب گرم مین سویا اور مولی اور نمک جوش کرکے اور شہد بھی ملاکر اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اُسکو اسیطرح قے کرائی جائے اور حقنہ اُسکو دیا جائے جسمین قثاء الحمار یعنی جنگلی کریلا اور سویا سکنجبین اور بورہ اور نمک اور شحم حنظل داخل ہو اور تھوڑا اسارون قرحا ہمراہ شراب کہنہ کے خواہ تھوڑا اسا جند بیدستر ہمراہ شراب کے اُسکو دیا جائے اور تریاق فاروق یا تریاق اربعہ یا مثرودیطوس ہمراہ تھوڑے سے آب انگور کے اُسکو پلائین۔ اور اگر اُسکو یہ معجون بقدر بندقہ کے کھلائی جائے باذن اللہ تعالیٰ نفع کریگی (صفت معجون کی جو افیون اور شوکران کے کھانیوالے کو نفع کرتی ہے) جند بیدستر اور سینگ اور فلفل اور ابہل ہر واحد ایک جزو فربیون چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اُسکی سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے ہمراہ شراب خالص کے یا ہمراہ آب نمک کے جو پودینہ کی ایک قسم ہے اور مقدار دوا کی کم اور بیش بقدر قوت اعراض کے ہونی چاہیے اور بقدر ضعف اعراض کے سنجر بنا جو ایک معجون خاص ہے وہ بھی اسی بارہ مین نفع کرتی ہے لہسن اور پیاز اور شہد اور اخروٹ اُسکو کھلائین اور شراب خالص کہنہ اُسکو پلائی جائے بدن کی اُسکے مالش حمام مین اچھی طرح سے کیجائے اور روغن یاسمین تھوڑا اسا جند بیدستر داخل کرکے اُسکے بدن پر ملا جائے خواہ روغن قسط اور لیسے آب گرم مین اُسکو بٹھائین جسمین بابونہ اور نمام اور دونا مروا اور سذاب اور بیجا سنہ کو جوش دیا ہو کہ ان سب سے بہر حال اُسکو نفع ہوگا لیکن جسنے شوکران تناول کیا ہو اُسکے علامات بھی قریب قریب علامات افیون خوردہ کے ہین مگر آنکھین اُسکے جھلی سی پڑ جاتی ہے اور اختناق یعنے گلے کا گھٹنا جانا دم رکنا اطراف یعنی ہاتھ پاؤن کا سرد ہونا دونون ہاتھون مین گرانی اور دونون کنگٹنون مین گرانی عارض ہوتی ہے۔ مناسب ہے کہ اسکا علاج بھی وہی کیا جائے جو افیون خوردہ کا علاج ہے یا اور اقسام زہر بارد کا علاج جو ہم بیان کر چکے ہیں واللہ اعلم

باب چوالیسوان علاج اُس شخص کا جسنے بھنگ اور سیروج اور دھتورہ کھایا ہو

بھنگ جسکو ضرر کرتی ہے اُسکے بعض علامت سے یہ ہے کہ مست بیہوش ہو جاتا ہے اور ہاتھ پاؤن ڈھیلے اور ہذیان مین گرفتار عقل اُسکی جاتی رہتی ہے

دونوں آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں جب ان علامات سے معلوم ہوجائے کہ بھنگ نے ضرر پہونچایا ہی پھر اسکو قے کرنے کا حکم دیں آب گرم اور روغن زرد اور شہد پلا کر اور تازہ دودھ یا وہ پانی جسمیں انجیر خشک کو جوش دیا ہو مرغی کی چربی اور روغن بنفشہ ملا کر اسکو پلائیں اور تھوڑی سی فقاع ہمراہ تخم اشنگن کے جو خوب باریک کوٹا ہوا ہو اسکو پلائی جائے اور جملہ تدبیر عام جو زہر خوردہ کی اوپر کے ابواب میں بیان ہوچکی ہیں اسکی کرنی چاہیے مرغی کا شوربا اور بچہ ہائے بکر فربہ کا اور بچہ ہائے خنزیر کا گوشت بطور سفید باج کے اسکو کھلائیں لیکن جسنے بیروج کو تناول کیا ہو اسکو گھمنی اور سستی اور آنکھوں میں سرخی اور بینکی عارض ہوتی ہی مناسب ہی کہ اسکا علاج بھی اسی طرح سے کریں قے کرائے گرم پانی اور شہد اور سویا اور نمک اور مولی داخل کرکے اور تیز حقنہ اسکا کیا جائے اور پرانا سرکہ تھوڑا سا اسمیں ہو اور انجدان اور فوتنج کو بھی کو جوش دیکر پلائیں پھر جب سرخی چہرہ کی کم ہو کر آنکھوں کی سرخی بھی کم ہوجائے اب اسکی وہی تدبیر کریں جو افیون خوردہ کی تدبیر مذکور ہوچکی ہی ۔ اور دھتورہ کھانے والے کی تدبیر وہی ہی جو بیروج کھانے والے کی تدبیر لکھی گئی ہی

باب پینتالیسواں علاج اُس شخص کا جسنے اسپغول یا کشنیز تر کو تناول کیا ہو

جو شخص زیادہ حد سے اسپغول کھاجائے یا کوٹا ہوا اسپغول تناول کرے اسکو غم اور کرب اور سانس میں تنگی اور ضعف قوت اور نبض کا صغیر ہوجانا بھی عارض ہوتا ہی اور بیشتر ایسا آدمی اسی کی وجہ سے مرجاتا ہی ۔ علاج اسکا آب گرم اور سویا اور نمک پلا کر قے کرنی چاہیے اور پھر تھوڑی سی مجیٹھ پلا اور دوا ر المسک یا تھوڑی سی فلفل اور ہینگ ہمراہ کسی شوربے کے جو بطور سفید باج کے بنایا گیا ہو اسکو کھلانا ۔ اور شراب خالص پلانے سے اسکو نفع ہوتا ہی لیکن جسنے کشنیز تر زیادہ کھائی ہو خواہ اسکا نچوڑا ہوا پانی پیا ہو بقدر سترہ تولہ کے یا اس سے بھی زیادہ اسکو سدر یعنی آنکھوں کے سامنے اندھیرا اور گھمنی اور اختلاط ذہن اور گلا بیٹھ جانا اور نیند زیادہ عارض ہوگی منھ سے اسکے کشنیز کی بو آتی ہی مناسب ہی کہ اسکی تدبیر وہی کریں جو جسنے اسپغول کھایا ہو اُسکی تدبیر بیان کی ہی ۔

باب چھیالیسواں علاج اُس شخص کا جسنے زیادہ حد سے فطر اور کماۃ کو کھایا ہو

فطر جسکو کھمبی کہتے ہیں اسمیں بعض اقسام ایسے ہیں جو زہر قاتل ہیں اور یہ وہ قسم ہی جو زیتون کی جڑوں میں اُگتے ہیں اور بعض قسم کی طبیعت قاتل کی نہیں ہی مگر جب زیادہ حد سے انکا استعمال کھانے پینے میں کیا جائے بہت سے اعراض ردی پیدا کرتے ہیں اور بیشتر قتل بھی کرتے ہیں ۔ جو اعراض فطر قتال سے عارض ہوتے ہیں وہ سانس کی تنگی اور سرد پسینا اور غشی ہی اور جو فطر اس فطر سے عارض ہوتا ہی کہ زہر نہیں ہی مگر حد سے زیادہ تناول کیا ہی اور کماۃ سے بھی جو اعراض بروقت زیادہ مقدار تناول کرنے کے لاحق ہوتے ہیں وہ خوانق یعنی خناق کے اقسام اور قولنج ہی ۔ مناسب ہی کہ فطر کھانے والے کو جب یہ عوارض لاحق ہوں جلد اسکو قے کرا دیجائے گرم پانی سے جسمیں مولی اور سویا اور نمک اور شہد اور شہد کی سکنجبین داخل کی ہو پھر بعد قے کرانے کے ساتھ ماشہ مرغی کی بیٹ تھوڑا سا سرکہ اور شہد ملا کر اسکو دیجائے اور شراب خالص پلائی جائے ۔ یا خاکستر چوب انگور یا چوب انجیر کی راکھ ہمراہ سکنجبین سرکہ اور نمک کے آب گرم کے ہمراہ پلائی جائے ۔ یا انجرہ پیسا ہمراہ شراب کے خواہ تریاق اربعہ ہمراہ آب سداب کے یا تھوڑی سی زراوند اور افسنتین ہمراہ شراب عسل کے یا جاوشیر ہمراہ شراب کے اور مولی جو خوب تلخ اور تیز ہو اسکو کھانی چاہیے اور معدہ اور معدہ کے گرد آب گرم سے سینک دینا چاہیے جسمیں بابونہ اور صعتر اور برنجاسف کو جوش دیا ہو کبھی حقنہ بھی ایسے شخص کو دیا جاتا ہی چنانچہ ایک حقنہ یہ ہی کہ پانی میں افسنتین اور برنجاسف اور سداب کو جوش دیا ہو اور شہد اور بورہ اور روغن زنبق ملا کر حقنہ کریں خواہ بعض اقسام روغن گرم تھوڑی سی جاوشیر اور سکبینج ملا کر حقنہ دیں ۔

باب سینتالیسواں علاج اسکا جسکے معدہ میں دودھ بستہ ہوگیا ہو اور بچھنا ہوا گوشت کھا کر مسموم ہوا ہو یا دو قسم مچھلی کی جسنے کھائی ہو

شیر تازہ جب زیادہ پیا جاتا ہی معدہ میں بطور پنیر کے جمکر اسکا غلیظ ہوجاتا ہی خصوصاً جو دودھ فی نفسہ غلیظ ہی جیسے بکری کا دودھ اور گائے کا دودھ ۔ اور اسکے بستہ ہونے سے معدہ میں غشی اور سرد پسینا اور لرزہ پیدا ہوتا ہی اور اکثر بعض اوقات ہلاک کرتا ہی اگر بہت جلد اُس شخص کا علاج نکیا جائے دوا اسکی یہ ہی کہ

سکنجبین شہد کی آب گرم میں ملائیں جسمیں سوئے کو جوش دیا ہو اور قے کرنے کا حکم دیں اور معدہ کو اسکے بالکل صاف کریں اور پنیر مایہ بقدر چہار رتی اسکے ہمراہ کسیقدر سرکہ کے اسکو پلائیں اور سب سے بہتر جیسے خرگوش کا ہے اور برگ فوتنج کا پانی ہمراہ سرکہ کے خواہ تھوڑی سی جاوشیر ہمراہ سرکہ کے یا تھوڑی سی سنداب ہمراہ کاسنی چوب انگور کے اسکو دیجائے اور شہد ہمراہ سیاہ مرچ کے تناول کریں اور ان چیزوں کے کھانے سے دودھ پھٹ جاتا ہے اور قوام اسکا لطیف ہو جاتا ہے اگر کسی نے بھنا گوشت جو برتن میں بند کر کے رکھدیا ہو جسوقت تنور سے نکالتا ہے اور بخارات اسکے خارج نہوے ہوں ایسے گوشت کے کھانے سے ذہن میں تغیر اور عقل میں تغیر اور غم اور کرب اور گھٹنی اسکو عارض ہوگی پس مناسب ہے کہ جلد اسکو قے کرائیں آب گرم اور سکنجبین اور نمک پلاکر اور اسکے معدہ کو پاک صاف کر دیں کہ جسقدر گوشت کھایا ہے سب نکل جائے اور شراب ریحانی اسکو پلائیں یا سیب ممسا نبی کا شربت مرکب جو خاص طور سے طیار کیا جاتا ہے خواہ سیب کا شربت خوشبو کیا ہوا اور حمام میں اسکو داخل کریں اور متواتر آب گرم اسکے شکم پر ڈالیں۔ اور اگر اس گوشت کے کھانے سے ہیضہ ہوا ہو لازم ہے کہ علاج ہیضہ کا کریں لیکن جسنے مچھلی بھنی ہوئی چند روز کی کھائی ہو اور وہ سرد ہو اور سر بند کسی برتن میں رکھی ہو اور اسکی آنکھوں میں پردہ سا پڑ جائے اور بہبوت سا ہو جائے۔ یا مراد یہ ہے کہ وہ مچھلی جب تنور سے نکالی گئی تھی بدون بخارات نکل جانے کے اسکو بند کر کے رکھدیا اور سرد ہو کر چند روز اسپر گذر گئے ایسے شخص کو وہی اعراض لاحق ہوتے ہیں جو (فطر) کے کھانے کے مذکور ہوے۔ مناسب ہے کہ جسکو یہ اعراض لاحق ہوں جلد اسکو آب گرم اور شہد سے قے کرائی جائے تھوڑا سا نمک ملا کر اور کسیقدر شراب خالص اسکو دیجائے سیاہ مرچ ملا کر خواہ تھوڑی سی زراوند ملا کر اور معجون سنجرنیا یا دواء المسک اقل رطوبت ہمراہ ایسے پانی کے جسمیں زیرہ اور فوتنج کو بھی جوش دیا ہو

باب اڑتالیسواں علاج میں اسکے جسنے مینڈک خواہ دریائی خرگوش تناول کیا ہو

جسنے مینڈک کھایا ہے اسکو بدن کا ڈھیلا ہونا اور رنگ میں تغیر اور غشی اور قے یا دست عارض ہوتے ہیں۔ اور جب ان اعراض سے نجات ہوتی ہے بال اسکے بدن کے گر جاتے ہیں اور دانت بھی اسکے گر جاتے ہیں پس مناسب ہے کہ اسکو جلد قے کرائی جائے اور قے کرا کے انکے معدہ کو پاک کریں آب گرم اور شہد اور نمک پلاکر قے کرتے اور انکے اعضا کی مالش کیجائے اور اطراف شکم کی اور حمام میں انکو داخل کریں اور دیر تک وہاں ٹھہرنے دیں اور حمام سے نکل کر سکنجبین انکو دیجائے اور شوربا بطور سفیدباج کے گوشت کا جسمیں سویا اور خولنجان اور دارچینی ملا کر پلایا جائے۔ اور دواء المسک انکو کھلائی جائے کہ اسی تدبیر سے انکو نفع ہوگا لیکن جسنے دریائی خرگوش تناول کیا ہو خصوصاً گشتہ اسکا اسکو خون تھوکنے کا مرض اور درد معدہ اور ضیق النفس اور اطراف سینہ میں درد اور معدہ کے اطراف میں درد اور قے صفراوی اور بدبو پسینا نکلنا عارض ہوتا ہے اور کبھی تو یہ شخص فوراً مر جاتا ہے اور کبھی اگر نہ مرا اسکے پھیپھڑے میں قرحہ پڑ جاتا ہے پس مناسب ہے کہ جو شخص اسکو تناول کرے فوراً گرم پانی اور روغن زرد اور روغن کنجد سے اسکو قے کراویں اور وہ پانی پلاکر جسمیں خبازی اور برگ خطمی کو جوش دیا ہو اور بعد اسکے شیر تازہ اسکو پلائیں اور ایسے جو خواہ اسی قسم کی اور چیزیں پھر اگر کسیقدر ضیق النفس باقی ہو اور سینہ کا درد بھی کسیقدر ہو پس اسکی فصد باسلیق الابطی کھولیں اور تھوڑی سی شراب خشخاش خواہ شربت عناب تھوڑا سا اسکو دیا جائے۔

باب انچاسواں علاج میں اسکے جسنے چند بیدستر خواہ بھلاوان تناول کیا ہو

چند بیدستر کو جو کوئی تناول کرے اسکو اسکے کھانے سے تپ اور زوال عقل اور تغیر ذہن اور پیاس اور دونوں آنکھوں میں سرخی عارض ہوگی پس مناسب ہے کہ جلد اسکو مکھن اور گھی ہمراہ گرم پانی کے پلاکر خواہ روغن کنجد کے ہمراہ پلاکر قے کرادیجائے اور معدہ اسکا بالکل خالی کردیا جائے۔ اور اگر تپ نہو شیر تازہ پھر اسکو بعد قے کرنے کے پلائیں۔ اور اگر تپ ہو لعاب اسبغول اور لعاب بہیدانہ تھوڑا سا روغن گل خواہ روغن بادام شیرین کے ہمراہ پلایا جائے بھلاوان کو جو شخص کھاتا ہے اسکے منہ میں جلن اور حلق اور معدہ میں سوزش اور آنتوں میں چھیدن اور پھنسیاں اور منہ میں چھوٹے چھوٹے دانے خواہ

چتیان اور تیز تپ اور سرسام عارض ہوگا اور کبھی اُسسے وسواس سوداوی لاحق ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ جسنے بھلاوان کہایا ہو اُسکو گہی اور مکھن اور روغن بادام پلاکر قی کرانی چاہیے پھر بعد اُسکے شیر تازہ اور دہ دودہ جو کہٹا ہوگیا ہو ہمراہ تخم خرفہ اور روغن گل اور بادام کا روغن پلاتے ہین اور آب جو کے ہمراہ تھوڑا سا روغن بادام ملا کر پلایا کرتے ہین اور اگر سوزش اور لذع حلق مین ہوتی ہو تو روغن بادام سے روغن تخم کدو ملا کر دودہ کی کلیان کرائی جاتی ہین اور دودہ تازہ ہو اور بہدانہ کا لعاب اُسی مین نکال لیا ہو۔ اور چند روز تک آب جو کا پلانا اُسکو موقوف نہ کیا جائے روغن بادام ملاکر۔ اور نشاستہ کے قسم اُسکو غذا دیجائے جو کدو اور پالک اور بتھوہ سے بہت سا روغن بادام اور کتیرا داخل کرکے طیار کیے ہون مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدو کا شیرہ نکال کر اُنکو پلایا جائے کہ نافع ہوگا ان امراض کو۔

باب پچاسوان علاج مین اُسکے جسنے کنیر اور پیاز عنصل تناول کی ہو

کنیر تو خچر اور چارون چوپایون کو اور اکثر بہائم کو قتل کرتی ہی اور آدمی کو قتل کرتی ہی مگر بوجہ اپنی تلخی مزہ کے پینے والے پر اُسکا بینا پوشیدہ نہین رہتا البتہ اگر اُسکے ساتھ اور دوائین تلخ بھی استعمال کرے بشرط حاجت کے پھر تو شاید اُسپر مخفی ہو جائے مترجم مضر کنیر کے استعمال سے ہوتا ہی یہان پر غلطی کاتب سے وہ عبارت ساقط ہوگئی ہی لہذا ہم اُسکو لکھتے ہین رسالہ مین ہی اشہ کنیر کی پتی خواہ پھول وغیرہ کہانے سے خناق اور التہاب اور کرب اور لہیب یعنی بھڑک اور نفخ شکم اور کرب اور آنکھون کا پھر جانا اور سرخ ہونا عارض ہوتا ہی مثن جسکو یہ امراض لاحق ہون لازم ہی کہ اُسے قی کرنے کا حکم دیا جائے اور لعاب مذکورہ ہمراہ روغن بادام کے پلائے جائین اور چھوارا اور تھی اور روغن زرد اُسکو کھلائین اور چکنے شوربے اور حلوا خواہ بالیدہ اور فالودہ جو روغن زرد اور مکھن اور روغن بادام سے بنائے ہون کھانا چاہیے اور ازین قبیل اور غذائین۔ کہتے ہین کہ تخم فنجنکشت کو اگر جوش دیکر اُس چوپائے کو پلائین جسنے کنیر کو کھایا ہو نفع ہوگا اور مرنے سے بچ جائیگا لیکن جسنے پیاز عنصل کھائی ہو مناسب ہی کہ اُسکو شیر تازہ اور سفوف طین دیا جائے اگر اُسکو خراش آنتون کا عارض ہوا ہو اور اگر آنتون مین خراش نہوا ہو سپیدی بیضہ اور لعاب بہدانہ اُسکو دیا جائے کہ اُسمین گوند بھی گھولا ہو اور روغن بادام اور روغن کنجد ہمراہ اُسکو پلایا جائے اور چکنے شوربے بطور اسفیدباج کے اُسکو کھلائے

باب اکیاون علاج مین اُسکے جسنے جسبین اور مرتک کو تناول کیا ہو

ان دونون کے تناول کرنے سے وہ قسم قولنج کی عارض ہوتی ہی جسکو ایلاوس کہتے ہین اور منہ مین خشکی اور خناق یعنی گلا گھٹا جاتا ہی اور پیشاب کی دشواری زبان کا بھاری ہونا بدن مین ورم پیدا ہوتا ہی ایسے آدمی کی امعاء کو گرم کرکے قی کرانی چاہیے اور شراب خالص اُسکو پلائین کہ معدہ سے اُتر جائیگی اور آنتون سے بھی نفوذ کر جائیگی۔ ایضاً جوارش فلافلی اُسکو دیجائے اور تھوڑی سی زنجبیل پروردہ اُسکو کھلائین اور رائی کو سکنجبین مین پیس کر گھونٹ گھونٹ اُسکو پلاوین۔ اور جسنے مرتک کو تناول کیا ہو فقط اُسکو جوشاندہ انجیر اور سویا اور نمک کا طیار کرکے پلائین اور قی کرائین اگر اُس سے نفع ہو جائے بہتر ورنہ اُسکو جوارش سبی کی جو مسہل ہی اور جوارش شہریاران کھلائی جائے ایضاً شراب ایسے پانی کے ہمراہ پلائی جائے جسمین تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو تاکہ پیشاب کا ادرار کرے۔

باب باون علاج مین اُس شخص کا جسنے پارہ کھایا ہو خواہ اُسکے کان مین پارہ گر گیا ہو

زندہ پارہ جب تک ہی اُسمین زہر اتنا نہین ہی کہ قتل کرے مگر اُسکے کھانے سے بھی درد شکم پیدا ہوتا ہی اور آنتون مین بھی درد ہوتا ہی اور پیچ اور مروڑا شاید پیدا ہوتا ہی اسلیے کہ پارہ ہمراہ براز کے جلد ہی خارج ہو جاتا ہی بسبب ثقل اُسکے جیسا بیان اوپر ہوا کہ۔ علاج اُسکا یہ ہی کہ قی کرائین اور شراب خالص پلائین تاکہ پارہ کو نافذ کر دے اور خارج کر دے لیکن جسنے کشتہ پارہ کھایا ہو تو خواہ پارہ کا کشتہ (غیر صاحب) تناول کیا ہو پارہ الذی بروکا

اور قتال ہی اور اسکے کھانے سے درد شکم اور مروڑ بشدت عارض ہوتا ہی اسکا سبب یہ ہی کہ اسکو قی کرائین ماء العسل اور سوکے سے اگر قی کرنے سے خارج ہو جائے فبہا ورنہ حقنہ کا استعمال کرین۔ آب چقندر اور شیرج یعنی تلی کی پتی اور مری اور خطمی کا۔ پھر جب معلوم ہو جائے کہ معدہ صاف ہو گیا اور تشنہ سماق معدہ سے نکل گیا اور آنتون سے بھی خارج ہو گیا اور خراش آنتون کا اسکے تناول سے پیدا ہو گیا تھا اب اسکو سفوف طین ہمراہ روغن گل کے اور وہ دوا پلایا جائے جسمین سنگریزے اور ریت کے ٹکڑے بجھائے ہون لیکن جسکے کان مین پارہ پڑ جائے اس سے درد شدید اور اختلاط عقل اور تشنج عارض ہوتا ہی اور گرانی شدید اسکو معلوم ہوتی ہی اسی جانب کے کان مین جدھر پارہ گر پڑا ہی مترجم یہان سے بھی عبارت ساقط تھی لہذا ہمنے اضافہ کر دیا (علاج اسکا یہ ہی ہلتن کہ اسکو ایک پانون اونچا کرکے دوسری طرف جھکائین اور دیر تک اسی انداز سے اسکو ٹھہرائین اور نکچھکنی کی ناس دین اور ناک اسکی بند کرین۔ کان مین اسکے گرم گرم تیل ڈالا جائے اور جب سرد ہو جائے اسکو نکال کر اور تیل خوب گرم کرکے ڈالین اور سر اسکا اسی طرف جھکا رہے جدھر پارہ پڑنے کا یقین ہوا ہی اور ہاتھ اپنا وہ شخص اسی کان پر رکھے اور اچھی طرح اسکو ہلایا کرے جب ان تدبیرون سے خارج نہوا ایک سلائی قلعی کی لیکر اسکو کان مین داخل کرے اور ہلائے اور الٹتا پلٹتا رہے پس پارہ اسی قلعی کی سلائی مین لپٹ جائیگا۔

باب ترپن مین علاج اسکا جسنے سپیدہ قلعی یا چونا یا ہرتال کو تناول کیا ہو

سپیدہ قلعی کے کھانے سے ہچکی اور کھانسی پیدا ہوتی ہی اور اعضا اسکے ڈھیلے ہو جاتے ہین اور زبان اسکی سپید ہو جاتی ہی۔ علاج اسکا قی کرانی ماء العسل اور سوئے اور تکلوڑ سے یعنی نمک سب کو گرم کرکے۔ اور شبرم یعنی گاو کشتا سواد و ماشہ خواہ ساڑھے تین ماشہ جب انیل اسکو کھلا کر دست لائے جائین۔ یا پانی مین تخم کرفس اور رزیانہ اور افسنتین رومی جوش دیکر پلائین کہ پیشاب کا ادرار ہو جائے۔ چونا اور ہرتال اور صابون کا تیز یعنی سرخ پانی جو صابون بنانے مین نکلتا ہی انمین سے اگر کوئی چیز آدمی کھالے خواہ اسکے حلق مین داخل ہو جائے چونا کا غبار کثرت سے ایسے شخص کے معدہ مین سوزش اور تقطیع یعنی گویا معدہ کے ٹکڑے ہوئے جاتے ہین اور شدید مروڑا اور آنتون مین قروح عارض ہوتے ہین۔ مناسب ہی کہ گرم اسکو روغن کنجد اور آب گرم خواہ روغن زرد اور آب گرم پلا کر قی کرائین پھر اسکو فربہ مرغی کا شوربا روغن بادام ملا کر پلائین اور آب جو ہمراہ روغن بادام خواہ لعاب اسپغول یا روغن کدو مین نکال کر پلایا جائے۔ ایضاً اسکو حقنہ دیا جائے اس طور سے کہ آب جو اور روغن بنفشہ مین عناب اور سپستان کو جوش دیا ہو پھر اسمین لعاب اسپغول اور لعاب تخم کتان اور سپیدی انڈے کی داخل کرکے حقنہ دیا جائے پھر اگر کھانسی اٹھتی ہو ایسی چیزون سے علاج کرنا چاہیے جو معری ہون یعنی بلغم مین چپک پیدا کرکے مجاری کے منھ پر پھیلا دین۔ یہی علاج اسکا بھی ہی جسکے حلق مین غبار زنگار کا در آیا ہو اور جسنے سرخ یا سپیدہ کاشغری تناول کی ہو اسکو شیر تازہ اور بکری کے دودھ پلانے سے نفع ہوتا ہی پس اسقدر ہمارا ارادہ تھا بیان کرنے کا ان امراض اور علاج کے جو ظاہر بدن مین عارض ہوتے ہین اور انکے بعد علاج زہر کے اقسام اور ادویہ قتالہ کا اسی مقالہ مین سے یہ بھی جاننا مناسب ہی کہ ہمنے ارادہ کیا تھا کہ نام کسی دوا قتال کا نلون اور نہ کسی زہر کا ذکر کرون اور نہ علاج عام ہر ایک زہر کا بیان کرون جنمین سے زہر کو تناول کیا ہو کھا کر یا چکھ کے طور سے اسلیے کہ اوائل اطبا نے اسکو منع کیا ہی تاکہ اشرار اور بد آدمی نیک آدمیون کے قتل کرنے پر راہ نہ پائین اور انکو زہر کے نام معلوم نہون جالینوس حکیم نے اپنے مقالہ ادویہ مسہلہ مین بیان کیا ہی کہ ایک آدمی کلیجی لیے ہوئے جاتا تھا ایک گانون سے دوسرے گانون کو اثنائے راہ مین اسکو پیشاب کا خطرہ معلوم ہوا پس اسنے کلیجی کو اپنے ہاتھ سے ایک گھانس پر رکھ دیا اور خود پیشاب کرنے لگا زمین پر بیٹھکر اور پیشاب کرکے فارغ ہوا اور پھر کر جہان کلیجی رکھی تھی آ اسے اٹھا لے دیکھا کہ وہ کلیجی پگھل گئی اور خون ہو کر بہ گئی اس بد ذات کو معلوم ہو گیا کہ اس گھانس مین جسپر کلیجی رکھی تھی خون کو جذب کر لینے کی جگر سے اور براہ اسہال کے خارج کر دینے کی قوت ہی پس اس گھانس کو بہت سی فراہم کرکے اسنے یہی طریقہ اپنا جاری کر دیا اور خلق کثیر کو

اسنے قتل کیا بادشاہ کے بعد آدمیون کو اسکے بدکام پر اطلاع ہوئی اور اسکو گرفتار کر کے بادشاہ وقت کے سپرد کر دیا بادشاہ نے اسکے قتل کرنے کا حکم دیا جبکہ اس کو قتل کرنے لیچلے دونون آنکھون پر اسکے پٹی باندھ دی تاکہ اس گھانس (جسکا نام اسے معلوم نہ تھا) اشارہ سے اور لوگون کو بتلا دے اور لوگ اسے پہچان لین۔ مگر مین نے جو نام زہریلی دواؤن کے اس کتاب مین درج کیے ہین اسکی وجہ یہ تھی کہ اب جدید اطبا نے انکو اپنے کتب مین ذکر کیا ہے اور بہت سے آدمی ہمارے زمانہ کے ایسے ہین جنہون نے اپنے کتب مین ان سمیات کا ذکر کیا ہے اور بہت سے لوگ ہمارے زمانہ مین ایسے ہین جنہون نے یہ دوائین بتلادین تاکہ پہچان لیے گئے ہین لہذا میری رائے ہوئی کہ ہر ایک سم کا ضرر جو بدن انسان مین ہوتا ہے اور اسکے علاج کا طریقہ شرح و بسط سے بیان کرون تاکہ میری یہ کتاب ناقص نہ رہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

تمام ہوا چوتھا مقالہ جزو دوم کتاب ملکی کا اور اسکے بعد متصل ہے پانچوان مقالہ کتاب کامل الصناعہ طبی کا ۔۔ ۔۔ ۔۔

مقالہ پانچوان جزو دوم عملی کا بیان مین امراض سر کے یعنی سر کے اعضا مین جو بیماریان پیدا ہوتی ہین اور اس مقالہ مین بیاسی باب ہین

باب پہلا اُن طریقہ کا بیان جو علاج کرنے کے ہین (۲) باب علاج مین اُس درد سر کے جو حرارت سے پیدا ہوا ہو (۳) باب علاج مین اُس درد سر کے جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہوا (۴) باب مین علاج اُس درد سر کا جو حرارت مفرد سے پیدا ہوا ہو (۵) باب مین علاج اُس درد سر کا جو کسی مادہ گرم سے پیدا ہوا (۶) باب علاج اُس درد سر کا جو سوء مزاج بارد سے پیدا ہو (۷) باب علاج اُس درد سر کا جو مادہ بارد بلغمی یا سوداوی سے عارض ہو (۸) باب علاج اُس درد سر کا جو سدون سے اور ریح سے پیدا ہوا ہو (۹) باب علاج اُس درد سر کا جو معدہ مین کسی خلط کے ہونے سے حادث ہوا ہو (۱۰) باب علاج مین اُس درد سر کے جو گر پڑنے اور مارنے کی چوٹ سے عارض ہوا ہو (۱۱) باب علاج مین اُس درد سر کے جو بعد بچہ جننے کے عورتون کو اور ہر قسم کے استفراغات سے یعنی بدن سے مواد کے خارج ہونے سے عارض ہوا ہو اور جماع کرنے سے اور تخمہ سے جو قسم درد سر کی عارض ہو اسکا علاج (۱۲) باب شقیقہ یعنی آدھاسیسی کا علاج (۱۳) باب سرسام کا علاج (۱۴) باب شراکا علاج (۱۵) باب لیثرغس کا علاج (۱۶) باب سبات سفرد کا علاج (۱۷) باب توا کا علاج جسکو سبات سہری کہتے ہین (۱۸) باب اُس مرض کا علاج جسکو فاداموس کہتے ہین (۱۹) باب فساد ذکر کا علاج (۲۰) باب سدر اور دوار یعنی آنکھون کے تلے اندھیرا آجانا اور سر گھومنے کا علاج (۲۱) باب صرع یعنی مرگی کا علاج (۲۲) باب سکتہ کا علاج (۲۳) باب مالیخولیا کا علاج (۲۴) باب قطرب کا علاج (۲۵) باب مرض عشق کا علاج (۲۶) باب فالج اور استرخا کا علاج (۲۷) باب لقوہ کا علاج (۲۸) باب اُس مرض کا علاج جو مرکب استرخا اور تشنج سے ہوتا ہے اور اُتر جانا کسی عضو کا جو بسبب قولنج کے پیدا ہوتا ہے اسکا علاج (۲۹) باب خدر یعنی سُن ہری کا علاج (۳۰) باب اُس تشنج کا علاج جو امتلا سے پیدا ہوتا ہے (۳۱) باب اُس تشنج کا علاج جو بوجہ استفراغ کے عارض ہوتا ہے (۳۲) باب رعشہ اور اختلاج یعنی عضو کے پھڑکنے کا علاج (۳۳) باب کزاز یعنی تشنج کا علاج (۳۴) باب اشنو جشم کا علاج (۳۵) باب انتفاخ یعنی پھول جانا سر کا اُسکا علاج (۳۶) باب جبا یعنی پھولنا جو چشم مین عارض ہوتا ہے اسکا علاج (۳۷) باب آنکھ دکھنے کے مرض کا علاج (۳۸) باب سبل جو ایک جھلی آنکھ مین پڑتی ہے اسکا علاج (۳۹) باب طرفہ اور وردقہ جو دو نقطہ سرخ اور زرد آنکھ مین پڑتے ہین اسکا علاج (۴۰) باب ناخونہ کا علاج (۴۱) باب آنکھون کے قروح کا علاج (۴۲) باب بثر یعنی آنکھ کی پھنسی کا علاج (۴۳) باب سدہ جو آنکھ مین پڑتا ہے اسکا علاج (۴۴) باب طبقہ عنبیہ کے اونچے ہونے کا علاج (۴۵) باب علاج نشان اور سپیدی چشم کا (۴۶) باب طالی چشم کا علاج (۴۷) باب اُن بیماریون کا علاج جو درمیان مین طبقہ عنبیہ اور طبقہ قرنیہ کے پیدا ہوتی ہین جیسے نزلہ کا پانی اور انتشار شعاع کا مرض ہوتا ہے (۴۸) باب علاج مین جرب یعنی ترکھجلی کے جو آنکھ مین پیدا ہو (۴۹) باب پپوٹون کے امراض کا علاج اور پہلے شرناق یعنی پلکون کے موٹے اور سخت ہو جانے کا علاج (۵۰) باب علاج بردہ کا جو پلکون مین پیدا ہوتا ہے (۵۱) باب تحجر اور شعیرہ اور الشراق یعنی پلکون کے چپٹ جانے کا علاج (۵۲) باب بال جو زیادہ پلکون مین پیدا ہوتا ہے اور پراگندہ ہوتا ہے اسکا علاج (۵۳) باب پلکون مین جون پڑ جانے کا علاج (۵۴) باب درانیج کا علاج (۵۵) باب سلاق یعنی گندگی اجفان کا علاج (۵۶) باب

کند اور شعیرہ کا علاج (۵۸) باب ثولول اور بثرہ اور سعفہ اور سلع جو آنکھوں میں ہوتے ہیں انکا علاج (۵۹) باب ماشرا یعنی کوپہ کے امراض کا علاج اور پہلے سیلان یعنی
رطوبت بہنے کا علاج (۶۰) باب سبل کا علاج (۶۱) باب عرب یعنی گوشہ چشم کے ناصور کا علاج (۶۲) باب شکرہ یعنی رتوندہ کا علاج (۶۳) باب علاج ان
امراض کا جو کانوں میں پیدا ہوتے ہیں اور پہلے علاج اُس درد کا جو سوء مزاج سے کان کے پیدا ہوتا ہے (۶۳) باب علاج ورم گرم اور ورم سرد کا جو کانوں میں پیدا ہو
(۶۴) باب علاج خون اور پیپ کا جو کان سے بہے (۶۵) باب علاج سدہ کا جو کان میں عارض ہوتا ہے (۶۶) باب کان اونچا اور بھاری سننے کا علاج (۶۷)
باب طنین یعنی بھن بھنانے کا علاج (۶۸) اُن امراض کے بیان میں جو ناک میں عارض ہوتے ہیں (۶۹) باب گوشت زائد جو ناک میں پیدا ہوتا ہے اُسکا علاج
(۷۰) باب ناک کی بدبو کا علاج (۷۱) نکسیر چلنے کا علاج (۷۲) باب خشم کا علاج یعنی اُس بیماری سے خوشبو بدبو کچھ نہ معلوم ہو (۷۳) باب زکام کا علاج
(۷۴) باب زبان کے امراض کا علاج (۷۵) باب درد جو زبان میں ہوتے ہیں اور استرخا یعنی ڈھیلا ہونا زبان کا اور لقوہ زبان کا علاج (۷۶) باب زبان کے ورم
اور زبان کا بڑا ہونا اور منہ سے باہر نکل آنے کا علاج (۷۷) باب ضفدع جو زبان کے نیچے پیدا ہوتے ہیں انکا علاج (۷۸) دانتوں
امراض کا علاج (۷۹) باب اُن دواؤں کا بیان جو دانتوں میں جلا پیدا کرتے ہیں (۸۰) باب مسوڑھے کے قروح اور ورم کا علاج (۸۱) باب منہ کی بدبو اور
بخر یعنی گند دہنی کا علاج (۸۲) باب اُن دواؤں کا بیان جو اُس رطوبت کو بند کر دیتی ہیں کہ سوتے وقت منہ سے بہتی ہے اور اُس لعاب کو بند کرتی ہیں جو بچوں کے منہ سے بہتا ہے

باب پہلا اُن طریقوں کا بیان جو ہر ایک عضو کے مرض میں علاج کرنے کا ہے جب یہ مرض انہیں پیدا ہو

چونکہ ہم نے مقالہ دوم اور سوم میں جو اس چوتھے مقالہ سے پہلے گذر چکے اُس طریقہ کو بیان کر دیا جس سے علاج امراض عامہ میں بذریعہ دوا اور غذا کے نفع ہوتا ہے اب ہم اس طریقہ کو بیان کرتے ہیں جس سے علاج امراض اعضا کا کرتے ہیں جب انہیں امراض خاصہ پیدا ہوں منجملہ اُس چیز کے جس سے امراض خاصہ میں نفع ہوتا ہے تدبیر غذائی اور دوائی ہے اور اُس تدبیر کے بیان سے پہلے اُن قواعد اور طرق کا بیان کرنا چاہیے جنکو ہر ایک عضو کے مرض میں عمل کرنا چاہیے اور ہر عضو کے مرض میں اُسکو نہ کرنا چاہیے ہم کہتے ہیں کہ طبیب کو مناسب ہے کہ امراض خاصہ میں اعضا بدنی کے آٹھ طریقوں کا استعمال کریں (۱) پہلا طریقہ وہ ہے جو بنظر مزاج عضو علیل کے لحاظ کیا جاتا ہے (۲) طریقہ بنظر جوہر عضو علیل کے لحاظ کیا جاتا ہے (۳) طریقہ بنظر خلقت اُسی عضو کے ہے (۴) طریقہ بنظر موضع اور مقام عضو علیل کے (۵) طریقہ بنظر مشارکت اُن اعضا کے لیا جاتا ہے جو اسی عضو سے شریک ہیں (۶) طریقہ موضع عضو اور مشارکت عضو سے دونوں کو ساتھ ہی نظر کر کے لیا جاتا ہے (۷) طریقہ بنظر قوت اور شرف عضو علیل کے لیا جاتا ہے (۸) طریقہ بنظر حس اور فقدان حس عضو کے لیا جاتا ہے پہلا کرنا علاج عضو علیل بنظر اُسکے مزاج طبیعی کے یوں ہوتا ہے کہ چونکہ بعض اعضا کا مزاج اصلی گرم ہے جیسے گوشت اور بعض کا مزاج سرد ہے جیسے ہڈی اور پٹھا اور بعض کا مزاج معتدل ہے جیسے جلد لہذا یہ قاعدہ علاج کا ہوا کہ جب کسی عضو کا مزاج اپنے اصلی مزاج سے بدل جائے تو ہمکو احتیاج اس امر کی ہوگی کہ علاج کے ذریعہ سے ہم اسکو اصلی مزاج کی طرف پھیر لائیں اور یہ بات اسی طریقہ سے ہوگی کہ ہم استعمال ایسی دوا اور غذاؤں کا کریں جو مخالف اور ضد مزاج عارضی ہوں کہ وہی سوء مزاج اور خرابی اس عضو میں حادث ہوئی ہے اور اُس دوا کی مقدار و نیز غذا کی مقدار مخالفت اور ضدیت کی بہ نسبت مزاج عارضی کے برابر ہو مطلب یہ ہے کہ جسقدر یہ مزاج حادث اصلی مزاج سے عضو کے مخالف ہے اُسیقدر ہماری دوا اور غذا بھی مزاج حادث سے مخالف ہو تاکہ مزاج حادث کو دور کر کے اصلی مزاج کی طرف پھیر لائے مثال اسکی اگر مزاج اصلی کسی عضو کا گرم ہو جیسے گوشت اور اسی عضو میں کوئی مرض حار بھی پیدا ہوا ہو تو اسکے علاج میں ایسی دوا یا غذا کی حاجت ہوگی جسکی برودت تھوڑی ہی ہو اسلیے کہ گوشت کا خارج ہونا اپنے مزاج طبیعی سے مرض گرم زیادہ حد سے نہیں ہے اور تھوڑی ہی سی حرارت جو مرض کی ہے اُسکے دور ہونے سے بہت جلد اپنے اصلی مزاج کی طرف واپس آئیگا لیکن اگر گوشت میں کوئی سرد مرض پیدا ہوا تو مزاج عارضی اُسکا سرد ہو جائے یہ مرض محتاج ایسی دوا گرم کا ہے جو زیادہ گرم ہو اسلیے کہ عضو کو اپنے مزاج اصلی سے بہت زیادہ خارج ہو گیا ہے اور گوشت کا اپنے

طبیعی مزاج کی طرف واپس آنا دیر مین ہوگا۔ اور یہی طریقہ جملہ اعضا کے امراض مین جاری ہے جنکا مزاج اصلی بدلا ہو اور کوئی مرض حادث انکو لاحق ہو کہ استعمال ادویہ یا مادہ اسی طریقہ سے کیا جاتا ہے اور تھوڑی سی تبریدیہ پر کفایت کرنی چاہیے (۲) اعضا کی خلقت سے استدلال کرنا علاج مین منظر ہو ہر عضو پر لحاظ کرے اس طرح سے ہے کہ بعض اعضا کا جوہر ڈھیلا اور پولا ہے جیسے پھیپھڑا اور بعض کا جوہر کثیف ہے جیسے دونون گردہ اور بعض کا جوہر درمیانی حالت پر ہے یعنی نہ ڈھیلا ہے اور نہ کثیف جیسے جگر اور طحال پس جو عضو ڈھیلا اور پولا ہو دواے قوی کا متحمل نہوگا اسلیے کہ قوی دوا اُسکی قوت کی تحلیل کر دیتی ہے اور یہ عضو دواے ضعیف کا محتاج ہوگا۔ اور جو عضو کثیف ہو سکتے ہین وہ اپنے امراض کے علاج مین متحمل دواے قوی کے ہوتے ہین اسلیے کہ قوی دوا کا تحمل کر سکتے ہین اور کسی طرح کی ایذا اُنکو نہین ہوتی ہے۔ اور جو اعضا متوسط اور درمیانی کیفیت پر ہین زیادہ کثیف ہین اور نہ زیادہ کثیف اُنکو حاجت ایسی دواؤن کی ہے جو نہ زیادہ قوی ہون اور نہ زیادہ ضعیف ہون (۳) استدلال طریقہ علاج مین بذریعہ خلقت عضو کے اسکی یہ صورت ہے کہ بعض اعضا اصل خلقت مین تجویف یعنی خالی جگہ اپنے اندر رکھتے ہین اور بعض اعضا مصمت یعنی ٹھوس ہین اور بعض اعضا کے خالی جگہ اندر کی طرف ہے جیسے معدہ اور مثانہ اور رحم اور بعض کی تجویف باہر کی طرف ہے جیسے وہ تھیلے جو صفاق نام پیٹ کی جھلی کے اندر ہین اور بعض کی تجویف اندر اور باہر دونون طرف ہے جیسے پھیپھڑا کہ اسکو باہر کی طرف ایک خالی جگہ سینہ سے محیط ہے اور اندر کی طرف سے اقسام قصبہ ریہ یعنی نلی پھیپھڑے کی اور رگون کی خالی جگہ اسی پھیپھڑے سے ملتی ہے لیکن جو اعضا ٹھوس ہین جیسے دونون ہاتھون کے پٹھے اور دونون پاؤن کے پٹھے جب اُنمین کوئی مادہ ریزش کرتا ہے خواہ اپنے کچھ مادہ اہم ہو تو ہین ایسے ٹھوس اعضا کے علاج مین اُس وقت احتیاج ادویہ قوی کی ہوتی ہے جیسے گولیان اور قوی معجون کے تمام۔ رہے وہ اعضا کہ مجوف ہین یعنی انمین خالی جگہ کسی اندرونی یا بیرونی رخ مین ہے پس جس عضو مین خالی جگہ دونون طرف ہے پس اگر باوجود یکہ اُنمین تجویف دونون طرف ہے اور جرم اُنکا کثیف اور سخت ہے اُنکو حاجت ادویہ متوسطہ کی قوت اور ضعف مین ہے۔ اور اگر جرم اُنکا پولا اور متخلخل ہے اُنکو احتیاج ضعیف القوت دواؤن کی ہے لیکن جس عضو کی تجویف اور خالی جگہ ایک ہی طرف ہے محتاج دواے قوی تر کے ہوتے ہین بہ نسبت اُس دوا کے جسکے محتاج وہ اعضا ہین کہ دونون طرف سے اُنمین تجویف ہے اور ضعیف دوا کے محتاج ہین یہ اُن اعضا جو مصمت اور ٹھوس ہین (۴) موضع اور مقام عضو سے استدلال کرنا اسکے علاج مین کہ بنظر اُسکے مقام کے کونسی دوا اُسکو مفید ہوگی اور کونسی نہوگی یون ہوتا ہے کہ اگر مقام عضو کا دوا کے گذرگاہ سے خواہ دوا کے ٹھہرنے سے قریب ہے تو اسلیے کہ جب دوا اُس سے ملتی ہے اور ملاقات کرتی ہے اُسوقت اُسی طرح کی قوت باقی رہتی ہے اور زیادہ کسر اور رنگ ہضم وغیرہ کا دوا مین بروقت ملاقات عضو کے نہین ہوجاتا ہے ایسی جگہ کا عضو محتاج اپنے علاج مین ایسی دوا کا ہے جسکی قوت برابر قوت مرض کے ہو جیسے مری اور معدہ اسلیے کہ دوا ان دونون عضو مین بہت جلد پہونچ جاتی ہے بدون اسکے کہ اور اعضا مین گذر کرے اور اثر اُسکا کم ہو کر پہونچے۔ اور اگر عضو علیل کا مقام دور واقع ہے کہ وہان تک دوا اپنے وقت اور بہت قدر جلد نہین پہونچ سکتی ہے کہ قوت اُسکی باقی رہے ایسا عضو اُس دوا کا محتاج ہوگا جسکی قوت اُس عضو کی دوا سے زیادہ ہو جسکے دوا بہت جلد قبل ضعیف ہونے کے ملتی ہے اور زیادتی قوت کی اسقدر ہونی درکار ہے کہ وہان تک پہونچتے پہونچتے وہ قوت زائد جاتی رہے اور باقی اسقدر قوت رہ جائے جو مقابل قوت مرض موجود کے ہو نہ کم نہ زیادہ جیسا ہم پھیپھڑے کے علاج مین ایسا ہی کرتے ہین کہ اُسکی دوا مین اسقدر قوت زیادہ رکھتے ہین۔ اسلیے کہ پھیپھڑے کی دوا اگر ایسی ہے کہ اُسکا استعمال اندرونی طرف سے کھلا کر کیا جاتا ہے پس وہ دوا پہلے تو محتاج اسکی ہے کہ منہ مین جائے اور منہ سے مری مین اور مری سے معدہ مین اور معدہ سے گذر کر بواب نام کے عضو مین جو معدہ سے نیچے ہے اور بواب ہو کر اُس آنت مین جسکا اثنا عشری نام ہے اور اُس آنت مین جسکو صائم کہتے ہین اور وہان سے ہو کر جداول اور اُن رگون مین جو بطرف مقعر یعنی گہراو کے جگر سے واقع ہین اور اُن رگون مین جو محدب یعنی اُبھرے رخ کی جگر سے واقع ہین اور پھر رگ اجوف مین ہو کر قلب مین پہونچ کر پھیپھڑے مین یہ دوا اتنا چکر کھا کر آتی ہے۔ اور اگر استعمال دوا کا پھیپھڑے کے مرض مین خارج بدن پر ہو وہ دوا محتاج ہے کہ جلد مین نافذ ہو کر سینہ کے عضل مین پہونچے پھر پسلیون کی ہڈیون مین پھر اُس جھلی مین جو پسلیون کے اندر والی ہے پھر اُس جھلی مین جو پھیپھڑے پر لپٹی ہے وہان پہونچ کر خاص پھیپھڑے کے جرم مین پہونچیگی۔ جب ایسی بات ہے تو ضرور دوا

پہونچنے کا علاج کیا جائے اندر کی طرف سے خواہ باہر کی طرف ضرور اسکی قوت کم ہو جائیگی اور ضعیف ہو گی تا وقتیکہ کھینچتے کھینچتے تک پہونچے عضو تک جو ادویہ اندر کی طرف مستعمل ہوتی ہین کہ انکی قوت علاوہ دیرسی ایک اور وجہ سے بھی ضعیف ہوتی ہے یعنی جن اعضا مین ہو کر دوا جاتی ہے انکی رطوبتین بھی دوا مین ملتی ہین اسی وجہ طبیب کو محتاج اسکی ہے کہ جب اعضائے بعیدہ کے امراض کا علاج کرے دوا کی قوت زیادہ تجویز کرے جسقدر اسکو معلوم ہو کہ گذرگاہ مین کسقدر اس دوا کی قوت کم ہو گی جب جا کر اس عضو تک پہونچیگی (۵) مشارکت عضو مشارک کی نظر سے استدلال قوت دوا کا اس طرح سے ہوتا ہے کہ اگر ہمکو کسی مادہ کا اخراج بنظر فائدہ عضو خاص کے منظور ہو جو علیل ہے اسکی یہ صورت ہے کہ اگر ہمکو منظور ہو کہ مثلاً جگر سے کسی مادہ کو خارج کرین پس ہم نظر کرینگے اگر مادہ بطرف مقعر اور گہری جانب جگر کے ہے جو انتون سے شریک ہے بذریعہ اس رگ کے جسکو باب کہتے ہین اور نیز بذریعہ جداول کے لہذا ہم دوائے مسہل پلائینگے تاکہ اعضائے مشارکہ جگر سے ہو کر یہ مادہ بسہولت خارج ہو۔ اور اگر مادہ بطرف محدب جگر کے ہے یعنی ابھری جانب جگر کے اسوقت ہم ادویہ مدرہ جیسے پیشاب کا ادرار ہوتا ہے پلائینگے اسلیے کہ محدب کا دونون گردون کے شریک ہے اسلیے کہ دونون گردون کی گردن ساتھ ہی بھیل کر رگ اجوف تک پہونچتی ہین جو رگ جگر کے محدب یعنی کوزا اور ابھرے ہوئے مقام سے نکلی ہے (۶) لیکن استدلال جو مشارکت سے عضو علیل کے دوسرے عضو سے اور اسکی وضع اور نہاد سے ساتھ ہی لیا جاتا ہے وہ بھی طریقہ مادہ کے جذب کرنے مین اور اسکے نقل کرنے مین نفع کرتا ہے اور اسکا بیان یہ ہے کہ جب کوئی عضو اعضائے بدنی سے ایسا ہو کہ اسپر کوئی مادہ گرا ہو ہم نظر کرینگے کہ اگر مادہ ابھی تک ریزش کر رہا ہو اور اسکی ریزش بند نہین ہوئی ہے اسوقت ہم اس مادہ کو کسی عضو بعید مین جذب کر کے لیجائینگے جو مسافت اور دوری کی راہ سے مقابل عضو علیل کے ہو مثلاً اگر عضو علیل اوپر کے دھڑ مین ہو مادہ مذکور کو نیچے کی طرف جذب کرینگے اور اگر مادہ عضو اسفل پر ریزش کر رہا ہو اسکو اوپر کی طرف جذب کر کے لیجائینگے اور یہ اخراج ہمارا اسی مادہ کا جانب علیل سے ہوگا میری مراد یہ ہے کہ اگر مرض داہنی طرف ہو ہم جذب مادہ کا داہنی طرف کرینگے اور اگر مرض بائین طرف ہو اسی طرف سے جذب مادہ کرینگے مثال اسکی اگر مادہ کی ریزش کسی عضو مین ان اعضا سے ہوئی جو نیچے گردن سے اوپر ہین ہم اس مادہ کا اخراج سرارو کی فصد سے اسی طرف کی رگ سے کرینگے جدھر ریزش مادہ کی ہو رہی ہے اور اگر عضو علیل نیچے گردن سے نیچے ہے اور درمیان بدن کے ہے اسکا اخراج ہم ہفت اندام کی فصد سے اسی ہاتھ کی کرینگے جدھر عضو علیل واقع ہے اور اگر عضو علیل بدن کے نیچے والے حصہ مین واقع ہے باسلیق کی فصد کرینگے اسی ہاتھ کی جدھر عضو علیل واقع ہے۔ اور اگر مادہ ریزش کر کے عضو مین داخل ہو گیا اور اب ریزش اسکی بند ہو چکی اور اسکے حصول کا زمانہ عضو علیل قریب ہے اور دیر تک ابھی اسمین نہین ٹھہری ہے اس مادہ کا جذب ہم عضو قریب سے کرینگے جو متصل عضو علیل کے ہے جسمین یہ مادہ آگیا ہے مثلاً اگر مادہ رحم مین ریزش کر کے پہونچ گیا اسکو ہم پچھنے کے ذریعہ سے یون جذب کرینگے کہ ہم سینگیان ران پر لگائینگے خواہ بذریعہ فصد صافن جو پانون کی رگ ہے اس مادہ کو جذب کر کے خارج کرینگے۔ اور اگر ابھی مادہ کے عضو علیل مین پہونچنے کو زمانہ طویل ہو چکا ہے اب اسکو ہم خاص اسی عضو سے خارج کرینگے جیسے کہ ہم ذبحہ یعنی ورم گلو جب کہ ہو جائے اسکا علاج اس طرح سے کرتے ہین کہ فصد اسی رگ کی کراتے ہین جو نیچے زبان کے ہے اور جیسے ہم پھوڑے کو چاک کر کے اسکا مادہ اسی جگہ سے خارج کر دیتے ہین (۷) لیکن استدلال بنظر قوت عضو کے اور بنظر خدمت عضو کے اسکے مرض کے علاج کرنے مین اسکی صورت یہ ہے کہ جو عضو بمنزلہ اصل اور مبدا قوت کے ہو کر اسی مبدا سے وہ قوت تمام اعضائے بدنی مین پہونچتی ہے جیسے دماغ اور قلب اور جگر خواہ منفعت اس عضو کی عام ہو تمام اعضا کو اور باوجود عموم منفعت کے زیادہ بھی ہو جیسے معدہ اور حجاب جو سینہ مین ہے ایسے عضو کے علاج کرنے مین جو دوا ہم اسی عضو پر اندر سے خواہ باہر سے وارد کرینگے بوجہ مرض عضو شریف مذکور کے خواہ کسی اور عضو کے مرض کی جو ملازم گذرنے دوا کے مستلزم ہے بطرف عضو شریف کے ہو اسوقت ہمکو احتیاط اسکی ہوگی کہ یہ دوا ایسی نہو کہ قوت عضو شریف کی دفعۃً تحلیل کر دے یا کہ بشدت برودت عضو شریف مین پہونچائے اگرچہ وہ دوا ایسی بھی ہو کہ بنظر اپنی کیفیت موافق عضو شریف کے ہو مثال ایسی صورت عضو شریف کی تحلیل کرنے والی دوا کی مثال یہ ہے کہ اگر ہم کو جگر کے علاج کرنے کی خواہ معدہ کے معالجہ کی احتیاج ہو

بطور مثال کسی دوا کے محلل ہونیکے اُسوقت نبظر احتیاط مذکور ہم دوا سے قابض کی بھی آمیزش کرینگے جنکی خوشبو لطیف اور پاکیزہ ہو تاکہ ان اعضا کی قوت کی حفاظت رہے اور تحلیل ورم وغیرہ کی بھی دوا محلل سے ہوجائے۔ اور زیادہ تر بید عضو کی مثال یہ ہے کہ اگر معدہ اور جگر زیادہ ضعیف ہون نبظر اصل طبیعت کے ایسے بیمار کو ہم آب سرد کے پینے سے منع کرینگے بروقت نوبت کسی تپ کے اگرچہ وہ تپ بھی محترقہ بھی ہو جسکی حدت زیادہ ہوتی ہے تاکہ سرد پانی سے برودت جگر اور معدہ ضعیف کی زیادہ نہوجائے پس قوت جگر اور معدہ کی تحلیل پاکر مریض ہلاک ہوجائے۔ اور دوا کے غیر موافق کی مثال یہ ہے جیسے ہم جسوقت معدہ اور جگر ضعیف کے بارہ مین تدبیر یہ کرتے ہین کہ بیمار کو سقمونیا اور شبرم کے استعمال سے بچاتے ہین اگر ہمکو بااضطرار ایسے دوا سے مسہل دینے کی حاجت ہوتی ہے اور یہ احتیاط یون پوری ہوتی ہے کہ ادویہ مذکورہ مین ہم ایسی چیزین ملا دیتے ہین جو انکی کیفیت کی اصلاح کردین تاکہ یہ دوا بسبب اسہال شدید کی قوت معدہ اور جگر کی قوت کی تحلیل نہ کرے (۸) عضو کے ذکی الحس ہونے سے استدلال اُسکے علاج کرنیکی یہ صورت ہے کہ اگر کوئی عضو اعضاے بدنی سے ایسا ہو کہ اُسکی حس مین تیزی ہے اور ہمکو احتیاج اُسی عضو پر دوا سے قوی وارد کرنیکی ہو بسبب کسی مرض کے پس ہم اُسی قوی دوا کو دفعۃً اُسی عضو پر وارد نہ کرینگے بلکہ تھوڑی تھوڑی دوا سے قوی اُسپر وارد کرینگے بہت سی دفعات مین تاکہ قوت اُسی عضو کی حس کے تیز ہونے کے بسبب لذع کرنے دوا کے زائل نہوجائے چنانچہ ہم آنکھ کے مرض مین ایسی ہی تدبیر کرتے ہین کہ سلائی مین دوا لگا کر اُسی سلائی کو آنکھون پر پھیرتے ہین اور تھوڑی تھوڑی دوا آنکھ مین پہونچاتے ہین۔ اور اگر کوئی عضو ایسا ہے کہ اُسکی حس مین تیزی نہو اور نہ زیادہ حس اُسمین ہو اور ہمکو دوا قوی کے پہونچانے کی اُسی عضو مین حاجت ہو اُسکا علاج ہم دوا سے قوی سے بدون احتیاط اور خوف کے کرینگے اور کچھ لحاظ اُسی عضو کی قوت کے تحلیل پانے کا ہمکو نہوگا اسلیے کہ وہ عضو متحمل دوا سے قوی کا ہے اور اُسی دوا سے اُسکو ایذا نہین پہونچتی ہے ان آٹھون قواعد کو جاننا چاہیے۔

باب دوسرا علاج اُس دردِ سر کا جو حرارت مفرد سے بدون مادہ گرم کے پیدا ہوا ہو

جیسا کہ باب اول مین ہمنے بیان کردیا کہ طریقہ علاج کا ہر ایک عضو کے مرض کا کیا ہے جب کسی عضو مین کوئی مرض پیدا ہو اور اُس طریقہ کو نہایت مختصر ہمنے بیان کردیا اب ہم شروع کرتے ہین علاج امراض ہر ایک عضو کا جدا جدا جب اُنکو کوئی مرض لاحق ہوا اور اس بیان مین بھی ہم وہی طریقہ اختیار کرینگے جس طریقہ سے ہم کتاب اول مین استدلال کرچکے ہین امراض اعضاے اندرونی پر اور اُسکی صورت یہ ہے کہ ہمنے کتاب اول مین ابتداءً بیان امراض اعضاے نفسانی سے کی تھی پھر اُنکے بعد امراض اعضاے حیوانی کو لکھا ہے اور بعد اسکے اُن امراض کو بیان کیا ہے جو آلات غذا مین عارض ہوتے ہین پھر وہ امراض جو آلات تناسل مین پیدا ہوتے ہین۔ اب ہم یہان سے ابتدا کرتے ہین بیان علاج امراض اعضاے نفسانی کو اور سب سے پہلے امراض دماغ اور سر کے امراض کا علاج ہم لکھتے ہین۔ ہم کہتے ہین کہ صداع یعنے دردِ سر کی ایک قسم تو وہ ہے جو تابع بحران کے ہوتی ہے اور بحران کسی مرض کا سبب اُس دردِ سر کا ہوتا ہے ایسے دردِ سر کے مریض کی تحریک کسی قسم کی کرنی ہی نہ چاہیے کسی قسم کے علاج سے۔ اور ایک قسم دردِ سر کی تابع کسی تپ کے ہوتی ہے۔ اور ایک قسم دردِ سر کی تنہا ہوتی ہے کسی مرض کے تابع نہین ہوتی پس جو دردِ سر کسی تپ کے تابع ہو اور فقط حرارت سے تپ کے لاحق ہوا ہو یعنی اور کوئی عرض منجملہ اعراض تپ کے موجب دردِ سر کا نہو اُسکا علاج یہ ہے کہ ایک جزو گلاب اور ایک جزو روغن گل اور چہارم جزو سرکہ انگوری لیکر خوب طرح ملائین اور سر پر اُسی کو ڈالین اور ایک کپڑا کتان کا اُسی مین ڈبو کر سر پر رکھین۔ اور اگر زمانہ گرمیون کا ہو اُسی دوا کو برف سے بھی سرد کرین اور دونون پاؤن کو خوب ملین اور عضل دونون پنڈلیون کے پٹون سے کس کر باندھین اور سر پر ایسے پانی کا دینا جسمین بنفشہ اور جو اور خشخاش کو جوش دیا ہو مگر اُسکو گرمیون مین سرد کرکے اور جاڑون مین نیم گرم سر پر ڈالین

پھر اگر ہمراہ درد سر کے بیخوابی بھی ہو سر پر دودھ عورت کا دوہیں جو دختر کے جننے سے پیدا ہوا ہو۔ اور اگر درد سر ہمراہ تپ کے ہو مگر سبب جلد شفا
اُسکا وہ خلط ہو جو کہ معدہ میں گھسا ہی ہو اب ایسے بیمار کو سکنجبین اور آب گرم ملا کر قے کرائیں اور اُسکے معدہ کو صاف کریں اسی خلط سے جو معدہ میں
بھری ہوئی ہو۔ اور اگر یہ درد سر ایسے ہی خلط سے عارض ہوا جو تمام بدن میں پھیلی ہوئی ہو اب واجب ہو کہ استفراغ اور اخراج اس خلط کا جو بفاضلہ
فاکہ سے کر دیں۔ اور اگر یہ درد سر اور یہ تپ فقط ضعف دماغ سے پیدا ہو مناسب ہو کہ دماغ کی تقویت ایسے ضماد سے کریں جو مقوی دماغ ہیں
جیسے وہ ضماد جو صندل سپید کو گلاب اور آب بید سادہ کے پانی سے اور شاخ نرم سے خرما کے ملا کر بنتا ہو اور راج گری کا پانی بھی اور لال ساگ کا پانی اور
دیگر سرد چیزون سے ملا کر طیار ہوتا ہو پس یہ طریقہ علاج کا اُس درد سر کے ہو جو تپ کے تابع ہوتا ہو۔ اب رہا درد سر مفرد اُسکی ایک قسم تو ساذج
ہوتی ہو اور ایک قسم اصلی درد سر کی ہمراہ مادہ کے ہوتی ہو اور ہم ابتدا اُسی درد سر کے علاج سے کرتے ہین جو سوء مزاج گرم بلا مادہ سے عارض ہو
اور سبب اُس سوء مزاج گرم کا کوئی امر خارجی ہو۔

باب تیسرا علاج اُس درد سر کا جو دھوپ کی حرارت سے پیدا ہوا ہو

پہلے تو مناسب ہو کہ ایسے درد سر میں اچھا روغن گل سر پر ڈالا جائے جو تازہ ہو اور سرکہ میں اُسکو خوب آمیز کر لیا ہو اور گلاب کو برف سے
سرد کر کے سر پر متواتر ڈالا کریں یا روغن نیلوفر خواہ روغن بید سادہ کو سر پر ڈالیں۔ اور سر پر تراشہ کدو اور خرفہ اور برگ بید سادہ
اور لال ساگ کو نرم کوٹ کر تھوڑا سا گلاب اور سرکہ انگوری اور صندل سپید اور سپید خطمی ملا کر ضماد کریں اور یہ سب چیزین سرد ہون تا اینکہ
روئی کو گلاب اور سرکہ شراب میں بھگو کر سرد کر کے سر پر رکھین کہ یہ بھی نافع ہو۔ جالینوس کا قول ہو کہ سر کے پیچھے والا حصہ ہرگز سرد نہ کرنا چاہیے
اسلیے کہ اس مقام کا سرد کرنا ضرر کرتا ہو جا سے پیدایش کو پٹھہ کے۔ اور جب یہ ضماد سر پر رکھنے سے گرم ہو جائے بدل کر دوسرا رکھین اور تدبیر
ایک گھنٹہ خواہ دو گھنٹہ تک کرتے رہین نہایت تین گھنٹہ تک اور بیمار کو جلاب اور انگور خام کا رب برف سے سرد کیے ہوئے پانی میں ملا کر
پلائین اور انار کے دانہ کو چوسے اور غذا اُسکو جو کا ستو اور قند سپید سرد پانی ملا کر کھلائی جائے۔ جالینوس نے کتاب ادویہ مرکبہ میں لکھا ہو
کہ جو درد سر دھوپ کی گرمی سے عارض ہوتا ہو خواہ ہوا کی سردی سے اگر اُسکے علاج میں جلدی کریں بسہولت اُسمین سکون پیدا ہوتا ہو اور اگر اُسکو
بحال خود چھوڑ دین کہ زمانہ دراز اُسپر گذر جائے بدشواری زائل ہوتا ہو۔ اور اگر درد سر گرم غذاون کے خواہ دواون کے کھانے سے عارض
ہوا ہو پس مناسب ہو کہ جلد مریض کی فصد کر دین اور خون مقدار حاجت سے خارج کریں اور مریض کو جلاب ہمراہ لعاب اسپغول اور شیرہ
تخم خرفہ کے پلائین اور سر پر ضماد صندل اور گلاب اور کافور کا کریں اور اُسکے ہمراہ بنفشہ تازہ اور نیلوفر بھی اُسکو سنگھائین اور جملہ تدبیرات
جو دھوپ کی گرمی سے درد سر کی ہمنے بیان کی ہین اُنکو بھی کریں۔ لیکن جو درد سر کہ سوء مزاج حار سے عارض ہوا ہو پس مناسب ہو کہ اُسکے علاج میں
اُس مقام کو ملاحظہ کریں جہان پر ہمنے سوء مزاج حار کی تدبیر مقالہ اول جلد دوم میں لکھی ہو جب حفظ صحت کا ہمنے ذکر کیا ہو۔

باب چوتھا علاج اُس درد سر کا جو حرارت مفرد سے پیدا ہو

جب کسیکو درد سر سوء مزاج مفرد گرم سے لاحق ہو اُسکو چاہیے حرارت بجھانے کی تدبیر اور تبرید کا استعمال بنا بر اُسی طریقہ کے کریں جیسا
ہمنے بیان کیا ہو اور سر پر اپنے ضماد مندرج ذیل کو لگائے (صفت اُسکی) گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر خشک اور خطمی خشک اور آرد جو ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ صندل سپید اور پوست خشخاش اور تخم کاہو ہر واحد سات ماشہ اکلیل الملک سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کھیرے کے
پانی میں تر کر کے خواہ کاہو کے پانی میں تر کریں اور تھوڑا سا روغن گل اور سرکہ انگوری داخل کر کے ضماد کریں جس جگہ سر میں درد ہو رہا ہو

(دوسرا نسخہ ضماد کا) آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم کاہو اور پوست خشخاش اور بنفشہ اور نیلوفر خشک ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ بزر البنج سوا پانچ ماشہ اقاقیا سات ماشہ زعفران نورتی سب کو باریک کوٹ کر خرفہ سبز کے پانی مین خواہ لال ساگ کے
پانی مین گوندھ کر ضماد کرین یا کاہوے سبز خواہ کدو کے پانی مین ضماد بنائین (اور نسخہ درد سر کے ضماد کا جو حرارت سے ہو) پوست خشخاش
اور برگ خشخاش اور خطمی سپید اور آرد جو ہر واحد چودہ ماشہ پوست بیخ تفاح اور بزر البنج اور تخم کاہو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون ساڑھے
تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سرکہ شراب مین مقام درد پر طلا کرین یا کسی کاغذ پر اسی دوا کو لگا کر دونون کنپٹیون پر خواہ اور کسی جگہ پر اجزا کے
سر مین انکو چپٹا دین (ضماد کا اور نسخہ) جو کا ستو اور اسپغول کو لال ساگ کے پانی خواہ ہرے خرفہ یا کاہوے سبز یا کھیرے کے
پانی مین گوندھ کر ضماد کرین اور جب ضماد کی دوا گرم ہو جائے بدل کر دوسری دوا لگا دین۔ پھر اگر درد سر مین شدت ہو کہ صبر
نہو سکتا ہو لازم ہے کہ یہ ضماد اُسوقت لگائین (صفت اُسکی) صندل سپید سات ماشہ انزروت ساڑھے تین ماشہ افیون ڈیڑھ ماشہ
کاہوے سبز خواہ کشنیز سبز خواہ لال ساگ کے پانی مین مقام درد پر ضماد کرین اور مقام درد پر ایک تیر قلعی کا باندھین تاکہ شریان پر
بوجھ پڑنے کے بھاری ہو جائے (اور نسخہ ضماد کا درد سر کے واسطے) گلاب اور خرفہ کا پانی اور لال ساگ کا پانی اور کاہو کا پانی اور کشنیز سبز
اور کاسنی اور کھیرا اور کدو اور بارتنگ اور برگ بید سادہ ان سب کو جمع کر کے یا جو انمین سے بہم پہونچے اُسمین تھوڑا سا روغن گل ملا کر اور
کسیقدر کافور اُسمین چھڑک کر پارچہ اسی دوا مین ڈبوئین اور درد کے مقام پر اُسکو رکھین اور جب پارچہ مذکور گرم ہو جائے بدل دین۔
اور مریض کو گلاب اور سرکہ انگوری دونون خوب ملا کر تھوڑی سی افیون اُسمین گھول کر سنگھائین خواہ ایک سرخ افیون اور ایک
سرخ کافور کو روغن نیلوفر اور روغن بنفشہ مین ہمراہ شیر دایہ دختر کے ناس دین اور صندل اور کافور اور تازہ بنفشہ بیمار کو سنگھائین
ہمراہ گلاب اور نیلوفر اور گل سرخ کے اور اسی طرح کے اور پھول جو سرد ہوتے ہین اور ناک مین چڑھائے اُس پانی کو جسمین بنفشہ اور
گل سرخ کو جوش دیا ہو۔ سر پر اُسکے عمدہ قسم افیون کی سرکہ شراب مین گھول کر طلا کیجائے کہ اس سے ایذا سے درد سر مین سکون پیدا
ہوتا ہے۔ اگر ان تدبیرون سے درد مین سکون پیدا نہو مناسب کہ یہ دوا اُسکی ناک مین پہونچائی جائے (صفت اُسکی یہ ہے) عصارہ خرفہ
اور عصارہ کاہو اور کدو کا نچوڑا ہوا پانی سب کو لیکر صاف کرین اور بیمار کی ناک مین بقدر حاجت چڑھائین (اور نسخہ) تینون
نباتات کے پانی نچوڑ کر کپڑے سے چھانین اور اُسپر کسیقدر روغن نیلوفر اور روغن گل جو کدو کے بیج سے بنایا ہو یا روغن کدو شیرین ملا کر
بقدر حاجت مریض کو سعوط کرائین خواہ یہ سعوط اُسکی ناک مین ڈالین (صفت اُسکی یہ ہے) لال ساگ کا پانی اور تراشہ کدو اور کھیرا
سب ہموزن اور طباشیر چھٹا حصہ کے اور روغن نیلوفر نصف جز اور دودھ دختر کی مان کا ہموزن سب اجزا کے تھوڑا سا کافور
اُسمین داخل کر کے بقدر حاجت کے سعوط کرین (اور نسخہ سعوط کا جو قوی نفع مین ہے) سرطان نہری کو اچھی طرح سے کوٹ کر کسی
پانی مین جو برودت پیدا کرنے والا ہے جوش دین اور پھر اُسکو روغن مغز تخم کدو خواہ روغن نیلوفر یا روغن بنفشہ ملا کر بقدر حاجت
سعوط کرین (سعوط کا اور نسخہ اسی بیمار کے واسطے) طباشیر اور شکر ہر واحد نصف جز افیون اور نشاستہ ہر واحد نورتی پانی مین
گوندھ کر گولیان باندھین برابر دانہ مسور کے اور ایک گولی روغن گل اور لال ساگ کے پانی مین گھول کر ناس لیا جائے۔ مناسب ہے
کہ دونون پنڈلیان بیمار کی پٹی سے باندھی جائین اور پاؤن اُسکے آب گرم مین رکھے جائین۔ اور بیمار کو حرکت اور کلام کرنے سے منع
کیا جائے اور غصہ کرنے سے روکا جائے اور زیادہ چلا کر بولنے سے خواہ سخت آواز کے سننے سے اُسکو بچائین گرم غذاؤن سے اور

دودھ کی اقسام سے پرہیز کرائین سو رہنے کی اور سکون اور آرام کی بہت تاکید کرین۔ آب جو ہمراہ جلاب کے اسکو دیا جائے اور جلاب سادہ اور شکر سے بنی ہوئی سکنجبین سادہ اسکو پلائین خواہ زلال تمر ہندی ہمراہ جلاب اور اسپغول کے یا تخم خرفہ ہمراہ آب انار یا آب ہندبا تازہ کے پلایا جائے منجملہ اُن چیزون کے جو اچھے دردسر مین نفع کرتا ہی کہ مریض کو سات ماشہ کشنیز خشک باریک کوٹی ہوئی ہمراہ جلاب کے پلائی جائے خواہ ہمراہ سرد پانی کے۔ اور غذا اسکی کدو کی بتی اور مونگ کی تجویز کرین خواہ آب انگور خام خواہ پالک کا پانی اور کاہو کی جڑ یا چولائی روغن بادام اور کشنیز تازہ اور رطبہ یعنی اسپست باغی سے تجویز کرین۔ چھوٹی مچھلی جسکو بارنی کہتے ہین اور رضراضی نام کی مچھلی بھی اسکو دینی چاہیے۔ پس اگر قوت متحمل نہو ایسی غلیظ غذاون کی اور تپ بھی نہو پھر اسکو سب اقسام گوشت کھلائے جائین جیسے جوزہ کا خواہ تیتو وغیرہ کا گوشت۔ اور فاکہہ مین سے انار اور شفتالو ے غبلی اور توت اور آلو ے بخارا اور شاہتوت برف سے سرد کرکے گرمیون میں کھلانا چاہیے اسکو جاننا چاہیے انشاء اللہ تعالی۔

باب پانچوان علاج مین اُس دردسر کے جو مادہ سے عارض ہوا ہو اور پہلے دموی یعنی خون کے مادہ سے جو دردسر عارض ہو اسکا علاج

جب دردسر سوء مزاج گرم سے عارض ہو مع مادہ کے اور یہ گرم مادہ خون ہو مناسب ہی کہ نظر کرین کہ اگر قوت قوی ہو اور سن مریض کا شباب کا ہی خواہ نوجوان آدمی ہی اور کوئی اور مانع فصد کرنے سے نہو پھر تو مریض کی فصد سرارو کی کھولی جائے اور خون بقدر حاجت خارج کردیا جائے۔ اگر اسی فصد کرنے سے کفایت ہوجائے بہتر ورنہ فصد صافن کی جو پانوُن کی رگ ہی بھی کھولی جائے اور دونون پنڈلیون پر سینگے پچھنے لگائے جائین۔ پھر جب دردسر کو زمانہ دراز گذر جائے اور یہ دردسر اگلے حصہ مین سر کے ہوتا ہو اسکی حجامت یعنی پچھنے لگانے کا مقام یہ ہی کہ دونون پنڈلیون پر پانوُن کے جوڑ کی ہڈی سے ایک بالشت اوپر لگائے جائین یا فصد صافن کی کھولی جائے اور اگر مریض لڑکا نابالغ ہی اسکی گردن پر خواہ دونون پنڈلیون پر پچھنے لگائے جائین۔ پھر اگر زمانہ دردسر کو زیادہ گذر جائے اور یہ دردسر اگلے حصہ مین سر کے ہو اسکی حجامت خواہ اسکی فصد اس رگ کی ہونی چاہیے جو سر کے پیچھے واقع ہی اور اگر درد پچھلے رخ مین سر کے ہوتا ہی پھر تو اسکی فصد پیشانی کی رگ کی کرنی چاہیے بعد ازانکہ بدن کا تنقیہ دواے مسہل سے کرلیا ہو یا سرارو کی فصد کیجائے تاکہ مادہ بطریق منافی ان عضو کے جذب ہوجائے جس عضو مین یہ مرض یعنے درد ہوتا ہی۔ پھر بعد ان تدبیرات کے تمام ضمادات اور ہر قسم کے نطولات اور سعوط یعنے دوا ناس لینے کی جنکو ہمنے گذشتہ باب مین لکھا ہی اُن بیماریون کے واسطے جنکو دردسر بسبب سوء مزاج گرم کے عارض ہوتا ہی انہین کا استعمال کیا جائے۔ اور غذا ایسے بیمار کو مسور مقشر کا شوربا آب انار خواہ آب انگور خام مین طیار کرکے دیا جائے اور فواکہ مین آلوے بخارا شفتالو اور عناب وغیرہ اس قسم کے میوہ کھلائے جائین (علاج اُس دردسر کا جو مادہ صفراوی سے عارض ہوا ہی یہ ہی) کہ اگر صفراوی مادہ سبب حدوث دردسر کا ہو مناسب ہی کہ ایسے بیمار کی فصد کردیجائے اور خون بقدر حاجت نہین بلکہ تھوڑا سا خارج کیا جائے اسلیے کہ صفرا خون کے ہمراہ خارج ہوجاتا ہی اور حرارت کم ہوجاتی ہی اگر صفرا خون سے متمیز اور جدا ہوا اور بعد فصد کے مسہل ایسی دوا سے دینا چاہیے جو خلط صفرا کو خارج کرتی ہی جیسے جوشاندہ ہلیلہ اور تمر ہندی کا اور نسخہ اسکا یہ ہی۔ ہلیلہ زرد پانچ تولہ دس ماشہ کو گٹھلی نکال کر خوب طرح سے ریزہ ریزہ کرین پھر اسکو چھٹانک تین پاؤ پانی مین جوش دین اسقدر کہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے پانی رہ جائے اس پانی مین پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی بھگوئین اور پانچ تولہ چھان کر گرم گرم پی جائین۔ تاانیکہ آلوے بخارا بڑے دانون کا جو شیرین بھی ہو تیس عدد اور تمر ہندی زرد اور تازہ جو تخم اور ریشے

وغیرہ سے پاک صاف کی ہو پانچ تولہ دس ماشہ دونون کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے پانی رہجائے
پھر اسکو چھان کر شکر سلیمانی پانچ تولہ دس ماشہ اور سقمونیا سے بریان تین رتی سے چھ رتی تک جسقدر حاجت ہو ملا کر تناول کرین نیم گرم
اسکو ہونا چاہیے۔ یا اینکہ رب آلو بخارے کا سقمونیا سے قوی کیا ہوا خواہ شربت ورد ہمراہ سکنجبین کے خواہ ہمراہ آب لبلاب کے۔ خواہ
اس جوشاندہ کو پلائین کہ خلط صفرا کو خارج کر دیتا ہی (صفت اسکی) ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نیکوب چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلو بخارا
بیس دانہ عناب بیس دانہ تمر ہندی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شاہترہ تین تولہ گل سرخ اور بنفشہ اور افسنتین رومی ہر واحد ڈیڑھ تولہ
چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تخمیناً ڈیڑھ پاؤ پانی رہجائے پھر اسپر صبر سقوطری سوا دو ماشہ سقمونیا تین رتی
ڈال کر تناول کرین۔ پھر جب اخراج خلط صفرا کا ہو جائے اسوقت وہی ضماد اور لگانے کی دوائین اور تریڑے جو ہمنے گرم دردسر کے
بارہ مین تجویز کیے ہین استعمال کیے جائین۔ اور خوف رہے کہ ہرگز کوئی ضماد سر پر نہ لگایا جائے جب تک بدن کا تنقیہ بخوبی نہووے
اسلیے کہ قبل تنقیہ کے ضماد لگانے سے دردسر مین زیادتی ہوتی ہی اسلیے کہ ضماد کی دوا مادہ کو تمام بدن سے جذب کر کے سر مین لاتی ہی
اور سر سے جذب ہو کر دماغ تک پہونچتا ہی اور یہ جذب مادہ کا سبب آفت عظیمہ کا ہو جاتا ہی واللہ اعلم۔

باب چھٹا علاج اُس دردسر کا جو سوء مزاج بارد مفرد سے عارض ہو

جو دردسر کہ سوء مزاج بارد مفرد سے بدون مادہ کے پیدا ہو آسکا علاج یہ ہی کہ سر پر وہ پانی ترشیح دیا جائے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور
برنجاسف اور دونا مروا اور نمام اور صعتر اور سکبینج اور شیح ارمنی اور شہترہ مریم کو جوش دیا ہو اور بخارات اسی جوشاندہ کے بھی مریض اپنے اوپر پہونچائے
اور اسی پانی مین ایک ہنڈیا کا ٹکڑا اڈال کر سر کو اس سے سینکے جس جگہ درد ہو رہا ہی اسی مریض کو حمام مین داخل کر کے ٹھہرانا چاہیے اور دونا مروا اور
نمام اور نرگس اور شیح اور سوسن اور مشک اور جند بیدستر اور کلونجی یا جاوشیر اسکو سنگھانا چاہیے۔ مناسب ہی کہ قوت اور ضعف دوا کا گرمی پیدا
کرنے مین بقدر قوت مرض کے ہو۔ پھر اگر ان تدبیرون سے یعنی تریڑے سے دردسر مین سکون نہو جائے چاہیے کہ یہ ضماد سر پر لگائین کہ دردسر
اگر فقط برودت سے بدون مادہ کے حادث ہوا ہو اسکو نفع کریگا (صفت اسکی) بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد ڈیڑھ تولہ ورق غار اور دونا مروا
اور نمام اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرکی سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ فربیون پونے دو ماشہ سب کو خوب کوٹ کر دونا مروے کے
پانی مین خواہ نمام کے پانی مین گوندھ کر خواہ سداب کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین اگر اسکے سر پر قیروطی مندرج ذیل کو بطور ضماد کے لگائین یہ بھی مفید ہوگی (قیروطی کا
نسخہ جو دردسر بارد بلا مادہ کو نافع ہی) نمام اور مرزنجوش اور سداب تازہ سب کو کوٹ کر پانی انکا نچوڑ لین اور سب کا نچوڑا ہوا پانی برابر وزن سے لیکر موم سرخ ساڑھے
دس ماشہ زنبق یا روغن سوسن اور روغن سداب ہر واحد ایک تولہ سات ماشہ پہلے موم کو انہین روغن مین پگھلائین اور کھرل مین ڈال کر یہ عصارات
یعنی نچوڑے ہوے پانی پتیون کے پیس پیس کر جذب کر دین تھوڑے تھوڑے اور فقط کھرل کے بٹہ خواہ ہاون دستہ کی گرمی سے انکو جذب
کرنا چاہیے اور جب تو ام گاڑھا ہو جائے اسمین ایک کپڑا ڈبو کر نیم گرم سر پر رکھین۔ ایضاً اگر دردسر بارد بدون مادہ کے ہو یہ ضماد بھی اسپر لگایا جائے
(صفت اسکی) فربیون اور پیچال کبوتر اور سیاہ مرچ سب ہموزن لیکر کوٹین اور سرکہ ملا کر ضماد کرین سر پر جس جگہ درد رہتا ہو (دوسرا
ضماد دردسر کا جو برودت سے پیدا ہو) قسط اور کندر اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مرکی جو صاف ہو اور صبر سقوطری اور سداب کا
گوند اور جند بیدستر ہر واحد سوا پانچ ماشہ فربیون ساڑھے تین ماشہ افیون تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر نمام یعنی پودینہ کوہی کے پانی مین خواہ
دونا مروے کے پانی یا سداب کے پانی مین گوندھ کر سر پر ضماد کرین۔ اور اگر برودت قوی ہوگی ہو اسوقت اسی ضماد مین جاوشیر پونے دو ماشہ

نشک چھوڑتی داخل کرین اور ناس اس دوا سے لین مرکی اور صبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کلونجی اور سوت ہر واحد سوا پانچ ماشہ اور جندبیدستر اور سکبینج اور جاوشیر اور زعفران ہر واحد نصف درہم صعتر فارسی سات ماشہ مشک ساتین رتی لخلخہ کبک اور کرکی یعنی کلنگ کا ہر واحد نو رتی سب کو کوٹ کر آب شاہترہ مین گوندھ کر مسور کے برابر گولیان بنالین اور ایک گولی کی ناس دو نمروسے کے پانی مین گھول کر لینی چاہیے - اور جو ناس کہ فالج کے مرض مین تجویز ہوگا اور وہی نسخہ جات غرغرے کے جو فالج مین مفید ہین یہان بھی استعمال کیے جائین کہ ایسے دردسر کو جو برودت زائد سے پیدا ہو نفع کرینگے پھر اگر یہ تدبیر نفع نہ کرے تو اسکو ماء الاصول بموجب نسخہ مندرجہ ذیل پلایا جائے (صفت اسکی یہ ہے) پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ انیسون ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس و رازیانہ اور انیسون ہر واحد سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ تج اور اسارون ہر واحد سات ماشہ مویز کلان پونے نو تولہ سب کو ایک سیر اور ڈیڑھ پاو پانی مین جوش دین تاکہ قریب ڈیڑھ پاو چار تولہ کے پانی رہ جائے اور چھان کر رکھ چھوڑین اور ہر روز بقدر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے پائین ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور اسیقدر روغن بادام شیرین ملا کر اور نیم گرم کر کے اسکو پلانا چاہیے - پھر اگر برودت کی اور بھی زیادتی ہو اسی جوشاندہ مین پونے دو ماشہ معجون سنجرینا ملائی جائے اور اگر دردسر ہوا سے سردی کی وجہ سے عارض ہوا ہو سر پر روغن سداب کو ملنا چاہیے جسمین تھوڑی سی فربیون بھی گھول دی ہو بشرطیکہ برودت کا قوی اثر پہونچا ہو یا روغن دونے مروسے کا یا روغن حب الغار کا خواہ روغن حبۃ الخضرا کا جسکو بُطم کہتے ہین اور مریض کو اگر تپ نہو شراب کہنہ مین تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیکر پلانی چاہیے - اور اگر دردسر بہت ٹھنڈے پانی پینے سے عارض ہوا ہو مریض کو شراب سپید رقیق پلائی جائے جسمین قبض ہو تھوڑا سا کہ اس سے اسکے دردسر مین سکون ہو جائیگا - اور یہی شراب اس دردسر مین بھی سکون پیدا کرتی ہے جو معدہ کے خلط خراب کی وجہ سے عارض ہوتا ہے بشرطیکہ وہ خلط گرم نہو اسلیے کہ یہ شراب سپید تعدیل اور رقت خلط کے قوام کی کرتی ہے اور اسکو باسانی خارج ہونے کی لیاقت پیدا کرتی ہے - غذا ایسے مریض کی آب نخود ہمراہ سویا اور زیت اور دار چینی اور زیرہ اور خولنجان کے ہونی چاہیے خواہ روٹی مین مری اور زیت اور صعتر اور زیرہ اور رائجدان ملا کر تناول کرین - پھر اگر ایسی غذا کا تحمل نہو لازم ہے کہ چوزون کا گوشت اور ایسے بچون کا پرندون کے جو ابھی اُٹھتے نہون مگر بال و پر اُنکے نکلنے شروع ہوے ہون تناول کرین اور اُنکو اسی طرح پکایا ہو جس طرح سے ہمنے جا بجا بیان کیا ہے سرد غذاؤن کے کھانے سے پرہیز کرے جیسے دودھ مچھلی تازہ اور فواکہ جو سرد ہین اور جو غذا تبخیر کے ذریعہ سے سر مین بخارات بھر دیتی ہے اس سے بھی پرہیز کرے جیسے اخروٹ اور شہدانج اور حرجیر اور بادروج اور پیاز اور شراب زرد جو کہنہ ہو اور اسی قسم کی اور چیزون سے جو سر مین بخارات بھر دیتی ہین واللہ اعلم -

باب ساتوان علاج اُس دردسر کا جو سوء مزاج بارد مع مادہ سے پیدا ہوا ہو بلغمی ہو وہ مادہ خواہ سوداوی

اگر دردسر سوء مزاج بارد مادہ بلغم سے عارض ہوا ہے مناسب ہے کہ پہلے مریض کی تدبیر اخراج مادہ سے کیجائے اور حب ایارج یا حب قوقایا اُسکو مسہل دیا جائے اگر فصل اور قوت اور سن مریض کا مساعدت اور موافقت کرتا ہو - اور مسہل کا استعمال بھی بعد نضج مادہ کے ہونا چاہیے اور بعد ازانکہ خلط مین لطافت پیدا ہو جائے اور چپک بلغم کی جاتی رہے پس اگر خلط نہو لازم ہے کہ ماء الاصول کو ہمراہ روغن بید انجیر کے پلا کر خواہ روغن بادام تلخ بھی اسمین شریک کر کے تین روز خواہ پانچ روز مین آہستہ لطیف کرلین - اور بعد ان حبوب مسہل کے جنکو ہمنے لکھا ہے اگر یہی تدبیر کارگر ہو جائے اور دردسر جاتا رہے بہتر ورنہ پھر ایارج جالینوس کا بقدر حاجت استعمال کیا جائے اور بعد اسکے غرغرہ ایارج فیقرا سکنجبین کے ساتھ

خواہ رائی ملاکر یا ماء قرحا ہمراہ ماء العسل کے ملاکر کلیان کیجائین اسکے بعد وہ ضماد اور تر تڑے جنکو ہمنے علاج مین درد سر بارد بلا مادہ کے لکھا ہے استعمال کیے جائین - لازم ہے کہ ایسا مریض حب صبر اور حب ذہب کے استعمال کا ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ پابند ہو جائے اسلیے کہ یہ پابندی اُسکو اس دوا کے استعمال سے نفع کریگی - اور تدبیر غذا کی اُسکی وہی ہونی چاہیے جو درد سر بارد بلا مادہ کے مریض کی ابھی ہم اوپر کے باب مین لکھ چکے ہین - اور یہ ایک نسخہ ضماد کا جو ایسے درد سر بارد کو نفع کرتا ہے کہ مادہ بارد سے عارض ہو کر پرانا ہو گیا ہو فلفل سپید اور فرفیون تازہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ کبوتر کی بیٹ نو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پرانے سرکہ مین گوندھ کر سر پر ضماد کرین مگر پہلے سے بال منڈوا ناچاہیے اور اگر سر پر قرص کوکب کو پانی مین دونا مروے کے گھول کر لگائین خواہ فادانیا کو دونے مروے کے پانی مین پیس کر ضماد کرین یہ بھی نافع ہے رائی پیس کر لگانی بھی اس درد سر مین نفع کرتی ہے - جنگلی کریلے کا پانی نچوڑ کر ناک مین ڈالنا تھوڑا دودھ عورت کا ملاکر بھی نفع کرتا ہے اُس کہنہ درد سر کو جسکا نام بیضہ ہے - ایلوے اور روغن گل اور سرکہ شراب کا ضماد کرنا بھی مفید ہے (صفت حب صبر کی) جو درد سر بلغمی کو نافع ہے صبر سقوطری دو تولہ مصطگی چودہ ماشہ تربد سپید پینتیس ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کر کے بڑی بڑی گولیان برابر دانہ نخود کے بنائین مقدار شربت دس گولی سے چودہ گولیون تک ہے بروقت سونے کے رات کو حب فنجنکشت کا عصارہ سے دونے مروے کے روغن کے ہمراہ اور سو سیالی ہمراہ روغن بنفشہ کے ناس لینا خواہ سقلیا تا کی ناس بھی نفع کرتی ہے (صفت ایک حب کی جو بلغمی درد سر کو نافع ہے) ہلیلہ کابلی ساڑھے تین ماشہ صبر تین ماشہ مصطگی اور انیسون ہر واحد چھ رتی سب کو باریک کر کے آب کرفس مین گولیان باندھین اور یہ سب ایک شربت ہے تڑکے صبح کو نیم گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین (صفت ایک حب کی جو کہ بلغمی کو نفع کرتا ہے) تربد سوا پانچ ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل ڈیڑھ ماشہ اوسقمونیا اور انیسون اور عود ہر واحد چھ رتی نمک ہندی ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین یہ بھی ایک ہی شربت ہے اور اس ضماد کو لگانا چاہیے خصوصاً اگر درد سر کہنہ ہو چکا ہو یا خلط غلیظ بارد سے ہو فرفیون اور بورہ سپید ہر واحد نو ماشہ تخم حرمل جسکو اسپند کہتے ہین اور رائی سپید ہر واحد پونے سات ماشہ سب کو کوٹ کر دونے مروے کے پانی سے گوندھ کر سر پر ضماد کرین - (صفت اور ایک ضماد کی اُس درد سر کے واسطے جو برودت اور بلغم سے عارض ہوا ہو) پہلے سر کے بال منڈوا دین پھر ایک کف دست نمک کو پونے چونتیس تولہ پانی مین گھول کر وہ مہندی جس سے خضاب کرتے ہین اسی پانی مین بھگو دین اور سر پر ضماد کرین اور رات بھر اسکو رکھ چھوڑین یعنی اس ضماد کو رات بھر لگا رہنے دین کہ درد سر زائل ہو جائیگا - دوسرا ضماد پرانے درد سر کے واسطے جنگلی کریلے کا پانی نچوڑ کر بچھو بریم اور فطراسالیون ہموزن کوٹ کر ملائین اور ناک مین اسکو پھونک کر چڑھائین - اور اگر اس دوا کو روغن ملاکر دونون نتھنے پر لگا دین جب بھی مفید ہوتی ہے - اور اگر کبابہ کو پیس کر گلاب مین گھول کر سر پر طلا کرین یہ بھی مفید ہے درد سر بارد کو - مناسب ہے کہ ایسے درد سر کے مریض کی تدبیر جو بلغم اور رطوبت سے عارض ہوا ہو وہی کیجائے جو تدبیر اُن لوگون کی مذکور ہوئی ہے جنکو برودت سادہ سے درد سر عارض ہوتا ہے اور وہی ضماد اور وہی تر تڑے اور ناس لینے کی دوائین جو اُنکے واسطے ہمنے تجویز کی ہین انکی بھی کرنی چاہیئین مگر پہلے استفراغ اور اخراج مادہ کا سامان کرنا چاہیے اور قوی قوی حقنہ انکو دینے چاہیئین اور غذا انکو خشکی اور گرمی پیدا کرنے والی کھلانی چاہیے - اور اگر درد سر مادہ سوداوی سے ہو یا بلغم اور سودا دونون سے مل کر درد سر پیدا ہوا ہو تب لازم ہے کہ مریض کو جوشاندہ حار دوائون کا پلایا جائے - اور ناک مین اسکے روغن بنفشہ مع روغن سوسن کے خواہ روغن نیلوفر ہمراہ کسیقدر روغن نرگس یا ہمراہ دونے مروے کے روغن کے ڈالا جائے اور سر پر اُسکے تر تڑا اُس پانی کا دین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور سوسن اور بابونہ اور اکلیل الملک - اور بادرنجبویہ اور تیزپات اور نونگ اور

جو کوٹے ہوئے کو جوش دیا ہو۔ اور غذا اُسکی گوشت بچہ گوسپند اور تیتر کے خواہ مرغی کا گوشت بطور سفیدباج کے ہونی چاہیے اور اسمین سرکہ کی مقدار سے مراد یہ ہے کہ زیادہ پکانے سے غلیظ اجزا شوربہ کے مین نہ آنے پائین یا یہ کہ لطیف مقامات کا گوشت اختیار کرین۔ یہ ایک نسخہ جوشاندہ کا ہے جو درد سر سوداوی کو نافع ہے اگر اسکے ہمراہ بلغم بھی ہو ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ مویز کلان جسکا تخم اُس سے آتا ہے دانہ نکالا ہوا پونے نو تولہ اسطوخودوس اور گاوزبان اور قنطوریون دقیق اور گیاہ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون ساڑھے سترہ ماشہ بسفائج ریزہ ریزہ کی ہوئی اور تربد خراشیدہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصطگی اور سازج ہندی سوا پانچ ماشہ بیخ سوسن پوست چھلی ہوئی چودہ ماشہ سب کو آدھ یا ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے رہ جائے پھر اُسکو چھان کر واسطے قوی کرنے عمل ادویہ کے یہ دوائین اُسپر ڈالی جائین تربد سفید محلول ساڑھے تین ماشہ غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد تین ماشہ شحم حنظل اور حجر لاجورد اور نمک سیاہ جسکو نمک نبطی کہتے ہین ہر واحد ڈیڑھ ماشہ اسی کو جوشاندہ مذکور پر ڈالین اور تناول کرین اور اگر زیادہ قوی کرنا دوا کا منظور ہو ان پچھلی دواؤن کی گولیان بنا کر جوشاندہ کے پینے سے پہلے کھالین بعد ازان مطبوخ کو تناول کرین واللہ تعالے اعلم۔

باب آٹھوان علاج مین اُس درد سر کے جو سدون سے اور ریح سے عارض ہوا ہو

جب درد سر کسی معدہ کی وجہ سے عارض ہو مناسب ہے کہ اگر سدہ کسی خلط غلیظ کا پڑا ہے اُسکا علاج اُنھین تدبیرات سے کرین جو ہمنے اُس درد سر کے لکھے ہین جو بلغم سے عارض ہوتا ہے اور اگر سدہ کسی ورم کی وجہ سے پیدا ہوا ہے اُسکا علاج یہی ہے کہ اس ورم کا علاج کیا جائے چنانچہ ہم اسکو اورام دماغ کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی لیکن جو درد سر ایسی ریح سے پیدا ہوا ہو کہ دماغ کی جھلی مین کھنچاوٹ پیدا کرتی ہے اور سر مین بھی تمدد اور کھنچاوٹ اسی ریح سے لاحق ہوتا ہے مناسب ہے کہ اُس درد سر کا علاج ریاح کی تحلیل کرنے والی چیزون سے کیا جائے جیسے وہ ترطیبات جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور کرفس اور رازیانہ اور تخم اسکا اور زیرہ اور صعتر اور دونا مروا اور سویا پڑتا ہے۔ اور ناس ایسے مریض کو مندرجہ ذیل اسکو دیجائے (صفت اُسکی) صبر اور مرکی اور نکچھکنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران اور فلفل سپید اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ مشک چھ رتی سب کو کوٹ کر دونے مروے کے پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین چھوٹی چھوٹی اور وقت حاجت اُسے دونے مروے کے پانی مین گھول کر ناس دیجائے۔ دونے مروے کا سونگھنا ایسے درد سر کو بالخصوص زیادہ مفید ہے جو ریح غلیظ سے حادث ہوا ہو اور جو شخص ہمیشہ اسکو سونگھا کرے اُسے اس قسم کا درد سر عارض نہوگا۔ چھینک لانی بھی یہی درد سر کو نفع کرتی ہے اور اُس قسم کے درد سر کو نفع کرتی ہے جو بخار کے شیر کے چڑھنے سے یا طرف معدہ سے لاحق ہوتا ہے لیکن جو درد سر تخمہ اور بدہضمی سے عارض ہوا ہو اُسکا علاج یہ ہے کہ قے کرائین گرم پانی پلا کر اور دیر تک مریض کو سونے دین اور جو شخص شہریاران سے اسکو مسہل دین اور گرم پانی سے اسکے سر کو سینکین اور اگر درد سر مین شدت زیادہ ہو بہت سا پانی گرم اسکے سر پر ڈالین اور کان مین آہستہ ایک معوف کا تکرار روغن گرم سے ٹپکا کر رکھین (صفت ایک سعوط کی جو اسی درد کے واسطے مفید ہے) موسیائی اور جند بیدستر اور مشک اور مشک اور فرفیون ان سب کو روغن زنبق مین پیس کر ناک مین ڈالین واللہ اعلم۔

باب نوان اُس درد کا علاج جو معدہ کی خلط سے عارض ہو

جب یہ درد سر ایسی خلط سے حادث ہو جو معدہ مین جاگرفتہ ہو پس مناسب ہے کہ پہلے استعمال قے لانیوالی دوا کا کرکے اُسکو قے کرائی جائے تاکہ وہ دوا اس خلط کو معدہ سے خارج کردے پھر اگر خلط مذکور صفرا ہو سکنجبین اور آب گرم سے خواہ سکنجبین اور آب جو اور تھوڑا کھاری نمک ڈال کر قے کرائین یا کہ

تخم خربزہ اور ستو جو کا اور تخم خبازی اور سویا سب کو بار یک کوٹ کر سکنجبین اور آب گرم اور تازہ مچھلی کھلا کر قی کرائین ۔ خربزہ اور بتھوا اور خبازی اگر کھا کے اسکے بعد سکنجبین اور آب گرم پیا جائے صفرا براہ قی کے خارج ہوگا ۔ جالینوس نے کہا ہی جسکو دردسر بسبب صفرا سے جا گرفتہ کے معدہ مین عارض ہوا ور آپ ہی آپ اُسکو قی آجائے تو اُسکا دردسر خود بخود زائل ہو جاتا ہی اُسی وقت ۔ اور یہ بھی جالینوس کا قول ہی کہ بعض آدمیون کے فم معدہ مین صفرا فراہم ہوتا ہی اور اسی وجہ سے اُسکے سر مین درد پیدا ہوتا ہی اگر وہ شخص بہت جلد غذا نہ کھائے قبل دردسر عارض ہونے کے اور ایسے لوگون کا علاج یہی ہی کہ آب گرم اُنکو پلا کر قبل غذا دینے کے قی کرائی جائے بشرطیکہ آسانی سے اُنکو قی ہو جایا کرے اور اگر بآسانی قی نہو جائے تو پس چاہیے کہ بہت جلد غذا ایسے مرغوب جو معدہ کے مناسب ہو تناول کرین اور مناسب ہی کہ مقدار غذا کی تھوڑی سی ہو اور ایسے شخص کو بھوک پر صبر نہ کرنا چاہیے اور بعد اس تدبیر کے خیسا نده صبر کا اُنکو پلایا جائے (نسخہ اُسکا یہ ہی) افسنتین رومی دو تولہ چار رتی گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکاعی اور بادآورد ہر واحد چودہ ماشہ مویز کلان جو دانہ کھایا جائے آتا ہی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پانچ تولہ دس ماشہ شاہترہ اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ سب کو ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ سب دواؤن پر قریب آدھ پاؤ دو سیر کے پانی ڈالین اور نرم آنچ مین جوش دین تا اینکہ چہارم پانی جل جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار کر کانچ کے برتن مین بھر کر دھوپ مین اور رات کو کسی گرم جگہ مین رکھدین اور اسی جوشاندہ مین سے روزانہ قریب آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے تناول کرین پھر ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری کے اور تین روز سے پانچ روز تک اسی کو پیا کرین ۔ اور غذا اسکے بعد چوزون کو بطور زیرباج کے پکا کر خواہ زبا کی شرکت سے بھی گوشت روغن بادام شیرین ملا کر کھلائی جائے ۔ اگر استعمال سکنجبین شکری کا جو بطریقہ مندرجہ ذیل بنائی گئی ہو کرین بخوبی نفع ہوگا (صفت اُسکی یہ ہی) کاسنی اور کشوث اور شاہترہ اور گل سرخ نیرہ برآوردہ ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ اسمین سپیر اتنا سرکہ کہ ڈیڑھ سیر قریب ڈالین اور میٹھا پانی قریب گیارہ چھٹانک کے اور نرم آنچ سے اسکو پکائین تا اینکہ نصف رطوبت باقی رہ جائے پھر اسکو چھان کر قند سپید تخمیناً تین سیر اسمین داخل کر کے پکانا شروع کرین اور کف اُتار اُتار کر صاف کرین اور پھر آگ پر سے اُتار کر پانچ تولہ سوا پانچ ماشہ صبر سقوطری پیس کر اسمین ڈالین اور کسی اچھے برتن مین اُٹھا رکھین ۔ مقدار شربت اسکی پینتیس ۳۵ ماشہ سے لیکر قریب چار تولہ تک ہی پھر ایضاً اس گولی کا استعمال کرنا چاہیے کہ معدہ کو پاک کر دیتی ہی خلط صفراوی سے (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ تمر ہندی ساڑھے دس ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ سب کو نرم کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین اور کھائین مقدار شربت اُسکی پونے تیئیس ۲۳ ماشہ کی ہی اور بعد اس گولی کے آب شاہترہ نچوڑ کر کف اُسکا دور کر کے ساڑھے آٹھ تولہ سے قریب بارہ تولہ کے ہمراہ شکر سلیمانی کے جسکا وزن پینتیس ۳۵ ماشہ ہو پینا چاہیے ۔ ایضاً اگر اسکو جوشاندہ ہلیلہ اور تمر ہندی اور افسنتین کے ساتھ تناول کرین اس سے بھی نفع ہوگا ۔ جب استفراغ بدن کا ہو چکے پھر چاہیے کہ خاص تدبیر عضو سر کی کرین انھین دواؤن سے جنکو ہمنے بیان کیا ہی اُس دردسر کے علاج مین جو حرارت سادہ سے عارض ہوتا ہی اور ضماد جو تقویت سر کی کرتا ہی اُسکو لگائین تاکہ فضول کے قبول کرنے کو منع کرے واللہ اعلم ۔ یہ صفت ایک ضماد کی ہی جو سر کی تقویت کرتا ہی گل سرخ اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور پوست ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گل ارمنی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین اور بید سادہ اور لال ساگ اور گلاب کی تیلی شاخون کے پانی مین اور برگ انگور کے پانی مین خواہ شاخ نرم درخت خرد کے پانی مین اور ازین قبیل ایسی ہی چیز پانی مین اسکو تر کرین جو سر کی تقویت کرتا ہی اور اسکو لگائین خواہ اور اسی طرح کی ادویہ جو سر کو فضول صفراوی کے قبول کرنے کو منع کرے ۔ مناسب ہی کہ اس مریض کی پنڈلی کے عضل کو پٹیون سے خوب کس کر باندھین اور دونون قدم اسکے زور سے ملین تاکہ مادہ کو بطرف اسفل کے جذب کرے

جالینوس نے کتاب حیلۃ البرء میں کہا ہے کہ اگر کسی آدمی کو دردِ سر صفراوی خلط کے معدہ میں پیدا ہونے سے عارض ہو اسکو پتلی غذا اپلانی چاہیے جیسے جَو کی روٹی جو پانی سے آبِ انار میں بنائی گئی ہو اور آبِ انار بھی ہو یہ اسکی ایسی غذا ہے جو معدہ کو قوی کرتی ہے اور صفرا کو توڑ ڈالتی ہے اور دستہ بستہ معدہ میں یہ غذا اتُر تی ہے اس شخص کے جو انار کو مسلم مع اندرونی چھوک کے نچوڑ کر تناول کرے اور تھوڑی تھوڑی غذا کھائے اور پھر اسکے کھانے کے بعد ریزش صفرا کی اُسکے معدہ میں نہیں ہوتی اور جب ریزش نہیں ہوتی پس دردِ سر بھی اسکو عود نہیں کرتا ہے۔ اور میں نے خود اسکا تجربہ کیا کہ ایک شخص کو جسے دردِ سر تھا حکم دیا کہ وہ بہی اور کسیلی مزہ کی چیزیں تناول کریں پس اسکا دردِ سر جاتا رہا اور پھر اسکو دردِ سر نہوا اسلیے کہ اسکے معدہ کا منہ قوی ہو گیا پھر اس نے صفرا کی ریزش قبول نہ کی۔ مناسب ہے کہ تھیا قابضہ کو غذا کے ہمراہ تناول کرے تاکہ دیر تک اُنکا اثر باقی رہے اور پیٹ میں بھی دیر تک ٹھہرے اور نیز ترتیب کا اُنکے کھانے میں لحاظ کریں کہ جو پہلے کھانے کے قابل ہے اسکو پہلے اور اسکے بعد جسکا کھانا مناسب ہو وہی تناول کریں۔ اور جالینوس نے تفسیر میں کتاب اپنڈیمیا کے ذکر کیا ہے کہ بعض اوقات صحیح آدمی کو دردِ سر بکایک بدون کسی سبب ظاہری کے لاحق ہوتا ہے اور یہ دردِ سر تیز فضلات سے معدہ میں جمع ہو کر لاحق ہوتا ہے اور اسی جگہ جالینوس نے اشارہ کیا ہے کہ ایسے مریض کو روٹی گرما گرم ایسی شراب میں بھگو کر کھلائی جائے جسمیں تھوڑا سا پانی ملا ہو اسلیے کہ یہ طعام معتدل حرارت میں ہے لہذا ان فضول کی تبدیل کر دیتا ہے اور اُنھیں فضلات کے ہضم ہو جانے پر سودمند ہوتا ہے (علاج خلط بلغمی کا جو معدہ میں ہو) اگر دردِ سر خلط بلغمی سے جو معدہ میں جا گرفتہ ہے لاحق ہو پس مریض کو حکم دیا جائے کہ مولی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پانی سکنجبین شہد کے ملا کر ایک گھنٹہ پہلے بھگو دے پھر اسکو پی کر قے کر ڈالے اور اسکے بعد پھر اسکو سکنجبین اُس پانی میں ملا کر پلائیں جسمیں مولی اور سویا جوش دیا ہو۔ اور دیگر ادویہ قے لانے والی اسکو پلائی جائیں جیسے یہ دوا (صفت اسکی) مولی کے بیج اور سویے کے بیج اور تخم جرجیر ہموزن لیکر خوب کوٹیں اور چھانیں اور شہد ملا کر آبِ گرم میں سب کو ملائیں تھوڑا سا نمک ملا کر اور پلا دیں اور تحریک قے کرنے پر اس طرح سے کریں کہ پر کو روغن گل خواہ روغن زیتون میں بھگو کر حلق میں ڈالیں خواہ انگلی حلق میں ڈال کر قے کریں اور معدہ کے صاف کرنے میں اچھی طرح سے کوشش کریں جب معدہ بخوبی صاف ہو جائے آبِ انار اسل خواہ شرابِ عسل آبِ سرد کے ساتھ تناول کریں خواہ شرابِ ریحانی پانی ملا کر پہلے اسی سے کلیاں کریں قوت یا جب سے اور حب ایارج کے تناول سے بھی نفع ہوتا ہے اسلیے کہ یہ دونوں دوائیں دردِ سر کو نافع ہوتی ہیں۔ اور اگر اطریفل صغیر روزانہ ساڑھے تین ماشہ لیکر اسمیں سوا دو ماشہ ایارج فیقرا ملا کر تناول کریں نفع کریگا۔ ایارج کو شہد میں خمیر کر کے تناول کرنا بھی نفع کرتا ہے اگر ہر روز نو ماشہ اسکو استعمال کریں اور تین روز برابر کھاتے رہیں کہ یہ دوا معدہ کو اس بلغم سے پاک کر دیتی ہے جو بخوبی معدہ میں جا گرفتہ ہو گیا ہو۔ ہلیلہ مربی اسی کو نفع کرتا ہے جب ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ برابر کھائی جائے ہمراہ آبِ گرم کے سوتے وقت وہ بھی نفع کرتی ہے۔ حب الذہب اگر سوا پانچ ماشہ ہمراہ آبِ گرم کے تناول کیا جائے وہ بھی خلط بلغمی کا اخراج کر دیتی ہے۔ اگر دردِ سر میں ان چیزوں کے استعمال سے کچھ سکون پیدا نہوا اور کہنہ ہو جائے اب تو بیمار کو ایارج لوغاذیا ہمراہ جوشاندہ افتیمون کے تھوڑا سا نمک سیاہ ملا کر دینا چاہیے۔ یہ نسخہ ایک ایارج کا جو اسی قسم کے دردِ سر کو نفع کرتا ہے اور معدہ اور بلغم سے پاک کر دیتا ہے تربد سپید مجوف ساڑھے ماشہ شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس پونے دو ماشہ سب کو بخوبی کوٹ کر پانی سے گولیاں بنائیں مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے۔ حب صبر جو نفع کرتی ہے اُس بلغم کو جو معدہ میں ٹھہر گیا ہو ہلیلہ کابلی اور تربد سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ برابر ہر دو چودہ ماشہ مصطگی سات ماشہ اور صبر سقوطری پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو بخوبی کوٹ کر گولیاں بنائیں اور سوتے وقت

ساڑھے چار ماشہ تناول کریں (خیسانده صبر کا جو معدہ کے ٹھہرے ہوئے بلغم کو نافع ہے) بیخ کرفس و بیخ رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی بابونہ اور
مصطگی اور تخم کرفس و رازیانہ اور انیسون ہر واحد سات ماشہ اسارون اور حب بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تج اور گل سرخ اور عود بلسان
ہر واحد چودہ ماشہ اور عاقرقرحا سات ماشہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ سب کو قریب اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ سوا سیر پانی رہ جائے
اور شیشہ کے برتن میں بھر کر تین روز تک دھوپ میں رکھیں اور ہر روز سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری کے تناول کریں (صفت خیسانده صبر کی
دوسرے نسخہ سے) افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ اسارون ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب و عاقرقرحا ہر واحد سوا پانچ ماشہ ہلیلہ کابلی چودہ ماشہ
حنطیانا اور تخم کرفس و رازیانہ ہر دو جو کوب کر کے ساڑھے دس ماشہ آدھ پاؤ ڈیڑھ سیر گرم پانی میں ڈال کر دن کو دھوپ میں اور رات کو کسی گرم مقام پر
رکھیں اور ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کریں ساڑھے چار ماشہ سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیریں ملا کر اور غذا اسکے بعد
شوربا بطور سفیدباج کے بچہ مرغ یا مرغ کے گوشت سے طیار کر کے دیجائے اور حرام گوشت نہ کھائیں سوائے اُن چوزوں کے گوشت کے جو نواہض ہوں
یعنی پرواز کرنے پر آمادہ ہوں خواہ آب نخود کی غذا اُنکو دیجائے اور اسی قسم کی اور سبک غذا اور غذا کے بعد شراب ریحانی پلائی جائے پانی ملا کر
مناسب ہے کہ ان تدبیروں کے ہمراہ ضماد بھی ایسے لگائے جائیں جو گرمی پیدا کرنے والے اور تلطیف کرنے والے بلغم کے ہوں تاکہ بلغم کی پیدایش کو
منع کریں جیسے یہ ضماد (صفت اسکی) سک اور اکلیل اور لاذن اور عود خام ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ سنبل الطیب اور مصطگی
ہر واحد سات ماشہ مشک خالص چھ رتی سب کو باریک کوٹیں اور آب تمام خواہ روغن مروے کے پانی میں ملا کر ضماد کریں معدہ پر جس وقت کہ غذا سے
خالی ہو مریض کو حکم دیا جائے کہ مرچ سیاہ اور نکچھکنی اور صعتر اور زیرہ اور کلونجی سونگھے اور اسی کو سونگھ کر چھینکے اور ناک میں اپنے چقندر کا پانی
اور روغن مروے کا اور فوتنج کا ڈالے یہ نافع ہے اسی مرض کو (علاج اُس درد سر کا جو خلط سودا سے معدہ میں جاگرفتہ ہو کر عارض ہوا ہو)
اگر خلط سودا معدہ میں جاگزین ہو کر درد سر عارض ہوا ہے پس مناسب ہے کہ اسی طریقہ سے فکر کریں جسکو ہم نے اُس درد کے واسطے لکھا ہے جو بلغم اور سودا سے
عارض ہوتا ہے اور جوشانده افتیمون اور غاریقون اور حب اسطوخودوس اور وہ خیسانده صبر کا جو سودا کو نافع ہے دیا جائے اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہوا تو اسکو
ایارج جالینوس و ایارج روفس دینا چاہیے (یہ صفت ہے خیسانده صبر کی جو خلط سودا کو نافع ہے اگر معدہ میں یہ خلط ٹھہری ہو) ہلیلہ ہندی اور
ہلیلہ کابلی ہر واحد چھبیس ماشہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ شکاعی اور بادآورد اور بسفائج نیکوب اور گیاہ غافث اور اسطوخودوس اور تخم بادرنجبویہ
اور فوتنج کوہی ہر واحد چودہ ماشہ لونگ کوٹی ہوئی ساڑھے تین ماشہ ساذج ہندی سات ماشہ سیاہ کنگنی اور مصطگی اور تربد سفید ہر واحد پانچ ماشہ
ملٹھی چھلی ہوئی اور جو کوب ساڑھے سترہ ماشہ سب کو چھٹانک کم دو سیر پانی میں جوش دیں اور ایک ہی جوش اور اُبال آنے کے بعد آنچ بند کر دیں
اور دھوپ میں رکھیں اور ہر روز اس میں سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کریں اور ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری اور تین ماشہ غاریقون نرم نرم پیس کر ملا دیں
اور روغن بادام شیریں کے چند قطرے اسپر ٹپکائیں (صفت حب اسطوخودوس کا جو اسی مرض کو نافع ہے) ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی اور صبر سقوطری اور بسفائج
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون اقریطی اور اسطوخودوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم حنظل [illegible] سیاہ کنگنی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
بادرنجبویہ کے پانی میں گوندھ کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے جیسی قوت بیمار کی ہو اور جس قدر کہ اسکو
ضرورت ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر جو سوداوی مادہ کے درد سر میں گرفتار ہے غذا سے کیا جائے جیسے ماہیچہ برغالہ اور ماہیچہ بچہ میش اور
چوزوں کا گوشت جو فربہ ہوں اور میدہ کی روٹی اور زردی بیضہ نیم برشت اور پتلی پتلی غذائیں جو گیہوں کے جوہر لطیف اور قند سفید اور روغن بادام اور
مویز کلاں اور مشمش اور بادام اور انجیر خشک وغیرہ سے ہوں اسکو کھلائی جائیں اور اسی طرح سے اور چیزیں اور جو غذائیں خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہیں

اسنے پرہیز کرے اور آب شیرین حمام معتدل حرارت مین نہائے اور روزانہ سکنجبین سکری نبی ہوئی اسمین ساڑھے چار ماشہ افتیمون کو باریک کرکے ملائے اور تناول کرے انشاء اللہ تعالی نفع ہوگا (علاج اس دردسر کا جو مختلف او چند اخلاط سے عارض ہوا ہو معدہ مین فراہم ہونے سے) پھر اگر معدہ مین اخلاط صفراوی اور بلغمی اور سوداوی سب فراہم ہوکر دردسر پیدا کرتے ہون مناسب ہے کہ ایسا مریض قے کا استعمال کرے بعد ازانکہ معدہ مین چند قسم کی غذاؤن کو بھر لے جیسے تازہ مچھلی جو شوربا ہو اور مولی اور ستو جو کے اور خربزہ اور سرسون کا ساگ اور شلجم اور ازین قبیل دیگر اقسام کی غذائین اور سکنجبین ہمراہ آب گرم کے پیئے جسمین سویا اور مولی کو جوش دیا ہو اور یہ تدبیر زمانہ گرما یا خریف کی ہے کہ ہفتہ مین ایک بار خواہ دو مرتبہ اسی طرح سے قے کرنی چاہیے اور اگر زمانہ ربیع کا خواہ جاڑون کی فصل ہو پھر اسکو یہ جوشاندہ پلانا چاہیے جو اخلاط مختلف کو براہ اسہال خارج کرتا ہے (صفت اسکی یہ ہے) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بنفشہ چودہ ماشہ گل سرخ کہین ماشہ سنا او شاہترہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ آلو بخارا اور عناب ہر واحد بیس دانہ انجیر سپید جسکے دانہ اور ریشہ وغیرہ نکال کر صاف کر لیا ہو ایک عدد مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پوست اور بیخ وغیرہ سے پاک صاف کی ہوئی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور گاؤزبان اور بسفائج محلول اور کوٹی ہوئی اور تخم کشوث اور تخم کاسنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ اور نیسون اور تخم بادرنجبویہ اور تخم فرنجمشک ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب چھٹانک کم سیر بھر کے رہ جائے پھر اسمین سے اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ تناول کرین اور اس جوشاندہ کے قوی کرنے کے واسطے تربد سپید محلول سات ماشہ اور غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد تین ماشہ شحم حنظل سات رتی نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سقمونیا تین رتی سب کو باریک کرکے اضافہ کرین — اور علے الصباح نیمگرم اسکو پی جائین واللہ اعلم وعلمہ احکم واتم

باب دسوان علاج مین اس دردسر کے جو گر پڑنے اور چوٹ لگنے سے عارض ہوا ہو اور جو دردسر کہ عورتون کو بعد بچہ جننے کے ہوتا ہے

لیکن جب دردسر چوٹ کے لگنے سے خواہ گر پڑنے سے عارض ہو اسکے تدارک مین بہت جلد پہلے تو فصد سر اروکی کر دینی چاہیے اور بحسب حاجت کے خون نکالا جائے قوت اور سن اور وقت موجودہ کو نظر کرکے پھر اسکے بعد تیز اور قوی حقنہ کا استعمال کیا جائے اگر مریض کو تپ نہو اور اگر تپ ہو پس حقنہ نرم دیا جائے تاکہ مادہ نیچے اتر آئے اور چوٹ کے مقام پر مادہ کی ریزش نہو پھر بعد اسکے مقام ماؤف پر تریڑا اس پانی کا جسمین آس اور جوز السرو کو جوش دیا ہو اور اسی پانی کی بھاپ سے سر کو سینکنا چاہیے اور جھاؤ کے پھل خواہ پتی اور آس اور برگ سرو کو باریک کوٹ کر ضماد اسکا سر پر کیا جائے تھوڑی سی گل ارمنی ملاکر اور کسی اونی کپڑے پر اسی دوا کو لگا کر مگر اس کپڑے مین روغن گل نیمگرم پہلا اوس کے لگانے سے پلا دیا ہو اور کپڑا تر ہو گیا ہو دھوپ اور حمام سے اور غصہ کرنے سے اور گرم غذاؤن سے جو سر مین بخارات ابھرتی ہین پرہیز کرنا اور بچنا چاہیے جیسے اخروٹ اور پنیر کہنہ اور شہدانج اور جرجیر اور بادروج اور شراب تند اور منقی اور مویز کلان جو زیادہ میٹھا ہو — اور یہ ضماد بھی بہت اچھا ہے اگر لگایا جائے (صفت اسکی) گل ارمنی ساڑھے سترہ ماشہ جراتیہ ساڑھے دس ماشہ بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد سات ماشہ سات ساڑھے دس ماشہ صبر اور مرکی جو صاف ہو ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مونگ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین گوندھ کر مقام ماؤف پر ضماد کرین — یہ ضماد بھی نافع ہے آس اور جوز السرو اور بابونہ اور اکلیل الملک اور جراتیہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قشور کندر سات ماشہ گل سرخ چودہ ماشہ اتنے پانی مین جوش دیجئے جسمین دوائین ڈوب کر پانی اوپر آجائے اور جوش کرنے کے بعد قفل دیکر ضماد کرین اور پانی سے تریڑا دیا جائے یہ ضماد گر پڑنے کی چوٹ کو نفع کرتا ہے جو سر پر لگی ہو — آب بید سادہ اور جھاؤ کی پتی کا پانی اور گل ارمنی اور اکلیل الملک اور روغن گل دواؤن کو پیس کر سر پر چپڑ کرین اور روغن ...

سر کو سینکیں یہ تدبیر نافع ہوگی۔ اور اگر آس تازہ کو یا ریٹھے کی شل اسکے پیسکر تھوڑے سے بنفشہ سے جو مرکب خوشبو ہے آمیز ہو سکے
اس کو خوشبو کرکے سر پر ضماد کریں بخوبی نفع ہوگا۔ اگر دماغ کی جھلی کو گرنے سے خواہ از قسم کی چوٹ لگنے سے ورم عارض ہوا ہو تب بجائے
کہ سر پر روغن گل نیمگرم اور شراب کا سرکہ ڈالا جائے۔ پھر اگر ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور جھلی جو دماغ پر منڈھی ہوئی کھل گئی ہو یا زخم باوجود اس
ضرب کے درد بھی شدید ہوتا ہو اب ضماد میں روغن گل اور سرکہ شراب ہرگز نہ ملانا چاہیے البتہ سر پر خالص روغن گل نیمگرم کرکے تریڑا
دیا جائے ہمراہ روغن بابونہ کے اور دھوپ سے اور حمام سے اور شراب پینے سے اور تیز چٹپٹے طعام سے اسکو پرہیز کرایا جائے۔ پھر اگر
درد سر کے ہمراہ بیداری بھی زیادہ ہو کہ نیند نہ آتی ہو اب مناسب ہے کہ سر پر روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر کو نیمگرم کرکے تریڑا دیں تھوڑا سا
سرکہ شراب ملا کر۔ یہ بھی جاننا چاہیے کہ روغن گل کے ہمراہ سرکہ اس غرض سے ملایا جاتا ہے ورم دماغ کے علاج میں خواہ دماغ کی جھلی کے
ورم کے علاج میں تاکہ روغن گل کا اثر استخوان سر تک پہونچا دے اور نیز بھی ہیں روغن کی خوب سرایت کرادے بوجہ لطافت کے جو
سرکہ میں ہے پس یہی غرض سرکہ کے داخل کرنے کی ہے ورنہ صرف سرکہ ورم کو نفع نہیں کرتا ہے اسلیے کہ نہ سرکہ میں تسکین درد کی قوت ہے اور نہ تحلیل کی
گرم قسم کے درد ہوں یا سرد قسم کے (بلکہ فقط دوا کے نافذ کرنے کی قوت سرکہ میں ہے) سرد ورم میں سرکہ کا استعمال ہمراہ فربیون وغیرہ کے
اور گرم ادویہ کے کیا جاتا ہے۔

باب گیارھواں علاج اس درد سر کا جو بعد بچہ جننے کے بوجہ ہر قسم کے استفراغ کے حادث ہوتا ہے اور اس درد سر کا علاج جو بسبب جماع کے اور بوجہ غم کے پیدا ہوتا ہے۔

ولادت کے بعد جو درد سر زچہ کو لاحق ہوتا ہے اور بوجہ ہر قسم کی استفراغ کے جو زچہ کے بدن سے رطوبت خون وغیرہ کی خارج ہوتی ہے اسمیں
تدبیر عورت کی غذا سے معتدل سے کرنی چاہیے جیسے انڈے کی زردی نیمبرشت اور چوزوں کے گوشت اور بچہ بزغالہ اور فربہ مرغی کا
گوشت اور حلوان اس بچہ کا جو شیر خوار ہو بکری کا اور تر غذا حریرہ جو میدہ کی روٹی جو ہر لطیف اور روغن بادام اور قند سپید سے بنایا جائے خواہ
میدہ سے جو کا ستو بھی قند اور روغن بادام کے ہمراہ پلایا جاتا ہے۔ اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو سے نکالا جائے اسکی مالش
دیجاتی ہے شیر دختران ملا کر اور ایسی ہی عورت کا دودھ بھی زچہ کے سر پر دوہا جاتا ہے جسکی گود میں دختر دودھ پیتی ہو اور اسی دودھ میں روغن بنفشہ
اور روغن بادام شریک کر دیتے ہیں۔ چھوٹی مچھلی جسکو صرافی کہتے ہیں اور یا زلی جو ایک قسم چھوٹی مچھلی کی ہے اسکا اسفیدباج خواہ یخنی روغن
بادام میں بگھار کر یا خواہ تلی کے تازہ روغن میں چھونکا کر کھلانی چاہیے۔ اور اگر زچہ کو ہمراہ درد سر کے تپ بھی ہو مثلاً مونگ کا کدو اور کھیرا کھلایا جائے
خواہ اسفیدباج اور ازقسم ایسی اور غذائیں۔ اسی طرح وہ سب تدبیر کرنی اور لوگوں کی جنکو درد سر بسبب استفراغ یعنی خارج ہو جانے رطوبات بدنی کے
عارض ہوا ہو لیکن جو درد سر بعد جماع کے عارض ہوتا ہے اسکا علاج تنقیہ کرنا بدن کا بذریعہ مسہل دینے کے یا فصد کے ہے اگر بدن میں امتلاء اخلاط کا ہے
اور بعد تنقیہ کے استعمال کرنا ایسی چیزوں کا جو سر کی تقویت کرتی ہیں جیسے آب شیرین میں گل سرخ اور گلنوجہ (یا مرزنگی) جوش دے کر سر پر ڈالا جائے اور
روغن گل اور سرکہ شراب سے سر پر لگا کر تقویت سر کی کیجائے تاکہ بخارات کو قبول نہ کرے۔ ایسے ہی بیمار کو مناسب ہے کہ ہرگز جماع نہ کرے جب تک غذا
نہ کھالے اور تھوڑی سی بھی یا امرود بھی کھا لیا کرے۔ جو درد سر بسبب غم کے حادث ہوتا ہے اسکی دوا سو رہنا ہے اور دماغ کی ترطیب کرنی روغن بنفشہ اور
روغن مغز تخم کدو کی ناس لینے سے۔ جو درد سر قوت حسیہ دماغ کے عارض ہوتا ہے مناسب ہے کہ اسکا علاج ایسے ضمادات سے کیا جائے جو قوی ہوں
اور مخدر ہوں جیسے افیون اور گل سرخ اور بیخ لفاح اور پوست خشخاش اور تخم خشخاش اسکا ہوا اور آب خیار یا آب خرفہ میں بھیگو کر داخل ہوئی ہے۔ اور

غذا اسکو تبرید اور ترطیب پیدا کرنے والی دینی چاہیے - اور اگر درد سر بوجہ نزلہ کے عارض ہوا ہے تو سر میں روغن لگانا نہ چاہیے اور نہ سر کی تبرید کیجائے بلکہ اطراف یعنی ہاتھ پاؤں کو کس کر باندھیں اور اطراف مذکور کی مالش کریں اور گرم پانی میں انکو رکھیں اور طبیعت کو نرم کریں بنفشہ اور املتاس اور آب انگور کے ملا کر اور شربت سیب پلائیں - یہ وہ طریقہ ہے جسکا ذکر کرنا ہمکو علاج میں درد سر کے مناسب تھا اور یہی علاج درد سر کا ہے جو گذشتہ ابواب خاص اس باب میں لکھا ہے

باب بارھواں شقیقہ کے علاج میں

شقیقہ جسکو آدھا سیسی کا درد کہتے ہیں اسکے علاج میں مناسب ہے جاننا اس بات کا کہ اکثر اسکا علاج اسی طریقہ سے کیا جاتا ہے جو علاج تمام سر کے درد کا ہے اسلیے کہ شقیقہ جن اسباب سے عارض ہوتا ہے اکثر تو وہی اسباب ہیں جو تمام سر کے درد کے پیدا کرنے والے ہیں لیکن یہ اسباب یا تو نفس دماغ اور خاص جھلیوں میں ہوتے ہیں خواہ دماغ کی جھلیوں میں یا اینکہ دماغ کی طرف اور اعضاے بدن سے بخارات چڑھ کر یہ درد پیدا کرتے ہیں جیسے معدہ کے بخارات خواہ اور اعضا کے بخارات جیسے مثل ساکن اور متحرک رگوں کے جو اعضا سے گذر کر بطرف دماغ کے پہونچتی ہیں - اور جب یہ صورت ہے تو علاج عام شقیقہ کا وہی علاج ہے جو درد سر کا علاج مذکور ہو چکا جب کہ سوء مزاج مع مادہ کے پیدا ہو یعنی شقیقہ بدن کا فصد اور دوا سے مسہل سے کریں اور ٹھنڈے اور ضماد وغیرہ کا استعمال کریں - رہا علاج خاص بعد استفراغ اور تنقیہ کے وہ یہ کہ کہ پیشانی پر اور کنپٹی کے عضل پر اسی طرف تیل کی مالش کریں جدھر شقیقہ کا درد ہوتا ہے اور یہ مالش دورہ سے پہلے کرنی چاہیے اور ایسے روغن اور ایسے ضماد سے کیجائے جو مناسب مادہ مرض کے ہوں - پھر اسکے بعد جذب مادہ کا اسفل کی طرف کریں یا نرم نرم حقنہ دے کر اگر مادہ شقیقہ کا گرم ہو اور اگر مادہ بارد اور غلیظ ہے تو ایسے حقنے تجویز کریں جو کسیقدر حدت اور تیزی رکھتے ہیں - پھر اگر درد میں ان تدبیروں سے کچھ سکون نہ ہو اور زمانہ دراز گذر جائے اب مریض کو یہ گولی دینی چاہیے (صفت اسکی) صبر ساڑھے سترہ ماشہ فربیون پونے نو ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر واحد چودہ ماشہ نطرون چودہ ماشہ پوست خربق سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ سب ادویہ کو جدا جدا کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانیں اور کرنب کا پانی نچوڑ کر اسی میں گولیاں طیار کریں اور مقدار شربت اسکا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے اور سوا چار ماشہ تک ہے - ایسا مریض کو ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس یا خیساندہ کا جو اوپر مذکور ہو چکا دیا جاتا ہے جب تمام بدن کا تنقیہ ہو چکے اب جانب علیل کو مراد یہ ہے کہ جدھر درد ہوتا ہے اس حصہ کو سر کے رومال سے اسقدر ملیں کہ سرخ ہو جائے اور گرمی آ جائے جب ایسی کیفیت ہو لی اور حرارت پیدا ہو چکی ہو پس دورہ سے پہلے یہی تدبیر کر کے پھر اس مقام پر یہ دوا لگانی چاہیے (صفت اسکی یہ ہے) فربیون ڈیڑھ تولہ ہینگ اور ثافسیا ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور جاوشیر ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سرکہ میں ملا کر طلا کریں اسی جگہ پر جہاں درد ہوتا ہے - جالینوس کہتا ہے میں نے ایک دفعہ فربیون کو فقط تنہا اور کسی اور دوا ملانے کا محتاج نہ ہوا یہ نسخہ ایک قیروطی کا ہے جو شقیقہ کو مفید ہے زیت لیا پوستہ بیج چھتیس تولہ موم سرخ ساڑھے آٹھ تولہ اسیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی فربیون پیسکر ڈالیں اور گھلنے دیں اور مرہم بنا کر استعمال کریں اسی جانب جدھر درد ہوتا ہے - اور اگر تھوڑی سی فربیون کو لیکر زیت میں ملا کر اسی کان میں ٹپکائیں جدھر درد شقیقہ کا ہے تو بخوبی نفع کریگا - اگر یہ مریض روغن بادام تلخ میں دو نفے مرو سے کا پانی ملا کر ناس دیا جائے اس نتھنے میں جو کہ محاذی اور مقابل جانب علیل کے ہے مراد یہ ہے کہ اگر شقیقہ کا درد داہنی طرف ہے تو بائیں نتھنے میں اسکو ٹپکائیں اور علی ہذا یہ ناس بھی نفع عجیب کرتی ہے اور اسی طرح روغن خستہ شش کا بھی عجیب نفع ہے - اگر بیمار اس ناس کا استعمال کرایا جائے یہ بھی نافع ہوگا (صفت اسکی) صندل سپید سنبل اور جاوشیر اور زعفران اور بادآورد ہم وزن کوٹیں اور دو نفے مرو سے کے پانی میں گھولکر ناس دیں اس طرح سے کہ پہلے تو ان دواؤں کی گولیاں بنالیں اور پھر دودھ میں دنتر کے اور روغن بنفشہ میں گھول کر ناس دیں کبھی مناسب ہوتا ہے اگر شقیقہ برودت سے عارض ہوا ہو یا خلط بلغمی

کر ناک میں بیمار کے روغن مرو کا پانی اسمیں تھوڑی سی مرزنجوش گھول کر ٹپکایا جائے شراب فاضل کا پینا بعد طعام کے درد شقیقہ کو نفع کرتا ہے اگر یہ درد سرکی ہوا اور بلغم سے لاحق ہوا ہو مگر قبل طعام کے شراب کا پلانا خراب اور زبون ہے اسلیئے کہ اس سے بخارات بطرف سر کے چڑھتے ہیں جس سے درد کی شدت ہوتی ہے اور اگر شقیقہ حرارت سے ہو اور درد کی شدت ہو تو پھر اسکو یہ سعوط سونگھایا جائے (صفت اسکی) قند سپید اور زعفران اور کافور ہموزن لیکر باریک پیسیں اور دو رتی آب خیار خواہ خیار زہ کے پانی میں یا مکوے سبز کے پانی میں گھول کر ناک میں ٹپکائیں - اور اگر اسمیں تھوڑی سی افیون بھی داخل کریں نفع کریگی - پھر اگر معلوم ہو جائے کہ شقیقہ اخلاط مختلف سے عارض ہوا ہے جو معدہ کے منھ سے بطرف دماغ کے چڑھتے ہیں تو معدہ کا تنقیہ ان اخلاط سے بذریعہ قی کے اور بذریعہ اسہال کے کرنا چاہیے - اور اگر درد بعد تنقیہ کے کچھ بھی کم نہو اور معلوم ہو کہ سبب علت وہ کوئی خلط ردی ہے جو کہ ان رگون میں ہے کہ پس گوش واقع ہیں خواہ ان ڈھلکی ہوئی رگون میں ہے جو دونون کنپٹی میں سے اس طرف ہے جدھر شقیقہ کا درد ہوتا ہے اور جو رگیں پس گوش واقع ہیں خواہ جو شریانیں رگیں دونون کنپٹیون میں ہیں جب انکو تیز حرکت کرتے ہوئے دیکھیں اور بار درد سے بھی تیز ہون اسوقت مناسب ہے کہ جو رگ کنپٹی میں درد کی طرف ہے اسکو اور جو رگ کان کے پیچھے ہے اسکو کاٹ ڈالیں اور یہی انتہاے درجہ کا علاج ایسے شقیقہ کا ہے اور دوا بھی اسکی یہی ہے لیکن اور اقسام شقیقہ کا علاج وہی ہے جسکو ہم نے عام درد سر کے واسطے بیان کیا ہے - اگر سبب درد شقیقہ کے آواز مریض کی بند ہو جائے تو وقت مناسب ہے کہ اسکے سر پر خوب سا گرم پانی کا تریڑا دیں اور کان میں اسکے روغن گل کو نیم گرم کر کے ٹپکائیں اور کان میں روئی پھر رکھ دیں واللہ اعلم

باب تیرھواں سرسام کے علاج میں

سرسام کے علاج میں پہلے فصد سر رو کی کرنی چاہیے اگر قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ مساعدت کریں یعنی جتنی چیزون کی رعایت فصد میں لازم ہے سب کو دیکھ کر فصد کیجائے اور خون کے خارج کرنے کے شروط سب پورے ہونے کے بعد جرأت اسپر کرنی چاہیے اور خون اسقدر لیا جائے کہ اگر طاقت بھی قوی ہو کہ غشی پیدا ہو جائے خصوصاً اگر سرسام بسبب غلبہ خون کے عارض ہوا ہو اسوقت فصد ضروری ہے - اگر ایسے مریض کی فصد کیجائے صافن کی جو پاؤن میں رگ ہے اس غرض سے کہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہو جائے اس سے بھی نفع بایب ہوتا ہے - اور اگر مریض طفل ہو اسکے شانون کے درمیان پچھنے لگانے چاہیئیں اور خون بقدر حاجت نکلوا دیا جائے جسقدر اسکو تحمل ہو لیکن فصد اور پچھنے لگانے کا استعمال پہلے اور دوسرے روز مرض کے چاہیئے جاہیے کہ تیسرے روز بشرطیکہ قوت میں جو درکار ہوا اور چوتھے دن پھر تو ہرگز فصد خواہ حجامت کرنی نہ چاہیے - پھر بعد فصد اور حجامت کے اسکو آب انار میخوش ہمراہ جلاب کے خواہ شربت آلو کا پلائیں اور فصد کے دن غذا اسکی شوربا چوزون کا جو آب انگور خام سے بنایا گیا ہو خواہ آب انار سے کھلائی جائے - پھر دیکھنا چاہیے اگر قبض طبیعت ہو اسکو املتاس اور ترنجبین اور تمر ہندی ہمراہ بقدر حاجت پلا کر نرم کرنا چاہیے اور ان دواؤن کو آب گرم میں بھگو کر ملیں اور چھان کر نیم گرم پانی کے ہمراہ پلائیں - اور بعوض آلو کے بخارا اور بعوض املتاس نیم گرم پانی کے ہمراہ اسکو دیا جائے اور شربت ورد ہمراہ سکنجبین لو اب سرد کے - اور اگر قوت اسکی قوی ہو اور تحمل کرسکے اور پیاس بھی اسکو نہو پھر تو اسکو مسہل آب لبلاب ستره تولہ پانچ تولہ دس ماشہ شکر ملا کر دیا جائے اور جو انمین میسر ہو اسی کا استعمال کرنا چاہیے اور جب دو مسہل کا استعمال مریض پر آسان ہو وہی اسکو دینی چاہیے - اور اگر بیمار کو حقنہ لینا آسان ہو تو نہایت اچھی تدبیر ہے کہ اسکا حقنہ کر دیا جائے اسلیئے کہ اس سے مادہ نیچے کی طرف جذب ہوتا ہے - اور حقنہ چاہیے کہ سوا گیارہ تولہ آب چقندر اور ڈیڑھ تولہ نو ماشہ تیل زیتون مری اور اسی قدر روغن بنفشہ مرکب ہو خواہ مریض کو یہ حقنہ دیا جائے جو نرم ہے (صفت اسکی یہ ہے) جو کوٹے ہوئے پانچ تولہ دس ماشہ بنفشہ خشک ساڑھے ستره ماشہ سپستان تیس دانہ عناب بیس دانہ سب کو سوا سیر پانی میں جوش دیں تا آنکہ قریب چہارم کے رہ جائے اور اسمیں ترنجبین ستره تولہ کے چھان کر

پانچ تولہ دس ماشہ المناس اسمین ملین اور پھر اسکو چھان کر دو تولہ لو ماشہ چھ رتی روغن بنفشہ اور سوا پانچ ماشہ نمک خمیر باریک کرکے حقنہ دیا جائے اور
جس وقت طبیعت میں بیمار کے خشکی آئے کہ قبض پیدا ہوا ہو اور نہ اسکو تحمل دوا مسہل کا اور نہ حقنہ کا ہو پس شافہ اسکو دینا چاہیے جو خطمی اور
بورہ اور شکر سرخ سے طیار کیا گیا ہو یا وہ شیافت جو تخمین سے بنایا گیا ہو۔ جب مریض کا استفراغ مادہ بذریعہ فصد کے ہوچکے اور قبض طبیعت کی
اسکا دور ہو جائے اب اسکے سر پر روغن گل سرکہ شراب مین کہ سپ گرم کر ڈالا جائے اور گلاب کو سرد کرکے اسمین پارچہ کتان کو ڈبو کر سر پر چپکا دیا جائے
کہ یہ تدبیر اسکے دماغ مین رطوبت پیدا کریگی اور قوت بھی دماغ کو دیگی اور جو بخارات بطرف دماغ کے چڑھتے ہین انکے صعود کو منع کریگی اور انکو
دماغ سے ہٹا دیگی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس مرض مین زیادہ تر توجہ سر کی تدبیر اور ترطیب کی طرف درکار ہے اور عضل ساق کو پٹی سے باستواری باندھنا چاہیے
اور قدم کی مالش کرنی لازم ہے اور آب جو روزانہ صبح کو گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ملا کر دیا جائے اگر زمانہ گرمیون کا ہے
آب جو سرد ہونا چاہیے اور اگر جاڑون کے دن ہون تو گرم آب جو پلایا جائے اور اسکو پلا کر چار گھنٹے کے بعد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سکنجبین
جو شکر سے بنی ہو آب سرد کے ہمراہ پلائی جائے۔ پھر اگر حرارت قوی ہو بیمار کو آب جو آب انار میخوش ملا کر اسمین سفوف صندل کچھ ڈال کر
دیا جائے (صفت اسکی) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیار اور مغز تخم خیار زہ اور تخم خرفہ اور طباشیر سب اجزا ہموزن کوٹ کر جدا جدا [illegible]
[illegible] اور ساڑھے چار ماشہ اس سفوف مین سے آب جو مین چھڑک لین اور [illegible] وقت اسمین سے سات ماشہ لیکر آب انار میخوش کے ہمراہ خواہ زلال [illegible] کے
ساتھ پلا دین۔ اور اگر حرارت کی شدت ہو اور بھڑک حرارت کی اور پیاس مین شدت ہو آب کدو جو بریان خواہ کھیرے کا پانی نچوڑ کر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ مین [illegible]
تخم خرفہ اور [illegible] دو ماشہ طباشیر ملا کر پلا دین اور ترشہ ترنج کسی قدر جلاب کے ساتھ وقتاً فوقتاً اسکو دیا جائے اور لعاب اسپغول تھوڑا سا
روغن بادام شیرین اور قند سپید [illegible] برف سے ٹھنڈا کر کے تناول کرایا جائے اگر زمانہ گرمیون کا ہو ایک چمچہ خواہ دو چمچے وقتاً فوقتاً
اور غذا اسکی ایسی ہو جو مناسب اسکی قوت کے ہو اور مناسب منتہی مرض کے قریب اور بعید ہونے کے ہو اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر قوت مریض کی
قوی ہو اور منتہی مرض کا وقت قریب آپہونچا ہو فقط آب جو اور جلاب پر اکتفا کرنا چاہیے یا شربت بنفشہ پر یا شربت خشخاش یا آب انار پر
اور ایسے ہی اور چیزون پر جو مناسب اور مفید ہون۔ اور اگر قوت ضعیف ہو اور منتہی کا زمانہ ابھی دور ہو تو مناسب ہے آب جو اور [illegible] کے
رقیق [illegible] اور [illegible] خواہ [illegible] جو کا ہمراہ قند سپید اور بادام مقشر لیے ہو سکے کہ اسکو دین [illegible] اور مغز تخم خیارین کا
شیرہ اسکو دیا جائے کہ بہت اچھا [illegible] ایسے مریض کا جو شیرہ تخم کا ہو وغیرہ سے بنایا جائے۔ تدبیر غذا ایسے مریض سرسام کی اسی طور سے
کرنی چاہیے جسکو ہمنے اس مقام پر بیان کیا ہے۔ اور اگر زمانہ جاڑون کا ہو پس اسکے رہنے کی جگہ ایسے مقام پر جہان گرمی درجہ اعتدال پر ہو اور
اسکے پاس کے بیٹھنے والے زیادہ کلام نہ کرین اور نہ اسکو کسی قسم کی دل تنگی آنے پائے نہ زیادہ چیخے اور نہ اسکو دل تنگ ہو اور چیخنے کی حاجت
دلائی جائے خصوصاً جب وقت بحران کا آپہونچے اسلیے کہ بیشتر ایسی ہی تدبیر سے طبیعت مقابلہ مرض سے باز رہتی ہے بوجہ مریض کے دل تنگ
ہونے خواہ چیخنے چلانے اور غصہ کرنے کے پھر ان اعراض کو دیکھنا چاہیے جو سرسام مین کھلے ہوے اور ظاہر ہوتے ہین اور انکی تدبیر مناسب
کرنی چاہیے۔ اگر زبان مریض کی کھر کھری ہو گئی ہو اور زبان مین سیاہی پیدا ہوئی ہو اسکو اجازت دیجائے کہ پارچہ کتان کو لعاب اسپغول
یا لعاب بہیدانہ مین بھگو کر زبان پر پھیرا کرے اور تھوڑا قند سپید اور روغن بادام شیرین خواہ روغن مغز تخم کدو بھی اسی لعاب مین ملائے اور سوتے وقت
روغن بادام کو ملتا رہے۔ پھر اگر دیکھا جائے کہ مریض کو اختلاط ذہن عارض ہوا ہے ایک پارچہ کتان کو روغن گل اور سرکہ شراب گلاب آمیختہ مین تر کرکے
مریض کے سر پر رکھنا چاہیے تاکہ بخارات جو بطرف سر کے چڑھتے ہین انکے چڑھنے کو منع کرے اور اسکو حکم دیا جائے کہ اپنے تلوون کو خواہ دونون قدم کے

نیچے والے حصون کو اچھی طرح ملوائیں۔ بعض اطبا نے بیان کیا ہے کہ اگر کدو پایہ کو جوش دے کر سر پر طلا کریں پہلے سر کے بال گھٹوا کر یہ تدبیر خاص طور
ذہن کو نفع کرتی ہے اور بیداری ان بیمارون کو عارض ہو اور نیند مطلق نہ آتی ہو اور یہ کیفیت علامات بحران سے بھی نہو تو اُسکے نیند لانے میں کوئی
حیلہ کرنا چاہیے اور تسکین اور آرام دہی میں اسلیے کہ نیند کا پیدا کرنا بڑا علاج سرسام کا ہے اور تدبیر اُسکی یہ ہے کہ شربت خشخاش اُسے پلایا جائے
اور خشخاش تازہ شکر کے ہمراہ تناول کرے اور مغز تخم کاہو کا شیرہ اُسے پلائیں اور کاہو کی جڑون کو بطور سفیدباج کے اُسے کھلانا چاہیے اور
سر پر اُسکے دودھ اُس عورت کا دوہا جائے جو دختر کی دایہ ہو تھوڑا سا روغن بنفشہ سر میں لگا کر اور سر کو بیکوب کر کے بنفشہ اور نیلوفر اور خشخاش
سنبل اور کاہو اور بیخ تفاح آب شیرین میں خوب جوش دے کر ایک کپڑا کتان کا خواہ اسفنج کا ٹکڑا اُس میں ڈبو کر اُسی سے اُسکا سر سینکا جائے
تاکہ وہ پانی نیم گرم رہے۔ اور ناک میں اُسکے روغن بنفشہ خالص یا روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو سے نکالا ہو ڈالا جائے اگر اس روغن کو
شراب اور کاہو کے پانی میں ملا کر خواہ آب برگ خشخاش میں ملا کر مریض کے سر پر ڈالیں جب بھی اُسکو نیند آ جائیگی اور بیداری دور کریگا
اور اگر قوت مریض کی قوی ہو تو اُسکو تھوڑی سی افیون سرکہ میں ملا کر ناک میں ڈالنے کی اجازت ہے۔ اور اگر ورتی اسی کو ہمراہ آب سرد کے
بالو پاس کے استعمال کریں یہ بھی نفع کریگا اور نیند آ جائیگی۔ اور اگر بیمار کو زیادہ بکنا اور بیہودہ گوئی عارض ہو اور آدمیون کو گالیاں
دیتا ہو اور اپنی زبان کو اور ہاتھون کو اُس وقت جبکہ ان کا بیمار سینہ عنان کر رہا ہو یعنی گالی گلوچ اور مار پیٹ سے باز نہ آتا ہو تو اُسکے ساتھ نرمی
اور آشتی سے پیش آنا چاہیے اور اُسکے رو برو اُسکے احباب اور دوستان ہم صحبت کو جنسے اُسکو شرم آتی ہو اُسکے پاس بٹھا کر ان احباب
سے کہا جائے کہ اُس سے بہتری کلام کریں اور اُسی طرح سے اُسکو ملامت کریں جو ناگوار نہو اور اچھی بات اور جسمین تقرب سے اُسکو سمجھائیں اور جسکو
بیمار اپنا دشمن جانتا ہو اور جس سے اُسکو رنج اور کدورت ہو اُسے بیمار کے سامنے نہ جانے دیں کہ اُسکا غیظ اور غصہ بڑھ جائیگا اور بیماری اُسکی
زیادہ ہوگی اور نہ وہ شخص اُسکے پاس جائے جو کلام قبیح سے اُس سے گفتگو کرے اور ایسا آدمی اُسکے پاس جائے جو کسی گفتگو سے اُسکے
غیظ کو بڑھائیگا اور اُسکو غصہ آ کر دیر لگا کہ یہ لوگ اُسکے مرض کو بڑھا دینگے لیکن جب بیمار کو سبات اور لوگون لاحق ہو اور یہ کیفیت اُسکے
علامات بحران سے نہو اور صورت اُسکی یہ ہو کہ نیند میں غرق ہو جاتا ہے اور اسقدر گہری نیند اُسے آتی ہے کہ خوف ڈوب جانے حرارت غریزی کا
ہوتا ہے بسبب داخل بدن کے اندر جا کر حرارت غریزی بجھ جائیگی اب مناسب ہے کہ اُسکو بیدار کر دیں اور چھینک لانے کی تدبیر کریں
اور اندام اُسکے بدن کے اچھی طرح سے ملیں اور اگر طبیعت میں اُسکے قبض ہو اور بحران کا وقت ابھی نہ آیا ہو تو اُسکو آلو بخارا
شربت بنفشہ میں بھگو کر پلایا جائے یا عوض آلو بخارا کے خواہ شربت اُسکا خواہ اور کسی ذریعہ سے آلو بخارا اُسکو دیا جائے چنانچہ ہم اُسکو
پہلے اور مقام پر بیان کر دیا ہے۔ اور اگر طبیعت اُسکی نرم ہو اور پیشاب بھی بسبب بحران کے نہو تو اُسکو جو کے ستو کا پانی [illegible] ملا کر تھوڑا
گوند ببول کا بھی ملا کر دیا جائے اور قرص الطباشیر قابض ہمراہ بہی کے پانی کے اُسکو دیا جائے اور بہی کو بو سونگھا کریں اور ... کی گلاب میں
بھگو کر دیتے۔ اور پیٹ پر اُسکے صندل اور گل سرخ اور گلاب اور آب برگ انگور ملا کریں۔ یہی تدبیر کرنی چاہیے جملہ امراض کی جو سرسام میں پیدا
ہوتے ہیں اور یوں کرنی چاہیے جس طرح اُن امراض کی تدبیر ہمنے لکھی ہے جو حمیات یعنے تپون کے اقسام کو عارض ہوتے ہیں اور یہی
یہی تدبیر مذکورہ بالا چلی جائے جب تک کہ وقت منتہی مرض سرسام کا آئے اور بحران کا سامنا ہو جائے۔ پھر جب یہ وقت آ جائے اور قوت
مریض کی قوی ہو تو واجب ہے کہ اُسکو غذا سے منع کر دیں یا اُسکو آب سیب سے خواہ شربت بنفشہ خواہ جلاب یا انار کو بطور غذا
دیں کہ جسمین کشنیز خشک جو کو بھگو دیا ہے۔ پھر اگر قوت اُسکی ضعیف ہو اور بحران کا وقت ابھی دور ہو تو مناسب ہے کہ مریض کو آش جو

چیزوں کا خواہ کباب اور تیتر و بٹیر کے گوشت کا پانی ہمراہ کشک جو کے دیا جائے جو کوٹا ہوا ہو یا سنبوسہ شامی اُسکو کھلایا جائے اور اسی کشک کے اُس پانی میں بھی ڈال دین جو اُسکو پلایا جائے۔ اور جب بحران کا وقت آجائے مناسب ہے کہ اب کسی قسم کی تحریک اسکی کسی دوا وغیرہ سے نکرین اور نہ اُسکو ناخوشکرین کہ دل تنگ ہو اور نہ اُس سے زیادہ باتین کرین نہ اُسکے پاس بک بک مچائین چنانچہ ہمنے اُسکو بیان کردیا ہے اور بیمار کو کسیطرح بھی خیال رکھین کہ دل تنگ نہوں اور نہ چیخین چلائین اور نہ کسی قسم کی تحریک اسکی کرین نہ اُسکے سامنے کوئی ایسی بات کہے سوا اُسکے جسکو مریض جانتا ہو اور غذا سے اُسکو روک دیا جائے اور جو کا ستو ہمراہ جلاب کے دیا جائے خواہ ہمراہ آب انار خواہ آب سیب کے تاوقتیکہ بحران گذر جائے اور مرض کا انحطاط یعنی کمی شروع ہو۔ پھر جب مرض مین کمی شروع ہو اب تدبیر مریض کی ایسی کرنی چاہیے جیسے تدبیر ابتدائی مرض کی ہوتی ہے یہانتک کہ تین روز گذر جائین اور بعد تین روز کے اب تدبیر ایسی کرنی چاہیے جیسے تدبیر ناقہین کی ہے جنکا مرض تو جاتا رہا فقط ضعف اور نقاہت باقی ہے چنانچہ اسکو ہمنے حفظ صحت کے مقابلہ مین بیان کردیا ہے اور برسام جو ورم سینہ کو کہتے ہین اسکی تدبیر بعینہ تدبیر سرسام کی ہے اسلیے کہ برسام کا مرض بھی دماغ مین ہوتا ہے بسبب ورم کے جو حجاب مین ہوتا ہے عارض ہوتا ہے اسمین مناسب ہے کہ توجہ کرین علاج امور کی طرف جنکو ہمنے سرسام کے علاج مین بیان کیا ہے واللہ اعلم

باب چودھوان ماشرا کے علاج مین

ماشرا جو ورم گرم ہوتا ہے اُسکے علاج مین سرارو کی فصد کرین اور اسقدر خون نکالین کہ غشی پیدا ہو اگر قوت مریض کی قوی ہو اور برداشت اسقدر کی رکھے اور تپ کی گرمی تیز ہو اور بعد فصد کے اُسکو آب انار اور تھوڑا سا خرفہ اور لعاب شیر دیا جائے اور غذا اُسکی شلوں سے تجویز کیجائے جو مسور اور کدو اور آب انار سے اور پالک اور تھوڑے سے طیار ہوئے ہوں پھر مرض کو دیکھنا چاہیے اگر بڑھتا ہو اور کم نہین ہوتا دوسرے ہاتھ کی فصد بھی سرارو کی کھولدیجائے اور خون کی مقدار کثیر نکالی جائے اگر قوت یاوری کرے اور آب جو اُسکو ہمراہ آب انار میخوش کے دیا جائے اور غذا وہی جو کل کے روز دی تھی آج بھی دوسرے ہاتھ کی فصد کے روز دینی چاہیے۔ سر پر اور چہرہ پر اُسکے گلاب اور دونون صندل پیسے ہوئے اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز اور آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی کا تریڑا دیا جائے یا کاہو سبز اور مہری مکو اور کانج کا پانی یہ سب ملا کر یا جدا جدا اس سے بہم پہنچے اور التزام اسکی تدبیر مین ایسی چیزون کے استعمال کا جنسے تبرید اور ترطیب حاصل ہوتی ہے جیسے آب جو وغیرہ اور حریرہ جو بھوسی گندم اور روغن بادام شیرین سے بنتا ہے اور اسی قسم کی اور چیزین بھی تجویز کیجائین تلیین طبیعت کی آب فواکہ سے اور ترنجبین کو آب جو مین ملا کر کیجائے ۔۔

باب پندرھوان لیثرغس کا علاج

جو سرسام کی قسم بارد شمار لیثرغس مشہور ہے اُسکے علاج مین بیمار کو تیز حقنہ دیے جائین تاکہ مادہ اوپر کے اعضا کا نیچے کی طرف جذب ہو جائے اور ایسی جگہ اُسکو بٹھائین جہان روشنی درجہ اعتدال پر ہو اور وہ مکان وسیع بھی ہو کہ دم اسکا گھٹ جائے پھر روز اسکو شہد سے بنی ہوئی سکنجبین ایسے پانی کے ساتھ دینی چاہیے جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو اور یہ دوا تین روز دیجائے۔ غذا مین اُسکے آب نخود اور زیت غسیل اور زیرہ اور سویا اور دوا ایسی ہی تجویز کیجائے۔ اور اگر تپ نہو اسکو ماء الاصول کا خفیف نسخہ دیا جائے جسکے اجزا یہ ہین پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد تین ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر کا اور مصطکی دو درم ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب ہر واحد [illegible] ماشہ اور [illegible] اور تخم [illegible] ماشہ مویز کلان نرا ساڑھے پانچ [illegible] کرکے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب کو سواسیر پانی مین جوش

تا اُنکے ساتھ چھٹا انکا ہے اور ہر روز اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تناول کرین اس طرح سے کہ اُسمین گلقند شکر سے بنی ہوئی ملا کر
پینتیس ماشہ اُسپر ساڑھے تین ماشہ بادام شیرین ڈال کر نیم گرم سحر کے وقت پی جائین ... اور افروسی نے بیان کیا ہے کہ اگر قوت
مریض کی قوی ہو تو اس مریض کی فصد کر دینی چاہیے اور سرکہ اور روغن گل اُسکے سر پر گرایا جائے اور جب مرض کا زمانہ انحطاط کا آنے
اور کمی ہونے لگے اُسوقت اُسکی پیشانی پر جندبیدستر اور فوتنج اور سعتر کو ملا کرین ۔ نکچھکنی سونگھا کر چھینک لانے کی تدبیر کرین ۔ اگر مریض
لیثرغس کے تپ بھی ہو پھر ماء الاصول کے استعمال سے حذر کرین اور اگر تپ نہو تھوڑا سا ماء الاصول اُسکو دیا جائے سوا اسکے دو تور چاہیے
رقی گلقند کے جو اسکے ساتھ دینا اوپر تجویز ہوا ہے بعد ماء الاصول پلانے کے آب جو مین فوتنج اور زوفا اور تخم رازیانہ اُسکو جوش دے کر
پلایا جائے اور اگر تپ قوی ہو تخم رازیانہ پر اکتفا کرین یعنے آب جو مین اُسی کو جوش دے کر پلائین شکر ملا کر ۔ اور سکنجبین بزوری بھی
اُسکو دینی چاہیے ۔ اور جتنی چیزین کہ مصر ہوتی ہین اور بہیج فواکہ سے اُسکو پرہیز کرانا چاہیے خصوصاً شفتالو اور سیب اور بہی اور امرود وغیرہ
جو مصر ہوتے ہوا کہ مین اُنسے قطعاً پرہیز کرین ۔ کچھ خوف نہین ہے اگر تھوڑا سا سو بر کلان بیج سے پاک کرکے تناول کرے ۔ دودھ کے کھانے مین
اُسکو احتیاط کرنی چاہیے خصوصاً اسلیے کہ سر کے واسطے دودھ خراب چیز ہے اور مچھلی سے اور دانہ کے اقسام جو غلہ کے ہین اور باقلا اور مسور
اور لوبیا اور انکے قبیل اور چیزون سے پرہیز کرے ۔ دونون ساق کے مفصل پٹی سے کس کر باندھے جائین اور اسی طرح دونون بازو اسکے
کس کر باندھین تاکہ مادہ بطرف اسفل کے جذب ہو جائے ۔ دونون قدم کے نیچے والے حصہ کو بورہ اور عاقرقرحا اور روغن مین ...
اچھی طرح ملین تاکہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہو جائے اور سر سے اُتر آئے ۔ سر پر اسکے روغن سوسن اور روغن گل تھوڑا سا سرکہ انگوری
ملا کر ڈالا جائے تاکہ سر کی تقویت ہو اور جو بخارات بدن سے بطرف سر کے چڑھتے ہین اُنکو قبول نہ کرے ۔ اور اگر تپ نہو پھر اسکو ماء الاصول
اُسی طریقہ سے دیا جائے جس طرح سے ہمنے بیان کیا ہے تا اینکہ علامات نضج کے ظاہر ہو جائین جب علامات نضج کے نمایان ہون اُسوقت
استفراغ علیل کا یعنے اخراج اُسکے مادہ کا جوشاندہ غاریقون اور حب ایارج سے کرنا چاہیے بعد ایک ہفتہ گذر جانے کے ابتدا اسکے
مرض سے اور بعد اس تنقیہ کے حسب قوت تا بہ سے اُسکو مسہل دیا جائے ۔ جب اخلاط بلغمی سے بدن کا تنقیہ اور صفائی ہو جائے اب توجہ
خاص دماغ کی طرف کرنی چاہیے اور وہ دوا اُسکو کھانے کی استعمال کیجائے جو مرکب ہے سکبینج اور جاوشیر اور فلفل سفید اور جندبیدستر اور
زعفران اور عاقرقرحا اور کلونجی ہر واحد ایک جزو اور صبر سقوطری دو جزو سے ہو سب کو گوند کے اقسام جو اس نسخہ مین ہین اُنکو آب
شہد انیج مین گھول کر پھر کوٹی ہوئی دواؤن کو ریشمی کپڑے مین چھان کر اُسمین ملائین اور گولیان باندھین برابر مسور اور دو گولی
تین کو کیون تک سوسن کے روغن مین گھول کر ناس دیا جائے ۔ سر کے بال اُسکے ترشوا کر سر پر روغن سوسن یا روغن نیلوفر خواہ
پیلے کا سرکہ عنصل مین چھینٹ کر گرایا جائے اور پیشانی اور سر کے پیچھے اسی روغن کو ملا کرین ۔ اور فلفل اور جندبیدستر اور فربیون
وغیرہ اُسکو سونگھائین ۔ اگر ان چیزون کے سونگھانے سے کار برآری نہو اب اُسکو کسیقدر ... ہمراہ آب شہد انیج سے
ناک مین ڈالنے کی اجازت دیجائے ۔ اور انھین تدبیرون کے اثنا مین اسی زمانہ مین اسکا طریقہ علاج بیان ہو چکا ہے ایارج کو
شہد اور سکنجبین عنصلی مین گوندھ اور اطریفل کبیر دینا چاہیے اور ایارج مین سکنجبین ملا کر کلیان کرائی جائین ۔ غذا اُسکو آب نخود مین
شوربا اور دار چینی اور خولنجان ہمراہ زیت غسیل کے بجائے خواہ شوربا کہ شوربا چکا ہو ... اور کنجشک کا ... دیا جائے
اور ... اُسکو کھلایا جائے اور تمام تدبیر گرمی پیدا کرنے والی اور تلطیف کرنے والی اُسکی کرنی چاہیے ... کی جگہ

معتدل مقام مین تجویز کرین اور جاڑون مین گرم مقام پر اسکو رکھین - اور مشک اور غالیہ اسکو سنگھائین اور (ند) جو مرکب خوشبو ہی اور ازین قبیل اور خوشبو چیزون کی دھونی دین پھر اگر بیمار کو ایسی اچھی حالت پر دیکھین کہ جو کچھ تدبیر اسکی کیجاتی ہی روز بروز اسکو نفع ہوتا جاتا ہی اور جس چیز کی اسکو حاجت ہی تو تہوئید ... پہنچ رہی ہی اور آثار صلاح کے مترتب ہوتے جاتے ہین پھر تو یہی تدبیر بدستور جاری رہنے دین - اور اگر کوئی اور بات ہو یعنی ... نظر آئے اور مرض کو زمانہ زیادہ گذر جائے اور بدن پر مریض کے جابجا خدر اور بےحس ہونے کا غلبہ ہوتا جاتا ہو اور ... بدن مین ظہور ہوتا ہو اور سردی بھی بدن کو چھونے سے محسوس ہوتی ہو اب اسکو ایارج لوغاذیا ڈیڑھ تولہ اس طرح سے دیا جائے کہ پہلے مویز کلان خراسانی اور انیسون اور تخم کرفس کوہی اور قیقنج کوہی ہو اگیارہ تولہ ان سب کا جوشاندہ طیار کرین اور اسی جوشاندہ مین ایارج کو حل دین اور پھر اسکو پلائین اسکے بعد ایارج جالینوس اور اسکی القرد یا جو ایک معجون ہی اسکو کھلائی جائے جب یہ ایارج مریض کو دے چکین پھر اسکو وہی طلا کی دوائین جو اوپر مذکور ہو چکین انکو طلا کرین اور سر اسکا ان دوائون کے بخارات سے سینکین نام جو ایک قسم پودینہ کی ہی اور دونا مروا اور بابونہ اور سعد اور برگ غار اور سنبل اور سعد اور کوٹھ ریزہ ریزہ کرکے اور ... بھی کوٹا ہوا سب کو پانی مین جوش دین اور اسی کے بخارات سے سر کو سینکین مگر پہلے سر کے بال ترشوا دین - اور روغن ناردین اور روغن قسط اور جنگلی کریلے کا روغن جسمین تھوڑی سی ہینگ یا جندبیدستر یا شہد کردی ہو اسکے سر مین لگائین - خلاصہ یہ ہی کہ تدبیر اس مرض کی گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والے مسخنین طریقون سے چاہیے جیسا کہ ذکر کیا ہی اگر سبب ... نہو ... سبب نہو گا کہ ایسی دوائون سے تدبیر کرین جنکی حرارت قوی ہو اور بڑی اثر پہونچانا ... اور گرمیون کی فصل مین بھی اگر سبب نہو جب بھی اور اگر ... بدن کی گرمی اور نبض کی تیز رفتاری محسوس ہوتی ہو تب بھی قوی تدبیر نہ کرنی چاہیے جب مریض کی تدبیر بموجب قواعد مذکورہ بالا ہو چکے اور پرہیز بھی ان چیزون کا کہ مذکور ہو وہ بھی کرچکا ہو اور تھوڑی سی علامت بھی منجملہ علامات نجات اور صحت کے پیدا ہوئی ہو اب اسے حمام مین داخل کرکے اسکے بدن پر ایسا گرم پانی ڈالا جائے کہ جسمین گرمی قوی نہو - اگر اسکو ایسے آبزن مین بٹھائین کہ جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا کو جوش دیا ہو اور اسی پانی کو اسکے سر پر تریڑ بھی دین یہ بھی اچھی طرح سے نفع کریگا - حمام مین اسکو دیر تک نہ ٹھہرانا چاہیے اور نہ آبزن مین پہلی ہی مرتبہ یعنی اول جب آبزن کا استعمال شروع کیا جائے اسمین دیر تک نہ ٹھہرے اور پانی کی گرمی بھی قوی نہو بلکہ معتدل درجہ پر گرم ہو اور رفتہ رفتہ دیر تک ٹھہرائے خواہ پانی کی گرمی مین زیادتی کیجائے - پھر بعد اسکے غذا اسکو جو موافق اسکے ہو کھلائی جائے اور شراب تھوڑی تھوڑی اسکو پلائی جائے تاکہ باقی مرض کی تلطیف ہو اور اسی مادہ مین نضج پیدا ہو اور بعد نضج کے حرارت تمام بدن مین اسکے پھیل جائے بحکم خدا تعالی کے -

باب سولھوان علاج مین سبات سہری کے

مرض بیہوشی اور اونگھ کی بیماریین جیسا ہم اور مقام پر لکھ چکے ہین کہ یا تو بسبب ... کے ہوتی ہی یا بسبب چوٹ لگنے کے سر مین پیدا ہوتی ہی جب یہ چوٹ دونون کنپٹیون کے عضل مین لگی ہو - یا بسبب کسی تنگی کے جو کہ جوہر دماغ مین عارض ہو - یا بسبب ٹوٹ جانے استخوان سر کے - یا بسبب غلبہ مزاج بارد یا بس کے جسمین جمنا گئی ہو اور بسبب غلبہ خلط بلغمی کے دماغ پر - سب یہی اسباب ہین فقط بیہوشی خواہ اونگھ کے عارض ہونے کے لیکن جو بیہوشی بسبب تپ کے خواہ امراض کی وجہ سے عارض ہو جنکو ہمنے بیان کردیا ہی اسکے دور ہونے کی تدبیر یہ ہی

کہ انہین امراض کے دور ہوجانے سے یہ غنودگی بھی زائل ہوگی اور ہم ہر ایک مرض کا علاج اپنی جگہ پر بیان کرینگے۔ اور جو غنودگی بوجہ سوء مزاج بارد رطب کے عارض ہوئی ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کی تدبیر وہ کیجائے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور تلطیف پیدا کرنے والی ہے اور اسکو ہم بیان کرتے ہین پس ہم کہتے ہین کہ اگر سبات کا حدوث سوء مزاج بارد رطب سے ہو یعنی برودت اور رطوبت دماغ کی بڑھ گئی ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کی وہ تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے کی کیجائے جسمین تلطیف مادہ کی بھی قوت ہو اس طرح سے کہ اسکے سر پر وہ پانی ڈالا جائے جسمین سویا اور سداب اور نمام اور دونامروا اور حاشا اور برنجاسف اور صعتر اور عاقرقرحا اور وج ترکی اور کلونجی اور حرمل یعنی اسپند کو بقدر حاجت جوش دیا ہو اگر سب اجزا بہم پہنچین خواہ بعض انمین سے اور اسی جوشاندہ کا سر پر تریڑا دین۔ اور سر پر رائی وغیرہ کو بھی سونگہ اور عاقرقرحا اور سداب کے گوندہ کے کوٹ کر روغن نار دین مین گوندہ کر طلا کرین اور روغن قسط بھی اسمین ملالین۔ یا سداب کے روغن مین کچھ فربیون خواہ جندبیدستر کو پیس کر ملا کرین۔ اور دونون پاؤن اسکے اچھی طرح سے ملین اور پنڈلیون کے عضل کو پٹی سے کس کر باندھین اور دونون قدم پر ضماد پیاز عنصل کا تخم کوٹ کر اور عاقرقرحا بھی کوٹ کر پورانے سرکہ مین ملا کر لگا دین چھینک لانیکی دواؤن سے چھینک پیدا کیجائے کہ اس تدبیر سے وہ بیدار ہوگا اور غفلت اور اونگھ اسکی جاتی رہیگی۔ غذا اسکی آب نخود ہمراہ زیت یا زنجبیل کے یا سویا اور دارچینی اور خولنجان تجویز کرین شہد ہمراہ مغز تخم قرطم اور ترب کے اسکو چٹائین سرد پانی پینے سے اسکو منع کرین اور سرد جگہ سونے سے۔ اور اگر اس مرض کا حدوث مادہ بلغمی سے ہوا ہو مناسب ہے کہ ابتدا تدبیر کی مسہل بلغم سے کرین اور نیز طریقہ استفراغ کا یعنی اخلاط بلغم کے خارج کرنیکا پہلے ابھی بیان کیا ہے حسب حال مریض اسکا استعمال کرین کہ پہلا عام تنقیہ تمام بدن کا تنقیہ پھر خاص دماغ کا تنقیہ کرین حب ایارج اور حب قوقایا سے خواہ حقنہ حادہ یعنی تیز سے خواہ اور طرح کی ادویہ مسہلہ سے جو بلغم کے اخراج کی دوائین ہین اور یہ ہی معجون کھلائین جسکو اسی جگہ پہلے بیان کیا ہے خصوصاً نسیان کے علاج مین جو معجون مذکور ہین اور یہ سب چیزین اسی طریقہ سے کرین جس طرح مذکور ہوئی ہین۔

باب سترہوان علاج مین اوس مرض کے جسکو سبات سہری کہتے ہین

چونکہ مرض مشہور بنام قوما مرکب ہے انہین دو بابون سے ہوتا ہے جو سبات کے پیدا کرنے والے ہین اور یہ ہے سبب سوء مزاج بارد رطب اور بلغم ہے اور دوسری قسم کے اسباب اسکے جیسے بیداری پیدا ہوتی ہے اور وہ سوء مزاج گرم خشک اور صفرا ہے لہذا اسکو احتیاج اسکے علاج مین تدبیر مرکب کی ہے وہ تدبیر جسمین نیند اور بیداری کا علاج فراہم ہوجائے اور اس تدبیر کی وہی صورت ہے جسکو ہمنے نسیان کے علاج مین بیان کیا ہے اور اس سام کے علاج مین جسکے ہمراہ بیداری بھی لاحق ہو۔ ہان اگر دونون خلطون مین سے کسی خلط کا غلبہ ہو اسوقت وہ تدبیر کرنی چاہیے جو خلط غالب کی تدبیر غالب ہے۔ پھر اگر غلبہ حرارت اور خلط صفرا کا ہے اسوقت استعمال حقنہ نرم کا کرنا چاہیے اور ادویہ مسہلہ سے جنکی شان سے خلط صفرا کا اخراج ہے یا کہ حرارت کا بجھا دینا انکی شان سے ہے اور ان دواؤن پر اضافہ ایسی تھوڑی سی چیز کا کرنا چاہیے جو کسیقدر حرارت پیدا کرین اور خلط بلغم کا اخراج کردین۔ اور اگر غالب برودت ہو اور خلط بلغم کا غلبہ ہو تو حقنہ کا استعمال کیا جائے اور سر پر روغن سداب اور سوسن کا روغن سرکہ ملا ہوا ڈالا جائے اور تدبیرین ایسی وہی تجویز کرین جو مناسب اور موافق ہون۔ اور ایسی صورت مین وہ خاص تدبیر کرنی چاہیے جو سرسام کے اور نیز غش کے علاج مین بیان ہوچکی ہے اور آب جو کا پلانا بھی اس مرض مین بخوبی نفع کرتا ہے۔

باب اٹھارہوان علاج اس مرض کا جسکو فاطوس کہتے ہین

اس مرض کا علاج تیز حقنہ سے کرتے ہین اور حب نارنج اور حب المنتنہ مرکب سے اور تربد اور حب النیل اور ایارج فیقرا اور تخم حنظل اور سقمونیا سے

بقدر حاجت لیکر پلاتے ہین - پھر اگر آثار غلبۂ خون کے ظاہر ہون سرارو کی فصد کرنی چاہیے اگر قوت مریض کی یاوری کرے اور سن اور وقت بھی موجود مناسب ہو ورنہ دونون ساق یا پر پچھنے لگادین اور جوشاندۂ افتیمون اور غاریقون اُسکو پلایا جائے پھر اگر اُسکو بیداری لاحق ہو اُسکے سر پر ایسا نطول ڈالا جائے جو نیند پیدا کرنیوالا ہی اور روغن بنفشہ اُسکے سر پر گرائین دختر کے دودھ کو ملاکر - اور غذا اُسکی چوزون کی ہو اسفید باج بناکر خواہ چکاوک یا کبک کا گوشت اسی طرح سے طیار کرکے اور حمام مین اُسکو داخل کرین - بدن مین روغن خیرو اور سوسن وغیرہ کے روغن کی مالش کرین کہ یہ تدبیر نافع ہی انشاء اللہ تعالیٰ -

باب انیسواں فساد ذکر کے علاج مین

یاد رکھنے مین چیزون کے خلل آنا اور اس قوت کا خراب ہونا اسکا سبب ہمنے اور مقام پر بھی لکھا ہی کہ دونون جزو مقدم اور موخر دماغ پر سوء مزاج بارد اور مادۂ بلغمی کا غلبہ ہو جاتا ہی پھر جب یہ بات ہی پس مناسب ہی کہ علاج اس مرض کا مرکب ہو علاج سباتی اور علاج نسیان سے مثلاً وہ عطسہ تجویز ہون جنمین فلفل پیپل دقیق اور جنگلی کریلا اور اندرائن اور گوگل اور سکبینج اور جاوشیر کو داخل کرتے ہین - اور دماغ کا تنقیہ ایارج اور حب قوقایا سے کیا جائے اگر اس تدبیر سے نفع ہو جائے بہتر ورنہ یہ حب استعمال کیجائے ہمراہ ادویۂ بالا کے (صفت اُسکی یہ ہی) ایارج فیقرا دو تولہ چار ماشہ تربد سفید چودہ ماشہ حنظل اور خربق سفید ستر اور عاقرقرحا ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی مین جاوشیر گھول کر گولیان ان دواؤن کی بنائین - جب بدن کا تنقیہ ان گولیون کے استعمال سے ہو چکا بعد اُسکے وہ تدبیر استعمال کیجائے جسکو ہمنے علاج نسیان اور سبات مین لکھا ہی جیسے تنطیل سے اور طلا کے نسخہ اور روغن کے اقسام جو تمام اجزاء سر پر استعمال کیے جاتے ہین اور سونگھانے مین بھی وہی ادویہ تجویز کرین جنکو ہمنے علاج مین اُن امراض کے لکھا ہی - اگر یہ تدبیر کارگر ہو بہتر ورنہ استعمال ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس اور مثرودیطوس کا جو خاص انہین مرضون مین ہی کرے پھر اُسکے بعد معجون بلادری کا استعمال کرین اور باینہمہ پھر بھی تنطیل سے اور طلا کرنے کی دوائین اور نیز روغن اور جملہ تدبیرات جنکو ہمنے گذشتہ باب مین غذا دوا وغیرہ کے بیان کی ہی وہ بھی برابر چلی جائین جنسے گرمی اور لطافت مادہ مین پیدا ہو واللہ تعالیٰ اعلم بحر -

باب بیسواں سدر اور دوار کے علاج مین

سدر یعنی آنکھون کے تلے اندھیرا سا آجانا اور گھمنی کا مرض انکے علاج مین پہلے اسکو نظر کرنا چاہیے اگر انکی پیدائش خاص دماغ سے ہوئی ہی اور دماغ کے سوء مزاج بارد یابس کے سبب بدون مادہ کے یہ مرض پیدا ہوا ہی پس تدبیر مریض کی گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی چیزون سے کیجائے دوا کی چیزین ہون یا غذا کی جیسے تنطیل سے ایسے تجویز کرین جنمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور شبت اور سداب اور نمام اور فوتنج کوہی اور جعدہ اور حاشا وغیرہ کو جوش دیا ہو اور طلا کی دوا جیسے مویزج اور عاقرقرحا اور جند بیدستر کو باریک کرکے آب سداب مین ملاکر طلا کرین - اور مشک اور غالیہ اور نمام اور مرزنجوش اور فربیون اور جند بیدستر وغیرہ سونگھائین - اور غذا مین اُسکے آب نخود ہمراہ زیت غسیل اور سویا اور دارچینی اور خولنجان اور چوزون کے گوشت اور طواہیج یعنی تیہو اور اسفید باج کرا اور یا ماہی تو وہ پر بریان کرکے خواہ یون ہی بریان کرکے اُسکو کھلائین اور شہد ہمراہ دونون قسم چھوٹی بڑی بن کے اُسکو دیا جائے اور جو غذا درد سر پیدا کرتی ہی جیسے رخ وشت اور شیرداغ اور ریان اور جرجیر اور بادروج اُسکے کھانے سے منع کردین شراب اور نبیذ کے اقسام اُسکے پاس نہ جانے پائین - آرام اور ریاضت اور حرکت بدنی کم کرنیکا اُسکو حکم دیا جائے - پھر اگر سدر اور دوار خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو مناسب ہی کہ تنقیہ دماغ کا اور دماغی رگون کا ایارج سے کیا جائے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اور حب ایارج سے اور حب قوقایا سے اُسکو مسہل دیا جائے اور بعد اُسکے ایارج لوغاذیا خواہ ایارج جالینوس اور ایارج ارکاغانیس اُسکو استعمال کرائی جائین - اور سعد کوفی اور مویزج اور کندر کو چبائے جیسکہ مین عنصلی مین ایارج فیقرا ملاکر کلیان کرین خواہ مویزج کو خوب طرح ہمراہ رائی سفید کے کوٹکر

جوش دے کر کلیان کرے ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین عنصلی کے تناول کرنا بھی سدر کے مرض کو نفع کرتا ہے۔ اسی طرح
تخم نسرین کو اگر روزانہ سات ماشہ تناول کرین وہ بھی اسی طرح مفید ہے۔ اگر اس بیمار کو نو ماشہ حب بلسان ہمراہ خیساندہ صبر کے دیا جائے نفع یاب ہوگا۔ گرم
دوائین اور ناس کی ادویہ جو تلطیف پیدا کرتی ہین اور ازین قبیل سب کا استعمال رہے۔ یہ ایک ناس کا نسخہ ہے جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے سکبینج اور اشق اور
جاوشیر اور بورہ اور صبر ہر واحد پونے دو ماشہ نکچھکنی اور زعفران ہر واحد نو رتی فلفل اور دار فلفل ہر واحد چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر دونے مروے کے
پانی سے گولیان برابر دانہ مسور کے بنا لین اور دو گولیون سے لیکر تین گولیان دونے مروے کے پانی اور روغن بنفشہ مین گھول کر ناس لین۔ اگر
سدر اور دوار خلط صفراوی سے پیدا ہوا ہو تو سکنجبین اور آب گرم پلا کر قے کرائین اور اسکے بعد بدن کا تنقیہ عام اور اسکے بعد خاص دماغی تنقیہ کرین
جوشاندہ ہلیلہ اور تمر ہندی سے جسکا نسخہ یہ ہے ہلیلہ زرد شکستہ برآوردہ اور کوٹا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی ساڑھے چار تولہ سناے مکی ساڑھے
چار ماشہ سب کو آدھ پاو کم دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تخمیناً ڈیڑھ پاو پانی رہ جائے اب اسکو چھان کر نیم گرم پی جائین سر مریض کے گلاب
اور روغن گل اور سرکہ خمر اب گرانا چاہیے اور پورا ناسر کہ انگوری اسکی ناک مین ڈالا جائے۔ کافور اسکی ناک مین پھونک کر پہونچانا چاہیے۔ غذا اسکی
غلے کے قسم جو آب انار ترش اور آب انگور خام سے طیار ہو یا جوزون کا گوشت جو اسی آب انگور اور آب انار سے بنایا گیا ہو تجویز کیجائے۔ کاسنی
اور کشوث اور سرکہ اسکو کھلائین۔ اور اگر یہ دونون مرض غلبۂ خون سے پیدا ہون چاہیے کہ مریض کی فصد اُن دونون رگون کی کیجائے جو کان کے
پیچھے واقع ہین اور نقرہ یعنی گردن کی گُدّی پر سینگیے لگائے جائین۔ اور اگر سدر اور دوار اسی خلط سے عارض ہوا ہے جو معدہ مین ٹھہری ہے مناسب ہے کہ
دیکھا جائے اگر وہ خلط بلغمی ہو استعمال قے کا کرین ایسی چیزین پلا کر جو تلطیف پیدا کرتی ہین اور بلغم کو پارہ پارہ کرتی ہین جیسے بیخ سرفع یا فی جسکو زیرہ انجیر
کہتے ہین اور جوز القی جسکو مینڈ پھل کہتے ہین اور رائی اور سویا اور مولی کے بیج ہر واحد بقدر حاجت لیکر کوٹین اور شہد یا سکنجبین عنصلی ملا کر پلا دین
مولی کا پانی ملا کر۔ اور اگر اسی دوا مین نمک ہندی داخل کرین بلغم کو قے کے ذریعہ سے خارج کر دیگی اور معدہ کو بخوبی صاف کر دیگی۔ پھر اگر مولی کو ٹکڑے
ٹکڑے کر کے پانی مین خوب جوش دین اور سکنجبین عنصلی اسمین بعد چھان ڈالنے جوشاندہ کے داخل کرین اور ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی اسمین ملا دین
اور پلا دین بلغمی قے ہوگی اور معدہ بلغم سے پاک ہو جائیگا۔ ایضاً نمک اور مولی اور رائی وغیرہ کھانے کے بعد قے اسی قسم کی ہوتی ہے۔ ایسے مریض کو بعد تنقیہ کے
جب معدہ صاف ہو جائے بذریعہ قے کرنے کے خندیقون جو ایک شراب مخصوص ہے پلائی جائے خواہ شراب العسل یا شربت عود اور اسکے دو روز بعد
خیساندہ صبر کا جو بلغم کا صاف کرنے والا ہے پلائین نسخہ اسکا یہ ہے ہلیلہ کابلی دو تولہ چار رتی سناے مکی اور شاہترہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اسارون
اور جعدہ اور شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور قنطوریون ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور مصطکی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سلیخہ اور عود بلسان تخم
اور دار چینی اور سونٹھ اور حافرج ہندی اور قرنفل اور تخم کرفس انیسون رازیانہ تربد سفید اور مر ماحوز ہر واحد سات ماشہ اندراین کا چھوٹا پھل کہ تازہ ہو
ایک عدد سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین اور جب قریب ڈیڑھ پاو کے رہ جائے ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری ملا کر چھانین اور ہر روز
اسمین سے سوا گیارہ تولہ مین ساڑھے تین ماشہ روغن بید انجیر ملا کر پلائین نافع ہوگا۔ مناسب ہے کہ غذا ایسی حالت مین یا تو چنہ رائی ملا کر
خواہ زیرہ اور سیاہ مرچ اور خولنجان شریک کر کے دیجائے اور زیادہ غذا سے بھی اُسے منع کر دین۔ اور اُن غذاؤن سے جو بلغم پیدا کرنے والی ہین
اور اگر جو خلط معدہ مین ہے زرد صفراوی ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو آب جو اور نمک اور سکنجبین پلا کر قے کرائی جائے یا خربزہ کھلا کر اور
بعد اسکے سیب ترش اسکو کھلایا جائے۔ خواہ بہی کا پانی اور سکنجبین ہمراہ آب گرم کے قے کرائی چاہیے جب معدہ صاف ہو جائے چاہیے کہ
بعد قے کرنے کے شربت انگور خام یا شربت سیب سادہ خواہ سیب بریان وغیرہ استعمال کرین اور معدہ پر ایک ضماد لگایا جائے صفت اسکی

صندل سرخ اور سپید ہر واحد ساڑھے ماشہ گل سرخ سوا گیارہ درہم سب کو کوٹ کر لال ساگ کے پانی میں اور خرفہ کی ڈالیوں کے پانی اور رنگا اور تھوڑے
سرکہ میں گوندھ کر پارچہ کتان پر لگا کر معدہ پر ضماد کریں۔ اگر پارچہ کتان کو قیروطی سرد کی ہوئی میں ڈبو کر معدہ پر بطور پھاہے کے چپٹا دیں یہ بھی نفع کریگا
ایضاً خیسانده صبر کا جسکا نسخہ درج ذیل ہے نفع کرتا ہے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نیمکوب پینتیس ماشہ ہلیلہ سیاہ ساڑھے ستر ماشہ
آلو بخارا بیس دانہ تمر ہندی چھلکہ اور ریشہ سے پاک صاف کی ہوئی چار ماشہ زرشک بیدانہ اور سنا مکی اور افسنتین رومی اور تخم کاسنی اور
کشوث ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ دو تولہ چار رتی گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ
ملٹھی چھلی ہوئی چودہ ماشہ سب کو آدھا یا دو دو سیر میٹھے پانی میں جوش دیں تا اینکہ اڑھائی پاؤ کے قریب رہ جائے پھر اسکو چھان کر ہرا ورمیں سے
گیارہ تولہ اور تین ماشہ لیکر سوا دو ماشہ صبر سقوطری اسمیں ڈال کر دو تولہ نو ماشہ چار رتی سکنجبین اور اسیقدر آب کاسنی ملا کر پی جائیں۔ غذا اسکی
شلغم خواہ چوزوں کا شوربا جو آب انگور خام یا آب زرشک یا آب انار خواہ آب آلو سے بخارا میں طیار ہوا ہو مگر آلو بے بخارا نیا ہونا چاہیے اور
کشنیز تر اور کشنیز خشک اور باقلا اور پودینہ تجویز کرنی چاہیے۔ گل سرخ اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور کو سونگھائیں۔ سر پر
اسکے گلاب اور روغن گل اور سرکہ کو انگوری سرکہ ملا ہوا ڈالا جائے تاکہ دماغ کی تقویت کرے اور جو بخار بطرف دماغ کے چڑھتا ہے اسے قبول نہ کرے
اور جسقدر بخارات دماغ میں پہونچ گئے ہیں انکو دفع کرے۔ اور اگر گھمنی کا مرض بسبب امتلا اور بھر جانے ماده کے کانوں کے پیچھے والی رگوں میں
پیدا ہوا ہو خواہ کسی اور مرض سے انہیں رگوں کے یہ مرض گھمنی کا عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ ان رگوں کو کاٹ ڈالیں۔ اور اگر یہ مرض کسی بخار
غلیظ سے پیدا ہوا ہو مناسب ہے کہ ایسی اشیا کا استعمال کریں جو تلطیف مادہ کی کر کے تحلیل اسکی کر دیتی ہیں جیسے وہ اشیا میں بابونہ اور اکلیل الملک
اور شیح اور مرزنجوش اور سداب اور برگ غار اور برگ لیمو کلان وغیرہ کو جوش دیا ہوا اور اسی پانی کے بخارات پر سر جھکا کر بخارات کا
اثر دماغ تک پہونچائیں اور بیمار ایسے پھول اور ایسی پتیاں سونگھے جو گرمی پیدا کرنے والی ہوں۔ یہی تدبیریں ایسی ہیں جنسے علاج بیماران
سدر اور دوار کا کیا جاتا ہے واللہ اعلم

باب اکیسواں مرگی کے علاج میں

مرگی کے علاج کو بقراط نے کتاب فصول میں یہ بیان کیا ہے کہ جس شخص کو مرگی کا مرض قبل نکلنے کانے بالوں کے پیڑو پر عارض ہو اسکی نجات
اس مرض سے فقط سن کے بدل جانے سے مثلاً لڑکے سے جوان ہو جانے خواہ شہر سکونت کے بدل جانے سے اور تدبیر سے ضروریہ کی تبدیل سے
ہوتی ہے۔ اور جسکو مرگی بعد ان بالوں کے نکل آنے کے عارض ہو وہ کمتر نجات پاتا ہے اور یہی وجہ ہے مناسب ہونے اس تدبیر کی کہ جب مرگی
لڑکوں کو عارض ہو انکو دوا سے قوی اس مرض کی نہ دینی چاہیے اسلیے کہ یہ لڑکے جب نوجوانی کے سن کو پہونچینگے اور جوان ہو جاوینگے اور
حرارت انکے بدن کی قوی ہوگی برودت انکے بدن کی خود بخود ٹوٹ جاویگی اور رطوبت فاضلہ یعنی زائد جو دماغ میں انکے ہے آپ ہی آپ خشک
ہو جاویگی۔ لیکن مناسب ہے کہ توجہ انکے علاج پر کیجائے اور تدبیر انکی پوری پوری کرتے رہیں۔ اگر چہ بچہ شیر خوارہ ہے دودھ پلانے والی کو پرہیز
کرانا چاہیے اور اسکے دودھ کی اصلاح کیجائے اور اعتدال مزاج دودھ کا کرکے کسیقدر انکی حرارت اور یبوست کی طرف اسکا مزاج کر دیا جائے
اس طرح پر کہ دایہ کو ریاضت معتدل کا حکم دیں اور غذا دہی اسکی اچھی غذاؤں سے جنکا کیموس خون جید پیدا کرے اسکو کھلائیں جیسے
مرغیوں کا گوشت اور تیتر اور کبک وغیرہ کا بھنا ہوا خواہ شوربے دار اور اسی قسم کی اور دوائیں۔ پھر اگر تحمل ایسی غذاؤں کا دایہ نہ کر سکے اور
جسم اسکا اتنا نہ ہو پس بچہ بیش اور کیا لہ کبک کو سپید کا اور ڈھلے ہوئے گیہوں کی روٹی جو بخوبی پختہ ہوگئی ہو اور شراب رقیق ریحانی جو کہنہ نہ ہو

اور بالکل نئی کھنچی ہوئی ہو اگر اسکو تھوڑی سی پلائیں گرمی بھی پیدا کرتا ہے اور لطافت اخلاط کی کرتی ہے لیکن سکنجبین شہد کی بنی ہوئی پھل
غذا کے اور بعد حمام کرنے کے دو گھنٹہ میں دینی چاہیے - دودھ کے جملہ اقسام سے اسکو منع کر دیں اسلیے کہ سر کو مضر ہیں اسی طرح دال اور
اخروٹ اور جرجیر اور کرفس کے کھانے سے منع کریں کہ یہ سب مرگی کے مولد ہیں - اور ترکاری ساگ سب کے سب سبزیوں اور جو اسکے ہیں ۱۴۲
پودینہ کے اور ہوا سے بادرنجبویہ اور کاہو اور کاسنی اور چقندر کے - الحاصل جملہ خواکہ سے اسکو منع کر دیا جائے خصوصاً کیلے کی پھلیاں
کبھی بچوں کے علاج میں فقط یہی تدبیر دودھ پلانے والی کی جو اوپر مذکور ہوئی کافی ہوتی ہے اور اسی سے مرگی بچوں کی زائل ہو جاتی ہے
لیکن جو لڑکے چار برس سے زیادہ عمر کے ہوں مناسب ہے کہ انکی مرگی کا علاج خواہ انہیں کو دوا اور غذا دینے سے کریں مثلاً وہ ناس
انکو سونگھائیں جو مرگی کو موافق ہیں خواہ اور قسم کی دواؤں سے علاج انکی مرگی کا کریں - از انجملہ ایک ناس کا یہ نسخہ ہے جند بیدستر
اور جاوشیر ہر ایک چھ رتی عصیر سقوطری اور مر صاف کی ہوئی ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر آب شہدانج میں گھول کر گولیاں
باندھیں ہر ایک بسور کے اور دو گولیاں دو دفعہ مرزنجوش کے پانی میں گھول کر ناس میں ٹپکائیں گلے میں عود فاوانیا کو لٹکانا بھی اسی
طرح کا نفع کرتی ہے مرگی کے مرض میں اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک لڑکے کو مرگی کا دورہ ہوتا تھا اور جب سے اسکو اسکے
گلے میں لٹکا دیا پھر اسکو مرگی نہ آئی - پھر اسی لڑکے کے گلے سے جب عود فاوانیا کو اتار لیا پھر اسکو مرگی کا دورہ شروع ہوا اور دوبارہ
جب پھر اسکے گلے میں ڈالی گئی پھر دورہ موقوف ہو گیا اور پھر اسکو دورہ نہوا اور بالکل صحیح ہو گیا - اگر لڑکے پر اتنے سال گذر جائیں کہ
اس قسم کی ریاضت کرنے کے قابل ہو اسکو معتدل درجہ کی ریاضت کرانا چاہیے اور اچھی قسم کی غذائیں اسکو کھلائی جائیں
جیسے پرندہ کا گوشت اور جیسے چوزوں کا گوشت اور تیتر کا گوشت اور ایسے بچوں کا گوشت جو بال و پر نکلنے کے زمانہ میں ابھی پہنچے ہوں
اور کبک کا گوشت سب کو اچھی طرح پکائیں اور کھلائیں - دودھ سے اور خواکہ ازقسم چھوہارے اور اخروٹ سے اور تمام ایسی چیزوں سے
جو سر کو بخارات سے بھرتی ہیں پرہیز کرے ہاں تھوڑی سی شراب رقیق ریحانی پانی ملی ہوئی پلانی جائز ہے - حمام میں داخل ہوں اور دفعتہ
حمام سے خارج ہو کر سرد ہوا میں نہ آئیں - اسی طرح کھانے اور پینے کی سرد چیزیں بھی نہ تناول کریں اور سرد پانی بھی نہ پئیں لیکن سکنجبین عنصلی
اور شہد سے بنی ہوئی سکنجبین بقدر تحمل اور برداشت لڑکے کے پلائی جائے - خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر لڑکے کی جو مرگی میں مبتلا ہو ایسی کرنی چاہیے
جو گرمی پیدا کرے اور لطیف مادہ کی بھی کر دے اور اسکے مرض کو اس تدبیر کے نہ کرنے میں بڑھا دے - پھر اگر یہ لڑکا سرد ملک میں ہو مناسب ہے
کہ اسکو گرم ملک میں لیجائیں اگر ممکن ہو اسلیے کہ اگر آب و ہوا کی تبدیل اس طرح سے کی اور وہ تدبیر جو ہمنے لکھی ہے کرینگے اور سن [illegible]
یعنی جوانی کو پہونچیگا مرگی سے نجات اسکو ہو جائیگی - اسی طرح مناسب ہے کہ جملہ امراض مزمنہ یعنی جو بیماریاں دیر پا ہوتی ہیں انکی تدبیر بھی
ایسی ہی کیجائے میری مراد اس تدبیر سے یہ ہے کہ انکی تبدیلی آب و ہوا بھی اسی طرح کریں جیسی مرگی والے کی لکھی ہے اور ایسی ہوا میں لیجائیں
جو مخالف انکے مرض سے ہو اسلیے کہ ہوا تحلیل پاکر متغیر ہو جاتی ہے اور بعد متغیر ہونے کے خود ہی ہوا علاج موافق بن جاتی ہے لیکن جو
لڑکا اب نوخیز ہوا اور نوجوانی خواہ پورے سن شباب کو پہونچ گیا مناسب ہے کہ اسکی تدبیر ایسی کریں جسکو اب ہم لکھتے ہیں اور یہی غذا
اور دوا اسکے واسطے تجویز کریں خواہ اور قسم کی تدبیریں جو اب درج ہوتی ہیں - ابتدا اسکے مرض میں مرگی والے کی نبض کو ملاحظہ کریں
اگر سریع ہو یعنی تیز چلتی ہو اور عظیم ہو یعنی طول عرض عمق میں پوری چلتی ہو اور چہرہ اور تمام بدن کا رنگ سرخی اور تیرگی مائل ہو مناسب ہے
کہ اسکی فصد کریں اگر قوت اور زمانہ وغیرہ مساعدت کرتا ہو - اور اگر فصد مناسب وقت وغیرہ کے [illegible]

خواہ دونوں پنڈلیوں کی فصد کھلوا دے - پھر اگر غلبہ خون کا نہو اور بلغم کا غلبہ بیمار پر ہو تب اسکا بدن بلغم سے قے کرانے کے ذریعہ سے پاک
کرنا چاہیے ایسی دواؤں سے جو بلغم کو پارہ پارہ کرکے خارج کردیتی ہیں خصوصاً اگر مرگی بسبب ایسے اخلاط بلغم کے عارض ہوئی ہو جو معدہ میں
جاگزیں ہو اور قے اس پانی سے پلاکر کرائی جائے جسمیں مولی رسویا اور رفو تنج کو ہمراہ سکنجبین شہد کے پکایا ہو اور زیادہ تر فصد اسہال ہی کی گئی
کہ یہ تدبیر دورہ سے پہلے کردیجائے - جب قے کی تدبیر ہو چکی پھر سب سے پہلے حب اسطوخودوس اور عود قفا دانیا اسکو دیجائے اور
غرغرہ اسکو ایارج فیقرا سے یا تھوڑی سی رز دقفا و رائی سے سکنجبین ملاکر کرایا جائے شہد سے بنی ہوئی سکنجبین ہو خواہ سکنجبین عنصلی -
ایضاً اسکو یہ معجون کھلائی جائے قبل استعمال ایارج ہائے مذکورہ کے کہ اس معجون کا عجیب اثر ہے نفع کرنے کا اس مرض میں (صفت اسکی)
سیسالیوس رومی اور حب الغار ہر واحد پونے دو تولہ زراوند مدحرج اور بیخ قفا دانیا ہر واحد چودہ ماشہ جند بیدستر اور اقراص عنصل ہر واحد ساڑھے ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں اور ہر روز ساڑھے چار ماشہ ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین عنصلی کے کھلائیں -
اور ہر روز اسکو عاقرقرحا شہد ملاکر کھلانا چاہیے اور بعد اسکے کھلانے کے اسطوخودوس کو پانی میں جوش دے کر پلائیں اور قے کرائیں یہ دوا بھی
نافع مرگی کو ہے صفت اسکی یہ ہے حب دہمشت اور فلفل سفید اور تربد سفید اور فربیون اور سیاہ کٹکی سب ہموزن لیکر دردی کوٹیں اور گندھے ہوئے
سفوف کو ایک پھل میں ابھریں کہ جو اندر سے خالی کیا ہو کٹھنی کی طرف سوراخ کرکے اسمیں عصارہ انگور اور سکنجبین کے ہمراہ بھر دیں اور
تنور کی خاکستر گرم میں اس پھل کو رکھیں ایک شبانہ روز لیتے اٹھ پھر اور صبح کو اسے نکال کر باریک کپڑے سے پونچھ کر صاف کریں اور یہی
پانی جو اس سے برآمد ہو پی جائیں کہ یہ دوا نافع ہے - اگر مرگی کا دیرینہ ہو جائے اب مناسب ہے کہ مریض کی گردن کی گدی پر پچھنے لگائیں
اور ایارج کبار یعنی بڑے بڑے نسخہ ہائے ایارج کا استعمال کریں جیسے ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر بھی
مرگی کو نفع کرتی ہے اگر ان دونوں سے بقدر حاجت اسکو کھلائیں مرگی کے مریض کو یہ دوا بھی کھلائی جاتی ہے (صفت اسکی) غاریقون ساڑھے چار
ماشہ زراوند مدحرج پونے چار ماشہ سیسالیوس سوا دو ماشہ سب کو خوب کوٹ کر قند سفید ہموزن ملاکر نیم گرم پانی کے ہمراہ تناول کریں یہ دوا
اس بلغم کا اخراج کردیگی جس سے مرگی پیدا ہوئی ہے - پھر اگر مرگی بسبب ایسے بلغم کے پیدا ہوئی ہو جو معدہ میں ہے اور بخارات اسکے سر تک
چڑھتے ہیں اور دماغ کو بھر دیتے ہیں مناسب ہے کہ اس مریض کو قے کرائی جائے ایسی دواؤں سے جو ملطف ہیں کہ بلغم کو لطیف کرکے ٹکڑے
ٹکڑے کر دینگی - اور خیساندہ صبر کا جسکو ہمنے سدر اور دوار کے اس قسم کے علاج میں لکھا ہے جو بلغم معدہ سے پیدا ہوتے ہیں یہی اسکو پلائیں
اور یہ خیساندہ بھی اسکو پلایا جائے - سیسالیوس رومی اور اسطوخودوس ہر واحد دو تولہ چار رتی بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر واحد پینتیس ماشہ
واحدی اور عاقرقرحا اور قسط تلخ اور جنطیانا اور زنجبیل چینی ہر واحد سات ماشہ عود بلسان اور حب بلسان اور اسارون اور لونگ اور جوز بوا اور
سعد کوفی اور تج اور ساذج ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو تخمیناً اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ قریب اڑھائی پاؤ کے پانی
رہ جائے پھر اسکو چھانیں اور ڈیڑھ تولہ صبر اسپر ڈال کر استعمال کریں - میری تجویز یہ ہے کہ اسمیں سے ہر روز گیارہ تولہ سے سترہ تولہ تک بقدر تحمل
اور برداشت مریض کے استعمال کرائیں - ایضاً ایارجات کبار جو ابھی مذکور ہو چکے بعد تنقیہ کے کھلائے جائیں - اور معدہ پر یہ ضماد لگایا جائے
(صفت اسکی) مشک اور لادن گل سرخ زیرہ براوردہ ہر واحد پونے دو تولہ غالیہ جو مرکب دوا ہے سات ماشہ زعفران اور لونگ اور بالچھڑ اور
سعد کوفی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤں کو کوٹیں اور لادن اور غالیہ کو روغن قسط میں پگھلا کر سب دوائیں اسی میں گوندھ کر معدہ پر
لگائیں اور اس ضماد کا استعمال بقدر سبب مرض کے کرنا چاہیے جسنے مرگی پیدا کی ہے - یہ بھی مناسب ہے کہ مرگی کا مریض جملہ اقسام کے طعام ہائے غلیظ کو

ترک کرے جو بلغم اور سودا کو پیدا کرتے ہین جیسے گاے کا گوشت اور بڑی بکری کا گوشت اور خاگینون اور ہریسہ کے اقسام اور بھنے ہوئے گوشت اور
غلیظ اقسام کی مچھلیان اور کماۃ اور فطر یعنے کھمبی چھتر اور بے خمیر کی روٹی اور اسی طرح کی اور چیزین جو غلیظ ہون - اسی طرح ترکاری اور پھل
جو تر و تازہ کھائے جاتے ہین خصوصاً شفتالو اور تازہ خرما اور چھوہارا اور پیاز لہسن اور رائی اور گندنا اور باقلا اور شراب سے بھی پرہیز کرے
اسلیے کہ یہ سب چیزین سر کو بخارات خراب سے بھر دیتی ہین جماع سے پرہیز کرے اور زیادہ جماع کرنے سے اور حمام مین داخل ہونے سے اور
ٹھنڈا پانی پینے سے اور بدبو چیزون کے سونگھنے سے جیسے جاوشیر اور سکبینج اور قطران اور جند بیدستر اور گندھک اور اسی طرح کی اور چیزین
کہ یہ سب چیزین مرگی کو ہیجان مین لاتی ہین اور اسکو برانگیختہ کرتی ہین اور اسکے مادہ کو غلیظ یا بدبو کرتی ہین - اور نامرد اور نمام اور فودنج
اور فاد انیا اور فنجنکشت کا سونگھنا اسکو نفع کرتا ہے - اور غذا اسکی ایسی روٹی چاہیے جسکے پخت مین پوری دستکاری ہوئی ہو کہ خمیر کا اٹھنا
اور آٹے کا اچھی طرح گوندھنا نمک بقدر مناسب داخل کرنا اور اچھی طرح اسکو سینکنا سب کام بخوبی کرکے پکائی گئی ہو اور یہ بھی چاہیے کہ آٹے کو
ایسے پانی مین گوندھین جسمین کشنیز خشک کو جوش دیا ہوا اسلیے کہ یہ طریقہ نافع اور مفید ہے بسبب اسکے کہ دھنیا ان بخارات کے اٹھنے کو منع
کرتی ہے جو بطرف دماغ کے چڑھتے ہین - سالن خورش اسکی پرندون کے لطیف گوشت سے ہونی چاہیے جیسے چوزون کے گوشت اور کبک
اور تیتر اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہین اور وہ نمکین ہو اور کبر مین نمک ملاکر اور سکنجبین جو سرکہ اور مری اور زیت سے خوشبو کیا ہو
اور کرا دیا اور سرکہ یا اشترغار جو سرکہ مین پروردہ کیا ہوا ور سرکہ عنصل ہمیشہ التزام کرے اور ایسی شراب مین بھگو لیا کرے جو کہنہ نہو اور پاکل
نئی ہو - نقلہات مین مویز کلان اور انجیر خشک اور پستہ اور بطم جو بن کی ایک قسم ہے تناول کرے - گنے کا رس چوسے گنڈیری بناکر - قند اور
مصری اور جوارش شکری وغیرہ اسی قسم کی چیزین کھاتا رہے - ریاضت قوی کا استعمال کرے جیسے سواری گھوڑے وغیرہ اور بعد ازان بہت
حرکت جسمانی کرنی اور گیند کھیلنا قبل غذا کے پھر بعد تھوڑی دیر استراحت کرکے حمام مین داخل ہو جسمین گرمی درجہ اعتدال پر ہو اور اطراف
بدن کو پانی مین ڈبوئے اور اچھی طرح سے انکی مالش کرے اور دیر تک حمام مین نہ ٹھہرے - اور اگر یہ مرض خلط مرہ سودا سے عارض ہوا ہو
مناسب ہے کہ مریض کو جو شاندہ افتیمون اور غاریقون جسکو صبر اور سیاہ کنگی سے قوی کیا ہو اور غاریقون خمیر اٹھا کر اسکو دینا چاہیے
حب اسطوخودوس اور اطریفل جو شہد سے بنایا گیا ہو اور ایارج روفس کا استعمال کرین - اور زیادہ تر تدبیر اسکی وہی کیجائے جو بیماران
مالیخولیا کے مناسب حال ہے - اور اگر یہ مرض شرکت سے بعض اعضا کے حادث ہوا ہو کہ اسی عضو سے بخار ردی اٹھتا ہے جو گرم خشک ہے
اور دماغ تک وہ بخار پہونچتا ہے پس مناسب ہے کہ مریض کی نگرانی اسوقت کرین جبکہ وقت بخار کا اٹھنا اسی عضو سے محسوس ہوتا ہے اور اس
عضو کے اوپر والے مقام کو جہان سے بخار اٹھتا ہے باستواری باندھ دین کہ اس تدبیر سے یا تو دورہ مرگی کا نہوگا یا ہوگا تو قلیل اور ہلکا
دورہ ہوگا - اور مناسب ہے کہ اسی عضو کی تدبیر پر کامل توجہ کرین جس سے یہ بخار اٹھتا ہے اور ضماد محرق جو سوزش پیدا کرتا ہے اسپر لگائین
جیسے شیطرج یعنی چیت کی پتی اور عاقرقرحا اور فرفیون اور زہریلی مکھی منتشر جسم کے تجربات سے کھیلچ ہے جسکو ٹھومری کہتے ہین خواہ مٹھل کی پتی
مثل اور ایسا ضماد جلن پیدا کرنے والا بعد تنقیہ بدن کے لگایا جائے اور تنقیہ بدن کا حب شحمیقون وغیرہ ان گولیون سے کرین جو
بدن کا تنقیہ بلغم اور سودا سے کر دیتی ہین یہ صفت ایک گولی کی ہے جو یہی فعل کرتی ہے - تربد سفید مجوف سات ماشہ غاریقون تین ماشہ
بسفائج اور افتیمون اقریطی ہر واحد سوا دو ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سیاہ کنگی اور شحم حنظل ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب کو کوٹ کر پانی مین
گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ پلائین جسقدر متحمل مریض کو ہو -

بعض قدما نے کہا ہے کہ بیمار کو مرگی کے تھوڑا سا عاقرقرحا سونگھایا جائے اگر اُسکے سونگھنے سے چھینک آجائے اُسکے صحت کی اُمید ہو سکتی ہے
اور یہ بھی کہا ہے کہ جب دورۂ مرگی ہو جائے اُسکو عین دورہ مین سداب اور سویا اور دونا مرو اسونگھانا چاہیے کہ افاقہ اُسکو ہو جائیگا۔
پس یہی ہمکو دیکھکر کرنا مناسب تھا علاج مین مرگی کے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب بائیسوان سکتہ کے علاج مین

سکتہ کے بارہ مین بقراط کا یہ قول ہے کہ اگر سکتہ قوی ہو اُسکا جانا ممکن نہین ہے اور اگر ضعیف ہے بدشواری زائل ہوگا۔ سکتہ قوی تو وہی ہے جسکا
ہم بیان اسباب امراض مین کر چکے ہین کہ اُسمین گلے کی آواز دونون طرح کی قوی ہو یعنے گھرا اور سانس لینے اور سانس نکالنے کا دونون لفظون مین
پس پہلا جو علاج اسکا کیا جاتا ہے وہ یہی ہے کہ فصد سر اروکی کھولی جائے بشرطیکہ چہرہ بیمار کا سرخ یا تیرہ گون اور رنگ چہرہ کا سرخی وغیرہ سے
خوب نمایان اور مادہ سے ممتلی ہو۔ اور صافن کی فصد بھی کرنی چاہیے تاکہ جذب مادہ کا موضع بعید سے ہو جائے اور خون بقدر تحمل قوت کے
لیا جائے اور جتنی مقدار امتلا کی معلوم ہو۔ پھر اگر یہ علامات نہون اب تحریک مریض کی کسی قسم کی نہ کرنی چاہیے اور نہ اُسکو کوئی غذا دینی چاہیے
اور نہ کوئی دوا دیجائے جب تک بہتر گھنٹہ خواہ چوبیس پہر گذر نہ جائین جب اتنا زمانہ گذر جائے اور کچھ زیادہ وقت ہو جائے اب اُسکے منھ
کھولنے کی تدبیر کرنی چاہیے اور گھونٹ گھونٹ کرکے وہ پانی پلائین جسمین زیرہ اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیا ہو اور گلقند کو خوب مل کر چھان لیا ہو
اور ابھی گرمی اُسمین باقی ہو۔ دونون پنڈلیون کے عضل اور دونون بازو کے خوب کس کر باندھے جائین۔ دونون قدم کے نیچے مالش کرین
پھر سر اُسکا سرکہ اور روغن گل کو زور سے گرائین اور یہ حقنہ اسکو دیا جائے صفت اُسکی بابونہ اور اکلیل الملک اور جاوشیر اور برنجاسف اور
بسفایج اور گوکھرو اور سویا اور قنطوریون دقیق اور قنطوریون غلیظ ہر واحد ایک کف دست عاقرقرحا اور جنگلی کریلا اور سپید کنگنی اور تخم حنظل ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ ہوطینیثا اور سداب خشک ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم بید انجیر کوٹا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ اجوائن تخم کرفس ہر واحد نصف بیاتی
سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب پونے تینتیس تولہ کے رہ جائے اُسمین سترہ تولہ چھان کر جاوشیر اور سکبینج اور مقل ہر ایک
پونے دو ماشہ تھوڑے سے پانی مین گھول کر ملا دین۔ بورہ ارمنی ساڑھے تین ماشہ روغن زنبق روغن ناردین یا روغن قسط ہر واحد دو تولہ
نو ماشہ چربی اُن سب کو ملاکر حقنہ دین اور جو ہم نے آئندہ لکھینگے اُسی کی ناس دیجائے جس سے فالج اور لقوہ کے مریض کو ناس دیتے ہین
پھر اگر اُسکی دوا مین ہم نہ پہونچین لازم ہے کہ لہسن کا پانی نچوڑ کر تھوڑا سا روغن خیری ملاکر ناس دیجائے۔ اور چھینک اُسکو یون لانی چاہیے کہ اُسکی
ناک مین تھوڑی سی نکچھکنی اور سیاہ کنگنی اور جندبیدستر کو پھونکین۔ بڑی کوشش کرنی چاہیے کہ اُسے تھوڑی سی سکنجبین عنصلی آب گرم کے ہمراہ پلائی جائے
کہ اُسمین تھوڑا سا روغن خیری یا روغن نرگس یا روغن سوسن اور کھاری نمک اور مصلی کا نچوڑا ہوا پانی بھی شریک ہو اور نہایت کوشش اس دوا کے
حلق مین پہونچانے کی کرین کسی ٹونٹی اور قیف کے ذریعہ سے خواہ پچکاری وغیرہ سے جس طرح ہو سکے پھر ایک پر اُسکے حلق مین ڈال کر ہلائین اور پر کو
کسی روغن مین ایارج ملاکر ڈبویا ہو اور چند مرتبہ یہی تدبیر کرین تاکہ قے ہو جائے اور بعد قے ہو جانے کے اُسکو ماء العسل پلائین اور قے کے ایک روز بعد
اُسکو تریاق پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے دو ماشہ تک حسب حاجت کے دین خواہ تھوڑی سی معجون بلادری ایسے پانی کے ہمراہ جسمین انیسون اور
مصطگی جوش دی ہو۔ اور کبھی کسی وقت شہد بھی اُسے چٹائین۔ سر کو ایسے پانی سے سینکین جسمین بابونہ اور برنجاسف اور سعتر اور فودنج اور
لونگ اور شیح اور اسطوخودوس اور سوکھی گھانس اور عاقرقرحا کو جوش دیا ہو طلا اور لگانے کی وہی دوائین تجویز کرنی چاہیئین جنکو ہمنے نسیان کے علاج مین
لکھا ہے۔ پھر اگر مزاج اُسکا درست ہو جائے انھین تدبیرون سے بہتر ورنہ ایک تھالی خواہ لگن لوہے کی گرم کرکے مگر گرمی اُسکی تھوڑی سی ہو اور سر پر رکھین

تا اینکہ بال سر کے جلجائین - غذا اسکی آب نخود زیت غسیل کے ہمراہ زیرہ داخل کرکے اور تھوڑی سی روٹی گندم شستہ کی بھی تل کر حلق مین ڈالی جائے
اور یہی تدبیر ہمیشہ کرتے رہین تا اینکہ سات روز آسیر گذر جائین پھر اگر اسکو افاقہ ہوا اور لوٹا تو بہتر ورنہ تدبیر مندرجہ بالا چودہ روز تک کرنی چاہیے
پھر بھی اگر افاقہ نہوا اور اصلاح طبیعت کی نہوئی اب اسکو ماءالاصول روغن بیدانجیر ملا کر اور اسمین ایارج جسکے خمیر مین شہد داخل ہو دیا جائے
اور اسپر تھوڑا سا روغن بادام تلخ ٹپکا کر تین روز خواہ پانچ روز تک دیا جائے جب تک کہ پیشاب مین آثار نضج کے پیدا ہون - اور غذا اسکی
آب نخود تجویز کیجائے - اور بعد اسکے کہ نضج ہوجائے منضج مندرجہ ذیل حب سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک دینا چاہیے (صفت
اسکی یہ ہے) تربد سپید خراشیدہ ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ کابلی اور کالا دانہ ہر واحد تین ماشہ سب کو کوٹ کر پیشمی کپڑے
چھانین اور جاوشیر کو گندنا کے پانی مین گھول کر ان دوائون کو گوندھین اور گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین - قدار شربت پانچ ماشے
لیکر ساڑھے دس ماشہ تک - اگر اس تدبیر سے اصلاح اسکے مزاج کی ہوجائے فبہا ورنہ پھر اسکو حب شحم حنظل یا ایک مسہل کی خاص گولیان
دینی چاہیین اگر یہ گولیان بھی کارگر نہون پھر اسکو ایارج جالینوس اور شرو دیطوس تھوڑی سی دینی چاہیے اور بعد ایک ہفتہ کے استعمال اسکے تریاق کبیر
اسکو کھلائی جائے اور ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور رائی کو جوش دے کر اسکو کلیان کرائی جائین - غذا اسکی آب نخود مین چوزہ ماہسے مرغ
وغیرہ جو قریب پرواز کرنے کے ہوپہنچے ہون اور گنجشک اور چکاوک کے گوشت پکا کر دیے جائین - اور شراب عسل مین گرم مصالح ملا کر پلائین کیونکہ
جو ایک خاص قسم کی شراب ہے اور شراب ریحانی بقدر حاجت اسقدر دیجائے کہ اسکے ذہن مین تغیر نہو خواہ نبیذ صرف کی اور شہد اسکو دین یعنی
جب مرض مین کمی ہوا سے بیمار کو حمام مین داخل کرین - اور سر مین روغن بلسان یا روغن قسط یا روغن ناردین ہو انمین سے بہم پہنچے ملنا چاہیے
اور اسی روغن مین تھوڑی سی جند بیدستر اور عاقرقرحا ملا دیجائے کہ یہ تدبیر نافع ہے - مناسب ہے کہ ان مجنونون کے دینے سے ان اوقات مین
احتیاط کرین اور بچائین جو زیادہ گرم ہون خواہ ان شہرون مین بیمار کا مقام سکونت ہو جو کہ نہایت گرم ہین اور اس شخص کو نہ دین جسکے
بدن مین کسیقدر حرارت ظاہر ہوتی ہو اور اس امر کی تمیز مین پوری ہوشیاری کو کام فرمائین -

باب چھبیسوان علاج مین مالیخولیا کے

مالیخولیا کے علاج مین پہلے تو یہ دیکھنا چاہیے کہ اس مرض کی پیدائش دماغ سے ہے خصوصاً یعنے مادہ اسکا خود دماغ مین پیدا ہوا ہے یا کہ بخارات
متعدد کے چڑھکر دماغ مین آتے ہین انسے خواہ تمام بدن کے بخارات بطرف دماغ کے چڑھکر دماغ مین آتے ہین اور سے مالیخولیا عارض ہوا ہے
اور اسکی تحقیق اور تشخیص انھین علامات سے کرین جنکو ہمنے بروقت بیان اسباب امراض کے لکھدیا ہے اور علامات امراض کا بیان جیسے
کتاب اول مین کیا ہے - پھر اگر یہ مرض خاص دماغ ہی سے پیدا ہوا ہو کہ غلبہ مرۂ سوداکا دماغ پر ہو کر یہ مرض لاحق ہوا ہے اسکا خیال کرنا چاہیے
کہ اگر مریض جوان ہے اور مزاج اسکے بدن کا گرم ہے اور لاغری جسم کا لاغری کی طرف مائل ہے اور بال کی سیاہی مائل ہے اسکے بدن پر کثرت ہے رنگت اسکا گندمی
سیاہی مائل ہے اور تیرگی لیے ہوئے ہے - اور مرض کی ابتدا ہو تو فصد صافن کی کرنی چاہیے تا کہ سبب مادہ کا اور جگہ سے ہوجائے - اور اگر مرض کو
بہت دن گذرے ہون ہفت اندام کی فصد کرنی چاہیے - اور خون بمقدار لیا جائے جتنی حاجت ہو اور جیسا رنگ خون کا ہو - اگر سیاہ خون ہو
زیادہ مقدار نکالی جائے اور اگر احمر رقیق خون ہو اسے تھوڑا سا خون لیا جائے اینا لیے کہ علامت اسکی ہے کہ خلط سودا وی ابھی دماغ مین منتشر
نہین ہوئی ہے - جب فصد اسکی ہو لے تو بعد اسکے اسکو شربت افتیمون اور شربت سکنجبین دیا جائے - اور غذا اسپید و کی روٹی جو بخوبی اور عمدگی سے
پکائی گئی ہو اور کنگنی شیشے چوزہ مرغ اور چکاوک بگرے خواہ بکری کا ابلا ہوا یا جے کے ہمراہ کدو اور ترکاریاں اور کہ اسپغول اور پالک کے دیجائے ینفشہ تازہ اور خطمی

اسکو سونگھایا جائے اور ایکدن خواہ دو روز اسے راحت دے کر تیسرے روز اسکو حقنہ نرم دیا جائے جسکی ساخت نیلوفر اور بنفشہ اور تخم کتان
اور تیتھی اور خطمی اور بھوسی گندم اور جو نیکوفتہ اور مغز املتاس اور روغن بنفشہ سے ہو اور پھر تین روز اسکو راحت دیجائے اسکے بعد اسکے بدن کا
تنقیہ دوا سے مسہل سودا سے کیا جائے اور یہی تدبیر چند مرتبہ کیجائے اسلیے کہ جو خلط اس مرض کی پیدا کرنے والی ہے یعنی سودا وہ علاج کو دشواری سے
قبول کرتی ہے اور اسی واسطے مناسب ہے کہ اسکو بدفعات خارج کریں - نہایت بہتر دوا جو اخراج خلط سودا کا کرتی ہے جوشاندہ افتیمون کا ہے
جسکو صبر اور غاریقون اور سیاہ کتکی سے قوی کر دیا ہو غذا اسکو رطوبت پیدا کرنے کی دینی چاہیے جیسے آب جو اور گلے پاچے بکری اور دنبہ کے بطور سفیدباج
اور جب ایک ہفتہ گذر جائے حب المحیقون مسہل سودا اسکو دیجائے خواہ حب اسطوخودوس - پھر جب کہ تنقیہ اسکے تمام بدن سے خلط سودا کا
ہو چکا مسہلات کے ذریعہ سے اور کسیقدر آثار اصلاح کے ظاہر ہون اور علامات غلبہ خون کے ابھی تک ظاہر ہون اب فصد پیشانی کی رگ کی
کرنی چاہیے تاکہ مادہ قریب جگہ سے جذب ہو جائے - اور اگر یہ معلوم ہو کہ مادہ اسکا دوسری جگہ پھیلتا ہے اور بدن کے تنقیہ سے اطمینان ہو گیا ہے
اب اسکو وہ معجون دینی چاہیے جو معجون نجاح کے نام سے مشہور ہے (صفت اسکی یہ ہے) ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد پینتیس ماشہ بسفائج اور معجون نجاح کا نسخہ
افتیمون اور اسطوخودوس اور تربد سفید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں
مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ ہمراہ آب بادرنجبویہ کے ہے - اور اگر اس معجون کی تقویت کی حاجت ہو تو اسمین تھوڑی سی غاریقون اور خربق سیاہ
اور سقمونیا بقدر حاجت اور جیسا مقتضی حال مریض کا ہو اضافہ کرنی چاہیے - پھر اگر اس مریض کو نیند نہ آتی ہو اور ہذیان اور بیہودہ گوئی مین
زیادہ مبتلا ہو اور غیبت یعنے غائب لوگون کی بدگوئی زیادہ کرتا ہو اور کسی حال واحد پر اسکو قرار نہو یہ امر دلیل ہے کہ مالیخولیا صفرا سوختہ سے
عارض ہوا ہے اور اسکا نام جنون رکھا گیا ہے پس مناسب ہے کہ مریض کا کسی قسم کا استفراغ نہ کیا جائے نہ بذریعہ فصد کے اور نہ مسہل کے
ذریعہ سے اسلیے کہ ایسے شخص کا استفراغ کرنا اسکی خلط کی تیزی کو بڑھائیگا اور بیمار کی بدحواسی اور نافرمانی اور کثرت ہذیان کو اور زیادہ کریگا - بلکہ
اسکی تدبیر ایسی کرنی چاہیے جس سے نیند پیدا ہو دواؤن سے خواہ غذا کے ذریعہ سے باین طور کہ اسکو آب مین خشخاش کو جوش دیکر
شربت خشخاش ملا کر کھلائین اور تین گھنٹہ کے بعد شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اسکو پلائین اور پھر اسکو غذا دی جاوے جو ابھی ہمنے لکھا ہے کہ [illegible]
بچہ گاو اور میش وغیرہ کے اور انڈا جو کدو اور پالک مین پکایا ہو اور بتھوا مین اور کاہو اور بقلہ یلوکیہ مین جسکو شاہترہ کہتے ہین اور چھوٹی
مچھلی ہارنی نام کی جو پتھریلی زمین کے پانی مین ہو اور لبنی یعنی جو کہ ایک دوا مثل گوند کے ہے اور زردی بیضہ نیم برشت اور مغز تخم خیارین اور
مغز تخم تربز - فاکہہ مین اسکو انگور اور شفتالو اور انار بیدانہ اور گنا اور کیلے کی پھلی اور سیب شیرین جو رس پر پک گیا ہو اور اسی طرح جو فاکہہ اسکو
کھلائین خوب پکا ہوا ہو کہ معدہ سے بآسانی اتر جائے اور اسی قسم کی اور چیزین بھی اسکو کھلانی چاہیین - اور جسقدر غذائین خلط سودا کی
پیدا کرنے والی ہین جیسے وہ روٹی جسمین زیادہ بھوسی لگی ہوئی ہو اور آٹا چھانا نہ گیا ہو اور مسور اور کرنب اور گائے کا گوشت وغیرہ جو اسی قسم کی
چیزین ہین - ایضاً جو چیزین متولد صفرا ہین جیسے لہسن اور پیاز اور جو چیز شہد سے بنی ہو اور تیز چٹپٹی چیزین جیسے رائی اور سرسون خواہ
ہالم اور سرکہ مرّی اور پنیر کہنہ وغیرہ وغیرہ سے پرہیز اسکے تریرا جو ترطیب اور نیند پیدا کرتا ہے کرنا چاہیے (یہ صفت اسی تریرے کی ہے) خشخاش
سپید مع پوست کے جو کوب اور جو بھی کوٹے ہوئے اور کدو کے چھلکے نیلوفر بنفشہ کاہو کا ساگ اور تخم کاہو گل سرخ بابونہ ہر واحد ایک کف دست نسخہ تریرا
لیکر آب شیرین مین اچھی طرح سے جوش دین اور سر پر اسکے تریرا کرین - یا ایک ٹکڑا نمدہ کا لیکر اسی پانی مین ڈبو کر اسکے سر کو سینکین
تھوڑا سا روغن بنفشہ بھی ملا کر اور تدبیر اسکی حمام مین جسکی حرارت معتدل ہو کرنی چاہیے - یا اسکے سر پر اسی عورت کا دودھ دوہا جائے

جو لڑکی یعنی دختر کی مان ہو اُسمین تھوڑا سا روغن بنفشہ ملاکر خواہ اُسی دودھ اور روغن بنفشہ مین روئی کا گالا بھگو کر اُسکے سر پر رکھین یا روغن بنفشہ اُسکی ناک مین چڑھایا جائے اور روغن تخم کدو اور روغن نیلوفر ٹھہرنے کی جگہ اُسکی پیشانی مین ہو اور ہمیشہ یہی تدبیر اُسکی کرتے رہین یہانتک کہ سوجانے لگے جب سوجائے اور نیند اُسکو پڑنے لگے اب اُسکے بدن کا تنقیہ دوا سے کرین جو صفرا سے محرقہ سے جیسے جوشاندۂ افسنتین اور جوشاندۂ غاریقون۔ اور چند روز اُسکو راحت دیکر اور تدبیر رطوبت پیدا کرنے کی کرکے بذریعہ غذاؤن کے جو رطوبت پیدا کرنے والی ہین جنکو ہمنے بیان کردیا ہے پھر دوبارہ اُسکو مسہل کمتر قوی بہ نسبت اول کے دین جیسے وہ حب اسطوخودوس جسکو ہم گذشتہ باب مین بیان کرچکے ہین خواہ گولیان مسہل کی جو اخراج سودا کا کرتی ہین۔ اور پھر اُسکو چند روز راحت دین انھین ادویہ اور غذاؤن سے جنکو ہم لکھ چکے ہین اور بدن کی رطوبت بڑھائین اگر مریض کو تکرار مسہل وغیرہ سے حرارت عارض ہووے اور پیاس ہو تب اسکا تسکین ہو اب اسکو آب جو ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے۔ اور انھین اور جلاب اُسکو پلایا جائے جب حرارت مین سکون ہو جائے پھر وہی دوائین جو خلط سودا کا اخراج کرتی ہین ہمراہ ایارج فیقرا اور تخم فلفل اور تھوڑی سی سقمونیا کے دینا چاہیئین۔ اور شوربے کے اقسام کا التزام رہے جو بٹیر مرغ کے گوشت سے بطور سفید باج کے بنایا جائے اور سویا اور نمک اور بسفائج ٹکو سپید سے اور مغز تخم قرطم سے بکی کسیقدر اُسمین داخل ہون علاج الیخولیا سے مراقی کا) پھر اگر یہ خلط مالیخولیا مراقی کی پیدا کرنے والی معدہ مین ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو وہ جوشاندہ پلایا جائے جسمین سویا اور بعلی اور قوتنج نہری اور خربق سیاہ ہمراہ سکنجبین شہد کے پڑے یا رقیق پانی جسکو زیرہ الجبن کہتے ہین اور جوزانق جسکو ... کہتے ہین اور تخم ترب اور اسی قسم کی اور دوائین تر والی جسکو بارہا ہمنے بیان کردیا ہے پلائین ہر ایک دوا القدر حاجت کے شہد سے ملاکر اور اس پانی مین گھولکر جسمین سویا اور سوئی کو جوش دیا ہو جب معدہ صاف ہوجائے قے کے ذریعہ سے اب اسکو راحت دیکر تین روز تک میدہ کی روٹی ہمراہ چوزون کے شوربے کے جو بطور اسفید باج کے پکائی گئی ہون خواہ بطور زیرباج کے طیار ہوئی ہون اسکو دین۔ اور غذا کی تدبیر وہی کرتے رہین جو ہمنے بیان کی ہے انھین غذاؤن سے جو اس مرض کو موافق ہین۔ جب چوتھا روز ہو اب اسکو وہ دوائین دینی چاہیئین جو خلط سودا کا تنقیہ کرتی ہین۔ خواہ جوشاندۂ افتیمون جسکو ایارج اور شحم حنظل اور سیاہ کنکی سے قوی کرلیا ہو۔ اب اگر یہ تدبیر مراد کو پہونچادے اور آثار صلاح کے نیک نظر آئین بہتر ورنہ اُسکو خیساندہ صبر کا جو معدہ کا تنقیہ کرنے والا ہے دیا جائے (صفت اُسکی) ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی دونون خستہ برآوردہ ہیکو ہر واحد تیس ماشہ افتیمون اقریطی اور سنا ہر واحد تولہ چار اور اسطوخودوس اور برگ بادرنجبویہ اور کمادریوس یعنی منتری اور کمافیطوس یعنی کرویندہ اور قوتنج نہری گاؤزبان اور گیاہ غافث ہر واحد چودہ ماشہ بسفائج کوٹی ہوئی ساڑھے دس ماشہ غاریقون کٹی ہوئی سات ماشہ مصطگی اور لونگ اور تیزپات ہر واحد سوا پانچ ماشہ مویز کلان طائف سے جو آتا ہے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو قریب اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تاکہ آدھ پاؤ سیر رہ جائے اور چھان کر صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ داخل کرکے طیار رکھین اور ہر روز آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اسمین سے تناول کرین مگر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اسپر اضافہ کردین۔ گرمی کے دنون مین تڑکے مجردم اسکو پلانا چاہیئے اور جاڑون مین طلوع آفتاب کے وقت۔ شراب سپید اور رقیق تھوڑی سی لیکر غذا کے اُسکو دیجائے۔ پھر اگر مریض کو صحت کی صورت نظر آئے اور آثار صلاح کے نمایان ہوجائین اور آرام اور سکون اُسکو ہوتا جائے اور آدمیون کو پہچاننے لگے اب اُسکی بھی تدبیر التزام سے کیجائے تا اینکہ پوری صحت اُسکو حاصل ہوجائے اور اصلاح حال اُسکی پوری پوری ہوجائے۔ اور اگر دوسری صورت ہو پھر اُسکو ایارج جالینوس اور ایارج روفس ایسے پانی کے ساتھ دینا چاہیئے جسمین ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور گاؤزبان اور افتیمون اور اسطوخودوس اور بسفائج ہر واحد کو بقدر حاجت کے جوش دیا ہو پھر اگر بیمار

مسہل گرم دواؤن کا نہو اور ایذا پاتا ہو اُسکو کاہو کا پانی جو نچوڑا گیا ہو ہمراہ سکنجبین کے ہر روز سترہ تولہ سے لیکر پونے چونتیس تولہ تک پلائین اور یہ سفوف اُسپر چھڑکین (صفت اُسکی) ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون اقریطی چودہ ماشہ غاریقون سواپانچ ماشہ سیاہ کشکی تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور بار اجبن مین اِسکو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک چھڑکین اور تناول کرین (علاج اُس مالیخولیا کا جو تمام بدن کے بخارات بطرف سر کے چڑھنے سے عارض ہوا ہو بوجہ کثرت اخلاط کے جو بدن مین ہین) مناسب ہی کہ پہلے تجویز کرین کہ اگر یہ خلط دموی ہی اور کوئی امر مانع فصد سے نہو پھر تو ہفت اندام کی فصد کھولنی چاہیے اور خون بقدر حاجت اور بقدر تحمل قوت اور بقدر زیادتی خون زائد کے خارج کر دینا چاہیے - پھر اگر خون سیاہ خارج ہوتا ہو دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ مین تھوڑا تھوڑا خون نکالا جائے - اور اگر بیمار عورت ہی اور اُسکو مالیخولیا بوجہ خون حیض بند ہونے کے لاحق ہوا ہو اُسکی رگ صافن کی فصد کرنی چاہیے اور بعد فصد کے مریض کو شربت بنفشہ یا جلاب پلایا جائے - اور اول روز غذا اُسکو چوزون کا گوشت بطور زیرباج خواہ سفید باج کے پالک کا ساگ یا کدو یا تیجوہ ڈال کے دیا جائے - آب انار ہیدانہ اور سنگترہ کا رس اُسکو پلائین - اور دوسرے روز اُسکو شلتہ دہی جو اور پرند کو سہو چکے ہین کھلائے جائین اور نیز آب جو مع ثفل لینے بھی کہ تھوڑا سا شربت خشخاش وغیرہ ملا کر دین اور اگر خلط صفرا کی بدن مین کثرت ہو مناسب ہی کہ پہلے تنقیہ بدن کا ادویہ مسہلہ صفرا سے کرین اور تنقیہ بھی بعد اُس تدبیر کے کرنا چاہیے جس سے ترطیب بدن مریض کی ہو جائے چنانچہ ابھی جنبا سا دورہ سے پہلے ہم اُسکو بیان کر چکے ہین تاکہ اس خلط مین بھی رطوبت آجائے اور مادہ اسی خلط کا کسیقدر ہیجان سے باز رہے اور ٹھہر جائے کہ ایسے مسہل کے موافق ہو اور بآسانی بدن سے خارج ہو (صفت ایک دوا سے مسہل کی جو صفرا کو خارج کرتی ہی) ہلیلہ زرد خستہ آلوچہ نیکوب اور تمر ہندی ریشہ اور تخم وغیرہ سے پاک صاف کی ہوئی ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلو سے بخارا ۲۰ دانہ بہیڑا اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ سنا سے مکی اور شاہترہ ہر واحد دو تولہ چار رتی افسنتین رومی اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد پونے دو تولہ سب کو پونے دو پانی مین جوش دین تا اینکہ چہارم وزن باقی رہ جائے پھر چھانین اور تین ماشہ غاریقون اور چھ رتی سقمونیا باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی مین چھان کر ملا دین اور شربت کے گھڑے دم نیمگرم اُسکو تناول کرین - اگر دست نہ آئین اِس جوشاندہ کے پینے سے اُسکو یہ گولیان دینی چاہیین (صفت اُسکی) ایارج فیقرا اور ہلیلۂ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ سقمونیا چھ رتی سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی سے گولیان طیار کرین اور سکھا کر استعمال کرین یہ سب ایک خوراک ہی - اب اِس تدبیر کے بعد دیکھنا چاہیے کہ مریض کی کیفیت کیا ہی اگر اسی مسہل سے کفایت ہو جاے گی کہ اُسکا حال اچھا نظر آئے ایک ہفتہ اُسکو راحت دینی چاہیے اور ترطیب پیدا کرنے والی تدبیر اُسکی کرنی چاہیے کھانے پینے کی چیزون سے اور اُن دواؤن سے جنکو ابھی ہمنے بیان کر دیا ہی - اور حمام مین اُسکو داخل کرین جسکی حرارت معتدل ہو اور نیمگرم آب شیرین بدن پر اُسکے گرائین اور ایسے آبزن مین اُسے بٹھائین جسمین بنفشہ اور نیلوفر اور برگ کاہو کو جوش دیا ہو اسلیے کہ حمام مین جانے سے اور ایسے جوشاندہ مین غوطہ مارنے سے فضول کی تحلیل بدن سے ہوتی ہی اور ترطیب حاصل ہوتی ہی - مناسب ہی کہ حمام مین جا کر تیل اُسکے بدن مین لگایا جائے - روغن بنفشہ پانی مین گھیب کر اور اُسی طرح سر مین اُسکے بھی روغن ملا جائے اور وہی پانی جو ہمنے ابھی لکھا ہی اُسکے سر پر تریڑا دیا جائے نیمگرم تاکہ بدن کی ترطیب کرے جب حمام سے یا آبزن سے نکلے اُسکے کپڑے پہنا دیے جائین اور اُسکو چھوڑ دین کہ راحت اور آرام پائے اور غذا اُسکو وہی دیجائے جو ہمنے بیان کی ہی اور اگر اُسکی طبیعت بدستور بگڑی ہوئی نظر آئے پھر اُسکو دوسرا مسہل دینی چاہیے اور لازم ہی کہ ابکی مرتبہ کا مسہل پہلے مسہل سے زیادہ ترقوی ہو جیسی برداشت مریض کی معلوم ہو ویسی دوا دیجائے

زیادہ کرتے ہیں اور جیسی زیادتی مناسب ہو بنظر کیفیت اور بمقدار غذا ہو جو دیگی ـ اور اسی طرح لازم ہے کہ جملہ ادویہ مسہلہ وغیرہ جو کچھ اسے
دیجائیں سب میں یہی تدبیر اور ترتیب ملحوظ رہے ـ میری مراد اس سے یہ ہے کہ دوا ضعیف مقدم کیجاوے اور پہلے دیجاوے بہ نسبت دوا قوی کے کیونکہ
اسکے اس سے بھی قوی تر دوا دیجائے جیسی حالت بدلتی رہے بلحاظ قوت دوا کے اور کسی مریض کو دواے قوی پہلے ہی بار نہ دینی چاہیے لیکن
اسی طرح سے تدبیر کرنی چاہیے اسی مریض کی جسکو مالیخولیا غلبہ سودا سے دماغ میں لاحق ہو ـ اور گرم دوا اور غذا دینے سے اسکو بچانا چاہیے کیونکہ یہ چیزیں
اسکے مرض میں زیادتی کر دیتی ہیں ـ علاج مالیخولیا کا اگر مادہ سوداوی سے عارض ہوا ہو خواہ تیرہ سودا کی زیادتی سے بدن میں یہ مرض پیدا
ہوا ہو یہ ہے کہ نظر کریں اگر خون کی دلالت موجود ہو اسکو فصد کے ذریعہ سے خارج کر دینا چاہیے اور جسقدر حاجت ہو اگر سیاہ خون برآمد
ہوتا ہو اور اگر کچھ احتیاج خون نکالنے کی نہو اور بیمار رنج و ملال میں زیادہ گرفتار ہو اور بدنفسی اسکی زیادہ ہو ڈرتا اور ترسناکی زیادہ ہو
خصوصاً آدمیوں سے نیند بھی اسے کم آتی ہو اب اسکی تدبیر ترطیب پیدا کرنے والی اسوقت تک کرنی چاہیے کہ نیند اسکو آنے لگے
بعد ازاں اسکے بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے جوشاندہ افتیمون اور غاریقون سے جو دیسا ہی قوت کا ہے ـ پھر اسکو غذا ایسے ترطیب کنندہ
چند روز دیجائیں اور نیمگرم پانی کا ترشح کیا جائے جسمیں بنفشہ اور نیلوفر اسمیں جوش دیا ہو ـ اور پھر دوبارہ جوشاندہ مذکور قوی تر
اول سے دیا جائے اور چار دن پھر اسکو راحت دے کر پھر تدبیر اسکے ترطیب کی کریں ـ پھر اسکو بعض گولیاں مسہل سودا کی کھلائیں
پھر دیکھیں اگر آثار اصلاح کے نمایاں ہوں اس طرح سے کہ مرض میں سکون ہو گیا اور عقل اسکی از سر نو درست ہو گیا پھر تو یہی تدبیر
اسکی چلی جائے اور اگر حالت اسکی دگرگون ہو اور خوف اور ترسناکی اسکی دور نہوئی ہو پھر تو اسکو ایارج جالینوس اور راستے اید
ایارج روفس ہمراہ جوشاندہ افتیمون کے دینا چاہیے جسمیں غاریقون اور گاؤزبان اور سم خود بھی داخل ہو اور پھر دیکھنا چاہیے
اس معجون کے استعمال کرنے کے بعد اگر اصلاح طبیعت کی ہو گئی اور اپنی فطانت کی طرف رجوع کر آیا ہو اور خوف اسکا دور ہو گیا اور آرام
اور سکون اسکو کسیقدر ہو چلا ہے اب اسے چند روز راحت دے کر اور غذا اسکی گوشت بزغالہ اور بچہ میش کی اور اگلے پاچہ کی یا مرغ فربہ کی
خواہ ماہی تو سے پر روغن زیتون سے تلی ہوئی یا روغن بادام میں بھون کر دیں ـ فواکہ میں زبیب یعنی منقیٰ کلاں خراسانی اور سپید اور
انجیر خشک ہمراہ بادام کے کھلائیں ـ ترکاری اور ساگ میں بادرنجبویہ اور چقندر اور خرفہ اور اسی قسم کی اور چیزیں دیجائیں ـ اور پھر
دوبارہ وہی ایارج اسکو دینی چاہیے جو ابھی مذکور ہو چکی اور وہی تدبیر کرنی چاہیے جو مذکور ہو چکی ہے تا آنکہ پوری صحت اسکو ہو جائے جب
ایارج اسکو دیں اور آثار اصلاح کے پھر بھی ظاہر نہوں اور نہ مرض میں کسی قسم کی کمی پیدا ہوا ہو اب اسکو دواے مرکب لاجورد اور ایارج سے
دینی چاہیے (صفت اسکی) ایارج فیقرا افتیمون ہر واحد چہ دہ ماشہ لاجورد اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ نمک
ہندی عدد شب کو باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور شربت بھی خواہ آب پوست اترج سے گولیاں طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے
چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ یہ دوا کھلائی جاتی ہے اور یہ دوا نافع ہے اس قسم کے مالیخولیا کو پس لازم ہے کہ اسے
چھوڑکر اور دوا کا استعمال نہ کریں ـ اور میں نے خود بارہا اسکا تجربہ کیا ہے ـ پھر جب تفریغ بدن کا ہو جائے اور یہ تدبیر جو لکھی ہے کر دیجائے
اور بیمار کی حالت اچھی نظر آئے اور عقل اسکی عود کر چکی ہو مگر تھوڑی سی فکر اور رنج و خوف باقی رہ گیا ہو اب مناسب ہے کہ اسکے قلب کی
تقویت کی طرف توجہ زیادہ کریں تاکہ اسی تقویت سے یہ بقیہ بھی زائل ہو جائے ـ اور تقویت قلب کی تدبیر اس طرح کریں کہ ملاحظہ کریں اگر
اسکے بدن میں حرارت نہو اور نبض بھی اسکی تیز نہ چلتی ہو اور بدن چھونے سے بھی گرم نہ پایا جائے تب اسکو (دواء المسک حار) یعنی مشکی دوا

تیز بھی معجون جو تلخ بنائی جاتی ہو دینی چاہیے بقدر حاجت کے اور تھوڑی سی تریاق کبیر بھی اسکو دیجائے کبیقدر بادرنجبویہ خواہ آب گاوزبان کے ہمراہ اور

اگر حرارت ہو اسوقت مناسب ہو کہ یہ دوا اسکو دیجائے گل سرخ صندل سپید اور گل ارمنی گاوزبان کشنیز خشک تخم قلعی اور رونگ اشک سپید ہر واحد سات ماشہ

طباشیر اور ریوند چینی عود خام ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور تخم بادرنجبویہ سوا پانچ ماشہ سب اور کہربا اور ابریشم خام ہر واحد پونے دو ماشہ کافور ڈیڑھ ماشہ

خوب کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھانین اور تر کے گیدر دم اسمین سے بقدر ساڑھے تین ماشہ کے ہمراہ اس شربت کے جسمین گاوزبان کو بھگویا ہو اور شربت سیب کے

تناول کرین اور اسیقدر سوتے وقت شب کو بھی۔ اور اگر حرارت قوی نہو پھر تو اسکو وہ معجون مقوی کھلائی جائے جو حکیم کندی کی طرف منسوب ہو

صفت اسکی گل سرخ زیرہ بریان اور دہ چھ جزو سوتھ پانچ جزو لونگ اور مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون ہر واحد تین جزو تج اور ترنج بد و جزو

دو جزو الائچی خرد اور جاوتری اور الائچی کلان اور جوزبوا ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور فی ساڑھے

تیرہ تولہ ان سب دواؤن کے قریب سترہ تولہ کے آملہ وزن کرین اور اسکو تخمیناً چار سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پونے دو سیر پانی رہ جائے

پھر اسکو چھان کر ثفل یعنی جرم آملہ کا پھینکدین اور پھر دیگچہ مین بھر کر آگ پر چڑھائین اور پونے چھتیس تولہ مصری ڈال کر اسیقدر اوٹائین

کہ قوام مین بعوق کے آجائے پھر آگ سے اتارین اور پسی ہوئی اور چھنی ہوئی ادویہ جو اسمین ڈالی جاتی ہین اسمین ڈال کر خوب گھوٹین تا کہ قوام درست ہو جائے

اور اجزا باہم ملجائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین۔ مقدار شربت اسکی سوا گیارہ ماشہ کی ہو (نسخہ) ایک اور معجون کا ہو جو تفریح دل کرتی ہو

اور فہم مین جودت پیدا کرتی ہو اور رنگ کو خوشنما کرتی ہو بادرنجبویہ اور پوست اترج اور لونگ اور مصطگی زعفران اور تج اور جوز بوا اور

شک ہر واحد ایک جزو بہمن سرخ اور بہمن سپید اور شقاقل اور درونج اور تخم بادروج ہر واحد ایک جزو اور مشک دسوان حصہ جزو سب کو

باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور ہلیلہ کابلی تیس عدد اور آملہ تیس عدد لیکر سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ ساتواں حصہ

پانی رہ جائے اور صاف کر کے پھر اسپر شہد خالص پونے چھتیس تولہ ڈال کر پھر نرم آنچ مین پکائین اور کف اسکا دور کرین یہان تک کہ

پانی سب جل جائے اور شہد ہی شہد باقی رہے اب اسمین دوائین پسی اور چھنی ہوئی ڈال کر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین

اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہو نافع ہوگا اس خوف کو جو اس مرض مین عارض ہوتا ہو اور

بری بری باتین جو آدمی سوچتا ہو اسکو اور تمام امراض سوداوی کو مفید ہو (صفت ایک اور دوا کی جو مثل اسی معجون کے فوائد مین ہو) حب الآس

ساڑھے سترہ ماشہ کمافیطوس گاوزبان اور اسطوخودوس برگ بادرنجبویہ اور ریباس یعنی بالچھڑ اور افتیمون ہر واحد چھتیس ماشہ سب ہموزن

پانی ڈالین اور نرم آنچ مین اسکو جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھانین اور پانی کو نچوڑین اور ثفل یعنی پھوک کو پھینک دین

اور مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ اور کشمش سے پونے چھتیس تولہ لیکر کوٹین اور کوٹنے مین بھی پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہین اور خوب

کوٹین تا اینکہ شہد کے قوام مین آجائے پھر اسکو کسی تانبے آہنی وغیرہ مین رکھ کر نرم آنچ دین تا اینکہ بستہ ہو جائے بعد ازان اسپر لونگ اور

بادرنجبویہ اور مصطگی اور فرنجمشک اور زعفران اور جاوتری اور پوست اترج سب کوٹی ہوئی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عود خام ہندی سات ماشہ

سب کو باریک کوٹکر ریشمی کپڑے مین چھان کر اسی مویز مطبوخ پر چھڑکین اور خوب گھوٹین تا کہ اجزا باہم ملجائین اور ظرف آبگینہ مین اسکو

اٹھا رکھین خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین۔ اور اسی مین سے روزانہ سات ماشہ خواہ ساڑھے دس ماشہ حسب حاجت تناول کرین

یہ دوا بھی اسی مریض کو نافع ہو اور فوراً نفع کرتی ہو اور اسوقت بھی نفع کرتی ہے جب مریض اس مرض کے دورے کے اوقات سے نکل کر راحت کے

ہاتھ ہاتھ میں آ جاتا ہے جیسا کہ شاسے معالجین کسیقدر راحت دینے کی تجویز طبیب کرتا ہو اسوقت یہ دوا نافع ہوتی ہو اور سبب اسکے

نفع کرنے کا یہ ہے کہ تقویت نفس کرتی ہے اور قلب کی تقویت کا بھی انشراح میں ہونا مناسب ہے اسلیے بیمارون کو چاہیے کہ جن چیزون سے سودا پیدا ہوتا ہے یعنی ان غذاؤن سے پرہیز کرین جو غلیظ سوداوی پیدا کرتی ہین جیسے گاے کا گوشت اور بڈھی بڑی بکری کا گوشت اور بھینس کا گوشت اور سودا کرنیوالی شراب اور مسور اور شراب کہنہ اور شراب سیاہ اور گاڑھی ہو ویسی ہی اسکے واسطے خراب چیز ہے - زیادہ تعب اور مشقت سے اور فکر کرنے سے اور بیداری اور ان اسباب سے جو ملال پیدا کرنیوالے ہون پرہیز کرین - اور ایسی غذاؤن کا استعمال کرین جنکا کیموس اچھا بنتا ہے جیسے میدہ کی روٹی اور گوشت بچہ بکرا اور گوسپند جوان اور بھی ایک برس کا ہو خواہ وہ حلوان جسکو کاہی کہتے ہین لیے ایک قدر چربی لگا ہو اور مرغیون کا گوشت اور چھوٹی مچھلی جسکو ... کہتے ہین نیم گرم پانی سے نہائے اور مالش معتدل اپنے بدن کی کرے - روغن بنفشہ بدن مین لگاتا رہے اور ایسے لوگون کی صحبت مین رہے جو صاحب ادب اور عاقل ہون جنکی معاشرت اور جنکا ساتھ رہنا واجب ہو عقلاً ہر ایک آدمی پر خوش آواز نغمات کو سنا کرے اور ... شراب سپید اور رقیق جو نہ بہت پرانی ہو اور نہ تازہ کھینچی ہوئی اسقدر پیا کرے جس سے فقط سرور آجائے اور زیادہ نہ پیے کہ سست ہوجائے - پیش لگا وہ چیز رہے جسکے دیکھنے خوشی ہوتی ہو - نشست گاہ اسکی کشادہ جگہ مین باغ کے پاس سبزہ زار مین ہو - اور فصول اور اوقات سال ان مین التزام رکھے کر ادویہ مسہلہ سودا کو جو لطیف ہون استعمال کیا کرے اور ان دواؤن کا استعمال اسکو آسان ہو - اگر ایسی تدبیر مریض پانچویں طبیب کریگا انشاء اللہ تعالیٰ یہ مرض دور ہوجائیگا اور صحت حاصل ہوگی

باب چوبیسوان علاج مین قطرب کے

قطرب جو ایک قسم ہے اقسام مالنخولیا سے اسکا علاج فصد کرنا رگ کا ہر وقت ہیجان مرض کے اور خون اسقدر نکالنا کہ نوبت غشی کی پہونچے اور غذا مین ایسی چیزین جنکے کیموس عمدہ بنتے ہون مقدار مناسب پر کھلانا اور ابزن مین آب گرم اور شیرین کے اسکو داخل کرنا - اور بار بار انکے ہمراہ اس سفوف کے جسمین ہلیلہ سیاہ اور پوست آملہ اور افتیمون اور بسفائج اور جو چیزین قائم مقام اسکے ہیں اور بعد اسکے دوا کے تنقیہ اسکا ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس ... دو ... کرین خواہ ... بعد اسکے تریاق فاروق اسکو کھلائین - اور یہ مرض جب ہیجان مین آئے اور اسکے ہمراہ بیداری بھی لاحق ہو مریض کے پس جو شیاف مذکور جو نیند پیدا کرتا ہے بطور شیاف کے ڈالا جائے کہ جیسا کہ پہلے بیان کیا ہے

باب پچیسوان عشق کے علاج مین

عشق کی بیماری مین تدبیر مناسب یہ ہے کہ ترطیب پیدا کرنے کی فکر کیجائے جیسے آب شیرین سے نہانا اور سواری اور ریاضت معتدل کرانی اور روغن بنفشہ بدن مین ملوانا - شراب پلانی ... اور کھلانا سبزہ کو دکھلانا کھیتون کے یا خود رو گھاس وغیرہ اور اچھے خوش الحان گیت اور راگنی خوش آواز انسان کی خواہ باجون کی او عود اور مزامیر جیسے ... اور ... باجا بجا کر - اور کسکے اذکار اور ... کو حکایات اور اشعار اور حالات عابد زاہد خدا پرست لوگون کے سنا کر بیدل بہ زہد کرنا - اور بعضے کچھ اعمال صنعت اور دستکاری مین اسکو مشغول کرنا کہ بیکار خالی نہ بیٹھے اور بطالت مین اوقات اسکی نہ گزرے ورنہ سودائی رہیگا اسلیے کہ شغل اعمال اور دستکاری کا اسکو یاد معشوق سے جدا کریگا اور بھول جائیگا اگر متوجہ ہوگا کسی کام مین ... اسکے ... باتین ایسی ... تا کہ اسکے اذکار ... طرف ... ہون اور ... معشوق

اور قسم کے رنج و ملال کے امور اسکے واسطے ایسے پیش کرنے چاہیین کہ اپنی بھی اُسکو خبر نہ رہے اسلیے کہ جب ایسے فکر دہات کا سامنا اُسے
ہوگا اور دیکھیگا تو اُنھین امور مین متوجہ ہوگا معشوق سے دل برداشتہ ہو جائیگا۔ ایضاً جماع کرانا غیر معشوقہ سے بھی ایسی تدبیر ہے کہ عشق کو
زائل کر دیتی ہے اور خاکر معشوق کو حقیر ثابت کرتی ہے اور اس سے دوری کرا دیتی ہے یا مراد یہ ہے کہ معشوق سے دور رہنا یہ بھی زوال عشق کی تدبیر ہے

باب چھبیسواں علاج مین فالج اور استرخا کے

فالج کے علاج مین بعض طبیب مشاق کا یہ قول ہے کہ فصد کرنی چاہیے ابتداے مرض مین تاکہ بلغم ہمراہ خون کے خارج ہو جائے رگون
اور اکثر طبیب اس تجویز کو ناپسند کرتے ہین اسلیے کہ خون کے اخراج سے حرارت کم ہو جاتی ہے اور مزاج بارد کی تقویت ہوتی ہے جو علاج
مناسب بیمار فالج اور استرخا کا ہے ابتداے مرض مین وہ یہ ہے کہ گلقند شہد سے بنی ہوئی دو تولہ چار رتی ایسے جوشاندہ کے ہمراہ دیجائے
جسمین انیسون یا زیرہ یا اجواین یا مصطگی کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر پیشاب رنگین ہو تو گلقند شکر سے بنی ہوئی اُس پانی کے ہمراہ دیجائے
جسمین فقط انیسون کو اوٹایا ہو اور چار روز یہی تدبیر کرکے دیکھنا چاہیے کہ اگر مرض شدید ہے اور قوی ہے سات روز تک کوئی دوا
نہ دینی چاہیے سواے ایسی دوا کے جسکو ہمنے بیان کیا ہے چوتھے روز اُسکو تھوڑی سی تریاق کبیر قریب پونے دو ماشہ کے دیجائے
اور اگر موجود نہو مثرودیطوس کھلائین۔ اور آب نخود اور زیت مغسیل اور زیرہ اور دار چینی اور سویا ہمراہ نان خمیری کی روٹی کے جو خوب پکی ہوئی
دیا جائے مگر غذا مین کمی کرتا رہے اور پانی وہ پلایا جائے جسمین مصطگی کو جوش دیا ہو اور بعض اوقات اسمین ماء العسل بھی شریک کرین اور
ٹھنڈا پانی نہ پلانا چاہیے بلکہ پانی تو تل خواہ شیشہ اور قرابہ مین بھرا رہے اُسکو پلائین اور بھوک پیاس پر اُسکو صبر کرنا چاہیے جسقدر
ہو سکے یہ بھی خیال کرین اگر طبیعت مین قبض ہو پس حقنہ خفیف اُسکو دیا جائے (صفت حقنہ کی) بابونہ اور گوکھرو اور اکلیل الملک
اور سداب ... ہر واحد ایک کف دست زیرہ اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کسوم کے بیج کوٹے ہوئے حنظل یا شبہ ... چقندر
ایک باقہ جسکو لڈی کہتے ہین سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے رہ جاوے اور قریب سترہ تولہ کے اُسمین سے
چھان کر روغن خیری پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور مری دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لنکر شہد یا شہد چھتیس ماشہ بورہ ساڑھے تین ماشہ ملا کر
حقنہ کرین اور نیم گرم ان دواؤن کو ہونا چاہیے جب سات دن گذر جائین اب لازم ہے کہ دواے لطیف سے اُسکو مسہل دینا چاہیے یہ دوا ہے
ذیل۔ تربد اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ شحم حنظل سوا سات رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندہ کر
گولیان بنائین اور نیم گرم پانی کے ساتھ تناول کرین۔ اور غرغرہ اُسکو بعد مسہل کے ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سکنجبین ملا کر نیم گرم پانی سے کرایا جائے اور
بعد مسہل خفیف کے ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ کے دیا جائے ہر روز اس طرح سے کہ سوا گیارہ تولہ ماء الاصول مین پونے نو ماشہ
روغن بید انجیر اور روغن بادام تلخ داخل کرین اور سات روز تک اسمین گلقند شہد کی بنی ہوئی حل کیا کرین اور سوا دو ماشہ ایارج فیقرا بھی اُسمین
شریک رہے۔ ماء الاصول کے اجزا مین کمی بیشی اور زمان کی بلحاظ قوت اور ضعف بیمار کے اور بلحاظ مزاج اصلی مریض کے اور بلحاظ سن اور وقت موجود کے
اوقات سال سے کرنی چاہیے اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ اگر مرض قوی ہے اور جملہ امور مذکورہ یعنی مزاج اور سن وغیرہ سب بارد ہون اُسوقت
ماء الاصول کا قوی ہونا چاہیے۔ اور اگر مرض فالج ضعیف ہے اور جملہ امور مذکورہ گرم ہون اب مناسب ہے کہ ماء الاصول
قوی نہو اور زیادتی اور کمی سے ان اجزا کے ملانے مین احتیاط کرنی چاہیے یعنے دونون قاعدہ جو ابھی مذکور ہوے اُنھین کی بیشی ہونے پاوے ایسا
اسی طرح سے ترکیب ماء الاصول کی ہونی چاہیے۔ احتیاط کرنی مناسب ہے کہ اگر پیشاب رنگین آتا ہو ماء الاصول وغیرہ اُسوقت ہرگز نہ دینا چاہیے

خصوصاً اگر مریض کا بدن بھی گرم ہوا در گرمیون کی فصل ہو اور تدبیر بالائی کی اسی طرح سے ابتدا و انتہا کرنی چاہیئے جس طرح سے ہم بیان کر چکے ہین اور
قیاس طبی اُسکا مقتضی ہو۔ اسکا بھی خوف ہے کہ ماء الاصول بدون نضج اور منفرغ اور بدن خفیف کے ہرگز نہ پلایا جائے ایسا نہو کہ بدن مین کوئی مادہ
عفونت پذیر ہوا اور اسکے دینے سے کچھ فوراً تعفن ہو جائے اور حمی ربع یعنی چوتھیا بخار علاج کرنے سے بحکم قواعد معلومہ کے آ نہ لگے (صفت
ماء الاصول قوی کی) پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ اذخر ہر واحد پندرہ ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد چھ ماشہ
مصطگی اور سنبل الطیب اور بزر بیدان اور دارشیشعان اور عاقرقرحا اور حب بلسان اور اسارون ہر واحد سات ماشہ حرمل جسکو اسپند
کہتے ہین اور مغز بیدانجیر اور عود بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مقل ساڑھے سترہ ماشہ سکنجبین اور اشق اور جاوشیر ہر واحد ساڑھے تین
ماشہ سونف کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے
رہ جائے اب اسکو چھان کر رکھ لین اور روزانہ اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ روغن بیدانجیر اور سوا دو ماشہ روغن بادام تلخ
اور ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا ملاکر پلائین (صفت ماء الاصول کی جو اس نسخہ سے حرارت مین کم ہے جو ابھی مذکور ہوا ہے) پوست بیخ کرفس
اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور بیخ اور انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ سونف کلان طائفہ کا بیخ نکالا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین
چہارم وزن پانی کا رہ جائے اُسکو صاف چھان لین اور روزانہ اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بیدانجیر اور
پونے دو تولہ گلقند ملاکر تناول کیا کرین۔ مناسب ہے کہ پہلے ماء الاصول کا زور دیا جائے جو قوی نہو ہمراہ گلقند اور روغن بیدانجیر کے اور دوسرے روز
اُس سے قوی اور اسکا میں روغن بیدانجیر زیادہ وزن سے ہو اور ایارج فیقرا سوا دو ماشہ داخل کر دین تا اینکہ ساڑھے تین ماشہ تک وزن اسکا
پہونچے اور سوا پانچ ماشہ تک۔ اور اگر طبیب کو آثار نضج مادہ کے پیشاب مین ظاہر ہون میری مراد اس سے یہ ہے کہ پیشاب رقیق آتا ہو تو پیسا
ماء الاصول کا وزن بڑھانا چاہیئے اور اسمین پونے دو ماشہ صبر ملا کر تا اینکہ ساڑھے دس ماشہ تک مل دینا چاہیئے جیسی قوت مریض کی ہو جیسا کہ پیشاب کا
نظر آئے۔ اور اگر آثار نضج کے ظاہر ہو جائین پیشاب مین پس چاہئے کہ ایک روز راحت دے کر اور غذا اُسے آب نخود ہمراہ زیرہ تیل کے کھلا کر
پھر بعد اسکے اسکو حب ایارج مندرجہ ذیل کھلائی جائے (صفت اسکی یہ ہے) تربد اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ حب النیل جسکو کالا دانہ بھی
کہتے ہین پونے دو ماشہ شحم حنظل نورتی نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرفس سے گوندھ کر گولیان طیار کرین اور یہ سب ایک خوراک ہے
اور غذا اُسکو حسب فرمودہ زیرہ وا ملائین شوربا ہو اور دراج اور چکور کا خواہ چوزون کے گوشت جو ابھی پرواز نہ کرتے ہون آب نخود مین بنا ہوا اور زیتا اور سویا
اور خولنجان اور دارچینی اسمین پڑی ہو بس اسی سے غذا تجویز کیجائے۔ اور تین روز اسکو راحت دے کر ان تین دنون مین فقط گلقند شکر یا شہد کی
بنی ہوئی پونے دو تولہ نیم گرم پانی کے ساتھ دیجائے۔ جب چوتھا روز ہو اسکو یہ غرغرہ کرایا جائے (صفت غرغرہ کی) ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ مقل
اور سونٹھ اور رائی ہر واحد سوا پانچ ماشہ اوشادر اور عاقرقرحا اور مویزج ہر واحد پونے دو ماشہ سماق سات ماشہ سب کو خوب کوٹ کر اسمین سے ساڑھے تین ماشہ
لیکر سکنجبین اور آب گرم سے کلیان کرائین۔ اور غذا اسکو آب نخود کی دینی چاہیئے۔ پھر دیکھا جائے کہ پیشاب کا حال کیا ہے اگر اسمین خامی ہو دوبارہ ماء الاصول کو
روغن بیدانجیر ملاکر بدستور طریقہ مذکورہ بالا پلایا جائے تین روز خواہ پانچ روز جبکہ نضج کا حال کچھ بیشی مین نظر آئے بعد ازان اسکو حب منتن سے
مسہل دین (صفت اسکی) سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور گوگل اور حرمل اور شحم حنظل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری اور تربد ہر واحد پانچ درہم یعنے
ساڑھے سترہ ماشہ تربد اور جندبیدستر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب خشک دوائین جدا جدا کرکے کوٹین اور کوندر کو گندنا کے پانی مین گھول کر ملائین

سب اجزا ملا کر گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہو آب گرم کے ہمراہ (صفت حب منتن کی بموجب نسخہ کوہم کے)
ہلیلہ کابلی ساڑھے سترہ ماشہ سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور جرمل اور صبر سقوطری ہر واحد چودہ ماشہ مقل ازرق اور شحم حنظل اور بسفایج اور انزروت
ہر واحد سات ماشہ فربیون اور جندبیدستر اور سقمونیا ہر واحد پونے دو ماشہ زعفران اور لونگ ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر خشک چیزون کو
ریشمی کپڑے مین چھانین اور گوند کی چیزین سنبل کے نتھارے پانی مین گھول کر دی ہوئی دوائین اسپر چھڑکین اور گوندھکر گولیان بنائین خوراک
اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہو جب بیمار فالج کو یہ گولی دیجائے تو اسکو تین روز راحت دینی چاہیے اور ہر روز پونے دو تولہ
گلقند و شاندہ افسنتین اور تخم کرفس کے ہمراہ دیا جائے اور آب نخود سے گوشت چوزہ کا خواہ چکور کا پکا کر اسکو غذا دیجائے اور سعوط یعنی ناس سفید بکری کا
استعمال کرائین (صفت اسکی) کمیلا اور عاقرقرحا اور نوشادر اور صبر اور دو نامروا اور سیاہ مرچ اور سونٹھ اور سنا اور بورہ ان چیزون سے کسی دو
سب کو پیس کر بیمار کو حکم دین کہ اسکو ناک مین چڑھا لے۔ اور اگر سب اجزا کو خواہ بعض کو پکا کر لین یہی ہو سکتا ہے جیسی قوت اور توانائی مریض کی دیکھی
اور یہ سب تدبیرین بعد نضج اور استفراغ مادہ کے کرنی چاہیئین اسلیے کہ اگر قبل نضج اور استفراغ ان دواؤن کا استعمال کیا جائیگا مریض پر سخت ظلم
لانے کا خوف ہے اسلیے کہ فضلہ لطیف کی ان دواؤن سے تحلیل ہوتی ہے اور کثیف اجزا اسکے باقی رہتے ہین پھر اب کوئی حیلہ اسکا علاج مین کارگر
نہین ہوتا۔ جب یہ تدبیرین اپنے شروط پر پوری پوری ہوگئین اور بیمار کے دیکھنے سے آثار نضج علاج کے نظر آئین پھر تو ہمیشہ یہی تدبیر برابر جاری رکھی
اور اگر حال اسکا بدستور خراب ہے پھر اسکو اسی قسم کی قوی گولیان کھلائی جائین جیسے اسطرح سے بنی ہوئی اسکو دیجائے (نسخہ اسکا یہ ہے) ہلیلہ ساڑھے
ماشہ صبر چودہ ماشہ فلفل اور دار فلفل ہر واحد تین ماشہ قند سیاہ ساڑھے تین ماشہ سب کو پیسکر پانی کے ذریعہ سے گولیان تیار کرین خوراک اسکی
ساڑھے دس ماشہ کی ہو۔ صفت ایک گولی کی جسمین بہروزہ داخل ہے جو ایک بیمار مفلوج کے واسطے تیار کی تھی کہ اسکا بایان ہاتھ بالکل رہ گیا تھا اور زبان اسکی
اسقدر بھاری تھی کہ بات نہین کر سکتا تھا نسخہ اسکا یہ ہے تربد سپید خراشیدہ پونے دو تولہ سورنجان اور کالا دانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا
چودہ ماشہ شحم حنظل سات ماشہ شیطرج ہندی اور یو زیدان اور وج ترکی اور عاقرقرحا اور دار فلفل ہر واحد پانچ ماشہ سکبینج اور جاوشیر ہر واحد تین ماشہ
فربیون اور جندبیدستر ہر واحد پونے دو ماشہ خشک دواؤن کو باریک کرین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور گوند کے اقسام کو گندنا کے پانی مین
گھولین اور اسی سے دواؤن کو گوندھکر گولیان تیار کرین خوراک اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہے۔ صفت ایک اور گولی کی جسکو حب بیون
کہتے ہین) فربیون اور سکبینج اور غاریقون اور شحم حنظل اور گگل سب ہموزن اور صبر دو چند وزن ایک دوا کے سب کو باریک کرکے ریشمی کپڑے مین چھانین اور
مقل اور سکبینج کو گندنا کے پانی مین گھول کر سفوف ادویہ کو اسمین گوندھکر گولیان درست کرین مقدار شربت قوی آدمی کے واسطے سات ماشہ کی ہے اور
کمزور کے واسطے ساڑھے چار ماشہ ہے۔ اگر تنقیہ بدن کا فقط گولی سے کیا جائے یہی کافی ہوگا۔ اور اگر بیمار کا تنقیہ کسی ایک گولی سے مکمل ہو تو کر لیا
کر دیا جائے پھر اسکو غرغرہ کرائین اور ہمراہ اسکے چھینک لانے کی دوا بھی دیجائے جو گرمی اور تلطیف پیدا کرے تاکہ دماغ کا تنقیہ ہو جائے۔ اور جس طرف
مادہ فالج گرا ہے ادھر اور گردن مین روغنہا سے گرم اور محلل کی مالش کیجائے جیسے روغن ناردین اور روغن قسط اور روغن کاجھ اور زنبق کا روغن چوہارہ
اور روغن بادام تلخ یا روغن اترج یا روغن بلسان اور روغن بادام کہنہ اور جو روغن اسی کے قریب اثر مین ہے اور اگر بیمار قوی ہو ان روغنون مین تھوڑی سی
جند بیدستر اور فربیون بھی داخل کرنی چاہیے بعد ازانکہ جدھر مادہ فالج کا گرا ہے خوب ادھر مالش کر دیجائے کھردرے کپڑے سے تاکہ جلد سرخ ہو جائے اور سر کو
اسکے سینکنا چاہیے اور جانب ماؤف کو اور گریبان گردن کی بھی سینکی جائین ایسے پانی کی بھاپ سے جسمین بابونہ اور اقحوان اور لونگ کے درخت کا گوند
اور سویا اور بنجاسفت اور ثمام اور برگ اترج اور جاشا اور فودنج اور دونامروا اور شیح اور ورق غار اور کرفس اور سداب اور اجواین اور اسی قسم کی

اور دوائیں جوش دی ہوئی اور حکم دیا جائے کہ مریض فالج مصطکی اور زرانبیج اور لونگ کے درخت کا گوند چبایا کرے - اور غذا کی وہی صورت ہو
جو پہلے بیان کی ہے کہ بعد اسکے تیسری یا چوتھی روز جو اچھی طرح سے پکی ہوئی ہو آب نخود اور دارچینی کے ہمراہ خواہ چوزون کے آب گوشت کے ہمراہ کھلائی جائے
خواہ کنجشک اور چکور کے گوشت کا شوربا رائی کا کفت اور بڑی تقدار ہمراہ زیتا اور مری اور رائی کے دیا جائے - یہ بھی چاہیے کہ جو نمک اس
مریض کے گوشت میں ڈالا جائے وہ لاہوری نمک ہو اور اخروٹ کہنہ اور پستہ اور تین وغیرہ اسی طرح کی گرم چیزون کا استعمال کرانا چاہیے اور شراب کہنہ
تھوڑی سی جسمین خوبی نفس پیدا ہوتی ہے اور معدہ گرم ہو جائے پلائی جائے اور زیادہ مقدار شراب کی نہ پینی چاہیے اسلیے کہ مستی اور مدہوشی
خراب چیز ہے دماغ کو ضرر پہونچاتی ہے اور پٹھہ کو ازحد مضر ہے پس اس سے پرہیز رہنا چاہیے - خندریقون جو ایک خاص قسم کی شراب ہے خواہ شراب العسل
خالص یا اسمین تھوڑی سی مصطکی جوش دے کر تناول کرے - دونا مروا اور نمام اور نرگس اور شیح کو سونگھے - حمام میں گاہ بیگاہ داخل ہوا کرے جب کہ
خلط مرض میں نضج آگیا ہو اور بدن پر اپنے آپ گرم جسمین گرم مزاج کے پھول جوش دیے ہوں ڈالتا رہے - اور یہ تدبیرین بعد تنقیہ کے دوا
مسہل سے ہیں - اگر ان تدبیرون سے کار برآری ہو جائے بہتر ہے لیکن ہمیشہ کرتا رہے گا اسکا لحاظ رکھے کہ اپنے بدن کو زیادہ گرم ہو جانے سے بچائے
اگر یہ مزاج لاحق ہو جائے اور بدن میں گرمی زیادہ پیدا ہو اور دوا سے طبیعت گھٹ گئی ہو تو اسکو چند روز راحت دینی چاہیے خصوصاً اگر زمانہ
گرمی میں ہو اسلیے کہ ہوا گرمیون کی خود مقابلہ مرض کا کرتی ہے - پھر اگر اس تدبیر سے چار کو ہو چکی ہو کبھی اثر مرض کی کمی میں پیدا نہ ہو اب
ایارج یا جو بہت سے اجزا سے مرکب ہیں استعمال کیے جائیں جیسے ایارج ارکغانیس پھر بعد اسکے ایارج لوغاذیا اور اسکے ایارج جالینوس اور بعد
اسکے معجون بلادری اور اسکے تریاق اور ان سب مقدار کا ملحوظ رکھنا چاہیے جیسا ضرورت اور قوت مرض کا اور جیسی کیفیت مریض کی ہو اور یہ دوائین
اسی ترتیب سے مستعمل ہون جو ہم نے لکھی ہے اور یا انہیں غذا کی تدبیر کیا ہے جو ہم نے ابتدا مریض کو بتلائے اور شربت اور روغن کی مالش کی طریق
مندرجہ بالا اسکو فرمین جس قدر تحمل مریض سے ہو سکتا ہو اور احتیاط رکھیں کہ اوقات گرم میں ایسی چیزین نہ کھلائیں اور نہ گرم پلا دو اور گرم تر
اسکا استعمال کریں اسلیے کہ اگر فصل گرمیون کی ہوگی اور گرمی زیادہ زور پر ہوگی ایسی دواؤن سے جو مقوی حرارت ہیں بیمار ہمیشہ اسکا ہو سکتا
شاید تپ میں گرفتار ہو جائے - اگر زمانہ گرمیون کا ہو ہمراہ تدبیرات مذکورہ بالا کے فصد کا بھی استعمال بذریعہ دوا اور ایسی غذاؤن کے کریں جو بلغم کی
تقطیع کریں اور اسکو پارہ پارہ کرکے خارج کر دیں جس طرح ہمنے ذکر کیا ہے اور آئندہ باب ادویہ مرکبہ میں پھر اسکو ہم بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی
پھر جب یہ جملہ تدبیرات ہو چکی ہوں اور اب بھی مریض کو صحت نہ ہو اور نہ اثر خوبی کا پیدا ہو اور بیماری کو طول ہو جائے اب اس علاج میں کمی
کرنی چاہیے اور ہمیشہ اسکو گرم دوائیں نہ دینی چاہییں ایسا نہ ہو کوئی اور مرض گرم اسکو لاحق ہو جائے جس سے وہ ہلاک ہو جائیگا - ان سکی ہم
غذا ایسی مناسبت کرتے ہیں اور جو دوائیں یا جو غذائیں بلغم پیدا کرتی ہیں اس سے اسکو بچائیں - اور مسہل میں اسکا تنقیہ کر دیا کریں گو یہ ہون
اور بعض ایارج سے جو مناسب اسکے حال سے ہون بنظر قوت اور ضعف مریض کے واللہ اعلم (علاج استرخا کا جو بسبب چوٹ لگنے کے خواہ گر پڑنے کے
لاحق ہوا ہو) جب بعض اعضا بدن میں استرخا یعنی ڈھیلا پن بوجہ چوٹ لگنے خواہ گر پڑنے کے ایسا عارض ہوا ہو کہ کیا کسی عضو کے بل گر پڑے اور چوٹ
لگنے کے ساتھ ہی ڈھیلا ہو جائے ایسا استرخا کبھی اچھا نہ ہوگا اسلیے کہ اسکو دلالت اس بات پر ہے کہ جو پٹھہ عضو مذکور میں آیا ہے اور جسقدر نخاع اور
دماغ کا حصہ اس عضو میں ہے اسکو فسخ یا قطع لاحق ہوا ہے یعنی پھٹ گیا ہے یا کٹ گیا ہے لیکن اگر استرخا تھوڑا سا عارض ہوا ہو گر پڑنے سے ایک روز
خواہ دو روز کے بعد یا زیادہ دنون میں اس سے معلوم ہوگا کہ اس پٹھہ میں ورم آگیا ہے خواہ اسمین کوئی مادہ ریزش کر گیا ہے ایسے ورم سے
نجات اسکو آسانی ہو سکتی ہے بذریعہ ضمادات کے جو مناسب ورم کے ہون جالینوس نے امراض اعضا باطنہ میں بیان کیا ہے کہ ایک شخص کی

تین انگلیاں یعنی چھنگلیا سے بیچ کی انگلی کے نصف تک بے حس ہوگئی تھیں اور اسکا علاج اطبا سے موجود نہیں نے بعضے اقسام کے ضمادات
کیا بھی تھا کہ انھیں انگلیوں پر دواؤں کو لگاتا تھا مگر وہ مرض دور نہوا میں نے بیمار سے پوچھا کہ آخر سبب اس مرض کا تجھکو یاد ہے کہ کیونکر یہ مرض
پیدا ہوا بیمار نے کہا کہ وہ ایک سفر کے واسطے نکلا تھا جب درمیان سرنواح شام اور روم کے پہونچا سواری پر سے گر پڑا اور اسکے دونوں شانوں کے
بیچ کا مقام زمین پر لگ گیا مراد یہ ہے کہ چوٹ دونوں کھوے کے بیچ میں لگی تھی میں نے جانا کہ آفت اسی پٹھے میں پہونچی جو حس کو
ان انگلیوں تک پہونچاتی ہے اور وہ پٹھہ ساتویں گریا سے گردن کے آگے کر ان انگلیوں میں آیا ہے اور یہ بھی مجھے معلوم ہوگیا کہ اسی پٹھہ میں
ورم آگیا ہے پہلے ہی روز یا مراد یہ ہے کہ شروع مقام خروج عصب کا جو ہے اسی جگہ ورم آگیا ہے پس میں نے وہی مرہم جو اور اطبا خاص انگلیوں پر
لگاتے تھے اسی پٹھہ پر لگایا اسی تصرف تدبیر سے وہ مریض اچھا ہوگیا۔ یہ بھی جالینوس نے اپنا تجربہ بیان کیا ہے کہ ایک شخص اپنی سواری پر سے
گر پڑا اور پشت اسکی زمین پر پہونچی تیسرا دن جب اسی واقعہ کو ہوا آواز اسکی ضعیف ہوگئی اور چوتھے روز دونوں ہاتھ کمزور ہوے اور
دونوں پاؤں میں استرخا پیدا ہوا اور بدن میں اسکے بظاہر کوئی آفت نہ تھی اور نہ اسکی سانس میں کچھ خرابی پیدا ہوئی تھی۔ سبب اسکا
یہ تھا کہ جو حصہ نخاع کا گردن کے بعد نیچے اتر کر پشت میں تھا وہ سب کا سب ڈھیلا ہوگیا تھا اور اسکے ہمراہ عضل جو درمیان پسلیوں کے ہے
وہ بھی ڈھیلا ہوگیا تھا پس یہ خرابی اس شخص میں پیدا ہوئی تھی کہ سینہ کی حرکت بذریعہ حجاب اور پٹھے اور پردہ عضلہ کے ہے جو سینہ تک ہے
اسلیے کہ پٹھہ جو یہاں تک آتا ہے اسی نخاع سے آتا ہے جو گردن میں ہے اور آفت اسی پٹھہ کو پہونچی جو اس عضل میں آتا ہے کہ بیچ میں انھیں
پسلیوں کے ہے۔ اور نقصان یعنی ورم اسی عضلہ میں ہوتا ہے چنانچہ اسکو میں نے اوس مقام پر تفصیلی بیان کر دیا ہے بہر حال (یہ تو ذکر تفسیر
واقعی سبب امراض کا تھا) اب طبیبوں نے قصد کیا کہ علاج اس مریض کا ایسی چیزوں سے کریں جنکو اسکے دونوں پاؤں پر رکھیں
اسلیے کہ دونوں پاؤں ڈھیلے اور مسترخی ہوگئے تھے اور اسکے حنجرہ پر دوا رکھیں اسلیے کہ اسکی آواز بیکار ہوگئی تھی پس میں نے انکو
اس تدبیر لغو سے منع کیا۔ اور قصد کیا میں نے کہ خاص اسی مقام کا علاج کروں جہاں پر آفت پہونچی ہے (اور یہی کیا) جب ساتواں روز
اسکے گر پڑنے سے آیا اسکو تخفیف ہوئی اور ورم نخاع میں سکون آگیا آواز اسکی بحال خود درست ہوگئی اور دونوں پاؤں کی حرکت
بدستور ہوگئی مترجم اس مقام پر مترجم یونانی کا اتنا ضرور قصور ہے کہ اسنے جالینوس کے کلام میں اجمال رہنے دیا اپنی پر صاف صاف
صاف لکھا کہ ساتواں روز علاج کرنے کا آیا یا ساتواں روز اسکے چوٹ لگنے کا لہذا دونوں احتمال ہوسکتے ہیں کہ ساتویں روز خود بخود
اسے صحت ہوئی۔ مگر میں نے ظاہر عبارت سے جو مطلب سمجھا بقرینہ سیاق کے اسی کا ترجمہ کر دیا ہے اور میرے گمان میں یہی درست ہے کہ
تین روز علاج کے ہیں ہو کہ جالینوس نے کہا ہے اور چار روز تو پہلے مذکور ہو چکے ہیں یہ تو جالینوس کے تجربات کا بیان تھا اور میں نے
بچشم خود (ارجان) میں جو ایک شہر ہے گھر میں علی بن موسی صاحب رضی اللہ عنہ کے ایک لڑکے کو دیکھا کہ اپنی سواری پر سے گر پڑا تھا اور درمیانی
مقام دونوں شانوں کا اسکے زمین سے لگ گیا تھا جیسا جالینوس نے دیکھا ہے اس روز تو اسکو کسی طرح کا ضرر محسوس نہوا اور نہ دوسرے دن
جب تیسرا دن ہوا اسکا داہنا ہاتھ ڈھیلا ہوگیا کہ اسکی حس بھی جاتی رہی اور حرکت بھی اس ہاتھ سے نہوتی تھی مجھے معلوم ہوا کہ آفت اسی
عضلہ میں پہونچی ہے جو اس ہاتھ میں آیا ہے اور وہ آفت یا تو ورم کی ہے یا کوئی مادہ ریزش کر کے اس میں آیا ہے جس نے راہ آمد حس اور قوت محرکہ کو
بند کر دی ہے پس میں نے اسکے دونوں کھووں کی درمیانی جگہ کا علاج کیا محلل اور مقوی ضمادات سے تھوڑے دنوں بعد اسکو صحت ہوگئی
اور یہ ضماد مرکب تھے حب الغار اور قسط شیریں اور تلخ ہر واحد بیس ماشہ میعہ خشک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ صبر اور قرنفل اور اسی

حقیقت [illegible] ریڑھ

اور تخم سداب ہر واحد پونے دو تولہ زعفران اور جند بیدستر ہر واحد چو دہ ماشہ مصطگی اور کلونجی ہر واحد دو تولہ چار رتی گل سرخ وج ترکی اور بچھناری سپید ہر واحد پونے دو تولہ اقاقیا اور سنبل ہر واحد ساڑھے ستر ہ ماشہ سب کو نرم کوٹ کر الگ رکھین اور موم کو روغن نار دین مین پگھلا کر خواہ روغن قسط مین پھر دوائین ملا کر ضماد کرین-

باب ستائیسوان لقوہ کے علاج مین

لقوہ کے علاج مین پہلے تو یہ معلوم رہے کہ اسکی تدبیر بھی مثل تدبیر فالج کے ہے اور مریض لقوہ اور مفلوج کی تدبیر بھی ایک ہی تدبیر ہے جسکی مادہ فالج کا پیدا کرنے والا تمام بدن مین ہو یا ایک ہی دھڑ یا سب مین بدن کے مادہ مذکور ہو- جو مادہ لقوہ پیدا کرتا ہے وہ عضل مین کچھ دہان اور چہرے کے ہوتا ہے- جب یہ بات ہے پس مناسب ہے کہ لقوہ کی ابتدا مین وہی تدبیر کرین جسکو مین نے ابتدا سے مرض فالج مین بیان کیا ہے کہ غذا اور پانی کو چھوڑ دین اور اسکے دوا سے مسہل کا استعمال کرین جو بلغم کو خارج کردے- یا ماء الاصول اور گولیون کے کھلانے کی تجویز کرنی چاہیے- پھر جب بدن کا عام تنقیہ ہو لے اور دماغی تنقیہ سے بھی فراغت ہو جائے اب غرغرے کا استعمال کرایا جائے جو اوپر ہینے لکھے ہین اور بعد اسکے ناس کی دوائین جو باب علاج فالج مین مذکور ہو چکی ہین وہ بھی سونگھائی جائین (یہ صفت ایک سعوط کی ہے جو لقوہ کو نفع کرتا ہے) دونا مروا اور سعتر اور عاقرقرحا اور افسنتین رومی اور وج ترکی اور رائی سپید اور سداب خشک ہر واحد تین ماشہ سپید مرچ اور سیاہ مرچ اور جند بیدستر ہر واحد پونے دو ماشہ تلخہ کلنگ ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سداب کے پانی سے گوندھ کر مسور کے برابر گولیان بنائین اور دو گولیان حد تین گولی شیر دختران مین گھول کر ناس لین یہ ناس نفع کرتی ہے- اور جالینوس نے بیان کیا ہے اپنی کتاب ادویہ مرکبہ مین کلونجی پر اپنے تجربہ مین بھگوئی ہوئی کو باریک پیس کر جب لقوہ کا بیمار ناس لیتا ہے بخوبی نفع کرتی ہے- ایضاً سیاہ مرچ اور مرکی اور زعفران اور نکچھکنی اور سوسن ہر واحد ایک جز اور تلخہ کلنگ اور جند بیدستر ہر واحد نصف جز سب کو باریک کر کے پانی مین گوندھ کر گولیان بنائین اور دونا مروا کے پانی اور روغن سوسن مین گھول کر ناس لیجائے- اور اگر مریض تر اور معدنی کو سی پتھر پر گھس کر بقدر دو رتی کے ہمراہ روغن اخروٹ کے ناس سے فائدہ مند ہوگا- اگر ایسی تیز ناس لینے کے بعد دماغ مین کسی طرح کی سوزش پیدا ہو جب ہی کہ بعد ناس لینے کے شیر دختران ہمراہ روغن گل کے ڈالا جائے اور سر پر بھی دودھ دوہا جائے- اور یہ تدبیر کہ روئی کو شیر دختران مین تر کر کے سر پر رکھین پس تیزی اور سوزش فرو ہو جائیگی- اور بعد اسکے وہ نطولات یعنی تریڑے اور کمادات یعنی سینک کی دوائین اور مالش کرنے کی ادویہ جو روغن کے اقسام سے ہین استعمال کیجائین جنکو ہمنے باب فالج مین لکھ دیا ہے- اور تیل کی مالش جبڑہ کے عضل پر چاہیے جو آفت رسیدہ نہو یعنی صحیح رخ پر اور بیمار کو حکم دیا جائے کہ بیچارہ اسی طرف کا دانت مین سنگریزہ گرم کر کے چبائے ہوا اور جو شق مائل اور کج ہو گئی ہے اسکو پٹی سے باندھین تا کہ اپنی حد پر سیدھی درست ہو جائے کہ منھ مین اپنے اسی طرف جدھر کج نہین ہے جوز بوا اور بالچھڑ کالی رکھے تکچھکنی سے چھینکا لے اور صبر اور عاقرقرحا کو چبائے- اگر موبیزک ان کو بورہ اور رائی دونون مرچ سیاہ سپید اور عاقرقرحا ملا کر گوندھین اور اسکو بطور تالو پر مالیدہ مطلوب ہے اسے تالو کے جذب کریگی اور دماغ کا تنقیہ کریگی- اور اگر سرکہ شیر یا مین اندرائن کا پھل جوش دے کر اسی سرکہ کو منھ مین ٹھیرا لے تو بخوبی نفع کریگا- جند بیدستر اور سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور کلونجی وغیرہ اسکو سونگھانا چاہیے کہ یہ دوائین لطیف ہین خلط غلیظ کی کو قطع کرتی ہین اور دماغ سے اسکو تار لاتی ہین مجملی تدبیر ہے کہ اسی تدبیر جو ہمنے فالج کے علاج مین لکھی ہین انھین کو کرنا چاہیے

اُسی ترتیب سے بعینہٖ وہاں بیان ہوئی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ نفع ہوگا۔

باب اٹھائیسواں علاج میں اُس مرض کے جو مرکب استرخا اور تشنج سے ہے اور علاج اُس خلع کا جو قولنج سے پیدا ہوتا ہے

جو استرخا تشنج کے ساتھ مرکب ہو اُسکے علاج میں مناسب یہ ہے کہ پہلے نظر کریں کہ جو تشنج ہمراہ استرخا کے ہے آیا بوجہ استلاء کے یہ تشنج لاحق ہوا ہے تو علاج دونوں مرض کا ایک ہی کرنا چاہیے اور یہ وہی علاج ہے جسکو ہمنے فالج کے واسطے لکھا ہے اور لقوہ کے واسطے اور جو اعضا اپنی جگہ سے اُتر گئے ہوں اُنپر ضماد مرکب ادویہ قابضہ سے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتے ہیں کیا جائے جیسے وہ ضماد جسمیں کرنب یعنی گندھک اور پھٹکری اور زرد چوب اور رائی اور زرشک وغیرہ پڑتی ہے لیکن اگر تشنج بوجہ یبوست کے عارض ہوا ہو دیکھنا چاہیے کہ استرخا اگر زیادہ تر قوی ہے پھر تو اشیا گرمی خشکی پیدا کرنے والی کا استعمال کرنا چاہیے اور اُنمیں بعض ادویہ ملینہ یعنی نرمی پیدا کرنے والی بھی شریک کریں اور مالش بھی بشدت کریں۔ پھر اگر تشنج کو قوت زیادہ ہو اور غلبہ اسی کو ہو تب ادویہ مرخیہ ملینہ جو ڈھیلا پن اور نرمی پیدا کریں استعمال کرنی چاہییں اور اُنکے ہمراہ بعض دوائیں گرمی خشکی پیدا کرنے والی بھی ملا دیجائیں اور مالش بھی نرم ہے لیکن اگر تشنج اور استرخا مختلف اعضا میں ہو تب مناسب ہے کہ نرم اور ڈھیلا کرنے والی چیزیں لگائیں اور مالش قوی کریں اور تیل کی مالش میں روغن قسط جسمیں بورہ اور برگ غار اور برگ فنجنکشت اور سداب یعنی خیرو اور اسی قسم کی اور چیزیں استعمال کریں۔ پھر اگر فصل جاڑوں کی ہو مریض کو ایسے حمام میں نہلائیں جنمیں گندھک کے اثر کا پانی بھرا ہو اور اعضا بدن کو اُسکے جنمیں استرخا ہے خضاب یعنی چھڑیوں سے ماریں۔ اور جو اعضا تشنج میں گرفتار ہوں اُنپر ضماد ملین جو نرمی پیدا کرتے ہیں لگائیں جیسے وہ ضماد جو لعاب تخم کتان اور شنبلیدہ اور ریلہ کے روغن اور مرغی کے روغن سے اور مغز ساق گاو اور موم وغیرہ سے بنتا ہے اُسکو لگادیں اور اسی قسم کے اور ضماد اشیا نرمی پیدا کرنے والے جنکو ہمنے اورام صلبہ کے علاج میں لکھا ہے۔ خلع یعنی اُتر جانا کسی عضو کا اپنی جگہ سے علاج مناسب اُسکا یہ ہے کہ قابض اور خشکی پیدا کرنے والے ضماد اُسپر لگائیں اور جو جوڑ اُترا ہوا اپنی جگہ پر واپس لائیں اور پٹیوں سے مضبوط اُسکو باندھیں جیسے شکست بند کرنے والے کرتے ہیں۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو مناسب ہے کہ مکاوی سے یعنی داغ لگانے والے آلہ سے داغ دیں مگر وہ آلہ داغ لگانے کا باریک ہو چنانچہ ہم عمل جراحی میں اِسکو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ علاج استرخا اور اُس خلع کا جو بعد قولنج کے عارض ہوتا ہے۔ استرخا اور خلع جو بعد قولنج کے ہوتا ہے۔ اُسکی کیفیت فولس نام طبیب نے لکھی ہے کہ ایک قوم کے بہت سے آدمیوں کو عارض ہوا تھا اُسی حکیم کے زمانہ میں اور علاج اُسکا دشوار بھی تھا۔ مگر ایسے بیمار معتدل روغن سے اور اُن دواؤں سے نفع پاتے تھے جنکا نام (اقوبا) ہے اور یہ وہ ادویہ ہیں جو اخروٹ اور گوند سے بنائی جاتی ہیں مگر اخروٹ رومی اور صمغ بلاطی سے۔ فولس کہتا ہے کہ بہت لوگ ایسے مرض کے اُن چیزوں سے بھی نفع یاب ہوئے جو قوت بڑھا کرتے ہیں اور تھوڑی سی تبرید بھی اُنمیں ہے ایسی ہی دواؤں کی منفعت عظیم اُنکے مرض میں دیکھی گئی۔ میں نے بھی دو خواتین مریض اسی مرض کے دیکھے اور اُنکے پٹھے پاب زنگین تھے اور طبیبوں کو جرات اور جسارت اُنکے علاج پر نہ ہوتی تھی کہ سرد چیزوں سے اُنکا علاج کریں اور ہمیشہ اُنکے اعضا پر گرم دوائیں رکھتے تھے اور عضو کو ہر وقت میں روغن قسط کی ہمیشہ مالش کیا کرتے تھے اسی خراب تدبیر سے اُنکو امراض حادہ یعنی تیز بیماریاں لاحق ہوئیں اور سب کے سب مر گئے میری جو تجویز ہے کہ اُنکا علاج سوسن کے روغن و دو حصہ میں تھوڑا سا روغن بنفشہ ملا کر کیا جائے اور اسی سے عضو ہر وقت کی مالش ہوتی رہے اور آب رازیانہ میں شہد کف گرفتہ کو جوش دیں اور ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اُنکو پلایا جائے اور اُسمیں الملتاس کو ملا کریں جسکا وزن پانچ تولہ دو تولہ ہو

اور روغن بادام شیرین یا سائٹھے یا باشتہ اسپغول کا دین - غذا انکی چوزون کا گوشت بطور زیربلاج کے دیا کرے اس سے انکو نفع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

باب اٹھتیسواں خدر کے علاج میں

خدر یعنی سن کی بیماری ایسی آفت سے ہوتی ہے جو حس کے پٹھے کو پہونچتی ہے اور یہ آفت یا تو حس کو قطعاً باطل کردیتی ہے یا اسی حس کو کم کردیتی ہے - پھر اگر یہ آفت حس اور حرکت کے پٹھے میں ساتھ ہی ہوا ہو تب اسکی حرکت میں دشواری ہوگی اور حس میں کمی ہوگی - سبب اس آفت کا یا کوئی ایسا الم اور ایذا ہے جو قوت حاسہ کو لاحق ہوا ہو جس وقت ضعف قوت حساسہ کا شدید ہوگیا ہو جیسے افراط تنہائی میں کہ اٹھایا ہو اور قریب موت کے ایسی ہی کیفیت پیدا ہوتی ہے پس قوت ضعیف ہوجاتی ہے اور حس کرنے سے عاجز ہوتی ہے - یا کسی آفت سے جو آلہ حس کو پہونچے یعنی پٹھے کو اسوجہ سے خدر پیدا ہوتا ہے اور سبب اس آفت کا یا تو برودت کثیفہ ہوتی ہے جو پٹھے میں کسی ایسے زہریلے حیوان کے ڈنک مارنے سے پہونچتی ہے جسکا زہر بارد ہے جیسے اس مچھلی کے زہر سے یہ بات پیدا ہوتی ہے جسکو سمک رعادہ کہتے ہیں اور اسی کا نام رعاد ہے - خواہ کسی دوا مخدر کے استعمال سے یہ برودت عارض ہو جیسے افیون اور شوکران کے تناول سے - یا بسبب افراط مزاج کے شدت کے جو روح حساس کو بجھا دیتی ہے یہ برودت بالعرض پیدا ہوتی ہے جیسے سانپ کے کاٹنے سے یا بسبب بند ہوجانے پٹھے کے منافذ کے کسی خلط غلیظ بارد سے جو روح حساس کے سریان کو یعنی پٹھے کے ہر جزو میں سرایت کرنے کو منع کردیتی ہے یہ برودت عارض ہوتی ہے یا وہ خلط ایسی ہو کہ روح کو کثیف اور بستہ کردے یا بسبب بندش کرنے کسی ایسی خلط کے جو عضو خاص میں بھر جائے اور سدہ ڈال دے یہ برودت پیدا ہو - یا کسی یبوست سے جو عضو کو سمیٹے اور سکڑ جانے کی وجہ سے خواہ کسی پٹی کی سخت بندش سے خواہ بہت استواری سے کھینچ کر عضو کو گرفت کرنے سے - یا کسی سدہ کے پڑنے سے جو ایک پٹھے میں خواہ بہت سے پٹھوں میں پڑے یہ برودت پیدا ہو کر خدر عارض ہو کبھی ابتدا خدر کی دماغ سے ہوتی ہے اور کبھی تمام بدن سن ہوجاتا ہے اور ایسا خدر قاتل ہوتا ہے - اور کبھی ابتدا خدر کی بعض فقرات یعنی گریوں سے ہوتی ہے اور ان نخاع سے خواہ نخاع کے سرے سے - خدر کو جب زمانہ طولانی گذر جائے فالج خواہ تشنج یا کزاز کے ہونے کی خبر دیتا ہے - چہرہ کا خدر جو شدید ہو لقوہ کے پڑنے کی خبر دیتا ہے - جب خدر کسی عضو میں ہمیشہ رہے اور کسی علاج سے زائل نہو تو اسکے تابع آنے کی دوار یعنی گھومنی کبھی ہو سکنے کی خبر دیتی ہے کرتا ہے - مراق جو ایک خاص جھلی شکم کی ہے اسمیں خدر کا ہونا مالیخولیا کی خبر دیتا ہے اور آنا دہ یعنی تیز تپ میں خدر کا ہونا موت کی دلیل ہے علامات خدر کے ظاہر ہیں اور سبب کی علامات کا بھی ظاہر ہے (علاج خدر) گرمی اور رطوبت ... گرم لگائیں اور گرمی پیدا کرنے کی چیزوں سے سینکا دیں اور مالش کریں اگر ان تدبیروں سے خدر زائل ہوجائے پس اسکے اخراج مادہ کا انھیں ادویہ سے کریں جو علاج میں فالج اور تشنج کے مذکور ہوچکے ہیں - اسہالی اور دیدنوعی ... جو تشنج کی بعض احتیاط رکھے اور سبب پیدا کرنے والا خدر کا مثل سبب پیدا کرنے والے فالج اور تشنج کے ہے ہاں اتنا فرق ہے کہ مادہ خدر میں تھوڑا ہوتا ہے اور مرض بھی ضعیف ہے لہذا اسکو احتیاج خدر کے علاج میں ایسی دواؤں کی ہے جو کمتر قوت میں ہوں بہ نسبت ان دواؤں کے جنکی حاجت ہمکو فالج کے علاج میں ہوتی ہے کہ مقدار بھی انکی کم ہو اور قوت بھی پس مناسب ہے کہ خلط کو دیکھیں اگر وہ خام ہے پہلے مریض کو ماء الاصول خفیف چند روز پلائیں یہاں تک کہ آثار نضج ظاہر ہوجائیں پھر استفراغ اسکا حب اصطمخیقون سے کریں - اگر یہی تدبیر پوری پڑ جائے تو بہتر ورنہ اسکو حب منتن کھلائیں - اور سہل کے جس عضو میں خدر ہوا ہے ایسا جوشاندہ بطور تنطیل کے استعمال کریں جسمیں بعض اشیا ... ان ادویہ مذکورہ سابق کو جوش دیا ہو - اور روغن خیرو خواہ یاسمین یعنی چنبیلی کا تیل خواہ روغن بان وغیرہ عضو ماؤف پر لگانا چاہیئے اور سر پر ... اور فودنج اور عاقرقرحا اور مویزج کوٹ کر سرکہ میں گوندھکر آب فودنج میں ملا کر ڈالا جائے چھینکیں ... پیدا کرنے والی ہیں ... جماع سے اسکو منع کریں اور گرم غذائیں جنمیں زیادہ گرمی نہو اسکو کھلائیں

جیسے آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے اور زیرہ اور سویا اور دارچینی اور مرغیون کے گوشت اور دراج اور کبک وغیرہ کے گوشت اور حمام مین اسکو داخل کرین بعد نضج اور اخراج مادہ کے۔ ضروری یہ بات ہے کہ بسبب خدر عارض ہونے اسکو بجائے خود نہ چھوڑنا چاہیے اور جو علاج شافی اسکا ہے اُسکی طرف توجہ کو ترک نکرین ایسا نہو کہ انجام کار اُسکا استرخا کی طرف ہوجائے پھر اسکا زوال دشوار ہو اسکو بخوبی معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالیٰ

باب تیسوان علاج مین اُس تشنج کے جو امتلا سے پیدا ہو

تشنج کی نسبت تو ہمنے کتاب ہذا کی جلد اول مین لکھدیا ہے کہ اُسکی پیدایش رطوبت کی امتلا سے ہوتی ہے یا استفراغ اور نکل جانے سے خود بدن کے جو خشکی پیدا ہوتی ہے اُس یبوست سے تشنج عارض ہوتا ہے۔ امتلاء رطوبت سے جو تشنج عارض ہو اُسکے معالجہ مین سہولت ہے اور زوال بھی اُسکا جلد ہوجاتا ہے۔ اور جو تشنج استفراغ کی یبوست سے عارض ہوتا ہے اُسکا جانا بہت دشوار ہے۔ ہان اگر مریض لڑکا ہو تو بسبب تری کی عمر کے اُسکا تشنج یبسی بھی آسانی سے دفع ہوتا ہے لیکن جو شخص اس سن سے تجاوز کرے پھر اُسکا تشنج یبسی بہت دشواری سے جاتا ہے پس مناسب ہے کہ نظر کرین اگر مرض تشنج کا بسبب امتلا کے ہو مناسب ہے کہ ابتدا سے حدوث مرض مین حقنہ کا استعمال کرین اور دوسرے دن صبح کو بیمار کو تریاق کبیر ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک کھلائین جوشاندہ مین سویا اور زیرہ کے ہمراہ۔ پھر اُسکے قارورہ کو دیکھین اگر پیشاب زیادہ رنگین ہو اسکو ماء الاصول جسکا نسخہ ہمنے فالج کے علاج مین لکھا ہے ہمراہ ایارج فیقرا اور تھوڑا سا روغن کا کنج خواہ روغن قسط ملاکر پھر اسکے بعد (یعنی نضج ہونے کے بعد) اُسکو حب اصطمخیقون جو مرکب تربد سے ہے اور حب منتن سے مسہل دیا جاوے۔ مناسب نہین ہے کہ استفراغ مریض تشنج کا زیادہ اور بکثرت کرین اور نہ اُس قدر مادہ یکبارگی خارج کردین جسکے اخراج کی حاجت ہے بلکہ تھوڑا تھوڑا اور چند دفعہ کرکے۔ اور سبب اس ممانعت کا یہ ہے کہ حرکت عضو متشنج کی خود ہی اعانت کرتی ہے تحلیل پر اُس فضلہ کے جو اُسی عضو مین ہے اور نیز اُسی فضلہ کے اخراج پر پھر اگر اخراج اُسکا زیادہ کرینگے قوت کو ضعیف اور ساقط کردیگا۔ بیمار کے معدہ اور سر کو سینکنا چاہیے ایسی چیزون سے جو گرمی پیدا کرنے والی ہون جیسے وہ پانی جسمین بابونہ اور شبت اور برنجاسف اور خشنہ اور برگ اترج اور نمام کو جوش دیا ہو جس عضو مین تشنج ہو اُسکی مالش روغن سداب اور روغن قسط اور جنگلی کریلے کے روغن اور روغن بلسان اور [illegible] یاسمین یعنی موتیا بیلا کے روغن سے کرنی چاہیے جسمین جندبیدستر اور فرفیون گھول دیا ہو۔ آبزن مین اسکو بٹھائین ایسے پانی کے جسمین ایسا ہی عمل ہو اور فرفیون اور عاقرقرحا باریک کوٹ کر ڈالا ہو کہ اسکی منفعت قوی ہے بدن اسکا حمام مین دیکھ کر کپڑون سے اچھی طرح سے ملا جائے اور ہمیشہ اسکی تدبیر یہی ہے۔ اس حین جب تک آثار خوبی کے نمایان ہوجائین۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو اسکو ایارج جالینوس پھر اسکے بعد مثرودیطوس اسکے بعد تریاق کھلائین (صفت ایک اور بھی دوا کی جو تشنج کو نفع کرتی ہے) عاقرقرحا ساڑھے سترہ ماشہ جاوشیر اور ہینگ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ فرفیون پونے دو ماشہ اشق ساڑھے تین ماشہ سوا الی جاڈن کو کوٹین اور گوندون کو جسقدر پانی مین جنمین انکو پانی مین گھول کر شہد کف گرفتہ سے ملاکر معجون بنالیا کرین مقدار شربت پونے دو ماشہ ہے اور یہ دوا بھی نافع ہے بہت سے امراض بلغمی کو اگر بیمار تشنج امتلائی کو ہینگ ساکربینا [illegible] ہر واحد پونے دو ماشہ اور ہمراہ شکر فیرا کے تناول کرائین یہ بھی نفع کرتی ہے جالینوس کا قول ہے کہ جندبیدستر تشنج امتلائی کو نفع کرتا ہے اسلیے کہ جندبیدستر پٹھون کی تقویت کرتا ہے اور بدن کو گرم کردیتا ہے۔ کلونجی کی جڑ اور سوسن کی جڑ بھی اسکو نفع کرتی ہے۔ موسیائی اور ذکر [illegible] کیزان [illegible] تشنج امتلائی کو پس مناسب ہے کہ استعمال کرنا تیز یا گرم دواؤن کا ایسے مریض پر احتیاط کے ساتھ ہمیشہ اور خصوصاً اسکا لحاظ [illegible] کریں جس وقت مریض کو تپ ہو یا حرارت اُسکے بدن سے ظاہر ہوتی ہو خواہ گرمیون کی فصل ہو یا اور قسم کے موانع ہون ایسے وقت ان دواؤن کو ترک کرین واللہ تعالیٰ اعلم

باب اکتیسوان علاج مین اُس تشنج کے جو استفراغ سے حادث ہوتا ہی

اگر تشنج استفراغ سے یعنی رطوبات بدنی کے نکل جانے سے خشکی پیدا ہو کر عارض ہوا ہی اُسکا زائل ہونا دشوار ہی خصوصاً اگر ہمراہ ایسے تشنج کے تپ بھی
جالینوس کہتا ہی جو تشنج بسبب یبوست اور خشکی کے عارض ہوا ہی وہ علاج پذیر نہین ہوتا اور نہ زائل ہوتا ہی مترجم نے حمی محرقہ صفراوی سے
جو تشنج سے پیدا ہوا تھا اُسکو دو روز مین زائل کردیا ہی اگرچہ اُسکی زبان اور حلق کی رگین اور نلی وغیرہ بمقدار خشک ہوگئی تھی کہ پانی اور پتلی چیز کا
اُترنا دشوار ہوگیا تھا اور بقدار روغن بنفشہ مین آب کدو جلاکر ایک کپڑا اُس سے تر کرکے اُسکے حلق مین چھ گھنٹہ لپیٹنے سے رطوبت نے اعضا مذکورہ کے
عود کیا مثن مگر طبیب کو تدبیر مرطب اور تری پیدا کرنے والی ایسے بیمار کی مناسب ہی پھر اگر تپ بھی ہو اُسکو آب جو مین عناب اور سپستان جوش
دیکر دینا چاہیے۔ اور اگر آب جو کدو کے پانی مین پکایا جائے نفع اُسکا پورا ہوگا لعاب بہیدانہ اور لعاب اسپغول ہمراہ روغن بادام شیرین اور
روغن تخم کدو کے پلائین۔ زبان پر اُسکے انھین لعابات کو روغن بادام شیرین ملاکر ملنا چاہیے۔ آب انار بہیدانہ روغن تخم کدو اور روغن بنفشہ
خالص یا روغن نیلوفر وغیرہ اُسکو دین اور اگر تپ نہو گدھی کا دودھ اور عورتون کا دودھ اسمین پلائین اگر اس تدبیر سے افاقہ مرض مین نہو شیر گوسفند تازہ دوہا ہوا
پلائین اور جن اعضا مین تشنج آگیا ہی اُنپر گدھی کا دودھ اور عورتون کا دودھ ملا جائے خصوصاً اُسکے سر پر۔ اُسکے سر کو لعاب اسپغول یا روغن بنفشہ سے خوب تر رکھین
اگر سر مین تشنج آگیا ہو اور گردن مین تو ضماد خطمی اور روغن بنفشہ اور آرد جو کا یا بنفشہ خشک باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھان کر لعاب اسپغول مین
گھول کر ضماد کرین۔ اُسکے تمام بدن پر میٹھا پانی ڈالا جائے جسمین بنفشہ اور برگ کاہو اور کدو مقشر کوٹے ہوئے جوش دیے ہون۔ اور اگر ممکن ہو تو
اُسکو آبزن مین ایسے پانی کے بٹھائین جسمین روغن بنفشہ پڑا ہوا اور پانی نیمگرم ہو خواہ شیر تازہ دوشیدہ مین اول روز اور آخر روز مین اُسکو
بٹھائین۔ بعد ازانکہ آب جو خواہ بعض قسم کے حریرہ اُسکو پلا چکے ہون۔ لعابات مذکورہ اُسکو ہمراہ روغن بادام شیرین اور روغن تخم کدو کے اگر
پلائے جائین خوب نفع کرینگے۔ مالش اُسکے بدن مین روغن بنفشہ یا روغن کدو یا روغن نیلوفر یا روغن بادام شیرین کے عورتون کے دودھ مین ملاکر
کرنی چاہیے مگر دودھ دختری ہو یا مادہ خر کے دودھ مین ملاکر۔ اور اسی روغن مین ایک کپڑا بھگوکر اُسکے سر پر رکھا جائے۔ اگر ان تدبیرون سے اعضا بدن کے
اُسکے نرم ہوجائین اور آثار خوبی ظاہر ہون یہی تدبیر مقدم رہے اور اگر حال دگرگون ہو اُسکو حقنہ مرطب پیدا کرنے والا دیا جائے جسمین پاچہ اور
سری بچہ بز کا پانی اور جو اور کدو کے چھلکے اور سپستان اور بنفشہ خشک اور خطمی اور اکلیل الملک اور تخم کتان اور بہیدانہ اور تخم کدو نیمکوب اور بھیڑ کے چربی
اور اسی قسم کی رطوبت پیدا کرنے والی چیزین پڑی ہون اور بعض اقسام کے روغن ترطیب کرنے والے بھی ہمراہ شیر دختران اسمین داخل کردین اور
بقدر حاجت بیمار کو انھین چیزون کا حقنہ دین۔ اور عضو متشنج کی مالش روغن بنفشہ مین مغز ساق گاو کی کرین کہ اسمین موم سپید خواہ مرغی کی چربی
خواہ روغن نیلوفر خواہ بطکی چربی خواہ سور کی چربی جسمین نمک داخل نہو ملا جائے۔ اگر تمام تشنج کو جلد سے گوسفند ہر وقت لگاکر باندھین یہ بھی نافع
ہوگا۔ خرس کی چربی کی مالش بھی مفید ہی اور مرغابی کی چربی کی مالش بھی نفع بین کرتی ہی یہ صفت ضماد کی ہی جو ایسے تشنج کو نافع ہی کنجد اور تخم کتان
اور میتھی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پیسین اور بقدر باریک کرین کہ مثل زردی بیضہ کے ہوجائے اور بط کی چربی تین جزو ملاکر اسمین تھوڑا سا
کتیرا باریک پیسا ہوا ملاکر خوب گھسین تاکہ مثل مرہم کے ہوجائے اور اسکو عضو متشنج پر ضماد کرین کہ یہ بھی نافع ہوگا جب طبیعت مین قبض پیدا ہو غذا
اور قات مین پھر اُسکو املتاس اور ترنجبین کو جوشاندہ عناب اور سپستان مین خوب حل کرکے پلائین اور نرم کردین۔ غذا ایسے مریض کی اگلے زمانہ مین
گوشت بچہ بز کا خواہ بچہ میش کا اور رانڈا اور پاچہ بز اور گوشت بچہ ماہی خرد یا مرغ کا بطور اسفیدباج کے اور پالک اور بتھوا اور بنفشہ کو
روغن بادام شیرین مین پکاکر اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی اور رارانی کہتے ہین یہ بھی بطور اسفیدباج کے اور حریرہ جو گیہون کے آٹے سے قند سپید

اور روغن بادام ملا کر بنایا جائے اور چوزہ مرغ کا گوشت بھی اسکی غذا ہے۔ فاکہہ میں انگور اور شفتالو اور انار شیرین ... اور جن چیزوں ...
جیسے سرکہ اور نمک اور نمکسود گوشت اور مسور کا شوربا اور اسی قسم کی اور چیزیں۔ پھر اگر مریض عاقل ہو ... مناسب ہے کہ اسکو ... دودھ
پلانے والی ان چیزوں سے پرہیز کرے اور اسکی تدبیر اکثر اسی قسم کی کیجائے جو کہ دودھ پینے والے بچے کی ... ان چیزوں ... مناسب ہے
استعمال کریں کہ وہ ضرور تندرست ہو جائیگا۔ اسلیے کہ بچوں کا تشنج بہت جلد دور ہوتا ہے بسبب ... مزاج ... واللہ اعلم۔

باب بتیسواں رعشہ اور اختلاج کے علاج میں

رعشہ کا سبب اگر صدمہ ہو یا غصہ کی وجہ سے بدن میں تھرتھری پڑی ہو یا خوف سے یا بلند مقامات پر چڑھنے سے رعشہ پیدا ہوا ہو
ایسے رعشہ کا زوال انہیں امور کے زوال سے ہو جاتا ہے۔ اور اگر رعشہ بسبب سوء مزاج بارد کے عارض ہوا ہو یا کثرت استعمال سے نمک کے
اور زیادہ سرد پانی پینے سے رعشہ حادث ہوا ہو تو اسکا زوال گرم غذاؤں کے کھانے اور گرم دواؤں کے استعمال کرنے سے ہوتا ہے جیسے اصول
یعنی جڑوں کے اقسام جو گرم ہیں ہمراہ روغن یا سرکہ کے اور گرم روغن کی مالش بدن میں کرنے سے خصوصاً روغن قسط اور روغن ناردین
اور روغن کلکلانج۔ آب دریا یا شور میں نہانے سے بھی رعشہ بارد کو نفع ہوتا ہے اور جملہ اقسام پٹھوں کے درد کو بھی اس سے نفع ہوتا ہے۔ اور
دیر تک حمام کے اس درجہ میں ٹھہرنے سے جو گرم رہتا ہے بھی نفع ہوتا ہے۔ غذا میں آب نخود دار شوربا اور زیرہ اور زنجبیل اور سیاہ مرچ ...
اور شہد مصفا ہمراہ مغز (نان) کے ... مختصر اسکے جو اسی قسم اور اسی جنس کی ہو خواہ مغز ... اور اسی قسم کے اور دانہ اور
گرم مغز لیکن رعشہ بوجہ کسی خلط غلیظ یا لزوجت کے پیدا ہوا ہو کہ وہ خلط کسی عضو خاص میں راسخ ہو کر ٹھہر گئی ہو تو واجب ہے کہ پہلے
علاج اسکا ماء الاصول سے کیا جائے روغن کلکلانج ملا کر اور نیز ارنڈی کے تیل سے جو تھوڑا سا ملایا جائے۔ پھر اسکو حب منتن اور حب شبیارج
سے مسہل دیا جائے خواہ اور اسی قسم کی ادویہ مسہلہ سے۔ پھر اگر یہ تدبیر کافی ہو بہتر ورنہ ایارج کبیر یعنی بڑے نسخہ ایارج کے جو کہ مذکور ہو چکے
باب فالج میں ایسے مسہل دیں۔ اور اعضائے بدن پر مالش روغن زنبق کی اسمیں جند بیدستر گھول کر یا فربیون گھول کر کیجائے خواہ
روغن ناردین یا روغن قسط کی مالش ہو۔ اور جملہ تدبیریں جو سرد بیماریوں کی اوپر ہم لکھ چکے کرنی چاہییں اور انمیں ترتیب کا لحاظ کیجئے
یعنی پہلے وہ تدبیر جو کم حرارت پیدا کرے پھر اس سے زیادہ اور علی ہذا القیاس۔ اگر ایسے شخص کو ایلوا اور جند بیدستر گولیاں بنا کر
دیا جائے بقدر حاجت کہ باعتبار طاقت اور قوت مریض کی ہو تو بھی نفع کرتا ہے۔ اگر رعشہ کا مرض کسی قسم کی شراب پینے سے لاحق ہوا ہو
اسکو شراب سے پرہیز کرنا چاہیے اور سر پر مریض کے روغن گل اور سرکہ شراب خوب کیفیت کر گرایا جائے خواہ آب انگور خام اور روغن ...
یعنی خرما سے خام یا چوب نرم درخت خرما کا روغن یا روغن بیسادہ کا یہی تدبیر نافع ہے ایسے رعشہ کے واسطے۔ غذا اسکی خرگوش کا
بھنا ہوا اور گوشت گوسپند کا مسور اور کشنیز کے ہمراہ پکا کر اور گوشت بچہ گاؤ وغیرہ اسی قسم کی اور غذائیں اسکو دیجائیں۔ اختلاج
اور پھڑکن کا علاج بھی بطور علاج رعشہ کے کرنا چاہیے جو سردی سے پیدا ہوا ہے اس طرح کہ گرم چیزیں جو تلطیف کرنے والی ہیں انسے
سینکا جائے کہ یہی تدبیر انشاء اللہ نافع ہوگی۔

باب تینتیسواں حدب کے علاج میں

کوبڑ جو نکل آتا ہے اور پشت خمیدہ ہو جاتی ہے اسکو حدب کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے کہ اگر حدب کی پیدائش چوٹ لگنے سے خواہ گرنے سے
ہوئی ہو تو علاج اسکا یہی ہے کہ ... کی گرہوں کو اپنی جگہ پر درست کر دیں اور قوی اور زیادہ اثر کے لیپ اسی مقام پر لگائیں جیسے عفص میں ...

اور سختی پیدا ہوتی ہے اور سخت اور مضبوط پٹھون کی بندش کرین جیسے کہ ہم باب علاج بانکے ہاین یعنی جراحی کے مقام پر بیان کرینگے جس جگہ ہمنے علاج موضع کو کسی عضو کے اتر جانے سے بیان کا قصد کیا ہے لیکن جو کوزہ پشتی خلط غلیظ یا لزوجت سے پیدا ہوتی ہے اسکا علاج استفراغ بدن کا اطراف باطنی سے پہلا کرکے پھر اسکا علاج مثل علاج فالج اور استرخا کے کیا جائے گرم چیزون سے جو خشکی پیدا کرنے والی ہیں جیسے ملنے کی دوائین اور لیپ وغیرہ لیکن جو کوزہ پشتی ان ریاح سے پیدا ہوتی ہے جو گردن کے پیچھے گوشت کے فراہم ہونے سے ہوں علاج اسکا اوپر پٹیا پھر اور روغن بادام تلخ کے اور ضماد اور شیشہ لگانے جو محلل ریاح کے ہین - اور جو حدب ورم سے مفصل پشت کے عارض ہوا ہو اسکا علاج اسی ورم کی تدبیر کرنے سے ہوتا ہے جیسا ہمنے بحث مین ورم کے لکھدیا ہے - شراب اسطوخودوس کا پلانا بھی بہت سے اقسام درد عصب یعنی پٹھہ کو اور درد کو نخاع کے مفید ہے - اب کہ ہمنے ورم کا علاج اور دوا کرنے کے قواعد بیان کردیے اور دماغی امراض کی تدبیر علاجی اور نیز نخاع یعنے حرام مغز کے مبدا اور جڑ کے امراض کا علاج بھی لکھ چکے پس مناسب ہے کہ اب ہم ان امراض کا علاج بیان کرین جو اعضائے حس کو لاحق ہوتے ہین - اور پہلے ہم ابتدا اسکے بیان امراض چشم سے کرتے ہین اور انشا واللہ اب اس باب مین جو ہمکو کہنا ہے اسکو کہتے ہین -

باب پچیسواں رمد یعنی آشوب چشم کے علاج مین

آشوب چشم کے علاج کا یہ حال ہے کہ ہمنے کتاب ہذا کے حصہ اول مین لکھا ہے کہ رمد ایک ورم گرم ہے آنکھ کے اس طبقہ مین پیدا ہوتا ہے جسکا نام ملتحم ہے لہذا مناسب ہے کہ رمد کے علاج مین وہی طریقہ مسلوک ہو جو طریقہ ورم گرم کے علاج کا ہے کہ بدن کا استفراغ اور تنقیہ بذریعہ فصد خواہ دوا سے مسہل کے کیا جائے - اور استعمال ایسی چیزون کا رہے جو قابض اور محلل ہون لیکن چونکہ آنکھ ایک عضو ایسا ہے جسکی حس مین تیزی ہے اسمین قوی دواؤن کا لگانا کسی طرح جائز نہین ہے اور نہ یہ بھی جائز ہے کہ بہت سی مقدار دوا کی دفعتہً اسمین لگائی جائے کہ اگر ایسی خراب تدبیر ہم کرین آنکھ کو ایذا سوزش پیدا ہوگی اور فائدہ اس دوا کا کچھ بھی نہوگا - جب یہ بات ہے اب مناسب ہے کہ ہم بغور دیکھین کہ اگر آشوب چشم اول اور یہ وہ قسم ہے جسکی پیدایش اسباب بادیہ سے ہے میری مراد اسباب بادیہ سے حرارت آفتاب اور غبار اور دخان کا گزند آنکھون میں پہونچنے ہی ایسے رمد اور آشوب چشم کا دفع ہونا پہلے تو انھین اسباب کے اثر کے دور ہونے سے ہوتا ہے اور سرد کرنے والی دواؤن کے استعمال سے جیسے لیپ لگانا اس طرح سے کہ پلکون کو گلاب اور تھوڑا سا کافور ملا کر آنکھون پر رکھے اور برودکا فوری جو توتیا سے کر پانی رقیق اور پاکیزہ سا سے ساٹھ مرتبہ دھوکر نرم اور باریک پیسیں اور اسپر باریک پیسا ہوا کافور دو رتی ڈال کر طیار کرے اور اسی برود کو آنکھ مین لگائے پھر اگر استعمال اس شیاف کا کرین جو بنام شیاف کے مشہور ہے مریض کو نفع پڑ جائیگی - آنکھ مین اسکے صندل سپید اور رسوت آب کشنیز سبز وغیرہ ملاکر لگانی چاہیے - رمد کی دوسری قسم کا علاج) دوسری قسم رمد کی اگر اسکی پیدایش بھی اسباب بادیہ سے یعنی خارجی اسباب سے ہو اسکا علاج اسی طریقہ سے ہوتا ہے جسکو ابھی ہمنے قسم اول کے واسطے لکھا ہے کہ مریض کو راحت اور آرام دین - اور جس رمد کا حدوث اسباب سابقہ سے ہوا اور ورم اسکے ہمراہ تھوڑا سا ہوا اور تیزی زیادہ شدید نہو اسکا علاج استفراغ سے بدن کے بذریعہ فصد سر اور رگ کرنا چاہیے اگر قوت مریض کی مساعدت کرے اسمین اور فصل وغیرہ بھی مناسب ہونے کے ہون - اور اگر مریض طفل ہے اسکے واسطے لگانے کی تجویز کرنی چاہیے - اگر طبیعت مین خشکی اور قبض ہے اسکو آب الیلہ اور تمر ہندی اور شیرخشت سے نرم کردینا چاہیے اور اسی قسم کی اور دواؤن سے - اور غذا اسکو سرد قسم کی کھلائی جاوے جیسے سرکہ اور سپیغاج تخم خیارین کے ہمراہ خواہ جو کے ستو ہمراہ شکر کے نوبہ دو

اُسکو اجازت دیجائے کہ سکون اور آرام سے رہے - جب یہ تدبیر کر چکین اب ایسی دواؤن کو استعمال کرین جنمین قبض کی قوت ہو اور کسیقدر
دفع مادہ بھی کرتی ہون پھر انہین ادویہ مفردہ اور درد مین سکون پیدا کرنے والی بھی داخل کیجائین جیسے وہ شیاف جسمین اقاقیا اور سپیدہ
اور گوند انڈے کی سپیدی مین گھول کر داخل کیا ہو - اور شیاف ابیض جو افیون سے مرکب ہو اُسکا استعمال کرین - اگر درد چشم ان چیزون کے
استعمال سے ٹھہر جائے تو بہتر ورنہ بعض ایسی دواؤن کا استعمال کرین جنمین تھوڑی سی تحلیل کی قوت ہمراہ تفریہ کے ہو یعنی مادہ کو غلیظ اور
چپ چپا کرنے کی قوت ہو اور درد مین سکون پیدا کرنے کی جیسے وہ قطور یعنے ٹپکانے والی دوا جسمین انزروت اور چوب مقشر اور بہدانہ
داخل ہوتا ہے اور صفت اُسکی یہ ہے - انزروت چودہ ماشہ چوب مقشر مکوب دس دانہ بہدانہ اسیقدر سب کو شیشہ کے برتن مین خواہ
چاندی کے برتن مین ڈال کر کوئلہ کی آگ پر رکھین مگر آنچ نرم ہو تا اینکہ اُسمین جوش آجائے اور گوند کی چیزین گھل جائین پھر
آگ پر سے اُتار لین اور سرد کر کے آنکھ مین بار بار ٹپکائین کہ اُسی وقت سے خواہ اُسکے لگانے سے دوسرے روز آنکھ کا درد انشاءاللہ
ٹھہر جائیگا - جب یہ تدبیر ہو چکے اور ورم کی تحلیل ہو جائے اور سُرخی اور درد سب دور ہو جائے اب آنکھ مین شیاف احمر لین کا استعمال
کرنا چاہیے اور مریض کو حمام مین داخل کرین - پھر اگر کسیقدر بقیہ سُرخی کا جو ابھی نہ گئی ہو اب آنکھ پر چھڑکنے کی دوا جسکو ذرور صفر
کہتے ہین چھڑکی جائے اور شیاف احمر لین کا استعمال کرین اور نیمگرم پانی سے آنکھ کو دھوئین کہ اس تدبیر سے باقیماندہ سُرخی بھی
جاتی رہیگی اور مرض بالکل زائل ہوگا انشاءاللہ تعالی (تیسری قسم رمد کا علاج) تیسری قسم کا رمد جو سب قسمون مین زیادہ تر سخت
اور سُرخی چشم بھی اُسمین زیادہ ہوتی ہے اور درد بھی بہت شدید ہوتا ہے ورم بھی آنکھ مین زیادہ ہوتا ہے چنانچہ اسکو ہمنے کتاب اول مین
بیان کردیا ہے - پس مناسب ہے کہ اُسکے علاج مین پہلے فصد سرارو کی کھولین اور خون زیادہ نکالا جائے اور ایک مرتبہ فصد
کھول کر پھر دوبارہ اور سہ بارہ کھولی جائے جیسی قوت اور سن اور مزاج اور زمانہ کا اقتضا ہو - اور اگر مریض طفل ہو بجائے فصد کے
پچھنے اُسکی گردن مین لگائے جائین اور اُسی وقت یعنی فصد خواہ پچھنے لگانے کے آب انار اور شربت بنفشہ خواہ جلاب اور زلال
تمرہندی تھوڑا سا تخم خرفہ اور لعاب اسپغول پلایا جائے - اور غذا اُسکو شلہ مسور کا اور آب انگور خام اور آب انار اور مونگ اور کدو اور پالک
وغیرہ سرد تر چیزون سے دیجائے اور تھوڑی سی دوائین جو حرارت کی تیزی مین سکون پیدا کرتی ہین اور ملین بھی ہون اُسکو دیجائین
انڈے کی سپیدی رقیق سے غذا ابھی دینی چاہیے اور آنکھ مین اُسے ٹپکانا بھی مناسب ہے - شیاف ابیض کو انڈے کی سپیدی مین گھول کر
پتلا پتلا استعمال کرین خصوصاً اگر فصل گرمیون کی ہو اور حدت اور حرارت بہ نسبت ورم کی مقدار کے زیادہ تر غالب ہو مطلب یہ ہے کہ
ورم کچھ زیادہ نہو مگر حدت اور حرارت زیادہ ہو - اور اگر فصل جاڑون کی ہو آنکھون مین دختری دودھ ٹپکانا چاہیے اور شیاف ابیض کو اُسی
دودھ مین گھول کر آنکھ مین ٹپکائین - پھر اگر حدت اور تیزی مادہ مین حد سے زیادہ ہو اُسی دودھ مین لعاب بہدانہ شریک کرنا چاہیے -
اور یہی تدبیر ہر گھنٹہ مین دو مرتبہ کیجائے خواہ تین مرتبہ - اور آنکھون پر لیپ اسپغول کا آب کاسنی اور آب کشنیز تازہ اور آب خرفہ سبز خواہ
لال ساگ کے پانی مین لعاب نکال کر لگانا چاہیے - اور گلاب مین تھوڑا سرکہ ملا کر آنکھ کو اسی سے سینکنا چاہیے یہ سب تدبیرین اس
غرض سے کرتے ہین تا کہ آنکھ کو قوت اور قدرت حاصل ہو اور جو مادہ کہ بطرف آنکھون کے آرہا ہے اُسکو دفع کرے اور یہی تدبیر تیسرے روز تک کرنی چاہیے
اور فصد کے بعد مسہل مریض کو جوشاندہ ہلیلہ سے دیا جائے جسمین مغز فلوس اور تمرہندی بحسب حاجت ملی ہو اور ملنے کے بعد چھان لین
خواہ آب لبلاب اور شکر ملا کر خواہ شربت ورد ملا کر - جب بدن کا تنقیہ ہو چکے اور مادہ سے پاک صاف ہو جائے اور آنکھ مین ابھی چیپڑ آرہی ہو

اور پلکیں چمٹ جاتی ہوں زرور ابیض جو چھڑکنے کی دوا ہے کو جو ہوئی اُسی کو چھڑکنا چاہیے اور شیاف ابیض بدون مرکب افیون کے آنکھوں میں لگایا جائے
انڈے کی سپیدی میں گھول کر خواہ دختری دودھ میں اور آنکھوں پر پٹی بھی باندھی جائے بعد شیاف لگانے کے یہ تدبیر تین مرتبہ خواہ پانچ مرتبہ
صبح سے شام تک کرنی چاہیئیں۔ اور جب آنکھ پر دوا چھڑکی جائے پٹی سے مضبوط باندھ دینا چاہیے اور اتنی دیر ٹھہر جائیں کہ ذرور یعنی چھڑکی ہوئی
دوا گھل کر نکل جائے پھر اسکے بعد شیاف ابیض آنکھ میں ڈال کر تھوڑی دیر صبر کریں پھر دوبارہ اسی طرح چھڑکیں۔ جب دوا چھڑکنے سے فراغت
آنکھوں کی چیپڑ چھوڑا ڈالی جائے اس طرح سے کہ سلائی میں روئی لپیٹ کر آہستہ آہستہ آنکھوں پر پھیریں اور پلکوں کے بال جسقدر سیدھے
ہوسکیں سیدھے کریں اسلیے کہ آنکھ میں جس زیادہ ہو تھوڑے سے سبب سے اسکو ایذا پہونچتی ہے۔ اگر آنسو زیادہ نکلتے ہوں چاہیے کہ ذرور
یعنے چھڑکنے کی دوا دو جزو سے مرکب ہوا نزروت ایک جزو اور نشاستہ ایک جزو۔ اور چاہیے کہ آنکھ میں طلا کی دوائیں لگائی جائیں
مثلا ایسی دواؤں سے کیا جائے جنمیں قبض اور تحلیل کی قوت ہو جیسے سورنجان اور ایلوا اور اقاقیا اور شیاف مامیثا لال ساگ کے پانی
گوندھا ہوا خواہ آب کاسنی سبز یا آب کاکنج سبز یا آب بارتنگ سبز یا آب خرفہ سبز یا سنبول کے پانی میں اور اسی طرح اور سبزیوں کے پانی میں
احتیاط لازم ہے کہ ان دواؤں میں سے کوئی دوا قبل استفراغ بدن کے ہرگز استعمال نہ کیجائے اسلیے کہ اگر قبل استفراغ کے ایسی دواؤں کا
استعمال ہوگا آنکھوں میں درد شدید عارض ہوگا اور ایذا بھی زیادہ ہوگی اسلیے کہ آنکھوں کے طبقوں میں کھنچاؤ اور تمدد پیدا ہوگا سبب اسکے
کہ ان دواؤں کے استعمال سے رطوبات اطراف آنکھوں کے بند کر آجانیگی تا انکہ بسبب زیادہ ہونے تمدد اور کھنچاؤ کے طبقات چشم میں انحراف
پیدا ہوتا ہے اور طبقہ ملتحمہ چشم پھٹ جاتے ہیں۔ پھر اگر درد میں شدت ہو اور ان تدبیروں سے کچھ سکون درد میں نہ ہو اسکا علاج اسی شیاف ابیض سے
کرنا چاہیے جسمیں افیون پڑتی ہے۔ اور شیاف کے ہمراہ دودھ انڈے کی سپیدی کے ملاکر لگانا چاہیے اور کبھی بابونہ کے جوشاندہ میں ڈال کر جسمیں اکلیل الملک
بھی جوش دیا ہو۔ اور ضماد مندرجہ ذیل آنکھ پر لگانا چاہیے (صفت اسکی یہ ہے) سوکھا پھول گلاب کا یا ورد ماشہ اکلیل الملک ماشہ زعفران
ماشہ ... ماشہ ... کو باریک پیس کر ... میں گوندھا کر ... اور ... ملاکر استعمال کریں۔ اور اگر سبب درد کا تیز
مادہ کی ... کرتا ہو ... پیشانی پر ضماد وہی لگائیں جو پہلے ... آب خرفہ یا لال ساگ کے پانی خواہ آب بارتنگ سبز اور ... کا پانی ملاکر
لکھا ہے ... کا لگائیں ... پانی میں خواہ ... پانی میں ... کی ... پانی کے جنکو پہلے ذکر کیا ہے اور اسی طرح کی اور دوائیں جو
تبرید اور قبض پیدا کرتی ہیں تاکہ پیشانی میں قوت آجائے اور مادہ کو آنکھ کی طرف آنے سے منع کرے اور آنکھ کے اوپر بھی اسکو ٹھہراوے اور یہ تدبیر
یہی کریں جب تک کہ درد میں سکون پیدا ہو اور ورم کی تحلیل ہوجائے اور ذرور اصفر جو زرد دوا چھڑکنے کی ہے آنکھ پر چھڑکی جائے اور شیاف ابیض بھی
جس طرح پہلے بیان کیا ہے۔ پھر جب درد میں سکون پیدا ہو اور ورم کی تحلیل ہوجائے اور سرخی آنکھ کی گھٹ جائے اسوقت آنکھوں پر ذرور اصفر
(جو ہم نے اوپر بیان کیا) چھڑکنا چاہیے اور شیاف احمر لین سے بھی تدبیر کریں۔ اور بیمار کو حمام میں لیجائیں اور آنکھوں کو اس پانی سے سینکیں جسمیں
بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو۔ اگر کسیقدر بقیہ مرض کا رہ جائے جو غلیظ ہو اور بوجہ غلظت کے اسکی تحلیل نہوئی ہو اسوقت روشنائی
چھڑکیں اور شیاف احمر جو تیز ہو اسکی بتی کا استعمال کریں۔ اور ہمیشہ بیمار کو حمام میں داخل کرتے رہیں۔ غذا اسکی پرندہ جانور کا گوشت
کھلائیں اور پھر رفتہ رفتہ بچہ بز اور ... کا گوشت تجویز کریں ... اسکو ... کریں اور ... اسکے ... آنکھ اچھی طرح
پاک و صاف ہوجائے اور ورم بخوبی جاتا رہے آنکھ میں ... جو بنام ... مشہور ہے لگایا جائے اور پلکوں کو ...
کھلائیں اور اسی شیاف کا نام ... ہے۔ اگر اس ...

کہ اس تدبیر سے پلکون کی گنگی دور ہو جائیگی اور خشکی اُنمین پیدا ہوگی اور اپنی حالت اصلی پر واپس آئینگی (صفت شیاف ابیض کی جو عمدہ ہی) سپیدہ ارزیز اور گوند ہر واحد ایک جزو کتیرا اور سوت ہر واحد نصف جزو افیون اور سندروس ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹکر اکلیل الملک کے پانی مین گوندھکر شیاف طیار کرین (صفت ذرور ابیض کی جو بدن کے واسطے مجرب ہی) انزروت کو گدھی کے دودھ مین گھول کر خواہ عورت کے دختری دودھ مین گھولین اور چھاؤن کے لائق پر رکھکر تنور کی گرم بھوبل مین رکھین پورے دن بھر اور خیال رہے کہ جلنے نہ پائے اسمین سے بعد بریان ہونے کے ایک جزو اور نوشادر چہارم جزو لیکر پیسین اور باریک کرکے جس آنکھ مین آشوب ہو اسی مین چھڑکین خواہ جس آنکھ مین کسی قسم کا قرحہ پڑگیا ہو اسمین کہ یہ ذرور بہت مفید ہی (صفت شیاف احمر لین کی) شادنج مغسول پونے دو تولہ اسپیدہ اور مرداسنگ اور کہربا اور اشق ہر واحد ساتماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تانبا جلا ہوا چودہ ماشہ دم الاخوین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھین اور شیاف طیار کرین نہایت نفع کریگا۔

باب پینتیسوان انتفاخ کے علاج مین

آنکھون کا پھول جانا جس طرح کہ ہمنے کتاب اول مین بیان کیا ہی تین قسم کا ہوتا ہی - پہلی قسم کا علاج روز اول اور دوسرے اور تیسرے روز شیاف ابیض سے بدون شرکت افیون کے ہوتا ہی - اور ذرور ابیض سے بھی علاج کرتے ہین اور ایلوا آنکھ مین بطور طلا کے لگایا جاتا ہی اور شیاف مامیثا اور اکلیل الملک سے پھر ذرور اصفر صغیر ہمراہ شیاف احمر لین کے تھوڑے دنون تک استعمال کرتے ہین اور سوت کو آنکھ پر طلا کرتے ہین ایلوہ کے ساتھ - پھر ذرور صفر کبیر اسمین چھڑکا جاتا ہی اور اُس پانی سے آنکھ کو دھوتے ہین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور برنجاسف ہو - حمام مین بیمار کو داخل کرتے ہین اور جتنی غذائین ریاح اور بلغم پیدا کرنے والی ہین سب سے پرہیز کراتے ہین - شراب تھوڑا سا پانی ملاکر اسکو پلاتے ہین - دوسری قسم کے انتفاخ کا علاج یہ ہی کہ پہلے ہی سے استفراغ مادہ کا بذریعہ دوا مسہل کے کرنا چاہیے جس سے بلغم کا اخراج ہو جائے جیسے تربد اور ایارج فیقرا اور غرغرہ سکنجبین مین آب گرم سے اور سکنجبین اور املتاس ہمراہ اُس پانی کے جسمین حب رازیانہ کو جوش دیا ہو - غذا اسکو سفید باج کی جو چوزون کے گوشت سے طیار ہو خواہ دراج کے گوشت سے - اور ذرور صفر صغیر اور شیاف احمر لین آنکھ مین چھڑکا اور لگایا جائے - ایلوا اور سوت اور زعفران اور شیاف مامیثا اور اکلیل الملک کا بھی استعمال کرنا چاہیے آنکھون کو اُس پانی سے دھوئین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر کو جوش دیا ہو پھر ترقی کرکے ذرور صفر کبیر ہمراہ شیاف احمر کے جو تیز ہی اور اسی قسم کی اور دواؤن کا استعمال کرین - تیسری قسم انتفاخ کا علاج (جو زیادہ تر سخت ہی اور اُنمین صلابت بدون درد کے ہوتی ہی یہ ہی کہ ابتدا استفراغ بدن کی ایسے جوشاندہ سے کیجائے جو تربد اور ایارج فیقرا سے قوی کیا گیا ہو - اور آنکھ مین سرخی بھی ہو اُسمین بھی شیاف ابیض کی ہمراہ ذرور ابیض کے استعمال کرین اور پھر بطریقہ ذرور صفر اور شیاف احمر لین کے لگائی کرین بعد ازان پھر ذرور صفر کبیر اور شیاف احمر جو تیز ہی اُسکا استعمال کرین - اور دینارجون نام دوا اس قسم مین زیادہ نافع ہی - پھر آنکھون کو بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر اور دونا مروا کے پانی سے دھوئین - انتفاخ کے بعد بھیکے شکر کے آٹے سے اور جَو کے آٹے اور ایلوا اور بابونہ اور اکلیل الملک کو کوٹکر ضماد کرین اور یہی تدبیر ضماد کی آب بارزیانہ مین گوندھکر کرنی چاہیے اور حمام مین اُسکو داخل کرین اور بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا کو پانی مین جوش دیکر اُسکے سر پر نطول کرین اور اسی طرح سے تدبیر چوتھی قسم انتفاخ کی کرنی چاہیے - اور تدبیر مریض کی غذا دہی کی جیسی کہ اطبا نے کی بلحاظ قوت اور ضعف مرض کے - بیمار کو جملہ ایسی چیزون سے جو بلغم پیدا کرتی ہین پرہیز کرنا چاہیے اور جتنے طعام غلیظ ہین اُنسے بھی پرہیز کرین اور

غذا میں اسکے تلطیف کا خیال رہے کہ سبک غذا اسکو دیجائے تا اینکہ مثلاً گوشت کے اقسام میں تیتر کا گوشت اور دراج کا اور چوزون کا گوشت بھنا ہوا خواہ ماہی تو ہے پر درست کرکے اور بطور اسفیدباج اور زیرباج کے گوشت پکا کر دیا جاتے واللہ اعلم۔

باب چھتیسوان علاج اُس سختی کا جو ملتحم مین عارض ہوتی ہے

یہ وہ صلابت ہے جو تمام آنکھ مین عارض ہو کر آنکھ کی حرکت مین دشواری پیدا کرتی ہے اور تمدد یعنی کھنچاؤ بھی آنکھون مین پیدا ہوتا ہے علاج اسکا بذریعہ فصد کے کرنا چاہیے اور پلانا اُس جوشاندہ کا جسمین افتیمون اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی اور ایارج اور غاریقون داخل ہے اور ذرور ابیض کا اور شیاف ابیض اور دختری دودھ کا استعمال کرنا چاہیے بعد اس تدبیر کے ذرور صفر صغیر اور شیاف احمر لین کا استعمال کیا جائے۔ آب شیرین سے آنکھون کو تکمید کرین یعنے آنکو سینکا جائے۔ آنکھون پر شیاف محلل کر انھین تلیین کی بھی قوت ہو طلا کرنی چاہیے جیسے آرد جو اور شیاف ماميثا اور اکلیل الملک اور آب مکوہ سبز اور زردی بیضہ روغن بنفشہ مین گھیکر خواہ بط کی چربی پگھلا کر پھر اُسکے روغن بنفشہ ڈالا جائے اور حمام مین داخل کیا جائے۔ تر پڑا ایسے پانی کا سر پر دین جسمین ملٹھی اور اکلیل الملک اور نیلوفر اور بنفشہ خشک کو جوش دیا ہو۔

باب سینتیسوان علاج مین آنکھ کھجلانے کے

آنکھون مین کھجلی ہونیکا سبب تو ہمنے کتاب اول مین لکھ دیا ہے کہ ایک رطوبت بورقی اور شور ہوتی ہے پس اسکا علاج محتاج دوا کے مسہل کا ہے اور ایسا جوشاندہ مریض کو پلایا جائے جو تربد اور ایارج فیقرا اور غاریقون سے قوی کیا گیا ہو اور حب صبر سے خواہ حب الذہب سے مسہل دیا جائے۔ غرغرہ اُسکو سکنجبین اور ایارج فیقرا سے کرایا جائے جو دماغ کا تنقیہ اسی رطوبت سے کرتا ہے پھر اس تدبیر کے بعد آنکھون کے خشک کرنے کی تدبیر کرین شیاف احمر لین کا استعمال کرکے اور ذرور صفر صغیر کو آنکھون مین چھڑکین پھر شیاف احمر حاد اور تیز اور ذرور صفر صغیر کو آنکھون مین استعمال کرنے کی جرأت کرین۔ اور ایسے تیز سرمے لگائین جنمین حدت ہو جنکے لگانے سے آنسو نکلتے ہوتا کہ رطوبت کا اخراج ہو جائے جیسے باسلیقون اور عزیزی نام کا سرمہ۔ ایضاً یہ سرمہ مندرجہ ذیل بھی لگانا چاہیے (صفت اسکی) نلفل اور دار فلفل اور نوشادر ہر واحد سات ماشہ زعفران چودہ ماشہ سوخت پوست دو تولہ سنبل الطیب چودہ ماشہ کافور چہ رتی سب کو باریک کوٹکر بروقت حاجت بطور سرمہ کے آنکھ مین لگائین۔ آنکھون کو بابونہ اور اکلیل الملک سے سینکنا چاہیے تھوڑا سا نمک ملا کر حمام مین نہانے کا التزام کرنا چاہیے اور غذا معتدل اسکے واسطے تجویز کیجائے جیسے گوشت بکرے مینڈھے اور بٹیر کا اور روٹی صاف کی ہوئی گیہون کی اور میوہ مین انجیر اور انگور اور مویز اور اسی طرح کی اور چیزین جو تمام مقام انکا ہو۔

باب اڑتیسوان علاج مین سبل کے

ایک جھلی سی آنکھ مین پڑ جاتی ہے جسکو سبل کہتے ہین اسکے علاج مین مناسب یہ ہے کہ ابتدا فصد سے سر اور کے کرین اور تنقیہ بدن کا افتیمون کے جوشاندہ اور غاریقون کے جوشاندہ سے اور حب ایارج سے کیا جائے۔ اسی مریض کو التزام رہے کہ رات کو حب صبر تناول کیا کرین۔ ایضاً جوشاندہ صبر کا اُسے پلایا جائے اور غذا ایسی دیجائے جسکا کیموس اچھا بنے جیسے مرغیون کا گوشت اور کبک اور دراج کا گوشت اور یا پیالہ تیتر کا خواہ پیالہ بکری کا گوشت پھر اگر اس مرض کے ہمراہ حرارت بھی ہو تو اسوقت شلجم کے اقسام جو بالاک ساگ سے طیار ہون کھلائین پھر جب تنقیہ بدن کا ہو جائے اب وہ دوائین لینیکی تجویز کرین جو اس مرض مین نفع کرتی ہین جیسے یہ سعوط ایلوہ اور مرکی اور

زعفران اور نکچھکنی اور شیطرج سب ہموزن لیکر کوٹیں اور دونا مردار سنگ کے پانی سے مرچ کے برابر گولیاں بنالیں اور بچوں کو دو گولیاں سے ادھوا کی اور عورت کو قریب تین رتی کے روغن بنفشہ کے ساتھ پیس کر ناک میں ڈالیں۔ یہ بھی دیکھا جائے کہ اگر ہمراہ سبل کے حرارت ہو اور آنکھ میں درد بھی ہو تو اسمیں شیاف سیاہ کہ بہ لوز شیرہ کے لگائیں نسخہ اسکا یہ ہے سپیدہ و ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا دھویا ہوا ساڑھے دس ماشہ سنبل ساڑھے تین ماشہ مرکی پونے دو ماشہ زعفران تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی سے گوندھیں اور بتیاں بنالیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ پھر جبکہ تھوڑا سا حرارت میں سکون آجائے اب اسمیں سرمہ شیاف احمر لین کا اور ذرور صفر صغیر کا استعمال کریں۔ پھر جب حرارت زیادہ ٹھہر جائے اور پورا سکون اسمیں ہوجائے اب آنکھ اطراف خالیقان اور ذرور صفر کبیر اور اسکے بعد ذرور اصفر روز خمرہ اور کحل عزیزی اور باسلیقون اور روشنایا اور عسل جوانار کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو لگانا چاہیے جسکا نسخہ یہ ہے۔ آب انار میخوش ایک جزو اور شہد کف گرفتہ چہارم جزو کا اچھی طرح سے ملا کر دھوپ میں بیس روز تک رکھیں اور تانبہ کے برتن میں رکھ کر بوقت حاجت کے استعمال کریں۔ جب سبل یعنے جھلی سوکھی ہوجائے اور آنکھ کی رگیں سب مادہ سے بھر جائیں اب اس مریض کی رگ پیشانی کی فصد کردینی چاہیے خواہ کوئی رگوں کا اور تنقیہ اسکے بدن کا انھیں دواؤں سے کرنا چاہیے جنکو پہلے ذکر کیا ہے اور بار بار اسکا تنقیہ کیا جائے اور پھر جسقدر سرمہ کے نسخے اوپر مذکور ہوچکے اور اس مرض میں نافع ہیں انکو لگانا چاہیے۔ اس مریض کو زیادہ طعام اور شراب سے بچانا لازم ہے اور نیند بھی زیادہ نہ لے اور جو غذائیں خلط سودا کی پیدا کرنے والی ہیں انسے بھی اور آنکھوں میں دخان اور غبار پہنچنے سے زیادہ چیخنے اور چلانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اور زیادہ سر جھکا کے کام کرنے سے بچانا چاہیے کہ ان اسباب سے آنکھ اور چہرہ کی رگیں مادہ سے بھر جاتی ہیں۔ جب یہ تدبیر سب ہوچکے اور کچھ بھی فائدہ نہو اب دستکاری سے جھلی کو چھیل ڈالنا چاہیے جیسا ہم آئندہ بیان کرینگے
چھیلی کیونکہ جھلی چھا جاتی ہے اور آنکھوں میں اوپر سے ٹانکا یعنی کٹی ہوئی ہے اور یہ باتیں جراحی کے باب میں بیان کرینگے

باب انتالیسواں طرفہ اور ورقہ کے علاج میں

طرفہ سیاہ یا سرخ دھبہ اور ورقہ باریک سا نشان یہ بھی طبقہ ملتحمہ میں ہوتا ہے کہ ٹوٹا ہوا خون رگوں میں پیدا ہوکر اور کبھی فقط رطوبت ملتحمی سے پیدا ہوتا ہے۔ علاج اسکا یہ ہے کہ آنکھ میں خون ورسان یعنی جنگلی کبوتر اور شفنین یعنی بگلہ کا اور خون بچہ کبوتر کا جو پروں کی جڑ سے نچوڑا جائے ڈالنا چاہیے اور اسمیں سرخ مٹی بھی تھوڑی سی داخل کردی جائے۔ زیرہ مدبر کا پانی اگر آنکھ میں ڈالا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے اسی طرح سپیدی انڈے کی۔ جو طرفہ خون غلیظ سے عارض ہوا ہو اسکا علاج سرخ ہرتال اور گل ارمنی اور شیاف دینار جون ہے پھر اگر طرفہ قوی ہو اور درد کی شدت ہو اسی وقت مریض کی فصد کردینی چاہیے اور آنکھ میں جیسا پہلے بیان کیا ہے خون بچہ کبوتر اور بگلہ کا ڈالنا چاہیے اگر اس سے طرفہ میں سکون عارض ہو بہتر ورنہ آب زیرہ مدبر ٹپکانا چاہیے چند مرتبہ کہ اب ضرور اسمیں سکون پیدا ہوگا۔ یا انبانہ گرم پانی کو لیکر کوئیں اور استعمال کریں۔ آنکھ کو ایسے پانی سے سینکنا چاہیے جسمیں صعتر اور زوفا کو جوش دیا ہو۔ اور پٹی سے خوب باندھ دیں پھر اگر انجام اسکا یہ ہو کہ ورم آنکھ میں آجائے اور آشوب چشم پیدا ہو سبب ریزش اسی مادہ کے جس سے طرفہ عارض ہوا ہے اب استعمال شیاف ابیض اور سپیدی بیضہ کا کیا جائے اور بعد اسکے قطور یعنی ٹپکانے کی دوا اور دیگر دوا جو آشوب چشم کے باب میں بیان ہوچکی ہیں۔ واللہ اعلم

باب چالیسواں زردی چشم کے علاج میں

زردی چشم کا علاج یہ ہے کہ بدن کا تنقیہ کریں اور فصد سے اور دوائے مسہل کے ذریعہ سے اور غلیظ غذاؤں سے پرہیز کرائیں اور زیادہ گوشت

خورش سے اور بخورات سے بچین مٹھائی کو ترک کرین غذا کو معتدل کرین - آنکھون مین سرمہ کے طور سے شیاف قصیر اور شیاف سبز اور باسلیقون اور اسی قسم کی چیزین لگاتے رہین اور ہمیشہ یہی تدبیر کرتے رہین تاوقتیکہ آنکھون مین گرمی پیدا ہوجائے پھر اس تدبیر کو چھوڑ کر شیاف سیاہ اور جو ذکر ہوچکا ہے استعمال کرین جسکو ہمنے سبل کے باب مین بیان کیا ہے - اور اگر ان تدبیرون سے زردی کم نہو اور پھر درد ہوکر وہ زردی ٹھہر جائے اور [illegible] یہ خوف ہو کہ آنکھ کے سوراخ کو جو پتلی مین ہوتا ہے ڈھانپ لے تب تدبیر مناسب یہ ہے کہ اسکو شق کردیا جائے اور [illegible] سے اسکا استعمال کرین چنانچہ اسکو ہم اور مقام پر اعمال جراحی کے باب مین بیان کرینگے

باب اکتالیسواں علاج مین قروح چشم کے

آنکھون مین جو قرحہ پڑجاتے ہین انکی نسبت ہمنے اسی مقام پر بیان کردیا ہے جہان پر عام قروح کو ہمنے ذکر کیا ہے کہ ہر ایک قرحہ علاج مین محتاج ایسی دوا کا ہے جو رطوبت کو قرحہ کے سوکھا دے اور جلا کرکے چرک قرحہ کو صاف کردے بشرطیکہ وہ رطوبت اور چرک ایسی خراب ہون کہ قرحہ مین گوشت کے اُگنے کو اور قرحہ کے مندمل ہونے کو منع کرتے ہون - جب قرحہ کی تدبیر عموماً یہی ہے جیسی ہمنے بیان کی اب مناسب ہے کہ آنکھون کے قروح مین بھی اسی طرح کے ہون بعد استفراغ بدن کے اور بعد تنقیہ کے جب خوف ریزش مادہ کا بطرف قرحہ چشم کے باقی نہ رہے ایسی ہی دوا کا استعمال کرین جو خشکی اور جلا پیدا کرنے والی ہو - لیکن چونکہ آنکھ ایسا عضو ہے جسکی حس بہت تیز ہے اور ادویہ لذاعہ یعنی جن دواؤن سے چبھن پیدا ہوتی ہے انسے آنکھ کو ایذا پہونچتی ہے لہذا ہمکو آنکھون کے علاج مین حاجت ایسی دواؤن کے استعمال کی ہے جو خشکی اور جلا بدون لذع اور چبھن کے پیدا کرین جیسے سپیدہ اور اقلیمیا یعنی چاندی سونے کا میل اور گوند اور نشاستہ اور شادنج اور پوست بیضہ اور اسی قسم کی اور ادویہ - پھر چونکہ اکثر قروح چشم ہمراہ ورم گرم کے ہوتے ہین میری مراد ورم گرم سے [illegible] اب حاجت اسکی بھی ہوگی کہ ہمراہ ان دواؤن کے ایسی چیزین بھی ہون جو حرارت مین سکون پیدا کرین اور مبردی بھی ہون جیسے سپیدی انڈے کی اور دودھ عورتون کا اور ازین قبیل اور چیزین اور بھی انکے ہمراہ ایسی دوائین درکار ہین جو درد مین سکون پیدا کردین مخدر دوائین جو حس پیدا کرکے بےحس کردیتی ہین جس جگہ پر لگائی جائین جیسے افیون اور پوست بیخ یبروج اور اسفاج - اور ایسی [illegible] کہ ابتدا سے علاج قروح چشم کے سرارو کی فصد سے کیجائے اور خون اسقدر فصد سے لیا جائے جسقدر اسکی کمی اور بیشی بدن مین دیکھی جائے اور جسقدر تحمل مریض کی قوت اور سن مین ہو اور نیز بنظر وقت حاضر کے ہو - اور آنکھ مین شیاف ابیض بدون شرکت افیون کے دختر کی دودھ مین گھول کر ٹپکایا جائے کیونکہ شیاف کی ترکیب ایسی ہی ادویہ سے ہوتی ہے جو خشکی اور برودت پیدا کرتی ہین بدون لذع اور چبھن کے اور دودھ بھی برودت پیدا کرنے والا ہے اور نرم بھی کرتا ہے اور جلا کی قوت بھی دودھ مین ہے - پھر اگر قرحہ آنکھون کے طبقہ قرنیہ کی سطح مین ہو خواہ پہلے طبقہ مین آنکھ کے قرحہ پڑا ہو اب مناسب ہے کہ چھڑکنے کی دوا یعنی ذرور ابیض کا استعمال کرین جو مرکب انزروت پروردہ شیر بادہ خر مین ایک جزو انزروت کا اور نشاستہ نصف جزو ملاکر چھڑکین تاوقتیکہ قرحہ مین نضج پیدا ہو اور بعد اسکے آنکھ مین بطور سرمہ کے دوا سے وردی اور اکسیرین کو لگائین - غذا بیمار کو شوربا کدو اور پالک اور سور اور مونگ کا آب انار مین تیار کر کھلائین [illegible] اور اسی قسم کی غذا - آب انار اور سکنجبین مریض کو پلانا چاہیئے اور ایک خرقہ سیاہ بنفشہ تازہ اور نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور سنگھانا چاہیئے نیند گہری ہونے سے اور زیادہ کلام کرنے سے انکو منع کردین - آرام اور راحت اور سکون سے رہنے کا انسے حکم کرین - قرار گاہ اسکی خانہ تاریک مین تجویز کیجائے جب یہ تدبیر اسکی ہوچکے اور قرحہ کی خشکی پر آتا ہوا معلوم ہو اور آنکھ مین

...ت ہوجائے اور تیزی کسیقدر اُس میں باقی نہو اسوقت ان حالات کے شیاف احمر لین کا استعمال کرین اور توتیا سے ہندی اور سرمہ اصفہانی کو
اور اگر قرحہ کے طبقہ قرنیہ کو سوراخ دیا ہو اور پہلے طبقہ سے تجاوز کر کے آگے بڑھ گیا ہو تو مناسب یہ ہی کہ جس طرح ہمنے کہا ہی ابتدا علاج کی بذریعہ
فصد کے کرین اور خون بقدر حاجت کے خارج کرین - اور خیال کرین کہ اگر آنکھ میں کوئی مادہ گرم اور تیز بہ کرتا ہی پس مسہل مطبوخ فواکہ اور طبیلہ کا
پلائین اور ایسی جوشاندہ کو تھوڑا اسا ایارج داخل کر کے قوی کردین تاکہ دماغ کو اور تمام بدن کو پاک اور صاف کردے - اور اچھی پسندیدہ غذا مریض کو
کھلائین جنکو ہمنے اوپر کے ابواب میں بیان کر دیا ہی - اور جلاب اور آب انار شیرین اور شربت انگور خام ہمراہ آب خرفہ کے اُسکو پلائین - اُنکو اُسکو
پلانا چاہیے - اور اگر حرارت قوی ہو آنکھ میں اُسکی سپیدی بیضہ جو رقیق ہو ٹپکائی جائے اور دختری دودھ پر لعاب اسکے شیاف ابیض کو شیر دختری میں
گھول کر ٹپکائین - ایضاً یہ شیاف بھی اُسکی آنکھ میں رکھا جائے جو ابتدا سے نزول الماء چشم کو اور قروح چشم کو نفع کرتا ہی (صفت اُسکی) چاندی کا
میل جلایا ہوا اور دھویا ہوا اور تانبا جلایا ہوا اور دھلا ہوا سات سات ماشہ اور اقاقیا اور صمغ عربی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سپیدہ ساڑھے تین
ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انڈے کی سپیدی میں گھول کر بتی بنائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین دختری دودھ میں گھول کر اور روئی کا پہل
اس دودھ میں بھگو کر آنکھوں پر رکھیں - ایضاً اسبغول کو گلاب میں تر کر کے آنکھ پر ضماد کرین اور آب کشنیز سبز اور روغن گل کا بھی بطور ضماد کے
استعمال کرین - اور ایسی ہی تدبیرین اُسوقت تک کرتے رہین اور آنکھوں میں پٹی یا ہموار ہی باندھی جائے مگر زیادہ سخت نہو کہ آنکھ کا ڈھیلا اُبھرا
یا اوپر چڑھ جائے - پھر اگر ایسا معلوم ہو کہ آنکھ اونچی ہوئی جاتی ہی اسوقت بندش میں پٹی کے زیادہ سختی کرنی چاہیے اور سخت پٹیان تجویز کرین اور آنکھ
وقتاً فوقتاً کھول بھی دیا کرین اور پٹیان ہروقت بدل دیا کرین - پھر اگر درد میں شدت ہو شیاف ابیض جو افیون سے مرکب ہی اُسکا استعمال کرین
اور آنکھ میں سوقت تھوڑی سی افیون ملا کر آب کاہو سے بہر میں گھول کر لگائین یا پوست خشخاش یا پوست بیخ تفاح کو کوٹ کر باریک جب ہوجائے
اُسکو آب کشنیز سبز میں خواہ اور اسی طرح کی چیز گھول کر لگائین یا اور ادویہ مخدرہ کا استعمال کرین مگر مصلح چیزین مقوی بصر کو ضرور داخل کرین اسلیے کہ
محض مخدرات کا استعمال آنکھ کو اور بصارت کو مضر ہی - پھر درد میں سکون پیدا ہو اور مادہ کا سیلان اور بہنا بند ہوجائے تب ادویہ مذکورہ بالا کے
ہمراہ ایسی چیزین بھی شریک جو نضج مادہ کا کردین جیسے انزروت مدبر شیر مادہ خر میں اُسکو عورت کے دودھ میں گھول کر اور قند سپید ملا کر لگائین -
شیاف ابیض کو میتھی کے پانی میں گھول کر صبح شام استعمال کرتے رہین تا اینکہ مادہ میں نضج پیدا ہو اور خارج ہونے لگے - پھر بعد اسکے وردی جو مرکب
پوست بیضہ اور شادنج اور شیح سوختہ سے ہی ہمراہ اسکے ایک جز کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر استعمال کرین - اکسیرین جس دوا کا نام ہی اور شیاف ابار کو
آنکھوں پر چھڑکین - مناسب ہی کہ اگر قرحہ زیادہ گہرا ہو اور چرک اور رطوبت بھی اُسمین زیادہ ہو وردی اور اکسیرین کے نسخون سے جو زیادہ خشکی پیدا
کرتی ہی اُسکو استعمال کرین - اور بدن کا تنقیہ فصد اور مسہل سے دو خواہ تین مرتبہ میں کرین اور بندش بھی پٹی کی ایسی کرین جو زیادہ ہموار ہو - اور اگر وردی
اور اکسیرین کا یہ بھی نسخہ کافی نہو چرک اور رطوبت قرحہ کی پاک کرنے میں اب لازم ہی کہ تنہا شیح کو جلا کر استعمال کرین کہ اسکی منفعت ایسے وقت بہت بڑی
ہوتی ہی اسلیے کہ اُسمین تنشیف [illegible] اور جلا کی قوت ہی اور اسکا استعمال اُسوقت تک رہے کہ قرحہ سوکھ جائے اور گوشت اُسمین بھر آئے پس آنکھ میں پوری
قوت آجائیگی اور بیچ طبقہ قرنیہ کے برابر [illegible] ہوجائیگی اور سپیدی نمایاں ہوگی جو قرحہ کا نشان ہی - اب اسوقت مناسب ہی کہ شیاف احمر لین [illegible]
چند روز استعمال کرین - اور بیمار کو حمام میں داخل کرین اور غذا اُسکو چوزہ کا گوشت اور تیہو کا اور گوشت بچہ بز [illegible] اور بچہ بزغالہ کا دین - اور جب قوت
آنکھ میں زیادہ آجائے اب شیاف احمر حاد [illegible] بطور سرمہ کے لگائین اور شیاف سبز کو اور چھڑکنے میں ذرور ابیض کو اُسی طریقہ سے تجویز کرین -
جیسے ہم بیان کرینگے بعد کی سطور میں - پھر اگر پھوڑے پھاری اور گندہ ہو جائین اُنکو شیاف احمر تیز سے کھجلائین اور شیاف سبز سے - اور اگر ہو تا

زیادہ مبادش سے پلکون کے ڈھیلا ہوگیا ہو اسپر باہر سے آقاقیا کو بیھی کے پانی خواہ اُس کے پانی مین بھگو کر لگائین - اور اگر قروح چشم کے ساتھ درد سر بھی عارض ہو اسکا علاج اسی طرح سے کرنا چاہیے جس طرح ہمنے دوسرے مقام پر لکھا ہے جو حرارت سے عارض ہوتا ہے - اور خیال کرنا چاہیے شاید ان میں کوئی فضلہ بھی موجود ہو اگر فضلہ دموی ہو فصد کا استعمال کر دین - اور اگر فضلہ صفراوی ہو جو شاندہ جاوشیر کا پلائین (صفت دوری حیا کی) شادنج مغسول ساڑھے سترہ ماشہ شیح سوختہ دو تولہ چار رتی پوست بیضہ شتر مرغ چودہ ماشہ پوست بیضہ کو دھو ڈالین کہ پاک صاف ہو جائے اور کپڑے سے اُسکو چھانین اور پھر سب دواؤن کو باریک پیس کر بوقت حاجت استعمال کرین (صفت اکسیرین کی) جو قروح چشم زیادہ رطوبت والون کو نفع کرتا ہے - شادنج مغسول چودہ ماشہ مروارید اور لبان اور سرمہ ہر واحد ساتھ ماشہ شیح سوختہ ساڑھے دس ماشہ سرمہ اصفہانی اور توتیا سبز اور سونکھی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور استعمال کرین (دوسرا اکسیرین کا اور نسخہ) جو قروح اور گندیدہ زخمون کو اور آشوب چشم کو نفع کرتا ہے - سپیدہ پوستہ دو تولہ اور چاندی کا میل اور گوند اور شادنج ہر واحد چودہ ماشہ جاوتری ساڑھے تین ماشہ افیون اور جلا ہوا تانبا اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور چار جو سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور استعمال کرین (صفت شناخت ابیض کی) جو اسی طرح نفع کرتا ہے گوند ببول کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ سپیدہ ساڑھے سترہ ماشہ افیون اور اقلیمیا سے نقرہ اور سپیدہ قلعی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور سپیدہ بیضہ مین انڈے کے گوندہ کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین (صفت شیاف ابیض کی) جو قروح چشم کو نفع کرتا ہے انزروت مدبر شیر مادہ خر مین اور چاندی کا میل اور سپیدہ قلعی ہر واحد سات ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور سپیدی بیضہ مین گوندہ کر چھوٹی اور پتلی پتلی بتیان بنائین (صفت شیاف آبار کی) قلعی اور سیسہ دونون جلائے ہوئے ساڑھے تین ماشہ مرکی صاف کی ہوئی سے اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک پیسین اور گوندہ کر شیاف طیار کرین (صفت شیاف آبار کی نسخہ دیگر) سپیدہ قلعی سوختہ پونے دو تولہ سرمہ پیسا ہوا بار بار پانچ تولہ دس ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سپیدی بیضہ مین گوندہ کر شیاف طیار کرین یہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے -

باب بیالیسوان علاج مین بثر کے

پھنسی کا علاج پہلے تو استفراغ اور خارج کرنے مادہ سے بذریعہ فصد کے پھر واسے مسہل پلانے سے بنا بر اسی قاعدہ کے جو آشوب چشم کے باب مین مذکور ہو چکا کیا جاتا ہے - پھر بعد استفراغ کے دختری دودھ پستان سے آنکھون مین دوہا جائے تاکہ درد مین سکون آجائے کیونکہ حرارت اور گرمی معتدل کے جو دودھ مین ہے اور نرمی بھی پیدا ہو اور نضج مادہ کا ہو جائے - بعد ازان التزام اُس قطور یعنی ٹپکانے والی دوا کا کرین جو کہ جو اور سپید انڈا اور انزروت سے بنائی جاتی ہے - اور جب درد مین سکون پیدا ہو اور پھنسیان پکنے لگین اب انزروت ڈالا کا جو شیر مادہ خر مین پرورده کر لیا ہو چھڑکنا چاہیے - اور شیاف ابیض کو ہمراہ دودھ کے استعمال کرین تاکہ پھنسی پھوٹ کر پیپ خارج ہو جائے اور پھنسی کی جڑ بھی نکل جائے اب علاج قروح کا جو مذکور ہو چکا ہے کرنا چاہیے -

باب تینتالیسوان مادہ چشم کا علاج

مادہ جو آنکھ مین پیدا ہوا اور دیر تک پختہ ہوتا ہوا دیکھے تو کر خارج ہو اور مادہ مین آنکھ کے بھی دیر تک لگے اسکا علاج ایسی دوا وغیرہ سے کرنا چاہیے جو نضج اور تحلیل درجہ اعتدال سے کرے جیسے زردی بیضہ کو دختری دودھ مین ملا کر - یا اسکے کندر ایک جزو اور زعفران نصف جزو دونون کو

باریک پیسیں اور میتھی کے پانی میں بھگو کر لگائیں۔ پھر اگر بعد استعمال ان دواؤن کے بھی اسکے شگافتہ ہونے میں دیر لگے اب تو سکنجبین اور اشق کو میتھی کے پانی میں حل کرکے استعمال کرنا چاہیے اور آنکھوں کو ایسے نیم گرم جوشاندہ سے میتھی اور بابونہ اور اکلیل الملک کے سے گھنٹہ گھنٹہ بھر کے بعد سینکیں کہ اس تدبیر سے پیپ پختہ ہو جائیگی اور جو پھنسیاں وغیرہ ہونگی پھوٹ کر بہ جائینگی۔ اور اگر یہ مادہ آنکھوں میں بدون کسی پھنسی کے پڑتا ہو اور بدون کسی قرحہ کے پس آنکھوں میں سرمہ یا شیشہ فضی کا اور چاندی کے میل کا جسکو اقلیمیا ئے فضہ کہتے ہیں لگائیں اور اسی ادا سے آنکھوں کو سینکیں کہ مدہ کی رطوبت خشک ہو جائیگی اور تحلیل مدہ کی ہو جائیگی۔ اگر اس تدبیر سے اسکا زوال ہو جائے بہتر ورنہ لوہے کے ذریعہ سے اسکا علاج کریں چنانچہ ہم اسکو فن جراحی میں جہان لوہے کے اوزار کی دستکاری کا ذکر ہے بیان کرینگے

باب چالیسواں علاج اونچے ہوجانے طبقہ عنبیہ کا

طبقہ عنبیہ کا اونچا ہو جانا اور موسرج نام ہے مرض کا علاج یہ ہے کہ ایسی قابض دوائیں جنمیں خشونت بھی ہو استعمال کریں جیسے شادنج اور اقلیمیا ئے فضہ اور شیح محرق یعنی جلی ہوئی اور جلی ہوئی کوڑی اور ورجہ اعتدال پر آنکھوں کی بندش پٹی وغیرہ سے کریں پھر اگر آنکھیں نتو یعنے اونچا ہونا زیادہ ہو اب بندش پٹی کی سخت کریں اور پٹیاں بھی مضبوط ہوں۔ اور گدی کے بیچ میں قلعی خواہ اسرب کا پتر باریک بھی رکھ دیا کریں تاکہ بلند مقام کو خوب دبا سکے۔ اور اگر اسقدر آنکھ اونچی ہو گئی ہو کہ اسمیں ادویہ قابضہ کارگر نہوتے ہوں اور نہ بندش سے کچھ فائدہ نظر آئے اب تو مناسب ہے کہ ادویہ کی دستکاری اسی طریقہ سے کریں جیسا ہم باب جراحی میں بیان کرینگے (صفت ایک سرمہ کی) جو نتو اور موسرج کو نفع کرتی ہے شادنج مغسول اور شیح سوختہ اور اسفیداج اور مرداسنگ اور جلا ہوا تانبا اور [illegible] ہر واحد ایک جزو سرمہ اصفہانی اور سونا مکھی ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر ریشمی پارچہ میں چھانیں اور آنکھوں میں تھوڑا تھوڑا لگائیں کہ نتو دور کرنا نافع ہے

باب اکتالیسواں دنبہ اور سپیدی چشم کا

جو نشان اور سپیدی آنکھوں میں پڑ جاتی ہے اسکا علاج ایسی دواؤں سے کرنا چاہیے کہ جلا اور تنقیہ کی انمیں قوت ہو جیسے نوشادر اور سرطان بحری اور جلا ہوا تانبا اور سوسمار کی بیٹ اور کنجشک کی بیٹ۔ اور شیرک کی بیٹ اگر شہد میں گوندہ کر طلا کریں اور اسی طرح شیح سوختہ اور مثل اسکے اور ادویہ برندہ کو لگائیں جب بھی نفع ہوگا۔ مرکب دوائیں جیسے شیاف احمر جو تیز ہے اور شیاف سنبر اور ذرور ممسک اور شہد کہ یہ بھی اچھی دوا ہے پھر اگر سپیدی کی تہ پتلی سی ہے اسکو شیاف احمر تیز کافی ہے اور ذرور جو مرکب سرطان بحری اور زنگار سے ہے ہندی سے ہو اور قند بھی اسمیں داخل ہو کہ سب اجزا کو خوب کوٹ کر چھان باریک ہوں بطور سرمہ کے لگائیں۔ الغرض اب شقائق نعمان کا لگانا بھی کافی ہوتا ہے کہ سپیدی کے دور کرنے میں نافع ہے یہ بھی کہتے ہیں کہ پرانی اور بوسیدہ ہڈی جو پرانی چھتوں میں پائی جاتی ہے جب اسکو پیس کر آنکھوں میں چھڑکیں سپیدی چشم کی دور کر دیتی ہے۔ سنبر کا سنگ جب کوٹ کر خوب باریک پیسیں اور اسمیں سے ایک جزو اور بورہ ایک جزو اور قند سفید اور پوست انڈے کی جسمیں سے بچہ نکل چکا ہو اسکو دھو کر صاف کرکے ایک جزو لیں اور سب کو خوب کوٹیں اور چھان کر پھر پیسیں اور آنکھ میں چھڑکیں بخوبی نفع ہوگا اور سپیدی چشم کو دور کر دیگا۔ اور اگر سپیدی کا اقدار غلیظ اور گندہ ہو کہ دوائیں کوئی کارگر نہوں جو ادویہ کہ ہم لکھ چکے ہیں اب چاہیے ایسی ادویہ کا استعمال کریں جو سپیدی کا رنگ بدل دیتی ہیں جیسے مازو اور اقاقیا ہر واحد ایک جزو لیکر خوب کوٹیں اور اس کے پانی میں بھگو کر سپیدی چشم پر لگائیں کہ یہ دوا اسکو چھپا دیگی (صفت ایک دوا کی سپیدی کے واسطے) شیح سوختہ اور سرطان بحری ہر واحد ایک جزو سمندر پھین اور سوسمار کی بیٹ اور نوشادر ہندی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آنکھ میں چھڑکیں (صفت دوسری دوا کی) جو سپیدی چشم کو نافع ہے سرطان بحری [illegible]

اور توتیا ہندی اور اقلیمیا سے ذہبی یعنی سونے کا میل اور پوست بیضہ شتر مرغ اور سنبل رکف اور سوہان کی چنگی اور صدف سپید ہر واحد ایک جزو سب کو خوب کوٹیں اور آنکھ میں چھڑکیں یا بطور سرمہ کے لگائیں (صفت دوا سے ممسک کی) توتیا ہندی اور سرطان بحری اور شیح خشک ہر واحد ایک جزو مشک آٹھوان حصہ جزو کا سب اجزا کو باریک کریں اور بقدر دانہ گندم کے آنکھ میں چھڑکیں اُسی مقام پر جہان سپیدی ہے (صفت سنبل کی) جو سپیدی کو نافع ہے شہد صاف اور عمدہ لیکر اُسی کے ہموزن عصارہ رازیانہ لیں اور اُسمین گھولیں اور تانبے کے برتن میں اسکو رکھیں اور بطور سرمہ کے آنکھ میں لگائیں (صفت دوسری دوا کی جو سپیدی کو نافع ہے) بورہ ارمنی ایک جزو اور شہد تین جزو کو اچھی طرح سے ملائیں اور آنکھ میں بطور سرمہ کے لگائیں۔ صفت اور دوا کی پتال شیرک اور شہد تین جزو یہ بھی سپیدی کو بخوبی نفع کرتی ہے ۔۔

باب چھیالیسوان سرطان چشم کے علاج میں

سرطان چشم ایسا مرض ہے کہ نیز سرمہ کا تحمل اُسمین نہیں ہوتا ہے مناسب دوا اسکی یہ ہے کہ پہلے نظر کریں کہ مریض کو تحمل خون کے نکلوانے کا ہے یا نہیں اگر ہے تو اسکے سر اور کی فصد کریں جتنی قوت اسکی متحمل ہو اور سمین اور فصل اور جسقدر کیفیت خون کی ہو صبر اور کیفیت سے یہ ہے کہ اگر خون سیاہ ہے زیادہ نکالنا چاہیے اور اگر سرخ ہو تھوڑا سا خون فصد میں لیا جائے اور بعد اسکو آب فاکہہ سے املتاس ملاکر دیں خواہ آب لبلاب میں املتاس کو حل کریں خواہ بسفائج وغیرہ اسی قسم کی اور ادویہ مسہلہ۔ اور غذا اُسکو پرندہ جانور کا گوشت جو نرم اور ہلکا ہوتا ہے جیسے دراج کا گوشت اور چوزون کا گوشت اور مرغیون کا گوشت اور بچہ بیض اور بزغالہ کے پائے اور اسی طرح اور گوشت جو سبک ہون کھلائے جائیں۔ شیاف اور جو آنکھون میں اگر موقع ہو مناسب ہے شیاف ابیض کی رکھی جائے اور ٹپکانے کی دوا اور بھی جو مناسب حال ہو وہ بھی ٹپکائی جائیں ضماد آرد جو اور بنفشہ خشک اور نیلوفر اور آرد باقلا اور اکلیل الملک اور بابونہ اور آب کاسنی کا اور آب مکوے سبز کا کرنا چاہیے۔ ایضاً برگ خطمی اور برگ خبازی اور ان کو ضماد کرنا چاہیے۔ ان سب کو کوٹ کر روغن بنفشہ ملاکر لگاؤ

باب سینتالیسوان اُن بیماریون کا علاج جو درمیان طبقہ عنبیہ اور طبقہ قرنیہ کے پیدا ہوتے ہین جیسے پانی اترنا اور انتشار چشم

جو امراض درمیان قرنیہ اور عنبیہ کے حادث ہوتے ہین یہ امراض جیسے ثقبہ کا پھیل جانا اور پانی کا آنکھ میں اترنا سوراخ چشم کا پھیل جانا اور اُسی کو انتشار بھی کہتے ہین یہ تو ایسی بیماری ہے کہ شاید اچھی نہیں ہوتی اور نہ کوئی علاج اسمین کارگر ہوتا ہے مگر یہان سرمہ اصفہانی اور توتیا ہندی اور سونے کا میل اور چاندی کا میل اور تمام قسم سرمہ کے جنمین قبض کی قوت ہے اور تقویت چشم بھی کرتی ہین انکو لگانا چاہیے شاید کچھ نفع ہو جائے (پانی اترنے کا علاج) پانی اترنے اور ضعف بصر کا علاج پہلے مناسب یہ ہے کہ تنقیہ دماغ کا حب ایارج اور حب قوقایا سے کریں اور مریض کو حکم دیں کہ حب صبر کھانے کا التزام کریں اور حب الذہب کا استعمال ہر تیسری شب میں ایک شب خواہ ہفتہ میں ایکبار اور غرغرہ ایارج اور سکنجبین سے کرتا رہے اور تمام ایسی چیزون سے جو دماغ کی رطوبت کو صاف کرتی ہین۔ اور اگر مریض کو برداشت ایارج کبار کے ہو یعنی جو بڑے بڑے نسخہ جات ایارج کے ہین اُنکے استعمال متحمل کرسکے اور خصوصاً ایارج جالینوس اور ایارج ارکاغانیس کے ہیں تو اُسکو یہ ایارج بھی دینی چاہیین۔ اُسکو غلیظ غذا اُن سے جو خلط سودا کو پیدا کرتے ہین بچانا چاہیے خصوصاً گہ مسور اور کرنب اور نمکسود گوشت سے اور گاو کے گوشت سے اور دودھ کے تمام اور پنیر کہنہ سے اور بہت ہی پیاز اور تمام غذائین جن سے تبخیر ہوتی ہے کہ بخارات اُٹھکر بجانب سر کے جاتے ہین۔ رات کی غذا دہی سے اُسکو بچائین۔ اور اچھی غذائین جنکا کیموس اچھا ہے اُسکو کھلائی جائین۔ سرمہ اُسکی آنکھون میں توتیا ہندی کا اور سرمہ اصفہانی جو آب رازیانہ میں بجھایا گیا ہو لگاتے رہین۔ اور شیاف جنمین جانورون کی پتہ پڑتی ہے آنکھون میں رکھی جائین اور آب رازیانہ میں پتہ کو بھگا یا ہو اور

عنبر کو۔ الشیاف وہ شیاف ہے جو آب رازیانہ اور تلخہ کبک اور تلخہ باز اور تلخہ سنبوط سے مرکب ہے اور خرگوش کا تلخ اور کرگی کا پتہ افعی سیپل کا پتہ اور پہاڑی بیٹے کا پتہ بھی انہیں سے ہے جو دہنو اسی کا استعمال کریں روغن بلسان اور سکبینج کے ہمراہ اور اسی طرح کی اور بھی چیزیں جو تلطیف اور تحلیل نزلہ کے پانی کی کریں۔ اسلیئے کہ انہیں سے جو دوا استعمال کیجائے ابتداء سے مرض میں یعنی جب آدمی کی آنکھوں کے سامنے بھنگے سے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں جنکو خیالات اصطلاح طب میں کہتے ہیں منفعت کامل ہوگی اور مرض مذکور زائل ہو جائیگا۔ مگر بعد قوی ہو جانے مرض کے لیکن اکثر اوقات تو ایسی دواؤں کا نفع ہوتا ہے اور نہیں بھی ہوتا ہے۔ اگر ان تدبیرات کا نفع کچھ معلوم ہو کوئی سی تدبیر کیوں نہ ہو بہتر ہے ورنہ پھر آنکھ قدح کرانی چاہیئے اور ستہیا جسکو قداح کہتے ہیں اسکی طرف رجوع کریں بشرطیکہ پانی پورا آچکا ہو اور وہ ایسا بھی ہو جسکے نکلوانے سے امید روشنی چشم کے عود کرنے کی ہو۔ ہم قدح کرنے کے قواعد فن جراحی کے بیان میں لکھینگے انشاء اللہ تعالی اور بیان کرینگے کہ آنکھ کو کیونکر کھولنا اور رکھوانا چاہیئے (صفت ایک دوا کی جو آنکھ میں پانی اترنے کو فائدہ کرتی ہے) سونگھنی کو ایک برتن میں اسی کے رکھ کر منہ اسکا بند کر دیں اور کانچ کی بھٹی میں سات روز تک پڑی رہنے دیں کہ خوب سوختہ ہو جائے اور علامت اسکے سوختگی کی یہ ہے کہ سپید ہو جائے پھر اسکے نکال کر کوٹ کر بار یک پیسین اور بطور سرمہ کے لگائیں۔

باب اڑتالیسواں جرب چشم کے علاج میں

ترکھجلی جو آنکھوں میں پیدا ہو اسکا عام طور سے علاج یہ ہے کہ سرارو کی فصد کریں اگر علامات خون کے نمایاں ہوں اور جوشاندہ لبلاب کا پلائیں یا قرص بنفشہ اور ہلیلہ اور شکر سے مسہل دیں اور اسی قسم کی ادویہ جیسی رائے طبیب کی ہو اور سبک غذا اور کم مقدار کی تجویز کریں جیسے گوشت چوزہ مرغ اور حلوان اور پرندوں کا گوشت اور سب کو ترک غذا کردیں۔ خاص دوا اس قسم کی کھجلی کی یہ ہے کہ آنکھوں میں شیاف احمر لین اور ذرور صفیر کا استعمال کریں۔ اور اسی سے آنکھوں کو کھجلائیں پھر اسکے بعد شیاف احمر حاد طیقون ہمراہ شیاف زنگار اگر اسکی حاجت بھی ہو۔ اور اگر پپوٹوں کی خشونت اور گدائی زیادہ ہو تو لازم ہے کہ ذرور صفیر کبیر کو چھڑکیں ہمراہ شیاف احمر تیز اور حاد کے اور ذرور صفیر کبیر پھر اسکے بعد شیاف شبیر ہمراہ باسلیقون کے اور اسی طرح سے علاج کیا جاتا ہے شدید اور سخت جرب کا بذریعہ لوہے سے کھجلانے اور چھیل ڈالنے کے چنانچہ ہمنے بیان کر دیا ہے عمل جراحی میں جب اسکا علاج لوہے سے کیا جائے اور حرارت پیدا ہو شیاف ابیض کو آنکھ میں رکھنا چاہیئے پھر جب حرارت میں سکون آجائے وہی شیاف احمر لین اور ذرور صفر صغیر بہ ترتیب مذکورہ بالا کا استعمال کریں۔

باب انچاسواں پپوٹوں کی بیماریوں کے علاج اور پہلے علاج شترناق کا

پپوٹوں کے امراض میں پہلا تو شرناق ہے یعنے پپوٹوں کا کنارہ اور سخت ہو جانا اور اسی کو او دواطبیس بھی کہتے ہیں اسکا علاج یہ ہے کہ ہفتوانج بدن کا سرارو کی فصد سے کرکے جوشاندہ مناسب اور قرص بنفشہ سے مسہل دیں۔ پھر اسکے بعد پپوٹے کو عرض میں شگافتہ کریں اور جو جسم بطور چربی کے اسکے اندر ہو اسکو نکال لیں۔ اور مقام شگافتہ پر ذرور صفر کو کہیں۔ غذا میں تلطیف کریں کہ فقط شلہ دیا جائے خواہ پرندوں کا گوشت اور بعد اس تدبیر کے آنکھ کا علاج شیاف احمر لین اور ذرور صفر صغیر سے پھر اسکے بعد تیز شیافات سے کیا جائے اور ہم اس علاج کو پورے طور اس مقام پر لکھینگے جب عمل جراحی کا بیان کرینگے لوہے کے ذریعہ سے واللہ اعلم۔

باب پچاسواں علاج برد کا جو پپوٹوں میں پیدا ہوتا ہے

سپید ایک چیز جو پپوٹوں کے اوپر ہوتی ہے اسکا علاج یہ ہے کہ انجیر کو لگا کر ضماد کریں پپوٹوں پر خواہ اسی برد کو برگ انجیر سے کھجلائیں خواہ سادہ ضماد

جو مرکب ہے بیروزہ اور موم صاف سے ہو اُسکو لگائیں۔ اگر آش کو پیس کر ہمراہ سرکہ کے برد پر چپکا دیں یہ بھی نفع کریگا۔ اسی طرح اگر علک البطم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر قدرے سرکہ ملا کر طلا کریں جب بھی نفع ہوگا اور صبر سے اُسکو کھائیں۔ اور لوہے سے دستکاری چھیلنے اور کاٹنے کے بعد استفراغ بدن اور تنقیہ کے کرنی چاہیے کہ فصد اور مسہل ایارج کا ہوئے تب جا کر لوہے کا عمل کریں۔

باب اکاون مین علاج تحجر اور شعیرہ اور چسپیدگی کا

پپوٹون کا پتھرا جانا اور شعیرہ یعنے گھاسن کا پیدا ہونا اور پلکون کا چپٹنا اُنکا علاج یہ ہے۔ تحجر مین پہلے تو استفراغ حب ایارج اور حب قوقایا کرین۔ اور مقام خاص پر گوسالہ کی ہڈی کا مغز اور موم ہمراہ روغن بنفشہ کے خوب آمیز کرکے لگائین اس طرح سے کہ موم کو روغن مذکور مین پگھلا کر مغز مذکور کو خوب ملائین اور جو مقام پتھرا گیا ہو اُسپر اسکو لگا دین۔ خواہ مرہم داخلیون کو لگا دین۔ شعیرہ کا علاج یہ ہے کہ پہلے بدن کا استفراغ بطریقہ کرین جو ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور پھر اُسپر بیروزہ اور بورہ کو خوب ملا کر طلا کرین۔ اور موم سرخ کو پگھلا کر بھی طلا کرنا چاہیے خواہ مکھی کو سر کاٹ کر پیس کر شعیرہ پر طلا کرین۔ پپوٹون کے شیاف احمر حاد سے کھجلائین اور سبز شیاف سے اور اصطفیفا سے۔ پلکون کا چمٹ جانا اُسکا علاج یہ ہے کہ پہلے استفراغ بدن کا خلط غالب سے کرین اور مقام خاص شیاف مامیثا اور رسوت اور صبر اور مرکی صاف کو طلا کرین اور دونون پپوٹون کے بیچ مین روئی دودھ مین تر کرکے رکھیں۔

باب باون علاج مین زائد بال کے جو پلکون مین پیدا ہو اور پراگندہ ہو جائے

جو بال زیادہ شمار سے پپوٹے پر پیدا ہو کر اُلٹ جاتا ہے اندر کسی طرف آنکھ کے اُسکا علاج پہلے تو دوا سے مسہل پلانا چاہیے جو شاندہ جو مکرر مذکور ہو چکا اور بدن کا تنقیہ کرنا پھر اُسکے بعد اُسی بال کا اُکھیڑنا موچنے سے لیا۔ اسکے مینڈک کا خون اُس جگہ لگا دین خواہ چیچڑے کتون کے بدن مین پڑتے ہین اُنکا خون لگا دیا جائے اور چونٹی کے انڈے انجیر کے دودھ مین پیس کر لگانا چاہیے۔ یا وہ ایک خاص قسم کی گھانس جو خاص جَو کے کھیت مین اُگتی ہے اُسکو کوٹ کر نچوڑین اور موم اُسی نچوڑے ہوئے پانی مین پگھلائین اور جس جگہ سے بال اُکھیڑا ہو اُسی جگہ اُسکو لگا دین (صفت ایک اور دوا کی) دیکس اور توتیا اور نوشادر اور گدھے کا سُم اور پتہ قنفذ و یہ لیفے بڑی سا ہی کا اور جند بیدستر ہموزن سب کو لیکر گوندھ کر گولیان بنالین اور بال کو اُکھیڑ کر دوا سے مذکور کو تھوک سے روزہ دار اور فاقہ کیے ہوئے آدمی کے تر کرکے بال کے اُکھیڑے ہوئے مقام پر طلا کرین (صفت اور دوا کی) ساہی کا پتہ اگر اُکھیڑے ہوئے بال کے مقام پر طلا کیا جائے پھر دوبارہ وہ بال نہ پیدا ہوگا۔ اگر یہ تدبیرین کارگر ہو جائین بہتر اور بال کا پیدا ہونا موقوف ہو جائے ورنہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرنا چاہیے جیسے بالون کا چُن لینا خواہ پپوٹون مین بال کو سی دینا خواہ بال کو پیٹھ سے چسپیدہ کر دینا (انتشار اجفان کا یہ حال ہے کہ اگر اسکی پیدایش کسی تیز خلط سے ہو لازم ہے کہ اُسکا اخراج ایسے جوشاندہ کرین جسمین افسنتین وغیرہ داخل ہو یعنی ایسی ادویہ جو تیز خلط کا اخراج کرتی ہین۔ اور اگر خلط سوداوی ہو افتیمون وغیرہ کا جوشاندہ پلائیں جس سے خلط سوداوی کا اخراج ہوتا ہے۔ اور اگر پراگندہ ہو پلکون کے بالون کا بسبب بالخورہ کے ہو لازم ہے کہ حب ایارج اور حب اسطوخودوس کے ذریعہ تنقیہ کرین۔ اور ہر ایک قسم کے انتشار اجفان مین بیمار کو ایسی غذا سے منع کرین جو اُسی خلط کی پیدا کرنے والی ہو جس سے یہ قسم انتشار کی عارض ہوئی اور سوئے بید چہارے کی گٹھلی جلی ہوئی طلا کرین۔ یا اقلیمیا اور سنگ سرمہ اور سپیدہ یا زر دکٹنکری اور سپیس ہر واحد ایک جز سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر جلا دین اور جلانے کے بعد لطور سرمہ کے لگائین۔ چوہے کی مینگنی بھی پیس کر شہد ملا کر لگائی جاتی ہے اور نفع کرتی ہے۔

باب ترپن میں جوں کا علاج جو پپوٹوں میں پڑتی ہیں

جوں کے علاج میں ابتدا اُس بدن کا تنقیہ کرنا چاہیے جو شاہترہ کے افتیمون اور غاریقون اور حب ایارج اور حب الصبر اور حب قوقایا سے اور غرغرہ ایسی دواؤں سے کرنا چاہیے جو دماغ کا تنقیہ کرتی ہیں اور جس غذا کا فضلہ زیادہ بنتا ہو اُس سے مریض کو منع کردیں اور ہر وقت بے اندازہ کھانے سے بھی منع کردیں۔ غذا میں اسکے کمی کردیجائے۔ اور چاہیے کہ بہت جید اور اچھی غذا استعمال کرے جس کا کیموس محمود پیدا ہو جیسے کہ پاک صاف کی ہوئی گیہوں کی اور گوشت بچہ میش کا اور مرغی کا گوشت اور کبک کا اور اسی قسم کی اچھی غذا۔ پپوٹوں پر تھوڑی سی مرخواہ زراوند طویل باریک کوٹ کر کسی روغن میں گوندھ کر طلا کریں خواہ طلا مندرجہ ذیل کا استعمال کریں (صفت اسکی) مویزک اور پھٹکری اور زرنیخ اور گوسپند کی مینگنی اور سم الحمار یعنی تمام اجزا ہموزن باریک پیس کر شہد کے پانی میں گوندھیں اور پپوٹوں پر طلا کریں واللہ اعلم

باب چوّن میں وردینج کا علاج

وردینج ایک ورم گلابی رنگ کا پپوٹے میں ہوتا ہے اسکے علاج میں لازم ہے پپوٹے کو چیر ڈالیں اندر کی طرف پھر ذرور اصفر صغیر سے اور شیاف احمر لین سے اسکا علاج کریں۔ اگر پہلے فصد کریں اور پچھنے پس گردن لگادیں اگر بیمار لڑکا ہو اور اگر جوان بالغ ہو تو اسکو دوا مسہل پلائیں جیسے جوشاندہ مذکورہ اور پپوٹے پر صبر اور رسوت اور شیاف مامیثا کو طلا کریں اور ایسے بال سے اسکو سینکیں جیسے بابونہ اور اکلیل الملک اور روغن مرزنجوش دیا ہو اور کم غذا کی کریں کہ فقط شلغم کی غذا دیں خواہ چوزوں کا گوشت اور اسی قسم کی اور غذا دیں۔

باب پچپن میں سلاق کا علاج

پپوٹوں کا موٹا اور گندہ ہو جانا اسکا علاج یہ ہے کہ ابتدا اخراج خلط شور سے کرنی چاہیے کہ بدن سے اسکو خارج کریں جوشاندہ غاریقون اور حب ایارج اور حب قوقایا سے۔ اور جو غذا تیز خلط پیدا کرتی ہو اسکے کھانے سے منع کردیں۔ اور پپوٹے پر مرداسنگ کو پیس کر روغن گل اور رسوت کو طلا کریں اور شیاف مامیثا کو طلا کریں۔ ایضاً اقاقیا اور گل سرخ اور آرد جو اور زعفران کو آب کاسنی سبز میں خواہ آب خرفہ سبز میں گوندھ کر طلا کریں۔ شیاف احمر لین کو بھی مثل سرمہ کے لگانا چاہیے۔ پھر شیاف احمر جو تیز ہے اسکو (صفت دوا سلاق کی) سوس مقشر اور تازہ انار کا اندرونی چھلکا دونوں کو خوب کوٹ کر پیس کر اور تھوڑے سے روغن بنفشہ میں گوندھ کر آنکھوں پر ضماد کریں نفع کریگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب چھپن میں علاج کمنہ اور شترہ کا

کمنہ تین قسم کی بیماریاں چشم کی ہیں اور شترہ نیچے والے پپوٹے کا اتنا سمٹنا اور الٹ جانا کہ پلک چسپیدہ نہو سکے۔ کمنہ کا علاج یہ ہے کہ پہلے فصد کریں اور دوا مسہل اور ذرور اصفر صغیر اور شیاف احمر لین کا استعمال کریں پھر ذرور اصفر کبیر کا اور شیاف احمر کبیر جو تیز ہے پھر بعد اسکے باسلیقون اور کحل عزیزی اور ان میں قبیل ادویہ دیگر کا۔ اور لازم ہے کہ استعمال ان دواؤں کا بتدریج ہو تاکہ تیز دوا آنکھ پر دفعۃً نہ وارد کیجائے پس اسکو ایذا پہنچائے۔ شترہ کا علاج یہ ہے کہ جب کسی قرحہ کے نشان باقی رہجانے سے شترہ عارض ہو اسکا زوال تو ہاتھ سے کیا جاتا ہے جس طرح ہم اسکو جراحی کے باب میں لکھینگے اور اگر گوشت زائد کے پیدا ہونے سے خواہ کسی قرحہ سے پپوٹے کے شترہ پیدا ہوا ہے اسکا علاج شیاف احمر حاد سے اور شیاف سبز اور باسلیقون اور اسی قسم کی اور دواؤں سے کیا جاتا ہے اور اگر شترہ براصل خلقت کے ہو اسکا علاج بھی لعوق کے ذریعہ سے کرتے ہیں اور موم سے اور روغن سے مالش کرتے ہیں اور اسکے تلیین یعنی نرم کرنے کی تدبیر کرنی چاہیے واللہ اعلم۔

باب ستاون میں علاج توثہ اور نملہ اور سرطانہ اور سلع کا

توثہ جو ایک جسم کا دانہ ہے اسکا علاج سرارو کی فصد سے خواہ دوائے مسہل کے پلانے سے کرنا چاہیے جیسے قرص بنفشہ یا جوشاندہ غارلقون پھر توثہ کو مسکر یعنی کچھ بلائیں اگر اکھڑ جائے بہتر ورنہ لوہے سے کھجلا کر اسپر ذرور صفر اور بعد اسکے شیاف احمر جو تیز ہے اور شیاف سبز بعد اسکے باسلیقون کا استعمال کرین اور اگر توثہ پپوٹے کے نیچے ہو مرہم زنجبار کا استعمال کرین سعفہ اور نملہ کا علاج بذریعہ فصد اور جوشاندہ پلانے کے ہوتا ہے اور بتی آنکھ مین اثر احتمال اسقاط رکھتے ہین اور بیرون چشم کی شیاف احمر لین سے کرین اور موضع خاص پر سعفہ کے واسطے جو خاص طلا کرنے کی دوائین ہین انکو استعمال کرین جیسے سنگ داد اور ہلدی اور حناے مکی اور زرد اوند جو سرکہ انگوری مین پرورده کی ہو اور ازیت قبیل اور دوائین سلاع کا علاج یہ ہے کہ پہلے استفراغ بدن کا جوشاندہ افتیمون اور غارلقون سے جسکو تربد سے قوی کر لیا ہو اور ایارج سے کرلین اور پھر مرہم یا خلیون کا استعمال کیا جائے اور پرہیز ایسی غذا سے جو بلغم پیدا کرتی ہے اور خلط سودا کو۔ پھر اگر اس تدبیر سے مرض دور ہو جائے اور بتوڑی کی تحلیل ہو جائے بہتر ورنہ اسکو چیر ڈالین اور جو کچھ اسکے اندر ہو اسے نکال ڈالین۔ اور مقام خاص پر ذرور صفر کو چھڑکین۔ اور اگر بتوڑی اندر کی طرف ہو لازم ہے کہ شیاف احمر لین کی بتی رکھدین کہ تیزی نافع ہے

باب اٹھاون علاج کویہ کے امراض کے اور پہلے علاج سیلان کا

سیلان اور کویہ کا بہنا اسکا علاج تنقیہ بدن کا ہے فصد کے ذریعہ سے اگر علامات خون کے ظاہر ہون اور دوائے مسہل کا پینا۔ اور پھر اسکے بعد غذا معتدل سے مریض کی تدبیر کرنے اور دوائے مجفف جو رطوبت کو سوکھا دے جیسے توتیائے ہندی دھلی ہوئی کو لگانا اور یا وہ دوا جو شیاف مامیثا اور پھٹکری اور زعفران سے بنائی جائے گوند کی وخل کرکے شراب مین اسکو لت کرین۔

باب انسٹھوان غدہ کے علاج مین

غدہ گوشت زائد کویہ مین ہوتا ہے اور علاج اسکا یہ ہے کہ بدن کا تنقیہ خلط غالب سے کرین اور غدہ پر مرہم زنگار کو رکھین اور بتی شیاف زنگاری کی رکھی جائے اگر گوشت مذکور فنا ہو جائے اسی تدبیر سے فبہا ورنہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرنا چاہیے اور غدہ کو تھوڑا سا چھوڑکر کاٹ ڈالین خواہ اکھیڑ ڈالین نہ بالکل کٹ جائے اور نہ زیادہ مقدار اسکی باقی رہے اور مقام غدہ پر ذرور اصفر کو چھڑکین اور زردی بیضہ اور روغن گل کا ضماد کرین پھر اگر آنکھ مین بعد اس تدبیر کے گرمی معلوم ہو شیاف ابیض کو رکھین اور بعد اسکے شیاف احمر جو تیز ہے اور جو دوا اسی کے مثل اثر مین ہو۔

باب ساٹھواں علاج مین غرب کے

ناصور گوشۂ چشم کو غرب کہتے ہین اسکے علاج مین مناسب یہ ہے کہ مریض کی فصد کردیجائے اور دوائے مسہل بھی پلائین اور ناصور مین طبیعی کوٹی ہوئی اور پانی سے گوندھی خواہ ایسی کوٹکر پانی سے گوندھ کر لگائین۔ اور کندر اور زعفران مینتھی کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین جب گوشہ چشم شگافتہ ہو جائے اور پیپ خارج ہوا تبھی مقام پر انزروت اور ایلوا اور دم الاخوین اور ماشا کو خوب ملاکر اور سرمد اور پھٹکری ہر واحد ایک جزو اور زنگار چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر کویہ کے اوپر چھڑکا دین اور خاص اس جگہ جہان ورم پھوٹ گیا ہو اگر اس تدبیر سے مرض جاتا رہے بالکل انجام اسکا بطرز ناصور کے ہو گئے پس علاج نواصیر کا کرنا چاہیے صفت ایک دوا کی نواصیر کے واسطے جو کویہ مین آنکھ کے ہوتی ہے ہرتال سرخ اور ہرتال زرد اور کسیس اور زہر پانی کھی اور چونہ اور نوسادر اور پھٹکری ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر پیشاب مین طفل نابالغ کے گھول کر ناصور پر رکھین اسی طرح سے کہ بتی کتان کے کپڑے کی بنا کر اسمین لگائین اور وہی بتی ناصور مین پہونچائین (صفت دوسری دوا کی) اشنان فارسی دو جزو چونہ ایک جزو بچہ کی پیشاب مین گوندھ کر کسی طشت پر اسکو طلا کرین اور جبکہ پیراو ندھا طشت رکھدین تین روز تک تاکہ زنگار پیدا اسمین آجائے پھر اسکو جمع کرکے استعمال کرین (ناصور کی اور دوا ہے) دوائے تیز جو دیگ برنگ کے نام سے مشہور ہے اسکو لیکر ایک بتی کتان کے پارچہ کی اسمین بھر کر ناصور مین

داخل کرین مگر اس کپڑے سے کوپیشانی پر پہلے ترکر لیا ہو سبب یہ دوا اسمین لپٹیگی ۔ خواہ جلدی ارکے خواہ اور داؤئی ضعف بصر کو نافع ہو ۔

باب اکسٹھوان رتوندھی کے علاج مین

رتوندھی جیسا کہ کتاب اول مین ذکر کیا ہو ضعف سے باصرہ کے اور کمی سے اسی روح کے پیدا ہوتی ہی پس ایسی دواؤن کی محتاج ہی جو باصرہ کو قوی کرین اور نور کو زیادہ کرین ۔ شب کوری کے واسطے علاج مناسب یہ ہی کہ فصد صرارو کی پہلے کرین اور دوا سے مسہل جیسے وہ جوشاندہ جسمین ایارج پڑا ہو پلائین ۔ اور استعمال ایسے تیز حقنہ کا کرین جسکی شان سے یہ بات ہو کہ جذب مادہ کا اوپر کے عضاء سے کرتا ہو ۔ اور دماغ کا تنقیہ غرغرہ کے ذریعہ سے اور زیادہ تر کھانے سے اور چھینک لانے سے بھی کیا جائے اور اگر ہو دونون کو یہ پروا ہو اسکی فصد کر دیجائے ۔ اور شب کی غذا اول شب مین نہ کھانے پائے اور جو غذا تبخیر کرتی ہو اور بخارات بطرف سر کے پہونچاتی ہو اس سے شب و روز احتیاط کرین اور بھنی ہوئی کلیجی کے بخارات کو بطور دھونی کے لینا چاہیے کسی ٹوٹی کے برتن کے ذریعہ سے اور طریقہ اسکا یہ ہو کہ بکری کی کلیجی کو لیکر صاف کرین اور انگارون پر اسکو بھونین اور اسمین ایک ٹکڑا دار فلفل کا گرد دین اور جو بخارات اسکے بریان کرنے سے اٹھین انکو کسی برتن کی ٹوٹی کے ذریعہ سے اپنے سر کو پہونچائے ۔ اور جو پانی کلیجی کے بھوننے مین ٹپکے اسکو آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین اور بھونی ہوئی کلیجی کو کھائے اور یہی تدبیر متواتر کرے خواہ زیادہ پس یہ دوا شب کوری کو نافع ہی ۔ ایضاً شہد مین نوشادر ملاکر بطور سرمہ کے لگانا بھی نفع کرتا ہی ۔ اور اگر آنکھ مین جنگلی کریلہ کا پانی نچوڑ کر بطور سرمہ کے لگائین یہ بھی نفع کرتا ہی ۔ رازیانہ تازہ کا پانی بھی اگر لگایا جائے وہ بھی مفید ہوگا ۔ اگر بکری کا پتہ لیکر آب رازیانہ اور شہد مین ملا کر شیشہ مین رکھے کہ مریض کی آنکھون مین لگائین یہ بھی نفع کرتا ہی ۔

باب باسٹھوان امراض گوش کے بیان مین اور پہلے بیان کان کے اس درد کا جو سوء مزاج کی جہت سے عارض ہوتا ہی

جب درد کان مین سوء مزاج گرم کے سبب سے عارض ہو خیال کرنا چاہیے کہ خون کی زیادتی سے عارض ہوا ہی اور اسکی علامت یہ ہی کہ خون کی زیادتی کی بدن مین کوئی علامت ہوگی ۔ یا بوجہ زیادتی صفرا کے یہ سوء مزاج ہوگا ۔ اگر خون کی زیادتی ہو صرارو کی فصد کر دینی چاہیے اور بقدر حاجت خون کا نکالا جائے اور اگر صفرا غالب ہو مریض کو دوا سے مسہل صفرا پلائین جیسے جوشاندہ مذکور اور ہلیلہ اور شکر خواہ بنفشہ اور شکر اور آرزین قپیل اور دوا مسہل صفراکی ۔ اور کانون مین آب عنب الثعلب اور کدو کی چھال کا پانی تھوڑا سا روغن گل ملاکر جسمین شکر کو جوش دیا ہو ۔ اور اگر کان مین لال ساگ کا پانی ہمراہ سرکہ اور روغن گل کو ملاکر ٹپکائین یہ بھی مفید ہی (صفت ایک دوا کی جو کان کے درد کے واسطے جو حرارت سے عارض ہوا ہو) روغن گل دو جز اور سرکہ شراب نصف جز آب انگور خام نصف جز اسکو نیم گرم کرکے کان مین ٹپکائین ۔ کدو کا پانی اور روغن گل اور دختر رز دونو ملاکر بھی ٹپکانا چاہیے ۔ شیر دوشیدہ عورت کا ٹپکایا جاتا ہی ۔ پہلے اسکو کان مین ٹپکا کر تھوڑی دیر ٹھہر جائین اور پھر مریض کو کان سے اور کان نچوڑ سے ۔ آب بنفشہ اور آب کاہو اور لال ساگ کے پانی مین ملاکر ٹپکائین ۔ پھر اگر درد مین شدت ہو روغن گل مین افیون گھول کر ٹپکائین خواہ روغن بنفشہ مین یا عصارہ تفاح روغن گل ڈال کر ٹپکائین کیونکہ اسکے ذریعہ سے حس باطل کر کے درد مین سکون پیدا ہوتا ہی ۔ مگر ہمیشہ اور بار بار دوا مخدر کو ٹپکانا جائز نہین ہی اسلیے کہ ایسی دوا گرانی سماعت مین پیدا کرتی ہی ۔ اگر کان کا درد بسبب سوء مزاج بارد کے ہو استعمال کرنا چاہیے اگر بدن مین غلبہ علامات بلغمی کا ہی اور رطوبت کا مریض کو حب ایارج اور حب قوقایا سے مسہل دیا جائے ۔ اور غرغرہ ایارج فیقرا کا سکنجبین کے ساتھ کرے تاکہ دماغ کا تنقیہ ہو جائے اور پھر بعد اس تدبیر کے کانون مین بعض قسم کے روغن نیم گرم کرکے ٹپکائین جیسے روغن ناردین اور روغن قسط اور روغن غار خواہ روغن ترب گنجے بھی ریشہ کو تر کر کے مفید ہی یا اسمین دونے مروے کا پانی نچوڑ کر ٹپکائین کہ یہ بھی مجرب نسخہ ہی یا تھوڑی سی کندر کو پیٹ کر کسیقدر شراب مین گھول کر کان مین اسکے

قلیل مقدار ٹپکائین اور اسی مین صندل گھسکر کان مین رکھین یا تھوڑی سی مرکی مادہ گاؤ کے پیشاب مین گھول کر کان مین ٹپکائین۔ خواہ تھوڑا سا سلق کا پانی اور دونا مروا کا پانی لیکر اور اسمین روغن زیت کسقدر ڈال کر جوش دین کہ پانی جل جائے اور فقط روغن رہجائے اب اس روغن کو کان مین ٹپکائین کہ یہ دوا سردی اور ریح کو جو کان مین عارض ہو فائدہ کرتی ہے۔ یا برگ غرب رطب یعنی واجا کو لیکر خوب سا کوٹین اور ایک چھوٹے سے انار مین گرہا کر کے جو کچھ انار کے اندر ہو اسکو نکال ڈالین اور اسی انار پر گل حکمت کر کے دہی کٹی ہوئی پتی اسمین بھرین تھوڑا سا پانی ڈالکر اور اسی انار کو پکائین لیکن پکانے کے اسکا پانی نچوڑ کر کان مین ٹپکائین۔ اگر کان کا درد بسبب برودت کے ہو اور رطوبت بھی کان سے بہتی ہو ایسے کان مین تھوڑا سا پانی ریحان کے پتے کا خواہ کرکی کے پتے کا خواہ تلخ بادام یا روغن زیت مین ملا کر ٹپکایا جائے خواہ زہرہ گاو یا زہرہ بکری کا باریک پیس کر اور روغن گل مین گھول کر کان مین ٹپکائین۔

باب تیرھوان ورم گوش کا علاج گرم ورم ہو یا سرد

تحلیل اگر کان مین ورم گرم خواہ کسی سبب سے پیدا ہو مناسب ہے کہ ابتداء علاج کی فصد سر ارو سے کیجائے اور بقدر خون لیا جائے اور جب تک بیمار کے اور زور مناسب سمجھا ہو مقدار مرض اور سن مریض کے اور مزاج کے ہو۔ کان مین شیاف ابیض کو دختری دودہ مین گھول کر ٹپکائین۔ اور پستان عورت سے کان مین دودہ دوہا جائے کہ اس تدبیر سے بھی درد مین تسکین ہوجاتی ہے اور درد مین کسیقدر کمی ہوتی ہے بسبب گرم دودہ ملنے کے اور نرم ہوجاتی ہے وغیرہ کے۔ کان کی جڑ پر باہر سے پھول اور آب کاسنی اور آب کشنیز اور آب مکوسبز کو ملاکر لگانا چاہیے خواہ اور اسی قسم کی چیزون کو۔ اور نیز یہ ضماد مندرجہ ذیل کو لگائین (صفت اسکی) بابونہ اور جو ہر واحد ایک جز اور برگ نیلوفر اور بابونہ اور بیخ سوسن ہر واحد دو جز بنفشہ اور خطمی کی جڑ ہر واحد تین جز سب کو باریک کوٹین اور آب مکو سبز اور روغن بنفشہ اور کشنیز سبز اور کاسنی ملاکر ضماد کرین۔ غذا مریض کو وہی دیجائے کہ جسکو ہم نے تپ کے مریض کے واسطے تجویز کی ہے۔ گرم غذاؤن سے اسکو منع کردین اور تمام اقسام کی غذائین جو ایسی ہین جنسے بخارات اٹھکر دماغ مین پہنچتے ہین۔ پھر اگر علاج اسی درم وغیرہ کے سبب کچھ ہو تبرید مین زیادتی کرنی چاہیے۔ اور اگر اس تدبیر سے ورم گوش مین سکون پیدا نہو معلوم کرنا چاہیے کہ ورم پک گیا ہے اور پیپ بہنے لگی اور مادہ فراہم ہوگیا ہے۔ مناسب ہے کہ اب کان مین اسکے لعاب تخم کنوچہ اور لعاب تخم کتان اور مکھی کا لعاب دختری دودہ کے ہمراہ ٹپکایا جائے اور ایسی ہی تدبیر منفجات کرتے مین تا کہ پیپ کا نکلنا شروع ہو کر ساری پیپ خارج ہوجائے۔ اگر اس سے یہ بات پیدا نہوا ہے کان کا علاج وہ کرنا چاہیے جو ہم اور قرح کا علاج ہم بیان کرچکے ہین اور آیندہ بھی بیان کرینگے۔ پھر اگر انجام ورم کا بطور تحلیل کے ہو اور یقین ہوجائے کہ ورم کی تحلیل ہوگئی اور کسیقدر بقیہ علاج اسکا رہ بھی گیا ہو ابابونہ اور اکلیل الملک کو پانی مین جوش دیکر یہی پانی تھوڑا سا ایک کان مین ٹپکائین تھوڑا سا اسمین نمک ملاکر اور اگر اسکو کسی آنچ سے برتن مین جوش دین اور ٹونٹی کا سر کان مین رکھین اور اپنا گرم کپڑا سر پر ڈالین تاکہ حرارت لگا کر خواہ ... اور اسی جوش دیئے ہوئے پانی سے اسکو بھپارا دے کان مین رکھین تا کہ بخارات سکا سب کا ... کہ کان مین پہونچے بہت نفع ہوگا اور بقیہ ورم کی تحلیل ہوجائیگی۔ یہ پانی زیادہ گرم ہونا چاہیے بلکہ درجہ اعتدال پر اسکی حرارت رہے تا کہ بخارات نرم پہنچین۔ لیکن اگر ورم گوش سردی مادہ سے عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو جو شاندہ غاریقون سے مسہل دیا جائے جسکو ایارج اور تربد سے قوی کرلیا ہو۔ اور کسیقدر حب ایارج بھی اسے دیا جائے۔ یا اسکو ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ تربد اور غاریقون ہر واحد تین ماشہ سقمونیا ... سب کو باریک کوٹ کر ... گولیان بنائین اور یہ سب پوری ایک خوراک ہے۔ پھر جب دماغ کا تنقیہ ہوجائے اب کان مین سوسن کا روغن خواہ سوسن کا روغن ٹپکایا جائے۔ ... ہو دوا المسطری جائے کہ سویا اور گریہ اور پیہ طبہ ... کوہ اور بابونہ اور اکلیل الملک اور بونا مروا اور بیخ سوسن اور روغن نرگس اور روغن ...

ضماد کرین کان پر کہ یہ دوا اسر دورم کی تحلیل کر دیتی ہی اچھی طرح سے - اور اگر بابونہ اور اکلیل الملک اور سویا اور برنجاسف اور برگ غار اور بکھیڑا اور سعتر اور دونا مروا کسی ٹونٹی کے برتن مین جوش دے کر ٹونٹی کا سرا کان مین بدستور مذکورہ سابق رکھین تاکہ بخارات ان دواؤن کے کان مین پہونچین تحلیل ورم مین پورا نفع ہوگا - پھر اگر معلوم ہو جائے کہ ورم سخت سوداوی ہی یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) مرغی کی چربی اور بطکی چربی مین تھوڑی سی بھیڑ کی مینگنی کوٹ کر ملائین اور باہر سے کان پر اسی کا لیپ کرین -

باب چھٹوان علاج خون اور مدہ کا جو کانون سے خارج ہوتا ہو

جراحت اور قرحہ جو کان مین پیدا ہون مناسب ہی کہ اگر خون نکلتا ہو کان مین آب سماق جو نچوڑا ہوا ہو ہمراہ آب خرفہ کے ٹپکائین خواہ آب بارتنگ جو گندنا کی ایک قسم ہی اسکو ٹپکائین - خواہ چپتہ خرگوش کا ہمراہ سرکہ کے یا صبر اور گندنا برابر کوٹ کر آب گندنا مین گھول کر ٹپکائین (مدہ) جو کان سے نکلتا ہو جب ورم گرم یا پھنسی کان کی پھوٹ جائے پس مناسب ہی کہ کان مین روغن گل ٹپکائین جسمین مرکی اور افیون کو گھولا ہو - یا تھوڑی سی زرد چوب اور دم الاخوین اور کندر اور مرکی اور شیاف مامیثا ہموزن کوٹ کر شہد سے گوندھ کر ایک بتی بین لتھڑ کر کان مین رکھین خواہ پھٹکری پیس کر شہد ملا کر اسمین ڈبو کر کان مین رکھین - اگر بہت دنون تک کان سے پیپ نکلتی رہے - اب یہ دوا رکھنی چاہیے (صفت اسکی) شہد دو تولہ گیارہ ماشہ سرکہ انگوری اسیقدر دونون کو آگ پر جوش دین اور کیف دور کرتے رہین اور ساڑھے ماشہ زنگار قسم جید کو اسپر چھڑکین اور خوب ملا کر اجزا کو ایک بتی اسی دوا مین ڈبو کر کان مین رکھین یہ دوا پیپ آنے کو نفع کریگی اور جو قرحہ کان مین پڑگیا ہی اسکو مندمل کریگی - یا مرہم مرتخ جو مرداسنگ اور ہلدی سے بنتا ہی اسکی بتی رکھین

باب ستاونوان علاج اس سدہ کا جو کان مین پڑتا ہی

سدہ جو کان مین پڑتا ہی اور اسکے سبب سے ثقل سماعت عارض ہوتا ہی اسکے علاج مین مناسب ہی خیال کرین کہ یہ سدہ اگر چرک اور میل کا ہی پھر تو یہی تدبیر کرنی چاہیے جس سے چرک کی صفائی ہو اور کانون کا میل نکلوانا چاہیے - یا تھوڑا سا بورہ باریک پیس کر سرکہ انگوری ملا کر ایک دن کان مین ٹپکائین پھر کان کو صاف کرائین اور نیم گرم پانی سے دھوئین اور اگر سدہ کسی خلط غلیظ بلغمی سے پڑگیا ہو مناسب ہی کہ پھر کا تنقیہ کرین دوا مسہل بلغم سے جیسے حب ایارج اور حب قوقایا یا بعض ایارج کبار جنمین ادویہ زیادہ داخل ہین جیسے ایارج لوغاذیا اگر قوت اور سن اور مزاج اور وقت جائز ہو اسکے مناسب ہو بعد اسکے غرغرہ ایارج فیقرا اور مویزج سے نیم گرم پانی ملا کر کرین - اور خردل فارسی اور فودنج کوہی اور حاشا اور جو ادویہ انہین کے قائم مقام اثر مین ہون انکو کوٹ کر یا ماء العسل خواہ سکنجبین کے جوشاندہ مین ڈال کر کلیان کرین چھینک لانے کی تدبیر بھی کرنی چاہیے نکچھکنی اور حب السودا اور ممیری سونگھا کر پھر جب دماغ کا تنقیہ ہو چکے اب کان مین اس پانی کو ٹپکائین جسمین سداب اور دونا مروا کو جوش دیا ہو خواہ انہین کا ہری پتیون کو نچوڑ کر اسکے پانی مین جاوشیر اور جند بیدستر اور فربیون بقدر قوی ہونے مرض کے داخل کر کے ٹپکائین اور قوت مریض کا لحاظ رکھین اور برودت اور تحمل مریض کا بھی لحاظ کرین - یا کان مین اس پانی کو ٹپکائین جسمین افسنتین کو جوش دیا ہو - یا تھوڑا سا بورہ اور رائی کو کوٹ کر سرکہ مین گوندھ کر ایک بتی اسمین بھگو کر کان مین رکھین - خواہ جند بیدستر اور کلونجی ہموزن لیکر یا زعفران ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر سرکہ مین تر کر کے کان مین ٹپکائین خواہ اسی بتی کو ڈبو کر کان مین رکھین یا کان مین روغن بادرنج یا روغن قسط کو ٹپکائین کہ یہ دوائین خلط غلیظ کی تلطیف کرتی ہین جو کان مین ہو اور اسکی تحلیل کر دیتی ہین - اور ثقل سماعت بسبب گوشت کے عارض ہوا ہو اب مناسب ہی کہ علاج اسی ورم کا کیا جائے جیسا پہلے بیان کیا ہو پھر گر زیادت گوشت کا اسے پیدا ہو جو کان کے سوراخ مین پیدا ہوا ہی خواہ سے پیدا ہوا ہو اور ایذا دیتا ہو سبب ہے اسکو کاٹ ڈالنا چاہیے خواہ بعض ادویہ اکالہ جو گوشت سڑا دیتی ہین انکا استعمال کرین جیسے مرہم زنگار خواہ اور بعض ادویہ حادہ جنکو ہمنے اور مقامات پر لکھا ہی (صفت ایک دوا کی

دوچالیسویں کی طرف منسوب ہے ثقل سماعت اور بہرا پن کے واسطے خربق سیاہ بقدر ساک فواہ یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ لیکر باریک کوٹیں اور شہد ملا کر اسکو کان میں ڈالیں یہ دوا پرندہ وغیرہ کان میں ہے تو اسکو سڑا دیگی پھر اگر ثقل سماعت اسوجہ سے عارض ہوا ہے کہ کنکر پتھر کا یا گٹھلی کسی پھل کی کان میں اٹک رہی ہے خواہ اور کوئی شئی اسی طرح کی اب مناسب ہے کہ ایک باریک سلائی لیکر اسپر روئی لپیٹیں اور شیرہ انگور خواہ تازہ اور گیلے گوند میں اسکو ڈبو کر کان میں داخل کریں کہ وہ چیز جو کان میں اٹک رہی ہے اسمیں لپٹ کر نکل آئیگی اور یہی تدبیر چند مرتبہ کرتے رہیں تا اینکہ وہ اٹکی ہوئی چیز نکل آوے پھر اگر اس تدبیر سے نہ نکلے اب اسکے چھینک لانے کی تدبیر کرنی چاہیے اس طرح سے کہ ناک میں بیمار کے ایک بتی کاغذ کی بنا کر دیں خواہ کان میں بعض ادویہ ایسی پھونک کر پہنچائیں جو چھینک لاتی ہیں اور نتھنوں کو بند کر لیں اور منہ کو بھی بند رکھیں اور روئی سے ناک کو بھی بند کر دیں تاکہ ہوا سر کے اندر حرکت کرکے زور سے باہر نکلیگی لہذا کان میں جو چیز ہے اسے بھی نکال دیگی۔ اور اگر کان میں پانی ٹھہر گیا ہو اب اسکو کہنا چاہیے کہ جس کان میں پانی ہے اسی طرف کا پاؤں اٹھا کر کھڑا ہو اور سر کو اسی طرف جھکائے اور ہتھیلی اپنی کان پر رکھکر سر کو خوب ہلائے کہ پانی بہ کر نکل آئیگا۔ اگر یہ شخص اسی کروٹ لیٹ کر اپنا سر تکیہ پر رکھ کر اچھی طرح ہلائیگا جب بھی یہ پانی نکل جائیگا۔ اور اگر ان تدبیروں سے پانی خارج نہو پھر تو یہ علاج کرنا چاہیے کہ ایک ٹکڑا چوب بردی کا ایک بالشت لانبا خواہ اس سے زیادہ کچھ بڑا ٹکڑا اسی لکڑی کا لیکر ایک سر سے پر اسکے روئی کو لپیٹیں کہ تہائی ٹکڑے تک روئی لپٹ جاوے پھر اسکو تیل میں بھگو کر جس طرف روئی لپٹی ہے وہی سرا اسکا کان میں داخل کریں اور دوسری طرف کو آگ سے جلا دیں پس آگ کا جسقدر اثر بردی کے ٹکڑے میں ہوگا پانی کو کان سے جذب کریگی اور اتنی دیر آگ کے جلانے بعد صبر کریں کہ اثر گرمی کا اب کان میں اتنا پہونچے کہ برداشت نہو سکے اب اسکو نکال ڈالیں اب یقین ہے کہ اسکے کان میں کچھ بھی پانی باقی نہ رہیگا پھر کان کو روئی سے پونچھیں اور روغن گل اسمیں ٹپکائیں۔ کبھی پانی نکالنے کی یہ بھی تدبیر کیجاتی ہے کہ ایک نے کان میں رکھ کر اسکی ہوا چوستے ہیں تب پانی چوسنے والے کے منہ میں چلا آتا ہے لیکن اگر کان میں کوئی کیڑا گھس گیا ہو خواہ کیڑا کان میں پیدا ہوتا ہو مناسب ہے کہ اسمیں شیح کا پانی نچوڑ کر ٹپکائیں خواہ فوتنج نہری کا۔ اور قطران تھوڑی سی اگر کان میں ٹپکائی جائے وہ بھی کیڑوں کو اور ہر ایک جاندار حیوان کو جو کان کے اندر پڑ گیا ہو قتل کرتی ہے۔ یا کان میں جوشاندہ افسنتین کا خواہ شفتالو کا پانی خواہ برگ کبر کا پانی ٹپکائیں کہ یہ سب چیزیں کیڑوں کو قتل کرتی ہیں اور ہوام کو جو کان میں پڑ جاتے ہیں۔ اگر تھوڑا سا گاے کا پتہ سرکہ میں گھول کر کان میں ٹپکائیں یہ بھی نفع کرتا ہے اور کیڑوں کو قتل کرتا ہے صفت ایک دوا کی جو اسی مرض کو نافع ہے گندھک اور لونا اور شیح کا نچوڑا ہوا پانی برابر سب چیزوں کو لیکر کوٹیں اور اسی پانی میں ملا کر سرکہ اور مولی کے پتوں کی رس میں گھول کر کان میں ٹپکائیں کہ یہ دوا نفع کرتی ہے کیڑے پتنگے جو کان میں ہوں انکو قتل کرتی ہے۔ حنظل کی کریلا کا پانی بھی اگر کان میں ٹپکائیں تو اسی طرح نفع کرتا ہے واللہ اعلم

باب چھیاسٹھواں طنین اور دوی گوش کا علاج

کان کا سنسنانا جسکو طنین کہتے ہیں اور کان کو بجنا جسکو دوی کہتے ہیں یہ بات جبکہ کان میں پیدا ہو مناسب ہے کہ روغن بسلع روغن ناردین یا روغن [illegible] کان میں ٹپکائیں تھوڑا سا عصارہ غرب کی پتی کا ملا کر۔ یا سیاہ کشلی او چند بیدستر سیر واحد چھ رتی زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب میں گھول کر کان میں ٹپکائیں خواہ مولی کا روغن بنایا ہوا جسطرح پہلے بیان ہوا پانی میں گھس کر کان میں ڈالیں نفع کریگا (صفت ایک دوا کی جو طنین اور ثقل سماعت کو نفع کرتی ہے کلونجی ساڑھے تین ماشہ زعفران تین ماشہ سپید کشلی اور ورق یعنی لونا سیر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور شراب میں گوندھ کر قرص بنا کر رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ اگر یہ دوا [illegible] اسکو سرکہ میں بھگو کر کان میں ٹپکائیں تو لازم ہوگا [illegible] اور دوا کی [illegible] ایک جز روغن [illegible] کان میں ٹپکائیں [illegible] پھر اگر یہ دوا [illegible] معلوم ہوگا کہ طنین کا [illegible] پیدا ہوا ہے جو دماغ کی [illegible]

کہ بیمار کو ایسی چیزین دیجائین جو اُسکے دماغ کا تنقیہ کرین جیسے حب ایارج اور حب قوقایا اور حب صبر اور اسی قسم کی اور ادویہ ایضاً یہ دوا بھی اُسکو دینی چاہیے
(صفت اُسکی) تربد سات ماشہ شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ کابلی پونے دو ماشہ کتیرا ڈیڑھ ماشہ انزروت ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر گولیان
طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہی پھر جب دماغ اور بدن کا تنقیہ ہو چکے اب استعمال سعوط کا یعنی ناس کا کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرے اور
تلطیف بھی پیدا کرے جیسے یہ وہ سعوط جو مرکب جند بیدستر اور جاوشیر اور کلونجی وغیرہ سے ہو اور اسی قسم کی اور دواؤن سے جنکو ہمنے لقوہ کے علاج مین لکھا ہی
ایضاً چھینک لانے نکچھکنی کو سونگھا کر بھی اسکی دوا ہی ۔ اور ایارج فیقرا جب تھوڑا سا کان مین پھونک کر پہونچایا جاے مترجم نے بارہا فقط جند بیدستر کو
روغن بادام تلخ مین گھول کر مریض کے کان مین ٹپکایا ہی اور دردی طنین اسکا جاتی رہی مع ثقل سماعت کے جو اسکے ہمراہ تھا ۔

باب سترھوان طرش کے علاج مین

طرش اور صمم جو اونچی آواز کا سننا خواہ نہ سننا بہرا ہو کر جب یہ مرض لاحق ہو بسبب بلغم یا لزوجیت کے جو غلیظ ہو اور دماغ مین پیدا ہوتا ہو خواہ دماغ کی
جھلیون مین خواہ سماعت جس پٹھے سے متعلق ہی اُسپر یہ خلط ریزش کرتی ہو اُسکا علاج ایسی تدبیر سے ہوتا ہی جو تقطیع اور تلطیف کرے ۔ اور ایارج کے
استعمال کرنے سے اور غرغرہ اور ناس کی دوا جیسے ابھی مذکور ہو چکی جہان پر ہمنے کان کے سدہ کا علاج بیان کیا ہی اور ایسی غذاؤن سے پرہیز
کرانا چاہیے جو بلغم پیدا کرنے والی ہین (صفت ایک دوا کی جو طرش کو مفید ہی) رائی کو باریک کوٹین اور انجیر خشک اُسمین ملا کر ایک بتی بنائین
اور کان مین رکھین ۔ اور طرش بسبب خلط صفراوی کے عارض ہو جو دماغ کی طرف چڑھتی ہی جیسے کہ امراض حادہ اور حمیات صفراویہ مین کبھی یہ بات پیدا
ہو جاتی ہی اُسکا علاج یہ ہی کہ مریض کو مسہل ایسی دواؤن سے دیا جاے جو خلط صفراوی کو خارج کرتی ہین اور کبھی طبیعت خود بخود اسی صفراوی
خلط کو دفع کرتی ہی اور دست آجاتے ہین صمم جو از طرف دماغ کے عارض ہو خواہ پٹھہ گھٹ جانے سے خواہ ضعف سے قوت سامعہ کے یا پیدایشی
خلقی بہرا ہو نہ اُسکی کچھ دوا ہی اور نہ وہ زائل ہو سکتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے

باب اٹھارھوان ان امراض کے علاج مین جو ناک مین پیدا ہوتے ہین

جو بیماریان ناک مین ہوتی ہین پہلا لحاظ کرنا چاہیے کہ دونون نتھنون کا مزاج اگر گرم ہو گیا ہی اور اُنمین سرخی آگئی ہی اور گرمی سے پھنک رہی ہین تو
مناسب ہی کہ مریض کو روغن گل تھوڑا سا لال ساگ ملا کر پلائین ۔ یا روغن نیلوفر تھوڑا گلاب ڈال کر اُسکو پلایا جاے اور باہر سے نتھنون پر صندل
اور گلاب مین چیتھڑے بھگو کر رکھین ۔ پھر اگر حرارت مائل اندر کی طرف ہو مناسب ہی کہ روغن نیلوفر کی ناس دین جو مغز تخم کدو سے نکالا ہو اور روغن گل اور
گلاب کی ناس بھی دین ۔ صندل اور کافور اور نیلوفر اور بنفشہ اور گل سرخ اور خشخاش اُسکو ہر وقت سونگھائین اور ان قبیل اور چیزین بھی تجویز کرین
پھر اگر مریض کے انھین مقامات مین ورم گرم پیدا ہو خواہ ناک کے اندر کوئی دانہ پھنسی پیدا ہو مناسب ہی کہ سرارو کی فصد خواہ گردن پر پچھنے لگائے جائین
اور خون بحسب حاجت کے نکالا جاے ۔ غذا اُسکو تبریہ کا اثر دینے والی کھلائین جیسے جو کے ستو اور شکر اور سرکہ اور زیت اور آب انار اور سیب اور آلو بخارا اور
توت ۔ اور ناک پر اور پیشانی پر لیپ دونون صندل اور شیاف مامیثا اور مونگ اور سوت اور گلاب اور آب خرفہ اور لال ساگ کے پانی سے کیا جاے اور انھین
پانی مین بھی کسی قدر کپڑے روغن گل ملا کر ناس دینی بہتر ہی اور جب ناسور ایسی جو سرخی پیدا کرتی ہی یا تعفن بھی کرتی ہین برابر چلی جائین پھر اگر دونون نتھنون مین قروح پیدا
ہو جائین سرارو کی فصد کرنی چاہیے اور تدبیر سرد ہی پیدا کرنے والی بھی کرتے رہین اور اگر یہ قروح تر بھی ہون یعنی رطوبت اُنمین نمایان ہو اس دوا کے استعمال
اُسکا علاج کرنا چاہیے (صفت اُسکی) سپیدہ اور چاندی کا میل اور مردار سنگ اور شراب سوختہ ہموزن لیکر ہاون دستہ سے کوٹین اور پھر کھرل مین پیسین روغن گل
ملا کر اور ایک بتی بنا کر اسی دوا مین بھر کر ناک مین رکھین ۔ اور اگر یہ قرحہ خشک ہو پس موم صاف اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور مغز ساق گاو ہموزن

لیکر پہلے موم کو روغن سے مذکورہ میں پگھلائیں اور اسپر لعاب بہیدانہ اور تھوڑا سا کتیرا ڈالکر خوب گھسیں اور ناک میں ایک بتی میں لگا کر رکھیں اور ناک کے اندر اسی دوا کو ملا بھی کر دیں۔ اور اگر ناک میں قروح شر سے ہوئے پیدا ہوں لازم ہے کہ سپید کتھی اور مرد اسنگ دونوں ہموزن لیکر باریک کوٹیں اور یہی سفوف ناک میں پھونک کر پہنچائیں۔ یا دونوں نتھنوں کو سرکہ انگوری جسمیں مرکی کسی ہوئی داخل ہو اسمیں دھوئیں کہ یہ تدبیر نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ واللہ اعلم

باب اُنھترواں علاج میں گوشت زائد کے جو ناک میں ہو۔

ناک میں جو گوشت زائد پیدا ہوتا ہے اور ناگرہ بھی وہی ہے اگر وہ گوشت سخت اور باصلابت ہو اسکے علاج کے درپے ہونا چاہیے اسلیے کہ وہ سرطان کی قسم سے ہے۔ اور اگر وہ گوشت نرم ہو اسکا کرنا چاہیے کہ وہ جاتا رہیگا۔ علاج اسکا یہ ہے کہ پہلے مریض کی فصد سر اور کرائیں اور اگر طفل ہو گردن پر پچھنے لگائیں اور تھوڑی سی حب ایارج اسکو دیں اور ناک میں بتی مرہم زنگار کی رکھیں۔ یا اینہ بتی گہانس جو دھوبیوں کے کام میں آتی ہے اسکو اور مرکی دونوں ہموزن لیکر باریک کوٹیں اور ایک بتی پارچہ کتان کی بناکر سرکہ انگوری میں ڈبو کر یہی دوا اسپر چھڑکیں اور ناک میں اسی بتی کو رکھیں۔ یا توبال نحاس یعنی میل تانبے کا جو بھٹی سے نکلتا ہے لیکر خوب باریک پیسیں اور شراب میں بھگو کر ناک میں اندر کی طرف اسکو لگا دیں خواہ کسیس اور زرد پھٹکری اور قرط یعنی ببول صحرائی ہر واحد چودہ ماشہ اور سبز پھٹکری ساڑھے دس ماشہ سپید پھٹکری اور ماز و اور توبال نحاس اور زراوند مدحرج ہر واحد پونے نو ماشہ کندر تین ماشہ سرکہ چار سیر اور ڈیڑھ پاؤ سب کو تانبے کے برتن میں جوش دیں تا اینکہ شہد کے قوام میں گاڑھا ہو جائے اور بتی کے ذریعہ سے استعمال کریں۔ یا تانبے کا چھیلن اور زرد پھٹکری اور بحی ہر واحد ایک جز سرخ ہڑتال اور زنگار ہر واحد نصف جز سیاہ کتھی چہارم جز سب کو نرم نرم کوٹیں اور بتی باریک کتان شراب میں بھگو کر یہی دوا اسمیں چھڑک کر ناک میں داخل کریں۔ اگر یہ تدبیر نہ کارگر ہو جائیں کہ تیز ورنہ دوا سے حاد اور تیز سے علاج کرنا چاہیے جیسے بلبون اور دیگر بر دیکھ پھر اگر یہ دوا حادی کارگر نہ ہوا سب لوہے کی دستکاری کرنی چاہیے چنانچہ ہم باب جراحی میں انشاء اللہ بیان کرینگے۔

باب سترھواں ناک کی بدبو کا علاج

بدبو جو ناک میں آتی ہے اسکے علاج میں بیمار کو سکنجبین اور ایارج فیقرا سے یا رائی کے کھیں سے کلیاں کرانی چاہییں اور اسکے بعد شراب سے کلیاں کرانی چاہئیں جسمیں سنبل اور لونگ اور فودنج کو جوش دیا ہو۔ اور ناک میں فودنج باریک کوٹ کر پھونکنے کے ذریعہ سے پہنچائیں اور آب فودنج کی ناس دیں (صفت ایک دوا کی جو ایسی بدبو کو نفع کرتی ہے) مرکی صاف اور حماما اور اقاقیا ہموزن لیکر باریک پیسیں اور شہد کف گرفتہ میں گوندھ کر ناک میں لگائیں کنارہ پر اور بہت دنوں تک اسکو سونگھتے رہیں۔ یا تھوڑی سی مرکی فودنج کے پانی میں گھول کر اسی کی ناس دیں۔ خواہ حماما اور خیلنگکال سرخ ہر واحد ایک جز کوٹ چھان کر روغن بان میں ملا کر ناک کے اندر طلا کریں۔ انھیں بیماروں کو اونٹ کی پیشاب کی ناس دیجاتی ہے کہ یہ بھی مجرب اور نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب اکہترواں نکسیر کے علاج میں

نکسیر اگر بسبب بحران کے چلتی ہو اسکے روکنے کے درپے نہونا چاہیے اور اگر اور سبب سے نکسیر جاری ہو اسکا علاج کبھی ٹھنڈا پانی سرکہ ملا ہوا ناک میں چڑھایا جاتا ہے کہ اسی تدبیر سے رک جاتی ہے اور سر و پانی چہرہ اور سر پر چھڑکنے سے اور اطراف یعنی ہاتھ پاؤں کے باندھنے سے بھی خون کی رک جاتی ہے۔ اور جب زیادہ خون نکلتا ہو اور جلد ہی بند نہو اب چاہیے کہ ایلوا ساڑھے تین ماشہ کندر ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر پارچہ کتان اسمیں آلودہ کر کے ناک میں رکھیں مگر وہ کپڑا پہلے سرکہ یا شراب میں بھگویا ہو۔ یا پارچہ کتان کو روشنائی میں تر کرکے ناک میں داخل کریں خواہ عصارہ گندنا اور عصارہ بانج یعنی افشردن دونوں سے ناس لیں

خواہ ہر ایک سے جدا جدا ناس لیں - خواہ گدھے کی لید گرم گرم نچوڑ کر جو پانی ٹپکے اُسی کو ناک میں ٹپکائیں - خواہ تھوڑا سا سنگ بالی کر پیس کر ناک میں پھونکائیں اگر تھوڑا سا کافور ان دواؤں میں گھول دیا جائے یا مراد یہ ہے کہ تنہا کافور ہی کا ناس دیا جائے تو نفع کریگا اور نکسیر بند کرنے میں زیادہ کام دیگا - خواہ کاغذ کو جلا کر اور کوڑی جلا کر ہموزن ملائیں اور پھٹکری نصف جز ان تینوں کو باریک پیس ڈالیں اور ناک میں اُڑا لیں - یا زاج مصری اور کندر تر اور رانڈ سے سوختہ صاف کیا ہوا سرکہ انگوری - اور یا پھٹکری جلائی ہوئی سب ہموزن باریک کرکے ناک میں پھونکیں خواہ پارچہ کتان کی بتی میں بذریعہ سرکہ انگوری کے خواہ شاخ تازہ خرما کی پانی میں گھول کر لگائیں اور ناک میں رکھیں - یا اقاقیا کندر اور دم الاخوین اور انزروت اور صبر اور مر کی صفا کی ہوئی برابر وزن میں کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر ناک میں داخل کریں - یا کاغذ سوختہ اور پوست بیضہ جلائی ہوئی اور شاخ گوزن سوختہ اور اقاقیا اور پوست انار ترش اور سفید پھٹکری سب اجزا ہموزن باریک کوٹ کر شاخ تازہ خرفہ کے پانی میں ملا کر اسی میں ایک پارچہ کتان کی بتی ڈبو کر ناک میں رکھیں - خواہ تھوڑی سی ریسوت کو باریک کوٹیں اور پارچہ کتان کی پوٹلی میں باندھ کر جلائیں اور اسی راکھ کو ناک میں پھونکیں اگر یہ دوائیں کارگر ہو جائیں بہتر ورنہ سر پر آب سرد جو زیادہ سرد ہو تریڑا دیں اور سر اور پیشانی پر یہ ضماد لگائیں (صفت اسکی) مازو سبز اور پوست انار اور گل سرخ سوکھا ہوا ہر واحد ایک جز مسور مقشر دو جز ریسوت ہموزن مجموع اجزا کے اس کے پانی میں اور گلاب میں گھول کر اسی کا ضماد پیشانی اور یافوخ پر یعنی سر کی چندیا پر کریں - خواہ اور گلاب میں بھگو کر پارچہ کتان کو اسی مقام پر رکھیں - پھر اگر نکسیر بند ہو جائے بہتر ورنہ پچھنے کھینچے ہوئے [illegible] یعنی گدی پر اسی طرف لگائیں جدھر کا نتھنا نکسیر کا خون بہا رہا ہے (دواے رعاف جس سے پیشانی اور سر کی چندیا پر ضماد کیا جاتا ہے) طین ارمنی اور عصارہ لحیۃ التیس اور مسور کا آٹا اور گلنار ہر واحد ایک جز کافور اور افیون ہر واحد ربع جز سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری میں گوندھ کر ضماد کریں - یا [illegible] برگ بید سادہ اور برگ انگور اور حی عالم یعنی [illegible] اور تازہ پتیاں گل سرخ کی سب کو باریک کوٹیں اور جو کے آٹے میں ملا کر پیشانی اور سر کی چندیا پر ضماد کریں - مکڑی کا جالا اور زاج مصری اور پھٹکری سب برابر ہموزن لیکر خوب کوٹیں اور سرکہ انگوری میں گھول کر پارچہ کتان پر لگا کر ناک میں رکھیں یہ بھی نفع کرتا ہے - اور اگر قوت مریض کی قوی ہو سر رگ کی فصد بھی کر دینی چاہیے کہ فصد کرنے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے اسلیے کہ فصد خون کو نیچے کی طرف جاذب کرتی ہے - اور گردن کی گدی پر پچھنے لگانا بھی نکسیر کے بند کرنے میں نفع کرتا ہے اسلیے کہ سر کے پیچھے کی طرف خون کو جذب کرتا ہے مناسب ہے کہ ان دواؤں کے استعمال کے ساتھ اور ان تدابیر کے ہمراہ مریض کی تدبیر غذا ایسی کیجائے جو خون کو غلیظ کرنے والی ہو جیسے فاگینہ خواہ بالیدہ جو آٹے اور نشاستہ اور چاول سے شیر تازہ کی شرکت سے بنایا گیا ہو یا [illegible] رندا - جو صحیح آدمی ایسا ہو کہ اسکی نکسیر زیادہ لاحق ہوتی ہو مناسب ہے کہ اُسکی غذا بھی وہی تجویز کیجائے اور پنیر اور وہ دودھ جو بچہ پیدا ہونے کے بعد دوہا جاتا ہے جسکو پیوسی کہتے ہیں اور گوشت بچہ بز غالہ جو شیر خوارہ ہو اور ہریسہ کی اقسام اور گوشت بچہ [illegible] اور [illegible] جو دودھ پر پروردہ کیے گئے ہوں

باب بہتروان علاج خشم کا یعنی سونگھنے کی قوت جاتی رہنے کا

سونگھنے کی قوت کا جاتا رہنا اسکے علاج پہلے تو دیکھنا چاہیے کہ یہ بیماری اگر نتھنوں میں سدہ پڑنے سے پیدا ہوئی ہے بسبب گوشت زائد کے جو انمیں اُگا ہو تو اسکا علاج تو یہی ہے کہ اسی زائد گوشت کا علاج کیا جائے اُسی طریقہ سے جو نتھنے اور سر کے ابواب میں بیان کیا ہے - اور اگر یہ مرض کسی خلط غلیظ کے اُسی بطون دماغ میں فراہم ہونے سے پیدا ہو جو محل قوت شامہ کا ہے تو مناسب ہے کہ پہلے تنقیہ تمام بدن کا کیا جائے اسی خلط سے اور پھر خاص تنقیہ دماغ کا بھی اسی خلط سے کریں اُن دواؤں سے جنکی خاصیت ایسے خلط کا خارج کر دینا ہے جیسے ایارج اور حب قوقایا اور اسی قسم کی اور دوا جو دماغ کو ایسے خلط سے پاک کرتی ہیں - پھر بعد اسکے ان دواؤں کا استعمال کریں جو نتھنوں کے سدوں کو فائدہ کرتی ہیں پھر اگر یہ مرض بسبب اخلاط غلیظہ کے عارض ہوا ہے کہ سوراخ میں ان ہڈیوں کے وہ خلط لپٹ گئی ہو جو مشابہ بہ سر پستان ہیں تو مناسب ہے کہ استعمال ملطف کرنے والی

دواؤن کا جو تقطیع بھی کرتی ہون کیا جائے جیسے وہ دوائین جو زکام اور نزلہ مین استعمال کیجاتی ہین لیکن فرق یہ ہے کہ اس مرض کی دوائین بلحاظ حرارت قوی ہونی چاہییں چنانچہ ہم بیان کرینگے (صفت ایک دوا کی جو اسی مرض کو نافع ہے) کلونجی اور اونٹ کا پیشاب سرکہ یا سیر اسکے پیسین اور ناک مین پھونک کر پہونچائین خواہ انہین سے کوئی چیز آب چقندر یا دونا مروا کے پانی مین گھول کر ناس دین - یہ صفت ایک پھول کی ہے جو اسی کو نافع ہے کلونجی اور ہرتال ہموزن لیکر باریک کوٹین اور مٹی کے برتن مین جسکا منہ تنگ ہو رکھکر اسپر عربی اونٹ کا پیشاب ڈالین اسقدر کہ دوا ڈوب جائے خواہ اس سے زیادہ اور دھوپ مین اسکو رکھدین چند روز تک اور رطوبت سوکھ جائے پیشاب کو پھر اسمین دوبارہ ڈالین تین تین بہی طریقہ کرین جب تیسری مرتبہ بھی سوکھ جائے اسمین سے ایک ٹکڑا لیکر کوئلہ کی چنگاری پر ڈالین اور اسپر ایک ٹونٹی دار برتن اوندھا کرکے رکھین اور ٹونٹی کا سرا بیمار کی ناک مین لگا دین تاکہ بخارات اسکی ناک مین پہونچین اور دونون آنکھ سو نگھنے کے اوپر مین انہین بھی بخارات پہونچ جائین یہ تدبیر ہر روز دو مرتبہ کرنی چاہیے صبح اور شام اور اسکے بعد روغن گل اور روغن بنفشہ کی ناس لینی چاہیے تاکہ تیزی مین اسکے سکون پیدا ہو

باب تیسوان زکام کے علاج مین

زکام کے مرض مین مناسب ہے کہ مریض کی فصد کرڈیجائے ابتداے مرض مین اگر سن اور مزاج اور وقت موجود بھی اسکے مناسب ہو اور غذا مریض کو لطیف دیجائے اور حریرے جو بھوسی سے خواہ نرم سے بنا کر کہیجائین شکر اور روغن بادام ملا کر کھلائے جائین - اور غذا تھوڑی سی دینی چاہیے اور شراب کو قطعاً چھوڑ دے اور جو غذا تبخیر پیدا کرتی ہے اور سر مین بخارات بھر دیتی ہے اسکو ترک کردین - جیسے اخروٹ اور پنیر کہنہ اور دودھ اور جبر اور اسی قسم کی اور چیزین اور مناسب ہے کہ مریض کلیان کرے گلاب سے اول روز اور دوسرے اور تیسرے دن اور سر کھلا رہنے سے بچا رکھے اور سر اٹھا رکھے دیر تک بیٹھے اور ہمیشہ کروٹ لیٹا کرے بیٹھے کے بھل ہرگز نہ لیٹے تاکہ مادہ بطرف سینہ کے اتر نہ آئے اور اسی تدبیر سے اسکا علاج کرنا چاہیے جبتک نضج مادہ مین آجائے اور نتھنون کی طرف سے نکلنا مادہ کا شروع ہو اور ایسی چیز خارج ہو جو کسیقدر غلیظ ہو پھر جب اس طرح کا حال ہو جائے ایسے بیمار کو حمام مین داخل کرنا چاہیے اور اسکے سر کے اگلے حصہ پر آب گرم کو دھارنا چاہیے اور بخارات اس پانی کے اسکے سر مین پہونچائے جائین بابونہ اور بنفشہ خشک کا جوش دیا ہوتا اسیکہ زکام جاتا رہے اور سارا مادہ بہ جائے مناسب نہین کہ بیمار کو حمام مین بدون نضج مادہ تیز کے جانے دینا اور اگر زیادہ جو چیز نتھنے سے خارج ہوتی ہے پتلی ہو پس لازم ہے کہ کلونجی اور اسپندان کو گلاب مین پیس کر پارچہ کتان مین رکھکر وقتاً فوقتاً اسی کو سونگھے کہ یہ تدبیر اسکو قطع کردیگی - خواہ تھوڑا سا عود خام اور کافور لیکر کوئلہ کی آگ پر رکھین اور اسکا دھوان ناک مین پہونچائین خواہ تھوڑی سی سندروس کی دھونی لین - اگر پتھر کو آگ سے گرم کرکے اسپر سرکہ چھڑکین اور اسکا بخار سونگھین تو بھی نزلہ کو گاڑھا کردیگا اور پھر اسکو بند بھی کردیگا - اسیطرح اگر سبوس کو سرکہ مین بھگوکر چنگاری پر ڈالین خواہ پتھر پر جو گرم ہو رہا ہو اسپر ڈالین یہ بھی پوری تدبیر قطع مادہ زکام کی ہے

باب چھبیسوان علاج مین زبان کی بیماریون کے

زبان کے امراض مین طریقہ علاج یہ ہے کہ پہلے خیال کرین اگر ثقل یعنی کلام کرنے مین زبان بھاری معلوم ہو خواہ بدشواری حرکت کرتی ہو اور یہ بات کسی دماغی آفت سے عارض ہوئی ہو پس بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر یہ آفت فقط اور ہم دماغ کی جہت سے عارض ہوئی ہو جیسے مرض سرسام خواہ اور امراض اور اورام دماغی مین یہی کیفیت پیدا ہوتی ہے ایسے ثقل کلام اور دشواری حرکت زبان کا علاج تو خاص اسی مرض دماغی کے علاج سے ہوگا جیسا علاج کہ مناسب ہو اسی مرض دماغی کے - اگر زبان پر بسبب اسکے اقسام اور روغن کے ملنے کی کچھ یا چندی اہم القدر ہم ہے

جیسے سرسام کی بیماری میں ہوتا ہے اور تشنج اسی سبب سے ہوتا ہے اور یا یہ آفت زبان میں کسی چوٹ کے لگنے سے خواہ کوئی چیز زبان پر گر پڑنے سے لاحق ہوتی ہو یہاں تک کہ جو پٹھہ زبان تک آتا ہو وہ پھٹ گیا ہو خواہ پکس گیا ہو پھر اچھا ہونا دشوار ہو اور شاید ہو بھی نہیں سکتا۔ اور ثقل زبان بسبب تشنج اسی پٹھہ کے عارض ہوا ہو تو دیکھنا چاہیے کہ تشنج بوجہ یبوست کے ہو یا بوجہ امتلا کے اور رطوبت کے تشنج عارض ہوا ہے۔ اگر خشکی سے تشنج عارض ہو تو بھی دیر میں زائل ہوگا اور علاج اسکا یہ ہے کہ بیمار کو دختری دودھ کی کلیاں کرائیں اور روغن اور روغن بادام یا روغن مغز تخم کدو کے اور پس گردن پر ایسے ضماد لگائے جائیں جو ترطیب پیدا کرنے والے ہوں جیسے قیروطی جو روغن بنفشہ اور موم سپید سے یا روغن نیلوفر جو مغز تخم کدو کے روغن سے بنایا گیا ہو انمیں سپید موم ملا کر قیروطی بنائیں۔ یا بط کی چربی اور مرغیوں کی چربی اور پھر کی آن چوہوں کی چربی اور سور کی چربی جسمیں نمک نہ ملا ہو۔ اور اگر ان چربیوں کو روغن بنفشہ میں پگھلا کر انمیں بنفشہ اور نیلوفر باریک کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے میں ملائیں اور لعاب بیدانہ بھی شریک کریں اور لعاب تخم کتان یہ بھی نفع کریگا نیم گرم پانی جسمیں بنفشہ اور نیلوفر اور جو کوٹے ہوئے بھی ملا کر جوش دیا ہو سر کے پیچھے اسکا ترڑیڑا دینا چاہیے۔ ایسے بیمار کو آب جو اور شیر مادہ خر خواہ بکری کا دودھ پلانا چاہیے اور غرغرہ اسکو شیر مادہ خر اور روغن بنفشہ وغیرہ کا جو ایسی ہی دوائیں تشنج یابس کی ہیں انکا کرانا چاہیے۔ علاج اس تشنج کا (جو امتلا سے پیدا ہوا ہو خواہ ڈھیلا ہو جانے سے اس پٹھہ کی بسبب رطوبت غلبہ بلغمی کی کہ آہستہ اسی پٹھہ پر ریزش کی ہو یا دماغ پر اسکا غلبہ ہوا ہو خواہ کسی جزو دماغ پر جس سے زبان کا پٹھہ اُگا ہے جیسے وہ تشنج جو فالج وغیرہ کے مرض میں منجملہ امراض بلغمی کے عارض ہوتا ہے) یہ ہے کہ پہلے اخراج خلط بلغمی کا اور تنقیہ بدن کا اسی بلغم سے بذریعہ حب ایارج اور حب قوقایا وغیرہ اور ادویہ مسہلہ بلغم کی کریں اور جو چیزیں کہ رطوبت پیدا کرتی ہیں اُس سے بچائیں اور گرمی خشکی پیدا کرنے والی تدبیر کا استعمال کریں اور جب تنقیہ بدن کا ہو جائے اور ایسی تدبیر مریض کی ہو لے تب اسکو غرغرہ ان چیزوں سے کرائیں جنکا بیان فالج کے علاج میں ہمنے کیا ہے اور تشنج امتلائی کے علاج میں انکو تجویز کیا ہے جیسے ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور مویز کے ہمراہ ماء العسل کے یا سکنجبین عنصلی ملا کر خواہ اُس پانی کا غرغرہ کرائیں جسمیں سعتر اور فودنج کوہی اور مرزنجوش اور زوفا اور زرنباد اور پودینہ جنگلی اور چیزوں کو جوش دیا ہو۔ اور زبان کی مالش ایارج فیقرا اور رائی اور عاقرقرحا باریک پسی ہوئی سے کرنی چاہیے اور پس گردن پر یہ ضماد لگایا جاوے (صفت اسکی) بابونہ اور اکلیل الملک اور مرزنجوش اور نمام ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ رائی اور عاقرقرحا اور کلونجی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جند بیدستر سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پہلا موم کو روغن بنفشہ میں پگھلائیں اور پھر بقدر اسمیں یہی دوائیں ملا کر بطور مرہم بنائیں اور ضماد کریں۔ اور اگر یہ مرض خاص دماغ کے سبب سے عارض ہوا ہے تو وہ ناس دینا چاہیے جسکو ہمنے لقوہ کے علاج میں بیان کیا ہے اور جملہ تدبیریں جو لقوہ کی مذکور ہوئی ہیں انکو عمل کرنا چاہیے۔

باب چھبیسواں علاج میں درد ہائے زبان کے اور زبان کے استرخا اور تشنج کلام کے علاج میں

اگر کسی آفت کی وجہ سے جو دماغ کو پہنچے ہذیان پیدا ہوں جیسے سرسام کے مرض میں پیدا ہوتی ہے اسکا علاج امراض سرسام کے باب میں گذر چکا۔ اور اگر یہ آفت جو دماغ میں پہنچی ہے کسی چوٹ کے لگنے سے خواہ گر پڑنے سے عارض ہوئی کہ وہ پٹھہ کٹ گیا خواہ ٹوٹ گیا اسکا زوال دشوار ہے۔ اور اگر بسبب تشنج کے یہ امراض پیدا ہوئے ہوں کہ تشنج اسی پٹھہ کو عارض ہوا ہے خواہ [illegible] سے یا رطوبت کے [illegible] اور جو پیدا ہو اسکے سبب کو غور کرنا چاہیے کہ اگر تشنج یابس ہے اسکا علاج بھی دشوار ہے مگر پھر بھی رطوبت لانے والی چیزوں سے کرنا چاہیے جیسے نیم گرم پانی [illegible] اور روغن بادام روغن مغز تخم کدو [illegible]

اگر تشنج زبان کا رطوبت سے عارض ہوا اسکا علاج تشنج رطوبی کا علاج ہے کہ اخراج مادہ کا ایارج کے بار سے کریں پھر بڑے بڑے نسخہ جات ایارج کے کہ بیان ہو چکے اور گرم اقسام کی معجون جو خاص اسی واسطے ہیں انکو کھلائیں اور جو معجون بنام ترو یاسا مشہور ہے وہ بھی کیا خوب ہے استرخا سے زبان کی ... اور کلام یعنی بولنے میں کمی ہونے کی ۔ یا اسکے مقدار تحلیل اسکی اگر زبان پر ملی جائے فوراً اپنا فائدہ دکھلاتی ہے ۔ اسی طرح استرخا سے زبان اور ... زبان کے جو سبب ہوتے ہیں ہوسکے جو فالج کا علاج کرنا چاہیے اور بیمار کو غرغرہ ایارج فیقرا اور عاقرقرحا اور نا گرمتھ اور حاشا اور سکنجبین عنصلی سے کرایا جاوے صفت غرغرہ کی جو اسی مرض میں نافع ہے رائی اور سونٹھ اور سیاہ مرچ اور عاقرقرحا باریک پیسا ہوا سب کو جوش دے کر کلیاں کریں اور عاقرقرحا اور ایارج فیقرا زبان پر ملیں اور مریض کو ناس دیجائے خاص کر اگر یہ مرض دماغ کی وجہ سے ہو ان دواؤں سے جو اوپر کے ابواب میں مذکور ہو چکے ہیں کہ تحلیل کی قوت رکھتی ہیں ۔ اور گدی کے مقام کو جو سر میں ہے ایسے قیروطی سے ضماد کریں جو روغن زنبق اور دونا مروا اور رائی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور تھوڑا سا جند بیدستر ملا کر بنائی گئی ہو ۔ تڑیٹا سر پر ایسے پانی کا کریں جسمیں دونا مروا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور سعتر اور فودنج کو جوش دیا ہو ۔ صفت ایک گولی کی جو زبان کے نیچے رکھنے سے استرخا سے زبان کو نفع کرتی ہے ۔ ملک الانباط دو تولہ گیارہ ماشہ ہینگ ساڑھے چار ماشہ گولیاں بنا کر برابر شہو دسے کر سے انمیں سے ایک گولی زبان کے نیچے رکھیں ۔ بچوں کی زبان کھلجانے اور کلام کرنے پر جب کہ انکے بولنے میں دیر لگتی ہو یہ بھی ایک دوا ہے کہ انکی زبان کو اسقدر ملیں کہ لعاب منہ سے جاری ہو جائے اور شہد اور نمک سے انکی زبان کا ملنا بھی نافع ہوتا ہے اور واجب ہے کہ مریض استرخا سے زبان اور ثقل زبان کا جملہ سرد غذاؤں سے پرہیز کرے اور گرم غذائیں کھاتا رہے اور اگر لڑکے کی زبان میں استرخا ہو گیا ہو پس مناسب ہے کہ اسکی تدبیر غذا سے گوشت سے ان بچوں کے کرنی چاہیے جنہوں نے ابھی یہ چیزیں چبائی ہوں اور خشک کا کو بھی انکی غذا ہو اور سرد غذاؤں سے انکو پرہیز کرائیں ۔ بولنے میں کسی طرح کا خلل آجاتا ہے تو یہ بات اصل خلقت کی رو سے ہوتی ہے جو خاص آدمی کے ... سے متعلق ہے اسکا تو کچھ علاج ہی نہیں اور نہ وہ جا سکتا ہے ۔ اور کبھی کسی آدمی کی زبان میں ایک طرح کا تغیر آجاتا ہے یا سبب ورم اور قروح کے جو زبان کو عارض ہوں یا استرخا یا تشنج کے اور اسکا علاج پہلے بیان کر دیا ہے اور کبھی یہ بات ایسے سبب سے پیدا ہوتی ہے پس اسکو فصد آرگ کی نفع کرتی ہے جو زبان کے نیچے ہے ۔ اور کبھی یہ خرابی بسبب کوتاہ ہونے اس وتر اور رودہ کے ہوتی ہے جو زبان کے نیچے ہے اور اسکا علاج ہم زبان کے کوتاہ ہونے کی فصل میں لکھینگے (زبان کے کوتاہ ہو جانے کا علاج) اگر سبب اسکا تشنج ہو اسکا علاج تو پہلے لکھا گیا ہے اور اگر سبب اسکا رباط متصل ہونا اور لمبا نا کنارہ زبان سے ہے اور یہی باعث زبان کو اوپر اٹھنے سے منع کرتا ہے اور نیچوں کی زبان کھل نہ سکتی ہو اور بیشتر یہی بات عارض بچوں کی ہوتی ہے علاج اسکا اسی رباط کا کاٹ ڈالنا ہے اس طرح پر کہ مریض کو بٹھا کر اسکو منہ کھولنے کا حکم دیں پھر علاج کرنے والا اسکی زبان کی طرف کو غور سے دیکھتا رہے اور زبان کو اوپر اٹھائے اور وتر کے باندہ دینے کا موضع جن مبضع یعنی نشتر وغیرہ کا قصد کرے اور احتیاط رہے کہ نشتر اندر تک زیادہ نہ اترنے پائے ایسا نہو کہ شریان جو اس جگہ ہے وہ کٹ جائے پس بیمار ہلاک ہو جائیگا ۔ اگر سبب کوتاہی زبان کا غدہ اور زخم ہو جو زبان کو عارض ہوا ہے اب چاہیے کہ مبضع کو زبان کے نیچے وہاں تک پہونچائے جہاں پر وہ گرہ اور غدود سا پڑ گیا ہو جب مبضع قریب ہوا تو اسی غدہ کو اور اسکی طرف قریب کرے اور عرض میں اسکو کاٹ ڈالے اسی طرح سے کہ پہلے نشتر کو چبھو دے اور پھر اپنی دستکاری سے فارغ ہو جائے ۔ پھر بعد کاٹ ڈالنے کے بیمار کو سرکہ سے کلیاں کرانی چاہییں اور بعد گلاب کی کلیاں کرے کہ اسی سے زخم بہر جائیگا اور کسی علاج دیگر کا محتاج نہوگا ۔

باب چھبیسواں علاج میں زبان کے ورم اور زبان کے بڑے ہو جانے اور ...

نکل آنے کے

کبھی زبان مین ورم گرم کے تہلم بھی پیدا ہوتے ہین اور سرد اقسام اور ورم نرم بلغمی اور ورم سخت سوداوی بھی اور سرطان بھی زبان مین پیدا ہوتا ہو۔ اور کبھی زبان بڑی ہوجاتی ہو بسبب غلبۂ خون یا رطوبت کے اور اسقدر بڑھ جاتی ہو کہ منھ مین نہین سماتی ہو تا اینکہ منھ سے نکل آئے اور ہمیشہ باہر نکلتی رہتی ہو۔ علاج زبان کے ورم گرم کا اول ورابتدا سے ورم مین یہ ہو کہ فصد کیجائے اور آب مکوہ سبز اور آب کاسنی سے اور عصارۂ حمر اور عصارۂ لال ساگ کے اور عصارۂ خرفہ اور صندل اور گلاب سے کلیان کیجائین۔ یہ بھی کہتے ہین کہ ابتدا سے ورم مین زور زور سے زبان کا ملنا بھی زیادہ نفع کرتا ہو۔ پھر اگر ورم مین کمی نہو اور مادہ ورم کا جمع ہوکر پیپ پڑنے کا طور معلوم ہو اب چاہیے کہ ایسی چیزون سے اسکی اعانت کیجائے کہ بخوبی پک جائے اور قیروطی جو نرمی پیدا کرنے والی ہین اسکا استعمال اسطرح پر کرین کہ روغن سوسن کا اور آب چقندر اور جوشاندہ انجیر کا ملاکر استعمال کرین یا وہ پانی جسمین بنفشہ اور لعاب اسپغول اور تخم کنوچہ کو جوش دیا ہو اسکی کلیان کرائین۔ جب ورم پختہ ہوکر پھوٹ جائے اور مادہ ورم کا خارج ہوجائے اب مریض کو کلیان قابض دوا کی کرنی چاہیے جیسے وہ پانی جسمین آس اور گل سرخ اور سماق اور مسور کو جوش دیا ہو۔ اور زبان پر روغن گل کی مالش کرین اور ایک روئی کا پھل سپیدہ کے مرہم مین ڈبوکر زبان پر رکھین۔ یہ بھی کہتے ہین کہ بیخ رازیانہ کو جلاکر اور کسی چیز خواہ ورق مین لگاکر اگر زبان پر چپکا دین یہ بھی نفع کرتا ہو۔ اور اگر ورم گرم اور زمانہ انتہا کو پہونچ گیا ہو خواہ ورم صلب سوداوی ہو یا ورم نرم بلغمی ہو اب مناسب ہو کہ استفراغ مادہ اور اخراج اخلاط کی تدبیر مین زیادہ اہتمام کرین اور تلطیف تدبیر یعنی غذا سے لطیف اور قلیل دینے کی تجویز رہے اور کلیان اسکو ایسے پانی سے کرائین جسمین جبھی کو جوش دیا ہو۔ اور منھ مین شیر زنان اور گدھی کا دودھ اور مسکہ اور ماء العسل خواہ مسکہ اور رب انگور کا ہر وقت رہے (یہ مفصل مضمون) ورم صلب سوداوی کو منھ کے مفید ہو۔ بنفشہ اور میتھی اور تخم کتان اور تخم کنوچہ اور انجیر خشک اور بیخ سوسن ہر واحد ساڑھے تیرہ ماشہ مرغی کی چربی اور بطکی چربی ہر واحد پینتیس ماشہ مغز املتاس پانچ تولہ دس ماشہ سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین تا اینکہ نصف پانی رہ جائے اور اب تھوڑی دیر منھ مین رکھین اور ساعت بساعت اسکو بدل بدل کر منھ مین رکھا کرین مگر اسکا نیمگرم ہونا ضرور ہو لیکن اگر زبان بوری کے پوری بڑی ہوگئی ہو اور سبب یا تو غلبۂ خون کا ہوگا یا رطوبت بلغمی کا خواہ رطوبت دموی کا مادہ گرم ہے پس ایسے مریض کی فصد کرنی چاہیے اور مسہل اسکو دیا جائے اور ہر وقت زبان کو ترش اور قابض چیزون سے جو تقطیع مادہ کی کرتی ہین ملنا چاہیے جیسے آب پیاز اور آب ریباس اور ترشۂ ترنج اور انار ترش تا کہ رطوبت اچھی طرح زبان سے نچڑ کر خارج ہو اسی تدبیر سے زبان سمٹ کر اندر آجاویگی اور جب اپنی جگہ پر آجائے اب منھ اسکے آب انگور ہر وقت بھرا رہے۔ اور اگر یہ مرض بسبب رطوبت کے ہو زبان کی مالش نمک اور نوشادر سے سرکہ اور پیاز ملاکر کرنی چاہیے اور اگر مزاج مریض کا بارد ہو خواہ مادہ نہایت درجہ برودت پر ہو پہونچا تو اخراج مادہ کا مسہل وغیرہ سے کرین اور پھر زبان کی مالش سونٹھ اور سیاہ مرچ اور پیپل اور نمک سے سب کو پیس کر کرنی چاہیے جالینوس نے ایک حکایت بیان کی ہو کہ ایک آدمی کی زبان سوج گئی تھی اور سن اسکا ساٹھ برس کا تھا اور وہ شخص خوگر فصد کا نہ تھا پس مین نے اسکو مسہل قوقایا کھلائی بغرض دست لانے کے اور حکم دیا کہ اپنی زبان پر بعض قسم کے سرد ضماد لگاتا رہے کہ اسکی زبان انھین دواؤن سے اچھی رہے ایک دوسرے طبیب نے خلاف میری تجویز کے اسکو بہکایا اور دوا سے مجوزہ سے میری اسکو منع کر دیا مریض نے میری تجویز کو ترک کر دیا۔ ناگاہ ایک شب اسنے خواب مین دیکھا کہ ایک کہنے والا کہتا ہو کہ تو اپنے منھ مین عصارہ خس کا لیکر اسکو ہر وقت رکھا کر مریض نے ایسا ہی چند روز کیا پس اسکو

اسکو آرام ہو گیا اور کچھ نہین ہے کہ اسکا ورم تیز اور گرم مادہ سے تھا (زبان کے پھٹ جانے کا علاج) مریض کو لعاب اسپغول اور لعاب بہیدانہ پلانا چاہیے
اور انھین لعابات کو اپنے منھ مین بھی رکھے [illegible] اُن چیزون سے کہ جو زبان کے پھٹ جانے کو نفع کرتی ہے ایک یہ بھی دوا ہے کہ قیروطی کو روغن بادام اور
موم سے بنا کر منھ مین رکھے۔ مجرب دوا یہ ہے جو خاص زبان کے پھٹ جانے کی ہے کہ اسکو بالکل [illegible] کرتی ہے سورشے کو تازہ [illegible] کر [illegible] پھٹا
پھٹ گیا ہو اسکے کف سے زبان کی مالش کرے + (زبان کے تیز ہو جانے کا علاج) یہ مرض اکثر گرم شیون کے بیمارون کو اور [illegible] ورم اندرونی [illegible] مین
ہوتا ہے لاحق ہوتا ہے اور سبب اسکا حرارت دماغ کی ہے اور حرارت معدہ [illegible] کی اور یہ سبب [illegible] تیز اور شور چیزون کے کھانے مین [illegible] کیفیت
پیدا ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ منھ مین عصارات بارد [illegible] چیزون کے [illegible] پانی [illegible] رکھے جیسے کہ اور کاہو اور خرفہ کا پانی
اور لعاب اسپغول۔ اور نیز منھ مین [illegible] چربی کی گولی بنا کر رکھے اور [illegible] الم کہ جو دماغ کو پہونچے عارض ہو خواہ زبان کو
کبودی اور گیاہ کی جڑ کھانے سے عارض ہو جسکو [illegible] کہتے ہین [illegible] کوئی دوا نہین ہو اس مرض کے واسطے
اور اگر ہم نہ پہونچے پس سرکے سے کلیان کرے۔ ایک آدمی ہمارے پاس آیا اور ہم چند اشخاص [illegible] شاگردان خاص تھے
ایک ہی جلسہ مین اور اسی شخص نے ایک جڑ [illegible] گیاہ [illegible] مشکل [illegible] پہچان [illegible] اور ہم سے پوچھا کہ پہچانو تو سہی یہ کیا ہے
اور کونسی شی ہے اسوقت ہم لوگون مین سے کوئی ایسا نہ تھا جو اس جڑ کو پہچانتا پس مین نے سبقت کرکے اس جماعت پر اس دوا کو اپنے
ہاتھ مین لیا اور اپنی زبان کے قریب اسکو لایا کہ چکھکر اسے پہچانون ادھر اسکا زبان سے چھو جانا تھا اور مجھے ایسا محسوس ہوا کہ زبان پر کسی نے
تیر مارا اور ایذا اسے شدید مجھے پہونچی اور زبان کا حجم اسقدر بڑھ گیا کہ منھ مین زبان ہی زبان سوج کر بھر گئی مین جلدی سے اٹھکر ایک دوا کی
دوکان پر گیا اور گھنٹا دہی اس سے ایک کلیان کرنی شروع کردین پس وہ الم اور ایذا فورا برطرف ہوگئی اور زبان اپنے اصلی حجم اور مقدار پر آگئی

باب ستترھوان اُن غدود کے علاج مین جو زبان مین ہوتے ہین اور ضفدع اللسان کہلاتے ہین

مینڈک جو زبان کی جڑ مین پیدا ہوتا ہے سبب اسکا ایک رطوبت غلیظ بالزوجت ہوتی ہے جو فراہم ہو کر زبان کے نیچے بستہ ہو جاتی ہے علاج
اسکا یہ ہے کہ ہر وقت زبان کو نوشادر اور مازو سے ملتا رہے دونون کو خوب باریک پیس کر یا ایک جز کسیس جلا ہوا اور ایک جز [illegible]
پیس کر انڈے کی سپیدی مین گوندھ کر زبان کے نیچے رکھے جب اس لڑکے کی زبان کو جسکی زبان کے جڑ مین مینڈک کی صورت پر کوئی چیز
پیدا ہوئی ہو پوست انار اور زاج اور سعتر سے خوب ملتا [illegible] یہ [illegible] جاتی رہیگی۔ اگر ضفدع [illegible] ہو جائے پھر تو وہ دوا لگانی چاہیے جو
سوڑشے کے خون کے واسطے تجویز کی ہے اور اگر فائدہ نہو تو [illegible] علاج کرین اس طرح پر کہ موچنے سے اسکو [illegible] اسکو چھیلین اور [illegible]
روغن گل اور سرکہ کی کلیان کرین اور زخم کے مقام پر [illegible] کا علاج کرین۔

باب اٹھترھوان دانت کی بیماری کے علاج مین ہے

دانتون اور داڑھون مین جو درد [illegible] اقسام [illegible] اگر [illegible] حرارت [illegible] درد [illegible] گرم [illegible] کلیان کرے [illegible]
[illegible] یا کلیان سماق کے پانی کی [illegible] اگر [illegible] جوش [illegible]
[illegible] بیمار کی فصد کر دینی چاہیے [illegible] اگر مرض [illegible]
[illegible] سبب برودت کے ہو پس بیمار کو مسہل حب ایارج کا دینا چاہیے اور دانتون مین ایارج فیقرا کو ملنا چاہیے اور کلیان [illegible]
[illegible] جوش دے کر یا منھ مین [illegible]

دیا ہو اور کلیان ماء العسل کی کہ جسمین رد و فا کو جوش دیا ہو خواہ تھوڑی سی جڑ جنگلی کریلا کی ماء العسل مین جوش دیکر منھ مین رکھے یا سیاہ گٹکی سرکہ مین
جوش دیکر اور بعض اطبا کہتے ہین کہ ... سنبل مین جوش دیکر اگر منھ مین رکھین لوگ کہتے ہین کہ دانتون کے درد کو مفید ہے پھر اگر ان تدبیرون سے
درد مین سکون ہو جائے تو بہتر ورنہ فاوانیا کے روئی دانتون پر رکھنی چاہیے اور تریاق کبیر کو سرکہ مین گھول کر داڑھ پر رکھین خواہ دانتون کسی چیز سے خواہ
روئی کے پہل مین بھر کر یا اینگر گندھک اور سنجرنیا کو داڑھ مین لگائین کہ اس سے درد مین سکون ہو جائیگا۔ خواہ تھوڑا سا ہینگ لیکر جو چربی ہو ملی
اور کرم خوردہ داڑھ مین لگائین۔ یا سونٹھ کو سرکہ مین جوش دیکر شہد ملا کر داڑھ پر رکھین اور جس دانت مین درد ہو اسکو اسی دوا سے خوب ملین۔
سانپ کی کینچلی اگر سرکہ مین جوش دیکر اسی کی کلیان کرین دانتون کو فائدہ ہوتا ہے بشرطیکہ درد بوجہ سردی کے ہو (صفت ایک دوا کی جو دانتون کے
درد کو مفید ہے اگر سردی سے ہو) مرچ سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ عاقرقرحا اور مویزج ہر واحد سات ماشہ بورہ ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر داڑھ
مین اسکو بھر دین یا افیون کو بعد سال مین گوندھ کر داڑھ پر لگائین۔ یا ہرتال کوٹ کر سیندور اور [illegible] سے ملا کر داڑھ پر رکھین خواہ کلونجی باریک پیس کر
داڑھ مین بھر دین کہ درد مین سکون ہو جائیگا۔ سرکہ اور نمک کو اگر منھ مین رکھین جب بھی داڑھ کی درد جو حرارت سے ٹھہر جاتی ہے اور اسمین آ جاتا ہے
اور برودت کا درد بھی اسی طرح اسکے منھ مین رکھنے سے ساکن ہو جاتا ہے اور سبب اسکا یہ ہے کہ سرکہ مین تبرید کی قوت ہے اور بوجہ لطافت کے بیخ
عضو مین پہونچ جاتا ہے اس وجہ سے تو حرارت کے درد کو نفع کرتا ہے اور چونکہ تلطیف اور تقطیع خلط غلیظ کا اثر بھی سرکہ مین ہے اس سے برودت کے
درد کو نفع کرتا ہے اور نمک مین چونکہ تحلیل اور تلطیف کی قوت ہے اور خلط غلیظ کو خشک کرتا ہے اور جو رطوبت زائد اسکی ہے اسکو سکھا دیتا ہے لہذا مفید ہوتا ہے
(صفت ایک دوا کی جو داڑھ کے درد کو مفید ہے) عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ لوبان اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کرکے شہد ملی ہوئی
داڑھ مین بھر دین اور اوپر اسکے تھوڑا سا موم چپکا دین۔ اگر ان دواؤن سے نفع ہو جائے بہتر ہے ورنہ مناسب ہے کہ داغ دینے کی تجویز کرین جسکا طریقہ
یہ ہے زیت و لوبیا ماشہ چہرتی دو نام [illegible] اور سپند ہر واحد سوا ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کسی دیگ مین ڈال کر زیت مین جوش دین جب خوب
جوش آ جائے بیمار کے منھ کو کھول کر جس داڑھ مین درد ہے اسکو دیکھین اور ایک لوہے کی نلی خواہ پیتل کی اسی داڑھ پر رکھین مگر پہلے جو کچھ میل اور چرک
وغیرہ ہو اسکو صاف کر دین پھر دو تکلے لوہے کے لیکر انکو آگ مین گرم کرین اور ایک کو انہین سے اسی زیت مین جسمین دواؤن کو جوش دیا ہے ڈبو کر
اسی نلی کے اندر سے لیجا کر داڑھ کو داغ دین جب داڑھ پر رکھے رکھے وہ تکلہ سرد ہو جائے اسکو نکال کر دوسرا تکلہ جو گرم ہو رہا ہے اسکو بھی اسی طرح سے
نلی کے اندر ڈال کر داڑھ پر رکھین اور یہی تدبیر تین مرتبہ کرنی چاہیے خواہ چار مرتبہ کہ اس سے درد ٹھہر جائیگا۔ پھر اگر درد نہ ٹھہرے داڑھ کو اکھاڑ ڈالنا
چاہیے (صفت ایک دوا کی جو کھوکھلی ہوئی داڑھون کو فائدہ کرتی ہے) داڑھ مین انجیر کا دودھ اور ہینگ کی دو قسم جسکی بو خراب ہوتی ہے بھر دین یہ دوا
جالینوس کی کہی ہوئی باب ادویہ مرکبہ مین درد دندان کے واسطے ہے سیاہ مرچ اور عاقرقرحا اور شبرم کا دودھ سب ہموزن لیکر باریک کوٹین اور سیروزہ مین
گوندھ کر داڑھ پر رکھین [illegible] اسی فائدہ کی اور دوا [illegible] جو داڑھ کے درد کی اصلاح کرتی ہے اور دانتون کی جو زیادہ سڑ گئے ہون [illegible] ہینگ دو تولہ ماشہ چار رتی
[illegible] افیون [illegible] سیاہ مرچ [illegible] ہینگ [illegible] سب کو باریک [illegible] انکو [illegible]
[illegible] مین اور اسی کی [illegible] دانتون پر لگائین خواہ [illegible] ہوئی داڑھ [illegible] رکھین۔ صفت ایک دوا کی جو داڑھ کے درد کو فائدہ کرتی ہے عاقرقرحا
اور [illegible] اور [illegible] ماشہ ساڑھے دس ماشہ مرچ سیاہ کے [illegible] سب کو کوٹ کر سرکہ مین گھول کر مقام درد پر رکھین اور اگر ان دواؤن کو
[illegible] لیکر داڑھ پر بٹھا دین خواہ بطور [illegible] بھی فائدہ کریگی (صفت ایک دوا کی جو داڑھ کے درد کی زیادتی کو فائدہ کرتی ہے) کلونجی
بھنی ہوئی سرکہ مین پیس کر داڑھ پر [illegible] صفت ایک دوا کی جو داڑھ کو [illegible] داڑھ کھول جاتی ہے نفع کرتی ہے وہ دوا یہ ہے

کہ خمیرہ تازہ کو مع تھوڑی ڈالیون کے چبائین اور کھاری نمک ملاکر اور اسی سے داڑھون پر اسی کو ملین خواہ اسپر روغن زنبق یا روغن زرنب کو دانتون پر لگائین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اور منھ مین بھی اسی کو رکھین خواہ یخنی بطور اسفیدباج کے فربہ گوشت کا خواہ روغن بادام منھ مین بھر لین خواہ تلک الانبادار کو چبائین (علاج اُن داڑھون کا جو ہل گئی ہون بسبب حفر کے یعنے گر جانے سے پڑ جانے کے) جو دانت کمزور ہون اور یہ بات اُنکو بوجہ دانت کے ٹوٹ جانے کے عارض ہوئے اسکی دوا تو کچھ بھی ہو نہین سکتی ہے ۔ اور جو داڑھ خواہ دانت مین یہ خرابی رطوبت سے بوجہ ضعف مسوڑھے کے خواہ مسوڑھے کے ڈھیلے ہونے اور لٹک جانے سے عارض ہو اُسکا علاج محتاج استعمال ادویہ قابضہ کا ہے جیسے پھٹکری اور مازو اور گلنار ہر واحد ایک جز گل سرخ دو جز سب کو باریک پیس کر داڑھ اور مسوڑھے پر ملین (صفت اور نسخہ کی) مازو اور راسن اور بلیلہ زرد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گلنار اور گل سرخ اور سماق ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جفت بلوط اور حب الآس اور صندل سپید ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بطور سفوف کے پھانک جائین (صفت ایک منجن کی جو دانتون کو استوار اور قوی کر دیتا ہے) لونگ بڑے دانہ کی اور مازو اور مازو اور گلنار اور گل سرخ اور سماق اور جفت بلوط اور سنائے مکی اور حب الآس سب کو ہموزن لیکر پیسین اور بطور منجن کے استعمال کرین (صفت ایک اور دوا کی) صندل سپید اور راسن اور میعہ اور گل سرخ ہر واحد چودہ ماشہ طباشیر اور مازو اور جفت بلوط اور پھٹکری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سماق اور تخم گل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو پیس کر منجن تیار کرین ۔ اگر شب حمرہ کو سرکہ مین جوش دے کر اسکی کلیان کرین دانت اور مسوڑھے کو فائدہ کریگی واللہ تعالے اعلم

باب اناسی مین اُن دواؤن کا بیان جو دانتون مین جلا پیدا کرتے ہین

جو دوائین دانتون کو صاف کر کے انمین چمک پیدا کرتی ہین اُنمین سے یہ بھی دوا ہے کہ آرد جو کو شہد سوختہ اور انجیر سوختہ ملاکر نون ساڑھے دس ماشہ کے ہر واحد ملین اور صدف سوختہ اور شیح سوختہ اور سرطان بحری اور پوست بیضہ سوختہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیس کر دانتون مین ملین کہ اس منجن سے جلا سے قوی دانتون مین آجائیگی (صفت اور منجن کی) شیح سوختہ اور حجر قیشور اور بورہ کا جھاگ جس سے صکاک سپید ہوتا ہے اور کف دریا اور برگ سنبل سوختہ اور لاہوری نمک ہر واحد ایک جز و لیکن جڑین جلائی ہوئین دو جز سادج ہندی چہارم جز کا چینی برتن کے ٹکڑے پسے ہوئے نصف جز سب کو باریک پیس کر منجن ملین (اور نسخہ منجن کا) لاہوری نمک اور جو کا آٹا برابر شہد مین گوندھ کر جلا ڈالین اور ذکی جڑ ساڑھے دس ماشہ شاخ گوزن سوختہ اور پوست بیضہ شتر مرغ ہر واحد سات ماشہ بورہ اور چینی برتن کے ٹکڑے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گرنا پتھر جس سے بار لوہے پر رکھتے ہین پونے دو ماشہ سب کو باریک پیس کر منجن ملین کہ یہ منجن بھی جلا کرنے مین قوی ہے ۔

باب اسی مین مسوڑھے کے قروح اور ورم کا علاج ہے

جب مسوڑھے مین ورم خواہ پھنسی ظاہر آئے اور خون اس سے نکلتا ہوا معلوم ہو سر اور کی فصد کر دینی چاہیے خواہ پچھنے لگانے چاہیئن پھر اگر لعاب نکلے بھی مرض دوبارہ عود کرے چہار رگ جو ہونٹھون مین پتلی پتلی چار رگین ہین اُنکو کاٹ دینا چاہیے خواہ اُن دونون رگون کی فصد کرنی چاہیے جو زبان کے نیچے ہین اور بدن کا تنقیہ دوا سے مسہل سے کیا جائے جیسے جو شاندہ معلوم ہے بار بار انکو ہو چکا ۔ اور بیمار کو حکم دیا جائے کہ سماق کو کلا مین ملکر کلیان کرین نہار اسکو لعاب ۔۔۔ اور جو ۔۔۔ گوشت اور میٹھو کا جو آب انار اور آب ۔۔۔ مین ۔۔۔ مستعمل ہو (صفت اسکی) طباشیر یعنے خالص الکی اور قرظ جو ببول کی ایک قسم ہے اور شب حمرہ اور

پوست انار تخرش اور سماق سب کو ہموزن لیکر اچھی طرح جوش دین اور اسی پانی سے کلیان کرین - اور اگر ان دواؤن کو کوٹ کر مسوڑھون پر لگاوین جب بھی بخوبی نفع کرینگی اسلیے کہ قروح کو یہ ادویہ سکھا دیتی ہین (اور دوا کی صفت) سرو کی پتی اور پھل سرو کا اور گلنار فارسی اور مازو اور مائین سب کو ہموزن جوش دین اسقدر سرکہ مین جو دواؤن کے اوپر چار چار انگل تک ہوا اور اسی سرکہ سے بعد جوش دینے دواؤن کے کلیان کرین - اگر لال ساگ کا پانی اور ہری مکو کا پانی برابر لیکر دونون کو سرکہ مین ملا کر کلیان کرین جب بھی نفع ہوگا (اور دوا خون نکلنے کی مسوڑھے سے) تخم گل اور گل سرخ اور سماق سب ہموزن لیکر گلاب مین جوش دین اور جوش دینے کے بعد چھانین پھر اسمین لال ساگ اور بارتنگ کا پانی ملا کر کلیان کرین کہ اس سے خون کی آمد بند ہو جائیگی اور دانہ کو ٹھنڈے اور ورم گرم کو جو مسوڑھے مین ہو فائدہ کرتی ہے (صفت ایک دوا کی) جو مسوڑھے کے سکڑ جانے کو خواہ اینٹھ جانے کو اور اسی کے سڑ جانے کو نفع کرتی ہے مناسب ہے کہ پہلے سر رو کی فصد کر دین خواہ پچھنے لگا دین گردن کی گریا مین اور جوشاندہ ہلیلہ کا پلا کر مسہل دین اور سرد غذا جو حرارت بجھانے والی ہو اسکو کھلائین اور چڑیون کا گوشت اور کیبالہ یعنی غالہ کا گوشت اور سماق اور آب انار اور آب انگور خام اسکو دینا چاہیے - انار کے دانہ کو چوسین اور سیب اور امرود اور اسی قسم کے اور فواکہ کھلائین - اور جو دوائے حاد اور تند بوکی ہے جیسے افیون اس سے دانتون کو اور اس گوشت مین جو بدبو اور تعفن ہو گیا ہو تھوڑا سا سرکہ انگوری ملا کر اور پھر بعد اسکے روغن گل تھوڑا سا اسمین لگائین - یہ تدبیرین روز تک کرتے رہین - جب مقام بار ور لو ٹسے ہوے گوشت سے پاک ہو جائے اب اسپر سپیدہ کا مرہم رکھنا چاہیے تاکہ اچھا گوشت پیدا ہو جائے اور مسوڑھا برابر درست ہو جائے - پھر گلاب کی کلیان کرائین جسمین سماق اور مازو اور سرو کا پھل کو جوش دیا ہو تاکہ مسوڑھا سپید ہا ہو جائے اور اپنی طبیعی حالت پر عود کرے - اکثر ہم داغ دینا بھی تجویز کرتے ہین جب دوائے حاد کار برآری نہین ہوتی ہے اور اسکا بیان ہم عمل جراحی کے باب مین کرینگے واللہ اعلم

باب اکاسی مین بدبوئے دہن اور گندہ دہنی کا علاج ہے

بدبو اور گندہ دہنی کی پیدائش جیسا ہمنے بیان کیا ہے یا عفونت سے معدہ کے ہوتی ہے جیسا سنت اور داڑھین سڑ جاتی ہین یا بلغم متعفن سے گندہ دہنی پیدا ہوتی ہے جو معدہ کے منھ مین سڑ کر جمع ہوتا ہے - اگر منھ کی بدبو بسبب عفونت اس گوشت کو جو منھ مین اور دانتون کی ریخون مین ہے پھر تو استعمال فصد کا یا حجامت کرانی چاہیے گردن کی گریا کی اور چار رگ کی فصد بھی اسکی کر دیجائے - اگر اس تدبیر سے برآمد کار ہو جوشاندہ ہلیلہ سے تمر ہندی ملا کر اسکو مسہل دیا جائے اور دوائے حاد کا استعمال جیسا ہمنے بیان کیا ہے اور مسوڑھے کا ملنا شہد سے یہان تک سرخ ہو کر خون نکلنے کی نوبت آ جائے - اور ضماد اسپر بعد اس تدبیر کے مازو اور پوست انار اور مائین اور جفت بلوط وغیرہ ایسی چیزون کا کرنا چاہیے اس کو پانی مین خواہ گلاب مین گوندھ کر پھر اگر اس سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ توتیا کا استعمال کرین تاکہ گوشت سڑا ہوا مسوڑھے سے پاک ہو جائے اور بعد اسکے کلیان اسکو لینے گل سرخ اور گلنار اور مازو اور مائین اور جفت بلوط اور زیتون تیل اور دواؤن کو جوش دیا ہو - پھر اگر منھ مین بدبو جیسا اوپر کہا اور سڑی ہوئی دانتون کی وجہ سے پیدا ہوا ہو لازم ہے کہ خراب دانتون کو کاٹ ڈالین اور سڑی ہوئی داڑھ کو لوہے سے اور جو مین سے کاٹ ڈالین خواہ ریتی کر دور کر دین اور یا قیماندہ اجزا جو سڑے ہوے ہون انکو بھی صاف کر دین - بیمار کو دودھ اور کیلے کی کھلی سے پرہیز کرنا چاہیے جب یہ تدبیر اسکی ہو چکے اب پھر کہ سے اسکو کلیان کرائین جسمین عاقر قرحا اور مائین کو جوش دیا ہو خواہ سرکہ پیاز دشتی سے اگر سرد مزاج ہو بیمار - اور خوشبو منجن جو منھ کو معطر کر دین ملے جائین جیسے حب مشک وغیرہ اور دانتون مین اور مسوڑھون پر

٩٦

صبح اور شام کھرے پتھر سے زور زور پالش کرین اور خلال سے دانتون کو صاف کرتے رہین اور مسوڑھے مین روغن گل کو لگا دین اگر اُنمین حرارت ہو
اور اگر حرارت نہو روغن بلسان کو ملین جبکہ برودت اور رطوبت ہو۔ لونگ اور مصطگی اور عود ہمراہ تھوڑی سی مشک اور عاقرقرحا کے چبائین —
اگر گندہ دہنی بسبب اُس بلغم کے ہو جو معدہ مین پیدا ہوتا ہے پس مریض کو قے کرنے کا حکم دیا جائے بعد کھلانے ایسی چیزون کے جو بلغم کی تقطیع
کرتی ہین جیسے مولی اور نمک چڑھی ہوئی مچھلی اور رائی اور شہد۔ اور شراب پلانے کے بعد مراد یہ ہے کہ ان چیزون کو کھلا کر شراب پلا کر قے کرائین
اور ہفتہ مین دو مرتبہ یہی تدبیر کرنی چاہیے خصوصاً گرمیون کی فصل مین اور ضماد ہ صبر کا اور شربت افسنتین اسکو دیا جائے اور تین ماشہ
دو ماشہ حب صبر اسکو دیجائے اور معدہ کا تنقیہ حب ایارج اور حب قوقایا سے کرین۔ اور بعض اوقات اطریفل صغیر ہمراہ ایارج فیقرا کے
دیا جائے یہ سب تدابیر بغرض تنقیہ معدہ کے ہین (صفت ایک گولی کی جو معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے) تج اور مستکی اور
نمک ہندی اور الائچی اور بادرنجبویہ ہر واحد ایک جزو صبر سقوطری ہموزن جملہ اجزا کے دو مرتبہ یعنی دو چند وزن ادویہ کے سب کو کوٹ کر معجون بنائین
خواہ گولیان۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے۔ طعام کے اقسام لطیف ہون اور خشکی پیدا کرنے والے جیسے چڑیون کے گوشت
ماہی تو سے پر خواہ بھونے ہوئے خواہ بطور مخصوص کے سدا ہوا اور کرفس کے ذریعہ سے رکابہ کئے ہوئے۔ شراب ریحانی کہنہ اسکو پلائی جائے
اور کبابہ اور جاوتری اور لونگ اور نخود خام اور سونٹھ اور ناگرموتھ پوست جدا کیا ہوا اسمین بھگو یا جائے تب شراب ریحانی اسکو پلائین حقیقی
غذائین بلغم پیدا کرتی ہین سب سے پرہیز کرے جیسے مچھلی تازہ اور دودھ اور شیر خالہ بکیسالہ کا گوشت اور گائے کا گوشت بکری کے بچہ کا اور تمام چربی
اور چکنائی کے اور اقسام اور سرد و تر کاریان جو رطوبت پیدا کرتی ہین اور خواہ کچھ کے اقسام جو رطوبت پیدا کرتے ہین اور حبوب یعنی دانہ کے اقسام
غلہ مین ان سب سے احتیاط کرین۔ پانی پینے مین بھی کمی کرنی چاہیے ہمیشہ استعمال ہلیلہ اور بہیرہ اور آملہ مربی کا جو شہد مین پرورده کیا گیا ہو
کرتا رہے اور مصطگی اور لونگ اور الائچی اور عود خام اس کو چبائے اور ان دواؤن سے مضمضہ کرے شراب ریحانی اور گلاب ہر واحد سترہ تولہ عود خام
اور مصطگی اور لونگ اور جاوتری اور جوز بوا ہر واحد سات ماشہ دواؤن کو درد را کوٹ کر ایک پوٹلی مین یا رچہ کتان کے باندھے اور شراب اور
گلاب مین ڈال کر چیلاٹ پاک دیگچہ مین جوش دین نرم آنچ سے جب نصف رطوبت جل جائے آگ سے اُتار کر سرد کرین اور صاف کرکے
اسی کی کلیان کرین صبح اور شام کہ یہ نفع کریگی۔ ہمیشہ یہ مریض مسواک کا استعمال بموجب بیان بالا کے جو پہنچے کیا ہے رکھے ناگرموتھ اور اذخر اور
صندل سپید سے کہ یہی تدبیر ہے منہ مین خوشبو آ جائیگی اور گندہ دہنی اور بدبو جاتی رہیگی (صفت منجن کی) جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہے اور
مسوڑھے کو استوار اور مضبوط کردیتا ہے صندل سپید اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مرکہ سپید اور پوست لیمون کلان خشک کی ہوئی
اور اذخر اور رانگ اور بالچھڑ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ الائچی اور کبابہ اور جاوتری اور لونگ اور مصطگی اور عود خام ہندی اور مشک ہر واحد
سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر منجن بنالے (اور منجن کا نسخہ جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہے اور مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے) لونگ اور صندل اور تخم گل ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ اور بالچھڑ اور پوست لیمو کلان ہر واحد سات ماشہ عود خام اور مصطگی اور کبابہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اسی کا منجن
طیار کرے۔ اگر یہ منظور ہو کہ جلا اور تقویت اور خوشبو دہن ساتھ ہی پیدا ہو پس یہ دوا استعمال کیجائے (صفت اسکی) آرد جو مین شہد کو
ملا کر جلائین اور انجیر سوختہ اور شاخ گوزن سوختہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بالچھڑ اور کف دریا اور نمک لاہوری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
گل سرخ اور مرکہ اور صندل ہر واحد چودہ ماشہ لونگ اور ہلیلہ اور رانگ ہر واحد سات ماشہ مصطگی اور عود خام اور سنبل الطیب ہر واحد چار درم
مشک کافور ہر واحد ساٹھ رتی سب کو کوٹ کر استعمال کرے (منجن کا اور نسخہ جو نکہت کو پاکیزہ کرتا ہے اور مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے اندرانی

جلا دیتا ہے کف دریا اور آرد جو شہد ملاکر جلایا ہوا اور بیخ نرگس سوختہ ہر واحد پونے دو تولہ سنبل اور کبابہ اور الایچی اور جاوتری اور عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ طباشیر اور گل سرخ اور شیح سوختہ اور قرنفل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک لاہوری ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ سب کو کوٹکر سنون طیار کرین۔ اور نسخہ مثل نسخہ ہذا کے ہو سپید چھلکے اتار کر باریک کوٹین اور ساڑھے دس ماشہ سکو لین اور شراب ریحانی کہنہ و سوسن چودہ ماشہ سب کو شہد مین گوندھکر قرص بنالین مگر پتلی پتلی ٹکیان ہون اور تہ کرکے ڈھاکر انکو خشک کرین مگر انکے جلنے کا بچاؤ کرنا چاہیے جب یہ قرص سرخ ہو جائین سرد کرکے انکو کوٹین اور اسمین سے دو تولہ تواماشہ چھوٹی لیکر نمک ایرانی ساڑھے دس ماشہ کف ساڑھے دس ماشہ ماہین ساڑھے ستر ماشہ عود ہندی خالص چودہ ماشہ سب کو کوٹکر منجن طیار کرین (منجن کا اور نسخہ مثل نسخہ اول) آرد جو اور نمک ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ شہد ملاکر جلائین اور کوٹکر باریک کرین اور سوختہ شیح اسمین اور ماہین ہر واحد سات ماشہ مشک اور کبابہ اور الایچی اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹکر ملائین اور منجن طیار کرین (صفت حب المساکی اور یہ دوا شہدی ہے) کیوڑہ کی جڑ کی پوست اور کبیر ہر واحد پونے چونتیس تولہ لیکر پانی سے خوب دھوئین اور بھگونا چودہ سیر پانی ڈال کر اسقدر جوش دین کہ قریب دو سیر کے پانی رہ جائے اب پانی کو چھان لین اور پھوک دوائون کا پھینک دین پھر ایک پتیلی وغیرہ لیکر باہر اسکے مٹی وغیرہ کا لیپ کرکے اسمین پانی ڈالکر رکھین اور چھ چھوٹی چونتیس سوا تولہ بھی دور کر دین اور دو بارہ پھر اس برتن مین پکائین تاکہ مثل شہد کے گاڑھا ہو جائے اگر کیا سے وقت پانی تھوڑا کر کھل نہ جائے پھر اسکو آگ پر سے اتار لین اور سبز مرتبان خواہ اچاری مین سایہ مین خشک کرین پھر ساڑھے چودہ ماشہ تولہ لیکر پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور لونگ اور جوزبوا اور جاوتری اور عود ہندی اور ساذج ہندی اور صندل سپید اور کبابہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ مشک عمدہ ساڑھے ستر ماشہ کافور ریاحی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سب دوائون کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین کیوڑہ کی جڑ ساڑھے بائیس ماشہ سیر سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پانی ڈال کر جوش دین تاکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ رہ جائے اب اسکو چھان کر ہمراہ اور دوا مذکورہ بالا کو اسمین گوندھکر برابر دانہ نخود کے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین (صفت ترکیب اور گولی کی) گل سرخ اور صندل سپید اور ناگرموتھا ہر واحد پینتیس ماشہ سلیخہ یعنی تج اور سنبل الطیب اور قرنفہ اور قرنفل اور جوزبوا ہر واحد چودہ ماشہ پوست کلان ساڑھے دس ماشہ اور پتیان بھی آملی اور اذخر اور تج اور گھانس کیوڑہ کی جڑ ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ مشک اور عود ہندی اور مصطگی اور لونگ اور جاوتری اور جوزبوا ہر واحد سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ مشک تین رتی سب کو باریک کوٹکر ریحانی شراب میں یا آب برگ کھجور کلان مین گوندھکر گولیان برابر دانہ نخود کے اور منھ مین رکھین (گولیون کا اور نسخہ اسکو منھ مین رکھتے ہین) ایلوہ اور قرنفل اور لونگ اور کلیجن اور عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مشک اور کافور ہر واحد چھ رتی سب کو کوٹکر شراب مین گوندھکر گولیان بنائین اور منھ مین رکھین۔ اور نسخہ گولیون کا عود ہندی اور لونگ اور مصطگی کو کوٹکر باریک کرین اور شراب مین گوندھکر گولیان بنائین اور منھ مین رکھین (اور نسخہ گولیون کا) یہ گولی نکہت کو فائدہ کرتی ہے اگر گندہ دہنی معدہ کے فساد سے ہو چھوٹی اور بڑی الایچی اور جوزبوا اور لونگ اور دارچینی اور کلیجن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ کافور پونے دو ماشہ مشک نو رتی سب کو باریک کوٹکر گلاب مین گوندھکر گولیان بنائین چنے کے برابر اور بٹی کرین اور منھ مین رکھین کہ اس سے گندہ دہنی دور ہو جاتی ہے

باب بیاسی مین علاج اس رطوبت کا جو منھ سے بہتی ہے سوتے وقت اور لعاب جو نکلتا ہے بچون کے منھ سے

جو رطوبت منھ سے سوتے وقت نکلتی ہے اور لعاب جو بچون کے منھ سے خارج ہوتا ہے اگر یہ بات حرارت کے سبب سے ہو تو مریض کو کاسنی ہمراہ سرکہ کے کھلائی جائے اور قوی کا استعمال کرائین اور جو کا ستو اور گیہون کا ستو ہمراہ اسکو کھلایا جائے۔ اور اگر یہ بات بغلبہ رطوبت بلغم سے ہو اور بلغم غلیظ ہو جیسی کہ ستو مین تھوڑی سی رائی ملا دیجائے اور مرغی کا گوشت کھلایا جائے یا اسکی سنہ اور جو بہ شیر گندہ ہو اور معدہ کو لگی ہو پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہو جائے بہتر ہے ورنہ قے کا استعمال کیا جائے مولی اور شہد کھلاکر۔ اور اطریفل صغیر اور ہڑ کا مربا کھلایا جائے۔ اور لعاب جو لڑکون کے منھ سے بہتا ہو لازم ہے کہ

ہم مین رکھا دیا کو ملین کہ اسکو شراب مین بھگویا ہو کہ اس سے آدھا باب کی نبید ہو جاتی ہے انشاء اللہ تعالی تمام ہوا پانچوان مقالہ ہماری کتاب کا اور اس سے ملا ہوا چھٹا مقالہ ہے چھٹا مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعت طبی کا جو مشہور بنام ملکی ہے

اس مقالہ مین علاج اُن امراض کا بیان ہوگا جو آلات تنفس مین عارض ہوتے ہین اور اس مقالہ مین اٹھارہ باب ہین (۱) باب علاج مین لہات یعنی کاگ کے (۲) باب خوانیق کے علاج مین (۳) باب علاج اُس شخص کا جو کانٹا نگل گیا ہو خواہ ہڈی یا جونک اسکے حلق مین پھنسی ہو (۴) باب تدبیر مین اُس شخص کے جو پانی مین ڈوب گیا ہو (۵) باب علاج اُس کھانسی کا جو حنجرہ اور قصبہ ریہ سے آتی ہو (۶) باب علاج آواز پڑ جانے کا (۷) باب علاج اُس کھانسی کا جو سینہ اور پھیپھڑہ اور نزلات سے آتی ہو (۸) باب علاج ربو اور ضیق النفس کا (۹) باب علاج ذات الریہ کا (۱۰) باب علاج نفث الدم کا (۱۱) باب علاج نفث مدہ یعنی کھنکھار مین پیپ آنے کا (۱۲) باب علاج سل کا (۱۳) باب علاج ذات الجنب کا (۱۴) باب علاج دبیلات اور جراحات سینہ کا یعنی چھوٹے اور بڑے پھوڑے جو سینہ کے اندر ہوتے ہین (۱۵) باب علاج برسام کا (۱۶) باب علاج سوء مزاج قلب کا (۱۷) باب علاج خفقان کا (۱۸) باب علاج غشی کا۔

پہلا باب علاج مین ورم لہات کے

کاگ مین جب ورم گرم عارض ہوتا ہے تو سب سے پہلے مریض کے سر اروکی فصد کر دیجائے اور قبض طبیعت کا معزالمقیاس درتر نجبین اور آلو بالو سے دور کیا جائے اور حلق مین سرد دوائین کہ کاگ پر پہنچایا جائے (صفت اسکی) گل سرخ گلنار اور مازو اور صندل سپید اور سماق اور شیاف مامیثا اور مسور اور ملٹھی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک پیس کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور حلق مین کسی نلکی کے ذریعہ سے پہنچاوین۔ آب بارتنگ سبز اور تازہ گل سرخ کے نچوڑے ہوئے پانی اور کاسنی سبز کے پانی سے اور خرفہ سبز کے پانی سے جسمین سماق کو حل کیا ہو غرغرہ کرین پھر اگر کاگ گر پڑا ہو اور ڈھیلا ہو کر لٹک رہا ہو تو کاگ پر وہ دوا حلق مین پھونک کر پہنچائی جائے جو بنام اُس ملک مشہور ہے (صفت اسکی) عصارہ مامیثا اور گل سرخ اور تخم گل اور سماق اور زعفران اور نوشادر اور رب السوس اور عنزروت اور فلفل اور دار فلفل اور ماذو اور انار کی پوست اور بلوط اور سرمکی اور بہیڑہ سپید اور مازو اور سپید پھٹکری اور شونیز اور مہندی اور الایچی اور چھریلا اور قسط الامیر اور کوٹ اور سپید کی بیٹ چھان کر کھائین ہوں تین روز تک اور شیر کی بیٹ بعد کہ ہوا کر ہر جز ایک جز سب کو کوٹین اور چھان کر حلق مین پھونکین کہ یہ دوا کاگ کے گرجانے کو نفع کرتی ہے اور خناق کے اقسام اور ورم حلق کے واسطے اسکو بھی مفید ہے کاگ کے گر جانیکو یہ دوا بھی مفید ہے پھٹکری اور گلنار کو برابر لیکر کوٹین اور حلق مین پھونکین خواہ کسی چمچہ سے جسکا سر اٹھا ہوا ہو حلق مین رکھین۔ یا اسکے سے نوشادر بھی اگر بین استعمال کیا جائے نافع ہوتا ہے کلیان کرنی گلاب کے پھول کے پانی سے اگر اسکو شراب مین جوش دین وہ بھی نفع کرتا ہے خصوصاً اگر صبر اُنکا کباب ہو۔ اور اگر کاگ اس سے بہتر اونچا ہو اور جیسا اسکی پتلی ہو گئی ہو اور پھر اُسکا بڑا ہو گیا ہو اور گول ہو گیا ہو تو اسکا علاج یہ ہے کہ اسکو کاٹ ڈالین چنانچہ ہم اسکو فن جراحی مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی

باب دوسرا ذبحہ اور خوانیق کے علاج مین

ہمنے اوس مقام پر بیان کردیا ہے کہ ذبحہ ورم کو کہتے ہین یا تو حلق مین یہ ورم پیدا ہو یا حنجرہ مین جسکو خنجرہ کہتے ہین۔ اگر یہ ورم پیدا ہو تدبیر یہ ہے کہ اسکے علاج مین جلدی کرنی چاہیئے کہ سر اروکی فصد کردین اور خون زیادہ نکالین اگر قوت اور سن اور وقت بھی اسکے مناسب ہو اور ضرورت ہو خواہ تین مرتبہ جیسی مقدار مرض کی ہو اسی تعداد سے خون کا اخراج کرین اور جسقدر تحمل قوت کو ہو۔ مگر خون ایکہی مرتبہ بہت سا نکالنا چاہیئے

بلکہ تھوڑا سا اور اسکا سبب یہ ہے کہ ایسے بیمار کو نوالا اُتارنا غذا کا دشوار ہوتا ہے پس جس دن یکبارگی نکالا جائیگا قوت اُسکی ضعیف ہوکر تحلیل پائیگی جب
فصد اسکی ہو چکے اب قوت کو اُسکے بڑھانا چاہیے اور دوسرے روز اُسکو ملین دینی چاہیے املتاس و ترنجبین اور آلو بخارا اور عناب اور سپستان کے
ذریعہ سے ۔ اور اگر بیمار سے دوا پینی دشوار ہو اور حلق سے اُسکے دوا اُتر نہ سکے پس مناسب تدبیر ایسے وقت کی یہ ہے کہ حقنہ قوی کا استعمال کرین تاکہ مواد
اوپر سے نیچے کی طرف آ اُتر آوے ۔ پھر اگر تب بھی ہو مناسب ہے کہ حقنہ نرم تجویز کیا جائے جو مرکب عناب اور سپستان اور بنفشہ اور خطمی اور سبوس گندم اور
چقندر اور آب پتہ سے ہو جس مین سورنجی آب انار مین جوش دی ہوئی داخل ہو ۔ اور حریرہ جو گندم شستہ اور قند سے طیار کیا ہو اُسکو کھلانا چاہیے
روغن بادام ملاکر اور غذا مین اُسکے کمی رہے اور کلیان پہلے تو اُسکو قابض دواؤن سے کرائین جو مادہ کی آمد کو منع کرتی ہین اور جتنا مادہ آ چکا ہے
اُسکو اور جو نشیب کر رہا ہے اُسکو ہٹا دیتی ہین جیسے بارتنگ اور گلاب اور تھوڑا سا آب انار میخوش اور آب خرفہ تازہ سے یا آب سرد مین سماق اور
سنور سفید بھیگی ہوئی خوب مل کر خواہ لعاب اسبغول گلاب مین نکال کر کلی کرے ۔ اور یہ ہر دو اُسکے حلق مین پھونک کر پہونچا یا جائے (صفت اُسکی)
گل سرخ اور فقاع استہ اور تخم خرفہ اور طباشیر اور قند سپید اور گلنار سب اجزا برابر کوٹ کر حلق مین پھونکین یہ تدبیر ابتدا مین کرنی چاہیے چند مرتبہ
اور دوسرے روز خواہ تیسرے دن اُسکو غرغرہ آب کشنیز سبز سے خواہ آس یا پانی سے جسمین سماق سو ملا ہو ۔ بنوشا کا اور روغن بنفشہ نیمگرم داخل ہو خواہ
آس کو جسمین سماق اور گل سرخ اور دانہ کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا املتاس بھی اُسمین حل کر دیا ہو ۔ جب مرض اُسکا زمانہ منتہی کو پہونچے اور تحلیل ورم کی
شروع ہو اب غرغرہ آب انگور اور آب بارزیانہ کا املتاس حل کر اور مفتح داخل کرکے کرین اور حلق مین اُسکے وہی چیزین جنکو ابھی ہمنے لکھا ہے پھونک کر پہونچانی چاہئے
جو کاگ کے ورم علاج مین بیان ہو چکی ہین ۔ اگر ان تدبیرون سے برآمد کار ہو جائے بہتر ورنہ اُسکے حق مین کتھ کی سیاہی پھونک کر پہونچائی جائے جیسے کہ ہم سوز
سپید پان کھائی ہوئی اور طریقہ یہ پان کھلانے کا یہ ہے کہ آس کے گٹے کو کسی کتان مین تہ کرین اور تھوڑا سا کئے ہوئے سے اور کچھ اُسکو نہ کھلائین جب تبیر ان ہو
جب قدر اُسکا فضلہ فراہم ہوا ہے سب کو نکال کرین اور سوکھا ڈالین آس بیٹھنے سے ایک جز اور جعفر اور بازو سے بھی ایک ایک جز لیکر باریک کوٹین اور
ریشمی پارچہ مین چھانین اور حلق مین اُسکو پھونکین اور حنجرہ مین بھی پھونک کر پہونچائین اور اندر حلق کے پر وغیرہ کے ذریعہ سے اُسکو طلا کرین ۔
یہ دوا عجیب منفعت کی ہے اسلیئے کہ آنتون کے قروح کو اور جراحات یعنی پھوڑون کو بھی نفع مین کرتی ہے جیسا کہ جالینوس نے بیان کیا ہے اور یہ بھی جالینوس نے
لکھا ہے کہ اگر بچون کا فضلہ خشک کرکے اور ام حلق اور خوانیق کے قسام مین اسی طور سے استعمال کیا جائے بڑی منفعت کرتا ہے جب یہ دوائین مستعمل ہون اور
ورم کی تحلیل نہ ہو جائے اور بدستور اُسکی طولانی ہو اور بیمار کو درد بھی محسوس ہوتا ہو اب اُن دونون رگون کی فصد کردینی چاہیے جو زبان کے نیچے واقع ہین
پھر اُسکے بعد اور دوائے مذکورہ کا استعمال کرین ۔ پھر اگر ورم ایسی قسم کا ہو جو تحلیل پانے کے قابل نہین ہے اُسکا انجام تقیح کی طرف ہو جاتا ہے پس مناسب ہے
کہ ایسے ورم مین غرغرے اُن چیزون کے استعمال کرین جو منضج ہین ازانجملہ جوشاندہ انجیر کا ہے تھوڑا سا خمیر اور مفتح ملا کر خواہ مغز املتاس کو جوشاندہ
انجیر مین ملا کر خواہ جوشاندہ مویز کلان خراسانی کا تھوڑا سا خمیر داخل کرکے ۔ یا تخم سرو کے ایک بار باریک کوٹین کسیقدر السی کے ہمراہ اور بکری کا دودھ ملا کر
اسی کا ضماد کرین خواہ اسی کا غرغرہ کرین ۔ یا پیاز نرگس لیکر کوٹین اور آب گرم مین اُسکو ملین پھر اُسکو چھان کر تھوڑا سا جوشاندہ انجیر اور تھوڑا سا خمیر
ملا کر غرغرہ کرین اور وہ نیمگرم ہو ۔ یا تھوڑا سا آب انجیر اور کتھے کا مسکہ و خمیر لیکر اسی کی کلیان کرین نیمگرم کرکے یہ سب دوائین ایسی ہین جنکی شان سے
جراحات اور پھوڑون مین نضج پیدا کرنا ہے اور دمل مین نضج پیدا کرتی ہین اور اُنکو شگافتہ بھی کر دیتی ہین بحکم خدا تعالیٰ کے جب یہ معلوم ہو جائے کہ
ورم مین نضج آگیا اور پھوٹنے مین اُسکے دیر ہوئی ہے اب حلق مین اور دیہ قابضہ کو پھونک کر پہونچانا چاہیے چند مرتبہ پے در پے جیسے مازو اور گلنار اور مائین
اور پوست انار اور پھٹکری کہ یہ چیزین ورم کو توڑ دیتی ہین اور اُسکے مادہ کو بخوبی فراہم کرتی ہین تا اینکہ بوجہ بخوبی جمع ہونے پھر وہ پھوٹ جاتا ہے پس نضج ۵۰

خود ایک ورم میں انکا تجربہ کیا ہے جو زمانہ دراز سے تھا اور بہت دنوں تک ستر یا بنفشہ کا استعمال دیتا رہا تھا اور وہ ورم شگافتہ نہ ہوا تھا اسکو اسی دوا نے شگافتہ کر دیا جب ورم شگافتہ ہو جائے اور پیپ نکل جائے تب بیمار کو حکم دیا جائے کہ روغن گاؤ اور گرم پانی سے کلیاں کریں خواہ روغن بنفشہ اور آب نیم گرم سے اور زخم کو قرحہ کے دھونا چاہیے اور پیپ اور ریم سے اسکو پاک کرنا چاہیے اور اسی واسطے مناسب ہے کہ غرغرہ ایسے پانی سے کریں جسمیں چھوٹی مائیں اور جوز السرو ہر واحد ایک جزو اور بیخ سوسن آسمانگونی نصف جزو کو جوش دیا ہو کبھی ایسے ہی وقت غرغرہ شہد کا بھی نفع دیتا ہے جب اسکو روغن بادام شیریں یا تھوڑا سا نوشادر اور کتیرا سے کھینچ کر کلیاں کریں۔ حریرہ اسکو دیا جائے جو سبوس گندم اور مصری اور روغن بادام سے بنایا گیا ہو۔ اور اگر مادہ ورم کا بلغمی اور سرد ہو پس واجب ہے کہ ایسے مریض کو سب افروشہ جو مرکی اور زعفران اور تھوڑے سے آب رازیانہ ملا کر کلیاں کرائی جائیں۔ یا کہ دوا سے خطاطیف نصف وزن نصف درہم کو اس پانی میں ملیں جسمیں عاقرقرحا جوش دیا ہو اور اسی کی کلیاں کریں۔ یا غرغرہ ایسے پانی سے کریں جسمیں تبتی یا پتی اور تخم رازیانہ تھوڑا سا عاقرقرحا ڈال کر جوش دیا ہو کہ یہ سب چیزیں گرمی پیدا کرکے تلطیف بلغم کی کرتی ہیں اور ورم کی تحلیل کرتی ہیں۔ یا غرغرہ ماء العسل سے کریں اور اسمیں عاقرقرحا اور دونا مروا اور سورنجان کے اور تھوڑی سی زعفران کو جوش دیا ہو۔ اور انار تالو پر اور حلق سے باہر کتے کی بیٹ کو شہد ملا کر طلا کریں۔ ایضاً کتے کی بیٹ ساتھ شہد یا ماء العسل میں اور آب رازیانہ میں ملا کر کلیاں کرائیں اور حلق میں اس دوا کو پھونکیں (صفت اسکی) کتے کی بیٹ جسنے ہڈیاں کھائی ہوں اور مرکی اور زعفران اور سونٹھ اور رائی اور بازرد اور انار کی پوست یا ان سب اجزا ہموزن لیکر باریک کوٹیں اور حلق میں پھونکیں کہ یہ دوا نافع ہے باذن اللہ تعالی لیکن اگر ورم حلق سے باہر ہو پس یہ مناسب ہے کہ وہ تدبیر کریں جو اورام ظاہری کے اوپر گذر چکی ہے۔

باب تیسرا علاج میں اس شخص کے جسکے کانٹا یا ہڈی خواہ جونک کھائی ہو

جسکے حلق میں مچھلی کا کانٹا چبھ گیا ہو مناسب ہے کہ تھوڑا آٹا اسکے حلق سے بدون چبانے کے اتار دیا جائے اور ایک دانہ انجیر کا جو انجیر شامی کہلاتا ہے کھلایا جائے اور اچھی طرح اسکو چبائے خواہ اسکو ایسے پانی کے گھونٹ کے ہمراہ اتار جائے جسمیں تھوڑا سا انجیر اور مویز کو جوش دیا ہو۔ اور اگر ایک بوٹی گوشت کی لیکر اسکو سیدھی وغیرہ سے صاف کرکے مریض کو نگلوا دیں پھر بیمار کو حکم دیں کہ ڈورے وغیرہ کے ذریعہ سے اسکو باہر نکال لائے کہ اسمیں کانٹا پھنسا کر نکل آئیگا اگر ایک مرتبہ اس طرح تدبیر کرنے سے نہ خارج ہو دوبارہ سہ بارہ بھی تدبیر کریں۔ اور جب یکے بعد دیگرے یہی تدبیر کرتے کرتے تھک جائیں تو اسکو قے کرانی چاہیے کہ جو کچھ معدہ میں ہو خارج ہو جائیگا اور حلق کی پھنسی ہوئی چیز بھی بسبب قے [illegible] کے خارج ہو جائیگی۔ اگر کوئی شخص کسی سخت چیز کو نگل جائے جیسے ہڈی اور گٹھلی وغیرہ اور معدہ تک وہ شی نہ اترے بلکہ حلق ہی میں پھنسی رہے پس مناسب ہے کہ اسکی گردن کے پیچھے تھپکی دیں خواہ زور سے گھونسا ماریں کہ اس تدبیر سے جو کچھ حلق میں اٹکا ہوا ہے نکل پڑیگا۔ اور اگر جونک نگل گیا ہو اور حلق میں اسکے اٹک رہی ہو پس مریض کو سرکہ میں حل کیا ہوا ریوند اور مکھی اسکو پیس کر کھلائیں جو باقلا کے دانہ میں ہوتی ہے سرکہ کے ہمراہ خواہ پورانا سرکہ پلا دیں۔ اور اگر جونک منہ کھولنے سے نظر آتی ہو لازم ہے کہ موچنہ سے اسکو کھینچ لیں اسکو معلوم کرنا چاہیے کہ اچھی درست تدبیر ہے۔

باب چوتھا تدبیر غرق شدہ کی

جو آدمی پانی میں ڈوب گیا ہو پس اسکی پہلی تدبیر یہ ہے کہ الٹا لٹکایا جائے تاکہ جسقدر پانی پی گیا ہے سب نکل جائے بعد اسکے حلق میں اسکے پر کو ڈال دیا جائے جسمیں فلفل کو جوش دیا ہو [illegible] کے آٹے کا دودھ میں تیار کرکے اسکو کھلائیں۔ اور جسکو گلے میں پھانسی اور کپڑا باندھا گیا ہو اور گلا اسکا بند ہو گیا ہو اور آواز کی آمد شد اور سانس اسکی بند ہو گئی ہو اگر اسکے منہ سے کف جاری ہو چکا ہے پھر اسکے بچنے کی کوئی امید نہیں ہے لیکن

جبتک کہ کہ سے آفت خارج نہیں ہوا اسکو چاہیے کہ روغن بنفشہ سے غرغرہ کرے گرم پانی ملاکر اور حریرہ سبوس گندم مقشر کا بنا کر اسکو پلایا جاوے اور چلانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے اسکو منع کردیں اور گرم غذاؤں کے کھانے سے اور تیز چٹ پٹی چیزوں کے کھانے سے کہ اسی تدبیر سے انشاء اللہ اسکی حالت کی اصلاح ہو جائیگی۔

باب پانچواں علاج میں اُس کھانسی کے جو حنجرہ اور قصبہ ریہ کی جہت سے عارض ہو

اگر کھانسی حنجرہ کی خشونت اور کھردرے پن کی بلی کے سبب سے عارض ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو ایسی دوا اور غذا دیجاوے جو تغریہ کرتی ہوں یعنی لسلسا پن اور چکنا پن پیدا کرتی ہوں جیسے نشاستہ بمراہ روغن بادام کے خواہ لعاب بیدانہ اور قند سے یا خمیرہ اکرش کا بنا ہوا اور نشاستہ اور روغن گل اور حریرہ جو دلے ہوئے گیہوں کے آٹے سے بنا یا ہوا اور حریرہ بیضہ نیمبرشت کا اور تازہ مسکہ ہمراہ قند کے اور شیرہ بنفشہ ہمراہ تھوڑے سے بیدانہ کے خواہ بادام چھلے ہوئے بار یک پیس کر حلوا بناکر ملا کر اسکو بطور لعوق کے چٹائیں خواہ کتیرا اور گوند اور مغز بیدانہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر جلاب اور روغن بادام میں لعوق بنائیں اور صبح و شام اسکو کھلائیں منہ میں اسکے کتیرا خواہ چند دانہ بیدانہ کے ہر وقت پڑے رہیں خواہ ایک گولی کھانسی کی دیں گولی کا جز ذیل میں لکھی جاتی ہے (صفت اسکی) بادام شیرین مقشر جسکے دونوں چھلکے نرم اور سخت دور کر چکے ہوں اور مغز تخم کدو اور بیدانہ مقشر ہر واحد سات ساٹھ ماشہ کتیرا اور گوند بادام کے درخت کا ہر واحد ساٹھ ساٹھ ماشہ سب کو باریک پیس کر لعاب بیدانہ خواہ لعاب اسبغول میں گولیاں بنائیں۔ اور جسکو پسند ہو اس میں ایک جزو شکر خواہ قند سپید بھی ملالے تاکہ خوش ذائقہ ہو جائے اسکو اختیار ہے کہ ایسا ہی کرے اور لازم ہے کہ یہ گولیاں میٹھی بتائے اور منہ میں رکھے وقتاً فوقتاً جب ایک گولی گھل جائے دوسری رکھ لے کہ اسکے منہ میں رکھنے سے خشونت دور ہو جاتی ہے منجملہ خشونت نرم کرنے والی دوا کے یہ بھی ہے کہ موم سپید ساٹھ سے دس ماشہ روغن بنفشہ خالص پینتیس ماشہ میں پگھلا کر اسپر قند خراسانی کا بنا ہوا خواہ شکر طبرزدی ڈال کر لعوق طیار کرے اور یہ لعوق وقت بوقت چاٹا کرے لیکن اگر کھانسی بوجہ حرارت کے ہمراہ تپ کے ہو پس مناسب ہے کہ ابتدا سے مرض میں بیمار کی سرا روکی فصد کرا دیجائے اور تدبیر رطوبت پیدا کرنے کی کریں جیسے آب جو میں عناب اور سپستان اور کتیرا جوش دے کر تھوڑا سا خمیرہ بنفشہ اسمیں ڈالیں اور چند قطرہ روغن بادام شیرین کے اسپر ٹپکا کر خواہ روغن تخم کدو کے ملا کر اسکو پلائیں۔ طعام اسکو شلغم جو یا کاسنی یا خرفہ یا خبازی سے روغن بادام شیرین خواہ بادام مقشر پیس کر دیا جاوے اور ساتھ بیدانہ اور سنگترہ کی کشیدہ شیرینیاں اور بادام تازہ ہمراہ شکر کے اور شفتالو اور کھیرا ککڑی بھی اسکو دینی چاہیے۔ ترش غذا سے اسکو بچانا لازم ہے اور شور غذا سے اور چیخنے چلانے سے اور زیادہ کلام کرنے سے بھی اجتناب کرے۔ دخان اور غبار سے پرہیز کرے اور وقتاً فوقتاً لعاب بیدانہ اور لعاب اسبغول تھوڑا سا قند خواہ مصری ملاکر تناول کرتا رہے اور تمام تدابیر جنکو ہمنے خشونت حنجرہ کے باب میں بیان کیا ہے اور یہ صفت ایک لعوق کی ہے جو حرارت کی کھانسی کو نفع کرتا ہے) مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز بیدانہ تخم خرفہ ہر واحد ساٹھ سترہ ماشہ نشاستہ اور بادام کا گوند اور کتیرا ہر واحد ساٹھ سے دس ماشہ طباشیر سات ماشہ قند خراسانی کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول میں یا لعاب بیدانہ میں ملائیں اور روغن بادام شیرین اسپر ڈال کر تھوڑا سا چاٹیں۔ اگر ان دواؤں سے میٹھی گولی بنا کر مریض کے منہ میں رکھی جاوے یہ بھی نفع کریگی لیکن اگر کھانسی برودت اور یبوست سے ہو جیسے جاڑوں میں اکثر سرد ہوا چلنے سے پیدا ہوتی ہے مناسب ہے کہ حریرہ تناول کرے جو سبوس اور نشاستہ سے بنایا گیا ہو روغن بادام ملاکر اور غرغرہ الماس سے کرے ایسے پانی میں ڈال کر جسمیں انجیر اور زیانہ کو جوش دیا ہو اور گلقند پینتیس ماشہ کو ایسے پانی میں مل کر اسکو دیں جسمیں رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ لعوق مندرجہ ذیل بھی اسکو چٹایا جاوے

(صفت اسکی) تخم کتان اور خطمی اور تخم کشوث ہر واحد ایک جزو نمک ہندی آدھا جزو صمغ آلو نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر پیٹھی کے شیرہ میں جو پانی اور
آسپرشیرہ املتاس کا نچوڑا ہوا ڈالیں کسی مٹی کے برتن میں اور لعوق طیار کریں اور آہستہ آہستہ چاٹیں اور انہی دنوں میں وقتاً فوقتاً اس گولی کو بھی کھائیں
(صفت اس گولی کی) پستہ اور تخم خطمی بریاں ہر واحد ساڑھے سات ماشہ صمغ الو اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شیرۂ
اسکے شیرہ میں ملا کر لعاب تخم کتان میں گوندھ کر گولیاں طیار کریں اور بوقت حاجت استعمال کریں۔ غذا اسکی پیچھا پاسٹہ شوربا جو ہو یا اسکا آش بطور
بطور شوربا پانچ چیزیں اور سوما اور دار چینی اور کلونجی ڈال کر خواہ شوربا بنا کر کھا یا جو الا تی ہو۔ شہد اور بیدانہ اور روغن بادام اور زیرہ اور دار چینی ملا کر خواہ
اسکو پستہ اور انجیر خشک اور ریوند شہد کی ... اور بیدانہ کی دیجائیں اور شیرہ ... سے ... اور سرد چیزوں سے پرہیز کرے
سرد پانی بھی کم پلایا جائے لیکن ایسی ہی تدبیر سے اسکے مزاج کی اصلاح ہو جائیگی بہت جلد۔

باب چھٹا علاج آواز پڑ جانیکا

آواز اگر چلانے سے پڑ جانے خواہ دھواں اور غبار حلق میں پہنچنے سے ایسے مریض کو وہ چیزیں دینی چاہییں جو مغری ہوں جنکو خشونت حنجرہ
باب میں لکھا ہے لیکن رطوبت کی وجہ سے اگر آواز پڑ گئی ہو اور خشونت اور حرارت اسکے ہمراہ نہ ہو مناسب ہے کہ اسکو غرغرہ ایسے پانی سے کرائیں جسمیں
انیسوں اور رازیانہ جوش دیا ہو تھوڑا سا نمک اور مصطگی اور جریرہ جو ڈ ھلا ہو سکے ہوں ان کے ریسے سے شہد اور روغن بادام ملا کر طیار کیا جائے اسکو پلائیں۔
غرغرہ ایسے پانی سے کریں جسمیں بیخ سوسن آسمان گون اور کلونجی اور شہد کو جوش دیا ہو۔ رائی کو بھی گرم پانی میں گھس کر کبھی غرغرہ کرانا چاہیے۔ اور یہ
لعوق اسکو چٹائیں (صفت اسکی) تخم کتان اور تخم ہر واحد تین ماشہ تخم صنوبر کبار اور سنبل ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو شہد کف گرفتہ
لعوق طیار کریں اور بوقت حاجت استعمال کریں۔ پھر اگر آواز پڑ جانے کا زمانہ زیادہ گذر جائے اور گلا کی رطوبت زیادہ دنوں کی ہو جائے بیمار کو بار بار
ہر روز نسخہ مندرجہ ذیل پلانا چاہیے اور وہ نسخہ یہ ہے بیخ کرفس کے چھلکے اور بیخ رازیانہ کے پوست ہر واحد تین ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسوں ہر واحد
چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے پانچ ماشہ اسارون اور شادنج ہر واحد ساڑھے ماشہ فلفل اور دار فلفل اور فو اور وج ہر واحد ساڑھے دس
ملٹھی چھلی ہوئی ساڑھے ستر ہ ماشہ بیخ سوسن آسمان گون ساڑھے دس ماشہ انجیر سفید بیس عدد مویز کا ان نہ اس عدد تمام کے کوٹ کر وہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو
پونے دو سیر پانی میں نرم آنچ سے جوش دیں تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے اور آہستہ آہستہ بارہ تولہ کے اندازہ سے ساڑھے چار ماشہ معجون الی کیساتھ پلائیں اور
پلائیں اور غذا اسی دوا کے دراج کا گوشت بطور شوربا پانچ کے جیسا تیار ہو یا اور زیرہ اور بڑی الائچی کے شرکت سے ہو اور وقتاً فوقتاً عنب الثعلب کا ہمراہ
شکر کے خواہ پستہ ہمراہ شکر کے کھایا کرے۔ اور بعض وقت بادام تلخ کی گری گرم کر کے اول گر کھائیں تو انشاءاللہ نفع ہوگا۔

باب ساتواں سینہ اور پھیپھڑے کے امراض کا علاج

پہلے علاج اس کھانسی کا جو سینہ پر ہو اور سینہ کا ورم ہو یا سینہ اور پھیپھڑے پر گر تی ہو۔ اگر کھانسی کا مرض سینہ اور پھیپھڑے کے ضرر سے پیدا ہوا ہو اور حرارت بھی
موجود ہو پس مناسب ہے کہ مریض کی فصد باسلیق جانب کھولی جائے اور خون بقدر حاجت اور بقدر تحمل قوت کے لیا جائے اور آش جو میں عناب اور سپستان اور کتیرا
اور اسی قسم کی اور بھی ادویہ جوش دیکر اسکو کھلائیں جنکو ہمیشہ اس کھانسی کے علاج میں لکھا ہے جو حرارت سے حنجرہ کو لاحق ہوتی ہے اور سینہ پر آش جو ملا کر
اور روغن بنفشہ کی اس میں سوم ملا کر کے لگائیں اور شیرہ دانہ ہائے جیسا ... کا استعمال کیا جائے۔ اگر کھانسی سینہ پر ورم کے
عارض ہوئی ہو وہ تدبیر کرنی چاہیے جو ذیل میں سینہ کے باب میں لکھی ہے اور ... کی مالش روغن ... اور ... کریں۔ اور اگر کھانسی ایسے مادہ کی ہو
جو سینہ پر گرتا ہے اور کھانسی میں وہ مادہ بعض کے خارج ہوتا ہے اسکا علاج معتدل ہے ایسا مناسب ہے کہ ایسی چیزیں اسکو دیجائیں جو اسکے بہت سے ... جو کچھ

سینہ میں جو سینہ سے خارج ہو جاتی ہے۔ اور اگر مریض دبلا ہو تو اسکی غذا ... کا ہو ... اسکی غذا ... اور چپاتی اور ... ہمراہ ... کھانا ہو ... کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ انجیر
سپید دس عدد ... ماشہ ... اور ... ہو ... ستر ماشہ تخم خطمی ... ہر ایک ... ماشہ ... ساڑھے ... سب کو ... پانی میں ... چہارم پانی رہ جائے ... اسکو ... چھان کر ... اسمیں ... تولہ ... ساڑھے ستر ماشہ اور روغن بادام شیریں
ساڑھے چار ماشہ ڈال کر ... پلا دیں۔ اور غذا اسکی ... ہمراہ ... خواہ پالک یا ... یا ... اور ... پانی خواہ آب جو گندم یا شامی ہمراہ شکر
یا ... خراسانی اور ... ہمراہ بادام مقشر کے خواہ ہمراہ پستہ کے یا اسکو ... ہمراہ شکر کے خواہ ہمراہ شہد کے دیں اگر حرارت نہو کیونکہ یہ سب چیزیں سینہ اور
پھیپھڑہ کو پاک صاف کر دیتی ہیں اور مادہ کے ... اسکی ... ہوتی ہیں جو ... قسم مادہ کے لعوق الملتاس کا اس بارہ میں نافع ہے نسخہ
اسکا یہ ہے کہ مغز املتاس لیکر تھوڑے سے گرم پانی میں اسکو ملیں اور ... اسکا صاف کر کے ... آنچ میں ... ہمراہ کتیرا اور صمغ عربی ... ڈالیں
اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت اسکے ہمراہ تھوڑے سے روغن بادام شیریں کے استعمال کریں۔ اور ... اپنے ... اسکو
وقت ... رکھے رہے اور اس ... کا ... استعمال کرے (صفت اسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیار ... ماشہ ... باقلا ساڑھے ستر ماشہ
کتیرا اور صمغ عربی ... ہر واحد ... ماشہ قند سپید ... اگر ... چھان کر ... کے گوندھ کر ... گولیاں بنا کر ... اور زبان کے
نیچے رکھیں (گرم مادہ سے کھانسی کا علاج) اگر نزلہ گرم ہو جو سینہ پر گرتا ہو اور ... اور ... ہو اور ... ہو کہ ... ہو اور ... وقت ... ہوا
معلوم ہو پس مناسب ہے کہ مریض کی فصد کر دیجائے اور خون ... برداشت قوت کے ... اور زمانہ اور ... لینا چاہیئے اور ... ہو
... عناب ... ہو ... اور ... خشخاش کو جوش دیا ہو۔ اور لعوق خشخاش ... ہو ... خشخاش مع پوست کے
ڈال کر ... اسکو دیں۔ اور ... خواہ ... صاف ... کے ... خشخاش اور روغن بادام شیریں ملا کر ... ہو اور ... اور ... اور ...
... ہو اور ... اور ... (یہ صفت ... کی ہے ... گرم کے واسطے ترکیب ...) خشخاش سپید باریک کوٹ کر
... ماشہ نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر واحد ... ماشہ مغز تخم کدو مغز ... ہر واحد ... ماشہ سب کو ... گلاب میں قند ... کر لعوق
طیار کریں اور بوقت حاجت استعمال کریں (لعوق کا دوسرا نسخہ) جو اسی قسم کی کھانسی کو مفید ہے خشخاش مع پوست کے ... پونے ... تولہ عناب جو جانی
... سپستان ... سب کو ... سیر پانی میں جوش دیں تا آنکہ پونے ... تولہ رہ جائے پھر اسکو چھان کر کسی ... ہانڈی میں ... کر
... اور قند خراسانی ... تولہ ... سیر ڈالیں اور معتدل آنچ سے اسکو پکائیں تا آنکہ غلیظ اور گاڑھا ہو جائے اور لعوق کے قوام میں آ جائے
پھر ... کتیرا اور گوند ... ہر واحد پونے دو تولہ نشاستہ ساڑھے ستر ماشہ باریک پیس کر ... کریں اور لعوق طیار کریں (صفت اور لعوق کی جو گرم نزلہ اگر
رقیق ہو اور سر سے سینہ پر گرتا ہو نفع کرتا ہے) خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ بیدانہ اور تخم خطمی ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب کو
... سیر پانی میں ... بھگو دیں پھر اسکو جوش دیں کہ نصف پانی رہ جائے اور ... کتیرا دو تولہ ... گوند ساڑھے ستر ماشہ بیدانہ باریک ... ہوا
ساڑھے ستر ماشہ قند سپید ... ایک سیر ... ڈال کر معتدل درجہ کی آگ پر ... اور کھانسی کے ہمراہ حرارت نہو اسی میں ... ملا دیں اور
اسکو ... کر لیں کہ شہد کی ... ہو جائے ... اسکو کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت استعمال کریں پھر اگر نزلہ کی ... ہو اور یہ تدبیر ...
نہو ... نزلہ کا قطع کرنا منظور ہو ... چاہیئے کہ سر کے بال تراش ڈالیں اور سر ... پیشانی ... گل ... آب ... کو ... کریں اور
روغن ... خشخاش ... جوش دیا ہو اور ... سر ... روغن میں ... دماغ کی ... ہو جائے اور مادہ غلیظ ہو ... اور ... کی
... پانی خواہ آب ... گرم ... فائدہ کرتی ہے ... باقلا ...

جوش دے کر ناک میں چڑھانے سے بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہے۔ اور میتھی کا پانی جسمیں کھوسی گیہوں کی جوش دی ہو سنگریزہ گرم کرکے بجھائیں اور جو بخارات پانی سے اٹھیں انکو سونگھیں۔ صندل اور کافور کو چنگاری پر جلا کر بخارات کو سونگھیں اگر حرارت قوی ہو کہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں کہ مواد نزلہ کو خشک کر دیتی ہیں اور رقیق مادہ کو گاڑھا کرتی ہیں اور نیند میں کمی پیدا کرتی ہیں جہاں تک ممکن ہو ضرور ہے اسلیئے کہ اکثر سوتے وقت مواد سینہ پر گرتے ہیں جسوقت خرخرہ بلند ہوں اور بند کھلے ہوں۔ غذا اسکی حریرہ جو نشاستہ اور میدہ گندم سے بنا ہو خواہ اور اسی قسم کی غذا جو ہمنے بیان کی ہے اگر ایسی دواؤں سے طبیعت کی اصلاح ہو جائے بہتر ورنہ لعوق خشخاش جو ادویہ مناسب سے بنایا ہو اسکو دیا جائے کہ یہ لعوق مادہ کو غلیظ کرتا ہے اور خشک کر دیتا ہے (صفت اسکی) خشخاش تازہ مع پوست کے پونے چونتیس تولہ کو ساڑھے چار سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ سوا سیر پانی رہ جائے پھر اسکو پاکیزہ برتن میں مٹی کے چھانیں اور شہد خالص پونے چونتیس تولہ اور صمغ آدھ پاؤ کم سیر بھر اسمیں ڈالیں اور اگر حرارت قوی ہو بجائے شہد کے بدلے قند ڈال کر نرم آنچ سے پکائیں تا اینکہ گاڑھا ہو جائے اور بستہ ہو جائے پھر آگ پر سے اتار لیں اور اقاقیا اور بارزد اور سماق اور گلنار اور زعفران اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر اسمیں چھڑکیں اور خوب گھوٹیں تاکہ مثل لعوق کے ہو جائے اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ ایک قوم نے ان ادویہ پر تھوڑی سی افیون بھی بڑھائی ہے جب یہ علاج مریض کا ہو چکے اور مادہ قطع نہو اب اسکو وہی دھونی دیجائیں جنکو ہم زکام کے علاج میں ذکر کر چکے ہیں پھر اگر انکے استعمال سے بھی کار برآری نہو داغ لگانے کا استعمال کیا جائے جیسا ہم عنقریب بیان کرینگے جب عمل جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ (علاج مادہ بارد اور غلیظ کا) اگر کھانسی مادہ بارد غلیظ بالزوجت سے آتی ہو جسکا تھوکنا دشوار ہو جب مناسب ہے کہ مریض کی تدبیر گرمی پیدا کرنے والی اور تلطیف اور تقطیع کرنے والی مادہ کی صاف کرنے والی غذا خواہ دواؤں سے کیجائے۔ غذا میں روٹی بے خمیر کی اور گوشت کبک اور تیہو اور دراج کا سرکہ میں اور زیتا اور مری اور صعتر اور فوتنج اور زیرہ میں پکایا ہوا اور رخفیہ کا پانی زیتا اور سویا اور دارچینی اور کلیجی کھلایا جائے شہد اور انجبین اور قند سرکہ اور مری اور زیتا سے خوشبو کیا جائے۔ اور رائی اور مولی اور گندنا شامی ابلا ہوا اور بازروج بقل اور چیزیں کھلائی جائیں۔ پستہ اور حب الصنوبر اور مویز کلاں خراسانی فواکہ میں دیا جائے اور بادام تلخ بھی کبھی کھایا کرے اور شراب کہنہ تھوڑا سا پانی ملاکر پیا کرے اور غذا تھوڑی کھایا کرے اور حمام میں اسکو داخل کریں بعد ریاضت معتدل کے اور قبل غذا کے۔ دوائیں اسکی یہ ہیں۔ کہ آب زوفائے خشک ہمراہ قنطوریون معجون نقی کے (صفت آب زوفا کی) عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلاں خراسانی شستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد پرسیاوشان اور ملیٹھی چھلی ہوئی اور جو کوب اور بنفشہ خشک اور تخم خطمی اور خبازی ہر واحد چودہ ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اسکا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زوفائے خشک ساڑھے دس ماشہ قنطوریون غلیظ چودہ ماشہ زراوند مدحرج اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ اسقیل بریان سات ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دیں نرم آنچ میں تا اینکہ چہارم پانی باقی رہ جائے اب اسکو چھان کر روزانہ اسمیں سے قریب دس تولہ کے تناول کریں ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک معجون نقی اسی میں حل کرکے اور روغن بادام شیریں اور روغن بادام تلخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ملاکر اور نیمگرم اسکو پلاویں تین روز خواہ پانچ روز تک۔ پھر جب خلط میں نضج آجائے اور لطیف ہو جائے اب مناسب ہے کہ تھوڑی سی ادویہ مسہلہ بلغم اسکو پلائیں اور جیسے اخلاط غلیظ کا اخراج ہوتا ہے منجملہ ان چیزوں کے جو اسوقت نفع کرتی ہیں یہ گولی بھی ہے (صفت اسکی) تربد ساڑھے تین ماشہ اور غاریقون تین ماشہ نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ شحم حنظل نو رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی میں گوندھ کر گولیاں طیار کر لیں اور یہ سب ایک ہی خوراک ہے (صفت اور دوا کی) تربد اور غاریقون اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ رب السوس پونے دو ماشہ شحم حنظل پونے دو ماشہ انزروت تین ماشہ نمک سیاہ اور گل سرخ ہر واحد چہار رتی سب کو کوٹ کر پانی سے گولیاں بنائیں مقدار شربت پونے نو ماشہ تک

ساڑھے دس ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ سکنجبین اور آب گرم پینے کا ہر ہفتہ مین التزام کرے ہفتہ مین ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ جیسا غلبہ فضلۂ خلط کا ہو اور زیادہ او بکثرت آب خالص نہ پیے۔ اور اکثر اوقات ماء العسل پیا کرے۔ اور لعوق تخم کتان ہمراہ شہد کف گرفتہ کے دیا جائے۔ اور اگر اسکے ہمراہ قطور سی مرچ سیاہ بھی دیجائے نہایت درجہ کا نفع ہوگا۔ اور اگر مادہ نزلہ کا برودت اور غلاظت قوی رکھتا ہو پس لعوق سند رجۂ ذیل سے بقدر حاجت کے دے صفت اسکی تخم کتان ایک جزء کندر نصف جزء فرد مانا اور زیرہ ہر واحد چہارم جزء کا سب کو باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی سے چھانین اور شہد کف گرفتہ سے اور عسل لبنی ملا کر لعوق طیار کرین اور ہر روز اسمین نہار منہ صبح کو اور سوتے وقت شب بقدر ایک چمچہ کے تناول کرین کہ یہ لعوق اس بلغم کی تقطیع مین پورا نفع کرتا ہے جو سینہ مین ہو اور اسکی تلطیف بھی بخوبی کر دیتا ہے (صفت ایارج کی جو نزلہ کے بہنے کو سر سے اور بطرف سینہ کے گرنے کو نفع کرتی ہے بشرطیکہ اس نزلہ مین حرارت نہو) اخلاط اسکے صبر سقوطری مغسول ساڑھے دس ماشہ تربد سات ماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھ کر گولیان طیار کرین سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک مقدار شربت ہے۔ ایضاً اسکو یہ سفوف دینا چاہیے صبح کے اوقات مین اور بعد اسکے پھانکنے کے سکنجبین پانی ملا کر پلائی جائے (صفت سفوف کی) حب الرشاد ۲۱ ماشہ کلونجی چودہ ماشہ انیسون اور تخم رازیانہ ہر واحد سات ماشہ زراوند مدحرج ساڑھے چار ماشہ فوتنج نہری ساڑھے دس ماشہ سعتر فارسی سیقدر سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک پھانکین اور اسکے پھانکنے کے بعد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین پانی ملا کر پی جائین کہ یہ دوا نافع ہے انشاء اللہ تعالی سینہ اسکا روغن سوسن یا روغن نرگس سے ملا کرین شب کے وقت اور صبح کو نیم گرم پانی سے دھو ڈالین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف کو جوش دیا ہو۔ باجرہ کی پوٹلی گرم کر کے سر کو اس سے سینکین اور چیتھڑون کو گرم کر کے بھی سر کو سینکتے رہین اور مریض کو حکم دین کہ اپنے سر کو اس آب کے بخارات پر جھکائے جسمین ٹھیکریان گرم کر کے بجھائی ہون۔ نتھنون سے جو پانی ٹپکتا ہے اسکو رومال وغیرہ سے ہر وقت پونچھتے رہین اور کلونجی سونگھا کرین۔ ایسی تدبیر سے علاج اس کھانسی کے بیمار کا کرنا چاہیے جسکو کھانسی خلط غلیظ سے آتی ہو کہ سینہ اور پھیپھڑے مین وہ خلط غلیظ خرخراہٹ پیدا کرتی ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالی۔

باب آٹھوان علاج مین ربو اور ضیق النفس کے

ربو اور سانس کا پھولنا کبھی بسبب بلغم غلیظ چسپندہ سے عارض ہوتا ہے جو اقسام اور اجزا مین قصبۂ ریہ کے ہوتا ہے چنانچہ اسکو ہمنے اس مقام پر بیان کر دیا ہے جہان اسباب امراض آلات تنفس کو لکھا ہے پس ایسے وقت اسکا علاج ایسی چیزون سے کرنا چاہیے جو گرمی پیدا کرین اور تلطیف بلغم کی کر دین یہ وہی چیزین ہین جو فائدہ تقطیع کا دیتی ہین اور تنقیہ رطوبت کا کرتی ہین اور تقطیع اسکی کر دیتی ہین۔ انہین سے سکنجبین عنصلی اور سرکہ عنصل کا ہے اور ایارج فیقرا یا اسطرح اس بیمار کو زراوند مدحرج ہمراہ ماء العسل کے دیجائے۔ اسیطرح قنطوریون دقیق کو جب پانی مین خوب اوٹائین اور یہ پانی ہمراہ شہد کی سکنجبین کے خواہ شہد ملا کر پلا یا جائے۔ اسیطرح زوفا اور بیخ سوسن آسمانگونی اور کلونجی جو انین سے ہم پہونچے اسکو باریک کوٹ کر شہد ملا کر چاٹین۔ خواہ سکنجبین عنصلی ملا کر پی جائین کہ یہ دوا القوت نفع کرتی ہے اور قصبۂ ریہ کے سدون کو تفتیح کرتی ہے اور بلغم غلیظ کو پارہ پارہ کر دیتی ہے اسیطرح مسکا آٹا اور ترمس کا آٹا اور بادام تلخ جسوقت ہر ایک ان سے ایک جزء لیکر باریک کوٹین اور شہد ملا کر چاٹین خواہ سکنجبین عنصلی ملا کر چاٹین خواہ ماء العسل یا سکنجبین ملا کر پلائی جائے اگر مریض کو زیادہ تحمل اور برداشت حرارت قوی کا نہو۔ اگر حب صنوبر ہمراہ شہد کے تناول کرین یہ بھی نافع ہوتا ہے اسیطرح حب البلسم جسکو ہم کفتے ہین اور اگر بیروزہ ساڑھے تین تولہ سے کر انجیر سپید دو تولہ تین ماشہ چھ رتی کو پانی مین جوش دین اور پھر اسمین مغز بادام ملا کر ہر روز سویرے پیا کرین یہ بھی نفع بین کرتا ہے یہ مناسب ہے کہ استعمال ان سب چیزون کا بعد تنقیہ بدن کے دوا مسہل بلغم سے ہو اور رطوبت کا تنقیہ کرکے

جیسے دواے مرکب تربد اور غاریقون اور نمک سیاہ سے پھر حب تنقیہ بدن کا بذریعہ قے کرانے سے اور آنکھ بہین سے ہوچکا ہو تو سیاہی سے اسکا
بدن بلغم اور رطوبت سے پاک ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی (یہ صفت ایک لعوق کی ہے جو دمہ کو نفع کرتا ہے - فراسیون اور پیاز اسقیل بھنا ہوا ہر واحد ایک حصہ
بیخ سوسن کم سمانگونی نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین اور اول سوء مزاج دم اسکو بقدر ایک چمچہ کے چاٹین اور بعد چاٹنے
جوشاندہ شیح یا حاشا یا برنجاسف یا فو تنج کوہی کا پی جائین (صفت آب زوفا کی جو اسی مرض کو نافع ہے عناب جرجانی بتیل دانہ سپستان تیس دانہ
مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ تخم خطمی اور تخم خبازی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انجیر چھلی ہوئی نمک سب ساڑھے سترہ ماشہ قندھوریون دقیق اور
غلیظ اور پوست بیخ کبر اور حاشا اور فو تنج کوہی اور شیح ارمنی اور برنجاسف ہر واحد چودہ ماشہ پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس ہر واحد ساڑھے ماشہ سترہ
زوفاے خشک چودہ ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور فراسیون اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سافج ہندی اور مصطگی اور سنبل الطیب
ہر واحد سات ماشہ سب کو پونے تین سیر پانی مین جوش دین تاکہ قریب سوا پاؤ کے رہ جاے اور آنچ سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ
معجون الفی اور ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن حب صنوبر کے تناول کرین - پھر حسب احتیاج ان دواؤن سے زیادہ نرم قوی دواؤن کی سے ہواسمین تریاق
اربعہ پونے دو ماشہ ملنا چاہیے (صفت ایک لعوق کی جو اسی مرض کو نافع ہے - کثیرا اور پرسیاوشان اور رب السوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ میعہ سائلہ
اور صمغ بطم ہر واحد سات ماشہ غاریقون ساڑھے دس ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر باریک چھلنی مین
چھانین اور صمغ بطم کو زیت مین بھگوئین اور میعہ سائلہ کو میفختج مین اور کثیرا مین اچھی طرح سے پیسین اور سب دواؤن کو ملا دین پھر شہد کف گرفتہ سے
گوندھ کر لعوق طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے (لعوق کا اور نسخہ اسی مرض کے واسطے) حب صنوبر کبار ادویہ اور بادام مقشر
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم سنگن اور تخم رازیانہ اور سترکے دانہ اور ملیٹھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بنفشہ اور حب فلفل ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر
جوشاندہ انجیر سے ملا کر لعوق طیار کرین اور بعد طیاری کے تھوڑا سا روغن بادام تلخ اسمین داخل کرین اور ساڑھے چار ماشہ اسی لعوق کو ہمراہ آب انیسون کے
خواہ ہمراہ میفختج کے تھوڑی سی سکنجبین عنصلی ملا کر تناول کرین (صفت ایک لعوق کی) ملیٹھی مقشر او دو جزو حب صنوبر اور تخم کتان ایک ایک جزو انجیر شیرین
جوش دین اچھی طرح سے اور پھر اسکو ہاون مین اچھی طرح سے پیسین اور شہد کف گرفتہ سے اسقدر ملائین کہ مثل لعوق کے ہو جاے اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین (صفت ایک لعوق کی اسی مرض کے واسطے) علاس الانباط سوا آٹھ تولہ آب سیر سترہ تولہ قند ڈال کر اتنا جوش دین کہ لعوق کے
قوام مین آجاے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین کہ یہ لعوق نافع ہے انشاء اللہ تعالی (صفت ایک اور لعوق کی جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہے کہتا ہے
او دیہ مرکبہ مین - پیاز عنصل کو لیکر باریک کوٹین اور اسکا پانی نچوڑین اور اس پانی پر ہموزن اسکے شہد ڈال کر ہلکی آنچ سے پکائین تاکہ قوام لعوق کا
آجاے اور قبل طعام کے اسمین سے ایک چمچہ اور بعد طعام کے بھی اسیقدر چاٹین کہ یہ لعوق نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی - اور جالینوس نے ایک شربت کا
بھی ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ یہ شربت بہت ... مویز کلان خراسانی دانہ برآوردہ اور ملیٹھی مقشر ہر واحد ایک جزو آب باران تین جزو ...
طرح سے جوش دین تا اینکہ ... دوبارہ جوش دین اور ... تا اینکہ ...
یہ شربت متواتر بار بار پلایا جاتا ہے اور ساڑھے تین تولہ اسکی مقدار شربت ہے (صفت ایک آور شربت کی جو تنفس ... کو نافع ہے) بیخ ...
پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور فو تنج کوہی اور ... ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور سافج ہندی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ...
پونے چالیس تولہ ... کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ آدھ پاؤ کم سیر رہ جاے اور پھر اسکو چھان کر اسمین آدھ پاؤ کم سیر ... ڈالین
اور شہد چھٹانک کم آدھ سیر ڈال کر نرم آنچ پر جوش دین اور کف اسکا اتارتے جائین تا اینکہ قوام اسکا معتدل اور درست ہو جاے ... اتارین

مقدار شربت اسکی سوا پانچ تولہ تقریبا ہے آب سرد کے ہمراہ کہ یہ دوا نافع ہے سینہ پر اس لیپ کو لگائین صفت اسکی مٹر کا آٹا اور میتھی کا آٹا ہر واحد ساڑھے ستر ہ ماشہ کا سنجی اور ملہٹی ہر واحد ساتماشہ عاقرقرحا سوا چار ماشہ سب کو باریک کوٹین اور موم کو روغن سوسن خواہ روغن ناردین مین پگھلا کر سفوف ادویہ کا ہمیرڈالین اور بطور مرہم کے طیار کرین اور سینہ پر اسکا لیپ کردین یس انھین دواؤن سے خواہ مثل انکے اور دواؤن سے اس مرض کا علاج کرنا چاہیے۔ غذائی تدبیر اس مرض کی یہ ہے کہ ان بیمارون کو ایسی غذائین کھلائی جائین جو مشابہ مزاج کے ہون اور مشابہ جوہر کے ہون انھین ادویہ سے جنسے علاج کر رہے ہون میری مراد مشابہت سے یہ ہے کہ دوائین گرم خشک ہون اور لطیف بھی ہون اور اسی طرح مناسب ہے کہ تیتر اور بٹیر اور کبک دری کا گوشت آب نخود مین پکا کر دیا جائے جسمین زیرہ اور سویا اور دارچینی اور کرویا وغیرہ کو ملا کر درست کیا ہو۔ پھر اگر احتیاج اس سے زیادہ تر خشک غذا کی ہو چاہیے کہ ہرن کا گوشت اور خرگوش کا انکو دیا جائے کہ یہ گوشت انکو زیادہ موافق ہے خصوصا اگر رطوبت اور مائیت ایسے گوشت کی بدون نمک چھڑکنے کے خشک کر دیجائے اور بعد خشک ہونے کے ایسے گوشت کو کوٹ چھان کر سفوف اسکا بقدر ساتماشہ ایسے پانی کے ساتھ پلایا جائے جسمین سویز کلان کو جوش دیا ہو اسی طرح سے زیتون منقی یعنی اچھی قسم کا اور اگر طرح ایک خاص مچھلی اور بورہ سے انکو غذا دیجائے یہ بھی نافع ہے۔ ساگ ترکاری مین پودینہ اور سداب اور کرفس اور رشاد اور صعتر تازہ اور بادروج اور چقندر اور رائی اور ازین قبیل اور بھی چیزین اور فواکہ خشک مین مویز خراسانی اور انجیر اور بادام اور دوسری قسم کی اور ریوڑی جو شہد اور جنس میسی سے طیار کی گئی ہو یہ بھی ان بیمارون کو نفع کرتی ہے۔ مناسب ہے کہ جملہ ایسی غذاؤن سے انکو پرہیز کرائین جنسے بلغم پیدا ہوتا ہے جیسے سمین جو پتلی چربی اور تازہ مچھلی اور دودھ اور دالون کی اقسام جو حبوب کہلاتے ہین کہ یہ سب چیزین نفخ پیدا کرتی ہین اور اس مرض مین زیادتی انکے استعمال سے ہوتی ہے۔ اسی طرح اور سب ایسی چیزین جو نفخ اور ریاح پیدا کرتی ہین۔ لازم ہے کہ شراب ریحانی کہنہ اور نبیذ منقی کی اور شہد انکو پلایا جائے غذا کھانے سے دو گھنٹہ بعد خواہ تین گھنٹہ کے بعد اور شراب کو دفعۃً نہ پلائین کہ معدہ انکا پر ہو جاے اور حجاب معدہ سے یہ امتلا مزاحمت کرے پس سانس مین تنگی پیدا ہو بلکہ تھوڑی تھوڑی پلائی جائے تاکہ رگون مین نفوذ کر جائے اور اعضا سے سینہ تک پہونچے تھوڑی تھوڑی جو شراب کہ غلیظ اور شیرین ہے اس سے انکو پرہیز کرانا چاہیے اسلیے کہ ایسی شراب جلد نفوذ نہین کرتی ہے اور معدہ مین باقی رہ جاتی ہے۔ مناسب ہے کہ بعد غذا کے یہ لوگ سونے نپائین ہان جسوقت غذا معدہ سے تھوڑی تھوڑی اترنی شروع ہو اور پھر بھی دیر تک سونے نہ پائین۔ اور نہ استعمال ریاضت کا بعد غذا کے کرین اسلیے کہ یہ ریاضت سدون کو پیدا کرتی ہے لہذا چاہیے کہ ریاضت انسے قبل غذا کے کرائی جائے اور وہ بھی معتدل درجہ پر ہو نہ زیادہ قوی ہو اور نہ سریع اور جلد جلد کرنے کی ہو اسلیے کہ ایسی ریاضت سے تنگی سانس مین پیدا ہوتی ہے اور بعد ریاضت کے جب آرام اور استراحت انکو ہو تب غذا دیجائے کہ تعب ریاضت کا دور ہو چکا ہو۔ مالش انکے بدن کی بہت سختی سے کیجائے کہ مشت مال کرکے اور کھردرے رومال وغیرہ کے ذریعہ سے تھوڑا سا نمک اور بورہ بھی ملتے وقت ہاتھون مین لگا لیا جائے بدن پر انکے تر بڑہ شور پانی کا دینا چاہیے یہ سب تدابیر اسی غرض سے ہین کہ رطوبت انکے بدن کی جاتی رہے اور جو منافذ اور راہین سانس کے آمد و رفت کی ہین وہ سب کھلی رہین اور بعد ان تدبیرون کے تھوڑا سا روغن بنفشہ انکے بدن مین لگایا جائے تاکہ مالش کی صلابت جو پیدا ہوئی ہو اسمین نرمی آجائے اور زیادہ روغن کا استعمال نکرین کہ رطوبت انکے بدن مین بڑہ جائے اسکو معلوم کرنا چاہیے ان شاء اللہ تعالی

باب نوان ذات الریہ کے علاج مین

ذات الریہ کا مرض جیسے پہلے جلد اول مین بیان کیا ہے کہ ورم گرم ہے کہ پھیپھڑہ مین حادث ہوتا ہے اور اسکے تابع تپ بھی ہوتی ہے اسکے علاج مین تمام ایسی تدبیرین مستعمل ہوتی ہین جو ورم کے علاج مین مستعمل ہین کہ تدبیر بذریعہ دواؤن کے اور غذاؤن کے ذریعہ سے۔ مگر چونکہ یہ ورم ایک عضو مین جو بمنزلہ اعضاء تنفس کے ہے۔ اور یہ سب غذا براہ حلقوم کے ۱۰

نرم ہوتے ہین لہذا احتیاج بطرف ایسی دوا اور ایسی غذا کے ہے جو مناسب وقت کے ہو اس طرح پر کہ ملاست اور چکناپن ورم مین پہنچاکر دے اور مادہ ورم مین پھر پھراین پیدا کرے۔ جب یہ بات ہوگئی پس مناسب ہے کہ ابتدا علاج کی ذات الریہ مین باسلیق کی فصد سے کیجائے اور خون اسقدر لیا جائے جسقدر حاجت ہوا اور بقدر تحمل قوت مریض کے اور سن اور مزاج اور فصل ہو دیکھ اور طبیعت کو جوشاندہ سے املتاس کے خواہ کسی دوا سے نرم کردین کہ قبض نہونے پائے اور مریض کو آب جو مین عناب اور سپستان اور ملیٹھی جوش دے کر پلائین یہ غذا اول روز کی ہے اور پھر تین گھنٹہ کے بعد اسکو شربت بنفشہ سوا چار تولہ ہمراہ آب سرد کے پلائین۔ اور سینہ پر اول نہار مین یہ ضماد لگایا جائے صندل سپید اور آرد جو کو لال ساگ کے پانی مین گوندھکر خواہ ہری کاہو یا خرفہ تازہ کے پانی مین ملاکر تھوڑا سا روغن بنفشہ اسمین کھیپ کر ضماد کردین۔ پھر جب چھٹا دن ہوا اور ابتدا سے نضج مادہ کی اس سینہ پر یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) صندل سپید اور آرد جو اور خطمی اور بنفشہ خشک اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد ہموزن لیکر باریک کوٹین اور بارچہ ریشمی مین چھان کر تھوڑا سا موم روغن بنفشہ مین پگھلا کر ایسی ہوئی دوائین اسپر ڈالکر مثل مرہم کے طیار کرین اور سینہ پر بطور ضماد کے لگا دین۔ اور کبھی کبھی روغن بنفشہ مین موم کو پگھلا کر اسکے سینہ پر ملتے رہین۔ اگر نضج مادہ مین دیر ہوتی معلوم ہو پس لیپ کی دواؤن مین تخم کتان اور میتھی اور آرد باقلا ہر واحد ایک جزو کو زیادہ کردین۔ اور یہ جوشاندہ اسکو پلائین (صفت اسکی) عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز طائف کا پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید پندرہ عدد اور پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی اور بنفشہ سپانی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جو مقشر نیم کوفتہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو ڈیڑھ پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین تاکہ سوم حصہ پانی رہ جائے اسے چھان کر روزانہ اسمین سے گیارہ تولہ دس ماشہ تک پلایا کرین اور اسمین ساڑھے سترہ ماشہ خمیرۂ بنفشہ کو ملکر تھوڑا سا روغن بادام شیرین اسپر ٹپکا کر پلائین جب مریض کی کھنکھار سے مادہ کا نکلنا معلوم ہوجائے کہ اسکو شربت بنفشہ اور لعاب بیدانہ بار بار دیتے رہین تاکہ اسانی سے بدولت اخراج مادہ کا ہو اور غذا اسکو حریرہ کی کھلائین جو آب جو اور گندم اور مصری اور روغن بادام شیرین سے بنائی گئی ہو اور شلغم اسکو پالک اور بتھوہ کا روغن بادام شیرین سے بگھار کردین یا خبازی کا شلغم کھلائین اور جملہ تدبیرین جو حمیات حادہ یعنی تیز تپون کی اوپر مذکور ہوچکی ہین ان سب کو کرنا چاہیے اگرچہ کھانسی بھی آتی ہو

باب دسواں علاج مین نفث الدم کے

خون تھوکنے کا مرض اسکے اسباب اور علامات جنسے یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور وہ علامات جنسے دریافت ہوتا ہے کہ یہ خون کس عضو سے آتا ہے ان کو ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے لکھدیا ہے پس مناسب ہے خیال کرین کہ خون کی آمد اگر حلق اور گلو سے ہو مریض کی فصد سر ارو سے کروین اور غرغرہ اسکو آب خرفہ اور آب سماق اور لال ساگ کے پانی سے خواہ آب بارتنگ کا دے جسمین طین قبرسی یا گل ارمنی کو بھی ڈال دیا ہو۔ اور بیمار کو حکم دیا جائے کہ باتین کم کرے اور چلانا قطعاً چھوڑ دے لیکن نفث الدم کا مرض مری اور ... سے تعلق رکھتا ہو اب لازم ہے کہ فصد ہفت اندام کی کھولی جائے اور قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پونے دو ماشہ طین قبرسی کی دو تولہ نو ماشہ چھوٹے آب بارتنگ مین تھوڑا سا سماق گھول کر پلائین خواہ نچوڑا ہوا پانی تازہ گلاب کے پھول کا بجائے آب بارتنگ کے۔ خواہ اسکو قرص گلنار ہمراہ سماق کے اور گلاب ہمراہ نرم نرم شاخہائے درخت انگور کے (صفت ایک قرص کی جو نفث الدم کو نافع ہے اگر سدہ مری سے خون آتا ہو) اخلاط اسکے یہ ہین گل سرخ اور گلنار اور سماق اور صندل سپید ہر واحد چودہ ماشہ اور سوسے کی بیج اور الایچی اور کہربا اور عصارہ لحیۃ التیس اور قرظ یعنی ببول کا پھل ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین اور گلاب مین سماق ملکر اسی کے ذریعہ سے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہے اور اسکو ہمراہ گلاب کے اور انگور کے درخت کی نرم نرم کونپل کو پانی کے ساتھ خواہ آب بارتنگ کے ہمراہ تناول کرین اور بیمار کو بتھوہ کی پتلی اور خرفہ کا ساگ کھلایا جائے اور یہ ضماد اسکے معدہ پر لگائین (صفت اسکی)

صندل سپید اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سکسا اور اقاقیا ہر واحد سات ماشہ رائک ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور گلاب اور تھوڑا سا سرکہ انگوری ڈال کر ضماد کرین۔ غذا اُسکی شلہ ہو جو کا ساگ سے طیار کیجائے خواہ سماق سے خواہ آب انگور خام یا زرشک سے خواہ اور اسی قسم کی چیزون سے لیکن اگر نفث الدم کا مرض سینہ اور پھیپھڑہ سے عارض ہوا ہو اب اُسکی فصد باسلیق کی زیر بغل کھولنی چاہیے جسکو ابطی بھی کہتے ہین۔ اور چپ رہنے اور آرام اور راحت سے بسر کرنے اور کلام کم کرنے کا اُسکو حکم دیا جائے۔ ادویہ قابضہ جو مغری بھی ہون اُسکو دی جائین تاکہ قابض ہو اور اُون کا ضرر آلات تنفس کو نہ پہونچے اسلیے کہ یہ اعضا براہ طبیعت حکنے پیدا ہوے ہین۔ پھر اگر نفث الدم انھین اعضا سے مذکورہ بالا سے کسی سبب خارجی کی وجہ سے پیدا ہوا ہو مثلاً چوٹ لگنے سے خواہ کوئی شے ان اعضا پر گر پڑنے سے خواہ کسی اور ایسے ہی سبب خارجی سے اس مناسب ہی کہ ایسے مریض کو قرص کہربا اور طین قبرسی اور عصارہ لحیۃ التیس اور نشاستہ اور گوند اور کتیرا آب خرفہ یا آب سماق کے خواہ عصارہ عصی الراعی جسکو لال ساگ کہتے ہین اُسکے ہمراہ اور لعاب اسپغول ملا کر دیا جائے اور لیپ کی دوا مقام آفت رسیدہ پر چوٹ کے اقاقیا اور مغاث جو ایک لکڑی ہی اور صندل سپید اور گل ارمنی اور مرکی اور صبر اور اسی قسم کی ادویہ سے تجویز کیجائے آس کے پانی کے ساتھ۔ اور مریض کو حکم دین کہ ہرگز نہ چیخے اور نہ زیادہ کلام کرے اور نہ گہری سانس لے۔ اور اگر نفث الدم کا مرض ان اعضا سے فقط کسی رگ کے کھلجانے سے عارض ہوا ہی اور رگ کے شگافتہ ہونے سے مناسب ہی کہ پہلے غور کرین اگر یہ مرض بسبب امتلا کے عارض ہوا ہی خون کی زیادتی سے پس فصد باسلیق کی پہلے کر دینی چاہیے اور خون بقدر حاجت لیا جائے جسقدر متحمل طاقت کا ہو اور دوبارہ پھر فصد کھولی جائے۔ اور اگر یہ مرض امتلا سے بدن سے اور اخلاط کی زیادتی سے عارض ہوا ہی پس بعد فصد دوا سے مسہل جوشاندہ فاکہ اور ہلیلہ زرد اور املتاس سے دی جائے اور قرص کہربا بوزن ساڑھے تین ماشہ کے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ پونے دو ماشہ گل قبرسی کے آب بارتنگ خواہ آب خرفہ ملا کر دیا جائے اور اُسمین سماق بھی تھوڑا ملا دیا ہو۔ یا اُسکو گل قبرسی ساڑھے تین ماشہ اور کہربا اور راوند چینی ہر ایک پونے دو ماشہ گوند تین ماشہ سب کو کوٹ کر آب سماق یا آب بارتنگ یا آب عصی الراعی یعنے لال ساگ کے ہمراہ دینا چاہیے۔ اور اگر کھانسی شدت سے آتی ہو اب اُسکو قرص خشخاش تھوڑا سا کہربا اور طین قبرسی اور شربت عناب یا شربت خشخاش یا آب بارتنگ دینا چاہیے۔ یہ ایک قرص ہی جو نفث الدم کو نافع ہوتا ہی گل قبرسی اور گل مختوم اور کہربا عصارہ لحیۃ التیس اقاقیا شاخ گوزن سوختہ طباشیر ہر واحد سات ماشہ تخم خرفہ اور تخم خشخاش اور گوند اور تخم کشنیز بریان اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کر کے لعاب اسپغول سے گوندھ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کے ہونا چاہیے اور آب بارتنگ اور آخر شب انکے ہمراہ تھوڑا سا شربت خشخاش ملا کر تناول کرین (صفت ایک قرص کی اسی مرض کے واسطے جو نفث الدم کو نفع کرتا ہی۔ کہربا اور بسد اور مروارید اور شاخ گوزن سوختہ اور کوڑی جلی ہوئی شادنج مغسول ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور تخم خرفہ اور کشنیز بریان اور سماق اور نشاستہ اور گوند اور گلنار ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سماق یا ایسے پانی سے جسمین گلنار کو بھگو یا ہو گوندھ کر طیار کرین اگر کھانسی زیادہ آتی ہو آب اسپغول سے گوندھین اور ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا رہے اور آب خرفہ کے ہمراہ تناول کرین۔ اور اگر کھانسی کی شدت ہو آب بارتنگ اور آب سماق کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی جو نفث الدم کو مفید ہی) تخم خرفہ سیاہ اور گوند اور کتیرا اور تخم کشنیز بریان اور شاخ گوزن سوختہ اور نشاستہ اور اسپغول بریان اور گوند ہر واحد پونے دو تولہ گل قبرسی پانچ تولہ دس ماشہ اقاقیا اور زراوند چینی اور جنگلی میوہ کے بیج اور کہربا اور طباشیر ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک پیسین اور مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہی بعض انھین عصارات کے ساتھ جو اوپر مذکور ہوچکے شربت خشخاش ملا کر یا شربت عناب کے سینہ پر اُسکے صندل سپید اور گلاب کا لیپ کرنا چاہیے

اور قیروطی جو گلاب اور آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ کے پانی سے روغن گل اور موم سپید ملا کر طیار کیجائے اُسکو لگائین غذا اُسکو
اگر تپ نہو چوزون کا گوشت اور تیتر کا اور تیہو اور کبک سماق ملا کر خواہ حصرم یعنی انگور خام کے پانی مین پکا کر یا زرشک سے کشنیز تر اور سوکھی دھنیا
ڈال کر میدہ کی روٹی خواہ دھلے ہوئے گیہون کی روٹی اور اسی طرح کی تجویز کیجائے۔ اور حریرہ اُسکو نشاستہ اور خشخاش کو ٹی ہوئی کا تھوڑی سی
شکر ڈال کر بسبب کھانسی کے دیا جائے۔ اور جتنی چیزین ترش اور شور ہین اُنسے پرہیز کرے اور حمام سے احتیاط کرے اور آرام اور راحت سے
ٹھنڈے مقامات مین بسر کرے اور زور سے کلام کرنے نپائے جب ایسے بیمارون کو زیادہ کھانسی عارض ہو پس کوشش کرین کہ تھوڑا کھانسا کرین
اور جو پانی اُنکو دیا جائے اُسمین گل قبرسی اور گل ارمنی اور طباشیر پڑی رہے۔ اگر خون تھوکنے کا مرض بسبب برودت جملہ اعضاے سینہ کے ہو اور
برودت سے جملہ اجزاے ریہ یعنی پھیپھڑے کے اور اسقدر سردی ان اعضا مین پہونچی ہو کہ سوکھ گئے ہون اب فصد کرنی مناسب نہو گی لیکن ایسی
چیزین استعمال کیجائین جنکی حرارت معتدل ہو جیسے وہ دوائین جنمین سنبل اور کندر اور مرکی اور اسی قسم کی ادوایہ پڑتی ہین (یہ صفت ایک دوا کی ہی جو نفث الدم کو
نفع کرتی ہی اگر برودت سے ہو) زعفران اور سنبل اور مصطگی اور مرکی ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور کندر اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور گل سرخ ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ زیرہ کرمانی اور قسط اور فوتنج کوہی اور صمغ عربی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹکر شراب قابض خواہ آب گندنا مین گوندھ کر قرص طیار کرین
وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب فوتنج خواہ آب طرخون کے ساتھ یا شربت آس کے ہمراہ تناول کرین۔ اور سینہ پر ضماد سک اور ناسہ
اور آس کے پانی کا خواہ گلاب کا کرین اور مالش سینہ پر روغن آس مین تھوڑی سی مرکی اور کندر کوٹی ہوئی خوب باریک گھول کر دیجائے یہ تدبیر
نافع ہوگی انشاء اللہ تعالی لیکن اگر خون تھوکنے کا مرض بسبب ٹوٹ جانے اُن رگون کے ہو جو سینہ اور پھیپھڑہ مین ہین کہ اُنکو ریزش نے تیز اور گرم
نزلہ کی سڑا دیا ہی جو دماغ سے دونون عضو پر گرتے ہین اب مناسب ہی کہ بیمار کے بائین ہاتھ سے رگ باسلیق کی فصد کھولی جائے تاکہ مادہ سینہ سے
جذب ہو جائے اور داہنے ہاتھ مین سرارو کی فصد کرین تاکہ دماغ سے مادہ کو جذب کرے پس آتر نا مادہ کا کم ہو جائے اور خون بقدر حاجت اور
بقدر تحمل قوت کے تھوڑے تھوڑے سے ہو اور دماغ کا تنقیہ دماغ کا ہو جائے دواے مسہل پلانے سے جو اسی تیز خلط کا اخراج کرتی ہی جیسے شیاف
جو قوی کیا ہوا ہو تھوڑا سا ایلوا ملا کر اور اُسمین ربا سوس بھی پڑا ہو۔ یا اُسکو بنادق البزور کا دیا جائے۔ اور نرم حقنہ سے اُسکو
عمل دین۔ اور نیز قرص کہربا اور قرص خشخاش آب بارتنگ کے ساتھ خواہ لال ساگ کے پانی کے ساتھ خواہ آب خرفہ کے ہمراہ
دیا جائے۔ آب جو اُسکو ایسا پلائین جسمین نہری سرطان کو تھوڑی سی گل قبرسی اور طباشیر اور گوند ملا کر خرفہ کھانے کی
اُسکو اجازت دیجائے۔ اور یہ قرص بھی اُسکو دینا چاہیے کہ نفث الدم کو زیادہ نافع ہی (صفت اسکی) اقاقیا اور کہربا اور بسد اور مروارید
اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور کشنیز خشک اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل قبرسی اور گوند اور نشاستہ اور
کتیرا ہر واحد سات ماشہ شادنج مغسول سات ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ مین گوندھ کر قرص طیار کرین
ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو (صفت ایک اور قرص کی نفث الدم کے واسطے) گل قبرسی اور شادنج اور طباشیر ہر واحد چودہ ماشہ
مروارید اور کہربا اور سپید پھٹکری اور شاخ گوزن سوختہ اور خشخاش سیاہ اور تخم لیمو کلان اور تخم بارتنگ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور
عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ
اور قرص مذکور پونے دو ماشہ گل قبرسی کے ساتھ تناول کرین۔ اور جو عصارات اکثر مذکور ہوے اُنکا بھی استعمال کرین۔ ان ادویہ کے علاوہ
سعوط خشخاش جو مسلم مع پوست خشخاش سے بازو اور گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس کی شرکت سے طیار ہوتا ہی اور جسکو ہمنے نزلات گرم جو سر کے

کرتے ہین اور رقیق ہوتے ہین اُنکے علاج مین لکھا ہی وہ لعوق بھی چٹائین (صفت ایک قرص کی جو نافع نفث الدم کو ہی) اقاقیا سات ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ صحرائی انار کا پھول چودہ ماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب باران سے قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو۔ یہ بیان اُن دواؤن کا تھا جو ہم نفث الدم کے علاج مین لکھنا مناسب تھا اسیطرح غذا ایسی مناسب ہی کہ اگر تپ نہو دراج اور تیتر اور کبک کا گوشت جو بطور سماق یا خشخاش خواہ زرشک کے پکایا جاے چنانچہ ابھی اوپر اُسکو ہمنے بیان کر دیا ہی اور خرفہ کا ساگ اور چوکا او رکو تھمیر خواہ کشنیز خشک اور روغن بادام شیرین ملاکر بھی غذائین دینی چاہیئین اور فواکہات مین بھی اور سیب اور امرود اور کچا چھوارا جو سبز ہو اور حب الآس تازہ اُسکو دیا جاے ہان اگر کھانسی شدید ہو اُسوقت زیادہ کھٹا میوہ نہ دینا چاہیے۔ اور دانہ خشخاش ہمراہ شکر اور عناب تازہ کے بھی اُسکو دینا نفع کرتا ہی

باب گیارھوان نفث مدہ کے علاج مین

پیپ تھوکنے کا مرض اگر بسبب قرحہ سینہ کے ہو اُسمین کبھی دوا علاج کا اثر ہو سکتا ہی لیکن اگر یہ مرض پھیپھڑے کے زخم سے عارض ہو اُسکا زائل ہونا دشوار ہی اور شاید کہ اُس سے مریض کو نجات نہین ملتی ہی اسلیے کہ انجام ایسے مرض کا بطرف سل کے ہوتا ہی خصوصاً نوجوان اور کم سن آدمیون کا انجام تو ضرور بطرف سل کے ہوتا ہی اسلیے کہ حرارت اُنکے مزاج مین زیادہ ہی اور رطوبت اعضا مین اُنکے بہت ہی اور یہ مدہ کا دستور ہی کہ پھیپھڑہ کو بہت جلد سڑا دیتا ہی۔ اور تپ اسکے تابع ہوتی ہی مشائخ کو یہ مرض دیر تک رہتا ہی اور جلدی ہلاک نہین ہوتے بسبب خشکی اعضا سے بدنی اور برودت مزاج کے پھر اگر نفث مدہ کے ہمراہ تپ نہو اُسکا علاج مریض کو دوا دینے سے کرنا چاہیے جسمین سرطان جلا کر داخل ہوتے ہین (صفت سفوف کی) سرطان نہری جب پانی سے نکالین اُسی وقت اُنکو پکڑ کر اُنکے دانت اور پانوؤن کاٹ ڈالے جائین اور پیٹ اُنکے چاک کرکے رکھو اور نمک سے اُنکو اچھی طرح سے دھوئین اور خوب صاف کرین اور سوکھا کر کسی کوزہ مین یا ہانڈی مین اُنکو رکھ کر منھ اُسکا بند کرین اور گل حکمت ایسی مٹی سے کرین جسمین نمک اور راکھ ڈالی ہو پھر اُسکو تنور مین رکھین اور بہرم نرم آنچ سے اُسکو جلائین ایک شبانہ روز اور پھر نکال کر اُسکو دیکھین کہ سب جلکر خاکستر ہو گئے تب اُسکو کوٹین اور اُسمین سے پانچ تولہ دس ماشہ لین اور گوند اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اب سب کو باریک پیسین اور سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی اول روز مین ہمراہ گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شیر بادہ خر کے خواہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت عناب کے ہمراہ اور آخر روز مین بھی سفوف ساڑھے چار ماشہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت خشخاش کے ہمراہ۔ قرص خشخاش بھی اسکو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ سرطان سوختہ کے دینا چاہیے ہمراہ سوا گیارہ تولہ شیر بادہ خر خواہ شیر تازہ کم سن گوسپند کے ہمراہ۔ عورتون کا دودھ سب سے بہتر ہی اگر بہم پہونچے اور پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے آٹھ تولہ تک دیا جاے ہمراہ اُسی قرص کے جو ابھی مذکور ہوا خواہ ہمراہ سرطان سوختہ کے یا ہمراہ اُسی سفوف کے جسکو ابھی ہمنے لکھا ہی۔ اگر مدہ اور پیپ غلیظ اور گاڑھا برآمد ہوتا ہی اور جو دوا مریض کو کھلائی پلائی ہی وہ تھوڑی سی ہو پس مناسب ہی کہ اُسکو یہ لعوق چٹایا جاے (صفت اُسکی) بادام شیرین مقشر اور مغز تخم دانہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مٹر اور فراسیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ باقلا مقشر ساڑھے سترہ ماشہ قند کو پانی مین گھول کر آگ پر گاڑھا قوام بنائین اور اُسی مین ان دواؤن کو ملا کر لعوق طیار کرین مگر آنچ نرم ہونی چاہیے اور صبح شام یہ لعوق بیمار کو چٹایا جاے یہ لعوق جلا کرتا ہی

اور مدہ کی غلاظت کو لطیف کر دیتا ہی یعنے اُسکا قوام درست کرتا ہی کہ بخوبی خارج ہونے لگتا ہی اور سینہ کو مدہ سے پاک کر دیتا ہی - ایضاً یہ لعوق بھی نافع ہی اسی باب مین (صفت اُسکی) میتھی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تخم کتان تین تولہ ساڑھے سات ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر حب صنوبر کے روغن سے لت کرین اور قند کا شیرہ بنا کر اُسمین گوندہ لین اور بوقت حاجت استعمال کرین (صفت ایک لعوق کی جو نفث مدہ غلیظ اور بالزوجت کو نافع ہی اگرچہ بدشواری خارج ہوتا ہو) آب کرنب سوا سیر اور شہد خالص پچیس تولہ کو معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ پانی سب جل جائے اور فقط شہد باقی رہے پھر اُسپر حب صنوبر مقشر اور مغز بادام ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی تخم کتان اور میتھی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ باقلا مقشر پانچ تولہ دس ماشہ پستہ مقشر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر قوام شہد پر ڈالین اور خوب گھوٹین کہ مثل لعوق کے ہو جائے اور صبح شام یہی لعوق ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ شیر تازہ خرگوش یا ہمراہ شیر کم سن بکری کے دین - جب مدہ کا تھوکنا زیادہ ہو اور کبھی زیادہ خارج ہوتا ہو کبھی وقت اُسکی آمد بند ہو تو اب مناسب ہی کہ مریض کو یہ قرص دیا جائے کہ مدہ اور خون تھوکنے کو نافع ہوتا ہی (صفت اُسکی) زراوند مدحرج ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کہربا اور لیبد اور گوند ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سرطان سوختہ اور تخم خرفہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ کتیرا اور نشاستہ اور طباشیر اور شادنج ہر واحد چودہ ماشہ رب السوس اور شنجرف سوختہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب بہیدانہ سے قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے - غذا میدہ صاف آٹے کی روٹی کے ساتھ اور بیضہ نیمبرشت اور پاچے بھیڑ کے جو کہ چاول کے ساتھ پکائے گئے ہون جسکو ہم پایہ پلاؤ کہتے ہین تجویز کرنا چاہیے - اور روانہ خشخاش ہمراہ قند اور گلاب اور روغن بادام کے بھی دینا چاہیئے - کاہو کا شیرہ خواہ دودھ جو اُسکی ڈالیون سے نکلتا ہی اور خرفہ اور حماض تازہ اور اسی قسم کی اور چیزین اُسکو کھلائی جائین - اگر ایسی تدبیر اُسکو ہو جائے اور پیپ کے آنے مین کمی ہو وجہ کثرت مقدار کے اور قوت باصرہ مرض کی قوی ہون اب مناسب ہی کہ داغ لگانے کی تجویز کیجائے تا کہ مدہ سینہ سے بالکل خارج ہو جائے اور سینہ مریض کا بالکل پاک اور صاف مدہ سے ہو جائے چنانچہ اسکو ہم بیان کرینگے کہ یہان پر داغ لگانے کی صورت کیا ہی جب ہم عمل جراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے -

باب بارھوان سل کے علاج مین

جب انجام پیپ تھوکنے کا بطرف سل کے ہو جائے اُسکا علاج بہت ہی دشوار ہی اور یہ مریض ہر وقت محل خطرہ مین ہی - اور سبب اُسکا یہ ہی کہ سل کی بیماری بنا بر اُس بیان کے جو ہم اسی جگہ لکھتے ہین یہی ہی کہ سل ایک قرحہ ہی جو سینہ مین خواہ پھیپھڑے مین حادث ہوتا ہی اور تابع اُسی قرحہ کے تپ دق ہوتی ہی - یہان جو سل کہ سینہ کے قرحہ سے پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج زیادہ دشوار ہی اور خطرہ بھی اُسمین زیادہ ہی اور کمتر یہ بیمار نجات پاتا ہی خصوصاً نوخیز اور کم عمر آدمی اور جو شخص کہ بھی سن نشو مین ہو اور بالیدگی کے زمانہ مین ہو اور ایسے اشخاص کا انجام اس مرض مین بطرف دق اور ذبول یعنے بے حد لاغری کے اکثر اوقات ہو جاتا ہی - جن اسباب سے سینہ کے قروح کا زائل ہونا آسان ہی بہ نسبت پھیپھڑے کے قروح کے وہ کئی سبب ہین (۱) تو یہ سبب ہی کہ سینہ ایک عضو قوی ہی اُسکے گرد اُسمین زیادہ ہی اور جسم بھی گوشت رکھتا ہی اور خون جو سینہ مین ہی غلیظ اور گاڑھا ہی بہ نسبت پھیپھڑے کے خون کے پس قرحہ جو سینہ مین پڑیگا جلد اُسمین گوشت آجائیگا اور پھیپھڑے کا گوشت بودا اور پولا ہی اور خون اُسکا رقیق اور نیلا ہی اور لطیف بھی ہی اسی وجہ سے اُسمین گوشت مضبوط پیدا نہین ہوتا ہی کیونکہ قرحہ

کیونکہ جب زخم اور شاید بسہولت التیام قرحہ شُش کا ممکن نہوگا (۲) سبب یہ ہے کہ جو ادویہ قروح کے علاج مین مستعمل ہوتے ہین وہ سب تجفیف
یعنے خشکی پیدا کرنے والے ہین اور پھیپھڑہ کا مقام مُنھ سے معدہ کے بہت دور واقع ہے کہ دوا کا وہان تک پہونچنا اور پھیپھڑے مین انا محتاج
اسکا ہے کہ بہت سے اعضا مین ہوکر گذرے تب وہان پہونچے اسی وجہ سے دوا سے مذکور اُن اعضا کے رطوبات سے اغشتہ اور آلودہ ہوجاتی ہے اور اسی
آلودگی سے اسمین جو قوت خشکی پیدا کرنیکی ہے ضعیف ہوجاتی ہے پھر جب پھیپھڑے مین پہونچتی ہے کچھ نفع نہین کرتی ہے اسلیے کہ جسقدر عمل اور اثر
کرنیکی حاجت اُس سے ہے اُتنا اثر کرتی نہین (۳) سبب یہ ہے کہ پھیپھڑہ ہمیشہ حرکت کرتا رہتا ہے اور جب اسمین قرحہ پڑتا ہے کھانسی بھی پیہم
آیا کرتی ہے اور کسی وقت کھانسی نہین تھمتی ہے جب تک مدہ قرحہ مین پڑتا ہے۔ اور جب یہ بات ہے پر ظاہر ہے کہ قرحہ مین التحام کی صورت ہرگز
پیدا نہوگی بسبب کثرت حرکت عضو کے اور بسبب اسکے کہ یہ کھانسی اسکو ہمیشہ جنبش دیا کریگی اور کھانسی سے اسکو برابر تکان رہا کریگا۔ اسلیے کہ
عضو متقرح محتاج اسکا ہے کہ ٹھیرے اور سکون اسکو ہو تب اُسکا قرحہ جڑے اور التحام پیدا کرے (۴) سبب یہ ہے کہ جو رگین سینہ مین ہین وہ رقیق اور پتلی ہین
اگر کھل بھی جاتی ہین اُنمین کشادگی تھوڑی سی ہوگی پس التحام بھی اُنکا جلد ہوجائیگا اور پھیپھڑے کی رگین بڑی بڑی ہین جب شگافتہ ہونگی
پھر اُنکا شگاف بھی بڑا ہوگا لہذا التحام بھی دیر مین پیدا ہوگا۔ پس انھین اسباب سے قروح سینہ کے بسہولت مندمل ہوتے ہین اور خطرہ بھی
اُنمین کمتر ہے بہ نسبت پھیپھڑے کے قروح کے کہ اسکے قروح بدشواری زائل ہوتے ہین اور خطرہ بھی اُنمین زیادہ ہے خصوصاً جبکہ قرحہ کہ اسکی پیدایش
خلط گرم سے ہو کہ بطرف شُش کے ریزش کرتی ہو اور اسکو سڑاتی ہو کہ اس قسم کی سل کا کچھ بھی علاج نہین ہے اور بیمار کو نجات اس سے نہین ہوتی ہے
اسلیے کہ پھیپھڑا اُسی وقت سڑ جاتا ہے اور بہت جلد فاسد ہوجاتا ہے بسبب حدت اُسی خلط کے لیکن اگر حدوث قرحہ ریہ کا یعنی پھیپھڑے کے زخم کا
کسی اور سبب سے ہو جسکو ہمنے بیان کردیا ہے پھر تو اگر ابتدا سے حدوث قرحہ مین طبیب علاج کرے اور تدبیر موافق دوا سے اور غذا کے ذریعہ
ہوجاے تو ممکن ہے کہ مریض ایسے قرحہ شُش کا اچھا ہوجاے اور پوری صحت اسکو حاصل ہو۔ لیکن اگر بعد زمانہ دراز کے علاج کرنیکی نوبت آئے تو شاید اسکا
زوال نہوسکیگا اور بالکل درست نہوگا ہان ایسے مریض کا علاج اتنا ہوسکتا ہے کہ مرض بڑھنے نہ پاے اور جسقدر ہوچکا اُتنا ہی محفوظ رہے اور
قوت مریض کی بھی اپنی مقدار پر ہر سن مین باقی رہے اور طولانی زمانہ مین شدت مرض کی نہونے پاے اور مریض کی زندگی زمانہ دراز تک باقی رہے
نہایت اچھا طریقہ علاج کا جسکو ہم ابتدا سے معالجہ مین اس مرض کے اختیار کرتے ہین یہ ہے کہ اگر تپ نہو یا خفیف سی ہو مریض کو شیر مادہ خر یا عورت کا دودھ
پلاتے ہین پھر اگر دودھ میسر نہو اور مریض کی خواہش دودھ پینیکی معلوم ہو اب اسکو بکری کا دودھ پلایا جاے جسکا سن بھی کم ہو اور جسم اسکا صحیح ہو
کسی قسم کا روگ اسکے بدن مین نہو اور یہ دودھ بھی اُسی وقت پلائین جب دوہا جاتا ہے اور گرم ہوتا ہے مگر روئی کا گالا رکھکر دوہین اور جو کف وغیرہ
اسمین رہ جاتا ہے اُسکو دور کردین۔ یہ دودھ اسکو روزانہ تین سیر تولہ کے ہمراہ قرص طباشیر کے پلائین یا ہمراہ گوند اور نشاستہ اور گہیرا سب ہموزن لیکر
مجموعہ کی مقدار ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے ماشہ تک ہونی چاہیے خواہ ہمراہ بعض اُن سفوفوں کے جنکو ہمنے علاج معدہ مین بیان کیا ہے اور پھر روز
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بڑھایا جاے تا اینکہ مقدار اسکی پہونچے چونتیس ۳۴ تولہ تک ہم سمجھے کہ یہ طریقہ انکو نافع ہے۔ اور اگر نفس مریض کا دودھ پینے سے تنفر ہو
پھر نا کھورش اسکی نان سپید گندم سے کرنی چاہیے کہ اس سے بھی نفع ہوگا اور یہ تدبیر اسوقت تک ہے جب تک کہ تپ ظاہر نہو۔ ایضاً اسکو دودھ اس ترکیب سے
دینا چاہیے۔ آب خرفہ او آب شربوزہ اور آب خیار ہر واحد ستر ہ تولہ اور بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا ہموزن ان سب پانی کے لین۔ مگر بکری اُنھین صفات کی
ہو جو مذکور ہوچکے ہین اور سب کو ایک مٹی کی دیگ مین جو صاف اور پاکیزہ ہو رکھین اور جوش دین کہ پانی سب جل جائین اور دودھ فقط باقی رہے اُسی
اسی دودھ سے بقدر حاجت پلائین کہ یہ طریقہ بیماران سل کو نافع ہے اور نفث الدم اور خون تھوکنے کے مرض کو بھی نفع کرتا ہے لیکن اگر تپ ظاہر ہوچکی ہو اور قوی

بھی ہو لیکن مناسب نہین کہ مریض کو دودھ پلایا جائے اور قرص خشخاش اُسکو پانی ملاکر دیا جائے۔ آب جو مین عناب اور سرطان نہری کو جوش دیکر
اُسکو دینا چاہیے اور سرطان کا پیٹ چاک کرکے پانی اور نمک اور راکھ سے اچھی طرح سے دھو لینا ضرور ہے جیسے اوپر لکھا گیا۔ انہین سرطان کو کوئلے کی
آنچ پر بھون کر خواہ انکی یخنی طیار کرکے بھی انکو کھلانی چاہیے۔ کھانسی کی تسکین مین جہان تک ممکن ہو کوشش کیجائے اسلیے کہ کھانسی ایسی مضر چیز ہے
کہ اندمال قرحہ کو منع کرتی ہے۔ ایضاً یہ سفوف بھی اُسکو دیا جائے کہ قرحہ اور کھانسی دونون کو مفید ہے (صفت اُسکی) خشخاش سفید تینتیس ماشہ
گوند اور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد پونے دو تولہ طباشیر اور رب السوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین اور سات ماشہ سے
لیکر ساڑھے دس ماشہ تک تناول کرین اور اُسکے بعد شربت خشخاش یا شربت عناب اور نیلوفر پی جائین۔ ایضاً اُسکا گوند روغن بنفشہ مین بریان
کرکے جب روغن سوکھ جائے اور دہنیت باقی رہے باریک کوٹ کر ہموزن اُسکے قند سپید ملاکر سفوف کرکے پھنکایا جائے اور ساڑھے تین ماشہ اوقات
مختلفہ مین اِسکا استعمال کرنا چاہیے۔ ایضاً کھانسی کی گولی اُسکے منھ مین پڑی رہے (صفت اُس گولی کی) مغز تخم کدو مغز تخم خیار مغز تخم خربوزہ
بادیانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خشخاش اور تخم خرفہ ہر واحد پونے دو تولہ گوند اور کتیرا اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
نصف وزن ادویہ کے قند سپید ملاکر لعاب بہدانہ سے بڑی بڑی گولیان چپٹی چپٹی بنائین اور منھ مین رکھین وقتاً فوقتاً۔ ایضاً حریرہ نشاستہ سے
اور خشخاش کو باریک کوٹ کر پانی مین خوب حل کر قند سپید اور روغن بادام شیرین ملاکر طیار کرین۔ چوزون کا گوشت اور صاف کیا ہوا گیہون کا گوشت
مونگ کی دھوئی ہوئی دال سے ملاکر بطور اسفیدباج کے طیار کرین خواہ پالک خرفہ اور پیٹھے کی یخنی چاول اور مونگ کا اور کدو اور بتھوا اور پالک کی ترکاری
طیار کرین۔ خواہ لپیٹا حریرہ اطریہ کا اور اسفیدباج کی طرح کا پتلا شوربا اور زردی بیضہ نیم برشت اور اچھی قسم کی اور غذا تجویز کرلی چاہیے۔ ایضاً ایسے
مریض کو یہ لعوق چٹایا جائے (صفت اُسکی) عناب تیس دانہ سپستان ایک کف دست اور منقی بے تخم مویز کلان بے تخم ہر ایک دہ پانچ تولہ دس ماشہ ملٹھی
چھلی ہوئی اور جوکوب کی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان اسیقدر خشخاش سپید پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاو دو سیر پانی مین جوش دیکر
اتنا پکائین کہ سترہ تولہ پانی رہ جائے پھر اُسکو چھان کر دیگچے مین دوبارہ چڑھائین اور ساڑھے چار تولہ قند اور منقی بے تخم اُسمین ڈال کر معتدل آنچ سے اُسکو
بستہ کرین پھر اُسمین مغز تخم کدو اور بہدانہ اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند اور خشخاش سپید اور بادام شیرین مقشر ہموزن بقدر حاجت لیکر باریک
کرکے اُسپر چھڑکین اور قوام مین لعوق کے لائین اور وقتاً فوقتاً اِسمین سے قبل غذا اور بعد غذا ایک ایک چمچہ کی مقدار چاٹا کرین۔ ان
تدبیرات کے علاوہ مریض کے حال کو یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اُسکے سر سے بطرف سینہ کے کیسا مادہ ریزش کرتا ہے اگر ایک ہی قسم کا مادہ گرتا ہے
اُسکی ریزش کو منع کرنا چاہیے اور منع کرنے کی تدبیر یہ ہے کہ اگر قوت اُسکی قوی ہے پس فصد سرارو کی کرنی چاہیے اور خون بقدر حاجت
اور تحمل قوت اور سن اور مزاج اور وقت کے لیا جائے۔ پھر فصد کے بعد اگر قوت اُسکی متحمل ہو الملتاس کا مسہل ترنجبین ملاکر دونون کو خوب
حل کر پلایا جائے اور جوشاندہ عناب اور سپستان اور مویز کلان اور بنفشہ وغیرہ کا اُسکو پلائین۔ یا لعوق خشخاش سے یا لعوق الملتاس کے
خواہ اور اسی قسم کی ادویہ سے اُسکو مسہل دین مگر تربد اور غاریقون اور دیگر تیز اور قوی دوا مسہل کی اُسکے پاس نہ جانے پائے اسلیے کہ ایسی
تیز دواؤن کی مضرت اُنکے نفع سے کہین زیادہ ہے۔ پھر اگر بیمار دوا مسہل پینے سے انکار کرے اب اُسکو حقنہ نرم اُسی طرح کا دیا جائے کہ جو
پہلے ذکر لکھا ہے اور انجام کار بیماران دق کے علاج مین جو حقنہ تجویز کیا ہے۔ ایضاً ایسے مریض کو حریرہ خاص دیا جائے جو انہین سینے کے دوا
بالخصوص قرابادین مین درج ہے اور آبزن مین انکو بٹھائین جسکا پانی نیم گرم ہو اور جب آبزن سے باہر نکلین اُنکے بدن کو روغن بنفشہ
یا روغن نیلوفر سے ملنا چاہیے اور پھر اُنکو بحال خود چھوڑ دین جب دوپہر دن چڑھے اُسوقت اُنکو چوزون کے گوشت کا سادہ شوربا بتھوے اور

ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے اور یا ایک سفید مرکب ان سے روغن بادام سے گھی یا ساہوا دیا جائے اور اطریہ کو کوٹ کر اسکو پانی میں ڈال کر خواہ حریرہ جو سیدہ کی
روٹی پکاویں یہ بنا ہوا تیندا اور روغن بادام داخل کرکے دیا جائے۔ ایضاً سپغول نیم شکستہ اور خشخاش تازہ کوٹے ہوئے اور گلاب میں بھگوئے ہوئے قند ملاکر
کھلایا جائے اور جو اقسام غذا کے جو ہمنے مریض دق کے واسطے بیان کیا ہے (صفت ایک حریرہ کی جو اسی مرض میں نفع کرتا ہے) جو مقشر اور
نشاستہ پانچ تولہ دس ماشہ بیدانہ دس گنا جو کا اسمیں سفید وزن مجموعے کا پانی میٹھا ڈالیں جس میں بہادانہ گیہوں کی دلیا بھگوکر خوب ملی ہوا اور بعد
ملنے کے چھان لی ہو اور تین کیل شیر بادام خواہ جو برابر سے اتنی ہی سیر کے خواہ کسیقدر سے زائد اور آدھ پاؤ سیر بھر کم سن بکری کا دودھ داخل کرکے معتدل
آنچ سے پکائیں تاکہ خوب پختہ ہو جائے پھر اسکو چھانیں اور گوند اور کتیرا اور روغن بادام اور روغن تخم کدو ملاکر نیم گرم تناول کریں (صفت ایک
حریرہ کی جو ایسے ہی مریض کو نفع کرتی ہے) خشخاش سفید کوٹ کر پانی میں اچھی طرح سے ملیں اور چھانیں پھر جو مقشر کوٹے ہوئے اور باقلا
بڑے دانوں کا یہ بھی چھلا ہوا اور کوٹا ہوا ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ سب کو خشخاش کے صاف پانی میں پکائیں اسقدر کہ آب جو کے قوام میں آجائے
اب اسکو صاف کریں اور ہموزن اسکے تازہ دودھ اور بارہ اسپیدہ کی روٹی کا اور قند سفید اور روغن بادام تازہ یا روغن مغز تخم کدو ہر واحد بقدر حاجت
ڈالیں اور آگ پر اتارلیں اب اسپر بیدانہ اور مغز تخم کدو دونوں کوٹے ہوئے اور باریک کیے ہوئے وزن ہرایک کا ساڑھے سترہ ماشہ اور
گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ چھڑک کر نیم گرم پی جائیں۔ اگر قبض طبیعت ایسے مریض کو ہو لعوق الملتاس کا اور لعوق آلوبخارا وغیرہ
اور اسی قسم کی ادویہ ملینہ جو ہم ذکر کر چکے ہیں دیجائیں۔ مناسب ہے کہ تدبیر ایسے بیمار کی وہی کیجائے غذا وغیرہ کے بارہ میں جیسی تدبیر دق کے
مریض کی ہوتی ہے۔ پھر اگر اسکو دست آنے لگیں جلد انکو بند کرنا چاہیے۔ اور تدبیر اسکی ایسی کریں کہ دست بند کردے کھانسی کو بھی مفید ہو وہ تو یہی
مناسب ہے کہ قرص کافور مسک اسکو دیا جائے (صفت اسکی) صندل سفید اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خشخاش سپید
اور سیاہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ گل قبرسی اور طباشیر کبود ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیار و خیارزہ بریان ہر واحد چودہ ماشہ
گوند اور نشاستہ بریان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی پارچہ میں چھانیں اور اسپر کافور دو ماشہ ڈال کر لعاب
اسپغول سے گوندھیں اور قرص بنالیں۔ ہر قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہے اور رب آس کے ہمراہ اسکو تناول کریں۔ اگر اسکو
قرص طباشیر ممسک اور قرص خشخاش ہر واحد سوا دو ماشہ ہمراہ رب آس کے دیا جائے یہ بھی نفع کریگا۔ یہ سفوف بھی اسکو دینا چاہیے کہ
نفع کرتا ہے (صفت اسکی) اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہتره اور تخم خرفہ بریان ہر واحد ساڑھے پینتیس ۳۵ ماشہ گوند اور نشاستہ اور کتیرا اور تخم حماض اور گل ارمنی
ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس بریان اور سرکا بٹا ہوا اور طباشیر ہر واحد پونے دو تولہ زرشک کے بیج اسیقدر شاہ بلوط بریان پانچ عدد سب کو
باریک کوٹیں بلکہ دوا درہم سے زیادہ نہ دیں سوائے تخم کی اقسام کے اسلیے کہ بیج کوٹے نہیں جاتے اور اسی کو صبح اور شام کھائیں ساتھ ماء الحصرم یا
شربت آس اور آب سرد کے غذا ایسے وقت پر زیرہ کا اور دیتیو کا گوشت اور مونگ کی دال دھلی ہوئی اور ترش کی ہوئی دیجائے خواہ زردی بیضہ
ابال کر سرکہ میں یا برنج چاول ہمراہ باجرہ کے دونوں پسے ہوئے اور بادام مقشر کے ساتھ پکائے ہوئے اور ترش کیے ہوئے اور باریک کوٹے ہوئے
بادام ہونے چاہییں خواہ اور اسی قسم کی غذائیں جنکو بیماران تپ دق کے واسطے تجویز کیا ہے جبکہ دست آتے ہوں واللہ اعلم

باب تیرھواں ذات الجنب کے علاج میں

ذات الجنب کی حقیقت ہم نے کتاب اول میں بیان کردی ہے کہ یہ ایک ورم گرم ہے جو اندرونی جھلی میں پسلیوں کی اور خود پسلی کو گوشت پوست میں
پیدا ہوتا ہے جو پسلیوں کے قریب ہے اور تابع اس ورم کی تپ ہوتی ہے اور چبھتا ہوا درد اور سانس میں تنگی اور کھانسی یہ سب اعراض اسکے ہیں

کبھی اسکے علاج مین احتیاج بہت سی ایسی تدبیرون کی ہوتی ہی جسکو ہمنے ذات الریہ کے علاج مین بیان کیا ہی بسبب مشاکلت اور مشابہت کے جو ان دونون مین ہی یعنے ذات الجنب اور ذات الریہ مین - اور جب ایسی بات ہی پس مناسب ہی کہ ابتدا مین اس مرض کے اگر درد متصل ہنسلی کے ہو فصد باسلیق جانب مخالف کے ہاتھ سے کیجائے یعنے اگر درد بائین طرف ہو داہنے ہاتھ کی باسلیق کی فصد کرین اور بالعکس بھی سبب اسکا یہ ہی تاکہ جذب مادہ کا بطرف خلاف کے اُس جہت سے ہو جا ہر فضلا نے اسطرف رجوع کیا ہی - اور اگر مرض کو چند روز گذر چکے اور مادہ کا اخراج کسی اور ذریعہ سے خواہ فصد ہی سے ہو چکا ہو فصد جانب موافق کے کرنی چاہیے اور خون زیادہ نکالا جائے اور دوبارہ سہ بارہ فصد کرنی چاہیے اگر سن اور فصل اور قوت اور مزاج اور وقت موجود بھی یاری کرے اتنا خون لیا جاسکے کہ رنگ اسی خون کا بدل جائے اور اسکا بیان یہ ہی کہ اگر خون گہرا سرخ مثل رنگ زعفران کے ہو پس مناسب ہی اسقدر لیا جائے کہ سیاہی خواہ تیرگی اُسکے رنگ مین آنے لگے اور سیاہی خواہ تیرگی کا سبب آخر مین خون آنے کا یہ ہی کہ جو خون کہ ورم مین گھٹا ہوا ہوتا ہی بشرطیکہ ورم کی حرارت شدید ہو وہ خون ضرور سیاہ ہوتا ہی اور اگر حرارت کمتر ہوتی ہی خون کا رنگ احمر قانی ہوتا ہی یعنے زردی مائل لہذا مناسب ہی کہ خون اسقدر نکالین کہ رنگ اُسکا بدل کر سیاہ رنگ خون کے خارج ہونے کی نوبت پہونچے اور خون فاسد نکلجائے - اور اگر خون پہلے ہی سے سیاہ خارج ہو اسقدر نکالا جائے کہ زردی مائل نکلنے لگے اور اگر ایسا نہ نکلے اسقدر خون نکالین کہ غشی پیدا ہو جائے - اور اگر درد اس پسلی کا نیچے کی طرف مائل ہو یعنے کوکھ کی ہڈی کے سرے کی طرف اب مناسب ہی کہ مریض کو دوائے مسہل پلائین جیسے لبلاب جسکو عشق پیچان کہتے ہین اور مغز املتاس خواہ آب فاکہ اور بنفشہ خشک ہمراہ املتاس اور ترنجبین کے خواہ اور اسی قسم کی دواؤن کے ہمراہ - اور بعد مسہل دینے کے وہ آب جو اُسکو پلائین جسمین عناب اور سپستان اور ملیٹھی اور خراشیدہ کو جوش دیا ہو اور خمیرہ بنفشہ کو اُسمین خوب طرح سے ملا ہو یا شربت بنفشہ ملا کر روغن بادام کے چند قطرے اسپر ٹپکا کے ہون خیال رہے کہ مریض ذات الجنب کو آب جو مثل استفراغ کے نہ دیا جائے فصد کے ذریعہ سے ہو خواہ مسہل کے ذریعہ سے خصوصاً اگر قبض طبیعت بھی اُسکو ہو اسلیے کہ اگر قبل استفراغ کے اُسے آب جو پلائینگے آب جو معدہ سے اور آنتون سے نفوذ نہ کریگا اور بخارات گرم اُسکے اطراف سینہ مین چڑھینگے پس بلائے عظیم مریض پر وارد ہوگی - اور جب استفراغ مادہ کا ہو چکے آب جو اُسکو دینا چاہیے اور اسکے دو گھنٹہ کے بعد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شربت بنفشہ اُسکو پلائین پھر بعد اسکے آب جو اُسکو دین اور ساعت بساعت لعاب بہیدانہ شربت بنفشہ اور روغن بادام شیرین اُسکو دیا کرین تاکہ رطوبت مزاج مین پیدا کرے اور نفث پر یعنی اخراج مادہ تھوکنے کے ذریعہ سے معین ہو - اور اگر درد جنبان شدید ہو سینہ پر اُسکے روغن بنفشہ مین سپید موم پگھلا کر ملین اور مقام درد کو مثانہ مین گرم پانی بھر کر اور روغن بنفشہ ہر وقت سینکتے رہین خواہ اُسکے آخر ان سے سینہ کو تیلی جھلی سے گرم کر کے سینکا کرین - اگر درد ایسی تدبیرون سے ٹھہر جائے بہتر ورنہ بابونہ اور بوسہ گندم سے اُسکا سینکنا مین بشرطیکہ مادہ مرض کا خون رقیق ہو اور اگر مادہ غلیظ ہی اور لزوجت اُسمین ہو اُسوقت نمک سے اور مٹر کو پیس کر سرکہ اور پانی سے ملا کر سینکنا چاہیے - مناسب ہی کہ سینکنے سے بھی قبل استفراغ کے احتیاط کرین عام اس سے کہ استفراغ بذریعہ فصد کے خواہ اسہال کے ذریعہ سے اسلیے کہ اگر قبل استفراغ سینکینگے مریض پر بلائے عظیم وارد ہوگی اور درد مین شدت ہوگی اور قوت مریض کی ہوگی - اور اگر سینکینگے دوا تحلیل ہوگی جب کبھی ابتدا موقع مرض سے جاذب مادہ کا تمام بدن سے وہ چند ہوگا بہ نسبت اُس مقدار کے جو سینکنے سے تحلیل پاتا ہی - اور اسی طرح بعد استفراغ کے کبھی اگر تحلیل ادویہ سے سینکنے کے بعد خواہ ادویہ منضجہ سے تکمید کرنے سے درد مین سکون پیدا ہو پھر دوبارہ استفراغ بدن کا فصد خواہ مسہل سے کرنا لازم ہی جیسی حاجت اسکے طبیب بین ہو کہ اثنا استفراغ کرنا ضروری ہی کہ جب درد مین سکون آجائے اب تھوکنا مین جو کچھ خارج ہوتا ہی اُسکو دیکھنا چاہیے اگر دیر مین خارج ہوتا ہو یا کم مقدار سے نکلتا ہو سینہ پر ضماد محلل اور

نضج لگانا چاہیے (صفت ضماد کی جو تحلیل مادہ کی کرتا ہے اور نضج بھی مادہ کہ ذات الجنب مین پیدا کرتا ہے اخلاط اُسکے) بنفشہ خشک اور صندل سپید اور آرد جو اور خطمی اور سبوس گندم شستہ اور اکلیل الملک ہر واحد ایک جزو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور روغن بنفشہ اور موم صاف ملا کر مقام درد لیپ کر دین۔ پھر اگر حاجت زیادہ تحلیل کی ہو اور زیادہ نضج دینے مادہ کی اسی ضماد مین آرد باقلا اور میتھی اور تخم کتان بقدر حاجت زیادہ کرنی چاہیے اور حریرہ اُسکو ایسا دیا جائے جو گندم پاکیزہ کے دلیا سے شکر و قند ملا کر روغن بادام شیرین سے بگھار کر طیار کیا ہو۔ اور اگر نضج مین پھر دیر ہو اور مادہ کا خروج کھنکھار مین دشواری سے آتا ہو پس اُسکو آب زوفا صغیر جسمین زوفا نہین پڑتا ہے (صفت اُسکی) عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلان دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ ملٹھی چھلی ہوئی اور جوکوب چودہ ماشہ پرسیاوشان اسیقدر تخم خطمی اور خبازی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جو مقشر اور کوٹے ہوئے پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین نرم آنچ سے تاکہ قریب چھتیس تولہ کے پانی رہ جائے اب اسمین سے سوا گیارہ تولہ چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ خمیرۂ بنفشہ اور ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر تناول کرین مترجم کہتا ہے جوشاندہ مین ہمنے آب برگ عشق پیچان داخل کر کے جب بیماران ذات الجنب کو پلایا ہے یاد نہین پڑتا ہے کہ پھر کسی اور تدبیر کی حاجت ہوئی ہو۔ اور اوقات چہارگانہ مرض مین اسکا امتحان ہو چکا ہے اور تھوڑا تھوڑا یہ جوشاندہ دو دو ساعت کے بعد پلانا چاہیے اور وزن آب برگ لبلاب کا مجموع کا بارھوان حصہ ہوتا ہے مترجم۔ پھر اگر کھنکھار مین جو کچھ آتا ہے غلیظ اور گاڑھا ہو اور بدشواری خارج ہوتا ہو اور تپ نہو مناسب ہے کہ آب زوفا مین جو ابھی مذکور ہو چکا تھوڑا سا زوفا بھی شریک کر دین خواہ بیخ سوسن آسمانگونی داخل کرین اور لعوق جو مرکب تخم کتان کے لعاب سے ہو اُسکو ہمراہ آب انجیر مطبوخ اور آرد باقلا اور بادام مقشر کے دیا جائے۔ بقراط کی کتاب امراض حادہ مین بیان کیا ہے کہ اگر نفث مین دشواری اور تھوک مین چسپندگی ہو مناسب ہے کہ مریض کو سکنجبین دیجائے کہ اس سے اخلاط غلیظہ کی تقطیع ہو جائیگی اور قصبۂ ریہ یعنی پھیپھڑے کی نلی مین تھوک کو چپکنے سے منع کریگی اب اسکے کھلانے سے ابتدا تنفس کی حالت اچھی ہو جائیگی اور یہ بھی بقراط نے کہا ہے کہ سکنجبین کا اعتدال درجہ کی حرارت مین ملانا یعنی زیادہ گرم نکرین بہت موافق ہے واسطے تقطیع اور تلطیف کے۔ جب بیمار کے بدن پر سرخی یا ورم خواہ پھنسی پیدا ہو جائے ظاہری جلد پر اب مناسب ہے کہ پچھنے اُسی جگہ لگائین خواہ ضماد جو انجیر اور رائی سے کوٹ کر طیار کیا ہو اُسکو لگا دین تاکہ زخم پڑ جائے اُسی مقام پر جہان سرخی وغیرہ پیدا ہوئی ہے۔ اور جب معلوم ہو جائے کہ بدن مریض کا پاک مادہ سے ہوا اور مرض مین نضج بھی آچکا ہے اب اُسکو حمام معتدل حرارت مین لیجانا چاہیے اور آبزن مین ایسے پانی سے بٹھائین جسکی گرمی درجۂ اعتدال پر ہو کہ اس سے بھی نضج مادہ کا ہوتا ہے اور نفث پر اور سانس کی درستی پر یہ تدبیر معین ہوتی ہے اور درد مین سکون پیدا کرتی ہے اور نفع بین اس سے ظاہر ہوتا ہے خصوصاً اگر عادت مریض کی زمانہ صحت مین کثرت سے نہانے کی ہو۔ خوف کرنا چاہیے کہ سر پر گرم پانی نہ ڈالے اسلیے کہ دماغ سے فضلہ کو کھلا کر پھیپھڑے کیطرف نازل کرتا ہے۔ یہی اور سب تدبیرین وہی کرنی چاہییں جو ذات الریہ کی ہم بیان کر چکے ہین اور ان تپون کی تدبیر جنکے ہمراہ اسہال ہوتا ہے۔ اور مناسب نہین ہے کہ تبرید اور حرارت بجھانے کی تدبیر زیادہ حد سے کرین ذات الجنب کے مرض مین اسلیے کہ ایسی تدبیر سے ورم کے مادہ مین خامی پیدا ہوتی ہے اور نضج کو یہ تدبیر روکتی ہے بلکہ مالش مقام خاص پر سرد چیزون کے بعد گرم چیزون سے مالش کرنے کی مناسب ہے اور جیسی قوت اور ضعف تپ مین ہو ویسی کہ مناسبت استعمال اشیاء مبردہ کا کرنا مناسب ہے انشاء اللہ تعالی۔

باب چودھوان سینہ کے دبیلہ اور پھوڑون کے علاج مین

اندرونی اور بیرونی پھوڑے جو سینہ مین عارض ہون اُنکا علاج مثل علاج ذات الریہ کے ہے اور مثل علاج ذات الجنب کے اگر اُنکے نضج مادہ

ہو سبب ہوا اور لوٹنے مین عرصہ دراز لگے ـ میری مراد یہ ہی کہ اشیاء منضجہ سے علاج کرنا چاہیے جیسے میتھی ـ اور تخم کتان اور خطمی اور آرد باقلا اور کرنب اور انجیر جوش دیا ہوا ـ پھر اگر مادہ قوی ہو بسبب غلیظ ہونے کے پھر اسپر فضلہ برا ز اسی بیمار کا اور کبوتر کی بیٹ اور نطرون وغیرہ اضافہ کرنی چاہیں (صفت ایک ضماد کی جو اندرونی اور بیرونی پھوڑون کے مادہ کو پکا دیتا ہی اگر وہ پھوڑے سینہ مین ہون ـ اخلاط اسکے میتھی پسی ہوئی اور السی پیسی ہوئی ہر واحد پینتیس ماشہ آرد باقلا اور خطمی اور مغز بید انجیر باریک کوٹا ہوا پوست دو تولہ پیاز نرگس باریک کوٹا ہوا چودہ ماشہ علک الانباط ساڑھے ستر ماشہ روغن سوسن یا روغن نرگس اور روغن بنفشہ ہر واحد پینتیس ماشہ علک کو روغن سے پگھلا کر سب دوائین اسی مین آمیز کرین اور پھر اسی کو سینہ پر ضماد کرین کہ یہ ضماد ایسے ورم مین نضج پیدا کرتا ہی جسکے مادہ غلیظ ہون اور دیر مین نضج پاتے ہون (صفت اور ضماد کی) اسکا فائدہ کا یہ بھی ہی خیر واہ پیاز نرگس کو باریک کوٹ کر ہر واحد سے ایک جزو اور میتھی اور السی ہر واحد نصف جزو خطمی کی جڑ اور تخم خطمی ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹین اور ایسے پانی مین اسکو لت کرین جسمین انجیر کو جوش دے کر صاف کیا ہو اور سینہ پر اسکا ضماد کرین جس جگہ پھوڑا نکلا ہو کہ یہ ضماد بخوبی پھوڑے کو پکا دیتا ہی انشاء اللہ تعالی ـ مناسب ہی کہ ایسے مرض مین جوشاندہ زوفا جسمین عناب اور پستان اور انجیر اور بریسیاوشان اور میتھی اور السی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور جاشا اور فراسیون وغیرہ اسی قسم کے اجزا پڑتے ہین بھی پلائین یعنی خواہ روغن بادام شیرین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ڈال کر (صفت ایک لعوق کی جو اسی مرض کو نافع ہی) میتھی اور السی ہر واحد دو تولہ چار رتی آرد کرسنہ یعنی مٹر اور تخم کتان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر سپید کے جوشاندہ اور سپستان کے روغن سے گوندھ کر لعوق طیار کرین ـ پھر اگر اس مریض کو تپ ہو اور حرارت بڑھی ہوئی ہو اسکے پاس گرم چیزین نہ جانے پائین ـ اور آب جو مین بیخ سوسن پکا کر اور قند سپید ملا کر اسکو دیا جائے اور خاص پھوڑے کا مقام انھین ضمادات سے لیپ کیا جائے جو ذات الجنب اور ذات الریہ کے واسطے اوپر مذکور ہو چکے تاکہ پھوڑا پھوٹ کر مواد بہ جائے انشاء اللہ تعالی ـ

باب سترھوان علاج مین برسام کے

برسام ایک ورم گرم ہی جو حجاب مین سینہ کے عارض ہوتا ہی اسی وجہ سے علاج اسکا مثل علاج ذات الجنب کے ہوتا ہی اگر کھانسی بھی اسکے ہمراہ آتی ہو اور اگر کھانسی نہو تب اسکا علاج مثل علاج سرسام کے کرینگے اور مثل علاج گرم تپون کے لیکن اتنا فرق ہی کہ فصد اس مرض مین باسلیق کی کھولی جاتی ہی ـ

باب اٹھارھوان علاج مین قلب کے امراض کے اور پہلے بیان علاج سوء مزاج گرم کا جو قلب کو ہو

جب مزاج قلب کا گرم ہو جائے یعنی حرارت اصلی سے اپنی بڑھکر حرارت اسمین آ جائے پس مریض کی فصد باسلیق دست چپ کی کرنی چاہیے اور اگر فصد ممکن نہو کسی وجہ سے پس دونون کھوے کے بیچ مین پچھنے لگائے جائین اور جوشاندہ فاکہ کا اسکو ہمراہ املتاس اور ترنجبین کے دین اور بعد اسکے آب جو ہمراہ آب انار کے خواہ چھاچھ یا میٹھا گائے کے دودھ کا ابتدا تنگل اور برداشت مریض کے پلانا چاہیے اور دیر اسمین گل ارمنی اور طباشیر ساڑھے تین ماشہ طباشیر اور کہربا ہر واحد پونے دو ماشہ کافور پونے دو ماشہ ڈال کر پلائین اور بہتر یہ ہی تین روز تک جاری رہے اور غذا اسکی اگر تپ ہو مثلا کدو کا آب انار خواہ آب انگور ترش یا آب ترشہ ترنج مین طیار کر کے دین اور اگر تپ نہو تو آب انار کے ساتھ اور اگر تپ نہو چاہیے کہ اسکو چوزون کا گوشت آب انار کے ہمراہ کھلائین خصوصا اگر فصل گرمی کی ہو اور لازم ہی کہ غذا اور بیرونی علاج سے مدد کرین اور سینہ کی جگہ پر جہان دل ہی اسکے مقام پر مقرر کرین کہ مقام پر سرکہ سپید سادہ اور گل سرخ اور صندل

اور سیب کی کلیاں اور بہی کی اور آس کی تیلی پتلی ڈالیاں اور صندل اور گلاب اور کافور فرش خواب پر اسکے پڑا ہوا اور سینہ پر اسکے کتان کے پارچہ انھیں سرد چیزوں سے تر کرکے ڈالے جائیں اور اس قیروطی میں تر ہوں جو روغن گل اور موم اور گلاب اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ کے پانی اور تھوہر کے پانی اور برگ انگور کے پانی اور برگ بادرنگ کے پانی سے طیار کی گئی ہو۔ ضماد سینہ پر آب بہی اور صندل اور کافور سے کیا جائے اور بیداری اور غضب اور جماع اور ملال اور رنج سے پرہیز کرے۔ اور سوتے وقت آب انار تھوڑا سا لعاب اسبغول اور گل ارمنی اور تخم خرفہ ہر واحد بقدر حاجت ملا کر پلائیں۔ جب ایسا مرض گاسے کا دہی خواہ دہی کا توڑ تناول کرے اور اگر اسکی حرارت میں سکون نہو اور نہ بھڑک موقوف ہو پھر تو اسکو قرص کافور ہمراہ آب انار میخوش کے اور تھوڑا سا کھیرے کا پانی ملاکر دیا جائے کہ یہ نفع کریگا اور حقنہ آب جو سے کیا جائے جسمین عناب اور سپستان کو جوش دیا ہو اور آب خرفہ اسمین ملایا ہو کہ یہ حقنہ بھی نافع ہے اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں گرم کرکے اُنپر موم اور روغن گل طلا کریں (سوء مزاج بارد قلب کا علاج) پھر اگر قلب کو سوء مزاج بارد عارض ہو ایسے مریض کو شربت سیب معطر کیا ہوا اسک اور مشک سے پلائیں اور میہ یعنی شراب خاص جو بہی سے بنتی ہے اور ممسک ہوتی ہے اسکو پلائی جائے خواہ دواء المسک شیرین ہمراہ شراب ریحانی گلاب میں عود اور مصطگی جوش دے کر خواہ آب اترج پینے چاہ ترہ کی ہری پتیاں کوٹ کر انکا پانی نچوڑ کر پلائیں۔ خواہ چکوترے کے چھلکوں کا پانی۔ اور سب سے بہتر جو چیز ایسے وقت استعمال کیجاتی ہے یہ ہے کہ شراب سوسن مریض کو سات ماشہ سے لیکر ساڑھے سترہ ماشہ تک پلائیں اور سینہ پر اسکے پارچہ کتان کسی قیروطی سخن یعنی گرمی پیدا کرنے والی میں بھگو کر رکھیں جیسے وہ قیروطی جو آب نمام اور دونا مروا کے پانی اور شمع اور شہدانج ہمراہ روغن زنبق کے طیار ہوتی ہے اس طرح سے کہ موم کو اسی روغن میں پگھلا کر اور چیزیں ڈال دیتے ہیں اور سینہ پر اسکو لتھیڑ دیتے ہیں غالیہ کے ہمراہ سرد پانی پینے میں کمی کرنی چاہیے۔ اگر یہی تدبیر مراد کو پہونچے اور نفع ہو جائے کہ بہتر ورنہ استعمال مثرودیطوس کا خواہ جوارش عنبر یا تریاق کا کریں کہ ان چیزوں کے استعمال سے بیمار اس درجہ کے نفع کو پہونچ جائیگا جو مراد اور مقصود ہے قلب میں گرمی پیدا کرنے سے۔ پھر اگر سوء مزاج یابس قلب کو لاحق ہو مناسب ہے کہ تدبیر اسکی ایسی دواؤں سے کریں جو دق کے مریض کی ہمنے لکھی ہیں اور مرض دق شیخوخت کی تدبیر وہی ہے جیسے عورتوں کا دودھ اور مادہ خر کا دودھ اور آب جو اور لعاب بہدانہ رطوبت پیدا کرنے والا۔ اور سینہ پر قیروطی رطوبت پیدا کرنے والی لگائیں اور شربت نیلوفر اور بنفشہ کا اور مثل اسکے اور شربت پلائیں۔

باب سترھواں علاج میں خفقان قلب کے

جب قلب میں خفقان عارض ہو جسکو پھڑکنا دل کا کہتے ہیں پس مناسب ہے کہ نظر کریں۔ اگر یہ باعث سوء مزاج گرم سے عارض ہوئی ہے خواہ رطوبت سے خون کی ہے تو جلد اسکی فصد باسلیق کی کرنی چاہیے۔ اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ ایک شخص کو خفقان قلب ہر سال عارض ہوا کرتا تھا جالینوس نے اسکی فصد کھولی تو اس آدمی کا خفقان زائل ہو گیا اور اس سال نہوا دوسرے سال پھر اسکی فصد لی پھر نہوا اسی طرح چند مرتبہ یہی تدبیر اسکی جب ہو چکی اور معلوم ہوا کہ جب فصد ہوتی ہے اس سال خفقان اسکو عارض نہیں ہوتا ہے لہذا جالینوس نے اسکو حکم دیا کہ دورہ سے پہلے قبل اسوقت جو خفقان عارض ہونے کا ہے اسکو فصد سے فراغت ہو جایا کرے جب ایسی تدبیر اسکی ہوئی پھر کبھی اُسے خفقان کی ایذا نہ پہونچی۔ مناسب ہے کہ بعد فصد کے اسکو آب انار میخوش اور آب تمر ہندی اور سب چیزیں جنکو ہمنے علاج میں سوء مزاج گرم قلب کے لکھا ہے کھلائی پلائی جائیں (یہ صفت ایک سفوف کی ہے جو ایسے خفقان کو نفع کرتا ہے) مغز تخم خیارزہ اور

مغز تخم خیار اور مغز تخم کدو اور تخم خرفہ ہر واحد سترہ ماشہ اور گل سرخ اور زرشک اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور کہربا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف بنایا کرین اور ساڑھے چار ماشہ ہمیشہ سے ہمراہ آب انار میخوش اور شربت سیب توقانی خواہ شامی خواہ اصفہانی کے پہانکین سفوف کا اور نسخہ جو نافع اسی مرض کو ہی گل سرخ اور طباشیر ہر واحد پونے دو ماشہ کافور سات رتی سب کو باریک کوٹ کر وقت حاجت اسی طرح سے استعمال کرین جس طرح پہلے سفوف کا طریقہ ہمنے لکھا ہی اور برودت سے جو خفقان قلب کو عارض ہوا اسکے علاج مین مناسب ہی وہی تدبیر کرین جو تدبیر درد قلب کی رطوبت مائی سے اور سوء مزاج باردکی کرتے ہین کہ استعمال دوا المسک اور جوارش عنبر اور تریاق کبیر کا کرین (صفت ایک دوا کی واسطے خفقان بارد کے) قرنفل مشک اور عود ہندی اور قرنفل اور جدوار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کہربا اور پوست اترج اور گل قبرسی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مشک ایک رتی سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین ایک حصہ دوا تین حصہ شہد ہونا چاہیے مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہمراہ آب بادرنجبویہ کے۔ پھر اگر خفقان بسبب بخارات سوداوی کے عارض ہو مناسب ہی کہ مریض کو دوا المسک تلخ دینی چاہیے اور نیز یہ سفوف اسکو دیا جاوے (صفت اسکی) ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور آملہ اور تخم فرنجمشک اور تخم بادرنجبویہ اور گاؤزبان اسطوخودوس اور گل ارمنی اور عود ہندی ابریشم خام سوختہ اور لاجورد ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم خرفہ اور مغز تخم کدو ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف بنا کر کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شربت سیب خواہ آب بادرنجبویہ کے منجملہ ان چیزون کے جو خفقان سوداوی کو اور دوسری مفردہ مقوی قلب سے نفع کرتی ہی عود ہندی اور مشک اور قرنفل اور مصطگی اور کہربا اور بسد اور مروارید اور ابریشم اور آملہ اور بادرنجبویہ اور کشنیز خشک ہی یہ سب ادویہ نافع ہین انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب اٹھارھوان غشی کے علاج مین

چونکہ غشی ایک عرض واحد ہی اور نتیجہ اسکا ایک ہی ہوتا ہی وہ کیا ہی کہ قوت حیوانی کا دفعۃً تحلیل پا جانا اور اسباب غشی کے پیدا ہونے کے بہت سی ہین لہذا واجب ہی کہ علاج اسکا اسی سبب کے قطع کرنے سے کیا جائے جس سے یہ مرض پیدا ہوا ہو۔ عام جنس اسباب غشی کے جیسے کہ ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کر دیا ہی تین ہی چیزین ہین۔ ایک تو استفراغ یعنے خارج ہو جانا مادہ روح وغیرہ کا۔ دوسرے امتلا کسی خراب مادہ کا۔ تیسرے سوء مزاج اور درد کی وجہ سے جو غشی پیدا ہوتی ہی وہ جنس استفراغ مین داخل ہی اسلیے کہ درد سے روح کا استفراغ بدن سے ہو جاتا ہی چنانچہ اسکو ہمنے اس جگہ بیان کر دیا ہی جہان پر اسباب اعراض کو ہمنے لکھا ہی۔ اب پہلے ہم بیان کرتے ہین کہ علاج اسی کا جو بسبب استفراغ کے حادث ہو کیونکر کرنا چاہیے پس ہم کہتے ہین کہ جس شخص کو غشی بوجہ استفراغ کے عارض ہو لازم ہی کہ نظر کرین اگر سبب استفراغ بالکل سوا اسکے کہ اور بدست آنے کے ہوا ہی دوا اسکی یہ ہی کہ چہرہ پر اسکے سرد پانی کے چھینٹے دین تاکہ حرارت غریزی اور روح حیوانی اسی وجہ سے اندر کی طرف پلٹ جائے اور تحلیل سے اسکو یہ تدبیر منع کرے یعنی تحلیل نہونے دے اور حرارت غریزی اور روح مین جدائی نہونے پاوے بلکہ دونون یکجا اندر کی طرف فراہم ہو جائین اسلیے کہ حالت غشی مین حرارت غریزی مثل ایک بجہتی ہوئی بتی کے ہوتی ہی۔ اور دوسری تدبیر یہ ہی کہ سانس اسکی روکی جاوے منہ بند کر کے اور ناک بھی بند کر کے کہ اسکی وجہ سے ہوا کے نکلنے کا انسداد ہو جائے جو ہوا سانس لینے سے اندر کی باہر خارج ہوتی ہی اسلیے کہ جب ہوا کو راہ باہر نکلنے کی نہ ملیگی اندر بند رہیگی اور حرارت غریزی اور روح کو حرکت دیگی اور دونون کو برانگیختہ کریگی۔ اور تیسری تدبیر یہ ہی کہ دونوں ساق کو بیمار کے باستواری سخت باندھ کرین اور دونون کف دست اسکے اچھی طرح سے ملتے رہین تاکہ مادہ

نیچے سے اوپر کی طرف جذب کرے اور خلاف اُس جہت کے جدھر میلان مادہ کا ہو اُدھر پھیر لائے۔ اور قے ہونے کے درپے ہو جائے تاکہ مادہ نیچے سے
اوپر کی طرف کھینچ آئے اور معدہ کا منہ بھی اچھی طرح سے ملتا رہے اور اُسکو گرمی پہونچائے سینکنے وغیرہ کے ذریعہ سے تاکہ اسوجہ سے حرارت غریزی
قوی ہو جائے اور قلب میں بھی گرمی پہونچے اسلیے کہ معدہ کا منہ سامنے قلب کے ہے۔ مریض کو شراب ریحانی پلانی اکسیر ملا کر ضرور ہے اور روٹی اُسکو
شراب میں بھگو کر کھلائی جائے تاکہ معدہ سے نفوذ کر جائے اور جگر تک پہونچے اور جگر سے پھر تمام اعضائے بدنی تک جلد پہونچ جائے پس غذا بدل کر دے
اور قوت بدنی کی حفاظت کرے۔ خوشبو چیزیں بیمار کے قریب رکھی جائیں جیسے صندل اور گلاب اور کافور اور عود خام کی دھونی دیجائے اور
شاہترہ اور نیلوفر اور گل سرخ وغیرہ ایسی ہی چیزیں اُسکے پاس رکھیں پھولوں کی قسم سے تاکہ اُسکی روح نفسانی کی تقویت ہو اسلیے کہ پاکیزہ
خوشبو سے نفس کی تقویت ہوتی ہے اور روح حیوانی کو بھی قوت ملتی ہے اور جسقدر روح بوجہ استفراغ کے کم ہو گئی ہے واپس آجاتی ہے جیسے غذا کے ذریعے
بدن کی تقویت ہوتی ہے۔ اور بعد خوشبو کی تدبیر کے یہ مریض کی تدبیر ایسی غذاؤن سے کرنی چاہیے جو بسہولت معدہ میں ہضم ہو جائیں
اور جلد اُنکا نفوذ بدن میں ہو جیسے روٹی شراب ریحانی میں بھگوئی ہوئی اور چوزون کے گوشت کا خواہ مرغیون کے گوشت کا ماء اللحم۔ اور اگر
روانی شکم بدہضمی اور ہیضہ کی وجہ سے ہو آب سرد کو تمام بدن پر چھڑکنا چاہیے تاکہ اندرون بدن کے حرارت میں بیداری پیدا ہو پس اصلاح
مادہ کی کرکے اُسمیں نضج پیدا کرے اور ہضم کر دے۔ پھر اگر دست آنا ذرب کے طریقہ سے ہو یعنی مرض اسہال کا کہنہ ہو خواہ دوائے مسہل کی وجہ سے
زیادہ دست آئے ہون جب بھی آب سرد تمام بدن پر گرانا چاہیے اور مریض کو حمام میں داخل کرین تاکہ مادہ کو اندر سے بطرف خارج کے جذب کرے
اور اگر استفراغ قے کی وجہ سے ہو اب مناسب ہے کہ وہ سب تدبیرین کرین جو اوپر مذکور ہو چکی ہین فرق اتنا ہے کہ قے کرانے کی تدبیر کے بدلے اشیاء ملینہ
رکھکر دست لانے کی فکر کرین تاکہ مادہ اوپر کی طرف جذب ہو کر نیچے کو رجوع کرے اور ہاتھ باندھنے کی عوض اور کف دست ملنے کی جگہ پانؤن کی پنڈلیان
اور کف پا کو ملنا چاہیے اور دوائیں قے میں سکون پیدا کرنے والی کا استعمال کرین جیسا کہ اُنکا بیان ہم اور مقام آیندہ ابواب میں کرینگے۔ اور معدہ پر
ضماد کرنا چاہیے اگر صفراوی قے ہوتی ہو گلاب اور گل سرخ اور کافور اور عصارہ بہی اور آب شاخ انگور کا خواہ اور اسی طرح کی چیزون کا۔ اور اگر قے بلغمی ہو پیا
معدہ پر ضماد سک اور رامک اور بسباسہ وغیرہ کا کرین۔ اور اگر استفراغ پسینا زیادہ خارج ہونے سے ہوا ہے مریض کو حمام اور شراب پینے سے منع کر دین
اسلیے کہ یہ دونون چیزیں پسینا زیادہ خارج کرتی ہین اور مناسب نہین کہ ایسے مریض کے ہاتھ پانؤن کی بندش کرین اور نہ اُسکی سانس روکنے کی تدبیر
کرنی چاہیے مگر آب سرد کا چھڑکنا چہرہ پر اور گلاب میں آس اور سوبیا جوش دے کر چھڑکنا مناسب ہے اور بدن پر طلا کرنا اشیائے قابضہ کا جیسے اقاقیا
اور رامک اور سماق روغن گل اور روغن آس وغیرہ میں گھول کر لازم ہے جیسا ہمنے پسینے کے بند کرنے کے علاج میں لکھدیا ہے غشی کے مریض کو سکون
اور آرام سے رہنے کا حکم دیا جائے اور سونے کی جگہ اُسکی سرد مقام میں تجویز کرین جہان ہوا سرد کا گذر ہو اور خوشبو پھول جو سرد اور قابض ہون اُسکے
قریب رکھے جائین جیسے گل سرخ اور شاہترہ کہ اُنپر گلاب چھڑکا ہوا اور سیب اور بہی کی کلیان اور سرد خوشبو مرکبات دیے جائیں جیسے صندل اور کافور وغیرہ
اگر وہ استفراغ جسکے سبب سے غشی عارض ہوئی ہے نکسیر کے زیادہ چلنے سے ہوا ہو مناسب ہے ایسی چیزون کا استعمال کرین جو نکسیر کی بند کرنے والی ہین
اور ہاتھ پانؤن کی بندش کر دین اور اُنکی مالش بھی کرین اور جگر پر پچھنے لگائین اگر داہنے نتھنے سے خون جاتا ہو اور طحال پر پچھنے لگائین اگر بائیں نتھنے سے
خون جاری ہو اور جملہ تدبیرات جنکی احتیاج نکسیر کے علاج میں کرنی چاہیین اور مریض کے پاس خوشبو پھول جو قابض ہون رکھے جائین جیسے آس
اور گل سرخ اور بہی کی کلی اور خرما کا شگوفہ اور سیب شامی اور صفہانی صندل اور گلاب اور کافور اُسکو سونگھانا چاہیے اور اسی سے اُسکا سر تعطیر کیا جائے
شراب پینے سے اور حمام میں نہانے سے اُسکو منع کرین اور شربت سیب اور سیب کا رب اُسکو پلایا جائے۔ اور ماء اللحم ہمراہ شربت سیب کے اُسکو پلائین

اور روٹی بھی اسکی اسی مین بھگو کر دیجائے۔ اور اگر قوت اسکی ضعیف ہوگئی ہو تو اب اسکو روٹی زیادہ تر بھگو کر دینی چاہیے اور غلیظ یعنی بھاری قسم کی روٹی ہو سیاہ نہ ہو اور شراب کہنہ اور گرم سے اسکو منع کرین اور ماء اللحم ہمراہ تھوڑے سے شربت سیب کے خواہ اور کسی شربت غلیظ کے دیجائے گوشت کا قیمہ آب سیب اور امرود کے پانی کے ہمراہ خواہ بہی کے پانی کے ساتھ دینا چاہیے اور بھی اسی قسم کی چیزین جو مقوی نفس ہین اسکو کھلائی پلائی جائین (غشی نزفی کا علاج) جو غشی بسبب زیادہ جاری ہونے خون حیض یا نفاس کے خون کے جو بعد ولادت بچہ کے عورت کو عارض ہوتا ہے عارض ہوئے مناسب ہے کہ انکو ایسی چیزین دیجائین جو خون کو بند کرتی ہین اس طرح سے کہ حمول کرائین فرزجہ قابضہ کا جو خون بند کرتا ہے جنکو ہم اور جگہ بیان کرینگے اور دونون پہونچے اسی عورت کے زور سے کس دین اور دونون کف دست اسکو اچھی طرح سے ملین اور چہرہ پر اسکے آب سرد اور گلاب سرد کیا ہوا چھڑکین اور دونون ہاتھون پر پچھنے لگائین۔ عورت کے پاس ایسی خوشبو کی چیزین رکھدین جن سے تقویت دل کی قوت ہو جیسے گل سرخ اور شاہسپرم اور بید سادہ کی ناشگفتہ کلی اور سیب اور بہی کی کلیان اور اسی طرح کی اور بھی چیزین اور غذا اسکو ماء اللحم اور سیب شامی اور قوقانی اور اصفہانی اور امرود چینی اور بہی سے دیجائے۔ رہنے کی جگہ اسکی ٹھنڈی تجویز کرین جس جگہ اکثر ہوا کا زیادہ گذر ہو اور پنکھے گلاب سے بھگوئے ہوئے انکی ہوا اسکو دیجائے اور دیگر تدابیر جنکو ہمنے اس غشی کے علاج مین بیان کردیا ہے جو رعاف سے عارض ہوتی ہے۔ اور یہی تدبیر کرنی چاہیے اس خون کے نکلنے کی جو رحمون سے جاری ہو۔ فصد کے زخم سے اگر خون زیادہ نکلنے سے غشی طاری ہو جب بھی یہی تدبیر کرنی چاہیے میری مراد اس تدبیر سے یہ ہے کہ خون کو ادویہ حابسہ کے ذریعہ سے بند کردینا چاہیے اور نفس کی تقویت خوشبو چیزون سے کرنی چاہیے اور غذا سے موافق سے۔ اور بھی تدبیر کرتے ہین اگر غشی بسبب زیادہ پیپ نکلنے سے کسی پھوڑے وغیرہ کے پھوٹ جانے سے عارض ہوتی ہے کہ بیمار کے قریب ایسی چیزین رکھتے ہین جو خوشبو ہون اور سرد خوشبو انکی ہو اور دھونی اسکو عود اور صندل اور کافور کی دیجاتی ہے اور غذا اسے پسندیدہ جسکا کیموس اچھا ہے اور بسہولت ہضم ہو جائے اسکو کھلاتے ہین جیسے دراج اور تیتہو کا گوشت خواہ چوزون کا اور بھیڑ بکری کا حلوان کوٹا ہوا۔ اور چونکہ درد کی وجہ سے جو غشی عارض ہوتی ہے اسکو ہمنے اسی قسم مین غشی کے داخل کیا ہے جو استفراغ کے اقسام ہین پس مناسب ہے کہ جسکو غشی بسبب شدت درد قولنج کے یا کسی اور عضو کے درد شدید سے عارض ہو جو منجملہ اعضا ایسے کے ہے بسبب ورم وغیرہ کے پس فوراً اسکے علاج کا قصد کرین اور پہلے علاج خاص اسی مرض کا کرین جس سے یہ غشی پیدا ہوئی ہے اور مقام درد کو ایسی چیزون سے سینکین جو اسی موضع کے مناسب ہون اور آب سرد چہرہ پر مریض کے چھڑکین اور دونون ہاتھ اور پاؤن اسکے پٹیون سے مضبوط باندھین اور انکی مالش بھی کرتے رہین۔ اور شراب پینے سے اور تعب اور کھانے مین دیر کرنے سے اسکو بچائین۔ اور تعب اور فاقہ کرنا بھی چونکہ استفراغ مین داخل ہے پس اگر کسیکو غشی بسبب تعب کے عارض ہو مناسب ہے کہ آرام اور راحت کا سامان اسکے واسطے کیا جائے اور سرد پانی چہرہ پر اور تمام بدن پر اسکے ڈالا جائے اور جہان کی ہوا سرد ہو اسی جگہ اسکو بٹھائین اور خوشبو کی چیزین اسکو سونگھائین۔ لیکن اگر غشی فاقہ کرنے سے اور غذا مین دیر کرنے سے عارض ہوئی ہو تو ایسے آدمی کو شراب پانی ملا کر دینی چاہیے اور روٹی شراب مین بھگو کر دیجائے مگر اس شراب مین پانی ملا ہوا ہو اور اسکے چہرہ کے برابر مرغ بھنا ہوا خواہ چوزہ بریان چاک کرین کہ اسکی خوشبو اسکے دماغ مین پہونچے اور گرم روٹی بھی اسکے پاس تو رکھی جائے۔ اور دفعۃً اسکو غذا نہ دین بلکہ تھوڑی تھوڑی تاکہ معدہ اسکا قوی ہو اور ہضم کرسکے۔ خوشبو کی چیزین اسکے قریب رکھدیجائین تاکہ نفس اسکا قوی ہو۔ اور چونکہ استفراغ کی وجہ سے جو غشی عارض ہوتی ہے سب ان اقسام مذکورہ مین بیان ہوچکی لہذا

عام حکم اسکا یہی ہی کہ جو اعراض ایسے ہین کہ انکی وجہ سے روح حیوانی کا استفراغ ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ جبکو ایسے اعراض کے حادث ہونے سے غشی لاحق ہو اسکے قریب خوشبو چیزین رکھدیجائین تاکہ نفس اُسکا قوی ہوجاوے اور سانس اُسکی بند کر دیجائے تاکہ روح کے باہر آنے سے ممنوع ہوجاوے اور باہر نکل کر زیادہ روح کا پھیلاؤ نہو اور حرارت غریزی اندر کی طرف بدن مین قوی ہوجاوے۔ اور چونکہ حرارت غریزی بحالت غضب مین اور بحالِ فرحت مین متفرق ہوتی ہی اور بحالت خوف اور ترسناکی کے تحلیل پا جاتی ہی اور جب سانس رکی جاویگی بطرف اندرون جسم کے حرارت میل کریگی اسلیے کہ جو ہوا سانس کے ساتھ نکلتی تھی جب اُسنے نکلنے کی راہ نہ پائیگی اندر ہی کی طرف پلٹ جائیگی اور روح اور قواے روحانی کو برانگیختہ کریگی اور پھیلائیگی لہذا اعراض نفسانی جسقدر ہین اُنسے جو غشی عارض ہو اُسکو جنس استفراغ کی غشی مین داخل کرکے وہی تدبیر اور وہی علاج کرنا چاہیے جو غشی استفراغ کا علاج اوپر مذکور ہوا۔ جو غشی بسبب امتلا کے عارض ہوتی ہی اُسکے علاج مین چاہیے کہ مریض کے دونون ہاتھ اور پاؤن کی بندش کردین اور دونون کی مالش کرین اور دونون کو گرم کرین تاکہ مادہ بدن کے اندر سے بطرف خارج کے منجذب ہو آوے اور اعضاے شریفہ سے بطرف اعضاے خسیس اور کم رتبہ کے پہونچے اور شراب اور طعام سے اُسکو منع کرین تاکہ امتلا مین زیادتی نہو پھر اگر غشی کے ہمراہ تپ بھی ہو حمام سے اُسکو منع کرنا چاہیے اور اگر تپ نہو اُس سے منع نکرین اسلیے کہ حمام سے امتلا کا استفراغ ہوجاتا ہی اور ماء العسل جسمین زوفا اور حاشا اور فوتنج کو جوش دیا ہو اُسکو پلانا چاہیے تاکہ مادہ کی تلطیف ہوجاوے اور خروج اُسکا ظاہر بدن کی طرف باسانی ہو سکے۔ ایضاً اُسکو سکنجبین پلائی جاوے کہ یہ بھی تلطیف مادہ کی کرتی ہی اور غذا دینی بھی اسمین ہی۔ اور اگر غشی بسبب ایسی اخلاط کے پیدا ہوئی ہو جو معدہ مین گھٹ رہی ہین اور یہ خلط مرۂ صفرا ہو پس اُسکے چہرہ پر سرد پانی چھڑکنا چاہیے اور گلاب سرد کرکے بھی چھڑکا جاوے اور ایک ساعت تک اُسکی سانس کو روکنا چاہیے اور منھ اور ناک اور معدہ کا منھ اُسکا اچھی طرح سے ملا جاوے اور سکنجبین اور پانی اُسکو دیا جاوے۔ اور اگر خلط مذکور جو معدہ مین ہی لذاع ہو یعنی معدہ مین چھن پیدا کرتی ہو مثبت اور آب گرم سے اُسکو حلق مین پر ڈال کر قے کرانی چاہیے پھر اگر قوت کی مقدرت ہو شیاف مسہل کے ذریعہ سے دست لانے کی تجویز کرین اور آب سیبین ہمراہ شکر کے یا شراب اور لال ساگ کا پانی اور خرفہ کا پانی اور عصی الراعی کا پلایا جاوے۔ اور اگر خلط جو معدہ مین گھٹ رہی ہی بلغم ہو آب بھی آب سرد کو اُسکے چہرہ پر اور ہاتھ پاؤن کی بندش کا استعمال بدستور کرین اور سکنجبین شہد کی بنی ہوئی سے پانی کے ہمراہ پلا کر اُسکو قے کرائین جس پانی مین سویا اور نمک اور مولی کو جوش دیا ہو خواہ ماء العسل ہمراہ بعض انھین ادویہ مذکورہ کے پلا کر قے کرائی جاوے اور تریاق اربعہ اور جوارش فلافلی اور جبر بنا اور دواء المسک اور جوارش عنبر وغیرہ اُسکو کھلانی چاہیے اور معدہ پر ضماد ایسا لگایا جاوے جو صبر اور سنبل اور مصطگی اور افسنتین اور موم اور روغن زنبق سے اور روغن ناردین سے مرکب ہو۔ اور اگر غشی بسبب [illegible] کے عارض ہوئی ہو پس مناسب ہی کہ مریض کو سکنجبین خواہ شہد مین آب انار اور تھوڑا سا صعتر اور فوتنج کوہی اور حاشا کو جوش دیکر پلائین اور جو چیز ادرار بول کرتی ہو یعنے پیشاب اُس سے کھل کر آتا ہی جیسے تخم کرفس و انیسون اور رازیانہ وغیرہ اُسکو بھی دینا چاہیے۔ غذا اُسکو لطیف جو باسانی ہضم ہوجاوے کھلائی جاوے جیسے وہ غذا جسمین رائی اور صعتر اور فوتنج اور زیرہ اور سرکہ اور مری اور کبر وغیرہ پڑتی ہی۔ (علاج اُس غشی کا جو اختناق رحم سے عارض ہوتی ہی) اگر کسی عورت کو اختناق رحم کی وجہ سے عارض ہو اُسکا علاج بھی اُسی طرح سے کرنا چاہیے جس طرح امتلا سے غشی کا علاج بیان کیا ہی (یعنی) مراد اُس طریقہ سے یہ ہی کہ چہرہ پر اُسکے سرد پانی چھڑکین اور سانس کو روکین اور اطراف یعنے ہاتھ پاؤن کی بندش کردین اور اُنکو ملتے رہین اور ماء العسل ہمراہ زوفا اور فوتنج اور صعتر اور حاشا کے اُسکو دین اور جملہ

ایسی چیزین جو لطیف پیدا کرتی ہین اور تھوڑا سا اجمود اور سنجرینیا اور ردہ اور المسک تلخ اور اسی کے مثل اور ادویہ اُسکو دینی چاہییں - اور شراب اُسکو بعض روغنہا سے گرم کے ہمراہ پلائی جائے جیسے روغن زنبق خواہ روغن ناردین اور روغن قسط وغیرہ چنانچہ اسکو ہم تفصیل رحم کے امراض کے علاج مین لکھینگے - مگر اتنا خیال رہے کہ اس عورت کو سکنجبین نہ دینی چاہیے اسلیے کہ سکنجبین رحم کو مضر ہے بوجہ اسکے کہ رحم عضو عصبی ہے اور سرکہ پٹھے کو ضرر کرتا ہے پس یہ سکنجبین بھی ضرر کریگی - اور مناسب ہے کہ مالش دونون قدم پر اور پنڈلی کی بناہش بھی ضرور کر دیجائے تاکہ جذب مادہ کا بطرف اسفل کے ہو اور مناسب ہے کہ دونون رانون پر پچھنے بھی لگائے جائین واللہ اعلم تمام ہوا مقالہ چھٹا ہماری کتاب کا اور اسکے بعد ساتوان مقالہ آتا ہے

ساتوان مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعہ طبی کا جو مشہور بنام ملکی ہے علاج مین اُن امراض کے جو اعضائے غذا کو

عارض ہوتے ہین اور اس مقالہ مین اکاون باب ہین (۱) باب اُن امراض کے علاج مین جو مری کو عارض ہوتے ہین (۲) باب اُن امراض کے علاج مین جو معدہ کے منھ مین عارض ہوتے ہین (۳) باب علاج ورم گرم کا جو معدہ مین پیدا ہو (۴) باب علاج ورم بارد کا جو معدہ مین پیدا ہو (۵) باب علاج اشتہا اور وحم کا یعنی بری بری چیزون کی خورش کی خواہش کا علاج (۶) باب علاج اُس مرض کا جسکو بولیموس کہتے ہین (۷) باب علاج شہوت کلبی کا (۸) باب علاج بطلان شہوت اور اشتہا کا (۹) باب علاج اُس مرض کا جسکو وجع الفواد کہتے ہین (۱۰) باب علاج پیاس کا اور زیادہ پینے والی چیزون کی خواہش کا علاج (۱۱) باب علاج سوء استمرا کا یعنی ہضم معدہ کی خرابی کا جو بسبب حرارت کے عارض ہو (۱۲) باب علاج اُس خرابی ہضم معدہ کا جو سوء مزاج معدہ سے مع کسی مادہ کے عارض ہو (۱۳) باب علاج اُس خرابی ہضم کا جو تخمہ کی وجہ سے پیدا ہو (۱۴) باب علاج ہیضہ کا اور اسکی تدبیر (۱۵) باب علاج ذرب یعنی اسہال کا جو معدہ کی جہت سے عارض ہو (۱۶) باب علاج زلق الامعا کا یعنی آنتون مین غذا کے پھسل جانے سے جو خرابی پیدا ہوتی ہے (۱۷) باب قے کا علاج اور اسکے بند کرنے کی تدبیر (۱۸) باب ہچکی کا علاج اور اُسکے بند کرنے کی تدبیر (۱۹) باب علاج نفخ اور ریاح کا جو معدہ مین پیدا ہوتے (۲۰) باب علاج خون اور دودھ کے بستہ ہونے کا معدہ مین (۲۱) باب زحیر یعنی پیچش کا علاج اور اسکے بند کرنے کی تدبیر (۲۲) باب علاج سحج یعنی خراش کا جو آنتون مین عارض ہو (۲۳) باب علاج ذوسنطاریا کبدی کا یعنی جگر کی خرابی سے جو دست آتے ہین (۲۴) باب علاج بواسیر اور نواصیر اور شقاق مقعد کا (۲۵) باب علاج مقعد کا اور اسکے باہر نکل آنے کا (۲۶) باب ورم مقعد اور اسکے پھٹ جانے کا علاج (۲۷) باب علاج حب القرع اور کدو دانہ کا جو مقعد مین ہو (۲۸) باب قولنج کا علاج (۲۹) باب ایلاوس کا علاج جو ایک خاص قسم قولنج کی ہے (۳۰) باب چھوٹے اور بڑے کیڑے اور کدو دانہ جو شکم مین پڑ جاتے ہین اُنکا علاج (۳۱) باب سوء مزاج جگر کا علاج (۳۲) باب جگر کے ورم گرم کا علاج (۳۳) باب جگر کی نفخ کا علاج (۳۴) باب ورم بارد جگر کا علاج (۳۵) باب سدہ ہائے جگر کا علاج (۳۶) باب استسقائے لحمی کا علاج (۳۷) باب استسقائے زقی کا علاج (۳۸) باب استسقائے طبلی کا علاج (۳۹) باب علاج اُس استسقا کا جو حرارت سے ہو (۴۰) باب امراض طحال کا علاج (۴۱) باب علاج یرقان سیاہ کا اور یرقان زرد کا (۴۲) باب گردہ کی پتھری کا علاج (۴۳) باب گردہ کے اورام کا علاج جو گرم ورم ہون (۴۴) باب علاج ورم صلب سوداوی کا جو گردہ مین ہو (۴۵) باب بول الدم یعنی خونی پیشاب آنے کا علاج (۴۶) باب علاج ذیابیطس کا (۴۷) باب علاج پتھری کا جو مثانہ مین پیدا ہو (۴۸) باب ورم مثانہ کا علاج (۴۹) باب دشواری سے پیشاب ہونے کا علاج (۵۰) باب بدون ارادہ اور قصد کے پیشاب نکل جانے کا علاج (۵۱) باب قرحہ کا علاج

باب پہلا علاج مین اُن امراض کے جو مری کو عارض ہوتے ہین

جب مری مین کسی طرح کا الم پیدا ہو یعنی حلق مین جو راہ غذا اُترنے کی معدہ تک ہے اسمین ابتدا اگر پس مناسب ہے کہ نظر کرنا اسطرح مین کہ

ایذا اور الم فقط سوء مزاج مری سے ہی یا کہ ورم آگیا ہی یا کوئی سدہ مری میں پڑا ہی یا تفرق اتصال عارض ہوا ہی - اگر یہ الم سوء مزاج سے لاحق ہوا ہی اب خیال
کرنا چاہیے کہ یہ خرابی مزاج کی اگر حرارت سے ہو پس مریض کو جلاب اور لعاب اسپغول اور آب خرفہ دینا چاہیے خواہ آب انار بیدانہ کے ہمراہ خواہ آب برگ خرفہ تازہ
نچوڑ کر اُسکے ہمراہ دیا جاوے اور چھوٹا چھوٹا گھونٹ اُتارنے کا اُسکو حکم دیں - اور زلال تمر ہندی بھی اُسکو گھونٹ گھونٹ پلائیں وقت بوقت تاکہ راہ میں
مری کے اچھی طرح سے گذر جائے اور غذا جانے کی راہ جو مری میں ہی اُسمیں کوئی چیز ٹھہرتی نہو اور دونوں شانوں پر ضماد صندل اور گلاب و کافور اور
آب کاہو کا خواہ آب خرفہ کا کریں - اور اگر سوء مزاج بارد سے مری میں الم پہونچا ہو پس اسی مریض کو وقتاً فوقتاً خندیقون جو ایک شراب کی قسم ہی
گھونٹ پلانی چاہیے - خواہ خیرو کا پانی روغن سوسن کے ہمراہ اور وہ پانی جسمیں مصطگی اور سنبل اور رازیانہ اور انیسون اور سویا کو مطبخ ملا کر جوش دیا ہو
پتلی غذا اُسکو گرم شوربے چوزوں کے بطور اسفیدباج کے سویا اور دار چینی اور کالی مرچ ملا کر جو طیار ہوں تجویز کرنی چاہیے اور اسی قسم کی اور غذائیں - دونوں
شانوں کے بیچ میں روغن زنبق یا روغن خیرو یا روغن قسط کی مالش کرنی چاہیے - ضماد مری پر وہ کیا جاوے جسمیں افسنتین اور صبر اور سنبل اور
مصطگی داخل ہو - اور اگر مری میں خشکی عارض ہوئی ہو مناسب ہی کہ اُسکو لعاب اسپغول اور بیدانہ اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور
روغن مغز تخم کدو اور روغن بادام پلائیں اور شوربے جو مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور خبازی اور چقندر سے طیار ہوے ہوں اور حریرہ جو گندم شستہ کے
آٹے سے شیر تازہ ملا کر طیار ہوے ہوں - اور گھونٹ گھونٹ اُسکو شیر تازہ خر اور شیر گوسپند گرم گرم تھوڑا تھوڑا پلایا کریں - اور مالش درمیان دونوں
شانوں کے روغن بنفشہ اور موم اور روغن کدو کی کریں اور لیپ مری پر برگ خبازی اور برگ خطمی اور روغن بنفشہ کا کریں - اور اگر رطوبت سے خرابی
مری میں عارض ہوئی ہو چاہیے کہ سکنجبین اور سبعہ جو ممسک ہو اور خندیقون اور شوربے تیز ین اور اطریفل صغیر پلائیں - بلیلہ کا مربا اگر اُسکے
منہ میں رکھا جاوے اور دانتوں کو اسی سے ملتا رہے یہ بھی نافع ہوتا ہی مگر تھوڑا تھوڑا ملنا چاہیے اسلیے کہ اثر اسکا رطوبت کے سکھانے میں قوی ہی - پھر
اگر مری میں ورم آجاوے اور ورم گرم ہو مناسب ہی کہ مریض کو ہفت اندام کی فصد کرا دینے کا حکم دیا جاوے اور خون بقدر حاجت خارج کیا جاوے - اور جلاب
آب انار میخوش کے ساتھ اُسکو پلائیں اور گھونٹ گھونٹ آب خرفہ یا آب کاسنی سبز خواہ کاہو کا پانی تھوڑی سی شربت توت کے ساتھ پلایا جاوے - اور دونوں
شانوں کے درمیان بالہرشتہ صندل اور گلاب اور آب کاسنی اور آب شمیر تازہ کو لگائیں - پھر اُسکے بعد آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز اور آب کانج کو جسمیں
قدرے املتاس کو بھی ملایا ہو اور تھوڑا سا روغن بنفشہ اُسمیں ملا ہو گھونٹ گھونٹ اُسکو پلاتے رہیں - اور آب جو اور خطمی اور بنفشہ اور سبوس گندم شستہ اور
بابونہ سب کو آب میں جوش دے کر پلائیں - پھر اگر معلوم ہو جاوے کہ مادہ ورم کا اب جمع ہونے لگا ہی اور ثبوت اسکا اس طرح سے ہوتا ہی کہ بار بار پھریری
بدن میں آتی ہی اور تپ بھی آجاتی ہی خواہ ہر وقت چڑھی رہتی ہو اسوقت مریض کو ایک ایک گھونٹ انجیر کا نچوڑا ہوا پانی اور تخم خطمی نیم گرم پلانا چاہیے اور ضماد
دونوں شانوں کے بیچ میں مکی اور السی اور سبوس گندم شستہ اور آرد جو اور خطمی کا شیرہ انجیر اور روغن بنفشہ وغیرہ میں گھول کر لگایا جاوے - اور
پتلی غذا اُسکی وہی دیجاوے کہ جو آب سبوس اور باقلا سے شکر اور قند اور روغن بنفشہ ملا کر طیار ہوئی ہو - پھر اگر ورم مذکور سرد مادہ کا ہو درمیان دونوں
شانوں کے روغن بان اور روغن خیرو اور زیت اور السی کا تیل اور سہوے کا تیل ملا جاوے - اور پانی میں سویا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور
السی کو مطبخ ملا کر جوش دے کر اُسکو ایک گھونٹ پلائیں - غذا اُسکو آب نخود ہمراہ زیت کے جو صاف کیا ہو اور گرم قسم کے شوربے ہمراہ ایسے اسفیدباج کے
جو کرنب اور سویا اور گرم مصالح سے بنایا ہو کھلانی چاہیے - مری میں جو کٹ جانے کا ضرر خواہ پھٹ جانے کی خرابی عارض ہوتی ہی اسقدر کہ خون نکلتا ہی
اُسکا علاج مثل علاج نفث الدم کے ہی جیسا ہم نے بیان کر دیا ہی - مگر فرق اسقدر کہ دوا گھونٹ گھونٹ پلائی جاتی ہی تاکہ مقام مرض پر ہو کر زیادہ
اور چند بار دوا کا گذر ہو واللہ تعالے اعلم

باب دوسرا علاج مین اُن امراض کے جو معدہ کے منہ مین پیدا ہوتے ہین۔

جو امراض معدہ کے منہ مین دماغ کی شرکت سے عارض ہوتے ہین اور قلب کی شرکت سے اُنکا علاج ہمنے ہر وقت بیان علاج اِن دونون اعضا کے کردیا ہے لیکن جو امراض معدہ کے منہ مین بلا شرکت کسی اور عضو کے لاحق ہوتے ہین اب ہم اُنکا علاج بیان کرتے ہین۔ اور ابتدا ہم سوء مزاج سے اور جو امور تابع سوء مزاج فم معدہ کے ہین اُسی سے کرتے ہین۔ اب ہم کہتے ہین کہ سوء مزاج گرم معدہ کے منہ کا اُسکا علاج یہ ہے کہ آب انار میخوش اور شربت انگور خام اور شربت سیب میخوش اُسکو پلائین اور یہ سفوف ہمراہ بعض انھین شربتون کے بھی ایسے شخص کو دیا جائے (صفت سفوف کی) گل سرخ زیرہ آلودہ تخم خرفہ مغز تخم خیار زہ مغز تخم خیار ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور صندل سپید گل ارمنی ہر واحد سات ماشہ تخم کشوث اور زرشک اور کشنیز خشک سرکہ مین بھگوئی ہوئی پھر خشک کی ہوئی ہر واحد پونے نو ماشہ سب کو باریک کوٹین اور اسمین سے دو ماشہ ہمراہ آب انار میخوش کے خواہ شربت سیب سادہ خواہ شربت انگور خام کے تناول کرین۔ اور یہ قرص بھی اُسکو چھاچھ کے ساتھ دینا چاہیے (صفت اُسکی) طباشیر اور گوند ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کتیرا اور تخم خیار مغز تخم کدو تخم خرفہ رب السوس و صندل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور سات رتی سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے قرص بنالین اور وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور کاسنی کے دہی کے ہمراہ بقدر حاجت کے استعمال کرین ایضاً قرص طباشیر بنالین خواہ قرص کافور ہمراہ چھاچھ کے خواہ ہمراہ شربت سیب سادہ کے خواہ رب سیب مین ایسکو ملاکر خواہ آب ترشہ ترنج خواہ رب ریباس اور رب انگور خام یا آب انار الغرض انھین چیزون کے ہمراہ بقدر قوت اور ضعف حرارت کے دیا جائے۔ فم معدہ پر لیپ کرنا چاہیے آب خرفہ کا خواہ کشنیز تازہ کا خواہ کاہو کا پانی خواہ گل سرخ کا نچوڑا ہوا پانی خواہ انگور کے درخت کی پتلی شاخون کا پانی خواہ لال ساگ کا پانی خواہ کاسنی کا اور تراشہ کدو کا ہمراہ صندل اور گل سرخ اور کافور وغیرہ کے ایسی ہی چیزون کا لیپ لگانا چاہیے تھوڑا سا سرکہ انگوری داخل کرکے اور انگور خام کا پانی بھی ملالین نمدا اُسکا چوزون کے گوشت کی جو آب انگور خام یا آب انار یا آب زرشک سے تیلی تیلی خرفہ کی شاخین اور کشنیز تر اور خشک اور پودینہ ملاکر طیار کی ہوئی ہو بنا سکے اور ہارونی نام کی تیلی بطور سکباج کے بھی کھلائین سماقیہ کے اقسام جو آب انار اور آب زرشک سے طیار ہوئے ہین وہ بھی کھلائین۔ اور اگر یہ سوء مزاج گرم ہمراہ مادہ کے اور صفراوی مادہ ہو تو پس بیمار کو حکم قے کرنے کا دیا جائے اگر آسانی اُسکو قے آسکے کہ سکنجبین شکری ملی اور گرم پانی ملاکر اُسکو قے کرائین۔ اور اس سے پہلے اُسکو پتلی اور کشک جو کھلا چکے ہون۔ اور جب معدہ کو قے کرنے سے بالکل پاک کرین اسلیے کہ جو خلط اگر ہوگی تو معدہ کے اوپر والے حصہ مین ہوگی۔ اور یہ تدبیر ایک مہینہ مین خواہ چار مرتبہ کرنی چاہیے اور بعد اسکے اُسکو البتہ شربت پلائین جو صفرا کی تقلیل سکون پیدا کرتے ہین جیسے شربت انگور خام اور انار اور سیب سادہ اور شربت تمر ہندی کا اور شربت ترشہ ترنج اور شربت ریباس کا۔ اور اگر یہ شخص عادی قے کرنے کا نہو اور نہ آسانی سے اُسکو ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ اُسکو مسہل دیا جائے جو بنا ہوا ہو بلیلہ اور شاہترہ اور گل سرخ اور مویز کلان اور تمر ہندی کا تھوڑا سا ایلوا اور ایارج ملاکر شربت طیار کیا جائے نہو اور یہ گولی اُسکو دین (صفت اُسکی) بلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا ساتھ ماشہ سقمونیا دو سات ماشہ گل سرخ مثل رب کے سب کو باریک کوٹ کر آب شاہترہ سے گولیان طیار کرین مقدار شربت چودہ ماشہ ہمراہ سکنجبین شکری کے خواہ ہمراہ آب تمر ہندی کے۔ ایضاً اُسکو یہ دوا دینی چاہیے (صفت اُسکی) بلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر گلاب یا شربت بنفشہ ملاکر تناول کرین۔ اور بہیج کو تر کرکے یہ دوا دینی چاہیے۔ اور یہ جوشاندہ بھی اُسکو پلایا جائے (صفت اُسکی) گل سرخ پونے دو تولہ افسنتین پونے دو تولہ اور ساڑھے سترہ ماشہ آلو سیہ بخارا اور مویز کلان خراسانی اور تمر ہندی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ قریب اڑھائی پاؤ کے رہ جائے اب اُسکو چھان کر ہر روز اسمین سے گیارہ تولہ ایک ماشہ اور گیارہ ماشہ پیسا ہوا ملاکر تناول کرین

سک اور تھوڑے سے کافور کا کردین گلاب مین پیس کر پس اسی تدبیر سے علاج کرتے ہین اُس شخص کا جسکے معدہ مین سوء مزاج گرم عارض ہوا ہو اور اُسمین صفراے زرد پیدا ہوا ہو۔ یہ ایک نسخہ ہے جسکو جالینوس نے بیان کیا ہے واسطے اُس شخص کے جو اپنے معدہ کو پاک کرنا چاہے اُن خراب خلطون سے جو معدہ کے سلوٹون مین سما گئی ہون (صفت اُسکی یہہ ہے) افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ کی پتیان چنی ہوئین پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدہ یا ڈیڑھ سیر بھر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سترہ تولہ کے پانی رہ جائے اور ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری کے ساتھ تناول کرین۔ اور اگر ایلوے کی برداشت نکر سکے پس شکر ملا کر دینا چاہیے۔ اور اگر صفرا معدہ سے جگر پر گرتا ہو یا تمام بدن سے جگر پر اُسکے ریزش ہو پس مریض کی فصد رگ باسلیق کی کرنی چاہیے اور مسہل اُسکو اس گولی سے دیا جائے (صفت اُسکی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا پونے دو ماشہ افسنتین دودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا سے بریان جسکو گھی مین بھونا ہو ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر سکنجبین سے گوندھین اور پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اسکی مقدار ہے لیکن اگر ہم معدہ کو سوء مزاج بارد عارض ہو پس مناسب ہے کہ اُسکو گلقند جو شہد سے بنائی گئی ہو کھلائین ہمراہ قرص گل سرخ کے اور اسکے دینے کے بعد ایک ایک گھونٹ اسکو گلاب پلائین جسمین عود اور مصطکی کو جوش دیا ہوا ہو اب اگر اسکو سکون ہو جائے بہتر ہے ورنہ سنجرینا یا دواء المسک یا معجون بیدانجیر [illegible] یا تریاق کبیر ہر ایک سے وقت بوقت بقدر حاجت کھلایا کرین اور اسکے ہمراہ جوشاندہ زیرہ اور نیسون کا۔ اور مصطکی اور سنبل اور عود ہندی اور گل سرخ اور صبر اور افسنتین اور زعفران ہر واحد بقدر حاجت کوٹ کر آب بہی مین ملا کر دینا چاہیے۔ اور شراب ریحانی بھی اسمین داخل کرین۔ اگر انہین بعض دواؤن کو لیکر باریک پیس ڈالین اور روغن مصطکی یا روغن قسط یا روغن ناردین مین پہلے موم سپید کو پگہلا کر پھر ان دواؤن کو ڈال کر مرہم طیار کرین اور اسی مرہم کا معدہ پر لیپ لگا دین یہہ بھی مفید ہوگا۔ اور قیروطی جو آب تمام یعنی پودینہ کوہی اور دونا مروا کے پانی سے موم سرخ اور روغن ناردین یا روغن [illegible] یا روغن زنبق وغیرہ ملا کر بنائی جاتی ہے وہ بھی اسی طرح کا نفع کرتی ہے اور اسکا نفع بخوبی ہوتا ہے۔ اور اگر سوء مزاج بارد تمامی اجزاے معدہ مین ہوا ہو پس ماء الاصول ہمراہ امرو سیاہ کے خواہ ہمراہ سنجرینا خواہ اور قسم کی معجونات سے جو معدہ کو نافع ہین دینا چاہیے جسقدر سوء مزاج مین کمی پیشی ہو۔ غذا اسکو گوشت بچہ ہاے نو خیز کا جو بطور کباب کے پکا یا ہو خواہ دراج کا گوشت یا قنبرہ یعنی چکاوک کا گوشت اور خیال رہے کہ پرندون کا گوشت فقط بیمار ہی تناول کرے اور کوئی نہ کھانے پائے۔ اور اگر بیمار کے کھانے سے گوشت جوزہ کا بچ رہے دوسرے وقت جو غذا اُسکے واسطے طیار ہوگی اُسمین ڈال دیا جائے بموجب تجویز ابو معشر طبیب کے۔ اور تیہو کے گوشت خواہ کنجشک کے بچہ وغیرہ اطراف بدن کا گوشت ہمراہ زیت اور مری کے اور ہمراہ شراب کے خواہ آب نخود کے ہمراہ۔ اور شراب ریحانی کہنہ اور شراب شہد اور خندریقون کا استعمال کرے۔ اگر سوء مزاج بارد مادہ بلغم سے ہوا ہے مریض کو حب صنوبر خواہ حب الذہب دینی چاہیے خواہ حب انا دیہ یا حب ایارج یا حب قوقایا یہ مسہل دین اور خیساندہ صبر کا اُسے پلائین یا اُسکو حکم ہے کہ وہ دوائین تناول کرے جو بلغم کو قے کی راہ سے خارج کر دیتی ہین جیسے مولی اور سوئے کا پانی ہمراہ سکنجبین شہد کے اور تھوڑا سا جوز القی پھر اگر قے لانے والی دوا کو باسانی تناول نہ کر سکے پھر تو اُسکو بعد مولی اور نمک اور رائی اور شہد اور شربت سداب کھلا کے قے کرائی جائے اور بعد قے کرنے کے اُسکو زنجبیل مربی اور ہڑ کا مربا اور آملہ کا مربا کھلایا جائے۔ اور جب معلوم ہو جائے کہ معدہ پاک اور صاف ہوگیا اب اُسکو ایسی چیز دینی چاہیے جو تقویت معدہ کی کرے تاکہ اب جو کچھ رطوبت معدہ کے ریزش کرے اُسے قبول نہ کرے جیسے قرص گل سرخ ہمراہ گلقند شہد سے بنی ہوئی کے اُسمین تھوڑی سی مصطکی ملا کر اور بعد اُسکے ایک ایک گھونٹ گلاب پلائین جسمین عود خام اور مصطکی کو جوش دیا ہو اور معدہ پر ضماد مندرج ذیل کر دین (صفت اُسکی) صبر اور افسنتین رومی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطکی اور سنبل الطیب اور ساذج ہندی اور لونگ ہر واحد ساڑھے پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن زنبق خواہ روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن مصطکی ہمراہ نقیس ۳۵ ماشہ موم سپید ساڑھے سترہ ماشہ لیکر پہلے موم کو روغن مذکور مین پگھلائین پھر اُسمین

[illegible] پرندون کا گوشت فقط بیمار ہی کو [illegible]

اور دو پیمانہ کورہ کو ڈال کر خوب گھسین کہ اجزا سب ملجائین اور اسی سے معدہ کے شکم اور معدہ کے خاص مقام پر باہر سے لیپ کرین۔ پھر اگر برودت معدہ کی
قوی ہو اور بلغم اُسمین بہت سا ہو تو مناسب ہے کہ ایسے مریض کو ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے دیا جائے جسمین امرود سیا کو بل دیا ہو اور تریاق کبیر
ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے خواہ ہمراہ تھوڑے سے شہد روغن سوسن کے دیا جائے یا تھوڑا سا اشرو دیطوس ہمراہ شراب کہنہ اور بودینہ کے پانی کے
دین اور اُسکو یہ دوا ہمراہ ایسے پانی کے جسمین سنبل اور زیرہ اور مصطگی اور عود اور بوزگیا کے جوش دیا ہو پلائین (صفت اُس دوا کی) مصطگی اور قرنفل
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور [illegible] اور [illegible] ہر واحد ساتا ماشہ [illegible] سب کو کوٹ کر باریک کر [illegible]
ساڑھے چار ماشہ تناول کرین مناسب ہے کہ جو دوا انہین سے [illegible] اسکی مقدار ہو پھر اگر مرض ضعیف ہو [illegible] علاج مین
فقط گلقند پر اکتفا کرنی چاہیے اور [illegible] گلاب کے ہمراہ دیا جائے [illegible] گلاب مین عود خام اور لونگ کو جوش دیا ہو۔ اور اگر مرض
قوی ہو پس استعمال اُن چیزون کا کرنا چاہیے جنکا بیان کیا ہے [illegible] اور ایارج [illegible] اور ماء الاصول وغیرہ [illegible]
کہ جب کسی شخص کو کرب اور قلق بسبب بلغم کے عارض ہو [illegible] معدہ [illegible] اسکی وجہ سے کرب اور قلق عارض ہو
پس مناسب ہے کہ اسکو شراب پانی برابر [illegible] شراب زیادہ کہنہ ہو اور بالکل تازہ ہو اسلیے کہ [illegible] شراب کا حال ایسا ہوتا ہے [illegible]
جلد گرمی درجۂ اعتدال کی پیدا کرتی ہے [illegible] اور اگر [illegible] معدہ مین غرق ہو جاتا ہے پس ایسے شخص کو زیرہ کرمانی اور [illegible]
اذخر اور قردمانا اور سیاہ مرچ ہر واحد ایک جزو کوٹ کر اسمین سے ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب کے دینا چاہیے
[illegible] سات ماشہ فلفل [illegible] ساڑھے تین ماشہ زیرہ [illegible] ہر واحد [illegible] دو ماشہ سب کو باریک کر کے اسمین سے ایک مثقال نیم گرم پانی [illegible]
خواہ ہمراہ شراب [illegible] تناول کرین۔ اور اگر سوء مزاج کا غلبہ تہِ معدہ پر خواہ قعر معدہ پر رطوبت کا ہو اسقدر کہ [illegible]
پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو وہ دوائین [illegible] سوء مزاج بارد کے علاج مین لکھا ہے اسلیے کہ یہ ادویہ [illegible] گرمی پیدا کرنے کے
خشکی بھی پیدا کرتی ہین۔ اور معدہ کو ایسے پانی سے [illegible] اور گل [illegible] سنبل [illegible] کو جوش دیا ہو [illegible]
رطوبت معدہ کو نفع کرتا ہے (صفت اسکی) [illegible] ہر واحد ساڑھے دس ماشہ [illegible]
اور سنبل الطیب اور قردمانا ہر واحد [illegible] پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر [illegible] شراب مین ملا کر ضماد کرین معدہ پر خواہ معدہ کے [illegible] غذا اسکی [illegible]
ہمراہ [illegible] اور دارچینی [illegible] زیرہ [illegible] ملا ہو [illegible] دراج اور تیتر اور کبک کا گوشت [illegible]
[illegible] داخل کر کے پکایا ہو دینی چاہیے اور [illegible] لیکن اگر سوء مزاج معدہ خواہ فم معدہ کا [illegible]
[illegible] توجہ اسکی تدبیر پر کرین اسلیے کہ اکثر اوقات یہی سوء مزاج یابس معدہ کا دق شیخوخت کی طرف پہونچ جاتا ہے پھر اگر اسی سوء مزاج یابس کے
حرارت بھی بڑھ جائے تو [illegible] دق پیدا ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے واجب ہے کہ اس مریض کو یعنی جسکو سوء مزاج یابس معدہ کا عارض ہو [illegible] دودھ
اور عورت کا دودھ ہمراہ اُس سفوف [illegible] کے دیا جائے جسکو ہمنے دق کے علاج مین لکھا ہے۔ اور [illegible] ہمراہ اسی [illegible]
دین اور آب [illegible] بنفشہ اور نیلوفر اور کدو اور کاہو اور [illegible] وغیرہ اسی طرح کی چیزین جوش دیکر اسکو نہلائین۔ اور غذا
اسکی وہ حریرہ تجویز کرین جسکو ہمنے بیماران دق کے واسطے لکھا ہے جو بزون کا گوشت کدو اور کاہو کا ساگ ڈال کر [illegible]
ملا کر [illegible] سفیدہ [illegible] اسکو کھلائین اور ضماد اسکے معدہ پر [illegible] روغن بنفشہ اور مغز تخم کدو ہمراہ موم [illegible] اور [illegible] حی العالم کے
پانی [illegible] اور خرفہ کے پانی سے نہلائی جائے۔ مناسب ہے کہ ان بیمارون کے علاج مین [illegible] توجہ کی جائے تاکہ [illegible]

نسخہ ہاے سفوف کی) جو درد بارد معدہ کو نفع کرتے ہین منجملہ اُنکے ایک یہ سفوف ہے) عود خام اور مصطگی اور سنبل الطیب اور الائچی کلان جوز بوا ہر واحد ساڑھے سات ماشہ اور ادرک
اور انیسون اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی
ہر یا ہمراہ شراب سیب کے (سفوف کا اور نسخہ) اسی طرح کا مصطگی اور سنبل الطیب اور لونگ اور سازج اور جوز بوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس
اور انیسون اور اجوائن اور زیرہ کرمانی اور فوتنج نہری اور کوہی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت سوا پانچ ماشہ
ہمراہ شراب ریحانی کے پھر اگر میسوس بھی شراب ریحانی پر بڑھا لین نفع نمایان کریگی (صفت قرص ورد کی جو اسی طرح کا نفع کرتا ہی) گل سرخ
پونے دو تولہ سنبل اور رب السوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی سات ماشہ عود خام اسیقدر زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر شراب ریحانی مین قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور گلقند شہد کی بنی ہوئی کے ہمراہ تناول کرین جو پونے دو تولہ ہو اور
بعد اسکے گھونٹ گھونٹ گلاب پیا کرین جسمین لونگ اور جاوتری کو جوش دیا ہو کہ یہ قرص نافع ہی انشاء اللہ تعالیٰ

باب تیسرا اُن ورم کے علاج مین جو معدہ مین عارض ہوتے ہین

جب معدہ کے منھ مین ورم آ جاے خواہ معدہ مین ورم گرم عارض ہو مناسب ہی کہ ابتدا علاج کی فصد سے کرین اور ہفت اندام کی فصد
کھولین اور خون اسقدر لین جسکے خارج کرنے کی حاجت ہی اور جسقدر تحمل قوت اور سن اور زمانہ موجودہ وغیرہ کی نظر سے چاہیے اور بہالکو آب جو
ہمراہ آب انار میخوش کے پلائین اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اُسکو دیا جاے معدہ پر ضماد پہلے تو وہی کرنا چاہیے جو صندل اور گل ارمنی
اور سوت اور شیاف مامیثا سے اور آب کاسنی اور آب کشنیز اور بہی اور خرفہ اور لال ساگ کے پانی سے مرکب ہو (ضماد کا اور نسخہ) ابتدا ے
ورم معدہ کے واسطے ۔ آب آس اور گلاب اور بہی کا پانی اور خرفہ کا پانی اور لال ساگ اور سیب کا پانی اور موم کو روغن گل مین پگھلا کر کھرل مین
ڈال کر خوب گھوٹین تاکہ سب اجزا باہم مل کر ایک ذات ہو جائین اور تھوڑا سا کافور اور صندل سپید اور آب برگ مکوے سبز اور آب بارتنگ
اور ترا شکر ملا کر ضماد طیار کرین ۔ غذا اُسکو پالک اور خبازی اور ہندبا کا شلہ اور اسی قسم کی چیزین اُنمین بے خمیر کی روٹی کا مادہ داخل کر دیجاے
لیکن جب ورم مین نضج کی ابتدا معلوم ہو اور تحلیل کی حاجت ہو اب ضماد ایسا وہ لگایا جاے جو آرد جو اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک
اور صندل اور گل سرخ سے مرکب ہو تاکہ قوت معدہ کی اپنی حالت پر محفوظ رہے اور اسی ضماد کو آب کرنب اور آب برگ مکوے سبز اور آب کاکنج سے
گوندھین ۔ اب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز جوش دیا ہوا اور کف اُسکا دور کرکے پلایا بھی جاے سوا گیارہ تولہ تک اور اسمین ساڑھے سترہ ماشہ
املتاس بھی مل کر سات ماشہ روغن بادام بھی داخل کرین اور پانچ روز تک خواہ سات روز تک یہی دیتے رہین پھر خیال کرین اگر تپ اور
حرارت ہو آب کاسنی اور آب مکو کو یا کسیقدر آب رازیانہ یا آب کرفس اور بڑھا دین سوا دو ماشہ قرص گل کے ساتھ ۔ اور غذا ایسے مریض کو
حریرہ جو آب بھوسی گندم اور شکر اور روغن بادام شیرین اور بے خمیر کی روٹی کے مادے سے طیار کیا ہو روغن بادام سے بگھار کر دیجاے
پھر اگر تحلیل ورم کی نہو اور پیپ پڑنے کی طرف انجام اُسکا پہونچے اب مناسب ہی کہ مریض کو یہ دوا پلائی جاے (صفت اُسکی)
تخم کشوت تخم کتان تخم خطمی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر صبح اور شام ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سوا گیارہ تولہ شیر تازہ
گوسپند نو زائیدہ اور کم سن کے خواہ ہمراہ شیر بادہ خر کے پلائین (اور یہ دوا بھی نافع ہی اسی مرض کو) تخم خشخاش یعنی کاسنی
صحرائی اور پیتھی اور السی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سوا آٹھ ماشہ ایسے
پانی کے تناول کرین جسمین انجیر کو جوش دیا ہو یا خیسین مغز املتاس کو مل کر بمقدار چہارم رطل کے جو سوا آٹھ تولہ ہو پلائین پھر اگر

شیرہ ہو آب انجیر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ خمیرہ چودہ ماشہ لعاب تخم کتان اور حلبہ کا لعاب اور لعاب تخم خرفہ ہر واحد ۳ ماشہ زعفران ڈیڑہ ماشہ صبر سقوطری نورتی ملائین اور یہ دوا قوی ہو اندرونی پھوڑے کے شگافتہ کرنے مین جو احشا مین ہو یعنے اعضاے اندرونی مین پھر جب ورم ٹوٹ جائے اور پیپ نکلے اب مناسب ہو کہ اسکو شیر بادہ خر یا شیر گوسپند سوا آٹھ تولہ کے قریب پلائین شربت خشخاش یا شربت عناب کے ہمراہ اور اسمین گل ارمنی اور گوند ہر واحد پونے دو ماشہ داخل کیا ہو (صفت ایک حریرہ کی جو ایسے وقت نفع کرتا ہو) چاول سپید دھلے ہوے ایک جزو جو مقشر نصف جزو دونون کو آب شیرین مین جوش دین تاکہ پختہ ہونے کے قریب ہوجاین اور گل کر شل لیٹے کے ہوجائین اب اسپر گوند اور کتیرا ہر واحد سوا پانچ ماشہ چھڑک کر نیم گرم پی جائین۔ اور اگر حریرہ نشاستہ کا اس طرح سے طیار کرین کہ اسمین خشخاش سپید کوٹ کر ملی ہو اور پھر اسکو چھان کر تھوڑا سا دودھ تازہ دوہا ہوا ملاکر استعمال کرین یہ بھی نافع ہوگا۔

باب چوتھا علاج مین سرد ورم کے جو فم معدہ کو عارض ہون

جب معدہ کے منہ مین خواہ قعر معدہ مین سرد ورم آجائے اب خیال کرنا چاہیے کہ اگر ورم نرم ہو مریض کو ماءالاصول ہمراہ دواے کرکم خواہ مرکی ہمراہ امروسیا کے تھوڑا سا روغن بید انجیر ملاکر دیا جائے اور سنجرنیا اور تریاق اربعہ خواہ تریاق فاروق یا مثرودیطوس ہمراہ ایسے پانی کے جسمین بیخ اذخر کو جوش دیا ہو استعمال کرائین۔ روغن بید انجیر ہمراہ آب کرفس اور رازیانہ اور مویز کلان کے بھی دیا جائے معدہ کے منہ کی سینک ایسے پانی سے کرین جسمین زیرہ اور شبت اور سداب اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا نمک سرکہ کہنہ مین بھی ملاکر اسمین داخل کیا ہو۔ معدہ پر خواہ معدہ کے منہ پر ایسا لیپ کو لگائین (صفت اسکی) صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی اور قردمانا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن چنبیلی اور روغن ناردین ہر واحد ۳۵ ماشہ موم سرخ ساڑھے سترہ ماشہ پگھلائین اور یہ دوائین بھی ہوئی اسپر ڈال کر ضماد طیار کرین اور فم معدہ پر خواہ قعر معدہ کے سامنے اوپر سے لیپ کردین۔ غذا اس مریض کو گرم خشک دینی چاہیے جیسے آب نخود ہمراہ زیتہ اور زیرہ اور سوئے اور دارچینی اور کلیجی بکے اور گوشت تیتر اور دراج اور کباب کے تلے ہوے زیت مین اور مری اور سرکہ اور کرا دیا اور سیاہ مرچ اور دارچینی۔ اگر ورم بارد صلب سوداوی ہو بس مناسب ہو کہ مریض کو ایارج لوغا دیا اور ایارج ارکاغانس ہمراہ کسیقدر آب مکو اور آب رازیانہ اور آب کرفس کے دیا جائے۔ اور اگر فصل گرمیون کی ہو اور ہوا گرم چل رہی ہو اور جسم مریض کا حرارت کا ہو اب اسکو آب رازیانہ اور کرفس ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ املتاس ساڑھے سترہ ماشہ حل کر روغن بید انجیر ساڑھے تین ماشہ ڈال کر دیا جائے۔ اور ماءالاصول اسکو جب اس نسخہ کے دین (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس پوست بیخ پوست رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ملٹھی اور بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد پونے دو تولہ میتھی چودہ ماشہ انجیر سپید دس عدد سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے رہ جائے اور چھان کر ہر روز اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر پانچ تولہ دس ماشہ املتاس خوب صاف کیا ہوا اسمین حل کر اور ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک روغن بید انجیر اسمین ٹپکا کر پلا دین۔ اور اگر صلابت ورم کی قوی ہو اب چاہیے کہ مریض کو یہ جوشاندہ ہمراہ روغن بید انجیر کے پلائین (صفت اسکی) بیخ کرفس اور بیخ رازیانہ اور بیخ اذخر ہر واحد پونے دو تولہ اکلیل الملک اور بیخ خطمی ورملٹھی اور گوکھرو ہر واحد ۳۵ ماشہ گل بنفشہ اور مویز منقی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کتان اور میتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم خطمی و تخم خبازی

ہر واحد پونے دو تولہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ اشق اور جاؤشیر اور سکبینج اور گوگل ہر واحد سوا پانچ ماشہ علک الانباط ساڑھے دس ماشہ مویز کلان
بے دانہ کا دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید دس عدد سب کو سوا دو سیر پانی مین جوش دین تا انکہ قریب ڈیڑہ پاؤ کے رہ جائے اور چہان کر پہر
اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ روغن بید انجیر اور ساڑھے چار ماشہ نمک تنکار ملا کر تناول کرین اور تین روز بلکہ پانچ روز اسی کو
پیا کرین (ضماد واسطے صلابت معدہ کے) افسنتین رومی اور سنبل اور سلیخہ اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر اور میعہ ہر واحد چودہ ماشہ مقل اور
السی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مرکی بہی قدر سب کو باریک کوٹ کر موم کو روغن زنبق مین پگہلا کر خواہ روغن قسط یا
روغن ناردین مین بقدر حاجت کے پہر پسی ہوئی دوائین چہڑک کر خوب گہوٹین کہ سب اجزا مل جائین اور مرہم طیار ہو جائے اسی کو معدہ پر
ضماد کرین (دوسرا ضماد) بابونہ اور اکلیل الملک اور افسنتین اور کرفس اور سویا اور حلبہ اور السی اور بنفشہ قیرطی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی
اور سلیخہ اور قردمانا ہر واحد سات ماشہ مرکی اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری اور کندر ہر واحد چودہ ماشہ گوگل کبود ساڑھے چہ ماشہ
اشق اور سکبینج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو انمین سے جو کوٹنے کے قابل ہین کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چہانین اور گوندہ کے اقسام کو
آب کرنب مین گہولین اور مرغی کی چربی سے خواہ بط کی چربی یا مغز ساق گاو روغن سوسن مین پگہلا کر سب اجزا یکجا کر کے معدہ پر خواہ
فم معدہ پر لیپ کرین اگر اسمین ورم صلب ہو۔ ایضاً اگر مرہم داخلیون کا لیپ کرین روغن قسط اور زعفران اور سنبل وغیرہ ملا کر ایسی ہی چیزون کو
جو پاکیزہ ہو اور مقوی معدہ ہین یہ بہی انشاء اللہ تعالی نفع کریگا۔

باب پانچوان علاج مین اشتہا کے اور بری چیزون کی اشتہا اور مٹی کہانے کی اشتہا اور فساد اشتہا جو دخم سے پیدا ہوتا ہے

دخم وہی خراب چیزون کی اشتہا کو کہتے ہین جو حاملہ عورتون کو پیدا ہوتی ہے۔ مناسب ہے پہلے اسکو دیکہین کہ فساد اشتہا اگر خلط بلغمی سے حاصل
ہوا ہے تو بیمار بعض کے معدہ کا تنقیہ بذریعہ قے کے کرین یا ایسی چیزون کو کہلا پلا کر جو لطیف اور مقطع ہون اور بلغم کو لطیف کر کے پارہ پارہ کرین جیسے
ماء العسل اور سکنجبین جسمین مولی بہگوئی ہو اور سوئے کا پانی اور کہاری نمک اور مولی کے بیج اور تخم جرجیر نمکین مچہلی بہی اسکو کہلائین پہر اگر
اس سے زیادہ قوی چیزون کی حاجت ہو تو قے کی پانی اور جوز القی اور کنگر زد ماء العسل کے ہمراہ گرم گرم پلائین اور ہر دس روز مین ایک مرتبہ یہی
تدبیر کرین اور حب صبر یا حب افاریہ کا استعمال کرین (صفت حب صبر کی) دارچینی اور جراتیہ اور سلیخہ اور زعفران اور روغن بلسان اور شکوفہ اذخر
اور پوست جوز بوا ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو دردرا کوٹین اور پتہر کی دیگچی مین ان دواؤن کو ڈالکر آب باران سوا سیر انگریزی ڈالین اور نرم
آنچ سے جوش دین تاکہ نصف پانی باقی رہ جائے پہر اسکو چہان کر صبر سقوطری اٹہائیس تولہ اور ڈیڑہ ماشہ لیکر اسی پانی سے اسکو دہوئین
جوان دواؤن کا جوشاندہ ہے اور دہونے کا وہی طریقہ ہے جیسے شادنج کو دہوتے ہین پہر اسکو صاف کر کے پندرہ روز دہوپ مین رکہین تا انکہ بستہ ہو جائے
اب اسمین مرکی اور زعفران اور مصطگی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ داخل کر کے گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس
ماشہ تک ہے۔ جب معدہ کا تنقیہ ان چیزون سے ہو جائے اب اسکو یہ معجون مندرجہ ذیل کہلائی جائے کہ تقویت معدہ کی کریگی اور اسکو پاک بہی کریگی
(صفت اس معجون کی) ایارج فیقرا اور ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز گندم ساڑھے سترہ ماشہ سب کو نرم کوٹ کر شہد
کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ۔ اور اگر فساد اشتہا سبب کسی خلط حریف یعنی تیز اور
یا کسی خلط شور کی وجہ سے ہو تو بس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو سکنجبین اور آب گرم سے فقط بار بار قے کرائی جائے پہر جب معلوم ہو جائے کہ معدہ پاک
اور صاف ہو چکا ہے اس خلط سے اب اسکو دوا مندرجہ ذیل کہلائی جائے کہ یہ دوا خراب چیزون کی اشتہا سے اور مٹی کہانے کے مرض سے فائدہ کرتی ہے

(صفت اسی دوا کی) جفت بلوط سات ماشہ مویز کلان دانہ برآوردہ پونے دو تولہ انیسون اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور بہیڑہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خبث الحدید سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا پینتیس ماشہ سب کو پونے چونتیس تولہ شراب خالص مین اور سترہ تولہ آب شیرین مین ڈال کر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ نصف رطوبت باقی رہے اور چھان کر نہار منھ اسمین سے ہر روز دو تولہ نو ماشہ چار رتی پیا کرین (زخم کا علاج) اگر خرابی اشتہا کی حاملہ عورتون کو ہو تو نہین مناسب ہے کہ انکو قی کرائی جائے اسلیے کہ اس سے انکو دل تنگی ہوگی اور بچہ کے گرنے سے بے خوفی نہوگی یعنی اسقاط حمل کا خوف قی کرنے سے آخیر ہوگا - بلکہ مناسب ہے کہ انکو اس سفوف کا استعمال کرایا جائے کہ نفع کریگا اور بری بری خواہشون کو انکے دور کریگا اور مٹی کھانے کی خواہش بھی انکی جاتی رہیگی (صفت اسکی) چھوٹی اور بڑی الائچی اور جاوتری ہر واحد ایک جز قند سپید ہم وزن سب اجزا کے سفوف کرکے اسمین سے روزانہ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب گرم کے یا شراب ریحانی کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور سفوف کی) زیرہ کرمانی اور دار چینی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ الائچی اور جاوتری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے (صفت اور سفوف کی اسی واسطے جو حاملہ عورتون کو نفع کرتا ہے اور ریاح کو انکے دور کرتا ہے اور خراب شہوتون کو انکے دور کرتا ہے) اخلاط اسکے زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سعد اور پودینہ خشک اور فقنج کوہی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز زرنباد سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ گلقند دو تولہ اور چار رتی سب کو باریک کوٹ کر سفوف کرین اور سات ماشہ ہمراہ آب سرد کے تناول کرین (صفت اور دوا کی جو مٹی کھانے کی خواہش اور زخم کو قطع کرتا ہے) انیسون اور جفت بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خبث الحدید سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا چند روز اور پھر جوش دیا ہوا اور باریک کوٹا ہوا پینتیس ماشہ مویز کلان دانہ برآوردہ دو تولہ چار رتی سب کو اٹھارہ تولہ شراب تازہ مین جوش دین تا اینکہ نصف جل جائے اور چھان کر نہار منھ اسمین سے دو تولہ نو ماشہ چار رتی سات روز تک تناول کرین نافع ہے انشاء اللہ تعالی -

باب چھٹا علاج مین اس مرض کے جسکو بولیموس کہتے ہین

جوع البقر بھی اسی کو کہتے ہین اور جوہر اسکا یہ ہے کہ معدہ کی شہوت ساقط اور تمام اعضا کو غذا کی حاجت ہوتی ہے - اگر اسکے سبب سے غشی پیدا ہو مناسب ہے کہ سرد پانی اور گلاب چہرہ پر چھڑکین اور خوشبودار چیزین سونگھائین جیسے مشک اور عنبر اور شراب ریحانی اور سیب اور دھونی (ند) کی اور عنبر اور عود [illegible] کی سنگھائین سینہ پر لیپ [illegible] اور [illegible] اور گل سرخ کوٹے ہوئے کا کرین اور دونون ہاتھ اور پانون کو پٹیون سے باندھین اور مالش زور زور سے کرین بالون کو کھینچین اور کان کو ملین ناک کو [illegible] جبکہ گرمی پہنچ جائے جو ایذا دینی [illegible] کو غشی سے افاقہ ہو روٹی شراب اور پانی مین بھگو کر اسے کھلائین [illegible] معدہ اور آنتون سے اتر جائے اور [illegible] اعضا کی [illegible] قوت نفسانی اور جسمانی دونون کی تقویت کرین اور زود ہضم غذا اسکو کھلائین جیسے گوشت تیتر اور [illegible] گوشت کا اور اسی قسم کی غذا گرم مصالح ملا کر اور شراب ریحانی کے ہمراہ تاکہ اعضا [illegible] قوی ہوجائین -

باب ساتوان علاج مین شہوت کلبی کے

شہوت جب [illegible] اخلاط بلغمی سے پیدا ہوتی ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کو وہ دوا پلائین جو معدہ کو بلغم سے پاک کرے جیسے ایارج فیقرا اور [illegible] ایارج شحم [illegible] اور اسی [illegible] کی ادویہ اور غذا اسکو چکنی کھلائین جیسے [illegible] اقسام [illegible] خوب

چکنے ہون اور کم مصالح سے طیار ہوے ہون اور شراب خالص کہنہ اور سرخ رنگ خواہ زرد رنگ اسکو پلائی جائے اسلیئے کہ شراب پلانے کا اس مرض مین نفع قوی ہو جیسا بقراط نے کہا ہو کتاب فصول مین اسلیئے کہ وہ کہتا ہو کہ شراب خالص کا پینا جوع کلبی مین فائدہ مند ہو اسلیئے کہ فم معدہ کو گرم کرتی ہو اور بلغم کی تلطیف کرتی ہو لیکن شراب قابض پینے سے احتیاط کرنی لازم ہو اسلیئے کہ قبض یعنی بکٹھا پن سے شہوت مین زیادتی ہوتی ہو پھر اگر غذا معدہ سے اتر جاتی ہو بیمار کو ہریسہ کے اقسام اور گوشتہاے غلیظہ اور خوب چکنے اور بیضہ نیمبرشت اور فالودہ جو روغن زرد اور کنجد کی زیادہ مقدار سے طیار ہوے ہون اور خاگینہ کے اقسام کھلائے جائین اور کھٹی اور کچھی چیزون سے اسکو پرہیز کرائین اسلیئے کہ ایسی چیزون سے پرہیز کرانا چاہیئے اور اگر طبیعت زیادہ نرم رہتی ہو اسکو جوارش خوزی اور بہی کی جوارش جو قابض شکم ہو اور اطریفل اور کا ہو جوش دیا ہوا دینا چاہیئے ۔ اگر مرض جوع کلبی کا بسبب تفرغ کے پیدا ہوا ہو مناسب ہو ایسے مریض کو ایسی غذا دین جسمین غذائیت زیادہ ہو اور دن بھر مین تین خواہ چار مرتبہ تھوڑی تھوڑی سی غذا دینی چاہیئے تاکہ ہضم ہو جائے اور معدہ اسکو قبول کرلے اور معدہ پر گران نہو ۔ اور ایسی تدبیر کرین کہ اسکے بدن سے کسی چیز کی تحلیل نہونے پائے جیسے آب سرد سے نہلانا جسمین سویا جوش دیا ہو ۔ اور سرد مقامات مین اسکو رہنے کا حکم دین اور بدن مین اسکے روغن آس اور روغن گل اور روغن بید سادہ وغیرہ کی مالش کرین ۔ جب ایسے بیمار کو کھٹی ڈکار آنے لگے یہ علامت اچھی ہو کہ دلالت کرتی ہو کہ غذا معدہ مین اسکے ٹھہرتی ہو اور اب جلد ہضم ہو کر معدہ سے اتر نہین جاتی ۔

باب آٹھوان علاج مین بطلان اشتہا کے

اشتہا کا باطل ہو جانا اگر بسبب سوء مزاج گرم معدہ کے حادث ہوا ہو مناسب ہو کہ ایسے مریض کو استعمال سرد چیزون کا کرانا چاہیئے جو مقوی معدہ کی ہون جیسے شربت انگور خام کا اور شربت سیب فوقانی کا جو سادہ ہو اور شربت ریباس کا اور کاہو اور کاسنی اور خرفہ اور شاہترہ اور بوارد لینے ایسی سرد غذائین جو آب انگور خام اور آب زرشک سے طیار ہوئی ہون اور تھوڑا سا نمک انپر چھڑکا ہو خواہ اور ازین قبیل جنکو ہمنے سوء مزاج گرم معدہ کے علاج مین بیان کیا ہو اسکو کھلائین ۔ اور اگر سقوط اشتہا کا سوء مزاج بارد سے پیدا ہوا ہو ایسے مریض کو جوارش بہی کی جو قابض ہین ہے اور جوارش سیب کی اور جوارش عود اور جوارش عنبر وغیرہ کھلائین اور سکنجبین سفرجلی ہمراہ شہد کے دین جسکا نسخہ یہ ہو اصفہانی بہی کا پانی خواہ کرمانی خوشبوی کا پانی ایک جزو اور شہد ایک جزو اور سرکہ چہارم جزو لیکر نرم اور معتدل آنچ مین جوش دین تاکہ قوام مین شہد کے آجائے آگ سے اتار لین اور اٹھا رکھین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سے لیکر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ تک ۔ ایضاً اسکو یہ سفوف دیا جائے جو سوء مزاج بارد معدہ کو نافع ہو (صفت اسکی) زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور صعتر فارسی اور اجوائن اور فودنج کوہی اور جوز بوا اور جوز زرنباد ہر واحد ایک جزو مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد نصف جزو جوز بوا اور بونگا ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر سفوف بنائین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو شراب ریحانی کے ہمراہ یا پانی ملی ہو پھر اگر بطلان اشتہا کا مرہ صفرا کے سبب سے ہو جو بطرف فم معدہ کے ریزش کرتا ہو لازم ہو کہ استعمال قے کا کرائین ایسی چیزون سے جو صفرا کو قے کی راہ سے خارج کردیتی ہین اور پیچھا اسکا اور معدہ صفرا کا اسی تدبیر سے کیا جائے جسکو ہمنے معدہ کے سوء مزاج گرم کے باب مین لکھا ہو ۔ اور اگر بطلان اشتہا کا بلغم سے عارض ہوا ہو ایسی چیزون سے قے کرانی چاہیئے جو بلغم کا اخراج معدہ سے کردیتی ہین اور رطوبات بالزوجت کو خارج کردیتی ہین اور صبر اور حب فاد اور جوارش کمونی جو مسہل ہو اور حب اشقر اور فلافلی اور اطریفل کبیر اور حب مصطگی اسکو دیجائے اور یہ دوا بھی اسکو دین (صفت اسکی) بیخ اذخر ایک جزو سنبل اور عود ہندی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب گرم کے ساتھ ساڑھے تین ماشہ تناول کرین اور میعہ جو مسہل ہو یہ بھی ایسی بطلان اشتہا کو

نافع ہے۔ لہذا دن میں سے اُن چیزوں کا استعمال کریں جو سرکہ اور مری اور فلافل اور دار چینی اور کلونجی وغیرہ سے طیار ہوئی ہوں۔

باب نواں علاج میں اُس مرض کے جو وجع الفواد کے نام سے مشہور ہے

معدہ کے منہ کے درد کو وجع الفواد کہتے ہیں اس مرض کی پیدائش خلط صفراوی سے ہوتی ہے جو بطرف فم معدہ کے گرتی ہے پس واجب ہے کہ ایسے مریض کو سکنجبین اور گرم پانی سے پہلے قے کرائیں۔ پھر اسکو شربت سیب منجوش جو سادہ ہو اور شربت انار وغیرہ دیا جائے۔ بقراط نے کتاب ابیذیمیا میں لکھا ہے کہ ایک عورت کو شکایت وجع الفواد کی تھی اور جب وہ مریضہ جو کے ستو آب انار کے ساتھ کھاتی تھی درد میں سکون ہوجاتا تھا سبب اسکا یہ تھا کہ ستو مواد کو معدہ کے خشک کردیتا تھا اور آب انار سے وہ حرارت فرو ہوجاتی تھی جو صفراوی خلط سے عارض ہوتی تھی اور فم معدہ کو تقویت بھی ہوتی تھی کہ پھر ریزش مواد کو قبول نہیں کرتا تھا مناسب ہے کہ اسکا معدہ برگ انگور کو باریک کوٹ کر تھوڑا سا روغن آس ملا کر لیپ کردیا جائے خواہ درخت انگور کے پتلے پتلے ریشہ باریک کوٹ کر روئی کے واسطے سے ضماد کیا جائے۔ ایضاً بہی اور بارتنگ اور لال ساگ کا پانی ہمراہ موم اور روغن گل کے ضماد کریں۔ اور آب جو اور روغن گل اور آب خرفہ کا حقنہ بھی اس مرض کو موافق ہے مترجم نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ ایک رتی سپید ہینگ جسکو ہیرا ہینگ کہتے ہیں منقی میں رکھ کر اوپر بیمار کو دی اور حلق سے اُتری اور وجع الفواد زائل ہوا سوائے ایک بیمار کے جسکو بردا اطراف وغیرہ ہوچکا تھا اور دوا پوری اُسکے حلق سے نہ اُتر سکی اور کسی بیمار کو

بعد استعمال اس دوا کے ہلاک ہوتے نہیں دیکھا ہے شاید اثر اسکا بخارات ہوتے ہوں واللہ اعلم۔

باب دسواں علاج میں پیاس کے اور خراش ناپینے کی چیزوں کے

جس شخص کو پیاس کا مرض فقط سوء مزاج گرم سے ہو اسکو سکنجبین سادہ آب گرم کے ساتھ پلائی جائے۔ یا ستو آب انار ہمراہ آب خرفہ یا آب انگور خام دیں یا سیب کا جو منجوش ہو خواہ رب ریباس کا یا رب آلو بخارا وغیرہ دیا جائے جوارش قسم ربوب منجوش کے ہو ہمراہ آب کدو بریاں کے خواہ ہمراہ آب تربوز کے۔ یا عصارہ برگ خرفہ کے ساتھ دیا جائے۔ اور یہ قرص بھی اسکے ہمراہ بعض ایسے ہی شربت کے دیں صبح اور شام (صفت قرص کی) مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خیار۔ اور تخم خرفہ ہر واحد چودہ ماشہ گوند اور کتیرا اور نشاستہ اور طباشیر اور صندل سپید ہر واحد سات ماشہ کافور سات رتی لیکر چودہ رتی تک اس مقدار حاجت کے بموجب مراد حاجت سے حرارت کی قوت اور پیاس کی شدت اور ضعف ہے ان سب دواؤں کو لعاب اسپغول گوندہ کر قرص طیار کریں اور شربت ہائے مذکورین سے کسی ایک شربت کو دو تولہ نو ماشہ چار رتی لیکر آب سرد کے ہمراہ تناول کریں اور قرص کی مقدار ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے پھر اگر پیاس کی شدت محض خشکی سے ہو ایسے مریض کو آب سرد شیریں اور آب جو اور آب کدو اور لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ پلائیں۔ اور جو کا ستو برف سے ٹھنڈا کر کے اسکو دیں۔ اور اگر خشکی اور گرمی دونوں سے پیاس پیدا ہوئی ہو دونوں قسم کی دوائیں ملا کر دیں اور آب کدو اور آب تربوز کے ہمراہ ان چیزوں کو استعمال کریں اور قرص زرشک ہمراہ بعض ایسے ہی پانی کے جو مذکور ہوچکے ہیں اسکو دیا جائے۔ اور مشہور ہیں اسقدر مریض ایسی گولی کو چوسیں (صفت اسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خربوزہ مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خیار اور بہدانہ اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ بادام کے درخت کا گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور لعاب اسپغول سے گولیاں طیار کریں بڑی بڑی اور چھوٹی گولیاں اور ایک گولی زبان کے نیچے رکھے۔ لہذا اسکو چوزوں کا گوشت آب انگور خام اور آب نارنج اور آب سیب ترش اور سرکہ اور زیتون سے دیا جائے اور بوارد جو انہیں سرد اور ترش چیزوں سے طیار ہوئی ہو اور برف انپر ڈالی گئی ہو کھلائی جائیں معدہ پر لیپ یا پارچہ کتان کا قیروطی سرد کیے ہو سے تر کریں کہ یہ تدبیر نافع ہے۔ پھر اگر پیاس کا سبب سوء مزاج گرم

قلب یا پھیپھڑہ کے عارض ہوئی ہو اور سینہ کے سوء مزاج گرم سے مناسب ہی کہ ایسے بیمار کا مقام رہنے کا سرد تجویز کرین جیسے حسس اور تہ خانہ اور برف خانہ اور آب جاری پر اور اُن مقامات مین جہان کم تر ہری ہوا کا بخوبی گذر ہو اور سر اُسکا ہر وقت کھلا رہے اور سرد ہوا مین ہر وقت سانس لیا کرے اور سینہ پر قیروطی جو بقل سر دکیے ہوسے پکائی جاوے کہ یہ تدبیرین ایسے بیمارون کو نافع ہین انشاء اللہ تعالے۔

باب گیارھوان علاج خرابی ہضم معدہ کا جو سوء مزاج سے پیدا ہوا اور پہلے اُس خرابی ہضم کا علاج جو سوء مزاج گرم سے عارض ہو

اگر خرابی غذا کی پچنے مین ہمراہ دخانی ڈکار کے ہو اسکو دلالت ہی کہ یہ خرابی بوجہ حرارت معدہ کے ہی پس ایسے مریض کو قرص گل سرخ جو طباشیر مرکب ہو دیا جائے شراب سیب اور شراب انار کے ہمراہ اور افضل یہ ہی کہ سکنجبین سفرجلی اور شربت لیمو آب سرد ملا کر دین (یہ صفت ایک قرص کی ہی جو حرارت معدہ کو نفع کرتا ہی) طباشیر اور صندل سپید اور مغز تخم کدو شیرین مغز تخم خیار اور تخم خیارزہ اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گل سرخ سوکھا ہوا دو تولہ چار رتی کافور چھ رتی زرشک پونے دو تولہ گل ارمنی چودہ ماشہ آب خرفہ مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور رب انگور خام خواہ گاسے کے دودھ کی چھاچھ کے ہمراہ دیا جاتا ہی (اور یہ صفت ایک اور قرص کی ہی جو خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی بشرطیکہ یہ خرابی حرارت سے ہو) گل سرخ اور زرشک ہر واحد پونے دو تولہ گل ارمنی چودہ ماشہ آب خرفہ سے قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہو اور شربت انگور خام یا گاسے کے دودھ کی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کرین (یہ صفت اور ایک قرص کی ہی جو اسی طرح سے مفید ہی) گل سرخ اور زرشک ہر واحد پونے دو تولہ طباشیر کبود سات ماشہ صندل سپید ساڑھے دس ماشہ تخم خرفہ اور مغز تخم خیارزہ اور تخم خیار ہر واحد چودہ ماشہ گل ارمنی ساڑھے دس ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹین اور آب خالص سے گوندھ کر قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین سفرجلی کے ہمراہ خواہ شربت سیب خوش کے ساتھ تناول کرتے ہین۔ ایضاً دوغ گاو جو طرخون اور پودینہ کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو روزانہ قریب سترہ تولہ کے پلایا جاتا ہی اور ہر روز بڑھاتے بڑھاتے پونے چونتیس تولہ تک نوبت پہونچتی ہی۔ ایضاً یہ قرص اُسکو ہمراہ دہی کے دینا چاہیے (صفت اُسکی) گوند اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے سات ماشہ فوتنج کوہی اور زیرہ سرکہ مین بھگویا ہوا اور سنبل الطیب اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور دانہ زرشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خالص اور مشک ہر واحد پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے دو ماشہ تک یہ دوا بھی چھاچھ کے ساتھ پلائی جاتی ہی (صفت سفوف کی جو حرارت سے خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی) گل سرخ زیرہ برآوردہ اور زرشک اور کشنیز خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کر دیا اور زیرہ دونون سرکہ شراب مین بھگو کے ہوسے تین دن کسا اور تخم خرفہ اور مغز تخم خیارین ہر واحد چودہ ماشہ طباشیر اور مشک ہر واحد ساڑھے سات ماشہ عود خام ساڑھے تین ماشہ شربت انار خواہ شربت سیب یا دہی کے ہمراہ قریب ساڑھے سات ماشہ کے تناول کرین آخر روز مین اور اول روز مین ہمراہ دہی یا چھاچھ گاوے دودھ کے ایضاً آخر روز اسکو شربت دینا چاہیے۔ آب سیب خوش آب انار خوش اور بہی کا پانی ہر واحد دو سیر گلاب اڑھائی پاؤ کوٹی گل نیلوفر ڈالین جو صاف ہو اور پاکیزہ ہو پھر اسمین ایک گٹ کا ہی سے بندھی ہوئی ڈالین اور عود خالص اور صندل اور سک کو کوٹ کر چھوڑ دین مگر کوٹنا بیدہ سا ہو اور ایک کا اُنمین سے وزن ساڑھے سترہ ماشہ لیا جاوے اور کسی کپڑے کی پوٹلی مین باندھ کر اسکو ڈالین مگر بند مضبوط ڈھیلی رہے اور معتدل آنچ سے اسکو جوش دین تا اسکا نصف بطریقہ رہ جاوے اب اسمین سپید شکر ہموزن اجزا کے ڈالین اور پھر اسکو معتدل حرارت سے پکائین اور گاڑھا کرتے رہین یہان تک کہ بلاوے کے قوام مین آجاوے پھر آگ پر سے اسکو اُتارین اور بقدر حاجت اسمین سے پلائین (صفت ایک جوارش کی جو اسی خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی اگر حرارت کی وجہ سے ہو اور دست کو بھی لاتی ہی) طباشیر اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خام اور سک

ہر واحد سوا پانچ ماشہ سقمونیا نو رتی زعفران چار جو سب کو باریک کوٹ کر کے قند سپید کے شیرہ میں معجون طیار کریں (صفت ایک جوارش کی جو
اسی مرض کو نفع کرتی ہے) گل سرخ اور طباشیر اور صندل سپید اور عود خالص ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور مشک اور الایچی خرد ہر واحد
ساڑھے ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ شراب میں بھگویا ہوا اور پھر کی پاک صاف کردہ ... ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زرشک چودہ ماشہ کافور ساڑھے تین
ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ میں چھانیں اور پھر سیب کے رُب اور شکر کے قوام سے معجون بنائیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں اوزان
ساڑھے دس ماشہ کے (صفت ایک اور جوارش کی گرم مزاج والوں کے واسطے) سیب شامی اور بہی اصفہانی ہر واحد ... سیر کو سرکہ انگوری میں ڈالکر
جوش دیں اچھی طرح سے تاکہ گہرا ہو جائے پھر اسکو ہاون خواہ کھرل میں پیسیں کہ باریک ہو جائے اور آدھ سیر دو چند وزن قند کا شیرہ ڈالکر پھر
معتدل آنچ سے پکائیں تا اینکہ بستہ ہو جائے اور پھر اسپر سماق اور زرشک اور الایچی اور عود خالص اور صندل سپید اور طباشیر ہر واحد ساڑھے تین
ماشہ کافور نو ماشہ ڈال کر معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا کر رکھیں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے نافع ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ
اور غذا ایسے مریض کی چوزوں کا گوشت اور تیہو کا گوشت سرکہ میں پکایا ہوا اور مری اور کرویا اور کشنیز میں خواہ آب انار ہمراہ پودینہ اور طرخون
اور فوتنج اور دارچینی کے خواہ وہ غذا گوشت جو سیب کی ترکیب سے پکتی ہے - خواہ مصوص جو کشنیز اور پودینہ اور تھوڑی سی کرفس ملا کر طیار ہو - اور
جملہ غذائیں گرمی پیدا کرتی ہیں اُن سے پرہیز کرے اور سیب اور قوقانی ... کو چوسے اور اصفہانی بہی کو اور انار خواہ اور اسی قسم کی میوہ کو
شراب اور حمام سے پرہیز کرے اور معدہ پر اسکے ضماد (جو) لگایا جائے جو پہلے سوء مزاج گرم معدہ کے واسطے بیان کیا ہے (علاج خرابی ہضم
معدہ کا جو بسبب برودت کے لاحق ہو) اگر یہ خرابی سوء مزاج بارد سے عارض ہو پس مناسب ہے کہ اس مریض کو جوارش کمونی اور جوارش
فندادیقون اور جوارش عود کھلائی جائے - اگر اسی سے بر آمد کار ہو جائے بہتر ورنہ جوارش عنبر اور جوارش فلافلی بھی چاہیے - ایضاً
اسکو ماء الاصول ہمراہ کسیقدر امروسیا کے اور سکنجبین بنا کے یا معجون خندریقون کے دیا جائے اور قرص گل سرخ ہمراہ شہد سے جیسے ہو سکے
گلقند کے کھلانا چاہیے - اور اگر سوء مزاج بارد قوی ہو پس فلونیا اور اسکے نظیر میں اور تریاق کبیر بقدر حاجت اسکو دیں اور شرو دیطوس
اور اثاناسیا دیطوس اور اسی قسم کی ادویہ مرکبہ اور مجربات اور تجویز کریں (نسخہ شربت کا اور نسخہ جو برودت معدہ کو نفع کرتا ہے) زیرہ کرمانی سرکہ میں
بھگویا ہوا ایک شبانہ روز پینتیس ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور پودینہ خشک اور مرزنجوش اور گاجر اور فوتنج کوہی ہر واحد پونے دو تولہ سنبل اور
مصطگی اور قرنفل اور جوزبوا ہر واحد چودہ ماشہ فلفل اور دارفلفل اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ عود خالص اور سک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں (صفت اور ایک جوارش کی جو ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہے) سنبل الطیب اور
مصطگی اور قرنفل اور جوزبوا اور کبابہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انیسون اور تخم کرفس ہر واحد سوا پانچ ماشہ عود ہندی خالص چودہ ماشہ ہلیلہ کابلی
کسی شراب میں بھگو کر جوش دیا ہوا ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے لیکر
ساڑھے دس ماشہ تک ہے (جوارش سیب کی جو ضعف معدہ بارد کو نافع ہے) سیب شامی اور سیب اصفہانی بیج نکالا ہوا آدھ پاؤ کم سیر ... ایک
شبانہ روز بھگوئیں اور پھر معتدل آنچ میں جوش دیں تا اینکہ پختہ ہو جائے اور باریک پیسیں اور ... آنکے شہد ڈالکر جوش دیں تا اینکہ
قریب بستہ ہونے کے پہونچے اسپر عود خام اور لونگ اور سک اور جوزبوا ہر واحد ساڑھے ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ زنجبیل ساڑھے ماشہ
مشک ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک پیسکر چھڑکیں اور خوب ملا کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے مفوست
جو اسی واسطے نافع ہے اور کھٹی ڈکار آنے کو بھی مفید ہے سنبل الطیب اور مصطگی اور الایچی اور سونٹھ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انیسون و تخم کرفس

اور مرکی صاف اور پاکیزہ بو اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشے سے لیکر سات ماشہ تک ہی شربت عود یا سیب مسک کے ہمراہ خواہ پینتیس ماشہ شراب ریحانی سرد پانی ملا کر (صفت اور سفوف کی) مصطگی اور سنبل الطیب اور بادرنجبویہ ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹیں مقدار شربت سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی اور سیب مسک کے ہی (صفت شربت عود کی) گلاب کا عرق پونے چونتیس تولہ لیکر تھوڑی صاف دیگچی میں رکھیں اور اسپر عود ہندی کا خالص ساڑھے سترہ ماشہ اور سنبل اور عاقرقرحا اور مصطگی اور جوز بوا ہر واحد سات ماشہ دردرا کوٹ کر ڈالیں کتان کے پارچہ کی تھیلی میں ڈھیلا باندھ کر اور کپڑا ابھی سبک ہو اور معتدل آنچ سے جوش دیں تا اینکہ ثلث وزن رطوبت کا کم ہو جائے اب اسی پوٹلی کو اسمیں خوب سا ملیں اور مل کے باہر نکال لیں اور آدہ پاؤ کم سیر بھر قند سپید ڈال کر پھر معتدل آنچ سے جوش دیں اور کف دور کرتے رہیں تا اینکہ جلاب کے قوام میں آجائے پھر اسمیں چھ رتی مشک مل کر آگ پر سے اتار لیں اور صاف کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں نفع کریگی انشاء اللہ تعالی (صفت ایک اور شربت کی جو خرابی ہضم معدہ کو نافع ہی اگر برودت سے ہو یہی پاکیزہ بو کا پانی اور سیب شامی کا پانی ہر واحد آدہ پاؤ کم سیر بھر سرکہ انگوری پونے چونتیس تولہ شراب ریحانی اسیقدر سب کو معتدل آنچ سے جوش دیں تا اینکہ ثلث باقی رہ جائے اب صاف کر کے سونٹھ اور مصطگی اور مرچ سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ مشک تین رتی باریک پسی ہوئی اسمیں اچھی طرح ملیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں (صفت ایک دوا کی) جو کھٹی ڈکار کو نافع ہی سپید مرچ سات ماشہ گل سرخ ساڑھے تین ماشہ سداب کے بیج اور زیرہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کریں مقدار شربت اسکی پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہی ہمراہ شربت ریحانی کے منجملہ ان چیزوں کے جو کھٹی ڈکار کو نافع ہوتی ہیں جوارش فلافلی ہی اور خلاصہ یہ ہی کہ تدبیر اس شخص کی جسکی غذا اچھی طرح معدہ میں ہضم نہوتی ہو بسبب سوء مزاج بارد کے یہی ہی کہ تدبیر گرمی اور خشکی معدہ میں پیدا کرنے کی کیجائے ۔ اور غذا اسکی بسہولت ہضم ہونے والی ہو جیسے خبز خشکار یعنی بے خمیر کی روٹی پاکیزہ گیہوں کی اور پرندہ جانور کے گوشت صحرائی ہوں خواہ پہاڑی جیسے دراج اور تیتر اور کبک دری کے گوشت اور جوزوں کا گوشت سرکہ اور مری اور سیاہ مرچ اور کرویا اور دارچینی اور شراب ریحانی اور قند سپید اور میویز کلان جو لطیف ہو اور بے تحاشا اسکو جوارش شکری وقتا فوقتا کھانی چاہیے اور گل سرخ اور مصطگی چبایا کرے اور ایسی غذاؤں سے پرہیز کرے جو دشواری سے ہضم ہوتی ہوں اور سرد مزاج کی غذاؤں سے بھی اور ریاضت کا التزام قبل غذا کے نہ رکھے اور آب گرم سے نہانے کا ۔ اور معدہ کو ایسے پانی سے سینکے جسمیں دونا مروا اور فودنج کوہی اور برنجاسف اور شیح کو جوش دیا ہو اور نہار منہ ستانے کا وقت ہونا چاہیے فساد معدہ پیدا ہے وہی کرے جنکو ہمنے معدہ بارد کے واسطے اوپر تجویز کر دیا ہی واللہ تعالی اعلم ۔

باب بارھواں علاج اس خرابی ہضم کا جو معدہ میں کسی سوء مزاج سے مع مادہ کے عارض ہو عام اس کہ وہ مادہ خود معدہ میں پیدا ہوتا ہو یا کہ ریزش کر کے کسی اور عضو سے معدہ میں آتا ہو

جب سوء ہضم اکسی خلط ردی سے عارض ہو اور وہ خلط معدہ میں پیدا ہوتی ہی خواہ ریزش کر کے معدہ میں کسی اور عضو سے آتی ہی پس مناسب ہی کہ ایسے وقت استعمال استفراغ کا کریں دوا سے مسہل سے اسی خلط کے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ جو مادہ قعر معدہ میں ہی وہ مائل بطرف اسفل کے ہوگا پس لائق بحال اسکے یہی ہی کہ جدھر اسکو میلان براہ طبیعت کے ہی اسی طرف اسکا اخراج کیا جائے ہاں اگر اسوقت وہ مادہ طافی ہو (یعنے معدہ کی سطح بالائی پر تیرتا ہو اور قعر معدہ میں نہ پہونچا ہو اسوقت قی کا موقع ہوگا) اور جب ایسی صورت ہو کہ نیچے کی طرف مائل نہو اب خیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ مادہ صفراوی ہی اسوقت استعمال اس جوشاندہ کا چاہیے جسمیں ہلیلہ زرد اور بہیڑہ اور نشاستہ اور

شاہترہ اور گل سرخ اور بنفشہ اور کشکاعی اور بادآورد اور آلو بخارا اور مویز اور تمر ہندی وغیرہ داخل ہیں اور اس جوشاندہ کو صبر اور سقمونیا سے قوی کر دیں۔ پھر اگر یہ جوشاندہ اسکو دست نہ لائے شربت ورد مکرر ہمراہ سکنجبین اور برف کے دیجائے یا ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ باریک کوٹ کر ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سقمونیا تین رتی جلاب میں خواہ شربت بنفشہ میں ملا کر دیا جائے یا اسکو یہ گولیاں دیں (صفت اسکی) ہلیلہ زرد اور غاریقون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ انیسون نو رتی سقمونیا ساڑھے تین رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھ کر گولیاں بنالیں اور یہ سب ایک ہی خوراک ہے پوری پوری۔ ایضاً اسکو جوشاندہ صبر کا جو معدہ کو خلط صفراوی سے پاک کرتا ہے دیا جائے (صفت اسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ چھبیس ماشہ سنا مکی ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ جو کوب چھبیس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد چودہ ماشہ ملٹھی خراشیدہ اور جو کوب ساڑھے سترہ ماشہ آلو بخارا قبرسی بیس دانہ مویز کلاں طائفی کا دانہ سے پاک کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو دو سیر پونے دو سیر پانی ڈالیں اور اچھی طرح سے اسکو بھگو دیں اور کسی شیشہ کے برتن میں خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ میں دھوپ میں دن کو اور رات کو گرمی کی جگہ پر رکھیں تاکہ خوب اثر دواؤں کا چھوڑے اور اسی میں سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیریں کے پیا کریں پھر جب معدہ کا تنقیہ ہو جائے خلط صفراوی سے اب قرص ورد جو طباشیر ملا کر بنتے ہیں ہمراہ سکنجبین سادہ سفرجلی کے خواہ ہمراہ شربت انار یا شربت انگور خام وغیرہ دیجائے اور خلاصہ یہ ہے کہ تدبیر ایسے مریض کی بعد استفراغ کے وہی کرنی چاہیے جو سوء مزاج گرم معدہ کی تدبیر ہم اوپر لکھ چکے ہیں (دواؤں اور غذاؤں سے انشاء اللہ تعالی) لیکن اگر سوء مزاج معدہ کا بارد ہو اور اسمیں ایسی خلط ہو جو تجاویف اور اندرونی خالی مقامات میں معدہ کے آلودہ ہو رہی ہے اب مناسب ہے کہ ادویہ مسہلہ بلغم کا استعمال کریں جیسے حب ایارج اور حب قوقایا اور حب اصطمخیقون اور ایارج کو شہد میں آلودہ کرکے تناول کرے پھر اگر خلط میں غلاظت اور چپک زیادہ ہو آب ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے دینا چاہیے خواہ ہمراہ کسیقدر ایارج فیقرا کے تاکہ خلط میں لطافت آجائے پھر اسکے بعد ادویہ مسہلہ جنکو ہم نے بیان کر دیا ہے وہ دیجائیں پھر انکے بعد ایارج بڑے بڑے جنکے اجزا اور اخلاط بہت سے ہیں وہ تناول کرے پھر انکے بعد ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس ہمراہ ایسے پانی کے جسمیں انیسون اور تخم کرفس اور مصطگی اور سنبل الطیب وغیرہ ایسی دواؤں کو جوش دیا ہو جو سوء مزاج بارد میں نفع کرتی ہیں اور بعد اسکے قرص ورد ساڑھے تین ماشہ مصطگی اور عود ہندی باریک پیسی ہوئی ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سکنجبین شکری خواہ شہد سے بنی ہوئی میں ملا کر اسکو دیں اور پھر اسکے بعد وہ پانی جسمیں انیسون اور تخم کرفس اور اجوائن کو جوش دیا ہو اور ہر کام با شہد کے ہمراہ کبھی کبھی اسکو دینا چاہیے۔ غذا اسکی آب نخود زیتیا غسیل کے ہمراہ اور زیرہ اور دارچینی اور کلیجی اور گوشت دراج اور تیہو کا ماہی توسے پر بھنا ہو (یہ صفت ماء الاصول کی ہے جو نافع ہے برودت معدہ کو اور خلط بلغمی غلیظ کو جو معدہ میں ہو) اخلاط اسکے پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیانہ اور اجوائن اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور الائچی اور پوست بلیلہ اور اسارون اور حب بلسان ہر واحد سات ماشہ مویز کلاں طائفی کا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں اوٹائیں تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے اور پھر اسکو چھان کر روزانہ اسمیں سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا خواہ کسیقدر روغن بید انجیر ملا کر تناول کریں۔ اور اگر خلط بلغمی طبقات معدہ میں ڈوب گئی ہو اب مناسب ہے کہ ایسے مریض کو ایارج شہد میں خمیر کرکے اور حب صبر اور حب ذہب اور حب افاویہ دیجائے اور جوشاندہ صبر کا جسکا نسخہ یہ ہے (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد چھبیس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ افسنتین رومی اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد

ساڑھے سترہ ماشہ سارون اور حب بلسان اور عود خام ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تج چودہ ماشہ مویز کلان سپید دانہ بر آوردہ پونے نو تولہ کے
پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی رہے اور دھوپ مین اسکو رکھین اور روزانہ اسمین سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ
صبر سقوطری کے پلائین اور تین روز سے پانچ روز تک اسکو پلاکر دو روز خواہ تین روز اسکو ترک دینا یعنے کوئی دوا نہ دین پھر اسکے بعد گاؤزبان شہد سے
بنی ہوئی دو تولہ چار رتی قرص گل سرخ ساڑھے چار تولہ کے ہمراہ دیجائے پھر اگر مراد پوری ہو جائے اور معدہ خلط سے پاک ہوگیا ہو اور اپنی اچھی
حالت پر آگیا ہو فبہا ورنہ مریض کو قرص کوکب سوا دو ماشہ ہمراہ شراب عسل کے یا ہمراہ بیہ مسک کے دیا جائے اسلیے کہ جالینوس نے بیان کیا ہے
کہ یہ قرص عجیب طرح کا نفع کرتا ہے تسکین مین اُس درد معدہ کے جو رطوبت یعنی بلغم سے عارض ہوا ہو اور کھٹی ڈکار اور سدر اور دوار جو معدہ کی وجہ سے
عارض ہو یعنے آنکھون کے تلے اندھیرا چھا جاتا ہو خواہ گھمنی آتی ہو بسبب خرابی معدہ کے اسکو بھی یہ قرص نافع ہوتا ہے - از انجملہ یہ بھی ایک
دوا ہے کہ معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور سر کا بھی تنقیہ کرتی ہے - ایارج فیقرا سوا پانچ ماشہ تربد سپید خراشیدہ ساڑھے تین ماشہ غاریقون تین ماشہ
ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کرفس کے پانی مین گوندھ کر
گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور سات ماشہ اسکی خوراک ہے ساڑھے دس ماشہ تک (حب ایارج کا اور نسخہ جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے)
ایارج فیقرا اور تربد سپید خراشیدہ ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور نمک سیندھا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل تین ماشہ
سقمونیا ساڑھے دس ماشہ گوگل کبود رنگ سوا پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوگل کو گھول کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین
مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے (گولیون کا اور نسخہ جو یہی نفع کرتا ہے) تربد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ
ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد ہر واحد چودہ ماشہ صبر پونے دو ماشہ نمک سیندھا ڈیڑھ ماشہ سقمونیا سات رتی انیسون ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر پانی سے گولیان طیار کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک کی ہے (اور ایک گولی جو معدہ کا تنقیہ کرتی ہے اور اسکو
گرم کرتی ہے) صبر اور ہلیلہ زرد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور مصطگی اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین رتی سکبینج اور حب بلسان ہر واحد
سات رتی (جوارشین بھی ایسی ہین جو دست آور ہین اور اخلاط بلغمی کو جو معدہ مین ہون نفع کرتی ہین جیسے کہ جوارش شہر یاران اور جوارش سقمونیا
اور جوارش سفرجلی جو مسہل ہے اور جوارش سیب کی جو مسہل ہے - یا ایک جوارش اس طرح سے طیار کرین - تج اور الایچی اور جوزبوا ہر واحد تولہ ماشہ
تربد سپید ... ساڑھے ... تولہ سقمونیا ڈیڑھ تولہ تربد سپید پونے چار تولہ لونگ اور مصطگی اور عود ہندی اور کبابہ اور زعفران ہر واحد
ساڑھے چار ماشہ ... اور ... سب کو باریک کوٹ کر اور عنبر کو تھوڑے سے روغن بلسان مین پگھلا کر سب دواؤن کو چاشنی
ڈالکر ... شہد کف گرفتہ مین معجون طیار کرین - مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک کی ہے نفع کرتی ہے انشاء اللہ تعالے
خصوصاً اگر معدہ مین کثرت سے بلغم کی وجہ سے اسکی رطوبت کیوجہ سے ... آگیا ہو ... مسک اگر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے لین اور آش جو چار
قیراط روغن بادام شیرین کے ساتھ ... بھی نفع کرتی ہے - ... اس مرض سے نفع نہین کرتا ہے مگر غذا اس دوا کے پیچھے پرہیز باج ہونی چاہیے
(علاج اُس خرابی ہضم معدہ کا جو خلط سوداوی سے حادث ہوا ہو) اگر ڈکار کھٹی ہوئی اور گھٹی ہوئی معدہ مین خلط سودا ہو اس مریض کو مسہل
دینا چاہیے جو ... اور اسکو غذا ... سودا کا تنقیہ کرنے والا ہو دینا چاہیے - اور دواء المسک شیرین اور معجون مفرح
اسکو کھلائین اور شراب ... اور ... اسکو پلائین - اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی کا مربا اسکو دین جو شہد سے بنایا گیا ہو اور بادرنجبویہ
اور ... اور فرنجمشک کو ... اسکی خورش رہے اور غذا اسکی معتدل ہو جسکا کیموس محمود ہوتا ہے اور کا ... گوشت اور وحشی جانورون

گوشت سے اسکو منع کردین اور پہاڑی بکری کے گوشت سے اور بینگن وغیرہ کے کھانے سے پرہیز کرائین وصفت ایک گولی کی جو معدہ کو خلط سودا سے
پاک کرتی ہی ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد تین ماشہ ایارج فیقرا اور غاریقون اور افتیمون ہر واحد سوا پانچ ماشہ تربد سپید خبر اشیدہ
ساڑھے دس ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین سوکھائین مقدار
شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک کی ہی گرم پانی کے ساتھ (صفت اور گولی کی جو خلط سودا کو خارج کردیتی ہی) ایارج فیقرا
ساڑھے تین ماشہ غاریقون اور افتیمون ہر واحد پونے دو ماشہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر واحد سات رتی انیسون اور نمک سیاہ ہر واحد چودہ رتی تربد
سات ماشہ لونگ اور فوتنج ہر واحد سا ... رتی سب کو باریک کوٹ کر بادرنجبویہ کے پانی سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت
اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی (صفت اور گولی کی) ہلیلہ کابلی اور ایارج فیقرا اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ بسفائج اور تربد سپید ہر واحد تین ماشہ
قرنفل اور تیج قسم عمدہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب فوتنج نہری سے گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ
سے چودہ ماشہ تک ہی (صفت سفوف ساذہ صبر کی جو معدہ کو خلط سوداوی سے پاک کرتا ہی) افسنتین رومی پونے دو تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ
اسارون اور ساذج ہندی اور فوتنج نہری اور برگ بادرنجبویہ اور گاوزبان ہر واحد چودہ ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
اسطوخودوس اور ہلیلہ ... اور گل گاوزبان اور بسفائج ریزہ ریزہ کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ ساذج ہندی سات ماشہ لونگ سوا پانچ ماشہ کشمش سیاہ کی
جو کوب ساڑھے تین ماشہ مویز کلان خراسانی دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو دو سیر پانی مین جوش دین اسقدر کہ دو حصہ پانی کا
گھٹ جائے اب اسکو دھوپ مین رکھین اور ہر روز اس مین سے سوا گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین
ملا کر تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالے۔ اور اگر ماء الجبن کو ہمراہ ایسے سفوف کے استعمال کرین جو خلط سودا کو خارج کرتا ہی وہ بھی نافع ہوگا
اور وہ سفوف یہ ہی بسفائج اور افتیمون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر
اول روز اسمین سے سات ماشہ ہمراہ ساڑھے آٹھ تولہ ماء الجبن کے تناول کرین اور دوسرے روز ساڑھے بائیس تولہ ماء الجبن اور ساڑھے دس ماشہ
سفوف اور تیسرے روز اٹھائیس تولہ چار رتی ماء الجبن ساڑھے گیارہ ماشہ سفوف کے ساتھ اور چوتھے روز پونے چونتیس تولہ ماء الجبن اور چودہ ماشہ
سفوف۔ یہی طریقہ پانچ روز سے سات روز تک جاری رکھین انشاء اللہ تعالی خلط سوداوی معدہ سے خارج ہو جائیگی اور معدہ اس سے بالکل
صاف اور پاک ہو جائیگا (علاج اس خرابی ہضم معدہ کا جو بسبب ورم کے عارض ہو) اگر یہ مرض بسبب ورم کے لاحق ہوا ہی پس مناسب کہ اسکا علاج
اسی طریقہ سے کرین جو ورم معدہ کے باب مین مذکور ہوا۔ اور اگر یہ مرض تفرق اتصال کی وجہ سے عارض ہوا ہی اور خون تھوکنے کی وجہ سے پیدا
اسکا علاج اسی طرح سے کرنا چاہیے جسکو ہمنے نفث الدم کے مرض مین ذکر کیا ہی انشاء اللہ تعالے۔

باب تیرھوان خرابی ہضم معدہ کا علاج جو کثرت غذا سے عارض ہو اور تخمہ کا علاج بھی اسی باب مین لکھا جائیگا

اگر یہ ہیضمی زیادہ غذا کھانے سے پیدا ہوئی ہی ایسے شخص کو چاہیے اس غذا کو پیٹ سے خارج کردے کہ آب گرم اور سکنجبین پی کر قے کرڈالے اور
جوارشون کا استعمال کرے اور غذا سے سب روز دوسرے روز جاکر تناول کرے اور اسمین بھی کمی کا خیال رکھے اور زیادہ غذا کھانے سے پرہیز کرے
اور اگر یہ ہیضمی ایسی غذاؤن کی وجہ سے عارض ہوئی جسکی کیفیت خراب ہی جیسے دودھ اور مچھلی اور گوشت کی غلیظ قسمیں گائے کا گوشت اور اونٹ کا
گوشت اور مچھ اور اسی قسم کی چیزین کھانے سے ہیضمی لاحق ہوئی ہی پس قے کا استعمال کرین اگر سہولت قے ہو جائے ورنہ جوارش قوی کو تناول کرین اور

اسی طرح مناسب ہے کہ اگر خرابی سوءِ ہضم کی بوجہ خراب ہونے ترتیب غذا کے تقدیم اور تاخیر سے عارض ہوئی ہو کہ غذا سے غلیظ کو مقدم کیا ہو پہلے اور غذا لطیف کو اسکے بعد فوراً کھائی خواہ غذا سے حابس شکم کو پہلے اور ملین شکم کو پیچھے تناول کیا ہو یا ابھی پہلی غذا ہضم ہونے سے باقی ہو کہ دوسری غذا کھالی پس اسکی تدبیر یہ ہے کہ نقوع مذکور کو پیوے اور معدہ کے صاف اور پاک کرنے کی تدبیر کرے غذا سے باقی غیر منہضم سے کہ خاص کر وہی غذا فاسد ہوگئی ہے اور بعد پاک ہوجانے معدہ کے بہی اور سیب اور امرود تناول کرے تاکہ معدہ اُسکا قوی ہوجاوے اور جو کچھ کہ معدہ غذا سے غلیظ کا بقیہ ہے خارج ہوجاوے۔ اور اگر وہ غذا فاسد ہوگئی ہے جو حابس شکم ہو تو ایسا مناسب ہے کہ بعض قسم جوارشات کی جو مسہل ہیں تناول کریں اور گرم پانی ہمراہ روغن بادام شیرین کے (علاج تخمہ کا) تخمہ بطلان ہضم کو کہتے ہیں پس مناسب ہے کہ ایسا مریض جلد قے کرنے کی کوشش کرے گرم پانی اور شہد کو پیکر اور اپنے معدہ کی صفائی میں گرم اور جوارش کمونی کو بعد اسکے تناول کرے اور اگر فصل گرمیوں کی ہے تو آب سرد میں غوطہ مارے تاکہ حرارت غریزی باہر سے گریز کرکے اندر کو پلٹے تاکہ ہضم پر قادر ہو جاوے کہ جو کچھ معدہ میں ہے اُسے ہضم کر دے اور اگر قے کرلی اُسے آسان ہو تو بعض جوارش ہائے مسہلہ کو تناول کرے جیسے جوارش شہریاران اور جوارش سفرجلی مسہل اور تربد ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ کے شہد ملا کر استعمال کرے اور بعد اسکے گرم پانی پی جاوے غذا میں کمی اور باوجود کمی کے لطیف غذا تناول کرے اور شراب ریحانی بقدر معتدل پلائی جاوے اور دیر تک سویا کرے اور ریاضت معتدل قبل غذا کے کرتا رہے اور حمام میں داخل ہو اور معدہ کی مالش کراوے اور گرم پانی کا معدہ پر ترشیح دے تاکہ اسکی حرارت غریزی قوی ہوجاوے اسی ذریعہ اور معدہ کو چمٹا رکھے اور صوف کو گرم کرکے خوب سینکوا لے اور شکم پر مالش روغن قسط اور روغن خلاف یعنی بید سادہ کی کرے واللہ اعلم۔

باب چودھواں ہیضہ کے علاج میں

مناسب کہ جب ہیضہ کا خلل اور فساد کسی کو لاحق ہو تو سستی اور قوت کرنے کے درپے نہ ہو جب تک کہ قوت قوی ہو اور بیچ حد استفراغ اور اخراج رطوبات بدن کا نہ ہوا ہو بلکہ مناسب ہے کہ طبیعت کی اعانت کرے اس طرح سے کہ مریض کو آب گرم اور روغن بادام شیرین چند مرتبہ پلاتا رہے تاکہ معدہ فضلہ سے پاک ہو جاوے جب قے حد اسراف کو پہونچ گئی معلوم ہوا تب اسکو شربت انار پودینہ کی شرکت سے طیار ہوا ہو اور آب انار خوش اور فونج اور مربا جو اور اسفیدان اور صندل اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو نیم کوفتہ ایک سیر پانی میں جوش دیں یہانتک کہ نصف پانی رہ جاوے اب اسکو چھان کر بعد سرد ہونے کے جرعہ جرعہ وقت بوقت پلاتا رہے اور معدہ پر لیپ آس کوفتہ اور بہی اور تھوڑے سے روغن گل اور صندل اور گل ارمنی کا کرے۔ اور ایسی چیزیں کہ خوشبو پاکیزہ جیسے صندل اور گلاب اور کافور اور بہی کا پانی اور اسی قسم کی اور خوشبو چیزیں آب سرد میں اسکو غوطہ دے اور سو جانے کو کہیں پھر اگر ہیضہ حد اسراف کو پہونچا ہو یہانتک کہ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے ہوں اور غشی کی نوبت پہونچی ہو تب مناسب ہے کہ سرد پانی اور گلاب سرد کیا ہوا اسکے چہرہ پر چھڑکے اور پنڈلی کی عضل کو باستواری باندھے مضبوط عضا اور پنجوں سے اور اسی طرح سے دونوں قدم اور دونوں کف دست کی مالش کراوے زور زور سے اور انہیں روغن ملوا کے جنبیلی کا خواہ روغن بابونہ خواہ روغن معشوق کہ جسمیں تھوڑا سا ناکسا اور بورہ اور چند بیدستر اور فلفل کو ڈال دیا ہو معدہ کے منہ کو اچھی طرح سے ملے تاکہ گرم ہو جاوے پھر جب غشی سے افاقہ ہو اب اسکو تھوڑی سی بہی اور سیب بھی کسیقدر دیا جاوے۔ غذا اسکی روٹی شراب میں تر کی ہوئی جسکی شراب میں پانی کا ملا ہو خواہ سیب کے پانی میں کہ شاید اسکو پیوے دینی چاہیے پس اگر تو اُسے چوزوں کی یخنی میں اور دراج کی یخنی میں جو ترش لیمو اور انار دانہ ملاکر طیار ہوئی ہو یکو دیتے ہیں خواہ اسکی غذا سماقیہ یعنی جو گوشت سماق کی شرکت سے پکتا ہو خواہ زرشک جسمیں ملکر پکتی ہو خواہ سیب کے ٹکڑے پڑے ہوں دینی چاہیے شراب ریحانی ملی ہوئی گلاب سے اسکو پلائیں پھر اگر

بیمار کو کسیقدر حرارت محسوس ہوتی ہو خواہ معدہ میں کسیقدر بھڑک اور سوزش معلوم ہو اور کنپٹیوں میں بھی دھمک ہوتی ہو اور گھٹن بھی ہو پیاس کی شدت ہو اب مناسب ہے کہ معدہ پر اسکے اوپر کپڑے پر پارچہ صندل اور گلاب میں اور کافور میں تر کیا ہوا رکھا جائے اور جو کا ستو دیر تک سے سرد کیے ہوئے پانی میں گھول کر اسکو پلائیں اور معدہ کے منہ پر ضماد کریں بہی کو کوٹ کر اور جو کا ستو اور شگوفہ انگور خام اور اقاقیا اور صندل اور گلاب اور کافور اور تھوڑی سی زعفران ملا کر اور شربت سیب اور کسیقدر جوارش بہی کی جو مسکن ہو خواہ جوارش سیب کی جو مسکن ہو کو دیں جوشاندہ انجبار یا قرص کندر بھی اسکو دینا چاہیے (صفت قرص کندر کی) کندر تر اور گل سرخ اور انار ترش ہر واحد ساڑھے ... پوست بیرون پستہ ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور کبابہ اور الائچی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور ... اور لونگ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر قرص طیار کریں وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے تین ماشہ کا ہو ... خواہ شربت ہمراہ (صفت سفوف کی جو اسہال اور قے کو نفع کرتا ہے اگر صفراوی ہو یا بلغمی) انار دانہ منقا ... ماشہ گل سرخ اور زرشک ہر واحد چودہ ماشہ سرکی اور نانخواہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور انیسون اور طباشیر اور پودینہ خشک اور پوست بیرون پستہ ہر واحد سات ماشہ سک اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ اسکو پھانکیں اور بعد اسکے شربت سیب کا خواہ میوہ تناول کریں۔ پھر اگر قے اور دست بند نہوں تو پنڈلیاں ہاتھ پاؤں میں اسی طرح باندھنی چاہئیں جیسا اوپر ہم لکھ چکے ہیں کہ دونوں بازو اور دونوں پنڈلیوں میں پاؤں کی طرف سے ڈھیلیاں لپیٹیں اور دونوں کف دست اور دونوں قدم کی مالش کریں اور دونوں قدم پر گیلا ... سرکہ میں اور آس کے پانی میں گھول کر طلا کریں اور سرد پانی میں پاؤں کو ڈبو دیں۔ پھر اگر اسپر بھی قے اور دست بند نہوں اور معدہ پر اسکے بڑی بڑی تونبیاں لگا دیں بدون شرط کے یعنی کوسنگی کی تدبیر جو کبھی سے پچھنوں میں کرتے ہیں وہ نہ کریں۔ پھر جب قے اور دست بند ہو جائیں مریض کو پوری غذا ... دفعتہ نہ دینی چاہیے بلکہ غذا کی کمی اور لطافت پر اسکو تاکید کرنی چاہیے اور گوشت پرندوں کا جو سبک ہوتا ہے اور بسہولت ہضم ہو جاتا ہے اسکو کھلایا آب انار اور آب انگور خام یا عصارہ زرشک میں پکا کر اور مصوص جو ایک قسم خاص گوشت کی ہے وہ بھی اسکو کھلائیں ... انار دانہ کے ہمراہ اور مائیں خواہ اور اسی قسم کی چیزیں جو اس سے کسیقدر غلیظ ہوں اور غذا میں تھوڑی زیادتی کریں تاکہ اپنی عادت پر آجائے اور بخوبی ہضم ہونے لگے واللہ اعلم۔

باب سترھوان تدبیر ذرب کی اور بیمار ذرب کی

زیادہ دستوں کو جو بوجہ معدہ کے ہو ذرب کہتے ہیں اگر یہ مرض بسبب بحران کے اسوقت پیدا ہوا ہو جب طبیعت خلط موذی کو ... معدہ اور آنتوں کے دفع کرتی ہے اور دستوں کے ذریعہ سے اسکو خارج کر دیتی ہے پس مناسب نہیں ہے کہ ایسے اسہال بحرانی کو بند کریں اور دستوں کو روکیں جبتک کہ حد اسراف کو نہ پہونچ جائے اگر مریض کا حال افراط اسہال سے ابتر ہو جائے اسکو ... جوش دے کر پلانی چاہیں اور بہی کا رب بھی اور سیب کا رب خواہ دونوں کا شربت اسکو دیا جائے اور قرص طباشیر جو ماسک ہے ہمراہ بعض قسم کے انھیں شربتوں کے اسکو دیں خواہ اسکو سفوف کلان ... طباشیر اور گل سرخ ملا کر کھلائیں اور سماق کے شلہ سے اور انگور خام اور زرشک کا ہمراہ خرفہ کے شلہ بنا کر اسکو دیں۔ خواہ مسور کو جوش دیکر پانی پھینک دیں اسکا ... آب انار اور کشنیز اور آب زیرہ سے خوشبو کر کے کھلائیں۔ اور بالکل دستوں کو بند نہ کریں لیکن ... شکم کے مناسب ہو نظر کریں کہ یہ اسہال صفراوی ہے یا بلغمی پھر اگر صفراوی ہو ...

ہمراہ رب بہی خواہ رب سیب یا رب آس کے دیا جائے یا اسکو تھوڑے کی بہلی ہمراہ رب ریباس خواہ کھٹے توت کے جو خشکی پیدا کرنے والا ہی بعض ایسے
ربوب کے ہمراہ کھلائین خواہ ادو شربت ہاے قابضہ کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی) انار دانہ کو بعض انھین ربوب مین جوش دے کر جو قابض ہین
پانچ تولہ دس ماشہ لین اور حب الآس اور زرشک بھی اسی رب مین پڑا ہو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کشنیز خشک سرکہ انگوری مین بھگوئی ہوئی
اور بریان کی ہوئی - اور خرنوب شامی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تھوہڑ کا پھل خشک کیا ہوا اور تخم حماض ہر واحد پونے دو تولہ گل سرخ زیرہ پرورد
ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر مگر زیادہ باریک نہو صبح اور شام بعض شربتہاے مناسب کے ساتھ تناول کرین جو
حابس ہین (صفت اور ایک سفوف کی) تخم حماض اور زرشک بریان اور دانہ مویز کلان ہر واحد پونے دو تولہ سماق اور کشنیز بریان ہر واحد
چودہ ماشہ سیب کا ستو اور خرنوب نبطی اور شاہ بلوط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انار دانہ بریان پانچ تولہ دس ماشہ حب الآس پینتیس ماشہ طباشیر
اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو درر اکوٹ کر صبح و شام ساڑھے دس ماشہ اور اسی طرح دوپہر دن چڑھے تناول کرین اور بعد اسکے آش کا
خواہ بہی کا رب خواہ دونون کا شربت یا اور بعض قسم کے شربت جو قابض ہین تناول کرے کہ یہ سفوف نافع ہی اور مواد صفراوی کو جو بطرف شکم کے
ریزش کرتے ہون قطع کر دیتا ہی (اور سفوف کا نسخہ) جو حبس طبیعت پورا پورا کرتا ہی - مانند ادر پوست انار ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس اور سماق ہر واحد
پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک گلاب کے ساتھ تناول کرین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی - اور مناسب ہی
کہ سینہ پر ضماد ایسا لگائین جسمین صندل سپید اور گل ارمنی اور زیرہ درخت خرما اور زیرہ نی اور شگوفہ انگور رخام اور رامک اور اقاقیا یہ سب
آس کے پانی مین اور بہی کے پانی اور گلاب کے پھول کا نچوڑے ہوے پانی مین پڑتے ہین خواہ اور اسی قسم کی دواؤن کا ضماد کرین - اور قبل اسکے غذا
کھا لینی چاہیے (یہ نسخہ ضماد کا اور لکھا جاتا ہی) اقاقیا اور سماق اور عصارہ لحیۃ التیس اور صندل سپید اور سرخ اور رامک اور بازو سے سبز اور جراثیا
گل ارمنی اور کشک جو سوکھے ہوے اور چاول فارس کے ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹ کر بہی کے پانی اور برگ انگور کے پانی اور برگ آس کے
پانی اور برگ عوسج کے پانی مین گوندھین اور معدہ پر اسکا لیپ کرین کہ مواد کے حبس کرنے مین نفع کرتا ہی - بیمار کو غذا مسور مقشر کو جوش دیکر
پہلا پانی اسکا پھینک کر سرکہ اور آب انار ترش خواہ آب کشنیز تازہ سے خوشبو کرکے کھلائین - اور شلہ جو برگ لیمو کلان اور آب سماق سے بنایا ہوا
یا خرفہ کے ساگ کا شلہ بعض اسی قسم کے پانی مین اور کشنیز تازہ خواہ کشنیز اور روغن گل سے ملا ہوا کھلائین - اور انار دانہ کے ستو خواہ بہی کے ستو
یا غبیرا یعنے سنجد کے ستو یا سیب کے یا امرود وغیرہ کے ستو - زردی بیضہ سرکہ مین ابالی ہوئی جسمین سماق پسا ہوا چھڑک کر اور کھٹا توت سوکھا ہوا
بھی اسکو کھلایا جائے - باقلاے مقشر ایسے سرکہ کہنہ مین بھی اسکی غذا ہی - اور اگر تپ نہو پھر اسکو گوشت دراج اور تیہو اور کبک کا اور بکلہ کا گوشت
بطور زیرباج کے پکایا ہوا کھلائین انار دانہ کے پانی خواہ سماق کے پانی سے پکا کر - خواہ مصوص جسمین بطور ادھن کے انار دانہ اور کشنیز خشک
کوٹی ہوئی اور سرکہ تازہ پڑا ہو - یا اسکو حصرمیہ یا زرشکیہ دیجائے یعنے انگور خام خواہ زرشک ڈال کر جو غذا طیار ہوتی ہی خواہ پاچہ بکری کے بچہ کے جو
اسی طور سے پکائے گئے ہون - فاکہات مین اسکے بہی اور امرود اور سیب خوش جو قابض ہو اور زعرور اور غبیرا اور اسی قسم کے ترش میوہ تجویز کرین یا
خوشبو اسکی صندل اور گلاب اور کافور ہو اور سرد پھول اسکے پاس رکھے جائین جو قابض ہون جیسے گلاب کا پھول اور شاہترہ اور آس کا
پھول اور بہی اور سیب کی کلی اور اسی قسم کے اور پھول - پھر اگر ان تدبیرون سے اصلاح طبیعت نہو اور دست کبھی بند نہون اور حرارت
بدن اشتداد نہ ہوا ہو تب اسکو گائے کا وہی جسمین سنگریزے گرم کیے ہون خواہ لوہے کے ٹکڑے گرم کرکے بجھائے ہون ہمراہ کشک جو کے
پلایا ہو اقرب سترہ تولہ کے اور روزانہ اسکی مقدار دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بڑھاتے جائین تا اینکہ پونے چونتیس تولہ کو پہونچے - اور یہ غذا بھی اسکی

چند مرتبہ دینی چاہیے ایک ہی مرتبہ نہ دیجائے اور غذا جو اور پرندون کو بہونکی وہی رہے (اسہال بلغمی کا علاج) اگر بلغمی دست آتے ہون
مریض کو سفوف مقلیاثا جسمین ہلیلہ اور مصطگی اور تخم کرنب اور ایسی چیزین ہی دینا چاہیے چنانچہ اسکا نسخہ پورا ہم بحث ادویہ مرکبہ مین
درج کرینگے۔ اور یہ سفوف بھی اسکو دیا جاوے (صفت اسکی) حب الآس ۳۵ ماشہ اور انار دانہ پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ
انگوری مین بھگویا ہوا اور بھنا ہوا ۳۵ ماشہ تخم کرفس اور زرنیون ہر واحد دو تولہ چار رتی سنبل الطیب اور مصطگی اور الائچی ہر واحد ساتھ ماشہ
دانہ مویز کلان یعنی منقی کے بیج ۳۵ ماشہ خرنوب نبطی اور خرنوب شامی ہر واحد دو تولہ چار رتی سک اور رامک اور عود ہندی ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ سب کو درد را کوٹین اور صبح شام ہمراہ میبہ ممسک کے خواہ شربت سیب یا شربت آس جو خوشبودار ہو اسکے ہمراہ تناول
کرین۔ اگر ایسے مریض کو تھوڑا سا اقاقیا بمقدار ساڑھے تین ماشہ اور مصطگی پونے دو ماشہ باریک کوٹ کر کسی شراب قابض کے ہمراہ
دیا جائے یہ بھی نافع ہوگا (اور سفوف کی صفت) اجوائن اور کندر اور گلنار ہر واحد ایک جزو دانہ مویز کلان دو جزو سب کو کوٹ کر
چھانین اور میبہ ممسک کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور سفوف کی) جو اسہال بلغمی کو نفع کرتا ہے۔ انار دانہ اور حب الآس ہر واحد ۳۵ ماشہ
زیرہ کرمانی انگوری سرکہ مین بھگویا ہوا بریان کرکے دو تولہ چار رتی دانہ مویز کلان اسیقدر مصطگی اور سنبل الطیب اور تخم کرفس ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ عود اور ناگرموتھہ اور کندر نر ہر واحد سوا پانچ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ جند بید ستر پونے دو ماشہ
سب کو درد را کوٹین مقدار شربت اسکی سوا پانچ ماشہ سے لیکر ساتھ ماشہ تک ہمراہ شربت سیب یا شربت آس خوشبو کی ہمراہ خواہ میبہ کے
ساتھ اور یا اسکو یہ پلائین (صفت اسکی) بہی کا پانی اور امرود کا پانی اور سیب کا پانی ہر واحد پونے تیس تولہ اسمین حب الآس
بارہ تولہ نو ماشہ حب الآس ڈال کر خوب جوش دین تا اینکہ نصف پانی باقی رہے اب اگر ایسے مریض کو پلانا منظور ہو جسکو بلغمی دست
آتے ہین اسمین بروقت جوش دینے کے کیسہ یعنی پوٹلی مین عود ہندی ساڑھے تین ماشہ سنبل اور مصطگی اور سک ہر واحد ساتھ ماشہ
ڈالین اور بعد جوش کے سب کو چھانین چھ رتی مشک بھی اسمین داخل کرین اور کسی بوتل وغیرہ مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت
استعمال کرین انھین ادویہ کے ہمراہ جو اوپر مذکور ہو چکین۔ اور اگر اسکو ایسے مریض کا پلانا منظور ہو جسکو صفراوی دست آتے ہین
اسمین کوئی چیز گرم خوشبو کی نہ ڈالی جائے۔ ایضاً مریض اسہال بلغمی کو معجون ممسک بقدر حاجت کھانی چاہیے اور معدہ پر اسکے
ضماد بروقت خالی معدہ کے ایسا کیا جائے جو مرکب ہو ناگرموتھہ اور سکاونجی اور تخم کرفس اور اجوائن اور سک سے جو باریک کوٹی ہوئی
شراب کے پانی مین اور مویز کے پانی مین بھگو کر لیپ کرین۔ ایضاً یہ ضماد بھی کرنا چاہیے (صفت اسکی) سک اور رامک اور عود ہندی
اور لاذن اور قرنفل اور تیج اور ناگرموتھہ اور مصطگی اور سنبل اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور گل سرخ اور مازو اور گلنار اور مرکی ہر واحد
ایک جزو زعفران نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی مین اور بہی کے پانی مین گوندھ کر لیپ کرین اور غذا اسکی گوشت
دراج اور تیتر اور کبک کا الو بخارا وغیرہ کے ساتھ جسمین سماق اور کرفس اور کشنیز خشک اور دارچینی اور کلونجی اور زیرہ اور کراویا بریان یا تازہ
بطور مصالح کے ڈالا گیا ہو (یہ صفت ایک جوارش ممسک کی ہے) تخم کرفس اور چرائتا اور اجوائن اور تیج اور جاوتری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
الائچی اور سک ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ۳۵ ماشہ افسنتین ساڑھے سترہ ماشہ انیسون اور قرفہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے
سترہ ماشہ کافور اور سیاہ مرچ ہر واحد ساتھ ماشہ زنجبیل عود بلسان اور نکھ اور اذخر اور دارچینی ہر واحد ساتھ ماشہ زنجبیل ساڑھے دس ماشہ
ساڑھے سترہ ماشہ دو تولہ ساڑھے دس ماشہ حب الآس دو تولہ اور چار رتی سب کو باریک کوٹ کر قند کے شیرہ مین معجون درست کرین

مقدار شربت ہی پھر اگر دست تھوڑے تھوڑے مقدار کے مختلف رنگ اور قوام سے آتے ہون اور زرد ورہ اور ارقاشتہ اُنکا معلوم ہو معلوم کرنا
چاہیے کہ یہ اسہال اُسی فضلہ سے ہے جو رگون مین خواہ بعض اعضا مین فراہم ہوا کرتا ہے اور طبیعت اس فضلہ کے اخراج پر ایک ہی دفعہ قادر نہین ہے کہ
سارے فضلہ کو ایک ہی بار دفع کر دے اب مناسب ہے کہ طبیعت کی اعانت اس طرح سے کرین کہ مریض کو دوا سے مسہل ایسی دین جو اسی فضلہ کی خارج
کرنے والی ہو جو کہ دستون مین خارج ہوتا ہے اب اگر یہ فضلہ صفراوی ہے مریض کو آب انارین مین تھوڑی سی شکر بقدر حاجت پیس کر دین
یا اسکو شربت ورد ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے پلائین اور افضل اس سے یہ ہے کہ ہلیلہ زرد ہمراہ شکر کے بقدر حاجت اسکو
دیا جائے کہ یہ دوا رگون کے فضلہ کا دستون مین اخراج کر دیتی ہے اور معدہ اور آنتون کو اور رگون کو نچوڑتی ہے۔ اور مناسب ہے کہ ایسے مریض سے
ریاضت معتدل بھی کرائی جائے اور غذا مین اسکی کمی رہے اور کمی کے ساتھ لطیف غذا بھی ہو اور جو غذا اُس خلط کی پیدا کرنے والی ہے جو دستون مین
خارج ہو رہی ہے اسکے کھانے سے منع کر دین اور تدبیر اسکی ضد مخالف سے اُسی خلط کے ہو جو کہ خارج ہوتی ہے (علاج اُس ذرب کا جو سدہ سے
پیدا ہو) اگر ذرب بوجہ سدہ کے پیدا ہوا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو وہ چیزین دیجائین جو سدہ کی تفتیح کرتی ہین غذاؤن کی قسم سے ہون
یا دواؤن مین سے جیسے تخم کرفس اور بادیان اور زیرہ اور انیسون اور اجوائن اور نیز اسکو قرص زرشک ہمراہ سکنجبین سفرجلی کے خواہ ہمراہ
ایسے پانی کے جسمین زیرہ کرمانی کو جوش دیا ہو دینا چاہیے اور غذا ہائے غلیظ سے جو باز وجت ہین اسکو منع کر دین جیسے وہ غذائین
جو آٹے سے اور نشاستہ سے بنتی ہین خواہ اطریہ وغیرہ سے اور خوف کرنا چاہیے اُسے ایسی غذا نہ دیجائے جو قابض ہو اور نہ دوا سے قابض
اسکو دینی چاہیے اسلیے کہ ان چیزون سے سدہ مین زیادتی ہوتی ہے۔ پھر اگر اسکو تپ ہو ماء الاصول بموجب نسخہ مندرجہ ذیل اسکو پلائین
پوست بیخ کرفس پوست بیخ بادیان بیخ اذخر ہر واحد [illegible] ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور بادیان اور زیرہ کرمانی اور جوزبوا ہر واحد [illegible]
ماشہ سنبل الطیب اور مصطگی اور اسارون اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر واحد سوا پانچ ماشہ عود بلسان اور سلیخہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
مویز منقٰی کا سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ چوتھائی تولہ رہ جائے اور صاف کر کے روزانہ اسمین سے بقدر سوا گیارہ تولہ ہمراہ سوا دو ماشہ
ادر وسیا کے تناول کرین (علاج اُس ذرب کا جو دماغ سے پیدا ہو) اگر ذرب کا مرض فضلہ دماغی کی ریزش سے پیدا ہو بسبب گرمی دماغ کے
اور وہ مادہ دماغ سے بطرف معدہ اور آنتون کے گرتا ہو پس مناسب نہین ہے کہ حبس طبیعت کا قصد کرین بلکہ قصد معالج کا یہ ہونا چاہیے
کہ دماغ سے جو چیز ریزش کرتی ہے اسکی ریزش کو منع کر دین اور فضلہ کو خشک کرین اور یہ تدبیر یون ہوگی کہ خیال کرین اگر انصباب اور
ریزش بسبب گرمی اور سخونت دماغ کے ہے اب ایسے ضماد کا استعمال کیا جائے جو تبرید کرین اور دماغ کی تقویت بھی کرتے ہون جیسے بعض ان
دوسری تدبیر کیجاتی ہے اگر حرارت سے وہ درد سر پیدا ہوا ہو اور یہ ضماد وہی ہے جو مرکب دونون صندل اور گل سرخ اور اقاقیا اور تخم خشخاش
اور شیاف مامیثا اور ریوند اور قیمولیا یعنی سپید مٹی سے سب کو باریک کوٹ کر گلاب اور کاہو کے پانی مین پیس کر اور شگوفہ تازہ
خرما کے پانی مین اور عرفہ تازہ کے پانی مین طیار کر کے لیپ کر دین اور غرغرہ آب کشنیز اور گلاب اور آب انار میخوش سے کرایا جائے
اور مناسب ہے کہ ان تدبیرون کا استعمال بعد استفراغ بدن کے فصد اور حجامت یعنی پچھنے لگانے سے ہو اگر غلبہ خون کا معلوم ہو اور
قوائے بدنی اسکے قوی ہون۔ اور اگر وہ مادہ جو دماغ سے ریزش کر رہا ہے صفراوی ہو پس مناسب ہے کہ دماغ کا تنقیہ حب سانہ صبر
اور ہلیلہ زرد اور افسنتین سے یا صبر کی اُس گولی سے کیا جائے جسمین ہلیلہ زرد اور گل سرخ داخل ہے۔ غذا ان بیمارون کو سماق سے خواہ
حصرم یعنی جسمین انگور خام پڑتا ہے اور اشک اور تفاحیہ جسمین سیب کا پانی پڑتا ہے گوشت طیہوج اور چوزون کے گوشت کے خواہ

دُوراج کے دیجا ویگے اگر تپ نہو اور اگر تپ ہو انھین چیزون کا شلہ بدون گوشت کے دیا جاوے۔ پھر اگر بادہ گرم اور لذاع ہو یعنی چبھتا ہو
اب مریض کو شربت خشخاش یا لعوق اسکا اور وہ دوا جو سوسے کے اور ریازو اور گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس اور سماق اور اقاقیا سے جیسا ہمنے
دماغی کھانسی کے علاج مین بیان کر دیا ہو دینی چاہیئے۔ غرغرہ اسکو مسور اور گل سرخ اور سرکہ اور آب بارتنگ اور آب خرفہ سے کرانا چاہیئے۔
سر پر لیپ وہی کرین جسکو ابھی ہم لکھ چکے ہین۔ صندل اور گلاب اور کافور اور آس اور آب شگوفہ خرما سونگھائین سر کو مین گرم سنگریزہ
ڈال کر اسکے بخارات دماغ مین پہونچائین۔ سرد خوشبو سونگھین اسلیے کہ یہ سب تدبیرین مقوی دماغ کی ہین کہ اسکو قبول غذا اور غذا کو
اپنی طبیعت کی طرف بدل دینے پر قوی کر دیتی ہین۔ پھر اسکے بعد سفوف جو اس شکم ہین اسکو دیے جائین جیسے سفوف انار دانہ اور وہ
سفوف جسمین دانہ سویر پڑتے ہین اور سیب کا ستو اور بہی کا ستو اور جفت بلوط وغیرہ پڑتا ہو۔ اسلیے کہ یہ سفوف ایسے ہین کہ
مواد کو بیدا کرتے ہین اور انکو ریزش سے منع کرتے ہین۔ پھر اگر مادہ بلغمی ہو دماغ کا تنقیہ بلغم سے بذریعہ ان دواؤن کے کیا جاوے جنمین
ہلیلہ کابلی اور صبر اور گل سرخ اور مصطگی داخل ہو اور گرم مصالح سے اسکو بچانا چاہیئے۔ ناس اسکو ایسی دیجاوے جسمین عبیر اور مرکی
اور سوت اور جند بیدستر اور زعفران پڑتی ہو۔ اور چھینک لانے کے واسطے نکچھنی اور جند بیدستر ہو اور کلیان کرنے کے واسطے
شراب العسل جسمین زعفران اور سنبل اور کبابہ اور مسک کو ملایا ہو۔ سر پر تریڑا ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک
اور برنجاسف اور دونامرو وغیرہ کو جوش دیا ہو اور سفوف جو حابس ہین زرب بلغمی کے انکو بھانکے۔ اور غلیظ طعام سے اور سرد غذا سے
پرہیز کرین۔ مگر چوزون کے گوشت تو بیمار کے کسی کو شرکت نہونا چاہیئے کہ اسکا خاص حصہ ہو اور یہی تدبیر مفید ہو انشاء اللہ تعالیٰ

باب سولھوان علاج مین زلق الامعا کے

آنتون سے غذا پھسل کر جو دستون کا مرض پیدا ہوتا ہو سبب اسکا رطوبت با لزوجت ہو پس مناسب ہو کہ اس مرض مین تدبیر کرو دوا
اور غذا سے ایسی ہو جو معدہ کو کھر کھرا کر دے اور جو رطوبت لزوجت دار ہو معدہ مین خواہ آنتون مین اسکو سوکھا دے جیسے
جوارش خرنوب اور جوارش سماق اور جوارش جوزی اور سفوفات قابضہ اور حب ممسک اور جو شاندہ خبث الحدید کا اور اسی قسم کی
اور چیزین (صفت ایک سفوف کی اسی غرض کے واسطے) گلنار اور انار دانہ اور حب الآس اور ببول کا پھل اور سماق اور طباشیر
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مازو سے بریان جسکو سرکہ مین بجھایا ہو اور ترش انار کا زیرہ اور ریاین اور راتک اور تخم حماض اور خرنوب نبطی
اور دانہ سویر کلان اور جفت بلوط ہر واحد سات ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگویا ہوا اور پھر بریان کیا ہوا ساڑھے تین
مصطگی اور سنبل الطیب اور مسک اور عود ہندی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو درد را کوٹ کر اسمین سے صبح شام سات ماشہ سے لیکر
ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ شربت آس کے تناول کرین نافع زیادہ ہو اور مین نے خود اسکا تجربہ کیا ہو پس اس مرض مین اسکو
نافع پایا ہو (سفوف کا اور نسخہ) انار دانہ اور حب الآس بریان ہر واحد بتیس ماشہ سماق اور خرنوب نبطی اور خرنوب شامی اور
بلوط بریان اور مقل مکی ہر واحد پچیس ماشہ کشنیز بریان اور زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا اور سوکھا کر بریان کیا ہوا اور
نشاستہ اور کندر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زیرہ کا انار ترش اور مازو بریان اور سنبل اور مصطگی اور مسک اور مرکی اور عود ہندی
اور خرفہ ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر بگر بار یک نہونے پاوے سفوف طیار کرین اور اسمین سے روزانہ تین مرتبہ بقدر حاجت
ہمراہ بہی کے سکنجبین کے اور رب الآس کے تناول کرین۔ اور سفوف ماسینا جسکو ہمنے مرکب کیا ہو وہ بھی اس مرض کو نافع ہو (صفت اسکی)

ہلیلہ اور بہیڑہ اور آملہ زیت سے بھنے ہوئے ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری میں بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا اور
حب الرشاد اور تخم گندنا بریان ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور انیسون سرکہ شراب میں بھگوئی ہوئی اور بریان کی ہوئی ہر واحد چودہ ماشہ
مصطگی اور سنبل اور الائچی اور قرفہ اور عود ہندی ہر واحد سات ماشہ ستو ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر صبح و شام بقدر حاجت
پانی میں سے پھانکیں (یہ صفت ایک گولی کی ہے جو زلق الامعا کو نافع ہوتی ہے اور مجرب بھی ہے) کھٹے انار کی بونڈیاں زیرہ سمیت اور مازو سبز
ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور کندر اور حب بلوط ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ انگوری میں خوب جوش دیں یہاں تک
کہ خشک ہو کر بستہ ہو جائے اور گولی بندھ سکے تب برابر مرچ سیاہ کے گولیاں طیار کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک ہے
(گولیوں کا اور نسخہ) اسی مرض کو نافع ہے اور مجرب بھی ہے نشاستہ اور کندر اور مازو اور پوست انار ترش اور طراثیث اور ببول کا پھل اور حب بلوط
اور ماہین اور خرنوب نبطی ہر واحد سات ماشہ سک المسک اور عود ہندی اور الائچی اور جاوتری ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خبث الحدید
شراب ریحانی میں بھگویا ہوا تین روز اور پھر سوکھایا ہوا اور بریان کیا ہوا ہموزن سب دواؤں کے لیکر سب کو کوٹ ڈالیں اور آب سماق سے
گولیاں برابر سیاہ مرچ کی بنائیں ساڑھے چار ماشہ کی خوراک ہے (قرص گلنار) زلق الامعا کو نافع ہے گلنار اور تخم گل اور تخم حماض ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ سماق اور مازو سبز اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور کندر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس تازہ کے
پانی میں گوندھ کر قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ کا ایک قرص ہونا چاہیے اور میبہ مسک کے ساتھ پیا جاتا ہے۔ مناسب ہے کہ پیٹ پر
اس مریض کے یہ ضماد لگائیں (صفت اسکی) گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گلنار اور سماق اور صندل سرخ اور سپید ہر واحد سات ماشہ
سک اور رامک اور عود ہندی اور سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور کندر اور مازو سبز اور اقاقیا ہر واحد
سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو روغن ناردین میں پگھلائیں اور پسی ہوئی دوائیں اسپر ڈال کر معدہ پر ضماد کریں۔ اور جی چاہے
انہیں دواؤں کو آس کے پانی خواہ میسوس میں یا شراب ریحانی میں یا نضوح نام کی شراب میں ملا کر ضماد کریں خواہ اور اسی قسم کی
چیزوں میں ملا کر (ضماد کا اور نسخہ) لونگ اور فستقین اور مصطگی اور گلنار اور موتھہ اور اذخر اور اسارون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جوز بوا
اور لبنی اور میعہ اور عود ہندی اور حماما اور قسط اور مرکی اور جاوتری اور کبابہ اور چراتیا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مسک اور لاذن
اور زعفران اور مرماحوز اور فرنجمشک ہر واحد سوا پانچ ماشہ اقلیمیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور رامک اور مازو سبز جسمیں سوراخ نہ ہو
اور گلنار اور گل سرخ زیرہ برآوردہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر برگ آس کے پانی میں یا میسوس یا نضوح میں تھوڑا سا
روغن ناردین گوندھیں اور معدہ پر اسکا لیپ کر دیا کریں یہ ضماد نفع کریگا۔ غذا اس مریض کی پہاڑی چڑیوں کا گوشت ہے جیسے
کبک اور تیہو اور دراج اور لوا اور کنجشک وغیرہ جو سرکہ میں پکائے ہوں اور پانی ادھن کا دہی جسمیں زرشک بھگوئی ہوا اور
انار دانہ اور شربت کرفس کا اور کراویا اور زیرہ اور رائی اور کلیجی بطور بھرتی کے زیادہ ڈالا جائے۔ اور مریض کو آرام سکون اور
سو رہنے کا حکم دیا جائے خصوصاً بعد غذا کے اسلیے کہ ایسے وقت کے سونے سے حرارت غریزی اندر بدن کی طرف پلٹ جاتی ہے
پس رطوبت کو فنا کر دیتی ہے (علاج زلق الامعاء سفوری کا) اگر دانہ اور پھنسیوں کے سبب سے زلق الامعا کا مرض لاحق ہوا ہو
یا قروح اندرونی طبقہ امعا میں پڑ گئے ہیں انکے سبب سے پس مناسب ہے کہ استعمال ایسی دواؤں کا اور ایسی غذاؤں کا کریں جو
قابض ہوں اور برودت پیدا کریں اور کسیقدر گرمی پیدا کرنے کی انمیں قوت نہ ہو جیسے قرص طباشیر حابس بدون زعفران کے اور قرص گلنار

ہمراہ رب آس اور آب بہی کے اور ہمراہ شربت کے جو آب زرشک اور سماق سے بنایا گیا ہو۔ اور جو کے ستو کے پانی میں حب الآس اور بہی اور تخم خربوزہ مع گوند اور گل قبرصی پکا کر دیا جاتا ہے۔ خرفہ کا ساگ اور جو کے کا ساگ بھی اسکو کھلانا چاہیے۔ اسپغول اور تخم شاہترہ ترش کیا ہوا اور روغن گل سات ماشہ ہمراہ رب بہی کے خواہ رب آس کے بھی دینا چاہیے (سفوف کا اور نسخہ) نافع ہے ایسی قسم کو تخم گشنیز چہار اور اسپغول اور تخم شاہترہ اور بارتنگ ترش کیا ہوا ہر واحد ایک جزو اسمین سے بقدر حاجت لیکر آب گرم اسپر چھوڑ دیں اور خوب ہلائیں تاکہ لعاب گاڑھا ہو جاوے اور تھوڑا سا روغن گل اسپر ڈال کر تناول کریں (صفت قرص طباشیری) جو اسی کو نافع ہے۔ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور تخم حماض ہر واحد سات ماشہ گوند اور نشاستہ اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی پارچہ سے چھانیں اور لعاب اسپغول سے گوندھ کر قرص طیار کریں وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہے (قرص کا اور نسخہ) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ تخم حماض اور زرشک اور تخم بارتنگ اور کہربا اور بسد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نشاستہ اور گوند اور گل مختوم اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے سے چھانیں اور لعاب اسپغول سے قرص طیار کریں ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ کا ہے ایک قرص اسمین سے ہمراہ رب بہی خواہ شربت بہی کے جو سادہ ہو یا شربت آس کے ہمراہ تناول کریں (قرص گلنار) جو اسی مرض کو نافع ہے۔ گلنار ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ گل قبرصی اور گوند تخم حماض ہر واحد سات ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سے قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور انہیں شربتہائے مذکورہ بالا کے ساتھ تناول کریں (صفت ایک اور قرص کی) جو اسی کو نافع ہے یعنی معدہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے۔ گل قبرصی اور گوند ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دم الاخوین ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے قرص طیار کریں وزن قرص کا سات ماشہ کا ہے آب خرفہ کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔ معدہ پر اس مریض کے وہی لیپ لگانا چاہیے جو ذرب صفراوی کے واسطے اوپر لکھا گیا ہے۔ وہ ضماد جو صندلین اور گلاب اور گلنار اور گل ارمنی اور اقاقیا اور رامک اور سماق اور عصارہ لحیۃ التیس اور پوست خشخاش سے آب آس میں اور آب برگ انگور اور آب گل حی العالم خواہ بہی کے پانی میں گھول کر طیار ہوتا ہے۔ غذا ایسے مریض کی چاول روغن میں جوش دیے ہوئے اور جو کے ستو روغن بادام کے ساتھ اور کشک جو کو بھنے ہوئے تھوڑا سا روغن بادام ڈال کر بریان کیے ہوئے۔ اور شلجم جو کے ساگ اور مسور مقشر سے طیار ہو جسمیں پہلا جوش کا پانی تو گرا دیا ہو اور روغن بادام شیرین اور کشنیز تر اور زرشک داخل کی ہو اور خرفہ کا ساگ اور حب الآس تازہ اور بیر کے ستو اور غبیرا اور سیاہ بلوط اور بہی اور امرود اور سیب تناول کریں کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب سترھواں قے کا علاج اور اسکے بند کرنے کی تدبیر

قے کے علاج میں پہلے خیال کرنا چاہیے کہ جب کسی کو کھلی ہوئی قے ہوتی ہو اور یہ بات بسبب کثرت طعام کے ہو یا کسی طعام کے ناگوار طبع ہونے سے پس جلدی سے حلق میں پر ڈال کر اور سکنجبین اور شہد اور آب گرم پلا کر قے کرا دیجائے۔ اور قے بسبب اخلاط صفراوی کے عارض ہوئی ہو تو سکنجبین اور آب گرم خواہ آب جو ہمراہ سکنجبین کے اور نمک ملا کر جو کے ستو پلا کر خواہ تخم سویہ کا پانی بیخ خربوزہ اور سکنجبین کے ذریعہ سے یا زیرہ کا پانی پلا کر اسکو قے کرائیں تازہ مچھلی اور لوبیا اور باقلا اور خربوزہ جسوقت کھا کر اسکے اوپر سکنجبین اور گرم پانی تھوڑا سا نمک شور ڈال کر تناول کریں تو کھل کر قے ہو جاویگی اور معدہ بالکل پاک ہو جائیگا اور قے کرنے والے کی طبیعت درست ہو جائیگی یعنی متلی اور گھبراہٹ وغیرہ کچھ باقی نہ رہیگی پھر بعد قے کرانے کے اسکو جلاب اور شربت انار جو پودینہ ڈال کر بنا ہو دیا جائے یا شربت انگور خام کا خواہ رب سیب مخوش کا لیکن اگر بسبب

خلط بالزوجت کے سبب سے مریض کو قے کرانی چاہیے سکنجبین شہد کی بنی ہوئی اور اسمین مولی اور سوئے کو جوش دیا پانی ملا کر خواہ مولی کے بیج اور
تخم جرجیر سے ہمراہ شہد اور گرم پانی کے - یا اُسکو قے کرائین آب شور بلا کر جب کہ اُسکے پینے سے دو گھنٹہ گذر چکے ہون اور بعد اسکے آب گرم اور شہد
اور روغن زیت پلائین او رمعدہ کو اُسکا صاف کر دین اور اچھی طرح سے پاک ہو جائے - اور اگر اس سے پاک نہو پس اُسکو جوز القی اور حلبہ اور گیہون
اور تخم ترب ہر واحد ایک جز نمک اور رائی ہر واحد نصف جز نرگس چھلکا چہارم جز سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس
ماشہ پلائین شہد ملا کر اور سوئے کا پانی ڈال کر نیم گرم پلائین کہ اسکے پینے سے قے ہوگی اور بلغم اور رطوبات غلیظ بالزوجت سب کے خارج ہوجاتی
اور قے سوداوی خاطرکی بھی اس سے ہو جائیگی - اگر ربنا ساڑھے تین ماشہ اور نمک ہندی سات ماشہ دونون کو شہد سے ملا کر سوئے کے پانی میں
بھگو کر پلائین اخلاط سوداوی اور بلغمی دونون کو خارج کر دیگی - مناسب ہے کہ یہ شخص بعد تنقیہ کے مربی ہلیلہ کابلی کا اور سونٹھ کا مربی تناول کرے
خواہ کسبقدر جوارش عنبر یا دوار المسک جو انمین سے بہم پہونچے اُسی کو تناول کرے اور بقدر حاجت اسکو دین - مناسب ہے کہ معدہ کا تنقیہ
بعد اسکے حب صبر روز گندہ جاوین ایارج فیقرا اور اطریفل سے کرین یا ضیسانہ صبر کا اور حب بلسان اور جو چیزین اسی کے مثل ہین اُن سے
معدہ کا تنقیہ کرین - اور جو غذا ئمین بلغم پیدا کرتی ہین اُنکے تناول سے منع کر دیے جائین اور ریاضت کا استعمال کرین اور تلطیف غذا اور
اسمین کمی کرنے کے پابند رہین جیسے پرندہ جانورون کا گوشت جو بسہولت ہضم ہو جائے سرکہ اور مری ہین اور زیت اور کرادیا اور خولنجان
اور پودینہ اور کرفس سے ملا کر تلے ہوئے گوشت - اور مصوص جو ایک قسم گوشت پکانے کی ہے عسق اور سیاہ مرچ اور سداب اور کرفس اور ایسی
قسم کی چیزین ملا کر لیکن اگر قے کا ہونا بسبب بحران کے ہو پس مناسب نہین کہ اُسکو بند کرین ہان اگر زیادہ حد سے ہو - اور اگر قے غیر وقت
بحران مین ہوا اور زیادہ ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ اُسکو دیکھین اگر خلط صفراوی قے مین برآمد ہوتی ہے تب تو مریض کو شربت انار پودینہ کی
شرکت سے بنا ہوا گلاب ملا کر پلائین اور شربت سیب سادہ میبختج زلال تمر ہندی کو پودینہ جوش دے کر اسکے ہمراہ پلائین خواہ رب ریباس کا
یا رب انگور خام ہمراہ گلاب کے - اور میبختج بہی کا پانی اور آب انار ہمراہ آب تمر ہندی کے دونون برابر وزن سے لیکر اسمین پودینہ کو جوش دین
اور پھر اُسکو چھان کر تھوڑی سی طباشیر چھڑک کر پلائین کہ یہ سب چیزین صفرا کو قطع کر دیتی ہین - غذا اُسکو گیہون کے ستو آب انار کے ہمراہ
اور جو کے ستو کچے چھوارے کے ہمراہ اور کشک جو کوٹ کر آب سیب کے ہمراہ دیجائے اگر قے کر دے اور غذا نہ ٹھہرے جو اُسکو دی گئی ہو پھر دوبارہ
یہی غذا اُسکو دین تاکہ معدہ اُسکا قبول کرے - اور اگر قوی مین اُسکو ضعف آگیا ہو یا دق اللحم سے اُسکو غذا دین جو مرغ کے سینہ اور چوزون سے
کشک جو اور بہی کے پانی اور سیب کے پانی سے گلاب اور صندل اور تھوڑی سی نشاستہ ملا کر طیار ہوا ہو - اور یہ سفوف اُسکو دیا جائے (صفت
اُسکی) زرشک اور انار دانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ پوست بیرون پستہ اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ
ترا و ند چینی اور کہربا اور عود خام ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بہی کے ہمراہ تناول کرین (اور نسخہ سفوف کا) زرشک اور انار دانہ
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور سماق ہر واحد سات ماشہ عود خام اور مصطگی اور پوست بیرون پستہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ پودینہ خشک
ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بہی یا سیب یا میبختج کے پانی کے ساتھ تناول کرین - اور بہی صفہانی اور سیب شامی خواہ صفہانی اور
امرود اُسکو کھلانا چاہیے - ہر وقت انکو سونگھنا بھی ہے - اور اگر باوجود کے قے ہو رہی ہو قبض شکم بھی ہو مناسب ہے کہ تلیین طبیعت بھی کرین
نرم حقنہ سے خواہ شیاف خطمی اور بورہ سرخ کا رکھین - اور غذا ایسے شخص کی جسکو قبض بھی ہو پرندہ کا گوشت جو بسہولت ہضم ہو جائے جیسے
چوزون کا گوشت اور تیہو کا گوشت بطور مصوص کے پختہ کیا ہوا سرکہ انگوری مین اور سداب اور کرفس اور کشنیز خشک اور پودینہ اور سیاہ مرچ

اور زیرہ اور دارچینی کھلائی جائے خواہ انکو ماہی توے پر بھون کر تھوڑی سی شراب انپر چھڑک کر جسمین کرا دیا اور دارچینی اور خولنجان آمیختہ
بھگوئی ہو۔ اور اگر قبض طبیعت ہو چقندر اور پالک کا ساگ سرکہ اور زیت اور مری سے خوشبو کرکے اور پودینہ تھوڑا انپر دیا جائے جب
ان چیزون کا استعمال ہوچکے اور قی بند ہو اور قی مین مرہ صفرا خواہ مرہ سودا خارج ہوتا ہو اب مناسب ہے کہ بائین ہاتھ کی فصد باسلیق
اسکی کھولی جائے خواہ اگر کم عمر ہو تو اسکی دونون پنڈلیون پر پچھنے لگائین یا ناف کے نیچے پچھنے چڑھا دین یا دونون رانون کی جڑون مین
اور دونون پانون اسکے کس کر باندھین تاکہ مادہ نیچے کی طرف جذب ہوکر آئے اور قی بند ہو جائے۔ پھر اگر اب بھی قی بند نہو دونون شانون کی
درمیانی جگہ پر پچھنے لگائین اور یہ پچھنے لگانے کی تدبیر بدون شرط کے ہے یعنی گودنے کی حاجت نہین ہو (صفت ایک دوا کی جو قی صفراوی کو
نفع کرتی ہی) طباشیر اور سماق اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انار دانہ پینتیس ماشہ زرشک اور پودینہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
صندل سپید اور مرکی اور مربا ادرک اور پوست بیرونی پستہ کی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود خام اور مشک ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو
کوٹ کر باریک کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب تمر ہندی کے جو گلاب مین بھگو کر صاف کر لیا ہو خواہ ہمراہ آب سیب شامی کے
اور اسکو مٹی کے نئے سوندھے برتن مین پلائین جو نازک بنا ہوا ہو (جیسے کانمذی آبخورہ) اور عود اور کافور سے اسکو بسا بھی ہو
(صفت ایک شراب کی جو قی بلغمی اور صفراوی کو نفع کرتا ہی) آب انار اور آب سیب اور بہی کا پانی ہر واحد پونے چونتیس تولہ گلاب ساڑھے سترہ
تولہ تمر ہندی اسپیتادہ پودینہ ایک گڈی سب کو ایک سنگی دیگچہ مین ڈال کر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ تہائی پانی گھٹ جائے بعد ازان
عود خام اور مصطگی اور مشک اور ہر واحد سات ماشہ درراکوٹ کر ڈھیلی پوٹلی صاف کپڑے کی باندھکر دیگچہ مین ڈالدین اور پھر اسکو
معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ نصف رہ جائے پھر شیرہ قند سپید پونے چونتیس تولہ ڈال کر جوش دین اور کف اتارا کرین تا اینکہ
جاذب کے قوام مین آجائے اب کسی برتن مین اسکو اٹھا رکھین (صفت ایک اور شربت کی) جو بلغمی قی کو بند کرتی ہی بہی کا پانی اور
سیب شامی کا پانی اور شراب ریحانی ہر واحد پونے چونتیس تولہ لیکر انپر ایک گڈی پودینہ اور ایک گڈی نعنام کی ڈالین اور قوتنج کی
ایک گڈی اور پھر اسکو جوش دین اس قدر کہ اسکا قوام گاڑھا ہو جائے اب انپر عود ہندی اور مصطگی اور لونگ اور سنبل اور چھوٹی الایچی
اور بڑی الایچی ڈالین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور سونٹھ سات ماشہ یہ سب چیزین کوٹ کر باریک کرکے اسی شربت مین چھڑکین
کہ ابھی وہ گرم ہو اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ یہ بھی خیال کرنا چاہیے شاید کہ بدن مریض کا
بعض اخلاط سے پر ہو اگر ایسا ہو تو پھر تو دوائے مسہل مناسب اسی خلط کے استعمال کیجائے پھر اگر دوا معدہ مین نہ ٹھہرے مناسب ہو
کہ نرم حقنہ کے ذریعہ سے دست لائے جائین۔ اور اگر خلط سوداوی ہو جب اخراج مادہ کا ہو جائے اب ادویہ مقوی معدہ کا استعمال کرین
اور قی مین سکون پیدا کرنے والی ادویہ بھی اسی قسم کی استعمال کرنی چاہیے واللہ اعلم

باب اٹھارھوان ہچکی کے علاج مین

اگر ہچکی بسبب استفراغ اور خارج ہونے مادہ کے بدن سے آتی ہو یا بسبب حرارت کے آتی ہو پس مناسب ہے کہ مریض کو گلاب یا عرق
لعاب اسپغول یا روغن گل یا روغن بنفشہ کے ساتھ پلائین۔ اور تربوز کا پانی یا کھیرے کا پانی یا کدو کا پانی آب خرفہ سبز کے ہمراہ جو کوٹ کر
خرفہ کی پتی کو خارج کیا گیا ہو تھوڑا سا جلاب ملا کر روغن بنفشہ بہت اچھا ہے خواہ روغن کدو یا روغن بادام شیرین۔ اور اسی قسم کی اور سرد
چیزین۔ آب جو کو سرد کرکے روغن بادام اور شکر طبرزد یعنی قند سپید ملا کر اسکو دینا چاہیے۔ ایضاً جو کے ستو برف سے سرد کرکے روغن بادام ملا کر

اور سینہ پر معدہ کی جگہ وہ قیروطی لگائیں کہ جو آب خیار اور آب کدو اور لال ساگ کے پانی سے طیار ہوئی ہو یا ضماد اسپغول کا ہمراہ تراشہ کدو اور جو کے ستو اور خطمی اور روغن بنفشہ سے کریں۔ اور اگر ہچکی بسبب امتلاء کے ہو مناسب ہے کہ اسکو قے کرائی جائے آب گرم اور سکنجبین پلا کر اور سکنجبین اور ماء العسل ہمراہ سونف کے پانی کے اور مولی کا نچوڑا ہوا پانی اور ازین قبیل اور چیزین جنسے قے ہوتی ہے اور بلغم کے اخراج پر معین ہوتی ہین اور اسکے پارہ پارہ کر دینے پر (سفوف) ہچکی کو نفع کرتا ہے اگر امتلاء کی وجہ سے عارض ہوئی ہو۔ زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور انیسون اور تخم کرفس اور اجوائن ہر واحد ایک جزو جند بیدستر چہارم جزو اونٹ کا پیشاب سوکھا ہوا چہارم جزو سب کو باریک کوٹین اور اسمین سے ساڑھے چار ماشہ آب نعام کے ہمراہ استعمال کرین (قرص) جو اسی قے کو نفع کرتا ہے مرکی اور صبر سقوطری اور اذخر اور نعام اور قو تنج کوہی اور پودینہ اور سداب خشک اور تخم کرفس اور کندر نر اور اسارون ہر واحد سات ماشہ افیون اور گل سرخ زیرہ برابر وزن ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ کی ہے آب نعام کے ہمراہ یا ہمراہ پودینہ کے پانی کے۔ اور اگر جند بیدستر نوبتی اسکو کھلا کر شراب شکر یا پانی ملا کر پلائین یہ بھی نفع کریگی مثروديطوس سکو شراب پلانا بھی طریقہ سے رہا ہو تو پھر اگر ہچکی ٹھہر جائے بہتر ورنہ چھینک لانے کی تدبیر کرنی چاہیے کاغذ کی بتی ناک مین داخل کر خواہ نکچھکنی سونگھا کر خواہ اسی طرح کی تدبیرین کرے اور سانس روکنا بھی اکثر ہچکی کو بند کرتا ہے۔ اور اگر مریض کو قرص کو کسیلا پونے دو ماشہ ہمراہ آب نعام کے پلائین یہ بھی ہچکی کو بخوبی نفع کرتا ہے انشاء اللہ تعالی مترجم کے تجربات سے ہے کہ تھوڑی سی ہی کلونجی پیس کر مکھن ملا کر ادھر کھلایا اور ہچکی بند ہوئی حتی کہ فواق مین بھی اسکا تجربہ ہو چکا ہے۔

باب انتیسواں نفخ اور ریاح معدہ کے علاج مین

مناسب ہے ایسے مریض کو کہ اسکی غذا مین کمی کیجائے اور غلیظ غذا ئین جسقدر اور ریاح کو پیدا کرنے والی غذائین اور جنکے کھانے سے نفخ ہوتا ہے ان سب سے احتراز کرے جیسے باقلا اور بیقہ اور لوبیا اور انجیر اور انگور اور اسی قسم کی اور چیزون سے۔ اور چاہیے کہ ایسے شخص تمام بدن پر ریاضت کثیر کے قبل غذا کے اور معدہ کی مالش اور سینکا اسکی نمک اور زیرہ اور اجوائن سے گرم پوٹلی مین رکھ کر کرے اور جوارش گرم گرم تناول کرے۔ ایسے ہی شخص کو سفوف ضرور دینا چاہیے اور یہ سفوف بھی اسی کے واسطے ہے (صفت اسکی) اجوائن اور تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد ساڑھے ستر ہ ماشہ تخم سداب اور تخم کرفس کوہی اور قردمانا اور زرنجبیل اور فلافل اور دار چینی اور کندر نر اور روغن ترکی ہر واحد ساڑھے ستر ہ ماشہ اور کلونجی اور فو تنج کوہی اور نانخواہ ہر واحد چودہ ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے ہمراہ شراب کہنہ کے۔ ایضا ایسے مریض کو حسب الارشاد اور اجوائن اور تخم کرفس اور انیسون ہر واحد ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس او حب بلسان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ اسمین سے ہمراہ شراب یا پانی تناول کرین۔ اور کبھی ایسی ہی سفوف بھی ہوتا ہے اگرچہ دوائین جدا جدا ایک ایک استعمال ہون یا دو دو دوائین سے خواہ تین تین دوائین انمین سے شراب کے ہمراہ دیجائین۔ شراب عسل بھی ریاح کو نفع کرتی ہے۔ اور اگر اسی مریض کو جوارش سفرجلی یا جوارش کمونی سوا دو ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے دیجائے نفع کریگی اور ریاح اور نفخ کی تحلیل کریگی اور ہضم کو درست کریگی۔ جوارش سنجرینا بھی اسی مرض مین نفع دیتی اور تجبیب کرتی ہے اور جوارش فلافلی اور مثرودیطوس یا جوارش عنبری یا تریاق کبیر اور جوارش انجدان اور جوارش صعتر اور جوارش فو تنج اور ازین قبیل اور مرکبات بھی اسکو نفع کرتے ہین (صفت ایک معجون کی) جو اسی ریاح اور نفخ کو نافع ہے زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی اور اجوائن اور تخم کرفس کوہی اور

کلونجی اور حب بلسان اور عود بلسان اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کلیجن اور سونٹھ اور سپید مرچ اور سیاہ مرچ اور تخم سداب ہر واحد سوا پانچ ماشہ جند بید ستر اور بیروزہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بیروزہ کو روغن اترج خواہ روغن بلسان مین گھول کر سب دواؤن کو اسمین پیسکر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین مقدار شربت پونے دو ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک ہو ایسے پانی کے ہمراہ جسمین زیرہ کرمانی کو جوش دیا ہو خواہ ہمراہ شراب ریحانی کے خواہ ایسے پانی کے ساتھ جسمین سداب کو جوش دیا ہو بقدر طاقت مریض کے اور بقدر ضعف مرض کے۔ یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ اگر طبیعت مین قبض ہو پھر اُسکو جوارش شہریاران یا ایارج فیقرا خواہ ایارج شہد سے خمیر کی ہوئی دیجائے اور روشنائی انیسون اور تخم کرفس کا اور سپستان پلائین۔ اور جسکی طبیعت خود نرم ہو اُسکو حسب الارشاد جوش کیا ہوا اور زیرہ کرمانی پیسکر مین ملاکر پھر جوش دیکر پلائین واللہ اعلم

باب بیسوان علاج اُس خون اور دودھ کا جو معدہ مین بستہ ہوجائے

دودھ اور خون جو معدہ مین بستہ ہوجائے اُسکا علاج یہ ہے کہ اگر دودھ بستہ ہوگیا ہے مریض کو پنیر مایہ خرگوش کا سوا دو ماشہ کھلائین نیمگرم پانی کے ساتھ پھر پنیر مایہ بہم نہ پہونچے برغالہ کا چستہ اُسکو دین سرکہ مین پانی ملاکر خواہ شراب کہنہ کے ہمراہ مرغیون کی بیٹ بھی اُسکو دینی چاہیے ہمراہ سکنجبین شہد کے یا آب قیصوم اور شیح کا پانی نچوڑکر یا آب فوتنج ہمراہ تھوڑے سے نمک کے۔ اور خون اگر بستہ ہوگیا ہے پس حسب الارشاد سات ماشہ یا ساڑھے دس ماشہ لیکر آب گرم کے ہمراہ تناول کرین جسمین حاشا کو جوش دیا ہو کہ یہ دوا نافع ہے انشاء اللہ تعالے

باب اکیسوان ہچکی کے علاج مین

جب کہ ہچکی خلط گرم اور غلیظ سے عارض ہوئی ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو تھوڑا سا اسپغول روغن بنفشہ ملاکر دین۔ پھر اگر اسکے ہمراہ قے بھی آتی ہون اور صفرا خارج ہوتا ہو مریض کو سفوف طباشیر شربت آس کے ہمراہ دیا جائے یا تخم شاہترہ ترش کیا ہوا لیکن اگر ہچکی بسبب دلوث معدہ کے عارض ہو جو بطرف آنتون کے اُتری ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو سرد چیزون کے استعمال سے منع کرین اور سفوف مقل یا سا اُسکو دین کہ یہ بھی نافع ہے اور ہچکی سے زیادہ یا اُسکو تھوڑا سا تخم کرفس اور تخم گندنا ہر واحد ایک جزو آب گرم کے ہمراہ دیا جائے یا اُسکو حسب الارشاد آب گرم کے ہمراہ جوارش و یاسقوسالون مشہور ہے اگر اُسکا پونے دو ماشہ نیمگرم پانی کے ہمراہ دین نفع کرتا ہے اسی طرح قرص کو کبا بھی نافع ہے۔ اور اس شیافہ کا رکھنا مقام نہانی مین نفع کرتا ہے (صفت اُسکی) گندر تر اور افیون اور سندروس اور زعفران ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندہ کر شیافہ طیار کرین اور اسی کو مقام نہانی مین رکھ لین۔ اور اگر انھین دواؤن کی گولیان بناکر برابر دانہ نخود کے مریض ہچکی کو دو گولیان کھلائین نیمگرم پانی کے ہمراہ یہ بھی نفع کرینگی (یہ نسخہ ایک قرص کا ہے) جو ہچکی کو نفع کرتا ہے اجوائن اور تخم کرفس ہر واحد چودہ ماشہ مرمکی اور سنبل اور اسارون اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ جند بید ستر اور بزرالبنج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کرکے اور پانی سے گوندہ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن پونے دو ماشہ (صفت ایک سفوف کی جو ہچکی کو نافع ہے) دانہ خشخاش اور پوست خشخاش ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور تخم گندنا ہر واحد سات ماشہ کندر تر اور اجوائن ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ (صفت ایک سفوف کی) جو بریان ساڑھے دس ماشہ اجوائن ساڑھے تین ماشہ کندر تر پونے دو ماشہ سب کی مقدار کو ایک مرتبہ آب گرم کے ہمراہ تناول کرجائے اور مریض اگر کم عمر ہو سات ماشہ انہین سے تناول کرے (صفت سفوف کی ہچکی کے واسطے) تخم کرفس اور انیسون اور اجوائن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کندر اور مصطگی اور سنبل الطیب اور جو بریان ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ

ساتھ ماشہ آب گرم کے ہمراہ (سفوف کا اور نسخہ پیچش کے واسطے تخم کرفس اور سونٹھ اور سنبل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ عود اور سک اور جوز بوا ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور نیمگرم پانی سے پھانکین - اور اگر پیچش کے ہمراہ بلغمی دست بھی آتے ہون اسکو یہ دوا ہمراہ میبہ کے دینی چاہیے (صفت سفوف کی زحیر کے واسطے) اگر اسکے ہمراہ اسہال بھی ہو - اخروٹ بھنا ہوا اور ایہل اور شگوفہ انار ترش اور سنبل اور ہینگ اور سونٹھ اور کندر اور سنج اور لادن اور رامک اور گل سرخ ہر واحد ساتھ ماشہ عود اور مشک اور مصطگی اور جرابیہ اور الایچی کلان اور جاوتری اور انیسون اور تخم کرفس اور زیرہ شراب مین بھگو کر بریان کیا ہوا اور مازو بھنا ہوا جو کہ شراب مین چھانا گیا ہوا اور ریوند چینی اور مازو پھل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انار دانہ پونے دو تولہ سب کو کوٹ کر باریک سفوف طیار کرین اور بقدر حاجت آب نیمگرم کے ساتھ پھانکین - فلونیا فارسی جو دوا سے مرکب ہے یہ بھی پیچش کو بخوبی نفع کرتی ہے جس شخص کو بوجہ رطوبت کے پیچش ہو وہ سرد غذاؤن سے پرہیز کرے اور غذا اسکی آب نخود مع چوزہ پکا کر ہو خواہ کنجشک کو روغن زیت مین بریان کرکے خواہ چاول کو زیت مین پکا کر تھوڑا سا حب الرشاد اسمین ملا کر تناول کرے - لیکن اگر پیچش بسبب ورم کے ہو جو آنتون مین ہے اور یہ ورم کنارہ پر امعاے مستقیم کے ہو پس شیاف جو خطمی اور تخم خبازی اور تخم کتان سے کوٹ کر بنایا ہوا انکو خوب باریک کوٹ کر پانی مین اور اسمین میتھی اور السی اور برگ خطمی اور برگ کرنب اور مسور مقشر یعنی چھلکا نکالی ہوئی کو جوش دیا ہو - اور اگر ورم اس آنت سے اوپر کی طرف ہو کہ وہان تک شیاف کا جرم نہ پہونچ سکے پس وہ حقنہ استعمال کرین جو کرنب اور خطمی اور میتھی اور تخم کتان اور انجیر اور سبوس گندم شستہ اور روغن کنجد کی زیادہ مقدار داخل کرکے بنایا ہو - اور ایسے مریض کو حکم دیا جاوے کہ حقنہ لیکر تھوڑی دیر صبر کرے اور اپنی آنت کو باہر سے اسی جوشاندہ کے بخارات سے سینکے جس سے حقنہ لیگا اور انھین دواؤن کے ثفل اور پھوک سے بھی سینکے کہ اس سے ورم کی تحلیل ہو جائیگی اور اس ضماد کو لگانے (صفت اسکی) کرنب کو ابال کر کھرل مین خوب پیسے اور مقام ورم پر باہر سے ضماد کرے - اور اگر ورم مین حرارت زیادہ ہو پس مناسب ہے کہ مکو کو روغن گل مین ابال کر زردی بیضہ ملا کر لیپ کرے - اور آب مکو سبز اور آب کاکنج اور آب کرنب اور زردی بیضہ ابالی ہوئی اور روغن گل خالص کا حقنہ لے نیمگرم کرکے کہ اس سے ورم گرم کی تحلیل ہو جاتی ہے - اور اگر پیچش بسبب رک جانے سوکھے ہوئے فضلہ کے ہو جو آنتون مین ٹھہر گیا ہو پس ایسے مریض کو جوارش شہریاران اور یا جوارش تمر ہندی دینی چاہیے خواہ اسکو قرص بنفشہ ہمراہ شکر اور نیمگرم پانی کے دینا چاہیے - اور اگر تپ بھی ہو اسکو لعوق املتاس مین تھوڑا سا تربد ملا کر دیا جائے خواہ لعوق آلو بخارا تھوڑی سی سقمونیا داخل کرکے - یا اسکو شیاف خطمی اور بورہ اور تخم حنظل اور شکر سرخ سے طیار کرکے دیا جاوے اور غذا اسکو یخنی چکور کے گوشت کی خواہ شلغم چقندر کا روغن کنجد سے طیار کرکے دیا جائے اور غذا اسکی شوربا بطور یخنی سادہ کے تھوڑی سی اسفاناج اور شیرہ مغز قرطم وغیرہ اور جو جو غذا ملین شکم ہے اسکو دینی چاہیے اسلیے کہ جب اسکا شکم نرم ہوگا اور قبض رفع ہوگا پیچش مین انشاء اللہ تعالی سکون ہو جائیگا

باب بائیسوان علاج مین دوسطاریا سے معائیہ کے اور سحج یعنی خراش بھی اسکو کہتے ہین

آنتون مین خراش اور عقر یعنے فضلہ کا ان سے خارج نہونا اگر پیدا ہو خصوصاً اوپر والی آنتون مین پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو ابتدا مرض مین سفوف طین ہمراہ شربت بہی یا شربت آس کے دین - اور سفوف کہربا ہمراہ شربت آس کے دیا جائے یا ایک قرص قرصہا سے گلنار سے ہمراہ شربت آس آب خرفہ یا آب بارتنگ سبز کے ہمراہ یا قرص بسد ہمراہ بعض شربتہاے قابض کے - اور یہ دوا بھی سحج کو نفع کرتی ہے افلاطون کے گوند ببول کا اور طین قبرسی جو ایک مٹی ہے ہر واحد ایک جزو دم الاخوین اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد نصف جزو سب کو باریک پیس کر اسمین سے سات ماشہ ہمراہ شربت آس کے خواہ ہمراہ آب برگ حماض یعنی لیموے کلان کے خواہ ہمراہ خرفہ کی تیلی تیلی شاخون کے

پانی کے (صفت ایک اور دوا کی) ببول کا گوند اور طین قبرصی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
گلنار اور تخم حماض یعنی بڑے لیموں کے بیج ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر کہربا اور لیسدا اور مروارید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جدا گانہ
پیسے اور تخم خرفہ بریان سات ماشہ کوٹ کر سب دواؤں کو باہم ملائیں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شربت آس کے ہو خواہ بہی کے
شربت کے ہمراہ خواہ آب خرفہ کے ساتھ خواہ آب بارتنگ کے ہمراہ - ایسے مریض کو دودھ میں سنگریزہ بجھا کر خواہ لوہے کے ٹکڑے گرم
کرکے دودھ میں بجھا کر وہی دودھ پلانا چاہیے کہ اسکا فائدہ بہت ہے اسلیے کہ لوہے میں قبض ہے اور تقویت کا فعل بھی ہے اور یہ دودھ
اسقدر پلایا جائے جسقدر کہ اسکے معدہ میں گنجائش ہو تھوڑا سا کتیرا جو ملا کر - اور اگر ہمراہ خراش اسعال کے تپ بھی ہو اسوقت اسکو دودھ
نہ دینا چاہیے - اور قرص طباشیر جو ممسک ہے ہمراہ بہی کے رب خواہ آس کے رب کے دیا جائے اور گھنٹہ بھر کے بعد اسکو جَو کا ستو ہمراہ
طین قبرصی اور صمغ عربی کے پلایا جائے اور جب ستو کے پلانے کو دو گھنٹہ گذر جائیں پھر اسکو یہ سفوف دیا جائے (صفت اسکی) اسپغول اور
تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ ہر واحد ڈیڑھ تولہ صمغ عربی اور گل ارمنی اور گل قبرصی اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور گل سرخ اور کہربا
ہر واحد سات ماشہ بیج کے اقسام کو بریان کریں خفیف درجہ پر اور احتیاط رہے کہ سوختہ نہ ہو جائیں اور سب ادویہ کو کوٹیں آہستہ آہستہ
سوا سے تخمہاے مذکورہ کے اور پھر سب کو ملا دیں - مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ بہی کے رب خواہ آس کے رب کے - اور غذا
اس مرض کی بیمار کو اگر تپ نہ ہو پہاڑی چڑیوں کے گوشت بدل بدل کر مختلف اقسام کے دینی چاہییں جیسے تیتر اور کبک اور بٹیر اور تیتر کا گوشت
مصالح سے درست کیا ہو اور روغن زیت اور انار دانہ پڑا ہو اور سرکا ہو - اگر ایسی غذا بھیڑ کے پایہ سے طیار کیجائے اسمیں کچھ خوف نہیں ہے اور
سماقیہ جو ایک غذا ہے خاص ہے اسمیں اگر تیلی تیلی شاخیں خرفہ کی پڑیں اور چوکا کا ساگ ڈالا جائے وہ بھی غذا ہے مناسب اسکی ہے اور اگر
تپ ہو تو وہی اقسام شلہ کے جو ہم لکھ چکے ہیں دینے چاہییں - روٹی سنچوش انار کے پانی میں بھگوئی ہوئی اور حریرہ جو دودھ اور جوار سے چھلکے
دور کرکے چاول شریک کرکے طیار کیا جائے وہ بھی غذا سے جید ہے - ایضاً اسکو زردی بیضہ کی سماق کے پانی میں گیپ کر دینی چاہیے اور تھوڑی
مقدار سماق اور رازو کی باریک کوٹ کر اسپر چھڑک دیں اور روغن زیت اسپر ڈال کر مریض کو کھلائیں اس سے بھی نفع ہوگا - اگر اسکو تر سیرہ بیخ فارسیکا
گردہ گوسپند کی چربی میں پکا کر پلایا جائے یہ بھی نافع ہے خصوصاً اگر چاول کو بریان کریں کسیقدر جو شلی غذا کشک جو اور سنجد سے یا دام بریان کو
پیس کر اور روغن گل ڈال کر طیار ہوتی ہے وہ بھی مفید ہے - اور جو ترغذا کہ اطریہ سے آب سماق ملا کر طیار ہو وہ بھی نافع ہے - گوسپند کی چربی روغن گل
ہمراہ اگر تپ ہو اور باقلہ سرکہ میں جوش کیا ہوا دیا جائے - سماق کا پانی بھی اس مرض کو نفع کرتا ہے تنکہات میں اسکو بھی اور امرود اکثر سیب بلکہ
اور غبیرا جسکو سنجد کہتے ہیں اور زعرور اور سیب سوکھا ہوا اور ریاس اور شاہ بلوط اور بلوط اور ازین قبیل اور فواکہ بھی دینے چاہییں - پانی جو پینے میں آسکے
آتا ہو اسمیں طباشیر اور صمغ عربی اور گل ارمنی یا گل قبرصی ڈالیجائے - مناسب ہے کہ اسکو تیز چٹ پٹی اور زیادہ کھٹی چیزوں سے اور شور نمکین
چیزوں سے پرہیز کرائیں - اور زیادہ قابض چیزیں بھی اسکو نہ دیں جو بافشردہ ہوں اور دیں بھی تو انکے ہمراہ ایسی چیزیں ملا کر دیں جنمیں
لزوجت اور چپک ہو اور ملاست یعنی چکناپن بھی انمیں ہو جیسے نشاستہ اور گوند اور مٹی کے اقسام جو اوپر بیان ہوئے اور وہ تخم ملا کر جنمیں
لعاب ہے - یہ دوا سیج اور نفث اسعال کو نفع کرتی ہے - اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ اور تخم خبازی سب تر نرش کیے ہوئے ہر ایک انمیں سے دو تولہ
چار رتی حب الآس اور زرشک اور شاہ بلوط اور تخم خرفہ بریان ہر واحد چودہ ماشہ چوکا کے بیج اور بارتنگ اور گوند اور گل ارمنی اور گل قبرصی
اور قیمولیا یعنی چاندی کا میل اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بسد اور کہربا اور گلنار اور طباشیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طین ریاضی

سوختہ اور کوڑی کی راکھ اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد سات ماشہ کشنیز بریان اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک
کوٹکر یکجا کرین مگر اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ کہ یہ چیزین کوٹی نہین جاتی ہین ۔ مقدار شربت سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک
ہمراہ رب آس یا رب بہی کے ۔ اور اگر تپ نہو پھر دوغ کہ اسکے کا اسمین دیا جائے جسمین لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزون کو بجھایا ہو اور
تھوڑی سی کشک جو بھی دوغ مین ڈال دین ۔ پھر اگر آنتون مین زخم پڑ گئے ہون اب مناسب نہین ہو کہ قوی چیزین قبض پیدا کرنے والی
اسکو دیجائین بلکہ ایسے مریض کو سفوف طین تھوڑا سا اقاقیا بڑھا کر اور کہربا داخل کرکے دین اور یہ سفوف اسکو دینا چاہیے (صفت اسکی)
تخم خبازی اور تخم خطمی دونون مقشر اور دونون ترش کیے ہوے ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ بریان اور صمغ عربی اور گل ارمنی
ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہو شربت آس کے ہمراہ صفت ایک
گولی کی جو خراش کو آنتون کے فائدہ کرتی ہو گل ارمنی اور کوندر اور اقاقیا عصارہ لحیۃ التیس اور رسوت ہر واحد سوا پانچ ماشہ سماق اور گلنار
اور انار کی کلیون کی پتی اور جو کے بیج سات سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور بارتنگ کے پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین
اور سوکھالین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو ہمراہ شربت آس کے پھر اگر خراش اور زخم مین آنتون کے
قبض طبیعت بھی عارض ہو پس مناسب ہو کہ مریض کو اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم شاہترہ ہر واحد ایک جز تخم خطمی اور تخم خبازی جو بریان نہو
وہ بھی اسیقدر یعنی ایک جز سب کو ملا کر اسمین سے بوزن ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک نیم گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین
اور روغن گل بھی ملالین کہ اس سے رفع قبض ہو کر نرمی طبیعت پیدا ہوگی پھر اگر طبیعت نرم نہو لازم ہو کہ یہی دوا اس پانی سے ملائین
جسمین املتاس کو بھگو کر ملایا ہو کہ اب ضرور نرمی طبیعت پیدا ہوگی ۔ اور قرحہ کو ایذا نہ پہونچیگی ۔ اور اگر قرحہ نیچے والی تین آنتون مین ہو
اور پلانے کی دوا سے اسمین کچھ اثر نہوتا ہو اب لازم ہو کہ حقنہ کا استعمال کیا جائے اسلیے کہ ایسے وقت حقنہ کا پورا اثر ہو کہ بہت جلد قرحہ
آنتون کے دوائین حقنہ کی پہونچتی ہین اور قوت ان دواؤن کی ضعیف نہین ہوتی ہو اور نہ اوپر کے اعضا کی قوت مین حقنہ سے ضعف
پیدا ہوتا ہو خون کے دست اگر آتے ہون پہلے واجب ہو خیال کرنا اس امر کا کہ یہ خون بدون مروڑہ کے اور بدون درد کے آتا ہو
اور پیچش کبھی نہین ہوتی اگر ایسا ہو بیمار کو حقنہ آب بارتنگ سبز اور آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی کا دیا جائے اور مجموع وزن تینون کا
قریب سترہ تولہ کے ہو اور سپیدی زردی آبالی ہوئی انڈے کی ڈالی جائے جو سرکہ انگوری مین ابالا گیا ہو اور طین قبرصی اور کوندر ہر واحد ساڑھے تین
ماشہ عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور دم الاخوین ہر واحد تین ماشہ سب کو کوٹ کر اسی پانی پر چھڑکین اور روغن گل تھوڑا سا اسمین ملا کر
ہوون مین جو حقنہ دینے کا آلہ ہو اسکو بھر کر سے زردی بیضہ کے حقنہ دین کہ یہ تدبیر نافع ہو ۔ اور اگر تپ بھی ہو اور بھڑک گرمی کی اور کرب
ہوتا ہو حقنہ کی دواؤن مین آب کدو اور لعاب اسپغول بڑھا دین ۔ اور اگر خون کے ہمراہ پیچ اور پیچش ہو اب مناسب ہو کہ ایسا حقنہ دیا جائے
جس سے تفریح یعنی لب لباہٹ پیدا ہو اور پیچش مین سکون آجائے جیسے وہ حقنہ جسمین چاول اور جو اور گوند پڑتا ہو مستر حکیم یا مراد
یہ ہو کہ ایسا حقنہ دیا جائے جسمین غذا دہی کی قوت بھی ہو مثل یہ حقنہ درج ذیل اسی قسم کا ہو (صفت اسکی) جو ایسے وقت نفع کرتا ہو تخم فارسی
اور جو کے ستو اور مسور چھلکے دور کی ہوئی ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حب الآس اور شگوفہ انار ترش ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
سب کو جوش دین سوا سیر پانی مین تا اینکہ خوب پختہ ہو کر گل جائے اور پانی قریب سات چھٹانک کے رہ جائے اب اسمین سے قریب
سترہ تولہ کے نہایت درجہ چونتیس تولہ تک پلائین اور پیسی ہوئی دوائین اسمین ڈال دین گوند اور طین قبرصی اور گل ارمنی اور نشاستہ

ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدۂ قلعی اور دم الاخوین اور اقاقیا ہر واحد پونے دو ماشہ کاغذ سوختہ ساڑھے تین ماشہ دو انڈے کے آب پختہ کی
زردی جنکو سرکہ شراب مین آبالا ہو اور بکری کے گردہ کی چربی پگھلائی ہوئی اور صاف کی ہوئی پینتیس ماشہ ان سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین
چھان کر زردی بیضہ اور چربی ملا کر پھر پیسین کہ باریک ہوجائے اب ا سیر چاول کی پیچھ صاف کی ہوئی ڈالین اور نیمگرم حقنہ کرین ایک مرتبہ
خواہ دو مرتبہ (صفت ایک حقنہ کی جو اوپر والے نسخہ سے قوی تر ہی) برنج فارسی اور جو کے ستو اور مسور چھلکے اُتاری ہوئی اور باجرہ مقشر ہر واحد
پینتیس ماشہ اور انار ترش کا پھل اور گلنار اور جفت بلوط اور حب الآس اور پھلی ببول کی اور طراثیث ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو
چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ خوب پختہ ہوجائے اور قریب پینتیس تولہ کے پانی رہ جائے اب اُسکو چھان لین اور اُسمین سے
پینتیس تولہ کو لیکر ذریرہ مذکور ا سیر ڈالے (اور نسخہ حقنہ کا) طین قبرصی اور طین قیمولیا یعنی سپید چکنی مٹی جس سے کھریا اور کٹھالی زرگر
بناتے ہین اور گوند نشاستہ بریان گل سرخ ہر واحد سات ماشہ اقاقیا دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس سپیدۂ قلعی سرب سوختہ کھر یاسنگ
کاغذ جلا ہوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اُسمین سے چودہ ماشہ لین اور دو انڈون کی زردی جو سرکہ شراب مین
آبالے گئے ہون اور روغن گل اور گردہ گوسفند کی چربی پگھلائی ہوئی ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو کھرل مین پیس کر جوش کیے ہوئے
پانی سے ملا کر حقنہ کرین نیمگرم صبح اور شام اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ کرنا چاہیے تا اینکہ پھر حاجت باقی نہ رہے کہ یہ تدبیر نافع ہی (صفت
ایک حقنہ خفیف کی) سپید چاول اور جو کا ستو ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ گل سرخ اور گلنار اور حب الآس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
ان سب دواؤن کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین یہانتک کہ پختہ ہوجائے اور پانی قریب چھبیس تولہ کے باقی رہے اور اُسمین سے
قریب آٹھ نو تولہ کے لیکر اُسمین کاغذ سوختہ اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور سپیدۂ قلعی اور گل قبرصی ہر ایک پونے دو ماشہ باریک کوٹ کر
ریشمی کپڑے مین چھان کر ڈالین اور زردی بیضہ جو سرکہ مین آبالا ہوا اور روغن گل کچا بنا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھوڑتی لیکر کھرل مین ہمراہ ادویہ
مذکورہ کے ڈالین اور باریک پیسین اور چاول کی پیچھ مین ملا کر حقنہ کرین نیمگرم اسکا ہونا چاہیے۔ مناسب ہی کہ ان حقنون مین سے وہی نسخہ
استعمال کیا جائے جیسی قوت اور ضعف مرض کا مشاہدہ ہو اور جسقدر حاجت اشیاء قابضہ کے استعمال کی ہو خواہ سرد چیزون اور لعاب دار چیزون کی
جیسی حاجت ہو یا اور قسم کی دواؤن کی۔ اور مناسب ہی کہ غذا مین بھی کمی کیجائے اور تجویز بھی اُسمین کم ہوتی ہو تاکہ ان مقامات مین گذر کر
خراش پیدا نہ کرے۔ اور اگر زمانہ مرض کا زیادہ گذر چکا ہو اور اس قسم آکلہ کے یہ زخم آنتون کا ہو گیا ہو یعنی سڑ گیا ہو اب یہ حقنہ کی دوائین جو
خشک کرنے مین کافی نہونگی بسبب اسکے کہ رطوبت اُسمین زیادہ ہی اور سڑ اہند پڑ گئی ہی اور پیپ بدون آمیزش خون کے خارج ہو رہی ہی اب
مناسب ہی کہ حقنہ ایسے تیز اور گرم اور جلانے والے جنمین خشکی پیدا کرنے کی قوت زیادہ ہو استعمال کیے جائین جیسے حقنہ ہرتال کا۔ اور اسکا
سبب یہ ہی کہ جس طرح کہ ظاہر بدن مین جو قروح پڑتے ہین جب اُنکے علاج مین مخفف اور خشکی پیدا کرنے والی دواؤن پر کفایت نہین ہوتی
جیسے مرہم کے اقسام اور ذرور یعنی چھڑکنے کی ادویہ اُسوقت ان قروح کے علاج مین بھی حاجت پڑتی ہی کہ ایسی دواؤن کا استعمال کرین
جنکی قوت تخفیف حد سے زیادہ ہی جیسے داغ دینا اور داغ دینے کی ایک قسم تو یہ ہی کہ جلانے والی دواؤن سے داغ دیا جائے جیسے افیون اور زنگار اور
اور ایک قسم داغ دینے کی یہ ہی کہ آگ سے جلا دین اسی واسطے مناسب ہی کہ ایسی قسم مین بچ سکے جو آکلہ کی حد تک پہونچا ہو وہی تیز اور گرم
حقنہ استعمال کیے جائین جو قائم مقام داغ دینے کے ہین اور یہ وہ حقنہ ہین جنمین ہرتال پڑتی ہی اور ہرگز مناسب نہین ہی کہ ایسے حقنون کا
استعمال کیا جائے جبتک کہ پیپ نکلنے کو زمانہ دراز نہ گذرا ہو اور ابتدا سے آمد پیپ مین ہرگز انکا استعمال جائز نہین ہی اور نسخہ حقنہ

ذیل مین درج ہوتے ہین (صفت اقراص زرنیخ کی) جنمین ہرتال پڑتی ہو زرنیخ سرخ اور زرد ہرتال اور پھٹکری اور مازو اور جلا ہوا تانبا اور آہک آب نارسیدہ ہر واحد پونے دو تولہ روئی جلی ہوئی دم الاخوین ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون اور گوند اور سپیدۂ قلعی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اُس کے پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین جب حاجت ہو اسمین سے بوزن سات ماشہ کے لیکر سوا گیارہ تولہ چاول کی اور مسور کی پیچھ ملا کر اور جو کے ستو اسمین دواؤن مین ڈالکر جسکو ہم پہلے لکھ چکے ہین حقنہ دین انشاء اللہ تعالی نفع کریگا (صفت اور نسخہ کی جو قرص کا ہو) سرخ ہرتال اور زرد اور پھٹکری ہر واحد پینتیس ماشہ آہک آب نارسیدہ پانچ تولہ دس ماشہ روئی جلی ہوئی اور کاغذ سوختہ اور افیون اور اقاقیا اور ذراریح عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بارتنگ کے پانی مین گوندھ کر قرص بنائین اور اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے چاول اور مسور کی پیچھ کے ساتھ استعمال کرین جیسا اوپر کے نسخے مین ابھی مذکور ہو چکا (صفت اور قرص کے نسخہ کی) سرخ اور زرد ہرتال ہر واحد چودہ ماشہ پھٹکری اور تانبا جلا ہوا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افیون اور زعفران ہر واحد سات ماشہ کاغذ سوختہ اور اقاقیا اور دم الاخوین اور مازو اور گوند ببول کا اور طین قیمولیا یعنے سپید مٹی جسکی گھریا سنار بناتے ہین ہر واحد چودہ ماشہ آہک آب نارسیدہ پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر اُس کے پانی مین گوندھین اور قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا سوا پانچ ماشہ کا ہو اور اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین جس طرح ہمنے بیان کیا ہو انھین اجزا کے ہمراہ - اور اگر قرحہ اور خراش اُس آنت مین ہو جسکو معاء مستقیم کہتے ہین پس مناسب ہو کہ وہ شیاف استعمال کیے جائین جو اسی مرض کے لیے نافع ہوتے ہین اسلیے کہ شیاف اُس جگہ تک پہونچ جاتا ہو جہان معاء مستقیم مین خراش یا زخم اور قرحہ پڑا ہو (شیاف جو خون کو بند کرتا ہو) اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلنار اور طین قبرصی ہر واحد ایک جزو دم الاخوین اور کوڑی جلائی ہوئی اور سپیدۂ قلعی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ مین گوندھین خواہ لال ساگ کے پانی مین یا خرفہ سبز کے پانی مین اور ایسی بتیان بنائین جنمین ڈوری کی سی لہرین اور دلک پڑتی ہو مترجم شاید مراد ڈوری کی تشبیہ سے یہ ہو کہ جس طرح مفتولی ڈورا بٹا ہوا کھردرا ہوتا ہو اور جا بجا ابھرا ہوا ڈورون کے پھیرون کی اسمین ہوتی ہو چکنا نہین ہوتا ہو اُسی طرح کی بتی شیاف کی بھی ہونی چاہیے کہ اسمین دو فائدہ ہین ایک تو یہ کہ دوا اچھی طرح سے اسمین لپٹیگی دوم یہ کہ قرحہ اور خراش کے مقام پر اچھی طرح ایسا ہی شیاف ٹھہریگا جو کہ چکنا نہو (صفت ایک اور شیاف کی) برنج فارسی اور ببول کا گوند اور طین قبرصی ہر واحد ایک جزو اقاقیا اور جلا ہوا کاغذ اور گلنار اور سپیدۂ قلعی اور دم الاخوین اور عصارہ لحیۃ التیس اور افیون ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ خواہ آب آس مین گوندھ کر شیاف طیار کرین اُنکے کنارہ اور سرون پر ڈورے سے ہون اور بروقت حاجت کے استعمال کرین - اگر سبب نزدیک جگہ سے آئے اور دور جگہ قرحہ کی نہو اُسوقت یہ شیاف استعمال کیا جائے (صفت اُسکی) سُرخ ہرتال اور زرد ہرتال ہر واحد سات ماشہ آہک آب نارسیدہ ساڑھے دس ماشہ دم الاخوین اقاقیا مرداسنگ چاندی کا میل اور عصارہ لحیۃ التیس اور افیون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور گوند کے پانی مین گھول کر ایسی بتیان بنائین جنمین قرّیان پڑی ہون اور لانبی ایک انگل کی ہون اور ڈورے اُنکے سرون پر لگے ہون تاکہ جب احتیاج ہو ڈورا پکڑکے کھینچ لیا جائے اور بتی باہر نکل آئے - اور اگر خراش اوپر والی آنتون مین ہو اور نیچے کی آنتون مین بھی ایسا چاہیے کہ پینے کی دوائین جا اوپر لکھی ہوئی ہین اور حقنہ کی ادویہ دونون کا اوپر اور نیچے سے استعمال

کیا جائے۔ یہ بھی مناسب ہی کہ جب آنتون کی سختی اور سہج وغیرہ کے بیمارون کی شفا ہوجائے انکو دوا سے مسہل زمانہ دراز تک نہ دیجائے خصوصاً جس نسخہ مین مسہل کے تخم حنظل پڑتا ہی یا سقمونیا داخل ہوتی ہی۔ اور اگر ایسی ہی کوئی ضرورت انکو مسہل دینے کی ہو تو بس چاہیئے کہ انکو ہلیلہ اور گل سرخ اور بسفائج اور شاہترہ اور املتاس اور لبلاب وغیرہ سے مسہل دین اور خداے تعالی بہتر جاننے والا ہی

باب تیئسوان ذوسنطاریاے کبدی کے علاج مین

جگر کے خراش اور زخم سے جو اسہال عارض ہوتا ہی اسکا علاج دشوار ہی اور شاید بہت تھوڑے ہی مریض اس سے نجات پاتے ہین اور سبب اسکا یہ ہی کہ بہت سے طبیبون کو کمتر شناخت ضعف جگر کی ہوتی ہی اور جس سبب سے جگر مین ضعف ہوتا ہی اسکی شناخت بھی کمتر ہوتی ہی۔ جالینوس کا قول ہی کہ مین نے بہت سے مریض ایسے دیکھے جنکو ذوسنطاریاے کبدی کا مرض بسبب ضعف جگر کے تھا اور اسی مرض مین وہ مرگئے اسلیے کہ اطبا کو شناخت انکے علاج واقعی کی نہوئی۔ یہ اشکال جو شناخت مین اس مرض کے ہی اسکی وجہ یہ ہی کہ یہ مرض کبھی بسبب ریزش کرنے خلط حار کے جگر سے آنتون پر عارض ہوتا ہی پس دستون مین ہمراہ اسی خلط کے خراطہ یعنے چھلکے سے بھی خارج ہوتے ہین اور جاہل طبیب ایسا خیال کرتا ہی کہ آنتون کے زخم سے یہ خراطہ برآمد ہوتا ہی لہذا اسکا علاج مثل علاج قرحہ امعا کے کرتا ہی پس اور جگہ کی اصلاح بالکل ترک کر دیتا ہی اسی سبب سے مریض ہلاک ہوجاتا ہی۔ اسی جہت سے واجب ہی کہ طبیب پوری تحقیق اور کامل نظر ان دلائل مین کرے جو امراض جگر پر دلالت کرتے ہین اور جب تحقیق کماینبغی ہوجائے اب قصد علاج جگر کا ایسی چیزون سے کرے جنسے تقویت جگر کا فائدہ ہوا ور سوء مزاج اور خرابی جو اسکو عارض ہوئی ہی دور ہوجائے جیسی چاہیئے چنانچہ ہم اسکو علاج مین سوء مزاج اور ضعف جگر کے بیان کرینگے۔ بعد اس تدبیر کے اب خون بند کرنے کی تدبیر کرے اور جو آفت خون کے دست آنے سے پیدا ہوئی ہی اسکے دور کرنے کی تدبیر کرے جیسے وہ سفوف جسمین زرشک اور رُبّ سماق اور گلنار اور گل مختوم اور طین قبرصی اور طباشیر وغیرہ پڑتی ہین۔ اور قرص طباشیر جو خالص ہو وہ بھی اس مرض مین نفع کرتا ہی (صفت ایک سفوف کی جو اسی مرض کو بخوبی نفع کرتا ہی) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ لک مغسول ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ مصطگی اور طباشیر اور صندل سپید اور بہروزہ اور ببول کا گوند ہر واحد سات ماشہ چوکے کے بیج ساڑھے دس ماشہ زعفران ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک اسکو ہمراہ دہی کے توڑ کے پہانکین مگر پہلے دہی مین لوہے کے ٹکڑے خواہ سنگریزے گرم کرکے بجھالین اگر قرص کہربا سوا دو ماشہ اور اسیقدر قرص طباشیر ملاکر دونون کو سیب مینخوش کے رب کے ہمراہ خواہ آب انار کے ہمراہ تناول کرین اور تھوڑا سا خرفہ کا پانی یا زرشک کا زلال یا رب آس کا ملائین بہت ہی نفع کریگا۔ اسی طرح سے اور سب ادویہ جو خون تھوکنے کے مرض کو مفید ہین اس مرض کو بھی نفع کرتی ہین جب انکو ایسی دواؤن سے پلائین جو سوء مزاج گرم جگر کو مفید ہین اور ضعف جگر کو اسکو معلوم کرنا چاہیئے۔ جگر پر لیپ ایسی چیزون سے کیا جائے جو تقویت جگر کرتی ہون اور خون کی آمد کو روکتی ہون جیسے ضماد (صفت اسکی) صندل سپید اور سرخ ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ سماق اور گلنار ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک پیٹکر آب بارتنگ یا لال ساگ کے پانی مین خواہ آب برگ گل یا انگور کی پتلی پتلی ڈالیون کے پانی مین گوندھ کر جگر پر ضماد کرین پارچہ کتان پر لگاکر یا اسمین پارچہ کتان کو ڈبوکر جگر پر رکھین واللہ اعلم۔

باب چوبیسوان اسہال اور شقاق کے علاج مین

اگر بواسیر سے خون جاری ہی ہو تب مناسب ہی کہ مریض کو فصد کرائیں اور یہ تدبیر تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد کرنی چاہیے اور دواؤں میں سے وہی چیز استعمال کیجائے جو خشکی پیدا کرنے والی ہو جیسے کہربا اور بسد اور مروارید کہ انکو ان چیزوں سے ملاکر استعمال کریں جو مغری ہوں یعنے بسد از قوام بنائیں جیسے گل قبرصی اور گل ارمنی ہمراہ مخدر چیزوں کے جیسے بلادنیا سے فارسی اور تریاق جدید (صفت ایک دوا کی جو بواسیر کو نافع ہی قرص کہربا سوا پانچ ماشہ ہلیلہ بہیڑہ آملہ زیت میں جوش دیا ہوا اور باریک کوٹا ہوا ہر ایک سات ماشہ گوگل ساڑھے تین ماشہ کوٹنے والی سب دواؤں کو باریک کوٹیں اور گوگل کو آب گندنا میں گھول کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے (صفت اور نسخہ کی جو ایسی بواسیر کو نفع کرتا ہی جس سے خون جاری ہو) ہلیلہ ہندی اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم گندنا ساڑھے دس ماشہ بسد اور کہربا اور کوڑی کی راکھ ہر واحد پونے نو ماشہ گوگل پینتیس ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کریں اور گوگل کو آب گندنا اور آب برگ مورد میں گھول کر دواؤں کو اسی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانی کے جسمیں لوہے کو بجھایا ہو کہ اسکے استعمال خون بند ہو جائیگا (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے ہی) ہلیلہ ہندی اور بہیڑہ اور آملہ ہر واحد چودہ ماشہ حب الآس اور جفت بلوط اور طراثیث اور گلنار اور گوگل قسم جید ہر واحد سات ماشہ مصطگی جوز بوا سنبل الطیب اور لونگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم گندنا سبطی ساڑھے دس ماشہ لوہے کا میل باریک کوٹا ہوا اور نبیذ دازی میں شبانہ روز بھگو کر خشک کیا ہوا اور بریان کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو کوٹ کر چھانیں اور گوگل کو آب برگ مورد میں گھول کر اسی میں دواؤں کو گھول کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب نیم گرم کے لیکن جس بواسیر سے خون نہ خارج ہوتا ہو لازم ہی کہ اسکو کھول دیں اور خون اسمیں سے خارج ہو جائے اسلیے کہ خون جو بواسیر سے خارج ہوتا ہی خراب اور ردی ہی جب وہ خارج ہو جائے درد میں سکون پیدا ہوگا اور جب ارادہ خون کے خارج کرنے کا ہو تو اسے بواسیر پر بعض قسم کی تیز دواؤں کو طلا کرنا چاہیے جیسے بخور مریم اور پیاز کا نچوڑا ہوا پانی اور فرفیون اور ریگ بردیگ اور ہلیلہ کابلی اور آملہ کا مربی انکو دینا چاہیے اور حب المقل اور اطریفل صغیر انکو دینا چاہیے (یہ ایک نسخہ ہی جو بواسیر اور درد اور ریاح جو بواسیر کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں انکو مفید ہی) ہلیلہ سیاہ ہندی اور آملہ دونوں بریان کیے ہوئے اور اجوائن ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ حرمل اور میتھی ہر واحد دو تولہ چار رتی ابہل اور خوبانی کی گٹھلی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی جوز بوا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو بہت باریک نہ کوٹیں یعنی موٹا سفوف رہے اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی گرم پانی کے ہمراہ۔ اگر اس مرض کے بیمار کو سبطی گندنا کا پانی پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ سات ماشہ روغن بادام کے دیا جائے بخوبی نفع کریگا اور اگر مقام بواسیر کو زیت کہنہ سے طلا کریں نفع کریگا اور درد ٹھہر جائیگا (صفت ایک اور دوا کی کہ یہ مریض تناول کرے) ہلیلہ ہندی بریان کیا ہوا روغن گاؤ میں یا روغن زیت میں اور تخم رازیانہ دونوں باریک کوٹے ہوئے ایک ایک جزو حب الرشاد دو جزو سب یکجا کرکے اسمیں سے روزانہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ دو تولہ پونے دس ماشہ نبیذ دازی کے تناول کرے (صفت ایک گولی کی جو بواسیر کے درد کو نفع کرتی ہی اور دست بھی لاتی ہی) ہلیلہ ہندی اور آملہ اور بہیڑہ اور گوگل ہر واحد چودہ ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور رازیانہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ زیرہ کرمانی اور نمک ہندی اور سعتر فارسی اور سورنجان سپید اور اشق اور حرمل اور چیت لکڑی اجوائن مصطگی اور تج ہر واحد سوا پانچ ماشہ قند اور تربد ہر ایک پینتیس ماشہ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ سکبینج سات ماشہ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹیں اور گوندوں کے اقسام کو گندنا کے پانی میں گھولیں اور اسی میں سب دواؤں کو گوندھ کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہی تین رات متواتر اسکا استعمال کیا جائے کہ نفع بین کریگی اور درد کو ٹھہرا دیگی (صفت ایک ضماد کی جو مقعد کے درد بواسیر کو نفع کرتا ہی گوگل کبود رنگ کو لیکر السی کے تیل میں گھولیں اور

گندنا کو روغن گاؤ میں جوش دیں پھر سب کو کھرل میں خوب پیسیں تاکہ باہم آمیختہ ہو جائیں اور مقعد پر اسی کا ضماد کریں (صفت ایک ضماد کی) بابونہ اکلیل الملک خطمی گندنا برگ خطمی ہر واحد ایک کفدست کو پانی میں خوب جوش دے تا اینکہ مہرا ہو جائے اور کھرل میں اسقدر پیسے کہ سب اجزا مل کر ایک ذات ہو جائیں پھر اسپر زردی بیضہ کی ڈال کر پھر پیسے - یا اینکہ میتھی اور السی ہر واحد ایک جزو گل مرغی کی چربی میں گھلائی ہوئی نصف جزو سب کو باریک کوٹے اور اسی دوا میں جسکو ابھی ہم نے ذکر کیا ہی ملا دے اور نیمگرم مقعد پر ضماد کرے (سفوف کا اور نسخہ جو بواسیر کے اقسام درد کو نفع کرتا ہی) ابہل اور گوکھرو بادام تلخ اجوائن ہر واحد ایک جزو تخم گندنا کے بیج دو جزو ریوند چینی عاقرقرحا ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹے اور اسپر گندم مقشر کا آٹا ڈال کر گندنا کے پانی میں گوندھے اور نرم آنچ کے تنور میں روٹی پکائے پھر اسکو کوٹ کر روغن بادام یا روغن کنجد میں لت کرے مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ ہمراہ نبیذ دازی کے ہی نفع کریگی انشاء اللہ تعالی - اور اگر ہمراہ بواسیر کے ورم گرم ہو تب لازم ہی کہ یہ ضماد لگائے سپیدہ قلعی ساڑھے سترہ ماشہ مرداسنگ ساڑھے دس ماشہ صندل ساڑھے تین ماشہ پھٹکری سپید سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر زردی بیضہ سے اور روغن بنفشہ سے گوندھ کر مقام معلوم پر ضماد کرے نیمگرم انشاء اللہ نفع کریگا (ضماد دوسرا ورم گرم مقعد کے واسطے جو ہمراہ بواسیر ہو) برگ بابونہ برگ خطمی اور اکلیل الملک ہر واحد ایک کفدست میتھی اور السی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مسور مقشر پینتیس ماشہ سب کو جوش دے تاکہ ملجائیں اور کھرل میں اسکو اتنا پیسیں تاکہ قوام میں مرہم کے آجائے پھر اسپر دو انڈوں کی زردی ہمراہ روغن بنفشہ ملاکر کھرل میں اچھی طرح سے ملا دیں اور موضع ورم مقعد پر لیپ کریں (صفت ایک دوا کی جو درد ہاے بواسیر میں سکون پیدا کرتی ہی بشرطیکہ اسکے ہمراہ حرارت نہو) لہسن چھلا ہوا باریک کوٹ کر اسپر روغن تخم کتان ڈالیں اور تھوڑا سا جوش دیں کہ لہسن نرم ہو جائے اب تیل جدا کرلیں اور مقعد پر ملیں اور لہسن کو ضماد کریں درد دفع ہو جائیگا (صفت ایک دوا کی جو بواسیر کو خشک کرتی ہی) پہلے مقعد کو شراب قابض سے دھوئیں پھر اسپر خاکستر جوز سرو اور خاکستر اندر آئین پھل کی اور عفص بلوط ہموزن ہر ایک دوا ہو اور عفص بلوط کو کوٹ کر باریک کریں (صفت اور دوا کی) پوست انار مازو اور جوز سرو اور عفص بلوط ہر واحد ایک کفدست لیکر درد کوٹیں اور شراب قابض میں اسکو جوش دیں پھر چھان کر مقعد کو اس سے دھوئیں صبح اور شام متواتر چند روز تک کہ یہ تدبیر بواسیر کو خشک کردیگی (صفت ایک مرہم کی جو بواسیر کو سوکھا دیتا ہی) مر مکی ساڑھے تین ماشہ عصارہ لحیۃ التیس سات ماشہ کندر ساڑھے دس ماشہ سب کو دوشاب انگور میں ڈال دیں اور مرہم بناکر استعمال کریں اس طرح سے کہ اسکو کسی کپڑے پر لگا کر مقام بواسیر پر چپکا دینا (اور دوا خشک کرنے والی مستوں کی) ہلدی اور مرداسنگ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھان کر روغن گل خالص اسقدر کہ دوا ڈوب جائے ملاکر اسقدر پکائیں کہ مرہم کے قوام میں آجائے اور ساڑھے تین ماشہ سپید سوم اسپر اضافہ کرکے استعمال کریں (مرہم کا اور نسخہ بواسیر اور نواصیر کے واسطے) زفت یعنے رال پینتیس ماشہ اور روغن اخروٹ کا ساڑھے سترہ ماشہ زفت کو روغن میں پگھلائیں اور اسپر کبریت بحری سوختہ ساڑھے تین ماشہ افیون اور سانپ کی کینچلی اور قلقدیس وہ پتھر جس سے ورق کو تراشتے ہیں اور چاندی جو پارہ میں پیسی گئی ہو ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو کوٹ چھان کر یکجا کریں اور زفت اور روغن میں اور پیسی ہوئی چاندی میں ملا دینا اور پارچہ کتان پر طلا کرکے مقام بواسیر خواہ نواصیر پر چپکا دیں (صفت ایک روغن کی جو بواسیر کو نفع کرتا ہی) آب گندنا پونے چونتیس تولے میں تخم حرمل اور پوست بیخ کبر ہر واحد پینتیس ماشہ سداب ایک گڈی ڈال کر خوب سا جوش دیں تا اینکہ خوب پک جائے اب اسکو صاف کرکے اسپر قریب سترہ تولے کے روغن کنجد ڈالیں اور جوش دیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور بوقت حاجت کے استعمال کریں (صفت ایک اور روغن کی) گندنا اور کندر اور پوست بیخ کبر اور قسط اور اسپند ہر واحد ایک جزو لیکر کوٹیں اور چھانیں اور سہ چند وزن مجموع کے روغن خستہ مشمش اور روغن بنفشہ

اور روغن زیت ملائین ہر ایک روغن کا وزن برابر ہو اب اسکو کسی اچھے برتن مین رکھکر گھوٹین اور اُٹھا رکھین اور استعمال کرین انشاء اللہ نافع
ہوگا (صفت ایک روغن کی بواسیر کے واسطے جب اسکو پلائین خواہ مقعد پر ملین نفع کرتا ہی) آب گندنا اور آب خندقوقا جسکو بکھیرو کہتے ہین ہر واحد
پونے چونتیس تولہ پوست بیخ کبر اور سپند ہر واحد چھتیس ماشہ زراوند طویل اور قسط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دونا مروا اور شہدانج ہر واحد چھ
ماشہ دواؤن کو درد را بیس کر عصارہ مذکور پر ڈالین اور بخوبی جوش دین تا اینکہ تیسرا حصہ گھٹ جائے پھر اُسپر روغن خستہ شمش اور
روغن بزر کتان ہر ایک سترہ تولہ ڈال کر نرم آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جلجائے اور روغن باقی رہے اور بیمار کو ساڑھے تین ماشہ سے
لیکر ساڑھے چار ماشہ تک پلائین ایسے پانی کے ہمراہ جسمین میتھی کو جوش دیا ہوا اور مقعد پر اسی تیل کو ملین کہ درد مین سکون پیدا کریگا
فوراً انشاء اللہ تعالی (صفت ایک دھونی کی بواسیر کے واسطے کہ درد بواسیر مین سکون پیدا کرتی ہی) یہ ایک دھونی ہی کہ گوگل اور تخم گندنا
اور پوست بیخ کبر کو درد را کوٹین اور کوئلے کی آگ پر کسی سوراخ دار برتن کے نیچے رکھدین اور بیمار کو اس پر بٹھائین تاکہ دھونی کی لپٹین مقعد تک
پہونچین اس سے بواسیر کے مسے خشک ہو کر رہ جائینگے (صفت ایک اور دھونی کی) کلونجی اور سپند اور پوست بیخ کبر اور راتینج اور گندہ
اور گوگل ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر بدستور دھونی دین کہ نفع کریگی لیکن وہ بواسیر جسکے مسے ظاہر ہون اور غلیظ مادہ اُنکا ہو گیا ہو
کہ اُنمین ادویہ مذکورہ بالا اثر نہ کرتی ہون ایسی بواسیر مین تیز دواؤن کا استعمال کرنا چاہیے۔ ازانجملہ یہ دوا ہی کہ چونہ اور ہڑتال اُن مسون پر
حمام مین جاکر لگائین اور ایک گھنٹہ صبر کرین تا اینکہ مسے جل جائین پھر مسون کے مقام کو شراب سے دھوئین پھر اُنپر اندراین کا چھلکا جلاکر
اور ترمس کو جلاکر چھڑکین وزن دونون کا برابر ہو کہ یہ دوا عجیب اثر خشکی کا کریگی۔ اگر اس سے برآمد کار نہو اب وہ چیز لگانی چاہیے جو اس سے
بھی زیادہ تر قوی ہو اور وہ فلقیون اور دار برابر دیگیہ ہی اسکو تین روز تک صبح و شام طلا کرنا چاہیے اور جب مسون پر سے اُتر جائے شراب سے
اُس مقام کو دھوکر پھر وہی پہلی دوا لگائین تا اینکہ جب مسے کی رنگت سیاہ نظر آئے اور جرم اُسکا پاشان ہو گیا ہو اب دوا کو اُتار لین اور
سپیدہ کا مرہم اُنھین مسون پر طلا کرین تاکہ جگہ مسون کی سوکھ جائے اور جو سوزش دوا کی احراق سے پیدا ہوئی ہی اُسمین سکون آجائے
منجملہ اُن چیزون کے جو ایسی تیز دوا کی سوزش مین سکون پیدا کرتی ہی وہ یہ ہی کہ تل کو باریک کوٹ کر روغن گل اور سپیدی انڈے کی ملاکر
لگائین۔ یا زردی انڈے کی اور جو کا آٹا روغن گل ملاکر تیز دوا لگانے کے بعد طلا کرین۔ اگر کوئی مریض ایسی تیز دوا پر صبر نکر سکے چاہیے کہ
لوہے کے ذریعہ سے مسون کو کاٹ ڈالے یا پھاڑ دالے اور ہم اسکا بیان بروقت ذکر عمل جراحی کے کرینگے انشاء اللہ تعالی

باب چھبیسوان ورم مقعد اور شقاق کے علاج مین

اگر مقعد مین ورم گرم سوا بواسیر کے عارض ہو مناسب ہی کہ مقام ورم کو برگ خطمی اور برگ مکو اور بنفشہ خشک اور سوسو مقشر سب کو پانی مین
جوش دین تا اینکہ خوب پک جائے اور اُسپر روغن گل اور روغن بنفشہ اور زردی بیضہ اور سپیدی ڈال کر کھرل مین خوب ملائین اور مقام ورم پر طلا
کرین (اور دوا ورم گرم کی) سپیدہ ساڑھے سترہ ماشہ کندر تر سوا پانچ ماشہ چاندی کا میل ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر موم کو روغن گل مین
گرم کرکے ملائین مگر کاسنی اور خبازی ملاکر کھرل مین گھوٹین اور استعمال کرین (صفت مرہم مجرب کی) جو مقعد کے قروح کو اور کانچ باہر نکل آنے کو
مفید ہی سپیدہ اور مرکا ہر واحد چار جزو لبان اور پھٹکری ہر واحد تین جزو صبر ایک جزو زعفران ایک جزو موم بقدر کفایت اور روغن مرسین مین
سب کو ملاکر مرہم درست کرین (صفت ایک دوا کی جو شقاق مقعد یعنے اسکے پھٹ جانے اور شگافت ہونے کو مفید ہی) مغز ساق گاو اور مرہم سپیدہ
اور مرہم باسلیقون سب کو ملاکر کھرل مین خوب گھوٹین اور مقام مرض پر طلا کرین (صفت اور نسخہ کی) راتینج اور زفت ہر واحد ایک جزو سب کو

پگھلا کر مقام شقاق پر طلا کرین - اور جو شقاق بدون حرارت کے ہو اُسکی دوا یہ ہے (صفت اُسکی) مغز ساق گاو دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زفت رومی ایک تولہ پانچ ماشہ سفیدہ قلعی اور مردار سنگ ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ موم صاف کیا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گل سوا گیارہ تولہ موم کو اور زفت اور ساق گاو کو روغن مین پگھلائین اور اُسپر سفیدہ اور مردار سنگ ڈال کر کھرل مین پیسین کہ خوب ملجائے - پھر اگر ہمراہ شقاق کے التہاب اور بھڑک بھی ہو اور حرارت ملمس کی اُسپر مرہم سفیدہ کا جو انڈے کی سپیدی اور کافور ملا کر بنا ہو لگانا چاہیے - یا آب مکو سے سبز اور آب برگ خطمی اور آب برگ خرفہ پر روغن گل جسمین موم کو پگھلایا ہو ڈال کر کھرل مین پیسکر قیروطی بنائی جاے اور مقام خاص پر لگائین (صفت دوا کی شقاق مقعد کے واسطے) مغز ساق گاو اور مغز ساق بارہ سنگھا اور دونون کی چربی ہر ایک پینتیس ۳۵ ماشہ موم سفید ساڑھے سترہ ماشہ سپیائی ساڑھے دس ماشہ موم کو روغن بنفشہ مین پگھلا کر طیار کرین اور استعمال کرین -

باب چھبیسوان خروج مقعد کے علاج مین

جسکو کانچ نکلنا کہتے ہین - اگر مقعد باہر نکل آوے چاہیے کہ بیمار کو اسی قسم یعنے ٹونٹی دار برتن مین بٹھائین جسکو پہلے اوپر کے ابواب مین بیان کیا ہے یا مقعد کو شراب قابض سے دھو کر اُسپر اِس دوا کو چھڑکین (صفت اُسکی) جوز السرو اور آس خشک اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس تازہ سے سبز ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور مقعد پر چھڑکین - یا چاندی کا میل اور تخم گل اور سماق ہر واحد چودہ ماشہ مرکی سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر مقعد پر چھڑکین مگر پہلے شراب قابض سے اُسکو دھولین - یا اُسپر دقاق کندر اور مرداسنگ ہر واحد ایک جزو اور جوز السرو نصف جزو سنجاد رصاص یعنے قلعی کا میلا برادہ جو جھڑتا ہے اور جلائی ہوئی کوڑی ہر ایک چہارم جزو سب کو نرم کوٹ کر مقعد پر چھڑکین اور پہلے شراب قابض سے مقعد کو دھوڈالین - اور اگر کانچ نکلنے کے علاوہ مقعد مین ورم بھی ہو پس مسور اور انار کے چھلکے اور جفت بلوط اور جوز السرو ہر واحد ایک جزو کر آس کے پانی مین جوش دین اور اُسپر روغن گل ڈال کر کھرل مین گھوٹین اور موضع معلوم پر طلا کرین خواہ بطور ضماد کے لگائین -

باب ستائیسوان مروڑے کے علاج مین

اگر پیچ اور مروڑا بسبب ریح غلیظ کے عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو تھوڑا سا تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجوائن اور سعتر فارسی سب اجزا ہموزن کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کہنہ کے پلائین - پھر اگر مروڑا ریحی نہو اور غلیظ اور قوی ریاح سے عارض نہوا ہو اُسکو ایک تخم منجملہ انھین بزور کے جو ابھی مذکور ہوے دیا جاے - خواہ کسیقدر نقوع آب گرم کے ہمراہ - اور اگر یہ مروڑا ہمراہ اسہال کے ہو اُس مریض کو حب الرشاد بریان تھوڑی سی میبہ یعنے بہی کے شربت کے ہمراہ دیا جاے - خواہ سفوف مقلیا تا اُسکو دین - پھر اگر طبیعت معتدل ہو نہ قبض اور اسہال سے درمیان مین اُسکو یہ سفوف دینا چاہیے (صفت اُسکی) حب الرشاد بریان سات ماشہ انیسون تخم کرفس اجوائن ہر واحد سوا پانچ ماشہ حب الغار ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بقدر حاجت ہمراہ گرم پانی کے تناول کرین یا اُسکو سنجر بنا نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ دین اور دستون کی ایارج فیقرا سے تدبیر شریک کرکے دونون ہموزن اور ہر ایک کا وزن ساڑھے تین ماشہ آب گرم کے ہمراہ جسمین انیسون کو جوش دیا ہو کرنی چاہیے اور اگر مروڑا بسبب ثقل اور فضلہ کے جو اوپر کی آنتون مین رکا ہوا ہے عارض ہوا ہے اب اُسکو دوا سے مسہل دینی چاہیے جیسے حب ایارج خواہ حب منفشہ یا جوارش تمر ہندی - اور اگر ثقل نیچے والی آنتون مین رکا ہوا ہے حقنہ کا استعمال کرین - اور اگر مروڑا فقط سوء مزاج سے پیدا ہوا ہے جو آنتون کو عارض ہوا ہوا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو اسپغول سات ماشہ آب گرم اور روغن گل اور آب انار میخوش مین لعاب نکال کر دینا چاہیے - اور اگر مروڑا بوجہ خلط صفراوی کے پیدا ہوا ہے جو بطرف آنتون کے گرتی ہے پس مناسب ہے کہ مریض کو اسپغول اور تخم خرفہ اور تخم شاہترہ اور مغز تخم خیارا اور مغز تخم کدو شیرین

ہر واحد ایک جزو طباشیر نصف جزو سوائے اسپغول اور تخم شاہترہ کے سب کو باریک کوٹ کر روغن گل سے لت کرکے شربت ریباس اور زلال زرشک کے ساتھ دیا جائے۔

باب اٹھائیسواں قولنج کے علاج میں

قولنج اگر خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو مریض کو جوارش شہریاران یا جوارش تمری یا جوارش سفرجلی مسہل آب گرم کے ہمراہ دیجائے اور درد کا مقام نمک کو گرم کرکے سینکیں اور آبزن میں بٹھائیں جسمیں بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور کرنب اور گوکھرو وغیرہ دے کر مدرات کو جوش دیا ہوا اور مقام درد پر روغن گوکھرو کی مالش کریں پھر جب مرض جاتا رہے اور درد ٹھہر جائے فبہا ورنہ اسکو حب سکبینج پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک کھلائیں یا حب منتن اسیقدر ہمراہ آب گرم کے۔ اور اگر متحمل ان گولیوں کا بسبب حرارت مزاج اپنی کے نہو خواہ بوجہ سن اور وقت کی حرارت کے پس اسکو سنا مکی الماس پانچ تولہ دس ماشہ اور گلقند چار تولہ ساڑھے سات ماشہ ایسے پانی میں حل کرکے پلائیں جسمیں رازیانہ کو جوش دیا ہوا اور ساڑھے چار ماشہ تربد اور ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اسمیں داخل کریں اور گرم پانی پلاتے رہیں۔ ایضاً یہ گولیاں اسکو دینی چاہییں (صفت اسکی) ایارج فیقرا اور تربد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل سات رتی نمک سیاہ ڈیڑھ ماشہ سقمونیا چھوڑ کے گوگل پونے دو ماشہ دواؤں کو کوٹ کر باریک کریں اور گوگل کو گرم پانی میں گھول کر اسی میں گوندھ کر گولیاں بنائیں یہ سب ایک خوراک ہے قولنج بلغمی کو نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ (صفت اور حب کی نافع ہے قولنج بلغمی کو اور زیادہ نفع کرتی ہے) حنین ابن اسحق طبیب نے اسکا نام حب لولو رکھا ہے اور حب شبرمی بھی اسی کو کہتے ہیں (صفت اسکی) شبرم اور سکبینج ہر واحد ایک جزو سکبینج گرم پانی میں گھولیں اور شبرم کو اسمیں گوندھ کر اسمیں تھوڑی سی زعفران ملائیں مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ سے ایک ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور لڑکے کے واسطے ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک (صفت ایک اور حب کی) تربد سپید خراشیدہ اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور جندبیدستر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹ کر باریک کریں اور گوندوں کو سداب کے پانی میں پگھلائیں اور اسی پانی میں دواؤں کو گوندھ کر گولیاں طیار کریں سیاہ مرچ کے برابر مقدار شربت اسکی ساڑھے ماشہ گرم پانی کے ہمراہ جسمیں رازیانہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو (صفت ایک اور گولی کی) جو قولنج بلغمی اور ریاحی کو نافع ہے تربد سپید ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ سقمونیا بھی اسیقدر سب کو باریک کوٹ کر شہد میں گوندھ کر گولیاں طیار کریں یہ سب دو خوراک ہیں نصف اسمیں سے آب گرم کے ہمراہ تناول کرے (صفت اور ایک گولی کی قولنج بلغمی اور ریحی کو نافع ہے) غاریقون اور سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور جندبیدستر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری چودہ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر باریک کریں اور گوندکی اقسام کو آب گرم میں گھول کر اسمیں دواؤں کو گوندھ کر گولیاں طیار کریں اور سوکھا لیں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ۔ اگر قولنج کے مریض کو ایارج جو شہد میں خمیر کیا گیا ہو ساڑھے دس ماشہ کھلا کر اسکے بعد ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر کے پلائیں بخوبی نافع ہوگا (اور نسخہ ماء الاصول کا ہے) جو قولنج کو نفع کرتا ہے پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ اور بلیلہ اور سوبا اور گوکھرو ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور تخم رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ قنطوریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان اور تخم خطمی ہر واحد چودہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلاں خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دیں تاآنکہ چہارم وزن پانی باقی رہے اب اسمیں سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ ایارج کے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اسمیں سے نو ماشہ اور ساڑھے چار ماشہ روغن بید انجیر ملا کر پلائیں۔ اور اگر روغن بید انجیر موجب نسخہ مندرجہ ذیل اسکے ساتھ دیا جائے اسکا نفع پورا پورا ہوگا (نسخہ روغن بید انجیر کا) شبرم پونے نو تولہ اور مازریون پینتیس ماشہ اور کالا دانہ پانچ تولہ دس ماشہ تربد اور مغز بید انجیر ہر واحد

ساڑھے سترہ ماشہ سب کو ریزہ ریزہ کرکے کسی دیگچی مین مٹی کے رکھین اور اسپر قریب اڑھائی سیر کے پانی ڈالین اور معتدل آنچ سے جوش دیتے رہین تاکہ نصف پانی رہ جائے اب اُتار کر صاف کرین اور چھاننے کے بعد پونے چونتیس تولہ روغن کنجد اسمین ڈال کر اتنا پکائین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے پھر اسکو چھان کر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے بارہ ماشے سے نو ماشہ تک ہی ہمراہ ماء الاصول مذکور کے ۔ اگر جی چاہے تو اس روغن کو ماء الاصول کے ہمراہ پلائین اور اگر چاہین تو ایسے پانی کے ہمراہ پلائین جسمین انجیر اور میتھی اور رازیانہ اور تخم کتان اور مویز اور بیخ سیاوشان کو جوش دیا ہو کہ یہ بھی قولنج مذکور کو نافع ہی ۔ اگر اسی روغن کو حقنہ مین استعمال کرین جب بھی نفع کریگا ۔ اگر ان دواؤن کا استعمال ہو اور بیمار کو دست نہ آئین اور نہ درد مین سکون ہو اسوقت حقنہ کا استعمال کرنا چاہئے خصوصاً اگر درد نیچے والی آنتون مین ہو اور تین روز بیمار پر درد مین گذر چکے ہون اسلیے کہ ایسے وقت اس مرض مین فضل تدبیرات کا جنکا استعمال ہوسکتا ہی حقنہ ہی ۔ اور پھر یہ بھی مناسب ہی کہ پہلے نرم حقنہ کا استعمال کیا جائے اگر کارگر ہو جائے فبہا ورنہ اُس سے زیادہ قوی حقنہ دین (صفت حقنہ نرم کی) جو ایسے قولنج کو نفع کرتا ہی کہ قوی نہو ۔ انجیر سپید دس دانہ عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خراسانی چار تولہ سوا چار ماشہ گوکھرو بابونہ اکلیل الملک سویا ہر واحد ایک گڈی چقندر کرنب ہر واحد تیرہ تولہ چار رتی بنفشہ اور خطمی سبوس گندم پوٹلی مین بندھے ہوئے ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ تہائی باقی رہے پھر اسکو چھان کر قریب سترہ تولہ کے لیکر اسمین بطکی چربی پگھلائی ہوئی اور مری ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ شکر سرخ پینتیس ماشہ بورہ یعنی لونا دلایتی سات ماشہ ملاکر نیمگرم حقنہ کرین (صفت اور حقنہ کی جو ایسے قولنج کو نافع ہی کہ بلغم سے پیدا ہوا ہو) انجیر دس دانہ عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ گوکھرو سویا ہر واحد اسمین سے پینتیس ماشہ مغز کدو تلخ ہوا اور رینڈی کی گری کوٹی ہوئی ہر واحد دو تولہ چار رتی قنطوریون غلیظ اور دقیق دونون قسم کا اٹھائیس تولہ چار رتی کم بابونہ اکلیل الملک ہر واحد دو تولہ چار رتی شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ میتھی کے بیج اور تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس رازیانہ زیرہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم رطبہ چودہ ماشہ بھوسی جو سیاہ گندم مین نکلتی ہی اور خطمی سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوٹلی بندھی ہوئی سب کو چھٹانک اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ سات چھٹانک رہ جائے اب اسکو چھان کر قریب سترہ تولہ لیکر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن کنجد اور اسیقدر مرغ کی چربی جو سوا چار تولہ مری اور دو تولہ نو ماشہ شکر سرخ اور ساڑھے چار ماشہ بورہ ارمنی مین پگھلائی ہوئی ہو ڈال کر حقنہ دین ۔ پھر اگر مرض قوی ہو اور بلغم کی اسمین کثرت ہو اور غلیظ بھی ہو روغن کنجد کے مقام پر روغن زنبق یا روغن گوکھرو کا یا سوئے کا روغن اور سرخ شکر کے شہد کو ڈالین اور ادویہ مذکورہ بالا مندرجہ ذیل اجزا کو بڑھائین سکبینج اور اشق اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ اسکو آب گرم مین گھولین پھر انمین ملاکر دستہ اور حقنہ مین ڈالین ۔ اگر اسی حقنہ مین ڈیڑھ ماشہ گائے کا پتہ بھی داخل کرین نفع بین کریگا مناسب ہی کہ ان دواؤن کا وزن کم و بیش بحسب خواہش طبیب کے کیا جائے جیسا مرض قوی اور ضعیف ہو اور جسقدر بلغم مین کمی بیشی ہو ۔ اکثر شیاف ہی کے استعمال کرنے سے پھر حقنہ سے استغنا ہوجاتی ہی اگر مرض قولنج کا اطراف مین پیدا ہوا ہو اور درد بھی اسی جگہ پر ہو اور قریب معاء مستقیم کے ہو (یہ صفت ایک شیاف مجرب کی ہی) خطمی اور بورہ ہر واحد ایک جزو تخم حنظل نصف جزو سقمونیا چہارم جزو کا سب کو بار یک کوٹ کر شکر سرخ گھولین اور دواؤن کو اسمین ڈال کر بستہ کرین تاکہ گاڑھا قوام ایسا بنائین جسکی بتی بندھ سکے اور بقدر ایک انگل کے طولانی ہو اور گندگی مین درمیانی حد پیدا اور نسخہ شیاف کے تخم حنظل اور قلمہ نگار اور بورہ اور خطمی ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر باریک کرین اور شکر سرخ کو آب گرم مین گھولین یا شہد ادرک سے دواؤن کو گوندھین اور شیاف بنا کر رکھین (شیاف کا اور نسخہ) قلمہ نگار اور سکبینج اور گوگل بورہ اور تخم حنظل اور خطمی ہر واحد ایک جزو گوندھ کر اقسام آب گرم مین گھولین اور انمین گوندھ کر

شیاف طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔ پھر جب سب ادویہ حقنہ اور شیاف وغیرہ کی استعمال مین آجائین اور درد مین کچھ کمی نہو اور
نہ قبض طبیعت کا دفع ہو اب وہ دوا دینی چاہیے جسمین فضلۂ گرگ پڑتا ہو اسلیے کہ فضلۂ گرگ کا قائم مقام شوک یعنے کانٹون کے ہو اسمین خاصیت عجیب ہے
مرض قولنج کے نفع کرنے کی تفصیل اسکی یہ ہو کہ جالینوس نے اپنی کتاب ادویہ مرکبہ مین بیان کیا ہو کہ جو شخص ایک ٹکڑا فضلۂ گرگ کا ایکر اپنی ران پر
لٹکا لے خواہ اسکو پیس کر اپنی ناف پر طلا کرے اور مرض قولنج مین وہ گرفتار بھی ہو تو اسکو دست آئینگے اور یہ بھی جالینوس نے کہا ہو کہ اسکا تجربہ
اُسنے بارہا خود کیا ہو (یہ صفت دوا سے فضلۂ گرگ کی ہو) فضلۂ گرگ جو شوک یعنی جھاڑ دار درخت پر مثل اکو ہر وغیرہ کے پایا جاتا ہو چودہ ماشہ
انیسون اور زیرہ تخم رازیانہ اور زنجبیل اور دار فلفل اور نمک سیاہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد
کف گرفتہ سے گوندھین اور بروقت حاجت اسمین سے سات ماشہ انتہا دس ماشہ تک سونے اور زیرہ کے پانی کے ہمراہ استعمال کرین (صفت ایک
اور دوا کی) تربد سپید خراشیدہ ساڑھے سترہ ماشہ فضلۂ گرگ چودہ ماشہ تخم کرفس انیسون ہر واحد دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس
ماشہ ہمراہ آب گرم کے تناول کرین۔ جب استعمال حقنہ اور شیاف وغیرہ ہو چکے اور دست بھی آچکے ہون اور درد کسیقدر بدستور باقی ہو اب یہ جوشاندہ
پلانا چاہیے کہ آنتون کو سدہ وغیرہ سے پاک کر دیگا اور پورا تنقیہ بقایا سے سوادسے آنتون کا کر دیگا (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس اور رازیانہ اور
بابونہ اور اقحوان یعنی بابونہ گاو چشم اور پرسیاوشان اور بنفشہ خشک اور ملٹھی چھلی ہوئی جو کوب ہر واحد پینتیس ماشہ میتھی کے بیج اور السی اور
تخم خطمی اور خبازی اور تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر
پانی مین جوش دین تا اینکہ چھٹا نک ڈیڑھ باقی رہ جائے اسمین سے قریب سترہ تولہ کے اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے بائیس تولہ لیکر اسمین پینتیس
ماشہ مغز املتاس کو ملین اور قند سپید بھی اسیقدر روغن بید انجیر ساڑھے چار ماشہ تربد ساڑھے تین ماشہ اضافہ کرکے نیمگرم تناول کرین اور ایک
شبانہ روز سے تین روز تک اسکا استعمال کرین کہ یہ جوشاندہ اچھی طرح سے آنتون کو صاف کر دیگا **قولنج ریحی کا علاج** اگر یہ ریح غلیظ بلغم
کی قسم سے ہو بس مناسب ہو کہ مریض کو حب منتن پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک دیجائے خواہ حب سکبینج کو اسکو دین۔ یا اسکو یہ دوا
پلائین (صفت اسکی) ایارج فیقرا نو ماشہ تربد نو ماشہ تخم کرفس انیسون اجواین ہر واحد سوا دو ماشہ جند بیدستر فربیون ہر واحد نورتی سب کو باریک
کوٹ کر آب کرفس مین گوندھ کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سوکھائین مقدار شربت اسکی نو ماشہ کی ہو (اور نسخہ) اسی قولنج ریحی کو نفع کرتا ہو
شبرم اور شحم حنظل ہر واحد ایک جزو سکبینج ڈیڑھ جزو زنجبیل اور جند بیدستر اور گوگل مرچ سیاہ ہر واحد نصف جزو گوندھ کر جبکہ اسمین داخل ہین سب کو
گرم پانی مین گھولین اور چھوٹی چھوٹی گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ کی ہو آب گرم کے ہمراہ ماء الاصول اسکو بطبق نسخہ مندرجہ ذیل پلانا چاہیے
(صفت اسکی) پوست بیخ کبر اور رازیانہ ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس انیسون اجواین اور تخم رازیانہ اور دو قو اور بتھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
تخم سداب اور جنگلی لہسن ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فودنج اور سعتر فارسی اور زیرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی سنبل الطیب اور تج اور عود بلسان
اسارون ہر واحد سات ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ انجیر دس دانہ عناب بیس دانہ سب کو قریب دو سیر پانی ڈال کر
پکائین جب چھتیس تولہ کے انداز پر رہ جائے چھان کر اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ لیکر روغن بید انجیر ساڑھے چار ماشہ اور سکنجبین پونے دو ماشہ ملا کر
پلائین۔ اگر اسی مریض کو تریاق فاروق پونے دو ماشہ ایسے آب گرم کے ہمراہ پلائین جسمین زیرہ اور تخم کرفس اور انیسون کو جوش دیا ہو یہ بھی نفع
کریگا کھلی ہوئی منفعت کرکے پیٹ اور آنتون کے گرد پیش کے مقامات کو اس دوا سے ملنا چاہیے (صفت اسکی) آب سداب اور آب کرفس ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ دونون کو اسقدر پکائین کہ سوم حصہ گھٹ جائے اور اسمین روغن زیت کہنہ خواہ روغن کنجد قریب سترہ تولہ کے ڈالین اور نرم آنچ

جوش دیں تاآنکہ پانی سب جلجائے اور روغن باقی رہے اس روغن کا استعمال ملنے میں بھی کیا جاتا ہے اور بیمار کو ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پلاتے ہیں جسمیں قوتنج نہری اور صعتر فارسی اور اجواین کو تھوڑا سا شہد اور قند سپید ڈال کر جوش دیا ہو کیونکہ یہ روغن ریاح کی تحلیل کرتا ہے ریاح کی تحلیل کمید یعنی سینکنے سے بھی ہوتی ہے زیرہ گرم سے ۔ اور حقنہ اسے محللہ ریاح سے بھی ہوتی ہے جو ریاح کو پراگندہ کرتے ہیں ۔ از انجملہ یہ حقنہ ہے (صفت ام سکی) مشکطر امشیع اور سداب اور سویا اور فوتنج صحرائی اور نہری فوتنج اور نمام اور بابونہ اور اکلیل الملک عاشا اور دونا مرو اقیسوم ہر واحد ایک کف کشنیز اور کرفس انیسون رازیانہ اجواین ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ حنظل دس ماشہ وقیہ لینے اٹھائیس تولہ چار رتی کلم انجیر خشک دس عدد عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ سب کو اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں تاآنکہ اڑھائی پاو رہ جائے اسمیں سے زیتہ سترہ تولہ لیکر ساڑھے تین ماشہ بورق اور گوگل اور سکبینج اور اشق ہر واحد پونے دو ماشہ جند بیدستر نورتی شہد پانچ تولہ دس ماشہ لیا گیا کہ اقسام کو گرم پانی سے گھولیں اور باقی ادویہ کو کوٹیں اور سب پر وہی جوشاندہ جو چھانا ہوا طیار ہے ڈال کر اور چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مری اور اسیقدر روغن قسط ڈال کر حقنہ کریں نیمگرم ۔ جب حقنہ کرنے سے کوئی چیز بستہ مثل گرہ کے خارج ہو دوبارہ پھر کریں تاآنکہ گرہوں کا خارج ہونا برطرف ہو جائے اور ڈھیلا فضلہ برابر برآمد ہو (صفت ایک اور حقنہ کی جو ریح غلیظ کو نفع کرتا ہے) عصارہ گندنا اور عصارہ چقندر اور عصارہ فوتنج اور عصارہ سداب ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ اخروٹ کا روغن اور روغن ناردین یا روغن قسط یا کوئی روغن جو انمیں سے موجود ہو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شونیز تین ماشہ جند بیدستر شحم حنظل ہر واحد نورتی دونوں کو نرم اور باریک کوٹیں اور سب اجزا کو یکجا کر کے نیمگرم حقنہ کریں (اور حقنہ کا نسخہ) ۔ سداب کا پانی پینتیس تولہ اسپر تخم کرفس انیسون رازیانہ کا تخم ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ سب کو درد اکوشا کر اسی پانی پر ڈالیں اور سترہ تولہ روغن زیت بھی جو کہنہ ہو اور نرم آنچ سے جوش دیں تاآنکہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے اسمیں سے سترہ تولہ اور مرغی کی چربی اور چوزوں کی چربی پگھلائی ہوئی ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ڈال کر حقنہ کریں مگر نیمگرم دوا ہونی چاہیے ۔ اور اگر زیت میں شہد ملا کر داخل کریں نفع میں پورا ہوگا ۔ پھر اگر درد کی شدت ہو اور دوا مسہل پلانے اور حقنہ کرنے سے بھی درد میں سکون نہو اور کسی تدبیر سے فائدہ نہو اسپا فلونیا سے رومی یا فلونیا سے فارسی جو انمیں سے حاضر ہو اسکا استعمال کریں پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک اسیا مریض کو ایسے آبزن میں بٹھائیں جسمیں بابونہ اکلیل الملک اور سداب اور گوکھرو اور شیح اور قیسوم اور سویا اور برگ غار اور سکبینج وغیرہ کو جوش دیا ہو لیکن لازم ہے کہ یہ آبزن اسوقت کیا جائے کہ معدہ انکا غذاؤں سے خالی ہو اور سینے کی چیزوں سے بھی ۔ غذا مریض قولنج کی اگر بلغمی ہو خواہ ریحی آب نخود میں زیرہ اور سویا اور زیت غسیل و ادھینی خولنجان اور سیاہ مرچ اور گندنا اور چوزوں کے گوشت کے جو قریب پرواز کے پہونچے ہوں خواہ چکور کا گوشت خواہ پٹھے مرغ کا گوشت بطور یخنی کے انھیں دواؤں میں طیار کیا ہوا جنکو ابھی ہمنے لکھا ہے ۔ اگر مرغ کے شوربے میں خواہ چکور کے شوربے میں تھوڑی سی اسفاناخ ڈال کر کے مریض کو پلائیں تو بھی نفع کریگا اسی طرح اگر اسمیں تھوڑا سا سفرقرطم داخل کریں تاکہ طبیعت کو نرم کردے ۔ ایضاً اسکو شہد روغن اخروٹ کے ہمراہ کھلایا جائے ۔ مناسب ہے کہ زیادہ غذا اسکو نہ دیجائے اور اسیقدر غذا کا استعمال رہے جو قوت کی حفاظت کرے ۔ چوپایوں کا گوشت مطلق چھوڑ دے اور مچھلی بھی چھوڑ دے بلکہ اسکے پاس نجائے سرد پانی بھی نہ پیے اور آب خالص کبھی پینا چھوڑ دے بلکہ جب پانی پیئے اسمیں ماء العسل خواہ شکر کا شربت ملالے اور مضطر ہو کہ پیاس بدون آب خالص کے پینے کے نہ بجھتی ہو لازم ہے کہ تھوڑا پانی پیئے اور پھر تھوڑا سا اسیطرح بیمار کی بقدر پیاس فرو ہونے کے نہ پیجائے ۔ اگر اسکو شراب ریحانی پانی ملا کر پلائی جائے نفع ہوگا ۔ جب یہ تدبیر قولنج ریحی میں کریں اور فائدہ نہو نہ درد ٹھہرے تب مناسب ہے کہ جو ہم نے ابھی بیان

اگر م نگم اندریتی وغیرہ کی ارشاد کرکے مراق شکم یعنی جھلی پر پیٹ کے اور جس جگہ درد ہو رہا ہو لگائی جائیں اور چند مرتبہ یہی تدبیر کریں کہ اس سے ریاح تحلیل ہو جائینگی اور بخوبی نفع ہوگا

خلط حاد سے جو قولنج پیدا ہو اُسکا علاج اگر کسی خلط حاد اور تیز کے آنتون پر گرنے سے قولنج کا درد پیدا ہوا ہو جو لذع بھی پیدا کرتی ہو اور آنتون پر گری ہو پس مناسب نہیں ہو کہ ایسے مریض کے علاج مین اُن گرم دواؤن کا استعمال کرین جنکو ہم پہلے بیان کیا ہو۔ اگر ایسے مریض کو آب لبلاب پانچ تولہ دس ماشہ مین املتاس مل کر خواہ پانی مین جوش دے کر انجیر اور عناب اور سپستان اور پر سیاوشان اور تخم خطمی اور خبازی ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ کو ملائیں اور وزن پانی کا سوا سیر ہو تا اینکہ سات چھٹانک رہ جائے اسمین سے قریبا تیس تولہ کے لیکر ساڑھے سترہ ماشہ املتاس کو ملین اور نیمگرم پلائیں انشاء اللہ تعالی نفع کریگا۔ اسی مریض کو آبگرم ہمراہ روغن بادام شیرین کے چند مرتبہ گھونٹ کرکے دیا جائے۔ اور فربہ مرغی کا شوربا کسیقدر ماواسیدہ کی روٹی کا اور روغن بادام شیرین اُسکو دین۔ یا چہ بچہ بز کا شوربا روغن بادام شیرین کے ساتھ بطور یخنی کے پلائیں۔ اگر اُسکو لعاب بیدانہ یا لعاب اسپغول سب کا وزن سوا گیارہ تولہ تھوڑا سا شربت بنفشہ ملاکر پلائیں خواہ لعوق املتاس اور روغن بادام شیرین اور روغن کدو کا ساڑھے تین ماشہ تربد تین رتی سقمونیا دو رتی ملاکر پلائیں اس سے نفع ہوگا حقنہ اُسکو ان دواؤن سے کیا جائے (صفت اُسکی) عناب بیس۲۰ دانہ سپستان پینتیس۳۵ دانہ مویز منقیٰ اور جو کوب کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سبوس گندم شستہ اور خطمی ہر واحد ایک کف کسی پوٹلی مین بندھا ہوا بنفشہ ریحانی اور برگ نیلوفر ہر واحد چودہ ماشہ برگ خبازی اور چقندر ہر واحد ایک کف دست سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب سات چھٹانک کے پانی رہ جائے اب اُسکو چھان کر ساڑھے سترہ ماشہ شکر سرخ اور پینتیس۳۵ ماشہ املتاس اور روغن بنفشہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مری چار تولہ اڑھائی ماشہ ملاکر حقنہ کرین نیمگرم کرکے۔ اور اگر حدت اور لذع اور حرارت قوی ہو آب جو مین عناب اور سپستان اور خطمی کی جڑ سے سوا گیارہ تولہ اور آب تربوز اور آب خبازی اور آب کدو اور لعاب اسپغول ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ روغن بنفشہ اور روغن مغز تخم کدو یا روغن نیلوفر سب مین سے جو بہم پہنچے اسمین سے پانچ تولہ دس ماشہ لیکر کسی طرح ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین۔ غذا مین اُسکو چکنے شوربے اور بطور سفیدباج پکنے ہوئے فربہ مرغی کے گوشت سے روغن بادام کی شرکت سے دینا۔ اور شاندہ پالک کا اور بتھوے کا اور چقندر اور لبلاب اور خبازی بطور سفیدباج کے بناکر روغن بادام شیرین ملاکر اور نیمبرشت انڈا بھی کھلائیں۔ انار بیدانہ کو چوسے۔ شربت نیلوفر یا شربت بنفشہ وغیرہ پلایا جائے معتدل آب زن مین بیٹھے جسکی حرارت درمیانی ہو اور بنفشہ اور نیلوفر اور برگ خطمی اور خبازی اور جو کوٹے ہوئے اسمین پڑے ہون بروقت جوش دینے کے

ورم گرم سے جو قولنج عارض ہو اگر قولنج ورم گرم سے عارض ہو مناسب نہیں کہ ایسے مریض کو ابتداء مرض مین مسہلات کا استعمال کرائیں کہ یہ تدبیر خراب اُسکے مرض کا انجام بطرف ایلاوس کے کرتی ہے۔ بلکہ اُسکو حکم دیا جائے کہ فصد باسلیق کی کرا دے اور خون بقدر حاجت کے لیا جائے تھوڑا تھوڑا اور ایک مرتبہ بہت سا خون نہ لینا چاہیے۔ اور آب جو مین کلونجی کی جڑ اور تخم خطمی جوش دے کر پلائیں۔ اور یہ ضماد درد خواہ ورم پر لیپا لگائیں (صفت اُسکی) برگ خطمی اور خبازی اور مکو اور بنفشہ تازہ ہر واحد پینتیس۳۵ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور ساگ کی اقسام کوٹی اور رسی ہوئی اسمین ملاکر موم سپید و روغن بنفشہ مین خوب پگھلا کر اور روغن نیلوفر اور بط کی چربی ملاکر ضماد کرین مقام خاص پر۔ اور اگر حاجت زیادہ تحلیل کی ہو اسمین لعاب تخم کتان بڑھا دین۔ پھر درد مین سکون آ جائے اور ورم کی تحلیل ہو جائے بہتر ورنہ اُسکو آب مکوے سبز اور آب کاسنی اور آب لبلاب ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ مین پینتیس۳۵ ماشہ املتاس مل کر اور آدھ سیر روغن بادام شیرین ڈال کر حقنہ کرین۔ اور یہ بھی ایک حقنہ اُسی کے واسطے ہے (صفت اُسکی) بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ خشک اور برگ خطمی اور لبلاب ہر واحد ایک کف دست … گندم کی پوٹلی اور خطمی کی ایک پوٹلی عناب … دانہ سپستان کے … کو سوا سیر پانی مین

جوش دین تا اینکہ سات چھٹانک رہ جاۓ اسکو چھان کر ستره تولہ آسمین سے لیکر لعاب اسپغول اور لعاب تخم کتان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھرتی روغن بنفشہ اور بط کی چربی ہر واحد اسیقدر مغز املتاس چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اسکو پانی مین حل کرکے صاف کرین اور روغن کے ہمراہ دوا مین ملا دین پھر نیم گرم حقنہ کرین - یہ مریض آبزن مین بھی بٹھایا جاتا ہے جسکی گرمی معتدل درجہ پر ہو اور اسمین نیلوفر اور بنفشہ اور برگ خطمی اور خبازی اور اکلیل الملک اور سویا اور برگ کرنب کو جوش دیا ہو یہ آبزن بھی نافع ہے انشاء اللہ تعالی - جب مرض اپنے انتہا کو پہونچ جاۓ اسوقت مریض کو وہ پانی دینا چاہیے جسمین بنفشہ اور تخم خطمی اور عناب اور انجیر کو جوش دیا ہو اور روغن بادام شیرین اسپر ٹپکایا ہو تا اینکہ ورم کی تحلیل ہوجاۓ - اور ایسے مریض کی تدبیر غذا اسکے بارہ مین وہی ہے کہ اوپر بیان کی گئی ہے جو ہمیشہ خلط گرم سے جو قولنج عارض ہو اسکی بابت مین بیان کی ہے پس مناسب ہے یہ بھی معلوم رہے کہ شدید مریض قولنج کو دشواری پیشاب آنے کی لاحق ہوتی ہے بسبب اسکے کہ ورم مثانہ تک پیدا کرتا ہے اسوقت مناسب یہ ہے کہ فصد صافن کی کیجاۓ اور پیشاب کی راہ مین شیافین اور ادویہ جو اوپر بیان کیا ہے اور انکا حقنہ دینا روغن بنفشہ اور بابونہ اور موم گداختہ کی مالش کیجاۓ کہ ورم کی تحلیل کردیگی اور پیشاب آسانی سے آئیگا انشاء اللہ تعالی

باب انتیسوان اس قولنج کے علاج مین جسکو ایلاوس کہتے ہین

جو قولنج بنام ایلاوس مشہور ہے اسکا زائل ہونا دشوار ہے خصوصاً اگر زبل سے عارض ہوا ہو لیکن پرانا خشک ہو کر سدہ ہو جاتا ہے - اور جو ایلاوس ورم سے پیدا ہوا ہے اسکا علاج مناسب یہ ہے کہ اسی طرح کیا جاۓ جس طرح اقسام قولنج کا علاج کیا جاتا ہے جو ورم گرم سے پیدا ہوتا ہے کہ فصد باسلیق کی کرین اور شانہ اور اندام کی اگر قوت مریض کی مساعدت کرے اور اسکا عین مناسب ہے اور پیاس کی رو دینا اور شربت اسی قسم کے پلائین جسکو ہم اوپر بیان کر چکے ہین اور بہی مناسب ہے کہ بیماران قولنج کو فصد سے بچائین اور ہرگز فصد انکی نہ کرائی جاۓ کیونکہ قوت زائل ہو جاتی ہے جو قولنج کہ ورم گرم سے عارض ہوا ہے اور پیشاب کا تجویز کرنا اسکی نسبت اسلیے کہ فصد کرائی جسکو مرض قولنج کا ہو اور ورم گرم کے قائل ہین بعض اطباء نے اسکی حالت دیکھی جسکی پیشاب اور درد وہ مرض قولنج مین فصد کرائی گئی اور چند ساعت کے اندر مرگیا اور ہمکو اسکا تجربہ ہے اور حکیم کاظم علیخان مرحوم سوہانی کے اطباء مین بھی ایسا ہوا کہ وہ بھی لکھنؤ مین موجود تھے تمامی اطباء کی راۓ فصد کی تھی اور وہ مانع تھے کہتے تھے کہ ادھر فصد ہوئی اور ادھر مریض ہلاک ہوا اور ایسا ہی واقع ہوا والعلم عند اللہ - پھر اگر ایلاوس خلط غلیظ بلغمی سے پیدا ہوا ہو اور وہ خلط آنتون مین فرو رفتہ ہو گئی ہو ایسے مریض کو پلائے مین وہی ادویہ تجویز کرین جو قولنج بلغمی کے ہم لکھ چکے ہین جیسے ماء الاصول ہمراہ ایارج کے جو شہد سے خمیر کیا گیا ہو اور تخم بنا اور بیدانجیر کا تیل اور وہ مرض جو بنام مرض سوداوی مشہور ہے ہمراہ پانی کے جسمین انیسون اور بادیان اور تخم کرفس کے جوش دیا ہو - پھر اگر درد مین شدت ہو جاۓ اسکو فلونیا سے روکنی چاہیے - اور اسکو معجون جو بنام اسطو مشہور ہے مشرودیطوس نافع ہے اس مرض مین پوری منفعت ہے - اور تریاق فاروق - ایضاً نفع کرتا ہے اسی مرض مین اور ایارج بڑے سے جو زیادہ ادویہ سے مرکب ہین وہ بھی نافع ہین اور اسی طرح کی اور ادویہ مناسب ہے کہ فلونیا کے دینے سے احتیاط کرین اور اگر دینی بھی ہو تو اسیقدر جس سے درد مین سکون پیدا ہو پھر جب درد ٹھہر جاۓ دوبارہ فلونیا کا استعمال نہ کرین اسلیے کہ انجام اسکے کھانے کا خراب ہوتا ہے مثلاً یقینی سدہ ہو جاتا مقام درد کا پیدا ہو جاتا ہے اور حرارت غریزی مین ضعف آجاتا ہے - بقراط نے کتاب ابیدیمیا مین لکھا ہے آٹھوین مقالہ مین اسی کتاب کے کہ واجب ہے ایسے مریض کو شراب خالص تھوڑی تھوڑی پلائی جاۓ اگر ایلاوس خلط بلغمی سے پیدا ہوا ہو

اور یہان تک پلاتے رہین کہ نیند آ جائے خواہ اسکے دونون پانون مین درد پیدا ہو۔ اور مزاد بقراط کی اس سے یہ ہی کہ خلط بلغمی مین سخونت اور گرمی پیدا ہو جائے اور لطیف اسکی ہوا ور نضج پیدا کرے آنتون کی تقویت اس سے ہو جائے کہ سدہ کو دفع کر دین (لیکن) اگر ایلاوس فضلہ خشک باریک آنتون مین رک جانے سے عارض ہوا ہو اسکے مسہلات اور معجونات کا ملانا اور گولیان جو اسی مرض مین نافع ہین اور قوی حقنہ جنکو ہم لکہ چکے ہین۔ لیکن اگر یہ مرض کسی دوا سے قاتل کے کھانے سے پیدا ہوا ہو مناسب ہی کہ اسکا علاج چیزون سے کیا جائے جو اس زہر کی ضد اور مخالف ہون کہ تمکا استعمال کرین اور تریاق اور مثرودیطوس اور معجونون کے اقسام اور ازین قبیل جو تریاقی چیزین ہین جس طرح ہم نے زہرون کے علاج مین لکھا ہی۔ لیکن جس ایلاوس کا حدوث غذا مین دیر کرنے سے ہو اسکی دوا پتلی غذائین اور چکنے شوربے جو گوشت چرب سے بنے ہون اور انمین میدہ کی روٹی ماواچھر کا ہوا اور مناسب ہی کہ ایسی غذا بھی اسکو تھوڑی تھوڑی دین دفعۃً بہت سی غذا نہ دین۔ ایضاً اسکو لعاب کے اقسام روغن بادام شیرین اور روغن پستہ ملا کر دین لیکن جو ایلاوس رتیق کی وجہ سے پیدا ہوا ہو اسکی دوا یہ ہی کہ آنت کو ہاتھ سے دبا کر اپنی جگہ پر رکھین اور باندھ دین اور جو ضماد نافع اسی فتق کو ہین انکو لگائین۔ مناسب ہی کہ ایلاوس کا مرض اور قولنج کا بیمار جب مرض سے نجات پائے اور اصلاح مزاج اسکی ہو جائے انہین غذا کو پھر تناول نہ کرے جنکو پہلے مرض سے کھاتا تھا اور مرض کی ابتدا سے جنکو چھوڑ دیا ہی اور جب تک پوری پوری اصلاح اسکے مزاج کی نہو جائے جب تک دوبارہ انکو تناول نہ کرے اور غذاون کے کھانے مین کمی کرتا رہے اور غلیظ غذاون سے پرہیز کرے اور پتلی غذائین جیسے چکنے شوربے بطور سفیدباج خواہ زیرباج کی بنی ہوئی یا بھنا ہوا گوشت تناول کرتا رہے۔ قند اور مصری کھانے کا التزام کرے۔ اور اگر یہ ایلاوس بلغمی ہو اور اس سے شفا پایا ہو اہی بس ایک روز ناغہ کرکے ایارج شہد مین خمیر کیا ہوا کھاتا رہے اور بعض اوقات گلقند شہد سے بنی ہوئی ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرے جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ اور ریاضت معتدل کا استعمال کرے اور حمام مین بھی داخل ہوا کرے اور آبزن مین بیٹھے اور پیٹ کے اور آنتون کے آس پاس کی مالش ایسے تیل سے کرے جسمین زیرہ اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو اور روغن سوسن خواہ گوکھرو کے روغن کی یا روغن بابونہ کی مالش کرے غذا اپنی تھوڑی تھوڑی بڑھاتا رہے جب اسکو معلوم ہو جائے کہ مرض سے اسکا بدن بخوبی پاک صاف ہو گیا ہی۔ اور اگر مرض ایلاوس کا حرارت سے تھا اور اب جاتا رہا ہی واجب ہی کہ غذا مین کمی کرین اور بے خمیری روٹی جلاب اور روغن بادام شیرین کے ہمراہ اور زیرباج چھوٹے بچون کا پرندون کے خواہ کبک کا گوشت نرم کا تناول کرین اور جوادب جو قسم طعام کے گوشت اور روٹی اور دودھ اور شکر وغیرہ سے بدون مصالح بنائی جاتی ہی اسمین گوشت فربہ مرغی کا پڑے یا روغن بادام درست کیا جائین۔ اور چولائی کا ساگ ہمراہ چقندر کے روغن بادام ملا کر آلوے بخارا کو شربت بنفشہ مین بھگو کر قبل طعام کے کھانے کی عادت ڈالے دو گھنٹہ خواہ تین گھنٹہ پہلے۔ اور املتاس کو جلاب مین بھگو کر چوستا رہے۔ اور تین روز مین ایکبار تبہ خواہ ایک روز ناغہ کرکے مغز املتاس اور گاؤ اتنا گرم پانی مین گھول کر صاف کرکے اسکو دیا جائے یہ تدبیر چند روز تک جاری رہے پھر جب معلوم ہو جائے کہ اب اسکا بدن بخوبی پاک صاف ہو گیا ہی اب اسکو یہ جوشاندہ پلانا چاہیے (صفت اسکی) انجیر سپید سات عدد مغز املتاس بیج وغیرہ پاک صاف کرکے ساڑھے سترہ ماشہ زبیب طائفی دانہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ خشک ساڑھے سترہ ماشہ سوا املتاس کے سب کو آدھ پاؤ کم سیر بھر پانی مین جوش دین تاکہ تہائی پانی رہ جائے اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ کو لیکر املتاس ساڑھے سترہ ماشہ اسمین گھول کر روغن بادام اسپر ٹپکا کر پلائین نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب تیسوان چھوٹے چھوٹے کیڑے اور حیات یعنی لانبے کیڑے اور کدو دانہ کے علاج مین

چھوٹے کیڑون کا اور لانبے کیڑون کا مریض جو شخص ہو اُسکا علاج مناسب یہ ہو ایسی چیزون سے کیا جاے جو مخالف اُس مادہ کی ہون جسمین
جنسے یہ کیڑے پیدا ہوتے ہین اور ایسی دواؤن سے علاج اُنکا کرین جو اُنکو قتل کردین اور باہر خارج کردین بذریعہ دستون کے۔ جو دوا فعل
کرتی ہو وہی ہو جسکا مزاج گرم خشک ہو اور تقطیع کرتی ہو یعنے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کردین۔ اسلیے کہ اس مرض کی پیدایش اُسی مادہ سے ہوتی ہو
جو سرد تر ہو اور غلیظ ہو اور جسین دوا مین تلخی ہو اور قوت دست لانے کی ہو خواہ جلا کرنے کی قوت ہو وہ بسبب اپنی تلخی کے اس جاندار
کیڑے کو قتل کرتی ہو اور بسبب جلا اور دست لانے کے آنتون سے اسکو خارج کردیتی ہو بعد اُسکے مرجانے کے۔ یہ دوائین جیسے افسنتین اور
سرخس اور ترمس اور افتیمون اور شیح اور اترج اور ابہل اور قسط اور مرمکی اور جو چیزین مثل انھین اجزا کے ہین۔ جب ان دواؤن سے
ایک خواہ چند کو مرکب کرکے ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ہمراہ ماء العسل کے گرم کرکے دین کیڑون کو قتل کردیگی اور کدو دانہ کو
اور لانبے کیڑون کو اور خارج بھی کردیگی۔ اور بیشتر اُنکو نیم جان اور قریب ہلاکت کرکے خارج کریگی (صفت ایک دوا کی) جو تینون قسم کے
کیڑون کو قتل کرتی ہو) سرخس ساڑھے دس ماشہ اترج اور ترمس ہر واحد سات ماشہ مقدار شربت اُسکی ساڑھے دس ماشہ ایسے گرم
پانی مین گوندھکر جسمین شہد کو گھول دیا ہو (صفت اور دوا کی) شیح اور افسنتین اور قیصوم ہر واحد ایک جزو سے دو جزو تک باریک کوٹکر
شہد سے گوندھین اور قدر شربت اُسکی سرکہ پانی ملے ہوے کے ہمراہ ساڑھے دس ماشہ ہو کہ یہ دوا بلغم کو پارہ پارہ کرتی ہو اور کیڑون کو قتل
کرتی ہو (صفت اور دوا کی) اترج اور سرخس اور ترمس ہر واحد ایک جزو کوٹکر باریک کرین اور شہد مین گوندھین اور ساڑھے دس ماشہ
اُسمین سے لیکر ایسے پانی مین گھولین جسمین فوتنج نہری اور شیح ارمنی کو جوش دیا ہو اور کیڑون کے مریض کو پلائین پس یہ دوا اُن کیڑون کو
قتل کریگی چھوٹے کیڑے ہون یا لانبے کیڑے یا کدو دانہ۔ اگر حشیشہ خراسانی جسکا نام درمنہ ترکی ہو سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک
شہد مین گوندھین اور گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین لانبے کیڑے اور چھوٹے کیڑون کو نکال دیگی (صفت اور نسخہ کی) ترمس اور سرخس اور
اترج اور قنبیل ہر واحد سات ماشہ قیصوم اور شیح ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نمک سیاہ ساڑھے تین ماشہ سوا پانچ ماشہ تربد
پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹکر ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرین جسمین ترمس کو جوش دیا ہو
(صفت اور نسخہ کی) شیح اور قیصوم اور افسنتین ہر واحد ایک جزو ترمس دو جزو سب کو کوٹکر طیار کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ ہمراہ
سرکہ کے جسمین پانی ملا ہو (صفت اور نسخہ کی) اگر تربد دو درہم اور درمنہ ترکی سات ماشہ لیکر باریک کوٹین اور آب گرم اور شہد کے ہمراہ اُسکو
پلائین چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کریگا (صفت اور نسخہ کی) اگر اترج اور کالا دانہ اور تربد اور ترمس ہر واحد ایک جزو لیکر باریک کوٹین
اور اُسمین سے چودہ ماشہ آب گرم اور شہد کے ساتھ پلائین سرکہ آب انجنہ کو بدرقہ کرکر چھوٹے اور لانبے کیڑون کو قتل کریگا۔ مجملی یہ بات ہو
کہ اگر ان دواؤن مین سے کوئی دوا تنہا خواہ سب کو ملاکر سرکہ اور شہد کے ہمراہ چھوٹے کیڑے اور لانبے کیڑے کے بیمارون کو دین اُنکو خارج
کردینگی۔ یہ دوائین بھی سرخس اور اترج اور ترمس اور درمنہ ترکی اور شیح اور قیصوم اور افسنتین اور قسط اور زوفا اور فوتنج نہری اور ابہل اور
شہد ہو۔ مناسب ہو کہ جو کوئی ارادہ ایسی دوا کھانے کا کرے اُسکو چاہیے بر وقت خالی ہونے معدہ کے غذا سے ایسی دوا تناول
کرے۔ اور تین روز پہلے ایسی دوا کے استعمال سے بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا پیا کرے ہر روز پونے چونتیس تولہ پھر تین روز کے بعد
اُسکو ایسی ہی کوئی دوا کھلائی جاے جسوقت اُسکا معدہ غذا سے خالی ہو اور بھوکا ہو کہ انشاء اللہ نفع کریگی۔

باب اکتیسوان علاج مین جگر کے امراض کے

اور پہلے بیان علاج سوء مزاج گرم کا جو جگر کو عارض ہو جب کسی کے جگر مین درد بسبب سوء مزاج گرم کے عارض ہو ابتدا علاج کی فصد باسلیق کے شعبہ کی کرنی چاہیے جسکو ابطی کہتے ہین اور اسمین لحاظ کی اگر سن اور مزاج اور قوت وغیرہ مناسب فصد کے ہو اور خون اسقدر لیا جائے جسقدر حاجت لینے کی ہو اور جوشاندہ فواکہ اور ہلیلہ زرد خواہ آب انار یا آب ہلیلہ ہمراہ شکر کے یا ہمراہ املتاس کے اسکو پلایا جائے اور بعد اسکے سکنجبین ہمراہ کاسنی سبز کے اسکو پلایا جائے اور ایک گھنٹہ کے بعد آب جو شکر ڈال کر اسکو کھلائین۔ جگر پر لیپ دونون صندل گھس کر اور قیروطی کا کرین جو کاسنی سبز اور آب خرفہ اور آب کدو کا ہو سبز اور لال ساگ کے پانی اور کدو کے چھلکن کے پانی سے موم پگھلا اور روغن گل ملا کر بنائی گئی ہو۔ پھر اگر اسقدر علاج سے اصلاح مزاج جگر کی ہو جائے بہتر ورنہ اسکو قرص طباشیر یا مین آب کاسنی سبز اور آب کشوث اور سکنجبین کے ہمراہ دین۔ اگر مزاج اسکا درست ہو جائے بہتر ورنہ قرص کافور ہمراہ آب کاسنی کے دین۔ نیز اسکو شیر جو بذریعہ سکنجبین کے طیار ہوا ہو ہمراہ اس سفوف کے دینا چاہیے اور یہ سفوف بھی اسکو دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد تینتیس ۳۳ ماشہ اکا مغسول ساڑھے دس ماشہ طباشیر سات ماشہ تخم رازیانہ ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت چودہ ماشہ ہمراہ سترہ تولہ یار انجبین کے پہلے روز اور دوسرے روز یار انجبین بائیس ۲۲ تولہ چھ ماشہ اور تیسرے روز یار انجبین چوبیس ۲۴ تولہ تا اینکہ پانچوین روز یار انجبین کی مقدار قریب چھیالیس ۴۶ تولہ کے پہونچے اور جس بکری کا دودھ یار انجبین کے واسطے لیا جاوے لازم ہے کہ جوان ہو اور بچہ جننے کا زمانہ زیادہ نہ گذرا ہو اور نہ قریب زمانہ کا بچہ ہو اور اسکے چرنے کو [illegible] اور آلو بخارا اور کاہو کا ساگ وغیرہ اسی قسم کی سرد چیزین ہون۔ اگر اس تدبیر سے بھی اصلاح مزاج نہوا اسکو اونٹنی کا دودھ پلایا جائے جسکا بدن مرض سے پاک اور درست ہو اور نوجوان ہو اور ایسی ہی چیزین اسکی چراگاہ مین ہون جیسا کہ ابھی ہم نے لکھا ہے یہ دودھ اسکو پہلے دن ساڑھے پانچ تولہ دیا اور پھر روزانہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بڑھاتے رہین سات روز تک۔ اور یہ سفوف اسکو دیا جائے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد [illegible] ماشہ اکا مغسول اور گل سرخ اور طباشیر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ اور انیسون ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت ہمراہ دودھ اونٹنی کے ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک کی ہے اور ساڑھے سترہ ماشہ دودھ مین ڈال لیا جائے۔ اور اگر پسند ہو کہ اسکو دست زیادہ آئین پس ہر خوراک مین سفوف کے تین ماشہ بنفشہ بھی زیادہ کر دین۔ غذا اس دوا پلانے پر چوزون کا گوشت اور زیرباج کے بنا ہوا کھلائین۔ انار اور سیب کو چوسے پھر اگر حرارت جگر کی قوی ہو کچھ خوف نہین کہ مریض کو چھاچھ گاے کے دودھ کی ہمراہ قرص طباشیر یا قرص کافور کے بقدر قوت اور ضعف حرارت کے دیا جائے اور لیپ جگر پر دونون صندل اور گلاب اور لال ساگ کے پانی کا اور آب برگ انگور اور گلاب کا کرین اور اسمین تھوڑی سی مصطگی اور سنبل الطیب ملائین تاکہ قوت جگر کی حفاظت کرے اور قلیل حرارت [illegible] نہ کرے (ضماد کا اور نسخہ جو درد جگر گرم کو نافع ہے) صندل سپید ساڑھے سترہ ماشہ صندل سرخ پونے دو تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ نیلوفر اور بنفشہ ہر واحد ساڑھے [illegible] ماشہ مصطگی اور سنبل [illegible] ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو پیس کر باریک کرین اور موم کو روغن گل اور روغن آس یا روغن بید سادہ یا روغن نیلوفر مین پگھلا کر پسی ہوئی دوائین اسمین بقدر مناسب ڈال کر لیپ طیار کرین اور جگر پر لگائین (ضماد کا اور نسخہ) صندل سپید چودہ ماشہ گل سرخ اور صندل سرخ ہر واحد پونے دو تولہ آرد جو ساڑھے سترہ ماشہ فوفل چودہ ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز اور آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی اور شیر تازہ پانی مین ملا کر ضماد کرین جگر گرم پر (ضماد کا اور نسخہ) اسی واسطے ہی صندل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ صندل سپید اور آرد جو اور بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی کی تخم ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ چودہ ماشہ کافور اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن گل یا روغن نیلوفر اور موم گداختہ مین بقدر حاجت

ملا کر ضماد کریں (صفت قرص کی جو درد جگر کو نفع کرتا ہو اگر حرارت سے ہو) گل سرخ پونے دو تولہ مغز تخم خیار اور مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ایک صاف کی ہوئی اور دھلی ہوئی اور تخم خرفہ ہر واحد چودہ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سپید اور طباشیر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز میں گوندھ کر قرص طیار کریں ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی مروق کر کے پلائیں (صفت اور قرص کی اسی مرض کے واسطے) گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد سوا پانچ ماشہ طباشیر سات ماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی سبز میں قرص طیار کریں وزن قرص کا پورے ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور سکنجبین اور آب سرد کے ہمراہ تناول کریں۔ اگر حرارت جگر کے ہمراہ کھانسی بھی ہو اب مناسب ہو کہ ان قرصوں میں قرص کے گوندا اور کتیرا اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اضافہ کر دیں اور سات ماشہ رب السوس بھی بڑھا دیں اور جلاب اور شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ کے ساتھ استعمال کریں۔ غذا اگر تپ اور کھانسی نہ ہو چوزوں کا گوشت بطور زیرباج کے خواہ آب انار خواہ آب انگور خام یا کہ ترشہ ترنج میں پکا کر اور اس میں ذرا چینی اور کشنیز خشک ڈال کر کھائیں اور تھوڑی سی سنبل الطیب اور پودینہ بھی اسی گوشت میں ڈال دیں۔ اور چھوٹی مچھلی جسکو رضراضی کہتے ہیں بطور سکباج کے بھی جائز ہے۔ اور جن غذاؤں میں گرم مصالح پڑتے ہیں جیسے لہسن اور پیاز اور گندنا اور کراویا اور سیاہ مرچ اور رائی اور خولنجان ان سے پرہیز کرے اور جملہ گرم اور تیز چیزوں سے احتیاط لازم ہے۔ اور اگر تپ ہو اب غذا اسکی وہی شلہ کے اقسام میں جسکو ہم نے بارہا ذکر کیا ہے ہمراہ ریشہ اسپغول اور روغن بادام کے۔ آب جو بھی اسکو دینا چاہیے۔ اگر کھانسی ہو اب شلہ ہوگا اور پالک کا ساگ اور کدو اور کیاس اور خبازی وغیرہ کا دیا جائے۔ اور اگر طبیعت نرم ہو مناسب ہے کہ اسکو قرص طباشیر کا بھی ہمراہ بعض شربتہا قابض کے دینا جیسے بہی کا شربت اور ریباس کا شربت اور آس کا شربت۔ اور پیٹ پر ضماد کے سرد اقسام جو مناسب ہیں جیسے یہ ضماد لگائیں (صفت اسکی) گل سرخ اور دونوں صندل اور فوفل اور گلنار اور رامک اور گل ارمنی اور ذریرہ الطلاع سب اجزا ہموزن لیکر کوٹیں اور آب بارتنگ سبز میں اور لال ساگ کے پانی اور انگور کے پتوں کے پانی میں یا اور اسی قسم کے سرد پانی میں ملا کر ضماد کریں۔ غذا اسکو بعض دی جائے جیسے وہ شلہ جو چوکہ کے ساگ اور خرفہ کے ساگ اور عصارہ زرشک اور سماق وغیرہ اسی طرح کے قابضات کا بنایا گیا ہو علاج سرد جگر کا اگر جگر کی برودت سے درد عارض ہو مناسب ہے کہ مریض کو قرص راوند اور قرص افسنتین یا قرص لاک وغیرہ جنکو ہم اب بیان کرینگے ہمراہ سکنجبین کے شہد سے بنی ہو یا شکر سے دیا جائے خواہ سکنجبین عنصلی بقدر حاجت اسی قرص کے ہمراہ دیں۔ اور جگر پر ایسا [illegible] کا کریں خواہ ضماد [illegible] جو کہ ایک خاص مرکب ضماد ہے اور دیگر ضماد جو گرمی پیدا کرتے ہیں اور ہم انکے نسخہ جات میں تحریر کرینگے۔ پھر اگر سدہ جگر کا گرد ہو اب اسکو [illegible] الاصول اور دواے گرم ہمراہ روغن بادام تلخ کے دیں اور اسکی کوئی ایسی دوا ہی جو گرگ کے جگر کی ترکیب سے بنی ہو شربت پیا کریں کہتے ہیں کہ جگر گرگ کا سکھایا ہوا اگر ہمراہ راوند کے دیا جائے گرم اور سرد دونوں مزاج جگر انسان کو نفع کرتا ہے جگر کی [illegible] ایسے چیزوں سے کرنی چاہیے جو بیخ اذخر اور [illegible] اذخر اور سنبل الطیب اور اساروں اور دونا مروہ کے جوشاندہ میں گئی ہو (یہ صفت قرص کی ہے جو اسی مرض کو نافع ہے) [illegible] جگر کو جو سردی سے ہو [illegible] اور سنبل الطیب اساروں [illegible] ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ چودہ ماشہ انیسون سات ماشہ عصارہ غافث افسنتین رومی ریوند چینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرفس میں گوندھ کر قرص طیار کریں جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہو مقدار شربت اسکی ایک قرص ہمراہ سکنجبین عنصلی کے اور پانچ کاسنی کا پانی بھی [illegible] جگر کو مفید ہے جو سردی سے ہو اگر گرمی سے ہو اسلیے کہ اسمیں قوت تلطیف کی سبب [illegible] اور اسی سبب سے سدوں کی تفتیح کرتا ہے (صفت ایک اور قرص کی جو درد جگر کو نفع کرتا ہے اگر برودت سے ہو) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک اور

مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون اور عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ صمغ السوس اور ڈلی ہوئی
لاکھ ہر واحد چودہ ماشہ افسنتین رومی ساتا ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ یا آب کرفس مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور دو تولہ چار یا تین سیمن
پانی ملا کر تناول کرین۔ اور سیوسن جو تنہا اگر پی جائے وہ بھی نفع کرتی ہی (صفت ماء الاصول کی جو درد جگر بارد کو نفع کرتا ہی) پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ
انیسون ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی سنبل الطیب ہر واحد ساتا ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور گیاہ غافث افسنتین رومی اور ماشا اور جعدہ اور [illegible]
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ لک مغسول اور ریوند چینی اور قسط دریائی اور مجیٹھ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مویز کلان طائفی دانہ برآوردہ پانچ تولہ
دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب ڈیڑھ پاؤ کے رہ جائے اور صاف کرکے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ اسمین سے پلائین
اور اسکے اوپر روغن بادام شیرین یا روغن بادام تلخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جو انمین سے چاہین بقدر حاجت تناول کرین۔ اور اگر
طبیعت اسکی باوجود درد جگر کے رکتی بھی ہو پس مناسب ہی کہ ان دواؤن پر ماء الاصول کے ہلیلہ کابلی اور تربد مجوف کو اضافہ کر دین
اور اسکے پلانے سے پہلے تھوڑی سی حب صبر اسکو کھلائی جائے کہ طبیعت کو نرم کرتی ہی اور مزاج مین گرمی پیدا کرتی ہی انشاء اللہ تعالی نفع ہوگا
(ضماد کا اور نسخہ جو برودت جگر کو نافع ہی) بابونہ اکلیل الملک اور شیح ارمنی صبر سقوطری افسنتین رومی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی
اسارون سنبل الطیب اور قسط اور تج حب بلسان عود بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن سوسن
یا روغن قسط یا روغن ناردین بقدر حاجت آمیزش اور بہت گوندھین اور موم سرخ کو اسی روغن مین پگھلا لیا ہوا اور پھر اسکو انکے ساتھ
ملا دین اور جگر پر اسکا ضماد کرین (ضماد کا اور نسخہ اسی غرض کے واسطے) افسنتین رومی اور مصطگی اور بیخ اذخر سنبل الطیب صبر سقوطری ہر واحد
چودہ ماشہ حب بلسان اور عود بلسان اور سلیخہ اور تج اور قسط اور عود خام اور [illegible] ہر واحد سات ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ سنبل ہر واحد چودہ ماشہ
لادن سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور روغن سوسن اور موم سرخ بقدر حاجت داخل کرکے ضماد کرین جگر پر اور
اگر ان دواؤن کو سیوسن خواہ نضوح مین جو ایک قسم کی شراب ہی گوندھ کر استعمال کرین یہ بھی نفع کریگی۔ لہذا ایسے مریض کی دراج اور تیتر کا گوشت
نخود آب مین زیت غسیل اور زیرہ اور سویا اور دارچینی اور خولنجان داخل کرکے دیا جائے۔ خواہ مطنجن یعنے بھنا ہوا اسپر شراب ریحانی چھڑکی ہوئی
اسکی غذا تجویز کرین یہ بھی نافع ہوگی۔ اسکو شراب خندریقون بھی دینی چاہیے اور بقول یعنے ساگ کے اقسام مین سے کرفس اور پودینہ اور رازیانہ
اور بادرنجبویہ اور ازین قبیل اور گرم ساگ اسکے مناسب ہین (جو درد جگر کے سوء مزاج رطب سے عارض ہون) اگر سوء مزاج رطب سادہ بدون
مادہ کے سبب درد جگر کا ہو مناسب ہی کہ اسکا علاج مثل علاج بیماران استسقاء کے کرین۔ اور اگر درد جگر بسبب سوء مزاج یابس کے پیدا ہو اسکا
علاج بیماران دق کے مثل کرنا چاہیے ایسی چیزون سے جو ترطیب پیدا کرنے والی اور ملین ہون پینے والی چیزون سے اور لیپ کی دوائیں جو
باہم اسکے ہمراہ وہ اجزا بھی ملائے جائین جنمین قبض کی قوت ہو اور خوشبو بھی ہو تاکہ جگر کی تقویت بھی کرین انشاء اللہ تعالی۔

باب بتیسوان ورم ہائے جگر کے علاج مین

جو ورم کہ جگر مین عارض ہوتے ہین مناسب ہی کہ فکر کیجائے کہ یہ ورم گرم ہی یا سرد اگر ورم گرم ہو ابتداء علاج کی فصد باسلیق دست راست سے کرنی چاہیے
اور خون بقدر حاجت کے لیا جائے بشرطیکہ سن اور قوت اور وقت موجود وغیرہ بھی فصد کے مناسب ہو۔ اور اگر بیماران لوگون مین ہو جنکو عادت
خون کے نکلوانے کی ہی اب مناسب ہی کہ خون کے نکالنے مین زیادتی کیجائے۔ اور آب جو ہمراہ شکر کے اسکو پلائین۔ اور بعد ازان تھوڑی دیر کے بعد
سکنجبین شکر کی بنی ہوئی سادہ اسکو دین طبیعت کو آب لبلاب و املتاس پلا کر نرم کرین۔ اور نیز حقنہ نرم کا استعمال کرین جو عناب اور سپستان اور بنفشہ

اور روغنیکو سبد اور نیلوفر اور سہ دس گندم اور خطمی اور شکر سرخ اور روغن بنفشہ اور روغن گل بھی استعمال میں داخل ہو۔ ان تدابیر کے ہمراہ یہ بھی خیال کرنا چاہیئے کہ اگر ورم بطرف محدب جگر کے ہو جدھر قب ساتھ ٹھا ہوا ہے اب چاہیئے کہ اکثر اور زیادہ توجہ طبیب کی ادرار پیشاب کی طرف ہو اس طرح سے کہ مریض کو قرص زرشک ساڑھے تین ماشہ لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ چار تولہ دو ماشہ اور پانچ رتی سکنجبین سادہ اور آب کاسنی اور آب کشوث اور آب مکوے سبز جسکو کچھ جوش (دیا ہو کہ پھٹ جائے اور اوپر جو جھاگ سا آتا ہو اسکو دور کرکے) ہر ایک مروق سے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پلائیں اور سونے کے وقت اسکو اس سفوف میں سے سات ماشہ قریب تین تولہ سکنجبین کے ہمراہ دیں (صفت اسکی) مغز تخم خیارزہ مغز تخم خیار اور مغز تخم خربزہ ہر ایک پندرہ ماشہ تخم کاسنی تخم کشوث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد سات ماشہ طباشیر ساڑھے دس ماشہ گل سرخ اور عصارہ زرشک ہر واحد چودہ ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بوقت حاجت کے استعمال کریں (صفت ایک اور قرص کی۔ جو درد جگر کو جو کہ حرارت سے اور بطرف محدب جگر کے عارض ہو نفع کرتا ہے) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو تولہ زرشک چودہ ماشہ تخم کاسنی تخم کشوث مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خربزہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر اور ریباس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب مکوے سبز سے قرص طیار کریں ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہوا اور ہر ایک کو پانی اور سکنجبین کے ہمراہ اسکا استعمال کیا جاتا ہے (صفت ایک اور قرص کی اسی مرض کے واسطے) گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ زرشک ساڑھے تین ماشہ طباشیر سوا پانچ ماشہ تخم خیارزہ اور تخم خیار اور لاکھ صاف کی ہوئی اور صمغ عربی ہر واحد سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ زعفران اور سنبل الطیب اور افسنتین ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی میں گوندھیں۔ اور اگر حرارت بافراط ہو پھران نسخوں میں قرص کے چھ رتی کافور بھی زیادہ کرنا چاہیئے۔ ایضاً جسکو محدب جگر میں ورم ہو اسے ماء الجبن جو سکنجبین کے ذریعہ سے بنایا گیا ہو پلایا جاتا ہے ہمراہ سفوف کے جو مرکب تخم خیارین اور تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر ایک بقدر حاجت کے ہو۔ نیز بکری کے دودھ کا ماء الجبن بنتا ہے مع تخم رازیانہ اور کاسنی اور جو وغیرہ اسی قسم کی چیزیں ہونی چاہییں۔ اور اگر ورم گرم مقعر جگر میں ہو جدھر گردہ جگر کا ہے پس واجب ہے کہ زیادہ تر توجہ طبیب کی بطرف اسہال کے ہو اسلیے کہ یہ جانب جگر کے شریک آنتوں سے ہے لہذا مناسب ہے کہ مریض کو آب انبلا سیاہ اور آب کاسنی اور آب مکوے سبز ہمراہ مغز الخیار شنبر کے دیا جائے۔ ان تینوں کے پانی دس تولہ آٹھ ماشہ لینے چاہییں مگر انکو پھاڑ کر صاف کرکے انمیں دس تولہ چار رتی مغز الخیار شنبر کو حل کر کے پلائیں جاڑوں میں نیم گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈا اور ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اسمیں ڈال دیں۔ ایضاً قرص طباشیر لیمون ہمراہ سکنجبین سادہ کے اور ماء الجبن میں الخیار شنبر ملا کر اور ہلیلہ زرد کا نقل کرکے کبھی اور ہمراہ سفوف مندرجہ ذیل کے بھی دیا جاتا ہے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد پندرہ ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور تخم خیارزہ اور تخم خیار ہر واحد سات ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور ریوند چینی ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم مکوہ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمیں سے سات ماشہ ہمراہ ماء الجبن بقدر حاجت کے پلا دیں۔ مناسب ہے کہ بدن اس مریض کا مادہ سے خالی کیا جائے جو شانہ پینا کر یا پلا کر۔ اور نرم حقنوں کا اسکے واسطے استعمال کیا جائے تاکہ جذب مادہ کا ہو جائے اور حقنوں کے ذریعہ سے خارج ہو جائے۔ ایضاً اونٹنی کا دودھ بھی اسکو پلانا چاہیئے مگر پہلے اونٹنی کی چرائی میں وہ چارہ دیا جائے جسکو ہم بیان کر چکے ہیں پہلے اس باب سے اور شروع دودھ پلانے کا ساڑھے سترہ تولہ سے کریں اور چونتیس تولہ اور اکیاون تولہ تک ہمراہ اس سفوف کے دیں (صفت اسکی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بہیڑہ اور آملہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث رازیانہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ سفوف طیار کریں اور دودھ کے ساتھ ساڑھے دس ماشہ برابر پلائیں

تناول کرین۔ اور اگر تپ نہو بس مناسب ہی کہ ایسے مریض کو یہ قرص ہمراہ ماءالجبن کے دین۔ اور اگر تپ ہو پس ہمراہ آب خرفہ کے (التماس گی بہتر)
(صفت ایک دوا کی جو اسی غرض کے واسطے دیجاتی ہی) صندل سپید تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر واحد سات ماشہ تخم رازیانہ اور انیسون ہر واحد
سوا پانچ ماشہ گل سرخ پونے دو تولہ زرشک اور اصل السوس چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ ترنجبین دو تولہ
سب کو باریک کوٹ کر ترنجبین کے پانی مین گوندھین۔ اور اگر حرارت قوی ہو کافور اسمین زیادہ کر دین پونے دو ماشہ تک ضماد سکر جو
لگائے جاتے ہین ابتدا مین تو مناسب ہی کہ ایسی دواؤن سے مرکب ہون جو موجود مادہ ورم کو دفع کرین اور جگر مین آنے سے اور مادہ کو
منع کرین بسبب اپنی برودت اور قبض کے جیسے قیروطی جو آب کاسنی اور آب کشنیز اور تراشہ کدو اور مکو اور عصارہ برگ انگور تازہ اور لال ساگ
اور بارتنگ سبز کے پانی سے ہمراہ روغن گل اور موم سپید کے طیار کرین اور ان دواؤن پر بعض اجزا خوشبو جیسے صندل اور گل سرخ اور
کافور کو بڑھا دین۔ پھر جب چھٹا دن ہوا اور چوتھا روز بھی تو اسمین چاہیے کہ اسمین بعض اشیاے محلل مثل بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی
اور تخم کے اضافہ کرین اور روز بروز ایسی ہی محلل دوائین اگر ورم بڑھتا ہو زیادہ کرتے رہین تا اینکہ ورم زمانہ منتہی کو پہونچ جائے جب
اپنے منتہی کو پہونچ جائے اب چاہیے کہ ضماد کی دوائین مرکب ایسے اجزا سے ہون جو قابض اور محلل ہین اور دونون فعل اُنکے
برابر پیدا ہون۔ پھر جب ورم زمانہ انحطاط کو پہونچے اب قابض چیزون مین کمی اور محلل چیزون مین بیشی کیجائے۔ اسکا خوف رہے
کہ قابض اور سرد چیزون کا بافراط استعمال نہو اسلیے کہ اکثر ایسی غلطی سے یہ ورم سخت سودا وی ہو جاتا ہی بلکہ اسکا زوال دشوار
ہو جاتا ہی اور یہی ورم سبب استسقا کے پیدا ہونے کا ہوتا ہی اسلیے کہ سرد چیزین مادہ کو نیچے اُتار لی ہین اور غلیظ کر دیتی ہین اور
مادہ کو تحلیل پانے سے منع کرتی ہین اسی وجہ سے سدہ پیدا ہوتے ہین بسبب جذب ہو جانے اسی مادہ کے اور سدہ پڑنے جگر کے
مجاری مین انھین امور مین سے ہی جو استسقا پیدا کرتے ہین (صفت ضماد کی جو ابتدا سے ورم جگر مین استعمال کیا جاتا ہی) صندل سپید
ساڑھے دس ماشہ صندل سرخ اور نیلوفر ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ شیاف مامیثا اور فوفل ہر واحد پانچ ماشہ
اقاقیا اور سپید مٹی جسکی گھڑیا بنتی ہی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کاسنی اور آب کشنیز
اور لال ساگ اور خرفہ سبز کے پانی مین اور کاہو کے پانی مین گوندھ کر ضماد کرین (صفت ضماد کی ابتدا سے ورم جگر کے واسطے)
برگ مکوے سبز اور برگ کاہو اور کاسنی اور برگ بنفشہ تازہ اور خرفہ تازہ اور لال ساگ اور تراشہ کدو اور کاہو سب سبز سب کو
کھرل مین باریک پیسین اور صندل سپید اور گل سرخ اور تھوڑا جو کا آٹا چودہ ماشہ صندل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ گل بابونہ اور اکلیل الملک
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افسنتین رومی سوا پانچ ماشہ زعفران اور کافور ہر واحد ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اور روغن بابونہ اور
روغن بنفشہ ہر واحد ایک حصہ اور موم چہارم حصہ موم کو تیل مین پگھلا کر اسپر انھین دواؤن کو ڈالین اور اسقدر گھوٹین کہ سب اجزا
مل جائین اور جگر کے ورم پر ضماد کرین کہ انشاء اللہ نفع کریگا (ضماد کا اور نسخہ ورم جگر کو بروقت منتہی کے نفع کرتا ہی) صندل سرخ اور سپید
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ دو تولہ چار رتی گل بابونہ اکلیل الملک بنفشہ خشک اور آرد جو ہر واحد ساڑھے دس
ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ کافور ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن بابونہ اور روغن بنفشہ
مین گوندھ کر طیار کرین اور پہلے موم سرخ بقدر حاجت اسی روغن مین پگھلا لین اور بروقت منتہی کے استعمال کرین (ضماد جو بروقت
انحطاط اور کمی ورم کے استعمال کیا جاتا ہی) صندل سرخ اور سپید اور فوفل اور بنفشہ اور نیلوفر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ

اور بابونہ اور اکلیل الملک افسنتین رومی پرشیاوشان اور تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی سنبل الطیب اور ...ہر واحد ساڑھے دس
ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ سب کو باریک چھانکر کوٹیں اور روغن بابونہ یا سوسنے کے روغن یا روغن سوسن یا پیہ مین گھیسین اور موم سرخ پگھلا کر ملادین
اور اگر ہمراہ ورم کے تپ بھی ہو مناسب ہے کہ گرم دواؤن سے پرہیز کرین پلانے کی ہون خواہ ضماد کی جو جگر پر لگائی جاتی ہین خارجی
سبب سے جو ورم جگر مین ہو اسکا علاج اگر ورم جگر کسی سبب خارجی سے پیدا ہو یعنی مراد سبب خارجی سے چوٹ اور دھکے
اور گر پڑنے کا صدمہ ہے مناسب ہے کہ جگر پر یہ ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) آس چودہ ماشہ عود خالص اور حب الغار اور زعفران اور ہرا ...
اور مرمکی اور مصطگی ہر ایک سات ماشہ موم ساڑھے سترہ ماشہ روغن سوسن چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک سوسن
... ملا کر پہلے موم کو روغن مین پگھلائین اور پھر سب دواؤن کو اسمین گوندھ کر ضماد طیار کرین اور جگر پر لگائین۔ اسی مریض کو ...
مرمکی دار چینی گل ارمنی سب ہموزن ملا کر کھلانی چاہیے اس طرح سے کہ ان سب کو باریک پیس کر سات ماشہ اسمین سے ہمراہ آب ... کے دین
(صفت ایک ضماد کی اسی مریض کے واسطے) قنطافیلون پینتیس ماشہ نخود مقشر اور لک مغسول ہر ایک دو تولہ چار رتی ریوند چینی چودہ ماشہ زعفران
ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی پینتیس ماشہ مرمکی ساڑھے سترہ ماشہ مومیائی ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر مومیائی کو روغن سوسن مین پگھلا کر
سب دوائین خوب طرح سے ملائین اور جگر پر ضماد کرین۔ اور ساڑھے دس ماشہ اسکو آب نخود کے ہمراہ کھلائین جس پانی مین نخودن کو خوب کوٹ کر
بھگویا ہو۔ اور اگر ہمراہ ورم کے حرارت ہو شراب ریحانی اسکو پلائی جائے۔ اور مناسب ہے کہ اسکی غذا کی تدبیر وہی کرین جو مزاج گرم جگر کی تدبیر ہے
اور رہنے کی جگہ اسکی سرد ہوا کی جگہ ہو جہان پاکیزہ ہوا سے شمالی کا گذر ہو طبیب کو چاہیے کہ ورم جگر کے بیمارون کو فواکہ قابض سے منع کردے
جیسے بہی اور امرود اور اسی قسم کی چیزین اسلیے کہ یہ چیزین سدون کو پیدا کرتی ہین اور مادہ کو خارج ہونے سے منع کرتی ہین ورم کو زیادہ کرتی ہین

باب ستائیسوان علاج مین اس ورم جگر کے جسمین پیپ پڑ گئی ہو

سبب انجام ورم جگر کا یہ ہو کہ اسمین پیپ پڑ جائے مناسب ہے کہ اب ان نسخون کو ضماد کے استعمال کرین جنکو ہم نے بیان معدہ یعنی اندرونی پھوڑے
معدہ کے لگانا تجویز کیا ہے (یہ صفت ضماد کی ہے جو عمدہ ہے اور ورم کو توڑ دیتا ہے) تیتھی اور السی ہر واحد پینتیس ماشہ خطمی کی جڑ اور آرد شیلم جو ایک ...
گیہون کے کھیت مین اُگتا ہے اور غبار آسیا ہر واحد دو تولہ چار رتی بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پیاز نرگس
کوتی ہوئی باریک اور خمیر ہر واحد پینتیس ماشہ مصطگی سات ماشہ کبوتر کی بیٹ اور کبوتر کے چھوٹے یعنی آشیانہ اور بورق ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
کوٹنے کی چیزون کو کوٹ کر باریک پیسا اور شحم اور گیلی دواؤن کو انکے ہمراہ جمع کر کے سب پر روغن خیری اور روغن بنفشہ مین موم سرخ کو پگھلائین اور
ضماد طیار کرین اور ورم جگر پر لگائین مناسب ہے کہ مریض کو آب ... ہمراہ شہد کے اور آب انجیر اور تیتھی جوش دے کر شہد ڈال کر پلایا جائے (صفت
ایک جوشاندہ کی جو اسی ورم کو نافع ہے) تیتھی اور السی ہر واحد پینتیس ماشہ انجیر سپید دس دانہ پرسیاوشان اور تخم خطمی اور خبازی ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ فوتنج اور قنطوریون ہر ایک چودہ ماشہ زوفا اور فراسیون ہر ایک سات ماشہ سب کو اڑھائی پاؤ سیر بھر پانی مین جوش دین
تا اینکہ قریب ساتویں حصہ کے باقی رہ جائے اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر آدھ سیر قند یا شہد پینتیس ماشہ روغن بادام شیرین سات ماشہ
ڈال کر نیم گرم پلا دین۔ ایضاً ایسے مریض کو شیر مادہ خر اور بکری کا دودھ سوا گیارہ تولہ ہمراہ تخم کندھیدا اور تیتھی اور تخم کتان بھون کے پلایا جاتا ہے
اور ہر ایک کا ان مین سے وزن سوا چار ماشہ ہے اور دودھ نیم گرم ہونا چاہیے بروقت پلانے کے۔ مناسب ہے کہ مادہ کو بطرف مثانہ کے جذب
کرین ان چیزون سے جو ادرار بول کرتی ہین تاکہ مادہ پیشاب کے ہمراہ خارج ہو جائے۔ اور جو چیز ادرار کرنے والی اسکو دیجائے بشرطیکہ ...

تب بزو جیسے جوشاندہ جاشا اور زوفا اور بیخ کرفس اور رازیانہ کے ہمراہ شہد کے۔ اور اگر تپ ہو پس مناسب نہیں ہے کہ گرم چیزیں ادرار کرنے والی دیں۔ اور تخم خربزہ اور تخم خیارین اور تخم کدو ہر ایک انہیں سے ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور کثیرا صمغ عربی ہر واحد سوا پانچ ماشہ اور رب السوس سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس ماشہ صبح کو ہمراہ شربت بنفشہ کے یا ہمراہ جلاب کے خواہ ہمراہ شربت خشخاش کے دیں اور شام کو بھی اسیقدر اسی طریقہ سے پلائیں۔ غذا اسکو نرم معتدل جیسے شلجم چقندر اور پالک اور خبازی اور کھجوہ اور روغن بادام سے بنایا ہوا کھلائیں حریرہ جو میدہ گندم کی روٹی کے چورے سے روغن نیلوفر اور شکر اور قند سے بنایا ہو۔ اور آب جو ہمراہ شکر کے اور شیر انڈا اور پاچہ بکری کے بچے کا بطور یخنی کے پکا کر اور چھوٹی مچھلی جسکو مارلی کہتے ہیں یہ بھی بطور سفیدباج کے اور اسی قسم کی اور غذائیں جو زود ہضم ہوں اور جلد معدہ سے اتر جائیں اور آنتوں سے بھی اتر جائیں۔ پھر جب ورم شگافتہ ہو جائے اور مدہ یعنی پیپ گردہ اور مثانہ کے قریب پہونچے اور پیشاب میں نکلتا ہوا معلوم ہو اب مناسب ہے کہ مریض کو قرص خشخاش ہمراہ شربت خشخاش کے دیں شربت عناب ملا کر یا شربت نیلوفر کے اور وہی غذائیں جنکو ہمنے لکھا ہے حریرہ وغیرہ سے۔ اور اگر ورم پھوٹ کر مدہ بطرف آنتوں کے مائل ہوا ہو اور پاخانہ میں آتا ہو اب خوف کرنا چاہیے کہ طبیعت نرم ہونے پاوے اور زیادہ قبض ہو جاوے بلکہ اسکی معتدل حالت پر رہنے کا قصد کریں جہانتک ممکن ہو اور غذا ایسی اسکو ہمیشہ انڈا اور حریرہ میدے کی روٹی کے چورے سے بدون شکر ڈالنے کے پھیکا ہی دیا جاوے۔ اور دودھ کی مائیت اور پانی دور کر کے ہمراہ چاول کی پیچ کے کھلائیں۔ اور اگر ورم پھوٹ کر مدہ اس جگہ پہونچے جو درمیان جھلی صفاق نام کے اور آنتوں کے ہے جس جگہ مرض استسقا میں پانی جمع ہوتا ہے اب مناسب ہے کہ ابتدا علاج کی اُس جگہ سے کریں جو نزدیک بیچ ران کے ہے جہاں (یہ) کلتی ہے اور اُسی جگہ سے یہ مادہ خارج کیا جاوے بنا بر اسی طریقہ کے جسکو ہم عمل جراحی کے باب میں لکھینگے انشاء اللہ تعالی (لیکن) اگر ورم گرم عضل بطن میں ہو جو کہ جگر پر واقع ہے مناسب ہے کہ اسکا علاج اُن اورام گرم کی طرح سے کیا جاوے جو اعضاے ظاہری میں جسم کے پیدا ہوتے ہیں دواؤں کے پلاسٹر اور ضماد کرنے سے اور غذا بھی اسی طرح کی دیجاوے۔ اور اگر انجام ایسے ورم کا بھی پیپ پڑنے کی طرف ہو اب چاہیے کہ مفتح دوائیں از قسم ضماد اور پلسٹروں کے اور چاک کرنے کا طریقہ بھی جاری کریں۔ مناسب نہیں کہ ایسے ورم میں انتظار اس بات کا کریں کہ دوا کے اثر سے شگافتہ ہوں اسلیے کہ مدہ جب دیر تک ایسے مقام میں ٹھہریگا سڑا دیگا اور عضل کو اور اس جھلی کو جو شکم پر ہے متعفن کر دیگا اور ورم ٹوٹ کر مادہ اندر بدن کے پہونچیگا اور اعضاے اندرونی تک بہکر پہونچیگا۔ اسی طرح مناسب ہے کہ دُبیلہ اور اندرونی پھوڑوں کی جو اندر کی طرف پھوٹتے ہیں تدبیر کیجاوے بنا بر اسی تدبیر کے جسکو ہمنے بیان کر دیا ہے انشاء اللہ تعالی۔

باب چونتیسواں جگر کے ورم سرد کے علاج میں

سرد ورم جو کہ جگر میں عارض ہو مناسب ہے کہ ایسے مریض کو قرص افسنتین ہمراہ سکنجبین کے دیں یا قرص لک سکنجبین کے ہمراہ اور قرص ریوند کے پھر اگر کوئی قرص انہیں سے ہمراہ ایسے پانی کے دیا جاوے جسمین بابونہ اور تخم رازیانہ ہر ایک پینتیس ماشہ اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زبیب طائفی پانچ تولہ دس ماشہ انجیر سپید پانچ دانہ سب کو آدھ پاؤ سیر بھر پانی میں جوش دیں تا اینکہ سات چھٹانک پانی رہ جاوے اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ چھان کر اُسی پر یہ قرص ساڑھے چار ماشہ اور روغن بید انجیر ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ ساڑھے تین ماشہ ڈالکر پلائیں (صفت قرص کی) جو جگر کے ورم بارد کو نفع کرتا ہے گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ زرشک چودہ ماشہ انیسوں اور تخم کرفس کوہی اور بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور سنبل اور چرائتہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور دار شیشعان اور اسارون اور ریوند چینی اور مجیٹھ کی

تیلی تیلی لکڑیان اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ مرکی اور زعفران ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین
گوندھین اور قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو (صفت ایک اور قرص کی) تخم کرفس اور انیسون اور اجوائن ہر
افسنتین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ کی تیلی شاخین اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور مصطگی اور سنبل الطیب
ہر واحد سوا پانچ ماشہ عصارۂ غافث اور زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر اور باریک اور شراب مین گوندھ کر قرص بنائین ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے
چار ماشہ تک اور اگر ورم سرد اور نرم ہو مناسب ہے کہ مریض کو ماء الاصول مع ارج وبل پلائین (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ ہر واحد
چودہ ماشہ بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور گیاہ غافث اور مشکطرامشیع اور گرگرندہ شکاعی بادآورد ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب
اسارون ہر واحد سوا پانچ ماشہ مجیٹھ کی تیلی لکڑیان صاف کی ہوئی اور بیخ عود بلسان ہر ایک پونے نو ماشہ مویز کلان طائفی کا پانچ
تولہ دس ماشہ انجیر سپید سات عدد سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین جب اڑھائی پاو پانی رہ جائے آگ پر سے اتارین
اور سوا گیارہ تولہ اسمین سے چھان کر ساڑھے چار ماشہ دواء الکرکم اسپر بڑھا کر روغن بادام تلخ ساڑھے تین ماشہ ڈال کر
تناول کرین۔ اگر یہ ورم بار دگر ہے رفع مین جگر کے سوا اس دوا مین بجائے روغن بادام تلخ کے روغن بید انجیر داخل کرین تا کہ
درست لائے۔ جگر پر لیپ ایسی چیزون سے کرین جو گرمی پیدا کرے اور خشکی (صفت ایک ضماد کی جو ڈھیلے ورم جگر کو مفید ہے)
بیل کا گودا اور بھیڑ کی مینگنی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس انیسون اجوائن قردمانا ہر واحد چودہ ماشہ بیخ اذخر شگوفہ اذخر
اور صبر سقوطری ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ناردین اقلیطی اور سنبل الطیب مصطگی زعفران ہر واحد سات ماشہ بورۂ ارمنی اور
نطرون ہر واحد سوا پانچ ماشہ علک البطم اور راتینج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ موم سپید چودہ ماشہ موم کو روغن ناردین مین
خواہ روغن قسط مین پگھلائین اور راتینج اور علک البطم کو اسمین گھولین پھر سب دواؤن کو ملا کر خوب طرح سے گھوٹین اور جسم
جگر مین ورم رخوہ یعنی بلغمی ورم ہو اسی پر اسکا لیپ کرین۔ ایضاً ایسے ہی ورم پر ضماد اصطمخیقون خواہ ضماد سفریاطون لگایا جائے اور
غذا اسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے یا گوشت تیتر اور دراج کا بطور اسفیدباج کے پکا کر خواہ روغن زیتون مین بھون کر مری اور
اور دارچینی اور زیرہ ڈال کر کھلائی جائے۔ ہرے ساگ مین اسکو پودینہ اور بادرنجبویہ اور سداب اور کرفس کھانے کی اجازت
دیجائے۔ اور جمیع فواکہ سے اور دودھ کے جملہ اقسام سے اور حبوب یعنی دانہ کے اقسام اناج کے جتنے ہین سب سے منع کردین سوا
زیتون کا گول پھل جو شیرین ہو اور انجیر کی مقدار قلیل سے ماء العسل اور خندیقون جو کہنہ شراب ہے ہمراہ شربت عود کے کبھی کبھی پلائی جائے
اور کبھی کبھی جوارش عنبر اور جوارش شکر بقدر حاجت اسکو کھلائین۔ اور اگر ورم جگر کا سوداوی ہو اور خون سیاہ سے پیدا ہوا ہو جسکی
مراد اس ورم سے ورم صلب ہے پس مناسب ہے کہ مریض کو جوشاندہ زوفا کا پلائین (صفت اسکی) تخم خطمی [illegible] ماشہ تخم کتان پونے دو تولہ
پرسیاوشان اور حلبہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی ہر واحد چودہ ماشہ انجیر سپید دس دانہ اور زوفائے خشک
ساڑھے دس ماشہ مویز کلان خراسانی دانہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو چھٹانک سوا سیر پانی مین جوش دین تا کہ اڑھائی پاو
پانی باقی رہے اب اسکو چھان کر اسمین سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پانی اسمین سوا پانچ ماشہ روغن بادام اور [illegible] روغن بید انجیر ملا کر
نیم گرم پلادین انشاء اللہ نافع ہوگا۔ اور اگر اس جگہ حرارت بدون تپ کے ہو پس مریض کو ماء الجبن سکنجبین سے طیار ہوا ہو بقدر
حاجت ہمراہ کسیقدر دواء المسک کے خواہ دواء الورد اور اسی قسم کی چیزون کے دین۔ اور اگر تپ ہو پس [illegible] کا دودھ جو رازیانہ اور

کرفس ہر ایک تین رتی موجب دس رتی اونٹنی کو یہ چیزین کھلا چکین پھر اسکا دودھ پونے چونتیس ماشہ دودھ کے ہمراہ نو ماشہ کلکلانج خواہ ہمراہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد ایک جزو تخم کرفس اور انیسون رازیانہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے دس ماشہ اور شکر سلیمانی پونے دو تولہ دودھ مین اسی اونٹنی کے ملا کر پلائین - جگر پر ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) میتھی اور تخم کتان ہر واحد چھتیس ماشہ پیہ ساڑھے سترہ ماشہ موم سفید سیقد بط کی چربی اور مرغی کی چربی دو تولہ چار رتی روغن ناردین پانچ تولہ دس ماشہ موم اور چربی کو روغن اور پیہ کے ساتھ پگھلائین پھر اسپر اور دوائین ڈالین اور جگر پر ضماد کرین - اور اگر ہمراہ ورم صلب کے حرارت بھی ہو اسپر وہ ضماد کرین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک ہر واحد نصف جزو مصطگی چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر موم کو بنفشہ کے تیل مین پگھلا کر دوائین ملائین اور ضماد کرین (صفت ضماد کی سختی اور ورم صلب جگر کے واسطے) صبر اور مرکی پیہ اور زعفران ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ حب بلسان اور عود بلسان اور افسنتین رومی اور قسط ہندی ہر واحد پونے نو ماشہ سیسالیوس ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک اور بابونہ اور تج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اصل السوس اور لاذن اور حماما ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر پونے دو تولہ موم سترہ تولہ کو پونے چونتیس تولہ روغن بنفشہ مین پگھلا کر جسمین ساڑھے آٹھ تولہ روغن ناردین اور مرغابی اور بچہ گاو کی چربی ہر واحد چھتیس ماشہ بھی ملی ہو اور پگھلانے کے بعد جو کوٹنے والی دوائین ہون انہین کوٹ کر اسمین داخل کرین اور ضماد کرین

باب چھبیسواں سدہ جگر کے علاج مین

علاج اس سدہ کا جو کہ جگر مین عارض ہوتا ہے یہ ہے کہ اگر یہ سدہ اندرونی جانب مین جگر کے جدھر گہراو ہے عارض ہو یا مجاری جگر مین تو ایسے مریض کو وہ ادویہ دینی چاہیین جو کہ پیشاب کا ادرار کرتی ہین اور مجاری اور راہین جدھر سے فضلات جگر خارج ہوتے ہین انکو صاف کرتی ہین اور سدون کی تفتیح کر دیتی ہین جیسے کرفس اور انیسون اور رازیانہ - اور قرص زرشک بھی ہمراہ نچوڑے ہوے پانی رازیانہ اور کرفس کے سکنجبین ملا کر دین - قرص لک اور قرص افسنتین بھی ہمراہ انہین چیزون کے دین جنکو ابھی ہمنے بیان کیا ہے اگر ان دواؤن سے فائدہ ہو فبہا ورنہ اسکو ماء الاصول جسمین مخصوص چیزون کی جڑین اور مخصوص تخم اور افسنتین اور زوفا اور اجواین تخم کرفس کوہی اور تخم فنجنکشت اور قسط اور مرکی اور حنظلیانہ اور جو چیزین مشابہ ان دواؤن کے ہون ہمراہ روغن مرکی کے (صفت دوا کی واسطے سدون کے) غاریقون اور شگوفہ اذخر اور حنظلیانا ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ کے تناول کرین - غذا آب نخود اور [illegible] یا اور زیرہ اور دارچینی اور زیت غسیل دینی چاہیے - میٹھی چیزون سے خصوصاً جو میٹھی چیز گاڑھے اور انشاستہ سے طیار ہوئی ہو منع کر دین اور پالیدہ اور فالودہ اور ریوڑیون کے اقسام سے بھی پرہیز کرین - بعد غذا کے حرکت کرنے سے بھی منع کر دین - اور سدہ بطرف مقعر جگر کے ہو جدھر گہراو ہے اسے بیمار کو مسہل دیا جائے جوشاندہ اہلیلون اور نقوعہ ایسے مسہلہ سے جسمین [illegible] لینے وہ تخم جو سدون کو کھول دیتے ہین اور بعض اقسام معجونون کی جو سدون کی تفتیح کرتی ہین جیسے دواء الکرکم اور دواء [illegible] اور معجون [illegible] ادیقون کہ اس معجون کا اثر بہت اچھا ہے اور سدون کی تفتیح بھی کرتی ہے اور ضماد مندرجہ ذیل لگایا جائے (صفت اسکی) بابونہ اکلیل الملک [illegible] ہر واحد چھتیس ماشہ تخم کرفس اور [illegible] ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور اسارون ہر واحد ساڑھے سات ماشہ فراسیون اور بادام تلخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین گوندھ کر جگر پر ضماد کرین یا بروقت خالی ہونے سدہ کے

غذا سے کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے

باب چھبیسوان استسقا کے علاج مین

اور پہلے بیان استسقاے لحمی کا لیکن علاج استسقا کا ہمنے کتاب اول مین بیان کردیا ہی کہ استسقا تین قسم کا ہوتا ہی لحمی اور زقی اور طبلی۔ اب اسمین بہ ہم ابتدا علاج استسقاے لحمی کے بیان سے کرتے ہین اور کہتے ہین جب خرابی جالی اور فساد مزاج جگر کا شروع ہوا اسوقت سے مناسب ہی کہ اس شخص کو زیادہ غذا کھانے سے منع کردین اسلیے کہ کثرت سے غذا خوری قوت بدن پر گرانی لاتی ہی اور اُسی قوت کو ہضم سے منع کرتی ہی اور رطوبت بدن مین زیادہ کرتی ہی اور حرارت غریزی کو بجھا دیتی ہی بسبب اسکے کہ حرارت اس مرض مین خود ہی ضعیف ہوتی ہی۔ جو غذا دیر ہضم ہی اس سے بھی ایسے مریض کو بچانا چاہیے اور معدہ تر غذاون سے جیسے دودھ اور تازہ مچھلی اور تیلی چربی اور روغن کنجد اور نرلہ کے دانہ سے اور گیہون کے پکوان اور نشاستہ اور اطریہ جو غذا شکر اور شہد ملا کر دودھ سے بنتی ہو جیسے فالودہ اور مالیدہ یا خاگینہ اور بریوٹریان اور سہری کا حلوا سوہن اور تیرا ایسے ہی غذاون سے اسلیے کہ جگر چونکہ میٹھی چیز سے لذت پاتا ہی ایسی غذا انکو اپنی ہی طرف کھینچ لیتی ہی اور جو چیز غلیظ اور چسپیدہ لیسدار ہین وہ جگر کے مجاری اور راہون مین پھنس جاتی ہی لہذا سدہ زیادہ پیدا کرتی ہی اور مرض استسقا کو قوت ہوجاتی ہی۔ اسی طرح ایسی ہی میٹھی چیزین جملہ اشخاص کو ضرر کرتی ہین جنکے اندرونی اعضا مین سدہ ہون اور کسی طرح کا فساد ہو جیسے معدہ اور طحال اور گردہ وغیرہ اور اعضاے اندرونی۔ افضل تدبیر جو مریض استسقاے لحمی کے حق مین ہی وہ تو یہی ہی کہ ایسے بیمار کو کھین اور حرکت اور ریاضت کرنے سے بعد غذا اسکے اسکو منع کردین۔ اور سرد پانی جو شور ہو اور جسمین پھٹکری کا اثر ہی اور شورہ زار زمین کا پانی اور گندھک کا پانی سے بعد ریاضت کے نہلائین۔ گرم اور خشکی پیدا کرنے والی اور تلطیف پیدا کرنے والی زود ہضم غذا ئین حمام کرنے کے گھنٹہ بھر بعد اور بعد ریاضت کے اسکو کھلائین اگر مریض نہانے کی خواہش نہ کرے۔ چوزون کا گوشت اور تیتر کا اور دراج اور کبک کا گوشت اور پچھلا دھڑ گنجشک کا جو بطور زیرباج کے بنا ہو یا اور چنبہ اور دارچینی اور خولنجان اور سیاہ مرچ اور انجدان اور سینگ ملا کر یہ اسکی غذا ہو تھوڑی سی شراب ریحانی جسمین اسبغ تک ملے اور کرفس اور پودینہ اور فوتنج ملا کر۔ نانخورش اسکی سرکہ اور مری اور کرادیا اور رائی سے اور جو چیز چقندر اور زیت اور مری اور رائی وغیرہ سے بنائی جاوے کرنی چاہیے خلاصہ یہ ہی کہ ملطف چیزون سے جو چیز بنائی جاوے اسی کی نانخورش کیجاوے۔ اور شراب ریحانی کہنہ یا تو خالص پلائین خواہ تھوڑا سا پانی ملا کر خالص پانی پینے سے قطعاً باز رہے جب تک ممکن ہی اور دیا بھی جاوے تو بہت تھوڑا سا۔ برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی اسکے پاس نہ جانے پاوے۔ اسلیے کہ ایسا پانی جگر کے مزاج کو سرد کردیتا ہی اور مرض استسقا کو بڑھا دیتا ہی یہان تک کہ اکثر یہ پانی جگر کی حرارت غریزی کو بجھا دیتا ہی پس ایسی ہی تدبیر طبیب کو ابتداے مرض استسقاے لحمی مین کرنی چاہیے جب یہ مرض شروع ہوتا ہی پھر دیکھنا چاہیے کہ سبب اور منشا اس مرض کا کیا ہی جب دریافت ہوجاوے اسکا مقابلہ اسکے ضد اور مخالف سے کرنا چاہیے۔ پھر اگر سبب اسکا ورم جگر ہو یا کہ صلابت جگر کی یا سدہ جو مجاری جگر مین پڑگیا ہی خواہ ورم معدہ کا خواہ برودت مزاج معدہ کی یا ورم طحال کا یا ضعف طحال اب علاج مین قصد ایسی تدبیر کا کرنا لازم ہی جو کہ ضد مخالف کسی سبب کے منجملہ انہین اسباب کے ہی جس سے استسقاے لحمی پیدا ہوا ہی اور یہ تدبیر اسی قاعدہ سے کیجاوے جیسے ہر ایک مرض کے علاج مین اوپر ہم بیان کرچکے ہین۔ پھر اگر یہ استسقاے لحمی حیض کے بند ہوجانے سے خواہ رک جانے خون بواسیر کے لاحق ہوا ہی مناسب ہی کہ ایسے مریض کی ہفت اندام کی فصد کردین اگر قوت اجازت دے اور وقت بھی مناسب فصد کے ہو اور خون بقدر حاجت کے خارج کرین یا تھوڑا تھوڑا جسقدر متحمل طاقت سے ہوسکے دفعۃً زیادہ خون نہ لینا چاہیے اسلیے کہ فصد اس مرض مین اچھا علاج ہی کہ بوجہ قوت پڑجانے کے سستی پیدا کردیتی ہی اور حرارت غریزی کو بجھا دیا کرتی ہی مقابلہ پر مرض کے پھر بعد اسکے اس تدبیر مین زیادتی کرین جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہین یعنی ہر ایک وہ تدبیر ہی جو گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی ہو۔ ایسے مریض سے استعمال ریاضت کا بھی کرائین قبل غذا کے دھوپ مین خواہ گرم مقامات مین تاکہ پسینا

حرارت غریزی قوی ہو جائے اور تمام بدن میں پھیلے اور رطوبت جو زیادہ پیدا ہو گئی ہے اسکو خشک کر دے اور بدن کے اندر سے باہر کی طرف آسمی رطوبت کو جذب کر لائے۔ بیمار کو حکم دیا جائے کہ سر اپنا اٹھائے رہے اور بدن کو اپنے قوی کرتا رہے۔ اور لازم ہے کہ استعمال ریاضت کا بقدر تحمل قوت مریض کے ہو افراط ریاضت میں نہ کرنی چاہیے کہ حرارت غریزی کی تحلیل ہو جائے اور قوت بدنی ضعیف ہو جائے۔ یہ بھی چاہیے کہ بعض قسم کی ریاضت بذریعہ نرم سواری کے اور بعض قسم کی ریاضت بذریعہ ٹہلانے کے زمین پر جسمیں مٹی اور ریتا بالو کی ہو کرتا رہے۔ اور اگر ہو سکے تو شہر اور قصبہ میں کہ مرض لاحق ہوا ہے وہاں سے اسکو دوسری جگہ تبدیل آب وہوا کی غرض سے لیجائیں جہاں کی ہوا گرم و خشک زیادہ ہو بہ نسبت ہوائے شہر مذکور کے مریض کو حکم دیا جائے کہ ریگ گرم میں خواہ گرم مٹی میں لوٹے جسقدر ہو سکے اور برداشت کر سکے۔ ہاتھوں سے بدن کی مالش اور رومالوں سے کرتا رہے [illegible] تھوڑا بورہ یعنی لونا اور نمک اور مازو اور پھٹکری اور اسی قسم کی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزیں اسمیں ڈالے اور بعد مالش کرنے کے نہائے ایسے پانی سے جو بورقی یعنی شورہ زار زمین کے ہوں خواہ گندھک یا پھٹکری کی بو انمیں ہو پھر اگر ایسا حمام دستیاب نہو چاہیے کہ بدن پر اُس پانی کا تریڑا دے جسمیں آس اور حفت بلوط اور پھٹکری اور بورہ اور گندھک اور مازو اور پودینہ کوہی اور دونا مروا اور فوتنج اور برنجاسف کو جوش دیا ہو اور جسمیں پانی میں لوہے کو بجھایا ہو تھوڑا تھوڑا وہی پانی گھونٹ گھونٹ پیا کرے۔ اور جن غذاؤں کو ہم اوپر لکھ چکے ہیں انھیں کھانا چاہیے۔ یہ وہ تدبیر ہے جسکا استعمال بذریعہ غذا کے مناسب ہے۔ رہی دوائی تدبیر اسکی یہ صورت ہے کہ جو دوائیں پیشاب کا ادرار کرتی ہیں استسقا لحمی کو وہی دوائیں زیادہ فائدہ کرتی ہیں جیسے تخم کرفس کوہی اور دوقوا اور اجواین اور تخم رازیانہ اور سیالیوس اور اسارون اور افسنتین اور فوتنج کوہی جسوقت انکو شہد اور پانی میں جوش دیکر اسمیں سے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہمراہ پونے دو ماشہ سنجرنیا کے پلائیں اور سوا دو ماشہ تک سنجرنیا کا وزن جائز ہے (صفت ایک دوائی جو نافع ہے اور ادرار بول کرتی ہے اور استسقی کو مفید ہے۔ دوقوا اسارون تخم کرفس کوہی انیسون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جعدہ اور کمادریوس یعنی کنٹطی اور گکروندہ اور فوتنج کوہی حب بلسان شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اور تج ہر واحد سوا پانچ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کریں بمقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے شہد یا پانی سے ملا کر پی جائے (سفوف جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے) تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ عصارہ غافث افسنتین رومی سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ایک اور ریوند چینی اقولوقندریون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ملٹھی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے (صفت ایک قرص کی جو استسقاء لحمی کو نفع کرتا ہے ابتدا میں اسی مرض کے) گل سرخ زیرہ برآوردہ پونے دو ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب اسارون عصارہ غافث عصارہ افسنتین ہر ایک سات ماشہ تخم کرفس انیسون رازیانہ اذخر ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھ کر قرص طیار کریں وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہے اور آب رازیانہ اور آب کرفس کے ساتھ پینا چاہیے اگر تپ نہو اور اگر حرارت ہو آب کاسنی تلخ اور آب کشوث کے ساتھ پلائیں۔ قرص ریوند اور قرص زرشک ہمراہ سکنجبین کے چند روز تک استعمال کریں۔ اور کبھی کبھی قے کے ذریعہ سے اخراج سودا کرنا چاہیے سکنجبین اور مولی اور سوئے کا پانی پلا کر خصوصاً اگر گرمیوں کی فصل ہو کہ یہ تدبیر خلط کے اخراج میں نفع کرتی ہے۔ مناسب ہے کہ قے کا استعمال قبل استحکام اس پانی کے ہو جو مرض میں پیدا ہوتا ہے کریں اور قبل ازان کہ رطوبت غالب ہو جائے اور جب تک قوت گرفت مادہ کی کر رہی ہو اسلیے کہ جب رطوبت غالب ہو جائے اور قوت ضعیف ہو ممکن نہیں کہ قے کا استعمال کیا جائے۔ مناسب ہے کہ استعمال اخراج مادہ کا دواے مسہل سے کیا جائے جو اخراج بلغم کا کرتی ہے جیسے وہ حب [illegible] جسمیں تربد پڑتا ہے اور ایارج اور حب النیل اور شحم حنظل۔ اور مسہل کا استعمال بھی قبل استحکام مرض کے کیا جائے۔ پھر جب مرض مستحکم ہو جائے اسوقت وہ تدبیر کرنی چاہیے جسکو ہمنے بیان کیا ہے جو گرمی اور خشکی پیدا کرتی ہے اور ادرار پیشاب کا کرتی ہے (صفت ایک معجون کی جو ادرار بول کرتی ہے اور بیماران استسقا کو نفع کرتی ہے)

سنبل اور تج اور شکوفہ اذخر اسارون ہر واحد سات ماشہ قسط دارچینی اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے بار ہیہمہ اسکا بھی خیال کرنا چاہیئے کہ اگر یہ شراب سیاہ آتا ہو اور برودت رطوبت کا غلبہ ہو تمام بدن پر خواہ جگر پر اور حرارت کسی قسم کی محسوس نہو لی ہو بیمار کو ماء الاصول موافق اسی مرض کے ہمراہ دوا سے کریم اور معجون لک کا دینا چاہیئے پھر اسکے بعد معجون لک کبیر کے ہمراہ روغن بادام تلخ اور روغن بیدانجیر کے دین اور اثنا اسے یا جو بیٹر پلے سکے پتہ کی شرکت سے بنائی جائے وہ بھی اس مرض کو نافع ہے اگر پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہمراہ نچوڑ سے ہو سے پانی رازیانہ کے تناول کریں۔ اور اسی طرح سے شرود یطوس بھی فساد مزاج اور استسقا کو نافع ہے گو اسمین سے بقدر حاجت کے لیا جائے۔ اور تریاق فاروق بھی نافع ہے اگر اسمین سے پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک خواہ زیادہ استعمال کریں تجولی نفع ہیں کرتا ہے اور یہ کبھی بیشی مقدار کی بسبب حاجت کے ہر اس مناسب ہو کہ ان دواؤن کے ہمراہ التزام یہ بھی رہے کہ اخراج مادہ کا بدن سے وقت بوقت کرتے رہین جیسے سکنجبین اور حب صلحلم خشنتدون اور حب ریش شہریاران اور اسی طرح کی اور دواؤن سے۔ اور بعض قدما سے اطبا نے بیان کیا ہے کہ ماہی کا گوشت سکھا کر باریک کوٹین اور اسمین سے بقدر سات ماشہ کے نہایت ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ شراب کہنہ کے پلانے سے بیماران استسقا لحمی کو نفع ہوتا ہے۔ جھاؤ کے پانی سے شربت بناکر جب پانچ تولہ دس ماشہ ہمراہ عصارہ بیخ سوسن آسمانگونی کی جسکا وزن تیس ماشہ ہو تھوڑی سی شراب ریحانی ملاکر پلانا استسقاء لحمی کو نفع ہیں کرتا ہے لیکن ضماد اور لیپ اس مرض کے واسطے اور طلا کرنے کی دوائین بس مناسب ہے کہ شکم پر اور تمام بدن پر اس مریض کے ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) بابونہ اکلیل الملک اور آرد جو کا ستہ کا گوبر اور ذبطیر کی مینگنی ہر واحد تیس ماشہ پوست بیخ کبر سقوطری اور قسط ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ مصطگی سنبل الطیب اسارون افسنتین رومی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سرکہ شراب مین گوندہ مین جتنی مقدار مین سرکہ کے گوندھا کر ضماد کرین دھو پایبن اور ایسے پانی سے دھوئین جسمین بابونہ اور شبیح اور برنجاسف کو جوش دیا ہو۔ اگر بدن پر چھندر دنگاے کا گوبر اور بکری کی مینگنی باریک کوٹ کر جھاؤ کے پانی مین گوندھ کر بدن پر طلا کرین یہ بھی نفع ہیں کرتا ہے (ضماد کا دوسرا نسخہ) جو اسی قسم کو استسقا کے نفع کرتا ہے گوبر بن گاء شبیح اور قیصوم اور بابونہ اور اسی قسم کی دواؤن کو جو ابھی ابھی آیا ہے اور بابونہ چہارم لا جوردی تمام نفسی بیخ سوسن آسمانگونی ہر ایک ان سب کو باریک کوٹ کر شراب پرانے سرکہ مین جوش دین اسقدر کہ گاڑھا ہو جائے اور اسی کو پیٹ پر اور تمام بدن پر طلا کرین اور اتنی دیر تک لگا رہے کہ آپ ہی سوکھ جائے پھر حمام مین جاکر اسکو دھوئین خواہ گرم پانی سے جسمین شبیح اور تمام اور دونون مرو سے اور قیصوم کو جوش دیا ہو۔ پس ایسی ہی تدبیر اور علاج سے بیماران استسقاء لحمی کی تدبیر کرنی چاہیئے۔ مناسب نہین ہے کہ ہمیشہ ایک ہی دوا پر یا ادویہ مذکورہ بالا کے اکتفا کرین اندرونی استعمال کیسے ہو خواہ بیرونی بلکہ مناسب ہے کہ دواؤن کو بدلتے رہین اور اسی طرح کا تغیر اور تبدیل کرتے رہین تاکہ طبیعت مریض کی دوا کی عادی اور خوگرفتہ نہو جائے اور اسپر آسانی استعمال دوا کی ہو نے لگے لیکن کچھ اثر دوا کا نہو اور نفع اسکا جاتا رہے۔ اسی طرح جملہ امراض مزمنہ کے علاج مین ایک ہی دوا پر اقتصار نہ کرنا چاہیئے واللہ اعلم۔

باب تینتیسواں استسقاء زقی کے علاج میں

زقی وہ استسقا ہے جسمین پیٹ مثل مشک کے پھولتا اور تنا ہوا ہوتا ہے اسکی ابتدا مین وہی تدبیر کرنی چاہیئے جسکو ہم استسقاء لحمی کی ابتدا مین بیان کر رہا ہے۔ اور جب مرض قوی ہو جائے اب چاہیئے کہ ادویہ مسہلہ جو پانی کو خارج کرتی ہین استعمال کیجائین جیسے وہ گولیان جو نام حب الشفا اور حب ... مشہور ہین اور حب سکنجبین بھی اسکو نافع ہے (صفت) ایک گولی کی جو استسقاء زقی کو نفع کرتی ہے اور پانی کو خارج کر دیتی ہے۔ تربد ... ریزہ ... حب ... مین اور ... ماذریون ہر واحد ایک ... دونون کو باریک کوٹین اور ... کرین ... کھا لین ...

شربت ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی جیسی حاجت اسکی طرف ہو (صفت ایک اور حب کی جو استسقاے زقی کو نفع کرتی ہی) الک اور عود بلسان ہر واحد سات ماشہ تخم ہیون مصطگی ہر واحد سوا پانچ ماشہ ریوند چینی او رعصارہ افسنتین او رعصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تانبا جلا ہوا اور مازریون دونون سرکہ شراب مین شبانہ روز بھیگی ہوئی ہر واحد سات ماشہ شبرم اور سقمونیا تخم سوسن آسمانگونی قسط ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین اور آب رازیانہ مین گوندہ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہی (صفت ایک اور حب کی) مازریون پونے دو تولہ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور رب السوس ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آبکاسنی میں گوندھکر گولیان طیار کرین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ آب گرم کے ہمراہ (صفت اور گولی کی) تربد سپید ساڑھے سترہ ماشہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ سکبینج اسیقدر غاریقون اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نمک سیاہ سات ماشہ لاکھ صاف کی ہوئی اور ریوند چینی بیخ اذخر اور شکوفہ اذخر اور تخم ہر واحد سوا پانچ ماشہ فرسیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب رازیانہ مین گوندھکر گولیان طیار کرین مقدار شربت سات ماشہ ہمراہ شکر اور گرم پانی کے۔ اور اگر اسکو اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ سوا پانچ ماشہ تک تناول کرین بخوبی نفع کریگی (مسہل کا دوسرا نسخہ جو استسقاے زقی کے پانی کو خارج کرتا ہی) ہلیلہ زرد اور مازریون اور شبرم اور جلا ہوا تانبا ہر واحد ایک جز وقنبیل یعنی تخم کی عمدہ قسم اور مصطگی ہر واحد نصف جز سب کو باریک کوٹ کر سوا پانچ ماشہ ہمراہ اسیقدر شکر سلیمانی کے آب گرم کے ہمراہ تناول کرین (ایک اور دوا جو مجرب ہی) اونٹنی کا پیشاب اور سولی کا پانی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی الایچی کا پانی اسیقدر کبوتر کی بیٹ سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کرکے پانی اور پیشاب میں ڈال کر پلا دین (مسہل کا اور نسخہ استسقاے زقی کے پانی خارج کرنیکا) عصارہ بیخ سوسن آسمانگونی ۱۴ ماشہ بھیڑ کا پیشاب پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ خیساندہ صبر کا ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب کو ملا کر اسپر کبوتر کی بیٹ کوٹی ہوئی ڈالین جسکا وزن سات ماشہ کا ہو اور زعفران پونے دو ماشہ ملا کر پلا دین کہ یہ دوا اچھی پانی کو باسہال قوی خارج کردیگی۔ مناسب نہین کہ یہ دوا ہر کسیکو دیجائین بدون اسکے کہ اسکی قوت قوی ہو۔ اور جب بیمار کو تحمل قوی دواے مسہل کے پینے کا نہو مناسب ہی کہ ضمادہاے مسہل کا استعمال کرین از انجملہ ضماد ہی (صفت اسکی) تخم حنظل اور اندرائن کی جڑ اور شبرم اور کالا دانہ اور مازریون سقمونیا صبر مرمکی خطمی کی جڑ گل بیخ سوسن آسمانگونی گوبر گاو جو چھٹی ہوئی چھری ہو ہر واحد سات تولہ سوا چار ماشہ بیل کا پتہ اور گدھے کی لید اور مینگنی بکری تر دانا فربیون حماما میعہ سائلہ ہر واحد چودہ ماشہ صنوبر کا گوند پوست بیخ کبر مرغابی کی چربی مرغی کی چربی بیل کے بچہ کی چربی ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ موم سترہ تولہ موم اور چربیون کو سوے کے روغن مین پگھلائین اور پھر اسپر سب دواؤن کو ڈالین اور پیٹ پر اسکا ضماد کرین کہ پانی کا اسہال بخوبی کردیگا اور نفع ہوگا منجملہ ان دواؤن کے جو باسانی دست لاتی ہین اور پانی کو بخوبی خارج کردیتی ہین اور اسکے استعمال سے نفع بھی ہوتا ہی روغن مازریون ہی۔ مازریون عمدہ قسم کا قریب اڑھائی پاو کے لیکر اسپر دو سیر آدہ پاو میٹھا پانی ڈالین اور معتدل آنچ سے اسکو جوش دین تا اینکہ پونے چھتیس تولہ پانی رہجاے اب اسکو چھان کر روغن بادام شیرین قریب آٹھ تولہ کے اسپر ڈال کر پھر جوش دین کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے اسی روغن کو اونٹنی کے دودھ اور ماء الجبن کے ہمراہ ساڑھے تین ماشہ تناول کرین انشاء اللہ تعالی نافع ہوگا۔ غذا ان دواؤن کے دینے پر تیلا شوربا بطور اسفیدباج کے دارچینی اور خولنجان اور سعد ملا کر دیا جائے کہ انشاء اللہ تعالی نفع کریگا (صفت ایک ضماد کی جو معتمد علیہ ہی اور استسقاے زقی کو نفع کرتا ہی) گاو اگوبر پونے نو تولہ زرد گندھک ساڑھے سترہ ماشہ بھیڑ کی مینگنی باریک کوٹی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سکنجبین مین گوندھ کر پیٹ پر دھوپ مین بیٹھا کر ضماد کرین (ضماد اسی مرض کے واسطے) انجیر خشک سرکہ شراب مین بھگویا ہوا اور ملا ہوا

ضماد مفید

پسے نوتودہ بکری کی مینگنی باریک کوٹی ہوئی چھتیس ماشہ بورہ اور نطرون اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد چودہ ماشہ قردمانا و حب الغار ہر ایک
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر میں گوندھیں اور پیٹ پر ضماد کریں جب ... خشک ہو جائے ... ہر ...
کہ سوکھ جائے اور ایسے پانی سے دھوئیں جس میں بابونہ اور برنجاسف اور شیح اور دونا مروسہ کو جوش دیا ہو (صفت ضماد کی) رائتج اور اشق
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نطرون اور دقاق کندر اور قردمانا اور زرد گندھک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ جندبیدستر چھتیس ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر جسکو اچھی خوب میں نہانے کی حاجت نہو لڑکے کے پیشاب میں گوندھ کر شکم پر لیپ کردیں (صفت ایک ضماد کی اسی
مرض کے واسطے) سونگھی اور گندھک اور نطرون اور اشق اور علک البطم اور موم سپید ہر واحد ایک جزو بیخ سوسن آسمانگونی اور دونوں
ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹ کر اشق اور علک البطم اور موم کو روغن ناردین خواہ روغن قسط بقدر حاجت میں پگھلا کر شکم پر لیپ
کردیں - جو ضماد بنام سیلاطوس مشہور ہے جملہ اقسام استسقا کو نفع کرتا ہے اور اسی طرح ضماد فولاد جسکو ... کی منفعت استسقا میں عجیب ہے یہ
صفت ایک ضماد کی ہے جو تمامی اقسام استسقا کو نافع ہے) حماما اور سنبل اور قردمانا ہر واحد چھتیس ماشہ مقل ازرق اور جاوشیر اور اشق اور
زعفران اور موم ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ صبر اور قسط اور مرکی اور کندر اور حب البلسان اور عود اور لاذن ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ
بیخ اور قسط اور مرکی اور قرحا اور میعہ سائلہ اور زراوند مدحرج اور اکلیل الملک اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد چھتیس ماشہ قرنفل اور مصطگی
ہر واحد پونے دو ماشہ گل شگوفہ زیرہ ہرا اور اسپغول گبوتر ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ گندھک کی لید اور شحم حنظل ہر واحد چھتیس ماشہ گوند کے
جملہ اقسام کو مع زعفران کے شراب کہنہ میں بھگو لیں اور باقی ادویہ کو کوٹ پیس باریک باریک اور چھان لیں اور تھوڑے سے روغن بلسان میں
لت کر کے موم کو اسی میں پگھلا کر گوند کی دوائوں میں ملائیں اور مرہم تیار کریں اور شکم پر بطور ضماد کے لگائیں کہ یہ مرہم جملہ اقسام استسقا کو نفع
کرتا ہے - مناسب ہے کہ پوری پوری فکر کریں اور بخوبی تغیر کرتے رہیں ان تدبیرات میں جو ہم نے بیان کی ہیں غذاؤں کی اور دواؤں کی اور
ہر ایک تدبیر کا استعمال اسی قدر کریں جس قدر تحمل قوت مرض اور ضعف مرض کی رو سے ہو اور جس قدر مریض کی قوت اور ضعف کا حال ہو اور
پرہیز اور شناخت اصول اصول جملہ تدبیرات کے جنکا استعمال کرنا چاہیے اور طبیب کو خوب کرنا چاہیے کہ جو تدبیر کرتا ہے اسمیں ضماد واقع
جب یہ دوا ایسی ہیں ... ہو چکیں اور کارگر ہوں اور مرض میں طول ہو جائے اور پانی پختہ ہو کر شکم میں ٹھہر جائے تب مناسب ہے کہ مریض
اونٹنی کا دودھ پلائیں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ دودھ اپنے وقت شان سے اسکے یہ ہے کہ بدن کو غذا دیتا ہے جسکو مرض نے ناتوان کر دیا ہے اور بدن کی
توانائی کو ... دیتا ہے اور اخلاط خراب سے کہ ضرر کو توڑ ڈالتا ہے اور اخلاط کو تعدیل کرتا ہے اور پانی کو بذریعہ اسہال کے خارج کرتا ہے اور ...
یعنے اونٹنی کا دودھ اسمیں جنبیت کم ہے مراد یہ ہے کہ جو کہ اسمیں تھوڑا ... ہے اور مائیت رطوبت اسمیں زیادہ ہے اسی وجہ سے مجاری میں ...
سپیدہ نہیں ہوتا ہے اور نہ اسمیں سدہ ڈالتا ہے مناسب ہے کہ اونٹنی نو عمر ہو اور بچہ کو جنے ہوئے زمانہ دراز نہ گذرا ہو اور قریب ماندگی کا
بچہ ہو بدن اسکا درست اور صحیح امراض سے پاک ہو رازیانہ اور شیح اور قیصوم اور کاسنی اور کرفس اور سنبل وغیرہ اسی طرح کی گھاس چرتی
ہو اور اول روز میں اسکو یہ چارہ ملتا ہو اور آخر روز میں اسکو اذخر کی پتیاں تخم کرفس اور رازیانہ اور افسنتین کے ہمراہ ... ایک دفعہ
کھلائی گئی ہوں نہایت دس روز تک پھر بعد اسکے اسکا دودھ مریض کو پونے چھتیس تولہ ہمراہ شکر العشر ساڑھے سترہ ماشہ اور ساڑھے
ماشہ اسکے ہمراہ یہ سفوف بھی دیا جائے (صفت اسکی) انیسون تخم کرفس ہر واحد ساڑھے ماشہ ہلیلہ زرد پونے دو تولہ تخم ... اور ...
اور ... عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور ... ہر واحد پونے دو ماشہ ...

فائدہ ... ...

سرکہ مین بھگو کر خشک کیے ہوے پونے دو ماشہ سبکو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ اسی دودھ کے تناول کیجائے (سفوف کا اور نسخہ جو دودھ کیساتھ پھانکا جاتا ہی) پودینہ اور مصطگی عصارہ غافث ریوند چینی سنبل اور جعدہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ اسارون اور قسطا اور مہندی اور تانبا جلا ہوا مازریون غاریقون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ ہمراہ دودھ کے (اور سفوف اسی کے واسطے) ہلیلہ زرد چودہ ماشہ انک اور فسنتین رومی اور ریوند چینی عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ اسمین سے لیکر بیخ سوسن اسمانگونی اور جلا ہوا تانبا ہر ایک نو رتی مازریون کی قسم جبکہ شراب شبانہ روز بھیگی ہوئی اور سکھائی ہوئی باریک کوٹ کر تین رتی ان سب کو ملا کر پھر پیسین اور دودھ کے ہمراہ تناول کرین نافع ہوگی انشاء اللہ تعالی۔ اگر یہ تدبیر اپنی حد کو فائدہ دہی مین پہونچ گئی بہتر ورنہ اسکو بھی دودھ ہمراہ اونٹنی کے پیشاب کے پلایا جائے اس طرح کہ اونٹنی کا دودھ پونے چھتیس تولہ اور اسی کا پیشاب پانچ تولہ دس ماشہ ہولی کا نچوڑا ہوا پانی اور سکر العشر ہر واحد چھتیس ماشہ لیکر اسکو دودھ ہمراہ معجون لک کے صغیر کے پھر اسی کی معجون کبیر کے ہمراہ کلکلانج ملا کر دیا جائے۔ ایضاً اسکو سات ماشہ سکنجبین دینی چاہیے (صفت ایک معجون کی جو پوری منفعت رکھتی ہی اور اونٹنی کے دودھ کے ساتھ دیجاتی ہی) ہلیلہ زرد اور تربد سپید ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ بھیڑ دہات آملہ چودہ ماشہ فلفل سیاہ ساڑھے سترہ ماشہ مازریون اور زنجبیل ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرکے ہمراہ اونٹنی کے دودھ کے ساڑھے چار ماشہ اور تنہا بھی معجون ساڑھے تین ماشہ تناول کرین۔ مناسب ہی کہ اونٹنی کا دودھ اسی مستسقی کو دیا جائے جسے تپ بھی ہو اور اسی طرح اور بیماروں کو بھی جنھین تپ ہو دینا چاہیے اسلیے کہ دودھ تپ بیمارون کے لیے خراب چیز ہی جب ساری تدبیرین مریض استسقائے زقی کی جو بیان کر دی ہین ہو چکین اور کچھ بھی فائدہ نہوا تب مناسب ہی کہ داغ لگانا اور بزل یعنے چاک کرکے پانی خارج کرنے کی تدبیر کیجائے۔ اور بزل کا استعمال انہی مریضوں کے واسطے درست ہی جنکی قوت قوی ہو اور پھر بھی دفعتہ سب پانی خارج نہ کیا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا ہر روز بقدر تحمل قوت کے نکالا جائے۔ اس تدبیر سے جسکا پانی نکالا جاتا ہی اکثر وہ زندہ رہتا ہی مین نے تو سوا اسے ایک مریض کے اور کسی کو بزل کے بعد بچتا نہین دیکھا۔ اور جالینوس نے لکھا ہی کہ اسنے بھی سوا اسکے ایک بیمار کے اور کسیکو نہین دیکھا کہ بعد بزل کرانے کے بچ گیا ہو سوا اسکی قوت قوی تھی اور بدن اسکا تازہ اور شاداب تھا مین بیان کرونگا کہ بزل کرنے کا طریقہ کیا ہی جب مین عمل جراحی کو لکھونگا انشاء اللہ تعالے۔

باب اٹھائیسوان علاج مین استسقائے طبلی کے

چونکہ طبلی استسقا ریاح سے پیدا ہوتا ہی لہذا اسکے علاج مین احتیاج ایسی ہی چیزون کی ہی جو ریاح کی تحلیل کردین اور انکو پاشان پراگندہ کرین۔ افضل ادویہ جو مستعمل ہوتی ہین ماء الاصول ہی ہمراہ معجون خبید ادلیقون اور روغن سداب کے شاہ اور ایسی ہی چیزون ہمراہ (صفت ماء الاصول کی جو استسقا کو نافع ہی) پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد پونے دو تولہ انیسون اور دوقو اور فطراسالیون اور زیرہ کرمانی ہر واحد سات ماشہ اسارون اور سنبل الطیب ہر واحد پونے نو ماشہ زبیب منقی پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا یکجا کرکے پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا آنکہ چہارم پانی رہ جائے اسمین سے گیارہ تولہ لیکر ساڑھے چار ماشہ معجون خبید ادلیقون اسمین ملا کر دو ماشہ روغن سداب اسمین ملا دیا کرین کہ استسقائے طبلی کو نفع ہوگا جو جلدی نمایان ہوتا ہی۔ چاہیے کہ ایسے مریض کو ادویہ سداب مین سکنجبین دیا جائے۔ ایضاً عصارہ کرفس اور رازیانہ تازہ کا مجموعہ گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ سفوف زنجبیل کے

(صفت اسکی) تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجواین اور دوقوا در معوئے کے بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسارون اور قسط اور سنبل
اور مصطگی فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فوہ دانا سات ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ سکبینج سوا دو ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ نچوڑے پانی کرفس اور رازیانہ کے۔ اور اگر طبیب کی خواہش ہو تو اسے یہی معقوف
ہمراہ شراب پانی ملی ہوئی کے پھنکا دے (گولیوں کا اور نسخہ) ایارج فیقرا پونے دو تولہ سکبینج غاریقون نمک ہندی ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس اور
انیسون اور اجواین بیخ اذخر عصارہ غافث شگوفہ اذخر مازریون اور بیج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فربیون سوا پانچ ماشہ تربد دو تولہ اور چار رتی
عصارہ افسنتین اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گوندھیں اور مرچ سیاہ کے برابر گولیاں طیار کریں
مقدار شربت سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہے گرم پانی کے ہمراہ۔ اسی مرض کا بیمار روغن ناردین یا روغن قسط ہمراہ شراب ریحانی کے
پلایا جاتا ہے اور نیز تریاق فاروق بقدر حاجت اسکو کھلائی جاتی ہے اور یہ ضماد لگانے کا ہے (صفت اسکی) بابونہ اور اکلیل الملک اور بنجاسف
اور نامرخواہ اور تیج ہر واحد چھتیس ماشہ نیز پودینہ نہری اور دانہ سعتر فارسی کے تخم رازیانہ انیسون دوقوا اور فوہ دانا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم سداب
اور سداب کا گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسارون اور سنبل اور حب بلسان اور عود اور تیج ہر واحد سات ماشہ جند بیدستر اور مرمکی اور تنج
اور بیج سداب ہر واحد سوا پانچ ماشہ کوٹنے والی دواؤں کو کوٹیں اور گوندکے اقسام کو موم کے روغن میں حل کریں خواہ سداب کے
روغن جتنی مقدار میں حل ہو جائیں اور شکم پر اسی کا ضماد کریں کہ یہ ضماد نافع ہوگا اسی مرض کو انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب اڑتالیسواں علاج میں استسقا کے اگر حرارت سے عارض ہوا ہو

لیکن اگر کسی کو استسقا بسبب حرارت کے عارض ہو اور پیشاب اسکا رنگین ہو اور تپ اور پیاس بھی اسکو ہو پس مناسب ہے کہ گرم چیزوں کے
استعمال سے ڈریں اور احتیاط کریں اندر کے استعمال سے بھی اور خارجی استعمال سے بھی اور فقط مکو اور آب کاسنی اور الایچی کے پانی پر اکتفا
کریں ہر ایک کا وزن چار تولہ ساڑھے چار ماشہ اور لک مغسول ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی پونے دو ماشہ زعفران چھ رتی املتاس تخم سے
پاک کیا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ میں املتاس کو ملکر چھانیں اور کوٹی ہوئی ادویہ اسپر ڈالکر چند روز اسی کو پلائیں۔ اور اگر تپ نہو
بیمار کو ماء الجبن جو بذریعہ سکنجبین نکالا گیا ہو روز اول قریب سترہ تولہ کے بچاس ماشہ سکر العشر ساڑھے تین ماشہ لک مغسول پونے دو ماشہ
ریوند چینی اور ہلیلہ زرد باریک کوٹ کر سوا پانچ ماشہ ملاکر صبح کے وقت اسکو پلائیں اور ہر روز ماء الجبن پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بڑھایا کریں
تا اینکہ پونے چونتیس تولہ تک پہنچے۔ اور اگر بیمار کو تحمل ہو اور روغن بید انجیر بھی ساڑھے تین ماشہ اسمیں داخل کریں زیادہ نفع ہوگا یہ سفوف
بھی ہمراہ ماء الجبن کے دینا چاہیے (صفت اسکی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ ہندی خستہ برآوردہ اور بسفائج اور سنبل الطیب کیا ہوا ہر واحد
پینتیس ماشہ تربد سفید پونے نو تولہ اور سنا۔ اور عناب ہر ایک پچاس دانہ سب کو سوا چار سیر پانی میں پکائیں تا اینکہ تہائی پانی
رہ جائے اب اسکو چھان کر پونے چونتیس تولہ املتاس پر جو بیج وغیرہ سے پاک صاف کر لیا ہو ڈالدیں اور اچھی طرح ملائیں اور
چھانیں اور اسپر قند سپید خراسان کا بنا ہوا اڑھائی پاؤ روغن بادام شیریں سترہ تولہ ڈالکر تھوڑا جوش دیں تا نرم آنچ سے تا اینکہ قوام
اسکا مثل شہد کے ہو جائے پھر آگ سے آتار لیں اور یہ ادویہ مندرجہ ذیل اسپر چھڑکیں ریوند چینی شگوفہ اذخر عصارہ افسنتین اسارون
اور مصطگی عصارہ غافث اور کماذریوس یعنی منٹھی اور نمک ہندی حب الیان ہر ایک سے ساڑھے تین ماشہ تخم کشوث اور زرشک
اور بیج کاسنی کے بیج اور ریباس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دارچینی اور تیج اور تخم رازیانہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تربد ساڑھے دس ماشہ

سب دوائون کو یکجا کرین کوٹ چھان کر اور اسی کاڑھے قوام مین ڈال کر معجون طیار کرین - مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ
ماء الجبن کے - پھر اگر پسند یہ بات ہو کہ اسکو دست زیادہ آئین پس لازم ہے کہ دو تولہ نو ماشہ چھوٹی عمدہ قسم کی مازریون کو پونے چونتیس
تولہ پانی مین جوش دین تاکہ نصف جل جاے پھر روغن بادام شیرین آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ لیکر اسی مازریون کے جوشاندہ مین معتدل
آنچ سے پکائین تاکہ سب پانی جلجاے فقط روغن باقی رہے اسی روغن مین ادویہ معجون مذکورۂ بالا کو لت کرکے معجون بطور سابق بنائین
مقدار شربت اسکی سوا پانچ ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے یہ معجون اسہال کے ذریعہ سے استسقا کے پانی کو بخوبی خارج کردیگی - اگر وہ
استسقا سوء مزاج گرم سے ہو یہی معجون اونٹنی کے دودھ کے ساتھ کھلائی جاے بشرطیکہ تپ نہو - پھر بیمار استسقا کو جو سوء مزاج گرم سے ہو
اونٹنی کا دودھ ہمراہ معجون کلکلانج کے دیجاے اس طرح سے کہ دودھ کا وزن پونے چونتیس تولہ ہو اور کلکلانج چودہ ماشہ اور مازریون ساڑھے
تین ماشہ یہ بھی نفع کریگی بشرطیکہ تپ نہو (سفوف کا نسخہ جو ماء الجبن کے ساتھ پیا جاتا ہے) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ تخم خرفہ ہر واحد
سات ماشہ تخم کشوث ساڑھے دس ماشہ عصارہ غافث اور [illegible] اذخر اور زعفران اور سقمونیا ہر واحد سوا پانچ ماشہ مقدار شربت
ان ادویہ کو کوٹ چھان کے سوا پانچ ماشہ ہمراہ ماء الجبن بائیس تولہ آٹھ ماشہ کے ساتھ اور زیادہ سے زیادہ اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ تک [illegible]
ماء الجبن کا ہی پینا مناسب تر ہے [illegible] ایسے استسقا کے مریض کے شکم وغیرہ پر ضماد [illegible] بیخ اور سپید اور خردل اور [illegible] اور گوبر گاے کا
اور [illegible] اور [illegible] اور [illegible] اور کبیلہ [illegible] اور آرد جو اور بنفشہ ہر واحد ایک جز سب کو کوٹ کر آب مکوے سبز اور
آب کاسنی اور آب سپید سادہ اور آب کاسنی سبز مین گوندہ کر تھوڑا سا گوند روغن گل مین پگھلا کر ڈال کر کے ضماد کرین شکم پر بیمار کے عبوت
اسکا [illegible] سے خالی ہو پس یہی وہ تدبیر ہے [illegible] ساتھ استسقا کے کرنی چاہیے اور یہ وہ تدبیر ہے جو از قسم تدبیر
دوائی کے ہی لیکن جو تدبیر از قسم غذا کے ہے پس مناسب ہے کہ گوشت دراج اور کبک کا خواہ چوزون کا گوشت اور جو غذا اسی قسم کی ہو
بطور زیرباج کے اسپغول خواہ جوشاندہ لعاب اور [illegible] اور پالک اور [illegible] سے روغن بادام اور [illegible] کرکے کھلائین -
پکنے ہوے گوشت بھی اسکی غذا سے مناسب ہین اور سرکہ اور زیرہ اور [illegible] شکر اور روغن بادام اور سرکہ شراب اور [illegible] اور
تھوڑی سی کرا دیا اور [illegible] سے بھی ہو پس جو سرکہ اور [illegible] مین پڑا ہو گیا ہو جب کبھی مقدار پیاسے تناول کرین کہ اسمین آگی
حرارت بجھا دینے کا اثر ہے اور سدون کی تفتیح اور بلغم کے جلا کرنے کی قوت ہے لیکن جو قسم استسقا کی گرم امراض مین عارض ہوتی ہے شاید
ایسا استسقا دور نہین ہو سکتا مگر کمتر ایسا مریض نجات بھی پا جاتا ہے اور ہلاکت کا سبب یہ ہے کہ تپ کی حرارت کے ہمراہ جگر مین ضعف
ہوتا ہے پس تپ کو محتاج حرارت بجھانے والی دوا اور تبرید کی ہوتی ہے اور یہ تدبیر ضعف جگر کو زیادہ کرتی ہے اور جگر ضعیف محتاج گرمی پیدا
کرنے والی چیزون کا ہے اور ایسے حرارت اور تپ بڑھتی ہے اور اسکا تقویت [illegible] اسی واسطے بقراط نے کہا ہے جو استسقا امراض گرم ہوتا ہے
اگر اسکے مریض کو کھانسی آنے لگے اب وہ نہ بچیگا اور اسی طرح اگر مستسقی کو سفر اور دست آنے لگین وہ بھی نہین بچتا ہے واللہ اعلم -

باب چالیسوان علاج طحال کی بیماریون کا

جو بیماریان طحال مین پیدا ہوتی ہین انکے علاج کی یہ صورت ہے چونکہ یہ امراض مشابہ انھین امراض سے ہوتے ہین جو امراض کہ جگر مین
پیدا ہوتے ہین مثل [illegible] اور ورم اور سدہ اسی وجہ سے علاج بھی ان امراض کا قریب قریب علاج امراض جگر کے ہے مگر اتنا فرق ہے چونکہ طحال جگر
زیادہ تر قوی ہے اور ردی دوائین کو کمتر جذب کرتی ہے لہذا ادویہ قوی کا تحمل اس عضو کو بہ نسبت جگر کے زیادہ ہے - اسی وجہ سے

ہم طحال کے امراض کے علاج مین زیادہ تلخ اور زیادہ ترش دوا ؤنکا استعمال اندر کھلا پلا کر بھی کرتے ہین اور خارج مین بطور ضماد وغیرہ کے بھی ایسی
چیزون کو لگانے مین کچھ بیجا اور خوف ہرگز نہین ہوتا ہے۔ ہان البتہ ہم جملہ ادویہ مین جو علاج امراض طحال ہین ایسی چیزون کو ضرور داخل کر دیتے ہین
جو طحال کی قوت کی حفاظت کرتی ہین تھوڑی سی حفاظت سہی اور یہ مراد ہماری خوشبودوا ؤن کی ملانے سے پوری ہوتی ہے جسمین تھوڑا سا قبض بھی ہو
تاکہ مجموع اجزاے نسخہ مستعمل کو قدرت ہو جاے کہ اخلاط سوداوی کا تنقیہ کرین اور جو فضول سوداوی طحال مین فراہم ہو رہے ہین انکو دفع کر دین
بطرف معدہ کے اور وہان سے بذریعہ اسہال کے خارج ہو جاے۔ جب ایسی بات ہے اب مناسب یہ ہے کہ اگر طحال مین کسی کے درد بسبب حرارت کے
عارض ہو جاے چاہیے کہ اس مریض کی فصد باسلیق اور اسلیم بائین ہاتھ کی کھول دیجاے اگر قوت اور سن اور وقت موجود بھی اسکے مناسب ہو اور بعد
فصد کے جوشاندہ فاکہ کا اور املتاس اور ہلیلہ زرد اور تخم کاسنی تخم کشوث وغیرہ پلایا جاے پھر اسکے بعد تنقیہ اسکا قرص طباشیر یا مین سے
مع سکنجبین کے کرین اور غذا اسکو چوزون کا گوشت بطور زیرباج کے پکا کر خواہ بطور سماق کے طیار کر کے دین یا ہیجوہ اور لبلاب وغیرہ ایسی ہی
چیزین کھلائین اور انار کے دانہ چوسنے۔ اگر اسی تدبیر سے اصلاح اسکی طبیعت کی ہو جاے بہتر ورنہ اسکو ماء الجبن ہمراہ سفوف مندرجہ ذیل کے
کھلائین (صفت سفوف کی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ گل سرخ ساڑھے دس ماشہ زرشک بھی اسیقدر طباشیر سات ماشہ سب کو باریک
کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ اسمین سے ہمراہ ماء الجبن کے تناول کرین اور وہ ماء الجبن بکری کے دودھ سے بنا ہو جسمین جھاؤ اور کاسنی اور کشوث
چراہو (صفت ایک سفوف کی جو تلی کے درد کو نافع ہے) اگر درد حرارت سے ہو گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ کبر کا پھل جو سرکہ مین شبانہ روز بھگو یا گیا
اور پھر سکھا لیا ہو سات ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ اسقولوقندریون اور بورہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اونٹنی کے دودھ کے
ساتھ خواہ ہمراہ ماء الجبن کے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک تناول کرین کبھی یہ سفوف آب برگ بید سادہ خواہ جھاؤ کے پانی کے ہمراہ بھی
پیا جاتا ہے اور سکنجبین بھی اسمین داخل کیجاتی ہے سب نفع ہوتا ہے (یہ قرص بھی) درد طحال کو نفع کرتا ہے اگر حرارت سے ہو گل سرخ چودہ ماشہ طباشیر
اور تخم خربوزہ اور تخم خیارزہ اور تخم خیار اور تخم خرفہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی اور اسقولوقندریون ہر واحد سوا پانچ ماشہ زعفران ساڑھے تین
ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر بید سادہ اور کاسنی کے پانی مین گوندھین اور قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن ساڑھے تین
ماشہ کا ہے اور آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بید سادہ کی پتیون کا نچوڑا ہوا پانی کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہے چار تولہ اڑھائی ماشہ سکنجبین شکری ملا کر
طحال پر لیپ اس ضماد کا کیا جاتا ہے (صفت اسکی) گل سرخ اور جھاؤ کی پتی کو باریک کوٹ کر آرد جو مین گوندھین سرکہ شراب ملا کر اور طحال پر لیپ کرین
یا انکے بعوض گندم لیکر سرکہ مین جوش دین اور اسی پانی مین نمدہ کا ٹکڑا ڈبو کر تلی کو سینکین۔ پھر اگر ہمراہ درد طحال کے ورم گرم بھی ہو تو نسخہ ذیل اور
استعمال کی کھولین کہ یہ فصد موافق ہے ایسے مرض مین۔ اور قرص طباشیر ملین یا قرص زرشک ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور آب مکو سبز
دین (صفت سفوف کی جو نافع ہے ورم گرم طحال کو جب تپ بھی ہو) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک ساڑھے چودہ ماشہ ملٹھی اور لک اور طباشیر اور ریوند اور بیج کبر
اور اسقولوقندریون ہر واحد سات ماشہ سنبل اور مصطگی عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین
مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہمراہ سکنجبین اور آب سرد کے (صفت قرص جو ورم طحال کو مع تپ کے نفع کرتا ہے) گل سرخ
زیرہ برابر دونو پونے دو تولہ زرشک ساڑھے دس ماشہ تخم خیارزہ اور تخم خیار تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ طباشیر اور لک اور ریوند چینی ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ جھاؤ کا پھل اور ملٹھی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
اسقولوقندریون اسیقدر سب کو باریک کوٹ کر پانی مین گوندھ کر قرص طیار کرین وزن قرص کا ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک

اور ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور کشوث اور جھاؤ اور بید سادہ اور جو کے۔ اور جسوقت حرارت قوی ہو اور تپ شدید ہو تو چھوٹے چھوٹے کدو لیکر کھائیں اور کوٹ ڈالیں اور ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ کے تناول کریں (صفت قرص کی جو تلی کے درد کو نفع کرتا ہی اگرچہ حرارت اور تپ بھی ہو) گل سرخ پونے دو تولہ طباشیر اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربوزہ اور تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے تین ماشہ زعفران چار رتی کافور چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ سے لیکر چار ماشہ تک اور ہمراہ سکنجبین کے تناول کریں نافع ہوگا انشاء اللہ تعالی (صفت ایک اور قرص کی) گل سرخ پونے دو تولہ زرشک ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب عصارہ غافث ریوند چینی پوست بیخ کبر سرکہ میں بھگو کر سکھائی ہوئی ہر واحد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ آب برگ بید سادہ اور جھاؤ کے پانی میں گوندھ کر قرص طیار کریں وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ ہی اور سکنجبین کے ہمراہ تناول کریں۔ اگر حرارت بافراط نہو تو بعض کو غاریقون ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ سکنجبین کے دینی چاہیے۔ اور ضماد طحال برآرد جو اور خطمی اور بید سادہ لکڑی ہر واحد ایک جزو اور گل سرخ زیرہ برآوردہ اور صندل ہر ایک نصف جزو کا کوٹ کر سب کو باریک کر کے آب کاہو سبز اور جھاؤ کی دوسری قسم کے پانی میں تھوڑا سا سرکہ شراب ملا کر گوندھے اور طحال پر لیپ کریں نفع کریگا انشاء اللہ تعالی (یہی مرض کو (تلی کا درد جو برودت سے ہو) مناسب کہ جب تلی میں درد برودت ظاہری سے ہو ایسے مریض کو یہ ماء الاصول دیا جائے جسکا نسخہ درج ذیل ہی (صفت اسکی) پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اور بیخ اذخر اور شکوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس اور تخم رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکاعی بادآورد گیاہ غافث ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر تخم فنجنگشت ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اسقولوقندریون سات ماشہ جعدہ یعنی بید پیاوشان اور اشنہ جسکو سجی گھانس کہتے ہیں ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ابہل اور جھاؤ کی پتی اور برگ غار ہر واحد ساتھا ماشہ سنبل اور مصطگی ہر واحد سوا پانچ ماشہ حب البان اور حب بلسان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انجیر [illegible] دانہ [illegible] کلان [illegible] کا پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی میں جوش دیں کہ تہائی پانی رہ جائے اسکو چھان کر اس میں سے ہر روز بقدر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور قدر دو ماشہ تریاق اربعہ کے تناول کریں۔ اور لیپ طحال پر صبح کو نہار منہ اسطرح کرے کہ جسمیں سداب اور اشنہ یعنی سجی گھانس اور [illegible] گندم اور پوست بیخ کبر کو جوش دیا ہوا اسی پانی میں نمدہ کا ٹکڑا تر کر کے تلی پر رکھیں۔ پھر اگر یہ مریض محتاج پینے دوا کے مسہل کا ہو تو قرص کہ اسکو بیان کیا ہو اسکو یہ جوشاندہ دیا جاوے (صفت اسکی) ہلیلہ سیاہ [illegible] ہر ایک [illegible] ماشہ بیخ اذخر شکاعی بادآورد گیاہ غافث ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جھاؤ کا پھل اور اسقولوقندریون ہر ایک چودہ ماشہ سجی گھانس اور [illegible] ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دیں یہانتک کہ پونے چونتیس تولہ پانی رہ جائے اسمیں سے اٹھائیس تولہ ساڑھے چار ماشہ لیکر اسمیں تربد اور ایارج فیقرا اور غاریقون ہر ایک ساڑھے آٹھ ماشہ ملا کر نیم گرم کر کے پھر مریض تناول کریں **ورم طحال کا علاج** اگر طحال میں ورم صلب عارض ہو تو مریض کو جوشاندہ [illegible] کا اسمیں تھوڑی سی [illegible] اور فنجنگشت اور اسقولوقندریون داخل کر کے پلائیں۔ اور قرص [illegible] ماشہ اشق بھی [illegible] سات ماشہ تخم فنجنگشت اور سپید مرچ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ [illegible] تلخ اور [illegible] ہر واحد [illegible] ماشہ اسقولوقندریون سات ماشہ اشق کو سرکہ شراب میں بھگوئیں اور چھانیں پھر سب دواؤں کو کوٹ کر اسی پانی سے گوندھ کر قرص طیار کریں یا سرکہ یا شہد میں لگا کر ہر قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور سکنجبین کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہی۔ اور اگر صلابت شدید ہو اور ریاح اور برودت بھی ہو اور مریض [illegible] ہیں اب اسی قرص کو ہمراہ سکنجبین عنصلی کے تناول کرنا چاہیے (صفت ایک سفوف کی جو ورم طحال کو فائدہ کرتا ہی) اسقولوقندریون اور پوست بیخ کبر ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر اسمیں سے

ساڑھے چار ماشہ ہمراہ سکنجبین آب آمیختہ کے دیا جائے مگر وہ پانی ہو جسمین لوہے کو گرم کر کے بجھایا ہو۔ الضماد اسی مریض کو یہ جوشاندہ بھی پلاتے ہین (صفت اسکی) دانہ فنجنگشت اور جھاؤ کا پھل فوتنج کوہی اور فوتنج نہری گیاہ غافث فنجنگشت اور اسطوخودوس ہر ایک پینتیس ماشہ غاریقون کوٹی ہوئی ساڑھے دس ماشہ مجیٹھ اور لاکھ اور ریوند چینی ہر واحد چودہ ماشہ بزرالسرو دس عدد سب کو پرانے سرکہ مین جوش دین تا اینکہ پختہ ہو جائے پھر چھان کر پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ اسمین سے اور اسی کے برابر عرق بارہ برگ بید سادہ ملا کر پلاوین نفع ہوگا انشاء اللہ تعالی (یہ سفوف نفع کرتا ہے درد طحال کو جو برودت سے ہو اور ورم صلب طحال کو) جھاؤ کا پھل اور سقولوقندریون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جعدہ اور روح ترکی انیسون اور مقل الیہود اور اشق ہر واحد ساڑھے دس ماشہ برگ غرب ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اور ہلیلہ زرد ہر واحد پینتیس ماشہ غاریقون پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ اٹھائیس تولہ آٹھ ماشہ سے لیکر پونے چھتیس تولہ تک اونٹنی کے دودھ کے اور اسی اونٹنی کو رازیانہ اور شیح اور برگ بید سادہ اور جھاؤ دونوں قسم کا اور اسی طرح کی اور چیزین چرائی ہوں سات روز تک اگر اسی سفوف کو ہمراہ پنیر کے پانی کے جو قابل پینے کے ہوتا ہے پلائین جب بھی نفع کریگا طحال کے ورم اور صلابت کو۔ اور اگر طحال کے درد کے ہمراہ تپ بھی ہو پھر اس مریض کے پاس دودھ اور پانی کا جبن نہ لیجانا چاہیے رکھی درد طحال کا علاج اگر درد تلی مین رہے اٹھتا ہو چاہیے کہ مریض کو سفوف دیا جائے (صفت اسکی) بادام کو لین اور سرکہ انگوری مین ایک شبانہ روز بھگو دین اور سرکہ اتنا ہو کہ دوا ڈوب جائے پھر اسمین تھوڑا سا جو کا آٹا گوندھ کر کسی تنور کی نرم آنچ مین پکائین اسقدر کہ نہ خام رہے اور نہ سوختہ ہو جائے بلکہ خشک ہو جائے پھر اسکو باریک کوٹین اسمین سے ایک جزو اور پوست بیخ کبر اور تخم فنجنگشت اور اشق اور سقولوقندریون جھاؤ کا پھل ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین (صفت ایک قرص کی جو درد طحال بارد اور ریاح اور ورم صلب طحال کو فائدہ کرتا ہے) پوست بیخ کبر اور کبر کے دانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اور بیخ سوسن آسمانگونی سقولوقندریون فراسیون سنبل اقلیطی اور روح ترکی زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور جعدہ اور فنطوریون رقیق ہر واحد سوا پانچ ماشہ سکبینج چودہ ماشہ غاریقون ہم مقدار سب کو کوٹ کر چھانین اور سکبینج کو سرکہ اور کبر اور جھاؤ کی پتی کے پانی مین گھول کر سب دواؤں کو ملا کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو ساڑھے سات ماشہ تک اور یہ قرص ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چار رتی سکنجبین اور اسیقدر آب برگ بید سادہ اور اسیقدر جھاؤ کی پتی کا پانی اور اسیقدر آب آہن تاب کے ہمراہ کھایا جاتا ہے مناسب ہے کہ قبل کھلانے اس دوا کے یہ سینک جو درج ذیل ہے کر دین۔ پوست بیخ کبر اور جھاؤ کا پھل اور تخم فنجنگشت اور فوتنج اور بورہ ارمنی سداب خشک اور شبت ہر واحد ایک کف دست کو پرانے سرکہ مین جوش دین اور طحال کو اس سے سینکین نہار منہ کسی نمدے کے ٹکڑے کو اسی جوشاندہ مین ڈبو کر خواہ چیتھڑے کو لپیٹ کر اسمین ڈبو ڈبو کر سینکین خواہ اسفنج کو ڈبو کر بار بار سینکتے رہین اور ادویہ مذکورہ پلائین۔ جب دو گھنٹہ ان تدبیرون کو گذر جائین اب مناسب ہے کہ یہ ضماد لگائین کہ ورم طحال اور صلابت کو طحال کے نافع ہے (صفت اسکی) انجیر سیاہ دس دانہ سرکہ انگوری مین ایک شبانہ روز بھگوئین اور نکال کر جسمین ہاون دستہ سے پھر اسکو چھانین اور قسط اور مرکی ہر واحد چودہ ماشہ پوست بیخ کبر اور سقولوقندریون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسی پانی سے گوندھین جسمین انجیر کو بھگویا تھا اور طحال پر لگائین اس طرح سے کہ اس دوا کو کسی چیتھڑے پر خواہ کاغذ پر لگا کر تلی پر چڑھا دین جس وقت کہ معدہ مریض کا غذا سے خالی ہو۔ اور جب غذا کھلانے کو ایک گھنٹہ باقی رہے اتار لین اور اس مقام کو ایسے پانی سے دھو ڈالین جسمین بابونہ اور کرنب کو جوش دیا ہو اور بعد دھونے کے روغن خیری سے اسی جگہ کو مسح کرین (صفت ایک ضماد قوی کی جو ورم صلب طحال کے تحلیل کر دیتا ہے) انجیر سیاہ سرکہ مین بھگویا ہوا ایک شبانہ روز پھر بعد خشک ہونے کے چھنا ہوا

بائیس تولہ گیارہ ماشہ سنبل اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چار رتی مقل اور بکری کی مینگنی ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ گوند کے اقسام کو سرکہ انگوری میں گھلا کر اور دواؤں کو کوٹ پیس کر باریک کر لیں اور انجیر سے ملا کر تلی پر لیپ کریں (صفت ایک اور ضماد کی جو ورم صلب کو مفید ہے) ببول اور السی اور آرد جو اور باقلا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک پونے دو تولہ بھیگی گھانس اور بکری کی مینگنی اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد ساڑھے ماشہ بورہ اور بیخ کبر ہر واحد چودہ ماشہ گوگل ساڑھے دس ماشہ انجیر سیاہ دس دانہ کو سرکہ شراب میں ایک شبانہ روز بھگو دیں اور چھلنی سے مل کر چھان لیں پھر ادویہ پیسی ہوئی ڈال کر تلی پر لیپ کریں (ضماد کا دوسرا نسخہ مجرب ہے) کاغذ کو برابر ورم طحال کے ناپ کر سفیدہ میں تر کریں پھر اسپر پیسی ہوئی رائی چھڑکیں اور تلی پر لگا دیں اور ایک دن خواہ دو روز تک نہ چھوڑائیں اور بعد چھوڑانے کے مقام ورم کو نیم گرم پانی سے جس میں بابونہ کو جوش دیا ہو دھو ڈالیں (ضماد کا اور نسخہ) گوگل اور اشق اور سکبینج ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی انجیر سیاہ دس عدد انجیر اور گوند کے اقسام کو سرکہ کہنہ میں ایک شبانہ روز بھگو دیں اور کھرل میں اچھی طرح سے پیسیں پھر اسپر ادویہ مندرجہ ذیل کو کوٹ چھان کر ڈالیں (صفت ان ادویہ کی) ترمس اور بہتی اور حرمل یعنی اسپند اور السی اکلیل الملک سداب خشک ہر واحد ایک جزو کر سب بقدر حاجت سب کو کوٹ چھان کر اسی پانی میں ڈالیں جس میں انجیر اور گوند کو گھولا ہے اور پھر ضماد طیار کریں اور جس طحال میں سختی اور ورم صلب ہو اسپر لیپ کریں کہ یہ ضماد اسکو تحلیل کر دیگا۔ اور یہ جسقدر دوائیں ہمنے بیان کی ہیں بس انہیں کفایت ہے علاج امراض طحال کرنے کے واسطے۔ رہی تدبیر بذریعہ غذا وغیرہ کے پس مناسب ہے کہ مثل تدبیر ان بیماروں کے ہو جو امراض جگر کے مریض ہیں کہ غذا میں کمی رہے اور لطیف غذا ہو جو باسانی ہضم ہو جائے اور اسمیں ایسی چیزیں پڑی ہوں جو تقطیع اور تلطیف کرتی ہیں جیسے طائروں کا گوشت جو زود ہضم ہیں جیسے چوزوں کا گوشت اور تیتر بٹیر وغیرہ۔ اسی طرح سے اور گوشت خشکی کے گوشت کھانے کی اجازت ہے امراض میں مثیر حسب بامعنی فقرہ کے یہ ہیں کہ جن جانوروں کا گوشت نرم اور ڈھیلا ہے سخت نہیں ہے وہ گوشت سرکہ میں پکائے ہوں اور سرکہ سے اسکی ساخت ہو وہ بھی بہت نفع کرتی ہے۔ انجیر سرکہ میں بھگو یا جیسا ہر روز اسکے تین دانہ کھائے جائیں۔ چقندر جوزبیت اور سرکہ اور مری اور رائی میں طیار کیا جائے۔ چھوٹی مچھلی جسکو مازی کہتے ہیں بطور سکباج کے سرکہ کہنہ میں پکائی جائے۔ اور سداب اور کرفس و زعفران اور سیاہ مرچ اور زیت فلفل اور شبیا اسکو کھلانے چاہییں۔ روٹی سادی جسکا خمیر اچھی طرح سے اٹھا ہو اور بخوبی پختہ ہوئی ہو ایسے تنور کی آنچ میں جو مناسب گرمی رکھتا ہو۔ سپیدہ کی روٹی سے پرہیز کریں کہ اسمیں غذائیت زیادہ ہے اور خلط غلیظ پیدا کرتی ہے۔ شراب ریحانی پلائی جائے اور شراب کی گزک میں تھوڑا سا بادام تلخ اور چنے کھلائیں جتنی غذائیں دشواری سے ہضم ہوتی ہیں اور بدیر پیدا سے نیچے اترتی ہیں سب سے پرہیز کریں جیسے ان چوپایوں کا گوشت جو بد بو ہے اور گاو گوشت اور جملہ اقسام غذا کے جو خلط غلیظ یا لزوجت پیدا کرتی ہیں کہ یہ سب چیزیں سدہ پیدا کرتی ہیں اور تلی کی گندگی کو بڑھاتی ہیں جیسے بے خمیر کی ہوئی روٹی اور ہریسہ کے اقسام اور چاول اور دودھ اور گیہوں آبالے ہوئے۔ اور جو چیز آرد گندم اور نشاستہ سے بنائی جاتی ہے جیسے اطریہ اور زلابیہ (جسکو جلیبی خواہ امرتی کہتے ہیں) اور ریوڑی کے اقسام خصوصاً جو انہیں سے شہد اور شکر اور شیرہ انگور تازہ ڈال کر بنائی جائے۔ جملہ اقسام حبوب یعنی غلہ کے دانہ سے پرہیز کرے کہ یہ سب چیزیں حبوب کے اقسام کی ریاح پیدا کرتی ہیں۔ ریاضت کا استعمال ایسے مریض کو قبل غذا کے کرنا بہت مفید چیز ہے اور نہایت اچھی بات ہے بشرطیکہ یہ ریاضت اسیقدر ہو جتنی برداشت بیمار کو ہو سکے بنظر اسکی قوت کے اسلیے کہ ایسی ریاضت حرارت غریزی کو قوت دیتی ہے اور اسکو خراب اور زبون چیزوں سے پاک صاف کر دیتی ہے۔ غذا کے بعد ریاضت سے حذر کرنا چاہیے

اور آرام وراحت سے اتنی دیر تک اختیار کرین کہ غذا ہضم ہوجائے اور معدہ سے اُتر کر آنتون مین پہونچے نہانے کا یہ دستور ہے کہ قبل غذا کے اور بعد ریاضت کے ایسے حمام مین نہائے جسکا پانی شور ہو یا گندھک کا یا پھٹکری یا رال اور نفط کا اُسمین اثر ہو پھر اگر حمام ایسا موجود نہو لازم ہے کہ بدن پر ایسے پانی کا ترشح کرین جسمین بابونہ اکلیل الملک برنجاسف اور دونا مروا اور نمک اور بورہ کو جوش دیا ہو اور جو پانی بیمارون کے استعمال مین رہتا ہے اُسکے بجھانے کی غرض سے گندھک کے اثر کا پانی خواہ رال کے اثر کے پانی کا جس حمام مین اثر ہے اُسمین اُسکو غوطہ لگانا چاہیے۔ جب طبیب ایسی تدبیر تلی کے بیمارون کی کرے اور علاج اُسکا اسی طرح سے کرے جیسا ہمنے بیان کیا ہے مریض کو ضرور نفع ہوگا اور انجام اُسکا بطرف نجات کے مرض سے ہوگا۔

باب اکتالیسوان علاج مین یرقان کے

یرقان کے علاج مین پہلے اسکو دیکھنا چاہیے کہ بطور بحران کے پیدا ہوا ہے کہ طبیعت نے خلط صفراوی کو بطرف ظاہر بدن کے دفع کیا ہے بطور بحران کے اگر ایسا یرقان ہے اُسکا زائل ہونا تو بالکل آسان ہے اور جلد دور ہوجاتا ہے فقط اسی تدبیر سے کہ حمام مین مریض کو نہلائین اور آب شیرین نیمگرم اُسکے بدن پر ڈالین اور مالش بدن مین روغن بابونہ اور سوسن کے روغن کی کرین اور ریاضت معتدل قبل نہانے کے اور غذا مین چھوٹی مچھلی جسکو بارلی کہتے ہین بطور سکباج کے پکا کر کھلائین لیکن اگر یرقان بسبب حرارت جگر کے عارض ہوا ہے پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کو قرص طباشیر ملین ہمراہ آب کاسنی سبز یا آب کشوث اور سکنجبین کے دین اور ہر ایک پانی کا وزن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہے لیکن اس دوا سے پہلے فصد باسلیق کی کردین اور جملہ تدبیرین جسکو ہمنے حرارت جگر کے علاج مین لکھا ہے کئی کرتے رہین غذاؤن کی خواہ دواؤن کی۔ اور اگر حرارت شدید ہوجائے پھر اُسکو آب خوبتر تخمبین داخل کرکے اور پونے دو ماشہ طباشیر اُسپر چھڑک کر دیا جائے اور اگر اسکو آب کاسنی سبز اور آب کشوث ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سکنجبین سادہ چھتیس ماشہ طباشیر پونے دو ماشہ تخم خیارین کے بیج سوا پانچ ماشہ دین یہ بھی بخوبی نفع کریگا۔ لیکن اگر یرقان بسبب ورم گرم جگر کے عارض ہوا ہے ایسے مریض کی فصد باسلیق کا شعبہ ابطی جو زیر بغل ہے کھولا جائے اگر قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ اسکے موافق ہو۔ اور خون بحسب حاجت اور بقدر قوت کے لیا جائے پھر اسکے بعد جوشاندہ ہلیلہ زرد اور بنفشہ اور شاہترہ اور گل سرخ تخم کاسنی اور کشوث اور خیارین کے بیج پرسیاوشان انجبار اغافت بستان وغیرہ اسی قسم کی ادویہ سے اُسکو مسہل دیا جائے املتاس کو اُسمین حل کر۔ اور اگر تپ ہو بعد اس دوا پلانے کے چار گھنٹہ مین سکنجبین چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شراب سرد کے ہمراہ دیجائے اور منجوش انار اُسکو چوسائین۔ آب تربز ہمراہ طباشیر اور تخم خرفہ کے پلائین غذا اُسکو شلغم مسور کا اور خیارین کا اور لعاب اور کدو اور مونگ اور کاسنی اور کاہو اور کشوث اور خرفہ اور آلوے بخارا اور توت اور انار دانہ اور بادام تازہ کا دین۔ اور اگر یرقان کے ہمراہ تپ نہو پھر مریض کو بار لحمین جو بذریعہ سکنجبین سادہ کے بنایا گیا ہو ہمراہ اسی قرص کے دین صفت اسکی ہلیلہ زرد چھتیس ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سقمونیا سات رتی سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اُسکی ہمراہ ماء الجبن ساڑھے دس ماشہ کے ہے مفید اُن چیزون کے جنسے نفع ہوتا ہے ایسے یرقان میں گاے کے دودھ کی چھاچھ تھوڑی سی طباشیر یا ایک قرص قرص طباشیر مین سے ملا کر دین۔ ایضاً یہ قرص بھی دیا جاتا ہے صفت اُسکی گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور انکی سول ہر واحد سات ماشہ مغز تخم خیارزہ مغز تخم خیار ہر واحد دو دو ماشہ مغز تخم کدوے شیرین اور تخم کاسنی اور تخم کشوث خیار کے بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصارہ غافث اور فستین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے [illegible]

آب مکو سے سبز اور سکنجبین بقدر حاجت میں گوندھ کر قرص طیار کریں وزن ہر ایک قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب کاسنی خواہ آب مکو کے ہمراہ سکنجبین بقدر حاجت ملاکر تناول کریں - اور اگر مریض یرقان کو جیسے یرقان ورم جگر سے عارض ہوا ہو آب کاسنی اور آب مکو مروق کر کے دونوں کو بقدر سوا گیارہ تولہ کے جس میں پونے دو تولہ املتاس حل کر لیا ہو پلائیں جب بھی نفع ہوگا اور اس ورم کی تحلیل ہو جائیگی اور یرقان ٹوٹ جائیگا جس پانی میں پرسیاوشان تھوڑی سی سکنجبین ڈالکر جوش دی ہو وہ بھی ان لوگوں کو نفع کرتا ہے (صفت ایک قرص کی جو یرقان وری کو فائدہ کرتا ہے) گل سرخ اور تخم کشوث کے بیج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ انیسون تخم رازیانہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ لاکھ ساڑھے دس ماشہ تخم خیارزہ اور تخم خرفہ اسیقدر سب کو کوٹ کر پانی میں گوندھ کر قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور آب لبلاب اور شکر کے ہمراہ تناول کریں (صفت اور قرص کی ایسے ہی یرقان کے واسطے) طباشیر ساڑھے دس ماشہ لاکھ دھلی ہوئی سات ماشہ زعفران اور ریوند چینی ہر واحد پونے دو ماشہ کافور چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے قرص طیار کریں جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو اور آب کاسنی اور آب تمر ہندی اور آب کشوث کے ہمراہ تناول کریں لیکن ضماد اور لیپ کی دوائیں پس مناسب ہے کہ اگر یرقان فقط سوء مزاج گرم جگر سے پیدا ہوا ہو جگر پر صندل اور گلاب اور کافور اور شیر دختی سرد کی ہوئی کو اور جملہ ادویہ جنکو ہمنے جگر کی گرمی دور کرنے کے باب میں لکھا ہے استعمال کریں - اور اگر یرقان ورم گرم جگر سے عارض ہوا ہو اسوقت ضماد جگر پر وہی کرنا چاہیے جو ورم گرم جگر کے واسطے ہمنے تجویز کیا ہے (صفت ایک ضماد کی جو یرقان کو نفع کرتا ہے اگر یہ مرض حرارت جگر سے پیدا ہوا ہو) اخلاط اُسکے صندل سرخ اور گل سرخ ہر واحد چودہ ماشہ صندل سفید سات ماشہ زعفران سنبل اور صبر ہر ایک سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو جو ساڑھے سترہ ماشہ ہو روغن گل اور روغن بنفشہ میں ہر ایک کا وزن پینتیس ماشہ لیکر پگھلائیں اور پھر پسی ہوئی ادویہ ملاکر ضماد طیار کریں اور جگر پر لگائیں لیکن اگر یرقان بسبب تحلیل ہونے اور بدل جانے اور اخلاط بدن کے بطرف خلط صفرا کے پیدا ہوا ہو یعنی اور خلط کا مرہ صفرا بن گیا ہو مناسب ہے کہ بیمار کو مسہل دیا جائے ایسے جوشاندہ سے جو سقمونیا سے قوی کیا ہو خواہ شربت ورد سے خواہ سکنجبین سے یا آب لبلاب اور سقمونیا سے - اور ایسے مریض کو صبر پونے دو ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ سقمونیا چھ رتی ملاکر گولیاں بنائے اور کھلا دے اس سے دست آئینگے اور نفع پائیگا بعد مسہل کے اسکو قرص طباشیر لیمن بھی ہمراہ سکنجبین اور آب کاسنی اور آب کشوث کے دینا چاہیے - اگر منہ کا مزہ متغیر ہو یعنی بدلتا رہے پس قے کا استعمال گرم پانی اور سکنجبین اور تخم خربزہ کے پانی اور تخم خربزہ وغیرہ ملاکر کرانا چاہیے - ایضاً اسکو اُن دواؤں کا دینا لازم ہے جنکو ہمنے بیماران یرقان کے واسطے تجویز کیا ہے - غذا میں اسکو سرد چیزیں خوشبودار دیجائیں - اور ماء الجبن جو بذریعہ سکنجبین کے نکالا گیا ہو ہمراہ اس سفوف کے اسکو دیں (صفت اسکی) ہلیلہ زرد پینتیس ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ اور تخم کشوث کے بیج اور لاکھ صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کے اس میں سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ ماء الجبن کے تناول کریں - اور اگر یرقان کسی زہریلے حیوان کے کاٹنے اور ڈسنے سے پیدا ہو جسکی سمیت میں حرارت ہے اور قوت مریض کی قوی ہے پس مناسب ہے کہ اُسکی فصد رگ ہفت اندام کی کریں اور لعاب اسپغول اور آب کدو اور تربوز کا پانی اور کاسنی اور خرفہ طباشیر اور آب مکو ہمراہ ترنجبین کے اُسکو دیں - ایضاً قرص بھی اُسکو دینا چاہیے اگر ادویہ مذکورہ کافی اور وافی نہوں اور جنکی بہتری کی حاجت ہے اُسے پوری برآئی ہو - [illegible] ایسے مریض یرقان کو تریاق فاروق دیا ہے اور نفع یاب ہوا ہے - اور اگر یرقان کسی دوا سے گرم کے استعمال سے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ [illegible] اور دوا کی جو تبرید کرتی ہے اور حرارت کو بجھاتی ہے کہ جسکا بیان پہلے ہو چکا ہے لیکن جو یرقان بسبب [illegible] سے عارض ہوتا ہے مناسب ہے کہ اُسکا علاج اُنھیں چیزوں سے کریں جنکو ہمنے سدہ جگر کے علاج میں [illegible]

لکھا ہے۔ پھر اگر سدہ مرارہ میں پڑا ہو پس مناسب ہے کہ ایسے مریض کی فصد رگ الباطی اور اسلیم کی کھلوادیں اگر قوت اسکی قوی ہو اور جوشاندہ افسنتین کو
ایارج اور سقمونیا سے قوی کرکے اسے مسہل دیں۔ اور تین روز تک وہ پانی جسمین پرسیاوشان اور افسنتین رومی اور آب کرفس اور تھوہ کا پانی ہمراہ
پینتیس ۳۵ ماشہ اور غاریقون ساڑھے تین ماشہ ملاکر جوش دے کر اسکو پلائیں۔ ایضاً آب فوتنج نہری پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ دو تولہ نو ماشہ
چھ رتی سکنجبین ملاکر پلانا بھی نفع کرتا ہے (صفت ایک دوا کی جو ایسے یرقان کو نفع کرتی ہے کہ سدہ سے پیدا ہوا ہو) افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ
تھوہ کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ غافث اور ریوند چینی ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ لیکر ہمراہ پینتیس ۳۵
ماشہ شراب پانی ملی ہوئی کے تناول کریں اور یا پانی وہ جسمین کہ پرسیاوشان کو جوش دیا ہو (صفت ایک اور دوا کی) مولی کا نچوڑا ہوا پانی پانچ تولہ
دس ماشہ شراب رقیق پینتیس ۳۵ ماشہ پانی جسمین مجیٹھ اور غاریقون کو اچھی طرح سے جوش دیا ہو پینتیس ۳۵ ماشہ سب کو نہار منہ اٹھ کر پینا چاہیے
کہ یرقان کو نفع کرتی ہے۔ غرض افسنتین بھی موافق ہے اور نافع ہے یرقان کو اور اگر یرقان بعد دنوں تپ کے ہو صفت بہتیں کریگا (صفت ایک دوا کی نافع
ایسے یرقان کو ہے جو اخلاط تبدل سے بطرف صفرا کے پیدا ہوا ہو) ریوند چینی اور عصارہ غافث اور افسنتین رومی ہر واحد تین ماشہ سقمونیا چھ رتی
سب کو باریک کوٹ کر اسے لعاب خواہ تھوہ کے ہمراہ شکر ملاکر پیا جائے (صفت اور ایک دوا کی اسی یرقان کے واسطے) ہلیلہ اور انیسون
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دونوں کو باریک کوٹیں اور پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے ہمراہ تناول کریں [illegible] پانی ملاکر (صفت ایک
دوا کی جو اسی مرض کے واسطے جالینوس نے تجویز کی ہے) افسنتین رومی اور انیسون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بادام تلخ تین دانہ ان اجزا کو
کوٹ کر ہمراہ سکنجبین کے تناول کریں (صفت اور ایک دوا کی اسی مرض کے واسطے) پرسیاوشان اور فوتنج نہری اور مجیٹھ ہر واحد ایک جزو سب کو
پانی میں اچھی طرح سے جوش دیں اور سترہ تولہ شراب ریحانی ملاکر تناول کریں۔ اگر پہلے ایسے مریض کو [illegible] پانی میں [illegible] تاکہ پیاس
اسکو خوب معلوم ہو اور بعد [illegible] پیاس اور گرمی کی تمام جسم میں [illegible] کہ اگر بیمار ایسے وقت اسکو تناول
کریگا خوب پسینا برآمد ہوگا اور اسکی آنکھوں کی زردی جاتی رہیگی اور رنگ [illegible] آجائیگی [illegible] جاتا رہیگا
اگر ایسے مریض کو چھوٹی مچھلی جسکو [illegible] کہتے ہیں تازہ پکڑ کے رکھا جائے جسوقت پانی سے خارج ہوئی ہو [illegible] اس سے بھی نفع ہوتا ہے
[illegible] اگر گوشت کا شوربا بطور سکباج کے بھی نفع کرتا ہے اگر پہلے ترید تناول کرکے پھر فقط شوربا پی لیں [illegible] اگر زردی فقط
آنکھوں میں ہو اور تمام بدن سلیم اپنی حالت پر ہو ایسے مریض کو حکم دیا جائے کہ حمام میں داخل ہو [illegible] سرکہ کے بخارات [illegible] ناک
کہ مرہ صفرا اسکی ناک سے بہت سا خارج ہوگا کلیاں کرنے ایسے پانی سے جسمین افسنتین کو جوش دیا ہو سکنجبین ملاکر نفع کرتا ہے سر سے آنکھوں میں
گلاب اور سرکہ ملاکر کرنا چاہیے۔ اور اگر یرقان تلی سے پیدا ہوا ہو مناسب ہے کہ فصد اسلیم کی دست چپ سے کیجائے اور دستاور دوا
جوشاندہ افتیمون کا تجویز کریں اور ایارج کو ہمراہ اسطوخودوس کے پلائیں (صفت اسکی) ہلیلہ ہندی سات ماشہ ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ
افتیمون ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ اور صبر ہر واحد چھ رتی غاریقون ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت اسکا ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ساڑھے [illegible]
تولہ سے پونے چھتیس تولہ ماءالجبن کے۔ ایضاً آب فوتنج نہری ساڑھے آٹھ تولہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین کے تین دن تک نہار منہ
دینا چاہیے [illegible] کو جوش دے کر خوب صاف کریں اور ہمراہ سکنجبین کے پلائیں (صفت ایک اور دوا کی جو یرقان سوداوی کو نافع ہے) [illegible]
[illegible] ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر [illegible] ساڑھے [illegible] ماشہ [illegible]
[illegible] (صفت ایک اور دوا کی یرقان سوداوی کو نافع ہے) [illegible] ماشہ [illegible]

ساڑھے سترہ ماشہ کباب بہ ساڑھے دس ماشہ آب گرم میں ایک شبانہ روز بھگو کر سترہ تولہ نہار منہ اسکو تناول کریں اور پانچ خواہ سات روز یہی کو یہاں تک
نافع ہوگی (صفت ایک اور دوا کی جسکو ایک عورت نے بنایا تھا خواہ اسکو استعمال کیا تھا میں نے اسکو دیکھا تو نفع بین کرتی ہے) مسور کو باریک کوٹ کر
سات ماشہ ہمراہ تھوڑے سے آب رازیانہ اور ایسے لڑکے کے پیشاب کے جسکو ابھی احتلام نہوا ہو تناول کریں۔ اور اگر تلی میں صلابت اور سختی ہو تو اسکا علاج
ضماوات اور ادویہ مذکورہ بالا سے جو طحال کے امراض میں درج ہو چکی ہیں کرنا چاہیے اور جو تدبیر غذا وغیرہ کی مذکور ہو چکی ہے وہی کرنی لازم ہے اسی سے
ایسے یرقان کو بھی نفع ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

باب بیالیسواں علاج میں گردہ کی بیماریوں کے اور پہلے علاج پتھری کا جو گردہ میں پیدا ہوتی ہے

ہمنے جلد اول میں اسی کتاب کے جہاں پر بیان اسباب اور علل امراض کا کیا ہے یہ لکھ دیا ہے کہ پتھری کی پیدائش گردہ اور مثانہ میں ایک خلط غلیظ اور
حرارت سے ہوتی ہے جو رطوبت کو اسی خلط کے خشک کر دیتی ہے اسی سبب سے اس خلط کو تحجر یعنی پتھر ہو جانا عارض ہوتا ہے جب یہ بات ہے لازم ہے
کہ ابتدا میں اس مرض کے (جب بیمار کو درد نیچے گردہ کے مقام میں محسوس ہو اور پیشاب میں ریگ آتی ہوئی معلوم ہو) تدبیر تلطیف اور تقطیع کا استعمال
کرے یعنی غذا اسے لطیف اور قلیل ایسی تناول کرے جو خلط غلیظ بالزوجت کو پارہ پارہ کردے اور زیادہ گرمی وہ غذا پیدا نہ کرے چنانچہ ہم آئندہ معلوم میں
ایسی غذا کو بیان کرینگے۔ اور جتنی غذائیں دیر ہضم اور خلط غلیظ پیدا کرنے والی ہیں اور انمیں لزوجت ہے ان سب سے اسکو باز رکھیں جیسے سیدھے
گوشت اور نان سپیدہ گندم اور بے خمیر کیے ہوے آٹے کی روٹی اور وہ چیزیں جو ارد جو اور نشاستہ سے بنائی گئی ہو اور اطریہ جو ایک قسم خاص غذا کی ہے اور ہریسہ
اور آٹے کا حلوا اور پنیر جو تر بستہ ہو گیا ہو اور سوکھا ہوا پنیر اور چاول ہمراہ دودھ کے ازین قبیل اور چیزوں سے اسکو پرہیز کرائیں جنکے
ہمنے اس مقام پر پرہیز کرنے کو لکھا ہے جس جگہ تدبیر ایسے امراض مزمنہ کی بیان کی ہے کہ ابھی پیدا نہیں ہوئی مگر ہوا چاہتی ہیں۔ اور یہ بھی اسکو
لازم ہے کہ زود ہضم اور بسہولت ہضم ہونے والی غذا تناول کرے جیسے طائروں کا گوشت جو نرم گوشت ہے مثلاً چوزوں کا گوشت اور تیتر اور کبک
اور بچہ بز کا حلوان کہ اچھی طرح سے پختہ ہو جیسے اسفیدباج اور زیرباج اور بھنا ہوا گوشت اور دار کبریکہ اور اسی طرح سے اور چیزیں بہ کثرت غذا میں
اور روٹی سادی جسکے آٹے کا خمیر اچھی طرح سے اٹھا ہو اور گوندھنے میں اور پکانے میں اسکے پوری کاریگری خرچ ہوئی ہو۔ کھیرا اور ککڑی اور خربزہ
اور سپید انگور اور کاسنی اور کشوث اور کرفس اور رازیانہ اور فوتنج اور اجوائن زیادہ تناول کرتا رہے۔ اور بکثرت بادام تلخ اور تخم خربزہ اور ایسی
تخم ہلیون اور کھیرے کے بیج اور زیتون الماء یعنی جو زیتون پانی میں اگتی ہے اور کبر سرکہ میں پروردہ کی ہوئی اور ہلیون بھی سرکہ میں پروردہ
کی ہوئی اور دیگر اشیا اسی قسم کی کھاتا رہے جو ادرار پیشاب کا کرتی ہیں۔ غذا انکی کم رکھے اور ریاضت معتدل کا استعمال کرے قبل غذا کے
اور حمام معتدل حرارت میں بعد ریاضت کے داخل ہوا کرے اور میٹھا نیم گرم پانی پیئے بدن پر جہاں مرض کی جڑ ہے یعنی گردہ خواہ مثانہ پر ڈالا کرے
آبزن میں ایسے پانی کے بیٹھے جسمیں گوکھرو اور بابونہ اکلیل الملک نانخواہ اور کرفس اور کرنب برگ خطمی پرسیاوشان کو جوش دیا ہے۔ گردہ کے مقام پر
روغن گوکھرو کا بعض اوقات ملواتا رہے اور کبھی کبھی سوسن کا روغن اور روغن خیرو اور پرسیاوشان کو ملے اور مقام گردہ پر کبھی روغن گوکھرو کا اور
کبھی روغن سوسن کا اور کبھی روغن خطمی کا اور اسی قسم کے اور روغن اور یہ تدبیر ایک روز کرے اور دوسرے دن ناغہ کردے۔ اور جب آبزن سے نکلے
مغز تخم خیارین اور مغز تخم خیار اور تخم خربزہ اور مغز تخم کدو ہر واحد ایک جزو تخم رازیانہ نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ان میں سے
ہمراہ سکنجبین اور آب باسرد کے تناول کرے۔ اور کبھی کبھی یہ جوشاندہ بھی پیتا رہے (صفت اسکی) عناب سپستان انجیر سپید ہر واحد بقدر
حاجت پرسیاوشان اصل السوس تخم خطمی خبازی تخم کرفس اور رازیانہ اور جعدہ اور گوکھرو ہر واحد بقدر حاجت سب کو سہ چند وزن میں پانی کے

بھگو دین تاکہ تمام ان کی رہ جائے اب اسکو چھان کر سوا گیارہ تولہ ہمراہ چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سکنجبین شکری کے تناول کرین - بیمار کو وقت بوقت حکم کرنے کا دیا جائے بعد کھانے کے مختلف غذا کے جیسے مولی اور مچھلی شور اور خربزہ اور سویا اور کرفس اور رازیانہ اور سکنجبین مین مولی بھگو کر کھانے کا اور مختلف اقسام کی شراب پینے کا خواہ اسی طرح کی اور شراب کا خوردنی و نوشیدنی کا حکم دیا جائے - اور اگر علامات غلبہ خون کے ظاہر ہون باسلیق کی فصد کر دیجائے اور اگر ایسا نہو یعنی غلبہ خون کے علامات ظاہر نہون پھر تو اسکو واسطے مسہل دینی چاہیے جو بلغم کو خارج کر دے اور اخلاط غلیظہ صاف کر کے نکال دے - اور اگر حرارت ہو اسوقت ایسی دوا نہ دینی چاہیے جو اسہال قوی کرتی ہو بلکہ ایسی دوا جو آسانی دست آور ہو اور بخفت اسہال کرے جیسے جوشاندہ شربہ سنے قوی کیا ہوا اور قرص بنفشہ اور انکا ماس ہمراہ شربت کے - اور اگر حرارت قوی نہو اور اخلاط غلیظہ مریض کے بدن مین ہون اسوقت ایسی دوا سے مسہل دینی چاہیے جو زیادہ تر قوی ہو جیسے وہ گولی جسمین تربد ساڑھے تین ماشہ اور حب النیل تین ماشہ اور صبر پونے دو ماشہ شحم حنظل نورتی پڑتا ہو ڈیڑھ ماشہ نمک اور نمک سیاہ چھ رتی ان سب کو باریک کوٹ کر گولیان بنا کر دین خواہ اسی طرح کی اور دوائین جو اخلاط غلیظہ کو خارج کرتی ہین اور بلغم کا اخراج کرتی ہین پتھری پوری جب پڑ جائے اسکا علاج یہ ہی کہ گردہ مین پتھری پڑ کے مستحکم ہو گئی ہو مناسب ہی کہ جملہ تدبیر تلطیف کا استعمال کرین اور تقطیع پیدا کرنے والی اور حرارت مین اعتدال پیدا کرنے والی تدبیر کرین دوائین جو پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی ہین اپنی خاصیت سے انکا بھی استعمال کرین - اگر حرارت ہو اسوقت گرم دوائون سے پرہیز کرنی چاہیے اور گرم کنندہ کوئی تدبیر نہ کرنی چاہیے (صفت ایک دوا کی جو گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی اگر حرارت بھی ہو) تخم خربزہ اور تخم خیار زہ اور تخم خیار ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم کرفس سات ماشہ رازیانہ اور وہ پتھر جو اسفنج مین پایا جاتا ہی اور آبگینہ سوختہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ سکنجبین کے ہی (صفت ایک اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ کرتی ہی بشرطیکہ حرارت نہو) تخم خیار زہ اور تخم خیار اور تخم خربزہ ہر واحد چودہ ماشہ ٹھی اور گوکھرو اور صمغ آلو پرسیاوشان اور اسقولوقندریون ہر واحد سات ماشہ حب محلب تخم رازیانہ پوست بیخ کبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ آب نخود سیاہ اور سکنجبین کے ہمراہ - اور اگر حرارت ہو اس دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیے (صفت اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ کرتی ہی بشرطیکہ حرارت قوی نہو) حب بلسان اور حب البان اور کلتھی اور ابرہ مردہ کا سنگریزہ اور تخم خربزہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر پارچہ ریشمی مین چھانین اور آمین سے بقدر بلدقہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی ہمراہ شراب آب آمیختہ کے تناول کرین (صفت اور دوا کی اسی واسطے بشرطیکہ حرارت نہو) تخم خیار زہ اور تخم کرفس بلیبون تخم کرفس کوہی اور بیخ سنبل دارچینی کلتھی ہر واحد ایک جزو عاقرقرحا اور جند بیدستر فربیون ہر واحد چہارم جزو سب کو باریک کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھان کر ساڑھے چار ماشہ آمین سے ہمراہ سکنجبین اور آب گرم کے تناول کرین مگر اسی پانی مین سیاوشان کو جوش دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی اگر حرارت تھوڑی سی ہو) گوکھرو کلتھی حجر الیہود ہر واحد ایک جزو اسقولوقندریون اور تخم رازیانہ پوست بیخ کرفس مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار زہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر آمین سے سات ماشہ ایسے پانی کے ہمراہ تناول کرین جسمین پرسیاوشان اور تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو سکنجبین ملا کر اور حجر الیہود بھی شریک کر کے (یہ دوا زیادہ نافع ہی گردہ کی پتھری کی) بچھو کی راکھ جب پونے دو ماشہ ہمراہ آب رازیانہ اور آب سرس مخلوط کے ہو سکے آمین جوشاندہ سیاوشان اور اسقولوقندریون شریک کر کے تناول کرین بخوبی نافع کرےگا (صفت ایک اور دوا کی جو پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہی) زنجبیل اور فلفل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ حنظل ایارج سات ماشہ ... ساٹھ ماشہ جند بیدستر ساڑھے دس ماشہ بچھوؤن کی راکھ ساڑھے دس ماشہ سب کو

باریک پیس کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہے اور اس دوا کو طیار کرکے چھ مہینہ کے بعد استعمال کرنا چاہیے (صفت ایک دوا کی جو پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہے) زنجبیل ساڑھے دس ماشہ سنبل ہندی اسیقدر دار چینی چودہ ماشہ ساڑھے ماشہ اور جندبیدستر یعنی عنبر بید ساڑھے دس ماشہ اسارون اور دار فلفل اور مرکی اور قسط شیریں ہر واحد سات ماشہ اسقولوقندریون اور زعفران اور جندبیدستر اور شگوفہ اذخر ہر واحد چودہ ماشہ فطر اسالیون اور گل سرخ اور فلفل سپید ہر واحد پونے نو ماشہ حب البان ساڑھے دس ماشہ وج ترکی سات ماشہ سب کو کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے گوندھیں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سیاہ جنہ کے جوشاندہ کے (اور ایک دوا جو پتھری کو نفع کرتی ہے) کبوتر کی بیٹ اور آبگینہ سوختہ ہر واحد ایک جزو تخم کلی نصف جزو سب کو کوٹ کر باریک کریں اور اسمیں سے ساڑھے تین ماشہ مولی کے نچوڑے ہوئے پانی کے ہمراہ خواہ ہمراہ اُس پانی کے جسمیں اسقولوقندریون کو جوش دیا ہو تناول کریں (صفت ایک اور دوا کی اسی پتھری کے واسطے) ذرا سیج جو زہر یلی بکھی ہے اسمیں سے نصف دانق یعنے تین رتی اور کبوتر کی بیٹ سوا دو ماشہ سب کو خوب باریک کوٹ کر شراب کہنہ کے ہمراہ تناول کریں۔ اور روغن عقارب کی مالش اگر تہیگاہ کے مقامات پر کیجائے اور پیڑو پر بھی پتھری کو بہت نفع کرتی ہے (صفت روغن عقارب کی) زراوند مدحرج اور جنطیانا یعنے کھان بید اور ناگر موتھا اور پوست بیخ کبر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو سوٹا اور درا کوٹیں اور اُسپر روغن بادام کو ڈالیں اور بیس عدد بچھو زندہ اُسپر داخل کرکے ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں پھر صاف کرکے کسی برتن میں اُٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں مجربیا اور یہ وہ معجون ہے جو بنام جراسہ مشہور ہے اور وہ دوا جسکو سوا طیر کہتے ہیں اور حجر یہ یعنی جو سیسر ہو اسمیں سے پونے دو ماشہ اور زیادہ سے زیادہ سوا دو ماشہ سیاہ جنہ کے پانی کے ہمراہ پلانے سے خواہ ہمراہ اُس پانی کے جسمیں وج ترکی اور اسقولوقندریون اور کرفس کو جوش دیا ہو بھی نفع ہوتا ہے منجملہ نافع ادویہ کے اس مرض میں یہ بھی دوا ہے کہ آبگینہ شامی سوختہ کو جب پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک پیس کر ہمراہ پرسیاوشان جوش دی ہوئی کے تناول کریں۔ اسی طرح اگر بچھو کی راکھ اسیقدر اسی ترکیب سے تناول کریں وہ بھی پورا نفع کریگی۔ واجب ہے کہ استعمال کرنا اس دوا کا بڑی احتیاط اور بچاؤ سے ہو اسلیے کہ ان دواؤں کے پلانے میں پہلے خیال کرکے دیکھنا چاہیے اگر پتھری گردہ کے کسی ایک ہی مقام پر ٹھہر گئی ہے اور اُسکی علامت یہ ہے کہ درد ہر وقت بنا رہے سکون درد میں نہو اور بیمار بچین رہے کسی طرح اُسے قرار نہوتا ہو ایسے وقت مناسب نہیں ہے کہ تیز دواؤں کا استعمال کریں اور نہ ایسی دواؤں کا جنمیں قوت ادرار کی زیادہ ہو اور نہ ایسی دواؤں کا استعمال کریں جو محلل ہوں اور مرخی ہوں یعنے عضو میں ڈھیلا پن پیدا کرتی ہیں جیسے ترشے خواہ تیل کے اقسام اور از ینقبیل دوائیں لیکن تخم خیارا اور تخم خربزہ اور تخم خیارزہ اور تخم کدو اور تخم خطمی اور پرسیاوشان وغیرہ اسی قسم کی اور ادویہ جو نرمی اور ادرار بول کرتی ہیں ایسے وقت دینی چاہییں۔ اور مقام درد کو سوس کنجد اور بابونہ سے کم سینکنا چاہیے لیکن اگر پتھری ایک جگہ سے دوسری جگہ ہٹتی ہو اور اُسکی شناخت یہ ہے کہ درد کبھی ٹھہر جائے اور کبھی زیادہ ہو اب تریزہ آب گرم کا اور آبزن ایسے پانی کا جسمیں پرسیاوشان اور سویا اور کرنب اور رازیانہ اور گوکھرو اور بابونہ اکلیل الملک وغیرہ جوش دیا ہو کرائیں جسمیں دیر تک اچھی طرح بیٹھا رہا کریگا ہوا اور مالش ایسے روغن کی جسکو ہم لکھ چکے ہیں اور سینک مقام درد کی ابر مردہ کو آب گرم اور روغن میں تر کر کرنی چاہیے۔ اور اگر حرارت نہو بلکہ برودت کے آثار پائے جائیں اب مناسب ہے کہ مالش روغنہائے گرم کی زیادہ کریں جیسے کہ روغن سوسن کا اور روغن سداب اور نرگس اور خیری اور نرگس کا اور اسمیں کسیقدر جندبیدستر وغیرہ بھی گھول کر ملا دیں یعنے

یعنے ایسی چیز جو پیشاب کے مجاری مین خوب پہونچے اور انکو ڈھیلا کر کے کشادہ کردے تاکہ پتھری کا نفوذ ان راہون اور مجاری مین بخوبی ہو جائے اور مثانہ تک باسانی اتر آئے۔ پھر اگر درد مین شدت ہو اور ان دواؤن کے استعمال سے کچھ بھی سکون درد مین نہو اب مناسب ہے کہ مخدر چیزین جو بنام مسکن اوجاع مشہور ہین یعنے درد کو ٹھہرا دیتی ہین انکا استعمال کرین جیسے فلونیا ے رومی اور فلونیا ے فارسی اور افیون اور سرنج کے اور اسی طرح کے اور مخدر دوائین جب بعض ایسی چیزون مین جو ادرار بول بہت کرتی ہین ملاکر استعمال کیجائین جیسے مغز تخم تربز اور تخم خیارزہ اور تخم خیار خواہ آب گرم کہ ایسی تدبیر سے درد مین سکون ہو جاتا ہے۔ اور اگر درد مین سکون نہ پیدا ہوا ورنہ پتھری اپنی جگہ سے ہٹے اب مناسب ہے کہ محجمہ یعنے تو نبی وغیرہ جو خالی ہون قریب مقام درد کے کھین نیچے ہٹ کر اور نیچے ہٹتے ہٹتے ملا ہج بھی ملحوظ رکھین یعنے جسقدر مثانہ کی طرف درد بہتا ہوا ہو اسی قدر نیچے لگا کر تھوڑا تھوڑا ہٹتے مین کہ پتھری اسی جگہ اتر آئیگی جہان پر محجمہ چسپان ہو پھر پھینکنے کو نیچے اتار کر لگائین اور پھر چوستے مین اور اسی طرح اترتے اترتے مثانہ کے مقام پر چلے آئین اور پتھری بھی اترتی آئیگی اور مثانہ مین آ پہونچیگی اور پھر مثانہ سے قضیب یعنے پیشاب کرنے کی ڈنڈی مین اتر کر انشاء اللہ تعالی گر جائیگی۔ جب یہ علاج بھی کر چکین اور پتھری اپنی جگہ پر رہے اور رہنے کے سبب بڑی مقدار ہونے کے اور وہان پر درد شدید پیدا کرے مناسب ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے ایسے آبزن مین بیٹھنے کا جسمین میتھی اور السی اور خبازی اور خطمی کو جوش دیا ہوا ہو اور مالش مقام درد کی بعض قسم کے روغنہا ے محلل سے کیجائے جیسے روغن بنفشہ اور روغن کیفبد ان دونون مین میتھی اور السی کو جوش دیا ہوا ہو اور بطکی اور چوزہ مرغ کی چربی بھی اسمین پگھلا کر داخل کی ہو۔ اور اگر پھر بھی درد مین سکون نہو اب حقنہ سپستان اور بابونہ اور خطمی اور بنفشہ اور تخم کتان اور میتھی اور بھوس گندم اور روغن بابونہ اور سوئے کے روغن کا دیا جائے خواہ اور اسی قسم کی ادویہ کا حقنہ دین اور مالش مقام درد کی آب گرم اور روغنہا ے گرم سے کرین اور ہمیشہ ایسی ہی تدبیر کرتے رہین تا اینکہ درد مین سکون ہو جائے پھر اگر درد مین سکون آ جائے اور بیمار کو آرام ملے اب مناسب ہے کہ نظر کرین اگر پتھری مثانہ تک اتر آئی ہوا ور مثانہ سے خارج ہوگئی ہے پھر سنگ گردہ کا مرض جاتا رہا۔ اور پتھری خارج نہین ہوئی اب مناسب ہے کہ وہی دوائین دوبارہ پھر پلائین جو ادرار پیشاب کا کرتی ہین اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہین بنابر اسی طریقہ کے جسکو ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور جیسا ہم بوقت بیان امراض مثانہ کے لکھینگے انشاء اللہ تعالی۔

باب پینتالیسوان علاج مین اورام گردہ کے

مناسب ہے کہ جب گردہ مین گرمی محسوس ہو اور ابتدا ورم گرم کی معلوم ہو اسی وقت مریض کے ہاتھ سے فصد رگ باسلیق کی اسی جانب سے کھلوائی جائے جدھر ورم ہوا چاہتا ہے بشرطیکہ قوت اور سن اور وقت موجودہ مناسب بھی فصد کے ہو اور خون اسقدر لیا جائے جسقدر کہ مقدار کو مرض ورم مقتضی ہو۔ اور مقام ورم پر آرد جو اور خطمی اور صندل سپید اور سرخ اور شیاف ماشیا اور چوب لکڑی آب کاسنی سبز اور آب مکو سبز اور تراشہ کدو اور روغن بنفشہ ملاکر لگایا جائے۔ یا کہ مقام ورم پر چھیچڑے سے کپڑا روئی مین ڈبو کر رکھے جائین جو تر روئی روغن گل اور روغن بنفشہ اور موم سپید اور آب کاسنی اور آب کشنیز سبز اور آب لسان الحمل اور آب خرفہ سبز وغیرہ سے جن چیزون کے پانی سے بنائی گئی ہو اور تھوڑا سا شہد یا سرکہ اور گلاب اسمین داخل کر دیا ہو۔ بیمار کو اول روز یعنے صبح کو مغز تخم خیار اور مغز تخم کدو اور مغز خربزہ اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے اسقدر ساتھ ماشہ یا زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ آب بہی سادہ اور آب سرد کے ہمراہ تناول کرائین اور تھوڑی دیر کے بعد جو شربت بنفشہ کے ساتھ پلائین اور دن کو شام کدو اور بوتگیا اور پالک اور خبازی اور تیعوہ کا کھلائین اور شب کو شیرہ تخم خشخاش اور لعاب اسبغول اور کسیقدر تخم خیارین اور تخم خربزہ کا شیرہ کے ساتھ پلائین اور یہی تدبیر کیجائے جب تک معلوم ہو کہ اب ورم پکنے کی راہ پر ہے

اچھا ہی جب پیدا ہو تا ہے ضماد منفج کا استعمال کرنا چاہیے جیسے وہ ضماد جو آرد جو اور خطمی اور اکلیل الملک اور بابونہ اور السی اور خشک بنفشہ سے سیغیرہ انجیر ملا کر طیار کیا جائے جسکو روغن بنفشہ ڈالکر سنچوڑا ہو۔ اور مقام گردہ پر نیم گرم پانی کا تریڑہ دین جسمین برگ خطمی اور بنفشہ اور سبوس یا اور بابونہ کو جوش دیا ہو۔ اگر سختی مین ورم کے دشواری ہو اور پیپ نہ پڑتی ہو تب مناسب ہے کہ ضماد کی ادویہ مین اور منفج چیزین شرکت دین جیسے آرد کرسنہ یعنی کرسنہ کا آٹا اور گردہ سیا اور کبوتر کی بیٹ۔ پھر جب ورم شگافتہ ہو جائے جیسے پھوڑا پھوٹتا ہی اور پیشاب مین پیپ آتی ہو اور مقام ورم مین قرحہ پیدا ہو چاہیے کہ مریض کو پہلے سکنجبین البزور یعنی تخمہا سے مدرہ ہمراہ شربت خشخاش کے دین۔ بعدہ اسکو تخم خیارین اور السی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم خشخاش چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین گل ارمنی اور نشاستہ سات ماشہ ملاکر سفوف طیار کر کے سات ماشہ یہ سفوف اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے دیا جائے۔ اگر پیپ بالکل خارج نہو اور زخم صاف نہو اب چاہیے کہ قرص خشخاش ہمراہ شیر مادہ خر کے دین۔ ایضاً عورت کا دودھ ہمراہ اس سفوف کے دیا جائے (صفت اسکی) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ اور تخم کدو ہر واحد چودہ ماشہ خشخاش سفید اور خشخاش سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور گوند ہر واحد سات ماشہ حب کاکنج کو بھی دس عدد سب کو باریک کوٹین اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ عورت کے دودھ کے ساتھ بقدر پونے نو تولہ کے یا شیر مادہ خر کے ہمراہ اسوقت روا جائے اور گرمی اسکی باقی ہو۔ پھر اگر پیپ کے نکلنے مین دیر ہو مریض کو قرص کاکنج ہمراہ شربت خشخاش یا ہمراہ شیر مادہ خر کے یا ہمراہ عورتون کے دودھ کے دینا چاہیے کہ یہ دوا نافع ہی انشاء اللہ تعالیٰ (صفت قرص کی اس مریض کے واسطے جسکے پیشاب مین پیپ گردہ یا مثانہ سے آتی ہو) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ اور تخم کدو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ اور شہد انج ہر واحد چودہ ماشہ رب السوس پونے دو تولہ تخم خطمی اور خبازی اور تخم خرفہ اور حب صنوبر اور بہدانہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ رب السوس پونے دو تولہ تخم خطمی اور خبازی اور تخم خرفہ اور حب صنوبر اور بہدانہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بادام شیرین مقشر چودہ ماشہ (حب محلب) مقشر اور تخم حماض یعنی چوکے کے بیج اور بادام کے درخت کا گوند اور کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس کو بھی پونے پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی گوند کر قرص طیار کرین جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو اور یہی ایک قرص مقدار شربت ہی ہمراہ سکنجبین کے سیاہ چنے کا پانی ملاکر (صفت ایک دوا کی جو بولس حکیم کا نسخہ ہی اسنے لکھا ہی کہ یہ دوا پیشاب مین پیپ آنے کے واسطے اور قروح گردہ اور مثانہ کے لیے مجرب ہی) صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد پونے دو تولہ اسارون اور فلفل سپید ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ دارچینی سواد و ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے دو ملعقہ جو برابر نو ماشہ کے ہی سکنجبین کے ساتھ تناول کرین۔ اور غذا حریرہ جو آرد گندم مقشر سے خواہ نشاستہ کا شکر ملاکر اور روغن بادام داخل کر کے بنایا جائے۔ اور تیلے کے اقسام جو پالک اور خبازی اور بتھوہ کا مونگ داخل کر کے اور مسور کے ذریعہ سے طیار ہو روغن بادام شیرین ملاکر اور اگر حرارت نہو چوزہ کا گوشت اور ماجیہ بطور سفیدباج کے مونگ اور مسور ملاکر نیمبرشت بیضہ اور روغن بادام شیرین اور شکر اور خشخاش بھی دیا جائے واللہ اعلم۔

باب چوالیسواں ورم صلب گردہ کا علاج

جب ورم صلب بوجہ مادہ غلیظ کے گردہ مین پیدا ہو مناسب ہی کہ یہ ضماد گردہ پر لگایا جائے (صفت اسکی) السی اور بابونہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم خطمی اور خبازی اور زوفا اور بابونہ ہر واحد چودہ ماشہ اشق اور گوگل اور علک البطم ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گوند کے اقسام کو آب گرم مین

پہلے گھولیں اور پھر ان دواؤں کو آمیں گوندھیں مگر ان دواؤں کو کوٹ کر چھان لیا ہو اور اسی دوا سے گردہ پر لیپ کریں بطلہ کی چربی اور مرغی کی چربی اور مغز ساق گاؤ ہمراہ گوگل اور رانج کے جسکو گرم پانی میں گھولا ہو اور پھر سب کو کھرل میں پیسا ہو گردہ کی مالش کریں کہ یہ دوا گردہ کے ورم سخت کو نرم کردیگی اور بخوبی ورم کی تحلیل کریگی۔ اس سے زیادہ تر قوی مرہم و بالخصوص ہیں اگر اسکا لیپ گردہ پر کیا جائے کہ اسکا اثر تحلیل صلابت میں عجیب ہے گردہ کی صلابت کے واسطے اور جملہ اورام صلب سوداوی کے تحلیل ہیں۔ مناسب ہے کہ اگر گردہ میں حرارت ہو گرم اقسام سے گوند کی اجتناب کریں اور اگر کسی ایسے گوند کا استعمال کریں بھی تب احتیاط سے بچا بچا کر کیا جائے۔ ایسے ورم کے بیمار کو جوشاندہ املتاس کا پلائیں اور تخم خیارین اور تخم کدو اور تخم خبازی اور السی ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا ہمراہ جلاب کے دیں۔ غذا اسکو شوربا چکنا دیکر گوشت کا یا اور یخنی کے روغن بادام شیرین سے طیار کرکے دیں اور اسی طرح کی اور غذا کہ یہ تدبیر نافع ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ۔

باب پینتالیسواں خون کے پیشاب کا علاج

جب پیشاب کا خون آدمی کو آنے کے پہلے اسکی رگ باسلیق کی فصد کرنی چاہیے اور تدبیر دوا سے اسکی ویسی ہی کریں جس طرح سینہ خون و کھنکار میں لکھی ہے جیسے قرص کہربا اور گل قبرسی اور نشاستہ اور عصارہ لحیۃ التیس کو باریک کوٹ کر آب بارتنگ یا بہر خواہ لال ساگ کے پانی میں خواہ بتھوہ وغیرہ اور ہر قسم کے ساگ کے پانی میں گوندھ کر قرص طیار کریں۔ ایضاً اسکے یہ قرص دینا چاہیے (صفت اسکی) مغز تخم کدو مغز تخم خیار اور نشاستہ اور کتیرا اور گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گلنار سات ماشہ شب الحمرہ یعنے وہ پھٹکری جو سرخ رنگ کا ہے منقل ہے اور اقاقیا ہر واحد سوا پانچ ماشہ کہربا ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گوندھیں اور قرص طیار کریں ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ تناول کیا جائے (صفت اور قرص کی) اسبغول اور تخم خیار ہر واحد ساڑھے ستر ہ ماشہ نشاستہ کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ اقاقیا اور طین قبرسی ہر واحد سات ماشہ کہربا ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول میں گوندھ کر قرص طیار کریں ساڑھے چار ماشہ لیکر سات ماشہ تک وزن قرص کا ہے اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ تناول کریں (صفت اور قرص کی) تخم خیار اور تخم خرفہ نشاستہ کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ گلنار سات ماشہ شکسا اور کہربا ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسبغول سے گوندھیں اور قرص طیار کریں جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہو اور آب بارتنگ سبز کے ہمراہ تناول کریں۔ جب خون کے پیشاب کا مریض کا انجام یہ ہو جائے کہ اسکے گردہ میں قرحہ پڑ جائے اور پیپ کا اخراج پیشاب میں ہو اسکی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو گردہ کے پھوڑے کی تدبیر میں لکھی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

باب چھیالیسواں ذیابیطس کا علاج

چونکہ یہ مرض جو نام ذیابیطس سے مشہور ہے حرارت زائدہ سے پیدا ہوتا ہے جو گردہ پر غالب ہوتی ہے لہٰذا واجب ہے کہ اسکا علاج ایسی چیزوں سے کیا جائے جو تبرید پیدا کرتی ہیں اور حرارت کو دور کرتی ہیں اور غذائیں اسکو ایسی دیجائیں جن میں چکنائی زیادہ ہو۔ آب تخم ہمراہ شربت خشخاش کے اور آب انار مفوش اور قرص طباشیر جو جالینس کی ہمراہ آب سیب شامی کے اور ہمراہ شربت ریباس اور بہی کے شربت کے اور لعاب اسبغول ہمراہ آب خرفہ سبز اور جلاب کے اسکو دیں۔ اسبغول اور روغن گل اور تھوڑی سی گل ارمنی اور گل قبرسی یا ریباس خواہ سیب یا انگور خام کے ساتھ اسکو دیجائے کہ یہ اگر اس کا روائی ہو جائے بہتر ورنہ قرص کافور ہمراہ آب انار خواہ سیب ریباس یا ریباس یا انگور خام کے دیں اور یہ قرص بھی اسکو دیا جائے کہ نافع ہو (صفت

اسکی) طباشیر ساڑھے ستر ہ ماشہ تخم کاہو تخم خرفہ ہر واحد پونے دو تولہ تخم حماض اور کشنیز خشک اور گل سرخ اور گل ارمنی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صندل سفید گلنار سماق ہر واحد سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سبز سے گوندھکر خواہ آب کاہو سبز میں گوندھ کر قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ سے ایک ساڑھے چار ماشہ تک اور آب انار میخوش یا سیب کے پانی یا شربت انگور خام یا شربت ریباس وغیرہ ایسے ہی اقسام کی سرد چیزوں کے ساتھ پیا جائے پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہو جائے بہتر ورنہ اسکو چکا دیگا سے کا اور قرص طباشیر جو مسک کے ذکر میں بتایا جا چکا ہے یا بعض وہ قرص جنکو ہمنے ذیابیطس کے واسطے بیان کیا ہے۔ ایضاً دوغ جسکا پانی نکال ڈالا گیا ہو وہ بھی اسکو کھلائیں۔ گردہ پر اس لیپ کو صندل اور گل سرخ اور کافور اور گلاب کا لیپ کریں (صفت ایک ضماد کی جو اسی مرض میں نفع کرتا ہے) صندل سپید اور سرخ اور گل سرخ ہر واحد چودہ ماشہ اسپغول ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی اور گلنار ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب خرفہ سبز اور گلاب اور آب کاہو سبز میں ملا کر ضماد کریں گردہ پر (ضماد کا اور نسخہ اسی مرض کا) اسپغول اور جو کا ستو اور صندل سپید ہر واحد ساڑھے ستر ہ ماشہ حب الآس اور جفت بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور رامک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر جنگلی کاسنی کے پانی میں خواہ کاہو سبز کے پانی میں یا خرفہ سبز کے پانی میں خواہ جو کے کی پتی کے پانی میں ملا کر لیپ کریں۔ گردہ پر روغن گل بھی لگایا جائے اور حقنہ مندرجہ ذیل کا بھی استعمال کریں (صفت اسکی) آب خرفہ سبز اور لال ساگ کا پانی اور کاہو سبز کا پانی اور برگ خشخاش تازہ کا پانی اور گلاب کی پنکھڑیوں کا نچوڑا ہوا پانی ہر واحد ایک جزو آب جو دو جزو سب اجزا سے سوا گیارہ تولہ لیکر اسپر روغن گل اور روغن نیلوفر ہر ایک سے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی داخل کر کے حقنہ کریں کہ یہ نفع کریگا۔ غذا ایسے مریض کی حلوان بکری کا گوشت خواہ بچہ بز کا گوشت جو بطور ریباسیہ یا سماقیہ کے یا خصرمیہ کے پکایا جائے۔ حلوان کا بھیجا اور اگلے دست اور گودا جو نلی میں ہوتا ہے یہ بھی اسکی غذا ہے نیمبرشت انڈا اور تازہ پنیر اور تازہ مچھلی بشرطیکہ سن اسکا زیادہ ہو اور روغن زرد۔ بقولات میں سے کاہو اور خرفہ اور جنگلی کاسنی۔ اور فواکہ میں سیب اور شفتالو اور امرود اور بہی اور انار اور عناب تازہ اور بادام تازہ اور چھوٹا سا جلاب اور کچا چھوارا جو گدر آگیا ہو خواہ سبز ہو۔ کبھی انکو نفع ہوتا ہے اگر جمار یعنی مغز سیانہ درخت خرما اور شگوفہ درخت خرما کو تناول کریں۔ پھر اگر فصل گرمیوں کی ہو خواہ ربیع کا زمانہ ہو آب سرد میں غوطہ لگانا مفید ہے اور راحت و آرام سے بسر کرنا بھی مفید ہے اور اسی قسم کی اور تدبیریں۔ پرہیز کرنا اسکو لازم ہے ایسی چیزوں سے جو گرم ہوں اور جنسے پیشاب کا ادرار ہوتا ہے جیسے کھیرا ککڑی اور خربزہ اور انھیں چیزوں کے بیج اور مثل انکے اور چیزیں جو ادرار پیشاب کا کرتی ہیں اور غذائے لطیف بڑا جانے والا ہے۔

باب بیتالیسواں امراض مثانہ کے علاج میں اور پہلے بیان علاج سنگ مثانہ کا

جو امراض مثانہ میں پیدا ہوتے ہیں اول انمیں سے پتھری ہے جو مثانہ میں پیدا ہوتی ہے۔ وہ اسباب جو پتھری کے پیدا کرنے والے ہیں اکثر وقات تو وہی اسباب ہیں جو گردہ میں پتھری پیدا کرتے ہیں اور اسی وجہ سے تدبیر بعض سنگ مثانہ کی غذا اور دوا دونوں میں مثل تدبیر مریض سنگ گردہ کے ہے کہ غذا میں کمی کرنی اور لطیف غذاؤں کا استعمال کرنا جو کیموس محمود پیدا کریں اور غلیظ غذائیں جیسے بلغم پیدا ہوتا ہے ایسے پرہیز کرنا یا جن غذاؤں سے اور کوئی خلط غلیظ پیدا ہوتی ہے اس سے بھی پرہیز کرنا۔ اور استعمال ایسی دواؤں کا کرنا جو ملطف ہیں اور غلیظ مادہ کو قطع کرتی ہیں پتھری کو پارہ پارہ کرتی ہیں پیڑو پر اور مثانہ کے مقام پر روغنہا سے حلل اور ملطف کا ملنا اور گرم پانی جسمیں بابونہ اور اکلیل الملک اور پرسیاوشان اور میتھی اور گوکھرو وغیرہ اسی قسم کی چیزوں کو جوش دیا ہو ڈالنا۔ ایسے مریض کو حجر یہودی جسکا برادہ بارہ رکھنے والے پتھر سے کیا ہو بقدر ساڑھے دس ماشہ کے دیا جاتا ہے ہمراہ اب سنگرہ کے۔ اور بچھو کی راکھ ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک پھانک کر اسپر آب نخود سیاہ اگر پلایا جائے

نفع بہت کرتا ہے (صفت ایک دوا کی جو پتھری کو مثانہ کے ریزہ ریزہ کرتی ہے) آبگینہ سوختہ جسکا استعمال نہ کیا گیا ہو اور جو سنگ ریزہ ابر مردہ مین
پایا جاتا ہے اور حجر یہودی ہر واحد ایک جزو صمغ اونجارا اور اسقولوقندریون ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین اور
انمین سے سات ماشہ ہمراہ سکنجبین کے تناول کرین کہ یہ دوا نافع ہے (صفت ایک اور دوا کی جو کافی ہے اور مثانہ کی پتھری کے پارہ پارہ کرنے مین
درجہ غایت پر پہونچی ہے) پوست بیخ کبر اور خولنجان جسکو کلیجن کہتے ہین اور گوکھرو اور فربیون اور وج ترکی اور عاقرقرحا جند بیدستر ہر واحد
سات ماشہ دارچینی اور زنجبیل اور فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی اور دوقو اور تخم کرفس نبطی اور فطراسالیون اور اصل السوس
اور فراسیون اور اسقولوقندریون اور زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور راجاین اور مصطگی اور مجیٹھ اور راسن اور زیرہ کرمانی اور لونگ تخم رازیانہ
اور اسقیل بریان اور رائی اور بن مقشر اور انیسون اور حب بلسان تخم حرجیر اور سعتر دشتی اور قردمانا اور تخم سداب صحرائی اور تخم فنجنکشت تخم شلغم
اور انجدان سیاہ اور حب دہمشت اور فقاح اذخر ہر واحد پونے پانچ ماشہ کلتمی صمغ الو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بچھو کی راکھ چودہ ماشہ
کوٹنے والی دواؤن کو کوٹ کر ریشمی کپڑے مین باریک چھانین اور تین تولہ دو ماشہ پانچ رتی روغن بلسان مین لت کرکے شہد کف گرفتہ سے
معجون کرین مقدار شربت ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہے چھ مہینہ کے بعد (صفت ایک معجون کی جو سنگ مثانہ کو نافع ہے) بچھو کی راکھ
اور نوشادر اور دوقو اور مجیٹھ فطراسالیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انیسون اور تخم رازیانہ تخم کرفس نبطی اجواین فلفل سپید اور سیاہ مرچ
اور جند بیدستر ہر واحد سات ماشہ سداب خشک ساڑھے سترہ ماشہ سویا اور مولی کے بیج ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ریشمی
کپڑے مین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک ہے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین
تخم کرفس اور تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو اور اگر یہ دونون تازہ ہون کوٹ کر انکا پانی نچوڑ لے اور اسی کو بدرقہ کرے۔ اسی طرح سے مناسب ہے کہ سب
تدبیرین جو گردہ کی پتھری کے باب مین ہمنے لکھی ہین وہ بھی کرین۔ پھر جب سب تدبیرین جو مناسب ہین کر چکین اور پتھری مین کسی طرح کا اثر نہو
اب چاک کرکے پتھری کے خارج کرنیکی تدبیر کرین اور چاک کرنے کے طریقے اس مقام پر معلوم ہونگے جب ہم دستکاری درجراحی کا بیان کرینگے انشاء اللہ تعالےٰ

باب اڑھتالیسوان ورم مثانہ کے علاج کے بیان مین

علاج ورم مثانہ کا یون مناسب ہے کہ پہلے دیکھا جاوے کہ ورم گرم ہے یا اسکا سبب خارجی ہے عارض ہوا ہے مثلاً مار پیٹ سے چوٹ لگی ہے خواہ گر پڑنے سے
کچھ صدمہ پہونچا ہے۔ اگر ایسی بات ہو مناسب ہے کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی کھولی جاوے اور مقام ورم پر مالش روغن بنفشہ کی کرین اور گرم
پانی اسی ورم پر ڈالین۔ پھر اگر پیشاب بشواری سے آتا ہو مناسب ہے کہ مثانہ کو بطور قضیب کے نچوڑین کہ اس سے پیشاب خارج ہو جائیگا۔
اور اگر ورم گرم ہو اور کسی اندرونی سبب سے حادث ہوا ہو اب مناسب ہے کہ فصد باسلیق کی کرین اور پہلا قیروطی کا استعمال کرین جو آب کاہو سبز اور
آب کدوے سبز اور آب کاکنج اور لال ساگ کے پانی سے روغن بنفشہ اور موم سپید ڈال کر بنائی گئی ہو۔ اور بعد اسکے پھر آرد جو اور آرد باقلی و خطمی و خشخاش
اور صندل سپید ہر واحد ایک جزو آب کدوے سبز اور تراشہ کدو اور روغن بنفشہ کا لیپ کرین۔ اور پلانیکی دوا اسکو مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ
مغز تخم کدو ہر واحد سترہ ماشہ تخم خرفہ چودہ ماشہ تخم خبازی اور تخم خطمی بہیدانہ وشان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ
ہمراہ جلاب یا شربت بنفشہ کے پلائین نفع کریگی انشاء اللہ تعالےٰ۔ جب ورم اپنے زمانہ منتہی کو پہونچ جاوے اور پختگی اسمین آجاوے اور پیپ
پڑنے لگے اب مناسب ہے کہ ٹب میں ایسے گرم پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور بتھی اور السی اور بہیدانہ وشان کو جوش دیا ہو اور
روغن بنفشہ اور روغن خیری کا بھی جوش دیتے وقت ڈالا ہو۔ مقام ورم کی سینک پارچہ نمدہ سے کرنی چاہیئے جسکو اسی جوشاندہ مین بھگو دیا ہو

خواہ کپڑے کی بتی کو اسی پانی مین بھگو کر یا اسفنج کو بھگو کر اسی پانی مین ورم کو سینکین اور لیپ اُسپر ضماد سے کرین (صفت اسکی) نخود الیسی ہر واحد ڈیڑھ ماشہ خطمی اور مٹر کا آٹا اور شراب شلیم کیلئے شربت اُس دانہ کا جسکو جنپنج کہتے ہین اور کرنب خشک ہر واحد ساڑھے ستره ماشہ بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ خشک اور پرسیاوشان ہر واحد چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر انجیر کے جوش کرنے سے جو پانی بچے ملا کر گوندھ لیں پھر چربی مرغیون کی اور بطکی چربی اور روغن خیری مین گھیپ کر مثانہ پر ضماد کرین گرم گرم اور چند مرتبہ اسی طرح کرتے رہین - اور یہ سفوف ورم مثانہ کو پلائین (صفت اسکی یہ ہے) مغز تخم خیارین اور تخم خربزہ ہر واحد چودہ ماشہ تخم کنوچہ اور تخم خطمی و خبازی تخم کتان ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین اور دو تولہ نو ماشہ چھوٹی الیچی کے ساتھ جسمین بھی اور پرسیاوشان کو جوش دیا ہو یہ دوا اسکو تین روز تک پلائی جائے اور روزانہ طریقے سے جوشاندہ اور روغنہا سے مذکورہ کے اور استعمال انمین ضمادات کا کیا جائے جنکو پہلے بیان کر دیا ہے کہ یہ تدبیر ایسی ہے جو ورم مین نضج پیدا کرتی ہے اور ورم کی تحلیل پیدا کرتی ہے اور جو ورم پختہ ہو جائے اور پیپ اسمین پڑ گئی ہو اسکو توڑ دیتی ہے - اگر طبیعت مین قبض پیدا ہو مریض کو مسہل آب کاسنی کا خواہ آب لبلاب اور مری اور روغن بنفشہ سے دیا جائے - یا وہ جوشاندہ جسمین سپستان اور خطمی اور سبوس گندم اور خبازی اور تخم کتان اور بنفشہ خشک کو جوش دیکر اور لتاس کو اسمین ملا ہو اور روغن بنفشہ بھی اسمین ڈالا ہو کہ اسکے پلانے سے طبیعت نرم ہو جائیگی - پھر اگر پھوڑا مثانہ کا پھوٹ جائے اس مریض کو یہ سفوف دینا چاہیے (صفت اسکی) کتیرا تخم کتان ہر واحد سات ماشہ نشاستہ چودہ ماشہ گل ارمنی ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے پورے ساڑھے چار ماشہ کی ہمراہ شربت خشخاش کے خواہ ہمراہ شربت عناب کے - یا اسکو مغز تخم خیارین اور نشاستہ ہر واحد پونے پانچ ماشہ حب صنوبر کبار تخم تسمہ ۔۔۔ سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے سات ماشہ اور زیادہ سے زیادہ ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت خشخاش کے کھلائین و افضل سب دواؤن مین سے جس سے علاج قروح مثانہ کا کیا جاتا ہے اور مثانہ کی پیپ کا علاج جس سے ہوتا ہے وہ قرص کا کنج ہے ہمراہ شربت خشخاش کے جو اس مرض کو نفع کرتا ہے - اسی طرح سے مناسب ہے کہ بیمار تدبیرین غذا اور دوائی وہ بھی کیجائین جنکو ہمنے گردہ کے قروح کے واسطے اور گردہ سے پیپ آنے کے لکھی ہین کہ وہ بھی انشاء اللہ تعالی نافع ہونگی (صفت ایک دوا کی واسطے قروح مثانہ کے) حب صنوبر کبار مغز تخم خیارین چالیس دانہ نشاستہ سوا دو ماشہ بیہ سنبل سے بقدر اور تخم کرفس نو ماشہ کو اڑھائی پاؤ پانی مین جوش دین تا کہ ستره تولہ رہ جائے بعد ازان اور ادویہ کو اسی جوشاندہ سے گوندھین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ سکنجبین کے (صفت ایک دوا کی حکیم یونس کا نسخہ) اُس حکیم نے لکھا ہے کہ خود اسکا تجربہ کیا ہے اور نافع پایا ہے (اخلاط اسکے) مغز حب الصنوبر گردوند ہر یا احد ساڑھے چار تولہ اسارون اور فلفل سفید ہر واحد سوا گیارہ تولہ دار چینی ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی دو ملعقہ ہین یعنی نو ماشہ نافع ہوگی انشاء اللہ تعالی -

باب اُنچاسوان دشواری سے پیشاب ہونے اور پیشاب کی سوزش کے علاج مین

دشواری سے پیشاب ہونے کے ہمراہ اگر سوزش بھی اسمین ہو اسکا علاج یہ ہے کہ مریض کو اسپغول اور مغز تخم خربزہ اور تخم کدو اور تخم خیارین ہر واحد ایک جزو لیکر بیج کے اقسام کو کوٹین اور اسپغول ملا کر مجموع سفوف سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے پلائین اور تھوڑا سا روغن گل اسپر ٹپکا دین اور سرد پانی اسکے اوپر پلائین کہ یہ دوا نفع بین کریگی - بنادق البزور بھی ہمراہ جلاب کے نافع ہوتی ہے

انشاء اللہ تعالیٰ (صفت ایک دوا کی جو دشواری سے پیشاب آنے کو اور اسکی سوزش کو نفع کرتی ہی) مغز تخم کدو اور تخم خربزہ اور تخم خیارین
اور خبازی اور خطمی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بادام شیرین مقشر اور تخم رازیانہ اور رب السوس ہر واحد سات ماشہ صمغ اور ربّ بخارا اور کتیرا اور
گلنھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہمراہ جلاب کے۔ ایضاً آب خیارین
اور آب تربزا اور ککڑی کا پانی ان سب مین سے تخمیناً گیارہ تولہ کسیر زائد ہمراہ جلاب کے پلانا چاہیے۔ اگر مرض دشواری سے پیشاب آنیکا
قوی ہو تو اب مناسب ہی کہ یہ دوائین اُسوقت پلائی جائین کہ مریض کسی آبزن مین بیٹھا ہو اور مثانہ پر یہ ضماد لگایا جائے (صفت اسکی)
بنفشہ خشک اور بنفشہ تازہ اور برگ کاکنج اور خطمی اور مکوے خشک اور خبازی سب کو باریک کوٹ کر آرد جو اور روغن بنفشہ مین گوندہ کر
نیمگرم لیپ کرین (صفت ایک ضماد کی) خطمی اور آرد جو اور بابونہ اور بنفشہ خشک اور صندل لیکر سب کو باریک کوٹ کر آب مکوے سبز اور
آب کاسنی سبز اور روغن بنفشہ ملا کر نیمگرم مثانہ پر لیپ کرین۔ اور اگر سردی کی وجہ سے پیشاب دشواری سے آتا ہو مناسب ہی کہ مریض کو
ایسے گرم پانی کے آبزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اکلیل الملک اور شیح اور قیصوم اور دونا ہر واحد جوش دیا ہو اور پیڑو پر گوکھرو اور سویا
خواہ روغن عقارب (مذکورہ بالا) یا روغن ناردین اور اسی قسم کی چیزین لگائین۔ اور یہ سفوف اسکو پھنکائین (صفت اسکی) تخم کرفس
رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گلنھی اور فطراسالیون ہر واحد سات ماشہ سنبل اور سنج اور زعفران اور اسارون اور دارچینی
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو خوب باریک کوٹ کر سفوف طیار کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی
آب گرم خواہ شراب العسل کے ہمراہ (صفت اور معجون کی) اسقولوقندریون اور گلنھی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ دوقو اور شگوفہ اذخر
اور حب بلسان اور قسط ہر واحد پونے پانچ ماشہ تخم کرفس کوہی اور مشکطرامشیع ہر واحد سات ماشہ حب صنوبر کبار ساڑھے سترہ ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہی ایسے ہی گرم
ساتھ جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش دیا ہو۔ پھر اگر یہ تدبیر کارگر نہو لازم ہی کہ مریض کو سکنجبین خواہ عنصلی یا جریسا جسکو جراسہ بھی
کہتے ہین ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک دیجائے ہمراہ زیرہ کے پانی کے خواہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین انیسون اور تخم کرفس کو جوش
دیا ہو۔ پھر اگر یہ دوا بھی کارگر نہو تب اسکو ماء الاصول ہمراہ سکنجبین سادہ یا عنصلی یا جریسا کے تھوڑا سا روغن بادام تلخ ملا کر دینی چاہیے
اور پیڑو پر یہ لیپ لگایا جائے (صفت اسکی) اکلیل الملک اور بابونہ اور سویا اور قیسوم اور حب الغار اور فطراسالیون اور تخم ترب اور
ہما ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر روغن سوسن یا روغن خیری خواہ روغن بان سے گوندہ کر نیمگرم کرکے پیڑو پر لیپ
کردین۔ غذا اُسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے اور سویا اور زیرہ اور دارچینی ملا کر دیجائے۔ ساگ ترکاری مین کرفس اور پودینہ اور رازیانہ
اور ہالو اور چرچیرا اور مولی کے پتے اُسکو دینے چاہیین۔ اور تین کی دونون قسم کے کھانے پر زیادہ حرص کرے اور پستہ اور بادام تلخ وغیرہ
بھی زیادہ کھاتا رہے (اور اگر یہ مرض بسبب ورم گرم کے عارض ہوا ہو تو اب مناسب ہی کہ اُسکے علاج کی وہ تدبیر کیجائے جسکا بیان ہمنے علاج
ورم مثانہ مین کردیا ہی۔ جب یہ سب تدبیرین ہو چکین اور پیشاب نہو تب استعمال قاثاطیر کا کرنا چاہیے جسکو ہم عمل جراحی کے باب مین
بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ مگر اسکا خیال رہے کہ قاثاطیر کا استعمال ورم گرم مین بہت خوف اور بچاو سے کیا جائے جب تک ممکن ہو
اسلیے کہ یہ آلہ اکثر تو مادہ کو مقام ورم پر کھینچ لاتا ہی۔ اور اگر اضطرار شدید ہو تب لازم ہی کہ قاثاطیر خواہ سلائی کا نازہ مین داخل کرنا بڑی
احتیاط اور نہایت نرمی سے ہو اور روغن کا اسکے ساتھ زیادہ استعمال ہو تاکہ انشاء اللہ نافع ہوگا۔

باب پچاسواں علاج ایسے پیشاب کا جو بلا قصد نکلتا ہو اور بستر خواب پر پیشاب کرنے کا علاج

اگر کسی کو یہ مرض لاحق ہو کہ بدون قصد کے اور بدون حرکت کرنے کے پیشاب کرتا ہو مناسب ہے کہ ایسے بیمار کو خولنجان کھلائیں جسکو شہد کف گرفتہ میں بنایا ہوا اور روغن کا ڈاسیر لگا دیا ہوا اور یہ خولنجان اسکو بقدر ایک جوزہ دیں جو برابر ہے ساڑھے تین ماشہ کے تھوڑی سی سکنجبین کے ہمراہ نیم گرم پانی ملا کر اسکو یہ دوا بھی دینی چاہیے (صفت اسکی) قنطوریون اور زیرہ ہر واحد ایک جزو باریک کوٹ کر سات ماشہ ہمراہ آب گرم کے تناول کریں (صفت ایک اور دوا کی جو قطرہ قطرہ پیشاب آنے کو اور بلا قصد پیشاب آجانے کو نفع کرتی ہے) بلوط ساڑھے سترہ ماشہ کندر سات ماشہ حب محلب ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ شربت بہی کے جو ممسک ہے (صفت ایک اور دوا کی اسی کے واسطے) ہلیلہ کابلی اور بہیڑا اور آملہ روغن زرد سے بریان کیے ہوئے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بلوط جسکو شراب میں بھگویا ہوا اور بریان کیا ہوا ساڑھے تین ماشہ سعد کوفی اور کندر تر او میعہ سائلہ ہر واحد تین ماشہ مرکی پوست دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) بلوط سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا چودہ ماشہ طباشیر سات ماشہ سعد کوفی ساڑھے دس ماشہ کندر تر سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے ہمراہ آب شاخ نو بستہ خرما کے یا اُس پانی کے ہمراہ جسمیں لوہا گرم کر کے بجھایا ہو نفع کریگا انشاء اللہ تعالی۔ اطریفل صغیر کا اگر ہمیشہ یعنی بہت دنوں استعمال کیا جائے وہ بھی نفع کرتا ہے۔ اور اگر برودت قوی ہو چاہیے کہ اطریفل کبیر اور معجون کانج کھلائیں کہ یہ نافع ہوگی مناسب ہے کہ مریض اس مرض کا زیادہ پانی نہ پیے اور نہ زیادہ شراب کا استعمال کرے خصوصاً پانی ملی ہوئی شراب اور سرد چیزوں کے استعمال سے اور جن سے پیشاب کا ادرار ہوتا ہے ان سب سے منع کیا جائے جیسے ککڑی کھیرا اور خربزہ اور اسی طرح کی اور چیزیں (صفت ایک اور دوا کی) فوتنج نہری سات ماشہ مرکی ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ شراب ریحانی کے تناول کریں اور پانچ عدد اسارون یا ہونا نیم گرم پانی کے ہمراہ اسکو دینا چاہیے (صفت اور دوا کی) سعد کوفی سات ماشہ کلونجی اور رائی اور حب الرشاد جسکو ہالم کہتے ہیں ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر نہایت اتفاق سے معجون طیار کریں شہد کف گرفتہ ملا کر مقدار شربت اسکی مثل ایک جوزہ کے جو برابر ۳ ماشہ کے ہے بروقت سونے کے اور سونے سے آگے کر نہ برشت انڈے تناول کرے (صفت ایک اور دوا کی اُس بیمار کے واسطے جو بستر خواب پر پیشاب کرتا ہو) برگ شہدانج اور کندر اور نشاستہ اور مجیٹھ ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر سفوف طیار کریں اور پھر اسکو چھان کر شہد کف گرفتہ اور قند سفید کے قوام معجون میں لائیں اور اسمیں سے ہر شب کو سات ماشہ تناول کریں بعض اطبا نے بیان کیا ہے کہ پوٹا مرغی کا اگر جلا کر پیسیں اور اسمیں سے چھ رتی نیم گرم پانی کے ہمراہ تناول کریں یہ اس مرض کو نفع کریگا۔ مناسب ہے کہ یہ مریض سرد چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرے جیسے خربزہ اور کھیرا ککڑی اور سرد ترکاریوں سے اور ساگ کے اقسام جو سرد ہوتے ہیں اور فواکہ جو سرد ہیں۔ اور گرم چیزوں کو کھانے میں اختیار کرے اور تیز چیزیں جو مصالح گرم سے طیار کی ہوں جیسے زیرہ اور رائی اور زنجبیل اور فلفل اور کراویا اور شربت فاالعسل و اسی قسم کی اور چیزیں کہ یہ نفع کرینگی انشاء اللہ تعالے واللہ اعلم۔

باب اکیاون فتق کا علاج

معلوم رہے کہ فتق کا مرض اگر صفاق کے پھٹ جانے سے پیدا ہوا ہو اُسکا اچھا ہونا دشوار ہے شاید کہ اسمیں دوائیں کارگر ہونگی اور نہ ضماد اور لیپ کرنے سے نفع ہوگا۔ لیکن اگر فتق کا مرض کسی ایسی رطوبت سے عارض ہوا ہو جو ڈھیلا کرنے والی اعضا کی ہے اور صفاق کے تخلخل سے عارض ہوا ہو اسکا علاج بذریعہ ضمادات کے ہو سکتا ہے (صفت ضماد کی جو فتق کو نافع ہے) جوز السرو اور پوست انار اور مازو ہر واحد اٹھائیس ماشہ مچکی اور گلنار اور قشار کندر ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شراب قابض میں جوش دیں اور اُسمیں تھوڑا سا اشراس یعنی سریش اور آرد باقلا ڈال کر خوب ملا دیں اور پھر

اسی کا لیپ کرین اور پٹی سے باستواری بندش کرین۔ پھر اگر فتق بوجہ آنتون کے اُترنے کے عارض ہوا ہو جو کیسہ مین خصیہ کے اُترآئی ہو اب مناسب ہے
کہ اُسپر ایک تسمہ چمڑے کا چڑھا دین اور باستواری اُسکو کس کر باندھین بعد اسکے کہ خصیہ پر کسی پانی کا ترڑا دین خواہ موضع فتق پہنچی جس جگہ سے آنت
اُتری ہو اُسی جگہ ترڑا اسی پانی کا دین جسمین مائین اور جوز السرو کو جوش دیا ہو اور روغن بید ساده سے اُسکو ہمر مزاج کر لیا ہو (صفت ایک دوا کی جو دل
قوی تر ہو) جوز السرو اور مائین اور گل سرخ خشک یہ پھٹکری اور آس اور گلنار اور مازو اور قشار کندر اور جفت بلوط اور ترش انار کی بونڈیان اور لوہے کا میل اور ایلوہ
اور آرد باقلا اور شعر اس جسکو سریس کہتے ہین اور درخت آلوے بخارا کا گوند اور سریشم ماہی ہر واحد ایک جزو کوٹنے کی چیزون کو کوٹین اور گوند اور سریشم کو گھولین
اور اُسی سے سب دوائیں اُن کو گوندھ کر ملائین اور مقام پر فتق کے طلا کرین اور اگر ناف کسی کی اونچی ہو گئی ہو تو اُسپر بھی طلا کرین اور دونون خصیتین پر بھی طلا کرین
اور تسمہ وغیرہ سے مضبوط باندھین (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) جفت بلوط اور کھٹے انار کی بونڈیان اور جوز السرو ہر واحد ایک جزو
قشار کندر اور مازو اور سماق اور اقاقیا اور قرظ جو ایک قسم ولایتی ببول کا پھل ہے اور طراثیث جسکو ذنب الریاح بھی کہتے ہین اور کوڑی اور سیپ
جلائی ہوئی اور شادنج ہر واحد نصف جزو سریشم ماہی دو جزو سب کو باریک کوٹ کر سریشم کو ایسے پانی مین گھولین جسمین آس کو بھگویا ہو اور پھر اسمین
سب دواؤن کو ملا کر گوندھین اور جیسے ہمنے لکھا ہے لگائین۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ جو غذا ریاح کو پیدا کرتی ہے اُس سے پرہیز کرے اور شکم سیر
ہو کر نہ کھایا کرے اور شراب سے اور زیادہ نہانے سے بھی پرہیز کرین۔ ہان اگر قابض پانی مین نہائے تو کچھ ڈر نہین۔ حرکت قوی سے بھی پرہیز
کرے کبھی کبھی جوارش الخبدان یا جوارش فوتنج اور غذا دیقون اور سنجرینا اور تمام ایسی چیزین جو ریاح کی تحلیل کرتی ہین اُنکو استعمال کرتا رہے
کہ یہ تدبیر اس مرض کو نافع ہے انشاء اللہ تعالے۔ تمام ہوا ساتوان مقالہ جلد دوم کتاب کامل الصناعہ کا اور اسکے بعد آٹھوان مقالہ ہے

مقالہ آٹھوان جزء دوم کتاب کامل الصناعہ کا جو مشہور بنام ملکی ہے

علاج مین اُن امراض کے جو آلات تناسل مین
پیدا ہوتے ہین اور مفاصل یعنی جوڑون مین بدن کے جو امراض پیدا ہوتے ہین اور اس مقالہ مین تینتیس باب ہین (۱) باب اورام انثیین کے
علاج مین (۲) باب پانی جو انثیین مین جمع ہو جاتا ہے اُسکے علاج مین (۳) باب قروح اور دوالی جو انثیین مین پیدا ہوتے ہین اُنکا علاج (۴) باب کھجلی اور دانہ
جو کہ جلد پر خصیون کے پڑتے ہین اُنکے علاج مین (۵) باب شہوت جماع جو زائل ہو جاتی ہے اُسکے علاج مین (۶) باب افراط شہوت جماع کا علاج
اور وہ تدبیر جو سیلان منی کو بند کر دے (۷) باب قضیب کے امراض کا علاج اور پہلے علاج انتشار یعنی تندی بلا شہوت کا (۸) باب علاج
اُس سدہ کا جو قضیب مین پڑ جائے (۹) باب امراض رحم کا علاج اور پہلے علاج نزف کا یعنی رطوبت اور خون وغیرہ جو رحم سے جاری ہوتا ہے
(۱۰) باب سیلان جو رحم سے ہوتا ہے اُسکا علاج (۱۱) باب حبس اور بند ہو جانے خون حیض کا علاج (۱۲) باب اختناق رحم کا علاج (۱۳) باب
نفخ اور ریاح جو رحم کو عارض ہون اُنکا علاج (۱۴) باب ورم گرم جو رحم مین ہو اُسکا علاج (۱۵) باب دبیلہ اور پھوڑے جو رحم مین ہون اُنکا علاج
(۱۶) باب ورم صلب و دوی رحم کا علاج (۱۷) باب سرطان جو رحم مین عارض ہو اُسکا علاج (۱۸) باب رجا یعنی جھوٹا حمل اور اُس مرض کا علاج
جسکو قطب الرحم کہتے ہین (۱۹) باب مسہ اور ثؤلول اسپر رحم کا علاج (۲۰) باب شقاق جو رحم کے منہ مین عارض ہو اُسکا علاج (۲۱) باب
قروح جو رحم مین عارض ہون اُنکا علاج (۲۲) باب رحم کا باہر نکل آنا اور کسی طرف جھک جانا خواہ ہٹ جانے کا علاج (۲۳) باب داخ
جو رحم مین پڑ جاتے ہین اُنکا علاج (۲۴) باب حمل نہ رہنے کا مرض جو ہے اُسکا علاج (۲۵) باب علاج اُس عورت کا جسکو اسقاط یعنی بچہ
گر جانے کا مرض ہو (۲۶) باب عسر ولادت یعنی بچہ جننے کی دشواری کا علاج (۲۷) باب مشیمہ یعنی لڑکے کا رک جانا اور مردہ بچہ کے پیٹ مین
رہ جانے کا علاج (۲۸) باب بیان اُن چیزون کا جو حاملہ کے پیٹ سے منع کرتی ہین (۲۹) باب علاج اُن امراض کا جو دونون ہاتھون مین عارض

ہوتے ہین (۳۰) باب تدبیر اُس شخص کی جسکو درد جوڑون کا لاحق ہوا کرتا ہی اور اسی سے بچاؤ کی تدبیر (۳۱) باب علاج درد عرق النسا کا (۳۲) باب نقرس کا علاج اور ایسے وجع مفاصل کا جو حرارت سے عارض ہو (۳۳) باب نقرس کا علاج اگر برودت سے ہو (۳۴) باب صلابت یعنے سختی اور تعقد یعنے گرہین جو مفاصل مین پڑجاتی ہین اُنکا علاج جبکہ برودت سے ہون (۳۵) باب طبیبون کی وصیتین اور جو مشورے اُنھون نے آنے والے زمانہ کے اطبا کو دیے ہین اُنکا بیان

باب پہلا ورم انثیین کے علاج مین

ورم کے سب اقسام مذکورہ مین یعنے خاص اعضاے تناسل مرد کے جو ہین اُنثیین بھی اُسی طرح پیدا ہوتے ہین جس طرح اور اعضاے بدنی مین پیدا ہوا کرتے ہین اور سبب اُنکے یہ ہوتے ہین کہ مواد کے بطرف اُنھین اعضا کے خواہ اُنھین اعضا مین مواد کے پیدا ہونے سے عارض ہوتے ہین چنانچہ اسکو ہمنے باب اورام مین بیان کردیا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ پھر اگر مذاکیر مین ورم گرم عارض ہو بیمار کی رگ باسلیق کی فصد کردینی چاہیے اور خون اُسیقدر لیا جائے جسقدر قوت اور سن اور زمانہ اور عادت وغیرہ کے مناسب ہو میٹھی چیزون سے اُسکو منع کردیا جائے اور گوشت کے اقسام سے اور تدبیر اُسکی بالکل وہی کرنی چاہیے جو ہمنے علاج میں ورم گرم کے لکھی ہی۔ انثیین پر لیپ کا لعاب آرد جو اور آرد باقلا ملاکر اور آب مکوے سبز اور آب کاسنی سبز مین گوندہ کر تھوڑی سی زعفران ملا کر کیا جائے (صفت ایک دوا کی جو انثیین پر طلا کیجاتی ہی) آرد جو اور آرد باقلا اور آب مکوے سبز اور زردی بیضہ اور روغن گل کو ملاکر انثیین پر طلا کرین (صفت اور دوا کی ورم گرم کے واسطے) مسور کا آٹا اور باقلا کا آٹا اور آب کاسنی اور روغن گل کو لگائین نفع کریگا ورم سرد کا علاج اگر انثیین کا ورم اور امراض بارده سے ہو اُسپر نقل یعنی تیرہ کو سکنجبین مین بھگو کر پسیدہ لیپا ہوا ملاکر طلا کرین۔ یا کندر اور زیرہ اور آرد باقلا لیکر چربی سے گوندھین اس طرح کہ تھیلی چربی کو زیت مین پگھلائین اور پھر طلا کرین۔ یا آرد باقلا ایک جز لیکر زیرہ نصف جز داخل کرکے سب کو باریک کوٹین اور پگھلائی ہوئی چربی مین لت کرکے تل کا تیل ملا کر ضماد کرین۔ یا باقلا اور میتھی اور بابونہ اور اکلیل الملک سب کو باریک کوٹ کر پگھلائی ہوئی چربی مین ملاکر سکنجبین سے گوندھین اور انثیین پر طلا کرین اور چوڑے تسمہ سے خوب مضبوط باندھین۔ یا سویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ کو پانی مین بھگو کر پیسین کھرل مین ہمراہ روغن کنجد کے اور آرد باقلا اور چنہ کا آٹا اور تھوڑا سا زیرہ ملائین کہ مثل مرہم کے ہوجائے اور انثیین پر لیپ کرین اگر ورم بارد صلب ہو یعنی سوداوی ورم ہو (صفت اور دوا کی ورم صلب کے واسطے جو انثیین مین ہو) چنہ کا آٹا اور آرد باقلا اکلیل الملک بابونہ اور بنفشہ خشک سب ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹین اور سویز کلان خستہ برآوردہ ہموزن مجموع کے لیکر کھرل مین پیسین اور تھوڑی سی چربی گوسپند کی پگھلا کر اور روغن سوسن ملاکر سب کو خوب ملائین اور پھر ہاون دستہ مین خوب کوٹین تاکہ اجزا خوب مل جائین اب اسکو انثیین پر طلا کرین جنھین ورم آکر اسپر پیچ ہوگئے ہین کہ یہ دوا انشاء اللہ نفع کریگی (صفت اور ایک دوا کی) خاکستر کرنب اور تخم کتان دونون کو کوٹ کر باریک کرین اور سور کی چربی ملاکر پھر کوٹین مگر چربی کوٹی ہوئی ہو پگھلائی نہو اُسی مین دونون کو ملاکر خصیہ پر ضماد کرین نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

باب دوسرا علاج مین اُس پانی کے جو خصیتین مین جمع ہوجاتا ہی

جب طبیعت درمیان عروق خصیتین کے فراہم ہوجائے اور دونون کی جلد مین اُسوقت مناسب ہی کہ یہ لیپ لگایا جائے (صفت ضماد کی) مرچ سیاہ بنفشہ دس ماشہ اور حب الغار بھی اُسیقدر اور لادن پانچ تولہ دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور موم سرخ اور زیت انفاق بقدر حاجت پگھلا کر ان دواؤن کو اُسی مین خوب حل کرین اور دونون خصیون پر لگائین (صفت ایک طلا کی) چونہ کو پانی مین بھگو کر خوب کوٹین اور تھرا ہوا پانی

اسکا لیپ اور اسمین دہ روغن سوسن ملائین جسمین موم کو پگھلا کر ملا یا ہو اور پھر سب کو خوب ملادین اور انثیین پر طلا کرین (صفت ایک ضماد کی) موم سرخ تینتیس تولہ اور روقوا اور اشق ہر واحد گیارہ تولہ آٹھ ماشہ پھٹکری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پھٹکری کو کوٹین اور باریک کرکے زفت یعنے رال اور موم کو زیت انفاق سے پگھلا کر بقدر حاجت اسکو لین اور اشق کو آب گرم سے گھولین اور ہاون دستہ مین خوب کوٹین کہ اجزا اسکے ہموار ہو کر اسکا قوام درست ہوجائے اور برابر سب اجزا باہم ملجائین پھر اسی کا دونون خصیون پر لیپ کرین جنمین پانی اترا ہو (صفت اور نسخہ کی) برگ حام اور نطرون اور زیرہ اور کراویا ہر واحد ایک جزو زفت اور موم سرخ ہر واحد دو جزو سب کو باریک کوٹ کر رال اور موم کو تھوڑے سے روغن قسط یا روغن ناردین مین پگھلائین اور پسی ہوئی دواؤن کو اسمین ملا کر خوب گدوٹین اور خصیہ پر ضماد کرین - جب ان سب تدبیرات کو کرچکین لیکن پانی بدستور رہے اور خشک نہو جاوے اب بزل کی تدبیر کرنی چاہیے یعنے چاک کر کے پانی خارج کیا جائے چنانچہ اسکو ہم عمل جراحی کے باب مین بخوبی بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے - اگر دونون انثیین مین بوجہ برودت کے ورم ہو اسپر لخلخہ سرکا و تھوڑا سا شہد ملا کر طلا کرنا چاہیے یا تھوڑا سا روغن زنبق اسمین کسیقدر جند بیدستر گھول کر طلا کرین خواہ روغن ناردین کو لگائین کہ یہ نافع ہوگا (صفت ایک ضماد کی جو انثیین کے پانی کو مفید ہو) خاکستر بیخ کرنب بستانی پرانی چربی سور کی پگھلائی ہوئی ملا کر مقام مذکور پر لگائین اور تیسرے روز بدل ڈالا کرین جہان پر رطوبت پانی کی انثیین مین جمع ہوتی ہو (صفت اور دوا کی جو لگانے کے لائق ہے) گوگل کو لیکر کوٹین اور سرکہ کہنہ مین گھول کر دونون خصیون پر ضماد کرین یہ دوا نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے -

باب تیسرا قرو اور ادرہ والی انثیین کے علاج مین

قرو معائی جو آنت کے اترنے سے پیدا ہوتا ہے اور صفاق نام کی جھلی کے پھٹ جانے سے اسکا دواؤن سے تو علاج کچھ نہین ہے مگر داغ دینے سے اسکا علاج کیا جاتا ہے خواہ تسمہ وغیرہ سے اسکو باندھ دیتے ہین - اور اگر حدوث اس مرض کا اس جھری اور راہ کے کشادہ ہوجانے سے ہو جو حالب مین ہے یعنے ران کی جڑ کے پاس جدھر سے پیشاب آتا ہے اور اسی جھری کے تخلخل اور ڈھیلا ہوجانے سے بوجہ رطوبت اسکا زائل ہونا آسان ہے دواؤن کے ذریعہ ادویہ قابضہ کے اور بذریعہ ضماد اسکے اور تسمہ وغیرہ کے باندھنے کے - اور یہ تدبیر اسوقت کی ہے جب آنت ثرب نام جھلی مین تھوڑی سی اتری ہو - لیکن اگر یہ آنت حالب اور کیسہ انثیین تک اتر آئی ہو تو پھر اسکی دوا کچھ نہین ہے بجز داغ دینے کے چنانچہ اسکو اسی مقالہ مین بیان کرینگے جسمین عمل جراحی کا بیان کرینگے اسلیے کہ داغ دینے سے رطوبت سوکھ جاتی ہے اور اجزا جھری کے تنگ ہوجاتے ہین اور بعض اجزا بعض سے ملجاتے ہین - علاج بذریعہ ادویہ کے اسی طریقہ کرنا چاہیے جس طرح سے ہمنے فتق کا علاج لکھا ہے گذشتہ باب مین اور وہ طریقہ یہ ہے کہ آنت جو اتری ہے اسکو اوپر کی طرف چڑھا کر تھوڑا تھوڑا بہت نرمی سے یہ طریقہ کرتے رہین اور وہی ادویہ جو اوپر مذکور ہوچکی ہین انکا استعمال کرین تا اینکہ اپنی جگہ پر آ جائے اور دواؤن کو کپڑے پر لگا کر انثیین پر ضماد کرین اور انثیین پر ایک غلاف جو کھال سے بنایا ہوا ایسا مضبوط باندھین جیسے تسمہ وغیرہ کے باندھنے کو ہمنے لکھا ہے (صفت ایک ضماد کی جو قوی اور نافع ہے آنت اترنے کے اور قریب کے اترنے کو بھی نفع کرتا ہے) قرظ یعنے ولایتی ببول کا پھل اور بلراشیثا یعنے زبیب البراج اور جفت بلوط اور اقاقیا اور ثمر آس اور جوز سرو اور پوست انار اور گلنار اور ایلوا اور انزروت اور مصطگی اور قشار کندر یا درمائین اور پھٹکری جو سرخ رنگت مین کام آتی ہے اور آس ہر واحد ایک جزو بلیلہ نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ایسے پانی مین گھولین جسمین سریشم ماہی کو خوب گھول لیا ہو اور جس طرح سے ہمنے بیان کیا ہے اور بکام آوین اور تسمہ کھول دیجیے

اُسی مقام سے کبھی اور نہ ہر وقت حاجت پاخانہ وغیرہ کے اسلیے کہ جب پاخانہ کا خطرہ ہوتا ہے اُسوقت آنت بھی باہر نکل آتی ہے اور نیچے اُترتی ہے ہان پاخانہ کے وقت کوئی اور تدبیر ایسی کرنی چاہیے کہ آنت بند نہ کھلے اور پاخانہ ہو جائے (قروحی کا علاج) قروحی کا علاج مثل علاج اُن اورام کے ہے جو انثیین مین نمایان ہوتے ہین اور جرم مین انثیین کے نظر آتے ہین۔ اور یہ صفت دوا کی اُسی قروحی کے واسطے ہے) گوگل کبود اور سور کی چربی ہر واحد ایک جز دمیعہ نصف جز اسکو آب گرم اور روغن سوسن مین گھول کر ہاون دستہ مین خوب ملین اور گھوٹین اور تھوڑا سا میتھی کا آٹا اور السی کا آٹا اور زفت کسنہ بہ اضافہ کرکے بخوبی ملا دین اور انثیین پر ضماد کرین نافع ہے (دوالی یعنی رگون کا پھول جانا) جو انثیین کو عارض ہو اُسکا علاج مثل اُسی دوالی کے ہے جو پانون مین عارض ہوتی ہے اور وہ علاج یہی ہے کہ ادویہ مسہلہ سودا کو پلائین جیسے وہ دوا جو مرکب اسطوخودوس اور افتیمون اور غاریقون اور بسفائج اور ہلیلہ سیاہ اور سنگی سے ہے۔ اور ترکا استعمال کرانا ایسی چیزون سے جو خلط سودا کا تنقیہ کرتی ہین اور یہ تدبیر چند مرتبہ کیجائے تاکہ بدن خلط سودا سے پاک ہو جائے۔ اور پہلے فصد باسلیق کی کھولین اور بمقدار مناسب خون کی نکلوا دین۔ اور بعد ان سب تدبیرات کے ضمادات مین اور محلل کو لگائین جیسے وہ ضماد جو میتھی اور السی اور سپید خطمی اور بھیڑ کی چربی سے اُس چربی کو روغن سوسن مین پگھلا کر اور ادویہ کو اسی مین ملا کر بناتے ہین اور پھر اسکا ضماد کرتے ہین۔ اور مریض کو تدبیر خورد و نوش سے منع کرین جس سے فساد سوداوی پیدا ہوتی ہے جیسے گاو اگوشت اور بھیڑ کا گوشت اور بڈھی پرانی بکری کا گوشت اور کرنب اور مسور اور نمکسود اور اسی قسم کی چیزین اور غذا اُسکو معتدل خواہ گرم تر مزاج کی کھلائی جائے جیسے حلوان بکری کا گوشت اور یکسالہ بچہ بھیڑ کا جو بطور سپیدباج کے پکایا ہو اور میدہ کی روٹی اور جو غذا اسی قسم کی ہے نافع ہوگی انشاءاللہ تعالیٰ

باب چوتھا علاج دانہ اور پھنسیون کا اور سوکھی کھجلی کا جو انثیین کی جلد مین پیدا ہوتی ہے

دانہ اور پھنسیان جو انثیین کی جلد مین عارض ہوتی ہین اُسکے علاج مین مناسب ہے پہلے اسکا خیال کیا جائے کہ اگر انکے ہمراہ ورم گرم بھی ہو فصد کرانے کا حکم دیا جائے اور مطبوخ فاکہ (جو ایک جوشاندہ خاص ہے) اُسکو پلایا جائے اور پرہیز ایسی غذاؤن سے کرائین جو خراب فضول پیدا کرتی ہین جیسے گوشت کے خراب اقسام اور مٹھائی کے اقسام زیون اور چھوارے۔ پھر اسکے بعد مقام خاص پر جہان پر دانہ اور پھنسیان ہون طلا کرین ایلوا اور مردار سنگ اور روغن گل کو۔ یا کہ عصارہ آس تازہ مین تھوڑا سا ایلوا اور روغن گل اور موم ملا کر دونون انثیین پر طلا کرین۔ اور اگر پھنسیون کے ہمراہ ورم ہو تو انکا علاج ادویہ قوی سے جنمین تجفیف یعنی خشک کرنے کی قوت زیادہ ہو کرنا چاہیے۔ اور وہ یہ ہے کہ کاغذ کو جلا کر اور اندرائن کا پھل جلا ہوا اور ایلوا اور اقاقیا سب کو باریک کوٹین اور آس کے پانی مین خوب ملا کر انثیین پر طلا کرین یا سور کو ہمراہ گلنار کے جوش دے کر تھوڑی سی زفت کسنہ ملا کر پیسین اور ضماد کرین۔ اور اگر پھٹکری کو جلا کر اور ایلوا اور اقاقیا سب اجزا ہموزن لیکر باریک کوٹین اور آس اور بارتنگ سبز کا پانی ڈال کر خوب گاڑھا کر کے پھنسیون کے مقام پر طلا کرین یہ بھی نفع کریگا ایسا کہ اسکا نفع نمایان ہوگا (صفت اور دوا کی) شادنج اور گل ارمنی اور ایلوا ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹ کر قیروطی بنا اور مثانون پر چھڑکین اور پہلے اسکے چھڑکنے سے روغن گل اُسی مقام پر طلا کرین کہ یہ دوا پھنسیون کو خشک کر دیگی اور عجیب اثر اسکا خشک کرنے مین ہے۔ اگر پھنسیون کے ہمراہ کھجلی بھی ہو اب اُنپر یہ طلا لگایا جائے (صفت اُسکی) مرداسنج اور ہلیلہ اور چاندی کا میل اور رانگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بورہ اور گل ارمنی اور زردک ہلک اور سرکہ کا تلچھٹ اور شیاف مامیثا ہر واحد

پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آس کے پانی اور روغن گل اور سرکہ انگوری سے ملا کر طلا کرین کہ یہ دوا نفع کریگی۔ اگر ذکر مین اُنثیین کے خراش ہو جائے مناسب ہے کہ روغن گل اسپیر طلا کرے گل سرخ اقاقیا آس یکجا کوٹ کر مرہم سپیدہ مین ملا کر طلا کرین یا آس مرہم مین داخل کرکے جو مازو اور روغن گل اور موم سے بنایا ہو نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب پانچواں علاج مین جاتی رہنے شہوت جماع کے

شہوت جماع کا جاتا رہنا اگر بسبب خلع آلہ ذکر کے یعنے آسکے اپنی جگہ اتر جانے سے ہو خواہ آلہ ذکر کے استرخا اور ڈھیلا ہو جانے سے ہو اور یہ مرض فالج کے اقسام مین داخل ہے اسکا علاج تو اسی طریقہ سے کرنا چاہیے لیکن اگر یہ مرض بوجہ کمی خلط منی کے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ نظر کرین کہ قلت محض اسی وجہ سے ہوئی ہے کہ استفراغ یعنے اخراج اسی خلط کا خواہ عام اخلاط کا استفراغ ہوا ہے۔ اسکا علاج یہی ہے کہ مریض کی فراغ حالی کی تدبیر کیجائے جس سے آسکے اخلاط مین افزونی ہو اور ایسی تدبیر کرین کہ خون صالح کی آسکے بدن مین زیادتی ہو اور فربہی اور تازگی کی طرف آسکا بدن مایل ہوئے اور گرمی اور رطوبت آسکے بدن مین وہ تدبیر پیدا کرے جیسے صاف گیہون کی روٹی جسمین چکر کا میل نہو اور یکسالہ بچہ میش کا گوشت اور یکسالہ بکری کا بچہ کا گوشت جو بطور قیمہ کے پکایا ہو اور سفید باج کے اقسام آب نخود جو کوب کیے ہوئے کا اور اُبالے ہوئے گیہون جنکو گھنگھنی کہتے ہین۔ اور شراب ایسی پلائی جائے جسمین تھوڑی سی شیرینی ہو۔ اور مناسب یہ ہین کہ آسکے معدہ پر غذا دفعتہً بہت سی وارد کیجائے بلکہ تھوڑی تھوڑی غذا بدفعات اسکو کھلائین اور نیم گرم پانی کے آبزن مین اسکو بٹھائین وہ پانی شیرین ہو اور اسمین بنفشہ اور بابونہ اور اکلیل الملک اور شبت وغیرہ کو جوش دیا ہو اور یہ آبزن تھوڑی سی غذا کھلانے کے بعد کرنا چاہیے۔ راحت اور آرام دہی کا زیادہ استعمال کیا جائے تاکہ قوت تسکیم از سر نو پلٹ کر آئے۔ مجملی طریقہ یہ ہے کہ ایسے آدمی کی تدبیر وہی کرنی چاہیے جو نقیہ آدمی کی تدبیر بیماری سے اُٹھنے کے بعد ہوتی ہے لیکن اگر قلت منی کی سوء مزاج بارد یابس سے پیدا ہوئی ہو پس مناسب ہے کہ ایسے آدمی کی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی چیزون سے کیجائے جیسا ہمنے بیان کیا ہے کہ گرم تر غذائین کھلائین جیسے گوشت بچہ گوسفند جو فربہ ہو اور اسی کے دل اور کلہ اسی کا بطور سفید باج کے سویا اور کلیجی اور دارچینی اور نخود اور باقلا اور گیہون اور پیاز اور بابونہ اور چقندر اور اخروٹ اور شلجم یعنے شلغم داخل کرکے کنجشک کا گوشت اور چکور کا بھی اسے کھلائین اور حمام معتدل حرارت سے جسکا پانی شیرین ہو بعد تھوڑی سی غذا کھانے کے نہلایا جائے اور مربائے زنجبیل اور مربائے شقاقل مصری اور اخروٹ کا مربی اور ناریل کا مربا اور ریوڑی خواہ لوزجو جس کے دونون قسم اور حب الزلم اور مفرح بتولہ جیسا ہو کہ خواہ ایسی ہی چیزون سے بنایا گیا ہو یہ بھی اسکو کھلائین ہمیشہ فرحت اور سرور مین رہے اور غضب اور غم کو ترک کرے۔ دوائین جنسے اس مرض مین نفع ہوتا ہے۔ وہ جوارش سقنقور ہے۔ اور یہ معجون بھی اسی مرض مین نفع کرتا ہے (صفت اسکی) تخم جرجیر اور تخم شلغم اور تخم ترب اور بلبوں اور بصل یعنے پیاز ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل دارفلفل تودری سرخ اور خصیۃ الثعلب بودینہ خشک اور سقنقور کا خصیہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شقاقل اور باقلا سے خشک اور مغز پنبہ دانہ ہر واحد پونے دو تولے باریک کوٹین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے بقدر ایک جوزہ کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے متناول کرین (معجون کا دوسرا نسخہ) شقاقل اور تخم جرجیر اور تودری سپید اور زنجبیل دارفلفل ہر واحد ساڑھے سات ماشہ زبان کنجشک اور ذراریح اُسی کا اور کندر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور روغن اخروٹ سے لت کرکے شہد اور قند کا قوام کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی بھی ایک جوزہ ہے (صفت اور معجون کی اسی مرض کے واسطے) زنجبیل اور خصیۃ الثعلب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تودری سپید اور تودری سرخ اور تخم انجدان ہر واحد پونے دو تولہ دارفلفل اور بیخ سوسن اور سپید بہمن اور تخم جرجیر اور تخم شلجم اور لفت کے بیج اور تخم بلبوں تخم پیاز ہر واحد چودہ ماشہ سب کو

باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانیں اور روغن کنجد سے لت کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں (ایک اور دوا ہی اسی مرض کے واسطے) مغز تخم قرطم یعنے کڑ کی گری اور بہمن اور حب صنوبر اور پستہ تخم ہلیون اور حب الفلفل اور زنجبیل اور اخروٹ ہر واحد ایک جزو شقاقل اور زنجبیل اور حب الزلم اور زبان کنجشک ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون کریں مقدار شربت اسکی ایک چمچہ ہے اور حب صنوبر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ پودینہ خشک ساڑھے دس ماشہ دماغ کنجشک پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں (صفت لعوق خشخاش کی یعنے گوکھرو کی چٹنی اور یہ لعوق بھی اسی مرض میں نفع کرتا ہی) تازہ اور سبز گوکھرو لیکر اسقدر جوش دیں کہ پختہ ہو جاوے پھر اسکو نچوڑیں اور نچوڑے ہوئے پانی پر اور گوکھرو دوبارہ ڈالیں اور پھر جوش دیں اور صاف کریں پھر تیسری مرتبہ گوکھرو ڈال کر جوش دیں اور صاف کریں اور اس لعاب پر تھوڑی سی زنجبیل اور دار فلفل ڈالیں شہد اور قند کے ذریعہ سے اسقدر گاڑھا کریں کہ لعوق کے قوام میں آ جاوے کہ یہ لعوق نافع ہی (صفت ایک معجون کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہی اور سرد مزاج مردوں کو نفع کرتی ہی) حب الفلفل اور حب الزلم اور حب الرشاد اور کنجد مقشر ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور دار فلفل ساڑھے سترہ ماشہ برگ پودینہ اور خصیۃ الثعلب اور تخم ہلیون تخم گزر اور تخم جرجیر اور تخم شلغم اور تخم ترب اور تخم پیاز اور تخم گندنا اور زبان کنجشک اور نمک ماہی سقنقور کا ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ تخم اٹنگن پونے دو تولہ شقاقل خشک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ وج ترکی بہمن سرخ بہمن سفید تودری سرخ تودری سفید ہر واحد دو تولہ سب کو باریک کوٹیں اور روغن بادام شیریں میں لت کریں اور مصری اور قند کے قوام سے معجون طیار کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ [illegible] ہمراہ سونے کے وقت اور ذکر اور انثیین کی مالش روغن بان اور روغن نرگس اور روغن خیرو سے اور روغن گوکھرو اور اخروٹ کے روغن سے اور اسی قسم کے اور روغنوں سے کریں اور روغن قسط بھی لگانا چاہیے اسمیں تھوڑی سی ہینگ بھی گھول دیں۔ اور ایسی دواؤں کا استعمال بقدر قوت اور ضعف برودت کے کرنا چاہیے۔ اگر ان دواؤں سے فائدہ ہو بہتر ورنہ حقنہ کا استعمال کیا جاوے (یہ صفت ایک حقنہ کی ہی جو باہ کو زیادہ کرتا ہی اور شہوت جماع کو قوی کرتا ہی) بھیڑ کے کلہ پایہ اور بکرے کے خصیہ اور اسی کا حرام مغز لیکر ریزہ ریزہ کریں اور نخود اور گندم کوٹے ہوئے لیکر سب کے بیج کو بھی ہلکوب کرلیں اور ان سب سے پانچ تولہ دس ماشہ سویا اور چقندر اور جرجیر اور پودینہ ہر واحد ایک گڈی شلغم پارہ پارہ کیا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ اخروٹ مقشر اور تخم پیاز اور تخم ہلیون ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ انجیر دس دانہ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں تاکہ سیر بھر رہ جاوے اور اسمیں سے چونتیس ۳۴ تولہ چھان کر روغن کنجد تازہ اور تازہ روغن گاو ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن بان اور روغن سوسن ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مشک چار رتی داخل کرکے حقنہ کریں اول شب میں تین رات برابر کرتے رہیں اول ماہ میں اور پھر تین شب اوسط ماہ میں اور آخر ماہ میں بھی تین شب (صفت حقنہ کی) بھیڑ کا کلہ اور اگلے دست اور مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ خطمی اور بابونہ اور گوکھرو اور سویا ہر واحد ایک کف انجیر دس عدد سب کو آدھ سیر آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں تا اینکہ تہائی باقی رہ جاوے اور چھان کر اسمیں سے سترہ تولہ کو لیکر اسمیں روغن بنفشہ اور روغن خیری ملا کر حقنہ کریں سونے کے وقت سے پہلے اور انثیین پر گوکھرو اور روغن بان کی مالش کریں (صفت ایک اور حقنہ کی اسی مرض کے واسطے) تخم کتان اور میتھی ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ تخم ترب دو تولہ تخم جرجیر ایک تولہ چار ماشہ سات رتی انجیر اور اخروٹ اور تخم مہندی اور تخم اٹنگن ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ لعاب قرطم چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی دونا مروا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی نخود اور گوکھرو ہر واحد سوا گیارہ تولہ سب کو پونے چار سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ تہائی پانی باقی رہ جاوے اسمیں سے سترہ تولہ کو لیکر اسمیں روغن سوسن اور روغن نرگس ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی داخل کرکے نیم گرم حقنہ کریں (تدبیر اس شخص کی جسکا جماع کرنا بوجہ جراحت کے بند ہو گیا ہو اور بوجہ [illegible])

مناسب ہی کہ اسکو تازہ مچھلی جسکو لبین اور شبوط کہتے ہین بھون کر اُسکا اسفیدباج بنائین اور کھلائین یا تیل کے تیل مین اسی مچھلی کو تل کر کھلائین۔ ست یعنے دہی ہمراہ تازہ پیاز کے بھی اسکو کھانا چاہیے۔ اور شیر تازہ ہمراہ ترنجبین اور سکر العشر کے۔ اور گوشت بچۂ گوسپند کا کاہو اور کدو اور بالنگ اور تخم بادرخیار ین کے ساتھ پکا کر اُسکو کھلایا جائے۔ آب شیرین نیمگرم جسمین جو اور برگ کاہو اور کدو کے چھلکے وغیرہ جوش دیے گئے اسکو نہلایا جائے۔ الغرض جو جو تدبیرین کہ سردی مین اسکے واسطے کیجائین سب مین کمی کرے دیر تک حمام مین ٹھہرے گرم خشک طعام سے پرہیز کرے۔ اور تدبیر اول جو لکھی ہو اسکے فصد تحنا تدبیر کرے میری مراد تدبیر اول سے یہ ہو کہ جسکو انقطاع جماع کا مرض بسبب مزاج سرد خشک کے ہوا ہو اسکی بہ نسبت خلاف تدبیر کی ہونی چاہیے۔ ایسے مریض کا یعنی جسے گرمی اور خشکی سے یہ مرض لاحق ہوا اسکو یہ حقنہ دیا جائے (صفت حقنہ کی) بھیڑ کی سری اور اسکے دست اسکے اور دا ہنا دھڑ اسکا اور کھٹلی اور کدو اور خطمی اور جو جنکی بھوسی دور کردی ہو اور بلیون تازہ اور سبوس گندم شستہ یعنی سوجی اور روا اور مرغی اور بطکی چربی ہر واحد بقدر حاجت ایک پانی مین پکائین سیقدر کہ خوب گہرا ہو جائے اب یہی پانی اور اسکے اوپر کی چکنائی قریب ستر تولہ کے لیکر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی گاے کا گھی اور اسیقدر مرغی کی چربی اور گوکھرو کا تیل اسکا ڈیوڑھا سب کو خوب ملا کر نیمگرم حقنہ کرین تین روز تک صبح اور شام اور انثیین اور قضیب کو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر سے مالش کرین لیس اسی تدبیر سے مناسب ہی علاج کرنا اس شخص کا جسکے انثیین کا مزاج گرم خشک ہو لیکن جسکا مزاج معتدل ہو اسکو اُبالے ہوے گیہون اور اُبالے ہوے چنے اور گوشت بچہ بز بطور اسفیدباج کے پکایا ہوا اسپید چنہ داخل کرکے اور ہریسہ جو بدون مصالح گرم کے پختہ کیا جائے کھلائین اور سردی ہیضہ نیمبرشت پر اگر ماہی سقنقور کا نمک چھڑکا جائے اور اسکو تناول کرین یہ بھی نافع ہوگا ہر ایک مزاج والے کو واسطے زیادہ کرنے منی کے اور شہوت جماع مین بھی نافع ہو انشاء اللہ تعالے۔

باب چھٹا علاج اس شخص کا جسکو بافراط شہوت جماع ہوتی ہو اور اُن چیزون کا بیان جو سیلان منی کو اُترنے سے روکتی ہین۔

جسکو بافراط شہوت جماع کی ہوتی ہو مناسب ہی کہ اسکو کاہو اور خرفہ کا ساگ کھلایا جائے اور وہ دودھ جو ترش ہو گیا ہو اُسے پلائین اور مسور ہمراہ باجرہ کے اور ککڑی کھیرا اور شہدانج اور تخم فنجنکشت اور تخم کاہو اور تخم خرفہ اور کشنیز تر اور خشک اُسکو کھلائین (صفت ایک دوا کی ہو جو شہوت جماع کو قطع کردیتی ہی) تخم کاہو اور تخم خرفہ اور اسپغول اور کشنیز خشک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ ہمراہ گلاب اور آب کاہو سبز اور آب کشنیز کے تناول کرین (صفت دوسرے نسخہ کی) تخم کاہو سات ماشہ تخم خرفہ گلنار تخم سداب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے مین چھانین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہمراہ سونف کے جوش کیے ہوے پانی کے۔ یا اسکو تخم شہدانج اور تخم فنجنکشت ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سداب مین گوندھ کر کھلائین یہ سب ایک ہی خوراک ہی آب گرم کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہی۔ اور قریب گردہ کے صندل اور گلاب اور کافور کو ملا کر ناچاہیے قلعی کے پارچہ یعنے ٹکڑے کو پیٹ پر لٹکانا چاہیے کہ یہ بھی شہوت جماع کو منع کرتا ہی (صفت ایک اور دوا کی وہ بھی اسی فائدہ کی ہی) گیاہ نافث اور شوکران اور برگ بنج یعنے بھانگ اور برگ فنجنکشت سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے بھگوئین اور تہیگاہ پر اسکا ضماد کرین (صفت اور دوا کی اسی واسطے) تخم سداب اور تخم سوئے ہر واحد ساڑھے تین ماشہ جندبیدستر اور بزر البنج سپید جسکو اجوائن خراسانی کہتے ہین اور تخم فنجنکشت سب کو باریک کوٹ کر لعاب اسپغول سے تر کرین اور آب سرد مین گیلا کر کے تہیگاہ پر اسکو لگائین کہ یہ دوا منی کو خشک کر دیتی ہی (سیلان منی کا جو بدون ارادہ کے ہو) اگر یہ بات بوجہ امتلا اور زیادتی خون کے پیدا ہوئی ہو لازم ہی کہ مریض کی فصد باسلیق کھلوا دینی چاہیے اور اُسکو حکم دیا جائے کہ قے کرے اگر فصد سے کار برآری نہو اور قلبی غذائین اور دوائین کہ

اور اپہتیا ب کرتی ہین سب کو تناول کرنے پائین اور جو جو چیزین منی زیادہ کرتی ہین انسے اسکو منع کردین - اور سرد اور تر و تازہ فرش پر اسکو سونیکا حکم دیا جائے اور انکے فرش پر برگ قنب اور تخم کشت بچھا دین - تہیگاہ پر انکے دہ قیروطی جو آب کشنیز تازہ اور آب کاہو سے تازہ اور آب خرفہ سبز اور آب بید سادہ اور روغن گل اور موم سپید وغیرہ سے بنی ہو لگائین - سینہ کے نیچے بار یک اور پتلے اسی تہیگاہ پر پتا خواری باندہ دین - پانی میں نیلوفر اور شربت خشخاش ملاکر اسکو پلائین - الیضاً اسکو کاہو تازہ کا پانی اور کشنیز سبز کا پانی اور اسی قسم کی چیزون کا پانی پلایا جائے جیسا کہ پہلے اس شخص کے علاج مین ذکر کیا ہو جسکو شہوت جماع کی افراط سے ہو لیکن اگر سیلان منی بسبب ضعف قوت ماسکہ کے ہو مناسب ہی کو اسکو ایسی چیزین دیجائین کہ قاطع منی کی ہون اور کسیقدر قبض کی قوت بھی انمین ہو - انمین سے سو مقشر اور کشنیز خشک اور تخم کاہو ہر واحد ایک جزو اقاقیا چہارم جزو گل ارمنی اور گلنار فارسی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ شربت آس کے پلائین - اور تہیگاہ پر اقاقیا اور گل ارمنی اور گل قبرصی اور قرظ جو ایک قسم ببول کا پھل ہو اور طراثیث اور سماق اور گلنار ان سب کو آس کے پانی مین گوندہ کر یا پیلو درخت انگور کے پانی مین گوندہ کر خواہ سیب یا بہی کے پانی مین گوندہ کر خواہ آب کشنیز تازہ مین یا آب خرفہ سبز مین گوندہ کر لگائین - نہانے مین انکے وہ پانی تجویز کرین جسمین سداب اور آس اور علیق یعنی ایک قسم جہوہ کی اور لال ساگ اور چوکا لیمو کو جوش دیا ہو - انشیین پر اور تہیگاہ پر روغن آس اور روغن شاخ نوستہ خرما اور روغن گل اور روغن بید سادہ کی مالش کرین کہ یہ سب چیزین منی کو قطع کرتی ہین اور قوت ماسکہ کو قوی کر دیتی ہین - ایسے مریض کی تدبیر بذریعہ غذا کے یہ ہی کہ خشکی اور قبض پیدا کرنے والی غذا اسکو کھلائی جائے جیسے کا واگوشت اور پہاڑی بکری کا گوشت اور مرغ سنگخوار کا گوشت اور دراج اور تیہو کا گوشت سرکہ مین پکا کر اور سماق اور زرشک اور انار دانہ اور سداب اور کرفس اور کشنیز خشک داخل کرکے - شاخ نوستہ خرما اور جمار یعنی خرما کے درخت کا گودا نرم اور انار ترش اور انجیر اجسکو سنجد کہتے ہین اور حب الآس اور آلو سنجا را سیب اور امرود کچا توت اور اسی قسم کے فواکہ اسکو کھلائے - غذا مین کمی کرنے کا اسکو حکم دیا جائے اور تعب زیادہ اسکو پہنچانا چاہیے - بیہ مسوق مقشر جب دو اور قرص کے ساتھ روغن گل مین پکائی جائے وہ بھی ایسے مریض کو نفع بخش کرتی ہی - اور اگر اسکو آب انار مین پکائین شفقت اسکی زیادہ ہو جائیگی - یا تخم سداب ساڑھے دس ماشہ تخم فنجنکشت سات ماشہ گلنار اور گل سرخ ہر واحد انمین سے سوا پانچ ماشہ بیخ سوسن سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سات ماشہ اسکو گاے کے دودہ کی چہاچھ کے ساتھ خواہ آب انگور خام کے ہمراہ تناول کرین اور آب خرفہ سبز کے ہمراہ کہ یہ دوا نافع ہی انشاء اللہ تعالی -

باب ساتواں علاج مین ان امراض کے جو قضیب کو عارض ہوتے ہین اور پہلے اس مرض کا علاج جسمین تناوری بلا شہوت جماع کے ہوتی ہو

حال یہ ہی کہ چونکہ حادث ہونا اس مرض کا ریاح کی وجہ سے ہوتا ہی لہذا احتیاج اسکے علاج مین ایسی دواؤن کی ہی جو گرمی پیدا کرنے والی اور محلل ریاح کی ہون اور ریاح کے پراگندہ کرنے والی بھی ہون اور ایسی دواؤن کی حاجت ہی جو خشکی اور سردی پیدا کرنے والی اور ریاح پیدا ہونے کو منع کرتی ہون گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی دوائین جیسے تخم فنجنکشت اور تخم سداب اور شہدانج اور زیرہ اور کرفس اور سعد اور رائی اور اسی قسم کی اور دوائین جب یہ تنہا استعمال کیجائین خواہ مرکب کرکے چند اجزاے مذکورہ سے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک شراب کہنہ کے ہمراہ خواہ ہمراہ آب سداب کے اس مرض کو نفع کرینگی اور ریاح کی تحلیل قوی کرینگی - اور انہ ذکر کی مالش روغن یاسمین یا روغن قسط یا روغن سداب سے کرنی چاہیے - اور مناسب ہی کہ یہ دوا ابتداے مرض مین نہ استعمال کیجائے اور اگر حاجت اسکی طرف ہو پس زیادہ مقدار اسکی نہ مستعمل ہو - اور جسوقت حرارت ظاہر معلوم ہو جب بھی اسکا استعمال نہ کرین بلکہ سردی خشکی پیدا کرنے والی چیزون کا استعمال کرین جیسے کشنیز خشک اور بزر البنج اور گل سرخ اور گلنار اور انار دانہ

اور مسور اور تخم کاہو تخم کاسنی تخم کشوث اور تمام چیزین اسی مزاج کی جنکو ہمنے قاطع شہوت جماع تجویز کیا ہی اگر کثرت شہوت کی سبب جھاڑنا کے ذکر پر طلا لیسیہ وقت روغن گل اور روغن نیلوفر اور تھوڑی سی کافور ملکر کرین پھر اگر یہ علاج حاجت کو پورا نکرے اسمین تھوڑی سی افیون بھی ملائین مگر زیادہ مقدار افیون کی نہو اور نہ ہمیشہ اُسکا استعمال ہو اسلیے کہ افیون قضیب مین ضرر اور سُستی اتنا پیدا کرتی ہی کہ پھر اُسکا زوال دشوار ہوتا ہی - اور ایسے مریض کو قوی ریاضت کا حکم دیا جائے جب حرارت قوی نہو اسلیے کہ قوی ریاضت ریاح کی تحلیل کرتی ہی اچھی طرح سے - اور اگر یہ بات معلوم ہو کہ بدن مین بیمار کے ایک ایسا فضلہ ہی جس سے ایسی چیز تحلیل پاتی ہی جو ریاح کو پیدا کرتی ہی اسے فقط کم کردینے پر غذا کے اقتصار کیا جائے اور وہ تھوڑی سی غذا جو دیجائے وہ بھی ایسی ہو جو ریاح کو پراگندہ کرنے والی ہو انشاء اللہ تعالی (اختلاج ذکر اور استداد اُسکا) یعنی پھڑکنا ہونی قضیب مین اور ہر وقت اُسکا دراز رہنا اسکا علاج یہ ہی کہ اختلاج ذکر اور استداد اُسکا اگر ہمراہ ورم کے ہو تو مناسب ہی کہ مریض کی فصد رگ باسلیق کی کردیجائے اور غذا سے لطیف اُسکو کھلائین جیسے مثلہ کے اقسام جو کدو اور پالک اور چقندر سے آب انگور خام اور آب انار ملاکر طیار ہوئے ہون - اور ذکر پر طلا سرد چیزون کو کرین جیسے دونون صندل آب کشنیز سبز مین گھس کر اور آب کاہو سبز اور آب کدوے سبز اور آب خرفہ سبز - ایضاً مرداسنگ اور گل ارمنی کو سرکہ مین گلاب ملاکر طلا کرین اور ایسے شخص کو چت لیٹنے سے منع کردین اور آب جو ہمراہ آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی کے اُسکو پلائین - اگر ان تدبیرون سے کچھ سکون نہوا ور ہمیشہ اختلاج اور ایستادگی رہے تو ذکر پر پھر سے پچھنے لگائین خواہ جونک اُسپر لگا دیجائے -

باب آٹھوان علاج مین اُس سدہ کے جو قضیب مین عارض ہوتا ہی

اگر سدہ کسی دانہ اور پھنسی کی وجہ سے عارض ہوا ہو جو قضیب کے مجری مین حادث ہوئے تھے مناسب ہی کہ مریض کی فصد کردیجائے رگ باسلیق کی اور خون بقدر احتیاج خارج کیا جائے اور گل ارمنی ساڑھے تین ماشہ اسپغول اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خربزہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو کوٹکر باریک کرین اور ہمراہ جلاب اور شیرہ تخم خرفہ کے تناول کرین - اور بنادق البزور ہمراہ جلاب کے اُسکو دین - آب خیار اور آب ترنجبین تھوڑا سا جلاب اور لعاب اسپغول کے اُسکو دین - مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین ہر واحد بقدر حاجت اُسکو پلائین قضیب پر اُسکے لعاب اسپغول روغن گل مین نکال کر لگائین - اور یہ تدبیر اُسوقت تک کرین کہ دانہ پھوٹ جائے - جب شگافتہ ہوجائے اسپیکاری کی ذریعہ سے ناڑہ مین شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھول کر اور روغن گل ملاکر داخل کرین دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ یہی پچکاری دیجائے کہ اُسکے اثر سے قرحہ بہت جلد اچھا ہوجائیگا - اور سبب اسکا یہ ہی کہ پیشاب جب بار بار اندر ذکر کے گذرتا ہی قرحہ کا اندمال کردیتا ہی - اور اگر سدہ مجرائے قضیب مین کسی خلط غلیظ کے سبب سے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ غذا سے لطیف اُسکو کھلائی جائے اور گرمی پہنچانے والی غذا اُسکو دیجائے جیسے آب نخود ہمراہ زیت اور سویا اور زیرہ اور دارچینی کے - اور تخم کرفس و رانیسون اور رازیانہ اور تخم گندنا صحرائی اور کوہی ہر واحد ایک جزو تخم خربزہ دو جزو سب کو باریک کوٹ کر اسمین سے بقدر ساڑھے چار ماشہ کے سات ماشہ تک ہمراہ آب نخود اور زیرہ کے پانی کے دین سکنجبین ہمراہ ایسے پانی کے جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو اُسکو دین اور پچکاری ذکر مین ایسے پانی کی دین جسمین تخم کرفس اور اجواین اور فوتنج کو جوش دیا ہو تھوڑا سا شہد اور روغن زنبق کے ہمراہ کہ یہ تدبیر خلط غلیظ کو قطع کردیگی اور مجری سے اُسکو دور کردیگی - سترہ بٹھا ذکر پر ایسے پانی کا دین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور دونا مروا اور فوتنج اور سعتر اور اسی قسم کی چیزون کو جوش دیکر نطول کرنا چاہیے کہ یہ نطول اور بٹھا اخلاط کی تلطیف کرتا ہی اور اُسکی تحلیل کردیتا ہی انشاء اللہ تعالی

باب نواں علاج میں اُن امراض کے جو رحم میں پیدا ہوتے ہیں اور پہلے علاج نزف کا

نزف کے معنی یہاں رحم سے کسی رطوبت کا خارج ہونا ہے مناسب ہی کہ ابتدا ہے بیان ہم نزف کے علاج سے کرین اس طرح پر کہ خیال کرین کہ نزف رحم کا ضعف سے قوت ماسکہ رحم کے عارض ہوا ہی مطلب یہ ہی کہ جو قوت رطوبت وغیرہ کے روکنے کی رحم مین ہی وہ ضعیف ہوگئی ہی پس مناسب ہی کہ اُسکا علاج ایسی دواؤن سے اور ایسی غذاؤن سے کیا جائے جو خشکی پیدا کرین اور قابض ہون۔ اور اگر نزف رحم بسبب زیادہ پیدا ہونے خون کے اور اُسکے لطیف ہو جانے کے عارض ہوا ہی تب مناسب ہی کہ اُسکا علاج ایسی چیزون سے کیا جائے جو سردی پیدا کرین اور حرارت کو خون کے بجھا دین۔ اور اگر یہ مرض بسبب رقیق ہو جانے خون کے پیدا ہوا ہو تو اُسکا علاج ایسی غذاؤن سے کرین جو مائل بطرف غلاظت کے ہون۔ اور اگر نزف رحم رگون کے پھٹ جانے اور سڑ جانے سے عارض ہوا ہی تو مناسب ہی کہ اُسکا علاج کیا جائے ادویہ بالجملہ سے جو زخم کے پورنے والی اور بھرنے والی ہین اور ذرور یعنی چھڑکنے کی دوائین جو قروح کو خشک کر دیتی ہین جیسے ایلوا اور انزروت اور کندر اور دم الاخوین اور گل قبرصی وغیرہ اور اسی قسم کی ادویہ جو زخم کو بھر دیتی ہین اور قروح کو خشک کر دیتی ہین چنانچہ ہم انکو بیان کرینگے۔ اور اگر نزف بوجہ کثرت خون اور رگون مین خون بھر جانے کے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ اُس عورت کی فصد رگ باسلیق کی کھلوائی جائے اور خون بقدر حاجت کے خارج کر دیا جائے پھر جو خون بذریعہ نزف کے خارج ہو رہا ہی اگر اُسمین آمیزش اور غلبہ بعض اخلاط کا مثل بلغم وغیرہ کے ہو مناسب ہی کہ بدن کا اس عورت کے تنقیہ اُسی دوا سے کیا جائے جو خاص اسی خلط غالب کی خارج کرنے والی ہی خصوصاً بذریعہ قے کے اسلیے کہ قے کرنے سے مادہ اوپر کی طرف جذب ہوتا ہی جب یہ تدبیر تنقیہ کی ہو چکے اب اُسکا علاج ایسے اثر کی ادویہ سے کرین جو خون کو منجمد کر دیتی ہی اور نزف کو روکتی ہی اور تدبیر اسکی موافق اُسی کے حال کے کرنی چاہیے غذا وغیرہ سے انشاء اللہ تعالی (بیان اُن دواؤن کا جو نزف کو قطع کرتی ہین) جو دوائین نزف کو بند کرتی ہین پس قرص کہربا ساڑھے چار ماشہ گل قبرصی سوا دو ماشہ دونون کو پیس کر نہار منہ عورت کو پلائین آب بارتنگ اور آب سماق اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ سبز کے پانی کے ہمراہ۔ اور اگر شاخ گوزن ساڑھے چار ماشہ اور گل قبرصی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ سرکہ آب اسفنجہ کے تناول کرین ایسے نزف کو نفع کریگی انشاء اللہ تعالی۔ چھاؤ لسی اور پہاڑی کا پانی اسکے پینے خواہ نرم نرم کونپلون سے نچوڑا ہوا جب پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پیا جائے یہ بھی انشاء اللہ تعالی نفع کریگا (صفت ایک دوا کی جو نزف کو قطع کرتی ہی) اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور سوختہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوڑی جلائی ہوئی اور گل قبرصی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر اُسمین سے ایک مثقال تناول کرین ہمراہ ایسے پانی کے جسمین کشنیز خشک اور سماق کو جوش دیا ہو بقدر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی یا ہمراہ شراب خالص کے جسمین کہ سماق اور جفت بلوط کو بھگویا ہو (صفت اور ایک دوا کی) گل ارمنی اور گل قبرصی اور کہربا اور بسبایہ اور دم الاخوین اور شادنج اور گلنار اور شاخ گوزن سوختہ اور کوڑی کی راکھ اور پھٹکری اور تخم خرفہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی ہمراہ گلاب کے جسمین سماق کو بھگویا ہو خواہ ہمراہ آب بارتنگ کے یا ہمراہ ایسے پانی کے جسمین کشنیز کو جوش دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی) کوڑی کی راکھ اور بارہ سنگھا جلایا ہوا اور پیسے کا ہیل سب کو باریک کوٹ کر سرکہ شراب مین بھگو دین اور جوش دین اور بعد جب ساجو ش دینے کے جب سوکھ جائے ہر ایک دوا سے منجملہ ادویہ چہارگانہ کے ساڑھے سترہ ماشہ لین اور گلنار پینتیس ماشہ اور گل قبرصی چودہ ماشہ جفت بلوط اور سماق اور کشنیز خشک اور تخم خرفہ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف

تیار کرین۔ مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین لوہے کو بجھایا ہوا اور سماق کو اُسمین ملا دیا ہو (صفت اور ایک دوا کی) لوہے کے میل اور قشار کندر ہر واحد ایک جز کو باریک کوٹ کر شراب قابض مین اسکو تین روز تک بھگو رکھین اور قبل طعام اور بعد طعام کے تناول کرین (صفت اور دوا کی) کندر نو ماشہ پانی مین رات سے بھگو رکھین اور صبح کو چھان کر اس پر وہ پانی جسمین چاول سُرخ فارسی کو پکایا ہو ڈال کر پی جائین (صفت اور دوا کی) مازو اور بلوط سرکہ شراب مین بھگویا ہوا شبانہ روز اور پھر جوش دیا ہوا اور گلنار ہر واحد ایک جز کوندری کی گم اور کہربا اور لسد ہر واحد نصف جز جفت بلوط نشر چہارم حصہ جنکا سب کو باریک کرکے آب سماق کے ہمراہ تناول کرین (صفت اور دوا کی) نارجیل کے چھلکے ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ کر ہمراہ سرکہ انگوری آب آمیختہ اور آب پودینہ اور آب سماق کے پلائین۔ فلونیا سے فارسی جب ساڑھے تین ماشہ لیجائے اور پونے دو ماشہ گل قبرصی ہمراہ آب سماق یا آب بارتنگ سبز کے پلائی جائے نفع بین کریگی۔ ایسے بیمار کو آب مقم مین بٹھائین (صفت آبزن کی) گلنار اور پوست انار اور جوز السرو اور جفت بلوط اور خرنوب نبطی اور مازو اور پھٹکری سُرخ رنگت کی اور قرظ جو ایک قسم خاص ببول کی ہے اور قطرا ثیشا اور قشار کندر ہر واحد ایک کفدست کو پانی مین خوب سا جوش دین اور اسی پانی مین عورت کو بٹھائین اور پھوک دواؤن کا جو باقی رہے ہم اسکا ضماد پیڑو پر کرین اور پیڑو کے قریب جو متصل ناف کے ہے (صفت ایک ضماد کی) پوست انار اور سماق اور گلنار اور جفت بلوط اور پھٹکری اور قشار کندر اور زیرہ نبطی ہر واحد ایک جز خوب کوٹین اور چھان کر آس کے پانی مین گوندھ کر پیڑو پر ضماد کرین۔ اور فرزجہ یعنی رکھنے کی دوا اور استعمال کیجائے سرکہ آب آمیختہ سے یا سماق کے پانی سے اس طرح طیار کی گئی ہو کہ تھوڑا سا اقاقیا اور سوت اور زفاق کندر اور سپید پھٹکری اور مازو سوختہ سب کو کوٹ کر باریک کرکے اسی پانی یا سرکہ مین گھول کر اسکا حمول کرائین کہ یہ حمول نافع ہے (صفت ایک اور فرزجہ کی) پیسا ہوا سرمہ اور سیونگا اور گلنار اور کرشنی کیمرون کے اکھاڑہ کی مٹی اور گل مختوم ہر واحد ایک جز زیرہ نبطی نصف جز سب کو باریک کوٹ کر الگ رکھین اور ایک صوف آسمانی رنگ کا نیلا لیکر اُسکو آس اور سماق کے پانی مین ڈبو دین اور پھر ان دواؤن سے اسی صوف کو رنگین کرکے اور اُسی کا حمول کرائین (فرزجہ کا اور نسخہ) سُرخ پھٹکری اور کسیس اور تانبے کی خاک اور جفت بلوط سب اجزا ہموزن لیکر باریک کرین او صوف کو لیکر آب خرنوب خاردار سے تر کرکے اسی دوا سے اسکو آلودہ کرین اور پھر اسکا حمول کرائین۔ اور اگر اسی صوف کی اندر سے خالی بتیان بنائی جائین اور آنکو آب خرنوب خاردار اور آس کے پانی مین بھگو کر حمول کرائین یہ بھی نفع کرینگی (صفت اور فرزجہ کی) اقاقیا اور کافور اور لاذن اور افیون اور گل مختوم سب کو ہموزن لیکر صوف کو آس کے پانی مین تر کرکے یہ دوائین اُسپر لگا کر حمول کرائین (صفت اور ایک فرزجہ کی) مازو سوختہ اور سک اور رامک اور قشار کندر اور صندل سپید اور سپید پھٹکری اور جست جدید اور سوت اور سبز پھٹکری اور زرد پھٹکری دونون جلی ہوئین اور اسفنج بھی جلا ہوا اور سرکہ مین بجھایا ہوا اور صدف سوختہ اور سنگ سرمہ اور سماق سب اجزا ہموزن کوٹ کر آب سماق کے ذریعہ سے فرزجہ طیار کرین اور انھین دواؤن مین لتھیڑ کر حمول کرائین (صفت ایک حقنہ کی) جو عورت کے آگے کے بدن مین دیا جاتا ہے اور نزف کو نفع کرتا ہے) آس کا پانی اور بارتنگ سبز کا پانی اور لال ساگ کا پانی اور خرفہ سبز کا پانی ہر واحد ایک جز مین سماق کو جوش دین اور چھان کر اسمین سے سوا گیارہ تولہ الگ کرکے اُسپر گل مختوم اور سوت اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور کوندری کی گم اور سک اور رامک ہر واحد۔ ایک جز باریک کوٹ کر اسمین سے ساڑھے سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اُسی جوشاندہ پر ڈال کر حقنہ کرین۔ جالینوس نے بیان کیا ہے کہ اسکو نزف رحم کے علاج مین فقط حقنہ دینے پر کفایت ہوئی ہے اور فقط آب بارتنگ سے حقنہ دینے سے نزف رحم کو بند کر دیتا ہے۔ اور جب جملہ تدابیر مذکورہ ہو چکین اور خون بند نہ ہو تو مناسب ہے کہ دونون پستان کے نیچے پچھنے لگائے جائین اور مضبوط پٹی سے بندش اُسی مقام کی کر دیجائے کہ اسکی وجہ سے مادہ اوپر کی طرف کھنچیگا اور خون کی آمد رک جائیگی انشاء اللہ تعالیٰ۔

باب دسوان سیلان رحم کے علاج مین

رحم سے جو رطوبت بہتی ہو اسکا علاج یہ ہی کہ دیکھین کہ کس قسم کی رطوبت ہی اور کس خلط کی آمد رحم سے ہی اگر خون کی آمد ہو تو فصد باسلیق کی اس عورت کی کردیجائے اور اگر اور اخلاط کی آمد ہو تو مناسب ہی کہ اخراج اسی خلط کا ایسی دوا کے ذریعہ سے کرین جسکی خاصیت اسی خلط کے اخراج کی ہی - اور باوجود اس تدبیر کے فرزجہ ہاے حابس جنکو پیشتر نزف کے روکنے مین لکھا ہی انکا بھی استعمال کرین - اور اگر غالب سیلان مین بلغم اور رطوبت ہو مناسب ہی کہ فرزجہ مین تھوڑی سی جند بیدستر او فلفل بھی شریک کیا کرین کہ یہ اجزا نافع ہین اور کبھی سیلان رحم مین اس تدبیر سے بھی نفع ہوتا ہی کہ مرکی پونے دو ماشہ کو خوب باریک کوٹین اور نیمبرشت بیضہ مین رکھکر عورت آہستہ آہستہ تناول کرجائے نہار منھ تین روز تک نفع ہوگا انشاء اللہ تعالے

باب گیارھوان علاج مین حیض کے بند ہوجانے کے

حیض اگر بند ہوجائے مناسب ہی کہ غور کرین کہ اگر سبب اسکے بند ہونے کا ورم رحم کا ہی اور رحم کا نا درست اپنی وضع مین ہوجانا تو وجہ بھی رحم کو گر پیش ہی اسکے علاج مین قصد اسی تدبیر کا کرین جسکی حاجت ہی اور اسکو ہم بعد اس باب کے بیان کرینگے - اور اگر حیض کا بند ہونا بسبب غلظت خون کے ہو خواہ کوئی سادہ خلط غلیظ سے تو کہ حیض بند ہوگیا ہو یا کوئی سوء مزاج بارد نے رگون کو تنگ کردیا ہی اور منھ کو رگون کے لاغر کردیا ہی انہیں مناسب ہی کہ اسکا علاج ایسی دواؤن سے کرین جو گرمی پیدا کرین اور تلطیف کرکے سددون کو کھول دین اور خون کی روانی پیدا کرین جیسے تخم کرفس اور تخم ہیون اور رازیانہ اور فوتنج کوہی اور نہری کہ جب ان سب اجزا کو باریک کوٹکر بمقدار مناسب انکی ہمراہ شہد کے تناول کیجائے خواہ پانی مین انکو جوش دے کر وہ پانی پیا جائے ہمراہ شہد کے خواہ نخود سیاہ کے پانی کے ہمراہ خواہ جوشاندہ کرفس کے ہمراہ تھوڑی سی شکر اشقیع اور شہد کے عورت کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین کرفس اور مرکمشیر اور رازیانہ اور بابونہ اور سداب اور برنجاسف اور ابہل اور فوتنج وغیرہ ایسے ہی مدر اشیا حیض کو جوش دیا ہو - اور بخور اور ریاحات کی سینکنا افاویہ یعنی خوشبو دواؤن سے کرین - اسلیے کہ بقراط نے بیان کیا ہی کہ افاویہ سے سینکنے مین منفعت عجیب ہی حیض کے ادرار کیلیے کی اور یہ قول بقراط کا بلفظہ لکھا جاتا ہی (افاویہ سے تکمید یعنی سینکنا اس خون کو جاری کرتا ہی جو عورتون رحم مین ہوتا ہی اور اکثر مقامات مین اسکا نفع پایا گیا ہی مگر اتنی بات ہی کہ سر مین گرانی پیدا کرتا ہی) اور اسکا سبب یہ ہی کہ یہ افاویہ سددون کی تفتیح کرتی ہین اگر اخلاط غلیظ ہون اور [illegible] کا سبب تقطیع کے ہی اور بوجہ اسکے کہ رگون کے منھ کو جو باہم پیوستہ ہوگئے ہون بسبب برودت کے کھول دیتی ہین اور جو [illegible] اگر [illegible] ہو اسکی تحلیل کردیتی ہین بسبب گرمی پیدا کرنے کے اور بسبب تلطیف کے اور جو غلظت خون مین آگئی ہو اسکو رقیق کردیتی ہین بسبب انھین کیفیات اور خواص کے جو افاویہ مین ہین - اور چونکہ افاویہ گرمی پیدا کرتی ہین لہذا بخارات گرم بطرف سر کے چڑھتے اور درد سر پیدا کرتے ہین اور سر گرانی بھی عارض ہوتی ہی - جب ایسی بات ہی اب معلوم ہوا کہ افاویہ کی سینکنا حیض کے بند ہونے مین بسبب اسکے پڑجانے کے نافع ہی مگر (افاویہ جنکے یہ خواص ہین وہ یہ ہین) سنبل و سلیخہ اور دارچینی عود بلسان حب بلسان و جوز جوزبوا اور الائچی خورد الائچی کلان اور قسط اور حماما اور شکوفہ اذخر اور اسی قسم کی خوشبو اور گرم چیزین - جب یہ سب خواہ انمین سے چند ادویہ کو لیکر دردرا کوٹین اور پانی مین انکو جوش دین اور انکو [illegible] کی تھیلی مین رکھکر ناف اور پیڑو کو اس سے سینکین اور وہ تھیلی گرم ہو اور چند مرتبہ اسی طرح سے سینکے جائین اور اگر حیض نکلنے لگے پھر اگر یہ تدبیر کارگر ہوجائے تو بہتر ورنہ اس دوا کا استعمال کرین (صفت اسکی) شکاعی اشقیع اور پوست سلیخہ چار چار ماشہ [illegible] تخم کرفس اور رازیانہ اور تخم ہیون اور زیرہ ہر واحد پونے سات ماشہ جند بیدستر اور بیروزہ ہر واحد دو دو ماشہ سب کو کوٹکر بیروزہ کو ایسے پانی مین آمیز کرین جسمین ترمس اور ابہل کو جوش دیا ہو اور پھر سب دواؤن کو ملا کر گولیان طیار کرین اور

نہار منھ اُٹھکر ساڑھے چار ماشہ اسکو کھاکر بعد اسکے وہ پانی جسمین ترمس اور لوبیاے سُرخ کو جوش دیا ہو اور تھوڑا سا شہد اسمین گھولا ہو پئے تخم کرفس اور
رازیانہ اور انیسون اور تخم کرفس کوہی اور قردمانا جب انمین سے سب کو ہموزن لیکر باریک کوٹین اور سات ماشہ یہ سفوف ہمراہ شراب کہنہ کے پیاین
خون حیض کو برانگیختہ کریگا اور ہمیشہ جب ساڑھے چار ماشہ لیکر اس پانی مین گھولین جسمین لوبیاے سُرخ اور زیرہ کو جوش دیا ہو نفع کریگی اسی مرض کو
(صفت ایک معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہی) حب الغار ایک جزو بیروزہ نصف جزو حب الغار کو کوٹین اور بیروزہ مین ملائین اور گولیان بنائین
مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی اور ماء العسل بعد اسکے پلایا جاتا ہی (صفت ایک اور معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہی)
قسط شیرین اور ریوند چینی اور حماما اور اسارون اور سنبل اور تج اور شکاع المشیع اور ابہل ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹکر شہد کف گرفتہ سے معجون
بنالیا کرین مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب لوبیاے سُرخ کے (صفت ایک اور معجون کی جو ادرار حیض کرتی ہی) اسارون اور شکاع المشیع
اور ابہل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عسل لبنی ہوا پانچ ماشہ سکبینج اور انیسون اور دشق اور حماما دشیر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گوند کے اقسام کو آب سداب
اور آب فوتنج نہری مین گھولین اور خشک دواؤن کو باریک کوٹکر سب کو ملائین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنایا کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین
ماشہ ہمراہ شراب کہنہ کے۔ اگر اسی عورت کو تھوڑی سی سیسوسن ہمراہ شراب کے پلائے یہ بھی ادرار حیض کریگی۔ مناسب ہی کہ علاوہ ان امور کے جو ذکر
ہو چکے اسکا بھی لحاظ کرین کہ اگر حیض کا بند ہونا فقط اسی سدہ سے پیدا ہوا ہی جو خلط غلیظ سے پڑگیا ہی تو مین اس مریضہ کو ماء الاصول ہمراہ
دخمرنا کے بموجب اس نسخہ کے دیا جائے (پوست بیخ رازیانہ اور بیخ کرفس ہر واحد دو تولہ چار رتی اور تخم کرفس انیسون رازیانہ اور کرفس اذخر کوفہ اذخر
اور امس اور قسط اور شکاع المشیع ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بیخ اذخر چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو اقریباً
پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ چہارم باقی رہے اور چھان کر ہر روز اسمین سے پونے بارہ تولہ ہمراہ ساڑھے چار ماشہ دخمرنا کے اور ساڑھے تین
ماشہ روغن بادام تلخ کے تناول کرین۔ اگر یہ دوا کارگر ہو تو بہتر ورنہ اسکو حب منتن کھلائین اور پھر بعض ایارج جو بہت سے اجزا سے مرکب ہاین
اور سب سے زیادہ قوی اور ادرار حیض کے واسطے ایارج لوغاذیہ ہی جب اسکو چودہ ماشہ لیکر اس پانی مین اسکو ملائین جسمین زیرہ اور فوتنج نہری اور
شکاع المشیع کو جوش دیا ہو اور پلا دین۔ فرزجہ کے اقسام بھی ہمراہ ان دواؤن کے استعمال کرتے ہین جنمین سے ایک یہ بھی فرزجہ ہی (صفت اسکی)
آب سداب اور آب فوتنج نہری مین ایک صوف کا ٹکڑا ڈبوکر پھر اسمین کوٹی ہوئی ابہل اور شکاع المشیع اور زربل کو رکھائین اور اسی کو [illegible]
حمول کے استعمال کرین (فرزجہ کا اور نسخہ) صوف کا ٹکڑا ایسے پانی مین ڈبویا جائے جسمین ترمس اور افسنتین اور سداب کو جوش دیکر
تھوڑا سا بیروزہ اور لبنی کو اسمین گھول دیا ہو (فرزجہ کا اور نسخہ) اسی طرح سے حب گوگل کو ہاون دستہ مین فوتنج اور سداب کے پانی سے کوٹین
اور ٹکڑا صوف کا اسمین ڈبوکر تھوڑی سی زراوند طویل باریک کر اسمین لگا دین یہ بھی ویسا ہی نفع کریگا (صفت ایک اور فرزجہ کی) جند بیدستر
سوا دو ماشہ سکبینج ہموزن دونون کو روغن زنبق مین گھولین اور پارچہ صوف کو اسمین ڈبوکر حمول کرائین (صفت اور فرزجہ کی) مرکی
اور فوتنج اور ابہل اور سداب خشک ہر واحد ایک جزو پوست حنظل و کمکھانی ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹکر آب فوتنج اور آب سداب سے سانین
گھولین اور اسمین ایک پارچہ صوف کا ڈبوکر حمول کرائین (صفت ایک اور فرزجہ کی) اگر بیل کا پتہ اسکے پانی مین صوف کا ٹکڑا بھگوکر اسمین
سیاہ کُٹکی اور شحم حنظل اور ترمس اور افسنتین رومی اور ابہل کو کوٹکر رکھائین اور اسی کا حمول کرائین یہ بھی نفع کریگا اور حیض کا ادرار کریگا (صفت
اور فرزجہ کی) اگر بیروزہ اور جند بیدستر اور مرکی اور ابہل سب ہموزن لیکر باریک کوٹین اور تلخہ گاؤ کے ساتھ اور سداب کے پانی مین صوف کا ٹکڑا ڈبوکر
یہ پسی ہوئی ادویہ اسپر چھڑک کر اسی پارچہ صوف کو انسے آلودہ کرین اور پھر عورت اسکا حمول کرے یہ بھی بہت جلد حیض کا ادرار کریگا (صفت ایک دوا کی)

درحیض کا ادرار کرتی ہی) جند بیدستر اور نکھکنی اور اظفار الطیب اور عود اور میعہ خشک ان سب اجزا کی دھونی دلوائین خواہ کسی ایک جزو کی۔ اور اسکا طریقہ یہ ہی کہ ایک چھوٹا سا برتن جیسے اگر دان وغیرہ جسکے نیچے کسی سوراخ دار برتن کے مثل سرپوش وغیرہ کے رکھین اور مریضہ اسی کے اوپر کسی چیز پر بیٹھے تاکہ بخارات اُٹھکر اُسکے رحم مین پہنچین (صفت ایک اور دھونی کی) جاوشیر اور نکھکنی اور نکہ اور عود اور میعہ خشک کی دھونی دین (صفت ایک اور دھونی کی) اسپند اور کلونجی اور گوگل اور علک البطم سرواحد ایک جزو کو نفط یعنی گیلی رال مین گوندھکے برابر نخود کے گولیان باندھین اور اسی کی دھونی دین بروقت حاجت کے۔ اور اگر عورت کے لئے [illegible] حقنہ دیا جائے اُن دواؤن سے جو اسی مرض کے واسطے تجویز ہوئی ہین وہ بھی نافع ہوتا ہی از انجملہ یہ بھی ایک حقنہ ہی (صفت اسکی) بیخ اذخر اور شگوفہ اذخر اور مشکطرامشیع اور ابہل اور ترمس اور سداب خشک اور فوتنج نہری ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو آدہ پاؤ کم سیر بھر پانی مین جوش دین [illegible] سترہ تولہ پانی رہ جائے اسمین سے آدھا پانی اور روغن سوسن ایک تولہ پانچ ماشہ اور اسیقدر روغن ناردین لیکر اسمین تین رتی مشک اور اسیقدر عنبر اور زعفران اور جند بیدستر چھ رتی ملاکر حقنہ کرین نیمگرم کہ اس سے ادرار حیض کا بہت جلد ہوگا۔ اور اگر اسی عورت کو حقنہ روغن بان اور روغن [illegible] تھوڑی سی مشک اور تھوڑا سا عنبر ملاکر دیا جائے یہ بھی نفع کریگا کبھی احتباس حیض مین وہ فرزجہ جو اشنان اور عاقرقرحا اور کلونجی اور ابہل سے طیار ہوا اس طرح پر کہ سب دواؤن کو کوٹکر آب سداب ملاکر اسمین صوف کو ڈبوکر عورت کو حمول کرایا جائے یہ بھی نفع کرتا ہی۔ اور روغن [illegible] مین تھوڑا سا ناردین ملاکر حقنہ کرین یہ بھی احتباس حیض کو نفع کریگا۔ مناسب یہ ہی کہ کوئی حقنہ اور فرزجہ بعد داخل ہونے حمام کے مستعمل ہو۔ کبھی احتباس حیض مین صافن کی فصد اور پنڈلیون کی حجامت یعنی پچھنے لگانے سے بھی نفع ہوتا ہی خصوصاً اگر سبب حیض کے بند ہونے کا یہ ہو کہ دونون نتھنون سے نکسیر چلتی ہو۔ لیکن اگر سبب حیض کے بند ہونے کا قرحہ ہو جو اُن رگون کے مُنہ کے قریب پیدا ہوا ہو جنسے خون حیض جاری ہوتا ہی اسکا دور ہونا دشوار ہی۔ اور جو تدبیر کہ مناسب ہی اور قابل استعمال کرنے کے ہی ایسے وقت وہ یہ ہی کہ فرزجہ ہائے ملینہ اور نرمی پیدا کرنے والے جو مرغ کی چربی اور بطکی چربی اور مغز ساق گاؤ اور سور کی چربی اور روغن بنفشہ وغیرہ اسی قسم کی دواؤن سے طیار ہوے ہون اور حقنہ بھی انھین چیزون کے مفید ہین اگر حیض کا بند ہونا رحم کی خرابی مذکور سے عارض ہوا ہو لیکن اگر حیض کا بند ہونا بسبب کسی ایسے مرض کے ہو جو تمام بدن مین اسکا اثر پہونچتا ہی جیسے وہ سدہ جو جگر مین پڑکر خون کی روانی کو تمام بدن کی رگون مین بند کرتا ہی یا کسی ایسے مرض سے جو معدہ مین خواہ طحال مین یا اور کسی عضو مین ہو اور حیض اُس سے بند ہوا ہو اسکا زوال انھین امراض کے علاج کرنے سے ہوتا ہی اور اسکا بیخ و بن سے دور کرنا انھین معالجات سے ہوگا جو ہر ایک عضو کے امراض کے طریقہ اوپر بیان ہو چکے۔ لیکن اگر حیض کا بند ہونا بسبب بادہ فربہی بدن کے ہو اب مناسب ہی کہ بدن کے لاغر کرنے کی تدبیر کرین اُن طریقون سے جنکو ہمنے بدن کے لاغر کرنے کے باب مین لکھا ہی اور مقام پر جیسے ریاضت قوی کرنے اور فاقہ دینے اور غذا مین کمی اور تلطیف اسکی اور ادویہ مسہلہ کا استعمال جو بلغم کو خارج کرین اسکی وہ دوائین جو ادرار حیض کرتی ہین فرزجہ کے اقسام سے ہون خواہ ضماد اور حقنہ وغیرہ جو ابھی اسی باب مین مذکور ہو چکی ہین۔

باب بارھوان اختناق رحم کے علاج مین

جو مرض بنام اختناق رحم نامزد ہی جب یہ عارض ہوا اور غشی پیدا ہو مناسب ہی کہ عورت کی پنڈلیان سخت بندش سے باندھی جائین اور عضل اور پٹھے جو ساقین مین ہین اُنکی بندش کیجائے اور دونون قدم کی اور تمام بدن کی اچھی طرح مالش کیجائے اور دونون نتھنے بند کردین اور چہرہ پر مریض کے گلاب چھڑکین اور چلا چلاکر بیمار کو پکارین۔ اور بدبو چیزین اسکو سنگھائین جیسے گندھک اور رال اور قطران اور جند بیدستر اور سڑا ہوا چیتھڑا اور پیشاب اور پیاز اور سیر وزہ جو سرکہ مین گھولا ہوا اور ان چیزون کے سنگھانے سے یہ غرض ہی کہ بخارات ان چیزون [illegible]

بطرف دماغ کے چڑھتے ہین اور دماغ کو گرم کرتے ہین پس بخارات باردہ دماغ کے تحلیل کردینگے اور تلطیف بخارات کرکے اُنکو رقیق کردینگے اور رحم جو اوپر چڑھ جاتا ہے اُسکو نیچے اُتار دینگے اور رحم کو اپنے حجم مناسب پر پھیلا دینگے اور جو تقبض اور سمٹنا رحم کو عارض ہوا ہے اُسکو ڈھیلا کردینگے اسلیے کہ رحم کا خاصہ یہ ہے کہ بدبو چیزون سے گریز کرتا ہے اور اُنکی بو سے بدن سے ایذا پاتا ہے اور خوشبو چیزون کی طرف مائل ہوتا ہے پس حقنہ دین رحم مین روغن یاسمین اور روغن خلوق جو ایک مجموعہ خوشبو کا ہے اور روغن معشوق اور سوسن وغیرہ اور معطر اشیا کا اور اسمین تھوڑی ہی مشک گھولی ہوا اور (ند) اور عنبر کی دھونی دین یہ سب تدبیرین اسی غرض سے ہین تاکہ رحم جو اوپر چڑھا ہے اُتر کر اپنی جگہ پر آجائے قصہ ایک عورت کو فقط حمول عطر و عنبر کرانے سے دورہ شدیدہ کو دور کردیا اور ہمروزہ صحت ہوئی اور خون فاسد کہ ڈاکٹر کی غلطی سے اسکے رحم زنقہ کا سر کر حم گیا تھا وہ اسی تدبیر سے اور بعض ادویہ مدرہ پلانے سے خارج کردیا فقط اسی دھونی سے تحلیل بھی اُن چیزون کی ہوتی ہے جو قابل تحلیل کے رحم مین ہون اور جو منی بستہ ہوکر رحم مین ٹھہر گئی ہے اُسکو بھی دور کردیتی ہے۔ ایضاً اسی عورت کو جاوشیر پوفے دو ماشہ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ بیروزہ ساڑھے تین ماشہ ہمراہ شراب ریحانی کے پلایا جائے۔ اگر رحم مین یہ خرابی بسبب کسی سدہ براز کے پھنسنے کے آنت مین آگئی ہو پس مناسب ہے کہ حقنہ ملین کا استعمال کرین جسمین زیرہ اور سداب وغیرہ کو جوش دیا ہو وہ چیزین جو تحلیل ریاح کرتی ہین اور طبیعت کو نرم کرتی ہین تاکہ وہ آنت جسمین فضلہ محتبس ہورہا ہے رحم پر تنگی نہ ڈالے اگر ان تدبیرون سے عورت کو افاقہ دورہ سے ہوجائے بہتر ورنہ محجمہ یعنے شاخین ناف کے نیچے اور دونون ران کی جڑون مین سیان کیجائین اور اُنکے اندر بتی وغیرہ روشن کرکے آگ بھی موجود ہو مگر شرط نہو یعنے سوزن وغیرہ سے جو کود کر خون نکالتے ہین اور اُنکو بہر سے کھینچتے ہین وہ لیتے نہون۔ اور زیرہ جو بورہ اور زیرہ سے کو ٹ کر شہد کف گرفتہ سے طیار کیا گیا ہو اُسکا استعمال کرین۔ اگر یہ مرض جماع کے ترک سے پیدا ہوا ہو خواہ اسوجہ سے کہ زمانہ دراز اس عورت کو گذر گیا ہے کہ مرد سے ہمبستر نہین ہوئی ہے (جیسے ہند کی نوجوان بیوہ عورتین) اب چاہیے کہ قابلہ یعنے دائی کو حکم دیا جائے کہ اپنی انگلی کو بعض خوشبو روغن مین بھر کر اسکے رحم مین داخل کرے اور منہ کے اندر کھجلائے کہ یہ تدبیر قائم مقام جماع کے ہے اور منی کو گرم کردیتی ہے اور عورت کو اسکے سبب انزال ہوجاتا ہے اور اسی وجہ سے اسکو راحت اور آرام ملتا ہے اور سکون اُسے ہوجاتا ہے۔ جب عورت کو غشی سے افاقہ ہوا اب اُسکو شراب وہ پانی ملی ہوئی پلائین جسمین افسنتین کو جوش دیا ہو خواہ شراب افسنتین یا کسیقدر سوسن اسکو پلائی جائے اور آبزن مین اُسکو بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور سعتر اور برگ غار اور مرزنجوش اور شیح اور شہدانج کو جوش دیا ہو مگر پہلے پیٹ اور پیڑو کی ہڈی وغیرہ اور ناف کے اردگرد روغن زنبق کی پالش کرین اسمین جند بیدستر اور فربیون کو گھول دیا ہو۔ پھر اسکو آبزن سے باہر لاکر جب تھوڑی دیر ٹھہر جائے تھوڑی سی غذا اُسکو بے خمیر کیے ہوئے گیہون کی روٹی کے ماوے سے جسکا ونتیو کے شوربے مین حل کرکے کھلایا ہو خواہ دراج کے شوربے مین اور اسمین زیرہ اور دارچینی اور خولنجان وغیرہ ایسی ہی خوشبو چیزین ڈالی ہون کھلائی جائے جب دورہ کو تین روز خواہ چار روز گذر جائین اور قوت بحال خود رجوع کرے۔ اب اُسکا پورا علاج شروع کیا جائے وہ یہ ہے کہ اُسکے بدن کا تنقیہ حقنہ اور حب منتن سے کیا جائے اور ایارج فیقرا اور ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس حکیم اور بناد لیطون سے اور قے کرنے کا اُسکو حکم دیا جائے کہ کبھی اس جوشاندہ کو پی کر قے کر ڈالا کرے جسمین شبت کو جوش دے کر شہد ملایا ہوا ور قے کرنے سے پہلے خوب پیٹ بھر کر غذا کھا چکی ہو بعض عرق سرکہ سے بنی ہو اسکو پی کر غرغرے کیا کرے یا شہد کے پانی سے جب اسکا بدن تنقیہ کرنے سے پاک ہوجائے۔ اور کلیان کرانے کے بعد اسکو معجون دحمر تا جسکا وزن ساڑھے چار ماشہ ہو دیجائے خواہ معجون عنابی اور یہ وہ معجون ہے جو بنام سوطیر کے مشہور ہے۔ خواہ معجون کا کنج ہمراہ

ہمراہ ایسے پانی کے جسمین تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ کو جوش دیا ہو۔ کبھی کبھی اسکو مثرودیطوس ساڑھے تین ماشہ بھی دینی چاہیے اور
بعض اوقات اسکو تریاق کبیر سوا دو ماشہ کھلائین۔ اگر اسکو وہ ماءالاصول جسکو ہمنے حیض کے بند ہوجانے کے علاج مین لکھا ہی ہمراہ
دھنیا اور روغن بید انجیر کے دیا جائے یہ بھی نفع کریگا۔ فرزجہ کے اقسام بھی ان دواؤن کے ہمراہ مستعمل ہین اور ضماد جو گرمی پیدا کرتے ہین
اور طبیعت کو نرم کرنے والے ہین وہ بھی لگائے جائین۔ کبھی کبھی حقنہ جو گرمی اور تلطیف مادہ اور تحلیل کرتے ہین بھی مستعمل ہین ایسی بیمار
عورتون کو ریاضت کا حکم دیا جائے اور بدن کی مالش کرانے کا اور حمام جنکا پانی گندھک کا اثر رکھتا ہی خواہ رال کا اثر اسمین ہو انمین بیٹھنے کا
حکم انکو دین تدبیر انکی لطیف رہے کہ غذا مین انکے چڑیون کا گوشت یا پرندون کی یخنی خواہ بطور زیرباج کے اور بھنا ہوا خواہ سوکھا بھنا ہوا گوشت
اور جو چیز مصالح گرم ملاکر پکائی جائے جیسے زیرہ اور کراویا اور دارچینی اور کلیجن یہ بھی انکو کھلائین۔ غلیظ غذاؤن کے کھانے سے جو سردی مین انکو
منع کرین۔ اور جب اس بیماری مین طول ہوجائے اور بسبب مرض کا حیض کا بند ہوجانا ہو اب مناسب ہی کہ فصد صافن کی کھلوائی جائے
اور ابتدا سے مرض مین بھی فصد کرنی چاہیے اور اگر غلبہ خون کا دریافت ہو نبض کے عظیم ہونے اور رگون کے خون سے پر ہونے اور چہرہ کی
سرخی اور بدن کی سرخی سے اب انکو حکم دین کہ صافن کی اور باسلیق کی فصد کھلوائے تہیگاہ اور مراق پر یعنی جو شکم پر جھلی ہی اور پیچھے ریڑھ کے
پاس اور دونون پنڈلیون پر پچھنے لگوائے اور اسوقت جب فصد یا حجامت کا عمل کیا جائے گرم چیزون کے تناول سے اسکو منع کردینا
اگر یہ مرض کسی حاملہ عورت کو لاحق ہو تو اسکو فصد اور مسہل کی اجازت نہ دین۔ لیکن اگر حرارت زیادہ ہو روغنہائے گرم کی مالش کرین
جو محلل بھی ہین جیسے روغن سوسن اور روغن بان اور روغن خلوق اور ایسے ہی اور روغن۔ اور اگر یہ عورت باکرہ ہو جسکو عیرہ بند
کہتے ہین پس مناسب ہی کہ اسکا بیاہ کردیا جائے۔ اور اگر مدت سے مرد سے ہمبستر نہوئی ہو اسکو مرد کے پاس رہنا چاہیے اسلیے کہ جماع
کرانے سے منی عورت کی بھی خارج ہوتی ہی جو رحم مین عورت کے خواہ اُن مقامات مین ٹھہری ہوئی ہوتی ہی جو اوعیہ منی کے ہین۔ اور جو
سدہ منی کے رکنے سے پڑتے ہین انکو جماع کھول دیتا ہی اسوجہ سے مرض اختناق رحم اسکا زائل ہوجاتا ہی انشاءاللہ تعالے (صفت ایک
فرزجہ کی جو اختناق رحم کو نافع ہی) مرغابی کی چربی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مرغی کی چربی اور روغن بلسان اور روغن سوسن بھی اسمین ہو اور
زعفران اور سنبل اور مصطگی اور حماما ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی موم سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور موم روغن مین
پگھلائین اور سفوف ادویہ اسمین ڈالین پھر اسمین کپڑا ڈبو کر حمول کرائین (صفت اور فرزجہ کی جو اختناق رحم کو نفع کرتا ہی) مرغابی کی
چربی اور روغن ناردین اور بادام کے درخت کا گوند ہر واحد سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور میعہ سائلہ ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ
ماشہ موم سپید ساڑھے بائیس تولہ زعفران ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ موم کو روغن اور چربی مین پگھلائین اور خشک دواؤن کو پیس کر
اسمین جوش دین اور کپڑے مین لگاکر حمول کرائین (صفت ایک ضماد کی جو اختناق رحم کو نفع کرتا ہی) زیرہ اور قردمانا اور تخم کرفس
ہر واحد ایک جزو بورہ اور فلفل ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے سترہ ماشہ موم روغن یاسمین اور مرغی کی چربی کا تیل
ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی چربی اور موم کو تیل مین پگھلاکر خشک دوائین اسمین ڈال کر مرہم بنائین اور پیڑو پر اسکا لیپ کرین
(صفت اور ضماد کی) گوگل اور ایلوا اور میعہ سائلہ اور لادن اور حب الغار اور ساسالیوس ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی اور حماما
اور زعفران اور سنبل ہر واحد سات ماشہ اشق اور مرکی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کوٹنے کی چیزون کو کوٹین اور گھولنے والی چیزون کو
پگھلائین روغن ناردین رازقی مین اور پھر سب اجزا کو ملاکر پیڑو پر اور ناف کے نیچے ضماد کرین۔ ضماد فیلو غنش حکیم کا بھی اس مرض مین

نافع ہے جب کہ روغن بابونہ یا سوئے کے روغن اور روغن سوسن سے ملایا جائے (صفت حقنہ کی جو اسی مرض کو نفع کرتا ہے) بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور دونا مروا اور شیح اور افسنتین رومی اور سویا اور بکھیڑہ اور فوتنج کوہی اور نمام تخم کرفس انیسون تخم رازیانہ میتھی السی ہر واحد ایک کف دست سب کو اسقدر پانی مین جوش دین کہ دوا سے اوپر رہے اور خوب جوش دینے کے بعد اسکا پانی سوا گیارہ تولہ لیکر اسپر روغن خلوق اور روغن بابونہ اور سوئے کا تیل ہر واحد ایک تولہ پانچ ماشہ ڈال کر حقنہ کرین عورت کی شرمگاہ مین اور نیمگرم دوائون کو سونا چاہیے نفع کریگا انشاء اللہ تعالے۔

باب تیرھوان نفخ اور ریاح جو رحم مین پیدا ہون اسکے علاج مین

نفخ اور ریاح جو رحم مین عارض ہوتے ہین مناسب ہے کہ مریضہ کو جوارش کمونی اور تھوڑا سا تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور اجواین اور فطراسالیون اور قردمانا اور تخم سداب ہر واحد ایک جز کوٹ کر ساڑھے چار ماشہ دیا جائے ہمراہ شراب ریحانی کے جو کہنہ ہو سکنجبین یا پونے دو ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک دینی چاہیے ایسے جوشاندہ کے ہمراہ جسمین قردمانا اور تخم کرفس اور اجواین کو جوش دیا ہو۔ ناف کے نیچے مالش روغن شبت یعنی سوئے کے تیل کی اور روغن سداب کی کرنی چاہیے اور پیڑو کے نیچے۔ اگر یہ تدبیر پوری ہو بہتر ورنہ اسکو جاوشیر پونے دو ماشہ اور جند بیدستر اور اونٹ کا پیشاب سوکھا ہوا ہر واحد نو رتی سب کو باریک کوٹ کر شراب کہنہ خواہ نبیذ مویز کلان کے ساتھ یا ہمراہ شہد خالص کے دین۔ یا حقنہ اور فرزجہ جو اسی مرض کو نافع ہین انکا استعمال کرین (یہ صفت ایک حقنہ کی ہے جو ریاح کو نفع کرتا ہے) بابونہ اور سویا اور دونا مروا اور برنجاسف اور افسنتین اور نمام اور سکبینج اور سداب خشک اور تخم کرفس اور رازیانہ انیسون زیرہ اجواین اور حزال درمکی ہر واحد بقدر حاجت کے پانی مین خوب سا پکائین اور اسی پانی کو ساڑھے آٹھ تولہ لیکر اسمین روغن یاسمین اور روغن ناردین اور روغن قسط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ داخل کرکے خوب مخلوط کرین اور اسکے مقام نہانی مین عورت کے اسکا حقنہ دین۔ عورت کو ایسے پانی مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور شیح اور برنجاسف کو اور نمام اور مرزنجوش اور سداب اور کرفس اور برگ اترج اور برگ شہدانج اور اسی قسم کی ریاح توڑنے والی چیزون کو جوش دیا ہو۔ رحم پر ضماد بھی انہی دوائون کا کرین۔ دحمرثا بھی اس مرض مین نافع ہے جب ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پیا جائے جسمین زیرہ اور نچوڑا ہوا پانی سداب تازہ کا جوش دیا ہو۔ محجمہ ناری یعنی تونبیان جسمین بتی وغیرہ کے ذریعہ سے آگ روشن ہو ناف کے نیچے چسپان کرانی چاہیئین۔ اگر ان تدبیرون سے یہ مرض برطرف نہوا اسی مریضہ کو ایارج فیقرا اور شب یمانی کا استعمال کرایا جائے کہ یہ بھی نافع ہے۔ اگر معلوم ہو جائے کہ یہ مرض بسبب بستہ ہو جانے خون کے ہے کہ اُسنے رحم کے منھ کو بند کر دیا ہے پس مناسب ہے کہ دائی کو حکم دیا جائے کہ اپنے ہاتھ مین خطمی کو روغن کنجد کے ذریعہ سے ملاکر کے پھر اسی ہاتھ کو وہان تک داخل کرے جہان خون بستہ کا سدہ پڑا ہے اور اسکو خارج کردے جو گرہ خون بستہ کی پڑی ہے (یہ صفت ایک فرزجہ کی ہے) انجیر خشک کو لیکر باریک کوٹے اور شیر تازہ ملاکر تھوڑا سا زیرہ اور بورہ اور تھوڑی سی گوگل ملاکر فرزجہ درست بنائے اور اسی کا حمول کرے۔ خون جو رحم مین بستہ ہوگیا ہو اور مواد غلیظ جو رحم مین محتبس ہون انکے اخراج کے واسطے یہ حقنہ کرنا چاہیے (صفت اسکی) بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سویا اور نمام اور شیح ارمنی ہر واحد چودہ ماشہ اصل السوس اور بنفشہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فراسیون اور شکاعی اور تخم کتان اور میتھی ہر واحد ساڑھے سات ماشہ مرمکی سوا پانچ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تاکہ پاؤ بھر پانی رہ جائے اور چھان کر اسمین سے پونے نو تولہ ایک ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن زنبق اور روغن خلوق کی فرج مین عورت کے حقنہ دین کہ یہ حقنہ نافع ہے۔

باب چودھوان علاج مین ورم گرم کے جو رحم کو عارض ہو

جب رحم مین ورم گرم آجائے اُس مریضہ کی فصد باسلیق کرنی چاہیے اور خون بقدر حاجت خارج کر دیا جائے اور جسقدر تحمل مین اور وقت وغیرہ کو ہو۔ اور شربت بنفشہ اور شربت بید سادہ ہمراہ آب خرفہ سبز کے اُسکو دیا جائے اور غذا اُسکی چوزون کا گوشت بطور اسفیدباج کے خواہ ہندوہ اور چقندر یا خبازی سے تجویز کیجائے اور نیمرشت انڈا بھی دینا چاہیے۔ ناف اور پیڑو پر وہ لیپ لگائین جو آرد جو اور آرد باقلا اور خطمی اور بنفشہ ہر ایک سات ماشہ کافور نورتی سے آب کشنیز سبز اور آب کاسنی سبز مین گوندھ کر بنایا ہوا اُسکو پیڑو پر ضماد کرین اور فرزجہ جو قیروطی مین ڈبویا گیا ہو اور وہ قیروطی موم اور روغن بنفشہ اور آب مکوے سبز اور آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی سے بنائی گئی ہو پھر جب لیپ خوب استواری سے چپٹ جائے اب ناف اور پیڑو پر اور پشت پر روغن بنفشہ اور گلاب کا ترشیڑا دینا چاہیے مترجم یہان پر اصل کتاب کی عبارت مشکوک ہے اور بظاہر ورم کی سختی کی جگہ ضماد کی سختی درج کی ہے پس مراد یہ ہوگی کہ جب ورم سخت اور پورا ہو جائے تو پھر ترشیڑا دینا چاہیے یعنی اگر ہمراہ سرخی کے ورم مین صلابت بھی ہو اب مقام ورم پر آرد جو اور السی اور غبار آسیا کو ایسے پانی مین گوندھ کر جسمین اکلیل الملک اور منقی کو جوش دیا ہو ضماد کرین۔ اور گھی ہولی زردی بیضہ روغن گل مین پیس کر لگائین ہوا کو ایسے پانی مین بھگو کر جسمین اکلیل الملک اور بنفشہ اور منقی اور تخم کتان اور برگ خطمی اور خبازی کو جوش دیا ہو۔ اور اگر مریضہ کو ورم کے مقام پر سوزش اور درد اور حرارت محسوس ہوتی ہو مناسب ہے کہ ورم کے مقام پر خالص روغن گل سفیدی بیضہ مین گھیپ کر ٹپکایا جائے اور مرغی کی چربی اور آب بارتنگ سبز اور آب کشنیز سبز اور آب جو اور روغن گل بھی ٹپکانا چاہیے۔ پھر اگر اسکے ٹپکانے سے درد مین سکون نہو اُن رگون کی فصد کرین جو باطن رکبہ مین ہین یعنی اندرونی جانب مین زانو کے جو رگ ہے۔ اور ٹپکانے کی ادویہ مین ۲ ادویہ مذکورہ مین تھوڑی سی افیون بڑھا دین اور پوست خشخاش کو جوش دیا ہوا پانی مین ملا دین۔ ایضاً شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھول کر ٹپکائین اگر دودھ اسی عورت کا ہو جسکے دختر ہو اور تھوڑا سا منقی کا پانی اسمین ملا دین۔ پھر جب درد مین سکون ہو جائے اور ورم بھی کسیقدر گھٹ جائے اب مناسب ہے کہ ناف اور پیڑو پر وہ ضماد لگائین جو بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور تخم کتان کو خوب باریک کوٹ کر روغن بنفشہ اور موم سے ملا کر بنایا ہو۔ اور رحم مین روغن خیری یا روغن سوسن کو روغن بنفشہ مین ملا کر ڈالین۔ پھر اگر ورم مین حرارت قوی نہو اور نہ درد ہو اور بلکہ ورم کا غلیظ ہو اور صلابت بھی ورم مین پائی جائے ایسے رحم مین روغن ٹپکائین جسمین کہ تھوڑا سا مرہم باسلیقون گھول دیا ہو اور روغن سوسن ایسے پانی مین گھیپ کر جس پانی مین بابونہ اور اکلیل الملک اور منقی اور السی کو جوش دیا ہو اور اسکے ٹپکانے سے پہلے پشت اور پیڑو پر روغن سوسے کا اور روغن سوسن اور موم کی مالش کرین کہ یہ مالش ورم کی تحلیل کر دیگی اور اُسکو نرم کرگی انشاء اللہ تعالے۔

باب پندرھوان دبیلہ رحم اور رحم کے پھوڑون کے علاج مین

جب ورم گرم رحم کا انجام یہ ہو کہ اُسمین پیپ پڑنے لگے اور پھوڑا ہو جائے اب مناسب ہے کہ پیڑو پر وہ ضماد لگائے جائین جو منضج ہین جیسے وہ ضماد جو منقی اور السی ہر واحد چودہ ماشہ خطمی اور آرد جو ہر ایک پونے دو تولہ پنڈال کھیر ساتھ ماشہ سے سب کو باریک کوٹ کر انجیر سفید کو جوش دے کر اسکا شیرہ نچوڑ کر بنایا جائے اور جس مقام مین ورم معلوم ہوتی ہو جگہ اُسکو لگا دین ناف سے لیکر پیڑو تک (ضماد کا اور نسخہ جسکی منفعت قوی ہے) منقی اور السی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور آرد جو اور تخم کرنب ہر واحد دو تولہ چار رتی رانیج اور اشق اور پنڈال کھیر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹین اور گوند کے اقسام کو آب گرم مین گھولین اور سب کو ملا کر جوش دی ہوئی انجیر کے نچوڑے ہوئے

شیرہ مین روغن کنجد اور چربی جسمین موم پگھلایا ہو بقدر سوم حصہ روغنون کے ان سب سے لیپ طیار کرین اور مقام ورم پر اسکو لگائین کہ یہ ضماد ورم اور دبیلہ کو توڑ دیتا ہی اور پیپ کو خارج کرتا ہی - اور اگر فرزجہ کے لعاب خطمی اور لعاب تخم کتان اور تخم کشوث اور کنجد اور انجیر اور بط کی چربی مین ڈبو کر ورم پر رکھین یہ بھی پھوڑے کو پکا دیتا ہی اور دبیلہ کو توڑ دیتا ہی - جو فرزجہ کہ علک اور زوفا اور روغن گاو سے طیار کیا جاوے وہ بھی پھوڑے کو توڑ دیتا ہی اور پیپ کو خارج کرتا ہی - اگر ورم رحم کے منھ مین ہو اور شگافتہ ہو مناسب ہی کہ لوہے کے اوزار سے اسکا علاج کیا جائے اور جب پھوڑا پھوٹے اور رحم کے اندر کی طرف اسکا منھ ہو جائے اب مناسب ہی کہ زخم مین روغن بنفشہ نیم گرم یا پانی خواہ روغن گاو کے ہمراہ ڈالا جائے تاکہ ریم وغیرہ سے زخم پاک ہو جائے اسکے بعد روغن گل یا مرہم باسلیقون گھول کر حقنہ کرین روغن گاو ملا کر - اور اگر مدہ بدبو ہو خواہ مشابہ آب گوشت کے گلابی رنگ کا ہو اب حقنہ رحم مین تابعض چیزون کا کرین (صفت ایک حقنہ کی ہی جو ایسے وقت نفع کرتا ہی) چاول فارس کے اور سورنجان ہر واحد بیس ماشہ پوست انار اور گلنار اور حب الآس اور جفت بلوط اور مازو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پانی مین جوش دین تاکہ پختہ ہو جائے اور اسی پانی مین سے پونے نو تولہ چھان کر اسمین روغن گل خالص ایک تولہ پانچ ماشہ ملا کر عورت کے مقام نہانی مین حقنہ کرین کہ یہ حقنہ نافع ہی - اور اگر مدہ پیشاب کی طرف مثانہ کے جائے چاہیے کہ مریض کو تخم خیارین اور تخم خربزہ اور تخم کدو اور تخم خشخاش ہر واحد ایک جز سب کو باریک کوٹ کر اسمین ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت خشخاش کے پلائین - اور اگر اسکو اسپغول اور مغز تخم خربزہ اور مغز تخم کدو اور نشاستہ اور کتیرا ہر واحد نصف جز باریک کوٹ کر سوائے اسپغول کے کہ وہ کوٹا نہین جاتا بلکہ مسلم اسکو ملا دین اور ساڑھے دس ماشہ یہی سفوف ہمراہ شیر خرفہ کے پلائین نفع کریگا - اور اگر مادہ رحم کے پھوڑے کا دبر کی طرف کو گیا ہو جسکا نام معا مستقیم ہی اب چاہیے وہ حقنہ کرین جو مسور اور چاول اور انار کی بوندیون سے اور گل ارمنی اور روغن گل اور سپیدہ اور دم الاخوین اور گوند اور نشاستہ اور زردی انڈے اُبالی ہوئی سے سرکہ مین شراب کے طیار کیا گیا ہو اور اسی طرح کے اور حقنے جو اسی قسم کے ہین کہ یہ حقنہ نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

باب سولھوان رحم کے اورام صلبہ کے علاج مین

لیکن اگر ورم رحم کا اورام صلبہ سے ہو اور یہ مین سے ہو مناسب ہی کہ اسکا علاج مین استعمال ان دواؤن کا کیا جائے جو ملین ہون اور سختی پیدا کرتی ہین جیسے روغن سوسن کا اور روغن جسمین مرغی کی چربی اور بط کی چربی پگھلا کر داخل کی ہو - اور سینکنا اس ورم کا ایسے پانی سے چاہیے جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برگ خطمی اور خبازی اور بنفشہ کو جوش دیا ہو - اور ضماد ایسے مرہم کا لگایا جائے جیسے مرہم دیاخلیون تھوڑے سے روغن سوسن مین گھول کر اور بط کی چربی مین تھوڑی سی خطمی اور پسی ہوئی ملتھی ملا کر - اور اگر فرزجہ کا استعمال کرین چاہیے کہ اسکو روغن ناردین اور بط کی چربی جسمین مرہم دیاخلیون بھی گھولا ہوا ہو ان سب مین فرزجہ کو ڈبو کر استعمال کرین جبکہ وہ نیم گرم ہو (صفت اور فرزجہ کی) مرہم دیاخلیون اور مرہم باسلیقون اور مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور مغز ساق گاو اور گھی گاے کا اور میعہ تر اور بادام کے درخت کا گوند اور روغن ناردین ہر واحد ایک جز مرمکی صاف اور پاک کدورت سے نصف جز زعفران چہارم حصہ جز کا جو چیزیں کہ روغن مین پگھلا کر سب اجزا یکجا کرین اور اسمین فرزجہ کو ڈبو کر جو صوف سفید کا ہو حمول کرائین (صفت اور نسخہ کی) بیروزہ اور گوگل اور راتینج اور سکبینج اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاو ہر واحد ایک جز گوند کو

آب گرم مین گھول کر چربیان پگھلا کر پھر سب اجزا کو مخلوط کرین اور انھین سے فرزجہ طیار کر کے حمول کرائین (صفت اور فرزجہ کی) مغز ساق گوزن اور اسی کی چربی اور حمار وحشی جسکو جنگلی گدھا کہتے ہین اسکی چربی اور مرغابی کی چربی اور روغن بلسان اور روغن سوسن اور چہارم وزن روغن کے موم سپید اور تلخہ مشبوط نام مچھلی کا (اور شاید رو ہو مچھلی سے مراد ہو) اور لعاب میتھی اور السی کا پہلے موم کو روغن اور چربیون مین پگھلائین اور بعد ازان لعاب اور پتہ کو اسمین گھسیب کر فرزجہ کو اسمین ڈبو کر استعمال کرائین - ایضاً یہ لیپ لگایا جاتا ہے (صفت اسکی) تخم کتان اور میتھی اور تخم کرنب اور خطمی کی جڑ ہر واحد ایک جزو سب کو کوٹ کر چھانین اور روغن سوسن اور موم سپید اور شیرہ انجیر اور مغز ساق گاو اور روغن گاو مین ملا کر ضماد کرین (صفت اور ضماد کی جو اسی مرض کو نافع ہے) زوفا اور نطرون ہر واحد نصف جزو راتینج اور بیروزہ ہر واحد چہارم جزو گوند کے اقسام کو ایسے پانی مین گھولین جسمین انجیر سپید اور میتھی کو جوش دیا ہوا اور اسی پانی مین کوٹی ہوئی دواؤن کو چھوڑ دین اور مقام ورم پر اسکا لیپ کرین - جب ضماد کی دوا مقام مذکور سے چھوڑائین لازم ہے کہ ناف اور پیڑو کو چربیون اور روغنہاے ملین سے ملا کرین - عورتون کو ایسے آبزن مین بٹھائین جسمین سویا اور زیرہ اور کرنب اور اکلیل الملک اور بیخ خطمی اور گل سوسن اور گل بنفشہ خشک اور تر کو جوش دیا ہو مگر اس پانی کو گرمی سردی مین معتدل ہونا چاہیے یہ آبزن نافع ہے واللہ اعلم -

باب سترھوان سرطان رحم کے علاج مین

سرطان رحم مین ہو خواہ کسی مقام پر اندرونی اعضا مین وہ زائل نہین ہو سکتا - مگر ہمکو مناسب ہے کہ ایسی چیزون کو بیان کردین جو درد کو سرطان کے ٹھہرا دے اور مریض کی ایسی تدبیر کرین کہ اسکا سرطان بڑھنے نہ پاے اور یہ تدبیر سخت طاقت بشری کی ہوتی ہے منجملہ ان چیزون کے جو سکون درد مین پیدا کرتی ہین اور کسیقدر سرطان کی تحلیل بھی کرتی ہین وہ یہ تدبیر ہے کہ مریضہ کو ایسے پانی مین بٹھائین جسمین خطمی اور میتھی اور السی اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اسکی) میتھی اور السی اور تخم کرنب اور بنفشہ خشک اور حب الغار اور راتینج ہر واحد پینتیس ماشہ بابونہ اور اکلیل الملک اور فطر اسالیون اور آرد باقلا اور گوگل ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سپیدہ خشک اور صندل سرخ اور خطمی کی جڑ اور سویا ہر واحد پونے دو تولہ تخم کرنب نبطی اور برگ آسکے ہر واحد دو تولہ چار رتی انجیر شیرین بڑے دانون کا بیس عدد انجیر کو طبیخ مین شبانہ روز تر کردین اور خشک دواؤن کو کوٹین اور گوند کی چیزون کو پگھلائین میتھی کے جوشاندہ مین اور بھگوئی ہوئی انجیر کو خوب کوٹین اور روغن سوسن اور کنجد اور سور کی چربی اور مرغابی کی چربی ہر واحد پونے چونتیس تولہ موم سپید سترہ تولہ موم کو روغن اور چربیون مین پگھلا کر سب دواؤن کو ملا کر ضماد طیار کرین اور مقام معلوم پر لگائین کہ اس لیپ سے درد مین سکون ہوتا ہے اور اورام سخت اور سدد داوی کو نرم کر دیتا ہے اور انکی تحلیل کرتا ہے (اور نسخہ ضماد کا) تمر ہیرن ساڑھے آٹھ تولہ اور زردی انڈون کی جو روغن بنفشہ مین خوب طرح سے بھنی گئی ہون اور تھوڑی سی خطمی اور آرد جو تمر کو تھوڑے سے لعاب مین السی کے بلین اور میتھی کے پانی مین اور صاف کرکے اور دواؤن کو اسمین ڈالین اور ضماد طیار کرین اور مقام پر سرطان کے لیپ کردین کہ اس سے درد مین سکون پیدا ہوگا - جو ضماد کہ برگ خطمی تازہ باریک کوٹی ہوئی سے اسمین تھوڑی سی بط کی چربی اور بادام کے درخت کا گوند ملا کر طیار ہوتا ہے وہ بھی اور جو فرزجہ مرغابی کی چربی اور لاذن کو پگھلا کر بنایا جاے جبکہ اسکا حمول کرین درد سرطان رحم مین سکون پیدا کریگا اور نفع نمایان اسکا ہوگا - قیروطی جو دردی سے زیت کے موم ملا کر

بنالین پھر اُسکو تانبہ کے برتن مین پکائی جائے ہمراہ شراب کے جب آسمین فرزجہ کو ڈبو کر حمول کرایا جائے نفع ہوتا ہے وہ عورت جسکو یہ مرض بسبب صلابت
ایک فرزجہ کی ... زوفا ... اور عورت کا دودھ جو دختر کی دودھ پلانے والی دایہ ہو اور تھوڑی سی زعفران اور افیون ہر ایک بقدر ...
لیکر اسمین ... کو ڈبو تین اور استعمال کرین - مناسب ہے کہ ایسے مریض کو گرم غذاؤن سے اور جو غذا اخلاط سوداوی پیدا کرتی ہین منع
کرین اور جو غذا کہ اُسکا کیموس اچھا بنتا ہے جیسے صاف گیہون کی بے خمیر کی ہوئی روٹی اور بچہ بز کا گوشت اور نیز چڑیون کا گوشت
جو بآسانی ہضم ہوجائے اور کاہو پرورده اور کاسنی پرورده اور طرخشقوق جو قسم خاص کاسنی صحرائی کی ہے اور کھیرا اور چقندر اور
پالک اسی قسم کی اور چیزین کھلائی جائین - فواکہ مین سے انجیر اور انگور اور بادام اور شیرین آلو بخارا اور ایسے ہی اور فواکہ بعض
قدمائے اطبا نے ذکر کیا ہے کہ جو میل اور چیز کہ حمام کی دیگون مین پانی گرم کرنے سے فراہم ہوتا ہے جب اسکو پیس کر روغن گل اور
موم ملاکر جب آسکا قوام شکل مرہم کی ہوجائے تب آسکو رحم کے باہر ضماد کرین بخوبی نفع کریگا سرطان رحم کو - پھر جب درد کا
ہیجان اور غلبہ ہو اور شدت سے درد ہوتا ہو مناسب ہے کہ چولائی اور تازہ خطمی کو پانی مین شہد کے جوش دے کر جب خوب
پختہ ہوجائین تھوڑے سے روغن گل مین پیس کر اسکا ضماد کرین - اسی طرح سے خشخاش تازہ ہمراہ کشنیز تازہ اور لال ساگ
اور ... کے ساتھ ... روغن گل ملا کر ضماد کیا جائے نفع کرتی ہے - اور رحم مین حقنہ کرنا روغن گل اور عورت کے دودھ کا اور
خرفہ سبز اور کشنیز سبز کے پانی کا یہ بھی درد کو سرطان کے ٹھہرا دیتا ہے - اور اگر درد کے ہمراہ خون بھی رحم سے جاری ہو اب حقنہ عصارہ
لحیۃ التیس اور گل ارمنی اور سپیده اور آب بارتنگ سبز کا کرنا چاہیے کہ نفع کریگا انشاء اللہ تعالے

باب اٹھارھوان رجا کے علاج مین اور اُس مرض کا علاج جو قب کے نام سے مشہور ہے

یہ دونون مرض چونکہ رحم کی صلابت سے عارض ہوتے ہین اور وہ صلابت رجا مین تمام رحم کو عارض ہوتی ہے لہذا انکے علاج مین
ایسی ادویہ کی ... اور محلل ہون اور ان ادویہ کی صراحت ہے جنکو ہمنے صلابت رحم کے باب مین لکھا ہے - پھر اگر ہمراہ اس مرض کے
خون بھی رحم سے جاری ہو ایسی دواؤن سے اسکا علاج کرنا چاہیے جو خون کو بند کرتی ہین - ایک قوم نے بیان کیا ہے کہ رجا کا
مرض یہ ہے کہ ایک گوشت ... رحم مین پیدا ہوتا ہے اسلیے کہ انھون نے ... عورتون کو دیکھا جنھون نے اسقاط کر دیا ایک ٹکڑا گوشت کا
جیسے کہ بچہ کا اسقاط ... کرتی ہین ... اسی طرح سے معلوم ہو جائے کہ رجا کا مرض ہے اسوقت اچھی دواؤن سے علاج کرین جو
بچہ مردہ کا اخراج کر دیتی ہین اور وہ طریقہ یہ ہے کہ عورت کو حقنہ ایسے پانی کے ہمراہ دیا جائے جسمین ترمس اور ابہل و سپیدہ
دوائین جوش کی ہون جنکو ہم اسقاط کے باب مین انشاء اللہ تعالی بیان کرینگے منتہ ... قب الرحم کا علاج اگرچہ اسکو لاعلاج مصنف
... جلد اول مین لکھا ہے مگر سال گذشتہ ... ہجری مین مقام آگرہ ... ایک ... کا علاج کیا ہے جسکو یہ مرض تھا یعنی اسکے رحم مین بقدر
تخم بیدانجیر ایک صلابت تھی اور تمام اطبائے یونانی اور ڈاکٹران موجودین دست بردار ہو چکے تھے مین نے خاکستر سیماب کو جو پارہ کے
رکھنے کے برتن مین عطارون کے یہان ملتی ہے بعض مراہم مین داخل کر کے استعمال کیا دوسرے روز وہ فرزولی بہ گئی اور خون رحم سے زیادہ
چار سیر کے بلکہ زیادہ خارج ہوا پھر ادویہ ملحمہ سے اندمال زخم کیا بحمد اللہ ایک ہفتہ مین مریضہ کو اس مرض سے نجات ملی

باب انیسوان بواسیر اور رحم کے مسون کا علاج

بواسیر یعنی دانہ اور پھنسیان اور ثالیل یعنی مسے جو رحم مین پیدا ہوتے ہین اور منہ مین رحم کے عارض ہوتے ہین اُسکا علاج پہلے تو

استفراغ اور تنقیہ سے بدن کا خلط سوداوی سے کرنا چاہیے جیسے فتیمون کا جوشاندہ اور حب صبر و غاریقون اور اسی قسم کی ادویہ جو مسہل خلط سودا ہین اور جو غذائین خلط سودا کو پیدا کرتی ہین اُنسے پرہیز کرے اور جو غذا گرمی اور رطوبت پیدا کرتی ہو اُنکو تناول کرے جیسے گوشت بزا اور بچہ گوسفند کا اچھی طرح سے پکا یا ہوا اور روغن بھی ایسے ہی استعمال ہین رہین جیسے روغن نرگس اور روغن سوسن جو موافق ہون۔ پھر اسکے بعد کہ تنقیہ خلط کا ہوجائے مرہم جو مرداسنگ اور ہلدی اور اقلیمیا سے ذہب یعنی سونے کے میل سے ہر واحد ایک جزو لیکر سب کو کوٹین اور موم اور چربی اور روغن بزر عتیق یعنی پُرانے بیج اور اسی قسم کی اور خشکی پیدا کرنے والی دواؤن سے ملا کر بنائین جنکو ہمنے بیان کر دیا ہی بواسیر مقعد کے علاج مین۔ اگر یہ تدبیر کارگر ہوجائے بہتر ورنہ لوہے سے کاٹ ڈالنے کی تدبیر کرے کہ یہ تدبیر آخری درجہ کی ہی اور پورا نفع کرتی ہی بہ نسبت دواؤن کے لیکن جلانے والی دوائین اُنکا استعمال ہرگز اس مقام پر جائز نہین ہی اسلیے کہ ان دواؤن سے کچھ بھی سکون نہین ہوتا اور ایذا سے شدید ہوتی ہی اور طبقہ رحم کے مُنھ کا جو اندرونی ہی پھٹ جاتا ہی واللہ اعلم۔

باب بیسوان شقاق کے علاج مین جو رحم کو عارض ہو

شقاق یعنے جا بجا پھٹ جانا جو رحم کو عارض ہو مناسب ہی کہ اُسکے علاج مین مرہم باسلیقون ہمراہ کسیقدر بط کی چربی کے اور مرغی کی چربی اور روغن بنفشہ کے ہمراہ استعمال کرین مغز ساق گاؤ اور روغن بنفشہ اور زفت کو ملا کر لگائین۔ یا تھوڑا سا روغن سوسن اُسمین کسیقدر علک الانباط اور زفت ملا کر حمول کرین خواہ دکھتے ہوے مقام پر اُسکو طلا کرین واللہ اعلم

باب کیسوان علاج مین دانہ اور پھنسی کے جو رحم مین پیدا ہو

جب رحم کے مُنھ مین دانہ اور پھنسیان پیدا ہون مناسب ہی کہ فصد باسلیق کی کرین اگر قوت اور سن اور زمانہ موافق ہو خواہ فصد صافن کی کھولین یا دانہ پر مرہم سپیدہ کا لگائین۔ خواہ سوکھا ہوا گل سرخ اور طین قیمولیا یعنی سپید کھریا مٹی ہر واحد چودہ ماشہ سپیدہ قلعی اور چاندی کا میل اور مرداسنگ ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر موم کو پگھلا کر روغن گل مین بقدر حاجت لیکر مرہم طیار کرین اور استعمال کرین یہ صفت ایک دوا کی ہی جو دانون کو نفع کرتی ہی سوکھا ہوا گل سرخ چودہ ماشہ سنبل اور بیخ سوسن ہر واحد سات ماشہ صندل ساڑھے دس ماشہ مر مکی سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر کسی جوشاندہ مناسب مین گوندھ کر لانبی بتیان بنائین اور استعمال کرین بطور حمول کے کہ یہ دوا نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

باب بائیسوان علاج مین اُن قروح کے جو رحم مین پڑجائین

مناسب ہی پہلے دیکھا جائے کہ اگر قرحہ تازہ ہی اور بسبب فسخ یا ہتک کے پیدا ہوا ہی یعنے پھٹ جانے اور کھنچ جانے جلد کے یہ قرحہ پڑگیا ہی اور خون جو قرحہ سے خارج ہوتا ہی وہ خون صاف ہی اور یہ قرحہ رحم کے مُنھ مین ہی اسوقت عورت کو آب قطم مین جو خاص قسم کا آبزن ہی بٹھانا چاہیے اور اُسکو حکم دیا جائے کہ اُسی پانی سے طہارت اور استنجا بھی کرتی رہے۔ اور فرزجہ اُسکے واسطے آب بارتنگ اور لال ساگ کے پانی سے بنایا جائے جسمین تھوڑی سی کندر اور انزروت اور دم الاخوین ہر واحد ایک جزو کوٹ کر ملائی جائے۔ اور وہ فرزجہ کہ پھٹکری اور جوز السرو اور پوست انار ہر واحد ایک جزو اور مر مکی نصف جزو کو باریک کوٹ کر اُس کے پانی خواہ آب برگ سرو سے تر کرکے بنائین اور پوست انار بھی اُسمین داخل کرین وزن سب کا برابر ہی اور اسی فرزجہ کو بطور حمول کے استعمال کرین۔ پھر اگر قرحہ رحم کے مُنھ مین ہو چاہیے کہ حقنہ اُس کے پانی اور شاخ خوشہ خرمے کے پانی اور گلاب اور آب بارتنگ اور لال ساگ کا پانی ہر واحد ایک جزو اور مجموع کا وزن سوا آٹھ تولہ ہو اور سفوف کرکے گل ارمنی اور اقاقیا اور رامک

اور مازو اور عصارہ لحیۃ التیس سب بوزن ساڑھے تین تین ماشہ جو زبوا لوئے دو ماشہ اسپر چھڑک کر ڈالین اور حقنہ عورت کی اگلی شرمگاہ مین کرین اور نیز حقنہ اُس عورت کے دودھ کا جو دختر کو دودھ پلاتی ہو کرنا چاہیے اب بارتنگ سبز ملا کر اور لال ساگ کا پانی اور روغن گل بھی اسمین داخل کرین اور قرص کہربا ہمراہ آب سماق اور آب بارتنگ سبز کے۔ اگر قرحہ رحم کا پھوڑے کے پھوٹنے سے پڑا ہوا اور سبب اسمین سے خارج ہوتی ہو سپید رنگ کی اب مناسب ہی کہ وہ حقنہ دیا جائے جو روغن گل اور روغن زنبق سے مرکب ہو نیم گرم کرکے اور یہان تک دین کہ رحم مدہ سے پاک ہو جائے اور بعد پاک ہو جانے رحم کے مرہم باسلیقون کو روغن گل مین گھول کر حقنہ کرین۔ اور اگر رحم سے مدہ صاف خواہ صدید یعنی کچ لوہو نکلتا ہو مناسب ہی کہ رحم مین حقنہ آب جو کا اسمین شہد ملا کر خواہ تھوڑا سا مرہم باسلیقون روغن سوسن مین گھول کر حقنہ کرین۔ یا کہ شہد اور شہد کا آٹا روغن سوسن ملا کر حقنہ کرین۔ ایضاً جوشاندہ سے میتھی اور ہیٹر اور مسور کے جسمین خطمی اور سبوس گندم کو جدا جدا تھیلی مین باندھ کر جوش دیا ہو اور اسی جوشاندہ سے سوا آٹھ تولہ وزن کرکے تینتیس ۳۳ ماشہ شہد اور ساڑھے سترہ ماشہ روغن سوسن اور ساڑھے چار ماشہ پیہ بطخ کی اسمین گھول کر حقنہ کرین۔ اور اگر قرحہ رحم مین درد ہو وہ فرزجہ دیا جائے جسکو عورت کے دودھ مین تھوڑی سی افیون گھول کر اور زعفران پیس کر کے طیار کیا ہو (صفت ایک فرزجہ کی جو درد مین سکون پیدا کرتا ہی اور درد سے مقعد کو بھی نفع کرتا ہی) مرداسنگ چھ ماشہ پونے نو تولہ کندر اور سور کی چربی تازہ اور گھی اور موم صاف ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن گل سوا گیارہ تولہ مرداسنگ کو آب کاسنی مین پیس کر سب دواؤن کو روغن اور موم مین ملا کر طیار کرین اور اسی مین فرزجہ کو ڈبو کر حمول کرائین اور اگر مقعد مین درد ہوتا ہو بسبب حرارت کے اسپر بھی ملا کرین کہ اسکا درد انشاء اللہ جاتا رہیگا۔

باب تیئیسوان رحم کے باہر نکل آنے اور رحم کے کسی طرف ہٹ جانے کے علاج مین

مناسب ہی پہلے خیال کرین اصلیت مین اس مرض کے اگر بسبب رطوبت جسیند کے عارض ہوا ہو جو رحم مین جمع ہو گئی ہی اور جسنے رحم کو بطرف خارج کے نکال دیا ہی اسکا علاج تنقیہ سے بدن کے کرنا چاہیے ادویہ مسہل بلغم اور رطوبت کا استعمال کرکے جیسے حب ایارج اور حب اصطمخیقون اور تربد اور شحم حنظل اور حب النیل وغیرہ اسی قسم کی اور دواؤن سے۔ اور رحم مین حقنہ روغن زنبق جیسا کہ اسمین تھوڑا سا خلوق اور تھوڑا سا غالیہ گھول کر دیا جائے اور مریضہ کو حکم دیا جائے بعد حقنہ دینے کے کہ پیٹھ کے بھل چت لیٹے اور اپنی کمر سے نیچے کی طرف ایک توشک وغیرہ برا اونچا ہو رکھ لے اور دونون رانون کو ملا کر اور فرزجہ وہ استعمال کرے جسکو ببول اور طراثیث اور عفص سبز اور خرنوب خاردار کے پانی اور تھوڑی سی شراب قابض مین اقاقیا اور رامک و سک کو گھول کر ڈبویا ہو اور اسی فرزجہ کو اُس رحم مین لگا رہنے دے جو باہر نکل آیا ہی اور بہ نرمی استعمال اسکا کرتی رہے تا اینکہ رحم اپنی جگہ پر درست آ جائے اور جہان پر اُسکو ٹھیک رہنا چاہیے اُسی جگہ درست ٹھہر جائے۔ اور فرزجہ کو اسی جگہ چپ چاپ چھوڑ دے اور سر و پیر اپنے ابرفردہ کا ٹکڑا رکھے جو سرکہ شراب مین ڈبویا ہوا اور اُس شراب مین وہ پانی ملا ہوا جسمین اقاقیا اور رامک کو گھولا ہو۔ مریضہ کو حکم دے کہ پیٹھ کے بل لیٹے اور ایک پانون کو دوسرے پانون پر رکھے۔ پاکیزہ خوشبو چیزین اُسے سونگھائی جائین جیسے سک اور غالیہ۔ اور وہ فرزجہ تیسرے روز تک اسی طرح سے رکھا رہے جب تیسرا دن ہو فرزجہ کو انھین دواؤن مین آلودہ کرے جنکو پہلے ابھی لکھا ہی اسی طرح سے تین مرتبہ یہ تدبیر کرنی چاہیے نو روز مین ہر ایک تیسرے روز ایک مرتبہ فرزجہ دواؤن مین ڈبویا جائیگا پس رحم اپنی جگہ پر درست ہو کر آ جائیگا۔ پھر اگر اس تدبیر سے کار برآری نہو اور اپنی جگہ پر رحم نہ آ جائے محجمہ ناری یعنی تونبی وغیرہ مین بتی روشن کی ہوئی قریب اُسی مقام کے جہان اونچا تکیہ وغیرہ رکھنے کا اوپر ذکر ہوا ہی جسیان کیجائین دونون جانب مراق شکم پر جو ایک جھلی ہی۔ اور سر و پیر پر ضماد کرنا چاہیے اور اردگرد مقام نہانی عورت کے ببول کی قسم خاص اور طراثیث اور گلنار اور

مازو اور اقاقیا اور عصارۂ لحیۃ التیس باریک کوٹ سب کو آس کے اور بارتنگ سبز کے پانی میں گوندھیں اور ضماد کریں لیکن اگر رحم کا باہر نکل آنا اسباب
خارجی سے عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ اسکا علاج منجملہ ادویہ مذکورہ بالا کے فرزجہ اور حقنہ سے اور ضماد سے کریں اور مسہل دینے کی حاجت اسمیں
نہیں ہے۔ پھر اگر رحم تمام اور سارا باہر نکل آیا ہو اور علاج اسمیں کارگر نہوتا ہو اور جو کچھ اسمیں دوا وغیرہ جاتی ہو فاسد اور خراب ہو جاتی ہو ایسے
مریض کے مرجانے کا خوف کرنا چاہیے اسلیے کہ قدماء اطبا نے ذکر کیا ہے کہ ایک طبیب نے ایک عورت کو دیکھا جسکا سارا رحم باہر نکل آیا تھا اور
پھر بھی وہ عورت زمانہ دراز تک زندہ رہی اسکو معلوم کرنا چاہیے انشاء اللہ تعالی (میلان رحم یعنے کسی طرف کج ہونا رحم کا) اسکا علاج یہ ہے
جیسا ہمنے ذکر کیا ہے کہ بدن سے اخراج غلیظ بالزوجیت کا کرے اور رحم میں روغن زنبق چھوڑیں غالیہ اور خلوق اور مشک اور عنبر وغیرہ خوشبو
چیزیں گھول کر اُس طرف جس رخ رحم کا مائل نہیں ہوا ہے اور درست ہے اُدھر ان دواؤں کو نہ پہونچنے دیں تاکہ جس رخ مائل ہو گیا ہے وہ اپنی جگہ پلٹ آئے
اسلیے کہ رحم کی شان سے یہ بات ہے کہ خوشبو چیزوں کی طرف میل اور خواہش کرتا ہے اور اُنسے بھاگ اُٹھتا ہے اور بدبو چیزوں سے بھاگتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے

باب چوبیسواں حمل نہ رہنے کے علاج میں

عورت کا حاملہ نہونا اگر سوء مزاج سے ہو مناسب ہے کہ اُسکی تدبیر بمخالفت اُسی مزاج فاسد کے کیجائے غذاؤں اور دواؤں سے پلانے کی ہوں
خواہ رحم میں ڈالنے کی روغن وغیرہ کے اقسام سے اور اُن چیزوں سے پرہیز کرے جس سے یہ سوء مزاج زیادہ ہوتا ہے اور اگر یہ مرض بسبب ایسے
اخلاط کے عارض ہو جو اندرونی جگہ میں رحم کے پیدا ہوں تو اسکا علاج اسی خلط کے خارج کرنے سے اور بدن کے تنقیہ عام کرنے سے بذریعہ ادویہ مسہلہ
اور تدبیر اسکی ایسی کیجائے جو خلط جدید پیدا کرے اور حقنہ ایسے دیے جائیں جو رحم کو اُسی خلط سے پاک اور صاف کر دیں۔ اور اگر حمل نہونے کا سبب
کوئی سدہ ہو جو رحم وغیرہ میں پڑا ہے مناسب ہے ایسی غذا اور دواؤں کا استعمال کریں جو سدوں کی تفتیح کرتی ہیں اور خون حیض کو جاری کرتی ہیں
چنانچہ انکو ہمنے احتباس حیض کے علاج میں بیان کر دیا ہے اور اب بھی تھوڑے فاصلہ کے بعد ذکر کرینگے۔ اور اگر حمل نہونے کا سبب فربہی اور موٹا
عورت کے بدن کا ہو مناسب ہے کہ اُسکے لاغر کرنے کی تدبیر کریں تاکہ بدن اُسکا حد اعتدال پر فربہی اور لاغری میں آجائے۔ اور اگر حمل نہونا رحم کی کسی
خرابی سے ہو عورت کو فرزجہ جو ایسے خراب مزاج رحم کو نافع ہیں استعمال کرائے جائیں (یہ ایک فرزجہ ہے جو رحم کو قوی کرتا ہے اور حاملہ ہونے پر معین ہوتا ہے)
پھٹکری سات ماشہ سماق اور زعفران اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کوٹ کر باریک کریں اور شہد میں گھول کر صوف کا ٹکڑا اون کا
میں لیکر پھوڑکر اسی شہد میں ڈبوئیں جسمیں ان دواؤں کو گھولا ہے اور اس فرزجہ کا استعمال وہ مریضہ بعد غسل کرنے کے ایام حیض کے کرتے رہیں
اور پھر اُسکے ساتھ جماع کیا جائے (صفت ایک اور فرزجہ کی اسی واسطے) زہرہ گرگ اور شیر کا پتہ اور مچھلی کا پتہ جو آپس سے ملا جائے اسمیں فرزجہ کو
ڈبو کر مریضہ کو حمول کرائیں تھوڑا سا روغن بلسان اور روغن ناردین ملاکر (صفت اور فرزجہ کی اسی واسطے) اگر علک الانباط کو مرغابی کی چربی میں
ملاکر مریضہ کو چند مرتبہ اُسکا حمول کرایا جائے نفع ہوگا (صفت اور فرزجہ کی اسی واسطے) پنیر مایہ خرگوش اور اُسی کی مینگنی اور شہد سب ہموزن کوٹیں
اور شہد سے ملائیں اور تین روز تک اسکا استعمال کریں۔ اور مریضہ کو حکم دیں کہ ہر روز دندان فیل کا برادہ ایک بار تناول کرے کہ اس تدبیر سے حمل ٹھیر جائیگا
اگرچہ عاقر یعنے بانجھ بھی ہو (صفت ایک فرزجہ کی جو حمل نہونے کو نفع کرتا ہے اور منی کو روکتا ہے اور اُسکی حفاظت خرابی وغیرہ سے رحم میں کرتا ہے) مغز
ساق گوزن اور زوفائے تازہ اور درخت بادام کا گوند اور کھٹیر کا گوند اور میعہ سائلہ اکلیل الملک ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر میعہ اور گھی کو
روغن میں پگھلائیں اور شہد ملاکر سب اجزا یکجا کریں پھر اسی میں فرزجہ کو ڈبو کر مریضہ کو حمول کرائیں اور ہر تیسرے روز اُسی فرزجہ کو پھر دواؤں میں
آلودہ کرکے رکھے اور روز میں یہ عمل تمام ہوگا (صفت ایک دوا کی جسکی جالینوس نے توصیف کی ہے حمل نہونے کے علاج میں) صبر سقوطری اور

سنبل ازرق اور شحم حنظل اور غاریقون اور سقمونیا سب اجزا ہموزن لے کر کوٹین اور پانی سے گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ کی ہے (انجیر اور دھونی کا نسخہ جو بانجھ عورت کو اسکی دھونی دیجاتی ہے حاملہ ہوجاتی ہے) دار شیشعان اور جرگوش کے روئین اور سداب خشک برابر لیکر کوٹین اور موم پگھلا کر ملا دین اور قرص طیار کرین اور پھر اسی کی دھونی دین کہ یہ دھونی مجرب ہے (اور مجرب نسخہ دھونی کا) صمغ ہرتال اور مرکی اور جوز السرو اور میعہ سائلہ اور گلاب اور حب الغار ہموزن کوٹین اور شراب سے گوندھ کر قرص طیار کرین اور بعد حیض سے پاک ہونے کے عورت کو اسی کی دھونی دین کہ ضرور حاملہ ہوجائیگی (فرزجہ کا اور نسخہ جو مجرب ہوچکا ہے اور عدم حمل کو نفع کرتا ہے) زعفران اور حماما اور سنبل اور اکلیل الملک ہر واحد نو پارہ ماشہ سانج ہندی اور قردمانا ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بھیڑیے کی چربی اور مرغابی کی چربی اور مرغی کی چربی اور موم اور زردی بالی ہوئی انڈے کی ہر واحد پانچ تولہ چار سات ماشہ روغن ناردین سات ماشہ خشک دواؤن کو کوٹین اور چربیون کو پگھلائین روغن ڈال کر اور پھر سب کو ملائین اور آسمانی رنگ کے صوف کا فرزجہ بنا کر اسمین ڈبوئین اور بعد حیض سے پاک ہونے کے اسکا معمول کرین پے در پے تین روز تک (اور فرزجہ واسطے عاقر کے) زعفران اور مصطگی اور میعہ ہر واحد سات ماشہ سانج ہندی اور موم ہر واحد دو تولہ چار رتی روغن ناردین اور روغن گل بقدر کفایت کے سب کو ملا کر استعمال کرین (صفت ایک حقنہ کی جو عدم حمل کو نفع کرتا ہے اگر بسبب اسی رطوبت رحم کے ہو جو مرد کی منی کو بہا دیتی ہے اور یہ حقنہ رحم کی تقویت بھی کرتا ہے) قشور کندر اور ناگرموتھہ ریزہ ریزہ کیا ہوا ہر واحد پونے نو تولہ مرکی پانچ تولہ دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تا کہ قریب تہائی کے پانی رہ جائے اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر حقنہ کرین رحم مین برابر تین روز تک مناسب ہے کہ ان چیزون کا استعمال بعد تمام ہونے ایام حیض کے ہو جب خون کی آمد بند ہوجائے (میری مراد اس سے وہ زمانہ ہے جب عورت بعد حیض کے نہاتی ہے) اور یہ بھی لازم ہے کہ ان دواؤن کو جب استعمال کرین کہ عورت کو مرد کے پاس رہے ہوئے اور جماع کرائے کو زمانہ دراز گذر چکا ہو کہ عورت کو شہوت اور خواہش مرد کی شدید ہو اور حیض سے پاک ہونے کے بعد یہ کیفیت اسکی ہو۔ اور اگر حمل نہ رہنے کا سبب مرد کی طرف سے ہو اور یہ سبب بھی ہو کہ مرد کی منی ایسی ہے جو بعض عورتون کے مزاج سے موافق نہین ہے اب چاہیے کہ اس مرد کے واسطے دوسری عورت بدل دین جسکے مزاج سے اسکی منی موافق ہو۔ اور اگر مرد کی طرف کا سبب مانع حمل یہ ہو کہ مجرائے قضیب مین کوئی سدہ پڑا ہو لازم ہے کہ اسی سدہ کے تنقیح کی تدبیر کرین۔ اور اگر یہ سبب ہو کہ مجری قضیب کا پیچیدہ ہوگیا ہو تو اسکا علاج

دوا ہے کے ذریعہ سے کرین جیسا کہ ہم اسکو عمل جراحی کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ

باب چھبیسوان علاج مین ان عورتون کے جو اسقاط حمل زیادہ کرتی ہین

اگر کوئی عورت حاملہ تو ہوتی ہو لیکن بچہ کو گرا دیتی ہے یہ عارضہ جیسا ہمنے بیان کیا ہے جلد اول کے اسی باب مین) یا تو اسباب خارجی سے پیدا ہوتا ہے یا اسباب داخلی اور اندرونی سے - اگر اسباب داخلی سے عارض ہو اور یہ سبب کوئی رطوبت مخاطی ہو جو رحم مین ٹھہری ہوئی ہے اور جنین یعنے بچہ کو پھسلا دیتی ہے اور خارج کر دیتی ہے اب مناسب ہے کہ یہ بھی دیکھین علاوہ رطوبت رحم کے تمام بدن بھی ان اخلاط سے بھرا ہوا ہے پھر تو اسی بدن کا تنقیہ اسی رطوبت اور اخلاط سے کرین بذریعہ ان مسہل دواؤن کے جو مسہل بلغم کی ہین جیسے ایارج اور تربد اور حب النیل اور شحم حنظل اور نمک سیاہ - اور مرکب دواؤن سے جیسے ایارج لوغاذیا اور ایارج فیقرا اور ایارج جالینوس - اور مریض کو قبل مسہل کے ماء الاصول ہمراہ روغن تخم بید انجیر کے اور روغن بادام تلخ کے دیا جائے تا کہ اس خلط کی تلطیف ہوجائے - ایضاً اسکی یہ دوا بھی دینی چاہیے (منتقی اور گوکھرو ہر واحد ایک کف دست تخم کرفس تخم رازیانہ ہر واحد پینتیس ماشہ اجواین ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا کہ چہارم وزن اسکا رہ جائے اسمین سے سوا گیارہ تولہ ہمراہ روغن تخم بید انجیر نو ماشہ کے تناول کرین جب تک تین روز تک برابر

دیجائین اور ساڑھے چار ماشہ اسکا وزن ہے - دھتورا بھی نو ماشہ اور سنجر نیا سوا دو ماشہ بھی تناول کرے - دوا الاسک بھی اسکو کھلائین تاکہ یہ رطوبت فنا ہوجائے - ایضاً تریاق کبیر بھی اسکی دوا ہے - رحم مین اسکے حقنہ ہاے مذکورہ اور فرزجہ ایسے جو رطوبات کو خشک کرتے ہین اور جو کچھ لزوجت اور چسپیدہ رطوبت رحم مین ہو اسکو بھی پاک کردیتے ہین (یہ صفت ایک حقنہ کی ہے جو پورا نفع کرتا ہے اسی مرض مین) ایک پھل اندراین کا لیکر اسکے منھ پر گڑھا کرین اور بیج وغیرہ جو اسمین ہون انکو نکال کے اسمین روغن سوسن بھردین اور جو اسمین سے نکالا ہے اسکیا اسی گڑھے مین پھر بھر دین اور جو کے آٹے سے خواہ پنڈول سے اسکو گل حکمت کرکے کوئلہ کی آگ پر رکھین تاکہ ایک جوش خواہ دو جوش اسکو آجائین پھر اسکو نکال کر کپڑے وغیرہ سے صاف کرین اور مجموع سے یعنی وہ پھل مع تیل کے پیس کر حقنہ کرین کہ ابھی اسکی گرمی باقی ہو اور تیل جو اسمین پھر اتھا سب کا حقنہ دیا جائے کچھ باقی نہ رہے کہ یہ دوا برودت رحم کو نافع ہے اور رطوبت رحم کو بھی نفع کرتی ہے - آس کا پانی اور وہ پانی جسمین کہ مازو اور گلنار کو جوش دیا ہو اور دو تولہ نو ماشہ چار رتی مشک اور رامک اور غالیہ کو ملایا ہو بھی اسکا حقنہ دینا چاہیے (صفت ایک فرزجہ کی جو اسی کو نفع کرتا ہے) روغن باسان اور نرکچور اور درونج اور زوفا سے تازہ اور نکھ ہر واحد سات ماشہ جند بیدستر پونے نو ماشہ تریاق فاروق سوا پانچ ماشہ جاوشیر پونے دو ماشہ مشک ڈیڑھ ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر روغن بلسان مین تریاق کو گھولین اور پھر سب کو یکجا کرکے اسی کا فرزجہ برابر بندقہ کے بنائین اور رحم کے منھ مین رکھین اور پانچ روز برابر اسمین سے پونے دو ماشہ تناول کرین کہ یہ دوا رحم کو جنین کے روکنے پر مائل ہوگی اور اسقاط منع کریگی اور حاملہ ہونے پر بھی اعانت کریگی انشاء اللہ تعالیٰ لیکن اگر مرض کثرت اسقاط کا بسبب ریح کے ہو جو رحم مین ہو تو مناسب ہے کہ ایسی مریضہ کو وہ سفوف کی ادویہ کھلائی جائین جو ریاح کی تحلیل کرتی ہین جیسے یہ سفوف (صفت اسکی) تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون اور اجوائین اور سعتر اور انجدان سیاہ اور بحر یعنی بادشجر کا کہتے ہین اور فوتنج کوہی اور فوتنج نہری اور ناگرموتھا اور پودینہ خشک اور نرکچور اور زیرہ ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب ریحانی کے تناول کرین جو ارش عود اور جوارش غدا دالقوان بھی اسکو کھلائی چاہیے (سفوف کا اور نسخہ اسی کے واسطے) تخم کرفس اور زیرہ سرکہ انگوری مین ترکیا ہوا ہر واحد ایک جزو زنجبیل اور خولنجان اور اجوائین ہر واحد نصف جزو جند بیدستر چہارم جزو شکر ہموزن سب اجزا اسکے ادویہ کوٹ چھان کر بقدر ساڑھے دس ماشہ کے تناول کرین کہ نفع کریگی (جوارش بھی اسی مرض کو نافع ہے) نرکچور اور درونج اور چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی جائپھل اور لونگ اور اجوائن اور تخم کرفس اور زنجبیل اور خولنجان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زیرہ کرمانی اور زیرہ نبطی سرکہ انگوری مین ترکیا ہوا ایک شبانہ روز پونے دو تولہ جند بیدستر پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین ریشمی پارچہ مین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین - مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ ہے - اور اگر کثرت اسقاط بوجہ ادرار حیض کے عارض ہوا ہو بوقت حمل کے اور افراط سے خون حیض کا خارج ہوا ہو اب مناسب ہے کہ اسکو کہربا ہمراہ گل قبرصی اور سنبل الطیب اور ناگرموتھا ہر واحد ایک جزو لیکر مقدار شربت اسکی نہار منھ ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب سماق کے خواہ ہمراہ شراب قابض کے (صفت ایک دوا کی جو اسکو نافع ہے) مورمکی ۳۵ ماشہ حرف اور پودینہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ سات ماشہ ایک رطل شراب مین جوش دین تا انیکہ آدھا رہ جائے اور آسیر انزروت اور ریوند ہر ایک سات ماشے ڈالین روغن گاو اور شہد مصفی ہر واحد ڈیڑھ تولہ سب کو اسمین سے بوزن ساڑھے تین ماشہ کے تناول کرین - اور مریضہ بعد دوا دینے کے دو گھنٹہ کے بعد غذا دیجاوے اور نہانے - یہ تدبیر پیہم تین روز تک کیجائے نفع کریگی انشاء اللہ تعالے -

باب چھبیسواں دشواری ولادت کے علاج میں

بچہ جننے میں جو دشواری ہو اگر سبب اسکا عورت کا موٹا یا خواہ رحم کا چھوٹا ہونا خواہ قوت دافعہ کا ضعیف ہونا تشخیص کیا جائے مناسب ہے کہ عورت کو حکم دیں کہ کانکھنے میں درد زہ کے وقت پوری کوشش کرے اور زمین سخت پر بیٹھے۔ اور پشت پیڑو اور شکم کے نیچے روغن خیری یا روغن گلنار اور زیت نیم گرم ملا جائے خواہ نیم پانی میں بٹھائی جائے جسمیں میتھی اور تخم کتان اور بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو اور یہ آبزن نیم گرم ہو۔ ناک میں اسکے کاغذ کی بتی بنا کر رکھیں کہ چھینکے اور تھوڑا سادہ پانی اسکو پلائیں جسمیں پرسیاوشان کو جوش دیا ہو اور شہد اور تھوڑا سا روغن زنبق اسمیں پڑا ہو۔ ایضاً شکاع شمع ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب کے اسکو اپنیا فرزجہ قدر ان کو لت کر کے رکھے۔ اگر ابابیل کا گھونسلا دستیاب ہو جائے اسکو گرم پانی میں حل کر کے پیارہ تولہ اس عورت کو پلایا جائے تو بآسانی ولادت ہو جائیگی۔ یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر شحم خچر کا جلا کر اسکی دھونی دیجائے جب بھی ولادت بآسانی ہو جائیگی (اور اگر دشواری ولادت کی زیادہ چربی ہونے سے بدن میں عورت کے ہو اسکو حکم دیا جائے کہ انو پیٹ کے بل لیٹے اور دونوں زانو اسکے دونوں ران کے نیچے دبے ہوں مراد یہ ہے کہ دونوں پاؤں پھیلا ہوں بلکہ گھٹنے توڑ کر ران کے نیچے دبائے ہوئے لیٹے پھر رحم کی مالش اور ناف کے گرد اور پہلوؤں اور پشت کی روغن اور موم سے پگھلا کر یں اور دائی جنائی کو کہدیں کہ اپنی انگلی کو روغن زرد اور موم اور روغن گداختہ سے آلودہ کر کے اسکے رحم میں داخل کرے اور تھوڑا تھوڑا رحم کا منہ کھولے اور رحم کے اندر روغن ملا کرے۔ اور اگر یہ دشواری ولادت کی عورت کی جانب سے اس طرح کی ہو کہ وہ باکرہ ہو اور پہلا حمل حاملہ ہوئی ہو اسکے پردہ بکارت کو رو ہیئت کے داخل کرنے سے خواہ انگوٹھے ڈالنے سے چاک کردیں۔ اگر دائی ڈرتی ہو اسکو دلاور کرنا چاہیے اور اسکے دل کو مضبوط کریں اور حکم دیں کہ درد زہ میں اور کانکھنے میں دلیری کرے جیسے ہم اوپر لکھ چکے ہیں اگر اسکو غشی عارض ہو اور قوت اسکی ضعیف ہو جائے درد زہ کی ابتدا سے پاکیزہ خوشبو کی چیزیں اسکو سنگھائیں جیسے مشک اور غالیہ اور عود اور (ند) کی دھونی دیں۔ اور اگر حرارت بھی ہو صندل اور کافور سنگھائیں اور عود خام کی دھونی دیں۔ غذا گوشت کی اور ماءاللحم چوزوں کے گوشت کا آش دیا جائے تھوڑی شراب ریحانی بھی اگر حرارت نہ ہو۔ اگر ورم رحم میں ہو اسکے تحلیل کی تدبیر کریں کہ اسکو آبزن میں بٹھائیں جسمیں بابونہ اور اکلیل الملک اور پرسیاوشان اور میتھی اور السی کو جوش دیا ہو جیسا کہ ورم رحم کے علاج میں بیان کیا ہے۔ اور اگر دشواری ولادت کا سبب کسی مرض سابق کے ہو جو پیدا ہو گیا ہو تب چاہیے کہ قصد اسکی طرف کیا جائے کہ ان امراض میں سکون پیدا ہو اور دونوں کولہوں پر پیڑو مقامات اچھی طرح سے دبائے جائیں اور مناسب روغن سے نرمی انکا ملنا چاہیے لیکن اگر دشواری ولادت سردی ہوا کے سبب سے ہو جسنے رحم کو کشیدہ کر دیا ہو اور اسقدر سمٹ گیا ہو کہ بچہ کا نکلنا اس سے دشوار ہو مناسب ہے کہ عورت کو حمام میں بٹھائیں خواہ ایسی جگہ جو گرم ہو اور پہلوؤں اور ناف کے گرد کے مقامات اور پشت کو روغن یاسمین سے ملا کریں اور گرم پانی جسمیں میتھی اور السی اور بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دیا ہو ان مقامات پر ڈالیں۔ اور تھوڑی سی شراب ہمراہ روغن زنبق کے اسے پلائیں اور تھوڑا سا غالیہ یا جند بیدستر شراب میں گھول کر اسکو پلائیں۔ اور اگر دشواری ولادت کی سبب ہوا کے گرم ہونے کے ہو جسنے بدن کی تحلیل کر دی ہے چاہیے کہ عورت کو سرد مقام میں بٹھائیں اور جہاں پنکھے وغیرہ کی ہوا سے سردی کا گذر ہو اور پنکھے زور زور سے ہلا کر اسکو ہوا دیں ایسے مقام پر جہاں سرد ہوا پنکھے سے برآمد ہو مثل تہ خانہ وغیرہ کے۔ اور شکم پر اور دونوں کوکھ پر صندل اور گلاب اور کافور اور آس کا پانی ملا کر لیپ لگایا جائے اور آب انار اور آب سرد تھوڑا تھوڑا اسکو پلائیں۔ اور اگر دشواری ولادت کی سبب جنین کے ہو یعنی اسکا جسم بڑا ہو گیا ہو یا چھوٹا بہت ہو یا بسبب کہ مر گیا ہو یا اسکے دو سر ہوں یا اسکا خروج اور پیدا ہونا شکل طبعی کے خلاف پر ہو مثلاً الٹا پیدا ہوتا ہو اور جو وضع مناسب ہے کہ اس طرح نہیں ظاہر ہو رہا ہو تو آنکے واسطے دستکاری کی تدبیر درکار ہو جسکو

ہم باب جراحی مین لکھینگے۔

باب ستائیسوان مشیمہ کے رُک جانے اور مردہ بچہ کے خارج کرنے کے علاج مین

مشیمہ جسکو جھور کہتے ہین اور بچہ پیدا ہونے کے بعد خارج ہوتا ہی اگر نہ خارج ہو اور اندر رہ جائے خواہ رحم مین بچہ مردہ ہوگیا ہو مناسب ہی کہ عورت کو تھوڑی سی ابہل اور شکاعی اسفنج ایسے پانی کے ہمراہ پلائین جسمین ترمس اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ ایضاً اُسکو یہ دوا بھی دینی چاہیے (صفت اُسکی) ابہل اور زراوند مدحرج اور اسارون اور عسل لبنی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے ملا کر معجون طیار کرین بقدار شربت اُسکی سات ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے۔ اگر مشیمہ خارج نہو مناسب ہی کہ عورت کو تھوڑی سی جاوشیر اور ادنٹ کا پیشاب ہمراہ شراب کے پلائین خواہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین فوتنج کو جوش دیا ہو۔ یا کہ مرمکی اور سیروزہ اور جاوشیر اور تلخہ گاو ہر واحد ایک جزو جند بیدستر نصف جزو سب کو کوٹ کر اور اسی کو عورت ساڑھے تین ماشہ تناول کرے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین مرازیانہ اور ابہل کو جوش دیا ہو۔ یہ فعل شربت شگوفہ کرنب بھی کرتا ہی اور نیز اُسکے تخم کا شربت یہی فعل کرتا ہی۔ زراوند مدحرج اور ابہل اور حرمل ہر واحد ایک جزو کو باریک کوٹ کر تلخہ گاو مین گوندہ کر اگر اُسکا شافہ بنا یا جائے اور عورت کے مقام نہانی مین رکھین بچہ مردہ اور مشیمہ کو خارج کردیگا (صفت اور دوا کی) حرمل اور ابہل اور ترمس ہر واحد ایک جزو مرمکی اور جاوشیر ہر واحد نصف جزو جند بیدستر چہارم جزو کا سب کو باریک کوٹین اور اُسمین سے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ایسے پانی کے پلائین جسمین کرنب اور فوتنج کو جوش دیا ہو۔ حمول اسکو ان فرزجون کا کرایا جائے جنکو ہمنے ادرار حیض کے باب مین لکھا ہی خصوصاً قطران کا مناسب ہی کہ مشیمہ اندر رہ جائے اُسکے علاج مین دیر نہ کرین اور جلد اُسکے نکالنے کی تدبیر کرین ورنہ عورت مر جائیگی۔ اگر خون ولادت جسکو نفاس کہتے ہین بند ہو جائے اور عورت اُس سے پاک نہو مناسب ہی کہ اُسکو وہ پانی پلائین جسمین کرنب اور پرسیاوشان اور شکاعی کو جوش دیا ہو

باب اٹھائیسوان اُن دواؤن کے بیان مین جو حمل رہنے کو منع کرتی ہین

ایسی دوائین جو عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرین اگرچہ مناسب اُنکی نسبت یہ ہی کہ ہم اُنکو بیان ہی نہ کرین تا کہ وہ عورت جسکے مزاج مین خیر اور نیکی نہین ہی یعنے بدکار ہی اُنکا استعمال نہ کرے اور اپنی بدکاری کو اُنکی وجہ سے چھپالے مگر کبھی اضطراراً بعض اوقات اُنکی حاجت ہوتی ہی کہ جس عورت کا رحم چھوٹا ہی اُسکو یہ دوائین دیجائین اسلیے کہ ایسی عورت کی نسبت اسکا خوف ہی اگر حاملہ ہوگی وقت ولادت بچہ کے مر جائیگی لیکن سواے ایسی عورتون کے اور عورتون سے طبیب کو ان دواؤن کا ذکر ہی نہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح اُن دواؤن کا ذکر بھی نہ کرنا چاہیے جو حیض کے بند ہو جانے کو نفع کرتی ہین اور نہ اُن دواؤن کا ذکر کرین جو بچہ مردہ کو گرا دیتی ہین سواے اُس عورت کے جسپر وثوق اور اعتماد ہو کہ اُس سے بیان کرنے مین کچھ مضائقہ نہین ہی۔ اسلیے کہ یہ سب دوائین بچہ کو ہلاک کرتی ہین اور اُسکو رحم سے گرا دیتی ہین منجملہ اُن دواؤن کے جو حمل کو منع کرتی ہین یہ بھی ایک دوا ہی کہ بروقت جماع کرانے کے عورت شحم اندرانی کو حمول کرے خواہ مرد اپنے آلہ ذکر پر اسی نمک کو طلا کرلے خواہ عورت قطران کا حمول کرے یا شگوفہ کرنب کو اور تخم کرنب اور آب سداب کو بروقت جماع کے خواہ بعد جماع کے حمول کرے۔ خواہ تھوڑا جیتہ خرگوش یا ورق غرب خواہ غرب کے پھل کا حمول کرے۔

باب انتیسوان علاج اُن ورمون کا جو پستان مین پیدا ہوتے ہین

کبھی پستان مین عورتون کے ورم گرم بسبب دودھ کے بیٹھے ہوے گٹھر جانے کے عارض ہوتا ہی اور علاج اُسکا یہ ہی کہ اسفنج کو لیکر گرم پانی مین ڈبوئین جسمین تھوڑا سا سرکہ ملا ہو۔ ایضاً روغن گل مین روٹی بھیس کر ضماد کرین زردی بیضہ ملا کر۔ اور یہ ضماد بھی پستان پر کرنا چاہیے (صفت اُسکی)

آرد باقلا اور آرد جو اور پسی ہوئی میتھی اور خطمی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹ کر زعفران اور مرکی ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹ کر انڈے کی زردی اور روغن کنجد میں ملا کر ضماد کریں۔ ایضاً بے خمیر کی ہوئی روٹی کا مادا انکو گرم پانی اور زیت میں پیس کر ضماد کیا جائے۔ ایضاً اسفنج کو ایسے پانی میں ڈبوئیں جس میں اکلیل الملک اور میتھی اور تخم کتان کو جوش دیا ہوا اور ورم پر لگا دیں۔ اور اگر حرارت قوی ہو اور بخار زیادہ ہوتی ہو مناسب ہے کہ آرد باقلا اور آرد جو اور میدہ لکڑی ہر واحد ایک حصہ کوٹ کر زردی بیضہ اور آب کشنیز اور لال ساگ کے پانی اور خرفہ کے پانی میں خواہ اسی قسم کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں پھر جب صحت میں سکون آجائے تب یہ ضماد لگایا جائے (صفت اسکی) موم کو روغن بنفشہ میں پگھلا کر زردی انڈے کی اسمیں ڈالیں اور کھرل میں رکھ کر خوب گھوٹیں تاکہ قوام اسکا برابر ہو جائے اور پستان پر اسکو لگا دیں۔ بابونہ اور اکلیل الملک کو جوش دے کر بپارہ دیں۔ اگر انجام کار میں یہ بات ہو کہ مدہ ورم میں جمع ہوتا ہو تو چاہیے کہ انجیر سپید بڑے دانہ کا روغن زرد اور گرم پانی میں اسقدر پیسیں کہ مثل مرہم کے ہو جائے اور لگائیں۔ ایضاً میتھی اور السی اور کنجد باریک کوٹ کر شہد ملا کر لگائیں۔ اور یہ ضماد بھی لگانا چاہیے۔ صحرائی چھوارا لیکر اسکی گٹھلی نکالیں اور اسپر تھوڑا سا پانی اور بکری کا تازہ گھی ڈال کر آگ پر چڑھائیں اور ایک جوش دیں ایسا کہ سب اجزا باہم مل کر یکجا ہو جائیں پھر اسپر عسل لبنی اور بکری کی مینگنی اور کبوتر کی بیٹ اور رسانیج باریک کوٹ کر ڈالیں اور بخوبی ملائیں تاکہ مثل مرہم کے ہو جائے اور اسی کا ضماد کریں نافع ہے انشاء اللہ تعالیٰ (علاج پستان کے پھوڑوں کے منفجر ہونے اور ٹوٹ جانے کا) اگر پستان میں خون بستہ ہو گیا ہو اسپر ضماد آرد باقلا اور شہد کا کرنا چاہیے۔ اور آب گرم اور زیت سے اسکو سینکنا لازم ہے یا ایسے پانی سے جسمیں حلبہ اور تخم کتان اور حاشا کو جوش دیا ہو اور لیپ اسپر کنجد سوختہ کو باریک کوٹ کر شہد ملا کر کیا جائے خواہ ماء الرومی یا بے خمیر کا ہمراہ تخم کتان اور میتھی کوٹی ہوئی کے جسکو انجیر کے جوشاندہ میں گوندھا ہو ضماد کریں۔ پستان سے دودھ پلانے میں چھاتی کو بند کریں تاکہ مادہ بطرف پستان کے جذب ہو کر نہ آئے۔ اور اگر پستان میں ورم صلب سوداوی عارض ہو مناسب ہے کہ اسکا علاج اسی طریقہ سے کیا جائے جس طرح سے اور اورام سخت کا کرتے ہیں۔ اور یہ سوپیر کلان کے بیج باریک کوٹ کر اس کے پانی میں اور برگ سرو کے پانی میں ضماد کریں پستان پر

یہ دوا نافع ہوگی باذن اللہ تعالیٰ

باب چھبیسواں دردہاے مفاصل کے علاج میں اور پہلے بیان تدبیر اس شخص کی جسکو ابتدا اس مرض کی ہو اور بیان اس طریقہ کا جس سے حفاظت اور بچنا اس مرض سے ہوتا ہے

ہم نے پہلے مقالہ میں اسی جلد دوم میں کہ جو نام نہاد بحفظ صحت ہے طریقہ احتیاط اور بچنے کا دردہاے مفاصل سے بیان کر دیا ہے اور اسباب جو کہ ہم اسکو بیان کرتے ہیں اور بہت سا کام کی باتیں بیان میں دیتے ہیں تاکہ ہماری کتاب کے پڑھنے والے کے ذہن میں بخوبی راسخ ہو جائے اب ہم کہتے ہیں کہ پہلے اور مقام پر اسی کتاب کے بیان کیا ہے کہ دردہاے مفاصل کی پیدائش اکثر تو اسی سبب سے ہوتی ہے کہ آدمی زیادہ شکم سیر ہونے کا عادی ہو اور غذا سے ہمیشہ پر خوری اور شراب یعنے پینے کی چیزوں کی بھی کثرت رکھے متواتر اسکو بدہضمی ہوا کرے اور مستی شراب میں ہر وقت گرفتار ہو جماع کی مداومت ہر وقت شکم سیر ہونے کے غذا اور شراب سے کرتا ہو۔ آرام اور راحت کے زیادہ خوگر ہونے اور ریاضت کے ترک کرنے سے اور زیادہ نہانے سے بھی وجع مفاصل عارض ہوتا ہے اور ازین قبیل اسباب جنسے فضول کی بدن میں کثرت ہوتی ہے۔ اور اسی وجہ سے جالینوس نے آرزو کی ہے کہ علاج کرے مریضان وجع مفاصل کا ترک کرانے سے غذا اور شراب اور جماع کے۔ اور جب امر واقعی یہ ہے جیسا لکھا گیا اب مناسب ہے کہ خبر گیری علاج اور تدبیر کی اس طرح سے کیجائے کہ زیادہ طعام اور شراب سے اجتناب کرے خصوصاً غذا اور پینے کی چیزیں غلیظ اور دیر گوار اور دیر ہضم ہوتی ہو۔ اور سریع الہضم غذا دیں اور فواکہ سے قطعاً پرہیز کرائیں خصوصاً تر و تازہ فواکہ سے۔ اور اگر کسی

فواکہ کے استعمال کرنے کا ارادہ ہو پس سویز کلان اور انجیر خشک کا استعمال کرائین۔ اور اسکو بھی زیادہ نہ کھائے مٹھائی کے جملہ اقسام کو چھوڑ دے اور یا مراد یہ ہے کہ حلوا جو ایک قسم خاص مٹھائی کی ہے اسکو چھوڑ دے۔ ریاضت کا استعمال قبل غذا کے اور بعد اسکے یعنی بعد ہضم معدہ کے۔ اور بعد نہانے کے حمام مین ایک گھنٹہ تناول غذا کرے اور بدن مین تیل بقدر حاجت لگائے اور تھوڑی سی مالش بدن کی بھی کرے۔ اور پرہیز کرے اور بچے اس بات سے کہ تھوڑی سی غذا بھی تناول کرے اسوقت کہ اسکے معدہ مین غذا ہو جو پہلے کھا چکا ہے کہ ایسی تدبیر غذائی سے فضول بدنی کے اخراج مین کمی ہوتی ہے اور تنقیہ بدن کا بذریعہ قے کرنے کے اور بذریعہ ادرار پیشاب کے التزام رہے۔ پھر دیکھنا چاہیے کہ جو قسم درد مفاصل کی اسکو عارض ہوتی ہے اگر سوء مزاج گرم سے ہے اور تیز مادہ سے پھر تو اسکی غذا چڑیون کا گوشت جو بسہولت ہضم ہو جائے اور جسکے فضول بسہولت برآمد ہون جیسے چوزون کا گوشت اور مرغیون کا اور اطراف تیہو اور کبک اور گوشت بچہ حیوان بزغالہ اور اسی کے اطراف اور کدو اور مسور اور مونگ اور کھیرا ککڑی اور بادرد یعنی خرفہ سرد تر ترکاریون کی جو آب انار اور آب انگور خام مین پکائی گئی ہو اور سرکہ اور زیت اور ازین قبیل اور سرد چیزون مین۔ اور تنقل مین اسکو انار کھلایا جائے قبل از انکہ وقت وقوع مرض کا ہو فصد کا التزام کرے مراد یہ ہے کہ جو وقت دورہ کے پڑنے کا ہے اس سے پہلے فصد کا التزام کرین اور جوشاندہ املتاس اور آب لبلاب خواہ بعوق آلو بخارا خواہ بعوق بنفشہ جو شکر سے بنا یا ہو اسکا بھی التزام کرے (تدبیر اسکی جسکو وجع مفاصل بسبب سوء مزاج بارد کے عارض ہو) اگر یہ مرض بوجہ سوء مزاج بارد کے عارض ہو خواہ مادہ بلغم سے پس لازم ہے کہ اسکی تدبیر گرمی اور خشکی پیدا کرنے والی کیجائے جیسے گوشت حیوان کوہی کا اور صحرائی حیوان کا گوشت پرندہ ہو خواہ چوپایہ اسمین گرم مصالح جیسے رائی اور مرچ سیاہ اور زیرہ اور سعتر اور کراویا وغیرہ ایسی ہی گرم چیزین ملاکر اور تنقل مین دونون قسم کہ پستہ اور پستہ ہمراہ مویز کلان شیرین کے جو خوب میٹھا ہو ترشی وغیرہ کا نام بھی اسمین نہو۔ اور باینہمہ اسکو التزام رہے کہ اپنے بدن کے مادہ کی صفائی جو ہو لینے مسہل کی گولیون سے کرتا رہے جیسے حب سورنجان اور حب اصطمخیقون اور حب منتن اور حب شیطرج اور اسی طرح کی اور ادویہ کا۔ ایسے مریض کو چاہیے کہ جماع کے قریب نہ جائے۔ اور اگر یہ مرض سوء مزاج بارد یابس اور مادہ سوداویہ سے عارض ہو مناسب ہے کہ اخراج مادہ کا جوشاندہ افتیمون سے کیا جائے۔ اور غذا ئین ایسی دیجائین جو گرم و تر معتدل ہون کہ اس تدبیر سے مناسب ہے تدبیر اس شخص کی کرین جسنے خوکیری درد ہائے مفاصل کی اور نقرس اور عرق النسا کی ہے اور یہ تدبیر قبل نوبت کے ہے کہ اگر ایسی تدبیر کیجائیگی پھر اسکو دورہ نہوگا۔ اور جو ایذا اسکو ہوتی ہے اس سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر دورہ بھی ہوگا تو خفیف ہوگا اور درد کم ہوگا۔ لیکن اگر مرض کی ابتدا ہو اور آثار حدوث کے نمایان ہون اسکی تدبیر ویسی کرنی چاہیے جسکو ہر ایک قسم کے علاج مین آیندہ باب مین ہم بیان کرینگے اور ابتدا بیان کی ہم مرض عرق النسا سے کرتے ہین جسکو ہندی زبان مین رینگن کہتے ہین واللہ اعلم۔

باب اکتیسوان علاج عرق النسا کے بیان مین

عرق النسا کا علاج اگر یہ مرض حرارت سے ہو ابتدا فصد سے کیجائے اور باسلیق کی فصد کھولین جس طرف کے پانون مین درد ہو اگر قوت اور سن اور زمانہ بھی اسکے مناسب ہو۔ اور خون اسقدر نکالین جسقدر حاجت ہے۔ اور غذا اسکو بآسانی ہضم ہونے والی کھلائی جائے جیسے گوشت چوزون کا اور کبک کا گوشت تیہو کا اور جو اسی قسم کے گوشت ہین یعنی سفیدباج کہ پالک یا خبازی خواہ چقندر سے پکائے ہوئے۔ اور ایسی غذا سے پرہیز کرین جنمین غذائیت زیادہ ہو اور دیر مین ہضم ہوتی ہون اور تیز چرپٹی اور میٹھی چیزون سے بھی پرہیز کرین اور فواکہ کے جملہ اقسام سے پرہیز کرنا چاہیے جس پانون مین درد عرق النسا کا ہے اسپر معتدل درجہ کا گرم پانی ڈال کر تنطیل دین۔ اور مالش اسپر روغن کنجد کی کرین اور

سرد اور قابض چیزیں عضو علیل کے پاس نہ لیجائیں کہ ایسی چیزیں تحلیل مادہ کو منع کرتی ہیں اور فضول مواد کو پھر اُلٹا کر اندر کی طرف لیجاتی ہیں جس سے
اُسکا تحلیل پانا دشوار ہوتا ہے اسلیے کہ یہ عضو جسمیں عرق النسا کا درد ہوتا ہے گوشت اُسمیں زیادہ ہے اور سرد دوائیں اُس عضو کے …
نہیں پہونچ سکتی ہیں بس اُسی وقت تک خرابی ہے کہ پھیل پھیل کر قریب شروع ہونے مادہ کے نوبت آتی ہے …
رہی ہے اور اُسی مادہ کی تحلیل کو منع کرتی ہیں لہذا آفت بڑھ جاتی ہے اور درد کی شدت ہوتی ہے اسی واسطے واجب ہے کہ عضو خاص کی مالش
… تیل سے کیجائے جنکو بابونہ و سداب میں کوٹکر تیل نکالا ہو۔ درجہ اوسط میں حمام کے اُسکو داخل کریں اور … اسی طرح …
معتدل آب گرم کا ایک ہفتہ تک جیسا چاہیے لگاتار یا ہر پھر بعد اسکے بعض ادویہ مسہلہ اُسکو دیجائیں جیسے وہ حب سورنجان …
اور سورنجان تھوڑی تھوڑی ہے اسکو ساڑھے دس ماشہ دینا چاہیے پھر اُسکے بعد جوشاندہ نواکہ کا جو سورنجان … کیا گیا ہو …
عضو پر کرنب اور بسپایہ اکثری کوٹی ہوئی اور زردی بیضہ ملا کر ابتداء میں کیا جائے (یہ صفت جوشاندہ کی ہے) اہلیلہ زرد اور اہلیلہ کابلی …
ہر واحد دو تولہ چار رتی سپستان اور آلو بخارا ہر واحد چودہ ماشہ اور آلو بخارا بیس دانہ مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ … چار تولہ ساڑھے …
چار ماشہ سنا اور بنفشہ او منڈی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد خراشیدہ اور سورنجان شیریں ہر واحد ساڑھے دس ماشہ غاریقون …
کی ہوئی سات ماشہ تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب دواؤں کو پونے دو سیر پانی میں جوش دیں تا اینکہ … ماشہ
چھٹانک سے کم رہ جائے اور پھر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ املتاس کو اسمیں بھگا کر چھانیں اور … ملا دیں … کو۔ اور بعد اسکے …
سکنجبین سادہ ملا کر ضماد کریں۔ اور ابتدا سے مرض میں کرنب نبطی کوٹ چھان کر تھوڑے … اکثری … زعفران زردی بیضہ ملا کر
ضماد کریں جب مرض کا زمانہ طول پکڑے اُسوقت یہ ضماد لگانا چاہیے (صفت اُسکی) گل بابونہ اور اکلیل الملک اور … مرزنجوش …
ہر واحد پینتیس ماشہ تخم حلبہ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گل کے پانی … ہوسکے میں گوندھیں اور اُسی کا ضماد کریں
اور جب لیپ کی دواؤں کا چھڑانا منظور ہو چھڑا کر اُسکو آب گرم سے دھویا کریں … اُسی عضو پر ایسے پانی کا … بابونہ اور اکلیل الملک
اور قنطوریون اور پوست بیخ کرفس اور … اور سعتر او سودا اور … کو جوش دیا ہو۔ اور اگر ان دواؤں کو سرکہ میں پکا کر عضو علیل پر
اُنکو طلا کریں جب بھی پوری منفعت ہوگی۔ فولس حکیم نے بیان کیا ہے کہ جب ہی ابتدا میں بیمار کو … دیا جائے … بیمار کی
رگ باسلیق کی فصد کھلوائی جاسکے پھر جب درد کی شدت ہو پس مالش عضو کی روغن حنا سے کیجائے … زعفران ملا دی
… کے صوف کا اُسمیں ڈبو کر اُس سے اُسکو نفع ہوگا لیکن اگر یہ مرض بلغم سے پیدا ہوا ہو …
قے کرنے کا حکم دیں پھر ادویہ مسہلہ سے اُسکا تنقیہ کریں جیسے یہ حب (صفت اسکی) غاریقون اور تربد ہر واحد … ماشہ … سورنجان
اسیطرح ہر واحد پونے دو ماشہ شحم حنظل ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیاں بنائیں مقدار شربت اُسکی پونے نو ماشہ سے
لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے۔ ایضاً حب اسیطرح اُسکو دیجائے پھر جب تنقیہ اُسکا ہوچکے … اسکے ضماد مویزج کا تھوڑی …
رائج اور عاقرقرحا کو ملاتا ہوا اور سکنجبین خواہ شراب العسل میں گوندھا ہوا لگائیں۔ ایضاً یہ ضماد بھی اُسی جگہ پر لگایا جائے (صفت اسکی)
پوست بیخ کبر اور فرفیون اور عاقرقرحا ہر واحد ایک جزو عصارہ قثاء الحمار اور حب الغار ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹ کر شراب العسل میں
گوندھ کر کوسے پر ضماد کریں (صفت ایک اور ضماد کی جو عرق النسا کو نفع کرتا ہے) عاقرقرحا اور نطرون ہر واحد سات ماشہ قسط اور
حب الرشاد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زفت رومی ساڑھے سترہ ماشہ زفت کو روغن زنبق میں پگھلا کر خواہ زیت میں پھر …

ادویہ مذکورہ ڈالین اور ملا کر ضماد کرین (۲ اور ضماد اسی مرض کے واسطے) برگ غار پینتیس ماشہ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ تخم تلخ چودہ ماشہ حرمل
جسکو بالم کبھی کہتے ہین سات ماشہ نطرون سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹکر پونے چونتیس تولہ زفت کو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ روغن [illegible]
پگھلا کر سب دوائین ملا کر ضماد کرین (اور ضماد اسی مرض کے واسطے) حرف اور رائی اور پوست بیخ کبر ہر واحد ایک جزو باریک کوٹکر دوسرے کے
پانی مین گوندھکر کوسے پر اسکا ضماد کرین۔ مناسب ہے کہ مالش عضو کی روغن ضماد سے کرین جسمین تھوڑا بورق اور عاقرقرحا اور سعد شرنج اور [illegible]
وغیرہ ایسی ہی چیزین داخل کی ہون (ضماد کا اور نسخہ پوست بیخ سپستان) سبعہ تینتیس تولہ دو ماشہ عاقرقرحا سات تولہ ساڑھے تین ماشہ انکا
مرکی اور سیر وزہ اور قطران اور حب البلسان ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ دواؤن کو کوٹکر موم کو قطران کے پگھلا کر اسی مین دواؤن کو
ملائین اور کوسے پر ضماد کرین۔ اگر معلوم ہو کہ مرض مین اسی تدبیر سے کچھ افاقہ نہین ہوتا ہے مریض کو تھوڑی تھی کو لیا ان دستون اور جو اسی مرض کے لئے
دیجائین۔ اور اگر فصل گرمیون کی ہو مناسب ہے کہ درمیان اسی تدبیر کے کسی روز سرکا کا پانی خواہ شور کچھلی پلا کر قے کرا دین پھر اسکے بعد ضماد کرین
جسکو پہلے ابھی لکھا ہے۔ دوا کو ایسے ابزن مین بٹھائین جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور برنجاسف اور قیصوم اور پوست بیخ کبر اور سداب اور
کرنب کو جوش دیا ہو اور پہلے کوسے کو روغن ناردین یا روغن قسط یا روغن ناجیل وغیرہ سے خوب ملیا ہوا ہو اور بعد اسکے حقنہ کرین کہ مرض بالکل
جاتا رہے۔ پھر اگر مرض میں سکون اس تدبیر سے ہو تو مناسب ہے کہ وہ حقنہ جو عرق النسا میں نفع کرتے ہیں استعمال کرین انمین ایک حقنہ یہ ہے
(صفت اسکی) گوکھرو اور سعر یا اور بابونہ اور اکلیل الملک اور فوتنج اور سداب ہر واحد ایک کف دست قنطوریون دقیق ۴ ماشہ حب الخمل
[illegible] شاہترہ بکائن ساڑھے سترہ ماشہ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ کبر اور قنطوریون کسم کے بیج اور تخم سپند ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ چودہ ماشہ سب کو تین سیر ڈیڑھ پاؤ پانی مین پکائین تا اینکہ چوتھائی آدھ سیر رہ جائے اور تین تولہ
تولہ لین اور مری اور شہد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن سوسن اور روغن زنبق بھی اسی قدر سوا پانچ ساڑھے تین ماشہ سات ماشہ
[illegible] سترہ پونے دو ماشہ سب کو باریک پیس کر کھرل مین تھوڑا سا پانی جو دواؤن کو جوش دیکر طیار کیا ہو اور روغن مذکور ملا کر خوب حل کرین
تا کہ سب اجزا ملجائین اور اسکا حقنہ کرین اور بیشتر اور ورک یعنی کولہے کی مالش روغن قسط اور روغن سوسن سے بعد حقنہ دینے کے کرین (صفت
اور حقنہ کی یہ ہے) بیخ سوسن آسمانگونی تخمینا سترہ تولہ کو ریزہ ریزہ کر کے سوا سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ قریب چونتیس تولہ کے رہ جائے اب اسکو
چھان کر اسمین سے گیارہ تولہ لین اور روغن زنبق دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ملا کر خوب ملائین اور حقنہ کرین (صفت
اور حقنہ کی جو پہلے نسخہ سے زیادہ تر قوی ہے اسی مرض کے واسطے) سویا اور بابونہ اور گوکھرو اور سداب ہر واحد دو تولہ چار رتی قنطوریون اور پوست بیخ کبر
ہر واحد پینتیس ماشہ چودہ ماشہ تخم کتان اسی قدر بادام تلخ اور کسم صحرائی بکائن ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ اندرائن کا پھل کوٹا ہوا ساڑھے
سترہ ماشہ سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور زیرہ نبطی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے تین ماشہ سبوس گندم ایک مٹھی پھر سب کو چھ تا
اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا کہ تخمینا اڑھائی پاؤ پانی رہ جائے اسمین سے قریب سترہ تولہ کے پانی کو لیکر آسیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور روغن قسط اور روغن ناردین
اور روغن سوسن ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بورہ ارمنی سوا پانچ ماشہ ملا کر حقنہ کرین (حقنہ کا اور نسخہ) گوکھرو اور کسم کے بیج اور تخم سپند انجیر اور خنثی مشمش ہر واحد ایک
کف دست اور حنظل اندرائن کے نیکوب کیے ہوئے سداب اور کرنب ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب کو چھٹانک اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تخمینا اڑھائی پاؤ
پانی رہ جائے اسپر روغن سپید انجیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر تین مرتبہ حقنہ کرین اسی دوا مین لیکر یہ حقنہ عرق النسا کو نفع کرتا ہے ایضا جو حقنہ کہ حسب ارشاد کو
پانی مین جوش دیکر بنایا جاتا ہے اسکو چھان کر تھوڑا سا روغن زیت ملا کر وہ بھی عرق النسا کو نفع کرتا ہے اور شرمگاہ کے درد کو بھی نافع ہے (صفت اور حقنہ کی جو بہت عمدہ ہے

ماہی زہرہ اور ہوصرا اور قنطوریون دقیق اور برنباد اور ریخ کبر اور سیاہ کلنکی اور سپید گنگی اور جرجل جسکو سپند کہتے ہین اور … اور عاقرقرحا اور
اندرائن کا گودا اور مازریون اور بیخ قرطم اور … ہر واحد بقدر حاجت لیکر وچند وزن ادویہ کا پانی ڈالکر جوش دین اور چھان کر … اسمین تو…
اسمین سے لیکر روغن نارمین اور روغن زیتون ہر یک … ماشہ ملاکر حقنہ کرین نیم گرم کرکے (صفت ایک حقنہ کی حکیم …)
ساڑھے سات ماشہ شہد بھی آسیقوبیہ لنارون دو تولہ نو ماشہ چربی گائے البطم ایک تولہ اور پانچ ماشہ سب کو اسقدر جوش دین آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
پانی رہجائے اور پھر اسی کا حقنہ کرین اور … بعد حقنہ کے صبر کرین کہ یہ حقنہ اخلاط غلیظ لزجی کو خارج کرتا ہی براہ … کے اور بیشتر
دستون کی اس … ہین اور اگر درد مین طول ہو مناسب ہی کہ … استعمال اسی حقنہ کا کرین اور وزن دواؤن کا بدستور رہے مگر اسمین
قنطوریون اور … احتیاط کر اضافہ کرین ۔ مناسب ہی کہ حقنہ دینے کے بعد صبر کیا جائے اور بعدہ پیٹ کو … سے گرم کرکے …
حقنون کے استعمال سے بیمار کو جو … التہاب اور … اور سوزش معلوم ہو پس مناسب ہی کہ حقنہ نرم کر دیا جائے جسمین عناب اور سپستان اور …
کو … اور بنفشہ … اور … اور … گندم اور برگ خبازی اور روغن بنفشہ پڑتا ہی تاکہ وہ حدت کم ہو جائے … حقنہ
استعمال سے … ہوگی ان شاء اللہ تعالی ۔ اور جب استعمال اس علاج کا ہو چکے اور کچھ مفید نہو اور درد … مناسب ہی کہ عرق النسا کی فصد
کریا … اگر یہ فصد بھی مفید نہو اس رگ کی فصد کرین جو بیچ قدم پر ہی یا اس رگ کی فصد کرین جو زانو کے اندرونی رخ مین ہی ۔ اور جب درد کی
شدت ہو اور … سے … کھلائی جائے کہ اس دوا سے درد مین سکون ہوتا ہی اور عضو مین خدر یعنی سن پیدا ہوتا ہی اور
مقام خاص … بالائے … جاتی ہی … مین بعد ازانکہ اسمین تھوڑی سی افیون اور پوست بیخ تفاح ملا دینا …
… مگر … ضرورت کے جسوقت درد مین شدت ہو اور بیمار کو چین نہ رہے اسلیے کہ ایسی دواؤن کا
ہمیشہ استعمال کرنا … کی حس کو باطل کر دیتا ہی اور مادہ کو منجمد اور بستہ کرتا ہی پھر اسمین کوئی چیز کارگر نہین ہوتی ہر قسم علاج سے …
ان چیزون کے … مریض کو نفع ہوتا ہی یہ سفوف بھی ہی جسکو مین نے خود بہت ہی نافع پایا ہی (صفت اسکی) سنا مکی …
… ساڑھے … ماشہ … ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر سفوف تیار کرین مقدار
شربت اسکی ساڑھے … ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی ہموزن اسکے شکر سلیمانی ملاکر ۔ اور جب مرض مین طول ہو جائے اور ورام …
داخل ہو جائے اب لازم ہی کہ ایارج … جو … سے اجزا … ہوتی ہین انکو استعمال کرین اور مازریون … کے شوربے
اور روغن … کا حقنہ کرین اور … روغنی … مین … حنظل ملاکر اسکو کھلائین پھر اسکو … حمام مین غوطہ مارنے کا حکم دین جسکے
پانی مین گندھک خواہ رال کا اثر ہو اور دریا کے شور کے پانی مین غوطہ لگائے ۔ پھر اگر آرام نہو تو … یعنی … وغیرہ جسکا کر
کولہے کے جوڑ پر لگا دین اور جونک لگانے سے بھی نفع ہوتا ہی … کہ خاص طور سے مادہ کو کولہے کے ظاہری جلد مین جونک کھینچ لاتی ہی
کبھی مناسب ہوتا ہی کہ بعد استعمال ادویہ کے سپید رال بھی اسکو کھلائی جائے ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ شراب کے
تین روز برابر جو گولی کہ رال سے بنائی جاتی ہی وہ بھی عرق النسا کو نفع کرتی ہی اور … خواہ ریڑھ کے درد کو بھی نفع کرتی ہی جب اس سے بھی
زیادہ کہنگی مرض مین آجائے اور درد کی یہ صورت ہو گویا جوڑ اپنی جگہ سے نکل جائیگا اب مناسب ہی کہ داغ دینے کا علاج کیا جائے تاکہ
رطوبت کو فنا کر دے اور بطرف خارج کے اسکو جذب کرالے … اسی طریقہ کے جو ہم عمل جراحی کے باب مین بیان کرینگے انشاء اللہ تعالی

باب چھبیسوان نقرس اور وجع مفاصل کے علاج مین

نقرس اور وجع مفاصل کا علاج مناسب یہ ہے کہ پہلے دیکھیں کہ اسکی پیدایش یا خون کے مادہ سے اگر ہو اور جوڑ کا رنگ سرخی مائل بھی ہو بہت جلد
مریض کی فصد باسلیق کی اسی ہاتھ سے کھولی جائے جدھر درد ہو رہا ہے اور خون بقدر حاجت بقدر مقدار مادہ کے اور بقدر تحمل اور بمقدار شدت
قوت کے اور بحسب سن اور مزاج اور زمانہ و فصل کے خارج کرایا جائے اور بروز فصد مریض کو شوربا چوزوں کا بطور زیرباج کے دیں یا خواہ
آب انار میخوش اسکو کھلائیں اور بعد اسکے آب کاسنی سبز اور آب مکوے سبز اور آب کاکنج ان سب میں سے سوا گیارہ تولہ جوش دے کر اور
پھوک دور کر کے اسمیں ساڑھے سترہ ماشہ املتاس مل کر پلائیں - اور اگر تپ بھی ہو آب جو ہمراہ شکر کے اور آب انار میں اسکو دیں اور جو تدبیر
امراض حادہ کی ہے یعنے جو تیز اور سخت بیماریاں ہیں وہی تدبیر اسکی بھی کریں - جس جوڑ میں ایذا اور درد کی بسبب حرارت مادہ کے ہو اسپر روغن
معتدل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور آب مکوے سبز اور لال ساگ کا پانی یا بطور طلا کے لگائیں - اور بزر اشنہ کدو اور پوست خربزہ (شاید
مراد تربز سے ہو) اور پوست خیار کو رکھیں - اسی جوڑ پر چھینٹے گلاب اور سرکہ انگوری میں تھوڑا سا کافور ملا کر لگائیں ٹھنڈے رکھے
رکھیں اور جب گرم ہو جائے بدل دیں - خواہ آب کاہو یا لال ساگ کا پانی روئی کے ماوے میں خواہ جو کے ستو میں تھوڑا سا روغن گل ملا کر
اسکو کپڑے میں لگا کر جوڑ پر رکھیں - یا تھوڑا سا جو کا آٹا لعاب اسپغول میں گوندھ کر ضماد کریں - اسپغول ہمراہ سرکہ کے بھی اگر لگایا جائے کہ درد میں
سکون پیدا کرتا ہے - تبرید کے اقسام جو سردی پیدا کرتے ہیں وہ بھی مفید ہیں اگر آب خرفہ سبز اور لال ساگ کے پانی سے اور آب کاسنی
اور آب کاہو اور روغن گل اور موم تھوڑا سا سرکہ ملا کر بنائے جائیں سب ان دواؤں کے جو مفاصل یعنے جوڑ کی تقویت کرتے ہیں اور مادہ کی گرنے کو
بطرف عضو علیل کے روکتے ہیں - اگر آب سرد کا ترشح اسی جوڑ پر دیا جائے جسمیں درد بوجہ حرارت کے ہو خصوصاً مرض نقرس میں یہ تدبیر
اگر ابتدا میں کیجائے تو وہ بھی درد میں سکون پیدا کرتی ہے - اور اسی طرح اگر آب مکوے سبز اسی جوڑ پر گرائیں - اور جب درد میں شدت ہو
اور بیمار کو ہر وقت ستائے مناسب ہے کہ عضو علیل پر ضماد یا مخدر کا استعمال کریں ازانجملہ یہ دوا ہے (صفت اسکی) سپیدہ لکڑی ساڑھے
سترہ ماشہ اسپغول اور ارقی کا آٹا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ پوست بیخ لفاح سات ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کے
آب برگ کاہو اور لال ساگ کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں - پھر اگر درد میں سکون ہو جائے بہتر ورنہ اس ضماد کا استعمال کریں کہ بخوبی درد میں
سکون پیدا کرتا ہے (صفت اسکی) افیون ساڑھے تین ماشہ زعفران اور مرمکی ہر واحد چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر چھان کے دودھ میں خوب گلا کے
دودھ میں گوندھیں اور روئی کا مادہ اسمیں داخل کر کے کھرل میں پیسیں اور تھوڑا سا روغن گل چھینٹیں موم سپید پگھلا کر ملا یا ہو داخل کر کے
جوڑ پر لیپ کر دیں اور کاہو کا پتہ اسپر باندہ دیں (یہ بھی ضماد نقرس کا اور وجع مفاصل کے واسطے ہے جو بسبب حرارت کے عارض ہوا ہو)
اسپغول اور خطمی اور آرد جو اور انڈے کی زردی اور دُردی شراب اور روغن گل سب کو خوب ملا کر لیپ کریں (ضماد کا دوسرا نسخہ) آرد جو
گل سرخ اور بیخ سوسن اور نیلوفر کی جڑ اور سونف ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ خشخاش پانچ تولہ دس ماشہ بنفشہ ریحانی اور کاہو
خطمی ہر واحد دو تولہ چار رتی مسور مقشر ساڑھے دس ماشہ صندل اور کشنیز خشک ہر واحد سات ماشہ زعفران اور کافور ہر واحد دو ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر پانچ انڈوں کی سپیدی میں روغن گل اور روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ملا کر خوب گھسیں اور عضو علیل پر اسی کا ضماد
کریں - اور اگر مسور مقشر کو آب کشنیز سبز میں تھوڑا سا کافور ڈال کر پیسیں اور ضماد کر دیں یہ بھی نافع ہے (اور نسخہ ضماد کا اسی مرض کے واسطے)
تخم خطمی اور اسپغول اور آرد جو اور سورنجان سپید اور صندل سپید ہر واحد ایک جزو کوٹ چھان کر روغن کنجد اور انڈے کی سپیدی میں تھوڑا سا انگوری سرکہ
ملا کر ضماد کریں قدم پر اور جوڑ پر جو سوجا ہو بسبب حرارت کے نفع ہوگا - مناسب ہے کہ زیادہ تر استعمال سرد اور تر دواؤں کا نہ کیا جائے بطور

طلا کے اسلیے کہ ایسے اقسام کی ادویہ مادہ کو کدورت سے پاک کر دیتی ہین او غلیظ کر دیتی ہین پھر اسی مادہ کا تحلل دشوار ہوجاتا ہی اور اخراج اُسکا بھی بدشواری ہوتا ہی اگرچہ درد کے مقام مین ایسا ورم بھی ہو جسنے سختی پیدا کر دی ہو خصوصًا وہ اقسام طلا کے جو مخدر ہین اور درد مین سکون پیدا کرتے ہین کہ ایسے طلاؤن کے استعمال سے عضو مذکور مین خدر اور حس پیدا ہوتا ہی اور حس مین عضو کے نقصان آجاتا ہی اسی واسطے مناسب ہی کہ نظر کرین اگر حرارت مین سکون ہوگیا ہو اور درد [illegible] کسیقدر کم ہوگیا ہو پھر چاہیے کہ ضمادہاے مقویہ مین تھوڑی سی محللہ چیزین بھی داخل کردین جیسے آردجو اور خطمی او بنفشہ بنا بر انھین ادویہ کے جنکو بیان کر دیا ہی اور پھر ان ادویہ کے ہمراہ تھوڑی سی اکلیل الملک بھی داخل کرین۔ ایضًا آردجو کو آب کشنیز کے ہمراہ خواہ بہی کے پانی کے لگائین۔ اور اگر اس سے زیادہ حاجت تحلیل کی ہو اُسوقت یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) آردجو اور آرد باقلا اور خطمی اور بنفشہ خشک ہر واحد ایک جزو صندل سپید اور اکلیل الملک ہر واحد نصف جزو سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب اور آب کشنیز تازہ مین گوندھین او ضماد کرین۔ پھر جب حرارت مین سکون آجائے اور درد جاتا رہے اور غلیظ مادہ باقی رہ جائے اب مناسب ہی کہ یہ ضماد لگایا جائے (صفت اُسکی) بابونہ اکلیل الملک اور جو کا ستو اور خطمی او بنفشہ خشک ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب ملا کر لیپ کر دین مقام خاص پر نیم گرم پانی کا جسمین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور برنجاسف کو بقدر حاجت تحلیل کے جوش دیا ہو ترشح دیا جائے۔ لیکن اگر وجع مفاصل مادہ صفرا سے عارض ہوا ہو پس مناسب ہی کہ پہلے بیمار کو قی کرائی جاوے کھانا کھلانے کے بعد اور پانی وغیرہ پلا کر اور یہ کھانے پینے کی چیزین ایسی ہون جنکی خاصیت یہ ہی کہ مرہ صفرا کو براہ قی خارج کر دیتی ہین جیسے خربزہ اور تھوہ اور آب جو اور ایسی مولی کا پانی جو سرکہ مین بھگوئی گئی ہو اور یا سکنجبین سادہ آب گرم اور نمک کے ہمراہ پلائین او حلق مین پر ڈال کر اور انگلی ڈال کر قی کرائین اسقدر کہ معدہ مین کسیقدر غذا باقی نہ رہے اور یہان تک قی کرائی جائے اخلاط مرہ یعنی تلخ رطوبت قی سے برآمد ہو یہ تدبیر پہلے او تیسرے روز کیجائے پھر اسکے بعد وہ جوشاندہ جسمین ہلیلہ زرد او گل سرخ اور عناب اور سپستان اور مویز کلان اور تمر ہندی اور بنفشہ او سنا اور شاہترہ اور تخم کشوث اور کاسنی اور مغز املتاس پڑتا ہی اور تھوڑی سی محمودہ یعنی سقمونیا بریان اور سورنجان اور صبر بقدر حاجت داخل کرتے ہین اور بھی اسی طرح کی ادویہ کا جوشاندہ پلانا چاہیے۔ یا اُسکو شربت ورد کر کے ہمراہ سکنجبین کے برف سے ٹھنڈا کر کے پلائین۔ اور ورم پر خواہ جو عضو مفاصل کا ہو اسپر لیپ اُسی قسم کے لگائین جنکو ہم ابھی لکھ چکے ہین مادہ دموی سے وجع مفاصل کے علاج مین غذا ایسے بیمار کو لطیف کھلائی جائے جیسے شلہ جو کدو اور مونگ اور پالک اور تھوہ اور چولائی سے طیار ہوئی ہون۔ اور اگر تپ ہو مناسب ہی کہ تبرید کی تدبیر زیادہ کیجائے اور تپ کے بیمارون کی تدبیر اور گرم امراض کے بیمارون کی سی تدبیر کرین جیسے آب جو ہمراہ آب انار کے اور آب خیار اور آب تربز اور مغز خیارین اور لعاب اسپغول اور آب خرفہ سبز پلائین تاکہ حرارت مین سکون آجائے پھر اسکے بعد بقل کا پانی ہمراہ املتاس کے اور آب کاسنی اور [illegible] اور آب مکو سبز دیا جائے۔ پھر جب مرض کو چودہ روز گذر جائین اب اسمین یعنی تبرید مذکور مین آب رازیانہ بڑھا دین پھر جب بیس روز پورے ہوجائین اور حرارت زائل ہوجائے اب بقل کے ہمراہ املتاس اور ایارج فیقرا جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ ہو اضافہ کرین۔ پھر جب تیس روز گذر جائین اور مرض کا بقیہ کسیقدر باقی ہو اب اسکو وہ جوشاندہ جسکو ہم ابھی اوپر لکھ چکے ہین دیا جائے۔ اور یہ گولیان بھی اُسکو دین (صفت اُسکی) صبر اور ہلیلہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ تربد اور سورنجان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل تین ماشہ سقمونیا نو رتی زعفران چھ رتی سب کو باریک کوٹ کر گولیان بنائین مقدار شربت اُسکی پونے نو ماشہ کی ہی۔ اور اگر بعد

بیمار کا ضعیف ہو اسکو جوارش سفرجلی سادہ جو دست آور ہو دیجائے (اور نسخہ اسکا یہ ہے) بہی اصفہان کی پانچ عدد جو میانہ ہون یعنے نہ بڑے دانہ اور نہ چھوٹے انہین گڑھا کرکے بیج نکالے جائین اور اسمین دو تولہ نو ماشہ سقمونیا انطاکی بھر کر وہی ٹکڑا جو کاٹ کر الگ کیا ہے اسپر رکھ کر دیرنہ وغیرہ جو کچھ پڑ گئی ہون انکو بند کرکے آٹے گوندھے ہوئے سے گل حکمت کرین اور تنور مین معتدل گرمی سے انکو بریان کرین تا اینکہ خوب پختہ ہو جائین پھر انکو کھرل مین پتھر کے پیسین کہ باریک ہو جائین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اسی معجون مین سے بروقت حاجت سکدو ملعقہ خواہ تین ملعقہ یعنے نو ماشہ خواہ ساڑھے تیرہ ماشہ اسی مقدار پر کھلائین جتنی مقدار شربت سقمونیا کی دینی چاہیے چھ رتی سے ساڑھے دس ماشہ تک بقدر قوت اور برداشت مریض کے کہ یہ دوا نافع ہے انشاء اللہ تعالے - اور یہ تدبیر یہان تک کیجائے کہ چالیس روز ابتدا سے مرض سے پورے ہو جائین اسواسطے کہ امراض مادہ چالیس روز سے بڑھکر نہین رہتے اور جب ورم زانو کے جوڑ مین حرارت سے عارض ہو برگ دلب یعنے چنار کی پتی تازہ کو باریک کوٹ کر ضماد کرین کہ نافع ہوگا اسی ورم کو انشاء اللہ تعالی -

باب تینتیسوان نقرس بارد کے درد اور وجع مفاصل بارد کے علاج مین

لیکن اگر وجع مفاصل برودت سے عارض ہوا ہو اور مواد بلغمی سے مناسب ہے کہ مریض کو گلقند شہد سے بنائی ہوئی ہمراہ ایسے پانی کے دیجائے جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو اور غذا اسکو آب نخود ہمراہ زیت غسیل کے دین اور کسی غذا کی بھی ملحوظ رہے فوائد سے اسکو منع کردین - پھر چوتھے روز دیکھین اسکے پیشاب کو اگر اسمین خامی ہو اب اسکو ماء الاصول ہمراہ روغن بید انجیر پلائین مگر پہلے طبیعت کو تھوڑا سا تربد اور ایارج سے ملین کرین پھر ماء الاصول ان اجزا سے مرکب کرین پوست بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اور قنطوریون دقیق ہر واحد ساڑھے چھبیس ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور تخم رازیانہ اور بزر بیدان اور سورنجان اور پوست بیخ کبر اور منڈی اور حب بلسان اور عود بلسان اور بیج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بیخ اذخر ساڑھے تین ماشہ ساڑھے تیرہ ماشہ مصطگی اور سنبل اور مجیٹھ ہر واحد سات ماشہ شیطرج سوا پانچ ماشہ مویز خراسانی خستہ بر آوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو ایک دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ چوتھائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھان کر اسمین سے سوا گیارہ تولہ مین ساڑھے چار ماشہ روغن بید انجیر ملا کر چند روز پلائین تا اینکہ آثار نضج کے قارورہ مین پیدا ہون اور خلط مین لطافت پیدا ہو جائے پھر دو روز اسکو راحت دے کر اور گلقند کا استعمال کرائین - اور بعد دو روز کے حب شیطرج یا حب سورنجان اسکو دین جب دست آ جائین غذا اسکو کباب اور تیہو کا گوشت بطور سینہ باج کے کھلائین اور پھر چند روز اسے راحت دین اور ایام راحت مین گلقند شکری ہمیشہ گرم پانی مین گھول کر پلائین - اور اگر فصل گرمیون کی ہو مریض کو حکم قے کرنے کا دیا جائے ایسی چیزین پی کر جو بلغم کی تقطیع اور تلطیف کرتی ہین اور قے بھی بعد تناول غذا کے کرے اور وہ چیزین جیسے مولی کا پانی اور سوئے کا پانی اور شہد اور سکنجبین شہد سے بنی ہوئی جب بدن کا تنقیہ ہو جائے کرے ضمادات جو نافع اسی مرض کو ہین لگانے چاہیین چنانچہ انکو ہم بیان کرتے ہین مناسب ہے کہ قوی اور دست آور دواؤن سے احتیاط کرین جیسے گولیان وغیرہ قبل ازانکہ علامات نضج کے بخوبی ظاہر ہون - اسلیے کہ اگر قبل ظہور علامات نضج کے قوی مسہل دیا جائیگا ضرور شئ لطیف خارج ہو جائیگی اور غلیظ مادہ باقی رہیگا کہ پھر اسکا نضج دشوار ہوگا اور مرض کی مدت بڑھ جائیگی اور کبھی انجام ایسی خراب تدبیر کا یہ بھی ہوتا ہے کہ مرض جاتا ہی نہین اسلیے کہ خلط غلیظ جو باقی رہ جاتی ہے

وہ سخت ہو کر سوختہ ہو جاتی ہی اور پتھر اگر مفاصل میں رہ جاتی ہی (صفت ایک ضماد کی جو وجع مفاصل بارد کو نفع کرتا ہی اور بلغمی وجع مفاصل کو)
زراوند طویل اور حب الغار اور جنطیانا رومی اور قفر الیہود ہر واحد تیس ماشہ اشق اور صبر اور مرکی اور زیرہ اور تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ سب کو
باریک کوٹ کر آب کرنب سے گوندھیں اور مقام درد پر جوڑ کے ضماد کریں نافع ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ (ضماد کا اور نسخہ جو نقرس بارد کے درد کو
نافع ہی) لعاب تخم کنوچہ لعاب تخم شاہترہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ لعاب تخم کتان پینتیس ماشہ زیرہ اور انیسون اور فلفلدار سے جسے
زرد بھٹکری اور مغز قرطم اور سج اور میدہ لکڑی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زنجبیل تین ماشہ فربیون پونے دو ماشہ مسور مقشر سوا پانچ ماشہ
زعفران ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر انڈے کی زردی اور روغن سوسن اور قسط اور ناردین کے روغن اور مرغی کی چربی اور ریچھ کی
چربی اور شیر کی چربی میں گوندھ کر مقام درد پر لگائیں وزن روغن اور چربی کا ایک ایک اوقیہ ہو جو برابر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے ہی
یہ ضماد نافع ہی ـ اور اگر آرد شلیم اور مٹر کا آٹا شراب میں گوندھ کر ضماد کیا جائے یہ بھی نافع ہوگا ـ ایضاً سوت اور اشق ہموزن لیکر کوٹیں اور
شراب کہنہ اور زیت میں گوندھ کر ضماد کریں ـ یا گائے کا گوبر اور گوسپند کی مینگنی اور خاکستر کرنب سب کو باریک پیس کر شہد ملا کر ضماد کریں ـ اور
جب ضماد کو چھوڑائیں اسی عضو کو دھو کر تریڑا ایسے پانی کا دیں جسمیں بابونہ اور اکلیل الملک اور سویا اور فنطوریون اور پوست بیخ کبر اور حاشا
اور سعتر اور فوتنج اور بسکھپرہ کو جوش دیا ہو ـ اگر انھیں چیزوں کو پرانے سرکہ میں جوش دے کر مقام درد پر لگائیں یہ بھی نافع ہی ـ جب معلوم ہو
کہ مرض ٹھہر گیا ہی اور تدبیر مفید ہی اسوقت یہی تدبیر کرنی چاہیے جو مذکور ہوئی ورنہ قارورہ کو پھر دیکھیے اگر نضج پیشاب میں اچھا ہی پھر مریض کو
وہی گولیاں دیں جنکو اب ہم اسی مرض کے واسطے ذکر کرتے ہیں اور اگر پیشاب میں نضج نہوا ہو اسکو ماء الاصول پلایا جائے مگر اس ماء الاصول میں
گرمی اور تلطیف پیدا کرنے والی چیزیں بقدر حاجت کے ہوں اسی طرح اسمیں روغنہاے گرم بھی بقدر حاجت کے ڈالے جائیں اور میری
مراد حاجت سے کیفیت برودت اور مقدار خلط غلیظ کی ہی ـ یہ روغن جیسے روغن بادام اور روغن بیدانجیر اور روغن قسط اور روغن ناردین
اور روغن نارجیل ـ پھر جب خلط میں نضج پیدا ہوا اور لطیف ہو جائے اب گولیاں مسہل کی استعمال کیجائیں ـ اگر انسے برآمد کار ہو بہتر ورنہ
سفوفات اور مسہلات اور ایارج کبار جو اجزاے کثیرہ پر شامل ہیں استعمال کیجائیں اور بعد ازاں وہ معجون جو گرمی پیدا کرتی ہیں جیسے
تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور ایسی ہی مرکب ادویہ مناسب ہی کہ دواؤں کے استعمال میں تغیر تبدل بھی ہوتا رہے اور سبب اسکا یہ ہی
کہ ہم اکثر بعض ادویہ کا استعمال انھیں امراض میں یعنے امراض وجع مفاصل میں اور عرق النسا میں کرتے ہیں پس وہ دوا نفع کرتی ہی
اور کچھ بھی نفع اسکا ظاہر ہوتا ہی اور درد میں کچھ سکون پیدا ہوتا ہی ـ اور پھر دوبارہ اسی دوا کا استعمال کرتے ہیں اور کچھ بھی نفع اسکا ظاہر
نہیں ہوتا ہی اور نہ درد میں سکون پیدا ہوتا ہی تا اینکہ ہمکو احتیاج اسکی طرف ہوتی ہی کہ اسی مریض کو اور دوسری دوا کھلائیں پلائیں
اور یہ اختلاف اثر دلالت کرتا ہی اس بات پر کہ یہ مرض کبھی مرکب ہوتا ہی مختلف اخلاط سے اسوقت اسکو بعض قسم کی دوائیں نافع ہوتی ہیں
اور بعض قسم کی دوائیں منافی اور مخالف اسی مرض کے ہوتی ہیں ـ اسی وجہ سے ہم یہاں پر چند اقسام کی ادویہ کا بیان کرتے ہیں جو کہ
مرکب چند اجزا سے ہیں اور انکے بیان میں کفایت قدر ضروری کی ہوگی پس مناسب نہیں ہی کہ معجون ملطف اور گرمی پیدا کرنے والی
ایسے مریض کو کھلائی جائیں بدون اسکے کہ مادہ میں نضج پیدا ہو کر تنقیہ بدن کا ہو چکا ہو اسلیے کہ اگر طبیب گرم معجون کو قبل اسکے تجویز کریگا خلط
مذکور سوختہ ہو جائیگی اور پھر اسکا انحلال دشوار ہوگا ـ ہاں جب کہ خلط میں نضج آچکا ہو اور لطیف ہو چکی ہو اور جس عضو میں وہ خلط تھی
اور پھیلی ہوئی ہی وہ عضو منتفخ اور ڈھیلا ہو گیا ہو اور بدن خلط مذکور سے بذریعہ دست اور دواؤں کے پاک صاف ہو گیا ہو پھر تو اس خلط کی

ہو جائیگی اب ادویہ سخنہ اور قوی معجونات کا استعمال درست ہوگا اسلیے کہ یہ قوی معجونات بقیہ کو خلط کے خارج کرینگی اور جو رہ جائیگی اسکی تحلیل کرینگی - اور طبیب کو اُن معجونات کے ضرر سے یا خلط کے بقیہ ضرر سے بےخوفی حاصل ہوگی - پھر اگر سن اور مزاج بیمار کا اور وقت موجود مناسب گرم ادویہ کے استعمال کے ہو جب بھی مناسب نہین کہ بافراط اُسکا استعمال کیا جائے اسلیے کہ افراط استعمال سے وہی ضرر مذکور پیدا ہوتا ہی اور اعضا مین خشکی اور گرمی زیادہ آجاتی ہی اور بیشتر انجام کار تشنج واقع ہوتا ہی خواہ حمیات حادہ یعنی تیز قسم کی تپین لاحق ہوتی ہین اسکو معلوم کرنا چاہیے - اسی طرح مناسب نہین ہی کہ ہمیشہ اخراج خلط کا ادویہ مسہلہ سے کیا کرین جب اس مرض مین طول ہو جائے اسلیے کہ یہ تدبیر مرض کے دیرپا ہونے کی باعث ہوتی ہی اسلیے کہ ہمیشہ اخراج مادہ کا لطیف فضلہ کو خارج کرتا ہی اور غلیظ مادہ باقی رہ جاتا ہی پھر وہی غلیظ مادہ جوڑ مین پتھرا کر ٹھہر جاتا ہی کہ شاید پھر اُسکی تحلیل نہین ہو سکتی ہی (صفت حبوب کی جو وجع مفاصل بلغمی کو نافع ہین) اُنہین سے پہلے (حب سورنجان کا نسخہ یہ ہی) نام خدا سے پاک کا لیکر ایارج فیقرا کو پونے دو تولہ سورنجان شیرین اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ زرد اور تربد ہر واحد پونے دو تولہ مقل دو تولہ چار رتی مقل کو آب گندنا مین بھگو دین اور سب دواؤن کو اسی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہی (صفت حب شیطرج کی جو درد ہاے مفاصل کو نفع کرتی ہی اور نقرس کو بھی مفید ہی بشرطیکہ یہ امراض برودت سے ہون اور قولنج کو بھی مفید ہی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ تربد دو تولہ چار رتی ایارج فیقرا ساڑھے سترہ ماشہ شحم حنظل چودہ ماشہ شیطرج ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سورنجان شیرین اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ رائی اور زنجبیل اور وج ترکی اور سعتر اور فلفل سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سکبینج اور مقل ہر واحد پونے نو ماشہ گوند کے اقسام کو آب کرنب مین بھگوئین اور اُسپر ساڑھے سترہ ماشہ قند ڈال کر ہاون دستہ سے خوب پیسین اور دواؤن کی لبدی بنا کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہی (صفت اور گولی کی) سورنجان اور بوزیدان حنظل ہر واحد چھ رتی اور غاریقون اور صبر ہر واحد پونے دو ماشہ مقل اور تربد ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو کوٹ کر مقل کو آب گرم مین گھول کر کھرل مین پیسین اور اُسمین دواؤن کو گوندھ کر گولیان بنائین اور گرم پانی کے ہمراہ تناول کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہی (گولیون کا دوسرا نسخہ مجرب ہو چکا ہی) ہلیلہ زرد ساڑھے سترہ ماشہ صبر سقوطری اور وج ترکی اور رائی اور زنجبیل ہر واحد سوا دو ماشہ دار فلفل اور شیطرج اور سقمونیا اور نمک ہندی ہر واحد نو رتی دواؤن کو باریک کوٹ کر آب کوے سبز مین گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت پونے نو ماشہ کی ہی ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ آب گرم کے (حب شیطرج کا اور نسخہ جو نقرس کے درد کے واسطے ہی اگر مادہ بارد سے ہو) ایارج فیقرا چودہ ماشہ غاریقون سات ماشہ [illegible] اور زراوند اور شیطرج ہر واحد سات ماشہ تربد ساڑھے سترہ ماشہ نمک اور سورنجان اور بوزیدان اور ماہی زہرہ ہر واحد پونے دو ماشہ سکبینج ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر آب کرنب مین گوندھ کر گولیان بنائین (صفت ایک گولی کی جو درد مفاصل اور نقرس کو نافع ہی بشرطیکہ مادہ بارد بلغمی سے ہو اور قولنج کو بھی نافع ہی اور درد پشت کو) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ اور آملہ اور سکبینج ہر واحد چودہ ماشہ اشق اور تخم کرفس اور رازیانہ اور اجواین اور سعتر اور شاہترہ اور راسن اور تخم ہرمل اور سورنجان سپید اور شحم حنظل اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ عنصل سپید ستر ڈیڑھ ماشہ دار چینی اور زنجبیل اور الائچی کلان اور وج ترکی اور زعفران اور ناگر موتھہ اور تج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر زرد ساڑھے تین تولہ فانید شکری یعنی قند اور تربد ہر واحد تیئیس ماشہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ کر باریک کرین اور آب گندنا مین مقل اور اشق اور سکبینج کو گھول کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ

ہو آب گرم کے ہمراہ نافع ہوگی انشاء اللہ تعالے (صفت رال کی گولی کی جو درد مفاصل اور عرق النسا اور درد پشت اور بواسیر کو نافع ہی) ہلیلہ زرد اور صبر اور شحم حنظل اور حرمل اور ماہی زہرہ اور انزروت اور جند بیدستر اور اشق اور مقل اور سکبینج اور جاؤشیر اور سداب کا گوند اور سپید رال ہر واحد پونے دو تولہ کوٹنے والی دوا کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھول کر کھرل مین پیسین اور رال کے ساتھ ملائین اور پسی ہوئی دوائین جو خشک ہین ڈالین اور گوندھ کر گولیان بنائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ ہمراہ آب گرم کے (صفت حب الجذام کی واسطے درد مفاصل کے) بہیڑہ اور آملہ اور سعتر فارسی ہر واحد چودہ ماشہ شیطرج ہندی تین تولہ ساڑھے نو ماشہ اور نمک ہندی پونے نو ماشہ سورنجان سپید پینتیس ماشہ قند سپید پینتیس ماشہ مقل چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مقل کو آب مکوے سبز خواہ آب کرنب مین گھول کر گولیان باندھین گول مرچ کے برابر مقدار شربت اسکی نو ماشہ کی ہی (اور نسخہ واسطے وجع مفاصل اور نقرس کے ہی جو برودت سے ہو) سورنجان شیرین چودہ ماشہ مرچ سیاہ تین ماشہ زنجبیل چھ رتی برگ فوتنج کوہی چھ رتی زیرہ چھ رتی سب کو باریک کوٹین اور ماء العسل مین گوندھ کر معجون بنائین مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہی (صفت حب سورنجان کی جو درد مفاصل بارد کو نافع ہی) سورنجان اور بوزیدان اور ماہی زہرہ اور مخلیثہ اور برگ انگور اور شیطرج اور دار فلفل اور شحم حنظل ہر واحد سات ماشہ غاریقون چودہ ماشہ تربد پونے دو تولہ سعتر پینتیس ماشہ نمک سوا پانچ ماشہ انیسون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصری گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو کوٹ کر آب کرنب مین گوندھ کر گولیان طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے (اور نسخہ گولیون کا مجرب ہی) ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ اور زنجبیل اور شیطرج اور قند سپید ہر واحد چودہ ماشہ سعتر فارسی دو تولہ چار رتی سورنجان شیرین پانچ تولہ دس ماشہ مقل چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نمک سات ماشہ آب کرنب مین گولیان طیار کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک ہی (حب شیطرج کا اور نسخہ) صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ زرد ساڑھے دس ماشہ زنجبیل اور رائی ہر واحد سوا پانچ ماشہ حرمل اور وج ترکی اور نمک ہندی اور شیطرج ہر واحد سات ماشہ قند سپید چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب مین گوندھ کر گولیان بنائین خواہ آب برگ مکوے سبز مین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ کی ہی (صفت حب منتن کی جو اسی مرض کو نافع ہی) تربد اور ہلیلہ زرد ہر واحد دو تولہ چار رتی ہلیلہ کابلی چودہ ماشہ سنا مکی پینتیس ماشہ جیرا تیا اور کتیرا اور غاریقون اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور انیسون ہر واحد تین ماشہ اور سورنجان شیرین سات ماشہ افتیمون چار ماشہ ایک رتی مغز حب النیل کا گودا سات دانہ اور اگر حب النیل کا گودا دستیاب نہو اسکے بدلے سقمونیا غیر بریان لینا چاہیے ساڑھے تین ماشہ پھر دواؤن کو کوٹ کر کسی مناسب پانی مین گوندھ کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہی ہمراہ شربت بنفشہ کے (یہ معجون ہی جو درد ہائے مفاصل کو نفع کرتا ہی اگر برودت سے ہو اور مادہ بلغم سے) سورنجان شیرین دو تولہ چار رتی تربد ... کبر اور حنا اور دار فلفل اور زیرہ کرمانی ہر واحد تین ماشہ نوشادر اور نمک سیاہ اور سمندر گھین اور سپید خشک ہر واحد ڈیڑہ ماشہ حرمل اور زنجبیل ہر واحد چار ماشہ تربد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین مقدار شربت اسکی ابتدائے مرض مین ساڑھے دس ماشہ کی ہی اور جب مرض قوت پکڑ جاوے ساڑھے سترہ ماشہ کھلانی چاہیے (معجون کا اور نسخہ اسی شخص کا ہی جو کہ وجع مفاصل اور نقرس کے واسطے بنایا گیا) سورنجان شیرین پینتیس ماشہ زنجبیل اور حرمل اور حنا اور مرچ سیاہ اور بیخ کبر ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہی (جوشاندہ کا نسخہ جو وجع مفاصل بلغمی اور سوداوی کو نفع کرتا ہی) ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان پینتیس ماشہ سنا سترہ دو تولہ چار رتی ... غاریقون ...

اور بہیرہ اور آملہ اور اسطوخودوس ہر واحد سات ماشہ بیخ کبر اور برگ خیار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قنطوریون ساڑھے دس ماشہ سب کو
سوا سیر پانی میں جوش دیں تاکہ تہائی پانی رہ جائے پھر آسیر ساڑھے دس ماشہ افتیمون ڈال کر تھوڑی دیر صبر کریں بعد اسکے ملیں اور چھان کر
ساڑھے آٹھ تولہ اسمیں سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تربد اور ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ ڈال کر پلا دیں تو بہت
نافع ہوگا انشاء اللہ تعالے۔

باب پچیسواں صلابت اور بستگی جو مفاصل میں آجاوے اُسکا علاج

جب کہ جوڑوں میں سختی اور بستگی عارض ہو جاوے اُسکا علاج اس طرح سے ہوتا ہے کہ ایک لومڑی زندہ پکڑیں اور زیت انفاق
یعنے ہوا ایک قسم [illegible] زیت کی ہے پکائیں اور اسی روغن کو بڑے برتن میں رکھیں اور اسمیں بیمار کو بٹھائیں جب تک بہت گرم رہے
کہ یہ تدبیر پٹھے کی سختی اور بستگی کو کھول دیتی ہے سوائے اسی مقام کی روغن کنجد اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور ہتھی کا لعاب اور
السی کے لعاب سے کریں مگر سب اجزا برابر ہوں اور ہتھی کا وزن ہر ایک کے وزن سے نصف ہوں سب کو باریک کوٹ کر بط کی
چربی پگھلائی ہوئی سے گوندھ کر ضماد کریں اسی مقام پر جہاں بستگی ہو اور گرہ سی پڑ گئی ہو کہ یہ ضماد اسکو تحلیل کر دیگا اور نرم کر دیگا
کنجد سائیدہ میں دونے مروے کا پانی ملا کر ضماد کرنے سے بستگی مفاصل کو نفع ہوتا ہے منجملہ اُن دواؤں کے جنکی صفت نقرس اور
وجع مفاصل کہنہ کے واسطے کی گئی ہے جب بدن لاغر ہو گیا ہو اور کوئی دوا کارگر نہوتی ہو اُسوقت جوشاندہ کفتار کا استعمال
کرنا چاہیے (صفت اُسکی یہ ہے) کفتار جسکو بجو کہتے ہیں اُسکو پکڑ کے بحالت زندہ ہونے کے ہاتھ پاؤں خوب استواری سے
باندھیں اور کسی دیگ میں اُسکو ڈالیں اور آب شیرین اسیقدر بھر دیں کہ جانور کو ڈوب جاوے اور اُسکے ہمراہ گوشت حمار وحشی کا
بقدر مناسب بھی شریک کریں اور سیاہ دانہ [illegible] ایک مٹھی جو جو کی ایک کڈی سالم چودہ تولہ پانچ ماشہ رازیانہ اور کرفس
اور گندنا سنبلی بھی اسیقدر کرفس جبلی بیس تولہ پانچ ماشہ بصل یعنے پیاز اٹھائیس تولہ دس ماشہ لبلاب چودہ تولہ پانچ ماشہ سب کو
اچھی طرح سے جوش دیں تا اینکہ دو تہائی پانی جل جاوے اور ثلث حصہ باقی رہے اسی شوربے کو صاف کر کے اسمیں بیمار کو
بٹھائیں اور اتنا گرم ہو کہ بیمار اسمیں ایک گھنٹہ بیٹھ سکے اور استعمال کریں اس طرح پر تین دن کہ ہر روز بیمار کو اسمیں بٹھائیں مگر جوشاندہ
کو یہ جوشاندہ تیسرے دن انہیں اجزا سے دوبارہ بنا کر استعمال کیا جاوے اور تین روز کے اندر جب آبزن کرنے کا ارادہ ہو تو
پھر گرم کر کے استعمال کریں انشاء اللہ تعالے (صفت اور دوا کی اسی مرض کے واسطے) زیت میں سانپ کو پکا کر آبزن
کرنے سے بھی بخوبی اسی مرض کو نفع ہوتا ہے پس یہ وہ ابواب تھے جنکو ذکر علاج امراض کے واسطے لکھا ہے اور وہی ترتیب
انمیں رکھی ہے جو سر سے پاؤں تک اعضا میں خلقی ترتیب ہے اور اب یہ آخری کلام ہمارا ہے علاج میں امراض کے جو بذریعہ استعمال
ادویہ کے ہوتا ہے اور بذریعہ غذاؤں کے سکو معلوم کرنا چاہیے کہ راہ راست پر پہونچ جاوگے انشاء اللہ تعالے

باب چھبیسواں بیان میں وصیتہا کے اطبا کے اور نیز جو مشورت اُنہوں نے معالجین کو دی ہے

جب ہمنے جملہ امراض کی اُن تدابیر کو بیان کر دیا کہ بذریعہ دوا اور غذا کے ہوتی ہیں اب ہمکو چاہیے اسی مقام پر اُن چیزوں کو
بھی بیان کر دیں جنکی طرف قدما سے اطبا نے اشارہ کیا ہے جو فہیم اور سنجیدہ تھے اور نیز علاوہ اطباء قدیم جدید اور زمانہ حال کے
طبیبوں نے جو جو وصایا کیے ہیں تاکہ اُنکے ذریعے سے حسن تدبیر مریض پر اعانت ہو اور علاج کرنے میں جودت اور خوبی

پیدا ہوا اور بہت سی مثالین ہم ان وصایا کے بعد بیان کرین تاکہ زیادہ اعتماد اور وثوق کامل پیدا ہو خوبی تدبیرین جنکو وہ لوگ استعمال کرتے تھے یعنے اگرچہ بہت سی باتین اسی قسم کی اثنائے بیان علاجہائے امراض مین جابجا جو مناسب تھی ذکر بھی کر دین تاہم انکے بیان کے واسطے ایک باب جدا گانہ ہمکو اسوقت لکھنا منظور ہی اسلیے کہ ہماری کتاب کے دیکھنے والے کو بسہولت ایک ہی مقام پر یہ سب باتین معلوم ہو جائین اور انکے یاد کرنے مین آسانی ہو۔ اب ہم کہتے ہین کہ اوائل حکما جو علاج کرنے مین بڑے کامل تھے آنکا اجماع اور اتفاق اسپر ہی کہ حفظ صحت بدن انسان زیادہ تر اہم ہی بہ نسبت علاج امراض کے اسلیے کہ اعتماد علاج کرنے مین ہر ایک مرض کے محض طبیعت بدنی پر ہی کس واسطے کہ طبیعت اپنی قوتون سے مرض کو دور کرتی ہی اور اسکو مغلوب کرتی ہی جیسا کہ بقراط نے کہا ہی کہ طبیعت ہی شفا دہندہ امراض کی ہی اور طبیعت سے مراد بقراط کی وہ قوتین ہین جو بدن انسان کی ہین پس اگر طبیعت قوی ہوتی ہی مقابلہ مرض کا کر سکتی ہی اور کفایت اسکی مقابلہ پر ہی واسطے مغلوب کرنے مرض کے اور طبیب کی طرف کچھ احتیاج ہی نہین ہوتی ہی۔ اور اسی وجہ سے اہتمام سابقہ بہت کم استعمال فن طب کا کرتے تھے جیسے اکراد اور اعراب یعنے صحرائی لوگ کہ بہت سے امراض صعب اور سخت مین جان بسلامت رہتے تھے اور اب بھی رہتے ہین) اگر طبیب کی اعانت بھی طبیعت کے واسطے ضروری امر ہی تاکہ طبیعت کا غلبہ مرض پر بہت جلد ہو جائے اور یہ اعانت طبیعت کے مناسب ہو اور ناموافق نہو۔ اور جب طبیعت قوت مین برابر مرض کے ہو (مراد یہ ہی کہ دونون کی قوت برابر ہو) پھر تو اعانت طبیب کی طبیعت کو ضرور حاجت ہوگی ورنہ اطمینان اسکا نہوگا کہ مرض کا غلبہ طبیعت پر ہو جائے اور جب طبیعت ضعیف ہو اور مرض قوی ہو اسوقت اعانت طبیب کی حاجت طبیعت کو باضطرار ہوگی اور بیمار کے تندرست ہونے سے اطمینان ہرگز نہوگا۔ اسی طرح سے واجب ہی طبیب پر عیادت مریض کی یعنے اسکو اوقات ہمیشہ پر ملاحظہ کرنا تاکہ اسکی قوت کا حال اسی طرح سے دریافت کرتا رہے۔ اور طبیعت کی شناخت قوت کی نبض سے اور دونون آنکھون سے ہوتی ہی جیسا بقراط نے کہا ہی کتاب ابذیمیا مین کہ جسوقت دونون آنکھین تیز نظر سے تندرست ہون اور پلکین کھلنے اور بند ہونے مین جلد کھلتی اور بند ہوتی ہون یہ بات دلالت کرنے والی روح باصرہ کی قوت پر ہوگی اور قوت کہ کی شدت پر اسلیے کہ جس شخص کا بدن ضعیف ہوتا ہی اچھی طرح اس سے نظر نہین آتا ہی بوجہ ضعیف ہونے روح کے [illegible] یعنے روح باصرہ۔ اور یہ بھی ہی کہ جب قوت بدنی قوی ہوتی ہی آنکھون کا رنگ بھی اچھا ہوتا ہی اور کھلی ہوئی جب ہوتی ہین آنکھین رطوبت چمکتی ہوئی براق ہوتی ہی۔ اور جب قوت ضعیف ہوتی ہی دونون آنکھون کا رنگ خراب ہوتا ہی اور [illegible] ہوتی ہین [illegible] پس جب قوت ضعیف ہو قوی کرنے کی تدبیر غذا سے [illegible] اور پاکیزہ خوشبو [illegible] سے کرنی چاہیے اگرچہ یہ تدبیر باعث مرض کو زیادہ بھی کرتی ہو۔ یہی اطبا نے کہا ہی کہ قوت علیل کی مثال ایسی ہی جیسے کہ راس المال اور اصلی سرمایہ تجارت مین ہوتا ہی اور تجارت پانے کی مرض سے مثال نفع تجارت سے دی ہی پس طبیب کو مناسب ہی کہ مثل تاجر تیز ہوش کے ہو کہ اگر اسکو نفع تجارت مین ہو بہتر ورنہ راس المال اور اصلی سرمایہ کی تو حفاظت کر (یعنے قوت بدنی کا لحاظ صحت پر مقدم رکھے) ایضاً امراض مین قوت کی مثال زادراہ سے اور مرض کی مثال سفر سے اور دوا کی تمثیل مسافر سے دی ہی اور منتہی مرض کی تمثیل منزل مقصود سے جہان مسافر کو پہنچنا ہی دی ہی کہ اگر قبل وصول کے منزل مقصود پر زادراہ معدوم ہو جائے مسافر ہلاک ہو جاتا ہی اسی طرح اگر قوتہائے بدنی قوی ہین مقابلہ کرنے پر مرض کے وہی کافی ہونگی تا زمانہ منتہی مرض کے پس مریض اپنے مرض سے بسلامت جان بر ہوگا اور اگر طبیعت ضعیف ہوگی اور انتہائے مرض تک باقی رہیگی مریض ہلاک ہوگا جب وقت منتہی مرض کا آئیگا اسلیے کہ زیادہ تر قوت مرض کی بروقت منتہی کے ہوتی ہی (یعنے اگر قوت ضعیف ہو [illegible] زیادہ قوت کو منتہی مین ہوگی) اس واسطے

مناسب ہو کہ زیادہ توجہ طبیب کی حفظ قوت کی طرف ہو کہ ساقط ہونے پائے قبل منتہی مرض کے اسلیے کہ نہایت اچھی تدبیر بر وقت واقع ہونے
سقوط کے یہ ہو کہ حفظ قوت غذا اور خوشبو چیزوں سے کریں - اگرچہ یہ تدبیر مرض کو زیادہ بھی کر دے - اسلیے کہ اگر قوت باقی رہ جائیگی طبیب کو
علاج کرنا ممکن ہوگا اور استفراغ مادہ کا اور پرہیز کرانا سب کچھ ہو سکیگا - اور جب قوت ساقط ہو گئی پھر اسکے بعد غذا دینی کچھ نفع نہ کریگی اسلیے کہ
اب قوت ہضم غذا بھی نہ کر سکیگی اور نہ غذا کو قبول کریگی - یہ بھی انکا قول ہو کہ اگر ممکن ہو کسی مریض کا علاج محض غذا سے کیا جاوے پھر تو
اسکو دوا ہرگز نہ دینی چاہیے اور اگر ممکن ہو کہ دواے خفیف اور مفرد سے علاج ہو سکے اسکا علاج دواے قوی اور مرکب سے نہ کریں اور
جو دوا غریب اور مجہول ہو یعنے اسکے مزاج اور اثر کی کیفیت معلوم نہیں ہو اسکا استعمال نہ کرنا چاہیے - اور اگر ممکن ہو کہ مجرب صحیح کوئی دوا
مستعمل ہو سکے تو ایسی دوا جسکا تجربہ عورتوں نے اور جہال نے کیا ہو اسلیے کہ یہ دوا کبھی بعض طبائع کو پوری موافق ہوتی ہو اور کسی طبیعت کو
موافق نہیں ہوتی - اور کسی علاج پر جرأت نہ کرنی چاہیے جسمیں شبہ طبیب کو ہو جب تک اس علاج یعنی دوا وغیرہ کا ضرر معلوم نہو اگر
وہ ضرر کرے پھر اگر ممکن ہو اسکی تلافی کر لیں تب اس علاج کو کرنا چاہیے ورنہ ترک کر دینا چاہیے - دواے مسہل اور قے لانے والی سے
خاص مریض کو بچانا چاہیے پھر اگر اضطرار انکے استعمال کی طرف ہو پس وہ چیزیں فراہم اور مہیا کرنی پہلے سے لازم ہیں جو دست اور قے کی
روکنے والی بلا ضرر ہیں کہ جب افراط سے دست آئیں خواہ قے زیادہ حد سے پیدا ہو انکا استعمال کیا جائے - یہ بھی انہیں اطبا کا قول ہو اگر
مریض کو کسی طرح کی خواہش پیدا ہو جسکے پورا کرنے میں اسکے ضعف قوت کا گمان ہو پس اسکے حسب خواہش جب کریں کہ یہ چیز اسکو موافق
آئی ہو اور اگر موافق نہو منع کر دینا چاہیے (مثال اسکی یہ ہو کہ بیمار کا اشتیاق پانی پینے کا ہوا کہ خوب سرد پانی پیے خواہ کسی فاکہ کے تناول کی اسے
رغبت ہوئے خواہ شراب پینے کو اسکا جی چاہا اور مرض میں اسکے نضج آچکا ہو پس مناسب ہو اب اسکو پانی وغیرہ پینے سے منع کرنا نہ چاہیے
اور اگر مریض کا حال خلاف پر اسکے ہو پس اسکو منع کر دینا چاہیے - اسی طرح اگر سن مریض کا جوانی کا ہو اور وقت موجودہ بھی ایام گرما کے ہیں اور
بلد یعنے شہر جہاں مریض ہو وہ بھی گرم ہو اور آب سرد کی اسکو خواہش ہو پھر بھی اسکو منع نہ کرنا چاہیے خصوصاً اگر اسکی عادت زمانہ صحت میں
آب سرد پینے کی ہو اور اگر امر برخلاف اسکے ہو پس مناسب ہو کہ اسکو منع کر دیں - یہ بھی ان لوگوں نے کہا ہو کہ اگر خواہش مریض کی کسی غذا کی ہو
جو اسکے مرض سے موافق نہیں ہو چاہیے کہ تھوڑی سی اسکو دیجائے اور زیادہ مقدار نہ دیں خصوصاً اگر وہ مریض ایسا ہو کہ اسکی قوت ساقط
ہو چکی ہو خواہ اشتہا اسکی ضعیف ہو خواہ اسکو غشی عارض ہو رہی ہو خواہ سانس اسکی بھاری ہو - جو لوگ مردوں میں سے لا یعقل ہیں یعنی
انکی عقل میں کمی ہو اور نیز عورتوں کو اور جو لوگ آسودہ حالی سے بسر کر رہے ہوں یعنے انکو ہر ایک قسم کی خوردنی اور نوشیدنی کی چیزیں بروقت
میسر ہوں اور نیز لڑکوں کو جو انکا جی چاہے اس سے منع نہ کرنا چاہیے بلکہ تھوڑی مقدار انکو ضرور دیجائے اور زیادہ مقدار کو وعدہ وعید پر
ٹالیں اور زیادہ مقدار کے ضرر کو انسے بیان کریں اسلیے کہ تھوڑی مقدار کا دینا اور کھلانا بہت اچھا ہو بنسبت اسکے کہ قطعاً انکو نہ دیا جائے
پس چھپا کر ضرور کھا لینگے - اور تھوڑی مقدار کا دینا اس وجہ سے اچھا ہو کہ کوئی غذا اخلاط موذی کی پیدا کرنے میں ایسی مضر نہیں ہو جیسا
اسکی تھوڑی سی مقدار کھائی جائے ہاں اگر مقدار کثیر تناول کرینگے ضرور مضر ہوگی خواہ اسکے کھانے کی مداومت کرینگے یا اسلیے بدن آمادہ اسکے قبول کا
ہوگا جسکو یہ غذا پیدا کرتی ہو - یہ بھی قول انکا ہو کہ مریض کی ہضم پر زیادہ توجہ کیجائے اور تخمہ بدہضمی سے بچایا جائے کہ اسمیں حفظ صحت ہو اور
دیر تک بھوکا رہنے سے اور نیز زیادہ دیر تک پیاسا رہنے سے پرہیز کرائیں کہ یہ دونوں امر ہرم یعنے پیری کے آثار اور ذبول کو پیدا
کرتی ہیں جس سے بدن گھل جاتا ہے - یہ بھی انکا قول ہو اگر احتیاج فصد کی ہو خواہ دواے مسہل دینے کی توقت قوی ہو جلدی کرنی چاہیے اور

توقف مناسب نہین ہی اور جتنی مادہ نکالنے کی حاجت ہی فوراً اُسکو خارج کر دینا چاہیے - اور اگر قوت میانہ درجہ پر ہی پس اخراج مادہ کا بھی متوسط
مقدار پر لازم ہی اور بیمار کو غذا ابھی دینی چاہیے - اور اگر قوت مریض کی ضعیف ہی پہلے مریض کو قوت کی طرف لاکر پھر اخراج مادہ کا کرنا چاہیے
اور بے حد اور اندازہ سے باہر اخراج مادہ سے ہر صورت مین اور ہر حال مین خوف کرنا چاہیے خصوصاً جب گرمی یا سردی فصل کی زیادہ ہو
اسلیے کہ دواے مسہل زیادہ گرمی کے ایام مین مہلک اعراض پیدا کرتی ہی اور فصد بروقت حرارت شدید کے التواء عصب پیدا کرتی ہی یعنی پٹھہ
پیچیدہ ہوجاتا ہی اور زیادہ سردی کے وقت فصد سے بدن سرد ہوجاتا ہی اور افعال بدنی کو ضعیف کر دیتی ہی جو طبیعی افعال ہین - اسی طرح
مناسب ہی کہ اسہال قوی سے بدنہا ے گرم مین اور گرم شہرون مین احتیاط کیجاے - کوئی دواے مسہل کیون نہو اگرچہ وہ دوا خاص کسی اخلاط کے خارج کرنے کی ہی پھر بھی بلغم کو بالعرض خارج کرتی ہی دو چند سہ چند بہ نسبت خلط خاص کے یعنی جسکے اخراج کی نظر سے وہ پلائی گئی ہی
اور سبب اسکا یہ ہی کہ بلغم کی بدن مین کثرت ہی - اطبانے کہا ہی کہ اگر احتیاج کسی خلط کے خارج کرنے کی بھی ہو اور تعدیل مزاج کی اسکے ہمراہ
احتیاج ہو اور کوئی ایسی دوا وغیرہ بہم پہونچے جو دونون فعل کرتی ہو اسکو غنیمت سمجھنا چاہیے جیسے کہ تپ غب خالص اور نیز تپ محرقہ
مین ہم آلوے بخارا اور املی دیتے ہین اور وہ آب انارین پلاتے ہین جسکو انار سے مع اندرونی پھوک کے نچوڑا ہو کہ یہ دونون چیزین صفرا کا
تو اخراج کرتی ہین اور تپ کی حرارت کو فرو کرتی ہین - یہ بھی اطبا کا قول ہی کہ جب کسی کو دواے مسہل پلائی جاے اور مزاج اسکا بدل جاے
پھر اسکو پانی مین ڈبو دینا نہ چاہیے مراد یہ ہی کہ زیادہ پلاکر خواہ پانی مین بیمار کو بٹھا کر اُسکی تبرید شدید نہ کرنی کہ اُسکی قوت ساقط ہو جائیگی
یہ بھی انکا قول ہی کہ دواے مسہل کا استعمال مدتہاے دراز مین چند مرتبہ تھوڑا تھوڑا کر کے دین - اور دواے معتدل مزاج کو ہر وقت دے سکتے ہین
یہ بھی اطبانے کہا ہی کہ جو عضو زیادہ حس رکھتا ہی اُسپر ایسی دوا جسمین لذع زیادہ ہی لگانے یا پہونچانے کی جرأت نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ یہ تدبیر
بہت سے اعراض خراب کو ہیجان مین لاتی ہی - جو اعضا قوی الحس ہین وہ دونون آنکھین اور دماغ اور پٹھہ اور معدہ کا منہہ اور رحم
عورتون کا لیکن جو اعضا غلیظ ہین اور جنکے حس مین کمی ہی جب انمین کوئی مرض ہو اُنکا علاج قوی دوا اُن سے جنکے اثر اور جنکی
تحریک قوی بلا فرق کرنی جائز ہی مراد یہ ہی کہ ایسے اعضا کے علاج مین کچھ تفرقہ بہ نسبت استعمال دواے قوی کے نہین ہی جیسے تلی کا علاج
پوست بیخ کبر اور رائی اور جنگلی لہسن سے کیا جاتا ہی - یہ بھی اطبا کا قول ہی جب بدن مین بیمار کے ایسی قوتین بسبب مادہ مرض کے عارض
ہون جو قوتہاے اصلی کو توڑتی اور ہٹاتی ہون پس مناسب ہی کہ پہلے حکم دیا جاے کہ مقابلہ اُس عرض کا کرے جو مرض سے پیدا ہوا ہی اور
دفع مرض کی طرف پہلے توجہ نہ کرے اگرچہ عرض کا مقابلہ جس تدبیر سے کیا جاے سبب مرض کو زیادہ کرتی ہو مثلاً جب کسی کو غشی تپ دق مین
لاحق ہو مریض کو حکم دیا جاے کہ روٹی شراب مین بھگو کر تناول کرین اگرچہ یہ تدبیر تپ کو زیادہ کرتی ہی یا جیسے بار دقولنج مین جب درد کی شدت
دواے مخدر کا استعمال کیا جاتا ہی اگرچہ یہ دوا سبب مرض کو زیادہ کرتی ہی - یہ بھی اطبانے کہا ہی کہ جب طبیب معالج کی ساری تدبیر بہ نسبت کسی
مریض کے صواب پر ہو پس یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ ہواے موجودہ بھی بخوبی موافق اُسی تدبیر کے ہو جو بیمار خاص کے واسطے کیجاتی ہی اور
موضع علیل بھی اسی طرح موافق ہو خصوصاً امراض حادہ مین اسلیے کہ یہ امراض بہت جلد متغیر ہو جاتے ہین لیکن امراض دیرپا مین
شاید ضرر تدبیر کا مدت طویل مین بھی ظاہر نہین ہوتا ہی پس اب مثلاً کسی مریض کا موضع اور مکان خاص بعض اقسام تپ سے طبیعت
سرد کر دیا اور مرض اُسکا امراض حادہ مین سے ہی اب لازم ہی کہ اسکو کپڑون سے اُڑھائین تاکہ ہواے سرد اسکے بدن مین نہ لگے اور
ظاہر بدن کے سرد ہو جانے سے حرارت اندر بدن کے پلٹ جاے اور اندر پہونچ کر قوی ہو جاے اسلیے کہ تبرید مکان کی حاجت اسوقت

فقط اسی غرض سے ہے کہ ہوا سے سرد کو بیمار سانس کے ذریعہ سے اندر پہونچائے اور سینہ اُسکا اندر کی طرف سرد رہے اور سانس اور نبض مین اُسکے سکون ہوجائے اور اسکے ذریعہ سے اُسکا نفس اور قلب قوی ہوجائے تب اُسمین یعنی قلب مین حرارت غریزی معتدل ہوجائے

یہ بھی وصیت اطبا کی ہے کہ جب کسی مریض کا علاج زمانہ دراز تک دوا سے ہوتا ہو اور کچھ فائدہ معلوم نہو پس لازم ہے کہ ایسی دوا بدل کر استعمال کرین جسکا اثر ضد اور مخالف دواے اول کے ہو سبب اسکا یہ ہے کہ بعض دوا ایسی بھی ہوتی ہے جو کسی مرض خاص سے طبیعت مین موافق ہوتی ہے۔ اور مناسب ہے کہ امراض طولانی اور وبائی کے علاج مین زمانہ دراز تک دوا برابر نہ کرتے رہین اور نہ ایک ہی دوا پر اقتصار کرین اسلیے کہ ایسی تدبیر مستمر سے طبیعت کو راحت بوجہ عدم خوگری کے ہوجاتی ہے یعنے تبدیل تدبیر طبیعت کی خستگی کو دور کرتی ہے اور قوت اُسکی محفوظ رہتی ہے تاکہ دفع مرض پر معین ہو۔ دوا بھی زیادہ تر اثر مرض مین کرتی ہے جب کہ ہمیشہ ایک ہی دوا کے استعمال سے طبیعت خوگر ہوچکی ہو اور اس سے طبیعت کو اعانت پہونچتی ہو اور اسکا سبب یہ ہے کہ یہ دوا جو ہمیشہ مستعمل ہے بمنزلہ غذا کے ہوگئی ہے اب اُس سے طبیعت مالوف ہوچکی اُسکا اثر دوائی گویا جاتا رہا اور دلیل اسکے اثر جاتے رہنے کی یہ ہے کہ جو دو سبب (مثلاً یہان پر ایک تو سبب مرض اور دوسرا سبب مزیل مرض یعنے دوا) جب دیر تک آپس مین بالاتفاق رہینگے گو کیسے ہی مخالف ہون پھر بھی ایک قسم کی مشابہت حاصل کرلیتی ہین مترجم مراد یہ ہے کہ اگرچہ وہ دوا جو بہت دنون تک مستعمل ہے مزیل مرض تھی مگر ابتدا مین اُس سے کسیقدر فائدہ غیر محسوس ہوا تھی تب بھی ایسا ہوا کہ روز افزون ہوتا اور مرض کو مقہور کردیتا اب رفتہ رفتہ اُسکا فائدہ جاتا رہا اور طبیعت سے مالوف ہوگئی اور مرض سے بھی بوجہ اتحاد مکانی کے منافات باقی نرہی لہذا اب اُسکا اثر بالکل کچھ نرہا لازم ہے کہ تبدیل کردیجائے اور پھر طبیعت کو از سر نو اعانت دوا سے حاصل ہو اور دیر تک کسی مریض کی طبیعت کو خوگر اس امر کا نہ کرنا چاہیے کہ جو عارضہ لاحق ہوا اُسکا تدارک علاج ہی کیا جائے اسلیے کہ اگر ایسی خوگری طبیعت کو ہوگی پھر کسی مرض کو خود طبیعت دفع نہ کرسکیگی بدون اعانت طبیب کے (اور یہ طبیعت کی خرابی کی بات ہے) اطبا نے یہ بھی کہا ہے کہ بہت عمدہ چیزون مین سے جنکی ضرورت علاج امراض مین طبیب کو حاجت ہوتی ہے یہ ہے کہ اچھی طرح سے اُسکی حال پرسی کیجائے اور اُسکے پاس کی آمد و رفت خواہ ہمیشہ کی یکجائی اُس سے طبیب کو یہ ہے کہ اُسکے حالات کا ملاحظہ کیا کرے۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ہر ایک بیمار کو یہ لیاقت نہین ہوتی ہے کہ اپنی پوری پوری کیفیت مرض کی اچھی طرح سے بیان کرسکے بلکہ اکثر تو مرض ایسا پوشیدہ ہوتا ہے کہ مریض اگرچہ عاقل اور حکیم دانا ہو پھر بھی اُسکے پورے بیان کرنے پر قادر نہین ہوتا ہے مترجم اور اگر اسے علیل کی علیل ہونے کا خیال کیا جائے تو کسی بیمار کے بیان پر اعتماد ہی نکرنا چاہیے سواے امراض جلدی اور ظاہری کے جو آنکھ سے دیکھے جاتے ہین اور یہ بھی ایک بڑا شبہہ طب پر پیشتر سے ہورہا ہے جواب اسکا یہ ہے کہ فقط بیان مریض پر تشخیص کا مدار نہین ہے چنانچہ کلیات مین بیان ہوا ہے۔ اور مجھے اُن لوگون کا طریقہ بہت پسند ہے جو علم النفس خواہ اور علوم کے ذریعہ سے بدون بیان مریض کے تشخیص کرلین اور آئندہ گذشتہ حالات مریض کے خود بیان کردیتے ہین اور شاید مترجم بھی بسبب ریاضت نفسانی کے اسپر قادر ہے اگرچہ کم استعداد اطبا اسکو محال سمجھتے ہین مگر جنکو اشراقیین حکما کے علوم پر اطلاع ہے وہ اسکو ناممکن نہین جانتے مجھے تو خدا کے فضل سے اتنا ملکہ ہے کہ جب طبیعت درست ہوتی ہے ادھر بیمار کو دور سے دیکھا اور اُسکا مرض اور اکثر حالات صحیح صحیح معلوم ہوگئے اور کمتر خطا ہوتی ہے اور اپنے تلامذہ کو بھی اسی کی تعلیم کرتا ہون متن یہ بھی اطبا کا قول ہے کہ حذاق اطبا کا اجماع اِس امر پر ہے کہ جب کسی قسم کا درد ثابت ہوجائے تو مناسب ہے کہ پہلے اُسکا امتحان کرین اس طرح پر کہ عضو خاص جسمین وہ درد ہے اُسکا قوت

[illegible]

گرمی یا سردی بالفعل اور خارجی پہونچا کر پہلے امتحان کرین خواہ اسکی تخفیف اور خشکی یا اسکی ترطیب پیدا کرکے یا اور کسی قسم کا ایسا علاج کرلین جس سے دردکی ماہیت کی تشخیص ایسی ہو جائے کہ بخوبی حال اسکا واضح ہو جائے اور یہ امتحان ایسے طریقہ سے ہو جسمین کوئی خطرہ اور اندیشہ نہو اور نہ اسکا ضرر آئندہ لاحق ہونے کی امید ہو اور قیاس اور اجماع بھی اسی امتحان کو واجب کرتا ہو کہ بے ضرر امتحان یہی ہے - یہ بھی اطبا کا قول ہے کہ اگر مرض سے آگاہی کی کوئی صورت ممکن نہو پس مرض اور طبیعت کو بحال خود چھوڑ دینا چاہیے اور کسی قسم کا استفراغ اور نہ کسی طرح کا تبدیل مزاج مریض کا کرنا چاہیے بلکہ اسکے قوت کی حفاظت کیجائے اس طرح سے کہ اسکے واسطے کوئی غذا تجویز کیجائے اگر مریض کو اسکی خواہش ہوا اور اگر خواہش نہو تو بھی نہ کرین - اور اگر مدت دراز گذر جائے کہ مریض کی اشتہا ساقط ہوگئی ہو بہ نسبت غذا کے اور بعض مین اسکے ضعف بڑھتا جاتا ہو پھر تو اسکو غذا دینی چاہیے اگرچہ اشتہا بھی نہو - یہ بھی انھون نے کہا ہے طبیب کو لازم ہے کہ اپنی طرف سے علاج امراض مین اسکا التزام کرین کہ وہی دوا تجویز کرے جو اسکے نزدیک نافع ہو اور اگر نفع نہ کرے لااقل ایسی ہو کہ ضرر تو ہرگز نہ کرے - اور جب کسی کا علاج ایسی دوا سے کرے جو نافع ہے خواہ مضر ہے مناسب ہے کہ خیال کرے کہ نفع کس قدر ہوگا اور ضرر کسقدر ہے اور زیادہ مقدار نفع کی ہے یا ضرر کی - یہ بھی انکا قول ہے کہ طبیب اور مریض اور مرض تین اشخاص ہین پس اگر مریض اطاعت کرتا ہے طبیب کی اس طرح پر کہ جس چیز کی اجازت دیتا ہے اسکو کرتا ہے اور جس سے منع کرتا ہے باز رہتا ہے اب طبیب اور مریض گویا دونون مل کر مرض سے محاربہ اور لڑائی کرنے والے ہین یعنی ایک حریف کے دو دشمن ہین اور دونون مل کر مرض پر حملہ آور ہوتے ہیں اور اسکے شکست دینے کے درپے ہین - اور اگر مریض طبیب کی مخالفت کرتا ہے اور جو کچھ طبیب تجویز کرتا ہے اسکو قبول نہین کرتا ہے اور اپنی شہوات اور خود رائی کا پابند ہے اب مریض اور مرض دو شخص طبیب سے جنگ آور ہوتے ہین پس ایک طبیب اور محاربے کا مقابلہ نہ کر سکیگا اور کبھی ظفریاب نہو گا - یہ بھی اطبا کہتے ہین کہ جتنے امراض امتلا سے عارض ہوتے ہین اور کثرت اخلاط انکا سبب ہے جیسے استسقا اور درد ہاے مفاصل وغیرہ ان سب امراض کے بیمارون کو لازم ہے کہ طبیب جملہ شہوات سے منع کردے اور خوف دلائے اور غصہ کرے بیمارون کو کہ ہرگز نہ استعمال کرین ان چیزون کا جنکو انکا جی چاہتا ہے - تمام ہوا آٹھوان مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعہ کا جو بنام ملکی مشہور ہے اور اسکے بعد نوان مقالہ آئیگا -

مقالہ نوان جزو دوم کتاب کامل الصناعہ سے جو بنام ملکی مشہور ہے بیان مین علاج امراض کے جو دستکاری سے کیا جاتا ہے اور اس مقالہ مین ایک سو گیارہ باب ہین (۱) باب تقسیم عمل جراحی اور دستکاری کا بیان (۲) باب بیان علم فصد کا اور شرائط فصد کا بیان (۳) باب بیان مقدار اور شمار کا ان رگون کے جنکی فصد کیجاتی ہے (۴) باب علاج اور تدبیر شریان یعنی رگ جہندہ کے کٹ جانے کا اگر فصد مین غلطی سے نشتر شریان پر پہونچ جائے (۵) باب علاج اس ورم کا جسکا نام انورسما (۶) باب جو شریان اور کانون کے نیچے واقع ہین انکے کٹ جانے کا علاج (۷) باب سل یعنی چھیدنا ان شریانات کا جو کنپٹی مین واقع ہین (۸) باب تقسیم عمل جراحی اور پہلے حجامت یعنی پچھنے لگانے کا بیان (۹) باب پھوڑون کے چاک کرنے کا بیان (۱۰) باب پھوڑی اور مفاصل وغیرہ گہرے مین چاک کرنے کا بیان (۱۱) باب خنازیر یعنی کنٹھمالا اور انجیر کے چاک کرنے کا بیان (۱۲) باب سرطان کا علاج (۱۳) باب سلعی اور مسامیر یعنی کیلین نوکدار جو بدن مین خارج ہوتی ہین اور نملہ کا علاج (۱۴) باب قروح خبیثہ کا علاج (۱۵) باب گانسی تیر کی خواہ اور پھل نیزہ وغیرہ کے جو بدن مین گڑ جاتے ہین انکے خارج کرنے کی تدبیر (۱۶) باب علاج خاص امراض کا جو اعضا بدن مین پیدا ہوتے ہین اور کاٹنے اور ٹانکے دینے سے انکا علاج کیا جاتا ہے اور پہلا سر مین جو پانی بھر جاتا ہے اسکے خارج کرنے کی تدبیر (۱۷) باب علاج اس شخص کا جسکی دونون آنکھون مین نزلہ کا پانی زیادہ اترتا ہے اور پیشانی پر اسکے چونٹیان سی چلتی اور رینگتی ہوئی معلوم ہون اور کہرے سے

چلتے ہوے محسوس ہون (۱۸) باب پیشانی کو عرض مین چاک کرنے کی تدبیر (۱۹) باب اوپر والے پپوٹے کو سمیٹنا اور کھینچنا اور اوپر کی طرف
اُسکو چڑھانا بسبب اُس بال کے جو زیادہ مقدار سے ہوگیا ہو (۲۰) باب شترہ یعنے نیچے کی پلک کا سمٹ کر اُلٹ جانے کا علاج (۲۱) باب
شریان کا علاج (۲۲) چسپیدہ ہوجانے پپوٹون کا علاج (۲۳) باب برد یعنے آنکھ مین جو سپید سپید اور گول چیز پیدا ہوتی ہے اُسکا علاج
(۲۴) باب غدود جو کوئے مین آنکھ کے پیدا ہوتا ہے اور سسہ اور تھوڑی جو پپوٹون کی جڑون مین پیدا ہوتی ہین اُنکا علاج (۲۵) ناخونہ چشم کے
کاٹنے کا علاج (۲۶) آنکھ کا ڈھیلا جو اونچا ہوجاتا ہے اُسکا علاج (۲۷) باب مدہ خواہ پیپ جو درمیان دونون طبقہ قرنیہ کے آنکھ مین پڑجاتی ہے
اُسکا علاج (۲۸) باب قدح کرنے آنکھون سے پانی نزلہ کے خارج کرنے کا علاج (۲۹) باب توثہ جو توت کی شکل پر چہرہ مین پیدا ہوتا ہے اُسکا
علاج (۳۰) باب اُس کان کا علاج جسمین براہ خلقت کے سوراخ نہو (۳۱) باب کان مین جو پتھر وغیرہ کا ریزہ گر پڑے اور سما جاوے اُسکا
علاج (۳۲) باب ناک مین جو گوشت زائد پیدا ہوا اُسکا علاج (۳۳) مسوڑھے مین جو گوشت بڑھ جاوے اور جو پھوڑا وغیرہ پیدا ہو اُسکا علاج
(۳۴) باب داڑھ کے اُکھیڑنے کا علاج (۳۵) زبان کے بستہ ہوجانے کا علاج (۳۶) باب لوزتین یعنے دو گھنڈیان جو زبان کی جڑ کے
داہنے بائین ہوتی ہین اُنمین ورم اگر آجاوے اُسکا علاج (۳۷) باب کاک کے اُس ورم کا علاج جسکو عنبہ کہتے ہین (۳۸) باب حنجرہ یعنے
گلو کے ورم کا علاج (۳۹) باب زیادہ جو اُنگلی پیدا ہوئی ہو اُسکا علاج (۴۰) باب مردون کی چھاتی اور پستان جو بڑھ کر مشابہ عورتون کی پستان کے
ہوجاتی ہین اُنکا علاج بذریعہ کاٹ ڈالنے کے (۴۱) باب استسقے کی بیماری کے پیٹ سے پانی چاک کرکے نکالنا جسکو بزل کہتے ہین (۴۲)
باب ناف کے بلند اور اونچے ہوجانے کا علاج (۴۳) باب اُن زخمون کا علاج جو شکم کی مراق نام جھلی مین ہوتے ہین اور ثرب نام جھلی کے
اور آنتون کے نکل آنے کا علاج (۴۴) علاج اُس شخص کا جسکی حشفہ یعنی سپاری کا سوراخ قریب انتہا سے مقام اکلیل حشفہ کے ہو یعنے
نیچے کی طرف سے اُسکو پیشاب آتا ہو (۴۵) باب قاناطیر کے ذریعہ سے پیشاب کرنا (۴۶) باب مثانہ کی پتھری کا خارج کرنا (۴۷) باب
قرومائی کا علاج یعنے خصیہ مین جو پانی اُتر آتا ہے (۴۸) باب قرو لحمی اور ورم اور تحجر یعنے خصیون کے سخت ہوجانے کا علاج (۴۹) باب
قرو دالیہ یعنے رگون کے پھول جانے کا علاج جو خصیون پر ہین (۵۰) باب قرو معوی کا علاج یعنے آنت اُترنے کا خصیہ مین (۵۱) باب
قرو اُربیہ کا علاج یعنے (ربد) کے قریب سے جو گنڈ پیدا ہوتا ہے (۵۲) باب خصیون کی جلد کے ڈھیلے ہونے کا علاج (۵۳) باب خصا
یعنے خواجہ سرا بنانے کی تدبیر خواہ اُسکے اسباب کا بیان (۵۴) باب خنثے کا علاج (۵۵) باب دانہ اور مسّے اور بواسیر جو عورتون کی شرمگاہ مین
عارض ہوتے ہین اُنکا علاج (۵۶) باب علاج رتق کا جو ایک فزونی رحم مین ایسی ہوتی ہے کہ مانع جماع کرنے سے ہوتی ہے اور علاج اُس ورم کا
جو بنام قیلہ رحم موسوم ہے (۵۷) باب علاج اُن پھوڑون کا جو رحم مین پیدا ہوتے ہین (۵۸) جنین میت یعنی مرے ہوے بچہ کے اخراج کی
تدبیر (۵۹) باب مشیمہ یعنے جھور کے اخراج کی تدبیر (۶۰) باب نواصیر کا علاج (۶۱) علاج ایسی بواسیر کا جس سے خون بہتا ہو (۶۲) باب
وہ تعقد اور بستگی جو مقعد مین ہوتی ہے اُسکی تدبیر اور تدبیر اُس شگاف کی جو مقعد مین ہوتا ہے (۶۳) باب علاج اُس مقعد کا جسمین سوراخ نہو
(۶۴) باب دالیہ اور زارو کا علاج (۶۵) باب جو اطراف کہ فاسد ہوجاتے ہین جیسے اُنگلی وغیرہ اُنکا علاج (۶۶) باب زردی جو ناخن مین
آجاتی ہے اُسکا علاج (۶۷) باب ناخن کے پاشان اور کوفتہ ہوجانے کا علاج (۶۸) باب داغ دینا اور اُسکے اقسام کا بیان (۶۹) باب
سر کا داغ لگانا اُس مریض کے جسکو آشوب چشم کہنہ ہو اور جسکو کہ مرض جذام کا ہو اور جسکی سانس دشواری سے آتی ہو (۷۰) باب داغ دینا
اُن متحرک رگون کا جو کنپٹیون پر ہین (۷۱) باب پپوٹون پر داغ لگانا (۷۲) باب غرب یعنے ناصور گوشہ چشم پر داغ لگانا (۷۳) باب

زیر بغل داغ لگانا بسبب اُتر جانے بازو کے (۷۴) باب شوصہ یعنے ورم سینہ سے جو پھوڑا ہوتا ہے اُسکو داغ دینا (۷۵) باب جگر کا داغ
دینا (۷۶) باب تلی کا داغ دینا (۷۷) باب معدہ کو داغ دینا (۷۸) باب بیماران استسقا کو داغ دینا (۷۹) باب قروحائی کو داغ دینا (۸۰) باب
فتق اُدریہ یعنی کش ران سے جو گنٹھ پیدا ہوتا ہے اُسکو داغ دینا (۸۱) باب عرق النسا کو داغ دینا (۸۲) باب علاج اُن خرابیون کا جو ہڈیون کے
اُتر جانے اور ٹوٹ جانے سے پیدا ہوتی ہین (۸۳) باب درست کرنا اُس شکست کا جو مرکب ہو یعنے دوہری شکست کو درست کرنا (۸۴) باب
کھوپڑی کے ٹوٹنے کا علاج (۸۵) باب علاج ورم گرم کا جو سر مین پیدا ہو (۸۶) باب ناک کے ٹوٹ جانے کا علاج (۸۷) باب نیچے والے
جبڑے کو جوڑنا اگر ٹوٹ گیا ہو (۸۸) باب چنبر گردن اگر ٹوٹ گیا ہو اُسکا جوڑنا (۸۹) باب کتف یعنے مونڈھے کا جوڑنا (۹۰) باب سینہ کا
جوڑنا (۹۱) باب پسلیون کا ٹوٹنا اور شق ہو جانے کا علاج (۹۲) باب کولے کا ٹوٹ جانا اور ریڑھ کی ہڈی کے ٹوٹنے کا علاج (۹۳) باب
کاہل کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۴) باب بازو کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا (۹۵) ذراع یعنے پہونچے کے ٹوٹ جانے کو درست کرنا
(۹۶) باب ہاتھ کے کنارہ اور انگلیون کے ٹوٹ جانے کا علاج (۹۷) باب ران کی نلی اگر ٹوٹ جائے اُسکا جوڑنا (۹۸) باب زانو کی چپنی اگر
ٹوٹ جائے اُسکا علاج (۹۹) باب ساق کی ہڈی اگر ٹوٹ جائے اُسکو درست کرنا (۱۰۰) باب قدم کی ہڈی کے شکست کا درست کرنا (۱۰۱)
خلع یعنی عضو کے اُتر جانے کے اقسام (۱۰۲) باب چنبر گردن اور ٹھوڑی کے سرے کے اُتر جانے کا علاج (۱۰۳) باب شانہ کے اُتر جانے کا
علاج (۱۰۴) باب پہونچے کے جوڑ کے اُترنے کی درستی (۱۰۵) باب کلائی اور انگلیون کے اُتر جانے کی درستی (۱۰۶) باب گٹون کے اُتر جانے کا
علاج (۱۰۷) باب اُترے ہوئے کولے کا درست کرنا (۱۰۸) باب کعب یعنی پاشنہ پا کے اُترنے کی درستی اور پانون کی انگلیون کے اُتر جانے کا
علاج (۱۰۹) باب خلع مرکب جو ہمراہ زخم کے یا ہمراہ کسر یعنے شکست کے ہوتا ہے (۱۱۰) باب خلع مرکب جو ہمراہ کسر کے یا ہمراہ جراحت کے ہوتا ہے

باب پہلا تقسیم مین عمل جراحی اور دستکاری کے

سینہ ابتدا مین اسی کتاب کے لکھ دیا ہے جب علاج امراض کا مجملی بیان کیا تھا کہ علاج امراض کی دو قسمین ہین ایک تو وہ تدبیر جو بذریعہ
دستکاری اور عمل جراحی کے ہوتی ہے اور ہمنے مفصل بیان کردیا طریقہ علاج امراض کے جسقدر کہ اُنکی طرف طبیب کو حاجت ہے بذریعہ دوا
اور غذا کے اب جگہ باقی ہے بیان کرنا اُن تدبیرات کا جو بذریعہ عمل جراحی اور دستکاری کیجاتی ہین۔ اب ہم کہتے ہین کہ افضل امور اور بہت عمدہ
بات اُس شخص کے واسطے جسکو عمل جراحی سے علاج کرنا منظور ہو یہ ہے کہ ایسے مقامات مین حاضر رہے جن جن مقامات مین حاذق ناسین
اور کامل مجبرین اپنی دستکاری کے اعمال کرتے ہین اور جو جو مقامات مشہور اُنکی کار پردازی کے ہین۔ اور میری مراد ناسین سے وہ لوگ ہین
جو لوہے کے اوزار سے کام کرتے ہین (اور مجبرین وہ لوگ ہین جو شکستہ اعضا کو بٹھاتے اور جوڑ دیتے ہین) پس ان کامون کے سیکھنے والے کو
چاہیے کہ اُنکی دستکاری کو ملاحظہ کرتا رہے اور اُنکو کرتا ہوا دیکھے اور اُنکے دستورات کو پہچانے اور دیکھے کہ قسم قسم کی جراحی وہ لوگ کیونکر
کرتے ہین پھر بعد اس معائنہ کے جرأت اور دلیری اعمال کی مشاقی مین بھی درکار ہے جسکو حاذق جراحون کو کرتے ہوئے اسنے دیکھا ہے اور
جو عمل کرنے لگے اُسمین دلیری سے کام کرے ڈر نہ جائے جب ایسا حال اُسکا ہو یعنی دلیر اور صحبت یافتہ جراحون کا ہو اسکے بعد اگر ہماری اس
کتاب کو نظر غور سے دیکھیگا شاید کہ عمل جراحی مین پورا ماہر ہو جائیگا اور تمامی اعمال مین کامل تھوڑے دنون مین ہو جائیگا۔ بلکہ اب تو ہم
اس مقالہ مین جملہ امور محتاج الیہ کو اس طرح سے بیان کرینگے اور لکھینگے واسطے شائق عمل جراحی کے کہ پھر کوئی صنف اور قسم ان اعمال کی ایسی باقی
جسکا بیان نہوا ہوا اور ہماری کتاب اُس سے خالی ہو اور بہت شرح و بسط سے ہر عمل کو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے۔ اب ہم کہتے ہین کہ عمل بالید

یعنے جراحی تین قسم پر منقسم ہی (۱) رگون مین جو عمل جراحی کیا جاتا ہی (۲) دوسرے گوشت کا عمل جراحی (۳) ہڈی مین جو دستکاری ہوتی ہی - جو عمل جراحی کا رگون مین ہوتا ہی اسکی دو قسمین ہین - ایک تو رگہاے ساکن مین اور اسی کو فصد کہتے ہین دوسرا عمل جراحی رگہاے جہندہ مین ہوتا ہی اور وہ شریانین کا کاٹنا اور پہاڑنا ہی اور علاج اس ورم کا جسکا نام انوریسما ہی لیکن جو عمل جراحی گوشت مین ہوتا ہی اسکی تین قسمین ہین ایک تو حجامت کا پچھنا لینے یعنے پچھنے لگانے کی شناخت - دوسرے بط یعنی چاک کرنا اور کاٹنا اور قطع کرنا اور ٹانکے لگانے - تیسرے داغ کی تدبیر جو عمل جراحی کہ ہڈیون کے متعلق ہی اسکی دو قسمین ہین ایک تو شکستہ استخوان کا درست کرنا اور دوسرے اُتری ہوئی ہڈی کو اپنی جگہ پر درست بٹھانا - اور ہم پہلے اُس عمل جراحی کا علاج بیان کرتے ہین جو ساکن رگون سے متعلق ہی اور علم فصد کو سب سے پہلے بیان کرتے ہین اسلیے کہ اسکا نفع بہت بڑا ہی اور اسکی طرف احتیاج حفظ صحت مین زیادہ ہی اور امراض کے دور کرنے مین فصد کا نفع بہت ہی بہ نسبت اور اعمال جراحی کے

باب دوسرا علم فصد کے بیان مین

پہلے تو مناسب ہی جاننا اس امر کا کہ فصد کھولنے مین جو شروط و قواعد کہ اطبا نے لازم تجویز کیے ہین وہ کیا ہین اور کتنے ہین - شمار مین وہ شروط پانچ ہین (۱) تو عمر چھوٹے بچہ کی فصد کو منع کیا ہی (یعنے بارہ برس کی عمر تک) اور شیخ فانی کی فصد کو (یعنے ساٹھ برس کی عمر کے بعد) (۲) اور اگر اضطرار ہو کسی لڑکے کی فصد کرا دینے مین اور اسکی قوت جسمانی درست ہو چکی ہی اور فصد کرنے کا امکان بھی ہو بسبب کسی مرض کے جو مادہ خون سے پیدا ہوتا ہی اور وہ مرض بھی سخت اور بدشواری زائل ہونے والا ہو جیسے خوانیق یعنے اورام گلو اور مانند اُسکے جو ورم دموی عام مقامات بدن مین ہوتا ہی خواہ ذات الجنب اور اسی طرح کے اور امراض مشکل ایسے امراض مین بھی بدون اُسکے باپ کی اجازت کے فصد بچہ کی نہ کرنی چاہیے - دوسری شرط یہ ہی کہ غلام کی فصد بدون اجازت آقا کے نہ کرنی چاہیے - تیسری شرط یہ ہی کہ جاے تاریک مین فصد نہ کھولی جائے - چوتھی شرط یہ ہی کہ فصاد اپنی آنکھون مین سرمہ لگانے کا پابند رہے جو مقوی بصر ہین اور جلاے چشم کو زیادہ کرتے ہین جیسے روشنایا اور باسلیقون اور توتیا وغیرہ اور اپنے دماغ کے تنقیہ کا بھی التزام رکھے گولیون کے ذریعہ سے جیسے حب ایارج کہ اُنکو ہر فصل مین استعمال کیا کرے اور حب صبر ہر ہفتہ مین ایکبار اور ہر ماہ مین دو مرتبہ بقدر حاجت کے - پانچوین شرط یہ ہی کہ نشتر جسکے ذریعہ سے فصد کھولی جاتی ہی باریک ہو اور خوب سانچا ہوا صیقل کیا ہو زنگ اور میل کا اُسمین ذرا سا اثر نہو اور نہ اُسمین چھائین کا دھبہ ہو اور سر نشتر کا اور نوک اُسکی نہ زیادہ لانبی اور باریک ہو اور نہ بالکل مدور اور گول ہو بلکہ دونون وصف کے درمیان مین ہو اُسکے جاننے کی ضرورت ہی لیکن جب کوئی سیکھنے والا ارادہ فصد کھولنے کے سیکھنے کا کرے پہلے اُسکو مناسب ہی کہ رگون کے چھونے اور مس کرنے کی مشق کرے انگشت شہادت اور بیچ کی اُنگلی کی پورون سے تاکہ اُسکو تفرقہ ہو جائے شناخت مین پٹھہ اور گوشت اور رگ کے چھونے مین اسلیے کہ بعض آدمیون کی رگین نمایان نہین ہوتی ہین جو آنکھ سے نظر آئین بلکہ اندر ڈوبی ہوتی ہین اور گوشت مین در آوردہ ہوتی ہین یا تو بسبب فربہی تمام بدن کے خواہ فقط پہونچے اور ساعد کے موٹے ہونیکے یا بوجہ رگون کے باریک ہونے کے - جب اُسکو ایسی شناخت ہو جائے اور کوئی بہانہ فصد کرانے کے واسطے آئے لازم ہی کہ پہلے اُسکے عضد یعنے بازو پر ایک پٹی ایسی باندھے جو باریک اور موٹی ہونے کے بیچ مین باریک اتنی نہو کہ پہونچے مین گھس کر ضرر پہونچائے اور نہ اسقدر گندہ ہو کہ بندھ بھی نہ سکے اور خوب درست ہو کر کھنچ نہ سکے - مقام بندش کا چار اُنگل شانہ کے جوڑ سے نیچے ہو - طیار بدن مین خوب کھنچی ہوئی بندش ہو اور لاغر اندام کی زیادہ سخت پٹی نہ باندھی جائے اور گرہ بندش کی قریب موضع فصد کے ہو اور جسکی فصد کرنی منظور ہی اُسے حکم دیا جائے کہ اپنے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے ملے اور اپنے ساعد کو ہتھیلی سے

قریب

ملتا رہے اور گرم پانی اُسپر ڈالے اور کوئی چیز (جیسے لٹو وغیرہ) اُسکو دیا جائے کہ اپنے ہاتھ مین رکھے تاکہ اُسکے ذریعہ سے رگ نمایان ہو جائے اور چھونے سے بخوبی محسوس ہونے لگے - پھر اگر رگ زیادہ اندر گھسی ہو فصاد اپنی اُنگلی اُس مقام پر رکھے جہان رگ ملنے کی جگہ آپکی تجویز مین ہو اور اُسی مقام کو ملتے ملتے خون اُسی جگہ اُتار لائے اگر معلوم ہو کہ خون اُسی جگہ آکر ٹھہرتا ہو یعنے جس جگہ فصاد نے اُنگلی رکھی ہے اُسی کے نیچے بس وہی رگ ہے اور اگر ایسا نہو تو رگ نہین ملی - اور اگر کسی رگ کو باستواری باندھا اور ظاہر نہوئی پھر اُسکو کھولین اور باندھین اسی طرح تھوڑی دیر کے بعد ظاہر ہو جائیگی اور اگر اس ترکیب کے کرنے سے بھی ظاہر نہو اُسکے ہاتھ مین کوئی بھاری چیز لٹکا دینی چاہیے اور تھوڑی دیر ٹھہر جائین ایسا ظاہر ہو جائیگی - اور اگر کسی کی رگ زیادہ دھنسی ہوئی ہو اور نشتر ڈالا کرنے سے بخوبی نہو سکے پس فصاد اپنی نہایت وسعت جیسا کی رگ کے مقام پر اور نشتر کو اُسی جگہ پہونچا دے جہان رگ کی آہٹ اُسکو ہوئی ہے شاید کہ اس تدبیر سے نشتر خطا نہ کریگا انشاء اللہ تعالی - جب نشتر کسی رگ پر کمزوری سے پڑے اور منظور ہو کہ دوبارہ نشتر لگایا جائے پھر افادہ یعنی ذبحی کو بھگونا نہ چاہیے اور اُسی پر تھا اور روغن زیتون رکھ دیا جائے - اگر پانی سے بھیگا ہوا نشتر ہو اُس سے فصد نہ کرنی چاہیے کہ یہ درد پیدا کرتا ہے اور نہ مقام فصد کو زیادہ سرد اور زیادہ گرم پانی سے دھونا چاہیے - نشتر نرم لوہے کا بنا ہوا اور شعرہ یعنی سر اُسکا چھوٹا ہو کیونکہ ایسا ہونا اُسکا اسلم ہے اور جس سے اسمین سلامتی زیادہ ہے - باسلیق کی فصد اُس جگہ جسکو بابض کہتے ہین جہان پر پہونچا اور کلائی دونون جوڑ کر متصل ہوتے ہین نہ کھولنی چاہیے جب تک کہ مقام فصد کو ٹٹول کر خوب دیکھ نہ لین اور اسکا چھونا اور لمس کرنا قبل پٹی باندھنے کے لازم ہے اور خوب نظر کرلین کہ اکثر نیچے اس رگ کے شریان ملی ہوئی اسی رگ سے ہوتی ہے تمام جسامت مین رگ باسلیق کی ہوتی ہے خواہ کسی ایک جانب سے ملی ہوئی ہوتی ہے لہذا واجب ہے کہ اُسے ٹٹول کر دیکھ لین کہ کہان ہے اور کسقدر ملی ہے اور جب اُسکا اُچھلنا معلوم ہو جائے جہان تک وہ رگ اُچھلتی ہو اُسپر نشان بنا دین پھر بعد اسکے پٹی باندھین اور احتیاط رہے کہ رگ باسلیق مقام نشان دادہ سے کس طرف پڑتی ہے اور فصاد احتیاط کرین کہ نشتر اُس جگہ نہ پڑنے دے جہان پر شریان کا نشان دے چکا ہے اور جو مقام شریان سے خالی ہے اُسی جگہ نشتر پہونچے تاکہ شریان بسلامت رہے - اکثر تو شریان کلائی سے اوپر کی طرف پہونچنے کے ہوتی ہے لہذا مناسب ہے کہ فصاد نشتر کو نیچے اُتار کر لگائے اور شریان جدھر ہو اُدھر سے دور تر نشتر مارے تاکہ اس ذریعہ سے مریض شریان کے چھید جانے سے جو گزند اُسکو پہونچتا بچ جائے - اور اگر رگ باسلیق نیچے شریان برابر ہو یعنے رگ پر رگ منطبق ہو اور ضرورت فصد باسلیق کی پڑے اب اسے مناسب ہے کہ نشتر بیچ مین باسلیق کے پاسے اور طول رگ باسلیق اور جہان نشتر پڑے سے زیادہ گہرا نہ لگنے پائے بلکہ اوپر کو اُچھالتا ہوا نشتر لگائے (ایسے طریقے سے بھی شریان مین نشتر نہ لگیگا) اور اگر شریان کسی ایک طرف باسلیق کے ہو پس مناسب ہے کہ ابتدا نشتر لگانے کی اُس طرف سے کیجائے جدھر شریان واقع ہے اور زخم اُدھر لگائین جو رخ شریان سے دور ہے اور جدھر شریان واقع ہے اُدھر رگ کو چھپانا اور دبانا نہ چاہیے - قیفال یعنی سر رگ کی فصد کو مناسب ہے کہ مقام نمود سے نیچے اُتار کر کھولین اور تنگ منہ زخم کا نہو ورنہ ورم رگ مین آجائیگا - اکحل یعنی ہفت اندام کی تلاش بخوبی کرین اسلیے کہ اُسکے نیچے پٹھہ ہے پھر اگر یہ پٹھہ داہنے خواہ بائین ہو نشتر کا سر اُس متصل پٹھہ کے رکھ کر جو رخ پٹھہ سے بچا ہوا ہے اُدھر رگ کو چھیدین اور اگر ہفت اندام دو پٹھون کے بیچ مین ہو طول مین اُسکے فصد کرنی چاہیے - جب کسی رگ کو نشتر دین خیال رہے کہ اوپر رگ پر نشتر نہ پہونچے کہ ایسی احتیاط سے وہ رگ بہت جلد مندمل ہو جائیگی اور زخم اُسکا بھر آئیگا - نشتر کا زخم بھی میانہ ہونا چاہیے نہ زیادہ چوڑا ہو اور نہ بہت گہرا اسلیے کہ اگر چوڑا ہوگا اور بہت ٹھہراتکا ف رگ پن ہوگا دیر مین زخم پوریگا - اور اگر زیادہ تنگ ہوگا خون

تمام اجزا رقیق اور غلیظ خارج نہونگے بلکہ رقیق اور لطیف اجزا فقط نکلینگے اور اسی وجہ سے اکثر پہونچے میں ایسا ورم آجاتا ہے کہ نشتر کے زخم کے اردگرد سبز ہو جاتا ہے بسبب احتقان اور گھٹ جانے ورم کے جلد کے نیچے - مناسب ہے کہ نشتر زنی فصاد کا طریقہ بہتر کا ہو جو اندر نہ ڈوبے اور بہتر سے مراد یہ ہے کہ ڈبانا اور ڈبونا نشتر کا تھوڑا سا ہو پھر رگ کو تھوڑی سی دبا کر اوپر اچھال کر زخم لگائیں کہ ویسی تدبیر سے زخم کا پھیلاؤ بقدر حاجت ہو جاتا ہے اور نیچے رگ کے جو کچھ ہے اسے گزند نہیں پہونچتا ہے (مثل شریان اور پٹھہ کے) لیکن غیر کی صورت یہ ہے کہ رگ کو نشتر سے دبا کر کھولیں اور اسقدر گھسیڑیں کہ رگ کے اندر تک پہونچ جائے اور نشتر کو نکالتے وقت رگ چھیلتا ہوا طول میں نشتر نکلے - اکثر ایسی نشتر زنی کا انجام بد ہوتا ہے کہ اندرونی زخم رگ کا بھی کٹ کر نیچے آسکے جو پٹھہ یا عضل یا شریان واقع ہو وہ بھی کٹ جاتی ہے اور جسکی فصد کھولی گئی ہے اسپر آفت عظیم آجاتی ہے - مناسب ہے کہ نشتر زنی کا طریقہ یہ ہو کہ نہ زیادہ اوچھا اور اتھلا زخم لگے اور نہ زیادہ گہرا ہو بلکہ تھوڑا گہرا رہے - شکل ضربات کی یعنے نشتر مارنے کی یہ مناسب ہے کہ اگر مریض کی رگ دوبارہ خون نکالنے کی محتاج ہو ایک مرتبہ یا دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسوقت مناسب ہے کہ طول میں رگ کے وہ رگ کھولی جائے اسلیے کہ اگر اس طرح سے کھولیں جلدی یہ زخم بھر نہ آئیگا اسلیے کہ جب پہونچا سمٹیگا ایسے زخم کے ہونے میں رگ کا منہ کھلا یا کریگا اور جلد اسکا منہ بند نہو گا - اور اگر یہ ارادہ ہو کہ ایک ہی مرتبہ اس رگ سے علاوہ مرتبہ اول کے رگ کا منہ کھولا جائیگا دراب یعنی ترچھے قطع کی شکل پر اسکو کھولیں - اور اگر بیمار کو خواہش دوسرا فصد کی نہو اسوقت ضرب نشتر کی عرض میں رگ کے ہونی چاہیے اسلیے کہ [illegible] دوسرا ہوگا دونوں باڑھیں زخم کی پیچیدہ ہونگی اور جلد پورا جائیگا - اور اگر رگ باریک ہے تو اسکو طول میں کھولنا چاہیے - اور اگر رگ موٹی ہو عرض میں کھولی جائے - اگر طفل کی فصد کھولنی ہے خواہ ایسے آدمی جسکی عقل میں فتور ہے مناسب ہے کہ ضرب نشتر کی ترچھی ہو اور تنگی اور کشادگی بابین بین ہو تاکہ جلد زخم بھر جائے - اسی طرح اگر منظور یہ ہو کہ زیادہ ایک مقام سے دوسرے مقام کو جذب ہو جائے جیسے نفث الدم کے مرض میں پس ضرب نشتر کو تنگ لگائیں اور چھوڑ دیں رگ کو کہ خون ایک ساتھ جاری رہے - اور یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ جس رگ کے نیچے پٹھہ ہے خواہ بیچ میں دو پٹھوں کے واقع ہے مناسب ہے کہ اسکو طول میں کھولیں تاکہ نشتر پٹھہ تک نہ پہونچے پس مریض پر آفت آجائے تشنج وغیرہ کی جیسے اسیلم کی رگ چونکہ درمیان میں دو وتروں کے واقع ہے لہذا اسکے کھولنے میں احتیاج اسکی ہے کہ طول میں کھولی جائے - دوسری منفعت طول میں رگ کھولنے کی یہ ہے کہ اگر نشتر پٹھہ پر پہونچا اور طول میں پٹھہ کٹ گیا اسمیں ضرر کمتر ہے اور بہ نسبت سلامتی کے یہ بات قریب تر ہے اس ضرر سے کہ پٹھہ عرض میں کٹ جائے - حبل الذراع شعبہ باسلیق کا پھیلتی ہوئی رگ ہے ایک جگہ نہیں ٹھہرتی ہے اسلیے کہ اسکا مقام نظر سے نہاں ہے اسکو طول میں ایسے باریک نشتر سے کھولنا چاہیے جسکا سرا بال کے مثل باریک ہو اور خیال کر لیا جائے کہ یہ رگ کدھر کو زیادہ ہٹتی ہے تاکہ اس جانب کے مقابل پر کھولی جائے اور جدھر ہٹتی ہے ادھر نہ کھولی جائے - اور اسی طرح جو رگ ہٹتی ہے اور ایک جگہ نہ ٹھہرتی ہو اور پٹی کی بندش ایسی رگ میں قریب مقام فصد کے ہونی چاہیے اور یہی حکم جاری ہے اس رگ کی فصد کرنے تک جو سر میں ہے - سر کی رگوں کی فصد جیسے پیشانی کی رگیں اور کنپٹیوں کی رگیں اور وہ دونوں رگیں جو کانوں کے پیچھے ہیں اور گوشۂ چشم کی رگیں اور زبان کے نیچے کی رگ اور دونوں وداج جنکو شہرگ کہتے ہیں ان رگوں کی فصد میں لازم ہے کہ بیمار کی گردن میں چوڑی پٹی باندھی جائے رومال سے خواہ سرپیچ وغیرہ سے اور مقام رگوں کا ملا جائے اسقدر کہ خون اسمیں بھر آئے اور پیشانی کی رگ کی فصد لازم ہے کہ فاس سے یعنے چوڑے منہ کی ناخن گیر وغیرہ سے کھولی جائے

اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ ناخن گیر کا سرا اُس مقام پر رکھین جہان پر رگ سیدھی کھڑی ہی پیشانی مین اور پھر اُسپر یا تو اپنی اُنگلی سے ضرب لگائین خواہ کوئی طبقہ یا ٹہری لوہے وغیرہ کی ایسی ہو کہ اُسمین نشتر برابر چنے ہوے ہون کہ ایسی تدبیر سے یہ کھل جائیگی فوراً - اور اگر فاس وغیرہ موجود ہو پھر تو سہی نشتر ہی سے اُسکی فصد کھولی جاسکے - ان رگون کی فصد کھولنے مین پوری احتیاط کیجائے ہان کسیقدر نشتر کو دبانا جائز ہی مگر نوک نشتر کی اُسی قدر اندر جانی چاہیے جو اوپر معلوم ہو چکا ہی کہ اگر اوپر کی طرف نشتر کو اُٹھا دینگے ضرب نشتر کی معتدل اور میانہ ہی گی ور اندر کی طرف نشتر کو ڈبونا جائز نہین ہی اگر ان مقامات مین نشتر اندر گھسیگا بہت سے آفات عارض ہونگے اور اسکی صورت یہ ہی کہ بیشتر پیشانی کی رگ کی فصد کھولنے مین نشتر ہڈی تک پہونچ جاتا ہی پس دردسر پیدا کرتا ہی - اور بیشتر کنپٹی کی دونون رگون مین گہری فصد کرنے سے اُس عضلہ تک نشتر پہونچ جاتا ہی جو اُسی جگہ پہونچا ہوا ہی اور کبھی وتر تک پہونچ جاتا ہی پس دردنیم سر جسکو شقیقہ کہتے ہین اور ہمارے سر کا درد شدید پیدا کرتا ہی اور بصارت مین ضعف پیدا کرتا ہی - جو رگ زیر زبان واقع ہی اُسکو فصد نشتر سے کھولنے مین یہ ضرر ہی کہ کبھی نشتر عضلہ تک خواہ پٹھہ تک پہونچ جاتا ہی پس گرانی زبان کی کلام کرنے مین پیدا ہوتی ہی - دونون گوشۂ چشم کی فصد نشتر سے کھولنے مین کبھی یہ ضرر پیدا ہوتا ہی کہ نشتر اُس عضل تک پہونچ جاتا ہی جو آنکھ کو حرکت دینے والا ہی پس حول یعنے کج چشمی پیدا ہوتی ہی - ودجین یعنی شہ رگ کی فصد اگر نشتر سے کھولتے ہین یہ ضرر پیدا ہوتا ہی کہ کبھی نشتر پٹھے تک خواہ اُس عضل تک پہونچتا ہی جو گردن کو حرکت دینے والی ہی پس تشنج اور کجی گردن کی پیدا ہوتی ہی پانون مین جو رگین ہین اُنکی فصد کی یہ صورت ہی کہ جو دو رگین دونون زانون کے جوڑ پر واقع ہین اور جو دو رگین کعب یعنی قبہ قدم کے اوپر ہین اور یہ دونون وہی دونون صافن ہین اور دونون عرق النسا جو کہلاتی ہین وہ دونون نیچے دونون کعب کے پیچھے کی طرف بیرونی رخ مین ہین اور وہ دونون رگین جو دونون قدم کی اُنگلیون کے چھنگا و والے جوڑ پر ہین - زانون کی دونون رگون کی فصد مین لازم ہی کہ پٹی زانو کے اوپر باندھی جائے جہان ران کا سرا ہی اور خوب زور سے باندھی جائے اور بیمار کھڑے کے قابل اٹھایا جائے اور دونون پانو اُسکے اوپر کی طرف بلند کر دیے جائین اور فصاد اُس رگ کی تلاش کرے جو زانو کے جوڑ پر ہی اور جب پاجائے اُسکو طول مین کھولے دونون صافن کی فصد کرنے مین لازم ہی کہ پٹی کعب کے اوپر چار اُنگل باندھی جائے اور خوب کس کر پٹی باندھین اور پانون کو کسی چیز پر خواہ اور کسی سخت جسم پر رکھے اور خوب زور سے اُسکو دبائے اور پانون گرائے کہ اس تدبیر سے رگ نمایان ہو جائیگی اور بخوبی نظر آئیگی پھر اُسکو طول مین کھولے - عرق النسا کی فصد کا یہ طریقہ ہی کہ پٹی کولہے کے جوڑ پر جوڑ سے نیچے کی طرف کے سوت سے باندھا جانا ہی اور نیچے کعب کے اوپر تک چار انگشت کے فاصلہ پر باندھے چاہئین مگر چار اُنگلیان کھلی ہوئی ہین کی جو دوری ہوتی ہی اور یہاں تک خوب کسی ہوئی ہو پٹی اور قدم بیمار کا کسی چیز پر خواہ اور سخت چیز پر رکھین اسی رگ کو ڈھونڈ کر طول مین کھولین اور خون بقدر مناسب نکالا جائے - جو خون رگ عرق النسا سے نکلتا ہی سرد ہوتا ہی اسلیے کہ وہ خون بلغمی ہی جب خون بقدر کفایت نکل چکے پٹی نیچے کی طرف سے جانب کعب یعنی پاشنہ پا ہی پہلے کھولی جائے اور پھر اوپر تک جتنے بند ہین اور پھیری پٹی کے ہون درجہ بدرجہ کھولے جائین - مناسب ہی کہ ان سب رگون کی فصد طول مین کھولین تاکہ پٹھہ اور وتر کو کسی طرح کی آفت نشتر کی نوک سے نہ پہونچے اور اسکے سبب سے مریض کے پانون بیکار ہو جائین چلنے پھرنے سے اور بیشتر تو اس ضرر سے ہلاک بھی ہو جاتا ہی اسلیے کہ ایسی فصاد اگر وتر وغیرہ مین کھلتی ہی تشنج عارض ہوتا ہی اور تشنج ایک ایسا مرض ہی کہ سرایت کرتے کرتے دماغ تک پہونچتا ہی اسباب دماغ بھی کھنچنے لگتا ہی اور مریض مرجاتا ہی - فصد اُن دونون رگون کی جو پانون کی اُنگلیون کے جوڑ پر واقع ہین مناسب ہی کہ پٹی کی بندش شتالنگ کے نیچے کی طرف ہو اور پھر رگ تلاش کرکے کھولی جائے اور طول مین اُسے بھی کھولین اور جب ان رگون کی فصد کھولی جا چکے اور خون بند ہو جائے مناسب ہی کہ

فصد کے زخم پر روغن زیت نہ رکھا جائے۔ اور کفہ ست کو فصد سلیم کے بعد اور قائم کو اسکی رگون کی فصد کے بعد آب گرم مین رکھین اسلیے کہ خون
ایسی حالت مین نکلتا ہے اور اچھی طرح سے خارج ہوتا ہے منجملہ اُن امور کے جس سے فصاد کو پرہیز کرنا اور بچنا چاہیے یہ ہے کہ جسکی فصد کھولنا
اسکے امعا یعنے آنتون مین صفرا ردی خلط گھسی ہوئی نہو کہ یہ کیفیت ردی اور خراب ہے اسلیے کہ رگین جب خون کے خارج ہونے سے بعد فصد کے
خالی ہونگی آنتون سے اپنی طرف کیموس ردی کو جذب کرینگی۔ اور اگر ضرورت داعی ہو ایسے آدمی کی فصد کرنے پر تو پہلے اسکی آنتون کو صاف
اور پاک کرنا چاہیے اور پاخانہ اسکا بذریعہ شیاف یا حقنہ نرم کے اچھی طرح کرا دیا جائے۔ اور اگر کسی تپ کے بیمار کی فصد کرنی منظور ہو اور تپ اسکو
دورہ سے آتی ہو مناسب ہے کہ دورہ کے دن فصد اسکی نہ کرین اور اگر حمے مطبقہ ہو جو ہر وقت چڑھی رہتی ہے ایسے بیمار کی فصد اول روز
یعنے پہلے پہر مین اُسوقت کرین جب قوت اسکی کھلی ہوئی اور قوی ہو اور حرارت مین بوجہ خنکی وقت کے سکون ہو۔ مناسب ہے کہ فصد
گرم مزاج آدمی کی خواہ گرمیون کی فصل مین بھی اسیوقت کھولی جائے لیکن جسکا مزاج سرد ہو خواہ جاڑون کا زمانہ مناسب ہے کہ فصد
آفتاب بلند ہونے کے وقت کھولی جائے (یعنے قریب دوپہر کے) اور پہلے دفعۃً یکبارگی زیادہ خون نہ لین اور بعد فصد کھلنے کے گھونٹ
گھونٹ اُسکو شربت سیب کا تھوڑا سا خود ہی کا شربت پلائین۔ مناسب نہین ہے فصد کھولنی اُس شخص کی جسکا جگر خواہ معدہ ضعیف ہو
خواہ جسکا مزاج پر غلبہ برودت کا ہو اور جسکی جلد بدن کی بالون سے خالی ہو اور جسکا بدن نرم اور ملائم ہو خواہ اُسکا بدن ڈھیلا اور
پلپلا ہو انکی فصد سے بجز وقت اشد ضرورت کے پرہیز کرین۔ مناسب نہین کہ جسکی قوت ضعیف ہو اسکی فصد کیجائے پھر اگر ضرورت
داعی ہو بسبب امراض صعبہ اور سخت کے جنمین بیمار کی ہلاکت کا خوف ہوتا ہے جیسے خوانیق اور ذات الجنب اور ذات الریہ جب بھی
مناسب یہی ہے کہ ایسے آدمی کی فصد مین دفعۃً خون نہ لیا جائے بلکہ تھوڑا تھوڑا چند دفعات مین۔ اور اگر قوت ایسے سخت امراض مین
قوی ہو پھر فصد مین اتنا خون لینا چاہیے کہ رنگ خون کا بدل جائے۔ پھر اگر خون کا رنگ اپنی حالت سے متغیر نہو تا اینکہ غشی اسپر
ہر وقت فصد کے طاری ہو جائے قبل ازانکہ خون مقدار حاجت سے ابھی کم نکلا ہے پھر تو اسیقدر خون لینا چاہیے کہ غشی واقع ہو اسلیے کہ
اکثر آدمی ایسے ہوتے ہین جنپر خون نکلنے کے ساتھ ہی غشی طاری ہوتا ہے پس مناسب ہے کہ جب کسی کی فصد کھولنے سے یہ حالت پیدا ہو
اُسکا علاج مرض غشی کا کرین اور جب قوت بحال خود رجوع کرے دوبارہ اُسکا خون نکالین اور اگلی مرتبہ بقدر حاجت کے خون لینا چاہیے
یہ بھی ہماری بات سمجھنے کے قابل ہے کہ خون بدلنے سے ہماری مراد یہی فقط نہین ہے کہ سیاہی لون سے بطرف سرخی کے بدل جائے بلکہ کبھی
اسقدر انتظار کرین کہ سرخی سے بطرف سیاہی کے بدلے اور یہ بات اُن امراض حادہ عظیمہ اور شدیدہ مین ہوتی ہے جو اندرونی اعضا
پیدا ہوتے ہین جیسے ذات الجنب اور ذات الریہ اور ورم جگر اسلیے کہ خون ایسے اورام مین فاسد اور متعفن اور خراب ہوتا ہے لہذا مناسب ہے
کہ جب ایسے بیمارون کی فصد کھولی جائے دیکھنا چاہیے کہ اگر ابتدا ہی سے خون سیاہ نکلتا ہو اسقدر انتظار کرین کہ اسکا رنگ بطرف سرخی کے
بدل جائے تا کہ خون فاسد جو ورم مین گھسا ہوا ہے سب کا سب خارج ہو جائے۔ اور اگر فصد کھولنے سے ابتدا مین خون سرخ ایسے
اورام کے مریض کا خارج ہو پھر اتنا انتظار کرین کہ خون سیاہ خارج ہو اور ورم کا سب خون فاسد خارج ہو جائے اور یہ دوسرا طریقہ
اُسوقت کا ہے جب قوت مریض کے بدن مین ٹھیری ہوئی ہو اور طبیعت مجیب بھی ہو یعنے اخراج مادہ پر طبیب کی اطاعت بھی کرتی ہو (اور
سستی اور طرف مادہ کو پہنچانے کی وجہ سے بیرا و فصد اسکے اخراج پر بخل نہ کرتی ہو) اور سن مریض کا بھی جوانی کا ہو یا قریب جوانی کے اور
وقت موجود فصل ربیع کی ہو ہوا بھی معتدل ہو۔ لیکن اگر یہ امور سب برخلاف امور مذکورہ کے ہون میری مراد برخلاف ہونے سے یہ ہے کہ

قوت مریض کی ضعیف ہو اور سن صبا اور شیخوخت کا یعنے لڑکپن خواہ بڑھاپے کا ہو اور فصل زیادہ گرم خواہ زیادہ سرد ہو اب مناسب ہی کہ ایسے مریض کی فصد بقدر تحمل اور برداشت کے کرین جو مقتضی سن اور وقت کا ہی اور جو مقتضی ان احوال کا ہی۔ اور پھر ایسے لوگون کی فصد چند دفعہ تھوڑے تھوڑے خون نکالنے سے کرنی چاہیئے تا اینکہ بقدر حاجت خون کا اخراج ہو جائے پھر بعد ان سب امور مذکورہ بالا کے یہ بھی دیکھنا چاہیئے کہ بعض آدمی کا سن قریب نوے برس کے ہوتا ہی اور اسکی قوت اور قدرت خون کے نکلوانے پر بہت زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت ایک اور آدمی کے جسکا سن قریب تیس برس کے ہو اور ایسا نوے برس کا آدمی وہی ہوتا ہی جسکا بدن موٹا تازہ گندم گون اعضاے بدنی اسکے لانبے چوڑے بڑے بڑے اور قوت انمین بھری ہوئی۔ اور خاص اسکو خون کے نکلوانے پر خوگری ہی اور وہ جوان تیس برس والا موٹا سپید رنگ نازک جلد کا بدن اسکا ڈھیلا اور پلپلا ہوتا ہی اور زیادہ خون نکلوانے کی اسکو خوگری نہین ہوتی ہی۔ جب بوڑھا آدمی ایسا توانا ہو مناسب نہین کہ اسکا خون قدر حاجت سے کم نکالا جائے اور اسکے خون نکالنے مین ایسا خوف کیا جائے جیسا اس جوان ضعیف کے خون کے اخراج مین خوف ہی یہی وہ امور تھے جنکا معلوم کرنا فصاد کو پہلے سے ضرور ہی اور یہی وہ شرائط ہین جنکو صدر باب مین ہمنے لکھا تھا کہ ضروری ہین اور انھین قواعد اور طرق کا التزام کرنا ضرور ہی فصد کھولنے مین فصاد کے واسطے۔ اب رہے منافع ہر ایک رگ کی فصد سے جو ہوتے ہین رگہاے مذکورہ سے انکو اب ہم باب آیندہ مین بیان کرینگے

انشاء اللہ تعالے واللہ اعلم۔

باب تیسرا التعداد اُن رگون کی جنکی فصد کھولی جاتی ہی اور منافع انکی فصد کے

منافع ان رگون کی فصد کے ہمنے تو آسی جگہ بیان کر دیئے ہین جہان جس مرض کے واسطے جس فصد کے کھولنے کو تجویز کیا ہی اور جو امراض اس علاج مین محتاج فصد کے ہین مگر پھر اس جگہ بھی ہم اُن منافع کو دوبارہ لکھتے ہین تاکہ متعلم کی سمجھ مین بخوبی راسخ ہو جاے اب ہم کہتے ہین کہ یعنی رگین آدمی کے بدن کی بذریعہ فصد کے کھولی جاتی ہین سب شمار مین تینتیس رگین ہین کچھ تو انمین دونون ہاتھون کی ہین اور کچھ سر مین ہین اور کچھ گردن مین کچھ پانون مین۔ ہاتھون مین بارہ رگون کی فصد ہوتی ہی دونون اکحل یعنے ہفت اندام داہنے اور بائین اور دونون قیفال یعنی سرارو دونون ہاتھ کی اور دونون باسلیق داہنے اور بائین اور دونون مادنیان اور دونون حبل الذراع اور دونون ہاتھ کی اسیلم۔ اور کچھ انمین سر اور گردن کی رگین ہین جو شمار مین تیرہ ہین دو رگین دونون طرف کنپٹی میں اور دو رگین دونون کانون کے پیچھے اور دو رگین ناک کے قریب گوشہ چشم کے اور دو رگین وہ ہین کی جنکو شہرگ کہتے ہین اور دو رگین سر کی چندیا کی جنکو یافوخ کہتے ہین اور ایک پیشانی کی رگ اور ایک سر کے پیچھے کی رگ اور ایک رگ ناک کی پھننگی پر ہی اور ایک رگ زبان کے نیچے ہی۔ پانون کی آٹھ رگین کھلتی ہین دو رگین جو زیر ران اور پنڈلی کے اور دو رگین دونون پنڈلیون کی اور دو رگین عرق النسا کی اور دو رگین پانون کی انگلیون کے جوڑ پر ہین یہ سب جملہ تینتیس رگین ہین۔ ہفت اندام وہ رگ ہی جو ہاتھ کے اندرونی جانب کلائی اور پہونچے کے جوڑ پر ٹھیک بیچ مین واقع ہی اسکی فصد ایسے امراض کو نفع کرتی ہی جو چنبر گردن سے نیچے کے اعضا مین ہون اور انتہا وہان سکے اعضا تک کے امراض کو شہر اسیف یعنے دونون کولون کی ہڈی کے نیچے تک ہین۔ سرارو وہ رگ ہی جو اندرونی اور بیرونی کنارہ پر پہونچے کے واقع ہی اسکی فصد اُن امراض کو مفید ہی جو تر قوہ یعنے چنبر گردن کے اعضا مین پیدا ہوتے ہین اور زیادہ تر سر کی جلنے کو مفید ہی۔ باسلیق اور مادنیان یہ وہ رگ ہی جو کلائی کے جوڑ پر ہفت اندام سے نیچے واقع ہی اسکی فصد اُن اعضا کے امراض کو نافع ہی

جو نیچے کے دھڑ مین ہین جیسے صدبہ جگر یعنے قب دار جانب جگر کے اور اسی طرح صدبہ طحال کے امراض اور جملہ امراض اُن اعضا کے جو یہان سے دونون قدم تک واقع ہین اور نزف یعنے رطوبت خون وغیرہ کے نکلنے کو مفید ہی اور اوپر کی طرف مادہ کو جذب کرتی ہی - البطی جو شعبہ باسلیق کا ہی یہ وہ رگ ہی جو مادبیان کے نیچے واقع ہی اور زند اسفل یعنے پہونچے کی ہڈی کا سرا نیچے والا ہی اُسکے نیچے ہی اسکی فصد اُن امراض کو نافع ہی جو سینہ اور پھیپھڑے اور حجاب مین لاحق ہوتے ہین اور ضیق النفس یعنے سانس کی تنگی کو مفید ہی - پیشانی کی رگ کھڑی ہوئی اور اونچی پیشانی پر نظر آتی ہی اُسکی فصد سر کے اقسام درد کو اور خصوصاً اُن اقسام درد کو نفع کرتی ہی جو پشت سر مین پیدا ہوتے ہین جیسا کہ بقراط نے کہا ہی جس شخص کی پشت سر مین درد ہو لازم ہی کہ پیشانی کی رگ کی فصد کرا دے - ایضاً درد چشم اور سر کے اعضا مین اور قسم کے درد اور صداع دائم جو دوامی درد سر کے نام سے مشہور ہی ان سب کو مفید ہی - یافوخ اور سر کی چندیا کی رگ کی فصد اُن قروح اور بثور یعنے پھنسیون اور دانون کو مفید ہی جو سر مین ہوتی ہین - فصد اُن دونون رگون کی جو کنپٹیون مین ہین دوامی درد سر اور شقیقہ کو نافع ہی اور جو فضلہ تیز آنکھون مین اُترتا ہو اُسکو بھی نفع کرتی ہی - فصد اُس رگ کی جو پس گوش ہی سعفہ یعنے خشک ریشہ اور جلد سر کے دانہ اور پھنسیون کو نفع کرتی ہی - فصد اُس رگ کی جو گوشہ چشم مین ہی آنکھ کے دردہاے کہنہ کو اور امراض چشم جیسے جرب یعنی کھجلی آنکھ کی اور کمنہ اور آشوب چشم کہنہ ان سب کو نفع کرتی ہی - ناک کے کنارہ پر جو رگ ہی اُسکی فصد آنکھ کے اقسام درد کو اور دور خسارون پر احتراقات یعنے جلنے سے نشانات سیاہ پڑ جاتے ہین اور بواسیر اور دانہ اور کھجلی جو آنکھ مین ہوتی ہی اور چھائین کو نافع ہی - جو رگ زبان کے نیچے ہی وہ ذبحہ یعنے ورم گلو اگر شروع ہوا ہو جانے کے مفید ہی - جو رگ متصل گردن کی گرہ کے ہی اُسکی فصد اُن سدون کو سر کے مفید ہی جو خون کے گبھتہ ہونے سے پیدا ہوتے ہون اور پرانے درد جو اعضاے سر مین ہون اُنکو نفع کرتی ہی - جو رگ دونون پانون مین ہین اُنمین سے زانو کے نیچے کی رگ دردہاے گردہ اور ورم گردہ اور دردہاے مثانہ اور دونون طرف کی ہڈیان ریڑھ کی اور رحم کے درد اور دونون ران کے درد اور حیض کی آمد رک جانے کو نفع کرتی ہی - صافن کی فصد رحم کے درد اور رحم کے ورم اور قروح جو رحم مین عارض ہون اور جو مرض ان دونون خصیون مین پیدا ہوتے ہین اور دونون ران کے مرض اور دونون ساقین یعنے پنڈلیون اور حیض کے بند ہونے کو نفع کرتی ہی - عرق النسا کی فصد اُس درد کو نافع ہی جو عرق النسا کے نام سے مشہور ہی ان سب باتون کو جاننا چاہیے مناسب ہی کہ فصد ہر ایک رگ کی ان رگون مین سے اُس طرف کھولی جائے جو مناسبت اور محاذی رخ سے مرض کے ہو یعنی یہ امر بمناسبت اور محاذی سے یہ ہی کہ اگر مرض داہنی شق مین بدن کے ہو اُسی جانب کی رگ ہاتھ خواہ پانون وغیرہ کی کھولی جائے اور اگر مرض بائین جانب مین ہو اُس رگ کی فصد کھولی جائے جو بائین ہاتھ وغیرہ مین ہی مناسب ہی - اور مناسب ہی کہ اکثر فصد اُسی وقت کھولین جب فضلہ دموی اندر بدن کے ہو یعنے ظاہری جلدی امراض مین نہ کھولین بلکہ اگر فضلہ متصل جلد کے ہو پچھنے لگا کر اُسکو خارج کرین اور اگر فضلہ متصل جلد کے اور اندر بدن کے بھی ہو اُسکا اخراج جونک لگانے سے کرنا چاہیے فصد کو اخراج مادہ پر زیادہ تر قوت ہی بہ نسبت پچھنے کے اور جونک کا اخراج پچھنے سے زیادہ ہی اور فصد سے کم اور ضعیف ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے یہی مراد ہماری تھی فصد رگہاے ساکن کے بیان اور اُسکے منافع کے بیان سے لیکن متحرک رگون کی فصد نفع کرتی ہی ہر ایک ایسے عضو کو جسمین قوت فراہم ہوتا ہو اور وہ خون لطیف بھی ہو اور وہیت اُس پر غالب ہو اور یہ فائدہ جب ہوگا کہ وہ رگ جسکی فصد قریب اُسی عضو کے ہو لیکن اکثر یان علم مشہور اور یہ ہی کہ اُن متحرک رگون مین نہ ہو بجبری

بڑی ہین اور اعضاے رئیسہ سے ملتی ہین۔ متحرک رگ کی فصد سے یہ بھی نفع ہوتا ہی کہ اگر کسی ہتھیلی مین آدمی کے درد ہو اور ایسا معلوم ہو کہ ہتھیلی مین کوئی شی چبھتی ہی اور پھر یہ درد پھیل جاتا ہی اسقدر کہ جو مقامات اِس عضو کے گرد ہین اُن سب کو اپنا پہونچتی ہی اسکو انشاء اللہ تعالیٰ خوب معلوم کرنا چاہیے۔

باب چوتھا شریان قطع ہو جانے کے بیان مین

کبھی فصاد سے باسلیق کی فصد کھولتے وقت جب نشتر کنارہ پر رگ کے پہونچتا ہی ایسی خطا ہو جاتی ہی کہ خون کی دھار زیادہ چھوٹتی ہی اور خون کا نکلنا موقوف ہی نہین ہوتا ہی اور ایسے وقت علامت شریان کے کٹ جانے کی یہ ہی کہ خون اُچھلتا ہوا نکلتا ہی اور رنگ اُسکا شوخ گہرا سرخ ہوتا ہی۔ پھر ایسے وقت اگر خون بند کرنے والی دواؤن سے کار برآری نہو جو قابض ہین اور نہ ادویہ محرقہ یعنے جلانے والی دواؤن سے مطلب برآمد ہو حاجت اسکی ہوتی ہی کہ شریان کو کاٹ ڈالین۔ اور اسکی تدبیر یہ ہی کہ شریان جس جگہ ہو وہان کی جلد کھول کر جو اجسام اُسکے گرد ہین اُنکو ہٹا دین از قسم گوشت وغیرہ کے اور شریان کو سنبور خواہ موچنے سے پکڑین پھر شریان کی دونون جانب کٹی ہوئی ہین اُنکو ریشمی ڈورے سے مضبوط باندھین اور باندھنے کے بعد جس جگہ نشتر سے شریان شق ہو گئی ہی اُسکے دو ٹکڑے آدھا ادھر آدھا اُدھر کر دین۔ اور مراد یہ ہی کہ زخمی جگہ پر اُسکے دو ٹکڑے کر دین تاکہ نشان زخم نشتر کا باقی نہ رہے اور پھر دونون سرے ملا دین بعد اسکے ادویہ ملحمہ یعنے جو زخم کو بھر لاتی ہین اُسی مقام پر رکھین جیسے صبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین وغیرہ اور پٹی اور دھجیون سے خوب باندھ دینا۔

باب پانچوان علاج اُس ورم کا جسکو ابو رسما کہتے ہین

ہمنے اسباب اور علامات کو ورم کے اُس مقام پر بیان کر دیا ہی جس جگہ علامات اور اسباب امراض سطح ظاہری بدن کو بیان کیا ہی ابو رسما وہ ورم ہی جو شریان مین سوراخ ہو جانے سے خواہ شق ہو جانے سے شریان کے عارض ہوتا ہی بدون اسکے کہ جلد مین سوراخ ہونے خواہ پھٹنے کا اثر پہونچے جب ایسا ورم پیدا ہو زیر بغل خواہ بیچ ران مین یا گردن مین خواہ اور کبھی اُن مقامات مین جہان بڑی بڑی متحرک رگین واقع ہین پس مناسب نہین کہ اُسکا علاج لوہے کے اوزار سے کیا جائے اسلیے کہ اگر ایسا کرینگے خون کی دھار ایسی جاری ہوگی اور اسقدر خون نکلیگا کہ بیمار ہلاک ہو جائیگا لیکن اگر یہ ورم ایسے مقام مین جہان پر چھوٹی چھوٹی متحرک رگین ہوتی ہین اُسکا علاج ایسی طرح کرنا چاہیے جیسے ہم بیان کرتے ہین۔ پہلے تو یہی مناسب ہی کہ اُس جگہ کی جلد کو طول مین چاک کرین اور جسقدر اُس جگہ خون ہی اُسے خارج کر دین اور پھر شریان کو کھول کر جو اجسام اُسکے ارد گرد ہین سب سے شریان کو الگ کر دین اور اُسی شریان کو زنبور یا موچنی سے پکڑ کر اُٹھائین۔ پھر ایک سوئی ایسی لائین جسمین ریشمی ڈورا پرویا ہو اُسی سوزن کو ایک سرے پر شریان کے منجملہ دونون سرون کے رکھ کر گرہ لگا دین اور زائد ڈورا کاٹ ڈالین اور یہی تدبیر دوسری جانب کے سرے کی بھی کرین اور خون جو اُس جگہ لگا ہو اُسکو پونچھ ڈالین اور مقام دوخت پر شراب مین پتھر سے بھگو کر ایک گھنٹہ تک رکھین پھر اُسی جگہ چھڑکنے والی دواؤن کو چھڑکین جو زخم بھر لاتی ہین اور بعد ازان ایسے مرہم لگائین جو گوشت پیدا کرتے ہین پھر اگر اِس ورم کی پیدائش بوجہ پھٹ جانے شریان کے ہوئی ہو مناسب ہی کہ اُنگلیون مین جتنی مقدار ورم کی ہو اُسکو پکڑ کے اور کھال بھی اُسکے ہمراہ پکڑ لین اور بعد ازان ایک سوئی جسمین ریشمی ڈورا خوب بٹا ہوا پرویا ہو لیکر ورم کے نیچے اسکو

لیجائین ایک جانب پر اُس مقام کے جہان سے ورم کی گرفت کی ہی اور اچھی طرح اُسکی بندش کرین پھر ورم کو بیچ سے چاک کرکے جسقدر خون اُسمین ہو سب نچوڑکر خارج کردین پھر کھال کو بھی نچوڑین ہر طرف سے اُس مقام تک جسکی ڈورے سے بندش کی ہی پھر اُسپر پٹی رکھین جسکو شراب اور زیت اور ایسے مرہم مین بھگویا ہو جو گوشت پیدا کرتے ہین۔

باب چھٹا اُن شریانون کے کاٹ ڈالنے مین جو پس گوش واقع ہین۔

ہمنے کہدیا ہی کہ پس گوش جو دو رگ جہندہ واقع ہین اُنکے کاٹنے سے مرض سعفہ یعنے خشک رلیشہ اور پرانے درد سے چشم کو نفع ہوتا ہی اور سینہ کے مرض مین بھی اسکا نفع ہوتا ہی اب اُسکی صورت کا بیان یہ ہی کہ پہلے جو بال پس گوش ہین اُنکو ترشوا کر دیکھین کہ رگ کہان جنبش کر رہی ہی جس جگہ اُنگلیون کی رگ ہلتی ہوئی محسوس ہو اُسی مقام پر نشان کردین سیاہی خامہ سے پھر اُس شریان کو ہڈی تک کاٹ ڈالین اور کاٹنے کا گہاو چھوٹا سا ہو۔ اور اگر اُنگلی سے شریان کی دھمک محسوس نہو اب مناسب ہی کہ کان کی جڑ سے بیرونی جانب تین اُنگل کا اندازہ کرکے اُسی جگہ پر کاٹ ڈالین اور عرض مین شریان کو کاٹین تا اینکہ خون برآمد اُچھلتا ہوا اور ہڈی تک کاٹنا چاہیے بعد اسکے کہ خون کی مقدار متوسط خارج ہو پھر مناسب ہی کہ اُس جھلی کو کاٹین جو سر کے استخوان مین ہی تاکہ ورم گرم پیدا نہو اور ہڈی کو چھیلین اور مقام قطع کو باستواری باندھین دھجی سے جیتھڑون کے اور پھر زخم کا علاج مثل اور زخمون کے کرین پھر اگر گوشت آگنے مین دیر لگے اور ہڈی پر گوشت نہ چڑھے مناسب ہی کہ چھیلنے اور تراشنے کی تدبیر کرین۔

باب ساتوان سل کرنا اُن متحرک رگون کا جو کنپٹیون مین ہین

(سل کے معنی جلد کو طول شریان مین کاٹنے کے ہین) ہمنے گذشتہ ابواب مین لکھدیا ہی کہ سل کرنا اُن متحرک رگون کا جو کنپٹی مین ہین درد شقیقہ اور آنکھون کے پرانے دردکو اور تیز نزلہ کو اور کنپٹی کے عضلات کے ورم کو فائدہ کرتا ہی۔ جب یہ امراض کہنہ ہوجائین اور دوا کرنے سے کچھ فائدہ نہوتا ہو مناسب ہی کہ اب کنپٹی کے شرائین کا سل کرین اور عمل کا طریقہ یہ ہی کہ پہلے جو بال کنپٹی پر ہون اُنکو ترشوا دین اور اُنگلی رکھکر شریان کو ڈھونڈھین تا اینکہ شریان کی دھمک محسوس ہو اور دشواری اُسکے ملنے مین ہو آب گرم کا اُسی جگہ پر تریڑا دین اور سینکین جب رگ کا پتا لگے گردن پر ایسی پٹی باندھین جو گندہ اور موٹی ہو تاکہ شریان اُسکے زور سے کھینچنے کی وجہ سے رطوبت سے پر ہو کر بخوبی نمایان ہوجائے پھر اُسپر روشنائی سے نشان کردین بعد اسکے خدام کو حکم دین کہ اُس جگہ کی جلد کو اُٹھا کر اونچا کرے اُنگلیون سے پکڑ کر اور اُٹھانے کے بعد اُسی طرح جلد کو پکڑے رہے پھر جلد کو اچھی طرح سے چاک کرین پھر سوچنے سے دونون جانب کی کھال اُٹھا کر شریان کو کھولین کہ نظر آنے لگے اور جو اجسام اردگرد رگ کے ہون اُنکو کاٹ ڈالین تاکہ شریان اچھی طرح سے ظاہر اور نمایان ہوجائے اور جملہ اجسام سے جو اُسکے گرد ہین جدا ہو کر تنہا شریان دکھائی پڑے۔ پھر اگر شریان باریک ہو مناسب ہی کہ اسکو اوپر کی طرف کھینچین چنے اور دیگر آلات سے اور پھر اسکو دونون طرف سے کاٹ ڈالین اور ایک ٹکڑا اُسکا تین انگشت کا جدا کرلین بعد ازان زخم میں دوائین چھڑکنے کی اور مرہم کا استعمال کرین۔ اور اگر شریان بڑی ہو مناسب ہی کہ اُسکو چاک کرکے بقدر حاجت اُسکو نکال ڈالین اور بعد ازان اور اور احتیاطی امور اور ریشمی ڈورے سے اُنکے دینے دونون مقام کے بدستور کرین اور دونون مقام مین فاصلہ تین انگشت کا ہو دوگانگا بعد اسکے اُس عضل کو کاٹین جو بیچ مین دونون شریان کے ہی پھر اُسپر ادویہ یا کھنہ یعنی زخم کی بھرنے والی مثل ذرور صفر کے چھڑکین خواہ وہ دوا جو مرکب انزروت اور صبر اور کندر اور دم الاخوین سے ہی اور پٹی اُسپر باندھین اور بعد اسکے مرہم سے اسکا علاج کرنا۔

باب آٹھوان اُس دستکاری کے علاج مین جو گوشت مین کیجاتی ہی

اور پہلے بیان حجامت کا یعنی پچھنے لگانے کا بیان اور اُسی کے منافع کا - یہ معلوم کرنا چاہیے کہ جو دستکاری گوشت مین ہوتی ہی اُسمین سے ایک تو
بط ہی یعنے چاک کرنا - دوسری یہ ہی کہ گوشت کاٹ ڈالین اور ایک قسم یہ ہی کہ داغ دین - جو بیماریان کہ اُنمین یہ تینون قسم کی دستکاری سے ہین
کوئی دستکاری ہوتی ہی وہ کچھ ایسی بیماریان ہین جو تمام بدن مین عارض ہوتی ہین اور یہ دستکاری بھی یکسان تمام بدن مین کیجاتی ہی
وہ حجامت ہی اور بط اور قطع بھی عام طور پر مستعمل ہوتی ہی - مثلاً بتوڑی کا علاج اور سرطان اور قروح خبیثہ اور نملہ اور مسامیر یعنی وہ کہ زائد
جو بدن مین نکلتے ہین اور مسہ اور گانسی اور پھل تیر وغیرہ کے نکالنے لیکن علاج خاص جو ہر عضو سے ہی بذریعہ دستکاری کے جیسے
کہ ناخونہ تراشنے کی تدبیر آنکھ سے اور بد گوشت کاٹنا ناک کا خواہ اور بھی امراض جو ہر ایک عضو سے خاص ہین اور دوسرے عضو مین وہ
علاج نہین ہو سکتا ہی کہ اسکو ہم بترتیب اوپر کے اعضا سے نیچے تک کے امراض کی تدبیر علاج دستکاری کی بیان کرینگے - مگر اس جگہ
ہم وہی عام علاج بیان کرتے ہین جو تمام اعضا مین ایک ہی طرح سے ہوتا ہی اور ابتدا سے بیان حجامت سے ہم کرتے ہین اور اُسکے
فوائد کو اور جو امور قریب فوائد کے ہین سب کو لکھتے ہین انشاء اللہ تعالے حجامت کا بیان ہم کہتے ہین کہ پچھنے لگانے کا استعمال
تین طرح سے ہوتا ہی (۱) تو ہمراہ شرط کے یعنے سوزن وغیرہ سے گود کر پچھنے لگانا (۲) آگ کی بتی روشن کر کے پچھنے لگانا (۳) خالی شیشیان ضمن
کھنچوائی (جو حجامت ہمراہ شرط کے ہوتی ہی یا تو اُسکا استعمال چھوٹے بچون کے بدن مین ہوگا جنکی فصد ممکن نہین اور یہ علاج اُنکا اُسوقت
ہوگا جب اُسکو عوض خون نکالنے کے سمجھین اور قائم مقام فصد کے ہو بھی جائے - اگر اُنکی بیماریان پیش سر مین ہون اور آنکھ مین
خواہ اور ایسے ہی مقامات مین ایس مناسب ہی کہ پچھنے پیچھے سر کے کھین اور گودنے کی یہ صورت ہو کہ جلد سے بڑھ کر گوشت تک سوزن
خواہ نشتر کی نوک پہونچنے نہ پائے - اور اگر مرض پیش سر مین ہو اور قریب جلد کے ہو پچھنے گدی پر گردن کے لگائے جائین تا کہ جو مادہ سر مین ہی
سب کھنچکر آجائے - اور اگر منظور یہ ہو کہ اُس مقام کا مادہ پچھنے لگا کے کھینچا جائے اُسوقت پچھنے کاہل یعنے دونون کندھون کے بیچ مین لگائین
اور کبھی ہم اُنکے دونون پہونچون پر خواہ دونون پنڈلیون پر پچھنے لگاتے ہین ایسے امراض کے علاج مین جو نچلے اعضا مین یعنی اعضاے
سر کے امراض ہین - رہے جوان مرد اور عورتین اُنکے واسطے حجامت باشرط یعنے بغیر پچھنے کا استعمال ہوتا ہی تا کہ خون کو اندرون اُن اعضا
جذب کرین - اور کبھی ہمراہ خون کے اور اخلاط موذی بھی کھینچ آتے ہین - اور اگر حاجت فقط تھوڑے سے خون کے اخراج کی ہو اُسوقت
شرط زیادہ گہری نہونی چاہیے بلکہ اوچھے نشتر وغیرہ سے گودا جائے - اور اگر احتیاج زیادہ خون نکالنے کی ہو اُسوقت شرط گہری
ہونی چاہیے - اور اگر خون رقیق ہو جب بھی شرط گہری نہونی چاہیے بلکہ فقط جلد تک نشتر کا اثر ہو نہ کہ گوشت تک - اور اگر خون غلیظ ہو
گہری شرط لگانی چاہیے - اور اگر یہ منظور ہو کہ کسی عضو سے ٹکڑے جمے ہوے خون کے نکالے جائین اُسوقت شرط کو زیادہ گہرا کرنا چاہیے
اور اگر نہ زیادہ غلیظ اور نہ زیادہ رقیق ہو شرط بھی متوسط درجہ کی ہونی چاہیے - حجامت کا استعمال چند مقامات مین بدن کے کیا جاتا ہی
اُسکے فوائد بھی ہر جگہ پر خاص خاص ہوتے ہین بعض امراض مین کچھ اور ہین اور بعض مین کچھ اور ہین - از انجملہ حجامت پیش سر کی ہی
جو قریب ایک بالشت کے دو ابروون کی جدائی کے مقام سے بہ نسبت وسط اور بیچ سر کے ہوتی ہی یہ حجامت گرانی کو تمام بدن کے اور
جذام اور حرارت شدید کو جو سر مین ہو اور گھمنی کو شدید بلکہ مادہ خون سے عارض ہوتی ہی اور درد دونون [illegible] اور درد چشم کو اور [illegible]
نفع کرتی ہی اور جن مقامات کے قریب کوئی بڑی شریان یعنے متحرک رگ واقع ہی واجب ہی وہان پر بچاؤ [illegible] نشتر سے گودین کہ شریان [illegible]

شرط واقع نہوا سلیے کہ اگر شریان پر شرط واقع ہوگی شاید کہ خون بند نہوگا اور اگر یہ شریان کٹ جائیگی سماعت اور بصارت کو ضرر پہونچائیگی اور ذہن مین فتور آجائیگا - ازانجملہ حجامت سر کی اوپر والے مقام کی ہی جو چہرہ کی تیرگی اور کندی حواس اور امراض چشم اور قروح چشم اور آنکھ کی کھجلی اور سلاق جو پلک موٹی ہوکر کھجلاتی ہی اور بال گرجاتے ہین اُسکو اور کمی چشم اور گرانی ابرو اور کانون کی کھجلی اور دھمک کو کانون کی اور ناک کی بدبو اور درد سر اور منہ کے درد ون کو فائدہ کرتی ہی - ازانجملہ حجامت نقرہ یعنی گدی کی ہی اور یہ سر کے پیچھے قفا سے اوپر چار انگشت ہوتی ہی بچون کے آشوب چشم اور درد پیچ یعنی وہ آشوب چشم جو سیاہی چشم تک پہونچ جائے اور آنکھ بند نہوسکے اُسکو اور دونون کانون اور ورم کو اور گرانی سر اور بھوؤن کی گرانی اور بھوؤن کی کھجلی اور جھائین اور خال کو اور سبل کو یعنی وہ پردہ جو آنکھ مین طبقہ ملتحمہ کی رگون کے پھول جانے سے پیدا ہوتا ہی اور سلاق کو فائدہ کرتی ہی - ازانجملہ حجامت اخدعین کی ہی یعنی دو رگون کی جو گردن کے دونون جانب واقع ہین ڈاڑھون کے درد کو اور زبان کے درد اور مسوڑھے کے ورم اور آشوب چشم اور کانون کے درد اور ورم کو نفع کرتی ہی اور ہمیشہ اسپر حجامت کرانی رعشہ اور اُسکے مقام خاص پر سپیدی پیدا ہوتی ہی - ازانجملہ حجامت ذقن یعنی ٹھوڑھی کی ہی جو آبلہ دہن اور جوشش دہان اور ورم لثہ یعنی مسوڑھے سوجنے کو نفع کرتی ہی - ازانجملہ حجامت کاہل کی ہی اور کاہل اُس مقام کا نام ہی جو کوہان کی جگہ ہی اور گریون کا سرا اُسی جگہ ہی یہ حجامت امراض سوداوی کو اور ضیق النفس اور خفقان گرم کو فائدہ کرتی ہی ازانجملہ حجامت ناہص کی ہی اور یہ مقام جنب یعنی پہلو پر دونون شانون کے بیچ سے ہٹا ہوا قریب اطراف جگر کے ہی اور یہی وہ مقام ہی کہ اگر ہاتھ اپنا داہنے مونڈھے پر رکھ کر داہنے ہاتھ کو سینہ پر مارے اُسوقت داہنا ہاتھ ناہص ہی پر پڑیگا بائین جانب سینہ کے یہ حجامت زہر خوردہ کو اور تلی کے ورم کو فائدہ کرتی ہی اگر بائین طرف کرین اور ناہص کہین ہے حجامت یعنی داہنی جانب کی حرارت جگر اور جگر کے اورام کو نفع کرتی ہی - ازانجملہ حجامت دونون کولہون کی ہی بواسیر اور خون مقعد سے جاری ہونے کو اور پچش اور ورم مقعد اور مقعد مین تپاک ہونے کو اور حیض کے جاری رہنے کو اور خون کے پیشاب آنے کو اور گردہ کی حرارت اور پیشاب کی سوزش اور انثیین کے ورم کو اور خون فاسد کو فرج زن کی بدبو کو اور دمل اور کھجلی جو چوتڑ مین ہو فائدہ کرتی ہی اور باہ کو کچھ مضر نہین ہی اگر بوقت حاجت کے اسکا استعمال ہو اور اگر بدون حاجت کے استعمال کیجائے پشت کو ضعیف اور گردہ کو لاغر کردیتی ہی اور گردون کی چربی پگھلا دیتی ہی اور باہ مین نقصان پیدا کرتی ہی - ازانجملہ حجامت دونون پنڈلیون کی ہی کعب سے ایک بالشت اوپر اور زانو سے چار انگل دور اور ظاہر ساق مین جدھر ناخن پاکی سیدھ ہی اور اسمین سے خون اُسوقت نکالنا چاہیے جب آدمی سیدھا کھڑا ہو مرۂ سودا کو اور اپنے سے آپ ہی باتین کرنے کے مرض کو اور سقطہ یعنی گرپڑنے اور مرگی کو اور فساد دہن اور داد کے جملہ اقسام کو اور خشک اور تر کھجلی کو اور تاریکی چشم اور گھٹنے اور عرق النسا کے درد کو نفع کرتی ہی - مناسب ہی کہ جو کوئی حجامت ساقین کرانا چاہے پہلے حمام مین داخل ہو اور اپنی دونون پنڈلیون پر آب گرم کو گرائے اور بعد اسکے ایک ساعت ٹھہرے تاکہ خون اُسکا پنڈلیون مین اتر آئے اور کسی کرسی پر بیٹھے اور پچھنے لگاکر قریب چالیس مرتبہ کے چوسین - ازانجملہ حجامت عورت کی دونون پستان کے بیچ کی خون حیض زیادہ جاری ہونے کو خاص کر نفع کرتی ہی - ازانجملہ حجامت دونون رانون کی ہی اور یہ حجامت دونون انثیین کی سوکھی کھجلی کو اور حیض کے بند ہوجانے کو نفع کرتی ہی اور اسمین پچھنے زیادہ چوسنا چاہیے اور بعد چوسنے کے پھر شرط لگایا جائے اور آدمی دونون پانون پھیلاکر بیٹھا ہوا ہو اور ایک پانون کو دوسرے سے ملائے ہوے اور پچھنے دونون ران کے کنارہ پر قریب جوڑ کے لگائے یہان کی حجامت دونون زانوون کے ورم کو اور درد دونون کی سوزش اور دونون کی گرانی اور وجع مفاصل کو فائدہ کرتی ہی - ازانجملہ حجامت رسغ کی ہی یعنی ہاتھ کی

انگلیون کے پنجہ کے جوڑون کی ہی اور فائدہ اسکا خارش تر مین اور دانہ پھنسی اور سوکھی کھجلی اور سعفہ یعنے خشک ریشہ اور شقاق جو دونون ہاتھ مین ہو مگر دونون ہاتھون مین ساتھ ہی حجامت کرنی چاہیے ایک پچھنا اِسمین اور ایک اُسمین لگایا جاسے اور بہت دیر تک جو نہ رکھین اور شرط بھی کرین اور خون قریب ستره تولہ کے نکالین۔ از انجملہ حجامت ہی مقعد پر اور دیا سے مقعد کو نفع کرتی ہی اور مقعد کی سوزش اور ورم کو اور بواسیر رحم کو اور آنتون کے درد کو اور عورتون کی ران اور چوتڑون کے پھوڑے ہو جانے کو نفع کرتی ہی خون حیض کو اُتارلاتی ہی پیٹھ کے درد اور دونون کولون کے درد کو فائدہ کرتی ہی۔ از انجملہ حجامت دونون کعب کے درمیان کی یعنے قدم کے بیچ کی ہڈی کے زائل ہونے کو بشرطیکہ اپنی جگہ نہ چھوڑے اور ہڈی کے اردگرد جو چیزین ہین اُنکے کوفتہ ہونے کو خواہ ٹھہری ہی اُسکے قریب اور دو چیزین ہو نکو نفع کرتی ہی اور قدم مین جو شقاق اور بہت جا ناعارض ہو اور قدم کی سوزش اور سوداوی ریزش جو بطرف قدم کے ہو اور نقرس یعنی پانون کے انگوٹھے کے درد کو مفید ہی اور خون حیض کو نیچے اُتارلاتی ہی۔ از انجملہ حجامت بائین مونڈھے کی ہی طحال کے درد اور دمہ یعنی اور بخار کو اور فضول مرہ سودا کو نافع ہی۔ مناسب ہی کہ ان مقامات سے خون ان مقامات کا پر دو ہو ایسا نہ ہو اشد ہے لیکن انتہی تو لہ دو ماشہ تک لیا جائے بقدر مراتب ہر بدن کی قوت اور ضعف مین اور بقدر حاجت اور فساد خون کے اور مناسب ہی کہ افراط سے خون نکالا نہ جائے اسلیے کہ معدہ کو ناتوان اور جگر کو ضعیف کرتا ہی اور برودت جگر مین خواہ معدہ مین پیدا کرتا ہی اور رنگ بدن کو خراب کرتا ہی اور زردی کو رنگ مین پیدا کرتا ہی استسقا اس سے عارض ہوتا ہی باہ مین کمی اور قلت ضعف اور ناتوانی لاتا ہی خفقان اور فالج اور برص سپید یعنے تل کا سپید داغ اور ضعف بصر پیدا کرتا ہی۔ مناسب ہی کہ جو پچھنے کاہل پر یعنے گردن کے سرے پر لگائے جائین زیادہ چوڑے ہون بہ نسبت اُن پچھنون کے جو اخدعین (یعنے جو دو رگین ادھر اُدھر گردن کے ہین) اُنپر لگائے جائین اور دونون پنڈلیون پر میانہ درجہ کے پچھنے ہون بہ نسبت ان دونون مقامات کے فصل ربیع مین حجامت کا زیادہ استعمال چاہیے بہ نسبت اور اوقات سالانہ کے۔ اور زیادہ گرمی اور زیادہ سردی مین بہت کم حجامت کرنی چاہیے بہ نسبت فصل ربیع کے اور اسی طرح فصد بھی اور جملہ استفراغات جیسے اخراج مادہ کا ہوتا ہی وہ بھی اسی طرح کرنی چاہیین چنانچہ اسکو ہمنے علاوہ اس مقام کے اور جگہ بھی لکھدیا ہی۔ خریف کے زمانہ مین حجامت کم کرنی چاہیے بہ نسبت ربیع کے خالی پچھنے جنکو شاخین کھنچوانا بولتے ہین میری مراد خالی پچھنے سے یہ ہی کہ بلا شرط ہون انکا استعمال ہم جب کرتے ہین جب مواد کے ہٹانے کی حاجت ایک جگہ سے دوسری جگہ تک ہوتی ہی جیسے گردہ کی پتھری ہین جب اسکو بطرف خارج کے جذب کرنا منظور ہو خالی شاخین ہم کھنچواتے ہین۔ اور نیز جب ہمکو تحلیل ریاح کی منظور ہوتی ہی جب بھی شاخین کھنچواتے ہین جس طرح قولنج ریحی مین بھی جب شاخون کو مراق شکم پر رکھین جس جگہ درد قولنج ہو رہا ہی۔ اور اگر ہمارا ارادہ ہو کہ خون کو ہم جذب کرکے بعض اعضا کی طرف لیجائین جب بھی شاخین کھنچواتے ہین چنانچہ معدہ مین ہم اسی غرض سے کرتے ہین اسلیے کہ اکثر حاجت اسکی ہوتی ہی کہ معدہ تک خون جذب کرکے لایا جائے تاکہ وہ گرم ہو جائے۔ خالی پچھنون کا استعمال بعض اعضا مین ہم اُسوقت بھی کرتے ہین جب اسی عضو کی حرکت معدوم ہو جائے اور حس ابھی اُسکی باقی ہو تاکہ خون اور حرارت غریزی اُسی عضو کی طرف کھنچکر آجائے۔ پھر اگر یہ بات یعنے عدم حرکت جگر کو عارض ہو ہو نٹ ہے پہر شاخین چسپان کرینگے اور خوب چوسینگے پھر مقام مرض پر شاخین لگاکر بہت آہستگی سے چوسینگے زیادہ زور سے نہین تاکہ خون اسی جگہ اگر ذرا بہم ہو جائے وہ شاخ کو اُکھاڑ لینگے اور دوبارہ پھر وہی تدبیر کرینگے اور بعد چند بار کے پھر ہونٹ سپید پچھنے لگائینگے قریب کلائی کے جوڑ کے جو انگلیون کی جڑین کہلاتے ہین۔ اسی طرح سے پانون کی حجامت بھی ہم کرتے ہین اور

جو عضو بدنی کہ اُسکی حرکت جاتی رہے اُسکے واسطے بھی ہم یہی تدبیر کرینگے مہینہ میں ایک مرتبہ جسکی نکسیر چلتی ہو اگر زیادہ حد سے خون اُسکا
جاری ہو جب بھی عضل شکم پر ہم شاخین کھینچتے ہین اگر داہنے نتھنے سے نکسیر چلتی ہو بطرف جگر کے شاخین لگائینگے اور اگر بائین نتھنے کی
نکسیر چلتی ہو پچھنے کو بطرف تلی کے ہٹا کر نصب کرینگے کہ یہ تدبیر خون کو سر کی جانب سے نیچے کی اعضا میں اور بطرف جلد بدن کے جذب کر لاتی ہے
اسی طرح نزف یعنے رطوبت وغیرہ جو عورتون کے خاص عضو سے جاری ہوتی ہے اُسکے واسطے بھی ہم پچھنے خالی کا استعمال کرتے ہین جب کہ
نزف مین افراط ہو اور ایسے وقت شاخین دونون پستان پر ہم توڑ واتے ہین کبھی خالی سنگیان ٹوٹی ہولی چڑھو پسلیون پر بھی
لگائی جاتی ہین جسوقت پسلیون سے آواز نیچے اُترنے کی آتی ہو جیسے نیچے دھسی جاتی ہین تاکہ پچھنے اُنکو اوپر کی طرف جذب
کرلین۔ دونون کان پر بھی خالی پچھنے لگاتے ہین جب کہ اُنمین ناصور پڑ گئے ہون اور خون زیادہ بہتا ہو اور یہ تدبیر اس طرح سے
ہم کرتے ہین کہ پچھنے کو کان پر رکھکر چوستے ہین پس خون جاذب ہوتا ہے اور نکل جاتا ہے جب کسی عضو بھی مین ناصور کہنہ ہو اور گہرا بھی ہو
اور مدہ یعنے پیپ اُسمین بھری ہوئی ہو اُسپر پچھنے لگا کر پھر اُسمین مرہم باسلیقون کو بذریعہ حقنہ کے پہونچائین۔ مناسب ہے کہ ان حالات
مذکورہ مین خالی پچھنون کا استعمال نہ کرین بدون اسکے کہ بدن انسان کا فضول سے پاک ہو اور اُسکا استفراغ اور تنقیہ طبیب کر چکا ہو
اسلیے کہ اگر بدون پاک صاف ہونے بدن کے پچھنے لگائینگے خراب مادہ بطرف اُسی عضو کے جاذب ہو آئیگا جسپر پچھنے لگائے ہون
اور مضرت عظیم اُسی عضو ماؤف کو پہونچیگی اسکو معلوم کرنا چاہیے محجمہ ناری تونبی وغیرہ مین بتی جلا کر جو شاخین کھینچی جاتی ہین اُنکے
استعمال سے غرض یہ ہوتی ہے کہ مادہ اندرون بدن سے بطرف خارج کے کھینچ کر آجائے اگر اندرون کے مادہ پیدا ہوا ہو اور فراہم بھی ہو
اور یہ نہو کہ اُسی عضو پر مادہ کی ریزش بھی ہو اور ارادہ ہمارا اُسی مادہ کے خارج کی طرف لانے کا ہو کہ بہت سا مادہ جذب ہو جائے۔
اور جسقدر مادہ زیادہ کھینچنا منظور ہو اُسی قدر آگ کو قوی ہونا درکار ہے۔ اسی طرح ہم پچھنے کو اور پیالی کو جو چھوٹی سی ہو لیکر اندر کو اُسکے
پانی سے پونچھتے ہین اور ایک گالا روئی کا دُھنا ہوا آگ سے جلا کر پیالے کے اندر رکھکر اُسکو کسی عضو پر چپٹا دیتے ہین کہ اس تدبیر سے
مراق شکم یعنے وہ جھلی جو پیٹ کے اوپر ہے کھنچتی ہے اور اسقدر یہ پیالی اُسپر جم جاتی ہے کہ شاید آسانی سے چھوٹ نہین سکتی۔ از انجملہ ناف پر
ایسی تونبی وغیرہ لگانے سے زیادہ پیچ شکم اور قولنج ریحی اور حیض کو عورتون کے نفع ہوتا ہے اور رحم مین جو درد ہون اور خون حیض جو
غلیظ ہو گیا ہو اور بدشواری خارج ہوتا ہو اور غشی جو بسبب حیض کے عارض ہوئی ہو اور نزف رحم یعنے رطوبت رحم کی نکلنے کو نفع ہوتا ہے
اور فرج زن سے بروقت جماع کے جو رطوبت نکلتی ہے اُسے بھی مفید ہے۔ اور از انجملہ مقعد پر ایسے محجمہ ناری لگانے سے مقعد کے باؤ خلنے کو
اور برودت مقعد اور گرمی جو مقعد مین ہو اُسکو فائدہ ہوتا ہے اور جو رطوبت اور لزوجت مقعد سے خارج ہوتی ہے اُسکو بھی نفع ہوتا ہے
اور یہ تدبیر محجمہ ناری کی بڑے بڑے کھمبون سے اور ایسے پیالون سے جو آگ کو برداشت کر سکین ہو سکتی ہے اور پہلے مقام خاص کو
جسپر اُسکو لگانا ہے روغن بان کو لگا دین اور پھر پیالے وغیرہ کو کھین اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ جلد کھنچکر پیالے کے لبون پر چپٹ جائے
اور پھر بخوبی جم جائے پھر دو ساعت اُسکو لگا رہنے دین۔ اور جب خوف جلد وغیرہ کے جل جانے کا ہو تھوڑی دیر کے واسطے اُسے
کھول دین پھر دوبارہ چسپان کرین تاکہ اچھی طرح عضو مذکور مین گرمی آجائے۔ باوجود لحاظ امور مذکورہ بالا کے جنکو ہم نے پچھنے لگانے کے
بارہ مین لکھا ہے اسکا بھی لحاظ رہے کہ جس عضو پر پچھنا لگانا منظور ہے اُتنا ہی بڑا ہو جسقدر جسامت اُسی عضو کی ہے اور اسکی تفصیل یہ ہے
کہ وہ عضو وسیع اور بڑا ہو مناسب ہے کہ محجمہ بھی بڑا لگایا جائے اور اگر عضو چھوٹا ہو محجمہ بھی چھوٹا ہونا چاہیے۔

باب نوان پھوڑون کے چاک کرنے کے بیان مین

پھوڑے اور ورم جو متمدد ہون لیعنے انمین رگین وغیرہ کھنچی جاتی ہون پہلے تو مناسب ہی کہ انھین دوائون کا استعمال کرین جنکو ہمنے علاج دوائی مین لکھدیا ہی- پھر اگر پھوڑے مواضع لحمی مین ہون جہان گوشت زیادہ ہوتا ہی جیسے ران اور پنڈلی کے عضل اور چوتڑ کا مقام اور بازو کی مچھلی جنکو بچھے بھی کہتے ہین مناسب ہی کہ انکے پھوڑون مین انتظار پختہ ہوجانے مادہ کا بھی کیا جائے اور نرمی اچھی طرح سے انمین آجائے اور رقیق بھی ہوجائے اسکے بعد اسکو چاک کرین اسلیے کہ اگر قبل نضج کے چاک کرینگے زمانہ دراز تک پیپ انمین رہے اور چرک انمین زیادہ ہوجائیگا اور اکثر انکی دونون بارھین جو بعد چاک کرنے کے پیدا ہوتی ہین سخت ہوجائینگی اور اندر پھوڑون کے جو کچھ ہی وہ بھی سخت ہوجاتا ہی لہذا دیر مین انسے نجات ہوتی ہی- اور اگر پھوڑا کسی مفصل اور جوڑ کے قریب ہی خواہ ان مقامات کے پاس ہی جہان پٹھے اور رباطات واقع ہین پھر مناسب نہین کہ انتظار نضج کا کرین اور اچھی طرح سے اسکو چاک کردین تاکہ مادہ رباطات مفاصل کو اور جو اوتار مفاصل مین ہین انکو سڑا نہ دین اور نیز پٹھے بھی سڑ نہ جائین اور زمانت لیعنی بیکار ہونا عضو کا اسکا نتیجہ پیدا ہو کیفیت چاک کرنے کی یہ ہی کہ آلہ چاک کرنے والا جیسے اشترہ وغیرہ کو پھوڑے کے اس مقام پر رکھین جو مقام صحیح اور سالم ہی اور پھر اسکو دوسری جانب جو مقام صحیح ہی وہان تک چیر لین اور جو پیپ وغیرہ اسمین ہو سب نکال ڈالین جیسے خون فاسد خواہ اور اجسام جو اسمین سڑ گئے ہون تا اینکہ سب آلائش اور گندگی سے پاک ہوجائے پھر اسمین کتان کے چیتھڑے بھردین اسقدر کہ جتنے مقامات خالی اسمین ہین سب کے سب بھر جائین اور پھر اسکو دھجی اور پتی سے باندھ دین- پھر دوسرے دن اسکو کھولین اور دیکھین اگر تھوڑا پاک صاف ہوگیا ہی پرانی روئی روغن گل مین بھگوکر اسپر بچھادین - اور اگر پھوڑا صاف نہوا ہو مناسب ہی کہ پرانی روئی مین گھی لگاکر تمامی خالی مقامات مین بھردین اور یہی تدبیر اسوقت تک کرتے رہین جب تک معلوم ہو کہ اب پھوڑا چرک سے بالکل صاف ہوگیا ہی اور صدید لیعنے کچ لہو بھی اسمین باقی نہین ہی پھر اسکے بعد مرہمون سے اسکا علاج کرین جس طرح سے ہمنے یہان پر بیان کیا ہی- اور اگر پھوڑا بڑا ہو اور اسکو چاک کرین مناسب ہی کہ جملہ آلائش اسکی دفعۃً خارج نہ کرین بلکہ مناسب ہی کہ تھوڑا تھوڑا صاف کرین تاکہ قوت مریض کی ضعیف نہوجائے اور غشی اسپر طاری نہو خصوصاً کہ وہ بیمار خود ہی ضعیف ہو بلکہ مناسب ہی تھوڑا تھوڑا مدہ دو دن یا تین دن مین بقدر قوت مریض کے خارج کرین- اور اگر پھوڑا بغل کے نیچے ہو یا چڈھے مین ہو مناسب ہی کہ عرض مین چاک کیا جائے تاکہ مندمل ہونا اسکا جلد ہو- اور اگر پھوڑا کسی عضلہ پر ہو جیسے بازو کا عضلہ خواہ پانون کی پنڈلی کا عضلہ مناسب ہی کہ دونون رخ پر عضلہ کے اسکو دو شگاف سے چاک کرین کہ ایک دوسرے کے اندر سما جائے اور خاص عضلہ سے متعرض نہون تاکہ عضلہ کو ایسی کوئی آفت نہ پہونچے کہ اسکا زوال دشوار ہو پھر اسی مقام مین روئی کو بھر دین دونون طرف بعد ازان کہ پھوڑے کو صاف کرلین اور بعد اسکے علاج مذکور کا استعمال کرین جو بذریعہ مرہم کے اور خشکی پیدا کرنے والی دوائون کے ہوتا ہی چنانچہ ہمنے اور مقام پر انکو بیان کردیا ہی-

باب دسوان بتوڑی اور گانٹھون کے علاج مین

اقسام بتوڑی کے اور سبب اسکے پیدا ہونے کے اور علامات کو اسکے تو ہمنے اور مقام پر لکھدیا ہی اب رہا علاج اسکا یہ ہی کہ اسکو اپنی جگہ سے ہٹاکر نکال ڈالین طریقہ اسکا یہ ہی کہ پہلے جلد کو چاک کرین اسقدر کہ بتوڑی کے کیسہ تک نہ پہونچے جو بتوڑی کو اپنے اندر لیے ہوے ہی پھر اسی کیسہ کو موچنے وغیرہ سے پکڑکے خادم اونچا اٹھائے پھر اسکو ادھیڑے اور نرمی اسقدر کرے کہ کیسہ بتوڑی کا کٹنے نپائے

اور ایسی ہوشیاری سے کام کرے کہ پوری اور درست ساری کی ساری نکل آئے پھر اس سے بہتر کوئی علاج نہین ہے بعد اسکے مقام زخم کا
جراحات اور قروح کے طور پر علاج کرے - اور کیسہ مذکور پھٹ گئی ہو مثلاً چینے وغیرہ سے تو اسکو لٹکا ئین اور ہمیشہ لٹکا رہنے دین تا اینکہ
نکل جائے اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر نکلتی ہو مگر اسمین سے کچھ باقی نہ رہنے پائے جب ساری نکل جائے پھر اسکا علاج اور قروح کا کرنا چاہیے
اور اگر کیسہ مین سے کسیقدر باقی رہے کہ اسکا نکالنا دشوار ہو اب اسمین تیز دوا ڈالی جائے تاکہ اسکو خشک کردے اور سکھا کر گرادے
اسکے اوپر گھی ملنا چاہیے تاکہ نرمی اسمین آجائے اور ڈھیلی ہوکر لٹک پڑے اور جس مقدار کو دوا نے سکھا دیا ہو اسکو گرا دینا چاہیے پھر اگر
کیسہ بتوڑی مین پھر کچھ باقی رہا ہو بتوڑی کے اجزا مین سے دوبارہ دوائے حاد اسپر ڈالین اور اسی طرح سے اسکو بھی خارج کردین اسلیے کہ اگر تھوڑی سی
مقدار بھی اسکی باقی رہ جائیگی بتوڑی پھر پیدا ہوجاویگی اور وہی بقیہ سبب پیدائش کا بتوڑی کے ہوگا اسکو معلوم کرنا چاہیے - گرہین جو
غدود کی شکل پر ہوتی ہین مناسب ہے کہ انکو غور سے دیکھین اگر مشابہ بتوڑی کے ہون وہی علاج کرنا چاہیے جو ابھی ہمنے بتوڑی کا بیان کیا ہے
اور اگر بتوڑی کی قسم سے نہون بلکہ ایک بستگی سخت ہوکر پیدا ہوئی ہے مناسب ہے کہ اسکی تدبیر ویسی ہی کرین جیسی ہمنے علاج دوا کے
ابواب مین واسطے صلابت دور کرنے کے لکھی ہے جیسے مرہم داخلیون وغیرہ پھر اگر تدبیر دوائی کارگر نہو مناسب ہے کہ سخت چیز کی چوٹ
اسپر لگائی جائے جیسے موگری موسل وغیرہ تاکہ وہ گرہ کچل کر مثل سیارہ کے ہوجاوے پس اسی تدبیر سے وہ زائل ہوجائیگی واللہ اعلم -

باب گیارھوان خنازیر کے علاج مین

کنٹھ مالا یا انجیر نکلنے کا مرض اسکے اسباب اور علامات تو ہمنے بیان کردیے ہین اور دواؤن کے ذریعہ سے جو اسکا علاج ہے وہ بھی لکھ چکے
جب وہ علاج کارگر نہو مناسب ہے کہ لوہے کے ذریعہ سے دستکاری اسمین کیجائے صفت اس علاج کی یہ ہے کہ پہلے جلد اس مقام کی شق
کرین جہان گٹھلی سی پڑی ہو اور طول مین جلد کو چاک کرنا چاہیے جس طرح بتوڑی کے علاج مین کیا جاتا ہے مگر چاک کرنے کا زخم خاص انجیر تک
نہ پہونچے - بعد اسکے دونون باڑھین جلد کی موچنے سے پکڑکے دونون باڑھون کو اور جو کچھ ورم کے اردگرد ہے سب کو ہٹا دین اور دور
کردین پھر انجیر کو تھوڑا تھوڑا نکالتے جائین جیسے بتوڑی کے علاج مین ہمنے بیان کیا ہے - اور جو انجیر بہت بڑا ہو اسکو موچنے وغیرہ
پکڑکے اوپر کی طرف اٹھائین اور کھینچین پھر اسکو کھال سے جدا کرین اور جو اجسام اسکے اردگرد ہین سب سے اسکو جدا کرکے خارج کرین
یعنے نکال لین - مناسب ہے کہ احتیاط اور خوف اس امر کا رہے کہ کوئی شریان کٹنے نہ پائے اور نہ کسی پٹھہ مین آہنی آلہ چبھ جائے اگر اس
جگہ پر شریان خواہ پٹھہ واقع ہو - اور اگر کسی مقام کے چاک کرنے مین کوئی رگ پڑتی ہو چاہیے کہ اسکو کسی ڈورے وغیرہ سے باندھ دین
اور قطع کر ڈالین تاکہ جراح کو پورا عمل خنازیر نکالنے کا کرنا ممکن ہو اور خون کے نکلنے سے وہ عمل رک نہ جائے - جب انجیر کو خارج کرچکین
اب لازم ہے کہ اپنی انگلی اسی مقام مین ڈال کر ٹٹولین اور بخوبی تلاش کرین کہ شاید کوئی چھوٹا سا انجیر اور بھی وہان باقی رہ گیا ہو اگر کچھ ہو
اسے بھی خارج کرلینا چاہیے اور کوشش کرین کہ اسمین سے کچھ باقی نہ رہے - جب معلوم ہوجاوے کہ اب بخوبی پاک صاف ہوگیا اور کوئی
چیز باقی نہین رہی دونون باڑھین جلد کی ملاکر ٹانکے لگادین اور سی دین - پھر اگر جلد کسی مقدار پر بوجہ ورم خنازیر کے بڑھ گئی ہو اور اسی
فزونی کی وجہ سے جھول پڑتا ہو مناسب ہے کہ قدر زائد کو مقراض سے تراش کر درست بٹھانے کے بعد ٹانکے دین تاکہ چسپ اور درست
ہوکر بیٹھ جائے اور مقام زخم پر ذرور اصفر کو چھڑکین اور قروح کا علاج جیسا ہوتا ہے ویسا ہی اسکا بھی کرین واللہ اعلم ۱۴۰

باب بارھوان سرطان کے علاج مین

ہمنے جزو اول مین اسی کتاب کے بیان کردیا ہی کہ سرطان ورم ابھرا ہوا اور سخت مادہ سوداوی سے پیدا ہوتا ہی اور اسکے اسباب اور علامات بھی بیان کردیے اور دواؤن کے ذریعہ سے جو علاج اُسکا ممکن تھا اُسے لکھدیا اور یہ بھی ہم کہچکے ہین کہ اس ورم مین دوا کمتر کارگر ہوتی ہی۔ اب باقی رہی یہ بات کہ ہم اُسکا علاج لوہے کے ذریعہ سے جو ہوسکتا ہی اُسکو لکھین پس ہم کہتے ہین کہ اس ورم سے خوف اسکا بھی ہی کہ تمام اعضاے بدنی مین پیدا ہوا اور اگر تمام بدن کے اعضا مین اور کسی جگہ نہوا تو اکثر عورات کے رحم مین ضرور پیدا ہوتا ہی اور اُنکی پستانون مین خواہ کسی اور عضو مین منجملہ اعضاے ظاہری کے جنکے قریب کوئی شریان عظیم نہین ہی اور نہ اُنمین کوئی حصہ قوت دار واقع ہی پس جو سرطان رحم مین عورت کے ہو اُسکے علاج مین لوہے سے دستکاری کی کوئی صورت نہین ہی۔ اور اگر سرطان پستان مین عورت کے ہو خواہ اور کسی ایسے عضو مین اعضاے ظاہری بدن سے جسکے قریب بڑی شریان خواہ بزور دار نہو مناسب ہی کہ جسقدر ورم کی مقدار اسی عضو مین ہو سب کی سب کاٹ ڈالی جاے اور استرہ سے اسمین پورا گڑھا کردیا جاے یہان تک کہ سرطان کی جڑ مین بھی اندر رہنے نہ پائین اور خون جسقدر جاری ہو اُسے بحال خود چھوڑدیا جاے جب تک جاری رہے بند نہ کیا جاے اور جسقدر رگین سرطان کے گرد واقع ہین اُنکو اچھی طرح سے نچوڑین تاکہ اُنمین سے خون کا ردی سوداوی سب خارج ہوجاے پھر اسکے بعد علاج اُسکا بذریعہ مراہم کے کرین جیسے اور قروح کا علاج کیا جاتا ہی۔

باب تیرھوان نملہ اور ثالیل اور مسامیر کے علاج مین

ثالیل یعنے مسہ اور مسامیر نوکدار دستہ یا دانہ اکثر اعضاے ظاہری بدن مین پیدا ہوتے ہین اور مسامیر کبھی ایسے وقت ایذا بھی پہونچاتے ہین جب چھوے جائین اور ہلائے جائین۔ علاج اُسکا یہی ہی کہ کاٹ ڈالے جائین اور اسکی صورت یہ ہی کہ ارد گرد ثالیل اور مسامیر کے جو کھال وغیرہ ہو پہلے اُسکو ڈھیل ڈالین اور کھول دین پھر اُسکے بعد موچنے سے زور سے پکڑکر اُسکو کھینچین اور نشتر سے خواہ اپنے عادی ناخن کی آلہ سے اُسکو کاٹ ڈالین اور جڑ سے اُسکو نابود کردین تاکہ پھر عود نہ کرے۔ اور اگر یہ ارادہ ہو کہ دوبارہ نکلنے سے اُسکے پورا اطمینان ہوجاے تو پس آلہ داغ لگانے والے کو آگ مین گرم کرکے اُسپر داغ لگادین۔ مسون کی یہ صورت ہی کبھی بذریعہ خزم کے کٹ جاتے ہین اور خزم کے یہ معنی ہین کہ ایک بال موٹا اور مضبوط خواہ ڈورا ریشمی بنا یا ہوا بہت پائدار لیکر خوب مضبوط باندھین مسہ کی جڑ کو اور گرہ ڈورون کی خواہ بال کی کستے جائین کہ رفتہ رفتہ کٹ کر گرجائیگا۔ مگر میری راے یہ ہی کہ مسہ کو اوپر سے کاٹ کر اُسکی جڑ کو داغ دینے والے آلہ سے داغ دین خواہ کسی دواے حاد اور تیز سے کہ یہ تدبیر اخیر اُسکے دور ہوجانے کی جلدی سے ہی اور دوبارہ اُسکا عود کرنے سے خوف اسی تدبیر مین کم ہی نملہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان جو کہ اندر جلد کے دھنسی ہوئی ہوتی ہین اسکا علاج بذریعہ ادویہ کے ہمنے لکھدیا جیسا ہمنے امراض ظاہری کا علاج بیان کیا ہی پھر جب دوا نملہ مین کارگر نہو مناسب ہی کہ لوہے سے علاج اُسکا کیا جاے اور اسکو بھی کاٹ ڈالین۔ اور اسکی تدبیر یہ ہی کہ دانون کے ارد گرد جسقدر جلد ہو اُسکو چاک کرین اور موچنے سے دانہ کو پکڑکر کھینچین اور گول نشتر سے اسکو کاٹ ڈالین۔ اور اکل اطبا اُسکے کاٹنے کے واسطے انبوبہ یعنے ایک چھوٹی سی (نے) بنائی تھی جو بہت باریک اور تنگ منھ کی ہوتی تھی بقدر جسامت دانہ کے اور اُسی نے کی منھ کو دانہ کے سر سے پیوستہ کرکے کھینچ لیتے تھے کہ اسی تدبیر سے وہ دور ہوجاتا ہی انشاء اللہ تعالے۔

باب چودھوان قروح خبیثہ کے علاج مین

قروح خبیثہ جو سڑ گئے ہون اور بنام آکلہ مشہور ہین اُنکا علاج یہی مناسب ہی کہ جس عضو مین وہ قروح پیدا ہوے ہون اُسکو بھی

انکو کاٹ ڈالے اور جہان تک صحیح مقام اندر ہو وہان تک گڑھا کرے اور جگہ خالی کردے - اور اگر انکی پیدایش کسی اچھے مقام سے ہوئی ہو جاہیے
کہ نیچ سے متعفن اور سڑی ہوئی جگہ کو کاٹ ڈالے پھر اسکے بعد علاج اس مقام کا ان دواؤن کے ذریعہ سے کرے جس سے قروح کا علاج
کیا جاتا ہے جو تازہ ہوون مناسب نہین ہے علاج کرنا کسی ایسے قروح کا مگر جب تک کہ قوت قوی نہو اور برداشت ایسے علاج کی کرسکے اور پہلے
اسکا علاج خوشبو والے طیب اسکو سنگھائین اور غذا ماء اللحم اور مدقوق یعنی لپٹی کہ جو شراب سے بنائی گئی ہون اسکو کھلانی چاہیین اور
شراب رقیق پانی ملی ہوئی اُسے پلائی جائے تاکہ خاص اُسکے نفس کی تقویت کرے اور برداشت علاج کی کرسکے + + +

باب پندرھوان گانسی اور پھل برچھی وغیرہ کے علاج مین

دیکھنا چاہیے اگر تیر کی گانسی کسی عضو شریف مین نہ گڑی ہو جیسے دماغ اور سینہ اور جگر اور جگہ اُسکی گھاؤ کے قریب ظاہر بدن کے مناسب ہے
کہ اسکو کھینچ لین اگرچہ کہ بھی تیر مین ہون لکڑی وغیرہ کے اور اگر فقط لوہے کا پھل گڑا ہو لازم ہے انبور آہنگران جو گانسی وغیرہ کے
خارج کرنے کا آلہ ہے اسمین داخل کرکے زور سے اسکو کھینچین پھر اگر انبور وغیرہ اُسکے اندر جا نہ سکے اور زخم کا منہ چھوٹا ہو زخم کو
چوڑا کر دینا چاہیے نشتر سے خواہ اور چاک کرنے کے آلہ سے اور پھر کلبتین کو داخل کرکے گانسی کو خوب پکڑین اور زور سے کھینچین پھر اگر
گانسی کسی ہڈی مین گڑی ہو مناسب ہے کہ پہلے اُسے ایک مرتبہ ہلائین اور ایک مرتبہ خواہ دوبارہ اسکو جنبش دین پھر اسکو کھینچین اور
اگر گانسی ایسی ہو جسمین خار اُلٹے بنے ہون (جیسے ڈول لگانے کے کانٹے مین ہوتے ہین) اور اُسکے کھینچنے مین خوف اسکا ہو کہ ٹوٹ کر
اندر رہ جائے خواہ جو اجسام اُسکے گرد ہین وہ سب کٹ جائینگے مناسب ہے کہ زخم کو زیادہ چوڑا کرین اور کلبتین کو اندر زخم کے داخل کرکے
سر پہلو گانسی کو خوب استواری سے پکڑین تاکہ وہ پھل بھی کلبتین کے اندر آجائین پھر اسکو نکالین - اور اگر تیر کی گانسی سے اُسکے حصے
ٹوٹ گئے ہون اور اندر زیادہ گھس گئے ہون اور مقام اُسکے سما جانے کا اب پوشیدہ نظر سے ہوگیا ہو مناسب ہے کہ بیمار کو سیدھا اُسی شکل پر
کھڑا جس شکل سے بروقت تیر لگنے کے تھا پھر تلاش اور تفتیش کرنی شروع کرین انگلیون سے تا اینکہ پتہ اُسکا لگ جائے اب اگر یہ معلوم ہو
کہ جہان گانسی رہ گئی ہے قریب جلد کے ہے جلد کو چاک کرکے زخم کو چوڑا کرین جیسے ہمنے ابھی بیان کیا ہے اور کلبتین کو اندر داخل کرکے گانسی کو
پکڑین اور زور سے کھینچین - پھر اگر گانسی موضع مقابل تک پہونچی ہو یعنی جدھر لگی تھی دوسرے رخ پر اُسی جگہ کے جا پہونچے اب چاہیے کہ
جس طرف سرا اور نوک گانسی کی ہو اُسی طرف چاک کرکے کلبتین کو داخل کرین اسی شگاف مین اور گانسی کو پکڑ کے کھینچین پھر اگر کلبتین گانسی کے
گڑنے کی جگہ تک نہ پہونچے اب چاہیے کہ گانسی کو اُس آلہ سے جس سے تیر وغیرہ کو ہٹاتے ہین کلبتین کے مقام تک ہٹالائین تا اینکہ جو رخ
زخم کرنے کا کھولا ہے وہان تک گانسی پہونچ جائے اب کلبتین کو داخل کرکے گانسی کو پکڑین اور خارج کرین - پھر یہ بھی خیال کرین کہ اگر گانسی کے
پھل اور خار ٹوٹ کر اندر رہ گئے ہون انکو ڈھونڈھ کر کوئی حیلہ اُسکے نکالنے مین کرین جب گانسی نکل آئے مقام زخم پر ٹانکے لگائین
اور سی دین اگر ٹانکے دینے کی حاجت ہو اور پھر آسیر زخمون کے پورنے والی دواؤن کو چھڑکین اور مرہم وغیرہ کا استعمال کرین جیسی دوا کی
حاجت ہو - اور اگر بعد گانسی خارج کرنے کے ورم عارض ہو مریض کی فصد کردیجائے اور مقام زخم پر صندل سرد کیا ہوا اور آب کاسنی اور
آب کشنیز اور لال ساگ کا پانی وغیرہ ایسی ہی سرد چیزون کو رکھین اور پٹی سے اور صندل خشک کو چھڑکین - مناسب ہے کہ باوجود
اس تدبیر کے یہ بھی احتیاط کرین کہ اگر جانب مقابل تیر لگنے کو چاک کیا ہو کوئی پٹھہ اور شریان اگر ہو اسکو بچاتے رہین خواہ اینکہ وہ عضو
قریب کسی عضو شریف کے ہو اگر ایسا ہو کوئی حیلہ ضرور ایسا کرنا چاہیے کہ پٹھہ اور شریان ہرگز زد نہ پہونچے کٹنے کا خواہ پھٹ جانے کا خواہ

مین گڑھا پڑنے کا اسلیے کہ بیشتر گانسی کو بحال خود چھوڑ دینا اور خارج نہ کرنا ہی اولی ہوتا ہی بہ نسبت اُسکے خارج کرنے کے اگر ایسے نازک جگہ مین گڑی ہو کہ پٹھے خواہ شریان کٹ پھٹ جانے کا احتمال اُسکے خارج کرنے مین ہو خواہ بعض اعضاے شریفہ کو کسی قسم کی آفت پہونچنے کا اندیشہ ہو۔ اسلیے کہ مین نے دیکھا ہی ایک شخص کے قریب معدہ کے تیر کی گانسی گڑ گئی تھی اور صفاق نام کی جھلی اُسکی پھاڑ کر وہ گانسی درمیان ثرب نام جھلی اور معدہ کے ٹھہر گئی تھی اور اُسکا نکالنا ممکن نہوا پس زمانہ دراز تک وہ گانسی اُسی مقام پر باقی رہی اور جو حالت اُس شخص کے صحت کی تھی اُسیطرح زندہ رہا مگر جب اُسکا معدہ غذا سے زیادہ پر ہوتا تھا اُسوقت بعض امور مین اُسکے تغیر ہوجاتا تھا۔ اور باینہمہ یہ بھی دیکھنا کہ تیر زہر مین بجھائے ہوے کی گانسی نہو اگر ایسا ہو پھر تو مناسب ہے کہ وہان کا گوشت گڑھا کرکے نکال ڈالین جہان ایسے تیر کی گانسی لگی ہو بشرطیکہ ممکن بھی ہو۔ زہر بجھے تیر کی شناخت اُس گوشت کے رنگ سے ہوسکتی ہی جہان پر وہ تیر لگا ہی اور وہ شناخت یہ ہی کہ رنگ گوشت کا تیرہ اور سیاہ ہوتا ہی اور یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اگر تیر کی پیکان ہڈی کے مقام پر پہونچی ہی اور ہڈی مین چبھ گئی ہی اور خوب پیوست ہوچکی ہی اور کلبتین سے اُسکو ہلا نہین سکتے اور جنبش دے سکتے ہین اب مناسب ہی کہ پیکان تیر کے ہر دگرد گڑھا کردین کسی سوراخ کرنے والے آلہ سے تاکہ وہ ہڈی نمایان ہوجائے بعد اُسکے ظاہر ہونے کے یا تو اُسی ہڈی کو ایسے آلہ سے قطع کردین جس سے ہڈیان کاٹی جاتی ہین خواہ پیکان کے گرداگرد ایسا سوراخ کرین کہ جگہ اُسکی کشادہ ہوجائے بعد اُسکے پیکان کو زور سے کھینچین اور نکال لین لیکن اگر پیکان کسی عضو شریف تک خواہ کسی ایسے عضو تک جو زیادہ منفعت کا عضو ہو پہونچی ہو جیسے دماغ اور قلب اور پھیپھڑا اور جگر اور معدہ اور گردہ اور مثانہ اور اسیطرح اور اعضا اور پھر علامات موت کے پائے جائین اب پیکان کے خارج کرنے کی تدبیر نکرنی چاہیے۔ اور اگر علامات موت کے ظاہر نہون مناسب ہی کہ اُسکے خارج کرنے کا کوئی حیلہ کیا جائے کہ بیشتر اسکے نکال لینے سے زخمی کی جان بچ جاتی ہی مین نے دیکھا ہی ایک شخص کی آنت مین پیکان رک گئی تھی اور پاخانہ اُسکا اسی جگہ سے خارج ہوتا تھا جہان زخم تیر کا تھا اور پھر وہ زندہ رہا۔ اور ایک گروہ نے ذکر کیا ہی اُنھون نے دیکھا کہ جگر کے ٹکڑے زخمون سے نکلے اور تھوڑا سا طعام اور پینے والی چیزین بھی زخم کی راہ سے خارج اور پھر زخمی نہین مرا تھا اسی واسطے مناسب ہی جب ان مقامات مین پیکان تیر لگے اور قوت زخمی کی قوی ہو اور علامات ردی ظاہر نہون اُسکے نکالنے مین غفلت نہ کیجائے اور اُسکی تدبیر سے دست کش نہون شاید کہ خداے عز و جل اسی حیلہ سے اُسکی موت کو برطرف کردے۔ اسلیے کہ اگر پیکان ایسے مقامات مین بحال خود چھوڑ دیجائے انجام کار اُسکا یہ ہوگا کہ وہ شخص ضرور مرجائیگا کچھ اسمین شک نہین ہی جب ارادہ ہو کہ معلوم کرین پیکان کس مقام مین گڑی ہی اعضاے باطنہ سے تب ان علامات کو دیکھنا چاہیے جنکو اب ہم لکھتے ہین اور وہ علامات یہ ہین۔ اگر دماغ مین کسی کے پیکان تیر کا زخم ہو پہونچے اور ام الدماغ جو ایک جھلی خاص دماغ کی ہی وہان تک یہ زخم پہونچا ہو ایسے آدمی کو درد شدید اور سرخی چشم اور التہاب اور تغیر زبان کے رنگ کا اور اختلاط عقل عارض ہوگا اور اگر ام رقیقہ تک جو ایک باریک جھلی دماغ کی ہی زخم پہونچے اس سے زخمی کو سقوط اور آواز کا معدوم ہوجانا اور چہرہ کا کج ہوجانا اور پیپ اور خون کا دونون نتھنون سے خارج ہونا اور کان سے بھی انھین چیزون کا خارج ہونا اور ایک سپید رطوبت کا جو مشابہ آرد جو کے یعنی معدہ کی لیٹی کے ہو خارج ہونا عارض ہوتا ہی اور پھر قلاع آخر اسے اور دھوکا سا ہین اور اگر پیکان تیر کی کسی کے سینہ کی تجویف یعنی خالی مقام مین لگے اور زخم چوڑا ہو اُس سے ہوا خارج ہوگی۔ اور اگر پیکان تیر کی قلب تک پہونچے ایسا معلوم ہوگا کہ پیکان کسی سخت چیز مین دھنس گئی ہی

اور سیاہ خون اُس سے خارج ہوگا اور ایک مقام خاص ایسا ہوگا جہان وہ خارج ہوتا ہوگا اور اسکے تابع بردِ اطراف یعنی ہاتھ پاؤن کا
سرد ہوجانا اور پسینا زیادہ خارج ہونا اور غشی عارض ہوگی پھر اسکے بعد موت آجائیگی - اور اگر پیکان تیر کی پھیپھڑے مین پہونچی ہو اور زخم
کشادہ بھی ہو اُس سے خراب خون برآمد ہوگا اور کف اور جھین اُس خون مین ہوگا - اور اگر زخم پیکان مین اُسی جگہ ہوگی جدھر سے
خون زبدی برآمد ہو پس رنگ بیمار کا ضرور متغیر ہوجائیگا اور سانس اُسکی جھیم جاتی ہوگی - اور اگر تیر اُس حجاب مین پیوست ہو جو
سینہ مین ہی پس کانسی پیچھے والی پسلیون مین پیوست ہوگی اور اُس سے نفس عظیم متواتر عارض ہوگی اور دونون شانہ مین
حرکت پیدا ہوگی اور با اینہمہ درد بھی ہوگا - اگر تیر کسی کے معدہ مین لگے اور پیکان اُسکی تجویف اور خالی جگہ پر معدہ کے پہونچے اور جگہ مین
زخم کے وسعت بھی ہو غذا باہر نکل آئیگی اور اگر تیر مثانہ مین لگے پیشاب نکلا کریگا پس ایسے ہی علامات سے مجھے معلوم ہوتا ہی کہ تیر
کس جگہ لگا اور کانسی کہان گڑی ہوئی ہی اندرونی اعضا سے بدنی مین - پھر اگر علامات موت کے زخمی مین ایسے نظر آئین
جنکو ہم لکھ چکے ہین پھر تو پیکان کے خارج کرنے مین کچھ توجہ نہ کرین اور اگر قوت قوی ہو جیسا ہمنے لکھا ہی پیکان کے خارج کرنے پر
جسارت کرنی چاہیے اور جو حیلہ ممکن ہو وہی کرکے اُسکو نکال ہی لین جس طرح ہم بیان کرتے ہین - اگر تیر سر مین لگا ہو اور
اعضاے دماغ کی جھلیون تک پہونچا ہو اور دماغ کے جوہر تک نہین پہونچا ہو مناسب ہی کہ ہڈی مین دماغ کے سوراخ کرین گرد
پیکان کے اور اسکو کھینچ لین - اگر تیر سینہ پر لگا ہو اور اندر ڈوب نہین گیا ہو مناسب ہی کہ اُس پسلی کو کاٹ ڈالین جسمین پیکان
پیوست ہوئی ہی خواہ جس سے پیکان ملصق ہو رہی ہی مگر پہلے پسلی کے نیچے ایک تیر تانبے کا نرم اور باریک رکھین تاکہ صفاق
یعنے جھلی کی حفاظت ہو جائے اور اسی طرح اگر تیر قطن یعنے تہیگاہ پر خواہ مثانہ پر لگا ہو خواہ کسی اور اعضاے اندرونی مین پس
مناسب ہی کہ چاک زیادہ چوڑا کرکے پیکان کو نکال لین پھر مقام زخم پر ادویہ ملحمہ جو گوشت اُگاتی ہین مراہم وغیرہ سے اور سوکھی
دوا چھڑکنے والی رکھین جیسا کہ ہمنے بیان کردیا ہی اُور مقام پر - اور اگر تیر کسی ساکن خواہ متحرک رگ پر پہونچا ہو جو بڑی بڑی
رگین ہین جیسے دونون شہرگ اور وہ شریان جو زیر بغل ہی اور وہ رگ جو ران کے جوڑ مین ہی اور خوف ہمکو یہ ہو کہ اگر ہم
پیکان کو نکالینگے خون کی آمد بند نہوگی پس مناسب ہی کہ ہم ان رگون کو اور شرائین کو باستواری باندھین دونون طرف سے
ریشمی ڈورے کے ذریعہ سے اور خوب بٹا ہوا ہو یا تو سوزن کو رگ کے نیچے داخل کرکے خواہ کسی اور طریقہ سے اُسکی استواری اور
مضبوطی ہم کر لینگے گرہ وغیرہ لگانے سے پھر بعد اسکے ہم کانسی کو خارج کرین - یہ سب قواعد ہین پیکان وغیرہ کے خارج
کرنے کے جو اس باب مین لکھے گئے اُنکو جاننا چاہیے -

باب سولھوان امراض خاصہ ہر عضو کا علاج جو ٹانکے لگانے سے اور کاٹ ڈالنے سے کیا جاتا ہی اور پہلے اُس پانی کے خارج کرنے کا بیان جو سر مین جمتا ہی

جب ہمکو فراغت ہوچکی بیان سے علاج اُن امراض کے جو تمام بدن مین ہوتے ہین اور دوا غذا کی تدبیر اُنکی تو ہمنے سب
لکھدی اب لازم ہی کہ ہم اُنھین امراض کی وہ تدابیر بھی بیان کرین جو دستکاری سے ہوتی ہین اور ابتدا اسکی ہم اُن امراض کی
تدابیر سے کرتے ہین جو سر مین پیدا ہوتے ہین پھر اسکے بعد سر سے جو عضو متصل ہین اور سلسلہ پاؤن تک اسکے اعضا کے امراض کی تدبیر کو
ہم بیان کرینگے - اب پہلے ہم اُس پانی کا علاج لکھتے ہین جو سر مین ہوتا ہی - ہم کہتے ہین کہ یہ مرض اطفال کو زیادہ لاحق ہوتا ہی بروقت

ولادت کے جب دایہ سر کو بچہ کے زور سے دباتی ہو اس غرض سے کہ سر اُسکا سیدھا ہو جائے اور دبانے مین نرمی نہین کرتی ہو یعنی آہستگی [illegible]
نہین دباتی - یا کسی مرض اندرونی کی وجہ سے خواہ کسی رگ کے خواہ چند رگون کے شق ہونے سے خواہ اسکا خون جو اُسی جگہ ریختہ ہوکر آتا ہو
اُسمین تغیر ہو جائے اور سر کے مقام پر پہونچ کر بخار سرد ایسا ہو جائے کہ پختہ نہو سکے اور نہ اُسکی بھپ بنے اسلیئے کہ یہ مقامات جو سر کے ہین
انمین تخلخل اور پولا پن اور رطوبت جو کچھ انمین آتی ہو جلد مین اور اُس جھلی مین جو کاسہ سر کے اوپر ہو سب مقام کی رطوبت ناپختہ
رہ جاتی ہو - اقسام اس مرض کے تین ہین ایک تو یہ کہ رطوبت فراہم ہو جائے جلد اور بیچ مین اُس جھلی کے جو کھوپڑی پر ہو - دوسری قسم
یہ ہو کہ رطوبت جمع ہو جائے اندر استخوان کاسہ سر کے اور درمیان ام غلیظہ کے جو موٹی جھلی سر کی ہو - تیسری یہ کہ رطوبت درمیان صفاق
یعنے جھلی کاسہ سر اور ہڈی کے فراہم ہو جائے - جن لوگون مین یہ رطوبت انکی جلد سر اور کاسہ سر کی جھلی کے بیچ مین جمع ہوتی ہو انکے سر مین
ورم نرم جسکی نرمی چھونے سے ظاہر ہوتی ہو پیدا ہوتا ہو اور رنگ اُسکا مشابہ جلد کی رنگ کے ہوتا ہو اور اُسمین درد نہین ہوتا ہو اور
جب اُسکو انگلیون سے دبائین گی گوشت کی محسوس ہوگی اور ورم بہت جلد ہٹ جائیگا - اور جن لوگون کے استخوان سر کی جھلی اور ہڈی مین
رطوبت فراہم ہوتی ہو انمین بھی وہی ساری علامتین ہوتی ہین جو ابھی مذکور ہوئین اور ورم نہایت نرم چھونے مین نہین ہوتا ہو اور نہ
جلدی سے ہٹ جاتا ہو بسبب انکو بوجہ غلاظت گوشت کے چھپتا ہو - اور جن لوگون مین ہڈی اور ام غلیظہ کے بیچ مین یہ رطوبت جمع ہوتی ہو
انکا ورم جلدی سے نہین ہٹتا ہو اور نہ اُسمین نرمی ہوتی ہو بلکہ جب زور سے ہٹایا جائے زور سے ہٹیگا اور اسکا سبب اطفال کی ہڈیون کی
نرمی ہو خصوصاً کہ سیون اور درزین کاسہ سر کی متفرق ہو جائین اور انمین رطوبت سما جائے اور باہر تک پہونچے اور یہ بات اس طرح سے
معلوم ہوتی ہو کہ جب رطوبت کو باہر سے دبائین اندر کی طرف کاسہ سر کی پلٹ جائیگی اور درد کی ان لوگون مین شدت ہوتی ہو اور سر کی ہڈیان
متفرق ہوتی ہین پیشانی باہر کی طرف اونچی اور بلند ہو جاتی ہو آنکھین ان لوگون کی بسبب پتھرائی ہوئی اور اُنسے بکثرت آنسو جاری ہوتے ہین
اور مناسب نہین ہو کہ ایسے بیمارون کے علاج پر جرات کیجائے لیکن اگر رطوبت درمیان جلد سر کے اور استخوان کاسہ سر کی جھلی کے فراہم ہو
اور ورم بہت ہو پس جلد کے دو حصہ متقاطع کردین مراد یہ ہو کہ ایک حصہ دوسرے کو قطع کرے وسط ورم مین اور اگر ورم اور بھی زیادہ بڑا ہو
پھر اُسمین تین شگاف کرنے چاہیین جیسے تار قرشت کی صورت کتابت خط یونانی مین ہوتی ہو اور اُسکی شکل یہ (سہ) اور ساری رطوبت
خارج کردیجائے پھر اُس مقام مین کچھ بھر دین اور تین روز تک یہی عمل کرتے رہین بعد تیسرے دن کے اُسکو کھولین اور دواؤن سے [illegible]
مثل اور جراحات کے اُسکا علاج کرین اور اگر جلد اور ہڈی پر گوشت کے اُگنے مین دیر ہو مناسب ہو کہ ہڈی کو خفیف سی چھیلین [illegible] اُسکا علاج

باب ستر ہوان علاج مین اُس شخص کے جسکی آنکھون مین نزلہ زیادہ اُترتا ہو اور پیشانی پر اُسکے سرسراہٹ ایسی معلوم ہوتی ہو جیسے چیونٹیان چلتی ہین اور کیڑے پھرتے ہین اور چہرہ اُسکا سرخی مائل ہو

مناسب ہو کہ ایسے لوگون کا مقام پیشانی کا پہلے بال ترشوا کر صاف کیا جائے تاکہ عضلات کنپٹیون کے ظاہر ہو جائین اور انکو دستکاری کے
وقت بچانا ممکن ہو - پھر بیمار کو حکم دیا جائے کہ اپنا نیچے والا جبڑا ہلائے کہ اسکے ذریعہ سے جو عضل کنپٹی مین ہین انکی شناخت ہو جائیگی بعد ازان
پیشانی پر تین لکیرین چاک کرنے کی دیجائین جو سیدھی اور متوازی ہون اور یہ چاک کرنا ہڈی تک پہونچے طول ہر ایک لکیر کا دو انگل کا
اور دوری درمیان ہر ایک زخم کے بھی تین انگشت کی ہو اور بعد اسکے کام لین جو ایک اوزار خاص مثل موچنے کے ہو خواہ وہ آلہ ہو مثل نوک
نیزہ کے ہو اُس زخم مین داخل کرین جو قریب ما بین کنپٹی کے ہو اور اس آلہ کو انتہا اندر لیجائین کہ درمیانی لکیر تک زخم کے پہونچے اور [illegible]

سب کو اُدھیڑین مع پیشانی کی جھلی کے پھر اُسی آلہ کو داہنی طرف کے زخم مین داخل کرین درمیانی زخم تک اور وہی عمل کرین جو پہلے بائین طرف کے چاک کو
اور پھر وہ چھری جسکا نام سبو کیہ رکھا ہے لیکر زخم اول کے اندر اُسکو داخل کرین اور اُسکو ہڈی کی جانب اور مقابل ہڈی کی جلد کے متصل رکھ کر
درمیانی زخم تک داخل کرین اور جسقدر ساکن اور متحرک رگین ہین اُس مقام مین سب کو کاٹین اور جلد کے کٹ جانے سے احتیاط کرین پھر اُسی
چھری کو درمیانی زخم سے زخم اخیر تک داخل کرین اور وہان جسقدر رگین ہین سب کو کاٹ ڈالین جس طرح ہمنے بیان کیا ہے اور یہی عمل کرتے رہین
تاکہ خون بقدر حاجت اور بمقدار معتدل کے خارج ہوجائے پھر کاٹے ہوئے مقام کو نچوڑین خوب دباکر اور جتنا خون وہان جمع ہوا ہو سب نکال ڈالین
بعد اُسکے ان زخمون مین بتیان داخل کرین اور اُنپر بھگوئی ہوئی دھجیان باندھین پانی سے بھگوکر جب دوسرا دن ہو ان بتیون کو نکال کر وہ
بتیان جنکو شراب اور زیت مین بھگویا ہو۔ اور ہمارے زمانہ کے جراح بجائے زیت اور شراب کے روغن گل مین ڈبوتے ہین اور کنپٹی کے دونون
عضل پر جنتیفر سے صندل اور گلاب مین بھگوکر رکھتے ہین تاکہ انمین ورم گرم عارض نہو اور تیسرے دن پٹیون کو کھول ڈالین اور بعد اسکے بھی
آتا ہین اور قروح اور زخمون کا علاج کرین مرہم باسلیقون مین روغن گل کو گھول کر اور جن ادویہ سے جراحات کا علاج ہوتا ہے واللہ اعلم —

باب اٹھارھوان پیشانی کو عرض مین چاک کرنا

عرض مین پیشانی کا چاک کرنا اُسکے واسطے کیا جاتا ہے جسکی آنکھون مین نزلہ اُترتا ہو اُن آنکھون کی رگون تک آتا ہو اور استدلال اس امر پر
کہ اُسکی رگون مین نزلہ اُترتا ہے یون کرنا چاہیے کہ اُسکی آنکھ لاغر چھوٹی اور بینائی اُسکی ضعیف ہوتی ہے اور گوشہ ہائے چشم اُسکے سرخ ہوگئے
اور پپوٹون کے مقامات کھلے ہوئے بال پلکون کے سب گرے ہوئے ہوتے ہین آنکھون سے آنسو رقیق اور تیز گرم گرم بہتے رہتے ہین بیمار کو اپنے
سر کے اندر درد ایسا جیسا چیونٹیان ہوتا ہے معلوم ہوتا ہے اور چھینکین اُسے پیہم آتی رہتی ہین مناسب ہے جب یہ کیفیت کسی کی دیکھی جائے تو یہی علاج
جسکو ہم بیان کرتے ہین اُسکا کیا جائے اُسکی تفصیل یہ ہے کہ پہلے مریض کا سر مونڈ ڈالین تاکہ عضلات صدغ کے یعنے کنپٹیون کے نمایان ہوجائین
کہ اُسکو چاک کرنے کے وقت بچا سکین اور اُسکے پاس کوئی آلہ وغیرہ نہ لیجائین پھر اُسکے بعد پیشانی کو عرض مین چاک کرین اور بائین کنپٹی سے
چاک کرنا شروع کرین تاکہ داہنی کنپٹی تک پہونچین اور مناسب ہے کہ چاک کرکے کنارہ اُس مقام تک پہونچین جو متحرک نہین ہوتا ہے اور یہ مناسب ہے
کہ چاک کرنے کا مقام پیشانی سے اوپر کی طرف ہو تھوڑا سا اور درز اکلیلی جو اسی جگہ واقع ہے اُسکو بچائین تاکہ ہوا اُس تک نہ پہونچے بعض
قدما کا یہ طریقہ تھا کہ وہ چاک کو پیشانی کے درمیان تک پہونچا دیتے تا ہڈی کھل جائے اب مناسب ہے کہ رگون کے اور شرائین کے
اطراف مین ہی خواہ جنتیفر سے یا پارچہ کتان کے بہتا سے روکدین اور پھر اُسپر دھجیان شراب اور روغن گل مین بھگوکر رکھین اور بندش
کردین اور پھر اُسکے دوسرے دن کھولین۔ اور دیکھین اگر ورم اُسکا کم ہوگیا ہو تو بہتر ورنہ دوبارہ پٹی وغیرہ کی بندش کرین اور جب ورم
جاتا رہے مناسب ہے کہ ہڈی کو چھیلین اسقدر کہ گوشت اُگنے کے آثار ظاہر ہوجائین اور وہی تدبیر کرین دوا اور مرہم وغیرہ سے جو گوشت
اُگاتی ہے اسلیے کہ گوشت جب ان مقامات پر اُگیگا اور جلد سے پیوست ہوگا اور جلد سمٹ کر گوشت سے پیوست ہوگی اور باہم پیوستہ ہوگی ان لاتون کو
جو رگون کے منھ سے اُترکر آنکھون مین آتے ہین منع کریگی اور جیسے قبل اس تدبیر کے نزلہ آتا تھا اب نہ آئیگا

باب انیسوان اوپر کے پلک کے زائد بال چننے اور اُنکو اوپر کی طرف کھینچنے کا بیان

جب بالون کا اُگنا اور نکلنا پلکون مین زیادہ ہو مناسب ہے کہ تشمیر کا استعمال کیا جائے یعنے بالون کو چننا (صفت تشمیر کی) یہ ہے کہ
بیمار کو بٹھلا کے کھل لٹائین اور اُسکے پلکون کو اُلٹین اور اگر بال زیادہ مقدار سے اُگا ہوا ہو خادم کو حکم دین کہ اُسے پکڑے کھینچین

اوپر کی طرف کہ اُکھڑ جائے اور پلکون کے بالون کو تھوڑی سی مصطگی سے چمٹا دے- اور اگر یہ بال چھوٹا ہو چاہیے کہ سوئی کو پلک کے اندر داخل کر دے اور ابتدا اُسکی اندر سے کرے مراد یہ ہے کہ آنکھ کے اندر سے ڈورے ٹانکنے کا ہو اور باہر کی طرف توڑ کر چلا آئے اور پپوٹے کو اوپر کی طرف کھینچے اور اُسوقت بائین ہاتھ سے پپوٹے کو اُلٹ لیا ہو یعنی پشت کو بڑے کوئے کی حد پر رکھ کر جہان تک یہ بال جو زیادہ اُگا ہو چاک کرے اور یہ چاک بڑے کوئے سے چھوٹے کوئے تک ہو جائے مگر لازم ہے کہ بہت گہرا نشتر نہ لگنے پائے ورنہ اسوقت اُٹھا ہوا بال ہٹ کر اندر آ جائیگا پپوٹے کو اندر کی طرف ٹھیک وسط مین لا کر ڈورے سے اُسکو سی دے تین جگہ سے اور تمام کو محکم رہنے کر ان ڈورون کو پکڑے رہین اور انھین ڈورون کے ذریعہ سے پپوٹے کو اوپر کی طرف اتنا اُٹھائے کہ وہ بال آنکھ سے بقدر معتدل جدا ہو گیا ہو اور بہت نہ اُٹھائے ورنہ آنکھ کھلی ہو جائیگی بعد اسکے اُسی جلد کو جسکو ڈورون کے ذریعہ سے اونچا کیا ہے مقراض سے کاٹے پھر دونون باڑھون کو جنھین کاٹا ہے ملا کر ٹانکے دے جیسے کہ رہین پڑی ہوں مراد کہ ہون سے یہ ہے جیسے بخیہ کرتے ہین خواہ اُسے کیا جاتا ہے لینے پھر دو بین ڈورا اندر سے باہر گرہ لگاتا ہوا نکلے اور پھر ڈورا کاٹ لیا جائے اور اسی طرح کی دو ڈخت چند مقامات پر آنکھ کے کر دینی چاہیے تا اینکہ دونون کنارہ جلد کے متصل ہو جائین سی دینے کے- بعد ازان اُسپر ذرور صفر کو چھڑکین اور آنکھ مین نمک اور زیرہ کو چبا کر کسی کپڑے مین رکھ کر نچوڑین اور پھر گدی کپڑے وغیرہ کی بنا کر پٹی سے باندھ دین- جب دوسرا اور تیسرا روز ہو ٹانکون کے ڈورے مقراض سے کاٹ کر نکال ڈالین اور موضع خاص کا علاج بذریعہ مرہم کرین یہ تدبیر سب تدبیرون سے افضل ہے جو موئے زائد کے واسطے کیجاتی ہے (دوسری قسم کا علاج) اور وہ یہ ہے کہ جو بال پلکون مین نکل آئے ہین کم ہون زیادہ نہون بلکہ دو خواہ تین ہی شمار مین ہون اور ایک دوسرے کے قریب ہون اب مناسب ہے کہ ایک سوزن باریک لیکر اُسمین عورت کے سر کا بال پرو دین خواہ ریشمی دوڑا اتنا ہوا نہایت پتلا جسکو دوہرا کر کے سوئی کے ناکے مین کنارہ اُسکا داخل کیا ہو پھر اُسی سوئی کو پلکون کی جڑون مین جہان پر وہ موئے زائد اُگا ہو داخل کرین پھر اُسی بال کو ایک ہو خواہ دو یا تین سب کو اُسی ڈورے کی ٹپا اور پھیر ان مین داخل کرین اور بل ڈورے کا خوب درست کر کے سوئی کو ڈورے سمیت اوپر کی طرف کھینچین اس تدبیر سے بال ڈورے سمیت اوپر کی طرف نکل آئیگا اور اگر بال جو زائد ہے ایک ہی ہو اُسکے ہمراہ ایک اور بال پلک کا جوڑ دی اور چلی ہو ملا کر مصطگی اور گوند سے چمٹا کر اُسکی بھی وہی تدبیر کرین جو پہلے اسی فقرہ سے لکھی گئی ہے سوئی مین عورت کا بال خواہ ریشمی دوہرا ڈورا پرو لیتے ہین-

باب بیسوان علاج مین شترہ چشم ارنبیہ کے

(آنکھون کے پلک اوپر کی طرف اُلٹ جانا کہ آنکھ بند نہو سکے جیسے خرگوش کی آنکھ سوتے وقت کھلی رہتی ہے اُسکو شترہ ارنبیہ کہتے ہین) ہمنے اول مقام مین اسی کتاب مین بیان کیا ہے کہ شترہ کے معنی یہ ہین کہ پلکین چھوٹی ہو جائین اور اوپر کی طرف چڑھ جائین اسقدر کہ آنکھ بند نہو سکے اور اس طرح سے کھلی رہے جیسے خرگوش کی آنکھین کھلی رہتی ہین پس اگر یہ بات اثر اور نشان کسی زخم اور قرحہ کا ہو جو آنکھ مین پہونچا ہے خواہ پلکون کو سی دینے اور اُسکو حد سے زیادہ اوپر کی طرف اُٹھانے سے یہ خرابی پیدا ہو گئی ہو اُسکا علاج یہ ہے کہ پپوٹے کے شق کرنے اور پھاڑ ڈالنے سے اُسی مقام سے کرنا چاہیے جہان پر اثر قرحہ کے جڑ جانے کا خواہ ٹانکے کی درزشت کا پھولا ہوا نمودار ہو اور اُسکو بحال خود اتنی دیر تک چھوڑ دین کہ مناسب طور سے جھکنے لگے اور چاک کرنے کے مقام پر پتلی پتلی بتیان جالی کی یا اُنمین مرہم گوشت اُگانے والا لگا دیا ہو اور یہ بتی اُسوقت تک متصل رہے کہ دونون باڑھین چاک کرنے کی جگہ کی مل نہ جائین اور اُنمین گوشت پیدا ہو جائے پھر اگر شترہ اسوجہ سے عارض ہو کہ نیچے والا پپوٹا باہر کی طرف پلٹ گیا ہو اور یہ خرابی کبھی پپوٹے مین ٹانکے دینے سے زیادہ اُسکو اونچا کرنے سے بے مہارت جراح کے پیدا ہو گئی ہے خواہ قرحہ

نشان رہ جانے سے پس چاہیے کہ ایک سوئی مین بٹا ہوا ڈورا لیکر اُلٹے ہوے پپوٹے کے گوشت مین اسکو داخل کرین چھوٹے کویے سے ڈال کر بڑے کویہ تک بشرطیکہ یہ خرابی بائین آنکھ مین ہوا اور اگر داہنی آنکھ مین ہو سوزن کو گوشت مین چھوٹے کویہ کے گوشت کے داخل کرکے اتنا کھینچین کہ ڈورے کا سرا گوشت کے کنارہ تک آ پہونچے پھر ڈورے کے دونون سرے کھینچین اوپر کی طرف اور نشتر سے ڈورے کو کاٹ ڈالین اور گوشت نکال ڈالین۔ پھر اگر شکل پپوٹے کی اپنی جگہ پر درست ہو جائے اور اندر کی طرف جھک جائے پھر تو یہی علاج کافی ہوگا۔ اور اگر اس گوشت کے نکالنے سے بھی بدستور خرابی باقی رہے اور اُلٹا ہونا پپوٹے کا برطرف نہو مناسب ہے کہ سلائی کو نیچے اُس پپوٹے کے داخل کرین جسکے گوشت کو قطع کردیا ہے اور اندر کی طرف اُسکو چاک کرین دوبارہ کرکے اور دونون کنارہ جو کاٹنے سے پیدا ہوے ہین اُنکے ملنے سے شکل زاویہ حادہ کی پیدا ہو اسطرح سے کہ اگر دونون جمع ہو جائین اُسکی شکل شبیہ (لام) کی ہو جو یونانی خط مین لکھا جاتا ہے۔ پھر گوشت کو اُس طرف سے نکال ڈالین جدھر پتلا سرا نیچے والا آنکھ سے ملا ہوا ہے اور چوڑا سرا اوپر کی طرف پپوٹے سے ملا ہوا رہے پھر متفرق اجزا کو دو دو دوخت سے ملائین اور اس دوخت کے واسطے ڈورا ابریشم کا درکار ہے اور اسی دوخت کے ذریعہ سے شگاف مذکور کو ملانا چاہیے۔ پھر اگر شترہ بسبب دوخت کے خواہ داغ لگانے کی وجہ سے عارض ہوا ہے مناسب ہے کہ ایک ہی چاک اُس جگہ پر بھوؤن کے نیچے کرین مگر یہ چاک اُس نشان پر واقع نہو جہان پہلے زخم مندمل ہو کر نشان رہ گیا ہے۔ بعد اُسکے پہلے نشان اور دوسرے چاک کے نشانات مین بتی اور فتیلہ وغیرہ رکھکر جدائی اور تفرقہ کردین پھر وہی علاج جو ہم لکھ چکے ہین کیا جائے۔ اور پہلے آنکھ کے اندر زیرہ اور نمک چبا کر بھرین اور گدی وغیرہ رکھکر پٹی سے باندھدین اور دوسرے دن پٹی کھولین اور آنکھ کو دیکھین اگر اُسمین ورم گرم عارض ہوا ہو آشوب چشم کا علاج کرین اور اگر ورم وغیرہ کچھ نہوا ہو شیاف احمر جو کمزور ہے اُسکا استعمال کرین اور چھڑکنے مین ذرور اصفر صغیر کو استعمال کرینا۔

باب اکیسواں اوداطیس کا علاج اور وہ ایک سپید پیہ سی ہے جو پلک مین پڑ جاتی ہے یونانی زبان مین اسکو شرناق کہتے ہین

(اوپر کے پپوٹے مین یہ غدود مثل بتوڑی کے ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے ہٹتا نہین ہے) ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے لکھدیا ہے کہ اوداطیس ایک چربی کا سا جسم ہے کہ اوپر کے پپوٹے کی جلد کے اندر پیدا ہوتا ہے اور اُسکے پیدا ہونے کے اسباب بھی ہمنے بیان کردیے ہین اور علامات بھی اُسکے سب لکھ چکے ہین اور دواؤن سے جو علاج اُسکا ہے وہ بھی بیان ہو چکا۔ اب رہا اُسکا علاج عمل جراحی سے اُسکو ہم یہان لکھتے ہین۔ اُسکی صورت یہ ہے کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھا کر پپوٹے کو آنکھ کے تھوڑا تھوڑا اوپر کھینچے انگشت شہادت اور انگشت نر سے پکڑ کے۔ پھر اُسکو زور سے دبائے تاکہ یہ رطوبت دونون انگلیون کے بیچ مین فراہم ہو جائے پھر خادم کو حکم دیا جائے کہ پپوٹے کو ابرو کے بیچ سے کھینچے اور خود جراح پپوٹے کو اُسی جگہ سے کھینچے نیچے کی طرف تھوڑا تھوڑا سا اور بعد اُسکے رطوبت مذکور کے بیچ سے پپوٹے کو چاک کرے عرض مین پپوٹے کے۔ اور یہ نشان چاک کرنے کا رگ کی فصد کرنے کے زخم سے بڑا ہونا درکار ہے اور گہرائی مین اس زخم کے اسقدر مبالغہ اور زیادتی کرنی چاہیے کہ جہان تک غدود پڑا ہے وہین تک آ جائے اور غدود کی حد سے نیچے نہ بڑھ جائے اسلیے کہ بیشتر زیادہ گہرا زخم پپوٹے کے اندر تک پہونچ جاتا ہے اور اسکا بھی بچاو رہے کہ طبقہ اول جو آنکھ کا ہے وہان تک بھی نشتر کی نوک نہ پہونچنے پائے جب وہ غدود سپید نظر آئے لازم ہے کہ اُسکو باہر کی طرف کھینچ لین۔ اور اگر نکلا ہوا نظر نہ آئے دوبارہ نشتر مارین اور نرمی اور آہستگی سے پھر چاک کرین تا اینکہ جب وہ چربی کی گرہ نظر آئے پکڑ کے اُسے باہر نکال لین کپڑے سے پکڑین خواہ انگلیون سے اور داہنے بائین اسکو ہلائین

اور بعض اُسکو پھیرتے رہین اور گھوماتے گھوماتے اُسکو ہلانے لگین پھر ایک کپڑا اسرکہ اور پانی مین بھگو کر نشتر کھائے ہوئے مقام پر رکھین اور بعض آدمی نمک باریک کر نوک پر نشتر کے رکھتے ہین اور اُسکو چاک کے مقام پر پہونچاتے ہین تاکہ باقی ماندہ چربی اور غدود جو رہ گیا ہو وہ بھی پگھل کر بہ جائے جب دوسرا دن آئے اُسکو کھولین اگر مقام زخم کا حرارت سے خالی ہو اور ورم بھی اُسمین نہ آیا ہو تب اُسپر مرہم کو رکھین اور ارد گرد اُسکے رسوت اور شیاف مامیثا کو طلا کرین اور مقام زخم مین ورم گرم پیدا ہوا ہو اُسکا علاج طلا ہاے مبرد اور قابض سے کرین جیسے شیاف مامیثا اور صندل اور فوفل اور رسوت اور گل ارمنی سب کوٹی ہوئی آب کشنیز سبز مین بھگوئی ہوئی خواہ آب کاسنی مین بھگو کر واللہ اعلم۔

باب بائیسوان پپوٹون کے چمٹ جانے کے علاج مین

جب پلکین چسپیدہ ہو جاتی ہون اپنے طبقہ ملتحم یا کہ طبقہ قرنیہ سے چمٹ کر مل جاتی ہون اُسکا علاج یون کرنا چاہیے کہ ناخن گیر وغیرہ کا سرا پپوٹے کے نیچے داخل کرکے پپوٹے کو موچنہ خواہ اور کسی اوزار سے لٹکا کر اوپر کو کھینچے اور عادین لیے سنسی کو پپوٹے اور آنکھ کے اندر تھوڑا تھوڑا داخل کرکے اسقدر اندر لیجائے کہ پلک آنکھ سے جدا ہو جائے یعنے آنکھ کے طبقہ سے پپوٹا الگ ہو جائے۔ اور لازم ہے کہ احتیاط اور بچاو اُسکا رہے کہ آنکھ کے طبقہ سے کوئی جز کٹ نہ جائے خصوصاً طبقہ قرنیہ ورنہ اُسکے کٹ جانے سے آنکھ مین قرحہ پیدا ہوگا۔ اور بیشتر ایسی خطاکاری سے طبقہ عنبیہ اونچا ہو کر اُبھر آتا ہے اگر نشتر خواہ ناخن گیر کا شگاف طبقہ قرنیہ سے گذر جائے۔ پھر اگر ایسا ہو جائے آنکھ مین زیرہ اور نمک کو چبا کر اُسکا پانی ٹپکانا چاہیے اور پپوٹے پر کتان کے چھیتھڑے پُرانے بوسیدہ نرم نرم جو ہون اُنکو رکھین تاکہ پھر دوبارہ پلک طبقہ چشم سے چمٹ نہ جائے اور دھجیون سے اُسکو باندھین جنپر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر اور یہ پٹی تیسرے روز کھولی جائے اور آنکھ مین شیاف ابیض تین روز تک ٹپکائین کہ اسی سے اچھی ہوگی اور اصلاح زخم کی ہو جائیگی واللہ اعلم۔

باب تئیسوان پردہ چشم کے علاج مین

(پپوٹے مین ایک رطوبت سپید سخت ہو کر جم جاتی ہے بشکل تگرگ کے اُسکو پردہ کہتے ہین) چاہیے کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھا کر اور انگشت شہادت اور انگوٹھے کی جلد کو پکڑ کے کھینچے اور باہر کی طرف اُسکو نشتر سے چاک کرین اور عرض مین پپوٹے کے چاک کرنا چاہیے اُسکے بعد اُسی پردہ کو ناخن گیر کی نوک سے خواہ اور کسی چیز سے نکال لین۔ اور اگر زخم چاک کرنے سے بڑا ہو گیا ہو اور دونون طرف اُسکے ڈھیلے ہون مناسب ہے کہ اُسکو دوخت کے ذریعہ سے یکجا کردین اور مقام زخم پر ذرور صفر کو چھڑکین اور اگر چاک کرنے سے زخم چھوٹا ہوا ہے پھر دوخت کی حاجت نہین ہے فقط ذرور اصفر کا چھڑکنا اور پپوٹون کا باندھنا کافی ہے۔ اگر پردہ اندر کی طرف ہو مناسب ہے کہ پپوٹے کو اُلٹ کر عرض مین چاک کرین اور پردہ کو نکالین اور آنکھ مین زیرہ اور نمک چبا کر پانی اُسکا ٹپکائین اور گدی اور پٹی باندھین کہ زخم اچھا ہو جائیگا واللہ اعلم۔

باب چوبیسوان اُس غدود کا علاج جو گوشہ چشم مین ہوتا ہے اور مسّہ اور بثوریان جو پپوٹون کی جڑون مین ہوتی ہین اُنکا علاج

جو غدود گوشہ چشم مین بڑھ جاتا ہے اُسکا علاج یہ ہے کہ سنسی خواہ موچنہ سے اُسکو پکڑ کے تھوڑا تھوڑا بہ نرمی اُسکو کھینچین اور

مقراض سے اسکو کاٹ ڈالیں غرض یہ ہیں اور بالکل نہ کاٹیں ورنہ گوشہ چشم کا گوشت بھی کٹ جائیگا اور وہ مرض پیدا ہوگا جسکو سیلان کہتے ہیں پھر آنکھ میں زیرہ اور نمک چبا کر اسی کا پانی ٹپکائیں اور پھاہا بیضہ پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر پٹی باندھ دیں جب دوسرا دن ہو صبح کو پٹی کھول کر دیکھیں اگر گرمی آگئی ہو شیاف ابیض کو پانی میں گھول کر آنکھ میں ٹپکائیں۔ اور اگر گرمی نہو اسپر زردہ بیضہ کی گرمی کو پیس کر پٹی میں آلودہ کر کے رکھیں مسہ جو اسی جگہ پیدا ہوتے ہیں مناسب ہے کہ انکو سوچنہ وغیرہ سے پکڑ کے مقراض سے کاٹ ڈالیں اور ذرہ ذرہ اسپر چھڑکیں اور گدی پٹی باندھ کر درست کریں کہ پھر وہ عود نہ کرینگے انشاء اللہ تعالیٰ واللہ اعلم۔

باب پچیسواں ناخونہ کے علاج میں

جو ناخونہ ابھی مستحکم نہوا ہو اسکے علاج کو تو ہمنے بیان کر دیا ہے اور یہ مقام پر وہ علاج اسی زمانہ کا ہے کہ بصارت کو مانع نہوا ہو۔ اور جب ناخونہ مستحکم ہو جائے اور بینائی کو ڈھانپنے لگے اب لازم ہے کہ بیمار کو پٹی کے بھل لٹائیں اور دونوں آنکھیں اسکی کھول دیں اور ایک پر کبوتر کا جو نرم اور چکنا ہو کنارہ پر اسکو لیکر ناخونہ کے نیچے داخل کریں اور ناخونہ کو نیچے کی طرف جدھر سیاہی چشم کی ہے کھینچیں اور سرخی ناخونہ کی اسی پر کی نوک سے چھیلیں اور آنکھ سے جدا کر دیں۔ اور اگر کوئی سوئی تیز اور پتلی لیکر ناخونہ کے نیچے گوشہ چشم کی طرف سے داخل کریں حد چشم کی حد تک اور اسی کی نوک سے ناخونہ کو چھیلیں اور دور کر دیں یہ بھی ہو سکتا ہے پھر ایک پتلی نوک کی سلائی لیکر اسکی نوک اس کنارہ پر گڑاویں جہاں سے ناخونہ کو چھیلا اور کاٹا تھا اور پھر بقیہ ناخونہ کو اوپر کی طرف تھوڑا تھوڑا اونچا کریں اور پھر اسکو جڑ سے قینچی کے ذریعہ سے کاٹ ڈالیں۔ اور بالکل نہ کاٹیں ایسا نہو گوشہ چشم کا گوشت بھی کٹ جائے اور سیلان کا مرض پیدا ہو جب ناخونہ کٹ چکا اب آنکھ میں زیرہ اور نمک کا پانی چبا کر ٹپکائیں اور پھاہا پر خواہ گدی پر زردی بیضہ اور روغن گل لگا کر پٹی باندھیں جب دوسرا دن ہو صبح کو پٹی کھولیں اور نظر کریں اگر گرمی اسمیں آگئی ہو شیاف ابیض اسمیں ٹپکائیں اور مثل آشوب چشم کے اسکا علاج کریں۔

باب چھبیسواں آنکھ کے ابل آنے کا علاج

اور اسی کو بعض جحوظ کہتے ہیں اور طبقہ عنبیہ کا اونچا ہو جانا بھی ہے جب آنکھ کسی کی ابل آئے ایسا علاج تو اسکا نہ کرنا چاہیے کہ پھر یہ مستقر اندر ہو جائے اور درست اپنی جگہ بیٹھ جائے اور بصارت جو کم ہو گئی ہے یا بالکل جاتی رہی ہے از سر نو عود کرے۔ بلکہ یہ علاج فقط اسی غرض سے کیا جاتا ہے کہ آنکھ کا بدنما ہونا زائل ہو جائے اور کسیقدر اسمیں خوشنمائی پیدا ہو۔ علاج اسکا یہ ہے کہ سوزن کو جڑ میں اسی بلندی کے داخل کریں نیچے سے اس پہلو کے جو اسی بلندی کی جڑ سے اوپر ہے۔ پھر دوسری سوئی کو جسمیں ڈورا پڑا ہے جڑ میں اسی بلندی کے داخل کریں اس گوشہ چشم کی طرف ہو داہنے ہاتھ کی طرف سے قریب ہے اور سوئی کو کھینچے اور پہلی مرتبہ جو سوئی ڈالی تھی اسکو اپنے حال پر چھوڑ دے اسکے بعد ڈورے کو جہاں پر دوہرا ہو گیا ہے وہاں سے کاٹ دے اور کچھ حصہ بلندی اور فزونی کا اوپر کی طرف اور کچھ اسمیں سے نیچے کی طرف ڈورے سے باندھ دے پھر اسکے بعد سوئی کو نکال لے اور آنکھ میں نمک اور زیرہ چبا کر اسی کا پانی ٹپکائے اور گدی پر زردی بیضہ رکھ کر اسی آنکھ پر روغن گل ملا کر باندھیں پٹی سے کس کر جب دوسرے روز کی صبح ہو پٹی کھولے اور تھوڑا سا شیاف ابیض اسمیں ٹپکایا کرے جب تک درستی اسکی ہو جائیگی۔

باب ستائیسواں اس مادہ کا علاج جو نیچے طبقہ قرنیہ کے ہوتا ہے

جالینوس نے کتاب حیلۃ البرء میں بیان کیا ہے کہ ایک کحال نے جسکا نام یوسطس ہے بہت سے ایسے آدمیوں کو اچھا کیا ہے جنکی آنکھوں میں مدہ پڑ گیا تھا اسکا طریقہ علاج یہ تھا کہ بیمار کو اپنے سامنے ایک کرسی پر سیدھا بٹھاتا تھا۔ پھر اسکے سر کو دونوں طرف سے

دیکھ کر اتنا بڑا تا تھا کہ ہمکو وہ مدہ نیچے کی طرف آتا ہوا معلوم ہوتا تھا اور پھر ٹھہر جاتا تھا۔ حالانکہ جو پانی نزلہ کا آنکھ میں ہوتا ہے بروقت قدح کرنے کے پھر ہرگز نہیں ٹھہرتا ہے جب تک نیچے کی طرف خوب طرح سے ہٹایا نہ جائے تاکہ اسکا جوہر اصلی اور مادہ کم ہوجائے پھر وہ شخص تھوڑی دیر کے بعد یون کہتا تھا کہ میننے بہت سی آنکھوں کے مادہ کو اکثر یون خارج کر دیا ہے کہ غشاء قرنی یعنے وہ جھلی جو طبقہ قرنیہ کی ہے اسکو چاک کرکے مدہ کو خارج کر دیا ہے اور چاک کرنے کا طریقہ اس جھلی کے اسی طرح سے ہے جیسا ہم آئندہ بیان کرینگے۔ مناسب ہے کہ اس مرض میں طبقہ قرنیہ کو اسی جگہ سے چاک کرین جسکو کامیل کہتے ہین اور اس طرح نشتر سے شگاف دین جو اندر گہرا زخم نہ ڈالے بس اسی خفیف زخم سے مدہ خارج ہو جائیگا اور سب کا سب نکل جائیگا۔ پھر جب مدہ نکل جائے تو آنکھ کو دیکھین کہ اگر بالکل صاف ہوگئی ہو پھر اسمین دودھ عورت کا جو دختر شیشہ سے پیا ہوا ہو ٹپکائین اور گدی رکھ کر باندھ دین پھر اسکا علاج وہی کرین جو قروح چشم کا علاج ہے واللہ اعلم۔

باب اٹھائیسواں آنکھ کو قدح کرکے پانی نکالنے کا بیان

ہمنے نزلہ کے پانی کے اقسام اور اسکے اسباب اور علامات کو اور جگہ بیان کر دیا ہے اور اب ہم اسکا وہ علاج بیان کرتے ہین جو قدح کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور پہلے ہم اس بات کا بیان کرتے ہین کہ وہ کون سی قسم کا پانی جسمین قدح کرنے سے برآمد کار ہوتا ہے ہم کہتے ہین کہ جسکی آنکھ مین نزلہ کا پانی ہو اسکو امتحان کرنا چاہیے کہ اپنی دہنی آنکھ بند کرے جسمین پانی اترا ہے پھر ہوسکے تو آنکھ کو تلے سے خوب نچوڑے اور اندر کی طرف اسکو دبائے اور دونوں طرف آنکھ کو حرکت دے جیسے کوئی آنکھ کو ملتا ہے اس طرح سے حرکت دینے کے بعد اسکے آنکھ کو کھولے اور ثقبہ چشم یعنے پتلی کے سوراخ کو قداح دیکھے اگر پانی سوراخ سے پھٹ کر الگ ہوگیا ہے معلوم ہوگا کہ ابھی مرض مستحکم نہین ہے اور آنکھ پختہ نہین ہوئی ہے اور قدح کرنے کے قابل نہین ہے اور اگر آنکھ ملنے سے اور حرکت دینے سے پانی سوراخ مین جمع رہا اور متفرق نہین ہوا معلوم کرنا چاہیے کہ آنکھ پختہ ہوگئی ہے۔ اور ایک علامت پختگی چشم کی اس سے بھی اچھی اور عمدہ ہے کہ اگر پانی کا رنگ مثل جلا کیے ہوئے لوہے کے ہو خواہ مثل رصاص یعنے قلعی کے ہو پس آنکھ پختہ ہوگئی ہے اور قدح کرنے کا علاج مفید ہوگا اور جس پانی کا رنگ مثل چونہ کے ہو وہ پانی بالکل بستہ اور منجمد ہوگیا ہے اور قدح کرنے کے قابل نہین ہے۔ افضل طریقہ یہ ہے کہ اسکی جو آنکھ صحیح ہے اسکو بند کرے اور اسپر ہاتھ رکھے پھر وہ آنکھ کھولے جسمین پانی اترا ہے دھوپ کے سامنے پھر اگر آنکھ کا سوراخ پھیل جائے معلوم کرنا چاہیے کہ قدح کرنے سے نفع ہوگا اب طریقہ اسکا جس طرح سے ہم لکھتے ہین شروع کرنا چاہیے۔ اور وہ طریقہ یہ ہے کہ بیمار کو اپنے سامنے بٹھا کر روشن مقام پر خود قداح اونچی جگہ بیمار سے بیٹھے۔ اور جو آنکھ صحیح ہے اسکو بند کردے اور جسمین پانی ہے اسے کھولے انگلیون سے پھر اسکے بعد مہت یعنے وہ آلہ جس سے قدح کرتے ہین اسکو ہاتھ مین لیکر تھوڑا سا اور بلند ہو دبائے یا ہاتھ کو اونچا اتنا کر دے کہ وہ آلہ برابر سوراخ چشم کے آجائے پھر سرا اسی آلہ کا پانی کے مقام پر رکھ کر زور سے دبائے کہ سوراخ مین داخل ہو جائے اور اندر وہان تک پہونچے جہان خالی جگہ پانی وغیرہ سے ہے پھر اسی آلہ کو سوراخ کی جانب جھکائے اور سرا اسکا ٹھیک سوراخ کے سر تک پہونچائے اب اسوقت قداح کو چشم مہت یعنے آلہ قدح کا سوراخ کے مقام مین ٹھیک نمایان نظر آئیگا جو نیچے طبقہ قرنیہ کے ہوگا۔ اسی آلہ کو سوراخ کے نیچے اتارے اور پانی بھی اسی ساتھ جذب کرے اور جو سلوٹین طبقہ عنبیہ مین ہین انمین مہت کو کھٹکا دے اسی طرح سے چند مرتبہ کرنا چاہیے تا اینکہ سوراخ مین جسقدر پانی ہے سب دور ہو جائے اور تھوڑی دیر صبر کرے جب معلوم ہو کہ اب پانی اپنی جگہ پر نہین پلٹتا ہے اور سوراخ کے اندر نہین آتا ہے اور بیمار کو اسوقت جو چیز دکھائی جائے اسے دیکھ لیتا ہے اب مہت خواہ سلائی کو تھوڑا تھوڑا کرکے نکالے گھما گھما کر۔ اور اگر پانی پھر اپنی جگہ پلٹ آئے پھر سلائی کے ذریعہ سے دوبارہ اور سہ بارہ نکالے یہان تک کہ سب خارج ہو جائے پھر مہت کو جس طرح ہمنے لکھا ہے نکال کر

نکالے اور بعد ازان زیرہ اور نمک چبا کر اُسکا پانی آنکہ مین ٹپکاکے اور گدی پر زردی بیضہ اور روغن گل لگاکر آنکہ پر رکھ کر پٹی سے باندھ دے دونون آنکھون کو تاکہ صحیح آنکہ بھی حرکت نکرنے پائے کہ اُسکے ہلنے سے جو آنکہ کھولی گئی ہی وہ بھی ہل جائیگی ۔ اُسکے بعد بیمار کو چت لٹا دے تاریک جگہ مین اور ہر قسم کی حرکات سے اُسکو منع کردے اور چھینکنے سے اور کھانسنے سے اور اسی طرح اور حرکات سے اُسکو منع کردے اور تدبیر لطیف غذا اے اُسکی چوزون کے گوشت اور تیہو کے گوشت سے سات روز تک کرتا رہے اور آنکھین اُسی طرح پٹی بندھی ہوئی اسی زمانہ تک رکھے ہان اگر کوئی امر مانع ہو حرارت وغیرہ خواہ ورم آنکہ مین آجائے اُسوقت قبل ساتوین روز کے پٹی کھولنی چاہیے اور حرارت کا علاج ایسی چیزون سے جنسے حرارت زائل ہوتی ہی کرے - اگر پٹی ساتوین روز کھولی جائے آنکہ کے دیکھنے کا امتحان مختلف چیزون کو دکھا کر کرنا چاہیے - جائز نہین کہ سلائی نکالنے کے بعد امتحان بصارت کا کیا جائے اسلئے کہ اُسوقت کے امتحان سے پانی اوپر کی طرف پلٹ جاتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے مترجم شاید مراد امتحان سے یہ ہو کہ زیادہ چیزون کو اُسوقت دکھلانا جائز نہین ہی ورنہ کسی ایک چیز کے دکھلانیکو تو اجازت خود مصنف دے چکا ہی اور بدون اسکے آنکہ کھلجانے کا یقین کیونکر ہوسکتا ہی -

باب انتیسوان توثہ کے علاج مین جو چہرہ پر ہوتا ہی

توثہ جو ایک پھنسی کی قسم سے چہرہ پر ہوتا ہی اُسکا علاج یہ ہی کہ پہلے عادین سے اُسکو چھیلین خواہ سکرہ یعنے رانپی سے جارون کی چھیلنے والی ہی اُس سے چھیلین مگر پہلے اُسی توثہ کو توڑ ڈالا ہو اور یہ طریقہ جو رانپی سے دستکاری کا بیان کیا گیا اسلم ہی اور بعد چھیلانے کے رانپی وغیرہ سے چوڑی ناخن گیر کی نوک سے اُسے چھیلین اسقدر کہ خون دینے لگے اور بہت سا خون دینے لگے اور بہت سا خون اُسمین سے نکالین اور فیلاقون ایک دواے خاص کو اُسپر چھڑکین اور خون اُسمین سے نکلے اُسکو پونچھنا نہ چاہیے تاکہ دواے مذکور جمٹ جائے اور تین روز تک اُس سے نہ چھوتے - پھر تیسرے روز اُسی مقام پر روغن زرد کو رگانا چاہیے مگر گاے کا گھی ہو اور نیمگرم کیا ہوا اور پھر اُسپر برگ کاسنی رکھ کر گدی اور پٹی باندھین تاکہ روغن کپڑے مین جذب نہو جائے اور یہی تدبیر کرتے رہین جب تک پٹری پڑکر اُکھڑ نہ جائے پھر جب مقام توثہ کا پٹری اُکھڑنے سے بالکل صاف ہو جائے اور اُبھرا ہوا مقام بیٹھکر ہموار ہوجائے اور یہ ہمواری قدرے قدرے آتی ہوا ور اب کچھ بھی توثہ کا نشان باقی نہو اب اُسپر مرہم زنگار لگا دینا چاہیے تا اُسکے زخم کا اندمال ہوجائے اور پھاہے کو روز روز چھوٹا کرنا چاہیے جسقدر زخم کم ہوتا ہو -

باب تیسوان علاج مین اُس کان کے جسمین سوراخ نہو

کبھی کان کا سوراخ بند پیدا ہوتا ہی اور براہ خلقت مسدود ہوتا ہی اور کبھی یہ بات یعنے سوراخ کا بند ہونا اثر کسی قرحہ کا ہوتا ہی جو کان مین تھا اور زخم کے بھرنے سے سوراخ بھی بند ہوگیا - یہ سدہ جس سے کان کا سوراخ بند ہوتا ہی کبھی کان کے اندر ہوتا ہی اور کبھی ظاہری سوراخ مین پڑتا ہی جو آنکہ سے نظر آتا ہی پھر اگر یہ سدہ اندر وار ہو میری مراد اندر سے یہ ہی کہ وہ جھلی جو سوراخ گوش کے اوپر ہوتی ہی وہان ہو تو اُسکا علاج دشوار ہی اور بہر حال مناسب تدبیر یہی ہی کسی باریک نوکدار آلہ سے سوراخ کو کھولین - اور اگر یہ سدہ ظاہری طرف ہو چاہیے ایسے نشتر سے شگاف دین جسکا سرا دوہرا باریک ہو اور چاک کا زخم تھوڑا سا ہونا چاہیے - پھر اگر اُس مقام پر گوشت بڑھ آیا ہو مناسب ہی کہ اُسمین گڑھا کردین اور گوشت کو اوڑا دین پھر اُس مقام پر ذرور اصفر کو چھڑکین اور مقام زخم کو کتان کی دھجیان بھر کر بند کردین - اور اگر مقام زخم پر ورم آجائے جو گرم مادہ سے ہو مناسب ہی کہ ظاہری جگہ مین شیاف ابیض کو گلاب مین پیس کر طلا کرین - اور اگر حرارت اندر

سوراخ کے ہوا سی شیاف کو کان کے اندر ٹپکائین۔ اور خون کی آمد ہو مناسب ہے کہ کان کی جڑ پر چھینٹے گلاب سے تر کیے ہوے رکھین اور کان مین آب خرفہ سبز اور لال ساگ خواہ بتھوے وغیرہ کا پانی جو سرد اور قابض ہے ڈالین کہ اُس سے خون کی آمد بند ہو جائیگی۔

باب انتیسوان علاج اُس کان کا جسمین پتھر پڑگیا ہو

ہمنے جو پیلہ سنگریزے وغیرہ پڑجانے کا ہے اُسکو اور مقام پر لکھدیا ہے مگر اتنی بات باقی رہ گئی ہے کہ بعض اوقات کان مین کوئی دانہ مثل نخود وغیرہ کے ایسا گرتا ہے جو کان کی رطوبت سے تر ہو کر پھول جاتا ہے اور بڑا ہو جاتا ہے اسی وجہ سے اُسکا خارج کرنا دشوار ہوتا ہے لہذا مناسب ہے کان کی جڑ کے پاس جہان لو خواہ کھپیا واقع ہے تھوڑا سا شگاف دین بشکل ہلال کے پھر اُسی دانہ کو جو کان مین پڑگیا ہے نشتر کی نوک سے نکال لین خواہ کسی اور آلہ کے ذریعہ سے نکالین اور بعد ازان زخم کو ٹانکے سے سی دین اور ذرور اصفر اُسپر چھڑکین۔

باب تیسوان علاج اُس گوشت زائد کا جو ناک مین بشکل کسی ایسے حیوان کے پیدا ہوتا ہے جسکے پانون بہت سے ہون

یہ مرض ایک گوشت زائد ہے جو دونون نتھنون مین پیدا ہوتا ہے۔ مناسب ہے کہ دھوپ کی روشنی مین اُسکو بغور دیکھین اگر رنگ اُسکا تیرہ گون ہو خواہ سیاہ اور سخت ہو چھونے مین اُسکے علاج سے گریز کرنا چاہیے اسلیے کہ ایسا بدگوشت مادہ خبیث اور سوداوی سے پیدا ہوتا ہے اور از قسم سرطان کے ہوتا ہے لیکن اگر اُسکا رنگ سرخ ہو اور ناک چھونے سے خواہ وہی بدگوشت چھونے سے نرم نرم محسوس ہو اور جو ہر اُسکا لحمی ہو اُسکے علاج کو شروع کرنا چاہیے اور ابتدا اُسکے علاج کی اس طرح سے کیجائے کہ بیمار کو ایک کرسی پر بٹھائین دھوپ مین آفتاب کے سامنے اور اُسکے نتھنے کو بائین ہاتھ سے کھولین اور ایک چھری خواہ چاقو جسکا پھل شبیہ برگ آس کے ہو ناک مین ڈالکر جسقدر بدگوشت ملے اُسے کاٹ ڈالین اور خوب صاف کردین اور کسیقدر اُسمین سے باقی نہ رہے اور جو کچھ کاٹ لیا ہو سب کو خارج کردین نشتر وغیرہ کی نوک سے خواہ سوچنے سے گرفت کرکے اور پھر دھوپ مین ناک کے اندر اچھی طرح سے دیکھین کہ سب چیزون سے پاک صاف ہو گئی ہے اگر ایسا ہو بہتر ورنہ پھر وہی چاقو چھری اندر ناک کے ڈالکر جو کچھ باقی رہ گیا ہو دوبارہ کاٹین اور ہر طرف سے دونون نتھنون کو خوب چھیلین اور صاف کرین تاانیکہ اچھی طرح سے پاک کرین اور پھر اُسمین تھوڑا سا سرکہ خواہ پانی یا شراب ڈالکر بیمار کا سر پیچھے کی طرف اُٹھائین اور بلند کرین اگر یہ پانی وغیرہ حنک مین جاکر حلق مین پہونچ جائے معلوم ہوگا کہ اب حنک کے سوراخ مین صفائی ہو گئی ہے اور کچھ مقدار بدگوشت کی باقی نہین رہی اور نہ اُس ہڈی کے سوراخ مین کسیقدر بدگوشت باقی رہا ہے جسکا نام مصفاۃ ہے اور مصفاۃ کبھی اُسی ہڈی کو کہتے ہین اور اگر وہ پانی وغیرہ حنک مین نہ پہونچے اور رک جائے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بدگوشت اوپر اُن ہڈیون سے لگا ہے جو سوراخ دار ہڈیان ناک کی ہین اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ آلہ جو گوشت کاٹنے کا ہے وہان تک نہین پہونچتا ہے کہ نتھنون کا گوشت اُس سے کٹ سکے اب چاہیے کہ ایک ڈورا جو کہ زیادہ موٹا نہو اُسکو لیکر دو دو انگل کے فاصلہ پر اُسمین گرہین دین اور اسی گرہ دار ڈورے کو سوراخون مین اُس چھوٹی ہڈی کے داخل کرین جو مصفاۃ نام ہڈی مین ہے اور حنک کی راہ سے ڈورے کو نکالین منہ کی طرف سے پھر دونون کنارے ڈورے کے پکڑکے خوب زور سے اُنکو کھینچین تاکہ وہ گوشت جو دور مقام مین ہے بکھر جائے اور منتشر ہو جائے ان گرہون سے اگر کر پھر ناک مین اسی علاج کے بعد ایک بتی پارچہ کتان کی رکھتے رہین تاکہ وہ سوراخ کھلا رہین اور بعد ہر تدبیر سے زخم کے جسطرح کامل اندمال پورا نہو جائے قلعی کی ذرور اسپر بنا کر رکھا کرین کہ اسی تدبیر سے یہ مرض دور ہو جائیگا انشاءاللہ تعالیٰ۔

باب تینتیسوان علاج مسوڑھے کے اُس مرض کا جسکو بولس کہتے ہین اور اُس پھوڑے کا علاج جو مسوڑھے مین ہوتا ہی اور اُسکو فارولس کہتے ہین

بولس اُس گوشت زائد کو کہتے ہین جو ڈاڑھون کے گرد ہوتا ہی اور علاج اُسکا یہ ہی کہ موچنے وغیرہ سے پکڑ کر چاکو چھری سے کاٹ ڈالے اور فارولس ایک چھوٹا سا پھوڑا ہی اُسکو نشتر خواہ ناخن گیر سے چاک کرین اور پیپ جو اُسمین ہی اُسکو خارج کرین خواہ پہلے اُسمین گڑھا کرین اور بعد اُسکے سرکہ کی کلیان کرین پانی ملاکر اور تھوڑی سی شراب بھی اُسمین داخل کرین۔ پھر بعد اُسکے روغن گل اور پانی ملاکر دوسرے دن صبح کو اُسکی کلیان کرین پھر شہد اور پانی کی کلی کرین۔ اور تر اور خشک دونون حالتون مین مقام زخم پر دوا چھڑکا دین

واللہ اعلم۔

باب چونتیسوان داڑھ اکھاڑنے کے علاج مین

مناسب ہی کہ جو شخص داڑھ اکھڑوانا چاہیے پہلے ڈاڑھ کی جڑ کے اردگرد جو گوشت ہی اُسکو کاٹ ڈالین اور خوب صاف کرین کہ بالکل گوشت کا نام وہان باقی نہ رہے ڈاڑھ کی جڑون کے پاس۔ پھر کلبتین کی دونون باڑھون کو داڑھ پر رکھکر خوب زور سے پکڑ کے اچھی طرح سے ہلائے داہنے بائین ہلاکر پھر اُسی ڈاڑھ کو زور سے اُکھاڑے اور جھٹکا دے اسی طرح سے اُکھڑ آئیگی۔ پھر اگر ڈاڑھ سڑ گئی ہو مناسب ہی کہ اُسکے خالی مقام مین چیتھڑے بھر دین کہ خوب پُر ہو جائے اور خالی جگہ باقی نہ رہے پھر اُسکا علاج ایسی ادویہ سے کرین جو گوشت اُگاتی ہین چنانچہ ہمنے اُسکو بارہا لکھدیا ہی بعد ازان کلیان چند مرتبہ پانی سرکہ مین ملاکر کرے پھر مقام خاص پر روغن گل روئی مین ڈبو کر اُسکو رکھے کبھی ڈاڑھ مین بگوشت زائد پیدا ہوتا ہی اُسکو دیکھنا چاہیے اگر دانت کی جڑ مین ہو اُس آلہ سے اُسکو اُکھیڑنا چاہیے جسکا نام منقار ہی پھر اُسکو ریتی سے ریزہ ریزہ کردینا چاہیے اگر کسیقدر اُسمین سے باقی رہا ہو۔ اور اگر یہ گوشت زائد جڑ مین ڈاڑھ کے نہو بلکہ جڑ سے باہر ہو پس مناسب ہی کہ اُسکو کلبتین سے اُکھاڑین۔ اور اگر بعض اسنان یعنی کوئی دانت خواہ ڈاڑھ مقدار اور شمار مناسب سے زیادہ ہو اور بھلی ہوئی زیادتی اُسکی برا معلوم ہوتی ہو پس چاہیے کہ سوہان سے اُسکو ریزہ ریزہ کردینا چاہیے تاکہ اور دانتون سے مل کر ہموار اور درست ہو جائے اور نوکین مسوڑھے کی جڑ کی اُس آلہ سے چھیل دینی چاہیین جس سے دانتون کو پیوستہ ہونے سے جدا جدا کر دیتی ہین۔ پھر اگر دانتون مین کسیقدر گڑھا ہو مناسب ہی کہ اُسکو دانتون کے چھیلنے والے آلہ سے چھیلین اور صاف کرین کہ اسی تدبیر سے وہ دور ہو جائیگا انشاء اللہ تعالی۔

باب پینتیسوان زبان مین گرہ پڑنے کا علاج

اگر زبان کی بستگی اور گرہ امر طبیعی اور خلقی ہو اور بسبب اسکے بات کا غلط اور گندہ ہونا ہو لازم ہی کہ بیمار کو اپنے سامنے ایک کرسی پر بٹھائین اور منہ اُسکا کھول کر زبان اُسکی اوپر کی طرف اُٹھائین اور اُس رباط عصبی کو یعنے جسکا جوہر پٹھہ کی قسم ہی عرض مین کاٹ ڈالین۔ اور اگر بستگی زبان کی کسی قرحہ کے مندمل ہونے سے عارض ہوئی ہو مناسب ہی کہ موچنے وغیرہ کو اُسی گرہ مین داخل کرین جو بوجہ اندمال قرحہ کے پڑ گیا ہی اور اوپر کی طرف اُسکو کھینچین اور عرض مین اُسکو چاک کرین۔ اور اسکی احتیاط رہے کہ نشتر عمق مین گوشت کے در آئے اور وہان پہونچ کر شریان پر پہونچے کہ اسکی وجہ سے اکثر خون جاری ہو جاتا ہی اور پھر بند نہین ہوتا بہت دیر تک۔ اور بعد علاج مذکور کرنے کے سرکہ اور پانی کی کلیان کرے اُسکے بعد ماء اللحم کی کلیان کرانی چاہیین

اس تدبیر سے زخم اچھا ہو جائیگا بدون سمٹنے اور سخت ہونے کے ۔

باب چھتیسوان علاج ورم لوزتین کا

کاگ کے داہنے بائین جو دو ٹکڑے گوشت کے ہین اُنہین اگر ورم آجاوے اور زمانہ دراز اُسکو گذر چکا ہو اور گھونٹ خواہ نوالہ کا اوتار نا مریض سے دشوار ہو سانس آنی بھی اُسکو تنگی اور دشواری ہو رہی ہو اور دونون لوزتین سپید ٹکڑے ہو کر گول نظر آتے ہون اور دونون کی جڑین باریک ہون ۔ دوائی علاج اب اُنہین کچھ کارگر ہوتا ہو نہ غرغرہ کرانے سے فائدہ ہو خواہ اور اسی قسم کی تدبیرات سے ۔ اب مناسب ہو کہ اُنکے کاٹنے کی تدبیر کرین ۔ اُسکی صورت یہ ہو کہ بیمار کو اپنے روبرو بٹھائین آفتاب کی طرف اُسکا منہہ ہو اور منہہ اُسکا کھلوا دین ۔ اور خادم کو حکم دین کہ سر بیمار کا پیچھے سے پکڑے رہے اور دوسرے خادم کو کہ دین کہ اُسکی زبان پکڑے اور نیچے کی طرف زبان کو اُسی آلے سے دبائے جس سے زبان پکڑی جاتی ہو پھر ایک سوچنہ خواہ اور کسی آلہ کو لیکر اُسکی نوک ایک لوزہ مین گڑا دین اور اُسکو ایسی سبکی اور تیز دستی سے نکالین کہ لوزہ کے ہمراہ کوئی چیز از قسم جھلی وغیرہ کے جو اُسکے گرد ہو کھنچ نہ آنے پاوے ۔ پھر اُسکی جڑ کو ایسے آلے سے کاٹین جو قابل اُسکے کاٹنے کے ہو ۔ اور جب ایک لوزہ یعنی گھنڈی کٹ چکے دوسری لوزہ کو بھی اُسی تدبیر سے کاٹین اور بیمار کو گلاب اور سرکہ سرد کر کے کلیان کرائین ۔ پھر اُنکے کاٹنے سے خون جاری ہو مناسب ہو کہ آب سماق اور آب بارتنگ اور گل قبرصی کی کلیان کرائین ۔ اور اگر تپ ہو روغن گل اور سپیدی سے انڈے کے کلیان کرائین خواہ رب توت اور آب کشنیز سے کلیان کرائین ۔ اور اگر زخم مین چرک پیدا ہو شہد اور پانی کی کلیان کرائین ۔

باب سینتیسوان علاج مین سوجے ہوے کاگ کے جس ورم کو عنبیہ کہتے ہین

جب ورم کاگ مین آجاوے اور کاگ اُتر جاوے اور مثل چھوٹے دانہ انگور کے نظر آتا ہو سرا اُسکا گول اور جڑ اُسکی باریک ہو اور کسی طرح کا علاج قابض دوا خواہ اور قسم کی دواؤن سے اُسمین کارگر نہوتا ہو اب مناسب ہو کہ اُسکو کاٹ ڈالین تاکہ خناق پیدا نہو بروقت زیادہ بڑھ جانے کے لیکن اگر شکل اُسکی گول ہو اور جڑ پتلی نہو اور رنگ اُسکا مثل خون سیاہ کے ہو اُسکے قطع کرنے پر ہرگز جرأت نہ کرنی چاہیے ۔ اسلیے کہ ایسے کاگ کو اگر کاٹینگے بڑی بڑی قسم کے ورم عارض ہونگے اور خون اسقدر جاری ہوگا شاید بند نہو ۔ اور جب اُسکی جڑ باریک ہوگی اور لانبی اور کنارے اُسکے مشابہ چوہے کے کان کے ہونگے اور ڈھیلے پلپلے رنگت اُنکی سپیدی مائل ہوگی پھر یہی مناسب ہو کہ بالکل اُسکو نہ کاٹین کہ جڑ سے کٹ جاوے اور زیادہ اُس مقدار سے بھی کاٹین جو بڑھ گئی ہو مقدار اصلی سے بہ نسبت اُس بدن کے ۔ اور اگر اُسکو جڑ سے کاٹینگے بیمار پر ضرر عظیم متصل اُسکے سینہ کے پیدا کرینگے اور آواز بالکل بند ہو جائیگی ۔ مناسب ہو کہ بروقت کاٹنے کے بیمار کو سامنے شعاع آفتاب کے بٹھائین اور حکم دین کہ منہہ اپنا کھولے جہان تک ممکن ہو اور کاگ کو اُسی جگہ سے پکڑین بذریعہ اُس آلہ کے جسکا نام ماسکۃ اللہاۃ ہے یعنی کاگ پکڑنے کا آلہ ۔ پھر اُسکو کھینچین اور استرہ وغیرہ سے اُسی مقدار مناسب کو کاٹین خواہ مقراض اور دیگر آلات کاٹنے والون سے ۔ بعد ازان بیمار کو سرکہ اور آب سرد سے کلیان کرائین اور گلاب مین سماق کو مل کر خواہ اور ایسی ہی چیزون سے ۔

ماسکۃ اللہاۃ
[illegible]

باب اڑتیسوان علاج ورم حنجرہ کا اور بیان اُسی ورم کے چاک کرنے کا

جب ورم گرم منھ مین اور حلق مین عارض ہوا اسقدر کہ مری کا منھ اور حلق بند ہوجائے اور قصبۂ ریہ یعنی پھیپھڑے کی نلی مین ورم نہو اور نہ اسمین کوئی اور مرض از قسم خوانیق وغیرہ کے ہو مناسب ہے کہ حنجرہ یعنے گلو کو چاک کرین بسبب خوف اس امر کے کہ اختناق واقع نہو یعنے گلا گھٹ نہ جائے اور اسی وجہ سے مریض ہلاک نہو جائے پھر جب ارادہ چاک کرنے کا ہو بیمار کو سامنے بٹھا کر اُسکا سر اُٹھائین اور حنجرہ کے سرے کے نیچے تین جگہ چاک کر دین گول گول جیسے گولائی قصبۂ ریہ کی ہے خواہ چار زخم کرین۔ اور چاہیے کہ یہ چار (۴) زخم چھوٹے چھوٹے کھینیں چھلیون تک ہون جو درمیان نرم ہڈیون قصبہ ریہ کے ہین اور بڑا زخم نہو کہ اسمین خطرہ ہے۔ اور تدبیر یہ مناسب ہے کہ بیمار حنجرہ کو موچنے سے اوپر کی طرف کھینچین اور پھر اُسکو چاک کرین تا اینکہ غضروف دکھائی دینے لگے اور جو حرکت کرین اُسی مقام پر ہین وہ بھی دکھلائی دینے لگین اور اسکے بعد وہ جھلی جو قصبۂ ریہ کی ہے اُسکو شگاف دین مگر اسکا اطمینان رہے کہ ہرگز کوئی رگ خواہ شریان کٹنے نہ پائے پھر اسی چاک شدہ مقام کو اتنی دیر تک بحال خود رہنے دین کہ مرض کی پوری اصلاح ہوجائے اور گلو گرفتہ ہونے سے اطمینان ہوجائے بعد ایسے زمانہ کے جلد کے زخمون کی دونون باڑھین ملا کر سی دین اور غضروف تک ٹانکے کا ڈر نہ پہونچے۔

باب انتالیسوان علاج انگشتان زائد کا

اُنگلیان جو زیادہ پیدا ہوتی ہین کبھی بطرف خنصر کے جسکو چھنگلیا کہتے ہین زیادہ ہوتی ہین اور کبھی انگوٹھے کی طرف کوئی اُنگلی زیادہ ہوجاتی ہے اور پھر یہ زیادہ اُنگلی کبھی تو محض گوشت سے تنہا پیدا ہوتی ہے اور کبھی اسمین ہڈیان بھی ہوتی ہین اور کبھی اسمین ناخن بھی ہوتے ہین اور کبھی اسمین ہڈیان اور ناخن نہین ہوتے پس انگشت زائد مین ہڈیان ہوتی ہین اسکو اُگنے کی جگہ بعض جوڑ اور بعض اصل اُنگلیون کے جو قریب انگشت زائد کے واقع ہین ہوتی ہین اور بعض انگشت زائد کی پیدایش اُن چھوٹی چھوٹی ہڈیون سے ہوتی ہے جو اُنگلیون مین ہین جنکو سلامیات کہتے ہین۔ جو انگشت زائد فقط گوشت ہی گوشت سے ہو اسکا کاٹنا آسان ہے اور اُسکی تدبیر یہ ہے کہ اُسکو جڑ سے بذریعہ نشتر کے کاٹ ڈالین کیا کرتا ہے۔ اور جسکی پیدایش اُنگلیون کے جوڑ سے ہے اُسکا علاج دشوار ہے اور جو اُنگلی زائد سلامیات سے اُگتی ہے مناسب ہے کہ پہلے اُسکا گوشت گول گول بطور گنڈہ ریتی سے کاٹا جائے یہی تک پھر اسکی ہڈیان کاٹین آری سے بعد پھر رگڑ کے چھیلین اور جو دوائین قروح کا علاج کیا جاتا ہے اُس سے ملائم کرین کہ اُن دواؤن سے گوشت پیدا ہو اور زخم بھی خشک ہوجائے۔

باب چالیسوان مردون کی پستان جو مثل عورتون کے ہون اُسکا علاج

بعض آدمیون کی چھاتی اور دونون پستان مثل پستان عورتون کے ہوجاتی ہین یا اُسی قدر اُبھری ہوئی ہوتی ہین جیسے عورت کی پستان اُبھری ہوئی اور لٹکی ہوئی ہوتی ہین اور دیکھنے مین بہت برا معلوم ہوتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ چربی اُسکی پستان مین پیدا ہوتی ہے مناسب ہے کہ اگر اُسکے علاج کا ارادہ ہو تو اسی پستان کو چاک کرین بشکل ہلال کے بعد ازان کھال اُس مقام کی اُدھیڑین اور چربی جو اندر ہے اُسے دور کرین پھر اسمین ٹانکے دین اور مناسب دوائین زخم پر رکھین۔ اور اگر خوف یہ ہو کہ پستان اُسکی نیچے کی طرف جھک جانیکی سبب بڑے ہونے کے جیسے عورتون کی چھاتی ڈھل جاتی ہے تو مناسب ہے کہ اُسکو اوپر کے اطراف مین دو جگہ بشکل ہلال کے چاک کرین ایک شگاف منتہی دوسرے کے ہو یعنے جہان ایک شگاف ختم ہوا ہے دوسرے شگاف کی ابتدا اُسی جگہ سے ہو بدین صورت پھر اسکے بعد

کھال جو درمیان دونون شگاف کے آگئی ہو اسکو اُدھیڑین اور چربی اندر سے نکالین اسکے بعد دوخت اور ٹانکے لگانے کی تدبیر کرین اور دوا سے ملحم جو گوشت پیدا کرتی ہو مثل ذرور اصفر کے اسپر چھڑکین۔ خواہ اور کوئی دوا اسی قسم کی۔

باب اکتالیسوان استسقا کے پانی کے خارج کرنے کی تدبیر

ہمنے اقسام استسقا اور اسکے اسباب اور علامات کو اوس مقام پر بیان کردیا ہو اور یہ بھی کہدیا ہو کہ جو قسم اسکی اوسکے ذریعہ سے علاج کیجاتی ہو جسکو زقی کہتے ہین اور جو سبب سے اسکا علاج اس غرض سے کیا جاتا ہو کہ رطوبت پانی کی جو درمیان دونون جھلیون کے بھری ہو اسکو خارج کردین پس مناسب ہو کہ جبکے علاج کا ارادہ ہو پہلے تو اُس بیمار کی قوت کو ملاحظہ کرین کہ کیسی ہو۔ اگر قوت اسکی متحمل استفراغ کی ہو یعنی پانی نکلوانے کی بہتر ورنہ ہرگز ہرگز اسکے علاج پر توجہ نہ کرینا۔ پھر جب علاج کا ارادہ ہو بیمار کو حکم دین کہ سیدھا دونون پانون پر کھڑا ہو اور اگر کھڑا نہو سکے اسکو اپنے سامنے بٹھائین اور خدام کو حکم دیا جائے کہ وہ لوگ اسکی پشت پر کھڑے ہوکر ہاتھون سے اسکے پیٹ کو سوتین تاکہ جو کچھ شکم کے اطراف اور جوانب مین ہو سب نچوڑ کر پیڑو کے اندر آجائے۔ اور پھر یہ بھی غور کرنا چاہیے کہ اگر پانی کی پیدایش آنت کے قریب ہوتی ہو چاہیے کہ ناف سے تین انگل نیچے اسی ناف کی سیدھ مین کوئی تیز بار دھار کا چاکو نشتر لیکر اسی مقام کو صفاق یعنی جھلی کے نیچے تک چاک کردین پھر اگر پانی جگر سے پیدا ہوتا ہو اور جگر ہی کے امراض سے یہ مرض بھی ہو کہ پہلے جگر کی وہ بیماری پیدا ہوچکی تھی تب استسقا اسی کی وجہ سے پیدا ہوا اب مناسب ہو کہ ناف سے ناف ہی تک شگاف دیا جائے۔ اور اگر تلی کی شرکت سے یہ مرض پیدا ہوا ہو لازم ہو کہ داہنی طرف سے بائین طرف تک شگاف دین اور اسکی وجہ یہ ہو کہ جس کروٹ بیمار سونے کی خواہش کرتا ہو اُدھر چاک کرنا مناسب نہین ہو۔ لہذا زاج ملد کو شگاف سے ادھیڑ ڈالے جیسے اُدھیڑین جس طرح سے کھال جانورون کی کھینچی جاتی ہو۔ پھر صفاق یعنے اسی جھلی مین شگاف دین چاکو وغیرہ سے خواہ نشتر سے تا اینکہ یہ چاک پانی سے بھرے ہوے مقام مین جو خالی جگہ اندر کی ہو پہونچے پھر ایک ایسا یعنی نل تانبے کا اسی مقام مین داخل کرین تاکہ پانی اسی کی راہ سے خارج ہوجائے اور بہت سا پانی دفعتہ نہ نکالین کہ قوت بیمار کی تحلیل پاکر ضعف اسکو عارض ہوگا اور مر جائیگا اسلیے کہ ارواح بھی اسوقت ہمراہ پانی کے نکل آتی ہو۔ اور جب پانی بقدر حاجت نکل چکے اور بیمار کو ضعف نہوا ہو اس نل کو نکال لینا چاہیے اور زخم کو چھوڑ دے اور گدی وغیرہ سے باندھ دیا جائے اور بیمار کو لیٹنے کی اجازت دین اور احتیاط رہے کہ اب اس زخم سے اور پانی خارج نہونے پائے اور ایسی غذا اسکو کھلائی جائے جو اسکی قوت کو زیادہ کرے اور جسقدر قوت ہو اسکی حفاظت کرتی رہے جیسے ماء اللحم کہ اسمین نان سپید گندم چورا کرکے کھلائی جائے۔ اور خوشبو چیزون کو سنگھائین جب دوسرا دن ہو صبح کو گدی اور پٹی کھول دین وہی (فل) زخم کے مقام پر لگا کر پھر تھوڑا سا پانی نکالین جسقدر تحمل قوت مریض کا دیکھین پھر (نل) کو خارج کرکے گدی اور پٹی سے زخم کو باندھ دین اور حفظ قوت غذا اور خوشبو یا سے مذکورہ کے سنگھانے سے کرینا۔ اسی طرح تیسرے روز بھی دیہی تدبیر کرین اور ہمیشہ کرتے رہین تا اینکہ تھوڑی سی مقدار پانی کی باقی رہ جائے اور سارا پانی ہرگز نہ خارج کرین تاکہ اسمین سے کچھ بقیہ رہ جائے اور ان چیزون کا استعمال کرین جو قوت مریض کو از سر نو واپس لائین جب قوت بحال خود آجائے اور جو گرانی مریض کے بدن مین اسی پانی کے بھرنے سے تھی اسمین سبکی پیدا ہو اور کسیقدر چلنے پھرنے لگے باقیماندہ پانی خارج کرنیکے واسطے ادویہ مسہلہ کا استعمال کرین کہ اسنے یہ پانی براہ دستون کے خارج ہوجائے کم اور خشکی پیدا کرنے والی تدبیر اور

گرم ریت مین لوٹنے کی ترکیب اور ہوا اسکے گرم اور دھوپ مین بیٹھانے کی تدبیر اور پیاس کو روکنے کا بند وبست کرین جو غذا خشکی پیدا کرتی ہو اسکو کھلائین کبھی (بزل) یعنے چاک کرنے کی عوض (کی) یعنے داغ لگانے کا استعمال کیا جاتا ہو اور ہم اسکو اُس جگہ پر لکھینگے جہان داغ لگانے کے اقسام کو بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے۔

باب بیالیسوان ناف کے اُبھرنے اور اونچے ہونے کے علاج مین

مناسب ہو کہ جب ناف کے اُبھر آنے کا علاج لوہے کے اوزار سے کرنا ہو (اور یہ اُبھار اور اونچا ہونا اُسکا آنتون کے خارج ہونے سے خواہ ثرب کے نکل آنے سے لاحق ہوا ہو) پہلے بیمار کو اپنے سامنے کھڑا کرین اور جو ورم ناف سے اُبھر کر بڑھ گیا ہو اُسکے گرد سیاہی قلم سے ایک دائرہ بنا دین۔ اور بیمار کو حکم کرین کہ چت لیٹے پھر نشتر سے گرد اُسی ورم کے جہان سیاہی کا نشان ہو گہری لکیر بنائین پھر بیچ مین ورم کے موچنے وغیرہ سے پکڑ کے اُسکو اوپر کی طرف کھینچین اور جہان نشتر کی لکیر ہو اُسمین مفتولی ڈورا رکھ دین خواہ ڈورہ از تانت وغیرہ اور بیچ مین اسی ڈورہ وغیرہ کے گرہ لگا دین۔ بعد اسکے ورم کے سرے کو اسقدر چاک کرین کہ جسمین انگشت شہادت جا سکے۔ اور خوب دیکھین کہ شاید جو مقام باندھا گیا ہو اُسکے ہمراہ آنت خواہ کسیقدر ثرب نام کی جھلی بھی بندھ نہ گئی ہو۔ اگر ایسی غلطی ہوئی ہو اُس بندش کو کاٹ کر جدا کر دین مگر پہلے احتیاط رکھین کہ پٹی کو کھول کر آنت کو اندر کی طرف داخل کر دین پھر اگر وہان کسیقدر ثرب باقی رہی ہو اُسکو کاٹ ڈالین اور اگر کوئی رگ ساکن خواہ جہندہ اُسی جگہ پر ہو اُسکے بچانے مین ویسی ہی احتیاط کرین جو ہمنے لکھی ہو۔ بعد ازان دو سوئیان لین جنمین دوہرے مفتولی ڈورے پڑے ہون اور اُنکو اُسی مقام مین جسکو پہلے سے برید کیا ہو بشکل صلیب کے اسقدر داخل کرین تا اینکہ دونون سوئیان وار پار ہو کر دوسری طرف نکل آئین ورم کے بعد اُسکے ڈورون کے جھٹکا دو اور دوہرے ہونے کے مقام سے کاٹ لین جیسا ہمنے علاج ابورسما مین بیان کیا ہو اور چار جگہ سے اُسکو باندھ دین تا اینکہ جو گوشت بندش مین آگئے ہین وہ زائل ہون اور گر جائین اور بعد گر جانے کے ایسی دواؤن سے علاج کرین جنسے گوشت پیدا ہوتا ہو۔ یہ علاج ناف کے اونچے ہونے کا اُسوقت ہو جب کہ آنت کی وجہ سے یعنے خارج ہونے سے آنت کے خواہ ثرب کے خارج ہونے سے ناف اونچی ہو گئی ہو لیکن اگر ناف کا اونچا ہونا گوشت کے اُگنے سے خواہ کسی رطوبت کے پیدا ہونے سے عارض ہوا ہو اب مناسب ہو کہ وسط ورم مین گڑھا کرین بعد ازان اُس چیز مین جو صفاق سے باہر ناف پر رکھی ہو گڑھا کرین اور پھر اُس آلائش کے خارج کرنے کے بعد ایسی دواؤن سے علاج کرین جو گوشت پیدا کرتی ہین۔ اگر ناف کا اونچا ہونا شریان خواہ اور ساکن رگ کے پھٹ جانے سے عارض ہوا ہو مناسب ہو کہ اُسکا علاج لوہے کے اوزار سے کرنے مین احتیاط کیجائے۔

باب تینتالیسوان علاج مین اُن زخمون کے جو مراق شکم مین ہون اور ثرب اور آنت کے خارج ہونے کا علاج

اگر کوئی زخم پیٹ مین ایسا لگے کہ صفاق یعنے جھلی کو پھاڑ ڈالے اور آنت خواہ ثرب نام جھلی خارج ہو جائے اب دیکھنا چاہیے کہ اگر زخم کے مقام مین ورم اور بالاتفاق یعنے پھولنا عارض ہوا اب لازم ہو کہ مقام ورم پر شراب قابض جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہو گرم کر کے لگائین تاکہ ورم دور ہو جائے اور نفخ بھی دور ہو جائے۔ اور اگر یہ شراب بہم نہ پہونچے گرم پانی مین اسفنج کا ٹکڑا ڈبو کر آنت اور ثرب پر اُسکو لگا دین کہ اس تدبیر سے نفخ دور ہو جائیگا اور ورم کا علاج مسکنات ادویہ سے کرین جب تدبیر ہو چکے ثرب اور آنت کو اندر کی طرف دبا کر داخل کرین۔ اگر ہوا اسمین رد ہو بیمار کو حمام مین لیجا کر اُسکے دونون ہاتھ اور دونون پاؤن باندھ کر لٹکائین اس طرح سے کہ اُسکی پیٹھ مین نیچے کی طرف کو بڑ نکل آئے اور خمیدہ

۴۸ بحیلہ

ہو جائے۔ اور اگر حمام مین لیجانا ممکن نہو چاہیے کہ مقام زخم پر روغن بنفشہ اور موم کو نیمگرم کرکے مالش کرین پھر قصد کرین آنت اور ثرب کے اندر
داخل کرنے کا اگر اندر داخل نہو سکے اور ابھی بقیہ ورم بھی باقی ہو تو مناسب ہے کہ زخم کا زیادہ کر دیا جائے کسیقدر تا اسکو بڑھائین کہ آنت اور ثرب اندر جا سکے یہ بھی
معلوم رہے کہ اگر اسی روز آنت اور ثرب کو اندر نہ کر دینگے ضرور اسکی رنگت سبز اور سیاہ ہو جائیگی پس جسقدر سبز خواہ سیاہ ہو گئی ہو اتنی مقدار
کاٹ کر الگ کر دین مگر پہلے ساکن اور متحرک رگوان کو جو اسی جگہ واقع ہین ریشمی باریک ڈورے سے اسی طور پر باندھ دین جیسے ہنسلی کی رگون
باندھنے کی صورت بیان کی ہے خواہ مقامات شریان کے بندش کی صورت مذکور ہوئی ہے۔ بعد اسکے جتنی مقدار کاٹنی منظور ہے اسکو کاٹ ڈالین
اور باقیماندہ جو سبز خواہ سیاہ نہوئی ہو اسکو اندر شکم کے داخل کرین پھر مراق مین ایسے ڈورے سے ٹانکے لگائین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہو
اسلیے کہ اگر ڈورا زیادہ سخت ہوگا کبھی صفاق کو پھاڑ ڈالتا ہے اور اگر بہت نرم کمزور ہوتا ہے خود ہی ٹوٹ جاتا ہے۔ لازم ہے کہ ٹانکے کے پھندے
قریب قریب ہون اور سوئی کے ڈوبے زخم کی باڑھ کے قریب نہون ورنہ چھد جائینگے اور ٹانکے کھل جائینگے اور اتنی دور باڑھ سے زخم کے ڈوبے
واقع ہون کہ باہم پیوستہ ہونا دونون باڑھون کا دشوار ہو۔ اور یہ بھی ضروری بات ہے کہ سوزن گزرنے کا مقام جلد کے باہر اسی عضلہ مین ہو
جو مراق پر واقع ہے اندر کی طرف سے۔ پھر سوئی جب باہر نکالی جائے ڈورے کو کھینچ کر گرہ دین اور پھر ڈورا کاٹ ڈالین اور دوسرا ڈوبا
سوئی کا لگائین اور جگہ جو قریب پہلے ڈوبے کے ہو اور ایسا ہی کرتے کرتے تمام ٹانکے پورے کر دین اور زخم سب کا سب سی دیا جائے اور پھر اسپر
ذرور اصفر چھڑکین اور چند روز پٹیون سے اسکو باندھین یہان تک تناؤ اسمین پیدا ہو جب تناؤ پیدا ہوا اور جلد کھنچنے لگے اسپر مرہم باسلیقون
لگا دین اور ٹانکون کے ڈورے کاٹ ڈالین۔ جب معلوم ہو جائے کہ زخم کا اندمال ہو گیا ہے اور اچھی طرح سے التیام زخم کا ہو چکا اب
اگر وہ مقام زخم کا گرم ہو جائے پھر اسپر کوئی مرہم سرد چسپان کرین جیسے مرہم سپیدہ کا اور مرہم زنگار اور لیٹنے کی صورت مریض کی پیٹھ کے
بل رہے اور تدبیر لطیف اسکی غذا مین کرنی چاہیے اور کوئی غذا ریاح کی پیدا کرنے والی اسکو نہ کھلائی جائے۔ اور بعد ان تدبیرون کے
پارچہ کو کسی روغن نیمگرم مین ڈبو کر زخم کے گرد چپکا دین ان جملہ مقامات مین جو درمیان کش ران اور زیر بغل کے ہین۔ اور اس سے بہتر یہ ہے
کہ تھوڑے سے روغن بنفشہ کو نیمگرم کرکے حقنہ کرین۔ اور اگر زخم کسی آنت مین واقع ہوا ہو مناسب ہے کہ شراب سیاہ قابض کا حقنہ کرین نیمگرم
کرکے۔ یہ بھی جاننا مناسب ہے کہ اگر زخم موٹی اور بڑی آنتون مین پڑتا ہے اسکا اچھا ہونا آسان ہے بہ نسبت اس زخم کے جو باریک اور چھوٹی آنتون مین
پڑے۔ لیکن جس آنت کا نام صائم ہے اسکے زخم کے بھرنے کی امید ہی نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ بڑی بڑی رگین ساکن اور متحرک اسمین واقع ہین
اور نیز وہ آنت باریک ہے اور پٹھہ جو اسمین ہے اسکی مقدار بھی زیادہ ہے اور نیز اسکو یعنی صائم کو جگر سے بھی قرب ہے بہ سبب آنتون سے زیادہ جو زخم
معدہ کے نیچے والے اجزا مین پڑے کبھی اسکے اچھے ہونے کی امید ہوتی ہے اور علاج اسمین دو وجہ سے کارگر ہوتا ہے ایک تو اس وجہ سے
کہ وہ اجزا غلیظ اور موٹے ہین۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ جن دواؤن سے علاج کیا جاتا ہے وہ سب کی سب انہی اجزا مین پہونچتی ہین اور ان
مقامات مین ٹھہرتی ہین لیکن معدہ کے منہ کا زخم کارگر نہین ہوتا ہے اسلیے کہ دوائین معدہ کے منہ کی طرف سے گذر کرتی ہوئی جاتی ہین
وہان ٹھہر نہین سکتی ہین بسبب اسکے حس معدہ کے منہ کی زیادہ تر قوی ہے جملہ اقسام کے علاج سے اسکو ایذا پہونچتی ہے واللہ اعلم

باب چوالیسوان علاج مین اسکے جسکے نازہ کا سوراخ سپاری کی کنگنی کے پاس ہو

ہمنے جب عورت کے حاملہ ہونے کے اسباب بیان کیے ہین وہان ایک سبب یہ بھی لکھا ہے کہ بعض آدمیون کے اولاد اسواسطے نہین
ہوتی ہے کہ سوراخ انکے نازہ کا ٹھیک بیچ مین حشفہ یعنی سپاری کے نہین ہوتا ہے بلکہ نیچے کی طرف اسقدر ہوتا ہے کہ جو نازہ منی کی

رنیزش رحم مین عورت کے گرنے کا عضو ہی اس سے سیدھی اور درست وضع پر منی رحم مین نہین گرتی ہی تاکہ جمیع اجزاے رحم سے آلودہ ہوجانے بلکہ ہٹکر ایک طرف ایسے مرد کی منی رحم مین عورت کے گرتی ہی اور خراب طرح سے بہ جاتی ہی اور اسی خرابی سے اسکی منی سے تولید کا فعل صادر نہین ہوتا ہی اسلیے کہ منی محتاج اس امر کی ہی کہ سیدھی اور بقوت نہایت مقام رحم تک پہونچے - اور ایسا آدمی اسپر بھی قادر نہین ہوتا ہی کہ سیدھا اپنے سامنے رخ پر پیشاب کر سکے تا اینکہ اسکا پیشاب سامنے کی دھار کے خلاف دھار نہ چھوڑے پھر جب ایسی بات ہی تب ایسے شخص کا علاج لوہے کے ذریعہ سے کرنا مناسب ہوگا اس طرح سے کہ بیمار کو پیٹھ کے بھل لٹائین اور سپاری اسکی کھینچین بائین ہاتھ کی انگلیون سے پکڑ کرکے اور خوب زور سے کھینچکر سب کو کاٹ ڈالین کنگنی کے مقام سے اور کاٹنے کا مقام اس کھال کا ہر طرف سے ہو بشکل مدور کے یعنے ترچھے اور سب مین تاکہ جو کچھ باقی رہنے وسط جسم مین وہ ایک عضو شبیہ سپاری کے ہو پھر اگر کاٹنے کی وجہ سے خون بہت سا خارج ہو مناسب ہی کہ خون کے بند کرنے والی دواؤن سے بند کر دیا جائے اور اگر ایسی دواؤن سے بند نہو داغ لگانے کی تدبیر باریک باریک آلات سے کرین انشاء اللہ تعالی علم

باب سینتالیسوان قاناطیر کے ذریعہ سے پیشاب کرانے کا بیان

جب پیشاب مثانہ مین رک جائے بسبب کسی سدہ کے جو کہ خون کے خشک اور بستہ ہونے سے پڑ گیا ہو یا کسی خلط غلیظ سے پڑا ہو خواہ پتھری مثانہ مین پیدا ہو کر پیشاب بند ہوگیا ہو مناسب ہی کہ پیشاب کرانے کی تدبیر بآسانی بذریعہ قاناطیر کے کرین اور قاناطیر وہ آلہ ہی جسکے ذریعہ سے پیشاب کرایا جاتا ہی (صفت عمل بذا کی) قاناطیر یعنے کا نچ خواہ دھات کی ذ ایسی لینی چاہیے جسکی لنبائی بقدر حاجت کے ہو اور اسکی توضیح یہ ہی کہ جس قاناطیر سے مردون کو پیشاب کرایا جاتا ہی لانبی ہوتی ہی اور اطفال کے پیشاب کرانے مین چھوٹی قاناطیر کی احتیاج ہی بعد اسکے مریض کو بٹھا کر اسکے پیڑو پر روغن مناسب اور آب گرم کا ترشیٹا دین - پھر قاناطیر کو لیکر دو پیر کا ٹکڑا سوراخ کرنے والی نوک مین قاناطیر کے لگا ہی اسمین روغن بنفشہ لگائین اور اسکو نازہ کے سوراخ مین داخل کرین اور سیدھا اسکو نازہ کی جڑ تک اندر لیجائین - پھر نازہ کو دوہرا کرکے اسے اوپر کی طرف اٹھائین بطرف ناف کے اور اسکی وجہ یہ ہی جو راہ اور مجرے مثانہ مین قضیب تک آیا ہی ایسی جگہ وہ پیچیدہ ہوتا ہی اور گھماؤ اسکا اسی مقام پر ہی - پھر قاناطیر کو بطرف مقعد کے ہٹائین تا اینکہ جب قریب مقعد کے آجائے نازہ کو نیچے کی طرف پلٹ دین پھر قاناطیر کو اندر داخل کرین تا اینکہ مثانہ تک پہونچے اور ٹٹولنے کے ذریعہ سے دریافت کرین کہ اب قاناطیر کسی خالی جگہ مین پہونچا ہی جب یہ تدبیر ہو چکے اس عمود اور سیدھی کیل کو جو کہ جوف قاناطیر مین ہوتی ہی کھینچین اور جو ڈورا کہ اسکے سر سے پر صوف کا ٹکڑا ہوتا ہی اگر وہ ڈورا ہو اسے بھی کھینچین اور نازہ سے قاناطیر کو نکال لین اسکے نکالنے کے ساتھ ہی پیشاب بھی جاری ہوگا جس طرح پچکاری اور پمپ کی ڈاٹ کھینچنے سے پانی چڑھ آتا ہی اور جاری ہو جاتا ہی - اسی طرح سے چاہیے قاناطیر کے ذریعہ سے پیشاب بند ہونے کا علاج کرنا - اکثر جس مقام مین قاناطیر اندر نازہ کے رگڑ کھاتا ہی خراش سے زخم بھی پڑ جاتا ہی پس ہمراہ پیشاب کے خون بھی خارج ہوتا ہی پس چاہیے کہ بعد اس عمل کے جب بخوبی پیشاب خارج ہو جائے چھوٹے منھ کی باریک پچکاری کے ذریعہ سے شیاف ابیض کو شیر مرضعہ دختران مین گھول کر پچکاری دین والله اعلم

باب چھیالیسوان مثانہ کی پتھری خارج کرنے کی تدبیر

ہمنے اسباب پتھری پیدا ہونے کے سب بیان کردیے ہین اور علاج اسکا جو دواؤن کے ذریعہ سے ممکن ہی اسکو بھی جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کردیا ہی - پھر جب دواؤن کا اثر اسمین کچھ نہوا چاہیے کہ لوہے کے ذریعہ سے علاج کرین اور چیر پھاڑ کر پتھری کو نکالین معلوم رہا جائے

کہ یہ علاج لڑکون کا جب تک قریب بلوغ کے نہ پہنچین آسان ہی بہ نسبت جوانان بالغ کے اسلیے کہ اعضا بچون کے زیادہ رطوبتناک ہوتے ہین اور باسانی نوسہیے کے اوزار کا گذر انکے بدن مین ہوتا ہی اور جلدی انکے بدن کے زخم کا اندمال ہو جاتا ہی لیکن جوانون کا اور نوجوانون کا علاج اِس طریقہ سے دشوار ہی پھر بھی بہ نسبت مشائخ کے انکے علاج مین سہولت ہی اسلیے کہ یہ علاج مشائخ کا زیادہ تر دشوار ہی بوجہ خشکی اعضاے مشائخ کے اور شاید یہ زخم جو پتھری کے خارج کرنے کی غرض سے کیا جاتا ہی اسکا اندمال مشائخ کے بدن مین نہین ہو سکتا - اور جسقدر پتھری بڑی ہوتی ہی علاج اسکا آسان تر ہوتا ہی اسلیے کہ بڑی پتھری کے بیمارون کو درد اور الم کے گذند اٹھانے کی خوگری ہو جاتی ہی اسی وجہ سے انپر سہولت گذرتی ہی - اور دوسرا سبب یہ کہ بڑی پتھری ٹٹولنے سے اچھی طرح محسوس ہوتی ہی اسلیے کہ وہ نیچے کی طرف زیادہ تہ نشین ہو جاتی ہی بسبب ثقل اور بھاری ہونے کے - پھر اگر پتھری چھوٹی ہو اسکا علاج دشوار اور سخت ہوتا ہی بسبب اضداد امور مذکورہ بالا کے جو بڑی پتھری کے ہمنے لکھے ہین - پھر جب ارادہ پتھری خارج کرنے کا ہو مناسب ہی کہ بیمار کو گود مین بٹھانے کا کسی خادم وغیرہ کو حکم دین جو دونون بغلون سے اسکو لیکر بیٹھے اور چند مرتبہ اسکو جھٹکے کہ تمام بدن اسکا ہل جائے اوپر سے نیچے کی طرف مراد یہ ہی کہ اسکو اوپر اٹھاے اور پھر نیچے لائے اور خود مریض کو حکم دیا جائے کہ اونچی جگہ خوب زور سے کودے اور جیسا کہ بیریان لے کر کودے جیسے کوئی ناچتا ہی تاکہ پتھری نیچے کی طرف اتر آئے مثانہ کی گردن تک پھر بیمار کو حکم دیا جائے کہ اپنے دونون پانون کھڑا کر کے سیدھا بیٹھے اور اپنے ہاتھ کو ران کی جانب داخل کرے تاکہ مثانہ سب کا سب نیچے کی طرف مائل ہو جائے پھر معالج کو چاہیے کہ مثانہ کی جگہ کو ہاتھ سے ٹٹولے اور اپنا ہاتھ آہستہ آہستہ پھیرے نیچے تک اور تلاش کرے دونون انثیین اور مقعد کے ارد گرد جب مقام پتھری کے جاگزین ہونے کا اچھی طرح معلوم ہو جائے اور یہ بھی دریافت ہو کہ پتھری مثانہ کی گردن مین ہی اب اسی جگہ شگاف دیا جائے - پھر اگر پتھری ٹٹولنے سے ہاتھ کے نیچے نہ آئے مناسب ہی کہ اپنی انگلی انگشت شہادت کو مریض کی مقعد مین ڈالے اگر مریض لڑکا ہو کم سن بچہ اور قریب بلوغ کے ہو خواہ جوان ہو دو انگلیان اسکی مقعد مین داخل کرین اور پتھری کو مثانہ کی سمت مین تلاش کرین جب پتھری انگلی کے نیچے محسوس ہو اسکو الٹ پلٹ کر مثانہ کی گردن تک ہٹا لائے اور پھر اسی جگہ اسکو انگلی سے دبائے اور بطرف خارج کے اسکو دفع کرے - اور خادم کو حکم دے کہ اپنا داہنا ہاتھ انثیین تک دراز کرے اور ان دونون کو اس جگہ تک اٹھا لائے جہان شگاف دیا جائیگا - پھر اس آلہ کو ہاتھ مین لے جس سے چاک دیا جاتا ہی پتھری نکالنے کے واسطے اور درمیان مقعد اور انثیین کے چاک کر دے مگر درمیان جلد کے واقع نہو بائین طرف تا درانون کے اور چاک کا زخم مورب ہو لینے ترچھا تاکہ باہر کی طرف چوڑا اور اندر اسقدر چوڑا نہو بلکہ اندر اتنا ہی چوڑا ہو جس سے پتھری باسانی نکل آئے - جب اس مقام کو چاک کر دے کبھی تو ایسا ہوتا ہی کہ جو انگلی مقعد مین ہی پتھری اسی سے دبا دینے پر جاتی ہی اور ادھر پاک کیا اور اسی دبنے کی وجہ سے کھٹ سے باہر نکل آتی ہی بدون اسکے کہ جراح کو احتیاج اسکے نکالنے کی کسی آلہ سے ہو - اور اگر ایسی بات نہو مناسب ہی کہ وہ آلہ اندر زخم کے ڈال کر پتھری کو خارج کرین جو اسی کام واسطے موضوع ہی اور اسی آلہ کو ڈال کر پتھری کو باہر کی طرف کھینچین اور نکال لین پھر زخم پر ذرور اصفر اور دقاق کندر اور صبر اور دم الاخوین وغیرہ اسی قسم کی چیزین چھڑکین پھر مقام زخم پر اس پٹی کی بندش کرین بجا مین - اور اگر خوف اسکا نہو کہ خون جاری ہوگا مناسب ہی کہ مقام زخم پر دھجی مین سرکہ اور پانی خواہ پانی اور روغن گل لت کرکے زخم پر رکھین - اور بیمار کو حکم دین کہ چت لیٹے اور تھوڑی دیر کے بعد پٹیون کو پانی اور روغن گل سے بھگویا کرین پھر جاکر تیسرے دن پٹی کھولین اور زخم پر مرہم سیاہ کو رکھین اور پٹی کی بندش کر دین مناسب ہی کہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پٹی کھول دیا کرین بسبب اسکے کہ پیشاب مین سوزش ہوتی ہی اور ازسرنو پھر اسپر یہ مرہم رکھین - پھر اگر درد مقام زخم کا گرم ہو جائے خواہ ورم گرم اسمین آجائے مناسب ہی کہ ایسے طلا کرنے کی دواؤن کا استعمال کرین جو مناسب اسکے ہون

مین روغن گل خواہ روغن بابونہ یا روغن زرد چٹکائین اگر کوئی مانع مثل ورم کے نہو۔ اور باینہمہ یہ بھی واجب ہی کہ دونون انون کو اچھی طرح سے باندھین اور دونون کو یکجا کردین مراد یہ ہی کہ دونون کی بندش ایک ہی پٹی سے ہو الگ الگ رہنین نہ رہین تاکہ جو دوائین مقام زخم پر رکھی جاتی ہین بخوبی ٹھہر سکین - اور اگر اس زخم کو بعض ایسے اعراض لاحق ہون جو قروح اور جراحات کو لاحق ہوتے ہین جیسے سڑجانا خواہ فساد زخم یا اور اسی طرح کے اعراض پس مناسب ہی کہ اسکا علاج ایسی طرح سے کرین جیسے اور قروح کا کیا جاتا ہی۔ اور اگر پتھری چھوٹی ہو اور مجرائے قضیب مین واقع ہوا ور پیشاب کے ہمراہ خارج نہو سکے پس مناسب ہی کہ قضیب کے چاک کرنے کی تدبیر نیچے سے اس جگہ کے کرین جس جگہ پتھری کا ہونا محسوس ہوا ہو اور پھر اسکو نکال لین مگر پہلے پتھری کے نکالنے سے نازہ کو دو جگہ سے باندھین ایک تو پتھری کے اوپر والے مقام پر تاکہ پتھری پلٹ کر مثانہ مین چلی نہ جائے۔ اور دوسرے پتھری کے نیچے والے مقام پر۔ اور یہ بندش اگلے رخ مین جلد کے کرنی چاہیے مراد یہ ہی کہ کھینچا دیٹی کا باہری رخ مین ہو اور اندر والے رخ مین نہو تاکہ جب پٹی کھلے کھال اپنی جگہ پلٹ آئے اور چاک کا زخم بند ہو جائے - پھر جب پتھری نکل آئے اب بندش کو کھول دین اور صاف کرین جو خون زخم کے مقام پر منجمد ہو کر رہ گیا ہی اور اسپر کوئی دوا گوشت پیدا کرنے والی رکھین کہ زخم بھر آئیگا واللہ اعلم

باب سینتالیسوان علاج مین قرو مالی کے

ہمنے اسباب اور علامت اس گنڈ کے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کر دیے ہین اور دوا کے ذریعہ سے جو اسکا علاج ہو سکتا ہو وہ بھی لکھ دیا ہی اس مقالہ مین جو قبل اس مقالہ کے ہی لیکن علاج اسکا جو لوہے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہی اُسے ہم اس جگہ بیان کرتے ہین اور اسکی تفصیل یہ ہی کہ مریض کو حکم دیا جائے چت لیٹے کسی دوکان پر اور چوتڑون کے نیچے اسکے دو توشک خواہ لحاف گدے بچھائے اور خصیون کے نیچے اسکے بڑا ٹکڑا ابر مردہ کا یا نرم اونی کپڑا خواہ چیتھڑے رکھدے - اور خود جراح بائین طرف بیمار کے بیٹھے اور ایک خادم کو مریض کے داہنی طرف بٹھلائے اور اسکے آلہ ذکر کو کسی ایک طرف جھکائے خواہ پیڑو کی طرف اور نشگاف سیدھا متوازی اس درز کے دے جو خصیون کے بیچ مین ہی اور عمق جلد مین چیرے تاکہ اس پتلی جھلی تک پہونچ جائے جو خصیون سے ملی ہوئی ہی - اور اگر رطوبت اس جھلی مین ہو جو خصیون کو گھیرے ہوئے ہی پس چاہیے کہ نشگاف سرے پر اس جھلی کے دیا جائے جسمین رطوبت ہی پھر دونون بازھین چاک کرنے سے جو پیدا ہوئی ہین انکو سوعنہ وغیرہ سے جدا کرکے جو چیزین جھلی مین لپٹی ہوئی ہین انکو نشتر وغیرہ سے دور کرو۔ جس سے قرو مالی کر قطع کرتے ہین خواہ بال کے ذریعہ سے انکو صاف کرے تا اچھا صفاق اپنے جھلی سب آمیزش کی چیزون سے پاک ہو جائے اور کھل کر نمایان ہو جائے - پھر اسکے بیچ مین دو نشگاف دے خصوصاً اس طرح جدھر خصیہ مین سوراخ ہوتا ہی - پھر ساری رطوبت کو نکالے خواہ اکثر مقدار کو رطوبت کے بعد ازان جھلی کو کھینچے اوپر کی طرف چمٹے وغیرہ سے پکڑ کے اور جو کچھ اسکے گرد ہی سب کو کاٹ دے خصوصاً جس طرف جھلی پتلی ہی - قدیم زمانہ کے معالج بعد ان اعمال کے ٹانکے بھی لگا دیتے تھے اور پھر اسپر گوشت پیدا کرنے والی دواؤن کو چھڑکتے تھے اور اب زمانہ حال کے جراح بدون ٹانکے دینے کے گوشت پیدا کرنے والی دواؤن کا استعمال کرتے ہین اور جانا چاہیے

باب اڑتالیسوان علاج قروحی جو ہمراہ ورم منتجہ کے ہو

ہمنے اور مقام پر بیان کر دیا ہی کہ قروحی یعنے گنڈ کی سخت قسم یہی بات ہی کہ چند اجسام انثیین کے گرد پیدا ہو جاتے ہین اور

ورم ایسی حالت مین ابھرا ہوا ہوتا ہے اور کبھی سخت بھی ہوتا ہے اور ہمراہ اسی ورم کے درد ہائے مہلک بھی ہوتے ہین - اگر اسکے علاج کا قصد لوہے کے ذریعہ سے ہو چاہیے کہ بیمار کو اپنے سامنے بٹھائین کسی دوکان پر اور چت لیٹنے کا حکم دین پھر خصیہ کو مدور اور گولائی کے مقام پر چاک کرین جیسا کہ ہمنے تشریح مین خصیہ کے بیان کیا ہے اور یہان تک شگاف کو پہونچائین کہ وہ جھلی جسمین انثیین ہوتے ہین بھی شگاف مین آجائے - اور اگر گوشت گنڈہ کا کسیقدر انثیین پر بھی آگیا ہو اور انثیین سے بھی پیوست ہوگیا ہو اب لوہنا یہ ہے کہ اس جھلی کو بھی شگاف دین جو انثیین پر محیط ہے جیسے ہمنے قروہ مائی کے علاج مین لکھا ہے لیکن بعض ماہران طب ایسے لوگون کا علاج اوزار آہنی سے کرنے کو منع کرتے تھے بسبب اسکے کہ مریض کی ہلاکت کا اندیشہ ہے بسبب اسکے کہ خون اسقدر جاری ہوتا ہے جسکا بند کرنا دشوار ہے - اور جدید ماہران فن ایسے بیمار کا علاج اوزار آہنی سے اسوقت کرتے ہین جب گوشت درمیان رگوں کے ساکن کے پیدا ہوا ہو اور طریقہ انکے علاج کا یہ ہے کہ بیضہ کو اوپر کی طرف کھینچین اور جھلی سے باہر اسکو نکال لین اور جس سے بیضہ لٹک رہا ہے اس سے بیضہ کو جدا کر دین - اور اگر بیضہ گوشت زائد سے جڑ گیا ہو مناسب ہے اسی بیضہ کو کاٹ کر نکال لین - اور اگر جڑ جانے کی جگہ درمیان جھلی اور رگون کے ہو مناسب ہے کہ خصیہ کی جھلی کو چیر کر سب جھلیون سے جو اسکے پیچھے واقع ہین خصیہ کو چھوڑا لین اور جدا کر دین اور یہ وہی چیزین ہین جو گوشت زائد کے گول گول ٹکڑون پر بندھی ہوئی ہوتی ہین - اور اگر گوشت زائد ایسے مقام مین اگا ہو جو پیچھے خصیہ کے واقع ہے مناسب ہے کہ جو کچھ اسکے گرد ہے سب کو کاٹ ڈالین اور بیضہ کو مع گوشت کے خارج کرین - اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ناممکن ہے بیضہ ثابت رہے بدون ان چیزون کے جنکو ہمنے بیان کیا ہے - اور رہے وہ ورم جو پتھرا کر سخت ہو جاتے ہین اور جنکا نام قروتین ہے وہ بیضہ پر بھی اور جھلی پر بھی ہوتے ہین اور انہین اور قروہ مائی مین فرق یہ ہے کہ سختی اور اونچائی اور اختلاف شکل اور اندازہ ہر ایک کا الگ ہے اور علاج قروتین کا بھی مثل علاج قروہ مائی کے ہے -

باب انچاسوان قروہ دالیہ کے علاج مین

جس گنڈہ مین گرہین اور پھولی ہوئی رگین نمایان ہوتی ہین اسکا علاج لوہے کے ذریعہ سے یون کرنا چاہیے کہ بیمار کو بلند جگہ پر بٹھائے اور جلد خصیہ کی تلاش کرے جس ٹکڑے سے خصیہ لٹک رہا ہے پیچھے کی طرف اسے ہٹا دے کہ اس طرح سے شناخت با آسانی ہو سکتی ہے اور وہ معلاق یعنی رشتہ جس سے خصیہ لٹک رہا ہے سب رگون وغیرہ سے زیادہ تر باریک ہے جو اس جگہ واقع ہین اور سب سے زیادہ قوی تر اور زیادہ سب سے سخت ہے اسلیے کہ وہ معلاق ٹھوس مخلوق ہوا ہے اور بقوت گٹھا ہوا ہے ذرا سا بھی پلپلا نہین ہے - جسوقت معلاق پکڑ کر دبایا جائے بیمار کو ایذا ہوتی ہے - اور جو کھال خصیہ کی ہے اسکے ہمراہ آنا اوعیہ اور ظروف کو بھی انگلیون سے جراح کو گرفت کرنا چاہیے جو قضیب یعنی ذکر کے قریب ہین جیسا سل شریان کے علاج مین لکھا ہے اور پکڑنے کے بعد خوب زور سے اسکو جراح یا خادم کھینچے اور چوڑے نشتر سے اسکو چاک کر دے جو خوب تیز باڑھ کا ہو اور یہ شگاف متوازی ایسا ہو جو سامنے اوعیہ مذکورہ کے پڑے چنانچہ (سل شریان کے) بارہ مین ہمنے لکھا ہے جو کنپٹی کی شریان کے کاٹنے کے باب مین گذرا اور پھر اسی گرفت کے مقام مین ایک سوئی کو داخل کرین جسمین دوہرا ڈورا پڑا ہو اور مقام دوہرے ہونے پر ڈورے کے اسکو کاٹ دے اور اوعیہ مذکورہ کو ایسی جگہ سے باندھین جہان سے ابتدا رگون کے پھولنے کی ہو اور دوسرے اس مقام پر باندھین جہان پر یہ پھولنا ختم ہوا ہے - پھر اسکو بیچ سے چاک کرین اور شگاف ایسا ہو کہ سیدھی لکیر پر کسی طرف کج نہو اور جسقدر خون اسمین

جمع ہوچکا ہی اُسکو نکال ڈالین - پھر اُسکا علاج ایسے زخم کی تدبیر سے کرین جسمین سدہ اور گرہین پڑنے کی تجویز ہوتی ہی اور بندش جو پہلے کی تھی اُسے گرا دین - اور یہ علاج مفید اُسکو ہی جسے دالیہ کا مرض اُن رگون مین لاحق ہوا ہو جو متحرک رگین نہین ہین - اور اگر یہ مرض اُن سب اوعیہ مین پیدا ہوا ہو جو اس مقام مین ہین اُسکا علاج یہ ہی کہ خصیتین کو باہر نکال کر مع اُن اوعیہ کے دور کردین جنمین دالیہ کا مرض ہی - لیکن جو قرو ریحی ہی یہ از قسم اُس ورم کے ہی جسکا نام ابورسما ہی اور علاج اُسکا مثل علاج اُس شخص کے ہی جسکو مرض قرو کا ہمراہ دالیہ کے لاحق ہو مگر جملہ شرائین کو اُسی طرح اسمین باندھنا چاہیے جیسے ابورسما کے علاج باندھے جاتے ہین

واللہ اعلم -

باب پچاسوان علاج مین قرو معوی کے

آنت کے اُترنے سے جو گند پیدا ہوتا ہی اُسکے اسباب اور علامات تو ہمنے جلد اول مین اسی کتاب کے بیان کردیے ہین اور یہ بھی وہان لکھا ہی کہ ایک قسم اسکی اُس جھلی کے پھٹ جانے سے پیدا ہوتی ہی جو شکم پر تنی ہی - اور ایک قسم اسکی اسی جھلی کے تمدد اور کھنچ جانے سے پیدا ہوتی ہی - جو قسم جھلی کے پھٹ جانے سے عارض ہوتی ہی لاعلاج ہی - اور جو قسم جھلی کی کھنچ جانے سے پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج وہ ہے کہ اوزار سے اس طرح کرتے ہین جیسے ہم بیان کرینگے - طریقہ یہ ہی کہ بیمار کو حکم دیا جاوے کہ پس گردن کے بل دراز ہوکر لیٹے اور کسی خادم کو حکم دے کہ وہ جلد جو متصل بیخ ران کے ہی اُسکو اوپر کی طرف کھینچے اور ساری کھنچی ہوئی جلد کو عرض مین چاک کردین پھر بعد اسکے اُسی جلد مین سوجی اتنی گرو مین جسقدر شگاف بڑا ہی اور جسقدر پردہ اور جھلی صفاق خواہ ثرب کے اجزا سے سمین ہی سب کو صاف کردین تیز بار کی ناخن گیر سے اور اُسکو کاٹ ڈالین تاکہ صفاق ہر طرف سے نمایان ہوجاوے پھر جراح اپنی انگشت شہادت کو ایسی جگہ داخل کرے جو قریب ہی خصیہ کی جلد کے پیچھے کی طرف سے درمیان دونون صفاق کے اب جو جو چیزین لپٹنے کی اور چسپیدہ ہون اور جو کچھ اندر اُسی جلد کے ہو سب کو چھیل کر صاف کرین - پھر انگشت شہادت کو اپنے ہاتھ کے خصیہ کی جلد کے اندر داخل کرکے ساتھ ہی ان عمل کے صفاق کو بائین ہاتھ سے اوپر کی طرف کھینچین اور بیضہ کو مع اُس صفاق یعنے جھلی کے جو بیضہ پر ہی اُس رخ پر اُٹھائے جدھر چاک دیا ہی اور خادم کو اجازت دین کہ بیضہ کو اوپر کی طرف کھینچے اور پیچھے کی طرف جو لپٹی ہوئی چیزین ہین اُنکو اچھی طرح سے چھیلے اور اُنگلی سے خوب ٹٹول کر دریافت کرلے کہ اب تو کچھ آلائش باقی نہین ہی ہی از قسم آنت کے جو چسپیدہ ہوگئی تھی پھر اگر وہان کوئی چیز ملے آنت کے اجزا مین سے اُسکو بطرف شکم کے دفع کردے اور ہٹا دے - پھر ایک سوئی جسمین موٹا دو را بٹا ہوا اور دو ہرا بٹا ہوا ہو خوب مضبوط ایسی سوئی کو آخری جگہ مین اُس جھلی کے داخل کرے جہان شگاف دیا ہی - پھر اطراف اور کنارے ڈورے کے اس طرح کاٹے کہ چار لڑین اُسکی ہوجائین بعد ازان اُن چارون کو بشکل صلیب کے پٹی اور صفاق کو اُنھین لڑون سے باندھے بہت استواری کے ساتھ تاکہ پھر کوئی ساکن رگ ایسی حالت پر نہ رہنے پائے کہ اُنمین خون پھر آسکے اور بوجہ خون کے آنے کے ورم گرم وہان پر پیدا ہو - پھر دوسری بندش خارج پہلی بندش سے کرے اور یہ دوسری بندش پہلے بندھن سے دو اُنگل سے کمتر دوری پر ہو اور ان دونون بندھن کے بعد صفاق مذکور ایک اُنگل چھوڑ کر باقی جسقدر رہے سب کاٹ ڈالے بطریق زائدہ کے اور اُسکے ہمراہ بیضہ کو بھی نکال کر الگ کردے - پھر جلد مین خصیہ کے بھی شگاف دے ایسا جس سے خون جاری ہو اور پیپ بھی نکلے جیسے ہمنے گذشتہ مقام پر لکھا ہی - اور پھر اسمین سے فتیلہ کو نکالین اور جو چیزین کہ روغن گل مین ڈبوئی جاتی ہین اُنکو زخم پر رکھ کر

اوپر سے بھی باندھین جیسے ہمنے قروحا کی اصلاح اور درستی کے بیان مین لکھا ہو اور یہی سب تدبیرین جو اس جگہ ہمنے لکھی ہین انکو بیان بھی کر دیا
اگرچہ اوائل زمانہ کے اطبا پہلے سات روز بیمار کو گرم پانی کے آبزن مین ہر روز دو مرتبہ بٹھاتے تھے خصوصاً بچون کو اور اسکا سبب یہ تھا کہ اس تدبیر سے
انکو ورم گرم پیدا ہونے سے بیخوفی ہو جاتی تھی۔ اور پٹیان جنسے بندش کرتے تھے بہت جلد مع اور اجسام زائد کے جو پٹیون کے ذریعہ سے
باندھے جاتے ہین گر پڑتی تھین واللہ اعلم۔

باب اکاون علاج اس پانی کا جو نیچے ران مین اترا ہو

علاج اسکا یہ ہو کہ مقام ورم کو ران کی جڑ مین عرضاً چاک کرین اور زخم بقدر تین انگل کے ہو پھر کسی کو حکم دیا جائے کہ زخم کو اور نرب نام جھلی کو استوار
گرفت کرے تا اینکہ جب جھلی کھل کر نمایان ہو جائے اور باریک سا سر نشتر کا اس مقام تک پہونچ جائے جسمین صفاق ہو اور اسکا بیان یہ ہو کہ سر نشتر کا
انث کو اندر کی طرف ہٹاتا ہو پھر اسی مقام کو نشتر کی نوک سے اٹھا کر مناسب ہو کہ دونون مقام کو سی دین اور جو کنارہ اٹھا ہوا خواہ کٹا ہوا اور جدا
ہو گیا ہو نشتر کی نوک سے اسکو دوسرے کنارہ سے ملا کر ٹانکے دین اور دو وخت مین ایک کو ہمراہ دوسری باڑہ کے ملا دین بعد ازان زخمون کے
کنارون پر بوڑھا کر دین جسکو (شلّ) کہتے ہین۔

باب باون ڈھیلی ہو جانے جلد خصیون کا علاج ہو

کبھی خصیون کی کھال ہی فقط ڈھیلی ہوتی ہو بدون اسکے کہ کوئی مقدار خصیہ کی خواہ خصیہ کے جھلی خواہ اور اوعیہ اور ظروف جو خصیون مین ہین ڈھیلے
ہو جائین۔ اور یہ مرض ایسا ہو کہ دیکھنے مین بڑا معلوم ہوتا ہو پس مناسب ہو کہ جب ارادہ اسکے علاج کرنے کا ہو بیمار کو حکم دیا جائے کہ چت لیٹے اور
جسقدر کھال زیادہ مقدار ضرورت سے بڑھ گئی ہو اسکو ہاتھ سے پکڑ کے مقراض سے کاٹ ڈالین اور ریشمی ڈورے سے زخم کو سی دین اور ذرور صفر کو
اسپر چھڑکین کہ زخم بھر آئیگا باذن اللہ تعالے۔

باب تریپن مین بیان خصی کرنے کا ہو

آدمی کا بدھیا کرنا جسکو خواجہ سرا خواہ ہیجڑا کہتے ہین مکروہ اور ناپسندیدہ ہو علما اور اطبا دونون کے نزدیک اسلیے کہ فن طب سے غرض یہ ہو کہ
جو بدن اپنی حالت اصلی اور طبیعی سے دور ہو گیا ہو بوجہ مرض کے اسکو پھر اصلی حالت کی طرف پھیر لانا (اور خصی کرنے مین برعکس معاملہ ہو) لیکن چونکہ
بادشاہ اور روسا اور صاحبان نعمت اور دولت اس کام کے کرنے والون کو باین غرض طلب کرتے ہین کہ انکے واسطے آدمیون کا خواجہ سرا بنا دین ہمکو
مناسب معلوم ہوا کہ اسکا بیان دو طرح سے ہم کرین ایک بطور (رض) اور کوفتہ کرنے کے۔ دوم بطور کاٹ ڈالنے کے۔ کوفتہ کرنے سے جو خواجہ سرا
بنایا جاتا ہو اسکا قاعدہ یہ ہو کہ چھوٹے لڑکے کو بلا کر آبزن مین آب گرم کے اسکو بٹھائین یا کسی تغار مین گرم پانی بھر کر اسکو بٹھائین تا اینکہ جب
دونون انثیین ڈھیلے ہو جائین اور نیچے اتر آئین دونون کو باہم انگلیون سے زور زور سے ملین اسقدر کہ اب وہ ناپدید ہو جائین اور انگلیون کے
نیچے کچھ محسوس نہون۔ اور جو طریقہ کاٹ ڈالنے کے ذریعہ سے کیا جاتا ہو اسکے دو طریقہ ہین ایک تو جلد کو طول مین چاک کرنے سے دوسرا خصیون کو
کاٹ کر خارج کر دینے سے۔ شلّ کا طریقہ یہ ہو کہ جسکو خواجہ سرا بنانا منظور ہو اسے کسی بلند جگہ پر لٹا دین اور جلد خصیون کی بائین ہاتھ سے خوب ملین اور
کھینچ لین اور دونون انثیین کو جلد پھاڑ کر کھینچ لین اور ایک پٹی سے باندھین اور پھر دو شگاف طول مین دین خصیون کی جلد مین ہر بیضہ پر ایک
شگاف جداگانہ ہو کسی تیز آلہ سے اور وہ زخم فقط خصیون کی پتلی جھلی تک پہونچے اب دونون بیضہ باہر نمایان ہو جائینگے اور نکل پڑینگے چاہیے کہ
دونون قطع کر دین بعد ازان کہ پوست انکی ادھیڑ لین۔ اور زخم شگاف کا اس پتلی جھلی تک نہ پہونچے جو ادنیہ منی پر ہوتی ہو اور یہ طریقہ

خواجہ سرا بنانے کا آسان طریقہ پر ترجیح دیا جاتا ہی جو کوفتہ کرنے کا اوپر بیان ہوا ہو اسلیے کہ جن لوگون کے خصیہ کو فتہ کرکے خواجہ سرا بنایا جاتا ہی کبھی وہ مشتاق جماع کرنے کے بھی ہوتے ہین اسلیے کہ بیشتر کسیقدر بقیہ خصیون کا رہ جاتا ہی بروقت کوفتہ کرنیکے اور یہ استداد زمانہ کے بعد وہ عضو بہم بان کچھ کار برآری کے لائق ہو جاتا ہی۔ اور خواجہ بنانے کا طریقہ بطور (جب) کے یہ ہی جسکو ہیجڑا بنانا کہتے ہین کہ خصیہ اور حابل یعنی نازہ کو ڈورے سے مضبوط باندھ کر سارا عضو تناسل کاٹ ڈالین جہان سے باندھا ہی اور ایسے استرہ سے کاٹین جسکی باڑھ خوب تیز ہو اور بعد کاٹنے کے خون بند کرنے والی دوائین آسپر ڈالین جیسے کہ صبر اور مرکی اور کندر اور دم الاخوین اور انزروت اور گدی پٹی سے اسکو باندھ دین پھر بعد اسکے مرہمون سے اسکا علاج کرین واللہ اعلم۔

باب چون مین علاج خنثی کا بیان ہی

خنثی ہونے کا مرض خلقی اور طبعی ہی مردون مین زنانہ پن اس سے آجاتا ہی اور عورتون مین کچھ مردی کے آثار پیدا ہوتے ہین۔ اور اس مرض کے ہمراہ تین باتون مین سے ایک بات تو مردون مین اور ایک امر عورتون مین پیدا ہوتا ہی پہلی قسم جو مردون مین پیدا ہوتی ہی وہ یہ ہی کہ متصل بیضہ و خاہ بیچ مین حابذ خصیہ کے ایک جسم درمیانی عورت کا پیدا ہوتا ہی کہ شکل اسکی مثل شکل رحم عورت کے ہوتی ہی اور اوسپر بال بھی ہوتے ہین۔ دوسری قسم بھی اسی شکل کی ہوتی ہی جو بعض مردون مین ہوتی ہی اور اس سے پیشاب کی دھار جاری ہوتا ہی۔ جو قسم اسکی عورتون مین ہوتی وہ یہ ہی کہ عورت کے مقام نہانی سے اوپر ایک چیز مثل آلہ ذکر مردون کے پیڑو پر پیدا ہوتی ہی اور اسمین تین جسم ہوتے ہین جو باہر کی طرف اونچے اونچے نظر آتے ہین ایک تو مثل قضیب اور دو مثل خصیہ کے ہوتا ہی اور دو باقیماندہ جسم مثل خصیہ کے ہوتے ہین۔ جو قسم مردون مین ایسی ہوتی ہی کہ اس سے پیشاب نکلتا ہی اسکا کچھ بھی علاج نہین ہی اور نہ اس سے نجات ہوسکتی ہی۔ اور باقیماندہ انواع جو مذکور ہو چکے انکا علاج کاٹ ڈالنے کے ذریعہ سے کرتے ہین پھر جراحات کا جو علاج ہی وہی اسکا بھی کیا جاتا ہی جسطرح کہ زخم اچھا ہو جائے۔

باب پچیسین مین علاج پھنسی اور رسہ اور بواسیر کا جو عورتون کی شرمگاہ مین پیدا ہو

پھنسی اور گرہ اور رسہ اور بواسیر جو عورتون کی شرمگاہ مین ہو چاہیے کہ ایک چمٹا لیکے اسے باہر کی طرف کھینچین اور مقراض سے آہستہ کاٹ ڈالین اور اسپر گوشت پورنے والی دواؤن کو چھڑکین اور زخم کے سکھا دینے والی دواؤن کا استعمال کرین بس یہی تدبیر کافی ہی۔

باب چھبیسین مین علاج رتق کا بیان ہی۔

رتق کے معنی یہ ہین کہ فرج مین عورت کے سوراخ نہو اور یہ عیب یا تو خلقی ہوتا ہی یا کسی قرحہ اور زخم کے اندمال کے بعد پیدا ہوتا ہی۔ پھر یہ سدہ اور گرہ یا تو منہ اور کنارہ مین رحم کے ہو یا سقف اور چھت مین رحم کے خواہ درمیان دونوں مقام کے پیدا ہو۔ ایضاً یہ انسداد اور بند ہو جانا رحم کا یا تو بذریعہ پیوستہ ہو جانے سوراخ رحم کے ہو یا کوئی گوشت پیدا ہو کر رحم کو بند کردے یا کوئی پردہ اور جھلی ایسی پیدا ہو جائے کہ جس سے رحم بند ہو جائے۔ یہ مرض جماع کرنے سے منع کرتا ہی اور نیز عورت کے حاملہ ہونے سے اور بچہ کی ولادت کو بھی مانع ہی اور کبھی آمد حیض کو بھی منع کرتا ہی اور سدہ جو رحم مین پڑتے ہین انکے تنقیہ کو بھی منع کرتا ہی۔ اب اس مرض کے معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہی یا تو یہ گرہ خواہ پردہ ظاہر اور نمایان ہو جائے خواہ دائی اپنی انگلی رحم مین ڈال کر دیکھے خواہ سوئی سلائی داخل کرکے خوب طرح سے ٹٹولے اور مقام مرض کو اچھی طرح سے معلوم کرلے پھر اگر یہ مرض بسبب پیوستہ ہونے اور ملجانے شگاف رحم کے ہو مناسب ہی کہ اسکو طول مین چاک کردے ایسے آلہ سے جس سے بواسیر اور ثالیل کو کاٹتے ہین خواہ چوڑے نشتر اور ناخن گیر سے۔ اور اگر سبب اسی بند گوشت کے آگئے سے یہ مرض پیدا ہوا ہو مناسب کہ اسی نشتہ کو

بیچ کے مقام سے موچنے خواہ زنبور سے پکڑیں اور اگر جھلی سے پیدا ہوا ہو اسکو بھی اسی طرح پکڑ کے وہی موچنہ خواہ زنبور کی نوک سے اسمین گرہ دیکر کھینچیں اور نشتر سے اسکو کاٹ ڈالین پھر زخم پر خون بند کرنے والی دوائین رکھین اور خشکی پیدا کرنے والی دوائین جنمین لذع اور چبھن ہو نہ ہو ایسے مرہم لگائین جو گوشت کم کا دیتے ہین۔

باب ستاون علاج مین ان زخمون کے جو رحم مین عارض ہوتے ہین

جب رحم مین پھوڑا پیدا ہوا اور ایسا ہو جسکا علاج لوہے کے اوزار سے ہو سکتا ہے پھر بھی مناسب یہی ہے کہ اسکے کاٹنے مین جلدی نہ کیجائے اور دنون صبر کرین کہ وہ پھوڑا پختہ ہو جائے اور نفخ اسکا تنگ ہو اور ورم گرم کی تحلیل ہو جائے اسلئے کہ رحم بھی تمام اعضا سے زیادہ حساس ہے پھر اسکے مناسب ہے کہ عورت کو کسی بلند مقام پر بٹھائین اور پیٹ کے بل اسکو لٹا دین اور دونون پنڈلیان اسکی کھینچ کر ملا دین اور رانوں کو اوپر کی طرف اٹھا دین پیٹ کی بلندی تک پھر اسکی دونون ذراع دونون گھٹنون کے نیچے رکھ کر گردن اسکی باندھ دین اور دائی عورت کے داہنی جانب بیٹھ کر اور حبس آلہ سے رحم کھولا جاتا ہے اور کوئی عورت اسی آلہ کو تھامے رہے اور آواب لیکر لوٹی کو گھمائی رہے تاکہ جس قدر اجزا اس چیز کے جو آلہ مذکور سے رحم کے منہ مین داخل ہوتے ہین وہ اجزا متفرق ہو جائین اور انکے متفرق ہونے سے رحم کا منہ بھی متفرق ہو جائے جب آپ یہ دیکھے اور دائی پھوڑے کو چھو کر دیکھے اگر نرم اور رقیق ہو اسکا پھوڑنا معلوم ہو مناسب ہے کہ سب سے زیادہ جو مقام نرم پختہ ہو اسی جگہ نشتر سے چاک کرین نشتر کے ذریعہ سے جو خوب تیز بادام کا ہو اور پیپ کو خارج کرین جب مدہ خارج ہو جائے تب ایک سلائی یا روئی پھوڑے مین ایک نرم بتی روغن گل مین ڈبو کر رکھین اور سرا اسی بتی کا رحم کی گردن سے خارج کرکے چھوڑ دین اور باہر کی طرف شرم گاہ پر ایک صوف کا ٹکڑا روغن گل مین ڈبویا ہوا رکھین جب تیسرا دن ہو بتی نکال کر شرم گاہ کو گرم پانی مین بٹھائین جسمین خبازی کو جوش دیا ہو اور اسی پانی مین روغن گل ڈال دین پھر بتی کو آہستگی سے پھر اس مقام کے نرم مقام سے زیادہ تر مرہم باسلیقون کو شہد لیا ہو خواہ روغن گل یا اسکے ساتھ رحم مین ضماد باہر سے ملا اور شیاف کا کرین جب تک کہ ورم کی تحلیل ہو جائے اور زخم بخوبی پاک صاف ہو جائے۔ اور اگر زخم مین کوئی آلائش باقی ہو مناسب ہے کہ ایسے پانی سے اسکو دھوئین جسمین انگور کی جھاڑ اور گل سرخ کو جوش دیا ہو اور یہی پانی اس مقام پر بھی ڈالا جائے جہان مدہ وغیرہ رک کر جمع ہو رہا ہے مناسب ہے کہ ان چیزوں سے علاج کیا جائے جیسے گوشت پیدا ہوتا ہے اور اگر ورم رحم کے منہ کے اندر ہو اسکے علاج مین لوہے کے اوزار دستکاری کرنی چاہئے۔

باب اٹھاون مردہ بچہ کے رحم سے نکالنے کی تدبیر

جب ولادت بچہ کی دشوار ہو اور دوا وغیرہ کے ذریعہ سے جو تدبیریں اٹھان مین سب ہو چکی ہون اور بچہ کا اخراج نہ ہوا ہو اب چاہئے کہ قوت پر عورت کے لحاظ کرین اگر اسکی قوت ضعیف ہو اور غشی ہو اور ہاتھ پاؤن چھوٹ جانے کی نوبت آ چکی ہو اور اگر آہستہ زور سے پکارین تب بھی جواب نہ دیتی ہو اور اگر جواب بھی دے تو نہایت ضعیف آواز سے اور نبض بھی اسکی ضعیف اور متغیر ہو چکی ہو۔ ایسے وقت ہرگز مناسب نہین ہے کہ اسکا علاج لوہے کے اوزار سے کیا جائے لیکن اگر قوت اسکی قوی ہو اور بجائے خود مستقل ہو سکتی ہو اور ساتھ اسکے غذا کی بھی اچھی ہو مناسب ہے کہ اسکے علاج لوہے کے ذریعہ سے جیسا رات کیا جائے اس طرح پر کہ دائی کو حکم دین کہ اسی عورت کو پیٹھ کے بل لٹا دے کسی تخت پر اور سر اسکا نیچے کی طرف جھکا ہوا رہے اور ساق یعنی پنڈلی اسکی اونچی ہو اور دونون طرف تختہ بندھا ہوا اور کسی عورت نے اسکا سینہ پکڑ لیا ہو تاکہ بچہ کو شکل جراحی کے مضطرب نہو اور ہاتھ پاؤن نہ مارے۔ پھر کوئی عورت اسکی رحم کا منہ کھولے اور رحم کی گردن کو کشادہ کرے اور بائین ہاتھ

روغن بنفشہ مل کر چاروں انگلیاں یکجا کرکے انکو زخم کے منہ تک دراز کردے اور انپر روغن کو گرائے اور جنین کو اسی روغن سے طلا کرے اور یہ بھی چاہیئے کہ جنین کے بدن میں چند جگہ پر سوچنے وغیرہ کو گڑو دے۔ پھر اگر سر جنین کا پہلے نکلتا ہوا معلوم ہو مناسب ہے کہ سوچنے اور سنسی جنسے جنین خارج کیا جاتا ہے انھیں اوزار کو داخل کرکے اسکی آنکھوں میں چبھو دیں خواہ جنین کے منھ میں خواہ جبڑے کے نیچے خواہ چنبر گردن میں اور ان مقامات میں جو پسلیوں کے قریب ہیں اور کوہان کی ہڈی میں اور مراشف یعنی رطوبت ہونے والے مقامات میں پھر اگر جنین کے پانوں پہلے نکلتے ہوں (جسکو الٹی پیدائش کہتے ہیں) لازم ہے کہ ان اوزاروں کو اس ہڈی میں پیوست کریں جو پیڑو کے اوپر ہے اور ہڈیوں میں اور پسلیوں میں دونوں رانوں کی ہڈیوں میں جبڑے کے قریب دونوں حلقہ سے جو متصل ہے تاکہ جنین داہنے بائیں کسی طرف کج نہو جائے بروقت باہر نکالنے کے اور اسی کج ہونے سے اسکے خارج ہونے میں رقت اور دشواری واقع ہو۔ پھر اسکے بعد قابلہ سوچنے وغیرہ آلات کو جو اعضاے جنین میں چبھوئے ہیں سیدھے رخ پر کھینچے مگر تھوڑی سی کجی بھی اور جوانب میں قائم رہے جس سے کہ تا اور جنبش بدن کو جنین کے بھی ہوا کرے اور ہلاتے وقت کھینچنے میں نرمی کرے اور ڈھیلا رہنے دے۔ پھر اپنی انگشت شہادت اور انگشت میانہ کو روغن بنفشہ لگا کر درمیان رحم کے منہ اور جنین کے جسم کے ڈال کر انگلیاں گرد اسکے پھیرے جیسے کہ اسی جنین کو کسی مقام سے جدا کرتا ہے چھوڑاتا ہے (یا جیسے کسی پھل کو کسی شاخ سے توڑتا ہے) اور جب کہ جنین خارج ہونے کو قبول کر رہا ہو یعنے کوئی رکاوٹ زیادہ اسکی رحم میں محسوس نہوتی ہو اور جیسا چاہیئے اسی طرح بے دقت نکل رہا ہو اب سوچے وغیرہ جو اوزار اسکے بدن میں گڑے ہوئے ہیں ان مقامات سے اکھاڑ کر انسے اوپر والے مقامات میں چبھو دیں اور پھر اسکو چار اعتدال سے جذب کریں تاکہ تمام جسم جنین کا خارج ہو جائے اور باہر نکل آئے۔ اور اگر ہاتھ جنین کا اور اعضا سے پہلے خارج ہو اور اسکا اندر کی طرف پھیر لیجانا ناممکن ہو بسبب تنگی مقام کے اب مناسب ہے کہ ایک لتہ گرد اسی ہاتھ کے لپیٹ کر ایسا کر دیں کہ ہاتھ اسکا پھیلنے نہ پائے اسکے بعد اسی ہاتھ کو کھینچیں تا اینکہ جب پورا ہاتھ نکل آئے اسے کاٹ ڈالیں شانہ کے جوڑ سے اور اسی طرح کرنا چاہیئے اگر دونوں ہاتھ پہلے نکل آئے ہوں اور انکے بعد جنین خارج نہو اور اگر دونوں پانوں نکل آئیں جب بھی وہی تدبیر کرنی چاہیئے اگر تمام دھڑ جنین کا خارج نہوا ہو بس چاہیئے کہ دونوں پانوں کو بیخ ران سے کاٹ ڈالیں۔ پھر اسکے بعد چاہیئے کہ جنین کے دھڑ کو پلٹ دیں۔ اور اگر سر جنین کا بڑا ہو اور نکلتے وقت پھنس گیا ہو بس لازم ہے کہ جراح اپنی انگلیوں کے اندر ایک نشتر رکھکر خواہ کسی چھری چاقو کو لیکر جس سے قطع برید اسکی ہو سکتی ہو اسی اوزار سے سر کے بیچ میں جو مقام ہے کاٹیں اور کلبتین کو کھوپڑی کی ہڈی میں داخل کرکے دونوں نوکوں سے کلبتین کے استخوان کاسہ سر کو ریزہ ریزہ کریں پھر جنین کو یا اسکے سر کو نکالیں۔ اور اگر سر تو اسکا نکل چکا ہو اور سینہ پھنس گیا ہو بس چاہیئے کہ اسی آلہ سے سینہ کے اس مقام کو کاٹیں جو زیادہ ترقوی اور سخت ہو تاکہ یہ آلہ ایسے مقامات میں پہونچ جائے جو خالی اور مجوف ہیں ایسی تدبیر سے جو رطوبت سینہ میں ہے نکل ہو جائیگی اور سینہ منضم اور چپیدہ ہو جائیگا جب سینہ چپیدہ ہو جائے اب مناسب ہے کہ اسکو کاٹ ڈالیں اور ترقوہ یعنی ہنسلی کی ہڈیاں نکالیں کہ جب یہ ہڈیاں نکالی جائینگی سینہ چپٹا ہو جائیگا۔ پھر اگر شکم میں نیچے کی طرف کچھ بلندی اور اونچائی ہو مناسب ہے کہ پیٹ کو چاک کریں اور جو کچھ اسمیں ہو اسکو نکال لیں۔ جو بچہ کہ پانوں کی طرف سے خارج ہوتے ہیں انکا جذب کرنا اور باہر کھینچ لانا آسان ہوتا ہے کہ اسکو رحم کی طرف سامنے کر دیں اور سر انکا تا امکان کرکے انگلیوں سے پکڑ کر رحم کے منہ سے باہر نکالیں پھر اسکو سوچنے پکڑ کر خواہ دو سنسیوں میں داخل کریں اور یہ وہی سوچنے ہیں جنسے کہ جنین خارج کیا جاتا ہے اور جذب کیا جاتا ہے۔ پھر اگر

رحم کا منھ باوجود حالت مذکورہ جنین کے نہ ہو اور نا کشادہ ہو بسبب ورم کے جو رحم مین عارض ہوا ہو اور ہاتھ اسمین داخل نہو سکے اسوقت چاہیے کہ انگلیوں کو تیل مین ڈبوئین اور نیمگرم پانی رحم کے منھ مین ڈالین خواہ آب گرم اور روغن کا ترشح کرین اور اسی کے آبزن مین عورت کو بٹھائین تاکہ رحم کا منھ نرم ہوجائے اور کشادہ ہوجائے باندازہ کہ سر بچہ کا نکل آئے تب سر کو نکالین اسی طریقہ سے جیسے ہمنے لکھا ہے جو بچہ کسی پہلو پر بوقت ولادت کے خارج ہوتا ہے اگر ممکن ہو کہ اسکے نکلنے کی شکل درست اور ہموار کر دیجائے فبہا یہی کرنا چاہیے اور اگر یہ امر ممکن نہو بس چاہیے کہ جنین کا تمام بدن اندر ہی اندر ٹکڑے کرین اور بعد اس علاج کے عورت کی تدبیر ایسی کرنی چاہیے جو ورم گرم کا علاج ہے یعنے رحم کے ورم کا۔ پھر اگر خون رحم سے جاری ہو وہ علاج کرنا چاہیے جو خون بند ہونے کا علاج ہے جیسے ہمنے ذکر کیا ہے اوس مقام پر۔

باب آٹھوان مشیمہ کے خارج کرنے کا علاج

مشیمہ جسکو جھلی بھی کہتے ہین جب بوقت ولادت بچہ کے بعد رحم مین رہ جائے اور خارج نہو اور رحم کا منھ کھلا ہوا ہو اور مشیمہ لپٹ کر مثل گرہ کے گول ہوگیا ہو یا رحم کے کسی ایک طرف مین رحم کے اطراف سے اسکا نکلنا آسان ہے مناسب ہے کہ پہلے ہاتھ مین تیل بنفشہ کا چپڑ کے خواہ روغن نیمگرم لگا کر ہاتھ کو رحم کے اندر داخل کرین اور مشیمہ کو ٹٹول کر تلاش کرین جب ملجائے نکال لین۔ اور اگر مشیمہ عمق رحم مین لپٹا ہو مناسب ہے کہ ہاتھ کو رحم کے ہر طرف پھیرین اور نرمی اور سبکی ہاتھ پھیرنے مین رہے۔ مناسب نہین کہ اسکو بحالت لپٹنگی کے نکالین اور نہ اسکو زور سے کھینچنا چاہیے ایسا نہو کہ رحم بوجہ زور کرنے کے گر پڑے بلکہ پہلے اسکو بہ نرمی رحم کے ہر طرف الگ کرین اور داہنے بائین کھینچین پھر کسی قدر زور کر کے بڑھائین کہ اب رحم کو چھوڑ کر نکل آئیگا۔ پھر اگر رحم کا منھ پیوستہ اور بند ہوا ہو مناسب نہین کہ اسکو کھینچین اور مشیمہ کے خارج ہونے کی یہی علامت سمجھ کر اسکے اخراج کی اور تدبیر نہ کرین اسلیے کہ مشیمہ اگر رہ جاتا ہے تو تھوڑے عرصہ مین وہ سڑ جاتا ہے اور گل کر نکل جاتا ہے

واللہ اعلم

باب نوان نواصیر مقعد کے علاج مین

اور یہ نواصیر بسبب اوس درد کے پیدا ہوتی ہے جو مقعد مین ہوتا ہے اور اسکا سبب ... ہوتا ہے جو ... ہمنے ... مین لکھا ہے نواصیر جو مثانہ تک اور انکے جوڑ اور ہموار ... تک پہنچ جاتی ہے انمین تو علاج کچھ کارگر نہین ہوتا ہے اسی طرح جس نواصیر کا منھ کھلا نہو اور وہ پوشیدہ ہو خواہ اسکے مجاری اور سوراخ زیادہ ہون خواہ وہ کسی ہڈی تک پہنچی ہو لیکن اور سب اقسام ... نہین ... ہوتے ہین اور علاج اسکا لوہے کے اوزار سے اسی طریقہ سے کرنا چاہیے جیسا ہم اب بیان کرینگے بیمار کو حکم دیا جائے کہ ... نشتر مین داخل کرکے جہان تک گڑھا ناصور کا ہے اسی جگہ تک نوک نشتر کی پہونچائین پھر انگشت شہادت کو مقعد مین داخل کرین اور نشتر کے کنارہ سے انگلی مین رگڑ کر ناصور کو دریافت کرین اگر ناصور آنت تک گذر گیا ہو اور اگر ناصور آنت کے اندر تک نہ پہونچا ہو اسوقت نشتر محسوس نہوگا ہان اگر یہ ناصور قریب آنت کے جسم کے ہو اسوقت البتہ نشتر محسوس ہوگا پھر اگر ناصور ہموار مستقیم کے اندر تک داخل ہو مناسب نہین کہ اسکا علاج لوہے کے اوزار سے کرین اور اسکو چاک نہ کرین تاکہ مقعد مین استرخا اور ڈھیلاپن عارض نہو کہ اسکی وجہ سے اس شخص کو قدرت فضلہ براز کے روکنے کی باقی نہ رہیگی جو روزانہ پیدا ہوتا رہتا ہے لیکن اگر ناصور آنت تک نہ پہونچا ہو ... مناسب ہے کہ ... ناصور مین داخل کرکے بارہ سے اسکے شگاف دین خواہ ناخن گیر سے اور آخری حد تک ناصور کے چاک کر دین اور وہ آخری حد وہی جگہ ہے جہان تک ... اور درست جگہ ہے جسمین سوراخ ناصور کا نہین ہے۔ پھر چاک کرنے کے بعد جو اجسام سڑ گئے اسکے قریب ہین انکو چھیلنے وغیرہ سے ...

صاف کریں جس آلہ کا نام منجل ہے اس کام کے واسطے وہ نہایت بے خوف ہے پھر جب اس آلہ کا منہ ناصور کے منہ میں در آئے آخر مقام تک اسے پہونچا دینا چاہیے اور پھر سب اجسام کو چُن کر مقراض سے کاٹ ڈالیں کہ یہ اجسام فاسد ہیں۔ مناسب ہے کہ اس امر کا خیال ضرور رہے کہ مقعد میں زخم ہونے پائے ورنہ عضلہ مقعد کا ڈھیلا ہو کر ایسی آفت بیمار پر آئیگی جو ناصور سے زیادہ شدید ہے اور وہ آفت یہ ہے کہ بلا قصد پاخانہ خارج ہوا کریگا پس جب ناصور چاک ہو جائے اور جو جو تدبیریں اوپر لکھی ہیں سب پوری ہو چکیں اب چاہیے کہ اس مقام پر پرانی روئی تمام روز باندھیں پھر دوسرے روز صبح کو مرہم باسلیقون لگائیں۔ اور اگر اس مقام پر ورم گرم عارض ہوا ایسا ضماد کرنا چاہیے جو ورم میں سکون پیدا کرے اور حرارت کو زائل کر دے پھر بعد تسکین حرارت کے مرہم باسلیقون لگانا چاہیے۔

باب اٹھاونواں اس بواسیر کے علاج میں جس سے خون بہتا ہو اور توثہ کے علاج میں

اگر سب مقعد میں بواسیر کے مسے ہوں اور خون اُنسے بہتا ہو اور علاج دوائی کوئی کارگر ہوتا ہو اور نہ کوئی تدبیر کارگر ہوتی ہو مناسب ہے کہ اُسکے کاٹنے کا عمل کریں اور ایک مسہ چھوڑ دیں اُسے نہ کاٹیں خواہ دو مسوں کو چھوڑ دیں اور اسکے چھوڑ دینے کے وہی اسباب ہیں جنکو ہمنے اور مقام پر لکھدیا ہے جب مسہ کے کاٹنے کا ارادہ ہو بیمار کو حکم دیں کہ بیٹھ کے بل لیٹے کسی روشن جگہ میں۔ پھر اس آلہ کو لیکر جس سے مسوں کو پکڑتے ہیں ہر ایک مسہ کو اسی سے پکڑیں اور اوپر کی طرف کھینچیں پھر مسہ کو مقراض سے کتر لیں جڑ سے پھر اگر بواسیر باطنی ہو چاہیے کہ مقعد کو الٹیں اور مسوں کو کھولیں جب مسہ ظاہر ہو جائیں پھر اسکا علاج مثل اُسی علاج کے کریں جو ابھی کاٹنے کا طریقہ بیان کیا ہے جب مسہ کٹ جائیں اب اس مقام پر گل ارمنی اور کہربا اور شاخ گوزن سوختہ وغیرہ اسی قسم کی چیزیں چھڑکنی چاہییں اور یہ سب چیزیں باریک پسی ہوئی ہوں اور مقام زخم پر انکو چھڑکا دیں تاکہ خون کی آمد بند کر دیں اور گدی پٹی سے بندش اور مثل لگام کے بندش کریں اور اگر مقعد میں مثل توثہ کے کوئی چیز پیدا ہو جائے تو اسکا علاج بھی مثل اُسی کے ہے جو ہمنے بیان کیا ہے۔ بعض آدمی بواسیر میں جزم کا استعمال کرتے ہیں اور وہ یہ بات ہے کہ مسہ کی جڑ کو ریشمی ڈورے سے باندھے اور وہ ڈورا خوب طرح سے بٹا ہوا ہو اور خوب زور سے کس کر باندھا جائے مگر ایک مسہ کو پھر بھی چھوڑ دینا چاہیے اور بعد جزم کے پٹی اور گدی کی بندش کریں گدی کو روغن زیت میں بھگو کر پٹیوں سے مثل لگام کے باندھیں اور بیمار کو آرام اور راحت کا حکم دیں پھر علاج موضع خاص کا روغن بادام کو نیم گرم کر کے کریں۔ اور بعد اسکے روئی کہنا اور زعفران کا لیپ کریں تا اینکہ بواسیر کے مسہ گر جائیں پھر اُسکا علاج شراب سے کریں تا اینکہ زخم کا اندمال ہو جائے واللہ اعلم۔

باب انسٹھواں علاج اس گرہ کا جو مقعد میں ہوتی ہے اور مقعد کے پھٹ جانے کا علاج

مقعد میں بھی ایسی گرہ بندھ جاتی ہے جیسے عورت کی شرمگاہ میں ورم گرم سے پڑتی ہے جو پہلے اس گرہ پڑنے سے عارض ہوتا ہے خواہ شقاق یعنی پھٹ جانے کا مرض پہلے ہو کر پھر تعقد اور بستگی پیدا ہوتی ہے علاج اُسکا یہ ہے کہ اس گرہ کو چمٹے وغیرہ سے پکڑ کر کاٹ ڈالیں پھر ایسی چیزوں سے علاج کریں جنسے بواسیر کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور شقاق کا علاج یہ ہے کہ جب دواؤں سے یہ مرض دفع نہو مناسب ہے کہ پھٹے ہوئے مقام کو ناخن یا نشتر وغیرہ کی نوک سے چھیلیں اسقدر کہ خون آنے لگے پھر ایسی دواؤں سے علاج کریں جن سے زخم کا علاج کیا جاتا ہے تاکہ گوشت جمے اور زخم مندمل ہو جائے۔

باب ساٹھواں علاج اس مقعد کا جسمیں سوراخ نہو

کبھی کوئی لڑکا ایسا پیدا ہوتا ہے جسکی مقعد کا سوراخ بند ہوتا ہے۔ اور کبھی یہ مرض لڑکوں اور جوانوں میں اور عورتوں میں ان سے

کسی قرحہ کے کبھی عارض ہوتا ہی اگر اُس قرحہ کا علاج نہ کیا جائے جیسا مناسب ہی پس مقعد میں گوشت پیدا ہوکر سوراخ بند ہو جاتا ہی - اگر یہ مرض خلقی ہو دایہ کو بروقت ولادت کے چاہیے کہ اپنی انگلی سے مقعد کے سوراخ کو بڑھا دے خواہ نشتر یا چاکو وغیرہ سے اُسی سوراخ کا منھ کھول دے پھر اُسکا علاج شراب کے چھڑکانے سے کیا جائے مگر پہلے مقعد میں ایک بتی خواہ ایک نلی قلعی کی چند روز رکھی جائے لیکن اگر یہ مرض کسی قرحہ وغیرہ کے نشان سے عارض ہوا ہو مناسب ہی کہ بمقام التحام اور مل جانے سوراخ کو چاک کر دیں اور چاک کیے ہوئے مقام پر اسفنج خواہ اونی کپڑا شراب سے بھگو کر رکھیں اور چند گدیاں رکھ کر پٹی سے جو مثل لجام کے ہو باندھ دیں - اور دوسرے روز صبح کو یہ کھولیں اور مرہموں سے اُسکا علاج کریں مگر پہلے مقعد میں قلعی کی نلی رکھ لیں واللہ اعلم -

باب چونسٹھواں علاج میں دالیہ اور عرق مدنی کے جسکو نارو کہتے ہیں

دوالی یعنی رگوں کا پھول جانا اگر شکم کے نیچے کے حصہ میں اور دونوں پنڈلیوں میں پیدا ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ رگوں کو چاک کریں پھر انھیں رگوں کی ایسی جگہ سے بندش کریں جو مقام سلیم اور درست ہو اور یہ بندش دونوں طرف سے رگوں کے ہو ریشمی ڈوروں سے اُستواری بندش کر کے پھر وہ اجسام جو درمیان دو بندھن کے پھولے ہوئے نظر آئیں اُنکو کاٹ ڈالیں جیسے اُن شریانات کا علاج کیا جاتا ہی جو کنپٹیوں میں ہیں - نارو کا علاج یہ ہی کہ جس جگہ یہ نمایاں اور ظاہر ہو اُسی مقام کو چاک کر کے کھول دیں پھر اُسی نارو کے سرے کو آہستہ آہستہ کھینچیں تاکہ تھوڑی مقدار اُسکی نکل آئے پھر یہ مقدار جو کھینچنے سے باہر نکلی ہی ایسی ہو کہ اُسمیں قلعی یا سیسہ کا ٹکڑا باندھ سکیں جسکے بوجھ سے اور باقیماندہ نارو جو اندر ہی رفتہ رفتہ نکل آئیگا تو بھی تدبیر کرنی ضرور ہی ورنہ ساعد یعنی پہنچے پر ایک ڈورا باندھیں اگر نارو ہاتھ میں نکلا ہو یا کہ ساق اور پنڈلی پر ڈورا باندھیں اگر نارو پاؤں میں بر آمد ہوا ہو اور ڈورا باندھنے سے پہلے مقام پر نیم گرم پانی کا تریڑا دیں اور صبح شام نرمی سے اُسی ڈورے کو کھینچا کریں تاکہ پورا نارو بدون ٹوٹنے کے خارج ہو جائے پھر مقام زخم کا ایسی چیزوں سے علاج کریں جنسے اندمال زخم کا ہو جائے انشاء اللہ اسی تدبیر سے یہ مرض جاتا رہیگا -

باب پینسٹھواں تدبیر قطع کرنے اطراف فاسدہ کی

اطراف سے میری مراد دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں ہیں کبھی انمیں عفونت یعنی سڑاہند آجاتی ہی اور فساد عارض ہو جاتا ہی اور بیشتر یہ فساد ہڈیوں تک پہنچتا ہی - اور یہ خرابی یا تو کسی مرض حاد و تیز کی وجہ سے اُسوقت جب کہ طبیعت مادہ کو اُسی مرض کے جو موذی اور آکال یعنی سڑانے والا ہی اعضائے شریفہ سے نکال کر اطراف قدم اور کبھی انگلی قدم کے پھینک دے پس وہ عضو سیاہ ہو جاتا ہے - خواہ بوجہ شکستگی قدم اور ہاتھ کے ہو سکتی سے پہلے عارض ہوئی ہو یا کوئی قرحہ پہلے ان مقامات میں پڑا اور اب سڑ گیا جب ایسی خرابی ان مقامات میں کسی جگہ آ جائے مناسب ہی کہ اُس عضو کو کاٹ ڈالیں تاکہ یہ فساد اور اعضا میں سرایت نہ کرے - اسکے کاٹنے کا طریقہ یہ ہی کہ پہلے تو گوشت کو اُس عضو خراب شدہ کے کاٹیں پھر ہڈی ہی جو اُسی عضو میں ہی اُسکو کھولیں مگر مناسب نہیں کہ تمام گوشت کو یکبارگی کاٹ ڈالیں اسلیے کہ [illegible] خوف اس امر کا ہی کہ خون بکثرت [illegible] اور [illegible] رگوں سے اُس عضو کے [illegible] ہوگا اور [illegible] جائیگا - یا [illegible] کے کاٹنے سے [illegible] کر ڈالیں ہاں مگر اسکے گوشت سب کا سب سڑ گیا ہو اور اگر ایسا نہو [illegible] گوشت کا وہ حصہ [illegible] جسمیں رگیں [illegible] اور [illegible] رگیں نہیں ہیں اور نہ بہت سی رگیں خواہ بڑی بڑی رگیں اُس حصہ میں گوشت کے [illegible] اور [illegible] کہ [illegible] سے اُسکو کاٹ ڈالیں تا [illegible] تک اللہ کا [illegible]

دونوں طرف رکھدیں تاکہ آری کو گذر گوشت کی سطحوں میں الگ کرنیو اور اسکی وجہ سے درد شدید عارض نہو۔ بعد ہڈی کا ٹنے کے جسقدر سڑا ہوا گوشت باقی رہا ہو وہ بھی کاٹ ڈالیں پھر رگوں کی اور شرائین کو داغ دیں اسی آلہ سے جو داغ لگانے کے واسطے موضوع ہوا ہے پھر اگر خون بند ہو جائے اب اسی مقام پر گدی اور پٹی کے ذریعہ سے بندش کر دیں بعد ازاں ایسا علاج کریں جس سے گوشت از سر نو پیدا ہو جائے واللہ اعلم۔

باب چھپاسٹھواں علاج اُس زردی کا جو ناخنوں میں ہوتی ہے

یہ زردی جو ناخنوں میں آ جاتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ بہت سا گوشت پیدا ہو کر ناخنوں کے کسی حصہ کو ڈھانپ لیتا ہے یہ بات ہاتھ کے خواہ پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتی ہے مگر پاؤں کے انگوٹھے میں تو اکثر بسبب گرد اور غبار جم جانے کے پیدا ہوتی ہے۔ اور ہاتھوں میں یہ مرض بسبب پھوڑی کے عارض ہوتا ہے جب درم گرم خواہ تیز مادہ کا ورم پھوڑی میں پیدا ہو اور زیادہ عفونت آمیز ہو۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ مادہ اور پیپ جب ایک مدت دراز تک اُسی جگہ رہتا ہے تو ناخن کی جڑ کو سڑا دیتا ہے اور تمام ناخنوں میں سما جاتا ہے اور اکثر یہ مادہ ناخن کے درمیانی جگہ کو بھی فاسد کر دیتا ہے اور ناخن کی جڑوں میں باقی رہ جاتا ہے اور سوکھ جاتا ہے پھر اسمیں عفونت نہیں ہوتی ہے اور بیشتر ناخن کے ہمراہ ہڈی بھی سڑ جاتی ہے اور بری بری بو اس سے آتی ہے اور انگلی کا سرا چوڑا ہو جاتا ہے اور رنگ اسکا تیرہ گون ہو جاتا ہے۔ علاج اسکا یہ ہے کہ اسی فضلہ کو کاٹ ڈالیں جو ناخن سے ملا ہوا باقی رہا ہے پھر اسی جگہ پر داغ دیں اُس زخم کو جو کاٹنے سے عضو مذکور میں پڑا ہے اور وہ حصہ کاٹ دینا چاہیے گیا ہے۔ اور اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ زردی از قسم آکال کے ہے یعنی سڑانے والی مادہ میں داخل ہے اور اسکی اصلاح بدون داغ لگانے کے نہیں ہوتی ہے اور اگر داغ دینے میں تاخیر ہوگی اور زمانہ زیادہ گذر جائیگا تمام انگلی سڑ جائیگی لیکن اگر ناخن اور ہڈی دونوں درست ہوں اور ناخن کے زاویہ اور گوشہ جو باہر نکلا ہو اور اُس زاویہ سے گوشت میں کٹاؤ اور چبھن ہوتی ہو اور سبب اس کٹاؤ کا ورم گرم ہو پس مناسب ہے کہ ایک سرا ناخن گیر کا اسی قدر میں داخل کرکے قدر کو کاٹ ڈالیں اسی کنارے کو اُبھار کر تاکہ سب قدر کٹ جائے اور باقی ماندہ کو اسی گوشت پر رکھدیں جو پیدا ہو گیا اور یہ مادہ کنارے ناخن کے پیدا کرتا ہے سبب سے آدمیوں کا علاج اسی طریقہ سے کیا گیا ہے اور نفع ہوا ہے۔ اور اگر گوشت کی مقدار زیادہ ہو مناسب ہے کہ پہلے اسی گوشت کو دور کریں اسکے بعد دواؤں سے علاج کریں واللہ اعلم۔

باب سڑسٹھواں علاج میں ناخن کے پاش پاش ہو جانے کے

جب ناخن کچل جاتا ہے چوٹ لگنے سے خواہ دب جانے سے یا اور کسی سبب سے اسمیں درد شدید پیدا ہوتا ہے اور اسوقت بااضطرار لہو سے اسکا علاج کرنا پڑتا ہے اسکا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اُس مقام کو نشتر وغیرہ سے ترچھا شق کریں نیچے سے اوپر کو ایسا شق کرنا اوپر نیچے کی طرف بھی اُس مقام کا گوشت زائد پیدا ہوگا اسواسطے کہ جو گوشت کہ ناخن کے نیچے ہوتا ہے چاک شدہ مقام کے بیچ میں گوشت زائد پیدا کر دیتا ہے اور اسکے پیدا ہونے سے درد ہاے شدید عارض ہوتے ہیں جیسے پھوڑی کی وجہ سے بھی درد شدید عارض ہوتا ہے اور درد پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ ناخن اُسی گوشت میں تنگی پیدا کرتا ہے جو بیچ میں ناخن کے ہے اسی وجہ سے درد بھی شدت سے عارض ہوتے ہیں۔ جب شق کرنے کا استعمال صحیح طریقہ سے کیا جائے جیسے کہ ہمنے بیان کر دیا ہے اور خون نکل جائے اور بیمار کو کسیقدر راحت ملے اور درد جاتا رہے اسی وقت سے فورا۔ پھر بعد چند روز کے جس ناخن کو چاک کیا ہے نیچے سے اٹھاکر جو رطوبت خون آمیز اسکے نیچے ہو خارج کر دینی چاہیے پھر اسی ناخن کو اسی گوشت پر رکھدیں جو اسکے نیچے ہے اور انگلی کا علاج محلل چیزوں سے کریں جیسے تخم کتان اور تخم کنوچہ دونوں کو تھوڑی سی خطمی اور اکلیل الملک کے ساتھ ملا کر۔ یہیں اب کتاب ختم ہوئی۔ بیان ان طریقوں کا تھا جو امراض کے علاج میں دستکاری بدر ریعہ

کا تشاد الٹنے کے کرتے ہین - رہا علاج داغ دینے کا اُسکو ہم اب اس مقام سے بیان کرنا شروع کرتے ہین واللہ اعلم

باب ارسٹھوان تقسیم بین عمل کو یعنی داغ لگانے کے

اسکا بیان یہ ہو کہ داغ دینے کا علاج محتاج الیہ اور ضرور ہو اُسی مقام پر پڑتا ہو جس عضو پر رطوبت خراب کا غلبہ ہوگیا ہو اور دوا خشک کرنے والی اور جلانے والی اُسی رطوبت کے سکھانے اور جلانے مین کافی نہو تا اسلئے احتیاج آگ سے داغ دینے کی ہو چونکہ آگ سے بڑھکر کوئی چیز جلانے والی اور خشک کرنے والی نہین ہو - اور سبب اسکا یہ ہو کہ بقوت خشکی پیدا کرنے کا اثر اُسی مین ہو جسکا مزاج گرم خشک ہو اور جسقدر حرارت کسی چیز مین زیادہ ہوتی ہو اُسکی خشکی بھی زیادہ ہوتی ہو جیسے گچ اور فر اسیون یا جیسے چونہ اور ہرتال اور زنگار - اور گرمی خشکی دونون کی جمع کرنے والی اپنی ذات مین آگ سے بڑھکر کون چیز ہو - داغ کی احتیاج بسبب عفونت زائدہ مین ہوتی ہو - اسی واسطے ہم اب یہان پر اُن امراض کا بیان کرتے ہین جنکا علاج داغ دینے سے کیا جاتا ہو اور یہ بھی بیان کرینگے کہ یہ علاج کیونکر کیا جاتا ہو اور ہر مرض مین کس طرح سے یہ علاج مناسب طور سے ہوتا ہو - اور آغاز بیان ہم سر سے کرتے ہین کہ سر کے امراض مین داغ کے واسطے مناسب ہوتا ہو اور پھر بہ ترتیب سر سے پاؤن تک کے اعضا مین جو امراض ایسے ہین کہ اُنکا علاج داغ دینے سے کرنا چاہیے بیان کرینگے - اب پہلے داغ دینے کا علاج اُن لوگون کا ہم لکھتے ہین جنکے سر سے نزلات دونون آنکھون پر گرتے ہین اور جنکی آنکھون سے پانی بہا کرتا ہو اور جس شخص کو بسبب زیادتی رطوبت کے سانس کی دشواری کا مرض ہو کہ اُسکے سر سے بطرف سینہ کے نزلات گرتے ہین - پھر اسکے بعد ہم اُن شریانات یعنی متحرک رگون کے داغ دینے کا بیان کرینگے جو کنپٹی مین ہین اور نیز اُن پپوٹون کا داغنا جنمین پلکون کے زیادہ بال اُگتے ہین اور ناصور داغنا اور جگر پر داغ لگانا اور تلی داغنا اور معدہ کا داغنا اور عرق النسا کا داغنا واللہ اعلم -

باب انہتروان سر کے داغنے کے بیان مین پرانے آشوب چشم کے واسطے اور واسطے دور کرنے دشواری نفس اور جذام کے

قدیم زمانہ کے طبیب سر کے داغنے کی تدبیر اُس شخص کے واسطے کرتے تھے جسکی دونون آنکھون مین نزلات کا نزول ہوتا تھا اور جسکو دشواری سانس آنے کی بسبب ایک فضلہ یا رطوبت کے سر سے گرنے کی وجہ سے سینہ پر ہوتی تھی کہ یہ رطوبت سینہ اور پھیپھڑے کو ایذا دیتی تھی یا اس سبب کہ برابر متصل گرا کرتی تھی - جب کوئی ایسا آدمی نظر آئے جسکو یہ مرض ہو پس لازم ہو کہ قصداً اُسکے سر کو اُسی طریقہ سے داغ دین جیسے ہم بیان کرتے ہین - اور وہ طریقہ یہ ہو کہ اُسکے سر کے بیچ مین اگر بال ہون اُنکو منڈوا دین بعد ازان جلد کو داغ دین اسقدر کہ ہڈی تک سر کے داغ کا اثر پہونچ جائے اور داغ دینے کا آلہ مشابہ زیتون کے پھل کی گٹھلی کے ہو جسسے گوشت اور کھال گر پڑے اب چاہیے کہ ہڈی کو چھیلین - پھر اگر نزلہ بہت زیادہ گرتا ہو مناسب ہو کہ کھال کو بھی چھیل ڈالین اسقدر کہ باریک باریک چھلکے ہڈی سے اُتر گر پڑین تاکہ اُس سے فضلہ اور رطوبت بہا کرنا اور نکال لینا آسان ہو جائے - اور زخم کو کھلا ہوا چھوڑ دے بہت دیر تک اور بعد ازان اُسکا علاج ایسی چیزون سے کرین جنسے اندمال زخم ہو جائے لیکن جسکی نسبت خوف جذام کے عارض ہونے کا ہو اُسکے سر مین پانچ مقام پر داغ لگانا چاہیے ایک جسکا سر کے آگے حصہ مین جسقدر پاس سے اونچا اور دوسرا پہلے نشان سے نیچے اور پیشانی سے کسیقدر اونچا جہان پر بال اُگنے کی آخری جگہ ہو اور تیسرا سر کے پیچھے گردن کی

گدیا کے اوپر اور دو داغ اُن دونون درزون پر جو کان کے پیچھے واقع ہین ایک داہنی طرف اور دوسری بائین طرف اور داغ اسقدر لگائین کہ پوست اور جھلی بہت سے اُتر نے لگین اور جو بخارات کہ تر اور غلیظ ہین زخمون کے پاک ہونے سے اوپر چڑھ چڑھ کر خارج ہوجائین اور اگر مادہ سر کے اندر بھی ریختہ ہوگا وہ بھی بصارت کو ضرر نہ کریگا اسلیے کہ یہ داغ اُسکے ضرر کو منع کریگا واللہ اعلم

باب ستروان اُن متحرک رگون کے داغ دینے کا بیان جو کنپٹی مین ہین

بعض آدمی کنپٹی کے شرائین کو داغ دیتے ہین بعوض (سل) یعنے کاٹنے کے اور اس سے غرض یہ ہو کہ جب جلد چاک کر دیجائے خواہ شریان ایسے باریک آلہ سے داغ دیجائے جو بقدر شریان کے حجم مین ہو پس وہ رگین اسوقت ٹوٹکر سوختہ ہوجاتی ہین اور خون انمین سے جاری ہو کر پٹھون تک نہین آتا ہے اور بعد داغ دینے کے مرہمون کا استعمال کرتے ہین واللہ اعلم

باب اکہتروان پپوٹون کے داغنے کا بیان

جب پپوٹے مین کوئی بال زیادہ اندر کی طرف پیدا ہو تھوڑا ہٹا کر بطرف اندرون چشم کے مناسب ہے کہ اُسکو موچنہ سے پکڑ کر اُکھاڑ لین اور اُسکی جگہ پر داغ دین باریک سر کے آلہ سے اور اسی طرح ہر ایک بال خواہ دو بال کی جڑون پر اُسکو رکھین جب یہ تدبیر ایسی کیجائیگی پھر کبھی وہ بال نہ جمیگا کبھی کچھ لوگ بجاے داغ دینے کے لوہے سے کسی جلانے والی دوا کا استعمال کرتے ہین اور یہ دوا اُس وقت پر پپوٹے کے رکھی جاتی ہے جبکے بال کو سہی دیا ہو خواہ جنگ زائد بال کو اسی طرح داہنے بائین جھٹا دیا ہو جیسا باب علاج چشم مین گذر چکا۔ اور ان لوگون کا طریقہ یہ ہے کہ ایسی دوا کو پپوٹون پر اُسی جگہ طلا کرتے ہین جس جگہ کاٹنے اور ٹانکے لگانے کی دستکاری ہوتی ہو اور طلا کی مقدار ایسی ہوتی ہے جیسے کہ سبزی گھانس کو پتلی پتلی لگاتے ہین جس سے پپوٹا مین شکن اور چنٹ پڑ جائے اور بقوت نیچے اُتر جائے۔ پھر اس عمل کے دوسرے روز صبح کو اس پانی مین بھگو کر اسی دوا کو پونچھ ڈالتے ہین اور دوبارہ وہی دوا اُسپر لگاتے ہین یعنے اسی قسم کی دوا جو گذشتہ دن طلا کے تھی اور لگا کر چھوڑ دیتے ہین تا اینکہ وہ مقام سیاہ ہوجائے اور پھر اس دوا کو اسی طرح روئی سے پونچھتے ہین اور پھر تیسرے روز ویسی ہی لگاتے ہین تاکہ جلد سوختہ ہوجائے اور سٹر جائے پھر دوا کو دھو کر اور نیم گرم پانی کا نتیڑا اُسی جگہ پر دیتے ہین تاکہ جلی ہوئی کھال گر پڑے پھر ایسا مرہم لگاتے ہین جس سے زخم کا اندمال ہوجائے۔ جب کہ پپوٹے مین استرخا یعنے ڈھیلا پن عارض ہو مناسب ہے کہ دواے قابض اور خشکی پیدا کرنے والی مثل اقاقیا کے استعمال کیجائے اور گل قبرصی اور مازو اور پھٹکری خواہ اسی قسم کی اور دوائین لگائی جائین اور اگر پلک حد مناسب سے زیادہ سمت جائے مناسب ہے کہ اُسکو روغن اور موم اور مرہم باسلیقون لگا کر نرم کرین (صفت ایک دواے حادکی) چونہ اور صابون اور بورہ ارمنی ہر واحد ہموزن لیکر سب کو پیسین اور انجیر کی لکڑی کی راکھ اور چوب بلوط کی راکھ پانی مین بھگو کر اسی پانی سے اسکو پیسین اور طفل نابالغ کی پیشاب مین گوندھ کر پپوٹے پر لگائین بنابر اُسی طریقہ کے جو پہلے بیان کیا ہے واللہ اعلم۔

باب بہتروان ناصور گوشہ چشم کے داغ دینے کے بیان مین

بعضے اوقات پر لکھا ہے کہ تجربہ وہ پھوڑا ہے جو بڑے کونہ مین آنکھ کے نکلتا ہے اور ناصور ہوجاتا ہے اور ناک کی طرف بڑھتا جاتا ہے اور ناک کی ہڈی کو سڑا دیتا ہے تا اینکہ ناک کے اندر تک اسکے سڑانے کا اثر پہونچ جاتا ہے۔ علاج اسکا یہ ہے پہلے بغور دیکھا جائے اگر پیپ اُبھارا ہو ... مناسب ہے کہ سارا گوشت کاٹ ڈالا جائے جو اُبھرا ہوا ہے اور اسقدر کاٹین کہ صحیح گوشت تک ...

پھر اُسکو عمادین نام کے اوزار سے چھیلین خوب طرح سے اور اگر ہڈی بھی سڑ گئی ہو مناسب ہی کہ اُسکو باریک نوک کے اوزار سے داغین اور داغنے سے پہلے آنکھ پر ابرِ مردہ خواہ کوئی چیتھڑا سرد پانی مین ڈبو کر رکھ لین پھر اُسی مقام کو ایک مرتبہ خواہ دو مرتبہ یا تین مرتبہ داغ دینا تا اینکہ ناک کے اندر تک اثر داغ کا نفوذ کر جاوے اور اسکی شناخت یہ ہی کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ اپنی سانس کو روکے اور ناک اپنی بند کر لے جب ہوا ناصور کی طرف سے نکلنے لگے اب معلوم ہوگا کہ داغ کا اثر ناک کے اندر تک پہونچ گیا ہی اب مناسب ہی کہ ناصور مین ایک بتی مرہم زنگار کی رکھین تاکہ جو کچھ بقیہ ہی وہ سڑ جائے اور سارا مقام پاک صاف ہوجائے اور جو سوراخ کی ہڈی مین ناسور کی وجہ سے پڑ گیا تھا جسے داغ دیا ہی سب بالکل صاف ہوجائے۔ پھر بعد ایک یا روز کے مرہم زنگار کو بتی مین لگا کر استعمال کرین یہ بتی پرانی روئی کی فقط ہو اور جب تک اندمال زخم ہو جائے اسی کا استعمال کرتے رہین واللہ اعلم۔

باب ستہتر وان بغل کے داغنے مین

کبھی مونڈھے کی ہڈی شانہ کے جوڑ سے اُتر جاتی ہی اسقدر کہ سرا اور نوک بازو کا باہر نکل آتا ہی۔ اور یہ بات یا تو بسبب کسی حرکت درشت کے پیدا ہوتی ہی خواہ چوٹ لگنے سے اور گر پڑنے سے۔ اور کبھی یہ خرابی بسبب کسی رطوبت چسپندہ کے عارض ہوتی ہی جو بازو کے سرے کو پھسلا دیتی ہی اور اپنی جگہ سے اُسکو خارج کر دیتی ہی۔ اگر ایسی خرابی کسی وجہ سے منجملہ وجوہ اور اسباب مذکورہ کے واقع ہو علاج اُسکا داغ دینا ہی اسی طریقہ سے جسکو ہم اب لکھتے ہین۔ اور وہ طریقہ یہ ہی کہ بیمار کو ایسی کروٹ لٹائین جدھر کا بازو صحیح اور درست ہی اور کھال جو اُتری ہوئی بازو کی جگہ پر ہی اُسے نیچے کھینچین جسکے لٹک جانے سے جوڑ اوپر کی طرف خارج ہوا ہی یا تو انگلیون سے خواہ موچنہ سے پکڑ کر اور باریک آلہ داغ دینے والے سے اُس جگہ پر داغ دین اور شکل آلہ کی مستطیل ہو آگ مین اُسے گرم کرکے داغین اسقدر کہ آلہ کی دوسری طرف جلد کے نکل آئے۔ اور واجب ہی کہ داغ کے دو نشان ایک ہی بار پڑین اور اگر دونون داغ کے درمیان مین بقدر تھوڑا سا ہو مناسب ہی کہ اُسمین نشتر کا سرا داخل کرین۔ اور شانہ کی جڑ مین اور ایک داغ کا نشان دین تا اینکہ آلہ مذکور نشتر کے سرے تک پہونچے۔ اور بقراط نے بیان کیا ہی کہ دو جگہ اور داغ دینا چاہیے دونون پہلو مین اُن نشانات کے جنکو ہمنے ابھی بیان کیا ہی تاکہ چارون داغ کی شکل مربع ہوجائے رہا عمق اور اندرون کا حال پس مناسب نہین ہی کہ جلد سے زیادہ نیچے کی طرف داغ کا اثر پہونچے بلکہ جسقدر گندگی جلد کی ہی اسیقدر داغ کا اثر اندر جائے اور اسکی وجہ یہ ہی کہ یہان بہت سے پٹھے اور غدود واقع ہین جنمین ورم گرم پڑنے کا خوف ہی۔ پھر بعد داغ دینے کے چاہیے کہ زیرہ کو چبا کر اور نمک ملا کر اسی مقام پر رکھین جہان پر داغ دیا ہی اور تمام علاج یہی ہی جو داغ دینے کا اوپر مذکور ہوا کرنا چاہیے اور بعد اُسکے ہاتھ کو تیز اور قوی حرکت زور سے نہ دیجائے اور نہ کوئی تعب پہونچایا جائے واللہ اعلم

باب چوہتر وان داغ دینے مین اُس زخم کے جو شوصہ سے عارض ہوتا ہی

جو زخم شوصہ کی وجہ سے عارض ہوتا ہی اور شوصہ وہ مرض ہی جو پہلو اور جنب مین عارض ہوتا ہی ایسے زخم کو لوہے سے داغنا نہ چاہیے جیسے ایک گروہ اطبا کا ہی نہین اور نہ اسکے چاک کرنے پر جرأت کیجائے اسلیے کہ ایسے زخم کا مریض موت سے نہین بچتا ہی۔ اور اگر بچتا بھی ہی تو انجام کار اُسکا ایسے ناصور کی طرف ہوتا ہی جو زائل نہین ہوتا ہی۔ بلکہ مناسب ہی کہ اس زخم کو بیخ زراوند طویل سے داغ دینا چاہیے اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ ایسے برتن مین روغن زیتون گرم کرین اور زراوند کی ایک بیخ ڈال دین جب گرم ہوجائے اور مثل زنگار کی [illegible] بیخ ہوجائے اُسی جڑ سے ایک [illegible]

کھینچ کر بعد آسکے داغ دین اور دو چھوٹے چھوٹے داغ شہر گون کے قریب اور نیچے واسطے پسر کی طرف جھکے ہوئے لگا دین - پھر دو داغ برے برے دونون پستان کے اوپر درمیان مین تیسری پسلی اور چوتھی پسلی اور دو داغ برے برے پانچوین اور چھٹی پسلی کے بیچ مین اور ایک داغ پیچھے کی طرف ہٹا ہوا اور ایک درمیان دونون مونڈھون کے دیا جائے - مناسب نہین ہے کہ یہ داغ زیادہ گہرا اور بڑا ہو پھر بعد داغ کے داغ دینے سے پہلے پھر داغ کے مقامات پر ان دواؤن کا استعمال کرین کہ سوختہ جلد کو نفع کرتی ہین جیسے مرہم سپیدہ اور جوش کا مرہم واللہ اعلم

باب چھتروان جگر کے داغ دینے کے بیان مین

جب جگر مین کوئی پھوڑا پیدا ہوا اور اسمین گرانی اور درد بھی ہو معلوم ہوگا کہ یہ پھوڑا جگر کے گوشت مین ہے پھر اگر درد شدید اور بہت زیادہ ہو دلیل اسکی ہے کہ مادہ اور پیپ جگر کی جھلی مین ہے اب اسوقت چاہیئے کہ اسکو اس طریقہ سے داغ دین - آلہ داغ دینے کا باریک منھہ کا لیکر خوب گرم کرین اور اسی نوک سے اس مقام کو داغین جو (بد) کے اوپر تھوڑی دور واقع ہے جدھر باریک سرا جگر کا ہے اور یہ ایک سرا جگر کا ہے اور یہ ایک ہی داغ لگایا جائے جب کہ کھال سب جل جائے اور داغ کا اثر صفاق نام کی جھلی تک پہونچے مناسب ہے کہ مدہ یعنی پیپ کو جو جگر مین ہے خارج کردین اور بعد داغ دینے کے مناسب ہے کہ مسور اور شہد کا استعمال کرین پھر ان چیزون کا استعمال کرین جو گوشت اگاتی ہین واللہ تعالی اعلم -

باب چھتروان تلی کے داغنے کے بیان مین

جب تلی موٹی ہو جائے اور دوائین ورم دور کرنے کی کچھ بھی کارگر نہون اسوقت اسکے داغ دینے کی تدبیر کرنی چاہیئے اس طرح سے کہ تلی پر جو کھال ہے اسکو کھینچ کر موچنے وغیرہ سے اوپر کو اٹھائین پھر تلی کو دو منھہ خواہ دوہری نوک کے آلہ سے داغین یہ آلہ طویل اور دراز ہو اور دونون منھہ کو گرم کرکے داغ دین تاکہ دونون داغ ساتھ ہی پہلی مرتبہ مین تمام ہو جائین اور مناسب ہے کہ یہ عمل تین جگہ پر کیا جائے تاکہ چھہ نشان داغ کے بن جائین - اور قدماء اطبا چھہ نوک کے آلہ سے داغتے تھے کہ ایک ہی مرتبہ مین چھہ داغ ہو جاتے تھے -

باب ستروان معدہ کے داغ دینے کی تدبیر

جب کہ بکثرت نزلات کی آمد معدہ پر بوجہ رطوبت کے ہو اور زمانہ دراز مریض پر گذر جائے اور گرمی خشکی پیدا کرنے والی دواؤن کا کچھ اثر نہوتا ہو اب مناسب ہے کہ داغ دینے کا عمل کیا جائے اسکا طریقہ یہ ہے کہ لوہے کا ایک آلہ لیکر اسے گرم کرین اور ایک داغ نیچے اس غضروف یعنی نرم ہڈی کے جو مشابہ خنجر کے ہے لگائین اور چند نشان اس مقام سے نیچے کردین تاکہ شکل سب داغون کی مل کر ایک مثلث کی شکل بن جائے اور داغ کا عمق اور گہراو بقدر کندگی ساری جلد کے ہو - اوائل اطبا مین سے بعض اشخاص خاص معدہ کے بہت سے داغ دیتے تھے اور بعض انہین سے انھین مقامات مین اس جسم سے داغتے تھے جو بلوط کے درخت مین مثل ابر مردہ کے ہوتا ہے جو سپید مہرہ بھی کہلاتا ہے اور فارسی زبان مین دکویہ کہتے ہین اور جب اس پتھر سے داغ دیتے تھے زخم کو ہمیشہ کھلا رکھتے تھے پھر تو نزلہ کبھی معدہ پر نہین گرتا تھا اور نہ رطوبت آنے پاتی تھی واللہ اعلم -

باب اٹھتروان استسقا کے بیمارون کے داغ دینے مین

جب کوئی علاج دواؤن کا استسقے مین کارگر نہو اور مریض مذکور بزل یعنی چاک کرانے پر شکم کے راضی نہو تب چاہیئے کہ معدہ پر داغ دینے کی تدبیر کرین اور جگر اور طحال پر اور قعر معدہ اور پشت معدہ یعنی جڑ اور بیچ پر پانچ داغ لگائین بعض نشانات لوہے کے

اور زاسے جو بار یک تنکہ کا ہوا اور بعض نشان بلوط کی لکڑی کی بارہ سے بعض اطبا کو بزل کرنے کی کچھ حاجت نہین رہی بعد داغ لگانے کے علاج مین ایک گروہ بیماران استسقا کے۔

باب اناسی بیان مین قروبائی کے داغنے کے

قروبائی جو فوطہ مین پانی اُترآنے سے پیدا ہوتا ہی اُسکے علاج مین داغ دینے کی تدبیر اس غرض سے کیجاتی ہی تا کہ فضول جسقدر ہین نیچے کی طرف اُترجائین - اور طریقہ داغ دینے کا یہ ہی کہ جس آلہ داغ دینے کے آن آلات مین لین جسکی تشبیہ اہل یونان اپنی زبان مین ساحرف سے دیتےہین وہ حرف جسکا نام حرف عین ہی اور اسکی صورت یہ ہی (عسا) اور دو آلہ داغ دینے کے ایسے ہون جنکو سکینہ کہتے ہین - پہلے تو خصیون کے بیچ کی کھال مین اُس آلہ سے داغ دین جسکا نام سکینہ ہی اور یہ داغ ایسا ہو گویا اُسی جلد کو کاٹ ڈالنے کا ارادہ ہی تا اینکہ جب پہلے جلد جو سپید اور سخت ہی کھل جائے مناسب ہی کہ اُسکو کنارہ سے اُس آلہ کے داغ دین وہ ہی (عسا) ہی اور رطوبت اسکی خارج کردین پھر اُسی کھال کو اوپر کی طرف کھینچین جسقدر کھلی ہوئی نظر آتی ہو سو چمٹی وغیرہ سے پکڑکر اور سکینی نام کے آلہ سے جو چمچہ کی شکل پر ہی اُسکو کاٹ ڈالین واللہ اعلم-

باب اسی بیان مین بیخ ران کی ادرہ کا داغ دینا

جو گنٹھ بیخ ران مین ہوتا ہی اُسکی پیدایش صفاق یعنی جھلی کے کھنچ جانے سے ہوا کرتی ہی اور علاج اسکا کاٹ ڈالنے سے کرنا چاہیے - ایک گروہ اطبا نے کاٹ ڈالنے کو ناپسند کرکے داغ دینے کو اُسکی جگہ اختیار کیا ہی اس طریقہ سے کہ پہلے بیمار کو حکم دیا جائے کہ کوئی ریاضت اور محنت بقدر معتدل کرے پھر کچھ ٹھہر کے اور شغل قوی مین مصروف ہو اور خوب زور سے اُسے کھینچے اور سانس اپنی روکے تا اینکہ جب ورم ظاہر ہو جائے بیخ ران مین اب چاہیے کہ اُس جگہ نشان دے جس مقام پر داغ دینا منظور ہی سیاہی اور سرخ رنگ شنگرفی سے خواہ اور کسی چیز سے اور نشان مذکور شکل مثلث کا ہو اور جو خط عرضی ہی بیخ ران کے اوپر کی طرف ہو اور علامت مذکور جو سیاہی سے بنائی ہی مثلث کے بیچ مین پڑے پھر اسکے بعد بیمار کو حکم دین کہ پیٹھ کے بھل لیٹے اور وہ آلہ داغ دینے کے جو کیل کی شکل کے ہین اُنکو گرم کرکے اُسی علامت اور نشان پر اُنسے داغ دیا جائے جو مثلث کے بیچ مین ہی پھر اُس آلہ سے جو مشابہ چرخ نشان عین کے ہی مثلث کی اضلاع پر داغ دین پھر اسکے بعد اُس آلہ سے داغین جسکا نام عباسیہ ہی تا کہ تمام مثلث مین برابر داغ لگ جائے مناسب ہی کہ جراح کے سامنے ایک خادم کھڑا ہوا اور جو رطوبت داغ وغیرہ ہر وقت داغ دینے سے بہہ کر آتی ہو اُسکو پوچھتا جائے - اور ایک داغ گہرا ہو مین اتنا گہرا دیا جائے تا کہ ثرب نام کی جھلی تک پہونچ جائیگا اور یہ اُس آدمی کے بدن مین کرنا چاہیے جسکا بدن فربہی لاغری مین معتدل ہو اسلیے کہ یہ علامت لاغر اندام کے بدن مین تلاش کرنی مناسب نہین ہی جسکے بدن مین چربی نہو اور نہ اُسکے ثرب پر چربی ہو اسلیے کہ ایسے لاغر اندام مین خطا واقع ہوگی اور صفاق نام کی جھلی پر داغ پڑجائیگا - ایسا موٹے آدمی کے بدن مین جسکے چربی زیادہ ہو کبھی اس علامت کو تلاش نہ کرنا چاہیے اسلیے کہ اُسکی چربی قبل ازانکہ داغ پورا لگ جائے نمایان ہو جائیگی - ہان معتدل مزاج کے بدن مین البتہ ایسے داغ لگانے کا استعمال کرنا مناسب ہی - اور بعد داغ لگانے کے کرادیا پیس کر اور نمک اُسمین ملاکر دونون کو مقام داغ پر رکھین اور پٹی ایسی باندھین جو مشابہ لگام کے ہو پھر اسکے بعد اُن دواؤن کا استعمال کرین جو زخم کو درست کر دیتی ہین جیسے شہد اور سرو اور جو کچھ مشابہ اسکے ہی-

باب اکاسی مین عرق النسا کے داغ دینے کا بیان ہی

جن لوگون کو مرض عرق النسا کا عارض ہوتا ہے جب زمانہ زیادہ اُسپر گذر جائے اور دواؤن کے علاج سے کچھ اثر پیدا نہو ایسے لوگون کے ورک یعنے کوہے نکل آتے ہین اور پنڈلیان اُنکی پتلی ہوجاتی ہین آخر کار وہ لنگڑے ہوجاتے ہین اسلیئے کہ اُنکی ران کی ہڈی کولہے کی چپنی سے باہر نکل آتی ہے بسبب اُسی رطوبت بالزوجت کے کہ اُسی ہڈی کو پھسلا دیتی ہے پس ایسے بیمارون کے واسطے یہی مناسب ہو کہ داغ دینے کی تدبیر اُنکے قبل ثوران اور غلبہ مرض کی کردیجائے ورنہ اُنکے پاؤن مین لنگ پیدا ہوجائیگا۔ اُنکے داغ کی تدبیر ایسی ہونی چاہیے جیسے ہم بیان کرتے ہین۔ مناسب ہے کہ جوڑ کے مقام پر داغ دیا جائے اور گہرا داغ لگایا جائے ایسا کہ رطوبت کو خشک کردے جو اُسی مقام پر ہے بعض آدمی تین جگہ داغ دیتے ہین پیچھے سے ران کے سرے تک کولے والی ہڈی کے جسکو نقاصہ کہتے ہین اور ایک اور داغ زانو سے اوپر ظاہری سمت مین اور ایک اور داغ کعب کے اوپر باہر سے گوشت کے مقام پر اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ اور بعض آدمی آلہ داغ دینے کا بصورت قدح اور پیالہ کے لیتے ہین جسکی پشت بقدر ایک بالشت کے ہوتی ہے اور اُسکے آدہے کی موٹائی بقدر رغستہ زیتون کے خواہ بقدر چھوارے کی گٹھلی کے ہوتی ہے اور اندر پیالہ کے بھی اُسیقدر وسیع اور گندہ ہوتا ہے جتنا باہر کی طرف ہے اور ایک اور پیالہ دوسرا بھی ایسا ہی لیکر ہر ایک جوڑ مین پیالون کے فاصلہ ایک عقدہ یعنی پیالہ کی بیندی کی جو باڑھ ہوتی ہے اُتنا ہی فاصلہ رکھتے ہین اور اُسکی گرفت کرنے کے واسطے ایک لانبا دستہ وغیرہ تجویز کرکے اُن سب کو آگ مین سُرخ کردیتے ہین پھر اُنکو کولے کی ڈبیا اور چپنی پر رکھتے ہین اور اُسوقت بیمار جانب صحیح پر لیٹا ہوا ہوتا ہے ایسی تدبیر سے چار دائرہ داغ کے ایک ہی مرتبہ بن جاتے ہین یعنے دو جوڑ پیالہ کے آٹھین چار بار آٹھین بیندی کی ایک مرتبہ آلسے داغ دیا جاتا ہے پھر جو پپڑی داغ دینے سے پڑتی ہے اُسپر روغن زرد کا ضماد کیا جاتا ہے اور زخم کو جلد بھرنے نہین دیتے ہین بلکہ اُسپر تیز اور چرپری چیزین بطور ضماد کے لگائی جاتی ہین تاکہ زخم سے پیپ زیادہ بہا کرے جب کولے کا درد موقوف ہوجائے اب قرحہ کے مندمل ہونے کی تدبیر کرتے ہین۔

باب بیاسی علاج ہڈی کے اُتر جانے اور ٹوٹ جانے اور وثی اور دہن کا علاج

پہلے چند فقرات مجملاً ایسے لکھے جاتے ہین جنکی احتیاج شکست بند کرنے والون کو ہے جب ہمنے مفصل بیان کردیا اُن قواعد کو جنکی احتیاج دستکاری مین جراح کو گوشت کے کاٹنے اور چاک کرنے اور ٹانکے دینے اور داغنے مین تھی اب ہمکو لازم ہے کہ ہڈیون کے علاج کا بیان شروع کرین۔ اور تدبیر اُن خرابیون کی بیان کرین جو ہڈیون کے ٹوٹنے اور اُتر جانے سے عارض ہوتی ہے اور پہلے ہم علاج ہڈی کے ٹوٹ جانے اور اُتر جانے اور اپنی جگہ سے ہٹ جانے اور ہڈی کے اردگرد کی چیزون کے پاش پاش ہونے کا بیان کرین۔ اب ہم کہتے ہین کہ پہلے جو شخص صناعت جبر یعنی شکست بند کا ہنر سیکھنا چاہے اُسکو لازم ہے کہ مقامات اور مواضع سے ہڈیون کے اور اُنکی ہیأت اور شکلون سے اور اُنکی شرکت کو دیگر اعضا سے اور جو عضل ہڈی کے اوپر ہے ان سب سے بخوبی بذریعہ تشریح کے واقف ہو تاکہ جب ایسا ماہر علم تشریح جب دیکھے کہ بعض اعضا کو آفت خارج بدن سے عارض ہوئی اور اپنی حالت اور شکل سے اُسی مین تغیر آگیا اُسکو معلوم ہوجائیگا کہ یا تو یہ ہڈی ٹوٹ گئی ہے خواہ اُتر گئی ہے خواہ اپنی جگہ سے ہٹ گئی ہے یا اُسکے اردگرد کی چیزین پاش پاش ہوگئی ہین کسر سے مراد یہ ہے کہ ایک ہڈی مین تفرق اتصال پیدا ہو جیسے دونون ہڈیون مین پنڈلی کے خواہ دو کلائیون کی ہڈیون مین عارض ہوتا ہے جسوقت یہ ہڈی ٹوٹ جائے۔ اور خلع کے معنی یہ ہین کہ جوڑ ہڈی کا اپنی جگہ سے ہٹ جائے میری مراد جوڑ کے ہٹ جانے سے یہ ہے کہ جوڑ زائدہ اور گوشہ ایک ہڈی کا دوسری ہڈی سے ملا ہوا ہے اپنے گڑھے سے نکل جائے۔ اور وثی سے مراد یہ ہے کہ ایسی ایذا ہڈی کو پہونچے چوٹ لگنے سے خواہ گر پڑنے سے کہ ہڈی ٹوٹ تو نہ جائے مگر درد اُسمین پیدا ہوا اور وثی سے مراد یہ ہے کہ

جوڑ اپنی جگہ سے ہل جائے اور لغزش کر جائے کسر کی شناخت تو آنکھ کے ذریعہ سے بھی ہوتی ہے اگر اچھی طرح ٹوٹی ہو اور دو ٹکڑے خواہ زیادہ الگ الگ نظر آتے ہوں اس طرح کہ بعض اجزا اُسکے اندر بدن کے چلے گئے ہوں اور بعض اجزا باہر کی طرف نکل آئے ہوں - اور اگر کسر زیادہ نہوا ہو اور فقط دو ٹکڑے ہڈیوں کے جدا جدا ہو گئے ہوں ایسی کسر کو فقط حس لمس سے دریافت کر سکتے ہیں جب ہاتھ اُسپر پھیریں - پھر جب بدن میں چند مقامات مختلف اور متفرق پائے جائیں اور ہلانے سے ایک آواز کھڑکھڑ اُسمیں آتی ہو معلوم ہو جائیگا کہ ہڈی چور ہو گئی ہے - لیکن خلع یعنی ہڈی اتر جانے کی یہ صورت ہے کہ اگر تھوڑی سی خلع واقع ہوئی ہے اور زائدہ ہڈی کا اپنے گڑھے سے پورا نکل نہیں گیا ہے اُسکو زوال مفصل یعنے جوڑ ہٹ جانا کہتے ہیں اور یہ بھی کبھی حس بصر سے دکھائی دیتا ہے اور کبھی احتیاج اُسمیں اسکی ہوتی ہے کہ ٹٹولنے سے معلوم کیا جائے اور اگر جوڑ پورا خارج ہو گیا ہو وہ تو آنکھ سے اچھی طرح نظر آتا ہے اکثر اعضاے بدنی میں جیسے پہونچے کا جوڑ اگر کلائی کی ہڈی سے اور اسکا نام کرسوع ہے خواہ جوڑ (لُب) کا یعنے کلائی کے سرے کا گٹے کے جوڑ سے اور اسکو (کوع) کہتے ہیں - بعض قسم خلع کی ایسی ہوتی ہے جسکا حال معالج پر مشتبہ ہوتا ہے تا اینکہ اُسے احتیاج لمس کرنے اور ٹٹولنے کی ہوتی ہے جیسے پہونچے کا جوڑ یا ہمراہ مونڈھے کے جوڑ کے اسلیے کہ اکثر شانہ میں کسی قسم کی چوٹ لگتی ہے خواہ گر پڑنے کا صدمہ ایسا پہونچتا ہے جس سے ورم عارض ہوتا ہے اور مونڈھا اُتر نہیں جاتا ہے پس ایک قوم اطبا کو خیال یہی خیال ہوتا ہے کہ جوڑ اُتر گیا ہے - اور ہم بیان کرینگے کہ ایسی صورت میں جب ورم آگیا ہو خلع کی شناخت کیونکر ہوتی ہے جب ہم علاج خاص ہر عضو کے اتر جانے کا بیان کرینگے خواہ کسر کا علاج لکھینگے - مگر اس مقام پر تو ہم علاج عام کا بیان کر رہے ہیں جو ٹوٹے ہوے کے درست کرنے اور اُتری ہوئی ہڈی کے چڑھانے میں درکار ہے اور یہ بیان کرتے ہیں کہ کیونکر ایسے لوگوں کی تدبیر کرنی چاہیے - پس اب ہم کہتے ہیں کہ پہلے جس چیز کی شناخت کمنا کر کو درکار ہے وہ یہ ہے کہ درستی کسر مفرد کی کر دے اُسکے بعد درستی کسر مرکب کی اور کسر مرکب وہ ہے کہ اُسکے ہمراہ ورم بھی ہو خواہ ہمراہ اُسکے جراحت اور زخم ہو - پھر بعد اسکے درستی اور اصلاح اُس چیز کی جو ہڈیوں میں ٹوٹنے کے بعد گرہ پڑ جاتی ہے خواہ سختی اور کجی عارض ہوتی ہے لیکن مناسب زیادہ یہی ہے کہ ابتدا علاج عام کی کسر اور خلع اور وثی میں اور دھن میں لیجائے اور وہ تدبیر یہ ہے کہ فصد اُس رگ کی سب سے پہلے کر دیں جسکی فصد عضو آفت رسیدہ کی مناسب وقت کے ہو اور یہ فصد اُسی جانب میں ہاتھ خواہ پاؤں وغیرہ کے ہو جدھر عضو آفت رسیدہ واقع ہے بشرطیکہ قوت اور سن اور زمانہ وغیرہ بھی فصد کے مناسب ہو اور بعد فصد رگ کے ساڑھے چار ماشہ گل ارمنی کو گلاب میں گھس کر پلا کریں - پھر اسکے بعد التماس کا جلاب مریض کو دیں اور ترنجبین اور تمر ہندی بھی ملا لیں خواہ آب ناکہ خواہ آب لبلاب یا بنفشہ خشک جیسا مناسب حال اور جسکی حاجت ہو اور جیسا تحمل مریض کر سکے تا کہ ایسی تدبیر سے درد اور ورم کے پیدا ہونے سے امان ہو جائے اور غذا مریض کو پہلے چوزوں کا گوشت اور تیہو کا گوشت اور کاہو کا ساگ اور سری کاسنی اور خرفہ کا ساگ دیا جائے پھر بعد اسکے علاج عضو خاص کا کریں اب دیکھنا چاہیے اُسی ہڈی کو اگر اُسکو دھن خواہ وثی عارض ہوئی ہے پھر تو اکتفا اسی پر کریں کہ صیدہ لکڑی اور گل ارمنی کو آب آس میں گھول کر اور مونگ کو ابال کر باریک پیس کر سب کا لیپ کر دیں - اور اگر کسر مفرد ہو بدون ورم اور زخم کے اب چاہیے کہ ابتدا عضو کی کھینچنے سے کریں کہ اسکو دونوں طرف بنرمی کھینچیں تھوڑا تھوڑا اُسکو سیدھا میں کھینچے رہیں اور بشدت زور سے نکھینچیں اسلیے کہ زور سے کھینچنے میں عضو پر سیدہ ہو جاتا ہے اور اُسمیں درد پیدا ہوتا ہے اور اُسی عضو میں ایک ایسا مادہ کھنچکر آتا ہے جس سے ورم بہت ہوتا ہے - جب عضو کو اسی آہستگی سے ہر ہر جز کو اسکے دونوں طرف سے بنرمی کھینچیں اور دونوں ہاتھوں یا پھر ترچھی انگلیاں یا اپنی ہتھیلی سے پھیر کر ایک کو دوسری سے ملا کر برابر اور ہموار کر دیں اور ٹوٹی اپنی جگہ اسکو درست کرکے ٹھہرا دو جیسے پہلے حالت صحت میں تھا اس عمل کے بعد اسے گدی اور پٹی چوڑی اسقدر جو مقدار عضو آفت رسیدہ کے ہے لیکر اور اسپر دوا (جبیرا) کی دوا آگے

لکھی جائیگی لگاکر اُسی پٹی کو چسپان کر دین اور جو پھیرے اور پھندے سے مناسب ہون اُنھین سے بندش کر دین پھر اسکے بعد دھجیون سے اُسکو لپیٹین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہون پھر اُسکا عضو لپیٹین جیسا لپیٹنا مناسب ہو پھر ایک دھجی موضع شکست پر رکھکر خوب دباکر اُسپر تین پیچ خواہ چار پھیرے سے لپیٹین اور عضو شکستہ کے اوپر والے جانب پھیرے چڑھتے جائین اور زیادہ پھیرے اُسی جگہ پڑین جہان پر ٹوٹی ہوئی ہڈی ہو اور خوب کسے ہوے پھیرے ہون - پھر تھوڑی سی توجہ تدریج پر کرنی چاہیے یعنے پھیرے کو کچھ فاصلہ دیا جائے اُسکے بعد دوسری پٹی لیکر اُسکو بھی مقام شکست پر اُسی طرح لپیٹین جیسے پہلے پٹی سے لپیٹا ہو اور دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسکے پھیرے چڑھاتے جائین اور اسکے پیچ نیچے کی طرف اُترتے رہین عضو شکستہ کے اور جو مقام ٹوٹا ہوا ہو وہان پر ڈھیلے پیچ نہ رہنے پائین ورنہ دونون طرف سے عضو کے خون مقام شکستہ پر آجائیگا اور اسکے آنے سے ورم پیدا ہوگا اور درد بھی ہوگا - اور کبھی اُسی عضو مین عفونت بھی آجاتی ہے جب یہ تدبیر ہو چکے اب مقام شکستہ پر اور دھجی مضبوط سی رکھکر ایسا درست باندھین کہ مقام بندش ہموار اور برابر ہوجائے اور کوئی جگہ اونچی نیچی باقی نہ رہے پھر ان دھجیون پر ایک پٹی رکھکر تمام مقام کو برابر کرکے باندھین - جب یہ سب تدبیر ہو چکے اب اسپر تختیان اور پٹریان سرو کی لکڑی کی جو سخت بنی ہون اور پتلائی اور پتلی ہونے مین بطبق اُسی عضو کے چھوٹے بڑے ہونے کے ہون رکھدین مگر یہ بات ضرور ہے کہ ان تختیون کی چھوٹائی اور بڑائی حد افراط کو نہ پہونچی ہو اور آرہ سے اچھی طرح اُنکو تراشا ہو اور رندہ کرکے اُنکی سطح کو چکنا کر لیا ہو اور طول مین تین خواہ چار اُنگل ہو مع مقام شکستہ اور درست شدہ کی بندش سے اور یہ مقدار طول کی دونون طرف یعنے نیچے اوپر کی پٹریون کی ہو - پھر اگر عضو شکستہ بڑا ہو اس سے بھی زیادہ لانبی پٹی درکار ہوگی اور ان پٹریون پر بھی پٹیان لپیٹی جائین برابر اور ہموار کرکے اور اسیقدر لانبی بھی رہے تاکہ کمنگر گرہ لگانے وقت کچھ دقت نہ واقع ہو اور نہ مریض کو ایذا اور تکلیف پہونچے اور نہ گرہ چھوٹی ہونے سے اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور وضع اسکی متفرق طور کی ہو یعنے ایک طرح کی گنندگی اور موٹائی ہر جگہ پر نہو اور دوسری تختی کی موٹائی ایک انگشت سے کم ہو - اور سب سے زیادہ موٹی یہ تختی اُسی جگہ پر ہو جہان پر ٹوٹی ہوئی ہڈی جھک گئی ہو - اس امر کا بچاو ہے کہ سرو کی تختیان کسی جوڑ پر منجملہ مفاصل بدنی کے نہ پڑنے پائین اسلیے کہ یہ بات جوڑ کو مضر ہو جاتی ہے اور جوڑ کے نیچے جو چیز کچھی ہوئی ہے اُسکو بھی مضر ہو - پھر ان تختیون پر چند پٹیان اور ایسی لپیٹی جائین جو تختیون کو اور پہلی بندش سب کو اپنی لپیٹ مین گھیر لین - پھر ان سب پر ڈوری لپیٹنی چاہیین اور ڈوری کے لپیٹنے مین یہ طریقہ بہتر ہے کہ ڈوری کے بیچ سے دو حصہ سمجھکر ایک سرا داہنی طرف اور ایک سرا بائین طرف سے لپیٹا جائے اور ایک سرا دوسرے کو قطع کرتا ہوا لپیٹے - بندش مین پٹی اور ڈوری وغیرہ کی سختی اور نرمی مین ایسی کیفیت ہو کہ باندھتے وقت بیمار کو درد محسوس نہو - اور اگر بندش مین زیادہ مبالغہ ہوگا کہ بروقت باندھنے اور پھیر اُٹھانے کے بیمار کو درد محسوس ہو اُسی وقت ایسی بندش کھول ڈالی جائے اور اسی طرح اگر بندش کے مقام پر بعد بندش کے کسی وقت کھجلی اُٹھے جوشدہ پایا ہو اُسکو بھی کھول دینا چاہیے اور اُسپر معتدل حرارت کا پانی اُسی وقت کرایا جائے تاکہ حدت اور کھجلی مین سکون پیدا ہو اور تھوڑی دیر ٹھہر کر پھر ایسی دھجیون سے اُسکی بندش کر دین جنکو گلاب اور روغن گل اور تھوڑے سے سرکہ انگوری مین بھگویا ہو یہ بھی مناسب ہے کہ بندش پہلے دن اور دوسرے اور تیسرے دن ڈھیلی اور نرم ہو تاکہ ورم سے اطمینان ہو اور جب ورم سے امن ہو جائے اب چاہیے کہ بندش مین سختی کرین تا اینکہ دشبذ یعنے انکھوا پیدا ہو جائے اور اُسی انکھوے خواہ انگور کی پیدایش شروع ہو اور بندھنے لگے - پھر اب اسوقت بندش ڈھیلی کر دینی چاہیے تھوڑی تھوڑی بتدریج ڈھیلی ہوتی جائے تا اینکہ انگور پورا بندھ جائے اور شکست عضو درست ہو کر جڑ جائے -

باب تیرا اسی مین درست کرنا کسر مرکب کا اور ایسے عضو شکستہ کا جسمین لعاب نہ پڑتا ہو اور ٹوٹے ہوئے جوڑ مین پیوند اور گرہ دینے کی تدبیر

جس ٹوٹے ہوئے عضو مین ورم بھی ہوا ہو اسپر (سند) جو ایک دوائی مرکب ہے اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور لال ساگ کا پانی اور اسی قسم کی چیزون کو بطور لیپ کے لگائین اور بہت نرمی سے اسکی بندش کردین اور دوسرے روز صبح کو کھولین اور پھر انھین دواؤن کا ضماد کرین - اور اگر ورم زیادہ ہو تو اسپر پٹی وغیرہ کی بندش نہ کرین جب تک کہ ورم مین تخفیف نہو جائے - پھر اگر گوشت لس گیا ہو مناسب ہے کہ وہی کوفتہ مقامات پر پچھنے بھرے ہوئے لگائین ایسا نہو کہ اس جگہ عفونت آجائے اور آکلہ پیدا ہو اور اگر انجام کار عفونت کی نوبت ہو مناسب ہے کہ اسی عفونت کا علاج کرین - اور اگر ٹوٹنے سے عضو کے زخم پیدا ہوا ہو تو خیال کرنا چاہیے کہ اگر وہ زخم کسی رگ جہندہ پر ہو بخاہو خواہ ساکن رگ پر اور خون بہ رہا ہو بس چاہیے کہ پہلے اس خون کو بند کرین صبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین وغیرہ ایسی چیزین چھڑک کر جو خون کی آمد بند کرتی ہین اور انکو ہمنے اوسی مقام پر لکھدیا ہے - اور اگر کوئی خرابی ان خرابیون مین سے عارض نہوئی ہو اور زخم ایسا کھلا ہوا ہو کہ ہڈی نظر آتی ہو اب چاہیے کہ ٹانکے اور بندش ایسے تجویز کرین جس سے دونون باڑھین زخم کی ملجائین اور پھر زخم کا علاج کرین کہ مندمل ہوجائے - اور اگر زخم مین کرچین ہڈی کی گھس گھس بولتی ہون اب مناسب یہی ہے کہ ٹانکے نہ لگائے جائین بلکہ ان کرچون کو جس طرح ہم کہتے ہین پہلے نکالین پھر اس مقام کو ایسی بندش کرین کہ دیکھی اوپر والے منہہ پر زخم کے پڑے بعد ازان اسکو اچھی طرح نیچے تک لپیٹین متصل جانب صحیح کے اسکے بعد ایک اور پٹی ایسی چڑھائین جو زخم کے نیچے والے منہہ پر پڑے اور نیچے کی جانب سے عضو شکستہ کے ملی ہوئی ہو اور اسکی بندش نیچے کی جانب تک چلی جائے اور خاص منہہ زخم کا جو ہو اسکو بالکل کھلا ہوا چھوڑ دین اور بندش اول بطرف سلامی کے ہو یعنی جو حصہ بند کا سالم اعضا پر ہون - اور ہر روز بندش کو کھولا کرین اور زخم کے منہہ پر روئی کا پھایہ رکھا کرین تا اینکہ جب پیپ سب نکل جائے اور ورم کے ہونے سے اطمینان ہوجائے اور حرارت اور گرمی جو پیدا ہوئی تھی زائل ہوجائے اب زخم مین ایسا مرہم جو گوشت اوگانے والا ہے رکھین - اور اگر یہان کوئی اونچی ہڈی نمایان ہو اور بڑی بھی ہو تو اسکے علاج پر توجہ کرین قبل ازانکہ ورم گرم پیدا ہو - اور اگر ورم گرم پیدا ہوچکا ہو تو ہڈی کے علاج سے تعرض نہ کرین جب تک کہ ورم مین سکون پیدا نہو جائے اور اسوقت کی تدبیر یہ ہے کہ اسی ہڈی کو درست کرتے ہین اور اپنی جگہ پر اسکو بٹھاتے جائین اور جسقدر کہ ہڈی ابھری ہے اور اونچی ہو رہی ہے اسے (برم) نام کے آلہ سے توڑ ڈالین - اور برم ایک لوہے کا اوزار ہے طول اسکا ایک بالشت اور دل خواہ دبیز اسکا اسقدر ہوتا ہے کہ جب اسکو ہاتھ مین لینا چاہین گرفت ہوسکے کنارہ اسکا تیز اور باڑھ دار اور چوڑا ہوتا ہے اور تھوڑا اترو را اسمین تیز اور باڑھ والے کنارہ مین ہوتا ہے اسی آلہ سے جسقدر ہڈی زیادہ اونچی ہو رہی ہے اسے توڑ ڈالین اور دوسرے کنارہ سے اس توڑی ہوئی کرچ کو اٹھالین اور اسقدر توڑین کہ ناہمواری ہڈی کی درست ہوجائے جسقدر ممکن ہو - اور اگر یہ تدبیر بھی ممکن نہو بس چاہیے کہ آری سے اسیقدر ہڈی کاٹ ڈالین جیسے کہ ہمنے علاج مین انکو انہاے بوسیدہ کے لکھدیا ہے اور کاٹ ڈالنے کے بعد ریزہ نکال کر باہر کردین اور چوارہ کے دندانہ سے کھردراپن پیدا ہوا ہے اسکو سوہن وغیرہ سے رگڑ کر درست اور چکنا کردین - بعد ازان اسکو اپنی شکل پر رکھین اسکے بعد تختیان اور پٹیان بشرط احتیاج رکھکر مرہم اور شہد لگا کر جیسا مناسب حال ہو ویسا کرین یعنی زخم کی صفائی خواہ چرک آلود ہونے کی حالت اور پیپ کی کیفیت اور دیگر اعراض جو زخم مین پیدا ہوتے ہین ان سب کے زوال کرنے سے جو علاج مناسب ہو وہی کرنا چاہیے اور جسکو ہمنے علاج قروح مین لکھدیا ہے - جب زخم کی ایسی صورت ہو کہ اسکا اندمال نہوتا ہو اور پیپ آتی ہے جاری ہو

اور گوشت مین اسکا ڈھیلا و پتلا اور پلپلا ہوا اور پھولا ہوا بھی ہو اسپر چاہنا چاہیے کہ اسمین ہڈی کا چورا موجود ہی اور اس چورے کو نکالنا چاہیے
اسکے بعد بندش وغیرہ زور سے کیجائے اور زخم کے منھ پر وہ چیز رکھی جائے جو حفاظت سڑنے وغیرہ سے کرے اور ورم گرم مین تسکین صندل سرخ کو
چھڑک کر گدی کو باندھنے سے کرین اور اسکے اوپر سیاہ پٹی کی بندش کردین - اور چاہیے کہ استخوان شکستہ پر باندھی جائے اندر کی طرف اس سے
تیسرے دن خواہ پانچوین یا ساتوین روز اسی طریقہ سے کھولین جسکو پہلے اوپر کے مقامات مین لکھدیا ہی کہ استعداد عضو کی جیسی ہو اور
جیسا التحام اور پیوند اسمین ہوتا ہو اسی کی نظر سے کھولنا بھی کا بھی ملحوظ رہے - لیکن وہ شکست عضو کی ہڈی کی نوکین اندر دار ہون
اور باہر جلد سے خارج ہوئی ہون اسمین سے جو ایسی نوک ہی کہ دل تنگی پیدا کرتی ہی اور درد شدید اسکی وجہ سے لاحق ہوتا ہی اسکا باندھنا
ہرگز مناسب نہین ہی اسلیے کہ ورم اور عفونت پیدا کریگی اسی عضو مین بلکہ مناسب ہی کہ اس عضو کو کھول دین اور دیکھین اگر ہڈیان
تھوڑی سی باہر ہین انکو خارج کردین اور اگر تھوڑی سی نہون پس مناسب ہی کہ اسیقدر نوک جو پتلی ہی اور چبھتی ہی اسی کو کاٹ ڈالین اور
پھر سوہن وغیرہ سے اسکو درست کردین اور پھر علاج ایسا کرین جیسا اس شکست عضو کا کیا جاتا ہی جسکے ہمراہ زخم بھی ہو - جو شکست
استخوان ہی کہ اسمین وشیند نہین بستہ ہوتا ہی یعنی وہ لعاب جس سے ہڈی جوڑ جاتی ہی اسمین بستہ نہین ہوتا پس علاج کرنا چاہیے ایسی
تدبیر سے جسکی خاصیت یہ ہی کہ عضو قوی اور شدید کرتی ہی یعنی ایسی تدبیر سے باز رہین کہ عضو شکستہ استوار اور درشت (مضبوط ۱۲) ہوجاۓ -
اور یہ خرابی وشیند کے بستہ نہونے کی چند اسباب سے پیدا ہوتی ہی - یا تو بکثرت ایسے ترشح عضو پر دیے گئے ہین جنہون نے بافراط
ارخا اور سستی عضو مین پیدا کردی ہی - اور یا اینکہ بیمار اسی عضو کو زیادہ ہلاتا ڈلاتا ہی - خواہ بہت سی پٹی اور گدی اور پٹریان ایسی باندھی گئی ہین
جنہی پیر پکاری ہو رہی ہین - خواہ مریض غذا مین اسقدر کمی کرتا ہی اور تلطیف غذا اسقدر ہی کہ عضو شکستہ لاغر ہوجاتا ہی اور پتلا
ہوتا ہی - جب یہ خرابی لعاب بستہ ہونے کی معلوم ہوجائے اب اسکے پیدا کرنے والے سبب کی فکر کرنی چاہیے اور اسی کو اچھی طرح
دریافت کرکے جو سبب قرار پائے اس سے بیمار کو بچانا چاہیے اور باز رکھنا چاہیے - خصوصًا اگر کمی غذا سے یہ خرابی پیدا ہوئی ہو اور لطیف
غذا کھانے سے - اسیواسطے مناسب ہی کہ بعد گذرنے تین روز کے صدمہ شکست سے خواہ چار روز کے بعد مریض کو غذا دیجائے بشرطیکہ
ہمراہ کسر کے ورم اور تپ نہو اور طبیب نے اپنی حدس اور تیز فہمی سے یہی سبب تجویز کیا ہو کہ غذاؤن سے صلاح وشیند کی ہوگی پس
ایسے مریض کو وہ غذا دیجائے جو غلیظ ہو جیسے گوشت بچہ بزغالہ اور بچہ گاؤ اور اندرزنی اوجھ اسکا اور ہریسہ اور جوادب یعنی جو
گوشت بدون مصالح کے طیار ہو اور تازہ مچھلی جسمین تھوڑی سی غلاظت ہو اور پنیر تازہ اور چاول ہمراہ دودھ کے اور اسی قسم کی
غذائین جنمین کسیقدر غلاظت اور لزوجت ایسی ہو جو مناسب اسی وشیند اور لعاب کے ہو جو ہڈی مین پیدا ہوتا ہی اور
جس سے ٹوٹا ہوا مقام ہڈی کا جوڑ جاتا ہی - اور اگر اس تدبیر مین اہمال اور تاخیر ہوئی اور لاغری عضو مین آگئی اب
مناسب ہی کہ مادہ وشیند کا اسی عضو کی طرف تکمید اور سینک کے ذریعہ سے جذب کیا جاۓ اور استعمال انھین غذاؤن کے
ذریعہ سے جو ابھی مذکور ہوچکین اور شراب سپید کے پلانے سے اور آب شیرین مین نہلانے سے - علامت وشیند کے
پیدا ہونے کی یہ ہی کہ ٹوٹے ہوئے مقام پر جو پٹیان اور دھجیان بندھتی ہین انمین بھرا ہوا نظر آتا ہو بدون اسکے
کہ ہمراہ شکست عضو کے زخم ہو اور یہ بات دلالت کرتی ہی اس امر پر کہ طبیعت مین ایک مادہ جید ایسا ہی جسکے ذریعہ سے استخوان شکستہ کو
جوڑ دیگی پس یہ مادہ مقام کسر سے بطور رسنے کے ٹپکتا ہی اور دھجیون مین بھرتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے - تعقد اور بستگی گرہ کی

جو اقسام کسر مین پیدا ہوتی ہے اور سختی جو آجاتی ہے یہ ایسی خرابی ہے کہ عضو کے جوڑ کو ضرر پہونچاتی ہے اور اسکی خوبی حرکت وغیرہ کو منع کرتی ہے خصوصاً اگر یہ بستگی بعض مفاصل کے قریب ہو خواہ اسی جوڑ مین اسی بستگی کی وجہ سے پیپ پڑ گئی ہو۔ پھر اگر بستگی تھوڑے زمانہ کی ہو تو مناسب ہے کہ ادویہ قابضہ جنمین قبض شدید ہو پٹی پر لگا کر بستگی کے مقام پر رکھین تاکہ وہ گرہ یا تو دھو جائے اور پچ جائے۔ خواہ اسپر سیسہ کا ٹکڑا رکھ کر باندھین اور خوب کس کر پٹی کی بندش کرین تاکہ بستگی دور ہو جائے یا تو بیٹھ جائے خواہ فنا ہو جائے۔ اور اگر یہ گرہ پتھرا گئی ہو اب مناسب ہے کہ اسکو اوپر سے چاک کرین اور گرہ کو استرہ سے کاٹین۔ جو ٹوٹی ہوئی ہڈی کے درست کرنے مین خطا واقع ہوئی ہے اور یہ خطا یا تو کمسنگر کی کم مہارت کی وجہ سے خواہ بیمار نے عضو یا دوا کو بعد بندش کے بے وقت زیادہ ہلایا یا ڈلایا اس وجہ سے درستی مین استخوان شکستہ کے خطا واقع ہوئی یعنے جب ہڈی جوڑی ابھی سخت ہو رہی تھی اسوقت حرکات شدیدہ مریض نے اسکو دیے تا اینکہ شکل مین ہڈی کے کجی اور خم واقع ہو گیا اور جو شکل صحیح اسکی تھی اس سے تغیر اسمین آگیا اور اسی تغیر سے فعل خاص جو اس عضو کا تھا وہ فاسد ہو گیا اور حرکت جو اسکی تھی اسکی خوبی جاتی رہی جیسے دونون ہاتھ اور پاؤن مین جب خرابی اور زبونی حرکت اور بدصورتی دیکھنے مین ایسی خطا سے واقع ہو پس ایک قوم اطبا نے کہا ہے کہ اسکا علاج یہ ہے کہ دوبارہ عمداً اس عضو کو توڑ ڈالین اور اس تجویز مین ایذا اور درد شدید ہے اور بسا اوقات بوجہ شدت درد کے مریض کی جان تلف بھی ہو جاتی ہے۔ اور جو تدبیر مناسب ایسے وقت کی ہے وہ یہ ہے کہ پٹیون کی بندش بط کی چربی اور حرام مغز اور مرغ کی چربی اور بھیڑ کا گھی اسپر لگا کر کرتے رہین اور بعض اطبا اس بندش پر تمریخ یعنے روغن کی مالش اور عضو معلوم پر آب گرم اور روغن بنفشہ کا تڑیڑا بھی زیادہ کرتے ہین اور اسوقت عضو کو کھینچ کر اسے اپنی شکل کی طرف پھیر لاتے ہین۔ اگر یہ تدبیر راست نہ آئے مقام خاص پر جہان لعاب پیدا ہو رہا ہے ایسی دواؤن کو لگائین جو گوشت سڑا دیتی ہین جیسے مرہم زنگار اور گھی اور روئی پرانی تا اینکہ لعاب مذکور سڑ جائے پھر اسکے بعد عضو مذکور کو کھینچین اور ٹوٹے ہوئے مقام کو اکھاڑ کر بہت نرمی سے پھر اسے درست بٹھا دین۔ ایضاً اسی کی درستی کی نظر مالش ایسی چیزون کی کرتے ہین جو کہ ملاست اور چکناہٹ پیدا کرین تاکہ لعاب پگھل جائے۔ پھر اگر وہ لعاب گاڑھا ہو کر سخت ہو گیا ہو اور قوت پکڑ گیا ہو اور پگھلنے چھوڑانے کے قابل نہ رہا ہو دوبارہ پھر وہی علاج کیا جائے پس اسکے واسطے مناسب ہے کہ عضو مذکور کو استرہ چاک کرین اور پھاڑین۔ پھر اس ٹوٹی اور درست کی ہوئی ہڈی کو پھر سے درست کرین نام خدا لیکر جس طرح درست ہو انشاء اللہ تعالی۔ اترے ہوئے عضو کو اپنی جگہ پھر لانا مناسب ہے کہ دونون عضو اترے ہوئے کو ایک ایک طرف بہ نرمی کھینچین سیدھا اور پھر زائدہ خواہ گھنڈی سر ایک ہڈی کا خواہ ہر ایک عضو کا جو اترے ہوئے ہین دوسری ہڈی کے مغاک اور گڑھے مین داخل کر دین اور برابر دونون کو درست کرین برابر اپنی جگہ بٹھا دین اور پھر ان پٹیون پر دوائین جو شکست کی درستی کرتی ہین طلا کر کے انکو باندھین جیسا ہمنے اوپر بیان کیا ہے۔ یہی وہ امور اہم تھے جنکا بیان ہمنے مقدم تجویز کیا تھا جبر یعنے شکستہ بندی کی دستکاری مین اور اب ہم اس مقام سے علاج خاص ہر ایک عضو کی ہڈی ٹوٹ جانے کا بیان کرتے ہین ہڈی مین دھن اور سستی گرد کے اعضا کی خرابی سے آجاتا ہے انکا علاج بوجہ کسر کے بیان کرینگے اور ابتدا اس بیان کی استخوان کاسہ سر کے ٹوٹنے کے علاج سے کرینگے۔

باب چوراسی مین استخوان کاسہ سر کے ٹوٹنے کا علاج

جو شکستہ ہونے کا صدمہ کاسہ سر کی ہڈی مین عارض ہوتا ہے خاص کر وہ ہڈی کا شق ہو جانا ہے اور اس شق ہونے کی ایک قسم سیدھا ہوتی ہے اور ایک قسم مرکب ہوتی ہے۔ بسیط شق وہ ہے جو کاسہ سر مین ظاہر ہو اور اسمین گہراؤ [illegible] یعنے اندر تک ہڈی شق ہو گئی ہو مگر یہ بات ہو

ہڈی جدا ہو کر منفصل نہو گئی ہو اور نہ کوئی جزو ہڈی کا اندر کی طرف اور نہ باہر کی طرف مائل ہو گیا ہو اسکو زبان یونانی مین دعمی کہتے ہین۔
اور ایک قسم شق کی یہ ہے کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی باہر کی طرف نکل آئے اور اسکو قوی کہتے ہین۔ پھر اگر ٹوٹی ہوئی درست ہو جائے اسکا نام
ابوسطابوسوس ہے۔ ایک قسم ایسی ہے جسمین استخوان سر کی ہڈی کے چند ٹکڑے ہو جاتے ہین اور کرچین ہڈی کی اندر کی طرف گھس کر
ام جافیہ نام کی جھلی تک پہونچ جاتی ہین اور اسکو یونانی زبان مین سمی کہتے ہین۔ ایک قسم استخوان سر کی شکست ایسی ہوتی ہے جسمین
کرچین ہڈی کی نیچے کی طرف اتر کر قریب صفاق یعنے جھلی کے پہونچ جاتی ہین اور اسکو محسوس کہتے ہین۔ اور ایک قسم استخوان سر کے
شکست ہونے اور اسکے اندر گھس جانے اور چلے جانے کے ہمراہ ہوتی ہے اسکو باروسیس کہتے ہین۔ اور بعض اطبا ان پانچون اقسام پر
ایک اور قسم شکست استخوان سر کی بڑھاتی ہین جسکا نام شعری ہے اور وہ ایسا شق ہوتا ہے جو چھونے ٹٹولنے سے محسوس نہین ہوتا ہے
اور اکثر تو جب بخوبی چھو کر اور ٹٹول کر نہ جانچین معلوم ہی نہین ہوتا ہے۔ اور بیشتر سبب ہلاکت یہی قسم ہو جاتی ہے سہمی جسکا نام ہے وہ
بہت بڑی ٹوٹ نہین ہے اور اسی وجہ سے اسکو کسر نہین کہتے ہین اسلیے کہ اسمین تو فقط سپیدی ہڈی کی اندر کی طرف ہوتی ہے اور
ہڈی گہراو مین اپنے گھس جاتی ہے بدون اسکے کہ اسکے جسمی اتصال مین کچھ فرق اور جدائی پیدا ہو جسطرح رانگے خواہ چاندی کے برتن مین
ہتوڑے اور گھن کی چوٹ کا نشان اور گڑھا پڑ جاتا ہے خواہ اور کسی سخت جرم کے لگنے سے ایسے برتن مین نشان بن جاتا ہے۔ جو قسم
بنام ہشمی مشہور ہے وہ دو طرح سے پیدا ہوتی ہے یا تو سمکہ یعنے سر کی ہڈی کے اوپر والی چھت سب کی سب پھٹ جائے تا اینکہ ایسی
چوٹ اور صدمہ سے دماغ کی وہ جھلی جسکا نام ام الدماغ ہے پھٹ جاتی ہے۔ اور دوسری صورت اسکی یہ ہے کہ ہڈی سر کی دب کر سطح پر اس
جھلی کے تنگی پیدا کرے جو استخوان کاسہ سر پر ہے اس مقام تک جہان پر نشان (۲) کا ہے اور (اسا) بھی اسی کا پتہ ہے۔ یہ بیان ان
اقسام شکستہا بسیطہ کا تھا۔ اور مرکب اقسام اسکے وہ ہین جنمین ام جافیہ نام کی جھلی جو کاسہ سر کی ہے وہ آفت رسیدہ ہو جائے خواہ
اسی شکست کے ساتھ ورم بھی دماغ مین آ جائے یا زخم اور جراحت اسکے ہمراہ پیدا ہو۔ شناخت ہر قسم کے شکست کی جو کاسہ سر کو
عارض ہوتی ہے اسکا ظہور اور نمایان ہونا یا تو قوت سے اس جسم کے معلوم ہوتا ہے جسکے صدمہ سے چوٹ لگی ہے اور آفت جسکی بوجہ ٹکر لگنے
اور ٹکرا کر جدا ہونے کے پہونچی ہے اور اسی جسم کی سختی اور صلابت سے بھی اور جسکے ہاتھ سے وہ چیز سر پر لگی ہے اسکے زور اور قوت سے بھی
شناخت ہو جاتی ہے ایضاً جو اعراض چوٹ کھائے ہوئے عضو کو لاحق ہوتے ہین جیسے اسکا سپید ہو جانا اور آواز کا بند ہو جانا خواہ
دفعۃً چوٹ کھا کر اچانک گر پڑنا خصوصاً اگر شکستگی کا صدمہ ام جافیہ نام جھلی تک پہونچا ہو تا اینکہ وہ جھلی پھٹ گئی ہو خواہ اسکو تنگی پہونچی ہے
یا جوہر دماغ پہنچ گیا ہو ان سب طریقون سے شناخت اقسام کسر مذکورہ کی ہو جاتی ہے۔ ایضاً استدلال یون بھی کیا جاتا ہے کہ ہاتھ رکھنے سے
اس چوٹ کے مقام پر گڑھا خواہ اور کوئی نشان معلوم ہو۔ اور یہ بات یون ہوتی ہے کہ اگر چھونے سے ہاتھ کے نیچے کچھ اثر چوٹ کا
معلوم ہو جائے اسی نشان سے مقدار شکست کمی بیشی کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ پھر اگر جلد مین کسی طرح سے چاک ہونے کا اثر نہو خواہ
بسبب دشواری سے اسکا پتہ لگتا ہو اور ہمکو معلوم ہو جائے کہ ہڈی مین کسقدر شکستگی پہونچی ہے اب تلاش اور تفتیش کرکے بذریعہ اس آلہ کے
معلوم ہو سکتا ہے جو خاص اسی کام کے واسطے موضوع ہوا ہے اور شکست کو دیکھنے اور غور کرنے سے بھی معلوم ہو سکتا ہے۔ اور ایک صورت
یہ ہے کہ جب کوئی قسم کسر کی عارض ہو اسکی شناخت اسی کی صورت سے بھی ہو سکتی ہے۔ پھر اگر وہ قسم کسر کی عارض ہو جسکا نام دعمی اوپر لکھا ہے اور وہ
قسم شق کی خفی اور پوشیدہ ایسی ہوتی ہے کہ ٹٹولنے سے محسوس نہین ہوتی اور مثل بال کے باریک ہے کہ نظر بھی نہین آتی اب چاہیے کہ

مقام شق پر تھوڑی سی روشنائی خواہ کسی قسم کا رنگ لگادین اور بعد ازان ہڈی کو پونچھین خواہ کھجلائین جب یہ تدبیر کیجائیگی شق کی جگہ مین
جسقدر رنگ رہ جائیگا اُس سے مقدار اُسکی بخوبی معلوم ہو جائیگی پس مناسب ہے کہ جب اُسپر رنگ لگائین کھجلانے مین اُسکے زیادہ اہتمام کرین
اگر زیادہ ملنے اور کھجلانے سے شگاف مین سیاہی باقی رہے اور اب کچھ معلوم نہو اسے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ شق جلد سے تجاوز کرکے اندر تک نہین پہونچا ہے
اور اگر سیاہی وغیرہ خوب زور زور ملنے اور کھجلانے کے بعد بھی باقی رہے اور ٹھہر جائے معلوم کرنا چاہیے کہ شق کا اثر اندر تک پہونچا ہے جب تو
کھجلانے اور ملنے سے اثر سیاہی کا زائل نہوا۔ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ شق کا صدمہ ام جافیہ نام جھلی تک پہونچا ہے اور وہ جھلی ہڈی سے جدا
ہوگئی ہے خواہ ہڈی سے چمٹی ہوئی باقی ہے۔ اور اسپر استدلال یون کرنا چاہیے کہ اگر جراحت بدون ورم حار کے ہے اور ورم تھوڑا سا پیدا ہوا ہے
اور رطوبت بھی تھوڑی تھوڑی اسی ورم سے خارج ہوتی ہے اور خام بھی ہے اور پیپ پکی ہوئی اسمین ظاہر ہوتی ہے اب معلوم کرنا چاہیے کہ
صفاق یعنے ام جافیہ نے استخوان کاسۂ سر کو نہین چھوڑا ہے۔ اور اگر ہمراہ کسر کے تپ بھی ہو اور درد بہت شدید عارض ہون اور ہڈی کا
پوشیدہ ہونا کم ہو اور مدہ رقیق اُس سے جاری ہو اور وہ بھی ناپختہ ہو معلوم ہوگا کہ ام جافیہ نے ہڈی کو چھوڑ دیا ہے اور اُس سے جدا
ہوگئی ہے جب یہ بات معلوم ہو جائے بہت جلد اسکا علاج کرنا چاہیے قبل ازان کہ بیمار کے مقام زخم کا مواد متفرق ہوکر دور دور پہونچنے لگے
اور امتداد زمانہ خواہ تمدد یعنے کشش مقام زخم مین پیدا ہو اور عقل بیمار کی جاتی رہے اور غشی اور تپ ہاے گرم کی نوبت پہونچے اسلیے کہ
اگر یہ علامات ظاہر ہونگے پھر کسی طرح سے اور کسی وسیلہ سے اسکا علاج نہوسکیگا اور نہ مناسب ہے کہ اسکا علاج کرین اسلیے کہ بیمار اب
مرجائیگا۔ اور اگر یہ علامات ظاہر نہون مناسب ہے کہ علاج مین جلدی کرین اور خیال کرین اگر شق کا صدمہ اسقدر ہو کہ جھلی ہڈی سے جدا
نہوئی ہو اور وہ کسر فقط شق کی حد تک پہونچی ہو علامت اسکا یہ ہے کہ مقام یا دو دفعہ کو پونچھین اور ملین جب تک کہ شق کا نشان ظاہر ہوجائے اور
اور پوشیدہ رہے پھر اگر شق کا اثر اندر تک پہونچ گیا ہو اور ہڈی ٹوٹ گئی ہے اب مناسب ہے کہ اسکو نکال لین اور دیکھین اگر چھوٹے چھوٹے
اجزا ہڈی کے باقی رہ گئے ہون مناسب ہے کہ انکو بالکل خارج کردین ایسے آلہ سے جو قابل اسی کام کے ہون اسلیے کہ جھلی جب ہڈی سے جدا
نہین ہوتی ہے یہ چھوٹے چھوٹے اجزا ہڈی سے کبھی الگ نہین ہوتے ہین۔ پھر اگر ہڈی جھلی سے جدا ہوگئی ہو اور بیمار طبیب کے پاس فوراً
بعد زخمی ہونے کے پہونچ گیا ہو اور زمانہ بھی سردی کا ہو اب مناسب ہے کہ چودھوین روز سے پہلے کرچین ہڈی کی خارج کرنے مین بہت جلد
کوشش کیجائے۔ اور اگر یہ دن گرمی کی فصل مین ہون تو کرچون کو ساتوین روز سے پہلے خارج کردینا چاہیے قبل ازانکہ زخمی کو وہ اعراض لاحق ہون
جنکو ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔ اور علاج اسکا اس طور سے کیا جائے کہ پہلے اسکے سر کے بال ترشوائے جائین اور بال تراشنے مین ایسی
صورت پیدا کیجائے جسمین تقاطع زاویہ قائمہ پر ہو تاکہ اسکی شکل ایسی پیدا ہو (+) اور دو حصون مین سے پہلا حصہ تراشیدہ
بالون کا وہی ہو کہ چوٹ لگنے کی جگہ دریافت ہوئی ہے۔ پھر اسکے بعد ہر ایک زاویہ قائمہ کے نیچے کی جلد ادھیڑی جائے تاکہ ہڈی پوری
کھل جائے جس ہڈی کی تقویر یعنے اسمین گڑھا کرنا منظور ہے۔ اگر کھال کے ادھڑنے سے خون بہنے لگے مناسب ہے کہ اسے گدی وغیرہ سے
بند کردین سرکہ خواہ پانی مین جو ٹھنڈے ہون ڈبوکر یا سوکھے چیتھڑون سے پھر انپر گدی شراب اور زیت مین بھگوکر رکھین اور بندش ایسی کرین
جو اسکے مناسب ہو تاکہ جب صبح دوسرے دن کی آئے اور اعراض مہلکہ مین سے کوئی عرض پیدا نہو اب مناسب ہے کہ ٹوٹی ہڈی مین
گڑھا کرنا شروع کرین۔ مناسب نہین ہے کہ ٹوٹی ہوئی کے کاٹ ڈالنے مین تاخیر کرین اگر ٹوٹی ہوئی ہڈی پہلے ہی روز سے ام دماغ مین
یعنے جھلی مین پیوستہ ہو۔ اور عمل جراحی کا اسمین یہ طریقہ ہے کہ بیمار کو بٹھائین اور اسکا سر تکیہ مین رکھ ایسے انداز سے لیٹا ہوا ہو جو اسکے لائق ہو

دونون کان اون سے خواہ روئی سے بند کردین تاکہ جو آواز ہڈی کے توڑنے سے پیدا ہوگی اُسکے سُننے سے ایذا نہ پہونچے اور زخم پر جو پٹی وغیرہ بندھی ہو اُسکو کھول ڈالین اور جو چھیچھڑے وغیرہ اُسمین بھرے ہوئے ہون وہ سب خارج کردین اور مقام ماؤف کو اچھی طرح پونچھ ڈالین پھر دو خادم کو حکم دین کہ وہ لوگ کاٹی ہوئی کھال کو چارون طرف سے پکڑ لین پھر جراح خیال کرکے دیکھے اگر ہڈی باریک ہو اُسکو کاٹنے والے اوزار سے ایسی صورت سے کاٹے جو مشکل نجل یعنی داس کی سی ہو اور ابتدا قطع کرنے کی اُسی مقام سے ہڈی کے ہو جہان بہت چوڑی اور وسیع تر ہے بعد ازان استعمال سلائی کا کرین یعنی سلائی کو گوشے مین رکھکر چوٹ لگائین تاکہ دماغ کو ایذا نہ پہونچے اور دھمک کا صدمہ نہ پہونچے اور اگر ہڈی کی بلندی خواہ اُسکی اونچائی پوشیدہ ہو تو اسے چاہیے کہ گرد اُسکے بہت سے سوراخ برمون کے برمہ سے چھید کرین اور لحاظ رہے کہ برمہ کا سرا ام دماغ یعنی جھلی تک نہ پہونچے اور برمہ کی بقدر گندگی استخوان کے ہو تاکہ جھلی کو چھو نہ جاوے جب گرد ہڈی کے سوراخ ہو چکین جسکے نکال ڈالنے کا ارادہ ہے اب دو سوراخ کے درمیان جسقدر ہڈی کی مقدار ہے اُسی کو دوسرے آلہ سے قطع کرنا چاہیے پھر کردون کو کلبتین خواہ موچنہ سے پکڑ کر چن لیا جاوے مگر کلبتین کو آہستہ نیچے رکھین اور موچنہ سے چن کر سب کرچین نکالین جب یہ کام بھی ہو چکے اور فراغت ملے اب نوکدار کرچین جسقدر ہون اُنکو بھی اچھی طرح سے چن لیا جاوے پھر جسقدر کھردرا پن اور سوراخون کی ناہمواری کاٹنے کے مقامات مین ہوگئی ہے آری وغیرہ کی رگڑ سے اُسکو بالون کی برد یعنی وغیرہ سے درست کردین مگر اس کام سے پہلے ایک لوہے کی پتری خوب چکنی ہڈی کے نیچے اتنی بری رکھین کہ دماغ کی جھلی کو ڈھانپ لے اور آرہ کی رگڑ سے محفوظ رہے جب یہ بھی کام ہو چکے ایک پارچہ کتان کو روغن گل مین ڈبوکر زخم پر آہستگی سے رکھین اور باریک پٹی اتنی بڑی گدی لگاکر باندھین جو اُسکے منھ کے برابر ہو پھر ایک اور دوسری پٹی کو پیچیدہ کرکے شراب مین بھگوکر تمام زخم پر رکھکر باندھین اور پتلی نازک پٹی سے نرم نرم بندش کرین اسقدر کہ گدی پٹی اپنی جگہ سے ہٹنے نہ پاوے اور سر کھلنے نہ پائے بعد اسکے ارد گرد مقام مذکور کے نرد جو ایک قسم کی خوشبو ہے اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب کشنیز سبز اور لال ساگ کا پانی اور اسی قسم کی اور سرد چیزین جو تپ کے واقع ہونے کو منع کرین اور ورم پیدا ہونے کو منع کرین اور بہ لحاظ چھیچھڑون کو تر کرتے رہین روغن گل خالص سے تیسرے روز اُسکو کھولین اور زخم کو پونچھین اور ایسا علاج کرین جس سے گوشت اُگے اور ذرور یعنی چھڑکنے کی دوا جو خشکی زخم مین پیدا کرتی ہے ایسا ہووے اور بزر یعنی السی اور کندر سے بناکر اُسپر چھڑکین اور گرد زخم کے ایسی دوا لگائین جو التہاب اور بھڑک کو مٹاوے اور حرارت کو دور کرے واللہ اعلم۔

باب پچاسی مین ورم گرم کا علاج جو سر مین بعد عمل جراحی کے آلات آہنی سے پیدا ہوتا ہے

کبھی دماغ کی جھلی مین بعد علاج کرنے کے آلات آہنی سے ورم گرم عارض ہو جاتا ہے تا اینکہ سر کی ہڈی اوپر کو اٹھی ہوئی اور جو کھال سر کی ہے سوٹی اور کھردری معلوم ہوتی ہے اور بیشتر اسی ورم کے تابع امراض مہلکہ ایسے عارض ہوتے ہین کہ انجام کار مریض کا بطرف موت کے ہو جاتا ہے۔ اور یہ ورم اسی جھلی کو یا تو بسبب ہڈی کی نوک چبھ جانے سے جو ایذا ہوتی ہے اس سے ورم پیدا ہوتا ہے خواہ بسبب سخت بندش اور ڈورون کے لپٹنے کے جو سلوٹین اور نشانات پڑتے ہین۔ خواہ سخت بندش سے جو گرمی پہونچتی خواہ زیادہ غذا کھانے سے خواہ بسبب برودت اور سردی کے ورم پیدا ہوتا ہے۔ جب ورم ہو جاوے دیکھنا چاہیے کہ سبب اُسکا کیا ہے۔ اگر نوک ہڈی کی کرچ کے چبھ جانے سے ورم آگیا ہو اُسکو خارج کردینا چاہیے اور اگر بسبب بندش کی سختی کے ورم ہو کھول ڈالین اور بندش مین سستی اختیار کرین۔ اور اگر غذا کی زیادتی سے ورم عارض ہوا ہو غذا کم کردین۔ اور اگر برودت سے ہو دفع ورم کو سینکین پانی اور گلاب

نیمگرم کر کے۔ اور اگر حرارت کی زیادتی ہو تو سرد اور صندلین اور انکو کا رانگ وغیرہ برابر طلا کے لگائیں پھر اسکے بعد سردی پہونچائیں۔ اور سر پر روغن گل نیمگرم اور شیر گرم پانی کا ترشیح کریں جسمیں برگ خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور السی کو جوش دیا ہو ایضاً لیپ ورم پر اردو جو کا روغن گل میں گھیپ کر لگائیں آب گرم بھی روغن گل میں ملا کر پگھلائی ہوئی چربی میں اگر جنبیدستر کو ڈبوکر سر پر اور گردن پر اور قریب انہیں مقامات کے رکھیں (جب بھی نفع ہوگا) کان میں تھوڑا سا روغن گل خواہ روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر ٹپکائیں۔ اور اگر قوت مریض کی قوی ہو سر ارو کی فصد کر دینی چاہیئے اور التماس اور بیلاسب کا مسہل دیکر طبیعت کو نرم کیا جائے خواہ اور اسی قسم کی دواؤں سے۔ مناسب ہے یہ بھی معلوم رہے کہ جب سر کی ہڈی کا علاج ایسا کیا جائے جسکو ہمنے بیان کیا ہے یعنے بطور جراحی کے۔ اور دماغ کی جھلی سیاہ ہوتی ہوئی معلوم ہو اسوقت یقین کرنا چاہیئے کہ یہ مریض لامحالہ مرجائیگا واللہ اعلم

باب چھیاسی میں بیان ہے علاج ناک ٹوٹ جانے کا

ناک کا کنارہ کبھی نہیں ٹوٹتا ہے اسلیئے کہ یہ جز جسم غضروفی ہے بہت چھوٹا ہے۔ اور ٹوٹنے کا صدمہ جو ناک کو پہونچتا ہے کنارہ سے اوپر جو مقام ہے اسکو پہونچتا ہے جیسا وہ مقام ٹوٹ جاسکے لازم ہے کہ بنظر غور اسکو دیکھیں اگر وہ مقام ایسا ہے کہ انگلی وہان تک پہونچ سکتی ہے پس دونوں چھنگلیا یعنے چھوٹی انگلی دونوں نتھنوں میں داخل کر کے دونوں سے اسی ہڈی کو درست کر کے بٹھا دیں اور اپنی حالت پر اسکو لائیں۔ اور اگر وہ ٹوٹا ہوا مقام اوپر اس جگہ سے ہے جہاں تک انگلی پہونچ سکتی ہے مگر محسوس ہوتا ہے پس ایک سلائی موٹی سے ناک میں ڈال کر اسکو درست کر دیا جائے اور باہر سے اسپر ہاتھ پھیریں تاکہ اپنی شکل پر آجائے پھر ناک میں فتیلہ اور بتیان لکڑی میں لپیٹ کر انزروت اقاقیا اور میدہ لکڑی کا سفوف طلا کر کے لگائیں اور کاغذ اسی دوا کو لگا کر باہر سے لیپ کر دیں یہی تدبیر چند روز تک کرتے رہیں تھوڑے دنوں بعد وہ مقام درست ہو جائیگا جب بیمار پر سانس لینے میں تنگی ہوتی ہے پس مناسب ہے کہ بیرون کے نیچے جو خون سی ہوتی ہے اسپر چیتھڑے لپیٹ کر دوا اسی طلا کر کے ناک میں اسکو رکھیں۔ مناسب نہیں کہ جب ناک ٹوٹ جائے اسکے علاج میں دیر کریں اور چند روز یونہیں رہنے دیں اسلیئے کہ وہ ترچھی ہو کر جم جائے اور پھر اسکا سیدھا جڑنا دشوار ہوگا اور اپنی حالت اصلی پر آنا مشکل ہے اور اسی سبب گنگنا پیدا ہوگا جسکو ناک میں بولنا کہتے ہیں اور اگر ناک میں ایسی چوٹ لگی ہو کہ داہنی خواہ بائیں طرف پھر جائے مناسب ہے کہ اسکو اپنی اصلی جانب کی طرف کھینچنے کی کوشش کریں اس طرح سے کہ ایک چوڑی سلائی لیکر ناک کے اس کنارہ سے بذریعہ سریشم ماہی کے چپکا دیں جو جانب اسکے کسی طرف جھک گئی ہے اور اتنا ٹھہر جائیں کہ سوکھ جائے اور معلوم ہو جائے کہ اب بدشواری وہ سلائی چھوٹیگی اور اکھڑ نہ سکیگی پھر اسی سلائی کو دوسری طرف جو مخالف کج ہو سکے ناک کے ہیں کھینچیں اور خوب زور سے کوشش کریں اور جسقدر تک کھینچا ویں ہمواری ناک کی معلوم ہو وہاں تک اسے کھینچ لائیں اور پہلے اس تدبیر سے دوا جبر یعنے جس سے شکستہ اعضا درست ہوں ناک پر لگائیں۔

باب ستاسی میں نیچے والے جبڑے کا درست کرنا اگر ٹوٹ گیا ہو

اگر نیچے والا جبڑا ٹوٹ جائے باہری طرف سے اور جدا ہو کر دو چیز ٹوٹی ہے اگر اسکا نہ ہو گئی ہو مناسب ہے کہ اسکو بغور دیکھیں اگر یہ صدمہ شکستگی کا بائیں دھڑ تک میں جبڑے کے ہو جراح اپنے بائیں ہاتھ کے بیچ کی انگلی اور انگشت شہادت مریض کے منہ میں

داخل کرکے دونون انگلیون سے پکڑ کر قب اور ابھار جو جبڑے مین باہر کی طرف آگیا ہو اُسے اٹھائے اسقدر کہ برابر ہوجائے اور باہر اسکو اپنی شکل پر درست کردے واپنے ہاتھ سے - اور اگر یہ شکست دہنے جبڑے مین ہو داہنے ہاتھ کی دونون انگلیان بیمار کے منھ مین داخل کرے اور وہی تدبیر کرے جو اوپر مذکور ہوئی ہے جبڑے کا درست ہوکر اپنے اصلی حال پر آجانا اسکی شناخت داڑھون کے درست بیٹھنے سے اور نیچے والی کے ہوتی ہے اور داڑھون کے اپنی اصلی حالت پر آجانے سے معلوم ہوجاتا ہے پھر اگر جبڑا ٹوٹ کر شکستہ مقام جگہ کھاگیا ہو اور گھوم گیا ہو مناسب ہے کہ دونون طرف سے اسکو اچھی طرح بذریعہ خدام اور عملہ جراحی کے کھنچوائین تاکہ وہ مقام اپنی اصلی شکل پر آسانی آجاوے اور بخوبی بیٹھ جائے جو اسکی ہے اور مناسب ہے کہ داڑھون کو ٹوٹے جبڑے کے سونے خواہ چاندی کے تارون سے باندھین اور ایک داڑھ کو دوسرے سے اس طرح بند ھوادین اگر یہ بات ممکن ہو ورنہ ڈورے سے ریشم کے جو مفتول ہو اور خوب مضبوط انکو بندھوائین اور اچھی طرح سے بندش کرین بعد اسکے وہ بندش جو مناسب ہو کرنی چاہیے اور اسکا طریقہ یہ ہے کہ جبڑے کو اپنی جگہ لاکر پھر اسکو بطرف قفارہ کے پھیر دین اور پھر اسکو جبڑے کے نیچے لائین اور پھر دونون کو دونون رخساروں کے نیچے تک چڑھائین اور سر کی چندیا پر اسکو پٹی سے باندھین اور پیشانی پر ایک پٹی باندھین جو پہلی بندش پر گذرے تاکہ وہ بندش محفوظ رہے اور اپنی جگہ سے نہ ہٹے اور اگر جبڑا ایسا درست کرکے رکھا ہو ویسا درست نہ رہے مناسب ہے کہ ایک ٹکڑا اسلائی کا یا تلا نقارہ جبڑے کے لیکر اسپر پھٹے پیٹین اور اسکو جبڑے پر لپیٹا کر پھر اسی ٹکڑے کے اوپر بندش کرین جبکہ جبڑا اپنی جگہ درست بیٹھ گیا ہو اور اپنی اصلی جگہ پر آگیا ہو اسوا چاہیے کہ وہ جبڑا جس سے ٹوٹی ہوئی جو درست ہوئی ہے اسپر طلا کرین کسی ٹھیری مین رکھ کر اور ٹھیری خواہ تختی کو پیچھے رکھ کر پھر اسی پر بندش کرین جب ایسی استواری جبڑے کی ہوچکے ایسا مناسب ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ سکون اور آرام سے رہے اور باتین نہ کرنے پائے اور نہ کوئی چیز چبانے پائے - اور جب کچھ کھائے تو پتلی چیز جیسے شوربا کہ اسمین روٹی ملی ہوئی خواہ حریرہ نشاستہ اور آٹے سے بنا ہوا تناول کرے - لازم ہے کہ بعد درستی بندش وغیرہ کے بھی ہر وقت جبڑے کی دیکھ بھال کیجائے ایسا نہو کہ اپنی شکل سے متغیر ہوجائے اگر ایسی خرابی نظر آئے تو کھول پھر سے بندش کھول کر جبڑے کو اپنی شکل پر درست کرین اور باستواری بندش کرین - یہ بھی دبانا مناسب ہے کہ ٹوٹا جبڑا بیس روز مین درست ہوجاتا ہے خواہ قریب اسی زمانہ کے اسلیے کہ ہڈی اسکی نرم ہے اور اسمین نرم گودا بھی بھرا ہوا ہے - اور اگر ان صورتون مین علاوہ اور خرابیون کے ورم بھی آگیا ہو مناسب ہے کہ اسکا علاج ورم کے روکنے والی چیزون سے جو عضو کی تقویت بھی کرتی ہین پہلے کرین پھر تحلیل چیزون سے علاج کیا جائے جیسا ہمنے ورم کے باب مین بیان کردیا ہے واللہ اعلم -

باب اٹھاسی مین بیان درست کرنے ہنسلی کے ٹوٹنے کا

اگر ترقوہ یعنے ہنسلی ٹوٹ جائے مونڈھے کی طرف سے تو یہ بات اکثر مونڈھے کے نیچے کی طرف اندر دار پیدا ہوتی ہے اور ہوسکتا بھی اسکے ساتھ نیچے کی طرف لٹک جاتا ہے - جب ہنسلی ٹوٹ جائے قطع ہوکر جدا ہوجائے اسکا علاج بہت آسان ہے اور جلد ہوسکتا ہے نسبت اسکے کہ ٹوٹ تو جائے اور جدا نہو اور اسکی وجہ یہ ہے کہ اگر ٹوٹنے سے جدا ہوگئی ہے تو اسکا کھینچنا اور درست بٹھانا اور اپنی شکل پر آسکے دلانا آسان ہوتا ہے اور اگر جدا نہو اسمین یہ بات ممکن نہین - اور اسی طرح سب ہڈیون کا حال ہے پھر اگر ہنسلی ٹوٹ جائے مناسب ہے کہ بعض خدام کو حکم دیا جائے کہ اسی ہوے نیچے کو تھامے جو ٹوٹی ہوئی ہنسلی کے پاس ہے اور اسکو باہر کی طرف کھینچین اور اوپر کی طرف بھی کھینچین اور

ایک دوسرے خادم کو حکم دین کہ وہ مثلث جو ہنسلی کے بیچ کے جوڑ کے پاس گردن کے آگے ہی اُسی مثلث کو وہ خادم اپنی طرف کھینچے تاکہ دونون خادم کی کشش آگے ہی کی طرف ہو پھر جراح خود ٹوٹی ہوئی ہنسلی کو درست کرے اور ہنسلی کی ہڈی کو اپنی حالت پر واپس لائے اور جسقدر ٹوٹی ہوئی ہنسلی اُٹھی اور اونچی ہو رہی ہی اُسے اُٹھا دے اور جسقدر نیچے دب گئی ہی اُسکو باہر کی طرف کھینچے - اور اگر ایسی تدبیر کی زیادہ حاجت ہو اور زیادہ کشش کی حاجت ہو اُسوقت چاہیے مناسب ہی کہ بغل کے نیچے ایک گرہ یا گولا یعنی گیند کپڑے کا بہت بڑا سا رکھے خواہ اون وغیرہ کا گیند رکھکر ہنسلی کو اسقدر اُٹھائے کہ اُس پہلو کے قریب تک لائے جو ٹوٹے ہوے مقام سے قریب ہی اور پھر وہ … تدبیرین کرین جو اوپر مذکور ہو چکی ہین - اگر جراح کو قدرت نہو کہ ہنسلی کا کنارہ باہر کی طرف کھینچ سکے بسبب اسکے کہ وہ کنارہ اندر زیادہ گھس گیا ہی اب مناسب ہی کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ چت لیٹے اور اُسکے مونڈھے کے نیچے ایک تکیہ متوسط درجہ کا بڑائی لنبائی مین رکھدین اور خادم اُسکے مونڈھے نیچے کی طرف دبائے تاکہ ہنسلی کی ہڈی اُبھرے اور اندر سے اوپر کو آجائے اب ٹوٹے ہوے مقام کو برابر درست کردے اور اُسکو اپنی شکل پر واپس لائے - اور اگر معلوم ہو کہ نوک ہنسلی کی ٹوٹ گئی ہی اور چبھتی ہی اب چاہیے کہ اُس مقام کو نشتر وغیرہ سے یا استرہ سے شق کردے اور جلد کا اسکا سیدھا ہو اور اُس نوکدار ریزہ کو نکال لے جو چبھ رہا ہی اور پھر اُسکو تیشہ خواہ سنگ تراش سے رگڑ کر برابر کردے اور اس عمل سے پہلے وہ آلہ جو کہ جھلی کی حفاظت کرتا ہی نیچے رکھ لیا جائے اُسکے بعد چاک کے زخم کو ٹانکے لگا دے اور اگر ٹانکے نہ لگ سکین زخم کے اندر چھیٹ یا کپڑے اور گدی وغیرہ بھر دے - اگر احتیاج پڑی گدی خواہ تختی کی ہو اُسکا بھی استعمال کرین - اور اگر اسمین ورم گرم عارض ہوا ہو گدیون کو روغن گل مین بھگا کر باندھنا چاہیے - اور اگر ورم نہو پھر روغن مین بھگانے کی حاجت نہین - اور جب بغل کی طرف ہنسلی ٹوٹی ہوئی ہی اُسمین کپڑے کا گیند خواہ اور کوئی گول چیز بھی چھوٹی بغل مین رکھنی … کہ اُسکی بندش ایسی ہی چاہیے کہ دین جو اُسکے لائق ہی اور پٹی دونون بغلون اور اُسی ہنسلی کے اوپر پھیر جائے کہ جو ٹوٹی ہوئی ہو اور … بھی پہونچے اور پیچ اُسکے بھی مونڈھے پر ہون - اور اگر وہ جانب ہنسلی کی جو متصل مونڈھے کے ہی نیچے کی طرف جھکی ہو مناسب ہی کہ بیچ مین سینہ کے ایک چوڑی دفتی رکھکر ایسی گرہ دین کہ تمام … خواہ … اس سے لٹک رہا ہی اور دونون ہاتھ اور دوسری پٹی مین گرہ دے لگا دین - اور اگر سر ہنسلی کا اوپر کی طرف چڑھا ہو تو ایسی چیز ہی کہ بہت کم واقع ہوتی ہی اب ایسی تدبیر سے باز رہنا چاہیے کہ پہونچا سکتا ہے لیکن مناسب ہی کہ مریض کو چت لٹائین پٹھے کے بل اور غذا مین اُسکے تدبیر لطیف کرین یعنی کم غذا اور سبک دین اور … کی بندش ہر تیسرے روز کھول ڈالا کرین اور لگانے کی واجب ہی شکست کی درستی ہونے تک لگا کرین اور بندش کی آسانی … پھر دوبارہ … جب کھولین پھر دیا کرین اور یہی تدبیر برابر کرتے رہین جب تک عضو مین استواری اور سختی نہ آجائے اور دشبذ یعنی لعاب پیدا نہو اور ہنسلی کی ہڈی مضبوط نہو جائے اور قوت نہ پائے اور یہ بات اٹھائیس روز سے زیادہ مدت مین پیدا ہوتی ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے -

باب نواسی مین مونڈھے کے ٹوٹنے کی درستی کا بیان ہی

مونڈھے کا چوڑا مقام کبھی نہین ٹوٹتا ہی فقط اُسکی باریک باڑھین البتہ ٹوٹ جاتی ہین - اور کبھی شکستگی اندر کی طرف عارض ہوتی ہی اور کبھی اُسکو شق ہونے کا صدمہ پہونچتا ہی جو صدمہ شکست کا مونڈھے کو پہونچتا ہی اندر تک وہ بھی چھونے سے محسوس ہو جاتا ہی - اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ ایسے وقت اسمین اندر کی طرف پستگی اور گڑہے سے معلوم ہوتی ہین اور بیمار کو باوجود اس علامت کے ہونے کے اُسمین کسیقدر سستی بھی محسوس ہوتا ہی اور شانہ مین درد بھی کچھ معلوم ہوتا ہی اور جانب شکست کے بسبب اُسی خشونت اور کھردرے پن کے معلوم ہوتی ہی

جو لمس کے نیچے چھونے سے محسوس ہوتی ہے۔ اور ان دونون قسم کا علاج اسی طریقہ سے کرتے ہین جو علاج ورم گرم کے طریقہ ہین طلا اور ضماد جبر یعنے ٹوٹنے کی دوا کا۔ اور لیکن جو کہ چین اور نوکدار ہڈیان جو ٹوٹ کر رہ جاتی ہین انکی شناخت چھونے سے ہوجاتی ہے اگر وہ کہ چین اپنی جگہ ٹھہری ہوئی ہین چبھتی نہین اسلیے کہ ملجاتی اور پٹیون کی بندش سے چمٹ جاتی ہین اور اگر اونچی ہوتی ہین اسوقت چبھتی ہین پس چاہیے کر چاک کرکے انکو نکال لے اور مقام زخم کو اسی طریقہ سے سی دے جو مفصلی ٹوٹی ہوئی کی بندش کے واسطے مذکور ہوا اور بیمار کو حکم دین کہ جدہر چوٹ نہین لگی ہے اسی کروٹ لیٹے واللہ تعالے اعلم۔

باب نوے مین سینہ کے ٹوٹ جانے کا علاج

سینہ کا درمیانی مقام جب ٹوٹ جاتا ہے اندر کی طرف جھک جاتا ہے۔ اور کنارہ سینہ کا پارہ پارہ ہوجاتا ہے اگر سینہ کے درمیانی حصہ مین شکست کا صدمہ پہونچے اور ترچھی شکل سے شق ہوجائے ایسے شخص کے درد اسی جگہ پیدا ہوتا ہے اور جب اسکو ہاتھ سے چھوئین اور انگلیان اسپر رکھین آواز سی پیدا ہوتی ہے۔ اگر سینہ کی ہڈی ٹوٹ جائے اور اندر کی طرف مائل ہوجائے اور اسمین گڑھا پیدا ہو اسوقت درد شدید عارض ہوگا اور نیز سانس مین تنگی اور کھانسی پیدا ہوگی بسبب اس حس کے جو سینہ کے حجاب مین ہے۔ اور بیشتر اسکے ہمراہ خون تھوکنے کی نوبت پہنچتی ہے اب مناسب ہے کہ علاج ان لوگون کا بھی ویساہی کرین جو علاج ہمنے شانہ کے ٹوٹ جانے کا لکھا ہے پھر اگر سینہ اندر کی طرف جھک گیا ہو اب مناسب ہے کہ بیمار کو حکم دیا جائے کہ پیٹھ کے بل لیٹے اور ایک تختہ خواہ پٹری اسکے دونون شانون کے بیچ مین رکھی جائے اور مونڈھا اسکا دبایا جائے اور دونون ہاتھون کی انگلیان بھی دونون طرف سے ملی اور دبائی جائین۔ اور اگر پسلیان اندر کی طرف جھک گئی ہون مناسب ہے کہ بندش انکی گول گول کردین مگر نیچے سے اور جسقدر مریض سہے اور اسکو ناگوار نہو سیدھی بندش کرین پھر اسکے بعد اجزا دونون طرف بندش کے ایک دوسرے سے باندھ دین کہ یہ تدبیر گول بندش کو کھل جانے سے منع کریگی واللہ اعلم۔

باب اکانوے مین پسلیون کے ٹوٹ جانے اور شق ہوجانے کا علاج ہے

سینہ کی پسلیان کبھی سب اجزا انکے شق ہوجاتے ہین اور شراسیف یعنے کوکھ کے پاس کی پسلیان انہین سے جو متصل فقرات کے ہین انھین مین شق ہوجانے کی خرابی عارض ہوتی ہے۔ اور اسی سبب سے ہڈیان پسلیون کی اس جگہ چوڑی ہین اور کنارے انکے جوہر غضروف کے ہین اور پتلے ہین اور یہی سبب ہے کہ ٹوٹ جانے اور پس جانے کی خرابی اگلی جانب سے عارض ہوتی ہے اور شناخت اسکی اس مقام کے گرفت کرنے اور انگلیون سے اسکی تلاش کرنے سے ہوتی ہے کہ مقام ماؤف مین خشونت اور کھردراپن معلوم ہوتا ہے اور نابرابر وہ جگہ محسوس ہوتی ہے پھر اگر شکست کا مقام اندر کی طرف مائل ہو بیمار کو درد شدید اور چبھن درد سے زیادہ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے چبھن کہ ذات الجنب کے مریض کو محسوس ہوتی ہے اور اسکے ہمراہ سانس کی تنگی اور کھانسی اور زیادہ خون تھوکنا بھی لاحق ہوتا ہے جراح کو قدرت اسکی ہے کہ جسقدر اختلاف اور ناہمواری پسلیون مین پائے اسکو برابر کردے اور انکو فراہم کردے مگر جو پسلیان اندر کی طرف مائل ہوگئی ہین انکو ہاتھ سے برابر اور درست نہین کرسکتا ہے بعض آدمیون نے بیان کیا ہے کہ ایسے مریض کو غذا بہت سی دینی چاہیے اور نفخ پیدا کرنے والی اور ریاح پیدا کرنے والی غذا دیجائے تاکہ جب معدہ اور انتین اسکی غذا اور ریاح سے پر ہوجائینگی پسلیان باہر کی طرف آجائینگی اور یہ عمل تشریح کے مطابق نہین اسلیے کہ معدہ اور سینہ مین اس جگہ شرکت نہین اور پھر یہ بھی خرابی ہے کہ امتلاء معدہ سے ورم گرم کا ہیجان ہوگا اور بڑھ جائیگا بعض آدمی ایسے وقت پچھنے لگاتے ہین یہ تدبیر صاف ہے مگر اتنا خوف ہے کہ مقام خاص کی طرف مادہ کا خبہ

ہو جاوے۔ میری مراد مقام خاص سے وہ جوڑ کی جگہ ہے جو پسلیون پر ہے اور وہ جوڑ ہو درمیان سینہ کے ہے پس اسکی وجہ سے ورم پیدا ہوگا اور پسلیون کے اندر چلے جانے مین زیادتی ہو جاویگی لیکن بعض اطبا نے یہ حکم دیا ہے کہ مقام مذکور پر اون کو روغن گرم مین ڈبو کین اور گدی مین اسکو رکھ کر بیچ مین پسلیون کے رکھین تاکہ جگہ جو خالی نظر آتی ہے بھر جاوے اور پٹی کی بندش برابر ہو کر بیٹھے جیسا کہ ہنسلی کی بندش کے بیچ جیسی ہنسلی سینہ کے ٹوٹنے مین لکھی ہے۔ اور جب زیادہ چبھن اور درد ایسا جو مریض کو قلق مین ڈالے پیدا ہو بسبب اسکے کہ چبھن حجاب سینہ مین زیادہ ہوتی ہو پس مناسب ہے کہ جلد کو چاک کرین اور ٹوٹی پسلی کو کھول دین پھر اسکے نیچے وہی آلہ رکھین جو صفاق اپنے جھلی کی حفاظت کرتا ہے اور ہڈیان اور نوک وغیرہ کہ جو ان کی جو چبھ رہی ہین اسکو بہ نرمی کاٹ ڈالین اور نکال کر دور کر دین اور مقام زخم کا علاج ایسی دوا سے کرین جو گوشت بھر لاتی ہے اور اندمال زخم کرتی ہے بشرطیکہ ورم گرم عارض نہوا ہو۔ اور اگر ورم گرم آگیا ہو تو پس پٹی اور گدی روغن نیم گرم مین ڈبو کر رکھین اور علاج موضع خاص کا اسی طرح سے کرین کہ ورم جاتا رہے اور تدبیر غذا کی بھی وہی کرنی چاہیے جو مریض ورم گرم کے لائق ہے اور کروٹ دہنی لیکر سویا کرے جس کروٹ لیٹنے مین اسکو خفت اعراض کی ہو

باب بانوے مین کولہے کے ٹوٹنے اور پیڑو کی ہڈی ٹوٹ جانے کا علاج

کولہے اور پیڑو کی ہڈی اور ریڑھ کی دونون ہڈیان کمتر انہین شکست کا صدمہ پہونچتا ہے۔ اور اگر یہ آفت انکو پہونچے تو اسکو ایسی ہی سمجھنی چاہیے جیسے دونون منکب خواہ مونڈھون کو شکست کی آفت پہونچی ہے۔ اور اسکی صورت یہ ہے کہ ہڈیان ان اعضا کی پارہ پارہ ہو کر طول مین شق ہو جاتی ہین اور اندر کی طرف مائل ہو جاتی ہین اور باانہمہ درد بھی شدت سے ہوتا ہے جو صفاق تک اثر کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ علاج اسکا مثل مونڈھے کی ہڈی درست کرنے کے ہوتا ہے فرق اتنا ہے کہ اس جگہ کی ریزہ ریزہ اور چور ہڈیون کی خارج نہین ہو سکتی ہے چاک کرکے بلکہ انگلیون کے ذریعہ سے باہر سے برابر کر دیجاتی ہین اور باقی سب علاج ویسا ہی کیا جاتا ہے جیسا منکب کے ٹوٹنے کا علاج ہے اور مرطب چیزین جنسے رطوبت پیدا ہو اسکا بھی استعمال کیا جاتا ہے اور گدیان اس جگہ پر چڑھائی جاتی ہین جو گہری جگہ دونون خاصرتین کی ہے اسی طرح پیڑو کی ٹوٹی ہوئی ہڈی کا علاج بھی یون کرنا چاہیے کہ انگلیون سے اسکو درست کر دین اس ہڈی کو ٹوٹ جانے کا صدمہ کم عارض ہوتا ہے

باب ترانوے مین علاج جو ستون کے بیچ کی ہڈی ٹوٹ جانے کا اور پیٹھ کی گریان اور کانٹے ٹوٹ جانے کا علاج اور انکے شکست درست کرنے کا بیان ہے

پیٹھ کی گریون مین ٹوٹ جانے کا صدمہ شاید نہ پہونچتا ہو مگر کوفتہ ہو جانے کا صدمہ البتہ عارض ہوتا ہے اور اسی کوفتہ ہونے کی وجہ سے نخاع یعنے حرام مغز جو انمین بھرا ہے اسپر دباو کی تنگی پڑتی ہے اور جب بات تابع کوفتگی کے ہوتی ہے لہذا پٹھہ جو نخاع سے پیدا ہوا ہے اسکو بھی بمشارکت نخاع کے ضرر پہونچتا ہے اور اکثر اسی وجہ سے موت بھی واقع ہوتی ہے خصوصاً اگر اسی کوفتہ ہونے سے گریون مین تنگی پیدا ہوئی اس حرام مغز پر جو انمین بھرا ہے۔ اگر ایسی کوئی بات عارض ہوئی ہو پس علامات ہلاک مریض نمایان ہونگے پس اسکے علاج درپے نہونا چاہیے۔ اور اگر علامات ہلاک کے نہون اور طبیب کو ممکن ہو کہ مقام خاص کو چاک کرسکے اور چورا ہڈیون کا نکال سکے پس ایسا ہی کرنا چاہیے۔ اور اگر مقام مذکور مین ورم گرم آگیا ہو پس مناسب ہے ایسی دوا کیجاوے جس سے ورم گرم مین سکون پیدا ہو مثلاً روغن اور نیم گرم پانی کا تریڑا دین اسکے بعد ایسے ضماد کو لگاوین جو ورم گرم کو مناسب ہین۔ پھر اگر شکست کا صدمہ گریون کے کانٹے مین عارض ہوا ہو مناسب ہے کہ مقام مناسب کو چاک کرین اور جسقدر کہ کانٹے ٹوٹ گئے ہون انکو چن کر نکالین اور بعد ازان مقام کو جیسے چاک کیا ہے اور قروح کا

علاج کرین اور اگر ہڈی درمیان دونون جوڑون کے ٹوٹ گئی ہو انگشت شہادت کو مقعد مین داخل کرکے اُسی ہڈی کو حالت اصلی کی طرف لاوین لیکن پہلے اُسکو دوسرے ہاتھ سے برابر کر دین۔ اور اگر ہڈی جدا ہو گئی ہو مناسب ہی کہ اُس مقام کو چاک کرکے ہڈی کو نکالین اور چاک کیے ہوئے مقام کو ٹانکے سے دوخت کرکے درست کر دین پھر اُسپر اُس چیز کی بندش کرین جو بنام لجام مشہور ہی خواہ جس چیز سے ایسے مقام کی بندش ہوسکتی ہی۔ طبیب کو معلوم ہی کہ چھونے کے ذریعہ سے اور تلاش اور تفتیش کرنے سے سارا حال معلوم ہوسکتا ہی کہ ہڈی اس مقام کی ریزہ ریزہ ہو گئی ہی خواہ ٹوٹ گئی ہی کہ ایسی تدبیر سے انشاء اللہ تعالے خرابی مخفی نہ رہیگی۔

باب چورانوے مین علاج درست کرنے استخوان عضد کا

بازو کی ہڈی اگر ٹوٹ جاوے مناسب ہی کہ اُسکے علاج مین اوپر اور نیچے سے کھینچ کے استعمال کرین اور یہ کشش معتدل طور پر ہو پھر اگر یہ ہڈی قریب مونڈھے کی ٹوٹی ہو مناسب ہی کہ مونڈھے کو اوپر سے کھینچین اور پہنچے کو نیچے کی طرف سے اور اگر شکستگی استخوان کی پہنچے کے قریب ہو مناسب ہی کہ پہنچے کو نیچے اور بازو کو اوپر کی طرف کھینچین پھر ٹوٹی ہڈیان اپنی اپنی ڈبیون مین رکھکر اور اُنکو اس طرح لپیٹین کہ برابر ہو کر درست بیٹھ جائین۔ پھر اُسپر گدی اور پٹی چوڑی چوڑی ایکر اُسپر شکست کے درست کرنے والی دوا طلا کرکے یکسان کر دین ٹوٹی ہوئی جگہ پر جس طرح سے جبائر یعنے اور پٹیان گرد ٹوٹے ہوے عضو کے پھیرے اور چکر دیئے جاتے ہین اور اُنکا بیان ہم کر چکے ہین اور پھر اُنکو کھپچیون سے بخوبی باندھین۔ مگر زیادہ سختی سے بندش نہو جو عضو شکستہ کو ایذا دے اور مادہ کو اُسکی طرف جذب کرے اور نہ اسقدر ڈھیلی بندش ہو کہ ٹھہر نہ سکے۔ احتیاط اسکی بھی رہے کہ پٹیان جوڑ پر مونڈھے اور جوڑ پہنچے کے نہون اسلیے کہ جوڑ کو اور کچھ کو بندش مضر ہی اور اُسکی طرف مادہ کو جاذب کرتی ہی اور اسی وجہ سے ورم آجاتا ہی۔ پھر اسکے بعد پہنچے کو بندش سے آزاد کرین کہ یہ بندش سینہ تک بیمار کے پہنچے اور اُسکے شانہ تک اور گردن تک جانب مخالف مین کسکے یعنی جدھر ٹوٹ گیا ہی۔ اور مناسب ہی کہ یہ بندش تین روز تک اسی حال پر رہے بعد اُسکے کھولی جائے اور دوبارہ اُسپر ضماد لگائین اور گدی اور پٹیان بھی دوبارہ بدستور اول استعمال کرین جیسا کہ ہم لکھ چکے ہین اور پہلے بندش کا بیان ہو چکا ہی۔ یہ بھی مناسب ہی کہ بخوبی تلاش اور تفقد کرین کہ اگر پٹی ڈھیلی ہو گئی ہو خواہ ادھر ادھر ہٹ گئی ہو خواہ تیسرے دن سے پہلے جو پٹی چڑھائی گئی تھی وہی ہٹ گئی ہو اُسکو کھول کر دوبارہ مثل سابق کے پھر باندھ دین۔ اور اگر بازو مین ورم آگیا ہو مناسب ہی کہ پٹیان اور تختیان اور گدیان ضماد اول پر طلا کرکے باندھین اور بندش مین تہ کپڑے کی کم ہو زیادہ نہو اور روغن بنفشہ نیمگرم کرکے تر شیا دین اور گرد ورم کے (صبر) یعنے سرد کرنے والی دوائی خاص اور دونون صندل اور آب کاسنی سبز اور آب عنب سبز کو طلا کرین اور یہ بھی واجب ہی کہ ایسی تدبیر کرین جو ریزش مادہ کو اس طرف منع کرے تا اینکہ جب ورم کی تحلیل ہو اور زائل ہو جاوے پھر وہی بندش اور پٹی وغیرہ کا استعمال کرین جو پہلے لکھی گئی ہی۔ اور بیمار کو منع کر دین کہ جب تک اچھی طرح سے ہاتھ مین قوت نہ آجاوے دونون ہاتھون کو ہلانے ڈلانے سے روکے۔ اور اپنے بستر خواب پر لیٹا رہے اور دونون ہاتھ اپنے پیٹ پر رکھ لے جو سینہ سے بندھے ہون جیسا پہلے طریقہ باندھنے کا بیان کیا ہی۔ اور اُسکے بازو کے نیچے ایک نرم تکیہ رکھا رہے اور یہ بندش تیسرے دن کھول ڈالی جائے تا اینکہ ساتوان روز گذر جائے جب ساتوان روز گذر جائے پھر بندش ہفتہ مین ایک مرتبہ کھولی جائے خواہ سات روز سے زیادہ ہان اگر بیمار کے ہاتھ مین درد خواہ کھجلی پیدا ہو خواہ بندش ڈھیلی ہو گئی ہو اُسوقت اُسی بندش پر اُسے چھوڑ دینا کہ یہی بات درستی عضو کی زیادہ موافق ہی اور اُسکے استوار ہونے کو زیادہ مفید ہی بہ نسبت ہلانے اور حرکت دینے کے۔ اور ہاں شاید یہی تدبیر چلی جائے تا اینکہ عضو مین سختی اور درستی آجاوے زیادہ

چالیس روز تک اور پنڈلی اور ران کو بھی اسی طرح رکھنا چاہیے - پھر جب چالیس روز گذر جائین مناسب ہی کہ بندش کھولی جائے اور مریض کو حمام مین داخل کرین اور معتدل گرمی کا پانی اسپر بطور ترشح پڑنے کے ڈالا جائے - اور مناسب ہی کہ اگر اس مقام مین ورم گرم ہو تدبیر غذا مریض کی تدبیر لطیف سے کیجائے اور جب ورم مین سکون آجائے غذا مین تغلیظ کیجائے یعنی بھاری غذا دیجائے اور سرد خشک غذا جو مشابہ مزاج ہڈی کے ہی تجویز کرین تا کہ ایسی غذا سے ٹوٹے ہوئے مقام مین وہ لعاب پیدا ہو جس سے چسپیدگی کی قوت پیدا ہو انشاء اللہ تعالی -

باب پچانوے مین بیان کلائی کے ٹوٹ جانے کا

ذراع چونکہ دو ہڈیون سے مرکب ہی ایک تو موٹی ہی وہ نیچے والی نلی اور دوسری باریک پتلی وہ اوپر والی نلی پس بیشتر تو وہ دونون ہڈیان ٹوٹ جاتی ہین اور کبھی فقط ایک ہی انمین سے ٹوٹتی ہی اگر دونون ٹوٹ جائین اسکا علاج بہت دشوار اور زیادہ سخت ہوتا ہی خصوصا اگر ایک ہی جگہ سے دونون ٹوٹ جائین - اور اگر ایک انمین سے ٹوٹے اسکا علاج آسان ہوتا ہی مگر اتنا فرق ہی کہ اگر اوپر والی ٹوٹے دیر مین جڑتی ہی اور خرابی اسکی تھوڑی ہوتی ہی اور اگر پتلی نلی اوپر والی ٹوٹ جائے جلد تر درست ہوجاتی ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ پتلی چونکہ موٹی اور گندہ نلی کے اوپر رکھی ہوئی ہی لہذا اسوقت اسے ایذا دیتی ہی - علاج ان سب اقسام شکستہ استخوان کا ویسا ہی ہوتا ہی جو پہونچے اور بازو شکستہ کا علاج اوپر مذکور ہوا ہی یعنی کھینچنا اور پٹی چڑھانا اور دیگر تدابیر جو سب مذکور ہوچکین پس چاہیے کہ کھینچنے کا استعمال ایسا کرین جو نرم اور آہستگی سے ہو اور وہ طریقہ یہ ہی کہ بروقت کھینچنے کے انگوٹھا اوپر کی طرف اور چھنگلیا نیچے کی طرف تا کہ اسوقت موٹی نلی پتلی نلی کے نیچے رہے اور موٹی نلی کا بوجھ پتلی نلی پر نہ پڑے اور پتلی نلی کو اٹھا لے اور موٹی نلی اوپر کی طرف نہ ہوجائے - رہی اور جملہ تدابیر وہی ہین جنکو ہمنے بازو کی درستی مین ذکر کیا ہی اور یہ بھی فرق ہی کہ ذراع کی ہڈی تیس روز مین سختی اور درستی پکڑتی ہی اور اس سے زیادہ بھی مدت گذر جاتی ہی واللہ اعلم -

باب چھیانوے مین کنارۂ دست اور ٹوٹی انگلیون کی درستی کا بیان ہی

جاننا چاہیے کہ پنجہ اور ہتھیلی اور دونون پیندلیون کی ہڈیون مین کمتر شکست کا صدمہ عارض ہوتا ہی ہان کوفتگی سے ریزہ ریزہ ہوجاتی ہی اور سبب اسکا یہ ہی کہ یہ ہڈیان نرم ہین اور بودی ہین پھر جب اس ہڈی مین شکست کا صدمہ ہو پہونچے یا کوفتہ ہو جائے مناسب ہی کہ بیمار کو جراح اپنے سامنے بٹھائے اور کف دست اسکا ایک کرسی پر رکھکر بعض خدام کو حکم دیا جائے کہ جو مقام ٹوٹ گیا ہی اسی ہڈی کو کھینچے اور اسے اپنے گڑھے مین بٹھائے اور برابر کرکے اپنی شکل اور ہیئت طبیعی پر درست کردے - پھر اگر انگوٹھا ٹوٹ گیا ہو اور پور انگلیون کی ٹوٹ گئی ہون مناسب ہی کہ انکو اسی انگلی کے ہمراہ باندھے جو قریب کی انگلیان ہون تا کہ ٹھہر سکے اور ایسی بندش کے کرنے مین محتاج اطراف جبائر کے ہوگا یعنی تختی اور پٹی باندھنے کی اسمین حاجت نہین ہی واللہ تعالی اعلم

باب ستانوے مین بیان ہی درست کرنے ران کی نلی کا

ران کی نلی اگر ٹوٹ جائے اسکی درستی کی وہی تدبیر ہی جو بازو کی ہڈی کی تدبیر بیان ہوئی مگر فرق یہ ہی کہ ران کی ہڈی کو ایک چیز مین خصوصیت ہی اور وہ یہ ہی کہ ران کی نلی جب ٹوٹ جاتی ہی آگے خواہ پیچھے کو پلٹ جاتی ہی بسبب اسکے کہ یہ نلی چوڑی ہی اور چاہیے کہ اسکو کھینچ کر درست کرین اور برابر کشش ہونی چاہیے کہ باربار اسکو کھینچتے رہین تا کہ یہ ہڈی کھینچتے کھینچتے اپنی اصلی شکل پر آجائے - پھر اگر یہ ہڈی

پیچ سے ٹوٹی ہو پس مناسب ہی کہ اُسکے درست کرنے مین وہ دونون اُن پٹی کی استعمال مین لائین جو ایک ٹوٹی ہوئی جگہ کے نیچے ہو اور دوسری اُسکے اوپر ہو- اور اگر ٹوٹی ہوئی جگہ بیچ سے ہٹی ہوئی اور کولے کے جوڑ کے قریب ہو مناسب ہی کہ ایک چھوٹا نہالچہ لیکر اُسمین روئی خواہ اون کو بھرین اور بیچ سے اُسکو پیر و پیٹ رکھین اور کولے اُسکے اوپر کی طرف چڑھا دین اور پھر ایک اُس شخص کے ہاتھ مین دین جو اُسکو اوپر کی طرف کھینچ سکے اور زانو کا استوار اس طرح سے کرین کہ ایک پٹی اُسی پر لپیٹین اور بیمار لیٹے وقت تھم کر کبھل لیٹا ہو پھر دونون ہاتھین ٹوٹی ہڈی کی یکجا کر کے اُنکو اپنی اصلی حالت کی طرف پھیر لائین اور بندش سے اُسکو مضبوط باندھ دین بطور مناسب جیسا کہ چاہیے پھر اگر کوئی کرچ ہڈی کی یہان چھپ رہی ہو واجب ہی کہ مقام مناسب کو چاک کر کے اور کرچ کو خارج کر دین جیسا کہ ہمنے بیان کیا ہی-

باب اٹھانوے مین بیان ہی فلکہ زانو کے ٹوٹ جانے کا

فلکہ وہ چیز ہی جو ران اور زانو کے جوڑ پر ہوتا ہی یہ ہڈی نرم ہی اور کمتر شکستہ ہوتی ہی مگر ہشم اور رض جو دو قسم کی شکستگی ہی یعنے کوفتگی اور ریزہ ریزہ ہونے کی صورت اُسمین پیدا ہوتی ہی اور بیشتر اُسکی اُنچائی مین پھٹ جانے کی صورت پیدا ہوتی ہی اور اکثر اُسکے ہمراہ زخم بھی پڑ جاتا ہی یا بدون زخم کے پھٹ جاتا ہی اور اُسکی شناخت آسان ہی جب ہاتھ سے چھو کر دیکھین کہ چھوٹی ملی ہوئی چیز الگ معلوم ہوتی ہی اور آواز بھی اُسکے چٹخنے سے پیدا ہوتی ہی- فلکہ کی درستی اور جوڑنے کی تدبیر یہ ہی کہ اُسی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جمع کرین اور جو چیزین الگ ہو گئی ہین سب کو باہم ملا دین بذریعہ انگلیون کے اور اُسکو اُسی شکل اصلی کی طرف رد کرین اور اسپر گدی اور پٹی پر ضماد جبیرہ لگا کر پٹی بندش کرین جیسے کہ لائق اُس جگہ کے ہو- یہ بھی جاننا چاہیے کہ ایسا جو پیدا ہوتا ہی اس جگہ […] نہین سکتا ہی اچھی طرح سے بسبب زیادہ متحرک رہنے فلکہ کے اور اسی وجہ سے کہ آگے […] سختی […] اور پیچی ہوئی ہی اسوجہ سے حرکت اس جوڑ کی دشواری سے ہوتی ہی اور جسکے پاؤن کا یہ جوڑ ٹوٹ جاے وہ زیادہ چلنے پھرنے پر صبر نہین کر سکتا ہی خصوصاً بلند مقام پر چڑھنے کی حرکت اُس سے بہت مشکل ہی اسلیے کہ گھٹنا ہر وقت اونچی جگہ پر چڑھنے کے پیچیدہ ہو جاتا ہی جب پنڈلی اُٹھا کر چڑھنے کی حرکت کیجاتی ہی اور پھر وہ اُٹھا کر اونچی جگہ پر رکھا جاتا ہی لیکن نرم اور ہموار زمین پر چلنا وہ نہایت آسان ہی اسمین دشواری حرکت کی زیادہ ظاہر نہین ہوتی ہی واللہ اعلم-

باب ننانوے مین پنڈلی ٹوٹی ہوئی کی درستی کا بیان ہی

پنڈلی کی ہڈی اگر ٹوٹ گئی ہو اُسکو درست کرنے کا وہی قاعدہ ہی جو ذراع کے شکستہ کی درستی کا قاعدہ ہی اور اسکا بیان یہ ہی کہ پنڈلی مین دو ہڈیان ہین جیسے کہ ذراع مین دو ہڈیان بیان ہوئی ہین ایک ہڈی پنڈلی کی موٹی ہی بہ نسبت دوسری ہڈی کے اور اسی وجہ سے ٹوٹنے سے جو بات پنڈلی کے خرابی کی عارض ہوتی ہی وہی ہی جو کہ ذراع کے ٹوٹ جانے سے ذراع کو لاحق ہوتی ہی- پس اگر دونون ہڈیان پنڈلی کی ٹوٹ جائین سب طرف سے پنڈلی پلٹ جاتی ہی اور اگر ایک ہی ہڈی ٹوٹ جاے پنڈلی تین طرف سے پلٹ جاتی ہی اندر بھی اور باہر بھی- اور اگر پنڈلی کی موٹی ہڈی ٹوٹ جاے اُسوقت پنڈلی فقط پیچھے کی طرف پلٹ جائیگی اور اگر پتلی ہڈی ساق کی ٹوٹ جاے آگے کی طرف پنڈلی […] ہوگی- پس مناسب ہی کہ جب پنڈلی ٹوٹ جاے اُسکو زانو اور قدم کی طرف یعنے اوپر اور نیچے دونون طرف کھینچین اور جاے اعتدال پر کشش رہے پھر دونون ہڈیون کو جو الگ

ہوگئی ہون یکجا کرین اور اگر انمین اور ہڈیان ہون انکو بھی یکجا کردین تاکہ ساق کی ہڈی اپنی اصلی صورت پر آجاوے پھر اسپر گدی اور پٹی دے اسے جبیرہ لگا کر چڑھائین اور ایک دھجی سے لپیٹین بعد ازان انجیر کی لکڑی پتلی پتلی جو قوت مین درمیانی ہو اسپر مرہم [illegible] لپیٹ کر گرد ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اسکو کھڑا کرین اور نزدیک نزدیک یہ لکڑیان ہون پھر اسپر پٹیان چوڑی چوڑی اچھی طرح سے لپیٹین [illegible] اگر ٹوٹا ہوا استخوان بطرف [illegible] کے مائل ہو مناسب ہے کہ پٹی کی بندش مائل بطرف قدم کے ہو اور اس ہڈی کی درستی مین تدبیر وہی کیجاے جو ساعد کی ہڈی کی تدبیر ہمنے لکھی ہے واللہ اعلم۔

باب سوم قدم کی ٹوٹی ہوئی ہڈیون کے درست کرنے مین

کعب یعنی ٹخنہ قدم کی ہڈی کبھی نہین ٹوٹتی کیونکہ صحت عارض نہین ہوتی ہے اسلیے کہ اسکے اردگرد ہر طرف [illegible] ہین اور پشت قدم کی ہڈیان اور انگلیون کی ہڈیان اسی طرح سے ٹوٹ جاتی ہین جیسے دونون کلائیان اور دونون کف دست کی ہڈیان ٹوٹتی ہین اور درستی انکی بھی اسی طرح سے ہوتی ہے جس طرح سے کف دست کی ہڈیون کی درستی کا قاعدہ ہمنے اوپر بیان کردیا ہے [illegible]

باب ایک سو ایک مین خلع یعنی اتر جانے کے اقسام کا بیان اور پہلے پیچھے والے جبیرہ [illegible]

خلع کے معنی اصطلاح طب مین یہ ہین کہ جوڑ اندر خواہ گٹھی ہڈی کی ہو وہ اپنے گڑھے سے نکل آئے جس گڑھے مین وہ [illegible] رکھی گئی ہے۔ پھر اگر تھوڑی سی نکل آئی ہو اور گڑھے سے بالکل باہر نہ آگئی ہو اسکو خلع نہ کہینگے بلکہ زوال اور ہٹ جانا کہینگے [illegible] اور ہم پہلے پیچھے والے جبیرہ کے اتر جانے کا بیان کرتے ہین اگرچہ خلع اسکو کمتر عارض ہوتا ہے اسلیے کہ اوپر والا جبیرہ اسکے سرون کو اونچا کیے رہتا ہے اس جبیرہ کو اکثر زوال [illegible] یعنی اسکے جوڑ کا ہٹ جانا عارض ہوتا ہے [illegible] جبیرہ کے گرد [illegible] نرم ہے اور [illegible] بوجہ کثرت حرکت کے ہوتی ہے [illegible] تھوڑے سے سبب سے ڈھیلی ہوجاتی ہے [illegible] اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے اور [illegible] بدون کسی حیلہ کے ہوا کرتا ہے لیکن جب اوپر والا جبیرہ پورا پورا اتر جائے اور اسکی علامت یہ ہے کہ [illegible] نظر آئیگا خواہ پیچھے کو [illegible] ہوگا اور ہڈی کا کنارہ [illegible] ہوا اور اوپر والے جبیرہ [illegible] معلوم ہوگا [illegible] ہوتا ہے جب کہ اوپر کا جبیرہ اتر جائے جب یہ علامت پیدا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ جبیرہ اتر گیا ہے [illegible] اسکا علاج [illegible] خادم کو حکم دیا جائے کہ مریض کے سر کو زور سے پکڑے اور نیچے والے جبیرہ کو باہر سے اپنی انگلیون مین گرفت کرے اور [illegible] اپنا منہ کھولے جسقدر کھل سکے اور خادم کو حکم دیا جائے کہ اسی جبیرہ کو داہنے بائین ہلاتا رہے [illegible] ڈھیلا رکھے اور خادم کے ساتھ اسکو [illegible] دے کہ وہ اسکو حرکت دے پھر جبیرہ کو ایکدم [illegible] اور اسکو اپنی جگہ پھیر لائے [illegible] مناسب ہے کہ دونون جبیرے بند کردیے جائین اور کھلے ہوے نہون۔ اگر جبیرہ کا اپنی جگہ پھیر لانا دشوار ہو [illegible] مقام خاص کو [illegible] اور موم سے ملین اور اسی کی سینکائی کردین اور آب گرم کے کسی [illegible] کے ذریعہ سے جسکو اسی روغن مین خواہ گرم پانی مین [illegible] اور بعد اسکے پھر جبیرہ کو اپنی جگہ پر لے آئے شناخت اسکی کہ جبیرہ اب اپنی جگہ پر آگیا ہے کہ داڑھین اور دانت [illegible] اوپر والے [illegible] والون پر درستی سے بیٹھ جاتے ہین جیسے کہ اصلی حالت مین ہوتے ہین پھر جب اسکا اپنی جگہ پر درست بیٹھ جانا معلوم ہوجائے [illegible] موم اور روغن گل سے تر کرکے اوپر سے باندھین ڈھیلی پٹی سے۔ اگر دونون جبیرے اتر جائین [illegible] شناخت [illegible]

اُتر جانے کی جسنے بیان کیا ہی اور علاج اسکا بھی وہی ہی جو ایک جبڑے کے اُتر جانے کا مذکور ہوا۔ مناسب ہی کہ جب دونون جبڑون کی ہڈیان اُتر جائین ایک ساعت بھی اُنکو اُتری ہوئی حالت پر نہ چھوڑنا چاہیے بدون اسکے کہ اپنی جگہ پر اُنکو واپس لائین اسلیے کہ اگر اُنکو اُتری ہوئی چھوڑ دینگے اس وجہ سے بہت سے اعراض مہلکہ اور خراب پیدا ہونگے ازانجملہ تپ کا ہر وقت رہنا اور درد سر دائمی اور اسکا سبب یہ ہو کہ دونون جبڑون کی جگہ جب بدل جائے بسبب اسکے دونون کنپٹیان گھٹنے لگتی ہین اور تمدد اور کھنچاؤ اُنمین پیدا ہوتا ہی اسی وجہ سے درد سر لاحق ہوتا ہی اور دست بھی ایسے شخص کو آیا کرتے ہین صفراوی مادہ کے اور قے صفراوی بھی ہوا کرتی ہی اور اکثر ایسا آدمی دسوین روز مرجاتا ہی اسکو معلوم کرنا چاہیے۔

باب ایک سو دو مین ہنسلی اور شانہ کے سرے کے اُتر جانے کا بیان ہی

ہنسلی تو اندر کی طرف نہین اُتر سکتی ہی اسلیے کہ اندر وار سینہ سے متصل ہی اس سے جدا نہین ہی اور اسی وجہ سے اندر کی طرف حرکت بھی نہین کرتی ہی پھر اگر باہر سے ہنسلی مین چوٹ لگے اسقدر کہ اُتر جائے اُسکا علاج اُسی طرح کرنا چاہیے جس طرح ہنسلی کے ٹوٹ جانے کا علاج مذکور ہو چکا ہنسلی کا وہ کنارہ جو شانہ سے ملا ہوا ہی اور قریب اُسی کے ہی وہ کنارہ زیادہ نہین اُتر جاتا ہی اسلیے کہ عضلہ جسمین دو سرے مین اسکے اُتر جانے کو منع کرتا ہی ایضاً شانہ کا سرا بھی اُسکو اُتر جانے سے منع کرتا ہی ہنسلی زیادہ حرکت بھی نہین کر سکتی ہی اسلیے کہ اسکی خلقت فقط سینہ کے کشادہ اور بستہ ہونے کی غرض سے ہوئی ہی اور اسی وجہ سے ہنسلی فقط انسان ہی کے بدن مین پیدا کی گئی ہی اور کسی حیوان مین یہ عضو مخلوق نہین ہوا ہی۔ اور اگر ہنسلی مین اُتر جانے کی خرابی بوجہ شگافتہ ہونے کے پیدا ہو خواہ اور کسی وجہ سے ہنسلی اُتر جائے اُسکو برابر کرکے اپنی جگہ اُسے لیجانا چاہیے اور پٹیون کے لپیٹنے مین زیادہ پھیرے دیے جائین اور بندش بھی ویسی ہی کیجائے جو مناسب اس علاج کے ہی۔ اور یہی علاج مناسب ہی کنارہ منکب کے اُتر جانے کے اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے۔ جو چیز ہنسلی کو منکب سے مربوط کرتی ہی وہ ایک چھوٹی سی ہڈی غضروفی ہی یعنے نرم ہڈی کی قسم سے۔ اور اسی وجہ سے غلطی زیادہ واقع ہوتی ہی مہاز یل یعنے جبیرگر دن کے سرے کی ہڈی مین اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائے تا اینکہ ناتجربہ کار آدمی بغلط گمان کرتا ہی کہ بازو کا سرا جدا ہو گیا ہی اور اپنی جگہ سے نکل گیا ہی اسلیے کہ شانہ کا سرا اسوقت بطور زائدہ کے نظر آتا ہی اور جس جگہ سے وہ ہٹ جاتا ہی وہان گڑھا سا نظر آتا ہی لہذا غلطی واقع ہوتی ہی اس بات کی تمیز اور تحقیق بذریعہ اُن دلائل کے بخوبی کرنی چاہیے جنکے ذریعہ سے شکست بندی کیجاتی ہی اور عضا اپنی جگہ پر درست بٹھائے جاتے ہین۔

باب ایک سو تین مین شانہ کے اُتر جانے کی درستی کا بیان ہی

مونڈھے کا سرا اُس تجویف اور خالی جگہ سے جدا ہی جو مونڈھے مین ہی اور اکثر اُس سے نکل بھی آتا ہی مگر وہ اوپر کی طرف نہین نکلتا ہی بسبب ہونے ایک حجاب اور رگے جو منکب سے پیدا ہوا ہی۔ اور آگے اسکو نکلنے سے وہ پٹھہ منع کرتا ہی جو اُس عضلہ مین آتا ہی جسمین دو سرے ہین اور منکب کے سرے کی وجہ سے بھی اندر اور باہر بہت تھوڑا سا نکل آتا ہی اور نیچے کی طرف زیادہ نکل جاتا ہی خصوصاً جن لوگون کے شانہ مین گوشت کی کمی ہی مگر ایسے لاغر آدمیون کے بدن مین اپنی جگہ سے یہ سرا جلد نکل جاتا ہی لیکن جن لوگون کے مونڈھے مین گوشت زیادہ ہی برخلاف اسکے دیر مین خارج ہوتا ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ خارج ہونے کے بعد دیر مین بدشواری اپنی جگہ سماتا ہی اور اپنی جگہ سے بدشواری جدا ہوتا ہی کبھی بعض آدمیون کو چوٹ ایسی لگتی ہی کہ ایسے مقام مین ورم گرم آجاتا ہی اُنکی نسبت گمان ایسا ہوتا ہی کہ مونڈھے کا سرا اُتر گیا ہی

جب یہ سرا نیچے کی طرف اُتر جائے اُسکی شناخت یہ ہی کہ صحیح آدمی کے منکب مین اور جسکا منکب اُتر گیا ہو دونون مین اختلاف شکل زیادہ پایا جاتا ہی اور یہ بات ہوتی ہی کہ جسکے شانہ کا سرا بازو سے نکل گیا ہی وہ مجوف اور اندر سے خالی نظر آتا ہی جیسا ہمنے منکب کے سرے کی نسبت لکھا ہی جب وہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہی اور کنارہ اُس منکب کا جو اپنی اصلی حالت پر زیادہ باریک ہی اِس اُترے ہوے مونڈھے مین نظر آتا ہی اور سرا اس بازو کا جو اُترا ہوا ہو بغل کے نیچے برابر پہونچے اسی ہاتھ کے ہوتا ہی اور اسی سرے کے ہمراہ اضلاع بھی اتنے ہوتے ہین کہ اگر ارادہ یہ ہو کہ اُسی سرے کو اضلاع سے قریب کرین بڑی دشواری سے یہ بات ہو سکیگی اور درد شدید پیدا ہوگا پس ممکن نہوگا کہ یہ آدمی اپنا ہاتھ اونچا کر سکے اور اپنے کان کے قریب لا سکے اور نہ ہوگا کہ جملہ اقسام کے حرکات سے ہاتھ کو ہلا سکے۔ اگر ایسی قسم خلع اور اُتر جانے کے لڑکے کو خواہ نوجوان آدمی کو عارض ہو اور زیادہ زمانہ اس بات کو نہ گذرا ہو اُسوقت اگر طبیب اپنے ہاتھ سے اُسکو پکڑ کے اُترے ہوے جوڑ کو بقدر انگشت میانہ کے بلند کرے اتنی ہی تدبیر سے جوڑ اُکھڑا ہوا اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہی۔ اور اسی طرح اگر بیمار اپنے دوسرے ہاتھ سے جو صحیح ہی اس ہاتھ کو اسی قدر اُٹھائے تب بھی درست بیٹھ جاتا ہی۔ ہان اگر وہ لڑکا نادان ہو اور اچھی طرح خود اس تدبیر کو نہ کر سکے اُسوقت البتہ نہ بیٹھیگا۔ بہت سے آدمیون کا اُکھڑا ہوا بازو اسی تدبیر سے درست کیا گیا ہی جیسا کہ بقراط نے بیان کیا ہی۔ اور ہمنے خود بھی بہت سے آدمیون کا یہ جوڑ ٹوٹتے ہوے دیکھا ہی اور بآسانی اسی تدبیر سے بٹھایا بھی ہی فوراً اُتر جانے کے بعد اور ایک روز خواہ دو روز گذر جانے کے بعد اُتر جانے کے۔ لیکن اگر خلع کا ضرر اس مقدار سے زیادہ ہو پس لازم ہی کہ بیمار کو حمام مین گرم کیا جائے نہلانے سے اور اُترے ہوے جوڑ پر آب گرم کا تڑیڑا دیا جائے اور روغن گرم کا پھر مریض کو حکم دین کہ پیٹھ کے بھل لیٹے اور اُسکی بغل کے نیچے ایک چمڑے کا گنبد خواہ اور کسی چیز کا رکھدین جو نرمی اور سختی مین معتدل ہو اور بیمار کو جھکا ہوا اُسی پہلو کی طرف بٹھائین جدھر یہ ضرر پہونچا ہی۔ پھر اگر یہ بات داہنی طرف ہو اُسکے داہنے پاؤن کی ایڑی اسی گنبد تک لائین اور اگر بائین طرف یہ خرابی پیدا ہوئی ہو بائین پاؤن کی ایڑی اُسی گنبد تک لاکر پھر جس ہاتھ کا شانہ اُتر گیا ہی اُسکو پکڑ کے دونون پاؤن کی طرف کھینچین اور اسی بغل مع اُسی ایڑی کے باندھ دین۔ اور خادم اُس مریض کو پیچھے سے اُٹھائے اور سرا اُسکا دوسرے منکب کی طرف پھیر رکھے تاکہ بروقت کھینچنے کے جسم کا رخ پلٹ نجائے۔ اسی قسم کے خلع کا اور بھی ایک علاج ہی اور وہ طریقہ یہ ہی کہ ایک مرد جوان کو جو کسیقدر قد مین بیمار سے لانبا ہو حکم دین کہ بیمار کے اُترے شانہ کی طرف کھڑا ہو اور اپنے مونڈھے کو بیمار کی بغل کے نیچے داخل کرے اور اُسکو اوپر کی طرف اُبھارے اور بیمار کے ہاتھ کو اسکے پیٹ کی طرف کھینچے اور تمام جسم بیمار کا اسی اُٹھانے والے کے پیچھے ہو اور اسی شکل سے بیمار کو اُٹھا کر ہوا مین اسے لیے رہے۔ اور اگر بیمار ہلکا پھلکا آدمی ہو تو اُسکے پاؤن مین کوئی بھاری چیز لٹکا دیجائے۔ اسلیے کہ ہاتھ اور تمام بدن جب اپنے خلاف جہت مین کھینچا جاتا ہی متحرک کی طرف مونڈھے کے ساتھ جو اُترا ہوا ہی اور بغل کے نیچے آگیا ہی اُسوقت کھینچنے کے ساتھ ہی وہ جوڑ اُترا ہوا اپنی جگہ پلٹ آتا ہی اور تھوڑی ہی کوشش سے اپنی جگہ مین داخل ہو جاتا ہی۔ یہی علاج جوڑ بٹھانے کا اُس آلہ سے بھی کرتے ہین جسکا نام دستبنج ہی اور یہ ایک لانبی لکڑی ہی اُسکا سرا پہلو والا سرا گول ہی زیادہ گنندہ نہین اور نہ زیادہ باریک ہی اور یہی سرا اسکا بیمار کی بغل کے نیچے رکھتے ہین اور بیمار کھڑا ہو خواہ بیٹھا ہو اُتنی دور پر جسقدر دستبنج کی لنبائی ہی اور دوسرا سرا دستبنج کا زمین پر خواہ اور کسی چیز پر رکھا ہوتا ہی۔ مناسب ہی کہ ہاتھ کو نیچے کی طرف کھینچین جو دستبنج سے گذرتا ہوا چلا آئے اور تمام جسم بیمار کا نیچے کی طرف مائل ہو اُدھر کا حصہ جو صحیح ہی خواہ تو خود بخود دہ دہ تک

نیچے کی طرف جھکی ہو یعنے خود بیمار کے ارادہ سے یا کوئی اور آدمی اسکو جھکائے سو پس اب اُترا ہوا جوڑ اپنی جگہ بیٹھ جائیگا - ایضاً اسیے
جوڑ کا بٹھلانا بذریعہ ایک گول ستم یعنے سیڑھی کے ہوتا ہے جس طرح ہم بازو کے ٹوٹ جانے کے علاج مین بیان کیا ہے اور اسکے کھینچنے
اور دراز کرنیکی تدبیر بیان کی ہے - لیکن یہان اُترے جوڑ کے بٹھانے مین اسکا کھینچنا اس طرح مناسب ہے کہ بازو کو اسی گول
سلم سے باندھین اور اسکی مقدار مائل بطرف خالی جگہ بغل کے ہو اور سرا بازو کا اسی آلہ سے اوپر کی طرف ہٹتا یا جائے - پھر
اگر جوڑ کا اپنی جگہ بیٹھ جانا بسبب زیادہ زمانہ گذر جانے کے خواہ بوجہ گوشت زیادہ ہونے کے دشوار ہو اسوقت وہ علاج کرنا چاہئے
جو فقیر اس علاج سے ہے بذریعہ اس آلہ کے جسکا نام (دستی ہے) اور یہ ایک لکڑی ہے ایک ہاتھ لانبی اور چار انگل چوڑی اور دو انگل
موٹی ہوتی ہے اور ایک سرا اسکا گول ایسا ہوتا ہے جو آسانی بغل مین آسکتا ہے اور گولائی اسکی قریب دستنبو کی گولائی کے ہوتی ہے
پس چاہیے کہ اسی کنارہ پر ایک کپڑا باندھین تاکہ نرم مقام اسکا سرے پر بازو اور پہونچے کے ہو اور ہاتھ کا کنارہ ایک چوڑی
پٹری پر لکڑی کے ہو جو بیچ مین دو عمود کے رکھی ہو خواہ پٹری پر سلم اور زینہ کے ہو اور پہلے اس سے ہاتھ کو اسی لکڑی پر چوڑی
پٹری سے اوپر رکھے ہوتا کہ بغل اچھی طرح اسی چوڑی پٹری پر آسکے جو پاؤن مین پوری پوری بیٹھ جائے اور ہاتھ کو نیچے کی طرف
کھینچین اور تمام جسم معلق دوسری دھڑ تک مین ہو جب یہ تدبیر پوری ہو جائیگی اسوقت جوڑ اپنی جگہ درست بیٹھ جائیگا - جبکہ
جوڑ بیٹھ جائے بعد اسکے درست بیٹھ جانے کے بغل کے نیچے ایک گنبد جسکی گولائی سیانہ درجہ پر ہو ان کا بنا ہوا رکھین پھر اگر
ورم گرم ہو اسی گنبد کو روغن گل سے تر کرکے رکھین پھر اسکے بعد مونڈھے کے اوپر سے بندش کرکے اور مونڈھے کے اوپر
دوسری بغل کے نیچے تک لائین اور پیچ بندش کے سخت ہوں - اور بازو کو ہمراہ پہلو کے نیچے تک باندھین اور پہونچے کو
اوپر تک اور ہاتھ کے سرے کو بازو سے بطرف گردن کے باندھین تاکہ جوڑ پھر دوبارہ اُتر نہ جائے - اور مناسب ہے کہ اسکو
بعد ساتوین روز کے حرکت دین اور اسی زمانہ کے بعد غذا مین بھی زیادتی کرین تاکہ بدن مین قوت آجانے سے بازو بھی قوی ہو جائے
اور جلد اُتر نہ جائے - اور اگر کسی کا بازو بہت اُتر جاتا ہو سبب ایک رطوبت کے جو اسمین عارض ہوتی ہے خواہ کسی بیماری کے سبب سے
جو بازو پر لگتی ہے اور اسی وجہ سے بار بار اُتر جاتا ہے ایسے بازو کے واسطے داغ دینے کی تدبیر اسی طرح کرین جو ہمنے گذشتہ
ابواب مین بیان کی ہے - اگر کسی بچہ کا بازو بروقت ولادت کے اُتر جائے اور اسکے اعضا کی خلقت پوری نہوئی ہو اور رطوبات
خشک ہو گئے ہون اب اسوقت گوشت مین کمی اور زیادتی نہین ہو سکتی ہے اور نہ اعمال دستکاری سے گوشت گھٹ سکتا ہے یہان
بازو کا بڑھنا ایسے بچہ کا کمی کے ساتھ ہوتا ہے پس یہ عضو پورا اپنی خلقت مین نہین ہوتا ہے - اور اس مرض کا نام عضدین ہے
یعنے نیولے کے بازو والے ہوتے ہین - اور اگر یہ عضو جسکا جوڑ اُتر گیا ہے ران ہو پس ران کی ہڈی بڑھ نہ سکیگی اور پنڈلی سب کی
پتلی ہو جائیگی اور اسکی وجہ یہ ہے کہ ایسا پاؤن بدن کے بوجھ اُٹھانے پر قادر نہین ہوتا اور نہ ریاضت اور محنت جو خاص پاؤن کی
ایسے آدمی سے ہوتی ہے -

باب ایک سو چار مین درست کرنا اُتری ہوئی کلائی کا

کلائی کا جوڑ جسقدر اسمین اور نیچے والے جوڑ کے جوڑ مین اختلاف صفت کا ہے اسیقدر اسکا اُتر جانا اور بٹھانا بھی
مختلف ہے اور اسی وجہ سے یہ جوڑ زیادہ دشواری سے درست ہوتا ہے - اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ اس جوڑ کا اپنی جگہ سے نکل جانا

دیر میں ہوتا ہی اور پھر سے اپنی جگہ اسکا داخل ہونا بہت دشوار ہی سے ہوتا ہی بسبب کثافت اور گٹھنے ہونے اُن حجابون کے جو اس مقام مین ہین کبھی یہ جوڑ بالکل جدا ہو کر سب کا سب باہر نکل آتا ہی اور یہ بات چند شکلون سے عارض ہوتی ہی خصوصاً وہ شکل جو آگے اور پیچھے کی طرف اُتر جانے سے پیدا ہوتی ہی - اس جوڑ کے اُتر جانے کی شناخت آسانی سے ہو جاتی اور آنکھ سے نظر آتی ہی اور چھونے سے معلوم ہو جاتی ہی کسی شکل سے کیون اُتر نہ جائے - اور جس جگہ سے یہ جوڑ اُتر جاتا ہی وہ گہرا نظر آتا ہی اور یہ سب باتین آسانی پہچانی جاتی ہین اگر نادرست اور اُتری ہوئی کلائی کے پاس درست کلائی کو لا کر دیکھین اور ایک کو دوسری پر قیاس کرین قبل از انکہ اسکے اُتر جانے سے ورم گرم پیدا ہو - اسلیے کہ جب ورم آجاتا ہی پھر اسکا علاج دشوار ہوتا ہی اور اکثر تو بعد ورم کے پھر درست کرنا اسکا دشوار ہوتا ہی اور اکثر تو یہ شخص تندرست نہین ہوتا ہی خصوصاً اگر پیچھے کی طرف یہ جوڑ اُتر گیا ہو اور اسکی وجہ یہ ہی کہ پیچھے کی طرف جو خلع مرفق کا ہوتا ہی جملہ اقسام سے خلع مرفق کے بدتر اور خراب تر ہوتا ہی اور درد بھی اسمین بشدت ہوتا ہی اور خطرہ بھی اسمین زیادہ ہوتا ہی - اِس جوڑ کا تھوڑا سا ہٹ جانا اسکو تھوڑا سا ذکر کے اپنی جگہ پر لانا کافی ہی جب کسی خادم کو حکم دیا جائے کہ ہاتھ کو کھینچے اور ہاتھ اُسکا مع کلائی کے نیچے کی طرف پھیلا ہوا ہو اور دوسرا آدمی پہونچے کو اوپر کی طرف کھینچے پھر طبیب اپنے کف دست سے اُتری ہوئی ہڈی کو بٹھا دے پس وہ ہڈی اپنی جگہ آکر بیٹھ جائیگی - بقراط کا یہ طریقہ تھا کہ جب کسی کا مرفق آگے سے اُتر جاتا اُسکے ہاتھ کو اچھی طرح سے دوسرا کرتا اُسکی ہتھیلی کی جڑ مونڈھے سے چھو جائے پس اسی وقت اُسکو برابر درست بٹھا دیتا تھا اور جب مرفق پیچھے کی طرف اُتر جاتا تھا بقراط بہت زور سے ہاتھ کو کھینچ کر درست بٹھا دیتا تھا اور وجہ اسکی یہ ہی کہ آگے کی طرف اسکا اُتر جانا اکثر تو اسی وجہ سے عارض ہوتا ہی کہ پہونچا ہاتھ کا کسی سبب سے زیادہ کھینچ گیا ہو اور پیچھے کی طرف اُترنے کا سبب اکثر پہونچے کی سپید کی زیادہ ہو جاتی ہی پھر اگر اُتر جانے کی تدبیر پوری نہ اُترے تو لازم ہی کہ زور سے کھینچین جس طرح سے بقراط ٹوٹے ہوے بازو کے کھینچنے کا طریقہ لکھتا ہی جس جگہ عمود کا استعمال کرتا ہی واللہ اعلم -

باب ایک سو پانچ درست کرنے کی تدبیر اُترے ہوے گٹے اور انگلیون کی

ان اعضا کا درد کر کے اپنی جگہ پر لانا کچھ دشوار نہین ہی بلکہ آسان ہی اور اسکا طریقہ یہ ہی کلائی کو آہستگی سے کھینچین اور اپنی جگہ پر لائین اور برابر درست کر کے بٹھا دے پھر اسکو کھینچ کر مناسب بندش سے اسکی بندش کرے - اور بااینہمہ گٹہ مین خواہ اُتری ہوئی انگلی مین ورم بھی آگیا ہو ویسے خلع کا علاج کرین جسکے ہمراہ ورم ہوتا ہی جیسا ہمنے اوپر کے ابواب مین ذکر کیا ہی واللہ اعلم -

باب ایک سو چھ مین علاج گریون کے اُتر جانے کا

فقرات پشت جنکو گریان کہتے ہین اگر انمین خلع کا ضرر پیدا ہو اور وہ اُتر جانا شدید بھی ہو خواہ اور اسی قسم کا ضرر انکو پہونچے بہت انمین ورم آجاتا ہی اور اسکا سبب یہ ہی کہ نخاع یعنے حرام مغز مین جو گریون کے اندر ہی ایسے وقت ضرور تنگی پیدا ہوتی ہی اور جب نخاع مین تنگی پیدا ہوتی ہی آدمی ہلاک ہو جاتا ہی - بلکہ جب کسی ایسے عضو مین جسکی پیدایش اور نکاس نخاع سے ہی تنگی پیدا ہوتی ہی وہ بھی خبر ہی ہلاکت کی کرتی ہی - گریون کا ہٹ جانا اپنی جگہ سے اکثر عارض ہوتا ہی کبھی آگے کی طرف کوئی گریا ہٹ جاتی ہی اور اسکو زبان یونانی مین دسیس کہتے ہین اور کبھی پیچھے کی طرف گریا ہٹ جاتی ہی اور اسکو حدبہ اور کوزپشتی کہتے ہین اور کبھی داہنے بائین گرتی ہی اور اسکو سیولوسیس کہتے ہین اور یہ قسم ایسی ہی جس سے خمیدگی سخت پیدا ہو جاتی ہی کبھی ایک قوم کو ایسا گمان ہوا ہی کہ ایسی خمیدگی تک فقرہ یعنے مہرہ پشت کے ہٹ جانے سے پیدا ہوتی ہی حالانکہ ایک گریا کے ہٹ جانے سے اگرچہ وہ ہٹ جانا زیادہ بھی خمیدگی پشت مین نہین آتی ہی

بلکہ یہ خمیدگی چند مرتبہ کے زوال سے البتہ پیدا ہوتی ہی۔ اور کبھی گریا کے ہٹ جانے سے ایذا اور تکلیف شدید پیدا ہوتی ہی۔ گریان اگر اندر کی طرف ہٹ جائین اُنکے درست کرنے کی کوئی تدبیر ہی نہین ہی اسلیے کہ ہرگز کوئی شخص اُنکے برابر اور درست کرنے پر قادر نہین ہی اور نہ اسکو بطرف خارج کے لانے پر کسی کو قدرت ہو سکتی ہی۔ مگر ایک گروہ نے اسکے درست کرنے اور برابر کرنے کا قصد کیا بھی ہی اس طرح سے کہ جب گریا اپنی جگہ سے ہٹ جائے اُسکو ایک سلم یعنی سیڑھی پر چڑھا کر درست کرتے تھے کہ اُسپر محجمہ یعنے تونبی چڑھاتے تھے اور چھینک اور کھانسی مریض کو پیدا کرنے کی تدبیر کرتے تھے اور اُسکے پیٹ مین ریاح پیدا کرنے کی بھی فکر کرتے تھے اور اُنکو گمان یہ تھا کہ ان تدبیرون سے نفع مریض کو پہونچیگا۔ بقراط نے اُن لوگون کی بہت سی سرزنش کی اور خوب ڈرایا تب اس سے باز آئے کبھی گریون کے بعض کانٹے مین یہ خرابی پیدا ہوتی ہی کہ ٹوٹ کر اپنی جگہ پر مجوف ہو کر رہ جاتا ہی پس بعض آدمیون کو گمان ایسا ہوتا ہی کہ شاید کوئی گریا آگے کی طرف ہٹ گئی ہی اور جب اُسکا علاج کریگا درست ہو جائیگی اور بہت جلد درست ہو جائیگا پھر اُسی شخص نے یہ بھی کہا ہی کہ گریون کا اندر کی طرف ہٹ جانا بہت جلد درست ہو جاتا ہی۔ حالانکہ یہ مرض ایسا ہی کسی طرح زائل نہین ہوتا ہی اسواسطے کہ جسکو یہ مرض لاحق ہوتا ہی اُسی وقت سے اُسکا پیشاب بند ہو جاتا ہی اور پاخانہ بھی بند ہو جاتا ہی اور بروا اطراف یعنی ہاتھ پانوُن اُسکے سرد ہو جاتے ہین اور آخرکار اُسکا پاخانہ بدون ارادہ کے خارج ہونے لگتا ہی بسبب حادث ہونے آفت کے اُس پٹھہ مین جو مقعد تک آیا ہی اور تابع اس ضرر کے موت ہوتی ہی خصوصًا اگر زوال اول گریون کا ہوا ہو جو گردن کے اوپر مین یا گردن کی باڑھ اور کنارہ کی گریان اپنی جگہ سے ہٹ جائین۔ لیکن وہ کوزہ پشتی جو لڑکپن سے ہوتی ہی اُسکا زمانہ طولانی ہوتا ہی پس بقراط نے اُسکی نسبت یہ حکم دیا ہی کہ اگرچہ اس سے موت پیدا نہین ہوتی مگر ایذا دہندہ ایسی ہی جو کبھی زائل نہین ہوتی۔ جو کوزہ پشتی بسبب گر پڑنے کے عارض ہوتی ہی مناسب ہی کہ اُسمین علاج وہی مستعمل ہو جو بقراط نے تجویز کیا ہی اور وہ طریقہ یہ ہی کہ ایک لکڑی جسکا طول اور عرض برابر کوڑ نکلے ہوے کے ہو اسکو کسی دیوار کے قریب رکھین پھر ایک لوح اور تختہ جسکا درمیانی حصہ خوب مستعمل ہو اسکا ایک کنارہ گڑھے مین اُسی دیوار کے ہو اور بیچ کا حصہ اُسی لوح کا اور جو مقام اُسکا ہاتھ سے چھونے مین آتا ہی آہستہ کوڑ پر رکھین پھر اُسکا دوسرا کنارہ نیچے کی طرف ہٹائین تا اینکہ معلوم ہو کہ سب گریان اپنی جگہ درست ہو کر بیٹھ گئی ہین۔ بقراط نے یہ بھی ذکر کیا ہی کہ فقط کھینچنا اور تنگی پیدا کرنے سے یہ کوزہ پشتی دور ہو جاتی ہی۔ اور یہ بھی کہا ہی کہ فقط لوح سے دبانا ایسی کوزہ پشتی کے درست کر دیتا ہی ممکن نہین کہ وہ طریقہ کشش کا بیان کیا جائے جسکو ہمنے ابتدا مین اُس تقویس اور کوزہ پشتی کے لکھا ہی جسکا نام اردو میں ہی سوا سے زمانہ پیری کے۔ مناسب ہی کہ بعد برابر کر دینے کے ایک لوح لکڑی کی جسکا عرض تین انگشت کا ہو اور طول اُسکا اتنا ہو جو کوڑ کے برابر ہو اور بعض مقام صحیح پشت کے بھی پہونچے اور اُسی لوح پر ایک پارچہ کتان لپیٹین تاکہ اونچا اور اُبھرا ہوا نہ رہے پھر اُسکو اُسی گریا پر رکھ کر باندھ دین اور ایسی پٹی سے بندش کرین جو لائق اسکے ہی اور یہ بھی چاہیے کہ استعمال تدبیر غذاے مریض کا معتدل چیزون سے اور اُن چیزون سے جو مائل بطرف علاظت کے ہون کرتے رہین۔ اور اگر بعد اس تدبیر کے بھی کسیقدر کوزہ پشتی باقی رہے مناسب ہی کہ ایسی چیزون کی مالش کرین جو مرخی یعنے ڈھیلاپن پیدا کرین اور چکناپن پیدا کرین مگر وہ لوح جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی وہ ہر وقت مقام کوزہ پشتی سے چسپان رہے زمانہ دراز تک بعض آدمیون نے بجاے اس لوح کے ران کی ہڈی کا استعمال کیا ہی۔

باب ایک سو سات مین علاج اُترے ہوے کولے کا

پہلا وقت عام کو ہڈیون کے کہ بعض اوقات زوال اور پھٹ جانے کا ضرر پہونچ جاتا ہے اور بعض اوقات جوڑ سے باہر نکل جانے کا ضرر اُنکو
پہونچتا ہے کہ سر ان جوڑون سے خارج ہو جاتی ہے جیسے کولے کے جوڑ کا یہی حال ہے اور منکب یعنی شانہ کے جوڑ کا بھی ایسا ہی حال ہوتا ہے۔ اور اسکا بیان
یہ ہے کہ جوڑ سرین یا کولے کی جوڑ کی ڈبیا جو ہے وہ بہت عمیق اور گہرا ہے اور گول بھی ہے اور اُسکی ہمواری بہت سے بندھن اور بندش کی چیزون سے
کی گئی ہے جب سر کولے کا اپنی ڈبیا سے نکل جاتا ہے بسبب کسی صدمہ یا سقطہ اور شدت یا بسبب خواہ مرض کے اُسکا نکل جانا چند طرح سے واقع ہوتا ہے
زیادتی اور کمی اُسکے نکلنے مین ہوتی ہے۔ اور سبب اسکا یہ ہے کہ اُسکا نکلنا اکثر چار طرح سے ہوتا ہے۔ ایک تو یہ کہ اپنی جگہ سے ہٹ کر اندر کی
طرف سرک جائے دوسری صورت یہ ہے کہ باہر کی طرف ہٹ جائے تیسری صورت یہ ہے کہ آگے کی طرف سرک جائے۔ چوتھی صورت یہ ہے کہ پیچھے کی
طرف سرک جائے۔ آگے کی طرف اُسکا نکل جانا کمتر واقع ہوتا ہے بہ نسبت اندر کی طرف سرک جانے کے کہ اُدھر زیادہ سرک جاتا ہے اور دلیل
اسکی یہ ہے یعنے اندر کی طرف زیادہ ہٹ جانے کی جب صحیح اور درست پنڈلی کو اترے ہوئے کولے کی پنڈلی سے قریب کر کے دیکھین
وہی پنڈلی جو علیل ہے دراز معلوم ہوگی اور گھٹنا جدا نظر آویگا اور بیمار کو قدرت اسکی نہوگی کہ اپنے دونون پانون سمیٹ سکے اور ٹہرے
رکھ سکے اربیہ یعنے بیچ ران کے مقام سے اور بمقام طول اور عرض ساق علیل کے جدائی محسوس نہوگی۔ یا یہ کہ ایک دکان اتنی ہی بڑی
تجویز کرکے جو قریب کسی دیوار کے ہو اور وہ دیوار کھنچی ہوئی ایطرف دکان کے ہو اور اُسکو دوری دکان سے زیادہ ایک قدم سے نہو
اور اُس دکان کو بہت سے کپڑون سے ڈھانپین پھر بیمار کو آب گرم سے نہلائین یا یہ مراد ہے کہ اُسکی گرمی اسکے بدن مین دین اور اُسکو
اسی لکڑی کے تختہ پر خواہ دکان پر دراز کرین اور کھینچین اور وہ منھ کے بل لیٹا ہو پھر سینہ پر بیمار کے ایک توشک خواہ نہالچہ نرم سے
وغیرہ سے لپیٹین اور گوشہ اُسکے دونون بغل کے نیچے سے نکالین اور بیچ دونون شانہ کے اُسکو گرہ دین اور دیگر اطراف اُسی نہالچہ کے
ایک مستطیل لکڑی سے جو مشابہ دستہ کے ہو باندھین اور اُس لکڑی کو زمین پر کھڑی کرین اسطرح نزدیک کنارہ اُسی تختہ کے جو بائین
جانب رکھی ہوئی ہے خواہ نزدیک دکان کے اور یہ لکڑی اُس خادم کو دیجائے جو بیمار کے سر کے سامنے کھڑا ہے تا کہ وہ شخص اسکو پکڑ لے تا کہ نیچے والا
کنارہ اسکا کسی چیز کا سہارا پا جائے اور اوپر والا سرا اسکا جو بیمار کے سر کے قریب ہے وقت مناسب کھینچا جائے جسوقت یہ کشش جو ہم نے بیان کی
ہوگی ایضاً دونون پانون بیمار کے ساتھ ہی ایک اور نہالچہ سے زانو کے اوپر اور ٹخنون کے اوپر تک لپیٹے جائین ایضاً جو مقامات
اوپر نیچے ہین اُن مقامات مین سے جہان دونون رانین جمع کیجاتی ہین اور کسی چیز سے باندھی جائین اور جسمین رسی وغیرہ سے یہ مقامات
باندھے جائین اُسکا سر کسی اور لکڑی سے باندھین جو شبیہ دستہ کے ہو مثل اُسی لکڑی کے جسکا بیان ابھی ہو چکا ہے اور اُس دوسرے
نزدیک کنارہ اُس لکڑی کے کھڑا کرین جو متصل بیمار کے پانون کے ہے جس طرح سے ہمنے پہلے لکڑی کھڑی کی ہے پھر اعوان اور خدام کو حکم
دین کہ اسی لکڑی کو خلاف جہت مین خوب زور سے کھینچین۔ بعض آدمی یہ عمل کشش کا اُس آلہ سے کرتے ہین جسکا نام صفر اور [illegible]
رکھا گیا ہے اور یہ سہام یعنے گانسی کے شکل کی لکڑیان ہین جو اُس لکڑی کے گرد رہتی ہین یا سیدھی سیدھی جسکو ہمنے بڑی لکڑی سے تعبیر کیا
خواہ دکان کے گرد ہوتی ہین میری مراد اس سے یہ ہے کہ دونون کنارہ اُسکے جو سامنے بیمار کے سر اور دونون پانون کے ہین اُسکے گرد رہتی ہین یا
اور جب یہ سہام گھومتے ہین انھین سے وہ رسیان زنجیر لپٹ جاتی ہین جو کشش کا کام دیتی ہین۔ مناسب ہے کہ جب ایسے جکڑ بندی مین کھینچ [illegible]
آجائے اُسوقت کو ہر کو دونون کفدست چوڑون سے دبائین اور اگر اُسی کو بغیر کھینچنے کی حاجت نہو دبانے کے ہو تو یہ بھی ہم کرتے ہین اور کچھ
خوف نکرنا چاہیے۔ اور اگر ان تدبیرون سے کولہ سیدھا نہو اور بیمار کو برداشت اس سے زیادہ دباو اُٹھانے کی ہو تو مناسب ہے کہ ایک

گڑھا کھودین ایسی دیوار مین جسکی لنبائی مشابہ اس جگہ کے ہو جو سامنے کو نکلی نظر آتا ہی اور گڑھے کا طول ایک ہاتھ کا ہو اور بیمار کی گردن سے اونچا یہ گڑھا نہو اور نہ اُسسے نیچا ہو بہت سا بلکہ مناسب ہی کہ وہ گڑھا پہلے سے اسی مرض کے واسطے بنایا گیا ہو اور لکڑی بھی اسی طرح کی ہو

باب ایک سو آٹھ مین علاج کعب کے اتر جانے کا اور پانون کی انگلیون کے اتر جانے کا

ٹخنے کا جوڑ جب تھوڑا سا ہٹ جائے اُسکی درستی ہو سکتی ہی یعنے خود بخود اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہی لیکن اگر بالکل اتر جائے وہ محتاج علاج قوی تر کا ہی اور زور سے کھینچنے کا ہی اور پہلے چاہیے وہ کوشش اختیار کرین جو ہاتھون سے ممکن ہی اگر اس سے جوڑ اپنی جگہ درست ہو کر بیٹھ نہ جائے مناسب ہی کہ بیمار کو پیٹ کے بھل لٹائین زمین پر اور ایک میخ اُسکی دونون رانون کے بیچ مین جس جگہ پر درمیانی جگہ ہی گاڑین جو اچھی مضبوط اور لانبی ہو تاکہ وہ میخ سیدھی کھڑی رہے اور اُسکے بدن سے جدا نہو جائے اور نہ اُسکے بدن کو ہلنے دے جب اُسکا پانون پیچھے کی طرف کھینچا جائیگا۔ پھر اگر کوئی لکڑی بڑی ملجائے جیسے کہ اوپر کے باب مین ہمنے بیان کی ہی اور جسکے بیچ مین ایک لکڑی مثل کھونٹی کے گڑی ہوئی ہوتی ہی پس مناسب ہی کہ لیٹنے کی شکل اُسی آدمی کی اور کھینچنا اُسکے پانون کا اسی لکڑی پر ہو اور یہ بھی مناسب ہی کہ ایک خادم بیمار کی ران کو تھامے اور دوسرا خادم اُسکو کھینچے اور پانون کو دراز کرے خواہ اپنے ہاتھ سے یا کسی رسی وغیرہ سے مخالف جہت مین کوشش خادم اول کے۔ اور طبیب اپنے دونون ہاتھون سے اترے ہوئے مقام کو درست کرے ایک اور خادم دوسرے پانون کو زور سے پکڑے رہے۔ اور مناسب ہی کہ بعد درست بیٹھ جانے کے مضبوط پٹیون سے باندھے اور پٹیون کے سرے قدم کے پھیلاؤ تک پہنچین اور بعض کے سرے ٹخنہ تک پہنچین اور اُسی جگہ اُنکو باندھ دینا چاہیے۔ یہ بھی مناسب ہی کہ اس گٹھے کو بچائین جو کعب کے اوپر ہی کہ پیچھے سے ہم اُسکے سخت بندش ہٹھہ پر نہ پڑے اور چالیس روز تک چلنے سے بیمار کو منع کر دین اسلیے کہ اگر وہ چلیگا قبل ازانکہ جوڑ مضبوط ہو جائے اور پوری قوت اُسمین آجائے علاج مین خرابی پڑ جائیگی اور جوڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائیگا۔ پھر اگر ایڑی کا جوڑ پھیلنے کودنے کی وجہ سے اپنے مقام سے ہٹ جائے اور یہ بات اکثر عارض ہوتی ہی اور کبھی اُسکے ساتھ ورم گرم بھی ایڑی مین آجاتا ہی مناسب ہی کہ عضو مذکور کو درست کرین اس طرح سے کہ مریض کو منہ کے بھل لٹائین اور جوڑ کو بندش سے پٹیون وغیرہ کے مضبوط باندھین اور بیمار کو آرام آسایش سے رکھین حرکت نہ کرنے پائے جب تک کہ عضو کی اصلاح پوری نہو جائے۔ اور اگر ورم گرم پیدا ہوا ہو مناسب ہی کہ پہلے تریڑا آب گرم اور روغن کا اُسی مقام پر کرین پھر اُسکے بعد بندش کا استعمال کرین لیکن پانون کی انگلیان اگر اپنی جگہ سے ہٹ جائین پس مناسب ہی کہ اُنکو کھینچ کر درست کرین اور زیادہ نہ کھینچین جیسا ہمنے ہاتھ کی انگلیون کے بارہ مین لکھا ہی۔ پانون کی انگلیون کا علاج اس طور سے بہت آسان ہی دشوار نہین ہی جملہ اقسام مین خلع کے یہ امر مناسب ہی کہ اگر کسیقدر بقیہ رہ جائے ورم گرم کا جوڑون مین اُسکے علاج مین دیر نہ کرنی چاہیے اسلیے کہ بقیہ زیادہ دراز تک اچھی طرح سے عضو کو حرکت کرنے سے منع کرتا ہی لہذا مناسب ہی کہ علاج اُسکا نرمی پیدا کرنے والی دواؤن سے کیا جائے جیسا ہمنے بیان کیا ہی اور ان صلابہ کے علاج مین جو سخت ہوتی ہین۔

باب ایک سو نو مین علاج اُس خلع کا جو ہمراہ زخم کے ہوتا ہی

جب کبھی عضو کے اتر جانے کے ہمراہ جراحت بھی ہو مناسب ہی کہ استعمال ادویہ کا اُسمین نرمی اور حسن تدبیر سے کرین اور اُسکی صورت یہ ہی کہ جوڑ اپنی جگہ پر داخل ہوتے ہین بعد اتر جانے کے پس اکثر یہ بات بسبب ورم یا سوء مزاج گرم کے ہوتی ہی جو عضل اور جوڑ کو عارض ہوتا ہی

وہ عضلات اور جو قریب انکے ہین اعضا کے سہون اور یہ ورم بسبب زور سے کھینچنے کے پیدا ہوتے ہین اور اسی وجہ سے درد شدید لاحق ہوتا ہے اور تمدد یعنے کھنچاؤ رگون وغیرہ کا اور تپہائے گرم پیدا ہوتی ہین خصوصًا گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ کے داخل ہونے سے اور ان اعضا کے جوڑ کے بٹھانے سے جو گھٹنے اور ٹخنے سے اوپر ہین اسلیے کہ یہ سب جوڑ جسقدر کہ انکو نزدیکی اور دوری اعضاء رئیسہ سے ہے اسیقدر یہ ضرر انسے مختلف طور سے عارض ہوتا ہے کمی اور بیشی مین - بقراط نے منع کیا ہے کہ اگر ورم گرم بعد اتر جانے کسی جوڑ کے عارض ہوگیا ہو اسکو اپنی جگہ پر بٹھانا نہ چاہیے - اور کس کس جگہ بندش کرنے کو بھی منع کیا ہے - اور حکم دیا ہے کہ ابتدا مین ایسے ورم کے وہ دوائین برتی جائین جنسے اورام مین سکون پیدا ہوتا ہے تاکہ ورم مین زیادتی نہو اور عضو یا دونون مین کوئی فساد پیدا نہو جسکی وجہ سے بیمار پر آفت عظیم پہونچے پھر جب ورم مین سکون ہوجائے اسوقت اُکھڑے ہوے جوڑ کو اپنی جگہ بٹھانا چاہیے تھوڑا سا کھینچکر - اور اگر ورم کمی کے ساتھ ہو پھر تو اسی وقت جوڑ کو اپنی جگہ پر درست بٹھا دینا لازم ہے مگر آہستگی اور نرمی سے اگر بیٹھ گیا تو بہتر ورنہ اتنے دنون ٹھہر جائے کہ ورم مین سکون پیدا ہو خصوصًا بڑے بڑے جوڑون کے اتر جانے مین ورم مین سکون یا تو ساتوین روز ہوتا ہے خواہ گیارھوین روز اور زخم کا علاج یون مناسب ہے جیسے ہمنے کسر یعنے عضو ٹوٹ جانے کا علاج لکھا ہے جسکے ہمراہ زخم بھی ہو واللہ اعلم -

باب ایک سو دس مین علاج خلع کا جسکے ساتھ کسر اور جرح بھی ہو

جب ہمراہ خلع کے عضو ٹوٹ بھی گیا ہوا اور جراحت نہ آگئی ہو اسوقت تو مناسب ہے کہ استعمال کشش مشترک اور برابر کرنے کا استعمال ہاتھون کے ذریعہ سے ویسا ہی کرین جیسے ہمنے اقسام کسر اور خلع سے مین بیان کیا ہے - اور اگر ہمراہ خلع کے کسر اور جراحت بھی ہو اب علاج مرکب ایسا کرین جو تینون کا جدا جدا بیان ہوا ہے تمام ہوا نوان مقالہ جزو دوم کتاب کامل الصناعہ طبی کا جو بنام ملکی مشہور اور اسکے بعد دسوان مقالہ بھی آتا ہے - مقالہ دسوان جزو دوم کتاب کامل الصناعہ کا جو مشہور بنام ملکی ہے تالیف کی ہوئی علی بن العباس مجوسی کی جو شاگرد ہے ابو موسی ماہر بن سیار کا بیان مین ان ادویہ مرکبہ کے جو اسی کتاب کے اوپر کے ابواب مین مذکور ہو چکی ہین اور اس مقالہ مین تیس باب ہین (۱) باب اس سبب کے بیان مین جسکی وجہ سے اطبا کو احتیاج ہوئی تالیف اور جمع کرنے اجزاے ادویہ مرکبہ کی (۲) باب ان قوانین اور دستورات کے بیان مین جنپر عمل کیا جاتا ہے اور ان ادویہ مفردہ سے جو مرکب دواؤن مین پڑتی ہین (۳) باب تدبیر ادویہ مفردہ کی اور کیفیت استعمال ادویہ مفردہ کی دواے مرکب کے داخل کرنے مین (۴) باب معجون بنانے کا عمل اور پہلے تریاق بنانے کی ترکیب (۵) باب تریاق منافع اور مقدار شربت اسکی یعنے جسقدر کھلائی جاتی ہے (۶) باب بیان مقدار اس زمانہ کا جب تک تریاق کا اثر باقی رہتا ہے اور جملہ ادویہ مرکبہ کے باقی رہنے کا زمانہ جسقدر ہے (۷) باب تریاق اربعہ بنانے کی تدبیر اور تمام اقسام کی گرم معجون بنانے کا دستور (۸) باب جوارشات ہاے دست آور کا بیان (۹) باب معجون کے اقسام جو مسہل ہین اور دیگر ادویہ مسہلہ (۱۰) باب ادویہ مسہلہ کا بیان (۱۱) باب مسہل کی گولیان (۱۲) باب صفت حقنہ اور فتیلہ کی (۱۳) باب قے لانے والی دواؤن کا بیان (۱۴) باب لعوق یعنے چاٹنے والی دواؤن کا بیان (۱۵) باب قرص بنانے کا طریقہ اور نسخہ جات اسکے (۱۶) باب جوارشون کے بنانے کا عمل (۱۷) سفوف کے نسخہ جات (۱۸) باب ضماد یعنے لیپ کے نسخہ جات (۱۹) باب روغن بنانے کی ترکیب اور نسخہ جات (۲۰) باب شربت اور ربوب کے نسخہ جات

(۴۱) باب اچار اور مربون کے بنانے کی ترکیب (۴۲) باب سرمہ اور ذرور یعنے چھڑکنے کی ادویہ کا بیان (۴۳) باب شیافون یعنی اُن چیزون کا جو آنکھ مین پلائی جاتی ہے (۴۴) باب ذرور جیسے نسخہ جات جو زخمون کو ملا دیتے ہین (۴۵) باب مرہم کی ترکیب اور نسخہ جات (۴۶) باب انکسیر کی دوائین (۴۷) باب ابرص اور سوزش کی رنگین اور کاگ کی دوائین اور ہتھیارون کا بیان کرنے کے نسخہ جات (۴۸) باب سمنہ کی دوائین (۴۹) باب چھپائین اور ترکھجلی کی دوائین (۵۰) باب بیان اُن دواؤن کا جو بھوک کھانے کی خواہش بڑھاتی ہین

پس یہ پچاس ابواب ہین۔

باب پہلا اس سبب کے بیان مین جسکے ذریعہ سے اطبا کو احتیاج ہوئی ہر دوا سے مرکب بنانے کی

قدیم زمانے کے طبیبون نے دوا سے مرکب کے بنانے مین دو قسم کی راے دی ہے۔ ایک راے صاحبان تجربہ کی ہے۔ اور دوسری راے ارباب قیاس کی۔ تجربہ کے لوگ یہ کہتے ہین کہ بعض ادویہ ایسی ہین جسکو آدمیون نے خواب مین دیکھا ہے۔ اور بعض ایسی دوائین ہین کہ اتفاقیہ انکا اثر دریافت ہوا ہے جب بعض آدمیون نے انکا استعمال کیا تھا کسی مرض مین منجملہ امراض بدنی کے۔ اور یہ دو دوائین تھین خواہ تین یا زیادہ اور استعمال بھی انکا بدون قصد کے ہوا تھا اور عمداً انکو کھایا پیا تھا مگر اُنسے نفع پیدا ہوا کسی مرض مین منجملہ امراض کے اسی وقت سے یہ دوا نافع اور شفا دہندہ اُسی مرض کی تجویز ہوئی۔ اور کچھ مرکب دوائین ایسی ہین کہ قصداً انکے اجزا جمع کرنیکا کیا گیا ہین نظر کر کے بہت سی مفرد دواؤن کو دیکھا کہ وہ ایک ہی قسم کا اثر کرتی ہین اور بہت سے تجربات مین انکا اثر ایک ہی معلوم ہوا میری مراد اس سے یہ ہے کہ اُن دواؤن نے کسی ایک مریض کو یکسان نفع پہونچایا یا اگر اسقدر فرق ضرور تھا کہ بعض آدمیون کے بدن مین کسی کا نفع کم اور کسی کا زیادہ ہوا تھا اسی سبب سے اطبا نے اُن دواؤن کو مرکب کر کے ایک دوا بنا ڈالی جسکا نفع یکسان ہے بعض امراض مین پس اسی دوا سے مرکب سے علاج کرتے ہین کسی آدمی کا جو اسی مرض مین گرفتار ہوتا کہ شاید کوئی ایک دوا اسی مرکب نسخہ کی مناسب اور مفید ہو سکے مرض کے پھر جب کا علاج کرنا منظور ہے اور یہ امر صحیح نہین ہے اور نادرست ہے۔ صحاب قیاس وہ لوگ ہین جنہون نے پہلے طبقہاے بدن انسان کو پہچانا اور بدن کے اختلاف حالات کو شناخت کیا بحال صحت اور مرض کے اور امراض کے طبائع کو پہچانا اور امراض کے اختلاف کو بھی اور جو اعراض تابع امراض کے ہوتے ہین انکو پہچانا اور ادویہ مفردہ کی قوتون کو میری مراد قوتون سے مزاج ہر ایک دوا سے مفرد کا ہے اسکو بھی جانتا اور مقدار انکی قوتون کی بھی معلوم کی کہ اس مزاج خاص مین اس دوا خاص کا اثر کیا ہوگا اور یہ بھی جانا کہ کونسی مفرد دوا سے اس مزاج کو نفع پہونچیگا ہر ایک مرض مین جو اسی بدن خاص کو عارض ہوا ور اعضا سے بدن خاص کو اسی دوا سے خاص سے کیا نفع ہوگا اور کونسی دوا مناسب ہر کس عمر اور سن اور مزاج کے ہر وقت مین اوقات سالانہ سے ہے اور حال ہوا سے بلاد سکونت مریض کا اور اسکی عادت اور زندگی کا حال اور انکی تجویز بنظر انھین وجوہ کے یہ ہوئی کہ ادویہ مفردہ سے جملہ امراض کی شفا دہی مین کار برآری نہوگی اور اسکے تین سبب ہین ایک تو طبیعت علل و امراض کے۔ دوسرے بنظر اُن اعضا کے جنمین الم اور گزند پہونچتا ہے۔ تیسرے طبیعت ادویہ مفردہ کی۔ ان وجوہ سے مضطر ہوا اور فکر اور قیاس کر کے ان اطبا نے بطریق تالیف اور یکجا کرنے ادویہ مفردہ کے متوجہ کیا تاکہ انکو اسی وجہ سے قدرت ہو جاے علاج کرنے پر جملہ اُن امراض کے جو بدن مین پیدا ہوتے ہین اور پورا پورا علاج اور تدبیر ازالہ امراض کی ہو سکے اور کوئی علاج ناقص نہ رہے استعمال کرنا ادویہ مرکبہ کا بنظر اختلاف امراض چار سبب سے وہ لوگ کرتے تھے۔ ایک تو اختلاف خرابی مزاج ادویہ اور اختلاف مقدار ادویہ دوم بسبب قوت مرض اور شدت مرض کے۔ تیسرے بسبب اختلاف حال مرض کے۔ چوتھے بسبب اختلاف مقابلہ امراض مختلفہ کے۔

دواؤن

دواؤن کا مرکب کرنا بنظر اختلاف مقدار خرابی مزاج کے یہ ہی کہ اکثر بدن مین کوئی مرض بوجہ سوء مزاج گرم کے پیدا ہوتا ہی خواہ سوء مزاج بارد کی
وجہ سے کوئی مرض پیدا ہوتا ہی جسکی خرابی بقدر اُسی سوء مزاج حار خواہ بارد کے ہوتی ہی اور اطبا نے کوئی دوا سے مفرد ایسی نہین پائی جو مضاد
اور مخالف اُسی خراب مزاج کے ہو جسقدر وہ مزاج اعتدال سے خارج ہی پس احتیاج اسی وجہ سے اُنکی ہوئی کہ وہ دواؤن کو ملا کر کے
ایسا مزاج پیدا ہو جو مقابل اُسی خراب مزاج کے ہو مثال اسکی یہ ہی کہ ایک مرض منجملہ امراض کے محتاج اپنے علاج مین ایسی دوا کا ہی
جو دوسرے درجہ مین گرم ہو اور دوا ایسی ہم پہونچی ہی جو تیسرے درجہ مین گرم ہی اور ایک ایسی دوا اُسمین داخل کرینا جو پہلے درجہ مین سرد ہی
اسلیے کہ یہ دوسری دوا اُس دوا کو جو تیسرے درجہ مین گرم ہی دوسرے درجہ کی حرارت پر لائیگی اور ایک درجہ حرارت کا اُس سے گھٹا دیگی
جیسے زیادہ گرم پانی مین اگر ٹھنڈا پانی ملا دین تو اُسکی گرمی ضرور کم ہو جاتی ہی جسقدر یہ ٹھنڈا پانی کی گرمی کم ہو اور کبھو لیتے ہو سے پانی اُسکا بنتا ہو
شدت مرض کے سبب سے دوا کا مرکب کرنا اور بنظر قوت مرض کے اسکی یہ صورت ہی کہ اکثر بدن مین کوئی مرض ایسا قوی پیدا ہوتا ہی جسکے
دور کرنے مین ایک دوا کافی نہین ہوتی ہی منجملہ اُن دواؤن کے جو اس مرض کو نافع ہین لہذا اطبا چند ادویہ کو مرکب کرتے ہین جسسے
اس مرض مین نفع ہوتا کہ بعض اجزا کی اعانت بعض اجزا کرین اور مجموع سے مقابلہ قوت مرض کا ہو جائے بخیال اختلاف حال مرض کی وجہ
دوا کا مرکب کرنا اس طرح سمجھنا چاہیے کہ کبھی بدن مین بعض اوقات ایسا مرض پیدا ہوتا ہی جسکے علاج مین محتاج ایسی دوا کی ہوتی ہی
کہ مادہ مرض کو ریزش سے منع بھی کرے اور جو مادہ منصب ہو چکا ہو اُسکو اُس مقام سے ہٹا دے اور تحلیل کی قوت بھی اُس دوا مین ہو جیسے اورام
گرم کے علاج مین ایسی ہی دوا کی حاجت ہی — اور اسی طرح اکثر بعض امراض مین حاجت ایسی دوا کی ہوتی ہی کہ جلا بھی کرین اور خود ٹھہری ہوئی
رہین جیسے سینہ کے امراض مین ایسی ہی دواؤن کی حاجت ہی اور نیز پھیپھڑے کے امراض مین خواہ اور اسی طرح کے امراض مین احتیاج
ایسی دواؤن کی ہی جنمین متضاد اور مختلف قوتین جمع ہون اور کوئی مفرد دوا ایسی نہین ملتی ہی جو اس قسم کی ہو اسلیے وقت احتیاج مرکب
کرنے دوا کی ہوتی ہی جنکی قوتین مختلف ہون بقدر حاجت مذکورہ بالا کے تاکہ ایک ایسی مرکب دوا پیدا ہو جائے جو افعال مختلف قوتون کے
اُس سے صادر ہون اور حسب دلخواہ افعال اُس سے سرزد ہون — امراض مختلفہ کی نظر سے ترکیب ادویہ کا حال یہ ہی کہ طبیب کو
سب اوقات احتیاج ایک ایسی دوا کی ہوتی ہی جو کہ مقابلہ بہت سے امراض کا کرے جنکے طبائع مختلف ہین اور حیوان کے زہر
اور زہریلی قاتل دواؤن کا بھی مقابلہ کرے ایسے وقت اضطرار ہوتا ہی ایسی دوا طیار کرنے کی طرف جسمین قوتہاے مختلفہ
اور منافع متضادہ فراہم ہون جو مقابلہ امراض مختلفہ اور زہرون کا حیوانات کے اور زہریلی دواؤن کا (جنکی قوتین مختلف ہین)
کرے — اور یہی سبب ایسا ہی جسنے اطبا کو تریاق فاروق کے بنانے کا محتاج کیا ہی — اسلیے کہ یہ تریاق ایسا ہی جسمین یہ سب منافع مذکورہ یکجا
فراہم اور یکجا ہین مین سبھی مراد اُن منافع سے یہ ہی کہ امراض متضادہ اور مختلف زہرون کا یہ تریاق مقابلہ کرتا ہی — اور نیز سبب جسکی وجہ
اطبا کو اضطرار ہوا ہی کہ استعمال دوا سے مرکب کی طرف اور سبب اسکا اختلاف مزاج وغیرہ کا ہی اسکو دو چیزون کی نظر سے
دیکھنا چاہیے ایک یا تو وضع اور مقام عضو کے اور دوسرے کے سبب قوت اور شرافت دوا کے مقام عضو کا یہ حال ہی کہ اگر عضو الم رسیدہ معدہ
سے دور ہو گیا ہو احتیاج اسکی ہوگی کہ ایسی دوا سے مفرد جو ملائم اس مرض کے ہی ایک اور دوا ایسی بڑھائین جو دوا سے اول کو نافذ کر دے
اور عضو تک وہ دوا جلد پہونچا دے تاکہ ہو سکے پہنچنے مین آسانی اسکے دیر ہونے کو اسکی قوت جاتی رہے جس طرح سے ہم زعفران کو بعض دواؤن مین
ملا کر استعمال کرتے ہین — اور جو ترکیب دوا کی بسبب قوت عضو اور شرافت عضو کے ہوتی ہی اسکی یہ صورت ہی کہ کبھی بعض اعضا سے قوی اور

کثیر المنفعت عضو جیسے معدہ ہے اور جگر مین ورم آجاتا ہے پس احتیاج ہوتی ہے ایسی دوا سے محلل خوشبو کی طرف جسمین قبض بھی ہوتا کہ اسکے ذریعہ سے قوت اُس دوا کی اپنے حال پر باقی رہے اور یہ بھی بات ہو کہ تحلیل اور فنا ہو جانے سے بسبب شرکت دوا ے محلل کے محفوظ رہے - تیسرا سبب جسکی وجہ سے دوا سے مرکب کرنے کی حاجت ہوئی ہے بنظر خواص ادویہ مفردہ کے ہم نے آٹھ سبب تجویز ہوے ہین - ایک تو اصلاح بدمزگی اور خرابی بو سے دوا کی ہے - دوسرے اُسکے ضرر کا توڑ دینا - تیسرے ادویہ کی مضرتین دفع کرنی - چوتھے دوا کی قوت زیادہ کرنی - پانچوین نقصان قوت مین دوا کے کر دینا - چھٹے دوا کی قوت کو اپنے حال پر باقی رکھنا - ساتوین اختلاف کیفیت استعمال ادویہ کا - آٹھوین ملنا دوا سے مفرد کا جو کافی علاج مین ایسے مرض کے نہ ہو - شناعت اور بدمزگی دوا کی اصلاح اور ناگواری کی اسواسطے کیجاتی ہے کہ طبیب کو اکثر احتیاج ہوتی ہے کہ بیمار کو بعض اقسام کی دوا دیجاوے جو کہ کریہ اور ناپسند ہوتی ہے اور اُسکا کھانا پینا مریض کو ناگوار ہوتا ہے اور اگر جبر اور قسر اپنے اوپر کر کے اُسکو تناول بھی کر جاوے اُسکے معدہ مین نہین ٹھہرتی ہے مگر تھوڑی دیر تک تا اینکہ قے ہو جاتی ہے اور اُسکی طبیعت اُلٹ پلٹ جاتی ہے لہذا قے کی راہ سے اُسکو گرا دیتا ہے ایسے وقت اضطرار ہوتا ہے کہ اُسمین بعض خوشبو دوائین شریک کیجائین جنکا مزہ بھی اچھا اور لذیذ ہو تاکہ اسی وجہ سے اُسکی بدمزگی اور ناگواری طبع دور ہو جاوے پس اُسکا کھانا پینا بیمار کو آسان ہو اور دوا اُسکی معدہ مین ٹھہرنے کی باعث ہو جس طرح بقراط نے خربق سیاہ کے ہمراہ دوقو شریک کر دیا ہے اور یہ وہی کرفس کو بھی ہے یا جس طرح ہم سقمونیا کے ہمراہ انیسون کو داخل کرتے ہین - عادیہ دوا کا توڑ ڈالنا اُسکی یہ صورت ہے کہ طبیعت کو کبھی احتیاج اسکی ہوتی ہے کہ بیمار کو بعض قوی دوائین مثل افیون کے کھلائے بغرض تسکین شدت درد اور چونکہ تخدیر کی کیفیت افیون مین زیادہ ہے اسواسطے بعض ادویہ گرم بھی اُسکے ہمراہ ملا دیتا ہے جیسے جندبیدستر تاکہ اسکے ملا دینے سے وہ عادیہ یعنی گزند اُسکا ٹوٹ جاوے - دوا کی مضرت دور کرنے کی یہ صورت ہے کہ چونکہ بعض ادویہ کی یہ کیفیت ہے کہ بہ نسبت بعض امراض کے تو نافع ہین اور بعض امراض کو مضر لہذا حاجت اسکی ہوتی ہے کہ انمین بعض ایسی دوائین ملا دیجائین جو اُس مضرت کو دفع کر دین مترجم کہتا ہے عادیہ اور مضرت مین فرق اصطلاحی بموجب تصریح مصنف کے یہ ہو کہ عادیہ سے مراد وہ ضرر ہے جو عموماً افعال صحت بدنی مین پہونچے اور مضرت وہ ضرر ہے جو کسی مرض خاص کی نظر سے ہو یا اینکہ عادیہ کی مضرت قلیل اور غیر معتدبہا ہو اور مضرت کا ضرر زیادہ ہو چنانچہ دونون مثالون کے ملاحظہ سے واضح ہوتا ہے لیکن جس طرح سے کہ سقمونیا چونکہ اُسکا ضرر بہ نسبت معدہ اور جگر کے ہے لہذا ہمکو احتیاج اسکی ہے کہ اُسکے ہمراہ فلفل اور انیسون کو ہم شریک کرین مرکب دوا کی قوت زیادہ کرنے کی یہ صورت ہے کہ چونکہ بعض ادویہ مرکبہ کے واسطے ہمکو حاجت یہ ہے کہ اُنکی قوت زمانہ دراز تک باقی رہے لہذا طبیب محتاج ہوتا ہے کہ اُسمین ایسی دوا داخل کرے کہ اُسکی قوت کو بڑھاوے تاکہ طول مدت مین اُسکی قوت ضعیف نہو جاوے جیسے تریاق مین بیخ سوسن آسمانگونی اور وج ترکی اور غاریقون داخل کیجاتی ہے - قوت دوا کا کم کر دینا اُسکی صورت یہ ہے چونکہ بعض ادویہ مرکبہ مین کبھی کوئی دوا سے حاد اور تیز داخل کیجاتی ہے جسکی حدت اور تیزی زیادہ ہوتی ہے لہذا طبیب کو حاجت اسکی ہے کہ اُسمین کوئی ایسی دوا داخل کرے کہ اس حدت کو توڑ ڈالے جس طرح صمغ عربی تریاقات مین اور صمغ کتیرا قرص نشا مین داخل کیا جاتا ہے - دوا کی قوت کا اپنے حال پر بدستور محفوظ رکھنا اُسکی یہ صورت ہے کہ چونکہ بعض ادویہ مرکبہ کا زمانہ دراز تک اپنی قوت پر باقی رکھنا منظور ہوتا ہے اور اُنکی قوت کم کر دینے کا منع کر دینا درکار ہوتا ہے لہذا طبیب کو حاجت ہے کہ اُسمین ایسی دوا

داخل کرے جو اُسکی قوت کو بحال خود باقی رکھے اور کم نہونے دے جس طرح سے کہ افیون بعض معجونات مین پڑتی ہو۔ اختلاف کیفیات ادویہ کی یہ بات ہو کہ چونکہ طبیب اکثر امراض کے علاج مین دواے مفرد کے استعمال کا محتاج ہوتا ہو اور اسی دواے خاص کا استعمال ممکن نہین ہوتا ایک نظر سے بدون اسکے کہ اُسی دوا مین کوئی اور دوا ملا نہ دے جو اُس سے بخوبی ملجاے اور برابر اُسی کے مل کر ہو جاے جیسے ہمکو جب احتیاج ایسی دوا کے استعمال کی ہوتی ہو جو قائم مقام مرہم کے ہو خواہ طلا کے قائم مقام ہو اور ہم کوئی دواے مفرد ایسی نہین پاتے جو قائم مقام طلا خواہ مرہم کے ہو لہذا حاجت اُسکی ہوتی ہو کہ اُسی دواے مفرد کو روغن زیتون مین ہم پکالین خواہ کسی دواے مفرد کو ہم موم اور روغن مین پگھلائین تاکہ یہ دوا مجتمع ہو جاے اور اجزا آپس کے متصل ہو کر بطور مرہم کے یکسان ہو جائین اور بلکہ خود مرہم بھی رو جاے اسلیے کہ یہی دوا اگر بدون ایسے طریقہ کے یعنی روغن یا موم مین پکاتے اور پگھلاتے مستعمل ہوتی عضو یا ورم پر ہرگز ٹھہر نہ سکتی اور متفرق ہو جاتی اور چھوٹ چھوٹ کر بکھر جاتی۔ اور یہ وہی سبب اضطراری ہو جس سے اطبا کو مرہم بنانا پڑتا ہو۔ کوئی دواے مفرد کا نافع کسی مرض خاص مین نہونا خواہ ایسی دوا کا دستیاب نہونا اُسکی یہ صورت ہو کہ چونکہ بعض اوقات کسی خاص مرض کے علاج مین دواے مفرد کے استعمال کی طبیب کو حاجت ہوتی ہو جو اسی مرض کو نفع کرے اور ایسی دوا بعینہ ہم نہین پہونچتی ہو اور اسکے بہم پہونچانے پر دسترس نہین ہوتا ہو اب بنظر اضطرار طبیب کو تفکر اور قیاس کی حاجت ہوتی ہو کہ چند متضاد اور مختلف دوائین ایسی یکجا کرے جنکا فائدہ بہ نسبت اسی مرض کے مثل دواے مفرد مطلوب کے ہو اور یہ مفرد دوائین جنسے اس مجموعہ کو مرکب کیا ہو اُنمین کوئی ایک دوا ایسی نہ تھی کہ اگر اُسکو تنہا استعمال کرتے اس مرض کو نفع کرتی بلکہ ضرر کرتی اور یہ نفع جو اس مجموعہ سے پیدا ہوا ہی فقط ترکیب ہی کی وجہ سے ہو۔ مثال اسکی کہ قرحہ کا علاج محتاج ایسی دواؤن کا ہو جو گوشت کو اُگالائین۔ اور جن دواؤن کے گوشت کے اُگنے مین حاجت ہو وہ مثلاً بیخ سوسن آسمانگونی اور مٹر کا آٹا اور وقاق کندر۔ جب یہ دوائین ہمکو نہ ملین اُسوقت ہم مرہم زنگار اور موم کو روغن مین پگھلا کر قرحہ کا علاج اُسی سے کرینگے اسلیے کہ یہ دوا موافق اور جید ہو قرحہ کے گوشت اُگانے مین۔ اور جب ہم اسی مرہم کے اجزا کو تنہا استعمال کرین قرحہ کو ضرر عظیم پہونچیگا۔ اور اسکا بیان یہ ہو کہ اگر زنگار کو ہم تنہا استعمال کرین قرحہ مین لذع شدید پیدا کریگا اور اُسکو سڑا دیگا۔ اور اگر موم کو تنہا استعمال کرین کسی روغن مین پگھلا کر اس قرحہ مین چرک زیادہ پڑ جائیگی اور گوشت کا اُگنا بند ہو جائیگا پس انھین اسباب سے جنکو ہمنے اوپر بیان کردیا ہو وہ طبیب جنکا مدار قیاس پر ہو محتاج ہوے ہین دوا کے مرکب کرنے مین ادویہ مفردہ سے۔ اور ان امور پر وہ لوگ قادر نہین ہین جنکا مدار فقط تجربہ پر ہو اور نہ ایسی چیزون کا استخراج قیاس اور دلیل سے کرنا اُنکو ممکن ہو اسلیے فقط مجربہ امراض کا علاج اُنھین دواؤن سے کرتے ہین جنکو براہ تجربہ اُنھون نے دریافت پایا ہو اور بعلاج امراض کا علاج دواے مفرد [illegible] ممکن نہین ہو۔ اور اگر ایسا ہو سکتا تو واسطے اطبا کو حاجت اُسکی نہوتی کہ دوا کو مرکب بنائین [illegible] یہ دلیل اقناعی محض اور اتفاقی نہین ہو بلکہ چونکہ اوپر کی سطر مین ہر ایک احتیاج طبیب کی بطرف دواے مختلف الافعال ثابت ہو چکی لہذا بیان پیدا ہوا اطبا کی احتیاج کو جو دعوے تھا دلیل گردانا اور اسی بیان سے یہ بھی ثابت ہو جائیگا کہ اس تقریر مین مصادرہ علی المطلوب بھی مصنف سے واقع نہین ہوا اب ایک بڑے اعتراض کا جواب مصنف دیتا ہو جو مرکب دوا پر وارد ہوتا ہو یعنی ایک قوم نے اشکال وارد کیا ہو فعل اور اثر پر دواے مرکب کے اور اسی کے اختلاف منافع پر اور اُنھون نے کہا ہو جو دوا آدمی تناول کرے اور اُسکے معدہ مین پہونچتی ہو اور معدہ سے بطرف باریک آنتون کے اور وہان سے بطرف جداول کے جو چھوٹی چھوٹی رگین ہین اور

بعد اول سے جگر میں پہونچتی ہے اور جگر سے تمامی اعضاے بدنی میں وہی دوا پہونچ جاتی ہے پھر یہ بات کیونکر درست ہوگی کہ بعض ادویہ مرکبہ بہت سے امراض کو جو مختلف اعضا میں ہیں نفع کرتی ہیں شارح کہتا ہے مراد معترض کی یہ ہے کہ چونکہ دوا جو کھائی پی جاتی ہے فقط معدہ ہی میں استحالہ دوا کا بعد ہضم معدے کے اسکے اثر کو توڑ دیتا ہے چہ جائیکہ جب اپنی جگہ جاتی ہے اور استحالہ چند کے بعد اور اعضا میں پہونچتی ہے اور صحیح اور مریض اعضا میں برابر پہونچتی ہے پھر اسکا فقط نفع کرنا امراض کو کیونکر صحیح ہوگا اور صحیح اعضا کو ضرر نہ کرنا کیونکر ممنوع ہوگا متن اسکا جواب یہ دیا جاتا ہے کہ اور حل اس اشکال کا یوں کیا جاتا ہے کہ جو اعضا علیل ہوتے ہیں انکو بالطبع ایسی چیز کا اشتیاق ہوتا ہے جس سے شفا اس مرض کی ہو پھر اگر بسبب سخونت اور گرمی آجانے کے انمیں مرض پیدا ہوا ہو مشتاق ایسی چیز کے ہوتے ہیں جو ان اعضا میں سردی پیدا کرے - اور اگر سردی پہونچنے سے انمیں کوئی مرض پیدا ہوا ہو مشتاق ایسی چیز کے ہوتے ہیں جو انمیں گرمی پیدا کرے اور اسی طرح جس کیفیت کی کمی بیشی سے کسی عضو میں کوئی مرض پیدا ہوتا ہے اسکی ضد اور مخالف کیفیت پیدا کرنے والی چیز کے مشتاق ہوتے ہیں پس جبکہ دوا اندر بدن کے پہونچے شان عضو علیل سے یہ ہے کہ جو چیز اسکو نافع ہے اسکو اپنی طرف جذب کرتا ہے اجزا سے اسی دوا مرکب کے اور یہ جواب مقنع ہے حل میں اس اعتراض کے شارح کہتا ہے مقنع کے یہ معنی ہیں کہ جو اسکو مانے اسکو یہ جواب کافی ہے اور جو نہ مانے اسکو تشفی نہیں دے سکتا ہے اور وجہ اسکی یہ ہے کہ دوسری بات کا جواب اسمیں چھوٹ گیا ہے یعنے جو اعضا صحیح ہیں انکو ضرر نہ پہونچنا کیونکر ممنوع ہوگا اگرچہ اسی جواب سے بعد تامل وہ بھی جواب پیدا ہو سکتا ہے یعنے وہ اعضا جو ماؤف نہیں ہیں ایسی دوا کو اپنی طرف جذب مشتاقانہ نہ کرینگے مگر بظاہر اس قول سے اسمیں مخالفت ہے جو اوپر گذرا ہے کہ سب اعضا میں جگر سے یہ دوا پہونچتی ہے اور جب پہونچتی ہے پھر بے اثر تو نہیں ہے ضرر خواہ نفع ضرور کریگی لہذا تسلیم کیا جاتا ہے کہ نفس مزاج اعضا کا جو صحت کا مزاج ہے اس سے اگر اثر اس دوا کا مخالف ہے کسیقدر ضرر ضرور کریگی مگر وہ ضرر معتد بہ نہوگا جس سے افعال صحت میں کچھ فرق پڑ جاوے اسلیے کہ جذب بھی مشتاقانہ اور زیادہ نہیں ہے متن جب کہ بخوبی واضح ہو گیا اور صحت کو پہونچ گیا کہ واجب اور مناسب طریقہ سے قدماے اطبا نے جو بنا قیاس کے ہیں استعمال ادویہ مرکبہ کا علاج میں امراض کے کیا ہے اب مناسب ہے کہ ترکیب کے طریقے ان ادویہ مرکبہ کے بیان کریں جنکو ہمنے جملہ امراض میں نافع بیان کیا ہے اور ان طریقوں میں سے وہی چند طریقے لکھیں جو مختار اور پسندیدہ ہوں اور جن پر تجربہ بھی شمار امراض مرکبہ میں ہو چکا ہے اور ابتدا کلام کی ایسے قوانین اور دستورات سے کریں جن پر عمل کیا جاتا ہے وزن میں ادویہ مفردہ کے میری مراد اس سے یہ ہے کہ دوا مرکب میں کسقدر وزن دوا سے مفرد کا پڑتا ہے —

باب دوسرا بیان میں قوانین اور دستورات کے جن پر عمل کیا جاتا ہے دوا مرکب کے بنانے میں

میں کہتا ہوں ترکیب کو بھی جاننا مناسب ہے اور ضرور اسکا بھی محتاج ہے کہ دریافت کرے اور جانے اجزا کو دوا سے مرکب کے کہ ادویہ مفردہ کی کتنی مقدار اسمیں پڑنی چاہیئے اسلیے کہ ادویہ کے حالات کیفیت اور قوت اور منفعت میں یکسان نہیں ہیں - اور یہی وجہ ہے احتیاج اسکی ہوتی ہے کہ بعض ادویہ بہت سی مقدار اور بعض میں تھوڑی سی اور بعض میں اوسط درجہ کی مقدار پڑتی ہے - وہ اسباب جنکی وجہ اوزان ادویہ کے مختلف ہوتے اور وہ طرق اور دستورات جنکے ذریعہ سے دوا سے مرکب بنائی جاتی ہے وہ میں ایک انمیں کا مفرد ہے اور دوسرا مرکب ہے مفرد طریقے کی سات قسمیں ہیں ایک تو قوت دوا کی اور ضعف اسی دوا کا - دوسرے کمی بیشی منفعت دوا کی - تیسرے منفعت کا شریف اور خسیس ہونا - چوتھے مشارکت اس دوا کی اور دواؤں سے اور منفرد ہونا اسی دوا کا کسی نفع میں بہ نسبت اور دواؤں کے

پانچوین موضع اور مقام عضو علیل کا چھٹے وہ مضرت جو دواے مفرد مین ہوتی ہی۔ ساتوین یہ ہی کہ دواے مرکب مین ایسی دواے نافع کوئی ہوتی ہی جو قوت دوا کو ضعیف کر دیتی ہی۔ جو دستور بنظر قوت دوا اور ضعف دوا کے لیا جاتا ہی اسکا بیان یہ ہی کہ اگر دواے مفرد کی قوت شدید ہو تو اسکی تھوڑی سی مقدار دواے مرکب مین پڑتی ہی اور اگر قوت اس دوا کی ضعیف ہو تو اسکی مقدار بہت سی دواے مرکب مین داخل کیجاتی ہی جو اپنی کثرت مقدار سے حاجت کو پورا کرے۔ اور میری مراد دواے شدید القوت سے یہ ہی کہ جسکی تھوڑی سی مقدار مین قوت زیادہ ہو اور اثر اسکا گرمی اور سردی پہونچانے مین یا تری اور خشکی پیدا کرنے مین قوی اور زیادہ ہو جیسے فربیون اور افیون۔ اور میری مراد ضعیف دوا سے یہ ہی جو اثر مین مخالف دواے قوی کے ہو۔ جو دستور بنظر کثرت نفع دوا کے رکھا گیا ہی اور بنظر قلت نفع کے وہ یہ ہی کہ اگر کوئی دواے مفرد منفعت کی زیادتی رکھتی ہو تو مناسب ہی کہ اسکی مقدار زیادہ داخل کیجائے تاکہ اپنی کثرت منفعت سے مقدار محتاج الیہ منفعت کو پورا کرے۔ اور اگر منفعت کسی دوا کی کم ہو تو اسکی تھوڑی مقدار دواے مرکب مین داخل کیجائے اسلیے کہ مناسب نہین ایسی دوا کا زیادہ داخل کرنا جسمین کہ منفعت کم ہو۔ کثیر المنافع دوا سے میری مراد یہ ہی جسکے بہت سے منافع ہون جیسے غاریقون اور بیخ سوسن آسمانگونی اور قلیل المنفعت سے مراد میری وہ دوا ہی جسمین ایک ہی منفعت ہو۔ وہ دستور جو بسبب شرف منفعت کسی دوا کے خیال کیا جاتا ہی اسکی یہ صورت ہی کہ اگر کسی دوا کی منفعت شریف ہو تو مناسب ہی کہ اسکی مقدار زائد دواے مرکب مین داخل کیجائے بہ نسبت اس دوا کے جسکی منفعت شریف نہو۔ وہ دستور جو بنظر مشارکت اس دوا کے غیر سے لیا گیا ہی وہ یہ ہی کہ اگر دواے مفرد ایسی ہو جسکی منفعت بنظر خاصیت اسی اور اجزاے دواے مرکب کے اجزاے سے زائد ہو پس مناسب ہی کہ اسکی مقدار اس مرکب مین زیادہ داخل کیجائے تاکہ اس دواے مرکب کی منفعت زیادہ بڑھ جائے اور قوی ہو جائے۔ اور اگر دواے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جنکی منفعت بمثل کسی ایک دواے مفرد کے ہو پس مناسب ہی کہ اس مفرد دوا کی مقدار بانداز اسی مرکب مین داخل کرنی چاہیے۔ وہ دستور جو بنظر مقام عضو علیل کے جاری ہی اسکی صورت یہ ہی کہ لحاظ کیا جائے کہ اگر عضو علیل اور گرندہ سے یہ معدہ سے دور مقام پر واقع ہو تو مناسب ہی کہ اس دوا کی زیادہ مقدار اسی مرکب مین داخل کیجائے اور اسمین ملائی جائے تاکہ قوت اسی دوا کی اسکے زمانہ بقا مین جو اندر جسم کے ہی اور دیر تک ہی ضعیف نہو جائے اور یہ وہی زمانہ ہی جسمین دوا چلتے چلتے اور دور دراز مسافت طے کرتے کرتے اسی عضو تک پہونچیگی جو معدہ سے دور مقام پر واقع ہی اور قوت ضعیف ہو جانے کی وجہ یہ ہی کہ اثناے راہ مین چونکہ یہ دوا اخلاط اور رطوبات بدنی سے آمیختہ ہوگی ضرور اسکی قوت مین کمی آجائیگی۔ اور اگر موضع عضو علیل کا معدہ سے قریب ہو تو مناسب ہی کہ اس دواے مفرد کی تھوڑی سی مقدار اس دواے مرکب مین داخل کیجائے بقدر حاجت کے اسلیے کہ اب اس دوا کو حاجت اسکی نہین ہی کہ بہت سے اعضا مین ہو کر گذرے اور قوت اسکی ضعیف ہو جائے خواہ ٹوٹ جائے۔ وہ دستور جو مضرت سے کسی دواے مفرد کے لیا جاتا ہی اسکی صورت یہ ہی کہ اگر اتفاقاً کسی دواے مفرد مین جو بعض اعضا کو نافع ہی بہ نسبت کسی اور عضو کے کوئی ضرر بھی ہو خواہ کسی اور دواے مدفع مرکب ہذا کے اثر مین یہ دواے مفرد نقصان پہونچاتی ہو پس مناسب ہی کہ ایسی مفرد دوا کی تھوڑی مقدار کے داخل کرنے پر اقتصار کیا جائے۔ وہ دستور جو بنظر باطل کرنے قوت بعض ادویہ کی بعض ادویۂ اخر سے لحاظ کیا جاتا ہی اسکی یہ صورت ہی کہ اگر کسی دواے مرکب مین کوئی ایسی دواے مفرد جو کسی دواے نافع کی قوت کو ضعف دیتی ہی پڑے پس مناسب ہی کہ دواے نافع کی مقدار کثیر اسمین داخل کرین پس یہی دستورات ایسے ہین جنکا لحاظ مقدار مین ادویہ مفردہ کے بروقت ترکیب دواے مرکب کیا جاتا ہی اور جب ایسے اسباب چند یکجا ہو جائین جنکی وجہ سے دواے مفرد کی زیادہ مقدار کسی دواے مرکب مین داخل کیجاتی ہی انکی چہ صورتین ہونگی

ایک تو یہ کہ دواے مفرد ضعیف ہو۔ دوسرے یہ کہ دواے مفرد کے منافع بہت ہوں۔ تیسرے یہ کہ دواے مفرد منافع مین شریف ہو
چوتھے یہ کہ دواے مفرد مین ایک ایسی خاصیت ہو جو اور دواؤن مین نہو۔ پانچوین یہ کہ جس عضو کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہے وہ معدہ سے
دور واقع ہو۔ چھٹے یہ کہ دواے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جوکسی دواے مفرد نافع داخلہ مرکب ہذا کی قوت کو ضعیف کرتی ہون۔ وہ اسباب
جنکی وجہ سے دواے مفرد کی تھوڑی سی مقدار دواے مرکب مین پڑتی ہے وہ بھی چھ ہین جو اضداد اور مخالف اسباب ششگانہ مذکورہ بالا کے ہین
(۱) تو یہ کہ دواے مفرد کی قوت شدید ہو (۲) یہ کہ دواے مفرد کی منفعت کمتر ہو (۳) یہ کہ منفعت اُس دواے مفرد کی اچھی پوری ہو اور وہ دوا
قوت شدید رکھتی ہو (۴) موضع عضو علیل کا قریب معدہ سے ہو (۵) دواے مرکب مین چند ادویہ ایسی ہون جنکا نفع مثل منافع اسی مفرد دواے کے ہو
(۶) یہ کہ دواے مرکب مین کوئی ایسی دوا نہو جو اس مفرد دوا کی قوت کو ضعیف کردے۔ رہے وہ دستور دواے مرکب جنکی رو سے مقدار
دواے مفرد کی دواے مرکب مین تجویز کیجاتی ہے آنکی بارہ قسمین ہین (۱) یہ کہ دواے مفرد زیادہ تر قوی ہو اور منافع اُسکے بہت ہون اور ایسی
دوا کی نسبت مناسب یہ ہے کہ اُسکی مقدار متوسط دواے مرکب مین ڈالی جائے نہ بہت زیادہ اور نہ بہت کم زیادہ نہ ڈالنے کی وجہ یہ ہے کہ
دواے مفرد کی قوت زیادہ ہے اور کم نہ پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ اُسکی منفعت زیادہ ہے (۲) یہ کہ دواے مفرد کی قوت شدید ہو اور منافع اُسمین کم ہون
اور یہ بات واجب کرتی ہے کہ ایسی دوا کی تھوڑی مقدار دواے مرکب مین داخل کیجائے اسلیے کہ زیادہ مقدار ایسی دوا کی ڈالنی اسوجہ سے
مناسب نہین ہے کہ اُسکی قوت شدید ہے اور بسبب کمی منافع کے بھی اُسے زیادہ ڈالنا نہ چاہیے (۳) یہ کہ دواے مفرد کی قوت ضعیف ہو اور
منفعت اُسکی زیادہ ہو ایسی دوا کی نسبت واجب ہے کہ زیادہ مقدار اُسکی دواے مرکب مین ڈالے اور سبب اسکا یہی ہے کہ قوت اس دوا کی
ضعیف ہے اور منفعت اُسکی بہت ہے (۴) یہ کہ دواے مفرد کی قوت کم ہو اور منافع اُسکے بھی کمتر ہون اور ایسی صورت مین واجب یہ ہے کہ مقدار متوسط
دواے مفرد کی داخل کیجائے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جس دوا کے منافع کم ہین بایں نظر اُسکی تھوڑی مقدار ڈالنی چاہیے اور بنظر ضعف قوت کے
زیادہ مقدار ڈالنے کی حاجت ہے تاکہ بوجہ اپنی کثرت مقدار کے وہ اثر کرے جو تھوڑی مقدار دواے شدید القوت کی اثر کرتی ہے پس مناسب یہی ہے
کہ اُسکی میانہ مقدار داخل دواے مرکب مین کرین (۵) یہ کہ دواے مفرد باوجودیکہ اُسمین منفعت زیادہ ہے شریف المنفعت بھی ہے اور اس نظر سے
اُسکی زیادہ مقدار کا داخل کرنا مناسب ہے (۶) یہ کہ منفعت اُسکی اگرچہ تھوڑی ہے مگر وہ منفعت شریف ہے اور ایسی دوا کی میانہ مقدار داخل
کرنی چاہیے (۷) یہ کہ منفعت اُسکی بہت سی ہو اور وہ منفعت شریف بھی ہو اور مقام عضو علیل کا معدہ سے دورتر واقع ہو اور اسکی وجہ سے
لازم ہے کہ دوا کی زیادہ مقدار اُسمین داخل کیجائے (۸) یہ کہ منفعت دوا کی تھوڑی ہو اور موضع اور مقام عضو علیل دورتر معدہ سے ہو
ایسی دوا کی متوسط مقدار پڑنی چاہیے (۹) یہ کہ جب منفعت دوا کی بہت ہو اور شریف بھی ہو اور قوت اُسکی ضعیف ہو اب چاہیے کہ اُسکی
زیادہ مقدار داخل کیجائے (۱۰) جسوقت ہمراہ اسکے موضع عضو علیل کا دورتر ہو اور منافع اس دوا کے بہت سی دواؤن مین منجملہ ادویہ
مدخلہ مرکب ہذا کے نہون مناسب ہے کہ ایسی دوا کی بہت زیادہ مقدار داخل کیجائے (۱۱) اگر قوت دوا کی قوی ہو اور منفعت اُسکی بہت بھی
اور شریف بھی ہو اور موضع اور مقام عضو کا قریب ہو مناسب ہے کہ اُسکی معتدل اور میانہ مقدار داخل کیجائے (۱۲) اگر منافع دواے مفرد کے
اور بہت سی دواؤن مین بھی ہون اب چاہیے کہ مقدار معتدل سے کم یہ دوا ڈالی جائے۔ اور اگر با انہمہ اُسکے منافع خاص ہون کہ سوا
اُسکے اور دواؤن مین یہ خاصیت نہو کہ مقدار معتدل سے زیادہ اُسکو داخل کرین۔ اسی قیاس پر واجب ہے کہ دستورات پر دواے مرکب کے
بنانے مین عملدرآمد رہے جب بعض اسباب ہمراہ بعض کے یکجا ہوجائین۔ میری مراد یہ ہے کہ جب ایسے اسباب یکجا ہوجائین جنکی

وجہ سے مقدار دوا کی زیادہ کرنی واجب ہوتی ہی اُسوقت لازم ہی کہ مقدار معتدل سے زیادہ مقدار دواے مفرد کی ڈالی جاے اور اگر ایسے اسباب چند یکجا ہون جنکی وجہ سے مقدار مین دوا کی کمی کرنی لازم ہی خواہ بہت سے ایسے ہی اسباب فراہم ہوجائین پس مناسب ہی کہ تھوڑی سی مقدار دوا کی اُس مرکب مین داخل کیجاے۔ اور اگر اسباب دونون قسم کے فراہم ہون یعنی کمی اور بیشی کرنے والے دونون اسباب فراہم ہوجائین اُسوقت مقدار معتدل دواے مفرد کی تھوڑی مقدار داخل کیجاے۔ اور اگر اسباب زیادہ مقدار ڈالنے کے ہمراہ کمی مقدار ڈالنے والے اسباب کے یکجا ہون اب مناسب ہی کہ مقدار معتدل دواے مفرد کی داخل کیجاے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ ناظر کتاب ہذا مقدار قوت دوا کی اور ضعف قوت اور منفعت وغیرہ کو اُس مقام سے جان سکتا ہی جہان پر ہمنے ادویہ مفردہ کو بیان کیا ہی

باب تیسرا تدبیرین ادویہ مفردہ کے اور کیفیت استعمال اور داخل کرنے کی اُنکی دواے مرکب مین

راے صائب یہ ہی کہ جب عمل اور بنانا دواے مرکب کا اور اُسکے اخلاط اور اجزا کا ذکر کیا جاے اُس سے پہلے استعمال اُن ادویہ مفردہ کا بیان کردین جو ادویہ مرکبہ مین پڑتی ہین اور اُن ادویہ کی تدبیر کا بھی ذکر پہلے ہی کردیا جاے۔ اب مین کہتا ہون کہ پہلے تجھے مناسب ہی کہ ادویہ مفردہ کو پسند کرلین اور اُنکے اچھے اور عمدہ اقسام کو چن لین اور سواے افضل اور عمدہ اقسام کے اور قسم کی ادویہ کو پسند نکرین۔ پھر اُسکی حفاظت اور نگرانی ایسی کرین کہ اُنمین کوئی چیز از قسم غبار وغیرہ کے خواہ کوئی مٹی اور متعفن چیز پڑنے نپاوے کیونکہ یہ بات سب سے زیادہ محتاج الیہ ہی اُس شخص کے واسطے جسکا ارادہ کسی ایسی مرکب دوا کے بنانے کا ہو جو اُسکی غرض مطلوب کو پورا کردے یعنے اُس غرض کو جسکے واسطے یہ دوا بنائی ہی۔ بہتر مختار اور پسندیدہ ادویہ کا اُس مقام پر ذکر کردیا ہی جس جگہ طبائع ادویہ مفردہ کو ہمنے بیان کیا ہی۔ پھر یہ لازم ہی کہ نظر کرین سو کبھی دواؤن کو جو گھانس پھوس کی قسم سے ہین خواہ تخم اور بیج کی قسم سے ہین اور سوکھے چھوارے کی طرح پھل سوکھے ہوے ہین خواہ اسی طرح کی اور ادویہ جو محتاج کوٹنے پیسنے کی ہون یہ کہ اگر کوئی چیز زعفران پیسنے کی طرح نہ پس سکے ہوئے جیسے زعفران پیسا جاتا ہی پھر تو مناسب ہی کہ اُن دواؤن کو آٹے کی طرح پیسین کہ سب سے بہتر طریقہ اُنکے بنانے کا یہی ہی۔ اور اگر ایسی چکی دستیاب نہو پھر اُنکو کھرل مین اُس پتھر کے کوٹین جسکو کونڈ کہتے ہین جس سے بارہ تاوار وغیرہ پر رکھی جاتی ہی اگر ممکن ہو ورنہ کسی اور کھرل مین جو صاف اور جلا کیا ہوا ہو کہ اُسی مین اُسکو آہستہ آہستہ کوٹین پھر اُسکو باریک کپڑے مین چھانین اور پھر پھوک کو دوبارہ کوٹین اور پھر چھانین اور پھر اُسکو تیسری مرتبہ چھانین اور خوب طرح سے پیسین تاکہ مثل غبار کے باریک ہوجاے۔ اسلیے کہ دواؤن کو جب اُس طرح سے بنائین نفع اُسکا زیادہ ہوتا ہی اور جو غرض دوا کے بنانے سے ہی اُسکو زیادہ پورا کرتی ہی۔ اور اسکا بیان یہ ہی کہ جو دوا زیادہ پیسی جاتی ہی اُسکا استحالہ معدہ اور جگر مین بہت جلد ہوجاتا ہی شیخ رئیس ارسطاطالیس نے برہان سے اسکو ثابت کردیا ہی کہ صورت تو طبیہ باطل ہوجاتی ہی اور اسی کو استحالہ کہتے ہین لیکن مگر جالینوس حکم کرتا ہی کہ جوارشات مسہلہ کی دوائین زیادہ باریک پیسی نہ جائین اور یہ بھی جالینوس نے تصریح کی ہی کہ اگر یہ دوائین زیادہ باریک کوٹی جائین کچھ اثر نہین کرینگی۔ مناسب ہی کہ پہلے ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹین پیسین پھر پیسنے کے وزن ہر ایک کا درست کرلین جو وزن ہر ایک دوا کا نسخہ مین لکھا ہوا ہی اسکے بعد سب کو آمیز کرین جیسے ملانا مشہور ہی۔ گوند کی اقسام کو جیسی شربت خواہ کسی عصارہ مین پہلے گھول لین تاکہ اچھا گھل جاوین اگر اُس دواے مرکب مین کوئی شربت خواہ عصارہ داخل ہو پھر اسکو کھرل مین ڈال کر پیسین آہستہ آہستہ تاکہ جملہ اجزا دوا کے باہم یکذات ہوجائین اور مل جائین۔ پھر اگر یہ دوا شہد سے بنتی ہون کی ہو تو مناسب ہی کہ شہد مادین اور صاف خوشبو

ایسی قسم اختیار کرین کہ اگر اسکو انگلی مین اٹھائین اور قطرہ اسکا نیچے گرائین تار بندھ جائے اور ٹوٹ نہ جائے ایسے شہد کو پہلے جوش دین تا کہ اسکا جھاگ اور کف دور ہو جائے اگر حاجت کف دور کرنے کی ہو پھر لازم ہے کہ سہ چند وزن پسی ہوئی دواؤن کا شہد مین ملائین اگر جاڑون کی فصل ہو اور اڑھائی گنا وزن دواؤن کا شہد ملایا جائے اگر فصل گرمیون کی ہو پھر شہد مین گلے ہوئے گوند جو کسی شربت وغیرہ مین گھول لیے ہین انکو شہد پر ڈالین اور خوب طرح سے پھینٹین اور گھوٹین تا اینکہ قوام برابر ہو جائے پھر اسپر پسی ہوئی دوائین چھڑکین اور کفگیر وغیرہ سے پھر اسکو گھوٹین تا کہ قوام درست ہو جائے اور اسکو چاندی کے برتن مین اٹھا رکھین خواہ چینی کے مرتبان مین اور سارا برتن دوا سے بھر نہ جائے بلکہ چار انگل خالی رہے اسلیے کہ معجون کبھی جوش کھا کر اونچا ہوتا ہے اور برتن مین اتنی جگہ نہین ہوتی کہ سانس اسکی نکل سکے پس خراب اور فاسد ہو جاتا ہے اور کبھی وہ برتن اسی وجہ سے ٹوٹ جاتا ہے اگر قوام معجون کا گاڑھا ہو بلکہ مناسب ہے کہ برتن کھولا جائے تھوڑے تھوڑے زمانہ کے بعد تا کہ بخار دوا کا نکل جایا کرے اور سانس دوا کی نکل جائے تا اینکہ جوش مین دوا کے سکون آجائے۔ اگر کسی دوا کی قرص اور ٹکیان بنانی منظور ہون مناسب ہے کہ پسی ہوئی دوا جو کپڑ چھن باریک ہو گئی ہو اسپر پانی خواہ کوئی شربت وغیرہ جسکے ملانے کی حاجت ہو ملا کر پھر اسکو کوٹین اور اسی طرح سے تھوڑے تھوڑے شربت ملا کر چند بار اسکو اس طرح سے پیسین جب اجزا اسکے سب یکذات ہو جائین اور قرص بنانے کے قابل ہو جائے تب اسکے قرص جتنے جتنے بڑے بنانے کی حاجت ہو بنائین پھر انکو سایہ مین خشک کر لین اور صبح شام انکو دیکھ لیا کرین اور جو کچھ پھپھوند وغیرہ انپر لگی ہو اسے پونچھ ڈالا کرین تا اینکہ بالکل سوکھ جائین۔ اگر قرص مین لاکھ داخل کرنی منظور ہو پس مناسب ہے کہ پہلے لاکھ کو ایسے پانی سے دھوئین جسمین راوند اور بیخ اذخر کو جوش دیا ہو۔ اور طریقہ اسکا یہ ہے کہ پہلے لاکھ سے لکڑیان اور تنکے وغیرہ چن کر صاف کرین اور پھر اسکو باریک کوٹین اور یہی پانی اسپر تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائین اور کھرل کے دستے اسکو ملاتے رہین اور باریک چھلنی سے اسکو چھانین ٹھہر ٹھہر کر اور چھاننے مین جلدی نہ کرین اور جو کچھ باقی رہ جائے پھر اسکو چھانین دوبارہ اور یہی پانی اسپر ڈالا کرین اور جو پہلی مرتبہ چھانا ہے اسمین اسکو ملا دین پھر اسپر بھی پانی ڈالین جتنی لاکھ درکار ہے اس وزن کو پورا کر دین۔ اور اگر مسہل کی گولیان بنانی منظور ہون خواہ اور قسم کی گولیان پس مناسب ہے کہ اگر گولیون کے نسخہ مین کوئی گوند داخل ہے اسی گوند کو عصارہ موصوفہ مین گھولین جو ان گولیون مین داخل ہے خواہ آب گرم مین گوند کو گھولین اور کھرل مین باریک پیسین تا اینکہ اجزا اسکے باہم آمیختہ ہو جائین پھر اسکے بعد پسی ہوئی سوکھی ادویہ اس محلول مین ڈال کر اچھی طرح سے کوٹین تا کہ خوب آمیز ہو جائین کہ یہی تدبیر انکے ملنے کی لائق تر ہے اسکے بعد گولیان طیار کرین جتنی بڑی گولی بنانی منظور ہو اور سایہ مین خشک کرین۔ مگر مسہل کی گولیان مناسب ہے کہ انکی دوا آگ سے پکائی جائے اور تیز آنچ نہ دینی چاہیے کہ انکی قوت باقی رہے۔ اور جوشاندہ مین افتیمون داخل ہو اسکو ہمراہ دواؤن کے پیسنا نہ چاہیے بلکہ بعد فراغ کے جوش دینے سے افتیمون کو سر شکن کرین اور تھوڑی دیر ٹھہر کر جب افتیمون کا اثر پانی مین آجائے تب اسکو چھانین۔ اگر کسی جوشاندہ مین املتاس شیرخشت ہو پس مناسب نہین کہ اسکو ہمراہ اور دواؤن کے جوش نہ دین تا کہ اسکی قوت باقی رہے اور اسی طرح ترنجبین کو بھی ہمراہ دواؤن کے جوش نہ دین بلکہ جوشاندہ کو اسی پر گرم گرم چھانین اور پھر دونون کو اسی چھلنی سے دوائین صاف کرین۔ ماء الجبن کا جب بنانا منظور ہو چاہیے کہ بکری کا دودھ دو رطل یعنی قریب تین پاؤ اور آٹھ تولہ کے لین

لاکھ صاف کرنے کی ترکیب
مسہل کی گولیان بنانے کی ترکیب
املتاس کا استعمال کرنے کی ترکیب
ماء الجبن کی ترکیب

اور بکری ایسی ہونی چاہیے جسکے بچہ ہونے کا کم زمانہ گذرا ہو اور زیادہ دنون کی جنی ہوئی ہو اسلیے کہ بہت دنون کی جنی ہوئی بکری کا دودھ
گاڑھا ہو جاتا ہے یا یہ کہ اسمین کم باقی رہتی ہے اور قریب زمانہ کی جنی ہوئی کے دودھ مین (لبا) یعنی پیوسی ملا ہوا ہوتا ہے (یہ وہ
دودھ ہے جو قریب بچہ جننے کے ایام مین جانورون کے تھن مین فراہم ہوا کرتا ہے) بعد اسکے ایسے دودھ کو مٹی کی ہانڈی مین جو صاف ہو
بھر کر اسکا منھ بند کرین اور پونچھنے کے واسطے اسفنج کا ٹکڑا پانی مین بھگو کر آگ پر چڑھا دین جب دودھ مین جوش آ جائے اسپر
سکنجبین عمدہ قسم کی چھڑکین جسکا وزن گیارہ تولہ چار ماشہ ہو اور ہنڈیا دیگ کا اسفنج کے ٹکڑے سے پانی مین بھگو کر خواہ اونی کپڑے کو
بھگو کر پونچھتے رہین تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور اتنی دیر رہنے دین کہ سرد ہو جائے۔ پھر ایک صاف کپڑے کی
پوٹلی مین اسکو رکھین کہ پانی صاف ٹپک جائے اب اسی پانی کو لیکر پھر جوش دین ساڑھے چار ماشہ نمک دریائی یعنی سپید نمک ڈال کر
اور رکھ چھوڑ دین پھر اسکو چھانٹتے جائین اور جس علاج کے واسطے تجویز ہوا ہے اسی مین استعمال کرین۔ اگر ماء الجبن مغز تخم قرطم سے
بنانا منظور ہو جب دودھ مین جوش آ جائے کوٹے ہوئے تخم کے بیج دودھ مین چھوڑین اور انجیر کی تازہ لکڑی سے اسکو
ہلاتے رہین خواہ اطراف سعف یعنی سعف کی ڈالیون سے اسکو ہلاتے رہین اور پھر وہی ترکیب پارچہ مین لٹکانے کی اور نمک
ڈال کر جوش دینے کی جو اوپر مذکور ہوئی ہے کرین۔ اور اگر جبتہ سے یعنی معدہ حیوانات سے پنیر کا پانی بنانا ہو لازم ہے کہ جب دودھ مین
جوش آ جائے اس مقدار مین دودھ کے جو اوپر لکھی ہے پونے دو ماشہ جبتہ جو بہت دنون کا نہو ڈالین تھوڑے سے دودھ مین
گھول کر پھر اسکو ملا کر آگ پر سے اتار لین اور سرد ہونے دین پھر اسی تدبیر کو عمل مین لائین جو اوپر مذکور ہو چکی ہے۔ ضماد بنانے کا طریقہ یہ ہے

ضماد بنانے کا طریقہ

روغن ملا کر جو ضماد بنایا جاتا ہے اور موم کی جسمین شرکت ہوتی ہے مناسب ہے کہ ایسے ضمادات مین جاڑون کی فصل مین پینتیس ماشہ روغن مین
سات ماشہ موم ڈالا جائے اور گرمیون مین ساڑھے دس ماشہ موم ملانا چاہیے موم کو روغن مین پگھلا کر چھوڑ دین تاکہ سرد ہو جائے اور

موم اور تیل ملانے کا وزن

جم جائے پھر اسمین پسی ہوئی دوائین ڈالین تھوڑی تھوڑی اور خوب اسکو گھوٹین تاکہ اجزا اسکے برابر مل جائین۔ اگر قیروطی بنانا منظور ہو
موم اور روغن کو کھرل مین ڈال کر عصارہ اسکے ادویہ اسپر تھوڑے تھوڑے ڈالین اور دستہ سے کھرل کے اسکو گھوٹین تاکہ اجزا اسکے برابر

قیروطی بنانے کا طریقہ

شل نکلنے کے ہو جائین لیکن موم کی مقدار قیروطی مین پینتیس ماشہ روغن کے واسطے سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک درکار ہے (عمل سفوف
مسکا کا جو بزور مجمعہ سے بنتا ہے) مناسب ہے کہ مٹی کے جدید ظرف مین خواہ پتھر کی دیگچی مین تمیس کرین اور اسکے یہ معنی ہین کہ پہلے
پانی کو اچھی طرح سے گرم کرین اور آگ پر سے اتار کر بزور یعنی بیج کے اقسام جو نسخہ سفوف مین داخل ہین انپر ڈالین اور انکو اسقدر
بریان کرین کہ بو اسکی پھیل جائے۔ اور خبردار زیادہ بریان کرنے کے درپے نہونا چاہیے ورنہ قوت ان بزور کی جاتی رہیگی اور گھٹ جائیگی

بزور کے بریان کرنے کا طریقہ

اگر شہد کے بریان کرنے کا ارادہ ہو کسی سفوف مین داخل کرنے کی غرض سے اسکو بھی کسی پانی مین اسقدر جوش دین کہ پانی خشک ہو جائے
پھر اسکو زیت سے بریان کرین یا روغن زرد مین کسی پاک صاف دیگ مین ڈال کر اور جتنا لازم ہے کہ سوختہ نہو جائے (ادویہ مجربہ) جو

ادویہ مجربہ

دوائین پتھر کے اقسام کی ہین جیسے سرمہ اور توتیا یعنی جست یا سنگ سرمہ اور مرقشیثا اور چاندی کا میل اور اقلیمیا وغیرہ انکو کوٹنا چاہیے
اور پانی مین انکو پیس کر پروردہ کرین اور خوب پیسین پھر انکو کھائین۔ اور اگر انکو بعض عصارات مین پروردہ کرنا منظور ہو مناسب ہے
کہ وہ عصارہ انپر تھوڑا تھوڑا ڈالا جائے اور اسی کے ذریعہ سے پیسین یہانتک کہ نرم ہو جائین اور مثل غبار کے باریک ہو جائین اسی طرح
جو ادویہ کہ آنکھ مین لگانے کے واسطے بنائی جائین وہ بھی باریک پیسنی چاہیین اور مناسب ہے کہ پیسے پیسے مثل غبار کے باریک ہو جائین

اسلیے کہ آنکھ ایک عضو شریف اور نازک ہے حس اسکی تیز ہے اسکو تحمل کسی ایسی دوا کا نہیں ہے جسمیں ذرا سی خشونت بھی ہو اور اگر کوئی کھردری چیز آنکھ میں ڈالی جائے گویا اسکے واسطے مرض کا بڑھانا کیا جائیگا اگرچہ وہ دوا براہ طبیعت کے مرض چشم کو نافع بھی ہو جیسے شادنج اور اقاقیا اور اسی طرح کی اور دوائیں پس مناسب ہے کہ انکو کھرل میں خوب باریک پیسیں اور صاف چشمہ کا پانی اوپر ڈالتے رہیں جسمیں کسی قسم کی کدورت وغیرہ نہو اور ہر بار اتنا پانی ڈالیں کہ دوا کے اوپر آجائے پھر دوا کو پیسیں اور تھوڑی تھوڑی کسی اور برتن میں صاف کریں یہی تدبیر چند مرتبہ کریں تاکہ کھرل میں سوا اسی دوا کے جو پیسی جاتی ہے پانی وغیرہ کا ایک قطرہ باقی نہ رہے پھر وہ برتن جسمیں پانی ٹپکایا ہے اور یہ دوا بھی کسیقدر گرمی ہے تا اینکہ بخوبی صاف ہوجائے اور جوہر دوا کا تہ نشین ہوجائے برتن کی تہ میں نیچے کی طرف اور پانی نتھر کے اوپر آجائے اور پھر دوا کو سکھا لیں اور استعمال کریں جس مرض میں اسکو استعمال کرنا منظور ہے اور یہی تدبیر ہر ایک دوا سے معدنی کی بھی کیجاتی ہے۔ (دبق) یعنی سویشہ کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسکو پانی میں بھگوئیں اور چھلکے کو بھی جسکے بھگوئیں اور ہمراہ اسکے تخم کدو کو بریان کرکے بھی ڈال دیں اور خوب کوٹیں اور شہد سے اسکو لت کرکے اور دواؤں کو اسمیں گوندھیں پھر اگر وہ دوا جسکا استعمال کرنا خشک منظور ہو تو روغن کنجد میں ملاکر خواہ روغن زیت پاکیزہ میں ملاکر کھرل میں پیسیں اور دواؤں کو اسمیں لت کریں (قلعی جلانے کا طریقہ) قلعی کے جلانے کا طریقہ یہ ہے جسکو آبار بھی کہتے ہیں پس مناسب ہے کہ اسرب کو لیکر کسی گھریا میں ڈالیں اور گھریا ہی ہو جو سنار اور زرگر استعمال کرتے ہیں خواہ لوہے کے کڑچھے میں اسکو رکھ کر اسپر تھوڑی سی گندھک ڈالیں اور لوہاروں کی بھٹی میں رکھ کر خواہ سناروں کی انگیٹھی میں رکھ کر دھونکنی سے دھونکیں تاکہ سوختہ ہوجائے (بچھو کے جلانے کا طریقہ) بچھو کی راکھ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ بچھو لاکر انکو تانبہ کی دیگ میں بھریں اور اوپر ریگ کے آٹا گوندھ کر ملا کریں اور منہ دیگ کا بھی اسی آٹے سے بند کریں اور اسی برتن کو ایک تنور میں رکھیں جسمیں انگور کی لکڑیاں جلائی گئی ہوں اور اسی آنچ سے خوب بھڑک رہا ہو اور آگ اسمیں سے بالکل نکال لی ہو اور برتن رکھنے کے بعد تنور کا منہ بھی اچھی طرح سے بند کردیں اور تمام رات اسی طرح سے بند رہے جب صبح ہو تو تنور سے اسکو نکال لیں اور سرد کرنے کے بعد خاک جلی ہوئی بچھوؤں کی لیکر شیشہ کے برتن میں اسکو رکھیں اور وقت حاجت استعمال کریں (سپید مہرہ جلانے کی ترکیب) سپید چہار ریگی سیپ کو پنڈول سے گل حکمت کریں اور اسکو تنور میں رکھیں جسمیں کوئلہ کے انگارے بھرے ہوں تاکہ وہ سپید جل جائے اور شناخت اسکے جلنے کی یہ ہے کہ سپید ہوجائے اگر سپید خاک نہوا اچھی طرح نہیں جلی ہے پھر اسکو مٹی لگاکر تنور میں رکھنا چاہیے (آبگینہ کا جلانا) کانچ کو اگر جلانا منظور ہو اسکو لوہار کی بھٹی میں رکھیں اور دھونکنی سے دھونکیں تاکہ خوب سرخ ہوجائے جب سرخ ہوجائے اسوقت نکال کر پانی میں بجھائیں دو تین بار بجھاکر خشک کیا ہو پھر اسکو کوٹیں اور پیس ڈالیں (سرطان جلانے کی ترکیب) سل کے بیماروں کے علاج کے واسطے اگر سرطان یعنی گینگٹے کا جلانا منظور ہے خواہ اسکو نفث الدم یعنی خون تھوکنے کے مریض کے واسطے پس چاہیے کہ گینگٹے کے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں اور پیٹ انکا چاک کرکے اچھی طرح دھو ڈالے کہ آلائش سے بالکل صاف ہوجائیں پھر انکو مٹی کے برتن میں رکھیں اور پنڈول سے گل حکمت کردے مگر اس کپڑے میں خطمی اور نمک سوختہ بھی پنڈول کے ہمراہ داخل ہو اور سوکھ جانے کے بعد ایسے تنور میں رکھدے جسمیں لکڑیاں کیا جلی ہوں اور آگ باقی ہو رات کو رکھے اور صبح کو نکال لے اور اسکا لحاظ رہے کہ بالکل راکھ نہونے پائے کہ پھر بیکار ہوجائے اور سوکھ کر بھوسی بن جائے بلکہ مثل کوئلہ کے جاندار باقی رہے کہ توڑنے سے بزور ٹوٹے اور یہ عمل اس زمانہ میں کرنا چاہیے کہ تحویل آفتاب کی برج اسد ہوتی ہے اور ہندی حساب سے سنگھ کی سنکرانت سے قریب بائیس روز سے پہلے خواہ ساون کے مہینہ میں (سیسہ جلانے کی تدبیر) بعض

دبق کے استعمال کا طریقہ

قلعی جلانے کا طریقہ

اسرب کو آبار بھی کہتے ہیں

بچھو جلانے کا طریقہ

سپید مہرہ جلانے کی ترکیب

آبگینہ کا جلانا

سرطان جلانے کی ترکیب

اطبا جسکو مونگے کی جڑ سمجھتے ہیں اور یہ غلط ہے بلکہ اسی کے مشابہ اور چیز ہے) لبد اور کہربا جلانے کا اگر ارادہ ہو تو اسکو پیسکے برتن میں رکھکر ہنڈول سے کہگل ولی کریں اور تنور میں رکھیں جو رات بھر روشن رہا ہو اور صبح کو اسے نکالیں لیکن اگر سرطان کو آب جوش میں پکانا منظور ہو تو ایسا چاہیے کہ نہری سرطان کو پکڑکر اسکے ہاتھ پاؤں کاٹ ڈالیں اور دانت اور دم کو بھی جدا کر دیں پھر انکے پیٹ چاک کریں اور خاکستر بلوط اور نمک اور پانی سے جو صاف اور میٹھا ہو خوب صاف کرکے دھوئیں اور پھر دوبارہ فقط آب شیرین سے اسقدر انکو دھوئیں کہ نمکینی جاتی رہے اور صاف ہو جائیں اور صاف کریں اور پتھر کے کھرل میں انکو ریزہ ریزہ کر دیں یعنے کچلیں اور کسی ہانڈی میں پانی اور جو کے ہمراہ رکھکر اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے پھر استعمال کریں (استعمال ذراریح کا طریقہ) سبز مکھی زہریلی کو اگر کسی لیپ خواہ طلا میں لگانا منظور ہو انکو کسی کٹورہ میں رکھکر منہ پر اسکے پارچہ کتان جو صاف ہو چڑھا دیں اور وہ برتن اوندھا کرکے ایسی دیگ کے منہ پر رکھدیں جسمیں تیز سرکہ جوش کھا رہا ہو تاکہ بخارات سرکہ کے اٹھ اٹھ کر اسکو لگیں جس میں وہ اچھی طرح سے جل جائے اور اسکے بعد استعمال کریں (روغن نکالنے کی تدبیر) جن چیزوں کا تیل نکالنا منظور ہو انکو ریزہ ریزہ کرکے دردرا کوٹیں اور اسقدر پانی میں انکو بھگوئیں جسمیں ڈوب جائیں اور وہ پانی میٹھا اور صاف ہو اور دوا کے اوپر دو چار انگل چڑھا رہے پھر اسی برتن کو بند کرکے ایک شبانہ روز یونہیں چھوڑ دیں اور بعد اسے پتھر کے دیگچے میں رکھکر روغن اسپر ڈالیں اور نیچے اسکے آگ جلائیں مگر میانہ درجہ کی آنچ رہے اور ایک طرف چولھے کے داہنے خواہ بائیں ایک قمقم یعنے آفتابہ پانی سے بھرا ہوا بھی رکھا رہے اور برابر آگ جلتی رہے اور جب پانی سوکھ جانے کے قریب پہنچے تو گرم اسمیں اور ڈال دیں تا اینکہ چند گھنٹہ دن کے صبح سے گذر جائیں اور سارا پانی سوکھ گیا ہو فقط روغن باقی رہ گیا ہو اسکا خیال رہے کہ آگ سے برتن ہرگز نہ اتاریں جب تک کہ تھوڑا پانی اسمیں باقی رہے اسلیے کہ اگر ایسی حالت میں اسکو اتار لیں گے تو چکنا کر روغن خراب ہو جائیگا اگر ارادہ ہو اس امر کے امتحان کرنے کا کہ پانی باقی ہے یا جل گیا اسکا طریقہ یہ ہے کہ کوئی ایک لکڑی یا خلال تیلی سی لیکر اسمیں روئی کو لپیٹیں اور اسی لکڑی کو دیگچے میں ڈبوئیں پھر اسکو نکال کر دیکھیں اگر روئی میں پانی کی نمی کچھ بھی ہو دیگچہ کو آگ پر سے نہ اتاریں جب کہ روئی میں پانی کی نمی نہ لگتی ہو اور سوا روغن کے اور کچھ روئی میں نہ لگے اسوقت آگ پر سے دیگچہ کو اتارنا چاہیے پانی جلجانے کی شناخت میں ایک اور بھی تجربہ ہے اور وہ اسطرح ہوتا ہے کہ خلال کو روغن میں ڈبوکر آگ کے قریب اسکو لیجائیں اگر آواز چٹ چٹ ہونے کی سنائی دے معلوم ہوگا کہ ابھی پانی باقی ہے اور خالص روغن نہیں رہا ہے پس چاہیے کہ آنچ بند نہ کیجائے اور اگر ایسی آواز سنائی نہ پڑے اور خلال شعلہ دیکر جلنے لگے معلوم ہوگا کہ اب پانی بالکل جل گیا ہے اور روغن خالص باقی رہ گیا ہے پس ضرور ہے کہ آگ پر سے برتن کو اتار لینا چاہیے اور روغن کو صاف کرکے کسی دوسرے برتن میں رکھ لینا چاہیے اور ہر وقت حاجت کے اسکو استعمال کریں کبھی روغن ایک اور طریقہ سے بنایا جاتا ہے اور وہ طریقہ یہ ہے کہ ایک مرتبان چینی کا سبز رنگ لیکر خواہ کانچ کا کوئی برتن جو مضبوط اور کشادہ ہو اور شکل انگیٹھی کے دلدار ہو اسمیں دواؤں کو مع روغن کے رکھیں اور اس ظرف کو ایک دیگ میں پانی بھرکر آگ پر رکھیں مگر دھیمی آنچ رہے برابر کئی گھنٹہ تک خواہ زیادہ تا اینکہ روغن میں اثر دواؤں کا سب آ جائے اور جب دیگ کا پانی گھٹتا جائے گرم پانی اسمیں اور ڈالدیں تا اینکہ سب دوائیں پختہ ہو جائیں اور پھر روغن کو صاف کرکے کسی مرتبان وغیرہ میں اسکو رکھیں اور ہر وقت حاجت استعمال کریں ۔

باب چوتھا معجون بنانے کی ترکیب اور بیچ تریاق فاروق بنانے کا دستور

یہ تریاق ایسی معجون ہے جو کہ جلیل القدر اور عظیم النفع ہے اسلیے کہ اسکے استعمال سے اس صورت سے نجات [illegible]

اور ڈنک مارنے سے آدمی کو بلاعث جان کی مضرت پہونچتی ہے سب سے پہلے اسکی ترکیب کی ایجاد اُس حکیم نے کی تھی جسکا نام مغنیس فیلسوف ہے
اور اُسکی غرض اسکے بنانے سے یہ بھی کہ زہر سے کاٹنے والے زہریلے حیوان کے نفع پہونچے اور اسی سبب سے اسکا نام نہاسی رکھا گیا تھا اسواسطے
کہ یہ نام مشتق ہے نام سے ایک حیوان نہاش یعنے ڈنک مارنے والے کے جسکو زبان یونانی میں بھی اسقربون کہتے ہیں اور ایک قوم نے کہا ہے کہ
وجہ تسمیہ اس معجون کی یہ ہے کہ جب سے اسمین سانپ کا گوشت داخل کیا گیا اُسی وقت سے اسکا نام نہاسی رکھا گیا ہے اسلیے کہ سانپ بھی
منجملہ حیوان نہاسی کے ہین لیکن حکیم اندروماخس نے اس معجون مین سانپ کا گوشت داخل کیا ہے اور اس جزو کے داخل کرنے سے
جو غرض مقصود اس معجون سے تھی پوری ہوگئی اور اسکا بیان یہ ہے کہ مقصود اسکے مرکب کرنے سے یہی تھا اور وہ مراد جسکی وجہ سے ترکیب
اس معجون کی ہوئی یہی تھی کہ مقابلہ زہریلی چیزون کا کرے اور سانپ کا گوشت مشاکل اور مشابہ سمیات کے ہے پس واجب ہے کہ اسمین
سانپون کا گوشت ضرور داخل کیا جاوے اسلیے کہ گوشت کا خاصہ ہے کہ زہر کے مقام کی طرف قصد پہونچنے کا کرتا ہے اور وہان پہونچکر زہر کی
رطوبت پونچھ لیتا ہے اور سکھا دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ حکیم اندروماخس نے تریاق فاروق کو سانپون کے گوشت داخل کرکے پورا کردیا پھر
جب کہ جالینوس نے اس تریاق کی ترکیب اور اُن دواؤن کی طبیعت کو ملاحظہ کیا جنسے یہ تریاق مرکب ہوا ہے اور اُنکے منافع کو جدا جدا
خیال کیا اور بعد ترکیب جو منافع اس سے پیدا ہوتے ہین اُنکو بھی دیکھا جو بہت سے ہین تب بالشرح واسطے اُن منافع کو بیان کیا اور جو جو
خوبیان اسمین ہین اُنکو بیان کیا اور عام لوگون سے فضائل اسکے بیان کردیے۔ اور اسکی تفصیل یہ ہے کہ تریاق فاروق کے بنانے سے
غرض قدماے اطبا کی یہی تھی کہ حفاظت کیجاوے اُس ضرر سے جو زہریلے حیوانات کے ڈنک مارنے سے خواہ زہر کھانے سے آدمی کو پہونچتا ہے اور اسی تجربہ مین
راے اُنکی صائب بھی اور ایسے حیوانات کے زہر سے اور زہر کھانے پینے والے زہر سے کسی ضرر سے بچانے کا پورا تجربہ بھی اُنکو اسی معجون کے استعمال سے ہوا تھا
پھر جب جالینوس نے بنظر تامل دیکھا اُسکو یہ بھی معلوم ہوا کہ یہ معجون اگرچہ فوائد پر شامل ہے کہ زہریلے حیوان اور دیگر اقسام زہر کا تریاق ہے بسبب اسکے کہ اسمین دوائیں
مقویہ اعضاے رئیسہ داخل ہین جنکی اعانت سے وہ اعضا قادر ہوجاتے ہین کہ ضرر کو سموم کے دفع کردین اور اپنے سے ہٹادین اور بسبب اسکے کہ اسی معجون مین ایسی دوائین
بھی داخل ہین جو زہرون کے خشک کرنے والی اور صاف کرنے والی اور دفع کرنے والی اعضاے رئیسہ سے ہین اور جو آلات اعضاے
رئیسہ کے ہین اُنسے ضرر سموم کو اس طرح سے دور کرتی ہین کہ ان اعضا کو قادر کرکے اُنسے زہرون کے ضرر کو دفع کردیتی ہین اور جو اسمین
ایسی دوائین داخل ہین کہ زہر کی رطوبت کو سکھا دیتی اور تنقیہ کرنے والی اور دفع کرنے والی اعضاے رئیسہ اور آلات اعضاے رئیسہ سے
اور جتنے مجاری اور منافذ بدن مین ہین اُنسے اور جملہ بدن سے براہ مسامات جلد بھی زہر کو خارج کرتی ہین ان فوائد اور خواص کے
معلوم ہونے سے جالینوس نے یہ بھی جانا کہ تریاق مذکور کا اگرچہ بالذات یہی اثر ہے مگر بالعرض بہت سے امراض کی شفا بھی اسمین ہوگی
اسلیے کہ اسمین طرح طرح کی دوائین ایسی داخل ہین جو چند اقسام کے امراض کو نافع ہین کہ اُن امراض کو بیان کرینگے بعد ذکر کرنے عمل
تریاق ہذا کے۔ اور یہ بھی نہین کہ فقط امراض ہی کو یہ تریاق شفا دیتا ہے بلکہ اُن امراض کے پیدا ہونے کو بدن انسان مین منع کرتا ہے اور
بدن کو قوت دیتا ہے کہ اُن امراض کے اسباب کو جو پیدا کرنے والے اُنھین امراض کے ہین وہ اُنکے دفع کردے لہذا جالینوس نے جملہ
افعال اور منافع اور جملہ فضائل اس تریاق فاروق کے لکھے اور طبائع ادویہ مدخلہ تریاق جزو جزو سے جدی جدی اور اُنکے منافع کو بیان کیا
اور مقدار شربت اس تریاق کی ہر ایک کے واسطے جداگانہ بیان کرکے اور یہ بھی تصریح کردی کہ اسکو کیونکر اور کس دوا کے ہمراہ پلایا جاوے
جیسا کہ ہم اسے بیان کرینگے صفت عمل تریاق اور ترکیب اُسکی بموجب اُس نسخہ کے جسکو ہمنے دونون مقالون مین جو تحقیق مین

پایا ہی جسکو اسنے تریاق کے بارہ مین لکھا ہی اور اسنے ذکر کیا ہی کہ بہتر اور کامل تر نسخہ اسے تریاق مین یہ ہی کہ قرص عنصل یعنے پیاز دشتی
تیرہ تولہ دس ماشہ لیا جائے اور روسطریوس کامل طبیب جو زمانہ جالینوس مین تھا وہ سوا تیرہ تولہ اسکا وزن لیتا تھا اور قرص افاعی اور
قرص اندروخورن اور مرچ سیاہ اور افیون ہر واحد پانچ تولہ کہ دارچینی کو اوائل اطبا ساڑھے چار تولہ ڈالتے تھے مگر حکیم ماغنوس جو کہ مین الاطبا
زمانہ جالینوس مین تھا وہ دوچند اس وزن کا یعنے پورے نو تولہ داخل کرتا تھا اور گل سرخ اور ربفت بتری اور اسقوردیون اور یہ
صحرائی لہسن ہی اور ایرسا اور یہ بیخ سوسن آسمانگونی ہی اور غاریقون اور ملیٹھی کا ست اور روغن بلسان جو اطرالسا کیا ہو ہر ایک ان مین سے
ساڑھے چار تولہ مرکی اور زعفران اور زنجبیل اور راوند اور قیطافلون اور یہ ذوخمسہ اوراق ہی اور ایک گروہ اسکو فنجنکشت کہتے ہین
اور فوتنج کوہی اور فرا سیون اور یہ وہی پہاڑی گندنا ہی اور فطر اسالیون اور اسطوخودوس اور قسط اور سپید مرچ اور دار فلفل اور کندر نیز
اور شکوفہ اذخر اور صمغ بطم اور سیاہ تج اور سنبل اور فو لیون اور یہ جعدہ ہی ہر ایک ان مین سے سوا دو تولہ اور لبنی اور تخم کرفس
اور سالیوس اور تخم فلافلس جسکو حرف کہتے ہین اور یہی اسفیدہ اسفیدہ ہی یعنی سپید رائی بابل کی اور کما ورلوس اور اجاپن اور کمافیطوس
اور عصارہ لحیۃ التیس اور ناردین قلیطی جسکو سنبل رومی کہتے ہین اور افلون جو سنبل جبلی ہی اور مبخوشہ یعنے ناردین اور سیاج ہندی
اور جیدطان اور تخم رازیانہ اور گل مختوم اور نیم پشت زرد پھٹکری خواہ کسیس مگر بالکل بریان نہو جائے اور حماما اور وج ترکی اور حب بلسان
جسکو فاریقون کہتے ہین اور (فو) اور صمغ عربی اور قردمانا اور انیسون اور اقاقیا ہر واحد ڈیڑھ تولہ اور دو قوا اور بیمرفونہ اور مقل الیہود
اور دوسرے نسخہ مین فطر الیہود اور جاوشیر اور قنطوریون دقیق اور زراوند مدحرج ہر واحد نو ماشہ اور قدیا سے اطبا زراوند طویل داخل
کرتے تھے اور ہمارے زمانہ کے طبیب زراوند مدحرج ملاتے ہین اسلیے کہ یہ قوی تر ہی اثر مین اور زیادہ موافق ہی فوائد محتاج الیہا مین جو
تریاق سے مطلوب ہین۔ رہی عنبہ بید ستر پس ایک گروہ اسکو ملاتے ہین بقدر نو ماشہ کے اور کچھ لوگ ڈیڑھ تولہ داخل کرتے ہین۔ اور
حکیم اندروماخس ڈیڑھ تولہ داخل کرتا تھا لیکن کسو فو فراطیس اور دیمقراطیس اور بعض بیہ لوگ اسکو نہ ملاتے تھے اور وہ
شہد جو شہد کی مکھی کے چھتہ سے نکالا جاتا ہی اور جاشنا نام گیاہ کا رس کہ مکھی لاکر جمع کرنے سے پیدا ہوتا ہی اس شہد کو پہلا جوش دیکر
اور کف اسکا دور کرکے پھر اسمین سے دس رطل یعنے چار سیر ساڑھے ستر تولہ خواہ تین سو ساڑھے ستر تولہ اور مطبوخ کہنہ جو کہ بہشتی
خوشبو ہو اور مزہ جسکا شیرین ہو اسمین سے بوزن دو قسط یعنے دو من بھی لین سب دواؤن کو باریک کوٹین اور گوندون کو تمام اسمین
بھگونے مین سب کو شراب مین بھگوئین تاکہ گھلجائین اور اسپر شہد کف گرفتہ ڈال کر خوب ملائین اور ایک شبانہ روز اسی طرح رکھا رہنے دین
پھر دواؤن کو روغن بلسان مین لت کرکے شہد اور شراب کی تری سے گوندھین اور کسی برتن مین چاندی کے خواہ قلعی کے اٹھا رکھین خواہ
چینی کے مرتبان مین لیکن سب برتن دوا سے پر نہو جائے بلکہ تھوڑی سی جگہ اسمین سانس نکلنے کی چھوٹ جائے اور تھوڑے تھوڑے
زمانہ کے بعد منہ برتن کا کھول دیا کرین اسقدر کہ سانس دوا کی نکل جائے اور بخارات اسکے بھی خارج ہو جائین۔ اور ممکن ہی کہ اسکا استعمال
کھلانے مین بہت جلد بھی کیا جائے اسوقت کہ ہم اسکو آگے بیان کرینگے دوسرا نسخہ تریاق کا یہ نسخہ قدیم ہی جو کہ عنبا لیسا پدر کے
شفا خانہ مین مستعمل تھا اور یہ صنعت جالینوس کی ہی جو کہ حکیم اندروماخس سے اسنے پایا تھا قرص اشقیل اور وہ بصل الفار ہی اٹھائیس تولہ
ساڑھے دس ماشہ قرص افاعی اور دار فلفل اور فلفل سیاہ ہر واحد ساڑھے سات تولہ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور دارچینی اور افیون مصری اور
غاریقون اور بیخ سوسن آسمانگونی اور اصل السوس عصارہ شیرہ تخم شلغم بری اور صحرائی لہسن ہر واحد ساڑھے چار تولہ بلسان اور عود بلسان

اسقوردیون بعض نسخون میں صحرائی لہسن
قیطا فلون
سقط سے بعض نسخون میں

ہر واحد تین تولہ گیارہ ماشہ مرچ سپید اور راوند چینی اور مرکی صاف اور پاکیزہ اور قسط شیرین اور زعفران اور سلیخہ یعنی تج اور سنبل ہندی اور شکاعا اشیع اور فراسیون اور شگوفہ اذخر اور فوتنج کوہی اور کندر نر اور جعدہ اور سطوخودوس اور فطراسالیون اور تخم کرفس کوہی ہر اور ساسب یعنی بلم کاگوند اور زنجبیل اور بیخ قنطافلون جسکو ذوخمسۃ الاوراق کہتے ہین ہر واحد انمین سے سوا دو تولہ تخم کرفس اور کمافیطوس اور میعہ سائلہ اور (فو) اور حماما اور ناردین اقلیطی یہی سنبل رومی ہر اور گل مختوم اور کمازریوس اور (فو) اور ہافج ہندی اور یہی ابشان ہر اور جلالی سوکی سبز پھٹکری خواہ زرد اور جنطیانا رومی اور حب بلسان اور انیسون اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور صمغ عربی تخم بادیانہ فرومانا سالیوس اور یہی کاشم رومی ہر اور ہو فاریقون جسکو بدادی رومی بھی کہتے ہین اور جرف سپید رای اور اجوائن اور سکبینج ہر واحد ڈیڑھ تولہ جند بید ستر اور زراوند طویل اور دو قوا اور یہ صحرائی گاجر کا بیج ہر اور قفر الیہود اور جاوشیر اور قنطوریون دقیق اور یہی کریون ہر اور بارد یہی بیروزہ ہر ہر واحد نو ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چھان کر یکجا کرین اور بھگونے والی چیزون کو شراب مین بھگو دین جو صاف اور شفاف ہو اور یہ وہی شراب ہر جسکو اصل کہتے ہین خواہ شراب سوزی مین بھگوئین یا نبیذ مین سویز کلان کے اور شہد مین خواہ شراب مثلث مین خواہ ماء العسل مین بقدر حاجت لیکر بھگو دین اور خوب گھلنے دین پھر اسی پر شہد عمدہ کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ داخل کرکے سب دواؤن کو روغن بلسان مین پہلے تولت کر دین پھر اسپر شہد اور شراب ڈال کر معجون درست کرین اور چاندی کے ظرف مین جیسا ہم لکھ چکے ہین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے بعد پانچ سال کے خواہ سات برس کے بعد اور اسکا استعمال جب کسیکو کوئی زہریلا حیوان کاٹے خواہ ڈنک مارے خواہ کوئی آدمی زہر کھا گیا ہو کرنا چاہیے۔ اور ہمنے اس نسخہ کی نسبت ایسا لکھا دیکھا ہر کہ اکثر اسکا استعمال بیس برس کے بعد کیا جاتا ہی لیکن ہمارے زمانہ کے طبیب تو اسکو چھ مہینہ کے بعد وز طیار ہونے سے استعمال کر دیتے ہین خواہ سال بھر کے بعد مقدار شربت اسکی سوا دو ماشہ سے لیکر ڈیڑھ تولہ تک ہر جیسی حاجت کم و بیش ہو نیمگرم پانی کے ہمراہ خواہ ہمراہ اور بعض شربتہا کے گرم کے۔ اور بعض نسخون مین اسکی مقدار شربت سوا دو ماشہ سے لیکر کم سے کم نو رتی تک ہر لیکن یہ وہی نسخہ ہر جسکا استعمال جند یسابور کے شفاخانہ مین تھا رہی اور دستکاری اور ساخت کی تدبیر اور معجون طیار کرنے کی اس تریاق کے وہی ہر جو ہمنے اوپر بڑے نسخہ کے بیان مین لکھی ہے۔ اقراص جو اسمین داخل ہین انکے بنانے کی وہی شکل ہر جو پہلے نسخہ کی ہر کچھ فرق اور اختلاف دونون مین نہین اسی طرح اقراص افاعی کی ترکیب دونون مین یکسان ہر چنانچہ ہم اسکو آیندہ بیان کرینگے۔ ان اقراص اندروخون کی ترکیب البتہ مختلف ہر اور ہم یہان پر وہ نسخہ اسکا لکھتے ہین جو سب سے اجود اور بہتر ہر اور کامل تر ہی لیکن جو نسخہ ہمنے دونون نسخون مین تریاق کے پایا ہر وہ یہی نسخہ ہر جسکو اسوقت ہم لکھتے ہین اور جو نسخہ بیمارستان جندیسابور مین مستعمل تھا اسکو ہم آیندہ بیان کرینگے (صفت اقراص اندروخون کی بموجب تجویز حنین کے جسکو اُسنے اختیار کیا ہر اور اُسکے اجزا یہ ہین) زراوند مدحرج اور مصطگی او سنج اور جرانیا او فو ادر ا رون اور عود بلسان ہر واحد سوا دو تولہ شگوفہ اذخر اور زعفران ہر واحد ساڑھے چار تولہ دارچینی اور حماما ہر واحد نو تولہ اقحوان ساڑھے سات تولہ سب اجزا کو جمع کرکے کوٹ چھان کر ریشمی کپڑے مین شراب کی عمدہ قسم سے جسکو اصل کہتے ہین گوندھین خواہ شراب جمہوری سے خواہ شراب مثلث سے اور سویز کے نبیذ سے اور پھر سب کے قرص طیار کرین اور قرص بنانے کے وقت ہاتھ مین روغن بلسان لگا لیا کرین اور سایہ مین انکو خشک کرین (اقراص اشقیل) پیاز عنصل کی چھوٹی چھوٹی

ٹکیاں جو زیادہ تر نہوں لاکر خمیر کیے ہوئے آٹے کو اُنپر طلا کریں اور تنور میں اُنکو بھونیں اسقدر کہ پختہ ہو جائیں پھر نکال کر اُنکا لب اور باقی بچھوڑیں اور بخوبی ہمراہ تازہ مٹر کے آٹے کے اُسکو پیسیں جب سوکھ جائے بقدر حاجت اسمیں شراب ریحانی ملاکر پتلی پتلی قرص طیار کریں اور قرص بنانے کے وقت ہاتھوں میں اپنے روغن گل کو مل لیا کریں اور اسکی وجہ یہ ہے کہ پیاز عنصل میں ایسی تیزی ہے جسکی شان سے یہ بات ہے کہ ہاتھوں میں لذع اور چھین پیدا کریگی اور دانے پڑجائینگے۔ اور روغن کا خاصہ ہے کہ دانہ پڑنے کو منع کرتا ہے اور لذع میں سکون لاتا ہے۔ پھر ان قرصوں کو نرم دھوپ میں سکھائیں اور صبح و شام اُنکو اُلٹا پلٹا کریں تا اسلئے کہ اچھی طرح سے خشک ہو جائیں پھر اُنکو کانچ کے برتن میں اُٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔ واضح ہو کہ حکیم اندروماخس ان قرصوں فقط دو ہموزن جزو سے بناتا تھا ایک جزو مٹر کا آٹا اور دوسرا جزو پیاز عنصل لیکن حکیم مفنس اسکے برخلاف دو حصہ پیاز عنصل اور ایک جزو مٹر کا آٹا ملاتا تھا اور حکیم ذو مقراطیس بھی دونوں جزو ہموزن ملاتا تھا اور میری راے یہ ہے کہ اندازہ وزن پیاز عنصل کا بقدر قوت عنصل کے درکار ہے جیسا اقراص افاعی میں مذکور ہوا اسلیے کہ سانپ کے گوشت کو بھی جیسی قوت سانپ کی ہو اور جسقدر عمدگی اسمیں ہو کم و بیش کرنا چاہیے چھوٹی گرہیں پیاز عنصل کے ڈالنے کا سبب یہ ہے کہ اسمیں رطوبت کم ہوتی ہے بہ نسبت بڑی گرہوں کے اور زیادہ رطوبت سے اسکا فعل ضعیف ہو جاتا ہے اور بریان کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ رہی سہی رطوبت اسکی اور بھی کم ہو جائے اور خمیری آٹا اسلیے رکھا جاتا ہے کہ سوختہ نہو جائے اور خمیر کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ خمیر ہونے سے آٹے میں تلطیف پیدا ہوتی ہے اور تحلیل کی قوت بڑھ جاتی ہے اور مٹر کے آٹے کی تخصیص یہ ہے کہ پیاز عنصل کی حفاظت کرے اور پھپھوند لگنے سے منع کرے اور سڑ جانے سے منع کرے اور یہ بھی فائدہ ہے کہ مٹر کے آٹے میں ایسی قوت ہے جو احشا اندرونی کا تنقیہ کرتی ہے اور ہوام کے گزیدہ کے ضرر کو نفع کرتا ہے (اقراص افاعی)

مادہ سانپ کے چار دانت اور نر کے دو

مادہ سانپ لینا چاہیے نہ نر اور نر اور مادہ میں فرق یہ ہے کہ نر کے دو دانت ہوتے ہیں اور مادہ کے چار دانت ہوتے ہیں اور رنگت مادہ کی زرد سرخی مائل ہوتی ہے اور مادہ سانپ جلدی اُسکے چلنے میں ہوتی ہے سستی رفتار میں نہیں کرتی ہے اور سر اسکا ہمیشہ اُٹھا رہتا ہے اور آنکھیں اسکی ہمیشہ سرخی مائل رہتی ہیں یہ مادہ خراب نگاہ سے دیکھتی ہے لیکن اسکا چوڑا ہوتا ہے پیٹ اسکا سخت اور اجزا سے شکم مجتمع ہوتے ہیں اور اسیطرح سے تمام بدن اُسکا گٹھا ہوا ہوتا ہے۔ مناسب نہیں ہے کوئی قسم سانپ کی مستعمل ہو سوا اُن افاعی کے جنکو ہمنے ذکر کیا ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ یہ افاعی قوت میں معتدل ہوتے ہیں قتال نہیں ہیں جیسے بلوطیام کا سانپ اور مقرنہ وغیرہ اور نہ زیادہ کمزور اور ضعیف ہوتے ہیں جیسے گھروں کے رہنے والے سانپ اور کالا سانپ ہمنے مادہ سانپ کو اسواسطے اختیار کیا ہے کہ زہر اسکا ضعیف ہوتا ہے بہ نسبت نر سانپ کے اور اسمیں شدت اور حرارت کیفیت مثل نر سانپ کے نہیں ہے ہمنے سرخ رنگ کی مادہ سانپ اسواسطے تجویز کی ہے کہ سیاہ قسم کے سانپ میں زہر قوی ہوتا ہے اور سپید رنگ کے سانپ کا زہر ضعیف ہے حرارت اسمیں کم ہے اور جو سرخ رنگ کی مادہ ہے معتدل ہے درمیان ان امور کے تیز چلنے والی کی تخصیص اسواسطے ہے جو سبک رو اور سر اُٹھائے ہوئے چلتی ہو اسلیے کہ یہ دلائل ثابت کرتے ہیں قوت کو اور صحت افعال کو اُسکے اور حرارت کا بھی ثبوت اس سے ہوتا ہے چوڑے پیٹ کی خصوصیت کی یہ وجہ ہے کہ سر کا بڑا ہونا اور پیٹ کا چوڑا ہونا قوت دماغ پر دلالت کرتا ہے شکم کے اجزا کا مجتمع اور فراہم ہونا اور اُنکا سخت ہونا اسلیے اختیار کیا ہے کہ یہ امر قوت پر افعی یعنی سانپ کے دلالت کرتا ہے اور یہ بھی اسکی دلالت ہے کہ فضلہ یا بار رطوبت اسکے بدن میں کمتر ہیں۔ اور ان سببوں اوصاف کے بعد یہ بھی مناسب ہے کہ سانپ زمانہ ربیع میں پکڑا جائے کیونکہ اوّل فصل کے

برج حمل مین خواہ اول تحویل مین برج ثور کے اور ایسے مقامات سے پکڑا جائے جو کنارہ دریا کے واقع ہون اور نہین درختون کا
درخت ٹھنڈا ہو اور گھاس بھی وہان واقع ہو اور اسکی وجہ یہ ہے کہ زہر اسکا گرمیون کی فصل مین تیز اور جلا ہوا ہوتا ہے اور جاڑے کے
زمانہ مین اسکے بدن مین کسیقدر وہی زہر باقی ہوتا ہے جو سوختہ ہو گیا تھا فصل گرما مین اور جاڑون مین سانپ ضعیف
ہوتے ہین اور حرکت نہین کرتے اور فضول انکے بدن مین مجتمع اور فراہم ہوتے ہین۔ اور ربیع کے زمانہ مین ان سب امور مین
معتدل ہوتا ہے اور مناسب ہے کہ جسوقت سانپ پکڑا جائے اُسی وقت استعمال بھی کیا جائے اور تاخیر اُسکے استعمال مین نکرین اسلیے
کہ اگر دیر تک رکھا رہیگا بعد پکڑ لینے کے اسکو ہرگز ہرگز استعمال نکرنا چاہیے بسبب اسکے کہ اُسکے زہر مین حدت اور تیزی
آجاتی ہے اور خراب ہو جاتا ہے۔ اور یہ بھی چاہیے کہ جب اپنے سوراخ سے باہر نکل آئے اُسکے چند روز کے بعد اُسے پکڑین
تاکہ حرارت اُسکے بدن مین قوی ہو جائے اور فضول اُسکے تحلیل پا جائین جب ان شروط سے پکڑا جائے جو اوپر مذکور
ہو چکے ہین اُسکے سر اور دم کو چار چار اُنگل کاٹ ڈالنا چاہیے اور اگر بروقت کاٹنے کے خون اسمین کم نکلے اور سر اور دم اُسکی
متحرک نہو اور تڑپتی نہو ایسے سانپ کو ہرگز استعمال نکرنا چاہیے کہ وہ اچھا نہین ہے سر کے اور دم کے کاٹنے کا سبب یہ ہے
کہ دم مین فضول کی کثرت ہوتی ہے اور سر مین سانپ کے خاص زہر کا مقام ہے خصوصاً منہ مین اُسکے مثل ایک آبلہ سا اُسکے
نیچے والے جبڑے مین نیلا نیلا ہوتا ہے وہی زہر کا مقام ہے اگر اسکی رطوبت نکال کر کسی زخم پر آدمی وغیرہ کے رکھدین جو ضرر
سانپ کے کاٹنے سے ہوتا ہے وہی پیدا ہوگا لیکن تمام جسم مین سانپ کے زہر نہین ہوتا ہے۔ چار چار اُنگل سر اُسکا اور دم
اسلیے کاٹا جاتا ہے کہ زہر اسی مقدار جسم مین ہوتا ہے۔ پھر بعد سر اور دم کاٹنے کے اُسکی کھال اُدھیڑنی چاہیے اور پیٹ اُسکا چاک
کرنا چاہیے اور جو آلائش کہ پیٹ کے اندر ہو سب کو نکال ڈالنا چاہیے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ جلد فضول کو زیادہ قبول کرتی ہے
اعضاے اندرونی سے اور اسی طرح جملہ حیوانات کی جلد کا حال ہے اور پیٹ کے اندر صاف کرنے کی یہ وجہ کہ فضول صفراوی
اور سوداوی کا وہ معدن ہے پھر جب یہ کام ہو چکے اب اسکو خوب صفائی سے دھونا چاہیے آب شیرین سے اور چند پانی سے
اسکو دھوئین پھر اُسکے کھنڈے اور ٹکڑے کرکے ایک جدید ہانڈی مین مٹی کے خواہ تانبے کی پکی جسمین رانگے کی قلعی ہو چڑھا دین
اور اسپر میٹھا صاف پانی ڈالین جو آب جاری اور سبک ہو اور پچھم کی طرف سے وہ چشمہ جاری ہو کر پورب کو بہتا ہو اور اتنا
پانی ڈالین کہ اُسکے اوپر چڑھ جائے اور اسمین نیلی پتلی انگشت پان سوئے کی اور ورد اپیا ہوا نمک میٹھا اور سیا ڈال دین
اور نرم آنچ سے اسکو پکائین تاکہ مہرا ہو جائے اور اسقدر گل جائے کہ ہڈی پسلی سب الگ ہو جائین پھر اسے آگ پر سے اتار دین
اور رکھدین اتنا ٹھنڈا ہو جائے کہ ہاتھ سے چھو سکین اب شوربا اُسکا صاف کرکے جدا کر لین اور بحفاظت اسکو رکھین اور پھر
ہڈیان گوشت سے جدا کر ڈالین اور اُنکو پھینک دین اور گوشت پتھر کے کھرل مین آہستہ آہستہ کوٹین اور اسمین عمدہ گندم کی
خمیری روٹی جسکا خمیر عمدہ اُٹھا یا ہو اور خوب پختہ ہو کر پکی ہو اور بعد پکانے کے سکھا کر پیس لی ہو ہموزن گوشت کے ملا دین (یعنی
جو وزن اسوقت گوشت کا ہے) اور بعض آدمی کہتے ہین کہ روٹی کا وزن چہارم وزن گوشت سے ہو اور یہی قول درست ہے اب
دونون کو کھرل مین ساتھ ہی کوٹین تاکہ اجزا اسکے باہم ہو جائین اور آسی شوربے مین جسکو صاف کرکے جدا نگاہ رکھ لیا ہے اسکو
گوندھین کہ مثل گوندھے ہوئے آٹے کے ہو جائے اور پتلی پتلی قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو

اور بعد قرص بنانے کے ہاتھ مین روغن بلسان چپڑ لیا جائے اور قرص کو سایہ مین خشک کرین اور ہر روز الٹا پلٹا کرین اور تھوڑا تھوڑا روغن بلسان
اوپر مل دیا کرین تا اینکہ کچھ بھی تری قرص مین باقی نہ رہے پھر آنکو کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین مٹی کے نئے برتن مین سانپ کا گوشت
اسلیے ہم پکاتے ہین کہ یہ برتن صاف اور پاکیزہ ہوتا ہے اُسمین چرک اور میل نہین ہوا اسی طرح سے تانبے کے دیگچی جسپر رانگے کی قلعی ہو وہ بھی
چرک کو قبول نہین کرتی ہے اسلیے کہ قلعی کا خاصہ ہے کہ تانبے کے زنگار کو منع کرتی ہے۔ اور صاف پانی لینے کی وجہ یہ ہے کہ ایسے پانی مین کوئی کیفیت
آمیزش اشیا کی نہین ہوتی جیسے نہر اور ندیون کا پانی۔ اور نمک تازہ ڈالنے کی وجہ یہ ہے کہ جسقدر فضول ہمیہ گوشت مین باقی ہون وہ بھی
سب پاک صاف ہو جائین اور اسلیے کہ نمک تازہ تنقیہ کرنے مین نہایت عمدہ چیز ہے معتدل آنچ سے پکانے کا سبب یہ ہے تاکہ گوشت
جل نہ جائے۔ سوئے کی تیلی تیلی لکڑیان اس غرض سے پڑتی ہین کہ انہین تحلیل کی قوت ہے جسکے ذریعہ سے بقیہ اثر زہر کا تحلیل ہو جائیگا
روٹی کو ہمراہ گوشت کے ڈالنے کا سبب یہ ہے کہ رطوبت گوشت کی حفاظت کرے اور قوت گوشت کی بجائے خود محفوظ رہے اور اسکی وجہ یہ ہے
کہ جب ہم خالی گوشت پکا کر گوندھین اور اسی کے قرص بنائین سڑ جائینگے اور قوت انکی جلد زائل ہو جائیگی۔ سیدہ کی خمیری روٹی جسکا خمیر
اچھا اٹھا ہو اسواسطے اختیار کی ہے کہ ایسی روٹی فضول سے پاک ہوتی ہے اسلیے کہ اسکا آٹا اچھا طیار ہوتا ہے اور تحلیل کی قوت اسمین زیادہ
ہوتی ہے بسبب عمدگی خمیر اٹھنے کے۔ بعد فراغ کے ہاتھ مین روغن بلسان ملنے کا سبب یہ ہے تاکہ ہماری انگلیون مین کسیقدر گوشت چمٹ
نہ جائے قرص پر تھوڑا تھوڑا روغن ملنے کا سبب پر وقت الٹنے پلٹنے قرص کے یہ ہے کہ انہین پھپھوند نہ لگ جائے۔ اور قرص کی صورت پر
دوا کرنے کا یہ سبب ہے کہ گول شکل جسم کی قبول آفات سے دور رہتی ہے پس انہین اسباب سے قرص افاعی بنایا گیا ہے لیکن وہ غرض اور
نفع جسکی نظر سے یہ قرص سانپ کے گوشت سے بنایا گیا ہے اور ان قرصون مین جسکی وجہ سے یہ گوشت پڑتا ہے وہ یہ بات ہے کہ سانپ کا
گوشت جتنے فضول بدن کے اندر ہین انکو باہر کی طرف خارج کر دیتا ہے یعنی بطرف جلد کے لاتا ہے اور پھر جلد سے بذریعہ پسینہ کے انکو دور
کر دیتا ہے اور اسی وجہ سے جب اسکو ایسا کوئی آدمی کھاتا ہے جسکے بدن مین فضول کی کثرت ہو اسکے بدن مین جوئین پڑ جاتی ہین اور اسکے
بدن کی ایسی صورت ہو جاتی ہے جیسے کھال بدن کی اتر رہی ہے اور گری جاتی ہے اور بدن سے اخلاط غلیظہ جیسے بہق اور برص اور جذام وغیرہ
پیدا ہوتا ہے ان سب کو یہ گوشت دفع کر دیتا ہے اقراص اندروخورون کا وہ نسخہ جو شفا خانہ مین جنہا بیا پور کے مستعمل تھا اور یہ اقراص
اندروخورون وہ ہین جو تریاق کے نسخہ مین بڑھائے گئے بسبب زیادہ ہونے فوائد اور منافع اسی نسخہ کے تاکہ قوت تریاق کی بڑھ جائے اسلیے
ترکیب اسکی ایسی دواؤن سے ہے جنکے منافع بہت ہین خصوصاً حیوان کے کاٹنے اور ڈنک مارنے مین اور قتال زہریلی دواؤن کے کھانے
پینے کے ضرر سے بھی زیادہ نافع ہین اسلیے کہ یہ دوائین ایسی ہین جنکی شان سے یہ بات ہے کہ زہر کو خشک کر دین اور اعضا سے رئیسہ کا تنقیہ کر
اور انکو تقویت دین۔ انکے عمل اور اثر مین اختلاف ہے برابر نہین ہے اور نہ اجزا اسکے سب قوتون مین یکسان ہین اور نہ مقدار وزن دوسری
یکسان ہے مگر مین اس جگہ اپنی کتاب مین اسکا وہی نسخہ لکھونگا جو پورا اور تمام ہے اور جسکے اجزا اسکے اوزان معتدل ہین اور یہ صفت
اسکی ہے۔ دار شیشعان اور چرایتا اور حماما اور اسارون عود بلسان اور سنبل الطیب اور مصطگی ہر واحد سوا دو تولہ بنفشہ اذخر اور زعفران
ہر واحد ساڑھے چار تولہ مر مکی صاف اور دارچینی اور حماما ہر واحد نو تولہ اقحوان سیاہ ساڑھے سات تولہ سنبل ہندی پانچ تولہ ان سب
دواؤن کو پیس کر شراب صاف عمدہ خواہ نبیذ باشمہ یا شراب جمہوری یا میویزج کو ندھ کر قرص بنائین اور ساڑھے چار ماشہ کا ایک قرص ہو
اور دھوپ مین خشک کرین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین پس وقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب پانچوان منافع تریاق کے بیان مین اور سبب اسکے منافع کا اور امتحان اسکی خوبی کا اور مقدار شربت اسکی ہر مرض مین

جب ہمنے بہ ترتیب بیان تریاق بنانے کا کردیا اور مقدار اسکی ادویہ مفردہ کی بھی لکھدی جو اسمین داخل ہین اب لازم ہی کہ ہم اسکے منافع کو بھی بیان کرین اور اُن اسباب کو لکھین جنکی راہ سے وہ زیادہ منافع پر مشتمل ہوا ہی پس ہم کہتے ہین کہ تریاق کے منافع بہت زیادہ ہین اور یہ بات اسی وجہ سے ہی کہ ادویہ مفردہ اسمین بکثرت داخل ہین اور قوتین اور منافع اُن دواؤن کے مختلف ہین اسلیے کہ بعض دوائین جو تریاق مین پڑتی ہین انکے منافع مفرد ہین اور بعض ادویہ کہ منافع مرکب ہین جن دواؤن کے منافع مفرد ہین انمین سے کچھ ایسی ہین جنسے مقصود تجفیف اور خشکی پیدا کرنا ہی جیسے زرد پکھڑی یا خواہ کسیس۔ اور بعض ادویہ انمین سے ایسی ہین جو واسطے تقویت اعضاے رئیسہ کے داخل ہوئی ہین جیسے بلوخ دوس اور بجتہ الثیس اور بعض ادویہ انمین ایسی ہین جنسے غرض تنقیہ فضول کی ہی اور دفع کرنا انھین فضول کا اعضاے غذا سے جیسے وہ ادویہ جو ادرار حیض کا اور پیشاب کا کرتی ہین اور جگر کے سدون کی اور طحال کے سدون کی تفتیح کرتی ہین اور اندرونی اعضا کے ورم کو تحلیل کرتی ہین جیسے دوقو اور بیج کرفس کوہی اور اذخر ہی۔ اور بعض ادویہ انمین سے ایسی ہین جو تنقیہ فضول کا آلات تنفس سے کرتی ہین جیسے صمغ البطم اور لشی اور صحرائی گندنا جو سلیون کا اور پھیپھڑے کا تنقیہ کرتی ہین۔ اور کچھ ایسی بھی دوائین ہین جو فضول کو اعضاے حس سے خارج کردیتی ہین یعنے دماغ اور پٹھہ سے جیسے کہ غاریقون اور سیروزہ اور سکبینج پس یہ وہی دوائین ہین جنکے منافع مفرد ہین۔ اب رہین وہ دوائین جنکے منافع مرکب ہین انمین سے کچھ ایسی دوائین ہین جو تجفیف بھی کرتی ہین اور تقویت بھی دیتی ہین اور تنقیہ بھی کرتی ہین جیسے سانپ کا گوشت اور بعض ایسی دوائین ہین جو تجفیف اور تقویت کرتی ہین جیسے کہ سنبل۔ اور بعض ایسی ادویہ ہین جو تنقیہ اور تقویت ساتھ ہی کرتی ہین جیسے کہ تج لیکن جو دوائین کہ تنقیہ آلات تنفس اور آلات غذا کا ساتھ ہی کرتی ہین وہ جیسے راوند اور بعض ایسی دوائین ہین جو کہ تنقیہ بھی آلات غذا اور آلات حس کا کرتی ہین اور مادہ کو اُنسے ہٹاتی بھی ہین جیسے غاریقون۔ اور بعض ایسی دوائین ہین جو تنقیہ جمیع اعضا کا کرتی ہین جیسے حب بلسان کہ آلات غذا کا تنقیہ بذریعہ ادرار بول کے کرتا ہی اور اعضاے تنفس کا تنقیہ دشواری تنفس کے دور کرنے سے کرتا ہی اور دماغ کا تنقیہ بھی اس وجہ سے کرتا ہی کہ مرگی کو مفید ہی اور اسمین پہلی دو منفعتین بھی موجود ہین اور اسکا ثبوت یہ ہی کہ حب بلسان اعضاے رئیسہ کی تقویت کرتا ہی اور زہر کی رطوبت کو بھی خشک کردیتا ہی تقویت کا سبب یہ ہی کہ بو اسکی پاکیزہ ہی اور تجفیف کی وجہ یہ ہی کہ اسمین خشکی زیادہ ہی اور اسمین ایک اور خاصیت ہی حیوان زہریلے کے کاٹنے کی اور خاصیت اسکی طبیعی ہی نہ بلحاظ کیفیت کے نہین ہی پس انھین وجوہ سے یہ دوائین تریاق مین ملائی گئین۔ اب ہمارے بیان سے واضح ہوا کہ تریاق مین جو منافع زیادہ ہین اسکی وجہ یہی ہی کہ ادویہ مفردہ جو اسمین داخل ہین انکے منافع اسقدر ہین اسلیے کہ غرض ان دواؤن کے ڈالنے سے تجفیف اور احشا کی تقویت اور (اعضاے رئیسہ) اور اعضاے غذا اور اعضاے تنفس کا تنقیہ ہی اور دماغ سے فضول کا دفع کرنا پس انھین خصال سے جنکو ہمنے بیان کیا ہی تریاق ایسی دوا بنی ہی جو ہر ایک مرض سے نجات دیتی ہی اور ہر ایک درد کو جو بدن مین عارض ہو دور کرتا ہی اور اسکی وجہ یہ ہی کہ اپنی قوت تجفیف سے حیوان کے کاٹنے کو نافع ہی اور زہریلی چیزون کی سمیت کو دور کردیتا ہی جو مہلک اور قتال ہین اور فساد اخلاط کی اصلاح کرتا ہی اور آنتون کے قرحہ کو مٹا دیتا ہی۔ دستون کو بند کردیتا ہی۔

خون تھوکنے کے مرض کو شفا دیتا ہی بواسیر کے خون کو روکتا ہی۔ اور بسبب تقویت دینے اعضاے اندرونی کے بدہضمی یا خرابی ہضم معدہ کو نفع کرتا ہی اسواسطے معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہی۔ اور بسبب تنقیہ کرنے فضول کے ورم کے اقسام کو اچھا کر دیتا ہی اور سدون کی تفتیح کرتا ہی اور اُن امراض کو دور کرتا ہی جو اعضاے اندرونی مین پیدا ہوتے ہین اور بسبب اُن دواؤن کے جو تنقیہ کرنے والی ہین کھانسی کو اور دشواری تنفس کو اور سینہ کے درد کو اور پسلیون کے درد کو اور پھیپھڑے کے درد کو نفع کرتا ہی اور بذریعہ اُن دواؤن کے جو تنقیہ اور دفع فضول آلات غذا سے کرتی ہین یرقان نفخہ معدہ اور آنت کے نفخہ کو اور مروڑے کو اور درد قولنج کو مفید ہی اور پیشاب اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور یرقان اور استسقا کو مفید ہی اور جو سدہ گردون مین اور مثانہ مین ہون اُنکی تفتیح کر دیتا ہی اور جو ورم اندرونی اعضا مین ہو اُسکی تحلیل کر دیتا ہی اور بڑے بڑے کیڑے جو پیٹ مین ہون اور چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ سب کو شکم سے گرا دیتا ہی۔ اور بسبب اُن دواؤن کے جو دماغ کے تنقیہ کرنے والی ہین اُنمین یہ اثر ہی کہ مرگی اور درد سر اور شقیقہ اور دشواری سماعت یعنی اونچا سننا اور تاریکی چشم اور ضعف مذاق یعنی ذائقہ کی کمی ہو جانے کو اور خاصہ یہ ہی کہ جملہ امراض باردہ رطبہ بلغمی کو اور امراض سوداویہ کو جو بدشواری دفع ہوتے ہین نفع کرتا ہی مثل جذام اور برص اور بہق اور وجع مفاصل وغیرہ کے لیکن جو امراض گرم کہ خون سے اور مرہ صفرا سے پیدا ہوتے ہین اُنکو نفع نہین کرتا ہی۔ پس یہی منافع تریاق کے ہین اور مصاحب انہین منافع کے صفت مقدار شربت تریاق کی اور بیان اُسکے طریقہ کا جسکے ساتھ کھلایا جاتا ہی جس مقدار سے تریاق کا استعمال ہوتا ہی اور جس چیز کے ہمراہ کھلایا جاتا ہی اُسکی تفصیل یہ ہی کہ سانپ کاٹنے کے بعد اور بعض بڑے بڑے سانپ کے کاٹنے پر جو قاتل ہین مناسب کہ بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ شراب ریحانی خواہ جوشاندہ کے پلائی جائے مترجم شاید مراد جوشاندہ سے وہی مطبوخ ہو جو سانپ کے کاٹنے کے علاج مین بیان ہو چکا ہی منہ۔ جسکو دیوانہ کتّے نے کاٹا ہو مناسب ہی کہ اُسے تریاق ساڑھے چار ماشہ ہمراہ خاکستر سرطان نہری کے کھلائین۔ اور جسے بچھو نے ڈنک مارا ہو اُسے پونے دو ماشہ تریاق ہمراہ شراب خواہ نبیذ مویز کلان کے پلائین اور مقام زخم پر تھوڑا سا تریاق ہمراہ سرکہ زیت کے طلا کر دین۔ اور جسکو زہر پلایا گیا ہو یا خود اُسنے پیا ہو خواہ کوئی اور دوائی قتال اُسنے تناول کی ہو جیسے افیون اور بچھناگ یا زہریلی مکھی وغیرہ وہ تریاق کی مقدار سوا دو ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک بقدر قوت اور ضعف اعراض لاحقہ سمیات مشروبہ کے تناول کرے اور یہی کمی بیشی وزن کی ڈنک مارنے کے زہر کی نظر سے بھی تجویز ہوئی ہی اُسکو معلوم کرنا چاہیے جسکو کھانسی آتی ہو خواہ کسی کے سینہ مین درد ہو یا پسلیون مین وہ تریاق کو برابر دانہ ترمس کے ہمراہ شہد کے تناول کرے۔ جسکے معدہ مین نفخ ہو یا آنتون مین وہ تریاق دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ سے لیکر پونے دو ماشہ تک تناول کرے ہمراہ زیرہ کے پانی کے جسکو شہوت کلبی کا مرض ہو وہ بقدر بندقہ کے تریاق کو ہمراہ پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ شراب کے اور زیادہ سے زیادہ گیارہ تولہ نو ماشہ تک خواہ شراب کو پانی ملا کر پلائین جسکو لرزہ آتا ہو اور تپ آتی ہو اُسکو ڈیڑھ ماشہ سے پونے دو ماشہ تک ہمراہ آب گرم کے پلائین مشیمہ کے خارج کرنے کے واسطے اور جنین مستسقا یعنی مردہ بچہ کے خارج کرنے کے واسطے بقدار دانہ ترمس کے ہمراہ طلا نامی شراب کے پلاوین یا ہمراہ مندقوقی نامی شراب کے پانی ملا کر پلائین اور جس پانی مین سداب اور بشکار پتیع اور ساہل اور ترمس کو جوش دیا ہو۔ یرقان کے بیمارون کو اُسکی مقدار برابر ترمس کے یعنی آٹھ جو کے ہمراہ جوشاندہ اسارون کے پلائی جائے

اور یہ دوا اس یرقان کی ہے جسکو طحال کے فساد سے یرقان کا مرض لاحق ہوا ہو ۔ مریض کو اسکا کو روزانہ بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ آب آمیختہ کے ہمراہ پلائیں ۔ دونون گردن کے درد مین بقدر ایک بندقہ کے ایسیہ جوشاندہ کے ہمراہ پلائیں جسمین کرفس بستانی یا کرفس کوہی یا دونون کے بیج کو جوش دے کر کھلائیں جسکی سانس دشواری سے چلتی ہو بقدر ایک ترمس کے ہمراہ سکنجبین عنصلی کے بقدر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کے نہایت پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ تک ۔ جسکی آنتون مین ترحہ پڑ گیا ہو اسکو بقدر بندقہ کے ہمراہ آب سماق کے اور جسکے ورم طحال ہو دوا وی جگر مین خواہ طحال مین ہو اسکو بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ سکنجبین عنصلی کے جو شہد مین بنائی گئی ہو اور وزن سکنجبین پانچ تولہ ساڑھے دس ماشہ ہو اور تین روز تک برابر استعمال کرین ۔ مرگی کے بیمار کو جب تریاق بقدر ایک باقلا کے ہمراہ سکنجبین آب آمیختہ کے پلائیں اور اس پانی مین سیا لیوس کو جوش دیا ہو اور غرغرہ کے واسطے چار جو قیراط ہمراہ سکنجبین شہد سے بنی ہوئی کے خواہ ہمراہ سکنجبین عنصلی کے تجویز کرین جسکو ہیضہ ہوا اسکو دو دانگ یعنی ڈیڑھ ماشہ ہمراہ شربت سیب کے پلائیں اگر ہیضہ بلغمی مادہ سے ہوا ہو ۔ اور قولنج کے مریض کو بقدر ایک بندقہ کے ایسے پانی کے ہمراہ پلائیں جسمین رازیانہ اور زیرہ کو جوش دیا ہو جسکی آنتون مین بڑے بڑے کیڑے خواہ چھوٹے چھوٹے کیڑے پڑ گئے ہون اسکو بقدر ایک بندقہ کے ہمراہ ایسے پانی کے جسمین شیح اور قیصوم کو جوش دیا ہو جسکو پرانا درد سر ہو اسکو بقدر ایک ترمس کے ہمراہ آب باران عمدہ کے پلائیں ۔ فالج کے بیمار کو اور لقوہ کے مریض کو ماء الاصول کے ہمراہ اور جذام کے بیمار کو ماء الجبن کے ہمراہ اور برص کے مریض کو ماء الاصول خواہ ماء العسل کے ہمراہ پس یہی چیزین ایسی ہین جنکے ہمراہ تریاق ہر ایک مرض مین دیا جاتا ہے مناسب نہین ہے کہ بدون تجربہ کرنے خوبی تریاق کے اسکو استعمال کرین اور قوت اور ضعف اسکا جب تک معلوم نہو جائے ہرگز ہرگز اسکو نہ کھلائیں تجربہ اور **امتحان تریاق کا** تریاق کی خوبی اور عمدگی کی شناخت یون ہو سکتی ہے جس طرح ہم اسکے تجربہ اور امتحان کو ذکر کرتے ہین اور یہ تجربہ دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو یہ کہ کسی آدمی کو دوا سے مسہل پلائی جائے جیسے کہ سقمونیا اور تخم حنظل وغیرہ پھر اسکو بعد ایسی دوا پلانے کے آب تریاق دیا جائے یعنے تریاق بقدر چھوٹے باقلا کے پانی مین گھول کر اسے پلا دین اگر دوا سے مسہل کا عمل رک جائے اور دست نہ آئین معلوم ہوگا کہ تریاق اچھا ہے او عمدہ ہے اور اگر عمل دوا مسہل کا باقی رہے اور دست آئین معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تریاق ضعیف ہے خواہ اسمین کسی اور چیز کا میل ہے ۔ دوسرا امتحان تریاق کا یہ کہ ایک مرغی ایسی پکڑی جائے جو گھر مین پالی نہ گئی ہو میری مراد گھر کی پلی نہونے سے یہ ہے کہ دبلی ہو اور سوکھی ہوئی اسی کو تریاق کی تھوڑی مقدار کھلائیں پھر ایک سانپ خواہ کوئی اور زہریلا جانور مثل بچھو وغیرہ کے مرغی پر چھوڑ دین اسکو کاٹے کھائے اگر وہ مرغی مر نہ جائے اور ضرر سے اسی کے زندہ رہے تو آن کچھ ہے یہ معلوم ہوگا کہ تریاق عمدہ ہے اور اگر مر جائے تریاق ضعیف ہے اور خراب ہے ۔ اسی طرح اگر سانپ پہلے مرغی کو کاٹ لے اور پھر اسکو تریاق کھلا دین ایک پہر تک تو جب تریاق کی خوبی معلوم ہوگی اسی طرح اگر کوئی اور دوا سے قاتل مرغی کو کھلائی جائے اور پھر اسکو تریاق کھلائیں اور ضرر نہو جب بھی اسکی خوبی کا امتحان ہوگا اور اگر مر جائے معلوم ہوگا کہ تریاق اچھا نہین ہے اور ضعیف ہے خواہ اسمین کچھ آمیزش ہے ۔

باب چھٹا زمانہ بقاء تریاق کا بیان اور دیگر معجونات کے بقاء اثر کا زمانہ جبتک اپنا اثر کرتی ہین

مقدار اس زمانہ کی جبتک تریاق کا اثر باقی رہتا ہے اور دیگر اقسام کی معجون کا اثر باقی رہتا ہے وہ یہ ہے کہ تریاق کا استعمال مناسب ہے کہ بارہ برس کے بعد اور کم سے کم سات برس کے بعد استعمال کیا جائے اور بعض لوگون نے اسکو پانچ برس کے بعد بھی استعمال کیا ہے پھر وہی تریاق اس زمانہ کے بعد یعنے بارہ خواہ سات یا پانچ برس کا جب ہو چکا اسوقت سے تیس برس تک رہتا ہے اور قوی ہے تمام قسم کے علاجات مین جو اوپر مذکور ہو چکے اور مقام اسکا مقام شباب کا ہے اور بعد تیس برس کے پرانا ہو جاتا ہے تا اینکہ ساٹھ برس ہو جائیں اور فعل اسکا میانہ اور اوسط درجہ کا ہوتا ہے اور بعد

ساٹھ برس کے قوت اسکی ضعیف ہوجاتی ہے کہ پھر شاذ ونادر کچھ اثر نہین کرتا ہے اور کچھ اثر کرے بھی تو ضعیف ہوگا تازہ اور بنا تریاق یعنے تیس برس تک کا
گزندہ حیوانات اور ڈنک مارنے والے حیوانات کے زہر رفع کرنے مین مستعمل ہوتا ہے جیسے بچھو اور بڑے بڑے کے کاٹنے مین اور دیوانہ کتہ کے کاٹنے مین اور سموم
قتالہ کے اور ادویہ سمیہ کے دفع سمیت کے واسطے اسلیے کہ جو ضرران چیزون کا ہوتا ہے بہت زیادہ ہے پس یہ ادویہ اور یہ زہریلے جانورون کا اثر
دفع کرنا قوی دواؤن کا محتاج ہے اور جب تریاق پر سات برس کا زمانہ گزر چکا ہو پھر اسوقت سے تیس برس کے زمانہ تک زیادہ تر قوی ہوتا ہے
اپنے اثر مین۔ لیکن جب تریاق پر اس سے زیادہ زمانہ گزر جائے پھر اسکا استعمال بیماریون مین اور امراض مین کیا جاتا ہے اسلیے کہ یہ
امراض محتاج ایسی قوی دوا کے نہین ہین جیسے قوی تریاق کا اثر ہے اسکو معلوم کرنا چاہیے۔ رہی اور ادویہ مرکبہ جیسے اقراص اشقیل اور
اقراص افاعی اور اقراص اندروخون پس یہ دوائین با اثر باقی رہتی ہین دو مہینے سے لیکر دو برس تک تریاق اربعہ دو ماہ سے دو برس
اپنے اثر پر باقی رہتا ہے اور تریاق غررہ اور مثرودیطوس اور شلیثا باقی رہتا ہے چھ مہینہ سے لیکر سات برس تک اور معجون قباذ الملک اور
معجون ارسطن اور فلونیا رومی اور فلونیا فارسی تین ماہ سے لیکر تین برس تک اور معجون کبریت اور معجون کالنج چھ مہینہ سے تین
برس تک اور دواء الکرکم اور معجون لک اور اذروسیا اور عتیقی دو ماہ سے لیکر سال بھر تک اور زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ برس تک لیکن جگرنیا
اور دواء المسک شیرین اور نیز دواء المسک تلخ اور فیلیجوش اور اطریفل اور امروسیا دو ماہ سے لیکر دو برس تک اور زیادہ سے زیادہ تین
برس تک۔ رہے ایارجات کبار اور شادریطوس پس ایک سال سے چار برس تک موثر رہتے ہین۔ ادویہ سہلہ مثل گولیون وغیرہ کے
جسدن بنائی جائین اس روز سے اڑھائی مہینہ تک انکی قوتین باقی رہتی ہین اور سفوفات اثر انکا روز طیاری سے دو ماہ تک رہتا ہے بہت
درست اور پھر اسکے بعد قوتین انکی ضعیف ہوجاتی ہین اور فعل انکا باطل ہوجاتا ہے۔ قرص کا عمل روز طیاری سے چھ ماہ تک ہے اور
قرص کوکب چھ مہینہ سے دو برس تک اثر دار ہے۔ روغن کے اقسام اپنا عمل اسوقت تک کرتے ہین کہ بو انکی متغیر نہوجائے اور جب بو انکی
خراب ہوجائے کسی مصرف کے نہین رہتے لیکن روغن بلسان اور آب کافور جسقدر پرانا ہو اسی قدر بہتر ہوتا ہے ضماد اور مرہم کے اقسام
روز طیاری سے چھ مہینہ تک موثر ہوسکتے ہین شربت کے اقسام دو روز سے دو برس تک اثر کرتے ہین خواہ چار برس تک لیکن جالینوس نے
بیان کیا ہے کہ بہی کا پانی اسکے پاس سات برس تک رہا اور کچھ بھی متغیر نہوا اور مراد اسکی اس پانی سے ہے جسکو پکایا تھا اور دو ثلث اسکے
جل گئے تھے۔ یہ وہی امر ہے جسکا ارادہ ہمنے کیا تھا کہ تریاق کے منافع اور مقدار شربت اسکی اور اسکے باقی رہنے کا زمانہ اور جملہ ادویہ کی
بقا کا زمانہ از قسم معجون وغیرہ کے بیان کرین اور ہم کر چکے ہین۔

باب ساتوان تریاق اربعہ اور دیگر ادویہ اور معجونات کے بنانے کا بیان

یہ تریاق ریح غلیظ سے معدہ کی اور آنتون کی ریح غلیظ سے اور جگر اور طحال کے درد کو اور مرگی کو اور فم معدہ کے بھٹ جانے کو اور زہریلی
چیزون کے زہر کو نفع کرتا ہے جنطیانا رومی اور حب الغار اور زراوند طویل اور مر کی صاف ہر واحد ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور
ریشمی پارچہ مین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین شہد کا وزن سہ چند وزن ادویہ ہونا چاہیے مقدار شربت ساڑھے
چار ماشہ کی ہمراہ آب گرم کے صفت تریاق غررہ کی اور اسکے منافع مثل منافع تریاق کبیر کے ہین۔ حماما اور مر کی صاف شدہ
اور سنبل ہندی اور ساذج ہندی اور لاکھ صاف کی ہوئی لکڑیون سے جو اسمین ہوتی ہین اور قرنفل اور زراوند چینی اور قیصولیا یعنے
سپید مٹی جسکی گلہ بان بنتی ہین اور قسط تلخ اور جنطیانا رومی اور ناردین ہر واحد ساڑھے چار تولہ گوند اذخر اور عصارہ لحیۃ التیس

اور مقل ازرق ہر واحد تین تولہ ساڑھے چار ماشہ عاقرقرحا اور چینی تخم رازیانہ اور کبریت خام تخم سویا الکی نام جانور کا جگر اور اسارون
اور قردمانا اور فربیون اور ناردین اقلیطی شگوفہ انگور خام برگ کنیر اور (مو) اور انیسون ہر واحد سوا دو تولہ زعفران ساڑھے تیرہ تولہ
فطراسالیون اور یہ تخم کرفس کوہی ہے اور دو تولہ اور یہ گاجر صحرائی کے بیج ہیں اور افتیمون اقریطی اور شگوفہ سنبل رومی ہر واحد سوا تولہ کتیرا
اور دانہ خشخاش سفید اور سیاہ مرچ ہر واحد سوا گیارہ تولہ زرنبا اور یہ بیج سوسن آسمانگونی ہے ساڑھے چار ماشہ کندر سفید آٹھ تولہ
ساڑھے سات ماشہ بھانگ کے بیج ساڑھے دس تولہ بیخ اور گل سرخ زیرہ برآوردہ اور اقراص اندروخورون ہر واحد تین تولہ ساڑھے
چار ماشہ تخم سداب ساڑھے چار ماشہ بڑے لیموں کے بیج چھلے ہوئے اور سماق شامی بیج سے پاک کیا ہوا ہر واحد نو ماشہ بلسان نو تولہ
سنبل رومی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شگوفہ (مو) ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ عصارہ بنجاسف اور یہی قیصوم ہے ساڑھے سات تولہ برگ اترج
چار تولہ ساڑھے دس ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر یکجا کریں اور گوند اور عصارہ کی قسم سے جو دوا ہے اسکو کسی شراب صاف میں
جسکا جوہر عمدہ ہو اور وہی اصل نام رکھتی ہے خواہ شراب مثلث یا نبیذ میں مویز کلان کے یا شہد کف گرفتہ میں بقدر سہ چند وزن ادویہ
معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور اسی طرح سے استعمال کریں جس طرح تریاق کبیر کا استعمال لکھا گیا ہے بعض اطبا
اسمیں اشق نو ماشہ داخل کرتے ہیں اور بعض لوگ اسکو جائز نہیں جانتے اسلیئے کہ اشق معدہ کو مضر ہے اسکو معلوم کرنا چاہیئے [اشق معدہ کو مضر ہے]
صفت امراض اندروخورون کی جو تریاق عزرہ میں مستعمل ہے بادروج سفید اور بادروج سرخ اور مر صاف شدہ
اور انیسون اور اسارون اور اشنہ اور جیرایتہ اور عود بلسان سب اجزا ہم وزن لیکر پیسیں اور چھان کر شراب جید صاف میں
جسکو اصل کہتے ہیں خواہ شراب جمہوری یا شراب مثلث میں خواہ نبیذ میں مویز کلان کے اور شہد میں ملاکر معجون طیار کریں اور
تین روز چودر پی رہنے دیں اور روزانہ اسکو ایک مرتبہ ہلا یا کریں اور تھوڑی سی مقدار انھیں شربتوں کی اور ڈال دیا کریں اگر
بوجہ سوکھ جانے کے اسکی حاجت ہو پھر اسکے قرص طیار کریں ساڑھے چار ماشہ کے اور سایہ میں سکھائیں اور کانچ کے برتن میں
اٹھا رکھیں بروقت حاجت استعمال کریں صفت قرص لک کی جو کہ معجونات میں مستعمل ہے فیلیموس جسکو روف بھی
کہتے ہیں ایک جزء لاک صاف کی ہوئی دو جزء دونوں کو باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور شراب جید انگوری میں
جسکو اصل کہتے ہیں خواہ شراب جمہوری میں خواہ شراب مثلث میں یا مویز کلان کے نبیذ میں یا شہد میں گوندھ کر قرص طیار کریں
اور آبگینہ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت معجون قباذ الملک کی جو وجع مفاصل اور
نقرس کو نفع کرتی ہے اور دونوں مرض کے درد کو زائل کر دیتی ہے اور دونوں کے حادث ہونے کو روکتی ہے اور درد طحال اور ریاح غلیظہ کو
اور تپ کہنہ اور درد قولنج اور نفخ جو بوجہ سدوں کے پیدا ہو اسکو نفع کرتی ہے پتھری کو پگھلا دیتی ہے سانس کی دشواری اور کھانسی اور
آنتوں کے قروح اور تاریکی چشم اور حلق کے اقسام درد کو مفید ہے اگر یہ معجون روز روز تک برابر کھلائی جائے اور کھانے والے کی صحت کو
بحال خود محفوظ رکھتی ہے اور بہت سے امراض کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہے۔ تخم سداب صحرائی اور فراسیون اور اسقولوقندریون اور کمافیطوس
اور جاوشیر اور جنطیانا سنبل رومی اور اسطوخودوس قردمانا ناسیہ سائلہ ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ مرکی صاف شدہ زعفران
دارچینی فلفل سفید اور اذخر سنبل الطیب فربیون اور پوست بیخ لفاح اور شق اور فوتنج کوہی تخم رازیانہ تخم گندنا صحرائی اقلیطی اور
گل سرخ ناردین اقلیطی جو سنبل رومی ہے حب بلسان ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تج چھ تولہ بیروزہ اور

عصارہ غافث اور کاشم اور تخم جند توقی گوند بادام کے درخت کا ہر واحد ڈیڑھ تولہ افیون اور بزر البنج سپید ہر واحد سوا دو تولہ سب
دوائون کو یکجا کرین پیس چھان کر اور جو بھگونے کے لائق ہے اسکو شراب ریحانی مین بھگودین خواہ شراب جمہوری مین خواہ سویز کلان کے
نبیذ مین یا شہد مین اور جملہ دوائون کو شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون کر کے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے
استعمال کرین جب حاجت اسکے استعمال کی ہو مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے ہے اور پتھری کے مرض مین آب کرفس
اور آب رازیانہ کے ہمراہ اور درد جگر اور درد معدہ کے واسطے ہمراہ ماء الاصول کے اور نقرس کے مرض مین اور درد قولنج مین برابر نخود کے
ہر روز قبل طعام کے آب گرم کے ساتھ صفت معجون ارسطن جو سل کو اور درد ہائے شکم اور حمیات مختلفہ اور پھیپھڑے بخار اور درد قولنج اور
رحم کے درد کو نفع کرتی ہے - فرابیون زعفران اور تج اور افیون اور حماما اور اقاقیا اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قسط اور سنبل اور گوند اور تخم [illegible]
اور تخم ہنگون اور بنفشہ تخم سپید انجیر اور مقل ازرق اور لسان نرینہ اور سماق بیج سے پاک کیا ہوا اور زردگند ہک اور سیوخت بیدہ اور فلفل سپید
ہر واحد سوا دو تولہ بڑے لیموں کے بیج اور اجوائن اور تخم طرخشقوق یعنی کاسنی صحرائی اور سوکھے ہوئے گلاب کے پھول اور عاقرقرحا تخم [illegible]
تخم سداب تخم کرفس ہر واحد ڈیڑھ تولہ تخم بادروج ساڑھے چار ماشہ اور بزر البنج پونے چار تولہ قرطم اور زنجبیل ہر واحد نو ماشہ اور بعض اطبا
اسمین سیاہ مرچ بھی داخل کرتے ہین بوزن سات ماشہ کے سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شراب مرصاف اور حب مین خواہ شراب مثلث یا شراب
جمہوری یا نبیذ مین سویز کلان کے اور شہد مین پکا قوام کی معجون طیار کرین اور تین روز اسکو چھوڑ دین پھر اسمین روغن بلسان بوزن
ڈیڑھ تولہ کے ملائین اور ہلائین تاکہ سب اجزا برابر ہو کر مل جائین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے
استعمال کرین صفت معجون سنجر نیا کی اور معنی اسکے یہ ہین کہ منافع اسمین بہت سے ہین - یہ معجون درد ہائے معدہ اور [illegible] اور
درد قولنج اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور امراض باطنی اور ریاح غلیظہ کو نفع کرتی ہے اور یہی معجون سبب منفعت کے بہت سے امراض کی س
جند بیدستر اور افیون اور دارچینی اور (فو) اور مر اور دوقو اسارون ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو کوٹ چھان کر جمع کرین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون طیار کرین - اور بعض اطبا اسمین قند مثلث تازہ داخل کر کے ایک برتن مین رکھ دیتے ہین اور چھ مہینہ کے بعد اسکا استعمال کرنا چاہیے اور
بعض نسخون مین زعفران چھ قیراط مثقالی داخل ہے جو برابر نو رتی کے ہوا تخمیناً مقدار شربت اسکی چھ رتی سے نو ماشہ تک ہے جسقدر مناسب ہو
معجون فلونیا سے رومی نافع ہے درد ہائے جگر کو اور کھانسی اور دستون کی آمد کو اور درد دندان اور آنکھ کے جھڑ جانے کو اور درد قولنج کو
زعفران ساڑھے سترہ ماشہ فلفل سپید بزر البنج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ فرفرا سالیون چودہ ماشہ تخم کرفس
نبطی ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب چودہ ماشہ ساذج ہندی اور تج اور عاقرقرحا اور فرفیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دوائون کو لا کر
پیس چھان کر روغن بلسان مین لت کرین اچھی طرح سے اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین وزن شہد کا سہ چند وزن ادویہ ہونا چاہیے
اور کسی برتن مین اٹھا رکھین بعد چھ مہینہ کے استعمال کرنا چاہیے مقدار شربت اسکی بقدر دانہ نخود کے ہے علاج قولنج مین اور درد گردہ کے واسطے
ہمراہ آب کرفس اور آب جعدہ کے اور بعض اطبا بجائے تخم کرفس نبطی کے (دوقو) داخل کرتے ہین فلونیا سے فارسی کا نسخہ جو قولنج اور [illegible]
کے درد کو یعنی رحم سے رطوبت یا خون جاری ہونے کو اور ریاح جو آنکے رحم مین عارض ہوتے ہین اور اسقاط حمل کو نافع ہے اور رحم کو مضبوط
اور قوی کرتا ہے اور رنگ بزرگ و دستون کی آمد اور بلغمی قے کو اور بلادت یعنی خرابی ذہن کو اور خرابی دماغ کو نفع کرتا ہے بدن کی اصلاح کرتا ہے
فلفل سپید بزر البنج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ افیون دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض اطبا اسمین گل مختوم دو تولہ گیارہ ماشہ داخل کرتے ہین

زعفران ساڑھے سترہ ماشہ سنبل الطیب اور مرکی اور عاقر قرحا فرفیون ہر واحد سات ماشہ چندن سپید ساڑھے تین ماشہ نرکچور
اور درونج ہر واحد پونے دو ماشہ مروارید اور مشک ہر واحد سوا دو ماشہ کافور نو رتی سب دواؤں کو یکجا کرکے پیسیں اور چھانیں اور شہد
کف گرفتہ سے معجون طیار کریں سہ چند وزن ادویہ سے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت استعمال کریں
مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ گلاب کے اور قے جو زیادہ آتی ہو اور روانی شکم اور حیض کی زیادتی میں آب سماق کے ہمراہ
اور جسقدر یہ دوا کہنہ ہوجائے بہتر اور عمدہ ہوجاتی ہی اور یہی حال فلونیاے رومی کا ہی صفت معجون حب کاکنج کی جو درد
گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو نفع کرتی ہی۔ تخم کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی تخم خیار مقشر [redacted]شکرالای
اور تخم لیموے صحرائی چھلکے سے پاک کیا ہوا اور افیون اور صنوبر کا پھل مقشر اور بریان کیا ہوا اور زعفران اور بندق بریان اور بادام
مقشر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج بڑے دانوں کا پچیس دانہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر یکجا کریں اور شراب مثلث میں
جو معقود یعنی بستہ کی گئی ہو اسکے ذریعہ سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد چھ ماہ کے استعمال کریں مقدار شربت
اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہی اور بعض اطبا اس دوا کو مثلث میں گوندھ کر قرص بناتے ہیں اور انکو سایہ میں خشک کرتے ہیں
اور کسی برتن میں اٹھا رکھ کر بعد چھ مہینہ کے استعمال کرتے ہیں صفت دواے کبریت جو ایسی تپوں کو نافع ہی کہ جو دیر تک
چڑھتی ہوں اور پرانی تپیں اور بلغمی اور سوداوی کو اور اسہال عتیق یعنی پرانے دستوں کو جو رطوبت سے ہوں اور دردہاے کہنہ کو
نفع کرتی ہی اور ہر ایک قسم کے سانپوں کے کاٹنے کو اور بچھو کے کاٹنے کو نافع ہی اور پیشاب کا کرتی ہی پتھری کو پگھلا کر بہا دیتی ہی اور اسکا
اثر قریب باثر تریاق کے ہی فلفل سپید پونے دو تولہ بزر البنج اور قرومانا اور لسان ثور [illegible] صاف شدہ ہر واحد ساڑھے تین تولہ
افیون اور زعفران ہر واحد دو تولہ گیارہ ماشہ اور بعض نسخوں میں تخم مقشر اور برگ سداب ہر واحد دو تولہ گیارہ ماشہ کبریت زرد خام
اور دار فلفل اور قسط تلخ اور زراوند طویل پوست بیخ لفاح اور فرفیون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کریں اور پیس چھان کر
گوند کے اقسام کو شراب کہنہ خواہ شراب جمہوری میں گھول کر سہ چند وزن ادویہ شہد ملاکر معجون تیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت
استعمال کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہی ہمراہ آب گرم کے اور جو تپیں بخار کے واسطے اور بلغمی تپ میں آب کرفس اور آب رازیانہ کے ہمراہ دواء اللک جو
ضعف جگر اور ابتداء استسقا اور برودت معدہ کو نافع ہی سدوں کی تفتیح کرتی ہی اور پیشاب کا ادرار کرتی ہی پتھری گلا دیتی ہی اور جگر کے واسطے افضل
ادویہ ہی۔ لاکھ صاف کی ہوئی سوا بائیس تولہ اور بادام تلخ مقشر اور قرنفل دارچینی ہر واحد چودہ تولہ چھ رتی کمافیطوس اور راسن اور زوفا
مرکی صاف کی ہوئی اور زوفاے خشک ہر واحد گیارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ سنبل الطیب اور جنطیانا رومی زراوند مدحرج ہر واحد دو تولہ نو ماشہ
چھ رتی میبر سقوطری گیارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ دوقوا اور فطراسالیون اور زیرہ کرمانی زنجبیل ہر واحد سوا بائیس تولہ فوہ یعنی مجیٹھ کی لکڑیاں
پتلی پتلی بیالیس تولہ سوا دو ماشہ حب بلسان اور تج اور مصطگی اور حیراتیا مقل ازرق ہر واحد انیس تولہ سوا آٹھ ماشہ سب اسوس پچاس
تولہ ساڑھے سات ماشہ ریوند اور جعدہ اور اذخر ہر واحد ستائیس تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ سیسالیوس دس تولہ پونے گیارہ ماشہ
روغن بلسان نو تولہ سوا پانچ ماشہ سب دواؤں کو جمع کرکے کوٹیں اور چھانکر ریشمی کپڑے سے چھانیں اور روغن بلسان میں لت کرکے چند
وزن ادویہ ملاکر معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت دواے
لک جو جگر کی اور منافع اسکے قریب منافع نسخہ اول کے ہیں۔ ریوند چینی چار تولہ ایک ماشہ پانچ رتی اور لاکھ صاف کی ہوئی اور قسط تلخ اور

شگوفہ اذخر اور حب الغار اور ترمس اور مستکی اور مرچ سیاہ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سب دواؤں کو پیس کر ریشمی کپڑے سے میں
چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال
کریں صفت دوا کہ رحم کی جو درد جگر اور درد طحال اور ضعف معدہ اور دیرپا امراض کو اور زرداب جو استسقا میں ہوتا ہے اسکو نفع کرتی ہے رنگ کو خوشنما کرتی ہے سنبل الطیب
اور زعفران اور تج ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور مر کی صاف کی ہوئی اور قسط تلخ شگوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو یکجا کر کے کوٹ کر
چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں صفت امروسیا کی جو درد معدہ کو نافع ہے جس سے معدہ
منہضم طعام ہوتا ہو اور ریاح اور درد جگر اور ضعف بدن کو مفید ہے تخم گندنا صحرائی اور زیرہ کرمانی عود بلسان اور تج اور قردمانا اور شگوفہ اذخر
تخم کرفس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دار فلفل اور قسط تلخ اور سپید مرچ ہر واحد پونے دو ماشہ مر کی صاف کی ہوئی ساڑھے دس ماشہ
حب الغار دس عدد مصطگی رومی اور زعفران ہر واحد سات ماشہ سب دواؤں کو یکجا کر کے پیسیں اور چھانکر سہ چند وزن ادویہ شہد
ملا کر معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت استعمال کریں مقدار شربت اسکی مثل بندقہ کے ہے ہمراہ
آب گرم کے خواہ ہمراہ ماء الاصول کے صفت سوطیر اور اسی کو مخلص اکبر بھی کہتے ہیں درد سر کہنہ اور دوار اور مرگی اور وسواس اور
فالج اور دورہ سے جو آتی ہوں اور سردی کام نہیں لگتی ہو اور آنکھ کے درد جو رطوبت سے ہوں انکو مفید ہے اور اسکا ناس
لیا جاتا ہے آنکھوں میں درد ہونے کے مرض میں اور بطور سرمہ کے بھی آنکھ میں لگائی جاتی ہے اور دانتوں کے درد کو اور [illegible]
ایذا کو اور جنبین یعنی دونوں پہلو کی ایذا کو مفید ہے اور شراسیف یعنی دونوں کوکھوں کے سرے کی ہڈی کی ایذا کو اور جگر کے الم اور [illegible]
اگر ہمراہ ماء العسل کے تناول کیا جائے نزلہ کو مفید ہے اور خون کی قی وغیرہ کو ہمراہ بارتنگ کے پانی جوش دیئے ہوئے کے [illegible] میں لال [illegible]
بھی شریک ہو اور معدہ کے اقسام درد کو اور ریاح غلیظہ کو [illegible] ایسے جوشاندہ کے جسمیں تخم رازیانہ کو جوش دیا ہو اور زہروں کے الم اور
گزندہ جانوروں میں سخت اور دشوار ہیں انکو اور آنتوں کے ورم کو اور خرابی جگر جو خلط سودا سے پیدا ہوتی ہے اور [illegible] اور درد
طحال کو نفع کرتی ہے اور ادرار پیشاب کا کرتی ہے گردہ اور مثانہ کے فضول کو کم کرتی ہے جب اسکو پلائیں اور باہر سے اسکو لگائیں اور ضماد کریں یعنی
آلہ ذکر کے اجزا کو سخت اور مضبوط کرتی ہے اگر ڈھیلے ہو گئے ہوں اور شہوت جماع کو ہیجان میں لاتی ہے جب اسکو باہر سے ملا کریں نقرس
اور درد ہائے مفاصل اگر برودت سے ہوں اور تشنج امتلا سے کو اور آواز کے بیٹھ جانے کو اور ہوام کے ڈنک مارنے کو نفع کرتی ہے اور [illegible]
اسکا دیا جاتا ہے درد ہائے شکم کے واسطے اگر برودت سے ہوں تج اور اذخر ہر واحد چار تولہ ایک ماشہ پانچ رتی جند بیدستر پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ ایرسا رومی ساڑھے چار ماشہ قسط تلخ اور دارچینی اور اقراص افروقوسمنا اور سلیخہ سائلہ اور [illegible] ہر واحد
سوا دو تولہ انیسون اور افیون ہر واحد پونے چار تولہ فلفل سپید ساڑھے چار تولہ دار فلفل ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کو [illegible]
ریشمی کپڑے میں چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں [illegible]
استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے ہمراہ نیم گرم پانی کے صفت افروقوسمنا کی جو مخلص اکبر میں داخل ہے اور اسکا
نام مشتق زعفران سے ہے [illegible] دارشیشعان اور قسط تلخ چرائتا اور فلفل سپید قرنفل اجوائن ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ دارچینی
اور مصطگی اور زعفران ہر واحد سوا دو تولہ (نو) ساڑھے چار ماشہ سنبل الطیب اور ساذج ہندی ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ
جملہ ادویہ لا کر پیسیں اور چھانیں اور شراب صاف جو ہر چہار اصل سے نام زد ہے اسمیں خواہ شراب ثلاثہ خواہ کھجوری خواہ منقیٰ کلاں کی

نبندا ور شہد مین گوندھ کر چھوٹے چھوٹے قرص طیار کرین بقدر ساڑھے چار ماشہ کے اور سایہ مین سکھائین اور کانچ کے برتن مین
اٹھا رکھین اور استعمال کرین صفت ایک معجون کی جو دستون کو اور پیچش زائد کو نفع کرتی ہے - بنبد بید ستر اور افیون اور میعہ سائلہ
اور تخم بنگ سپید زعفران اور اسارون اور مرمکی اور تخم کرفس اور بیخ مقشر اور انیسون اور سنبل الطیب اور گل ارمنی اور گلنار سب اجزا
ہموزن لیکر پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کانچ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان مین اٹھا رکھین
اور بوقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سماق خواہ رب الآس خواہ رب بہی خواہ ایسے
پانی کے جو بلغمی پیچش کے مناسب ہو معجون الخمیقون جو فساد مزاج اور برودت معدہ اور ضعف معدہ کو نفع کرتی ہے قسط تلخ اور
حماما اور سنبل الطیب اور سلیخہ اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین تولہ زراوند طویل اور فلفل سیاہ اور تخم کرفس اور انیسون اور
اجوائن اور زیرہ کرمانی - اور دوقو اور فطراسالیون اور سالیوس اور کاشم اور اسارون اور فسنتین اور انجدان سیاہ اور فودنج
صحرائی پودینہ خشک ہر واحد چودہ ماشہ سب اجزا کو فراہم کوٹین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ مین معجون طیار کرین
اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین معجون قوفی جو کھانسی اور درد ہا سے جگر کو اور دردہا سے سینہ اور
آلات تنفس اور معدہ کو اور شوصہ جو ایک مرض سینہ مین ہوتا ہے اسکو نافع ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور ادرار پیشاب کا کرتا ہے اور نیز
دردہا سے طحال کو مفید ہے - مویز کلان موٹے دانہ کا یا قشمش جسکو کشمش کہتے ہین سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زعفران اور سنبل الطیب
اور سلیخ اور دار چینی اور برادہ شیشعان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ چرایتہ اور فقاح اذخر اور عیلک البطم اور مقل ازرق ہر واحد پونے نو ماشہ
مرمکی چودہ ماشہ شہد کف گرفتہ ساڑھے چار تولہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پیسنے والی دواؤن کو پیسین اور جو بھگونے کے لائق ہین
اسکو شراب صاف جید الجوہر مین خواہ جو چیز اسکے بدل ہے اور ذکر اسکا ہو چکا ہے اسمین ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بوقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے درد جگر کے واسطے اور درد سینہ اور
پسپھڑہ کے واسطے ہے صفت دواء الخطاطیفن کی جو حلق کے درد اور حلق کے ورم اور خناق کے اقسام اور سینہ کے اور پھیپھڑہ کے
ورم کو جو رطوبت سے ہون نفع کرتی ہے - انیسون اور تخم کرفس اور بیخ سوسن آسمانگونی اور سپاری پھٹکری اور تخم حرمل اور ہلیلہ چھلی ہوئی
اور سلیخ اور دار چینی اور مرمکی صاف کی ہوئی اور زراوند طویل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی افروقومنما اور گل سرخ زیرہ برآورده ہر واحد
پانچ تولہ اور ساڑھے سات ماشہ قسط اور خاکستر خطاطیف یعنی شہر کہ کی راکھ جو تازہ ہو ہر واحد چھ تولہ سوا پانچ ماشہ زعفران اور سرفرہ
اور نشاستہ گندم اور سنبل الطیب ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی مازو دس دانہ ان دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھان کر شہد
کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال اسکا اس طرح سے کرین کہ حلق مین اسکو چھڑکین اندر کی طرف
تین خواہ چار مرتبہ دن بھر مین اور کلیان بھی اسکی کرین اور یہی پانی نہین دو مرتبہ صبح اور شام لیا جاوے اقراص افروقومنما جو قرص
خطاطیف مین مستعمل ہین - زعفران اور دار چینی ہر واحد سات ماشہ گل سرخ اور قسط اور حماما ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مرمکی چودہ ماشہ
بیخ سوسن آسمانگونی اور سالنج ہندی ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پھر انکو پیس کر چھانین اور شراب خواہ اسی کے
قائم مقام کسی اور چیز مین گوندھ کر قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ وزن قرص کا ہے اور سایہ مین سکھائین اور استعمال کرین
معجون القرد یا اور یہی معجون بلادری ہے جو بلغم کے استفراغ اور دیر سے ہوشیار ہونے کو اور گھمنی اور نسیان اور خبل یعنی دیوانگی اور مرگی

اور دردِ سر اور درد پہلو اور معدہ اور سینہ اور جملہ قسم کے درد جو سردی سے پیدا ہوتے ہیں سب کو نافع ہے سنبل الطیب اور سادج ہندی
اور مرکی صاف اور تج اور زعفران اور بعض اطبا اسمین شیخ ارمنی بھی ڈالتے ہیں اور نسخہ قدیمہ میں عوض شیخ کے فیتیون ہے اور
اذخر اور راوند چینی اور حب البان مقشر اور قرنفل ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی عسل انقردیا یعنی شیرۂ بلادر اور مصطگی ہر واحد نو ماشہ
حب بلسان اور زنجبیل اور صبر سقوطری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی غاریقون سوا دو تولہ بیخ سوسن آسمانگونی پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ پوست بیخ رازیانہ ایک چھٹانک ایک تولہ اور تین ماشہ سرکہ انگوری تین قسط ہے جو کہ برابر تین من کے ہے از روئے قسط عطاری
اور قسط اطالی اٹھارہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر دو من اور نصف رطل کے ہے یعنی تخمینا دو سیر اور ستره تولہ کے مترجم مراد مصنف کی یہاں
قسط کے وزن سے جو عطر کے وزن کا لیا گیا ہے یعنی ہر ایک قسط برابر ایک سیر کے ہمارے وزن سے ہندوستان کے ہوگا اور
قسط اطالی یہاں مراد نہیں ہے جو زیادہ وزن رکھتا ہے ترکیب سب دواؤں کو فراہم کرکے جو خشک دوائیں ہیں انکو پیسیں سوا
پوست رازیانہ کے کہ اسکو سرکہ میں بھگونا چاہیے تین دن تک اور بعد ازاں ایک صاف اور پاکیزہ دیگ میں رکھ کر تین شبانہ روز جوش
دیں پھر اسکو آگ پر سے اتار لیں اور پانی چھان کر الگ کر دیں اور سرکہ کو دیگ میں پھر ڈالیں اور سوا چار سیر شہد ڈال کر
نرم آنچ میں پکائیں تاکہ قوام اسکا گاڑھا ہو جائے پھر اسمیں پسی ہوئی دواؤں کو چھڑکیں اور خوب آمیزش کریں اور کسی برتن میں
اٹھا رکھیں اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے ہمراہ آب گرم کے واسطے
فالج اور لقوہ کے اور واسطے استرخا کے ہمراہ سویہ کے پانی کے صفت فندادیقون کی جو نافع ہے نفخ اور برودت معدہ کو
زعفران اور کاشم اور تخم سداب اور تخم کرفس اور زنجبیل اور دارشیشعان اور پودینہ کوہی ہر واحد پونے دو تولہ لبان نر اور
بادام مقشر ہر واحد سات ماشہ فلفل سوا دو تولہ ان سب دواؤں کو پیسکر چھان لیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ میں
معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت دواء المسک شیرین کی
جو خفقان اور امراض سوداویہ اور ضعف معدہ اور قلب کو اور ان ریاح کو نافع ہے جو حاملہ عورتوں کو عارض ہوتے ہیں اور
رنگ کو خوشنما کر دیتی ہے شکر سپید اور درونج عقربی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مروارید ناسفتہ اور کہربا اور بسد اور ابریشم خام
مقرض ناسوختہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سپید اور سادج ہندی اور سنبل اور قاقلہ یعنی الائچی کلان اور
قرنفل اور صندل سپید مقشر ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل اور دارفلفل ہر واحد ڈیڑھ ماشہ مشک ساڑھے چار رتی اور یہی وزن والی کا ہے
اور ایک نسخہ میں مشک کا وزن ڈیڑھ دانگ ہے جو پونے سات رتی ہوا اور یہ وزن بہتر ہے ان سب دواؤں کو
پیس کر چھان لیں اور شہد میں ملا کر معجون کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت
حاجت کے استعمال کریں دواء المسک کا نسخہ قرابادین سے سنبل اور مشک اور مرکی اور سادج ہندی ہر واحد
سات ماشہ زعفران اور اسارون اور تخم کرفس ہر واحد چودہ ماشہ صبر سقوطری افسنتین رومی ہر واحد دو تولہ چار ماشہ راوند چینی
پونے دو تولہ صندل سپید مقشر پونے پانچ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور مرکی کو طلا نام کی شراب میں گھول لیں
اور ہمراہ ادویہ کے سہ چند وزن ادویہ کے شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت
حاجت کے استعمال کریں یہ معجون خفقان اور اورام حلق کو نافع ہے اور رطوبت معدہ کو صفت جرینا کی جو نافع ہے دشواری

پیشاب آنیکو اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہی اور معجون بنام جرانیہ مشہور ہی۔ افیون اور فربیون اور جند بیدستر سنبل الطیب دارچینی زنجبیل دارفلفل زعفران ہر واحد چودہ ماشہ بزر البنج سپید ساڑھے تین ماشہ روغن بلسان پونے نو تولہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن بلسان سے لت کرکے الگ رکھین اور زعفران اور افیون کو شراب خالص مین جسکو اصل کہتے ہین خواہ اور کسی شراب مین گھولین جو قائم مقام اصل کے ہو اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملاکر معجون بنائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے بروقت حاجت کے استعمال کرین بقدر ایک بندقہ کے آب گرم کے ہمراہ اور بچون کو مسور کے دانہ کے برابر دینی چاہیے معجون مدر بول جس سے پیشاب کھل کر آتا ہی۔ دوقو اور بیج تخم گاجر صحرائی ہی اور ریوند چینی اور اذخر اور حب بلسان اور شگوفہ اذخر اور انیسون اور سنبل الطیب اور تج اور زعفران اور دارچینی اور اسارون اور فطراسالیون اور کمافیطوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نوز صنوبر مقشر پونے نو تولہ پودینہ خشک پونے دو ماشہ سب دواؤن کو پیس کر چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بحسب حاجت کے معجون ادرار بول کرتی ہی فطراسالیون اور موا اور فو ہر واحد چودہ ماشہ دوقو اور انیسون اور تخم کرفس اور حب بلسان ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ سب ادویہ یکجا کرکے پیسین اور چھان کر شراب مثلث مین جو معقود یعنی لیتہ ہو معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین دوسری معجون جو ادرار بول کرتی ہی دوقو اور راوند چینی اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان سنبل الطیب اور انیسون اور زعفران اور تخم کرفس اور تج اور قسط تلخ اور اسارون فطراسالیون کمافیطوس اور فو تخم نہری جنطیانا رومی اور ملیٹھی چھلی ہوئی فربیون کمازریوس اسقوردیون زراوند مدحرج اجوائن اور سوسن خشک اور مصطگی بیخ سوسن آسمانگونی اور موا اور جند بیدستر اور بیخ کرفس اور کرادیا اور سالیوس اور پوست بیخ کبر اور قرنفل اور زیرہ کرمانی تخم رازیانہ اور اسقیل بریان اور رائی ہر واحد ساٹ ماشہ نوز صنوبر بڑے دانہ کا مقشر بلغم دانہ سب کو کوٹ کر یا پیس کر چھان کرین اور سہ چند وزن ادویہ شہد ملاکے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت دوسرے نسخہ کی جو نافع ہی سدہ ہاے جگر اور طحال کو اور رحم کی برودت کو اور حیض کا ادرار کرتا ہی اور ریاح غلیظہ جو شکم مین ہون انکی تحلیل کرتا ہی اور جو مرض پٹھون کے ساتھ سردی ہوتی ہو انکو نفع کرتا ہی اور ربع مواظبہ یعنی چوتھیا بخار جو باری باندھکر آتا ہی اسکو نفع کرتا ہی اور کھانسی جو رطوبت سے آتی ہو اور اعضا کے ڈھیلے ہونیکو نفع کرتا ہی اور سانس منقطع ہوکر نکلنے میں نافع ہی حرمل اور تربد سفید اور قرصعنہ اور بسباسہ اور صبر کوہی لبان نرینہ اور فلفل سیاہ اور مصطگی حب بلسان اور زعفران اکلیل الملک اور سنبل الطیب ہر واحد ۲۳ ماشہ راوند چینی زراوند طویل اور زراوند مدحرج ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ شرکچہ اور درونج ہر واحد چودہ ماشہ انیسون اور زنجبیل اور قسط تلخ اور تج ہر واحد تین استار جو برابر ساڑھے چار تولہ کے قرنفل پونے دو تولہ عروق سے پیلا اور گل سرخ اور بنگالو بھی ہر واحد چھ استار یعنی نو تولہ سدکوفی دس استار یعنی پندرہ تولہ صبر سقوطری چار تولہ ایک ماشہ سب کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے لیکر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین بروقت حاجت کے دھمرثاسے شیرین اور منافع اسکے مثل منافع نسخہ اول کے ہین نرکچور اور درونج اور افیون اور جند بیدستر اور فلفل اور دارفلفل اور تج اور سوم المجوس یعنی ارغوان زرد اور بزر البنج اور قسط اور

سنبل الطیب اور جاوشیر او سپید اور زعفران ہر واحد سوا دو تولہ مروارید نو ماشہ فانیذ اور مرکی صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے چار تولہ
سب دواؤن کو کوٹ چھان کر سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین صفت مثرودیطوس کی جو سدہ ہاے جگر اور اورام سینہ یعنی ابھرے ہوے کو اور رطوبات جو شکم مین اور سینہ مین ہون انکو اور
روانی خون کو جو اندرونی اعضا سے ہو اسکو اور عفونت کو اور دستون کی آمد اور نفخہ اور درد معدہ اور آنتون کے درد کو باریک اور موٹی
آنتون مین ہو نافع ہوتا ہی شہوت جماع کو برانگیختہ کرتا ہی رنگ کو خوشنما کر دیتا ہی اشتہاے طعام بڑھاتا ہی پتھری جو مثانہ مین پیدا ہو
اسکو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی جنینون کی رحم مادر مین حفاظت کرتا ہی بصارت مین تیزی لاتا ہی مضرت زہرون کی دور کرتا ہی اور بہت سے
منافع جو تریاق کے ہین وہی اس سے بھی ہوتے ہین - مرکی اور زعفران اور زنجبیل اور دار چینی کتیرا ہر واحد بیس ماشہ سنبل الطیب
اور کندر اور رائی سپید اور اذخر اور عود بلسان اسطوخودوس اور مرکی صاف کی ہوئی اور قسط اور ساليوس اور کمافیطوس اور بیروزہ
اور راتینج اور دار فلفل اور عصارہ ہوفاسیطیداس اور جندبیدستر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ تج اور فلفل سپید اور سورنجان اور جعدہ
اور حرائی لسن اور دوقو اور اکلیل الملک اور حنطیانا رومی اور روغن بلسان اور بونیون اور مقل ہر واحد دو تولہ چار رتی سداب اور رائج اور
ناردین اقلیطی اور وہ سنبل ہندی ہی اور مصطگی اور صمغ عربی فطراساليون قرد مانا افیون تخم رازیانہ گل سرخ مشکطرامشیع ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ
انیسون اور وج اور فو اور موا اور سکبینج اور اسارون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور زناف ستنقور جسکو غار اقیون کہتے ہین ہر واحد
پونے سولہ ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے جو کوٹنے والی ہین انکو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھان کر الگ رکھین اور گوند کی قسم والی شراب کہنہ ریحانی
مین گھولین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ ماہ کے بروقت حاجت استعمال
کرین مقدار شربت اسکی بقدر ایک بندقہ کے ہی صفت غرقیون کی جو مثرودیطوس مین مستعمل ہی سوسن کلان طالقت کا دانہ برآوردہ
چار تولہ ساڑھے چار ماشہ دار چینی اور مقل ازرق اور اظفار الطیب جسکو نکھ کہتے ہین اور تج اور سنبل رومی اکلیل الملک اور سعد کوفی اور حب الغار ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ چرائتا دو تولہ ساڑھے سات ماشہ اور زعفران قفر الیہود ہر ایک پونے نو ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین
اور سہ چند وزن ادویہ مین معجون درست کرین اور بعض طبیب اسکو طلا نام کی شراب یا خواہ شراب خالص ملاکر قرص بناتے ہین اور سایہ مین
سکھا کر استعمال کی جاتی ہی صفت اثاناسا کی جو زہرہ گرگ داخل کرکے بنتی ہی جمیع امراض جگر کو اور درد ہاے جگر اور درد شکم
اور آنتون کے قروح اور طحال کے اور پیٹھ کے اقسام درد کو نافع ہی - اور خون کا گرنا لازم ہی کہ بدن پر مثل مرہم کے لگائی جائے - ایضاً درد
گردہ کو اور سانس کی دشواری جو کثرت رطوبت سے لاحق ہو بسبب مجتمع ہونے اسی رطوبت کے سینہ مین اور دستون کو بند کرتی ہی اور
نزف یعنی اقسام رطوبت جو نیچے کے اعضا سے جاری ہون اور خون تھوکنے کو مفید ہی اور اگر کسی جگہ کی رگین کٹ گئی ہون انکو جوڑ دیتی ہی
اور ناصور کو نفع کرتی ہی اگر اسپر مثل مرہم کے طلا کیا جائے - اسکا نام اثاناسا اسواسطے رکھا ہی کہ جو کوئی اسکو تناول کرے مرض سے نجات
پاتا ہی - زعفران اور مرکی اور قرد مانا اور تخم خشخاش سیاہ اور سنبل الطیب بیخ گیاہ غافث اور عصارہ غافث اور جگر گرگ کا اور افیون اور
جندبیدستر بزرالبنج اور قسط ہر واحد ایک جز برگ شاخ گوسپند داہنی طرف کا جلایا ہوا سب ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور گھولنے والی
چیزون کو شراب صاف مین جسکو جمل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری یا مثلث مین یا نبیذ مین سو برس کے اور شہد مین ملاکر شہد کف گرفتہ
سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین نو رتی سے لیکر سوا دو ماشہ تک

صفت اثاناسیا صغیر کی یہ چوتہا سانسخہ درد ہاے جگر کو اور کہانسی کو اور درد معدہ اور ریاح اور آنتون کے قروح اور سینہ کے قروح اور پہیپہڑے کے قروح کو اور پیپ کے خارج ہونے کو اور زہریلے حیوانات کے زہر کو نفع کرتا ہی۔ میعہ سائلہ اور میعہ خشک اور زعفران اور قسط تلخ اور مرمکی سنبل الطیب عود بلسان افیون اور تج ہر واحد چودہ ماشہ عصارہ غافث دو تولہ چار ماشہ ملٹہی چھلی ہوئی ساڑھے تین تولہ سب اجزا کو فراہم کرکے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کف برآوردہ شہد سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھے چھ مہینہ کے بعد بروقت حاجت کے استعمال کرے معجون جنطیانہ جو صلابت جگر اور طحال اور سدہ ہاے جگر اور درد معدہ اور درد گردہ اور مثانہ اور دیرپا بخارون کے اقسام کو نفع کرتی ہی۔ جنطیانا رومی اور سیاہ مرچ ہر واحد تینتیس ماشہ قسط اور ساذج ہندی سنبل الطیب راوند چینی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن دواؤن سے شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سداب کے تناول کرین معجون فوتنجی جو درد معدہ اور جگر بارد کو اور پھریری جو دیر تک رہے اور بلغمی تپین اور چوتھیے بخار کو نفع کرتی ہی۔ فوتنج نہری اور کوہی فطراسالیون اور سالیوس ہر واحد چودہ ماشہ کاشم ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اور رازیانہ اور بابونہ اور حاشا ہر واحد چودہ ماشہ کاشم ساڑھے چار تولہ فلفل سیاہ بارہ تولہ دس ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور سہ چند وزن ادویہ کا شہد کف گرفتہ لیکر معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے معجون افسنتین جو برودت معدہ اور جگر کو مفید ہی۔ انیسون اور تخم کرفس اور ساذرون اور افسنتین رومی بادام تلخ جسکے دونون چھلکے اُتار ے گئے ہون ہر واحد ایک جزو سب ادویہ کو یکجا کرکے خوب پیسین اور چھان کر سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین معجون جالینوس جو برودت گردہ اور مثانہ کو گرم کرنے والا ہی اور سدہ ہاے جگر کی تفتیح کرتا ہی اور بدن کی اصلاح کیفیت کرتا ہی فلفل سیاہ اور فلفل سپید اور حماما اور قسط اور زعفران تخم کرفس انیسون عاقرقرحا تخم انجدان تخم سداب کو ہی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہی آب پوست رازیانہ اور بیخ کرفس کے ہمراہ معجون راوند جو حادث جگر و معدہ یعنی صلابت کو کہ بسبب چوٹ لگنے اور دھمک پہونچنے کے پیدا ہوئی ہو مفید ہی۔ ریوند چینی اور زنجبیل اور شہدانج اور روج ترکی اور بیخ انجدان ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھڑیلہ تخم کرفس رازیانہ انیسون اجوائن ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ ساتا رتی سب اجزا کو جمع کرکے کوٹین چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بعض اطبا اسمین بجاے شہد انج کے مرمکی کا استعمال کرتے ہین صفت معجون تمری کی نافع ہی پیشاب گھٹے رہنے کو اور قولنج کو مفید ہی اور یہ معجون مسہل اور آسان ہی بلا مشقت بر فصل مین جا سکتے ہون خواہ گرمیان خواہ جاڑا ... دن خواہ تمر صرفان کو بیج نکال کر چودہ تولہ ساٹ ماشہ لین اور پانچ سیر سنا برابر ...کو ...مع ... اسکو بالون کی چھلنی سے چھانین اور سب اسکا جمع کرین اور ... اور سداب خشک ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ فلفل سیاہ سو دانہ زنجبیل ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بورہ ارمنی ساڑھے چار ماشہ بادام تلخ جسکے دونون چھلکے اتارے گئے ہون تیس عدد سب کو یکجا کرین اور پیس چھان کر خشک ہوئی کو تمر کے ساتھ ملائین اور سب کو سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہی آب گرم کے ہمراہ صفت قفطار غان اکبر کی جو کہ استقاط جنین کو نافع ہی اور درد خاص عورتون کو ہوتے ہین انکو اور تمامی امراض بارد کو

نفع کرتا ہے اور یہ ایک قوی دوا ہے - افیون چار ستار اور چار دانق جو برابر پونے دو تولہ کے ہے عاقرقرحا پونے دو تولہ فاشرا اور رومی ہزار چشان ہر
اور بیخ فاشرستین جسکو ششبندان کہتے ہین ہر واحد چودہ ماشہ ابریشم مقرض تین تولہ چاندی جلی ہوئی پونے دو تولہ تخم سداب اور اجوائن
اور شگوفہ انگور خام ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ اور مشک اور بیخ کاکنج ہر واحد پونے دو تولہ تخم کرفس اور مقل ارزق اور حب بلسان اور جرائتیا
اور تج اور نرکچور اور درونج اور شیطرج ہندی ہر واحد تین تولہ بزرالبنج سپید ساڑھے تیرہ تولہ اور سات ماشہ یعنی چودہ تولہ ایک ماشہ بزر بقلہ
یعنی تخم خرفہ پندرہ تولہ مغز تخم سپید انجیر بارہ تولہ گندھک زرد ساڑھے سات تولہ گوند اور سیعہ سائلہ ہر واحد پانچ تولہ ایک ماشہ کندر نر پونے آٹھ تولہ
روغن بلسان چار تولہ اور ایک ماشہ جند بیدستر چودہ تولہ چار ماشہ دبق منقی پونے آٹھ تولہ فرفیون نو تولہ ساذج ہندی پونے پانچ تولہ بڑی
الائچی کے پانسو دانہ پورے یعنی ٹوٹے ہوئے نہون لونگ اور جسے پھول کی ساڑھے سات تولہ اور ریحان تین تولہ سات ماشہ قرفہ یعنی تج کی قسم
پونے دو تولہ مرواریدنا سفتہ ساڑھے سترہ ماشہ سیاہ چار تولہ دو ماشہ اور زروفرا اور تلخہ گاؤ ہر واحد سات ماشہ زراوند طویل ساڑھے تیرہ تولہ
زنجبیل اور مرچ سپید ہر واحد ساڑھے سات تولہ اسطوخودوس اور ایک گروہ اطبا نے اسکو اشتم کٹ کہا ہے اور لوز بیدان ہر واحد ساڑھے تین تولہ
سورنجان تین تولہ اور سوا نو ماشہ بہمن سرخ اور بہمن سپید ہر واحد تین تولہ سوا دو ماشہ تلخہ گرگ اور تلخہ ریچھ کا اور تلخہ زاغ ہر واحد سات ماشہ
سب اجزا کوٹ چھان کر الگ رکھین اور گوندکے اقسام کو شراب جیدمین بقدر حاجت تر کرین سات روز تک بعد اسکے اسپر دواؤن کو
ڈال کر مثل لعوق کے بنائین اور پتھر کی دیگ مین جو دھوئی ہوئی خوب صاف ہو اسکو رکھکر چولھے پر چڑھائین اور پانچ یا چھ جوش دین
بعد ازان آگ پر سے اتارین اور سرد ہونے دین اسکے بعد ایک کفتار جو مادہ اور بہرم ہو یعنی بوڑھی ہو اسکو زندہ گرفتار کرین اور دونون ہاتھ
اسکے استواری سے باندھین ایک کو دوسرے سے اور تانبے کی دیگ مین اسکو چڑھائین اور سپید نمک اور سوا بقدر ایک کف کے
ڈال کر پانی اسپر گرائین بقدر حاجت اور دیگ کا منھ بند کرکے نرم نرم آنچ سے پکاتے رہین تا اینکہ بالکل گل جائے بعد ازان اسکو آگ پر
سے اتار لین اور سرد ہونے دین اور شوربے کو صاف کرکے الگ رکھین اور کھال اور ہڈیون کو صاف کرین اور بال وغیرہ بھی جو اسی شوربے مین ہو
سب کو جدا کر دین اور پھر شوربے کو صاف برتن مین ڈال کر اسپر روغن بلسان اور روغن ناردین بقدر ایک سکرجہ یعنی نو تولہ ساڑھے
چار ماشہ ڈال کر پھر سے پکائین نرم آنچ مین تا اینکہ ثلث یعنی سومی حصہ اسکا باقی رہے پھر اسپر شہد بقدر شوربے کے ڈالین اور پکائین
تا اینکہ گاڑھا ہو جائے اور مثل گاڑھے شہد کے اسکا قوام ہو جائے پھر اسپر ادویہ معجونہ جو ابھی مذکور ہو چکی ہین ڈالین اور سرد کرکے کانچ کے
برتن مین رکھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین اور اس سے پہلے استعمال نہ کرنا چاہیے کہ زہر قاتل ہے اور بوقت حاجت استعمال کرین

صفت قفطارغان صغریٰ کی حب بلسان اور کندش اور حماما اور پوست بیخ تفاح اور تخم شفتہ اور تج اور اشق اور لبان نر سیہ اور
ماہی چھلی ہوئی اور عود بلسان شحم حنظل زنجبیل سکبینج اور جاوشیر دارچینی جند بیدستر ہزارچشان ششبندان اور شیطرج ہندی اور
ایرسا فلفل اور کرا دیا زراوند مدحرج اور قاتل آبیہ اور شکر اور حب الغار دم الاخوین ہر واحد سات ماشہ زعفران اور فلفل سپید اور
بزرالبنج ہر واحد پونے تین ماشہ فربیون پونے دو تولہ تخم حرمل اور قرنفل اور ساذج ہندی اور گینڈے کی چربی کٹکی سپید بلخہ فیل قسط تلخ
ہر واحد چودہ ماشہ سونا اور چاندی باریک چھنی ہوئی ہر ایک ساڑھے چار رتی نرکچور اور درونج اور کافور ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سنبل الطیب دو تولہ چار ماشہ مشک نورتی افیون چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ابریشم خام اور نمک ہندی اور شہاب کی قسم نرسیہ اور کبریت
اور بیخ اور سیرونیہ اور مغز البلقان اکثریون سے پاک صاف کیا ہوا اور بیج سے پاک کیا ہوا اور قیر دبول اور طالیسفر اور تج شہد اینج

اور چاول اجوائن صعتر فارسی اصول زوفا اور اصل السوس خشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے خوب پیسین اور چھانین اور گوند کے اقسام کو شراب ریحانی مین گھولین اور سہ چند وزن شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ استعمال کرین **صفت اصفر سلیم کی** جو مرہ سودا کو نافع ہے اور معجون کو جو اقسام درد کے عارض ہوتے ہین انکو اور عورتون کے رحم کے درد کو نفع کرتی ہے۔ فلفل سپید اور زنجبیل اور نمک ہندی اور قسط تلخ ہر واحد پونے دو تولہ افیون اور فربیون اور جند بیدستر اور زعفران اور قرنفل مصطگی عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سعد اور بزر الجیشان اور فاسر ستین یعنی شنشبندان ہے اور نرمچور اور زراوند طویل ہر واحد سات ماشہ روغن بلسان اور آب کافور ہر واحد چودہ ماشہ سب کو پیس چھان کر جمع کرین اور روغن بلسان مین لت کرکے مع آب کافور کے بعد اسکے سہ چند وزن ادویہ کا شہد ڈال کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ استعمال کرین بروقت حاجت کے۔ اور برابر دانہ مسور کے دو نام دواکے پانی مین گھول کر اسکا ناس بھی لیا جاتا ہے **صفت معجون طین رومی کی** جو زہر ہاے قاتلہ کو کھانے پینے والی ہون خواہ حیوانات زہریلے کے کاٹنے سے بدن مین انسان کے پھیلے ہون نفع کرتی ہے۔ گل رومی اور حب الغار ہر واحد سات ماشہ ہرن کا چستہ یعنی معدہ ساڑھے سترہ ماشہ اور خرگوش کا چستہ چودہ ماشہ خنطیانا سے رومی اور مرصافی کی ہوئی زراوند مدحرج تخم سداب اور (مو) اور برگ غار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے خوب پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی برابر باقلا کے ہے جو نو رتی ہوتا ہے **معجون جو نقرس کو نافع ہے** سورنجان دو تولہ چار ماشہ پوست بیخ کبر دار فلفل اور حنا اور زیرہ کرمانی ہر واحد سوا دو ماشہ نوشادر اور نمک سانبھر سنبل کبن سیہ سائلہ ہر واحد تین ماشہ اور پانچ رتی تربد بتیس ماشہ حرمل اور زنجبیل ہر واحد پونے نو ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ کی ہے **معجون دوسرا** جو نقرس اور وجع مفاصل کو نافع ہے اگر برودت سے ہو۔ سورنجان سپید پانچ تولہ دس ماشہ غاریقون سقمونیا پونے سات رتی ہزار چشان سوا گیارہ رتی شنشبندان اور دارچینی ہر واحد پونے سات رتی دار فلفل اور زنجبیل اور زیرہ کرمانی ہر واحد سات ماشہ برگ حنا اور پوست بیخ کبر ہر واحد نو رتی برگ فودنج سوا دو ماشہ سب دواؤن کو پیس کر چھانین اور روغن بادام شیرین اور روغن گاو سے لت کرکے شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین **کلکلانج اکبر** یہ معجون کا نسخہ ہندی حکیمون کا ہے دور کرتا ہے معدہ کو پرانی تپ اور خشکی اور دشواری سے پیشاب آنے کو اور سپید داغ اور بہق جس سے فقط جلد مین سپیدی آجاتی ہے اور بلیلا یعنی بخار کی آمد مین جو بڑے پھوٹن وغیرہ ہوتی ہے اور تر کھانسی اور بلغمی کے قرحہ کو اور پیاس کو اور زہر کے اقسام اور بدن کے سرد ہونے کو اور بواسیر کو اور تلی کے درد اور اندرونی پھوڑے جنکو دبیلہ کہتے ہین اور قولنج اور زرد اب جو مرض استسقا مین ہوتا ہے اور حاملہ عورتون کے امراض اور رحم کے دردون کو نفع کرتی ہے اور اشتہاے طعام بڑھاتی ہے۔ بلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور ترنج اور فلفمون اور تخم کرفس شیطرج ہندی فلفل سیاہ اندر جو زیرہ کرمانی اور صینی اور یہ وہی سنا ہے اور گوکھرو اور ایک قوم نے کہا ہے کہ یہ شقاقل ہے اور نمک سپید اور نمک ہندی اور کھاری نمک اور سیاہ نمک اور شیرخشک نمک اور اجوائن ہر واحد ایک تولہ دیڑھ ماشہ تربد پونے چونتیس تولہ سب دواؤن کو جمع کرکے کوٹ چھان کر الگ رکھین اور شیر آملہ خستہ برآوردہ تخمیناً سوا سیر لیکر دس سیر پانی مین جوش دین نرم آنچ سے تاکہ تہائی پانی رہ جائے پھر آگ پر سے اتار لین اور صاف کرین چھان کر اور ثفل کو پھینک دین اور

اسی پانی پر قند سپید چھٹانک کم ڈیڑھ سیر ڈال کر آگ پر رکھیں اور نرم آنچ پر پکائیں اور ہلاتے رہیں تا اینکہ قند گھل جائے اور قوام اسکا مثل شہد کے گاڑھا ہو جائے پھر اسپر سوا سیر اور ایک چھٹانک سا روغن کنجد ڈالیں جو تازہ ہو اور خوب ہلائیں تا کہ اجزا سب یکجا ہو جائیں اب آگ پر سے اتار لیں اور پسی ہوئی دوائیں اسپر چھڑکیں اور پھر خوب کوٹیں اور ملجانے کے بعد کسی سنبر برتن میں اٹھا رکھیں مقدار شربت اسکی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ کی ہے کاکلانج اصغر اور منافع اسکے مثل بڑی کاکلانج کے ہیں۔ ہلیلہ ہندی اور ہلیلہ بیہڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور فلفل اور دارفلفل اور سیطرج ہندی اور صبر اور زنجبیل اور حب النیل اور اترج اور تخم کشنیز خشک سا اجوائن اور فلفلمویہ تخم کرفس اندرجو زیرہ کرمانی اور اطریلال ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ املتاس بیجون سے پاک کیا ہوا اور نمک ہندی اور تیج قلمی سازج ہندی اور ہیل یا لینے الائچی خرد اور اسی کو سمیر بھی کہتے ہیں اور اگرچہ چھوٹی الائچی دستیاب نہو بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی کی دوسری قسم اور حبۃ السوداء یعنی کلونجی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تربد سپید اور روغن کنجد ہر واحد تیس استار جو برابر تیس تولہ کے ہے قند ایک سو بیس استار جو برابر سوا دو سیر کے ہے مویز کلان خستہ برآوردہ پچاس استار اور املہ کا پانی سوا چار سیر سب کو اس طرح سے ملائیں جیسا ہم بیان کرتے ہیں صفت تدبیر آملہ کے پانی کی۔ شیر آملہ خستہ برآوردہ تین من یعنی قریب تین سیر اور مویز کلان خستہ برآوردہ چھ سیر دونوں کو سترہ سیر پانی میں جوش دیں تا کہ چہارم پانی رہ جائے پھر اسکو چھان کر کسی پاک صاف دیگ میں کہ بھردیں اور قند ڈھائی سیر ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں اور ہلایا کریں تا کہ قند گھل جائے اور مثل شہد کے غلیظ ہو جائے پھر سب پسی ہوئی دوائیں چھڑکیں اور خوب ملا دیں آگ ہی پر چڑھی ہوئی حالت میں پھر اسپر روغن کنجد ڈالیں اور خوب ہلائیں تا کہ قوام درست ہو جائے اور مثل گوندھے ہوئے آٹے کے ہو جائے اب آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہونے دیں اور کانچ کے برتن میں اٹھا رکھیں خواہ چینی کے مرتبان میں صفت شیلثا کی جو مرگی اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور نسیان اور رعشہ اور فزع یعنے ترسنا کی اور خبث نفس یعنی بد دلی اور خفقان جنون اور تغیر عقل اور دردہائے شکم کو اور پھیپھڑے کے امراض اور ریاح غلیظہ اور وجع مفاصل اور نقرس اور رحم کے درد اور گھٹنی کو اور اسقاط جنین کو نفع کرتی ہے اور بچہ کے اسقاط کو روکتی ہے کہ ماں کے پیٹ سے گرنے نہیں پاتا ہے اسلئے اسکی بھی درد شقیقہ کے واسطے دیجاتی ہے اور اسکا نام الہیہ ذہبی ہے اخلاط اسکے۔ مشک خالص اور حماما اور عود بلسان اور فربیون اور شیطان جبلی تخم کرفس تخم سداب اور شیح یعنی بجی گھانس اور گندھک اور پہاڑی گاسے کا گوبر جو پہاڑی گوسفند کی مینگنی اور کافور اور سپید کتکی اور سیاہ کٹکی اور سعد اور میعہ سائلہ اور مامیران چینی اور تخم بلبون اور بدنجان یعنی بدسگال اور اصل الصفر جسکو کف مریم کہتے ہیں اور بیخ کاسنی عود بلسان حب محلب اور گشت بر گشت اور سپید رائی ہر واحد سات ماشہ مروارید ناسفتہ اور زعفران اور سازج ہندی ساڑھے چار رتی تخم مقشر اور جوز بوا اور حب بید ستر اور شگوفہ اذخر تخم جرجیر اور زوفا ہر واحد تیس ماشہ سونا اور چاندی باریک پسی ہوئی اور زیت اور حب بلسان اور کاکونجی اور زاج الاساکفہ اور ریوڑی کا فضلہ اور پوست کبر ہر واحد پونے دو ماشہ ابریشم خام جو سوختہ نہو اور فلفل سپید اور زنجبیل اور سوسن کی جڑیں اور سوسن کے بیج اور حنظل یا نارومی اور شگوفہ اذخر جو اور نمک ہندی اور سقنقور نری تما قرقرحا اور ریوند مدحرج اور بندق ہندی اور ابہل اور قفر الیہود اور بہرام ختیان اور شبہ ان ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل اور سنبل ہندی اور قسط تلخ اور حرمل اور سپید یا وشان کی چھوٹی چھوٹی لکڑیان اور الائچی کلان ہر واحد دو تولہ چار ماشہ بیخ سوسن آسمانگونی اور چوہے کی خاک اور آب سوسن اور آب سواک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مصطگی ساڑھے دس ماشہ نفاح کے بیج انہ

تخم رازیانہ اور زوفاے خشک ہر واحد پونے دو تولہ ریوند چینی اور دیاردن مین جو پرانی گرہین جڑون وغیرہ کی بدبو ہوتی ہین ہر ایک پونے دو تولہ مرچ سیاہ اور دارفلفل اور بزرالبنج سپید اور زراوند طویل اور افیون ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ اکلیل الملک ایک تولہ سوا چار ماشہ اسپغول اور ایلیا ہر واحد چودہ ماشہ سب دواؤن کو پیس چھان کر جو انہین سے بھگونے کے لائق ہون انکو شراب ریحانی کہنہ مین خواہ اسکے قائم مقام اور کسی شراب مین بھگو کر شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ سے معجون طیار کرین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینے کے بقدر دانہ نخود کے ہمراہ آب رازیانہ اور بیخ کرفس کے استعمال کرین اور بقدر ایک رتی کے آب شہدانج اور دونا مروا کے پانی مین گھول کر ناسلین اور یہ عمل بروقت طلوع شعری یمانیہ کے جسکو کلب الجبار کہتے ہین کیا جاتا ہے یعنے یہ معجون اسی زمانہ مین طیار کرنی چاہئے حب سفید اسماڑھ کا معجون مشک جو درد جگر اور ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہے اور سدون کی تفتیح کرتی ہے اور ریاح غلیظ کی تحلیل کرتی ہے (اخلاط اسکے) مشک اور تج اور سنبل الطیب اور ساذج ہندی اور لاکھ نشا کی ہوئی اور ریوند چینی جنطیانا سے رومی ہر واحد سات ماشہ زعفران اور اجوائن اور تخم کرفس اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور قرنفل ہر واحد پونے دو ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی برابر باقلا کے جو نو رتی ہے ہمراہ آب گرم کے معجون سنبل جو جگر اور معدہ کے ورم اور سختی کو نافع ہے سنبل الطیب اور قسط اور شگوفہ اذخر اور چرایتا اور مویز کلان تخم برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ زعفران اور مرکی صاف شدہ اور انیسون اور فلفل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ مقل ازرق سات ماشہ تج ساڑھے سترہ ماشہ سب ادویہ کو جمع کر کے کوٹین اور چھانین اور مقل اور مویز کو شراب مثلث مین بھگوئین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنا کر استعمال کرین صفت معجون حلتیت کی جو نافع ہے چوتھیا بخار کو اور جانوران? حیوانات کے کاٹنے کو حلتیت اور فلفل اور مرکی اور سداب ہموزن لیکر اچھی طرح کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ ملا کر معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ ہے معجون اسود جو کہنہ اسہال اور پیچش کو مفید ہے افیون اور بزرالبنج سیاہ اور جند بیدستر اور دارچینی فلفل سپید زنجبیل اور بیروزہ ہر واحد پینتیس ماشہ سپید ساماہ اور بادآورد اور قسط تلخ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین معجون قسطی جو دردہا سے معدہ اور جگر کو نافع ہے پوست سلیخہ یعنے تج اور دارچینی ہر واحد چار رتی کم پانچ تولہ انیسون اور تخم کرفس اور اسارون ہر واحد ایک تولہ ساڑھے سات ماشہ شگوفہ اذخر اور مرکی اور بیخ اذخر ہر واحد پونے نو تولہ عود بلسان اور زعفران اور زراوند مدحرج اور راوند چینی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین معجون قسطی کا دوسرا نسخہ جو مثل نسخہ اول کے نافع ہے دارچینی اور تج اور قسط تلخ ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انیسون اور تخم کرفس اور اسارون اور مرکی صاف شدہ ہر واحد سات تولہ شگوفہ اذخر اور بیخ اذخر ہر واحد چھ تولہ ساڑھے آٹھ ماشہ ریوند چینی پانچ تولہ دس ماشہ زعفران چودہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین کانچ کے اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے ایک ساڑھے چار ماشہ تک ہمراہ سکنجبین اور یہ معجون فارسی ہے بہت سے امراض کو نافع ہے خصوصاً اطفال چہاردہ سالہ اور شیرخوارہ بچون کو جنکو مرگی آتی ہو اور لقوہ اور فالج اور تشنج کو مفید ہے اور اسکا

لیا جاتا ہے جملہ اُن امراض مین جنکے واسطے شیاف کا ناس لیتے ہین اور جنین کو شکم مادر مین محفوظ رکھتا ہے اور اصلاح رحم عورت کی کرتا ہے
اخلاط اُسکے ہلیلہ یعنی تج اور بسفایج اور ریوند اور پوست بیخ لفاح اور تخم رازیانہ اور حرمل اور حب البلسان زراوند طویل اور زراوند مدحرج اور مشک
اور عنبر اور حب بلسان ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل اور فرنجمشک ہر واحد سات تولہ سنبل چار تولہ ایک ماشہ قسط تلخ اور جوز بوا اور ہلیلہ
زرد اور افیون ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قرفہ اور ہرتال زرد اور کلونجی اور تخم خیروے زرد ہر واحد سات ماشہ سکبینج اور بزر گور اور
درونج اور سلیخہ سائلہ اور مصطگی شدہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بسباسہ اور سعد اور زعفران اور کسنا اور نار مشک اور حب ہشت
اور حب الغار ہر واحد فلفل ماشہ سیاہ اکرسی اور بیروج الصنم ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ مور دو سقمونیا اور برگ آس ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ سب اجزا کو فراہم کرکے پیسین اور چھانکر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین مقدار شربت
اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک کی ہے صفت کسنا کی جو کہ سکبینج مین مستعمل ہے چرایتا اور نکھ اور لبان
نرمیہ اور میعہ ہر واحد چودہ ماشہ اسنہ اور قرفہ اور زعفران اور مشک اور عود ہندی خالص ہر واحد پونے دو ماشہ سب دواؤن کو
جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شراب ریحانی مین گوندھکر قرص طیار کرکے رکھ چھوڑین تاکہ بعد قرص بنانے کے سوکھ جاوے اور
کسی برتن مین اٹھا رکھین۔

باب آٹھوان معجونات مسہلہ کے بیان مین

اول صفت اطریفل اکبر کی جو فساد مزاج بارد اور دردہاے جگر اور معدہ اور طحال اور گردہ اور رحم کو نافع ہے اور حیض کے
نہ آنے کو اور قولنج کو مفید ہے اور یہ معجون مسہل بلا مشقت ہے امراض کہنہ اور امتلا فضول جو پسینہ ہون آنکو اور نسیان اور تاریک
ہونے چشم کو اور دشواری سے سانس آنے کو مفید ہے اور بدن سے اخلاط فاسدہ کو پاک کر دیتا ہے اور بدن مین گرمی پہونچاتا ہے اور تقویت
بدن کی کرتا ہے اور تعدیل مزاج بدن کی کرتا ہے اور ریاح جو موذی ہون اُنکو بدن سے دور کر دیتا ہے اور جو سدہ جگر اور طحال مین ہون اُنکو
نفع کرتا ہے اور سینہ اور پسلیون کے درد کو اور ضعف نفس کو اور کھٹی ڈکار آنے کو منع کرتا ہے اور خون کی کمی سے جو رنگت زرد ہو جاتی ہے اُسکو
اچھی رنگت پر کرتا ہے اور خون جو رگون مین بند ہو جاوے اور روانی اُسکی باقی نرہے بسبب برودت کے اُسکو مفید ہوتا ہے اور جسکے بدن مین
فوراً استسقا پیدا ہونے کا سبب ضعف جگر کے ہو اور برودت جگر کی وجہ سے اُسکو بھی نفع کرتا ہے دونون گردون کے درد کو اور ربو اور سانس کی
دشواری کو اور حیض کے بند ہو جانے کو اور تمام اقسام کے درد جو سر مین پیدا ہون اُنکو اور جذام اور برص اور مرار سیاہ جو سوختہ ہو گیا ہے
اور بلغم فاسد جو متعفن ہو گیا ہو اُسکو اور رطوبت بلغمیہ یعنی گول گول گڑہا ان جو بلغم سے کھڑی ہون اور لقوہ اور رعشہ اور فالج اور جتنے درد کہ
سردی سے اُٹھتے ہین سب کو نفع کرتا ہے۔ اور صحیح آدمیون کو بھی نفع کرتا ہے اگر اُسکو فصل مناسب مین تناول کرین اُنکے اجساد کو قوی
کرتا ہے اور تنقیہ اُنکے اجساد کا کرتا ہے اور اُنکی رگون مین دوڑ جاتا ہے پس اخلاط کو اُنکے پگھلا دیتا ہے اور پیٹ پیشاب کے راہ
اخلاط کو خارج کر دیتا ہے۔ اور جو پتھری گردہ مین ہو اور مثانہ مین اُسکو گلا دیتا ہے اور بدن کے جوڑ کے جسقدر مین ہو جو اخلاط اورنیز کے جو
رگون مین بھرے ہوئے ہین اُنکو پاک اور صاف کر دیتا ہے مرہ سودا اور بلغم کو براہ دستون کے خارج کر دیتا ہے اختناق کے مرض
اور مرگی کو نفع کرتا ہے۔ حرارت غریزی کی تقویت کرتا ہے اور گرمی حرارت کے ضعیف ہونے کو منع کرتا ہے اور یہ اکثر مین جیسا مشہور کیا ہے
یہ ایک دوا مرکب ایسی ہے جو بڑی بڑی دواؤن مین داخل ہے اور نہایت عمدہ دواؤن مین سے ہے اُسکی ناس لیجاتی ہے بقدر مستور دانہ

واسطے مرگی کے اور نیز واسطے لقوہ کے ہمراہ آب شاہدانہ کے مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہے ہمراہ جوشاندہ افتیمون اور غاریقون کے اور ہمراہ آب گرم کے۔ نام اس دوا کا مشتق ہے ایارج ادریطوس ملک یعنی بادشاہ کے نام سے جو یونانیون کے زمانہ مین تھا اور یہ دوا ادویہ قدیمہ سے جسکی ترکیب قبل زمانہ جالینوس کے ہوئی تھی (اخلاط اسکے) صبر سقوطری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون پانچ تولہ دس ماشہ زعفران اور دارچینی اور وج اور مصطگی روغن بلسان حب بلسان فربیون فلفل اور مر کی صاف کی ہوئی اور جنطیانا اور شگوفہ اذخر اور سعد اور حماما ہر واحد ساتماشہ کمافیطوس اور قسط اور افتیمون اقریطی ہر واحد چودہ ماشہ اسارون سپید اور سیاہ دارفلفل اور تج اور سقمونیا ہر واحد پونے دو تولہ سنبل الطیب ایک تولہ اور چار رتی سب دواؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہے ہمراہ آب گرم کے بعد چھ مہینہ کے

صفت ایارج ادریطوس کی جوکہ جوز بوا سے بنایا جاتا ہے امراض سر اور دماغ کو نافع ہے اور ادرار پیشاب کا جو بسبب برودت کے ہو اسکو مفید ہے۔ ساذج ہندی زعفران سنبل الطیب اور تج اور غاریقون اور اذخر اور راوند چینی اور سعد اور فو اور دوقو اور فلفل سپید اور سیاہ افتیمون اقریطی و وج ترکی اور شیطرج ہندی اور مصطگی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور اسقوردیون اور حب بلسان اور عود بلسان اور روغن بلسان اور جوز بوا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ قرنفل پونے دو تولہ صبر سقوطری پونے نو تولہ سقمونیا پونے دو تولہ کبابہ دو تولہ چار رتی سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد ملا کر معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین بعد چھ مہینہ کے مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہے **ایارج لوغاذیا** جو نافع ہے واسطے جذب کرنے فضول مختلفہ کے بدن کے اندر سے اور فضول غلیظہ بالزوجت کو جو سوختہ ہوکر متعفن ہوگئے ہون انکے واسطے اور سکتہ اور فالج اور لقوہ اور تشنج اور مرگی اور جذام اور پیل پا اور برص اور بہق اور داد کے اقسام اور سعفہ اور شقیقہ اور گھمنی اور درد سر اور گرانی گوش اور شہوت کلبیہ اور جنون اور نقصان عقل اور بدشواری سانس کا آنا اور لہث یعنی تشنگی اور گردہ کے امراض اور مثانہ کے اور نقرس اور وجع مفاصل اور عرق النسا اور رعشہ اور کان کے امراض اور بالخورہ اور داء الحیہ جسمین بدن کی کھال اترتی رہتی ہے اور قروح جو کہنہ ہوجائین اور خراب حال ہون اور حیض کا ادرار کرتا ہے اگر غیر وقت مین بند ہوگیا ہو شحم حنظل ساڑھے سترہ ماشہ بصل الفار بریان اور غاریقون اور سقمونیا خربق سیاہ اور اشق اور اسقوردیون اور پیاز صحرائی یہ سب ہر واحد پونے نو ماشہ افتیمون اقریطی کمازریوس اور مقل ازرق و قنطوریون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حاشا اور ساذج ہندی اور ہیوفاریقون اور فراسیون اور جعدہ اور سلیخہ فلفل سپید اور سیاہ دارفلفل زعفران دارچینی جاوشیر سکبینج اور جندبیدستر اور مر صاف کی ہوئی اور فطراسالیون اور زراوند طویل اور عصارہ افسنتین اور فربیون اور سنبل الطیب حماما اور زنجبیل ہر واحد ساتماشہ جنطیانا رومی اور اسطوخودوس ہر واحد ساتماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور گوند کے اقسام کو شراب مین گھولین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہمراہ ایسے پانی کے جسمین افتیمون اور بسفائج اور زوفا اور ہلیلہ کابلی اور گاوزبان اور اسطوخودوس ہر واحد بقدر حاجت جوش دیا ہو اور ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ بھی ملایا ہو۔ یہ معجون نافع ہے انہین امراض کو جنکو ہمنے بیان کیا ہے **صفت ایارج جالینوس** جو فالج اور لقوہ اور تشنج اور استرخا کو مفید ہے اور جسد کا تنقیہ فضول غلیظہ بالزوجت سے جو مختلف قسم کے ہون کرتا ہے یا مراد یہ ہے کہ وہ فضول براہ براز کے خارج ہوتے ہون انکا تنقیہ کرتا ہے اور مثانہ اگر ڈھیلا ہوگیا ہو اسکو مستحکم کردیتا ہے پیشاب اگر بدون ارادہ کے آتا ہو اسکو مفید ہے۔

شحم حنظل اور غاریقون اور بصل الفار بریان اور اشق اور سقمونیا اور خربق سیاہ اور ہیوفاریقون اور زرنبون ہر واحد چار تولہ آٹھ ماشہ بسفائج
اور افتیمون اقریطی اور مقل ازرق کمادریوس اور سلیخہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مر کی صاف شدہ اور سکبینج اور زراوند طویل اقاقیا اور سپید
اور دار فلفل اور دارچینی اور جاوشیر اور جندبیدستر اور فطراسالیون ہر واحد چودہ ماشہ اور بعض اطبا اسمین زعفران اور صبر چودہ چودہ ماشہ
داخل کرتے ہین ان سب دواؤن کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور بھگونے والی چیزون کو شراب مین بھگوئین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون طیار کرین اور استعمال کرین مقدار شربت اسکی دو مثقال سے لیکر چار مثقال تک ہے یعنے نو ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک اور اسکے بعد
وہ پانی پیا جائے جسمین ہلیلہ کابلی اور افتیمون اقریطی اور مویز کلان اور ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ پڑا ہو صفت ایارج ارکیغانس کی
جو نافع جملہ امراض رطوبت کو ہے اور دشواری سے سانس آنے کو اور گھٹنی کو اور مرہ سوداء ہیجان مین ہو اور بدن کو فاسد کردیا ہو اور
گرفتگی آواز کی جو رطوبت سے ہو اور حلق کے درد اور تشنج کو اور قولنج اور درد ریاح سے مفاصل کو اور زرداب اور قروح خبیثہ کو ساتھ
فاسد [illegible] سے پیدا ہوئے ہون اور ترکھجلی اور دیوانہ کتہ کے کاٹے کو واسطے مفید ہے کہ جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو پانی سے نہ ڈرے اور اسکا
استعمال کیا جائے بقدر پوری مقدار شربت کے ہمراہ سرطان نہری سوختہ کے بقدر ساڑھے سترہ ماشہ کے اور جن لوگون کو پانی سے
ڈرنے کی ابتدا ہو چکی ہو انکو یہ دوا مقدار شربت پر اپنے ہمراہ عصارہ قثاء الحمار او عصارہ حنظل جو قریب دو ماشہ کے ہو آب برنجاسف کے
ہمراہ۔ اور درد شکم اور رحم کے درد کے واسطے ہمراہ آب سداب کے اسمین تین قیراط جندبیدستر بھی ملایا جاتا ہے اور دونون گردون کے
درد مین ہمراہ آب کرفس کے (اخلاط اسکے) شحم حنظل پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اور فطراسالیون اسطوخودوس خربق سیاہ اور سقمونیا
دار فلفل ہر واحد سوا گیارہ تولہ اصل الفار بریان اور فربیون اور صبر سقوطری اور زنجبیل فطراسالیون جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چینی
دارچینی اور جندبیدستر اور سکبینج اور مر صاف کی ہوئی اور سنبل الطیب اور خولنجان کوہی اور زراوند مدحرج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو یکجا
کرکے خوب پیسین اور چھانین اور بھگونے والی چیزون کو شراب صاف مین بھگوئین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور حسب ضرورت
بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ ہمراہ ایسے جوشاندہ کے جسمین ہلیلہ کابلی اور افتیمون اور مویز کلان طائف کا
اور غاریقون اور نمک سیاہ کو جوش دیا ہو اور نیز انھین چیزون کے ہمراہ جنکو شہد اور پکایا ہو اور امراض کے واسطے صفت ایارج روفس کی
جو نافع مرہ سودا اور بلغم کو اور بالخصوص کو شحم حنظل پانچ تولہ دس ماشہ اور صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ اور خولنجان دو تولہ گیارہ ماشہ اور کمادریوس
پانچ تولہ دس ماشہ سکبینج اور جاوشیر ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور فلفل سپید دارچینی اور زعفران اور تج اور زنجبیل
اور جندبیدستر اور مر صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بھگونے والی چیزون کو بھگوئین شراب مین
اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی نو ماشہ سے
ڈیڑھ تولہ تک ہمراہ ایسے پانی کے ہمراہ جسمین افتیمون اور شاہترہ اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور غاریقون اور اسطوخودوس اور کمافیطوس
اور بسفائج اور گاوزبان کو جوش دیا ہو اسی جوشاندہ سے سوا گیارہ تولہ لیکر اسمین ایارج مذکور گھولین اور نمک سیاہ اسمین داخل کرین
صفت ایارج فیقرا کی جو امراض سر اور رطوبت معدہ اور درد مفاصل کو نافع ہے اور قولنج اور سدہ کو اور رطوبت کو اور فالج اور سستی
اعضا اور لقوہ اور گرانی زبان کو نافع ہے مصطگی اور زعفران اور سنبل اور حب بلسان اور اسارون اور تج اور دارچینی ہر واحد ایک جزو
صبر سقوطری دو چند وزن ادویہ۔ اور بعض اطبا اسمین عود بلسان بھی ایک جزو ڈالتے ہین سب اجزا کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین

اور کسی برتن مین رکھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہی شہد ملا کر جو شہد خام ہو اور آگ پر جوش دیا نہ گیا ہو

باب نہم ان جوشاندہ ہاے مسہلہ وغیرہ اور خیسانده اور اصول اور اسی قسم کے مرکبات کے بیان مین صفت مطبوخ افتیمون اور غاریقون کی

ہلیلہ زرد جستہ برآوردہ پینتیس ماشہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ ہندی ہر واحد دو تولہ چار رتی بلیلہ اور آملہ ہر ایک چودہ ماشہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ آلوے بخارا دس دانہ گاؤزبان اور برگ بادرنجبویہ اور گیاہ غافث سطوخودوس ہر واحد چودہ ماشہ بسفایج نیمکوفتہ ساڑھے دس ماشہ تربد نیمکوب سات ماشہ سب اجزا کو کوٹ کر آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاؤ رہ جاوے پھر آدھ سیر افتیمون اقریطی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ڈالین اور آگ پر سے اتارلین تا اینکہ ایک رطل یعنے پونے چونتیس تولہ رہ جاوے اور اسمین افتیمون کو خوب ملین اور چھانین اور ساڑھے تین ماشہ غاریقون بھی اسمین ملین جو عمدہ قسم کی ہو شہد سے معجون کی ہوئی کہ یہ دوا نافع مرہ سودا کو اور اخلاط سوختہ کو جو غلیظ اور چسپیدہ ہون خارج کردیتی ہے ۔ اور اگر ارادہ ہو کہ اسکو بیماران مالیخولیا کو پلائین پھر تو ہمراہ ادویہ مذکورہ کے صبر سقوطری سوا دو ماشہ اور خربق سیاہ نو رتی سے لیکر پونے دو ماشہ تک ملانا چاہیے ۔ اور اگر منظور ہو کہ اخلاط خام مخاطی کو خارج کرین پھر اسمین اسکے عوض شحم حنظل نو رتی ملائین صفت اور جوشاندہ کی جو خلط سودا اور بلغم کو خارج کرتا ہے اور اس نسخہ سے زیادہ تر نافع ہے ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہندی ہر واحد چودہ ماشہ آلوے بخارا بیس دانہ تمر ہندی تخم برآوردہ اور ریشہ وغیرہ سے پاک کئے ہوئے پینتیس ماشہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سناے مکی ڈیڑھ تولہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ فتیمون رومی اور گیاہ غافث اور شکاعی اور بادآورد ہر واحد چودہ ماشہ اسطوخودوس کمازریوس کمافیطوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گاؤزبان اور برگ بادرنجبویہ ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سازج ہندی اور قرنفل ہر واحد سوا پانچ ماشہ تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بسفایج نیمکوب ساڑھے دس ماشہ خربق سیاہ نیمکوفتہ سوا دو ماشہ تربد نیمکوفتہ سات ماشہ سب کو قریب تین سیر پانی کے جوش دین نرم آنچ مین تا اینکہ چہارم وزن پانی کا رہ جاوے پھر آدھ سیر افتیمون اقریطی پینتیس ماشہ ڈالین اور آگ پر سے اتارلین اور رہنے دین کہ سرد ہو جاوے اور افتیمون کو اسمین ملین اور غاریقون کی قسم عمدہ آدھ سیر ڈالین ساڑھے تین ماشہ اور صبر سقوطری سوا دو ماشہ اور زراوند سیاہ نو رتی حجر لاجورد نو رتی اور شحم حنظل پونے سات رتی نمک سلیمانی پینتیس ماشہ اور پھر سب کو اچھی طرح سے ملین اور نیمگرم تناول کرین صبح دم ۔ اور جب کہ اوسپنہ ہو کہ اسکے ہمراہ خلط صفراوی بھی خارج ہو جاوے پس چاہیے کہ اسمین ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ دو تولہ چار رتی داخل کرین اور تقویت اسہال کی نظر سے سقمونیاے انطاکی جید سوا دو رتی بڑھا دین صفت جوشاندہ کی جو فضول صفراوی خارج کرتا ہے ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ نیمکوفتہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلوے بخارا بیس دانہ اور عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی تخم اور ریشہ سے پاک کی ہوئی پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ سناے مکی ساڑھے سترہ ماشہ شاہترہ پونے دو تولہ بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ دو تولہ چار رتی افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ سیاہ پینتیس ماشہ شکاعی اور بادآورد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث اور اصل السوس ہر واحد چودہ ماشہ تخم خیارزہ بادیان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ پچاس تولہ رہ جاوے اور اسمین

ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سقمونیا سے بریان پونے سات رتی اور غیر بریان ساڑھے چار رتی ڈال کر خوب ملین اور نیمگرم تناول کرین
صبح کے وقت املتاس کا جوشاندہ اخلاط گرم کو خارج کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور تمر ہندی بیج اور ریشہ سے پاک کی ہوئی
ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آلوے بخارا اور عناب ہر واحد بیس دانہ مویز کلان سپید تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ گل سرخ
ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ ساڑھے دس ماشہ سب کو سوا سیر پانی میں جوش دین تا اینکہ اڑھائی پاؤ رہ جائے پھر اسمیں چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ املتاس سے لیکر پانچ تولہ دس ماشہ تک ڈال کر بعد بھیگ جانے کے خوب ملین اور صاف کر کے نیمگرم پی جائین صفت
جوشاندہ غافث کی جو تپ ربع بلغمی کو نفع کرتا ہے ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ بتیس ماشہ افتیمون دو تولہ چار رتی شکاعی اور بادآورد
اور گیاہ غافث ہر واحد پونے دو تولہ قنطریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ بیخ اذخر چودہ ماشہ شاہترہ ساڑھے سترہ ماشہ مویز کلان
خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو آدھ پاؤ دو سیر پانی میں جوش دین تا اینکہ قریب چھتیس تولہ کے رہجائے
اور صاف کر کے اسمین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سکنجبین کے بعد سرد ہو جانے کے تناول کرین جوشاندہ
غافث کا اور نسخہ جو تپ بخار کو نفع کرتا ہے ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ ہندی اور مویز کلان طائفی خستہ برآوردہ اور گیاہ غافث
اور شاہترہ اور بادآورد سب اجزا برابر بوزن بقدر حاجت لیکر اسپر بقدر مناسب پانی ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ چہارم
وزن پانی کا رہ جائے اور صاف کر کے بقدر حاجت اسمین سے تناول کرین صفت جوشاندہ کی واسطے عشی و ریشے کے
جسپر اسکو خلط سوداوی سے ضرر پہونچا ہو ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور ہلیلہ ہندی سیاہ ہر ایک پینتیس ماشہ بسفائج
کوفتہ ساڑھے دس ماشہ اسپر آب شیرین سوا سیر ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ نصف پانی رہ جائے پھر اسپر ساڑھے سترہ
ماشہ سنا مکی اور دو تولہ چار رتی افتیمون ڈالین اور آگ پر سے اتار کر ایک گھنٹہ چھوڑ دین کہ سرد ہو جائے پھر افتیمون کو ملین اور
اسی جوشاندہ سے سولہ تولہ چھ رتی لین اور اسمین تیس دانہ آلوے بخارا شیرین اور تمر ہندی پاک کی ہوئی بیج اور ریشہ سے پانچ تولہ
دس ماشہ اور مویز کلان خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ لیکر آدھ پاؤ کم سیر بھر پانی میں انکو جوش دین اسقدر کہ نصف پانی رہ جائے
پھر اسکو ملین اور چھانین اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ اور جوشاندہ ہلیلہ جسکا بیان پہلے ہو چکا ہے اسمین سے وہی سولہ تولہ چھ رتی
اسمین ملا دین اور پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ڈال کر نیمگرم اسکو تناول کرین صفت جوشاندہ زوفا کی جو کھانسی و نزلات کہنہ
اور ذات الریہ اور درد سینہ اور دونوں پہلوؤں کے درد کو نافع ہے عناب بیس دانہ سپستان بیس دانہ انجیر سپید بیس عدد مویز کلان
طائفی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ انکے بیج نکالے ہوئے ہون ملٹھی خراشیدہ ساڑھے دس ماشہ پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خبازی
اور تخم خطمی ہر واحد چودہ ماشہ جو مقشر پونے دو تولہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دین تا اینکہ پونے چھتیس تولہ رہ جائے
اور پھر اسکو چھانین اور اسمین سے ہر روز بقدر حاجت ہمراہ ساڑھے چار ماشہ سے لیکر ساڑھے تین ماشہ تک روغن بادام ملا کر
پلائین ماء الزوفا جو ربو اور ضیق النفس کو نافع ہے عناب بیس دانہ سپستان بیس دانہ مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ
دس ماشہ انجیر سپید دس عدد ملٹھی چھلی ہوئی اور کوفتہ ساڑھے سترہ ماشہ پرسیاوشان چودہ ماشہ تخم خطمی و تخم خبازی ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ زوفائے خشک اور تینی ہر واحد ساڑھے سات ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دین تا اینکہ چہارم وزن پانی کا
رہ جائے اور صاف کرین اور اسمین سے ہر روز گیارہ تولہ آٹھ ماشہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ خواہ ساڑھے چار ماشہ معجون قوقی اور

روغن بادام شیرین کے تناول کرین - اور شیشہ اسمین پنج سوسن آسمانگونی سات ماشہ بھی داخل کیجاتی ہی اگر مرض مادہ غلیظہ سے ہو اور
پھیپھڑے مین سدہ پڑ گئے ہون صفت ماء الاصول کی جو فالج اور لقوہ اور تشنج اور صرع اور سکتہ اور امراض بلغمی کو نفع کرتا ہی - پوست
بیخ کرفس پوست بیخ رازیانہ اور اذخر ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس انیسون رازیانہ ہر واحد چودہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب اور ہنظیان
اور بیخ کوفہ اذخر ہر واحد سات ماشہ حب بلسان اور اسارون ہر واحد پونے نو ماشہ عود بلسان اور تج اور بوزیدان اور جرجل ہر واحد
ساڑھے دس ماشہ مویز کلان خراسانی خستہ برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین نرم آنچ سے جوش دین تاکہ چہارم
وزن پانی کا رہ جاے اور چھان کر اٹھا رکھیں اسمین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین اور سات ماشہ
ریٹھی کے تیل کے مع بعض معجونات کے جو انھین امراض کے واسطے اوپر مذکور ہو چکے ہین بقدر وقت مرض کے تناول کرین
ماء الاصول کا اور نسخہ جو فساد مزاج اور سدہ ہاے جگر اور طحال کو اور دونون کی برودت نیز معدہ کو اور برودت معدہ
اور استسقا اور کہنہ تپون کو نفع کرتا ہی - پوست بیخ کرفس اور رازیانہ ہر واحد دو تولہ چار رتی بیخ اذخر اور بیخ کوفہ اذخر ہر واحد ساڑھے
سترہ ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد سوا پانچ ماشہ فوہ اور لک ہر واحد سات ماشہ شکاعی اور بادآورد اور گیاہ غافث اور
پوست بیخ کبر اور کما ذریوس کما فیطوس اور افسنتین رومی اور گل بابونہ زیرہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ انجیر خشک سے
دس عدد مویز کلان خراسانی تخم برآوردہ پانچ تولہ دس ماشہ سب دوائون پر پونے دو سیر میٹھا پانی ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین
تا اینکہ چہارم وزن پانی کا رہ جاے اب اسکو چھان کر رکھ لین اسمین سے ہر روز سوا گیارہ تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ روغن بادام
شیرین اور اسیقدر روغن بادام تلخ اور تخم کرکم یا اسی قسم کا ... غیرہ جسکی جسقدر حاجت ہو ملا کر تناول کرین ماء الاصول کا
اور نسخہ جو ایسی مرگی کو نافع ہی کہ رحم کے درد سے پیدا ہوتی ہی اور حیض کا ادرار بھی کرتا ہی - پوست بیخ رازیانہ اور کرفس
ہر واحد پینتیس ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ اور رازیانج اور جرجل اور قنطوریون دقیق اور بیخ فاوانیا اور حب فاوانیا
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مویز کلان دانہ الگ کیا ہوا برآوردہ پینتیس ماشہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین کہ ڈیڑھ رطل
رہ جاے یعنی قریب تہائی پاو کے اور اسی مین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ لیکر اسمین ساڑھے چار ماشہ دھنیا کوٹا ہوا اور
ساڑھے چار ماشہ روغن بادام شیرین اسپر ٹپکا کر تناول کرین صفت ایسے ماء الاصول کی جو پتھری کو ریزہ
ریزہ کرتا ہی - پوست بیخ رازیانہ اور پوست بیخ کرفس مجموع دس درہم یعنی پینتیس ماشہ پرسیاوشان اور ... قنطوریون
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کاسنی اور تخم خربزہ دونون جوکوب کیے ہوے ہر واحد دو تولہ چار رتی مویز کلان خراسانی خستہ
برآوردہ پینتیس ماشہ انجیر سپید خشک ... دس دانہ سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین تاکہ سومی حصہ رہ جاے اور چھان
کر رکھ اسمین سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ پونے دو ماشہ حجر الیہود کے جو باریک پیسا ہوا ہو اور معجون جرجیا پونے دو ماشہ
ہمراہ تناول کرین صفت نقوع کی جو ضعیف الجسم امراض حادہ یعنی تیز کو اور آن تپون کو جسکا کچھ بقیہ بدن مین رہ گیا ہو
نفع کرتا ہی اور رگون کو سوداوی سے پاک صاف کر دیتا ہی - آلو بخارا ایسی خواہ ... تیس عدد مویز کلان خراسانی پانچ تولہ دس ماشہ
عناب بیس دانہ سپستان ... دانہ تمر ہندی بیج اور ریشہ وغیرہ سے پاک کی ہوئی پانچ تولہ دس ماشہ تخم کاسنی اور تخم کشوث
ہر واحد چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ سب کو مٹی کے قیصہ یعنی ہانڈی مین رکھ کر آب گرم اسپر اتنا ڈالین کہ دوا کو ڈھانپ لے

اور دن کو دھوپ میں اور شب کو کسی گرم جگہ میں آٹھ روز تک رکھیں اور بعد اسکے اسکا صاف پانی سترہ تولہ لیکر اسپر شکر اور زنجبیل
پینتیس ماشہ چھڑکیں اور تناول کریں سحر کے وقت اور اسکے پینے سے پہلے ساڑھے چار ماشہ حب صنوبر اور ایک حصہ مصطگی اور
دو حصہ ایلوہ کھا چکے ہیں تب اس خیساندہ کو دو گھنٹہ بعد تناول کریں صفت ایک نقوع کی جو مسہل زرد اب ہی تربد سپید
اور بیخ سوسن آسمانگونی اور زراوند طویل اور بسفایج صعتر فارسی برگ غافث گیاہ افسنتین اور حنظل ورد اشق اور جاوشیر تخم کرفس تخم رازیانہ
انیسون ہموزن سب اجزا لیکر نیم کوب کرکے شراب ریحانی میں بھگودیں خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد میں اور پھر چھان کر بقدر
حاجت استعمال کریں نقوع صبر جو اس مرگی کو نفع کرتا ہی جو رطوبت سے ہو اور خلط سوداکو نفع کرتا ہی افسنتین رومی
پینتیس ماشہ اسارون ساڑھے سترہ ماشہ قنطاریون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری پونے دو تولہ سب
دواؤن کو یکجا کرکے نیم کوب کریں اور کسی بوتل وغیرہ میں کانچ کے بھر کر سوا سیر پانی اسمین ڈالین گرم کرکے اور دن کو دھوپ میں
اور شب کو کسی گرم مقام میں تین روز متواتر رکھیں پھر پانی کو چھانین ساڑھے آٹھ تولہ لیکر گیارہ تولہ تک اور اسپر روغن بادام
شیرین ساڑھے تین ماشہ ٹپکا کر صبحدم تناول کریں صفت نقوع صبر کی جو نسخہ اول سے قوی تر ہی بسفایج کرفس
رازیانہ ساڑھے سترہ ماشہ تخم رازیانہ اور تخم کرفس قنطوریون اور اسارون ہر واحد ساڑھے ماشہ مصطگی اور سنبل الطیب ہر واحد
سوا پانچ ماشہ سطوخودوس اور کمافیطوس اور گیاہ افسنتین اور غافث اور گل سرخ جو خوشبو ہو ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
سب اجزا کو جمع کرکے صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ تربد سپید کوفتہ ساڑھے دس ماشہ ڈال کر پونے دو سیر پانی ڈالین اور
دن کو دھوپ میں اور رات کو کسی گرم مقام میں رکھیں اور تین روز کے بعد سوا آٹھ تولہ سے لیکر سوا گیارہ تولہ تک تناول کریں
روغن بادام سات ماشہ ملا کر صبحدم اور غذا گوشت بزغالہ کی خواہ بٹیر کے گوشت کی جو بطور زیرباج خواہ اسفیدباج کے جنا یا ہو
کھانی چاہیے صفت نقوع کی جو جنون کا ازالہ کرتا ہی تخم خربزہ جو کوب دو تولہ چار رتی تخم کرفس اور رازیانہ انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
دو قو اور شکر طبرزد ہر واحد سات ماشہ سنبل الطیب اور افسنتین ہر واحد چودہ ماشہ حنظل اور ایلوہ ہر واحد سوا پانچ ماشہ سب اجزا کو ریزہ ریزہ کرکے ڈھائی
سوا سیر پانی ڈالین اور دن کو دھوپ میں اور رات کو کسی گرم جگہ میں رکھیں اور اسی پانی سے روزانہ سوا گیارہ تولہ ہمراہ روغن بادام شیرین
صبح کے وقت تناول کریں صفت نقوع صبر کی جو جنون اور اس درد سر کو نفع کرتا ہی جو خلط غلیظ سے پیدا ہوا ہو اور معدہ کی تقویت
کرتا ہی۔ ہلیلہ کابلی پینتیس ماشہ اور بہیڑا اور آملہ اور عود خام ہر واحد پونے نو ماشہ افسنتین رومی ایک تولہ چار رتی شکاعی اور بادآورد
ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل اور قرنفل حب بلسان ہر واحد سات ماشہ پودینہ پینتیس ماشہ مرمکی ساڑھے دس ماشہ فلفل اور
دو قو اور مو ہر واحد چودہ ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی میں جوش دیں کہ چہارم پانی رہ جاوے اور روزانہ سوا گیارہ تولہ روغن بادام شیرین
ساڑھے تین ماشہ ملا کر تناول کریں۔

باب تیسواں ان دو مسہل کے بیان میں جو مرکبات ہیں

صفت ایک دوا کی جو رطوبات کا اخراج کرتی ہی تربد سفید خراشیدہ اور الایچی خرد اور انیسون ہر واحد سات ماشہ سقمونیا
پونے دو ماشہ بلیلج ہندی سوا دو ماشہ اور دار فلفل پونے سات رتی شکر سلیمانی چودہ ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں مقدار
شربت اسکی چودہ ماشہ کی ہی ہمراہ آب گرم کے صفت ایک دوا کی جو مسہل رطوبت اور بلغم کی بھی ہی تربد سپید خراشیدہ اور بادیان

کوٹا ہوا ساڑھے تین ماشہ غاریقون سوا دو ماشہ حب النیل ساڑھے تیرہ رتی تخم حنظل نو رتی سب کو باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور شہد خام سے ملا کر صبح دم تناول کریں اور بعد اسکے گھونٹ گھونٹ آب گرم تناول کریں صفت دوا سے شبرم کی جو نافع ہے مفصلوں یا لزوجت سوداوی کو شبرم نیم کوفتہ چودہ ماشہ افتیمون اقریطی اور صبر سقوطری ہر واحد سات ماشہ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور زیرہ کرمانی اور انیسون اور کراویا ہر واحد پونے سات رتی سب اجزا کو جمع کر کے پیسیں اور چھانیں مقدار شربت اسکی سوا پانچ ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ بروقت حاجت کے صفت دوا سے مازریون کی جو مرہ سودا اور بلغم کو نفع دیتی ہے مازریون سرکہ انگوری میں بھگوئی ہوئی ایک شبانہ روز اور خشک کی ہوئی اور افتیمون اقریطی اور تربد سپید ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زیرہ کرمانی اور نمک ہندی اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ ہر واحد نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ سب اجزا کو یکجا کر کے پیسیں اور چھانیں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے آب گرم کے ہمراہ صفت ایک دوا کی جو مسہل صفرا کی ہے ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ ہلیلہ زرد ساڑھے سات ماشہ سقمونیا چار جو یعنی لفظی لینے سیاہ نمک ساڑھے چار رتی تخم کرفس ساڑھے چار رتی غاریقون سوا دو ماشہ صفت دوا کی جو مسہل صفرا ہے ہلیلہ زرد سات ماشہ سقمونیا چھ رتی غاریقون ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری نو رتی سب کو باریک کوٹ کر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور آب گرم کے ہمراہ تناول کریں صفت دوا کی جو مسہل سودا ہے ایارج آٹھ جزو اور ہلیلہ زرد ایک جزو ہلیلہ کابلی دو جزو نمک پانچ جزو افتیمون ایک جزو اور خربق سیاہ دو جزو سب کو باریک کوٹیں اور شہد سے ملائیں اور صبح کے وقت تناول کریں مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ سے لیکر چودہ ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ صفت دوا سے مسہل سودا کی افتیمون اقریطی بسفائج ہندی ہر واحد سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ سوا دو ماشہ حجر لاجورد سوا دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد سے ملائیں مقدار شربت ساڑھے سترہ ماشہ کی ہے یا کہ ساڑھے دس ماشہ اسی دوا کو بطور سفوف کے ہمراہ آب گرم کے صبح کو تناول کریں صفت ایک دوا سے مسہل کی جو بلغم اور رطوبت کو نفع کرتی ہے تربد سپید خراشیدہ پونے پانچ ماشہ غاریقون سوا دو ماشہ شبرم پونے دو ماشہ نمک سیاہ پونے دو ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون کریں اور یہ پوری ایک مقدار ہے صفت ایک معجون کی جو صفرا اور بلغم کا اسہال کرتی ہے تربد سپید خراشیدہ اور باریک کوٹا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سقمونیا ساڑھے سترہ ماشہ لبلاب قرطم یعنی مغز تخم قرطم ساڑھے سترہ ماشہ کنجد مقشر اور بادام شیریں دونوں چھلکے سے پاک صاف ہر واحد ساڑھے دس ماشہ شکر سلیمانی پینتیس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں اور اسمیں زعفران کی نو ماشہ ڈالیں مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ سے پونے دو تولہ تک ہے صبح کو ہمراہ آب گرم کے تناول کریں دوسری معجون جو صفرا اور بلغم کا اسہال کرتی ہے ہلیلہ زرد اور تربد سپید خراشیدہ اور بیخ بادیان ہر واحد سات ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ نمک سیاہ ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانیں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہے ساڑھے دس ماشہ تک ہمراہ جلاب کے آب گرم ملا کر دوا سے مسہل جو یرقان کو نفع کرتی ہے سقمونیا نو رتی تربد سپید ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر آب سرد کے ہمراہ تناول کریں اور دوا مسہل سودا کی تربد سپید اور افتیمون اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹ کر ہمراہ آب سرد کے تناول کریں صفت ایک دوا کی جو بلغم سپید اور مرہ صفرا اور سودا کا اخراج دستوں کے ذریعہ سے کرتی ہے تربد سپید ساڑھے تین ماشہ بسفائج سوا پانچ ماشہ غاریقون سوا دو ماشہ صبر سقوطری پونے دو ماشہ سقمونیا ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک

کو تھوڑے آب گرم کے ہمراہ تناول کرین صفت ایک دوا کی جو معجون نجاح کے نام سے مشہور ہے ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور آملہ منقی ہر ایک چھبیس ماشہ بسفائج اور افتیمون اور اسطوخودوس اور تربد سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ ہمراہ آب بادنجویہ مسہل ہے جو رطوبات کو مفاصل سے اور بلغم کو معدہ سے خارج کرتا ہے ایارج فیقرا اور افتیمون اقریطی ہر واحد تولہ نو ماشہ چھ رتی [illegible] غاریقون سپید ایک تولہ سات رتی شحم حنظل سوا پانچ ماشہ سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کر کے رکھ چھوڑین مقدار شربت اسکی [illegible] ماشہ کی بقدر حاجت کے آب گرم کے ہمراہ صفت دوا مسہل کی جو خوشبو ہے اور اسکی بو ناگوار نہیں ہے تربد سپید خراشیدہ اور کنجد مقشر اور شکر سلیمانی ہر واحد ایک جزو سب اجزا کو یکجا کر کے کوٹین اور چھان کر کسی برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ نیم گرم پانی کے صفت ایک دوا کی جو بڑے بڑے کیڑون کو اور کدو دانہ کو مقعد کی راہ خارج کرتی ہے اترج کابلی اور آملہ اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ ہر واحد پونے انیس ماشہ تربد سپید چار تولہ ساڑھے چار ماشہ قند سپید چھ تولہ چھ ماشہ چھ رتی سب دواؤن کو جمع کر کے گولیان برابر بندق کے طیار کرین ہر ایک گولی پونے دو تولہ کی ہو اور وہ ایک پوری خوراک ہے آب گرم کے ہمراہ صفت اور دوا کی لانبے کیڑے اور کدو دانہ کے واسطے سرخس اور اترج ہر واحد سات ماشہ تربد اور قنبیل ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو کوٹ چھان کر جمع کرین اور پھانکین اور بعد اسکے آب گرم ہمراہ ماء العسل تناول کرین مناسب ہے کہ اسکے پھانکنے کے ایک گھنٹہ پہلے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ بکری کا دودھ پی لین اور تین دن پہلے دوا کے پینے سے پرہیز بھی کرین اور دوا واسطے بڑے کیڑون کے اور کدو دانہ اور چھوٹے کیڑون کے سرخس اور اترج اور قنبیل اور ترمس اور [illegible] کی ہو [illegible] اور تربد سب اجزا ہموزن جمع کر کے پیسین اور چھانین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے صفت اور دوا کی شیح ارمنی اور قیصوم ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب کو [illegible] سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھان کر [illegible] تولہ [illegible] ماشہ شکر ڈالین اور شیح باریک کیا ہوا ساڑھے تین ماشہ اور گرم گرم اسکو پی جائین صفت قرص ہرن کی جو دست آور ہے اور تشنگی نہیں پیدا کرتا ہے ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور آملہ اور اترج ہر واحد ایک جزو تربد دو جزو قند سپید بوزن سب اجزا کے سب کو باریک پیسین اور ریشم کی چھلنی سے چھانین مقدار شربت اسکی [illegible] ماشہ کی ہے آب گرم مین [illegible] صفت قرص [illegible] [illegible] ماشہ تربد سپید ساڑھے تین ماشہ [illegible] پانی سے گوندھ کر قرص طیار کرین [illegible] مقدار شربت ہے [illegible] کو اور [illegible] کو نفع کرتا ہے اسلیے کہ اسکا انجام اچھا ہے یعنی جو اثر اسکے پینے کے بعد ہوتا ہے وہ بیان ہو

باب گیارھوان گولیون کے بیان مین

صفت حب الصبر [illegible] کی جو نافع ہے ان امراض کو جو اخلاط غلیظ اور بارد [illegible] سے اور مرہ سودا سے پیدا ہوتے ہین اور بدن کی [illegible] اخلاط سے [illegible] تربد سپید [illegible] تولہ اور [illegible] گوند [illegible] جلا ہوا ساڑھے [illegible] اور تربد [illegible] ہر واحد ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل اور [illegible] ہر واحد تولہ رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیان باندھین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکے ساڑھے دس ماشہ تک ہے صفت اور گولیون [illegible] کی جو اول سے قوی تر ہے [illegible] اور [illegible] اور تخم سنبل الطیب اسارون دار چینی زعفران مصطگی تخم [illegible] ترکی [illegible] [illegible] [illegible]

نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سقمونیا اور فاریقون شحم حنظل ہر واحد ساڑھے دس ماشہ افتیمون اقریطی اور بسفائج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ سب دواؤں کو پیسین اور چھانین اور آب کرنب نبطی سے گوندھ کر چنے سیاہ کے برابر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین اور منھ برتن کا بند کردین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت انکی پونے نو ماشہ کی ہی حب افتیمون کا اور نسخہ جو خلط سودا کا اخراج کرتا ہی۔ افتیمون اقریطی اور شحم حنظل ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ فاریقون بتیس ماشہ صبر سقوطری آٹھ تولہ دو ماشہ اور سنبل الطیب قسط حب بلسان زعفران تخم اذخر ہر واحد ایک تولہ چار رتی سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کرنب نبطی سے بقدر چنے سیاہ کے گولیان بنائین سایہ مین سکھا کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک انکی خوراک ہی صفت حب ایارج کی جو امراض سر اور معدہ کو نافع ہی اور فضول کو انھین اعضا سے نیچے اتار لاتی ہی۔ ایارج فیقرا پونے دو تولہ ہلیلہ زرد چودہ ماشہ نمک ہندی سات ماشہ سب کو کوٹ کر آب کرفس سے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ ہی۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ باوجود ان منافع کے خلط صفراوی کو بھی خارج کرے اسمین پونے دو ماشہ سقمونیا بھی بڑھا دین۔ اور اگر یہ منظور ہو کہ مختلف اخلاط کو خارج کرے اسمین بجاے سقمونیا کے شحم حنظل ساڑھے تین ماشہ ملائین صفت حب ایارج کی اور منافع اسکے مثل نسخہ اول کے ہین ایارج فیقرا اور تربد سفید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ہلیلہ زرد اور کابلی خستہ برآوردہ اور انیسون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور نمک ہندی سوا پانچ ماشہ سب دواؤں کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کرفس سے گوندھ کر گولیان بنائین سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ آب گرم کے ہمراہ حب ایارج کا اور نسخہ جو معدہ اور سر کا تنقیہ کرتا ہی۔ تربد سپید اور ایارج فیقرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ سقمونیا ساڑھے چار ماشہ شحم حنظل پونے سات رتی سب کو باریک کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور صبحدم آب گرم کے ہمراہ تناول کرین صفت حب نسیان اور یہ حب صبر ہی نافع دردہاے معدہ اور سر کے اقسام درد کو۔ صبر سقوطری ساڑھے دس ماشہ مصطگی اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین سکھائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی سوتے وقت ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی حب صبر کا اور نسخہ تربد اور ہلیلہ زرد اور مصطگی اور گل سرخ سب ہموزن اور سب کے برابر صبر سقوطری لیکر پیسین اور چھانین اور آب کاسنی ملا کر گولیان طیار کرین اور سایہ مین سکھائین ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک سوتے وقت انکو کھانا چاہیے صفت حب الذہب کی جو سر کے اقسام درد کو نافع ہی اور جلاے بصر کرتی ہی اور بدن کا تنقیہ کرتی ہی۔ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ ہلیلہ زرد پینتیس ماشہ مصطگی اور کتیرا اور سقمونیا اور زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ گل سرخ زیرہ برآوردہ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور پانی سے گولیان باندھین بڑی بڑی اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے ماشہ کی ہی صفت حب جالینوس کی اسکو قوقایا بھی کہتے ہین نافع ہی سر کے اقسام درد کو اور بلغم کو اور جلاے بصر کرتی ہی بدن سے فضول کا تنقیہ کرتی ہی مصطگی اور عصارہ افسنتین اور صبر سقوطری اور سقمونیا شحم حنظل سب ہموزن لیکر پیسین اور پانی سے گولیان بنائین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ سے چار ماشہ اور تین رتی کی ہی حب افادیہ جسمین صبر زیادہ داخل ہی نافع ہی مرہ سودا

اور صفرا اور بلغم کو جو معدہ مین راسخ اور جاگرفتہ ہو اور معدہ کے درد کو اور غشی جو بوجہ معدہ کے عارض ہو اور متلی کو نافع ہے اخلاط
اسکے دارچینی چرائتا حب بلسان شگوفہ اذخر تج اور قرفہ ہر واحد اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ سب کو دردرا کوٹین اور آسیر آب باران
آدھ پاو پانچ سیر ڈالین اور جوش دین کہ نصف پانی رہ جائے پھر صبر سقوطری پونے چونتیس تولہ لیکر اسی پانی سے دھوئین اور
دو مرتبہ خواہ تین مرتبہ اسکو صاف کرین تا اینکہ صبر کا فقط ثفل رہ جائے جسکی کچھ حاجت نہین ہوتی ہے اور سب گھل جائے اور اسکو
دھوپ مین رکھین تا اینکہ سوکھ جائے پھر اسمین زعفران اور مصطگی اور مرکی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملاکر گولیان طیار کرین بقدر
دانہ نخود کے اور سایہ مین سکھائین مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے نیم گرم پانی کے ساتھ صفت حب منتن کی جو فالج اور
لقوہ اور قولنج اور وجع مفاصل اور نقرس اور جام یعنے بلغم خام کو اور ریاح غلیظہ اور درد پشت اور استرخا کو نافع ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے
اخلاط اسکے سکبینج اور اشق اور جاوشیر اور مقل اور حرمل اور شحم حنظل اور صبر اور تربد اور ہلیلہ زرد اور انزروت سب اجزا ہموزن لین اور
گوند کے اقسام کو آب گندنا مین گھولین اور باقیماندہ دواؤن کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور گوند کے پانی سے گوندھ کر گولیان
طیار کرین اور سایہ مین سکھاوین پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک اسکی خوراک ہے حب منتن کا اور نسخہ جو نسخہ اول سے قوی ہے
مقل ارزق اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر اور حرمل اور شحم حنظل اور صبر ہر واحد دو تولہ چار رتی افتیمون چودہ ماشہ سقمونیا اور ہلیلہ زرد اور حب النیل
ہر واحد سات ماشہ دارچینی اور زعفران اور سنبل ہر واحد سوا پانچ ماشہ فربیون اور قرنفل ہر واحد سوا دو ماشہ شبرم اور سورنجان ہر واحد
چودہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور گھولے ہوئے گوند کے پانی سے گولیان طیار کرین اور وہ پانی گندنا کا ہے اور سکھا کر
استعمال کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہے حب اسطوخودوس جو نافع ہے اس مرگی کو جو بلغم اور
سودا سے پیدا ہوئی ہو اور دماغ کا تنقیہ کرتی ہے اس امر مین نافع اور مجرب ہے۔ ہلیلہ زرد اور ہلیلہ کابلی دونون خستہ برآوردہ ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ تربد پونے دو تولہ سے دس رتی کم صبر سقوطری پونے دو تولہ افتیمون اسطوخودوس بسفائج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ
غاریقون ایک تولہ چار رتی خربق سیاہ اور نمک سیاہ ہر واحد سات ماشہ قرنفل اور فوتنج کوہی شحم حنظل ہر واحد ایک مثقال ایارج فیقرا
پینتیس ماشہ سب کو باریک کوٹ کر چھانین اور گولیان باندھین سایہ مین خشک کرین مقدار شربت انکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے آب گرم
کے ہمراہ حب سکبینج جو قولنج اور آنتون کے درد کو اور درد مقعد اور بواسیر اور ریاح غلیظہ کو نافع ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے صبر اور
سکبینج تخم کرفس انزروت ہلیلہ زرد پاک صاف کیا ہوا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تربد پانچ تولہ دس ماشہ شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ
سب کو کوٹین اور چھانین اور گولیان بنائین ساڑھے دس ماشہ مقدار شربت ہے حب شیطرج نافع ہے مفاصل اور پٹھہ کے درد کو اور
فالج اور لقوہ اور حیض کے بند ہونے کو۔ تربد پینتیس ماشہ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور سپید رائی اور نمک ہندی اور زاج
یعنے کسیس (خواہ سرخ پھٹکری) بیخ شکاعی شیطرج ہر واحد سات ماشہ دار فلفل عاقرقرحا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قند سپید چودہ ماشہ
سب کو باریک کوٹ کر آب کرنب سے گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک
حب المقل بواسیر اور آنتون کے درد کو جو نیچے والی تین آنتین ہین انکو مفید ہے ہلیلہ سیاہ اور بہیرہ اور آملہ ہموزن اور سب کے برابر
گوگل داخل کر کے آب گندنا سے گولیان بنائین پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ کی مقدار شربت ہے حب [illegible] نافع ہے درد
مفاصل کو جو مادہ غلیظہ سے ہو۔ سورنجان لوز بادیان اور ماہی زہرہ اور [illegible] شیطرج ہندی اور دار فلفل و شحم حنظل

ہر واحد سات ماشہ غاریقون چودہ ماشہ تربد دو تولہ چار رتی نمک ہندی پانچ ماشہ صبر پینتیس ماشہ انیسون اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قند سپید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر گولیاں بنائیں اور مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے صفت حب سورنجان جو نافع ہے درد مفاصل اور نقرس کو قنطوریون دقیق ساڑھے سترہ ماشہ تربد سپید پونے دو تولہ سورنجان انتیس تولہ دو ماشہ مترجم کہتا ہے وزن چونکہ اصل نسخہ کتاب میں ہے لہذا درج کر دیا ہے اور شاید بجائے سو درہم کے خمسہ دراہم صحیح ہو یعنی ساڑھے سترہ ماشہ ماتن سکبینج چودہ ماشہ عاقرقرحا سات ماشہ صبر سقوطری پونے دو تولہ شحم حنظل اور غاریقون اور محلب ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے صفت حب سورنجان کی یہ نسخہ دیگر جو پہلے نسخہ سے کمتر مفید ہے سورنجان اور ہلیلہ زرد اور صبر سقوطری برابر کوٹ کر پانی کے ذریعہ سے گولیاں باندھیں پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ تک مقدار شربت ہے حب واسطے نقرس کے کہ جو بلغم سے ہو سورنجان ساڑھے تین تولہ یعنی خشک کیدہ پوست بیخ کبر فلفل اور دار فلفل اور حنا وسمہ اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کف دریا اور نوشادر اور نمک ہندی ہر واحد پونے سات رتی سب دواؤں کو کوٹ کر ریشمی پارچہ میں چھانیں اور پانی کے ذریعہ سے گولیاں طیار کریں پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی خوراک ہے صفت عشرۃ ادویہ کی دس دواؤں سے یہ نسخہ مرکب ہے اور نافع ہے درد ہائے مفاصل اور نقرس اور فالج اور لقوہ اور امراض باردہ کو۔ زنجبیل اور فلفل دار فلفل شیر آملہ خستہ برآوردہ شیطرج ہندی ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ خستہ برآوردہ اجوائن اور سعد ہر واحد سات ماشہ صبر سقوطری پینتیس ماشہ سب دواؤں کو یکجا کرکے کوٹیں اور چھانیں اور آب مکوہ سبز میں جو کہ جوش دے کر چھانا گیا ہو اسکے ذریعہ سے گولیاں باندھیں اور سایہ میں خشک کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے صفت اور گولی کی جو وجع مفاصل اور نقرس بلغمی اور فالج اور لقوہ اور عصب کے درد کو نفع کرتی ہے اور فضول غلیظہ جو بالزوجت ہوں انکو اور مرہ سودا کو خارج کرتی ہے حب البیلسان اور سنج اور سنبل الطیب اسارون اور دار چینی زعفران مصطگی اور نمک ہندی عصارہ افسنتین شگوفہ اذخر زراوند مدحرج بسفایج شحم حنظل ہر واحد چودہ ماشہ سقمونیا اور غاریقون ہر واحد ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری چار تولہ آٹھ ماشہ افتیمون اقریطی پونے دو تولہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسیں اور چھان کر آب کرنب نبطی میں جو کہ جوش دیا اور صاف کر لیا ہو گوندھ کر گولیاں طیار کریں اور سایہ میں خشک کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں بوقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ سے لیکر ساڑھے دس ماشہ کی ہے آب گرم کے ہمراہ صفت حب المنفوط جو فالج اور لقوہ اور وجع مفاصل اور نقرس اور قولنج اور ریاح غلیظہ کو اور ان امراض کو جو برودت اور رطوبت سے عارض ہوں نافع ہے اور عرق النسا کو مفید ہے۔ ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ اور صبر سقوطری اور شحم حنظل اور ماہی زہرہ تخم حرمل جند بیدستر انزروت اشق اور گوگل کبود سکبینج اور جاوشیر اور گوندہ سداب کا اور رال سپید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور گوند کے اقسام کو رال اور آب گرم میں گھولیں اور اسی پانی میں چھوٹی چھوٹی گولیاں برابر مرچ سیاہ کے باندھیں اور سایہ میں خشک کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور پونے نو ماشہ آب گرم کے ہمراہ تناول کریں حب نقرس صبر سقوطری ساڑھے تین ماشہ ماہی زہرہ اور ہلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بوزیدان اور فاوانیا ہر واحد سات ماشہ گوگل کبود ساڑھے دس ماشہ سب دواؤں کو پیسیں اور چھانیں اور آب کرنب میں گھول کر گولیاں طیار کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک ہے آب گرم کے ہمراہ صفت حب نانخواہ مشک کی جو نافع ہے قولنج کو اور وجع مفاصل اور نقرس کو اور نہار منہ اسکا تناول کیا جاتا ہے اور [illegible]

اسکو کھا سکتے ہین۔ فلفلمویہ اور سانج ہندی اور صعتر فارسی اور فلفل اور دار فلفل اور نمک ہندی اور زنجبیل اور حب بلسان دارچینی اور زرنباد مشک
ہر واحد سوا پانچ ماشہ بلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطری پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو یکجا کرین اور پیس چھان کر
آب مکو سے سبز مین گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت انکی پونے نو ماشہ کی ہے
ہمراہ آب گرم کے صفت ایک حب کی جو وجع مفاصل اور عرق النسا کو نافع ہے شبرم نقیبی اور ہلیلہ زرد خستہ برآوردہ
صبر سقوطری حب النیل ہر واحد سات ماشہ سب کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب مکو سے سبز مین گولیان بنائین اور سایہ مین خشک
کرین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین سات ماشہ سے پونے نو ماشہ تک آب گرم کے ہمراہ صفت اور گولی کی نقرس کے واسطے
اور درد مین بھی سکون پیدا کرتی ہے۔ انیسون اور زیرہ کرمانی فلفل سپید دار فلفل لبلاب قرطم ہر واحد سات ماشہ تج ساڑھے تین ماشہ
زنجبیل اور فربیون ہر واحد چودہ ماشہ سعد ملکی پونے دو ماشہ سورنجان شیرین پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین
اور صاف شراب جو اچھی ہو جو از شراب جمہوری مین یا مثل مویز کلان اور شہد مین گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین مقدار
شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ کی ہے ایسے پانی کے ہمراہ جسمین زیرہ کو جوش دیا ہو یہ گولی مجرب ہے
نقرس کے واسطے فلفل دار فلفل زنجبیل اور برگ کبر برگ حنا اور زیرہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ نمک سیاہ نوشادر اور [illegible]
اور [illegible] ہر واحد سات ماشہ سورنجان ہموزن سب کے ان اجزا کو یکجا کوٹین اور چھانین اور پانی سے گولیان طیار کرین اور سایہ مین
خشک کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت ساڑھے دس ماشہ کی ہے بوقت سونے کے
آب گرم کے ہمراہ اور جب حاجت ہو استعمال کرین اور یہ استعمال تین شب تک رہے صفت گولی کی جو [illegible] بخار کو نافع ہے
ہلیلہ کابلی خستہ برآوردہ چودہ ماشہ افتیمون اقریطی چودہ ماشہ عصارہ غافث اور افسنتین ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے
تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب کشنیز سبز مین برابر سیاہ مرچ کے گولیان طیار کرین اور سایہ مین خشک
کرین مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ کی ہے صفت حب غافث کی جو کہنہ بخار کو نافع ہے ہلیلہ زرد اور عصارہ غافث ہر واحد
سات ماشہ [illegible] ساڑھے تین ماشہ [illegible] پونے دو ماشہ اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور پانی سے گولیان بنائین مقدار
شربت ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب گرم کے حب [illegible] جو [illegible] بخار اور قولنج اور درد جگر اور [illegible] اور نقرس کو نافع ہے۔
عصارہ غافث اور افسنتین اور مصطگی اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ اور حب النیل اور غاریقون اور تخم حنظل شاہترہ ہر واحد سات ماشہ سقمونیا
سوا دو ماشہ صبر سقوطری ہموزن سب اجزا کے لیکر سب کو کوٹین اور چھانین اور آب مکو سبز مین گولیان باندھین مقدار شربت
اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہے صفت حب [illegible] کی جو [illegible] کی نرمی کے واسطے مفید ہے ساڑھے تین ماشہ تربد اور غاریقون
دو ماشہ اور پانچ رتی افسنتین رومی ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور گولیان بنائین اور یہ سب ایک خوراک ہے
صفت ایک گولی کی جو [illegible] اور قولنج کو نافع ہے ہلیلہ زرد [illegible] ماشہ [illegible] پونے دو تولہ غاریقون ساڑھے
[illegible] ماشہ شبرم چودہ ماشہ سب کو ایک ایک کوٹین اور [illegible] آب گرم مین [illegible] گولیان بنائین مقدار شربت
پونے نو ماشہ سے نو ماشہ تک [illegible] واسطے [illegible] صبر سقوطری ہر واحد پونے نو ماشہ تخم حنظل ساڑھے
دس ماشہ تربد چودہ ماشہ شبرم [illegible] ہر واحد پونے دو تولہ [illegible] سات ماشہ ہلیلہ زرد چودہ ماشہ [illegible]

آب گرم میں گھولیں پھر دونوں کو جدا جدا پیسیں اور خشک دوائیں ایسی ہوئی چھان کر اسی پانی میں گولیاں باندھیں اور سایہ میں خشک
کریں ساڑھے چار ماشہ سے لیکر سات ماشہ حب استسقا جو آب تفاح کے ہمراہ تناول کیجاتی ہے۔ فربیون اور نمک ہندی اور سقمونیا ہر واحد
نو ماشہ تربد سوا دو تولہ مرکی صاف کیا ہوا ڈیڑھ تولہ صبر سقوطری ساڑھے چار تولہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب کلوسے سبز میں جسکو جوش
دیکر پھاڑا ہوا ہسی مروق میں برابر مرچ سیاہ کے گولیاں باندھیں اور سایہ میں خشک کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے
حب خمس جو زرداب کو براہ دستوں کے خارج کرتی ہے یتوعات یعنی زہریلے درختوں کا دودہ اور شراب مثلث ہر واحد
ایک جز آگ پر منعقد کریں تا اینکہ غلیظ ہوجائے اور قابل گولی باندھنے کے ہوجائے پھر برابر نخود کے گولیاں باندھیں اور دو یا تین
گولی تناول کریں صفت حب شعیا کی جو زرداب کی مسہل ہے فساد مزاج کو نفع کرتی ہے۔ صبر سقوطری ساڑھے تین تولہ سقمونیا
اڑھائی تولہ سنبل الطیب اور تج اور تربد سپید اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ غاریقون پونے دو تولہ اجما ماسا ساڑھے
تین ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور پانی ملاکر گولیاں طیار کریں اور سایہ میں خشک کریں اور کبھی برتن میں رکھا کریں
مقدار شربت اسکی سات ماشہ آب گرم کے ہمراہ حب کبیر نسخہ جالینوس کا نافع امراض سرد کو اور استسقا اور قولنج اور لقوہ وغیرہ
اسی قسم کے امراض کو۔ تینوں ہلیلہ اور آملہ مقشر ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مقل ڈیڑھ تولہ زنجبیل اور دارچینی ہر واحد
ساڑھے ستر ماشہ فلفل اور دار فلفل اور اسارون اور شیطرج اور حب بلسان ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم کرفس اجواین اور وج اور تج ہر واحد نو ماشہ مصطگی چھ تولہ غاریقون
پونے چار تولہ تربد سپید سوا گیارہ تولہ صبر سقوطری پندرہ تولہ اور چار رتی پہلے غاریقون اور مقل کو کھرل میں کوٹیں اور آب گندنا سے خمیر کریں اور پیسیں اور باقی دواؤں کو
کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور غاریقون اور مقل پر اسکو ڈالیں اور کھرل میں ڈالیں اور خوب ملائیں اور گولیاں باندھیں برابر
سیاہ مرچ کے مقدار شربت پونے سات ماشہ ہے ہمراہ آب گرم کے سوتے وقت اور نو ماشہ تک ہے اور دوا کھلانے سے پہلے ایک روز
اور دوا کھانے کے بعد دو روز پرہیز کریں صفت حب کی جو نسخہ جالینوس کا ہے دشواری سے حاملہ ہونے کو مفید ہے۔
صبر سقوطری اور گوگل کبود اور شحم حنظل اور غاریقون سقمونیا ہموزن لیکر کوٹیں اور چھانیں اور پانی میں گولیاں باندھیں پھر سایہ میں
خشک کریں ساڑھے چار ماشہ اسکی خوراک ہے یہ حب سینہ کا بلغم غلیظ سے اور سدوں سے تنقیہ کرتی ہے غاریقون
اور تربد ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بیخ سوسن اور ایارج فیقرا اور فراسیون ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کریں اور
ریشمی پارچہ میں چھانیں اور پانی سے گولیاں باندھیں مقدار شربت اسکی پونے نو ماشہ وقت حاجت کے ہے صفت حب مسہل کی
جو بیماران استسقا کے واسطے ہے شبرم کو سرکہ انگوری میں تین روز تک بھگوئیں پھر اسکو نکالیں اور خشک کریں اور روغن بادام شیریں میں
بھونیں اسقدر کہ قریب سوختہ ہونے کے پہونچ جائے اب اسی شبرم مدبر سے دو جز اور اسیقدر رب السوس ملاکر کوٹیں اور پانی ملاکر گولیاں
بنائیں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے آب گرم کے ساتھ صفت حب کی جسکو یحیی بن ماسویہ نے مرکب کیا ہے وجع مفاصل
اور نقرس کو جو خلط غلیظ سے عارض ہوا ہو نفع کرتی ہے۔ سورنجان اور بوزیدان اور شحم حنظل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ماہی زہرہ اور کتیرا
اور دوقو اور فو اور زراوند طویل ہر واحد چودہ ماشہ ایارج فیقرا اور مقل ہر واحد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غاریقون اور ہلیلہ زرد ہر واحد سینتیس ماشہ
ہلیلہ کابلی دو تولہ چار ماشہ نمک ہندی پونے دو تولہ سقمونیا دو تولہ چار رتی تخم سداب کما فیطوس اسطوخودوس اور تخم حندقوقی جسکو
کہتے ہیں اور جنطیانا ہر واحد سات ماشہ مقل کو آب گندنا میں گھولیں ایک شبانہ روز اور باقی دواؤں کو جو سوکھی ہیں کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں

چھانیں اور [illegible] سے [illegible] جب پانی میں [illegible] گولیان بنائیں اور سکھا کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں بروقت حاجت
استعمال کریں صفت حب کی جو [illegible] کو نافع ہے [illegible] افتیمون [illegible] ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اور [illegible]
چودہ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر کے پیسیں اور چھانیں اور گولیان بنا کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ کی ہے
بعض آدمی [illegible] صفت حب کی جو نکہت کو اچھی خوشبو کو پیدا کرتی ہے اور منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے اگر
[illegible] اور قاقلہ [illegible] اور کافور [illegible] اور خولنجان جسکو کلیجن کہتے ہیں اور قرنفل ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
مشک قرنفلی سب اجزا کو کوٹیں اور چھانیں [illegible] مشک کے کہ اسکو جدا [illegible] پیسنا چاہیے [illegible] اجزا کو ملا دیں اور گلاب سے
ملا کر گولیان بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے گولی منہ میں رکھیں پھر اگر اسکی [illegible]
کہ یہ گولی اس غرض سے استعمال کی جائے تاکہ جو فضول خراب معدہ میں [illegible] ہیں [illegible] خراب کر رہے ہیں انکا اخراج [illegible]
پس چاہیے کہ اسی گولی کے اجزا کے ہمراہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ ملا دیں اور نسخہ حب کے وزن ادویہ میں سے نصف وزن گھٹا دیں اور
مقدار شربت بعد ملانے ایارج کے اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے دوسری گولی جو نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اور گندہ دہنی کو دور
کرتی ہے۔ پوست اترج سبز خواہ اسکی سبزی اور قشر [illegible] اور سنبل الطیب اور قاقلہ اور جوزبوا اور زرنباد اور زنجبیل اور قرنفل اور
کبابہ اور بسباسہ اور سعد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چار رتی سب دواؤں کو یکجا کر کے کوٹیں اور چھانیں اور گلاب اور بہی کے پانی سے
گوندھ کر خواہ سیب کے پانی میں گولیان طیار کریں بڑی بڑی اور انکو چھوٹی چھوٹی کر لیں اور منہ میں رکھیں حب علیکار جو درد شکم
اور خرابی ہضم معدہ اور [illegible] اور بواسیر کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے اور حمل رہ جانے پر معین ہوتی ہے زرشک اور بیخ فطر اور راوند طویل
اور کرا دیا اور فلفل دار فلفل اور قسط تلخ اور سنبل سب ہموزن لیکر کوٹیں اور چھانیں اور پانی میں گھول کر گولیان بنائیں اور سایہ میں
خشک کریں مقدار شربت اسکی سات ماشہ ہے آب گرم کے ہمراہ صفت حب کی جو قروح شش یعنی پھیپھڑے کے زخموں کو مفید ہے
پستہ اور بادام شیرین دونوں چھلکوں سے صاف کیے ہوئے اور کتیرا اور رب السوس اور دانہ خشخاش اور مغز بیدانہ سب برابر لیکر کوٹیں
اور باریک کریں اور شراب مثلث سے گولیان بڑی بڑی باندھیں اور چھوٹی کریں اور استعمال کریں صفت حب کی جو کھانسی کو مفید ہے
رب السوس اور مویز کلان خستہ بر آوردہ (یعنی بیج نکالا ہوا) ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور گوند اور کتیرا اور تخم کدو ے شیرین
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کوٹیں اور چھانیں اور نصف وزن مجموعے کے قند سپید خراسانی کا بنا ہوا لعاب بیدانہ میں گھول کر اسی سے
گولیان طیار کریں اور بڑی بڑی گولیان چھوٹی چھوٹی بنا کر زبان کے نیچے رکھیں بروقت حاجت کے صفت اور حب کی کھانسی کے
واسطے۔ گوند اور نشاستہ کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مغز بیدانہ اور مغز تخم خیار مغز تخم کدو ہر واحد سات ماشہ بادام چھلے ہوئے اور
خشخاش سپید ہر واحد چودہ ماشہ قند سپید خراسانی کا بنا ہوا دو تولہ نو ماشہ چار رتی سب کو باریک کوٹیں اور لعاب اسپغول [illegible]
گولیان چھوٹی چھوٹی بنائیں جیسے چنے کا دانہ ہوتا ہے اور زبان کے نیچے رکھیں صفت اور حب کی کتیرا اور گوند [illegible]
اور تخم کدو سے مقشر اور خشخاش سپید اور تخم خرفہ نشاستہ [illegible] زعفران [illegible]
بیدانہ میں گولیان باندھیں بڑی بڑی اور چھوٹی اور زبان کے نیچے رکھیں صفت حب [illegible]
[illegible] صبر سقوطری اور [illegible]

اشق اور نکچھکنی یوبہ ازمنی ہر واحد سات ماشہ صندل سفید ستر زعفران ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو پیسین اور چھانین اور چقندر کے
پانی مین چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے دو گولی سے لیکر تین گولیون تک ہمراہ روغن خیری کے یعنی اسی
روغن مین گھول کر ناس لین حسب دوسری سعوط کے و اسواسطے اسکو طبری بھی کہتے ہین سعوط بارطوبت اور خشک کو نفع کرتی ہے اور
نار فارسی اور خنازیر جو گردن مین گرھین سی پڑتی ہین اسکو صبح سبل یعنی آنکھ کا مرض جسکا بیان امراض چشم مین ہوچکا اور اس ریح کو جو
سر مین پیدا ہوتی ہے نفع کرتی ہے - انزروت سفید قسم عمدہ اور مرکی اور زعفران اور کیسیش ہموزن لیکر جدا جدا ہر ایک کو پیسین اور پیسنے کے
بعد وزن ہر ایک دوا کا پورا کرین چھان کر اور آب مرزنجوش یعنی دونا مروا کے پانی مین ہرا بھر کے گولیان باندھین اور کوئی گولی
چھوٹی اس سے بھی ہو اور چھوٹے چھوٹے بچون کو ایک گولی کے وزن پر روغن بنفشہ مین گھول کر ناس دین خواہ دو گولی تک اور بڑے
آدمی جوان وغیرہ کو تین گولیون تک اجازت ہے صفت اور حسب کی سعوط کے واسطے سعوط اس ریح کو نافع ہے جو بچون کے
سر مین ہوتی ہے - صبر سقوطری دو ماشہ پانچ رتی شکر سفید طبرزدی ساڑھے تین ماشہ کندش جسکو نکچھکنی کہتے ہین نوشادر
اور مازو ہر واحد دو ماشہ پانچ رتی سب کو کوٹین اور چھانین اور دونے مروے کے پانی مین گولیان بنائین بمثل دانہ کرسنہ یعنی
مٹر کے اور اسی کی ناس لین روغن بنفشہ مین گھول کر حسب حال نیوس بہت چھینکنے کو اور خراش جو معدہ مین پڑ گیا ہو اور اوپر والی
آنتون کے خراش کو نافع ہے - پوست انار ترش اور مازو برابر وزن لیکر کوٹین اور تھوڑی بارچہ مین چھانین اور سرکہ انگوری مین رکھکر
جوش دین اسقدر کہ بستہ ہو جائے اور مٹر کے برابر گولیان بنائین اور ہر دفعہ گولی تک لیکر بنادیت بعیں گولیان جیسی حاجت ہو پانی مین
گھول کر ناس لین اور گولی جو مروڑہ اور پیچش اور خانہ کو مفید ہے یعنی ایسے دستون کو جسمین غذا سے خام گرتی ہے - مازو اقاقیا
گل سرخ اور لینی خشک اور لبان شرینہ اور سعد کوفی اسارون اور صمغ عربی اور افیون اور سبید سقدیہ گلنار اور طلق یعنی ابرک ہر واحد
ایک جزو حب الآس اور تخم بیدستہ کلان ہر واحد دو جزو سب کو کوٹین اور چھانین اور شراب خواہ آس کے پانی مین جو تازہ ہو گولیان
برابر دانہ نخود کے باندھین مقدار شربت اسکی ایک گولی سے تین گولیون تک ہے یہ گولیان مجرب ہین اور گولی کا نسخہ جو
طبیعت کو حبس کرتی ہے اور خون کی آمد کو دستون کی راہ سے جو ہوجایا کرتی ہے سماق سات ماشہ مازو ساڑھے تین ماشہ انار
پوست دو ماشہ سب اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور سی کے پانی سے گولیان بنائین اور سایہ مین سکھائین اور کہیں اتنی کہ
اٹھار کھین مقدار شربت انکی سات ماشہ کی ہے اور ایک گولی کھانے کے زردی تخم مرغ نیم برشت کے ساتھ جو سرکہ مین اُبالا گیا ہو بلائی جاتی ہے
صفت اور گولی کی اسی مرض کے واسطے طباشیر دس عدد حب الآس پانچ تولہ دس ماشہ مویز کے بیج ساڑھے ستر ماشہ
سماق اور خشکاسہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر پانی مین گولیان طیار کرین جسجون کو ببول کا گوند الا ہو مقدار شربت
انکی سات ماشہ ہے ہمراہ ربّ آس یا شراب ریحانی کے

باب بارھوان حقنہ اور فتیلہ کے بیان مین جسکو بتی کہتے ہین

صفت حقنہ کی جو قوت بالکل نفع کرتا ہے گرفتہ اور قطوریون اور ریاں جو آکلہ الملک اور مہوبا اور بیٹھی اور قرحہ کو پیدا
ہر واحد پنچ ماشہ حرمل اور تیعی ہر واحد پوست دو تولہ انگور ایرن کے دو بکل ریزہ ریزہ کیے ہوے تخم ریزہ ماشہ اور کرفس ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ سب وین گندم اور خطمی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کسی ہنڈیا مین دونون بند کرکے اور ایک سیر پانی رکھدے

کٹا ہوا دس عدد اور سداب تازہ برگ چقندر ہر واحد دس گڈیان سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی باقی رہ جائے پھر آسیر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی شہد اور روغن زنبق اور یا خیری کا روغن ہر واحد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی آب کلم دو تولہ نو ماشہ چھ رتی بورہ ارمنی ساڑھے چار ماشہ سکبینج اور جاوشیر ہر واحد پونے دو ماشہ ملاکر حقنہ دین نیم گرم کرکے صفت دوسرے حقنہ کی جو قولنج کے واسطے ہے اور نسخہ اول سے آسان تر ہے عناب بیس دانہ سپستان تیس دانہ مویز کلان خلم اسانی اور تخم جو کوبا کیے ہوے ہر واحد پنتیس ماشہ اور انجیر سپید دس عدد اور گوگھرو بابونہ اکلیل الملک اور سویا ہر واحد ایک کف بنفشہ ریحانی چودہ ماشہ بتھی اور تخم کتان قنطوریون ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ تخم رازیانہ اور بھوسی گندم اور خطمی دونون کو کسی کیسہ یا پوٹلی مین ہر واحد انہین سے ساڑھے دس ماشہ سب کو پونے دو سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے اور چھان کر اسی کا حقنہ کرین مگر سترہ تولہ یہ پانی آسیر شکر سرخ پونے دو تولہ بورہ ارمنی ساڑھے تین ماشہ آب کلم چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کنجد تازہ پانچ تولہ دس ماشہ اسکا نیم گرم حقنہ دین صفت حقنہ کی جو ریح غلیظہ کو نافع ہے آب گندنا اور بتھی کا پانی جوش سے نکالا ہوا نصف سکرجہ یعنی چار تولہ پونے سات ماشہ روغن زنبق اور روغن کنجد ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی صفت حقنہ کی جو ایسے قولنج کو نفع کرتا ہے کہ بلغم اور ریح غلیظ سے پیدا ہوا ہو گوگھرو بابونہ اکلیل الملک اور سویا ہر واحد ایک کف زیرہ نبطی اور تخم کرفس انیسون اور رازیانہ اور سداب خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ برنجاسف اور دونا مروا قیصوم کو ہی جدا ہر واحد چودہ ماشہ سکبینج اشق اور جاوشیر ہر واحد سوا دو ماشہ جند بیدستر پونے دو ماشہ انجیر سپید دس عدد خطمی اور بھوسی گندم ہر واحد سترہ تولہ آسیر شہد اور روغن زنبق اور روغن کنجد اور مرکی کہنہ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر تخم حنظل کا مغز پونے دو ماشہ اضافہ کرکے حقنہ کرین کہ یہ حقنہ عجیب النفع ہے ریاح کی تحلیل مین اور کبھی اسمین فربیون پونے دو ماشہ بھی اضافہ کیجاتی ہے اگر اسکی احتیاج پڑے مناسب ہے کہ ایسے تنقیہ گرمیون کی فصل مین ہرگز استعمال نہ کرین اور نہ گرم مزاج آدمی کے علاج مین صفت حقنہ کی جو امراض مین مستعمل ہوتا ہے اگر قبض طبیعت پیدا ہو عناب اور سپستان ہر واحد ایک کف بنفشہ خشک چودہ ماشہ انجیر سپید دس عدد خطمی اور بھوسی گندم ہر واحد بقدر حاجت کسی پوٹلی مین بند کیے ہوے ان سب کو ڈیڑھ سیر پانی مین جوش دین جب تہائی پانی رہ جائے اسکو صاف کرکے سوا گیارہ تولہ پانی آسیر چقندر کوٹ کر پانی اسکا ساڑھے آٹھ تولہ اور روغن کنجد تازہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مری چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی ملاکر نیم گرم استعمال کرین اور نیم گرم اسکا حقنہ کرین حقنہ نرم جو امراض حادہ مین قابل استعمال ہے عناب اور سپستان اور بنفشہ خشک اور [illegible] خطمی اور بھوسی گندم گوگھرو اور اکلیل الملک ہر واحد ایک کف ان سب کو ڈیڑھ یا دو سیر پانی مین جوش دین اور [illegible] سترہ تولہ لیکر آسیر شکر سرخ سترہ ماشہ روغن کنجد تازہ اور روغن بنفشہ اور مری ہر واحد [illegible] ماشہ لیکر خوب ملا دین اور نیم گرم حقنہ کرین اور اگر ایسے امراض مین [illegible] تولہ اور روغن کنجد تازہ اور مری ہر واحد پانچ تولہ ملاکر حقنہ دین [illegible] طبیعت کو نرم کرتا ہے صفت حقنہ کی جو ایسے قولنج مین استعمال کیا جاتا ہے [illegible] سے پیدا ہوا ہو عناب اور سپستان ہر واحد [illegible] دانہ [illegible] ہر واحد [illegible] بنفشہ ریحانی ساڑھے دس ماشہ خطمی اور بھوسی گندم تخم کتان ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو اڑھائی سیر پانی مین جوش دین تا اینکہ [illegible] تولہ پانی رہ جائے [illegible] سوا گیارہ تولہ پانی لیکر آسیر [illegible] روغن بنفشہ [illegible]

روغن گل اور روغن تخم کدو ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ڈال کر خوب ملائین اور نیمگرم اسی سے حقنہ کرین صفت حقنہ کی جو رحم کو عورتون کے اور نیچے کے اعضا سے بدنی کو نفع کرتا ہے حب الآس اور آب شیخ بستانی اور آب نمام یعنی پودینہ کوہی اور دونے مروے کا پانی ہر واحد ایک ملعقہ یعنی ڈیڑھ تولہ چرائتہ پسا سوا سات ماشہ شراب جیسے خواہ جمہوری خواہ نبیذ مویز کا اور شہد ان سب کو یکجا کر کے خوب گھسین اور بقدر حاجت لیکر گرم پانی مین ملا دین تا کہ نیمگرم ہو جائے اور اسی سے حقنہ دین حقنہ جو برودت گردہ اور سختی رحم کو نفع کرتا ہے - روغن جوز یعنی اخروٹ کا اور روغن بادام اور روغن حبۃ الخضرا اور زیت ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گاؤ ایک تولہ چار ماشہ سات رتی میتھی کے جوشاندہ مین جو قریب بائیس تولہ کے ہو خوب گھوٹین اور نیمگرم تین روز تک حقنہ کرین آگے اور پیچھے دونون طرف کے مخرج مین حقنہ رحم کی برودت کو نفع کرتا ہے - اشق اور مقل کبود اور سکبینج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ تخم کرفس اور اجواین اور تخم رازیانہ اور سیسالیوس ہر واحد چودہ ماشہ اور بعض اطبا اسمین میتھی اور گوکھرو اور سنبل اور بابونہ بھی داخل کرتے ہین سب اجزا کو یکجا کر کے آدھ سیر بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا خواہ آب شیرین ہر واحد چھٹانک آدھ سیر ڈالین اور جوش دین نرم آنچ سے تا کہ نصف رہ جائے پھر آگ پر سے اتارین اور صاف کرین اور قریب چونتیس تولہ اسی پانی کو لیکر اسمین روغن گاؤ اور شہد کف گرفتہ ملا کر گھوٹین اور وزن دونون کا دو ملعقہ ہو یعنی تین تولہ اور روغن کنجد ایک سکرجہ یعنی آدھ پاؤ کم اور خوب ملائین اور نیمگرم نہار منھ اسکا حقنہ دین اور جب تک ہو سکے اسکو روکے رہین کہ گرنے نہ پائے حقنہ جو ضعف گردہ اور کمی باہ کو نفع کرتا ہے - تازہ گوکھرو پانچ گڈیان اور چقندر کی جڑین پانچ گڈیان پہاڑی بکری کا گردہ اور اسکا حرام مغز اور اسی کے دونون خصیے قیمہ کیے ہوے سب کو یکجا کر کے ایک دیگچہ مین رکھین اور آسیر بکری کا دودھ تازہ دوہا ہوا گرم ہو دو قسط یعنی تین سیر اور ڈیڑھ پاؤ اور آب شیرین ایک قسط یعنی پونے دو سیر نرم آنچ سے پکائین اور صاف کرین اور آگ پر سے اتارین اور اسمین سے روزانہ پونے چونتیس تولہ لیکر نیمگرم حقنہ کرین اور جب تک ہو سکے روکے رہین اور تین روز حقنہ لین صفت حقنہ کی جو عرق النسا اور درد پشت اور دونون گردون کے درد کو نفع کرتا ہے - قنطوریون دقیق دس درہم عاقرقرحا چودہ ماشہ ثمار الحمار یعنی دو تولہ اور میتھی ساڑھے سترہ ماشہ انجیر دس عدد سب کو سوا سیر پانی مین جوش دین کہ تہائی پانی رہ جائے اسمین سے قریب سترہ تولہ کے چھان کر سکبینج ساڑھے تین ماشہ جاوشیر ساڑھے سات ماشہ روغن سوسن پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ملا کر حقنہ کرین اور بعد حقنہ کے سو جائین اور جند بیدستر پونے دو ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ پیس کر روغن سوسن ملا کر دونون کو آمیز اسکے مالش کرین حقنہ واسطے وجع مفاصل کے میتھی اور بادام تلخ اور تخم سویا انجیر اور السی ہر واحد ایک حفنہ اور بابونہ اور سویا ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اکلیل الملک تولہ سوا پانچ ماشہ سورنجان اور حنظل ہر واحد دو تولہ اور عروق ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی قنطوریون آٹھ تولہ دو پانچ ماشہ سکبینج اشق اور جاوشیر ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی حنظل ایک تولہ چار ماشہ سات رتی تخم کرفس پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سوئے کے بیج اور سداب کے بیج ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی انجیر دس عدد سپستان چالیس دانہ سب دواؤن کو کسی برتن مین جوش دین تا کہ پختہ ہون اور تمام شب رہنے دین اور اسمین سے ساڑھے بائیس تولہ لیکر روغن گاؤ اور روغن خیری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملا کر استعمال کرین نیمگرم صفت حقنہ کی جو سکاہی قروح امعا کو نفع کرتا ہے - ارز فارسی یعنی چاول عمدہ قسم کے پانچ تولہ دو ماشہ مسور مقشر یعنی تین تولہ دو ماشہ جو کا ستو چار تولہ ساڑھے چار ماشہ پوست انار اسی قدر جفت بلوط ساڑھے دس ماشہ سب کو اڑھائی پاؤ پانی مین جوش دین تا کہ گل جائے

پھر اسمین سے سوا گیارہ تولہ صاف کرکے اسمین سپیدہ قلعی اور گل قبرصی اور گوندا اور اقاقیا دم الاخوین عصارہ لحیۃ التیس اور کاغذ سوختہ ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ زردی دو انڈون کی جو مسکہ انگوری مین ابالی گئی ہو ملائین اور وہ دوائین خوب باریک پسی ہوئی یا چھنی ہوئی ہون چھان کر
داخل کرین اور دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن گل خالص لیکر زردی بیضہ کو اس سے پیسین کہ شل مرہم کے گاڑھا ہو جائے پھر اسمین دو ماشہ
ٹکڑے اور نیم گرم حقنہ دیا جائے صفت اور حقنہ کی اسی واسطے جو کا ستو اور چاول استعمالی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ سب الا من ستین ماشہ
سب کو چھٹانک تین پاؤ پانی مین جوش دین تا اینکہ خوب پک جائے اور اسمین سے سوا گیارہ تولہ لیکر اسمین ساڑھے چار ماشہ یہ دوائین
ڈال کر حقنہ کرین نسخہ ذریرہ کا اور صفت اسکی کاغذ سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ سپیدہ پھٹکری اور سرخ ہرتال ہر واحد سات ماشہ زرد ہرتال
اور توبال نحاس یعنی تانبے کا میل اور انگور خام سوکھا ہوا پنبہ کا بیج آب انار سپیدہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ زعفران اور افیون ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور پانی سے گوندھین اور ساڑھے چار چار ماشہ کے قرص طیار کرین اور حقنہ
کرتے وقت ملائین حقنہ قروح امعا کے واسطے چاول اور جو کے ستو بکری کے گردہ کی چربی مین پکائے گئے ہون اور وہ چربی
نمک دی ہوئی نہو سوا گیارہ تولہ اسپیدہ قلعی اور جلا ہوا کاغذ اور صمغ عربی اقاقیا اور دم الاخوین ہر واحد ساڑھے تین ماشہ باریک پیس کر
تین انڈون کی زردی مین جو مسکہ انگوری سے ابالی ہوئی ہو خوب ملائین اور ایک تولہ چار ماشہ سات رتی روغن خالص ملا کر نیم گرم حقنہ
کرین صفت حقنہ زحیر کی جو روانی شکم اور پیچش کو نافع ہے کاغذ سوختہ ساڑھے دس ماشہ ہرتال سرخ اور زرد اور جلا ہوا تانبا اور
پھٹکری اور مازو اور پتھر کا چونا آب انار سپیدہ ہر واحد پینتیس ماشہ افیون ساڑھے سترہ ماشہ اقاقیا اور بلوط اور گوندا اور دم الاخوین
ہر واحد چودہ ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور آس کے پانی مین گوندھ کر قرص بنائین اور سایہ مین خشک کرین اسمین سے
ساڑھے چار ماشہ لیکر چاول کی خیر سوا گیارہ تولہ اور روغن گل خام دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ملا کر حقنہ کرین **شیافات کا بیان** از انجملہ
پیشیاف نرم ہے خطمی اور بورہ ہموزن لیکر کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور شکر سرخ سے گوندھ کر اگر بستہ کرین تھوڑا سا پانی ملا کر
اور پھر اسکی بتیان بنائین اور بتیون اور دیگر امراض حادہ مین اسی کا حمول کرین **دوسرا نسخہ** اور اگر نمک اور تخم خطمی کو لیکر پانی سے
گوندھین اور سکھائین اور استعمال کرین نہایت نرم اور سبک شیاف ہوگا اور **نسخہ** جو پہلے سے زیادہ تر قوی ہے نمک اور بورہ اور خطمی ہر ایک
وزن لیکر شہد خواہ سرخ شکر معقود لیسے گڑ مین ملائین اور اگر حاجت ہو اس سے زیادہ قوی کی اسمین تخم حنظل نصف جزو داخل کرین **فتیلہ**
جو مقعد کے خون کو روکتا ہے اور پیچش کو نفع کرتا ہے مرکی صاف اور افیون اور کندر نر اور زعفران سب ہموزن لیکر کوٹین اور چھانین اور آب تنبیر مین
لت کرین اور اسمین ایک ڈورا لگا کر حمول کرین کہ یہ دوا نہایت مفید ہے پیچش کے واسطے اور **نسخہ شیاف** کا جو مقعد کے خون کو بند کرتا ہے
مرکی اور اقاقیا اور تخم بنج اور گوندا اور چاول بھنے ہوئے سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور آس تازہ کے پانی مین لت کرین اور بوقت
حاجت استعمال کرین۔

باب تیرھوان قی کی دواؤن کے بیان مین یعنی جن دواؤن کے استعمال سے قی آتی ہے

صفت ایک دوا کی جو مرہ سودا کو اور ان خلطون کو جو معدہ مین ہون بذریعہ قی خارج کر دیتی ہے سنامکی ہندی اور عصارہ قثا الحمار اور بورہ ہر واحد
ایک جزو سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بقدر ایک مثقال خواہ سوا مثقال پانی کے ساتھ تناول کرین یہ دوا مرہ صفرا اور مرہ سودا کو
قی کی راہ خارج کرتی ہے اور بتون مین بھی اسی سے قی کرائی جاتی ہے بکثیر یعنی سرشف کا گوندا اور جوز القی اور تخم حبیرا اور تخم تربد اور ..... کے بیج

اور تھوہر کے بیج اور نمک ہندی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اسمین سے ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ شہد مین ملاکر ایسے
پانی مین گھولین جسمین سویا جوش دیا ہوا اور اسی سے قے کرائین اور خوب اہتمام کرین کہ سارا پانی پلایا ہوا خارج ہوجائے اور اگر قے بند ہوجائے سوئے کا
پانی شہد ملاکر پھر پلاتین کہ یہ عجیب تنقیہ کرتا ہی اور دوا قے لانے والی۔ مولی کو لیکر اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور پانچ تولہ دس ماشہ
ان کو وزن کر کے سوئے کی پتلی پتلی شاخین پینتیس ماشہ نمک ہندی ساڑھے سترہ ماشہ مغز تخم خربزہ اور تخم سرمق یعنی تھوہ کے بیج ہر واحد
چودہ ماشہ کو پونے دو سیر میٹھے پانی مین جوش دین تا اینکہ تہائی پانی رہ جائے اُسکو چھانین اور شہد خواہ سکنجبین کو اُسمین ملاوین مگر وہی
سکنجبین جو شہد سے بنائی گئی ہو بقدر پانچ تولہ سات ماشہ کے خواہ اس سے کم و بیش نیمگرم تناول کرین اور اچھی طرح سے قے کرڈالین اور دوا
جاول سے قوی تر ہی بلغم وغیرہ کو خارج کرتی ہی۔ وہی پانی جسکو ابھی ہمنے لکھا ہی اُسمین نمک دردرا جدا ہی یعنے کھاری نمک اور رقع یمانی جسکو
رقاع یمانی بھی کہتے ہین جو ایک دوا مثل جوزالقی کے ہوتی ہی بشکل مثلث کے ہر واحد انمین سے تین درہم سب کو شہد مین گھول کر نیمگرم
تناول کرین کہ اس سے قے اچھی طرح آجائیگی اور اخلاط مختلف کو خارج کردیگی صفت اور دوا کی جوزالقی اور صمغ کنجر یعنے حرشف اور
مولی کے بیج ہر واحد سات ماشہ سرمق یعنے تھوہ ساڑھے دس ماشہ حرمل اور نمک ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین
اور اُسمین سے ساڑھے دس ماشہ ہمراہ پانچ تولہ سوا سات ماشہ سکنجبین کے جسمین مولی کے ٹکڑے بھگوئے گئے ہون رات بھر سے اُسکو
ملاکر آب گرم ملاکر پیئین جسمین سوئے کو جوش دیا ہو اور جی بھر کے قے کرڈالین یہ دوا صفرا سے زرد کو براہ قے دفع کرتی ہی آب سرمق اور
آب خبازی اور سوئے کا پانی جو آب جو اور سکنجبین کے ہمراہ جوش دیا ہو اور فقاع بھی اُسمین پڑے یعنی ذرہ بھرہ اُسمین نمک ڈال کر نیمگرم تناول
کرین صفت ایک دوا کی جو قے صفراوی کو قطع کرتی ہی اور متلی کو مٹادیتی ہی۔ زرشک اور دانہ انار خالص اور سماق ہر واحد ایک جزو طباشیر
اور گل سرخ اور انگور خام کے بیج ہر واحد نصف جزو پوست بیرون پستہ نصف جزو سب کو باریک پیسین اور سیب خواہ بہی کے پانی کے ہمراہ
تناول کرین خواہ شراب ربانی کے ہمراہ یعنے شربت انار جو پودینہ ڈال کر بنایا گیا ہو صفت ایک دوا کی جو ایسی قے کو بند کرتی ہی کہ بلغم اور سودا سے
ہوتی ہو۔ گل سرخ چودہ ماشہ زرشک ساڑھے دس ماشہ پودینہ اور پوست بیرون پستہ اور مصطگی اور عود خام اور سعد اور سنبل اور قرفہ اور تخم کشنیز
زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین بھگویا ہوا اور سیب کا پانی ہر واحد سات ماشہ سب کو باریک کوٹین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی ہمراہ
میبہ جیسا کہ

باب چودھوان لعوق کے بیان مین

چاٹنے والی دواؤن کو لعوق کہتے ہین صفت لعوق مطلق کی جو کھانسی اور گلے کی خشونت کو نافع ہی۔ گوند اور کتیرا اور نشاستہ
اور رب السوس اور قند سپید جز ان کا بنا ہوا ہر واحد ایک جزو مغز بیدانہ مغز تخم کدو سے شیرین بادام مقشر ہر واحد نصف جزو سب کو
باریک کوٹین اور جلاب مین گوندھ کر لعوق طیار کرین اور بروقت حاجت کے ہمراہ روغن بادام شیرین کے استعمال کرین لعوق اشقیل
کھانسی اور ربو اور سرفہ کہنہ کو اور جو کھانسی مادہ غلیظ اور بالزوجت سے آتی ہو سب کو نفع کرتا ہی۔ اشقیل بریان ساڑھے دس ماشہ
بیخ سوسن آسمانگونی سات ماشہ افسنتین اور زوفا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیسین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور شہد
کف گرفتہ سے لعوق طیار کرین صفت لعوق صنوبر کی جو کہ پھیپھڑے کے قروح کو اور بلغمی کھانسی کو جو غلیظ اور بالزوجت بلغم سے
آتی ہو مفید ہی۔ تخم صنوبر کبار مقشر اور کتیرا اور بیخ سوسن آسمانگونی اور صمغ عربی ہر واحد پونے چھتیس تولہ تخم کتان بریان اور تخم خربوزہ مقشر

خستہ برآوردہ ہر واحد پونے تین سیر سب دواؤں کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور روغن گاو سے لت کرکے شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کریں مگر ڈھیلا قوام اور پتلا ہوا ور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت لعوق طباشیر کی جو کہ کھانسی کو نافع ہے جسکے ہمراہ تپ بھی ہو اور سل اور قروح ریہ یعنی پھیپھڑے کے زخموں کو بھی نافع ہے۔ گوند اور الائچی کلاں ہر واحد پونے دو تولہ نشاستہ گندم اور کتیرا ہر واحد پینتیس ماشہ طباشیر چودہ ماشہ قند سپید ساڑھے سترہ تولہ تخم خیارین مقشر اور لوز صنوبر کبار مقشر ہر واحد پونے دو تولہ سب دواؤں کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور روغن بادام مصفی اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کریں اور کانچ کے برتن میں اٹھا رکھیں اور بقدر ایک ملعقہ کے یعنی ڈیڑھ تولہ چاٹیں اور اسکے چاٹنے کے بعد شیر تازہ مادہ خر کا پئیں صفت لعوق حابسہ کی جو گرفتگی آواز کو نافع ہے۔ تخم کتان پینتیس ماشہ حلبہ شامیہ یعنی شام میں جو میتھی پیدا ہوتی ہے اور بادام مقشر ہر واحد چودہ ماشہ کتیرا اور ملیٹھی اور لوز صنوبر کبار اور بادام تلخ دونوں چھلکے سے صاف کیے ہوے اور نشاستہ اور گوند ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور شراب مثلث معقود یعنی بستہ کی ہوئی میں لعوق طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت لعوق رب السوس کی جو نافع ہے فضول بالزوجت کو جو سینہ میں ہوں۔ رب السوس اور کتیرا اور قند اور بادام مقشر دونوں چھلکوں سے صاف کیا ہوا اور تخم رازیانہ سب ہموزن لیکر پیسیں اور چھانیں اور شہد کف گرفتہ اور روغن بادام لعوق طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی مثل بندق کے ہے ہمراہ جوشاندہ زوفا لعوق تخم کتان جو نافع ہے اس کھانسی کو جو سوکھی آتی ہو۔ تخم کتان بریان باریک کوٹیں اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کریں صفت لعوق مغز پنبہ دانہ جو سینہ کو نرم کرتا ہے مغز پنبہ دانہ اور گری بادام شیرین کی دونوں چھلکے اتارے ہوے ہر واحد چودہ ماشہ ملیٹھی چھلی ہوئی اور خراشیدہ ساڑھے سترہ ماشہ زردی چار انڈوں کی جو وزن میں چودہ ماشہ ہوں سب اجزا کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور روغن بادام شیرین اور شہد کف گرفتہ سے لعوق طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں لعوق بچوں کے واسطے جو بچوں کو دودھ کے ساتھ چاٹا جاتا ہے خواہ شیر مادہ خر کے ہمراہ جو حرارت سے ہو اور اس خشونت کو مفید ہے جو سینہ میں ہو۔ رب السوس اور کتیرا اور قند خراسانی اور صمغ عربی ہر واحد چودہ ماشہ لعاب بہیدانہ نکالا ہوا ساڑھے تین ماشہ سب کو پیسیں اور چھانیں اور شہد یعنی شیرہ قند سپید میں لعوق طیار کریں خواہ جلاب میں روغن بادام شیرین ملاکر لعوق طباشیر جو حرارت اور خشونت اور قروح سینہ کو نافع ہے گوند اور نشاستہ اور خشخاش سپید ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین اور ککڑی کے بیج کا مغز ہر واحد پینتیس ماشہ طباشیر چودہ ماشہ تخم خبازی اور تخم خطمی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور شیرہ قند سپید اور روغن بادام شیرین سے لعوق طیار کرکے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں لعوق خشخاش جو خونی قے کو خواہ اور طرف سے اعضاء فوقانی خون نکلنے کو اور بھی حادہ اور کھانسی اور درد سینہ اور ذات الجنب کو نافع ہے۔ گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ خشخاش سپید ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ طباشیر اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ رب السوس سات ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے خوب باریک پیسیں اور چھانیں اور شراب مثلث معقود میں لعوق طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور وقت حاجت ہمراہ آب ترنجبین کے تناول کریں صفت لعوق خشخاش کی جو نزلات کے اقسام اور پھیپھڑہ کے قروح کو نافع ہے۔ دو سو ڈوڈیاں خشخاش کی بڑی بڑی اور اچھی پوری لیکر انکے دانہ کو نکالیں اور آب شیرین میں بوزن چھ قسط کے بھگوئیں اور قسط کا وزن برابر ہے ۴۰ اوقیہ کے جو برابر ہے

چھتیس تولہ تین ماشہ کے اس چھ قسط برابر ہوگا چار سیر اور سترہ تولہ کے استنے پانی میں شبانہ روز بھگوئیں اور نرم آنچ میں جوش دیں تاکہ
نصف پانی رہ جائے پھر آگ پر سے اتار لیں اور صاف کریں اور خوب ملیں اور فی قسط وزن آب خشخاش کے ایک قسط شراب مثلث اور ایک
قسط شیرہ قند سپید داخل کریں تتمہ حکم چونکہ بعد نصف رہ جانے پانی کے تین قسط آب خشخاش رہ جائیگا پس لازم آتا ہے کہ ڈیڑھ ڈیڑھ
قسط شراب مثلث اور شہد ملایا جائے یعنے چونکہ پانی اب دو سیر ساڑھے آٹھ تولہ رہا لہذا چھپن تولہ شراب مثلث اور اسیقدر شہد اسمین
ملتن اور اسقدر پکائیں کہ مثل لعوق کے ہوجائے پھر آگ پر سے اتار لیں اور اسپر کتیرا سپید پینتیس ماشہ باریک پسا ہوا نشاستہ
چھنا ہوا ڈالیں اور خوب ملادیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں لعوق خشخاش جسمین فی دو [illegible]
داخل ہیں کل اعضاے کی طرف جو نزلات گرتے ہیں انکو اور رقیق نزلات اور جو دماغ سے بطرف سینہ کے گرتے ہیں سب کو نافع ہے
دو سو بونڈیاں خشخاش کی جو سپید ہوں بڑی بڑی لیکر انکو ریزہ ریزہ کریں نہ بہت باریک اور نہ زیادہ بڑے بڑے ٹکڑے اور ایک سو
چھ قسط یعنی چار سیر اور سترہ تولہ پانی میں انکو بھگوئیں پھر نرم آنچ سے پکائیں تاکہ آدھا پانی رہ جائے اور آگ سے اتار لیں اور اتنا ٹھہر جائیں
کہ سرد ہوجائے اب خوب اسکو ملیں اور فی تین قسط خشخاش کے یعنی فی دو سیر ساڑھے آٹھ تولہ آب خشخاش کے ایک قسط یعنی سوا چھپن تولہ
شراب مثلث اور اسیقدر شہد کف گرفتہ اور اسیقدر شیرہ قند سپید ڈال کر نرم آنچ میں پکائیں تاکہ مثل لعوق کے قوام ہوجائے اور اسپر
یہ دوائیں چھڑکیں (صفت) ان دواؤں کی - اقاقیا صمغ زعفران مرکی کثیرا نشاستہ [illegible] ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو
پیسیں اور چھانیں اور قوام لعوق پر ڈالیں اور خوب ملائیں تاکہ باہم مختلط ہوجائیں اور سب اجزا مل جائیں اور شیشہ کے برتن میں
اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں -

باب سولھواں بیان میں بڑے بڑے قرص ہائے کہربا کے جو خون تھوکنے کو اور خون جاری ہونے کو نافع ہیں

کہربا اور بسد تخم خرفہ اور مروارید ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ شاخ گوزن سوختہ اور پوست بیضہ سوختہ اور کتیرا گوند ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ کشنیز بریان تخم خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد پونے دو تولہ کوڑی جلائی ہوئی بزرالبنج سپید ہر واحد سات ماشہ سب کو
باریک کوٹیں اور ریشمی کپڑے میں چھانیں اور لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص طیار کریں صفت اقراص کوکب کی جو ضعف معدہ کو
نافع ہیں اور فضول کو بطرف معدہ کے جذب کرتی ہیں اور کھٹی ڈکار اور مروڑہ اور دست آنے کو اور درد سر اور رحم کے درد اور کھائے
پئے ہوئے زہر اور حیوانات گزندہ کے زہر کو نافع ہیں - جندبیدستر اور مرکی صاف کی ہوئی اور [illegible] اور گل مختوم اور پوست بیخ لفاح اور
ابرک ہر واحد چودہ ماشہ زعفران افیون ہر واحد پونے دو تولہ دو قو انیسون تخم کرفس اور سیالیوس سپید [illegible] ہر واحد دو تولہ
چار ماشہ مرکی اور افیون اور میعہ کو شراب ریحانی میں خواہ شراب جمہوری میں بھگوئیں اور باقی دواؤں کو کوٹ کر [illegible] قرص طیار کریں ہر ایک کا وزن سوا دو ماشہ کا ہو
اور سایہ میں خشک کریں اور بروقت حاجت کے بعد ہضم کے استعمال کریں قرص باسلیقون جو پیچش اور مروڑہ اور بافراط دست آنے کو اور [illegible]
اور خونی دست اور خون کے اور طرف سے خارج ہونے کو اور فساد ہضم کو نافع ہے اور اسکا نفع فوراً ظاہر ہوجاتا ہے - تخم کرفس
اجوائن ہر واحد دو تولہ چار ماشہ تخم سداب انیسون ہر واحد چودہ ماشہ سنبل اور [illegible] اور مرکی افیون ہر واحد سات ماشہ سب کو ایک ساتھ
کوٹیں اور شراب ریحانی میں گوندھیں اور قرص طیار کریں ہر ایک قرص سوا دو ماشہ کا اور سایہ میں سکھائیں اور [illegible] کے بعد استعمال کریں
صفت قرص وا اسقر ماطیون جو کہنہ دست اور پیچش اور [illegible] کو نافع ہے تخم کرفس دارچینی ہر واحد پونے دو تولہ افسنتین رومی چودہ ماشہ

فلفل اور افیون جند بیدستر ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور شراب مثلث مین گوندھ کر قرص بنائین اور بروقت حاجت استعمال کرین صفت قرص اشقولوذیس جو نافع ہی قروح گردہ اور مثانہ اور خون کے پیشاب کو تخم کرفس اور شبت کے بیج اور سہارانج ہر واحد پونے دو تولہ تخم رازیانہ سات ماشہ حب صنوبر اور زعفران اور تخم حماض اور افیون اور بادام مقشر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ حب کاکنج کو بھی چھیلیں دانہ تخم خیار مقشر ساڑھے تین تولہ سب کو باریک پیس کر چھانین اور طلا نام کی شراب مین گوندھ کر قرص طیار کرین صفت قرص گلنار کی جو نافع ہی خون کے دست اور خون کی روانی کسی طرح کی ہو اور خون تھوکنے کو تیج اور گل مختوم مرکی اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ اقاقیا گلنار ہر واحد دو تولہ چار ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک پیس کر آب گلنار تازہ مین اور اگر یہ نہ پہونچے سوکھے کو جوش دے کر اسی پانی مین قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی صفت قرص مارسیس کی جو نافع ہی اس مرض کو جسمین مریض کی حالت قریب ابلاوس کے پہونچتی ہی اور یہ وہ مرض ہی جسمین [illegible] غلیظ بطرف فوق کے خارج ہوتی ہین اور نیز یہ قرص ایک نفخ کو جو طعام سے عارض ہوتا ہو مفید ہی تخم کرفس انیسون ہر واحد پونے دو تولہ افسنتین رومی اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ فلفل اور مرکی صاف اور افیون جند بیدستر ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور پانی سے قرص طیار کرین بوزن ساڑھے چار ماشہ کے صفت قرص لبسد کی جو خونی دست اور خونی قے کو نافع ہی بسد پچیس ماشہ ربان نرسیہ اور اقاقیا گلنار ہر واحد چودہ ماشہ صمغ عربی ساڑھے تین ماشہ دارچینی پونے دو ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور سپیدی بیضہ مین گوندھ کر قرص طیار کرین اور سایہ مین سکھائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت قرص طباشیر کی جو لین ہی اور تیز تپون کو جنمین التہاب ہو اور صفراوی خواہ دموی مادہ سے ہون نفع کرتا ہی اور پیاس کی خواہش کو قطع کرتا ہی گل سرخ زیرہ برآوردہ اور ترنجبین ہر واحد پونے دو ماشہ زعفران اور طباشیر اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ کوٹین اور چھانین اور ترنجبین کے پانی سے قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہی قرص طباشیر جالینوس جو تخم حماض سے بنتا ہی اور تیز تپون کو جو خون کے دست آنے سے خواہ اور کسی وجہ سے پیدا ہون نافع ہی پونے دو تولہ گوند اور نشاستہ چودہ ماشہ بزر لیمو سکنج پونے دو تولہ طباشیر اور زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور آب اسپغول سے قرص طیار کرین وزن ہر قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہی اور سایہ مین خشک کرین صفت قرص طباشیر کی حکیم ابن زہر کا نسخہ گل سرخ دو تولہ چار ماشہ تخم حماض پونے دو تولہ طباشیر چودہ ماشہ نشاستہ اور گوند ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ گلاب سے گوندھ کر قرص طیار کرین بوزن ساڑھے چار ماشہ کے اور بروقت حاجت کے استعمال کرین قرص زرشک کا نسخہ جو بلغمی اور صفراوی تپ بلغمی کو اور ورم جگر اور معدہ کو نافع ہی زرشک اور مغز تخم خیارین اور مغز تخم خربزہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور گل سرخ ترنجبین ہر واحد پونے دو تولہ تخم کشوث اور ریباس اور طباشیر اور تخم کاسنی مصطگی سنبل الطیب عصارہ غافث ہر واحد سات ماشہ [illegible] کی لکڑیان اور لاکھ صاف کی ہوئی اور راوند چینی ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور آب ترنجبین سے قرص طیار کرین ساڑھے چار ماشہ کا وزن ہو اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت قرص افسنتین کی جو پرانے معدہ اور جگر کو اور انکے سدون کو اور بلغمی تپون کو اور طحال کے سدون کو اور دشواری سے پیشاب آنے کو نافع ہی افسنتین رومی انیسون اسارون اور بادام تلخ اور قسط اور دارچینی راوند طویل اور عصارہ غافث ہر واحد ساڑھے ستره ماشہ سب کو کوٹ چھان کر

قرص طباشیر تیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے چار ماشہ کا ہو صفت قرص افسنتین جو صنین کا مرکب کیا ہوا ہے اور منفعت اسکی مثل منافع نسخہ اول کے ہے
افسنتین رومی اور اسارون ہر واحد سات ماشہ تخم کرفس اور صبر اور عصارہ غافث ہر واحد سوا پانچ ماشہ بادام مقشر اور سنبل ہندی
اور مصطگی ہر واحد پونے نو ماشہ سب کو کوٹ چھان کر قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ کا ایک قرص ہے صفت قرص غافث کی
جو کہنہ تپوں کو اور پرانے بخار اور سدوں کو اور یرقان اور درد جگر اور تلی کے درد کو نافع ہے۔ عصارہ غافث پانچ تولہ دس ماشہ
سنبل پچیس ماشہ طباشیر چودہ ماشہ کوٹ چھان کر اور قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ وزن قرص کا ہے صفت قرص ورد کی
جو معدہ کے منہ کے درد کو اور بلغمی تپوں کو نافع ہے گل سرخ پونے دو تولہ اور ملٹھی چودہ ماشہ سنبل ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر
سکنجبین کے ذریعہ سے قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ کا وزن قرص کا ہے صفت قرص لک کی جو ضعف جگر کو نافع ہے
لک مغسول اور مجیٹھ کی لکڑیاں اور انیسون اور تخم کرفس افسنتین رومی اور اسارون اور بادام تلخ اور قسط دارچینی زراوند طویل عصارہ غافث
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ کر چھانیں اور قرص طیار کریں اور سکنجبین کے ساتھ استعمال کریں صفت قرص ریوند جو پرانی تپوں کو اور جگر کی
سختی اور طحال کو اور دونوں عضو کے ورم کو اور دونوں کے درد کو اور چوٹ جو ان دونوں میں لگ جائے سب کو نافع ہے۔
عصارہ ریوند چینی پونے دو تولہ مجیٹھ کی لکڑیاں اور لاکہ صاف کی ہوئی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس اور انیسون عصارہ غافث
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور پانی کے ذریعہ سے قرص طیار کریں ساڑھے چار ماشہ
وزن قرص کا ہے اور بروقت حاجت کے استعمال کریں صفت قرص خشخاش کی جو نافع قروح سینہ اور پھیپھڑے کے
قروح کو اور تپ اور درد سینہ کو نافع ہے گل سرخ زیرہ برآوردہ اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور کتیرا رب السوس ہر واحد سات ماشہ
خشخاش سپید اور سیاہ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ طباشیر ساڑھے سترہ ماشہ زعفران [illegible] سب کو کوٹ کر پانی سے قرص طیار
کریں ساڑھے تین ماشہ سے لیکر ساڑھے چار ماشہ تک اور شربت خشخاش کے ہمراہ تناول کیا جاتا ہے صفت قرص کدوؤں کی
جو نافع ہے ایسی تپوں کو جنمیں التہاب اور بھڑک ہو اور ورم جگر کو جو حار ہو اور وہ تپیں جو بنام شطر الغب کے مشہور ہیں اور پیاس کو
نافع ہے مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارزہ اور مغز تخم خیار ہر واحد پچیس ماشہ رب السوس پونے دو تولہ کتیرا چودہ ماشہ نشاستہ ساڑھے
دس ماشہ طباشیر اور تخم رازیانہ اور گل سرخ ہر واحد سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر لعاب اسپغول میں قرص
طیار کریں بوزن ایک درہم اور سرد پانی کے ہمراہ استعمال کریں خواہ ہمراہ جلاب کے صفت قرص ورد کی جو طباشیر کے ساتھ
بنتا ہے یہ قرص شطر الغب اور کہنہ تپوں کو نافع ہے گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر اور سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ
عصارہ غافث پونے دو ماشہ سب کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور قرص بنائیں جسکا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو صفت
اقراص کی جو خونی دست اور خون تھوکنے اور خونی قے وغیرہ کو نافع ہیں گل مختوم اور گل ارمنی طباشیر اور دم الاخوین ہر واحد سات ماشہ
تخم [illegible] کلان [illegible] اور گوند اور کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ اور گل سرخ ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زعفران اور تخم کرفس اور
[illegible] اور مصطگی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور لعاب اسپغول سے قرص طیار کریں اور ٹکیاں ساڑھے
تین ماشہ وزن قرص کا ہے اور استعمال کریں قرص جو معدہ کو نفع کرتا ہے اور اسکو تقویت دیتا ہے اور روانی شکم کو بند کرتا ہے گل سرخ
زرشک [illegible] اور گلنار ہر واحد چودہ ماشہ صمغ عربی اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ قشار کندر اور عود ہندی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ

کوٹ کر چھانیں اور پانی کے ذریعہ سے جس کا وزن ایک درہم کا ہو اور سیب کے رب کے ہمراہ گلاب ملا کر تناول کریں صفت قرص کہربا کی جو نافع ہو درد طحال کو ۔ پوست بیخ کبر چودہ ماشہ زراوند طویل ساٹھ ماشہ تخم فنجنکشت اور مرچ سیاہ ہر واحد پونے دو تولہ اشق چودہ ماشہ سب کو یکجا کر کے پیسیں اور چھانیں اور اشق کو شراب سکہ میں گھولیں اور اسی سے دواؤں کو گوندھ کر قرص طیار کریں وزن قرص کا ساڑھے چار ماشہ کا ہو ہمراہ سکنجبین کے تناول کریں قرص کہربا کا اور نسخہ جو اسقولوقندریون ملا کر بنایا جاتا ہو اور تلی کے درد اور سدہ کو اور جگر اور پیٹ کے ورموں کو دفع کرتا ہے پوست بیخ کبر ڈیڑھ تولہ زراوند طویل نو ماشہ قسط شیریں اور سداب اور ... ہر واحد نو ماشہ فلفل سیاہ اسقولوقندریون ہر واحد ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم فنجنکشت سوا دو تولہ بیخ کبر ڈیڑھ تولہ بیخ کو سرکہ میں بھگوئیں اور سب دواؤں کو کوٹ کر اس کے پانی میں گوندھ کر قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ وزن قرص کا ہو اور سکنجبین کے ہمراہ کھایا جاتا ہو قرص اسقولوقندریون جو درد جگر اور طحال کو نافع ہو ۔ اسقولوقندریون چودہ ماشہ چودہ اور حب کا کابلی اور حب البان مقشر اور حب کا کنج جاوشیر اور بادرد اور قسط تلخ ہر واحد ساڑھے ماشہ افسنتین رومی ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹ کر چھان کر کھیں اور جاوشیر کو سرکہ انگوری میں بھگو کر اسی سے قرص طیار کریں ساڑھے تین ماشہ کا وزن قرص کا ہو بروقت حاجت کے استعمال کریں قرص جو نافع ورد طحال کو ہو بیخ سوسن آسمانگونی چودہ ماشہ سنبل الطیب اور فلفل سیاہ اور اشق ہر واحد ساڑھے ماشہ سب کو کوٹیں اور چھانیں اور اشق کو سرکہ شراب میں گھول کر اسی میں دواؤں کو گوندھیں اور قرص طیار کریں اور سکنجبین کے ہمراہ تناول کریں ۔ اس نسخہ کے سر پر سے منقول ہو کہ یہ قرص اس نے تین روز تک ایک سور کو کھلایا اور پھر اسکا پیٹ چاک کر کے دیکھا تو اس کی تلی غائب ہو گئی تھی قرص کافور جو تپہائے محرقہ اور التہاب اور جگر کی اور تشنگی اور تپ دق کو نفع کرتا ہو ۔ گل سرخ پونے دو ماشہ طباشیر اور رب السوس ہر واحد چودہ ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیار اور تخم خرفہ بیخ سوسن ہر واحد ساڑھے دس ماشہ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹیں اور چھانیں اور لعاب اسپغول سے قرص طیار کریں بوزن ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹیں اور چھانیں اور لعاب اسپغول سے قرص طیار کریں بوزن ساڑھے تین ماشہ کے اور خشک کریں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں قرص کافور کا اور نسخہ مثل نسخہ اول کے اسکے منافع ہیں اور التہاب جگر اور معدہ اور خون کے جاری ہونے کو اور پیاس کو اور تیز تپوں کو نفع کرتا ہے طباشیر چودہ ماشہ اور گل سرخ دو تولہ چار رتی عود ہندی اور الایچی کلاں مغز تخم کدو مغز تخم خیار ہر واحد ساڑھے ماشہ بیخ سوسن اور صندل سپید اور ترنجبین صاف کی ہوئی اور قند سپید ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور کتیرا زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو یکجا کر کے کوٹیں چھانیں اور آب بہی میں اور گلاب میں لعاب اسپغول ملا کر قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو اور سایہ میں خشک کریں اور بروقت حاجت کے تناول کریں قرص واسطے حقنہ مرہم کے جو آنتوں کے قروح کو نافع ہو ۔ سپیدہ قلعی پونے دو تولہ کاغذ سوختہ چودہ ماشہ گوند ساڑھے سترہ ماشہ گلنار ساٹھ ماشہ افیون اور شادنج ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صمغ عربی کتیرا انیس ساڑھے دس ماشہ اقاقیا اور حجر مصری ایک سوختہ دم الاخوین ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب دواؤں کو یکجا کر کے کوٹیں اور چھانیں اور آب بارتنگ خواہ آب ترسان دار اور رب جس کو لال ساگ کہتے ہیں قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں اور استعمال کریں اور ساڑھے دس ماشہ ہمراہ چاول کی پیچ کے استعمال کریں صفت قرص گل سرخ کی

ہمیں ... (حاشیہ)

جسکا حقنہ آنتون کے قروح مین دیا جاتا ہی سرخ ہرتال اور زرد ہرتال اور کاغذ جلا ہوا ہر واحد پانچ استار جسکے دس تولہ ہوسے آب کاسنی
آب بارسیدہ سترہ تولہ اقاقیا اور پھٹکری ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور آب بارتنگ سے قرص
طیار کرین ہر قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور ایک قرص کا بروقت حاجت کے حقنہ دین
قرص واسطے درد سر اور شقیقہ اور بیداری سفر جل کے اس قرص کو کنپٹی پر چپکا دیتے ہین ہر کی صاف کی ہوئی اور افیون
اور لاذن اور کافور ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کندر نشاستہ اور انزروت اور رامک اور طین ارمنی ہر واحد پینتیس ماشہ سب کو
یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور گلاب سے قرص طیار کرین اور سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے سرکہ مین تر کرکے
پیشانی پر طلا کرین صفت اقراص کی جو درد سر اور بیداری کو نفع کرتا ہی پیشانی اور دونون کنپٹیون پر طلا کیا جاتا ہی غوغا
افیون اور مرمکی بزر البنج اور پوست بیخ لفاح سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور رسوت کے پانی مین قرص طیار کرین اور یہ قرص
مثلث ہون یعنی تین کونے کے اور خشک کرین اور بروقت حاجت آب کشنیز تازہ مین اور کاہو کی پتی کے پانی مین گھول کر استعمال
کرین اور مقام مذکور پر طلا کرین قرص انزروت پھٹکری اور مرمکی صاف کی ہوئی ہر واحد ڈیڑھ تولہ قلقدیس یعنی پھٹکری ساڑھے
چار ماشہ کندر تین تولہ سب کو باریک کوٹین اور شراب شیرین مین خوب گوندہ کر قرص طیار کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین
اقراص فواق اس ہچکی کو نفع کرتا ہی جو امتلا سے آتی ہو قسط تلخ اور صبر سقوطری اور اذخر اور پودینہ کوہی خشک اور فودنج
کوہی اور پودینہ خشک سداب خشک تخم کرفس اور کندر نر اور اسارون ہر واحد سات ماشہ افیون اور گل سرخ ہر واحد پونے دو ماشہ
سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور شراب خالص مین جسکو اہل کہتے ہین خواہ شراب جمہوری مین گوندہ کر قرص طیار کرین
اور سایہ مین سکھائین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت قرص فواق کی تخم کرفس اور انیسون اور زیرہ کرمانی
اور اذخر اور سعد کوفی ہر واحد ایک جزو اور زنجبیل نصف جزو جند بیدستر ایک جزو سب کو باریک کوٹین اور چھانین اور کرفس
قرص بنائین وزن قرص کا سوا دو ماشہ کا ہو اور سایہ مین خشک کرین اور آب تمام کے ہمراہ تناول کرین قرص حلتیت
جو کہ ہچکی بسبب بخار کو نفع کرتا ہی حلتیت یعنی ہینگ اور مرمکی اور فلفل سیاہ اور سداب سب ہموزن کوٹ کر چھانین اور قرص بنائین
پونے دو ماشہ کا قرص ہو اور سایہ مین سکھائین قرص واسطے سعفہ کے ہلدی اور بادام مقشر ہر واحد پونے چھتیس تولہ
صندل صاف کی ہوئی ساڑھے سترہ تولہ سرکہ انگوری مین بھگوئین تین روز تک اور کھرل مین خوب پیسین تاکہ اجزا برابر ہو جائین
اور اسپغول پسی ہوئی دوائین جو خشک ہین ڈالتے رہین اور بخوبی ملا دین پھر انکے قرص بنالین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین
ہمراہ آب کاسنی کے

باب سولھوان جوارشون کے بیان مین

اول نسخہ فندادیقون کا جو درد جگر اور معدہ کو اور ریاح غلیظہ کو خوب نفع کرتا ہی اور یہ جوارش رومی ہی زنجبیل اور فلفل اور سنبل الطیب ہر واحد پونے دو تولہ
مصطگی اور جوائن انیسون ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس پودینہ خشک ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زیرہ کرمانی اور سنج اور حب بلسان عاقرقرحا
ہر واحد سات ماشہ ساذج ہندی ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے خوب پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ ملا کر جوارش
طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین صفت جوارش فلافلی کی جو برودت معدہ اور جگر اور

کثرت بلغم اور رطوبت کو جو بدن میں غالب ہو اور خرابی ہضم معدہ اور ریاح غلیظہ اور جو بیچ بخار اور بلغمی تپ کو اور زیادہ سردی سے ہوتی ہے معدہ کو مفید ہے اور
پیشاب کا ادرار کرتی ہے فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود بلسان دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سنبل الطیب اور
حماما ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل تخم کرفس اور سالیوس رومی اور سنبل اور اسارون اور زرشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو پیسیں
اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے جوارش طیار کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں
صفت جوارش کمون جو نافع ہے شدت برودت معدہ کو اور کھٹی ڈکار اور شہوت کلبی اور پتھا سے بلغمی اور سوداوی کو اور انثیین کی برودت کو
اور ہچکی جو کثرت بلغم اور فضول سے آتی ہو ان سب کو مفید ہے اور یہ معجون رومی ہے زیرہ کرمانی سرکہ انگوری میں بھگا ہوا ایک شبانہ روز
اور سایہ میں سکھایا ہوا اسکے بعد بریان کیا ہوا ساڑھے سترہ تولہ فلفل سیاہ آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ زنجبیل سوا گیارہ تولہ بورہ ارمنی
پینتیس ماشہ برگ سداب خشک کیا ہوا سایہ میں سوا گیارہ تولہ سب دواؤں کو کوٹیں اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ
معجون طیار کریں اور بعض اطبا اسمیں پوست ترنج اور دارچینی اور قرفہ اور قرنفل اور حب بلسان اور سنبل اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ داخل کرتے ہیں کمونی کا
اور نسخہ جسکے منافع بھی مثل نسخہ اول کے ہیں زیرہ نبطی سرکہ انگوری میں شبانہ روز بھگویا ہوا اور بھکا کر بریان کیا ہوا اور برگ سداب خشک فلفل سیاہ
زنجبیل ہر واحد ساڑھے سات تولہ بورہ ارمنی پینتیس ماشہ سب اجزا کو کوٹیں اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ ملا کر جوارش
طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے تناول کریں لائق ایک مثقال کے ہمراہ آب گرم کے صفت
جوارش جواری اور یہ فارسی کی دوا ہے بدواتی شکم اور خرابی ہضم معدہ اور ضعف معدہ اور برودت معدہ کو نافع ہے قسط اور مرکی اور ترنج اور
قرفہ اور سنبل اور حب بلسان ہر واحد پینتیس ماشہ بوزیدان اور دار فلفل کلان اور لونگ اور بیدمشک ... اور زرنباد اور ترنج
ہندی ہر واحد چودہ ماشہ جاوتری اور ترنج ہر واحد ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج اور زراوند طویل اور ... ہر واحد سات ماشہ زنجبیل اور
سعد کوفی ہر واحد پندرہ تولہ چرائتا اور سیاہ مرچ اور دار فلفل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بلیلہ سیاہ خستہ برآوردہ ... حب الآس ... یہ
نیشاپوری ہموزن سب اجزا کے دو مرتبہ یعنی دو چند وزن مجموعے کے ان اجزا کو لیا کر پیسیں اور چھانیں اور سہ چند وزن ادویہ شہد
قند سپید کف گرفتہ ملا کر جوارش طیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور دو مہینہ کے بعد بوقت حاجت کے استعمال کریں اور بعض
اطبا شہد کف گرفتہ سہ چند وزن ادویہ داخل کرتے ہیں اور بعضے نسخوں میں حب الآس ... یعنی اڑھائی پاو اور بعض ...
شکر یعنی آدہ پاو اور بعض نسخوں میں سترہ تولہ داخل کرتے ہیں اور جو وزن پہلے لکھا ہے وہ مناسب ہے صفت جوارش ... کی
اور یہ دوا رومی ہے ضعف جگر اور ضعف معدہ اور ابتداء استسقا کو نافع ہے آملہ سیاہ ... اور ... آسمانگونی سترہ تولہ
تخم رازیانہ اور اجوائن تخم کرفس ہر واحد سوا گیارہ تولہ فلفل سیاہ اٹھائیس تولہ سوا ماشہ سب دواؤں کو پیسیں اور چھانیں اور سہ چند وزن
ادویہ معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں صفت جوارش طالیسفر یہ دوا ...
برودت معدہ اور ریاح غلیظہ جگر کو نافع ہے طالیسفر یعنی تالیس پتر ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل پانچ تولہ دس ماشہ دار فلفل ساڑھے تین تولہ
سنبل ہوا اور قرفہ ہر واحد پونے دو تولہ قند سپید آدہ پاو دو سیر قند کو پانی میں گھول کر سب دواؤں کو اسمیں ... اور کسی
برتن میں اٹھا رکھیں جوارش بجور لنج ہندی برودت معدہ اور وجع مفاصل اور نقرس کو نافع ہے ... سنبل ہندی اور
سازج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ سنبل اور اجوائن ہر واحد تین تولہ فلفل سیاہ اور دار فلفل اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سات تولہ ہلیلہ سیاہ

خستہ برآوردہ چھٹانک آدھ سیر نارمشک تین تولہ قرنفل ساڑھے سترہ ماشہ جوز بوا جسکو جاوتری کہتے ہین ساڑھے چار تولہ بسباسہ چودہ ماشہ قند سپید پندرہ تولہ
سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور دوسرے نسخہ مین یہ ہے کہ کسی برتن مین بدون شہد ملانے کے اُٹھا رکھین مقدار شربت
اسکی سات ماشہ کی ہے جوارش بسباسہ اور یہ دوا فارسی ہے برودت معدہ اور ریاح غلیظہ اور خرابی ہضم معدہ کو نفع کرتی ہے۔ بسباسہ اور قرفہ اور چھوٹی الائچی
زنجبیل دارچینی دارفلفل سیاہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ فلفل سیاہ سات ماشہ لونگ ساڑھے چار ماشہ قند سپید پانچ تولہ سات ماشہ
سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین جوارش
حبۃ الخضرا کی جو بواسیر اور برودت معدہ کو نافع ہے حبۃ الخضرا یعنی بن کو اور شیرہ بلادر اور کنجد مقشر ہر واحد نو تولہ قند سپید چھبیس تولہ
ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور زنجبیل اور دارفلفل اور اسنج اور ساذج ہندی اور شیطرج ہندی ہر واحد چودہ ماشہ قرنفل
اور دونا مروا اور بسباسہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور سہ چند وزن ادویہ شہد کف گرفتہ اور تھوڑا سا
روغن زرد ملا کر طیار کرین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ گائے کے دودھ کی چھاچھ کے ساتھ جوارش
اور سنگولی ممسک ہے نافع ہے معدہ کے ڈھیلے ہونے کو اور ریاح بواسیر اور فساد مزاج اور زنگ کے خراب اور بدنما ہونے کو اور باہ کو زیادہ
کرتی ہے۔ ہلیلہ زرد اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ اور فلفل دارفلفل اور زنجبیل اور سعد کوفی اور شیطرج ہندی اور سنبل ہر واحد
پینتیس ماشہ سونف کے بیج اور تخم گندنا ہر واحد چودہ ماشہ خبث الحدید پسی ہوئی اور چھنی ہوئی سرکہ انگوری مین چودہ روز بھگوئی ہوئی اور
خشک کی ہوئی اسکے بعد بریان کی ہوئی اٹھتیس تولہ دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین
تھوڑا سا بادام شیرین ملا کر اور پھر بعد طیاری کے ساڑھے تین ماشہ مشک پسی ہوئی اسپر چھڑکین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور چھ
مہینہ کے بعد استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے صفت جوارش کی جو معدہ کو گرم کرتی ہے اور رنگ کو درست کرتی ہے
اور نام اسکا جوارش خبث الحدید ہے۔ تخم کرفس رازیانہ انیسون اور زیرہ اجواین اور صعتر اور کاشم اور کرادیا کشنیز خشک فلفل اور دارچینی
کندر اور سنبل قرنفل جوزبوا سعد کوفی تخم سداب ہر واحد ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید پونے چار تولہ چوگنے وزن شراب مین جوش دین
تاکہ نصف باقی رہے پھر چھان کر صاف کرین اور روزانہ پونے نو تولہ سے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تک تناول کرین۔ یہ دوا نفع کرتی ہے اسکو جسکا
معدہ سرد ہو گیا ہو صفت طبیخ خبث الحدید کی جو معدہ کے ڈھیلے ہونے کو اور بواسیر اور زحیر لینی ڈھیلے ہو جانے کو اور خرابی رنگ بدن کو
اور خرابی ہضم معدہ اور کمی اشتہا کو نافع ہے۔ تخم کرفس رازیانہ اور انیسون اور ابہل اور ہالم اور تخم سداب اور مولی کے بیج اور تخم جرجیر اور خربوزہ کے
بیج اور زیرہ کرمانی اور کرادیا اور تخم لفت تخم گندنا تخم خشخاش اور انجدان سیاہ تخم بیاز اور مصطگی اور لسان عصفور ہر واحد ڈیڑھ تولہ ساڑھے اور
ہنج کی لکڑیان اور زنج اور صعتر فارسی اور صعتر نبطی اور تخم کشنیز سنبل الطیب اور اکلیل الملک فرنجمشک اور ہیل اور قاقلہ اور جوز گندم اور
اور شفنہ اور قرفہ اور تخم رطبہ تخم انگن بہمن سرخ بہمن سپید تودری سپید اور سرخ شیطرج ہندی ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ زرد اور
بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید کوٹا ہوا اور چھنا ہوا ساڑھے سینتیس تولہ ان دواؤن کو شراب خواہ
سفید سونیز کلان خواہ شراب جمہوری مین جسکا وزن چھ سیر اور ڈیڑھ پاؤ ہو جوش دین تاکہ چہارم باقی رہے پھر آگ پر سے اتارلین اور
چھانین اور روزانہ اسمین سے قریب سوا آٹھ تولہ کے اور زیادہ سے زیادہ گیارہ تولہ تین ماشہ تک تناول کرین تھوڑا سا روغن بادام شیرین
ملا کر اطریفل صغیر جو نافع ہے استرخاء معدہ کو اور رطوبت معدہ کو اور ریاح بواسیر کو نفع کرتا ہے اور ذہن کو صاف کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد اور

سیاہ ہندی اور کابلی اور بہیڑہ آملہ سب ہم وزن کوٹیں اور چھانیں ریشمی پارچہ میں اور روغن بادام شیریں ان میں ملاتے کر کے شہد کف گرفتہ میں
معجون کر کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے جوارش فلفل
بواسیر کو نافع ہے اور رنگ کو خوشنما کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے اور معدہ کو گرم کرتا ہے۔ ہلیلہ کابلی اور سیاہ اور بہیڑہ اور پوست آملہ مقشر ہر ایک دو درم
اور فلفل دار فلفل ہر واحد تین جزو اور زنجبیل اور بوزیدان بسباسہ شیطرج ہندی اور شقاقل تودری سرخ اور سپید اور اندر جو تخم انار شیریں
اور حب القلقل جسکو بسد رانج کہتے ہیں اور کنجد مقشر اور قند سپید اور خشخاش سپید اور دونوں بہمن سرخ اور سپید ہر واحد ایک جزو سب کو
یکجا کریں اور پیس چھان کر پہلے روغن گاؤ میں ملاتے کر کے پھر شہد کف گرفتہ سے معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت
حاجت کے استعمال کریں صفت جوارش کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہے اور گردوں کو گرم کرتی ہے۔ تخم [illegible] اور شقاقل اور زنجبیل ہر واحد
ساڑھے سترہ ماشہ دونوں تودری اور دونوں بہمن ہر واحد سات ماشہ بصل الفار بریان اور [illegible] ہر واحد ساڑھے [illegible]
[illegible] دو تولہ اندر جو ساڑھے تین ماشہ شکر پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤں کو پیسیں اور چھانیں اور شہد کف گرفتہ سے
معجون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ
شراب [illegible] خواہ شیر تازہ یا [illegible] کے جوارش [illegible] حکیم کندی [illegible] نفس کی ہے اور مقوی [illegible] کی اور بدن کی [illegible] اور
ملال کو دور کرتی ہے رنگ کو خوشنما کرتی ہے معدہ کو تقویت دیتی ہے [illegible] کو اور سینہ کو خوشبو کرتی ہے (انشاء اللہ تعالیٰ) گل سرخ [illegible]
پانچ جزو [illegible] سنبل الطیب [illegible] ہر واحد تین جزو قرنفل اور [illegible] ہر واحد دو جزو بسباسہ اور قاقلہ یعنی الائچی [illegible]
اور [illegible] ہر واحد ایک جزو سب کو جدا جدا کوٹیں اور ہر ایک دوا کا پورا وزن جدا جدا درست کر کے سب کو ملائیں اور [illegible] دو تولہ
دوا کو [illegible] آملہ [illegible] پانی میں جوش دیں تاکہ تہائی پانی رہ جائے پھر اسکو چھانیں اور پھوک اسکا پھینک دیں [illegible]
پانی پھر [illegible] میں ڈالیں اور [illegible] تولہ قند سپید اس میں ڈالیں اور جوش دیں اس قدر کہ قوام میں آجاوے [illegible] جائے پھر آگ پر سے
اتار لیں اور پسی ہوئی دوا اس پر ڈالیں اور ہلائیں تاکہ اجزا اسکے سب مل جائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال
کریں مقدار شربت اسکی گیارہ ماشہ کی ہے یہ دوا نافع ہر مزاج کو ہے اور ضرر نہیں ہے بحکم خدا کے جوارش شکر کی معدہ کو [illegible]
گرم کرتی ہے کہ ہضم درست ہو جائے اور ریاح اور [illegible] کو نفع کرتی ہے۔ الائچی اور کبابہ اور لونگ اور دار چینی زنجبیل دار فلفل زعفران ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ عود کی قسم عمدہ اور فلفل ہر واحد پونے دو ماشہ شکر سترہ تولہ خواہ شیرہ قند سپید کو بستہ کر کے اسپر دوائیں مذکورہ بالا
پیس چھان کر ریشمی کپڑے میں اسی شیرہ میں ڈالیں اور [illegible] یہاں تک کہ قوام برابر ہو جائے پھر اسکو کسی کھرل میں جو روغن بادام
شیریں سے چکنا کیا ہوا ہو پھیلائیں خواہ بجائے روغن بادام کے روغن پستہ کو کھرل میں چپڑ دیں اور اتنی دیر ٹھہرا رہنے دیں کہ دوا خشک
ہو جائے پھر اسکو ٹکڑے مثل برفیوں کے کاٹیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں جوارش [illegible]
نافع ہے ریاح کو جو معدہ میں اور آنتوں میں ہوں اور ہضم کو قوی کرتی ہے۔ مصطگی اور بستانی اور زوفرا اور اجوائن اور پودینہ اور [illegible]
اور زیرہ کرمانی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زنجبیل اور عود الوج یعنی وج ترکی اور بسباسہ اور [illegible] یعنی [illegible] ہر واحد پونے دس ماشہ
تخم کرفس اور رازیانہ اور انیسون ہر واحد چودہ ماشہ [illegible] ساڑھے سات ماشہ قند سپید چودہ تولہ سات ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر چھانیں
اور سہ چند وزن ادویہ سے شہد کف گرفتہ میں معجون درست کریں جوارش بلادر جو نسیان کو نافع ہے اور ذہن کو صاف کرتی ہے

فکر مین جودت پیدا کرتی ہی اور رنگ کو خوشنما کرتی ہی ۔ فلفل اور دارفلفل اور ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد چودہ ماشہ
شیرہ بلادر اور ترنج اور قسط اور قند سپید اور حب الغار اور سعد کوفی ہر واحد تین تولہ سب دواؤن کو فراہم کرکے کوٹین اور چھانین
اور شیرہ بلادر روغن گاؤ مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور چھ مہینہ کے بعد استعمال
کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہی ہمراہ آب کرفس کے صفت جوارش شہریاران جو نافع ہی برودت معدہ اور جگر کو
اور زرداب اور مرہ سودا کو قولنج مین اسکے ذریعہ سے دست آکر سدہ خارج ہوتے ہین ۔ زنجبیل اور قرفہ اور تج اور سنبل اور جوزبوا
اور ہال جو ایک قسم الایچی کی ہی اور مصطگی اور الایچی کلان اور حب بلسان اور زعفران ہر واحد سوا سولہ ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ
تربد دو تولہ چار ماشہ حب النیل سوا دو تولہ شکر سلیمانی ہموزن سب اجزا کے کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین جسمین
وزن شہد کا ہو اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی چودہ ماشہ سے لیکر ڈیڑھ تولہ تک ہی ۔ اور بعضے نسخے کے
سابور مین بجاے حب النیل کے نشاستہ لکھا دیکھا ہی اور یہ خطا سے محض ہی مترجم نسخہ ہذا کی زبان یونانی سے بطرف عربی کے
اور ایک قوم نے کہا ہی کہ شبرم اور حب النیل نہایت مناسب ہی جوارش تمری حکیم حنین کا نسخہ جو پہلے نسخہ سے بھی
اچھا ہی زنجبیل اور دارفلفل ہر واحد پونے نو ماشہ سداب اور بادام شیرین ہر واحد چودہ ماشہ سقمونیا پونے نو ماشہ تمر ہیرون سوا گیارہ تولہ کو
سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگو وین چھلکا اور بیج سے پاک صاف کرکے اور پھر خوب ملین اور صاف چھانین بالون کی چھلنی سے
اور باقیماندہ دواؤن کو پیسین اور اسے ملی مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے معجون درست کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہی
جوارش تمر جو نافع قولنج اور درد معدہ کو ہی ۔ بورہ ارمنی اور زیرہ کرمانی اور فطراسالیون اور زنجبیل اور دارفلفل سپید ہر واحد پونے نو ماشہ
سقمونیا ساڑھے سترہ ماشہ تمر ہیرون چھلکے اور بیج سے پاک کی ہوئی اور بادام مقشر جسکے دونون چھلکے اتارے ہون اور برگ سداب
ہر واحد پچیس ماشہ سب دواؤن کو پیسین اور چھانین اور تمر ہیرون سرکہ انگوری مین بھگو وین ایک شبانہ روز اور پھر خوب
ملین اور صاف کرین چھلنی سے بالون کی اور پھر اور دواؤن کو پیس چھان کر تمر ہیرون کے ستے مین لت کرین اور شہد کف گرفتہ سے
معجون طیار کرین مقدار شربت اسکی ڈیڑھ تولہ کی ہی صفت جوارش مسہل کی جو قولنج کو نافع ہی ۔ تربد سپید ساڑھے سترہ ماشہ
دارفلفل ساڑھے دس ماشہ قند سپید سات تولہ سب کو باریک کوٹین اور جوارش طیار کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے سترہ ماشہ سے
پونے دو تولہ تک ہی جوارش سقمونیا یہ دست آور دوا ہی نقرس اور درد پشت اور امراض بلغمی کو نفع کرتی ہی سقمونیا دارچینی فلفل
ہندی زنجبیل ہر واحد دو تولہ چار ماشہ فلفل پونے دو تولہ تربد سپید پچیس ماشہ دارفلفل اور قاقلہ اور قرنفل اور تخم کرفس اجوائن
ہر واحد چودہ ماشہ نمک ہندی سات ماشہ شکر پانچ تولہ دس ماشہ قند خزائین کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سقمونیا انطاکی آبگینہ
ساڑھے دس ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کرین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور
بروقت حاجت کے استعمال کرین سقمونیا کی قسم آبگینہ سبز کا ہی اور کبھی آبگینہ سپید یعنی حلبی شیشہ بجاے سقمونیا کے استعمال کیا جاتا ہی
مترجم صاحب مخزن نے بھی اسکو سقمونیا کی لغت مین لکھا ہی اور بدل اسکا آبگینہ سپید جسکو مصنف نے حلبی سے تعبیر کیا ہی
درج کیا ہی صفت جوارش سفرجلی مسہل کی معدہ کو خوشبو کرتی ہی اور قوت دیتی ہی اشتہاے طعام بڑھاتی ہی قولنج کو نفع
کرتی ہی بہی اصفہانی خواہ بلخی جسکے بیج نکال ڈالے ہون چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور آب شراب مثلث اتنی ڈالین کہ اوپر آجاے

جوارش تمر یارانی بجاے حب النیل کے نشاستہ لکھا ہے

پھر اُنکو پکائین اسقدر کہ سب ٹکڑے گل جائین اور نکال کر پیسین اور بالون کی چھلنی سے چھانین اور آسمین شہد آدھ پاؤ کم سیر ڈالین اور
نرم آنچ سے پکائین اسقدر کہ بستہ ہو جائے اُسکے بعد ادویہ مندرجہ ذیل کو پیس کر چھڑکین - زنجبیل دار فلفل دار چینی ہر واحد ساتھ ماشہ سنبل
اور قاقلہ زعفران ہر واحد ساڑھے دس ماشہ مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا پینتیس ماشہ ترید پانچ تولہ دس ماشہ سب کو بعد
پیسنے کے ملائین اور چھان کر جب باقی کا رب جو شہد مین طیار کیا ہو بستگی کی حد پر پہنچ جائے ان دواؤن کو اسپر چھڑکین خواہ آسکو کھرل مین
بچھا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور جب اچھی طرح سے سوکھ جائے تو چینی کے برتنون مین آسکو اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت استعمال کرین
صفت جوارش سفرجل کی جو ممسک ہے اور زوالی شکم اور ضعف معدہ اور قے اور خرابی ہضم معدہ کو نفع کرتی ہے رنگ کو خوشنما کرتی ہے
اور اشتہا سے طعام پیدا کرتی ہے - بہی کو بیج سے پاک کرکے بوزن تین پاؤ چھٹانک لین اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور آسپر سرکہ انگوری
اتنا ڈالین کہ اوپر چار چار اُنگل آجائے اور پکائین کہ ٹکڑے گل جائین پھر اُنکو باریک کوٹین اور پونے چونتیس تولہ شہد اسمین ڈالین
اور نرم آنچ مین پکائین تا اینکہ قوام درست ہو اور بستگی آجائے پھر اسپر ادویہ مندرجہ ذیل کوٹ پیس کر ڈالین - زنجبیل دار فلفل فلفل
ہر واحد چودہ ماشہ تخم کرفس اجوائن ہر واحد ساڑھے تین ماشہ زعفران ساتھ ماشہ سب کو ملائین اور جیسا کہ پہلے اوپر کے نسخہ مین
لکھا ہے ویسا ہی اسکو درست کرین جوارش سیب کی جو ضعف معدہ کو نافع ہے - سیب کو دانہ اور بیج اور چھلکہ سے صاف کرکے
بوزن پونے چونتیس تولہ لین اور شراب ریحانی اچھی طرح سے پکائین جیسے بہی کے پکانے کو اوپر لکھا ہے اور بعد ازان شہد کف گرفتہ
پونے چونتیس تولہ لاکر اسمین داخل کرین - اور فلفل دار فلفل اور قرنفل ہر واحد ساتھ ماشہ زنجبیل ساڑھے تین ماشہ زعفران پونے دو تولہ
عود ہندی ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹین اور سیب کے پانی مین انکو ڈالین اور آگ پر چڑھا کر بستہ کرین اور بعد بستہ کرنے کے
کسی برتن خواہ چینی پر جسپر روغن بادام شیرین چپڑ کر دوا کو پھیلائین اور شکل برفی کے ٹکڑے کاٹین ہر ایک برفی خواہ لوزکا وزن
ساڑھے دس ماشہ کا ہو اور برگ لیمو مین رکھین جوارش عنبر کبیر جو برودت معدہ اور خفقان اور خرابی ہضم اور رحم کے درد کو
نافع ہے اور پیران کبیر السن کو بہت مفید ہوتی ہے - الائچی کلان اور چھوٹی الائچی بسباسہ اور سنبل دار چینی ہر واحد چودہ ماشہ زنجبیل فلفل دار فلفل
ہر واحد تین تولہ اشنہ ساتھ ماشہ قرنفل ساڑھے تین ماشہ زعفران اور لونگ ہر واحد چونتیس ماشہ جوز بوا ساڑھے سترہ ماشہ اور بعض نسخون مین
وزن اسکا پانچ جوز است یعنی گنتی مین پانچ عدد ہو اور سنبل الطیب اور مصطگی اور عنبر ہر واحد ساتھ ماشہ مشک اور بزر البنج اور افیون ہر واحد
ساڑھے تین ماشہ اور روغن بلسان دو تولہ چار ماشہ افیون کو شراب ریحانی خواہ شہد وری یا کہ نبیذ مین ہو مثلاً اسکا رات بھر مین گھولین اور
عنبر کو روغن بلسان مین گھولین اور آسمی مین دواؤن کو لت کرین اور شہد کف گرفتہ مین مع گھولی ہوئی افیون کے خوب طرح سے ملائین
اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بعد چھ مہینہ کے استعمال کرین ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سوا دو ماشہ تک صفت جوارش انجدان کی
جو نافع ہے نفخ معدہ اور نفخ شکم اور قرقرہ کو - فلفل اور تخم کرفس ہر واحد ساڑھے تین تولہ فطرا سالیون اور نعناع یعنی پودینہ خشک اور
سیسالیوس ہر واحد دو تولہ چار ماشہ کاشم ساڑھے تین تولہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ مین معجون بناکر
کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین جوارش انجدان جو صلابت جگر اور برودت معدہ اور گردہ اور
ابتدا کے استسقا کو نافع ہے - انجدان سیاہ پینتیس ماشہ تخم جرجیر اور تخم گندنا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ زنجبیل اور بلیلہ اور آملہ مقشر آوردہ
ہر واحد پونے دو تولہ اجوائن تخم کرفس انیسون چھوٹی الائچی زیرہ کرمانی اور دار چینی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ بلیلہ سیاہ مقشر آوردہ ہو دو تولہ

اور فلفل دار فلفل ہر ایک چودہ ماشہ سنبل الطیب سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ قند سپید خزاین کا بنا ہوا پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو
جمع کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون بنائین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار
شربت اسکی سات ماشہ ہو ایسے پانی کے ہمراہ جسمین انیسون اور مصطگی اور سنبل الطیب کو جوش دیا ہو جوارش جو ریاح بواسیر کو نفع کرتی ہو
اور باہ کو زیادہ کرتی ہو اور ہضم کو درست کرتی ہو۔ زنجبیل پندرہ تولہ دار فلفل ساڑھے چار تولہ فلفل تین تولہ شیطرج ہندی تین تولہ
شقاقل مصری ساڑھے سات تولہ قند سپید دو سیر جوز مقشر اور کنجد ہر واحد دو کف بھلاوین تیس عدد سب کو جمع کر کے پیسین اور چھانین
اور بھلاوین کو جدا گانہ کوٹ کر ملین پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ حواء آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ روغن کنجد مین اور کسی پارچہ سے چھانین اور
دواؤن کو اسی مین لت کرین اور قند کو پگھلائین تھوڑا سا میٹھا پانی ڈال کر اور بستہ کر کے دوائین اسی مین گوندھین اور معجون درست کرین اور
کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین جوارش کافوری نافع ہو خرابی ہضم معدہ اور ضعف معدہ اور بلغم غلیظ کو
فلفل اور جوز بوا زعفران ہر واحد سات ماشہ زنجبیل اور جاوتری دارچینی اور قرفہ اور نارمشک اور فلفمون اور قرنجمشک اور قرنفل اور کافور
ہر واحد سات ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور شہد کف گرفتہ سے معجون طیار کر کے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین جوارش کافوری جو نسخہ اول سے قوی تر ہو۔ زنجبیل اور فلفل دار فلفل دارچینی سنبل الطیب جوز بوا صندل سپید
حب بلسان اور قاقلہ اور جاوتری اور لونگ اور نارمشک اور تالیسفر اور سعد کوفی طباشیر اور عود ہندی خالص ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی کافور اور مشک ہر واحد پونے نو ماشہ قند سپید پچیس تولہ چھ ماشہ تین رتی سب اجزا کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون درست
کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب سترھوان سفوف کے بیان مین

اور پہلا نسخہ سفوف طین جو خراش اور اسہال مری لینے صفراوی کو نافع ہو۔ اسپغول اور تخم کنوچہ اور السی کے بیج اور نشاستہ اور گوند اور گل ارمنی
ہر واحد ایک جزو گوند اور گل ارمنی اور نشاستہ کو ذرا کوٹین اور بیج کے اقسام بغیر شکست کرنے کے ملا دین اور استعمال کرین روغن اور سبز جل
خواہ رب آس سے لت کر کے اور پھنکی کی مقدار ساڑھے دس ماشہ کی ہو۔ سفوف انار دانہ جو نافع ہو ایسے اسہال کو جو ضعف معدہ
اور آنتون سے عارض ہو اور دونون کی تقویت کرتا ہو۔ انار دانہ بریان دو جزو حب الآس رومی اور بلوط اور سماق اور زیرہ سرکہ مین
بھگو کر بھنا ہوا اور بیر پیسے ہوئے اور سنجد کا آٹا اور کشنیز بریان اور خرنوب نبطی اور شامی ہر واحد ایک جزو سک اور رامک اور عود خالص
ہر واحد ایک جزو بریان کرنے والی چیزون کو بریان کرین اور دردری کوٹین اور سب کو ملا دین اور استعمال کرین سفوف مقلیاثا
جو نافع ہو اسہال کہنہ اور پیچش اور ضعف معدہ اور برودت معدہ اور مروڑ ے اور بواسیر کو۔ تخم بریان اڑھائی پاؤ زیرہ کرمانی سرکہ انگوری مین
بھگو کر سکھایا ہوا اور تخم کتان تخم گندنا سے نبطی ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ مصطگی چار تولہ دو ماشہ اور پانچ رتی ہلیلہ سیاہ ہندی زیت کے
روغن مین بریان کیا ہوا آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر سفوف بنائین اور استعمال کرین بروقت حاجت کے سفوف خرنوب
جو نافع ہو اسہال کو اور معدہ کے ڈھیلے ہو جانے کو۔ خرنوب نبطی بیجون سے صاف کیا ہوا اور زیرہ کرمانی شبانہ روز سرکہ انگوری مین بھگو کر خشک
کیا ہوا سایہ مین اور پھر اسکو بریان بھی کرلین اور سماق اور حب الآس اور بیر کا ستو اور بلوط اور کسفرہ یعنی کشنیز کے دانے بھنے ہوئے اور مصطگی
ہر واحد ایک جزو سب کو پیسین اور چھانین مگر باریک ہونے پائے اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین

سفوف

سفوف کا اور نسخہ جو قبض طبیعت پیدا کرتا ہے اور معدہ کو ہموار کرتا ہے خستہ سونف کلان اور انار دانہ اور تخم خشخاش سفید بھونے ہوئے اور گوند ببول
ہر دو ماشہ حب الآس اور بلوط ہر واحد ساڑھے دس ماشہ خشخاش کے دانہ ساڑھے تین ماشہ سب اجزا کو کوٹین اور چھانین اور کسی برتن میں
اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف زرشک جو نافع ہے ضعف معدہ کو اور معدہ کو تقویت دیتا ہے اور روانی شکم کو بند
کرتا ہے اور گرمی معدہ میں پیدا کرتا ہے اجواین اور سماق اور زنجبیل اور انار دانہ ترش اور زرشک اور سرکہ کے ستو ہر واحد سات ماشہ قند سفید
پانچ تولہ دس ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف سماق جو نافع ہے طرح طرح کے دست آنے کو
سماق دو جزو حب الآس اور انار دانہ ترش بریان ہر واحد ایک جزو خرنوب نبطی تین جزو گوند اور گلنار ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور
چھان کر کسی برتن میں اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف بلوط جو نافع ہے دست آنے کو شاہ بلوط اور خستہ
سونف کلان ہر واحد ایک جزو زیرہ کے ستو ایک جزو خرنوب نبطی اور حب الآس ہر ایک دو جزو سب کو یکجا کر کے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن میں
اٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف دانہ انگور جو اسہال کو نافع ہے انگور کے بیج خواہ سونف کلان کے بیج دو جزو اور
حب الآس اور سماق ہر واحد ایک جزو گوند دو جزو مصطگی اور گلنار ہر واحد نصف جزو سب جمع کر کے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن میں
اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین سفوف شہرہ جو ریاح اور نفخ کو نافع ہے کرویا اور انیسون اور زیرہ کرمانی اور قاقلہ اور
قرفہ اور اجواین تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ قرنفل اور چھوٹی الائچی ہر واحد نو رتی شکر ساڑھے سات تولہ سب دواؤن کو پیس چھان کسی
برتن میں اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی سات ماشہ کی ہے سفوف حاملہ عورتون کے واسطے
کہ انکی اشتہا کو جو بری بری چیزون کے کھانے سے جو زمانہ حمل میں پیدا ہوتی ہے دور کرتا ہے اور معدہ کی تقویت کرتا ہے اور اشتہائے طعام کو زیادہ
کرتا ہے اور رنگ کو خوشنما کرتا ہے جندبیدستر بھونے دو ماشہ نرکچور تخم کرفس ہر واحد سات ماشہ اجواین اور کندر ہر واحد ساڑھے [illegible] ماشہ
زیرہ کرمانی سات ماشہ کچھ مشمش تینتیس تولہ قند سفید پانچ تولہ دس ماشہ دواؤن کو پیسین اور چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھین اور بروقت حاجت
استعمال کرین سفوف نسخہ [illegible] حکیم نافع ہے ضعف معدہ اور اسہال جو زیادہ افراط سے ہو اور اشتہائے طعام بھی پیدا کرتا ہے
زیرہ کرمانی اور نبطی ہر واحد پونے نو تولہ کو سرکہ انگوری میں شبانہ روز بھگوئین اور سکھا کر بریان کرین اور حب الآس چودہ تولہ سات ماشہ
کشنیز خشک بریان پانچ تولہ دس ماشہ جو کے ستو اور سبز پستہ [illegible] اور انار دانہ ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ قرظ یعنی ثمر مغیلان اور طراثیث
یعنی کماہ ہر واحد پینتیس ماشہ سماق اور عود خالص ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر ہولی چھلنی سے تاکہ دردری رہے اٹھا رکھین
اور بروقت حاجت کے پھانکین پھانکنے کی مقدار اسکی ساڑھے دس ماشہ کی ہے ہمراہ [illegible] سادہ کے لیکن شربت [illegible] کے صبح اور شام
سفوف فواق کا سخت اور شدید ہچکی جو امتلا سے آتی ہو اسکو نافع ہے تخم کرفس کوہی اور سعد کوفی زیرہ کرمانی ہر واحد ایک جزو کوٹین
اور چھانین اور ساڑھے چار ماشہ ہمراہ [illegible] کے تناول کرین صفت سفوف کی جو ہمراہ شیر یا دودھ شتر کے تناول کیا جاتا ہے درد جگر کو
نافع ہے مثلا کہ صاف کی ہوئی ساڑھے دس ماشہ گل سرخ [illegible] اور تخم کاسنی تخم کشوث ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹین اور
چھانین اور کسی برتن میں اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ اور شکر سلیمانی
ساڑھے سترہ ماشہ ہمراہ سوا گیارہ تولہ اونٹنی کے دودھ کے تناول کرین اور گرم گرم دودھ ہونا چاہیئے سفوف نقرس اور
عرق النسا کا سورنجان سفید پینتیس ماشہ شکر سلیمانی ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے چار رتی سب کو باریک کوٹین

اورہ سمین سے ساڑھے تین ماشہ آب سرد کے ہمراہ تناول کرین سفوف جو بچھو کے کاٹنے سے نفع کرتا ہی راوند چینی اور زراوند طویل اور بیخ کبر اور عاقرقرحا سبکو کوٹین مقدار شربت اسکی ساڑھے تین ماشہ سے لیکر سات ماشہ تک ہی صفت سفوف کی جسکے واسطے جسکو حرارت کی وجہ سے پیشاب زیادہ آتا ہو اور یہ مرض وہی ہی جسکو ذیابیطس کہتے ہین خبث الحدید بصری پانچ تولہ دس ماشہ کو ٹین اور چھانین ریشمی کپڑے مین اور سرکہ انگوری مین سات روز بھگو دین پھر اسکو چھانین اور آگ پر رکھین تاکہ خشک ہوجاے پھر اسکو دوبارہ پیسین اور اسمین پوست کندر جو سرکہ انگوری مین شبانہ روز بھگویا ہوا ہو اور سکھا لیا ہو اور پیسا بھی ہو اسکو ساڑھے ستر ماشہ اور طباشیر چودہ ماشہ کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ شکر ان سات ماشہ ان سب اجزا کو یکجا کرکے کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور وقت حاجت اسمین سے سات ماشہ لیکر شربت سیب سادہ ہمراہ آب سرد کے صبح و شام پھانکین سفوف جو ادرار پیشاب کا کرتا ہی اسقولوقندریون پینتیس ماشہ ابگینہ سوختہ اور کلتھی ہر واحد پونے دو تولہ تخم کا جر صحرائی ساڑھے دس ماشہ تخم رازیانہ سات ماشہ مغز تخم خربزہ مقشر ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر سفوف طیار کرین اور مقدار شربت جسکو یہ مرض حرارت سے ہو ہمراہ سکنجبین کے اور جسکو برودت سے ہو ہمراہ ماء الاصول کے سفوف کا نسخہ حکیم حنین نے اسکو لکھا ہی اسکے واسطے جسکی افراط سے منی خارج ہوتی ہو بوجہ حرارت کے اسپغول سات ماشہ تخم خرفہ ساڑھے دس ماشہ کشنیز خشک ساڑھے چار ماشہ نہار منہ اسکو ہمراہ جلاب کے پھانکین اور نبیذ کا پینا کم کردین اور انجیر ہمراہ بادام مقشر کے تناول کرین اور روغن گل کی مالش بدن پر کرین اور فالودہ بدون زعفران کے کھائین —

باب اٹھارھوان ضماد یعنی لیپ کے بیان مین

اول صفت ضماد فولاد صون کی جو زرداب کو نافع ہی حماما اور سنبل الطیب قردمانا دار فلفل اور تج اور کندر نرینہ اور قسط تلخ اور غاریقون عاقرقرحا مصطگی مقل ازرق حب بلسان اور آس اور مرمکی اور صبر اور میعہ اور سالیوس زراوند مدحرج اور طویل اور اکلیل الملک اور سعد کوفی اور لونگ اور بیخ سوسن آسمانگونی روغن بلسان ہر واحد پینتیس ماشہ لاذن پانچ ماشہ چار رتی علک البطم اور موم سپید ہر واحد پونے نو تولہ سب اجزا کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور پگھلانے والی چیزون کو روغن نار دین مین بقدر حاجت کے پگھلائین اور دواؤن کو کسی کھرل مین ڈال کر خوب ملائین کہ یکذات ہوجائین اور استعمال کرین صفت اور ضماد کی جو حکیم میلاطس کا نسخہ ہی استسقا کو نافع ہی سنبل پونے چونتیس تولہ سعد کوفی اور مرمکی صاف کی ہوئی اور قردمانا اور بیخ سوسن آسمانگونی ہر واحد بارہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی قسط تلخ چار تولہ چار رتی سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور روغن بلسان بقدر حاجت مین گوندھ کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت استعمال کرین صفت ضماد باسقراطون کی جو ضعف جگر اور معدہ کو نافع ہی تخم کرفس اور قردمانا اور بیخ سوسن آسمانگونی اور سعد کوفی اور آذان الفار جسکو موسی کنی کہتے ہین اور اجوائن اور بورہ اور سماق اور اشق اور انیسون اور حلبہ یعنی میتھی اور علک البطم اور موم سپید ہر واحد تین تولہ حب الغار ساڑھے دس ماشہ گاے کی چربی اور اسپنج ہر واحد پینتیس ماشہ سب اجزا کو پیس چھان کر روغن مرزنجوش خواہ روغن سماق مین گھوٹ کر لیپ طیار کرین ضماد فیلغریوس جو درد جگر اور درد معدہ اور درد رحم زنان کو اور رحم کے ورم کو نفع کرتا ہی اگر اسکا لیپ کیا جاے خواہ اسکا حمول کیا جاے رحم مین عورت کے زعفران اور بط کی چربی ہر واحد پونے دو تولہ گوگل اور مصطگی اور میعہ سائلہ اور اشق اور صبر سقوطری ہر واحد چودہ ماشہ موم سپید اٹھارہ تولہ زوفا سے تر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سب اجزا کو

جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بھگونے والی ادویہ کو بھگوئین شراب اصل مین خواہ شراب جمہوری مین خواہ نبیذ مین پھر کلان کے
اور شہد مین اور پگھلانے والی چیزون کو روغن ناردین مین پگھلائین جسقدر روغن مین پگھل سکین اور اسپر یہ سب دوائین ڈالین اور
خوب گھوٹین تاکہ اجزا مل جائین اور قوام درست ہوجائے اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت ضماد
اصطمخیقون کی جو سرد و ست معدہ اور جگر اور طحال کو نافع ہے۔ افسنتین رومی اور سنبل الطیب اور پوست بلیلہ اور صبر سقوطری ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ اور عود بلسان اور زعفران ہر واحد سات ماشہ موم سپید دو تولہ چار ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور موم کو
روغن ناردین خواہ روغن قسط یا روغن زنبق بقدر حاجت مین پگھلا کر کسی کھرل مین اسکو دواؤن پر ڈالین اور خوب ملائین تاکہ
اجزا درست ہوجائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین ضماد صندلین جو ورم معدہ اور جگر کو اگر حرارت سے ہو
نافع ہے۔ صندل دونون ہر واحد چودہ ماشہ گل سرخ ساڑھے سترہ ماشہ اکلیل الملک پوسفد دو تولہ زعفران سات ماشہ کافور نیچے دو ماشہ
موم پینتیس ماشہ روغن گل فصل ہر ما مین سترہ تولہ اور گرمیون مین سوا گیارہ تولہ سب اجزا کو ملائین اچھی طرح سے اور وقت
حاجت کے لیپ کرین ضماد قیروطی جو حرارت جگر اور قلب اور معدہ کو امراض حادہ مین نفع کرتا ہے جب کہ سینہ اور جگر اور معدہ پر
اسکا ضماد کیا جائے اور حرارت مین سکون پیدا کرتا ہے۔ موم سپید سات تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن بنفشہ اور روغن گل ہر واحد
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو روغن مین پگھلائین اور آگ پر سے اتارین تاکہ سرد ہوجائے پھر اسکو ہاون یعنی کھرل پر ڈالین
اور اسپر گلاب اور آب خرفہ سبز اور سرکہ انگوری اور لال ساگ کا پانی اور آب کشنیز تازہ اور آب کاسنی سبز سب کو ملاکر تھوڑا تھوڑا پانی
چھڑکتے رہین اور کھرل کے دستہ سے چلایا کرین تاکہ خوب ملجائے پھر اسی دوا مین پارچہ کتان کو ڈبوئین اور مقام ضرورت پر ضماد
کرین صفت ضماد حب العالم کی جو نافع ہے جگر کی حرارت اور ورم گرم جگر کو۔ بنفشہ خشک ڈیڑھ تولہ چرائتا نو ماشہ کافور ساڑھے
تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے کوٹین اور موم سپید کو بقدر حاجت روغن گل مین پگھلائین اور اسی مین دواؤن کو گھولین اور
ضماد تیار کرین اور ضماد پر لیپ لگائین ضماد انجیر کا نسخہ جو سختی طحال کو نافع ہے۔ گوگل کبود پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اشق
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی آرد باقلا اور مٹر کا آٹا اور آرد نخود اور اکلیل الملک اور تیتھی اور السی اور بابونہ اور سنبل اور آرد ترمس ہر واحد ایک تولہ
چار ماشہ سات رتی انجیر ساڑھے سترہ تولہ سب اجزا کو یکجا کرکے جو قابل پیسنے کے ہو اسکو پیسین اور چھانین اور انجیر کو سرکہ شراب مین
بھگوئین اور ملین اور چھلنی سے چھانین اور اسپر دوائین ڈالین اور روغن بابونہ اور روغن سداب بقدر حاجت ڈالین اور بوقت
حاجت استعمال کرین صفت ضماد کی تلی کے بیمارون کے واسطے گوگل کبود اور مرکی صاف کی ہوئی اور اشق اور لبان ہموزن
لیکر سرکہ شراب مین خوب پیس کر استعمال کرین ضماد کی صفت جس سے کہ ایک لڑکے کی تلی مین ورم تھا اسکو نفع ہوا انجیر سیاہ
مسحوق یعنی پیسا ہوا اور سرکہ شراب مین شبانہ روز بھگویا ہوا جو دو تولہ سات ماشہ قسط بحری پسی ہوئی اور چھنی ہوئی چودہ ماشہ بادام مقشر
کوٹے ہوئے پینتیس ماشہ پوست بیخ کبر کوٹی ہوئی اور چھانی ہوئی ساڑھے دس ماشہ سب کو ملائین اور روغن خیری [illegible] بقدر حاجت
داخل کرکے کسی کاغذ خواہ کپڑے پر لگا کر تلی پر ضماد کرین جس وقت غذا سے شکم خالی ہو اور دو گھنٹے کے بعد اتار ڈالین اور اس پانی سے
دھوئین جسمین بابونہ اور کرنب کو جوش دیا ہوا اور روغن خیری [illegible] مقام کو [illegible] کرین [illegible] سب [illegible] کہ تلی کی سینک کرین قبل
لیپ لگانے کے ادویہ مندرجہ ذیل سے ۔ اسفنہ ساڑھے سترہ ماشہ پوست بیخ کبر [illegible] ماشہ سداب خشک ساڑھے دس ماشہ بورہ ساڑھے [illegible]

سب کو سرکہ شراب میں خوب سا جوش دیں اور اسی سے طحال کی سینک کریں ایک پارچہ اونی ڈبو کر اور یہ عمل صبح شام دونوں وقت کرنا چاہیے تجربہ
نکالی ہوئے معدہ کے ضعف ضماد کی جو روانی شکم کو نفع کرتا ہے - مرکی صاف کی ہوئی ساڑھے تین ماشہ اقاقیا اور سوتا اور کندر اور
مصطگی زعفران اور سماق ہر واحد سات ماشہ کعک خوب پکائی ہوئی ساڑھے سات تولہ شگوفہ آس اور انگور خواہ دونوں کے برگ اور سیب کا
اور سیب یا انار کے بیج وغیرہ سے پاک کیا ہوا ہر واحد تین تولہ اور گل سرخ ڈیڑھ تولہ کافور سوا دو ماشہ سب دواؤں کو پیس چھان کر آب میں
جو تازہ ہو اور آب بہی میں اور روغن بادام اور روغن مصطگی میں استعمال کریں صفت ضماد کی جو روانی شکم کو بند کرتا ہے اور معدہ
ضعیف کو قوت دیتا ہے اور یہ نسخہ صنعت حنین ابن اسحق سے ہے - لاذن اور صبر اور اکسا ہر واحد بیس ماشہ دونوں صندل مثل اسی کے
اور بیرہ البلیلج یعنی کندر چھوارا پیسا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول پیسے ہوئے پانچ تولہ دس ماشہ عصارہ لحیۃ التیس چودہ ماشہ سب
دواؤں کو کوٹیں اور پیسیں اور آس کے پانی اور سوسن کے پانی میں گوندھیں اور کسی کپڑے کتان میں لگا کر شکم پر ضماد کریں اور نسخہ دوسرا
سینہ سے لیکر پیر تک بوقت غلبہ معدہ کے نافع ہے اور نسخہ ضماد کا لاذن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اقاقیا ایک تولہ چار ماشہ سات
رتی چربی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم کو روغن آس میں بقدر ضرورت کے گوندھیں اور کسی کھرل میں رکھ کر دستہ سے خوب
گھوٹیں تاکہ اجزا سب مل جائے اور استعمال کریں ضماد کا اور نسخہ جو مثلی اور قے کو مفید ہے - افسنتین رومی اور مصطگی ہر واحد دو تولہ
نو ماشہ چھ رتی صبر ساڑھے دس ماشہ سب کو باریک پیسیں اور بہی کے پانی اور گلاب میں گوندھ کر ضماد کریں ضماد قسب کا بنا ہوا
یعنی کچھ خرما کا جو روانی شکم اور معدہ کے ڈھیلے ہو جانے کو نافع ہے کعک شراب سوسن خواہ شراب جمہوری میں تر کیا ہوا خواہ
بہی کے پانی میں اور سیب اور آس کے پانی میں اور افسنتین رومی اقلیمیا اور صبر سقوطری اور لاذن اور جرانیا اور ذریرہ یعنی
کندر چھوارا پیسا ہوا خوشبودار پیسا ہوا ہر واحد سات ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور مصطگی ہر واحد چودہ ماشہ اقاقیا اور سوتا اور گل سرخ زیرہ
برآوردہ اور زعفران ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قسب یعنی خرما سنگ شکن اور موم سپید ہر واحد بیس تولہ سوا چھ ماشہ موم روغن گل
ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو پیسیں اور چھانیں اور موم کو روغن ناردین خواہ روغن نسرین میں پگھلا کر پھر اس پر دواؤں کو ڈالیں
اور کھرل میں رگڑیں تاکہ اجزا سب مل جائیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں پارچہ کتان میں لگا کر ضماد واسطے استسقا
اور بہر و وقت بدن کے نوشادر اکلیل الملک اور زرشنہ اور حنا اور برگ غار اور برگ اذان الفار جو موٹی کٹی ہوئی ہیں اور تخم کرفس
اور انیسون اور رازیانہ بیخ سوسن آسمانگونی اور زعفران اور عود بلسان اور بیخ اور بلسان اور سنبل اور مرکی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
موم سپید پونے چوبیس تولہ شہد کہنہ گرفتہ اور بط کی چربی اور روغن صنوبر ہر واحد پونے چوبیس تولہ چار و نیم پونے نو تولہ سب اجزا کو
کچا کر کے پیسیں اور چھانیں اور جو بھگونے والی چیزیں ہیں انکو شراب عفص خواہ شراب جمہوری میں بھگوئیں اور پگھلانے والی
چیزوں کو روغن صنوبر میں پگھلائیں اور دواؤں کو ہاون دستہ میں ڈال کر خوب گھوٹیں تا کہ اجزا سب مل جائیں اور کسی برتن میں رکھ چھوڑیں
اور بوقت حاجت کے استعمال کریں اور جب سوکھ جائے اور اسکے نرم کرنے کی حاجت ہو اس پر بط کی چربی کا روغن خواہ مرغی کی چربی اور
ڈال دیں تاکہ نرم ہو جائے اور استعمال کریں ضماد واسطے تشنج اور استرخا کے منع کرنے کے گندھک اور گائے کا گوبر اور
تیمی سب ہموزن لاکر کوٹیں اور چھانیں اور آب کرنب سے گوندھ کر ضماد کریں ضماد شیرج نافع ہے دردوں کو اور ورم سخت جو مقعد میں
ہوں سپیدہ دو تولہ نو ماشہ چھ رتی روغن کنجد ڈیڑھ تولہ اس پر تھوڑا سا میٹھا پانی ڈالیں اور دو مرتبہ جوش آنے دیں اسکے بعد اسی پر تھیا

اور السی خوب پیسی اور چھنی ہوئی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ چھڑکیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں ضماد جو دمل کو پکاتا ہے
اور توڑ دیتا ہے خمیر تین جز بورہ اور نمک اور کبوتر کی بیٹ اور مرغی کی بیٹ ہر واحد ایک جز سب کو پیسیں اور چھانیں اور
زیت سے گوندھ کر استعمال کریں اور ضماد جو ورم کو توڑ دیتا ہے انجیر خشک کو پانی میں پکائیں اور کھرل میں پیسیں اور
اس میں بورہ ملائیں اور روغن زیت اور روغن کنجد خواہ روغن کنجد میں ڈال کر استعمال کریں ضماد دو واسطے خنازیر کے
کنٹھ مالا اسکے لگانے سے اچھا ہوتا ہے زفت اور پیچ کر نیلی سوختہ ایک جز پہلے زفت کو پگھلائیں اور اسپر پیچ کرنب سوختہ
ڈالیں اور ملائیں تاکہ اجزا سب ملجائیں اور استعمال کریں ضماد دو واسطے دبیلوں کے منضج اور السی ہر واحد پینتیس ماشہ
موم سپید پانچ تولہ دس ماشہ سپیدہ سالہ چودہ ماشہ موم بقدر حاجت روغن یاسمین میں پگھلائیں اور ان دواؤں کو پیسکے
اسکے روغن پر ڈالیں اور موم کو اسمیں ملائیں اور ضماد طیار کریں ضماد دو واسطے مرض ذات الجنب کے بنفشہ خشک
اور بہوسی گندم سفید اور آرد جو اور آرد خطمی دونوں چھنے ہوئے اور آرد باقلا اور بابونہ اکلیل الملک اور شہد اور موم بروغن بنفشہ
میں پگھلایا ہوا ہو خواہ روغن کنجد میں اسی سے ضماد ذات الجنب کے جس طرف درد ہو اسی طرف لگائیں پھر اگر یا وہ غلیظ ہوا ور
دیر میں نضج پانے کے قابل معلوم ہوتا ہو تو اسمیں روغن سوسن اور شتی اور تخم کتان اور آب کرنب داخل کریں ضماد جو
نافع ہے جگر پر چوٹ لگنے کو اور نفع دیتا ہے جگر میں بیٹھ اہو ئیسی اور عود ہندی خالص اور حب الغار اور زعفران اور ذریرہ اور مرکی صاف
کی ہوئی ہر واحد ساٹھ ماشہ سب دواؤں کو جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور موم سپید کو بوزن ساڑھے تین تولہ بقدر حاجت روغن یاسمین میں
پگھلائیں اور سب اجزا کو ملا کر گھوٹیں تاکہ قوام درست ہو جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں ضماد
مستقا طول کو جو نافع ہے اور جگر کو مستقا طول لیعنی عود ہندی اور عود خالص اور سپید سالکہ اور مصطگی اور قسط تین زعفران ہر واحد
سات ماشہ صبر اور مرکی اور چھڑیلا اور ریوند اور ذریرہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سماق اور اکاسہ ہر واحد دو تولہ چار ماشہ سب اجزا کو
جمع کرکے پیسیں اور چھانیں اور پانچ تولہ دس ماشہ موم کو نو تولہ روغن یاسمین اور روغن بادام اور روغن بابونہ ہر واحد ساڑھے
سات تولہ میں دواؤں کو ڈال کر کھرل میں خوب گھوٹیں تاکہ قوام مرہم ہو جاوے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے
استعمال کریں ضماد جو حیض کو بند کرتا ہے اگر حاملہ عورتوں کو حیض آتا ہو پوست انار اور مازو اور زرشک برابر
کوٹیں اور چھانیں اور سرکہ انگوری عمدہ میں ملا کر طیار کریں اور قبل لیعنی عورت کی اگلی شرمگاہ اور پیڑو پر لیپ لگائیں ضماد نافع ہے
رحم کے پھوڑوں کو السی اور میتھی ہر واحد پینتیس ماشہ اکلیل الملک چار تولہ آٹھ ماشہ زعفران اور سندروس سپید اور گوگل کہ وہ
ہر واحد دو تولہ اشق ساڑھے چار تولہ موم سپید نو تولہ سب اجزا کو فراہم کرکے پیسیں اور چھانیں اور پگھلانے والی چیزوں کو پگھلائیں
روغن ناردین اور روغن سوسن اور روغن حنا سب ہموزن لیکر اور مجموع روغن کی مقدار اتنی ہو کہ دوائیں گوندھ سکیں پھر اسمیں
دواؤں کو کھرل میں ڈال کر خوب گھوٹیں تاکہ اجزا سب بخوبی مل جائیں اور استعمال کریں صلابت اور ورم کی جو ذکر میں پیدا ہوں
لیعنی آلہ تناسل کے اور ورم آرد جو اور صندل سپید ہموزن لیکر کوٹیں اور چھانیں اور آب کاہو اور روغن گل اور سرکہ شراب اور زردی
بیضہ میں گوندھیں اسقدر کہ سب اجزا برابر مل جائیں اور طیار کریں ضماد جو سخت ورم گردہ کیلئے نافع ہے گردوں کیلئے تخم
کتان اور بکری کے گردہ کی چربی اور باقلا مقشر کوٹا ہوا اور روغن گل سب برابر وزن سے لیکر موم کو پگھلائیں اور روغن میں گھوٹیں

اور دواؤن کو اسپر ڈال کر خوب گھوٹین اور چلائین تاکہ سب اجزا مل جائین اور اسی کا ضماد کرین۔ اگر اسکے اجزا مین زردی بیضہ بھی ملا کر
اتنا گھوٹتے ہین کہ گاڑھا ہو جاے یہ ضماد نافع ہے سختی جگر اور ورم مثانہ اور اعضا کے ڈھیلے ہونے کو مصطگی پونے چھتیس تولہ مغز
ساق گاؤ اور موم سپید روغن گل ہر واحد سوا پانچ تولہ سور کی چربی ساڑھے تین تولہ مصطگی کو پیسین اور سب اجزا کو یکجا کرین اور
روغن گل مین پگھلائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ضماد نقرس اور وجع مفاصل کا
صندل سپید سپیدہ لکڑی اور خطمی اسپغول آرد جو سورنجان سپید بنفشہ خشک کو خوب کوٹین اور چھانین اور روغن گندہ اور سپیدی بیضہ
اور تھوڑے سے سرکہ شراب مین ملادین تاکہ مثل مرہم کے ہو جاے اور پاؤن پر لگائین صفت ضماد نقرس کی دونا مروا اور خطمی اور
اسپغول اور آرد جو سورنجان روغن گل اور زردی بیضہ یکجا کرکے ملائین اور استعمال کرین طلا واسطے نقرس کے مرکی اور صبر اور
کرنب نبطی جلائی ہوئی سب ہموزن لیکر پیسین اور چھانین اور سرکہ شراب مین گھول کر ضماد کرین مقام درد پر صفت ضماد کی اگر معدہ
کے منہ پر لگایا جاے قے لاتا ہے اور اگر ناف پر لگایا جاے دست آور ہے اور اگر پیڑو پر لگایا جاے حیض کا ادرار کرتا ہے تالیف سے ابن ماسویہ
زرنیخ اور عصارہ قثاء الحمار ہر واحد ایک تولہ دو ماشہ خربق سپید اور شحم ہر واحد چودہ ماشہ ثرب مغز یعنے بکری کی جھلی ساڑھے سترہ ماشہ
اور روغن زیت پونے چار تولہ موم کو تھوڑے روغن زیت کے پگھلائین اور پسی ہوئی دوائین اسمین ملا کر کسی کاغذ پر طلا کرکے ضماد کرین ضماد
واسطے فتق کے جو مراق شکم اور بند اکیسہ مین عارض ہو مصطگی اور پیازا اور کندر اور جوز السرو اور برگ سرو اور مرکی اور انزروت اور پشم
اور اشنہ یعنی سرپیس اور جفت بلوط سب ہموزن کوٹین اور چھانین اور پشم کو سرکہ شراب مین بھگوئین اور دواؤن کو اسی مین ملا کر کسی
پارچہ پر لگا کر ضماد کرین اور ایک پٹی مثل لجام کے اسپر باندھین جو چمڑے کی ہو یعنے تسمہ کی شکل پر اور ضماد واسطے فتق کے
جو مراق اور بند اکیسہ مین عارض ہو۔ انزروت اور مرکی اور سماق اور شادنج اور اقاقیا اور جوز السرو ہر واحد چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی مرکی
صاف کی ہوئی اور سونا مکھی اور گندھک اور حجر مقناطیس اور پھٹکری اور کندر نر اور سیپ ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی موم گیارہ تولہ چار
ماشہ موم کو روغن آس مین پگھلائین اور اسی مین دواؤن کو گھیپ کر ضماد طیار کرین اور لگائین ضماد قرسطاریون جو نافع ہے لقوہ
اور فالج اور درد چشم اور درد سر اور شقیقہ اور دانتون کے درد کو اور نزلات کو روکتا ہے آنکھ مین اترنے سے اگر دونون کنپٹیون پر لگایا جاے
اور پیشاب کا ادرار کرتا ہے اگر مثانہ پر اسکو لگائین بچھو کے کاٹنے سے نافع ہے جب کہ ڈنک کے زخم پر لگایا جاے اندرونی اعضا کے ورم کو
نافع ہے اگر پیٹ پر اسکو ضماد کرین۔ قرسطاریون جسکو رعی الحمام کہتے ہین سات ماشہ اور زیت گیارہ تولہ آٹھ ماشہ موم پینتیس ماشہ راتینج
ساڑھے دس ماشہ پہلے موم کو اور راتینج کو زیت مین پگھلائین اور اسپر رعی الحمام کو باریک پیس کر ڈالین اور ہلائین تاکہ سب اجزا برابر
ہو جائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین ضماد جبر کا شکستگی اعضا کو اور کسی جوڑ کے اتر جانے کو اور وہن یعنی ہڈی کے
گرد کی چیزون کے ریزہ ریزہ ہونے کو نافع ہے۔ سپیدہ لکڑی اور گل ارمنی ہر واحد پانچ تولہ دس ماشہ مرکی اور خطمی ہر واحد پینتیس ماشہ اقاقیا
ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک کوٹ کر پانی اور انڈے کی سپیدی مین گھیپ کر طلا کرین ضماد کا اور نسخہ شکست بند کے واسطے
سپیدہ لکڑی اور گل ارمنی اور خطمی اور مونگ اور صبر ہر واحد ایک جزو پھٹکری اور آس اور زیتا فلون اور دقاق کندر اور سک اور زعفران
ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور باریک کرکے آس تازہ کے پانی مین ملا کر ضماد طیار کرین اور کسی کپڑے پر لگا کر ضماد کرین اور ضماد
واسطے وہن کے اور کوفتہ ہونے پس جانے اور چوٹ لگنے کے واسطے۔ مونگ پانچ تولہ دس ماشہ لادن اور گل ارمنی ہر واحد پینتیس ماشہ

حیض اور ادرار بول اور دست کے واسطے

زعفران ساڑھے دس ماشہ سک تو ماشہ اقاقیا ساڑھے چار ماشہ آس کے پانی اور گلاب میں اور جھاؤ اور سرو کے پانی میں اقاقیا کو
پگھلائیں پھر اگر مقام ماورث عضو عصبی ہو اسکے ہمراہ روغن سوسن خواہ روغن نرگس اور نبیذ صاف داخل کریں اور نسخہ ضماد کا
سندروس لکڑی اور گل ارمنی ہر واحد ایک جزو صبر اور مر صاف کی ہوئی ہر واحد چہارم جزو سب کو کوٹیں اور پانی سے گوندھیں ضماد پٹھہ کی
گندگی کو نرم کرتا ہے کنجد بقشر پانچ تولہ دس ماشہ کو باریک کوٹیں اور اسمیں دونے مروے کی پتی بھی ملالیں جو پسی ہوئی ساڑھے سترہ
ماشہ ہو اور کسی کپڑے پر لگا کر لیپ کریں ضماد جو پٹھہ کی بستگی کو نافع ہے گوگل کبود پینتیس ماشہ ریزہ ریزہ کرکے آب گرم میں بھگوئیں اور پیسیں اور اسمیں
پینتیس ماشہ خطمی کی جڑ ڈالیں باریک پسی ہوئی اور ریشمی کپڑے میں چھنی ہوئی اور خوب ملا کر ضماد کریں ضماد واسطے تشنج کے موم اور سور کی چربی اور مرغی کی
چربی اور مغز ساق گاؤ اور چارسے کی چربی سب اجزا ہموزن لیکر پگھلائیں اور انمیں نشاستہ پسا ہوا چھڑکیں اور خوب سا گھوٹیں تاکہ اجزا سب آمیز
ہو جائیں اور ضماد کریں اور نسخہ ضماد کا پٹھوں کے تشنج کو مفید ہے گوگل دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مرغی کی چربی اور بط کی چربی اور مغز ساق گاؤ
ہر واحد سترہ تولہ مقل کو آب گرم میں اسقدر پگھلائیں کہ محلول ہو جائے اور پھر ان چربیوں کو گلائیں اور اسی پگھلے ہوئے کو گل پر ڈالیں
اور نرم نرم کوٹیں اور پیسیں تاکہ اجزا سب ملجائیں اور استعمال کریں ضماد جو نرم کرتا ہے ان زخموں کو جو پٹھوں میں ہوں
سکبینج ساڑھے دس ماشہ جند بیدستر سات ماشہ فربیون ساڑھے چار ماشہ گوگل چودہ ماشہ گوند کے اقسام کو آب گرم میں گھولیں
اور موم چار تولہ ساڑھے چار ماشہ روغن زنبق آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سب کو یکجا کرکے کسی کھرل میں خوب پیسیں تاکہ اجزا سب
ملجائیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔

باب انیسواں روغنوں کے بیان میں

اور پہلی صفت روغن ناردین کی جو نافع ہے درد معدہ اور جگر اور قولنج کو اور اندر شکم کے جو برودت پہونچی ہو اسکو بھی نافع ہے پیا جائے
اور خواہ ضماد کیا جائے اور حقنہ کیا جائے اور برودت اعضا کو نافع ہے اگر اسکی مالش کریں اور درد رحم کو نفع کرتا ہے اگر عورتیں اسکا حمول
کریں خواہ اسکا حقنہ انکو دیا جائے اور کانوں کے درد کو مفید ہے اگر کان میں ٹپکایا جائے اور صداع اور شقیقہ کو مفید ہے اگر اسکی ناس
دیجائے۔ مثانہ کے ڈھیلے ہو جانے کو نفع کرتا ہے اگر اسکی پچکاری ناندہ میں دیجائے۔ جرابتیا اور مصطکی اور برگ غار اور عود بلسان اور
ساذج ہندی اور اسارون اور ابہل اور اذخر اور برگ آس اور قردمانا اور موسا کنی اور ونامر و ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
ان دواؤں کو دردرا کوٹیں اور نئے برتن میں رکھ کر انپر شراب جمہوری خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد گندہ گھنٹہ بھر کے لیے ڈالکر چھوڑیں
یہی عمل رہے پھر اسکو آگ پر سے اتارلیں اور اتنی دیر ٹھہر جائیں کہ سرد ہو جائے اور روغن کو پانی سے جدا کرلیں اور دواؤں سے بھی
روغن کو جدا کریں بعد ازاں گل سرخ زیرہ برآوردہ اور آس تازہ کا پانی ہر واحد سات تولہ سوا پانچ ماشہ یا پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
سب کو کوٹ کر دردرا رہنے دیں اور اسے دیگ میں ڈالکر شراب جمہوری خواہ شراب خالص خواہ نبیذ مویز اور شہد اور آب شیرین سب
چیزوں سے اسقدر زیادہ کہ اسکے اوپر آجائے اور روغن جو پہلے صاف کرکے رکھ لیا ہے وہ بھی ڈالکر نرم آنچ سے پکائیں تین گھنٹہ تک
اور ہلاتے رہیں اور آگ پر سے اتارلیں اور سرد ہونے دیں اور بعد سرد ہونے کے صاف کریں پانی اور دوائیں جو کچھ اسمیں
پھر اسکے بعد سنبل اور قرنفل اور میعہ سائلہ ہر ایک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور جوز بوا دو تولہ چھ رتی روغن بلسان سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
کوٹنے والی دواؤں کو کوٹیں گردردی رہیں اور انپر میٹھا پانی اسقدر کہ دوا سے اوپر آجائے ڈالیں اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ ابال آجائے

بعد ازاں آسپر روغن بلسان اور سعہ کو ڈال کر خوب ہلائیں تاکہ اجزا باہم مل جائیں اور پھر جوش دیں تاکہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے اب آگ پر سے اتار لیں اور چھانیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں روغن قسط جو درد جگر اور درد معدہ کو نافع ہے اگر برودت سے ہو اور بالوں کو اگاتا ہے اور درست کر دیتا ہے اگر اسکو بالوں کے مقام پر لگائیں پٹھہ مضبوط کر دیتا ہے اور اسکو قوت دیتا ہے - قسط تلخ اٹھائیس تولہ چار رتی پانچ پونے دو تولہ مرکی عرما عور اٹھارہ تولہ سب کو دردرا کوٹیں اور عمدہ شراب سیاہ یا جھوہری پونے دو سیر ڈال کر دو پہر سے برتن میں جوش دیں نرم آنچ سے پکائیں تاکہ اثر دوا کا نکل آئے بعد ازاں روغن کنجد میں اسکو جوش دیں تاکہ روغن رہ جائے اور پانی جل جائے اب آگ پر سے اتار لیں اور صاف کریں فوائد ہو کہ قسط شراب کا وزن چھپن تولہ ایک ماشہ ہے اور مقدار روغن کا دہ تولہ نو ماشہ چھ رتی ہے روغن قسط جو اول سے زیادہ تر قوی ہے نافع ہے نسخہ اول سے درد معدہ اور درد جگر کو اور پر درد کو ان دونوں کے اور مفاصل کی برودت اور انکے ڈھیلے ہو جانے کو - لونگ اور ساذج اور بیخ کی لکڑیاں ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی چراتیا اور سنبل اور ساذج ہندی اور سعد اور بیخ سوسن اور قرفہ اور شنہ اور قسط ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ مرکی صاف ایک تولہ چار ماشہ ساڑھے تین رتی سب کو دردرا کوٹیں اور آب شیریں میں شبانہ روز بھگوئیں اور بعد ازاں روغن کنجد آسپر دو سیر ڈالیں اور میٹھا پانی قریب پانچ سیر کے اور سب کو نرم آنچ سے پکائیں مگر آنچ پہلے نسخہ کی آنچ سے زیادہ نرم ہو اور یہ ضرور ہے کہ پانی سے بھرا ہوا کوئی برتن مثل پتیلی وغیرہ آگ پر ہمیشہ چڑھی رہے تاکہ اس میں پانی گرم ہوتا رہے جب دواؤں کا پانی گھٹ جائے یہی گرم پانی اس میں ملا دیا جائے تا آنکہ پانی جل جائے اور تیل باقی رہے اب آگ پر سے اتار لیں جب سرد ہو جائے پھر چھانیں اور صاف کر کے کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور استعمال کریں اور تفل دواؤں کا جو باقی ہے آسپر دو سیر اور روغن کنجد ڈال کر مثل مرتبہ اول کے جوش دیں اور آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہونے کے بعد اسکو پھر چھانیں اور پہلے روغن میں ملا دیں روغن آس جو نافع ہے سر کی حرارت کو اور اسکو معطر کرتا ہے اور قوت دیتا ہے - روغن کنجد آدھ پاؤ کم دو سیر اور برگ آس تازہ تخمینا دس سیر کوٹے ہوئے شراب چند میں بھگوئیں خواہ شراب سیاہ جوہری کی اور نبیذ منقہ کلان میں اور خواہ میں جبکہ وزن ساڑھے چار سیر ہوتا ہے شبانہ روز بھگوئیں پھر اسکو کسی دیگ میں بھر دیں اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے - پھر اگر منظور ہو کہ اسکو رنگین بنائیں اس میں آس تازہ کا پانی نچوڑ کر ڈالیں اور آگ پر جوش دیں اور آگ پر سے اتار لیں کہ سرد ہو جائے اور صاف کر کے رکھ چھوڑیں کسی برتن میں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں روغن سعہ جو درد ہائے مفاصل کو نافع ہے اور سرد اعضا کو گرم کرتا ہے اور مثانہ اور گردہ کو نفع کرتا ہے اور سختی ورم کی تحلیل کر دیتا ہے - روغن کنجد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی سعہ خشک آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ نرم آنچ سے اسقدر جوش دیں کہ روغن میں اثر سعہ کا آجائے پھر اسکو آگ پر سے اتاریں اور چھان کر رکھ چھوڑیں روغن بابونہ جو ماندگی کو نافع ہے - روغن کنجد اڑھائی پاؤ میں تھی او گل سرخ اور بابونہ خشک جو سایہ میں سکھایا گیا ہو ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ڈال کر کانچ کے برتن میں بھر کر دھوپ میں رکھیں چالیس روز تک اور پھر چھان کر صاف کریں اور استعمال کریں روغن قیصوم جو گرم ہے اور سرد اعضا کی قوت کر دیتا ہے - روغن کنجد سیر بھر شگوفہ اذخر دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کانچ کے برتن میں خواہ مٹی کے مرتبان میں رکھیں اور دھوپ میں چالیس روز رہنے دیں اور روغن کو صاف کر کے بوقت حاجت کے استعمال کریں روغن مصطگی جو نافع ہے ضعف معدہ اور سختی معدہ کو - روغن کنجد سوا سیر مصطگی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ نرم آنچ میں جوش دیں دو پہر سے برتن میں تاکہ مصطگی گھل جائے اور روغن میں پھر اسکو آگ پر سے

اتاریں اور صاف کریں اور اسی روغن کا پچھنے کی طرف حقنہ دیا جاتا ہے اور اسکے ذریعہ سے پچکاری ناک میں دیجاتی ہے اور جب اسکی مالش پیڑو پر
کیجائے تو دشواری سے پیشاب آنے کو دور کرتا ہے سوسن کا روغن جو نافع ہے ماندگی اور تعب وغیرہ کو روغن کنجد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی اور
سوسن کے بیج اسی قدر لیکر دونوں کو کانچ کے برتن میں رکھیں خواہ چینی کے مرتبان میں اور دھوپ دیں چالیس روز بعد اسکو صاف کریں
اور استعمال کریں روغن … سنج اور سوسن اور قسط اور حب بلسان اور مصطگی اور زعفران ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی لونگ اور
قرفہ ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سب اجزا کو دردرا کوٹیں اور کانچ کے برتن میں رکھکر روغن کنجد چھٹانک آدھ سیر اسپر ڈالیں
اور گل سوسن تازہ بیس عدد اسمیں چھوڑ کر سایہ میں رکھیں کسی پاکیزہ جگہ جہاں کی ہوا خوب ہو یہاں تک کہ روغن میں
دواؤں کا خمیر اٹھ آئے اور خوشبو دواؤں کی روغن میں آجائے اب روغن کو صاف چھان کر رکھ چھوڑیں اور بوقت حاجت کے
استعمال کریں روغن … جو برودت گردہ اور مثانہ اور پشت اور رحم کو اور پٹھے کے ڈھیلا ہوجانے اور دونوں پہلوؤں کے درد کو
نافع ہے روغن کنجد تین سیر آدھ پاؤ برگ سداب تازہ سوا گیارہ تولہ اور میٹھا پانی اڑھائی پاؤ سب کو نرم آنچ میں جوش دیں ایسا کہ
برتن میں … پانی جل کر روغن باقی رہے اور آگ پر سے اتار لیں اور چھان کریں اور بکار استعمال کریں روغن حیات جو تمام قویٰ
… اور پٹھے کے ڈھیلے ہونے کو نفع کرتا ہے روغن کنجد آدھ پاؤ تین سیر کو مٹی کے برتن میں بھریں اور اسمیں پانچ سے بیس دن تک
زندہ سیاہ سانپ ڈال دیں اور برتن کا منہ بند کردیں اور نرم آنچ سے پکائیں اسقدر کہ سانپ گل جائیں پھر اسکو آگ پر سے اتاریں
اور جب کسیقدر سرد ہو جائے تو برتن کا منہ کھولیں اور اسکے بخارات سے بچیں اور اتنی دیر ٹھہر جائیں کہ بالکل سرد ہو جائے اور بخارات
اسکے بند ہو جائیں پھر کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بوقت حاجت کے فتیلہ لگانے اور ملنے کے طریقہ سے استعمال کریں اور کھانے پینے کے
کام کا نہیں ہے اور لگانے میں بھی پرہیز کی ذریعہ سے … روغن داذشیشعان جو روانی شکم اور ضعف معدہ کو نافع ہے
داذشیشعان پندرہ تولہ ساڑھے چار ماشہ … تولہ چھ رتی تج کی لکڑیاں اور قسط ہر واحد سوا گیارہ تولہ فرفیون چودہ تولہ چھ رتی چھیرا تیا
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سب کو دردرا کوٹیں اور روغن کنجد پانچ قسط میں اچھی طرح پکائیں اور صاف کرکے رکھ چھوڑیں اور بوقت
حاجت کے استعمال کریں … قسط کا وزن اور … کے روغن کے واسطے ایک اوقیہ ہے اس حساب سے پانچ قسط برابر
پندرہ تولہ چھ رتی کے ہوا اور یہ … کم ہے … وزن ادویہ … کے اور اگر قسط شراب کا وزن لیا جائے جو چھتیس تولہ ایک ماشہ کا
ہوتا ہے تب وزن روغن کا سوا پاؤ تین سیر ہوگا لہذا معلوم ہوتا ہے کہ اصل نسخہ میں غلطی ہے شاید بجائے پانچ قسط کے پندرہ قسط وزن
روغن کا ہو روغن قطاملاذ جو استرخاء عصب اور فالج اور لقوہ اور قولنج اور امراض بارد کو نافع ہے اور یہ روغن ہندی ہے شل اور
بل اور فل اور وج ترکی اور … ہندی اور آس اور دارفلفل اور جوز القی اور بیخ سوسن آسمانگونی اور تخم رازیانہ اور قسط اور مرکی اور …
اور … ہر واحد … ماشہ سب کو دردرا کوٹیں اور صاف ہانڈی میں بھریں اور اسپر روغن کنجد ایک سیر اور شیر تازہ اور آب
شیریں ہر واحد دو سیر ڈالیں اور دھیمے سے برتن میں جوش دیں کہ پانی اور دودھ جل جائے اور روغن فقط رہ جائے اور بعد سرد ہو جانے کے
استعمال کریں روغن کلکلانج قولنج اور لقوہ اور فالج کو اور معدہ کو اور مفاصل کے درد کو اور نقرس کو اور پٹھے کے ڈھیلے ہو جانے کو اور
استسقا اور جملہ دردہا سرد کو نافع ہے ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ اور بہیڑہ اور شیر آملہ خستہ برآوردہ ہر واحد … ماشہ قنبیل اور دارفلفل
اور زنجبیل ہر واحد … دو تولہ چار … ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ ترید چھ تولہ گوکھرو تازہ اور … اور سداب تازہ

ہر واحد ایک کف دست سب اجزا کو فرداً فرداً کرکے جوکوب کرین اور کسی صاف پاکیزہ برتن مین رکھکر اسپر پونے دس سیر پانی میٹھا ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین کہ آدھا پانی جل جائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار کر سرد کرین اور پانی کو چھانین پھر اُسی پانی پر روغن بید انجیر چار سیر ڈالکر پھر دیگچہ مین بھرکر نرم آنچ سے جوش دین تا اینکہ سب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے اب اسکو آگ پر سے اُتارین اور سرد کرنے کے بعد صاف کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین بعض اطبا اسمین ملٹھی چھلی ہوئی ڈیڑھ تولہ شریک کرتے ہین اور شیطرج ہندی چودہ ماشہ اور سنبل اور فرکمان ہر واحد سات ماشہ بھی ملاتے ہین یہ روغن ساطع برودت معدہ اور جگر اور فالج اور جملہ امراض بارد اور خفقان بارد کو نافع ہے روغن گل اور روغن زنبق اور روغن نرگس ہر واحد پونے چونتیس تولہ کسی کانچ کی بوتل خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین بھرین اور پورے ایک ماہ تک عود اور کافور سے اسکو دھوتے رہین پھر جوز بوا اور جاوتری ہر واحد نو ماشہ میعہ خشک اور سہر نوہ یعنے ثمر درخت عود اور قاقلہ اور افلنجہ یعنی بالچھڑ اور فاغرہ یعنے کباب دہن کشادہ اور کبابہ اور قرنفل اور سنبل اور گل سرخ اور دونون صندل ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی سلیخہ یعنی تج سوا چار ماشہ عود ہندی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سک اور غالیہ ہر واحد پونے چار تولہ سب کو کوٹین اور چھانین اور زعفران جسقدر ہو سکے اسمین دواؤن کو پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور مرتبان وغیرہ مین بھرکر بعض روغنہا سے خوشبو سے اسکو گوندہین اور ایک مہینہ تک عود خام سے جو پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ہو اور سیقدر کافور سے اسکو باسین اور دھونی دین اور نو ماشہ عنبر اور ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مشک اور ساڑھے چار ماشہ کافور لیکر پہلے عنبر کو حل کرین اور مشک اور کافور کو پیسین اور کھرل مین ڈالکر پیسین اسقدر کہ سب اجزا مل جائین پھر اسکو مرتبان مین رکھدین اور باقی روغن بھی اسمین ڈالین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت روغن کی جو بالون کو گھنا کرتا ہے اور بالون سے آفات کو منع کرتا ہے۔ ساذج ہندی اور حنا اور مازو اور قسط ہر واحد سات تولہ سوا پانچ ماشہ لاذن دو تولہ نو ماشہ چھ رتی زعفران اسقدر زیت انفاق یعنی قسم عمدہ اسکی ڈیڑھ تولہ شراب جمہوری دو قسط جو برابر ڈیڑھ یا دو سیر کے ہے بموجب قول مصنف کے سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرین اور اسپر شراب اور روغن مذکور ڈالین اور نرم آنچ سے جوش دین تاکہ شراب جل جائے اور روغن باقی رہے اب آگ پر سے اُتارین اور چھان کر کسی برتن مین رکھین اور استعمال کرین روغن جو بواسیر کو نافع ہے اور جملہ امراض جو برودت سے ہون اُنکو نفع کرتا ہے اگر پیا جائے خواہ اسکی مالش کیجائے۔ گل کبود اور سعد کوفی اور برگ آس اور دونا مروا اور تخم حرمل حبۃ الخضرا جسکو بُن کہتے ہین اور مغز بید انجیر اور سداب اور راسنہ اور سویا اور شہد گرفتہ روغن گاو اور تیل بابونہ کا تیل اور سپید رال اور قطران جسکو سیاہ رال کہتے ہین اور روغن غار اور رنڈی کا تیل اور سنجر بیا ہر واحد پینتیس ماشہ میعہ اور اشق اور سکبینج اور جاوشیر اور قنہ یعنے بیروزہ اور افیون اور بادام مقشر خربق سپید اور زرنب اور افلنجہ اور شیطرج ہندی ہر واحد پونے دو تولہ اور لونگ اور جوز بوا اور کلیجن دارچینی اور بھلاوان اور جند بیدستر ہر واحد ساڑھے دس ماشہ بزر البنج اور لبان اور ساسالیون اور تخم گندنا فوفل کلونجی تخم جرجیر اجوائن اور برگ غار اور قسط ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ روغن زیت اڑھائی سیر آب شیرین پونے چار سیر سب دواؤن کو ریزہ ریزہ کرین اور پانی اور روغن کو اسپر ڈالین کسی پاک صاف برتن مین اور نرم آنچ سے پکائین تا اینکہ پانی سب جل جائے اور روغن باقی رہے پھر آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھانین اور صاف کرین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب بیسوان شربت اور رب کے بیان مین

اور پہلے بیان شراب سوسن کا جو ضعف معدہ اور جگر اور دونون کی برودت کو خواہ دونون اکٹھا ہون نفع کرتا ہے اور جو غشی بسبب استفراغ مفرط خلط کے پیدا
ہوتی ہو یعنی زیادہ دست آنے سے جو اخراج اخلاط کا ہوجائے اور غشی پیدا ہو اسکو اور خون کے نکل جانے سے جو غشی عارض ہو اور ضعف قلب کو نافع ہے
گل سوسن آزاد زیرہ برآوردہ اور جو زردی اُسکے اندر ہوتی ہے اس سے بھی صاف کیے ہوئے چار سو پھول انکو ایک صاف کپڑے پر بچھائین ایک شبانہ روز دھوپ
اور سایہ مین اسے رکھیں پھر قسط اور لونگ اور چرائتا ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ نمک سپید اور تج ہر واحد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ حماما اور سنبل الطیب
اور مصطگی ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی عود بلسان سوا گیارہ تولہ سب کو دردرا کوٹین اور کانچ کے برتن مین اسکو ملائین خواہ چینی کے
برتن مین اور ایک تہ سوسن کی ہو اور ایک تہ دوا دون کی اور شبانہ روز یونہین رہنے دین تا اینکہ دوائون کا خمیر اٹھ جائے اور دوسرے روز
آسیر شراب جیسا خواہ شراب جمہوری کہنہ صاف اسپر ڈالے سات سیر کے ڈالین اور زعفران ایک تولہ چار ماشہ سات رتی اور مشک
نو ماشہ دونون کو شراب مین پیس کر خواہ شراب جمہوری مین حل کرکے دوا پر چھوڑین اور ان سب کو سعد سائنہ سوا گیارہ تولہ اور عود بلسان
دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مین بھگوئین اور ایک کھلا ایسی برتن کو منہ کھلا سوا چھوڑ دین اور منہ پر اسکے کاغذ یا کپڑہ ڈھانپین اور کاغذ پر ایک
پارچہ کتان رکھدین اور پیندول صاف جو ایک قسم کی مٹی ہے اسمین جو کی بھوسی ملا کر خواہ بھیڑ کی مینگنی داخل کرکے گل حکمت کرین اور
سایہ مین اسکو رکھین ایسی جگہ جہان آتی ہری ہوا آتی ہو اور چھ مہینہ تک رہنے دین بعد اسکے استعمال کرین شراب اترج جو ضعف معدہ
اور خفقان معدہ کو نافع ہے ۔ برگ لیموے کلان کو شراب کہنہ مین بھگوئین خواہ شراب جمہوری مین جو صاف ہو اور وزن اسکا چھ قسط کا ہے
اور قسط یہان سنبل اوقیہ کا مراد ہے جو برابر چھ تولہ پانچ ماشہ کے ہو اس چھ قسط برابر چار سیر آدھ پاو کے ہے اور برتن کا صاف اور عمدہ
ہونا شرط ہے سات روز تک بھگونا چاہیے اور پھر اسکو چھانین کہ پتیان نکل جائین اور آسیر شہد کف گرفتہ چھپن تولہ پانچ ماشہ ڈال کر خوب
گھوٹین اور کانچ کے برتن خواہ چینی کے برتن مین رکھ چھوڑین اور استعمال کرین شراب تفاح مقوی معدہ سیب اچھی طرح صاف
کیا ہوا جو خوب پختہ ہو گیا ہو اور شیرین ہو اور چھلکہ اور بیج اسکے سب دور کردیے ہون اسکو باریک کوٹین اور دو سیر شہد کف گرفتہ یا قند سپید
کوٹا ہوا دو سیر ڈالین اور خوب طرح ملائین تاکہ دونون اجزا مل جائین پھر آسیر آب باران صاف سوا پانچ سیر ڈالکر خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب
ملجائین اور پھل آبگینہ کے برتن مین ہو خواہ چینی کے برتن مین اور اسکا منہ بند کرکے دھوپ مین ایک مہینہ رکھدین پھر اسکو چھانکر
استعمال کرین ۔ اور اگر اسکو خوشبو کرنا منظور ہو ساڑھے تین ماشہ مشک اور ساڑھے دس ماشہ عود ہندی اور سالک اور مصطگی ہر واحد سات ماشہ
باریک کوٹکر اسی شربت مین گھول دین افضل ترین اقسام اسکی وہی ہے جو سیب شامی سے طیار کیا جائے خواہ صفاہانی خواہ قوقان کے سیب
صفاہانی کی [illegible] کا شربت جو ضعف معدہ اور جگر اور [illegible] کو اور تلی اور [illegible] کو نافع ہے ۔ ترش ہی ہو یا کہ کر میٹھی ہو جائے اور پھر تخم
اسکا اور پروال نکالنا اتار ڈالین اور اندر سے اسکو صاف کرین بیج وغیرہ سے اور [illegible] دن دست مین کوٹین اور نچوڑین اور جو پانی ہو اور ہے
اسکو پورا نہین سیر وزن کرین مگر صاف پانی درد وغیرہ سے کیا ہوا اسکا وزن کرنا چاہیے اب اسکو جدا کسی برتن مین رکھین پھر شراب
خوب صاف جیسی کی یا شراب جمہوری [illegible] سیر لیکر اسکو پھوک مین [illegible] کہ جو رکھا ہوا ہے ایک شبانہ روز رکھدین پھر اس سے نچوڑ کر
شراب کو جدا کرین اور پھوک کو اس پانی مین جو نچوڑا ہوا رکھا ہے دھوئین اور نچوڑین اور پانی کو صاف کرین اور سب کو ایک ہی برتن مین
ایک جگہ دین اور نرم آنچ سے اسقدر پکائین کہ نصف رطوبت جل جائے اور کف جسقدر آتا ہو اسکو دور کرتے جائین پھر اسکو ایسے سوتی
کپڑے مین دہرا کرکے چھانین جو صفت ہو خواہ جو علاقہ سے اسکو ٹپکا کر صاف کرین تاکہ پانی ٹھہرا ہوا ٹپکے اور صاف ہو جائے پھر اسپر

شہد کف گرفتہ ساڑھے سات سیر ڈال کر کسی دیگچے مین آگ پر چڑھائین اور اسمین زنجبیل و مصطگی ہر واحد سات ماشہ بڑی الائچی اور چھوٹی
الائچی اور دارچینی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ لونگ ساڑھے دس ماشہ دردا کوٹ کر اور زعفران مسلم جو پسی ہوئی نہو چودہ ماشہ ڈالئین اس
طرح سے کہ ان سب دواؤن کو کسی کندہ او سفید پارچہ کی تھیلی مین پوٹلی باندھکر دیگچے مین چھوڑ دین اور نرم آنچ سے اسکو پکائین اور
پوٹلی ہلاکر بار بار ملتے رہین گھنٹہ بھر کے بعد اور نچوڑا کرین تا اینکہ اپنی حد کو پہونچ جائے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور سرد ہونے دین بعد
چھانین اور کانچ کے برتن مین خواہ چینی کے مرتبان وغیرہ مین اٹھا رکھین اور نورتی مشک پسی ہوئی لیکر تھوڑی سی شراب اصل
یا شہوری مین یا عرق بید مین حل کر اسی مین ڈال دین اور ہلائین تاکہ سب مین برابر ملجائے اور اسکے ہمراہ پوٹلی دواؤن کی جو پہلے طیار
کی تھی ڈالین اور اسکو بھی ہلا دین بعد ازان نکال لین اور اسکے بعد استعمال کرین شربت آس جو ضعف معدہ اور جگر اور سینون کو
اور خراش کو آنتون کے نافع ہے حب الآس تازہ جو کوب کیا ہوا پونے چھتیس تولہ آب شراب مانزوجو عمدہ ہو اور بافشونت بھی ہو
چھپن تولہ ایک ماشہ ڈال کر سات روز تک رہنے دین پھر اسکو چھان کر کانچ کے برتن مین رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال
کرین شربت انار جو پودینہ ڈال کر بنتا ہے انار ترش اور شیرین یا دونون کو لاکر چھیلین اور اوپر کے چھلکے اتارین اور بیج پوست
اور زرد اندرونی پوست کے نچوڑین اور چھانین اور جوش دین کہ نصف پانی باقی رہ جائے اور اسپر پودینہ کی گڈی کو ڈالین اور فی
چھتیس تولہ آب انار سترہ تولہ قند سپید ملا کر کسی پاکیزہ دیگچے مین بھر کر نرم آنچ سے جوش دین تاکہ نصف رہ جائے اب آگ پر سے
اتارلین اور چھان کر استعمال کرین بروقت حاجت کے صفت سکنجبین سادہ کی جسکو جالینوس نے ایجاد کیا ہے صاحبان مزاج حار کے
واسطے اور اسکے واسطے جسکو بھوک کم لگتی ہو اور جسکے معدہ مین غذا بخوبی ہضم درست نہ پاتی ہو اور جسکے معدہ اور جگر کا مزاج گرم ہوگیا ہو
اور جسکے معدہ پر ریزش صفراکی ہوتی ہو بڑے بڑے دانہ کی خوشبودار سرکہ لیکر پوست اتارین اور اندر کے بیج وغیرہ بھی دور کرین یا کوٹین
اور اسکا پانی قریب سوا سیر لیکر اسمین شہد عمدہ ملائین ہموزن اسی پانی سے اور جسکو منظور ہو بجاے شہد کے شکر ملا دے یہ بھی ہو سکتا ہے
اور پھر اسمین سرکہ آدھ پاو کم سیر بھر ملائین اور تھوڑا سا جوش کوئلہ کی آنچ پر دین اور کف نکالتے جائین اور جسقدر کف آتا جاوے
سب دور کرتے رہین تا اینکہ قوام مین شہد کے گاڑھا ہو جائے اور استعمال کرین لیکن جسکے جگر پر اور معدہ پر برودت غالب ہو
اسی شربت مین زنجبیل ساڑھے دس ماشہ اور فلفل سپید سات ماشہ ملا دین اور اسی حالت مین بعض مین عود اور بسباسہ اور ہینگ اور اسی قسم کی
خوشبو چیزین ملا کر خوشبو کرین مقدار شربت اسکی قبل وقت غذا کے سوا دو تولہ سے لیکر ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تک ہے اور اگر کوئی آدمی
اسکو سونے سے پہلے ہی مقدار تناول کرے تو اسکو بھی نفع ہوگا سکنجبین شکری جو تپون کو اور سدون کو اور پیاس کو نافع ہے اور معدہ
بلغم کو صاف کر دیتی ہے سرکہ شراب جو پرانا ہو لیکر اسپر اتنا صاف اور میٹھا پانی ڈالین کہ سرکہ کی تیزی ٹوٹ جائے اور کسیقدر
ترشی بھی اسکی جاتی رہے اور مقدار پانی کی وہی تجویز کرے جسقدر ترشی سرکہ مین ہو اور اسمین پوست بیخ کرفس اور پوست بیخ رازیانہ
ہر واحد چودہ تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس اور انیسون اور رازیانہ ہر واحد پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ان سب دواؤن کو ایک
شبانہ روز اسی مین بھگو دین اور بعد اسکے نرم آنچ سے اتنا جوش دین کہ چھٹا حصہ کم ہو جائے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور
سرد کرین اور چھانین اور دو چند وزن قند سپید اسمین داخل کرین اور پھر اسکو آگ پر چڑھائین نرم آنچ سے پکائین اور کف دور
کرتے رہین تا اینکہ قوام درست ہو جائے پھر اسکو اتار کر سرد کرین اور صاف کر کے استعمال کرین اگر ارادہ ہو کہ اسکو شہد ملا کر بنائین

یہ بھی جائز ہی کہ اڑھائی گنا وزن شہد اسمین داخل کرین - اور جسکو منظور ہو اسمین زعفران بھی سالم داخل کرین ساڑھے دس ماشہ
پوٹلی مین باندھکر پکاتے وقت دیگچے مین ڈال دین اور مل دیا کرین صفت جلاب کی جو تپہاے صفراوی کو اور پیاس اور حرارت
معدہ اور جگر کو نافع ہی - قند سپید دس سیر اور میٹھا پانی صاف دو سیر کسی پتھر کے برتن مین خواہ قلعی دار دیگچے مین ڈال کر نرم آنچ سے
پکائین اور کف اُتارتے رہین جب پھین آنا موقوف ہوجائے اُسپر آدہ پاؤ کم سیر بھر گلاب ڈالین جو خوب تند اور تیز ہو اور پکائین تا آنکہ
گاڑھا ہوجائے اور سرد ہونے کے بعد چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور استعمال کرین بر وقت حاجت کے سکنجبین سفرجلی
بہی کا پانی اصفہان کی بہی ہو خواہ کوران کی جسکی بو پاکیزہ ہو ایک جزو اور شکر ایک جزو اور سرکہ چہارم جزو سب کو نرم آنچ مین پکائین تاکہ قوام پر
شہد کے آجائے اور سرد ہوجائے پھر کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت دو تولہ نو ماشہ چہ رتی سے
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تک ہی - اور جسکو پسند ہو کہ شہد کے ذریعہ سے طیار کرے یہ بھی کرسکتا ہی شربت ورد جو تپ اور پیاس اور
معدہ کی بھڑک کو نافع ہی اور طبیعت کو نرم کرتا ہو - گل سرخ جوری زیرہ بر آوردہ اور بیج سے بھی پاک کیا ہوا اُسکو دیگچے مین ڈالین اور دو سیر
دو سیر پانی گرم کرین اور پورا جوش دین اور بعد اسکے چھانین اور دو چند وزن قند سپید ملا کر پھر نرم آنچ سے پکائین اور کف اسکا اُتارتے رہین
تاکہ قوام مین جلاب کے آجائے پھر اسکو آگ پر سے اُتار لین اور بعد سرد ہونے کے چھانین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بر وقت
حاجت کے استعمال کرین - اور اگر ارادہ یہ ہو کہ دست آئین اس مناسب ہی کہ گل سرخ کو ایک مرتبہ جوش دین پھر پانی کو دیگچے مین ڈال دین اور گل سرخ
دوبارہ اُسمین اور ملائین اور جوش دین اور چھانین اور پھر سہ بارہ اور پھول ڈالکر جوش دین اور پانچ مرتبہ خواہ زیادہ اس سے جدید
گل سرخ ڈالتے رہین اور جوش دیا کرین اور جسقدر زیادہ تکرار عمل ہوگی اسیقدر قوی تر اور دست آور زیادہ ہوگا جب کہ پانی صاف ہوجائے
اب اُسپر دو چند وزن پانی سے شکر ڈالکر جوش دین اور کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین مقدار شربت
اسکی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سکنجبین مین ہو اگیارہ تولہ شربت ورد ملائین اور آب سرد کے ہمراہ تناول کرین خواہ نمک کے ہمراہ کہ
اس سے صفراوی خلط کا اسہال ہوتا ہی شربت بنفشہ جو پروردہ ہو بنفشہ تازہ زیرہ بر آوردہ اڑھائی پاؤ لیکر اُسپے چار سیر پانی مین
ڈالین اور ایک جوش پورا اسکو دین اور چھان کر فی چونتیس تولہ پانی اڑسٹھ تولہ شکر ڈالین اور نرم آنچ سے جوش دین اور کف دور کرتے رہین
تا آنکہ قوام اسکا گاڑھا ہوجائے پھر آگ پر سے اُتار لین اور استعمال کرین شراب سکر جو رطوبت اور بلغم کو اور سرد مزاج والون کو نافع ہی -
زنجبیل دارچینی ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ سنبل و قاقلہ ہر واحد سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ خوشبو چیزون کو کوٹین اور اُنپر تین سیر
پانی ڈالکر جوش دین تاکہ قریب دو سیر کے پانی رہ جائے اور پارچہ کتان سے چھانین جو گندہ ہو پھر اُسپر قند سپید پانچ سیر ڈالکر نرم
آنچ سے جوش دین اور کف اُتارتے رہین اور اسمین زعفران قریب نصف درہم لپیٹ پوٹلی دو ماشہ لٹکا لین پھر جب اسکا قوام درست
ہوجائے آگ پر سے اُتار لین اور سرد ہونے کے بعد چھانین شراب العسل جو معدہ اور جگر کو گرم کرتی ہی - شہد خالص چار سیر اور سنبل
اور مصطگی اور دارچینی قاقلہ عود ہندی اور سنبل اور جوزبوا اور فلفل ہر واحد سات ماشہ لونگ ساڑھے تین ماشہ دواؤن کو دردرا کوٹین اور
دیگچے مین رکھکر اُسپر اڑھائی سیر میٹھا پانی ڈالین اور جوش دین تاکہ دو ثلث پانی رہ جائے اور منفذ پارچہ سے چھانین پھر اُسپر شکر خواہ شہد
دو چند خواہ کم وبیش ڈالکر نرم آنچ سے پکائین اور کف دور کرتے رہین تاکہ قوام اسکا درست ہوجائے تب آگ پر سے اُتار لین اور
بعد سرد ہونے کے صاف کرین اور کسی برتن مین رکھ چھوڑین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین یہ شربت لیمو غلبہ صفرا اور پیاس اور ضعف معدہ

اور قے صفراوی کو نافع ہے۔ آب لیمو چار سیر کو پتھر کے برتن مین رکھکر آگ پر چڑھائین اور معتدل آنچ سے جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر اسپر دو سیر قند سپید ڈالین
اور جوش دین اور کف دور کرتے رہین اور جب قوام درست ہوجائے آگ پر سے اُتار کر کسی برتن مین کانچ کے خواہ چینی کے برتن مین اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے
استعمال کرین صفت خشخاش لیمون کی جو معدہ اور بدہضمی و تپ ربع اور درد شکم کو نافع ہے اور مشائخ کو نفع کرتی ہے۔ شہد کف گرفتہ تین سیر اور شراب صاف
جو عمدہ اور کہنہ ہو یا شراب جمہوری دس سیر لیکر اُسمین زنجبیل ساڑھے سترہ ماشہ قاقلہ صغار یعنی چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی ہر واحد تولہ دو ماشہ
لونگ پسی ہوئی ساڑھے چار رتی دارچینی پونے دو ماشہ ریشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ دارفلفل پونے سات رتی سب دواؤن کو دردرا
کوٹین سوائے زعفران کے اسلیے کہ وہ تین روز تک کسی گرم جگہ مین رکھ دیجاتی ہے اور روزانہ تین مرتبہ ہلاتے رہین اور بعد اُسکے صاف کرین
اور سات رتی مشک اُسمین چھوڑ کر کسی کانچ کے برتن مین رکھ دین اور استعمال کرین شراب افسنتین جو فساد مزاج اور ضعف معدہ اور فساد
طحال اور اُسکی صلابت اور ورم کو نافع ہے اور روانی شکم پیدا کردیتی ہے۔ شراب صاف عمدہ اور جمہوری خواہ نبیذ مویز کلان اور شہد آدہ پاؤ کم
تین سیر کف گرفتہ شہد خالص تین سیر اور سبز روغنی برتن مین خواہ کانچ کے برتن مین رکھین اور مصطگی اور فسطا اور مرکی اور افسنتین رومی
ہر واحد چودہ ماشہ خواہ ایک ایک جزو اور سازج ہندی سنبل الطیب گل سرخ صبر اور غاریقون ہر واحد سات ماشہ زعفران دروزی کوٹی ہوئی
ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کر پوٹلی باندھکر شراب اور شہد مین ڈالدین اور منھ برتن کا بند کردین اور دھوپ مین ستائیس روز تک رکھین اور
بعد اسکے استعمال کرین شراب ذیمقراطیس ضعف جگر اور معدہ اور طحال کو اور فساد مزاج بارد کو نافع ہے اور یہ بھی کہتے ہین کہ اس شربت نے
حکیم ذیمقراطیس کو تمام عمر جملہ امراض کے عارض ہونے سے محفوظ رکھا ہے۔ پنج سوسن اسانگوفی ایک ماشہ سب اجزا کو جمع کرکے پیسین اور چھانین
اور روغنی سبز برتن خواہ کانچ کے برتن مین بھرین اور شراب قسم عمدہ آدہ پاؤ کم تین سیر پھر اسمین گرائین اور منھ برتن کا چونے کے ذریعہ
بند کردین اور چالیس روز تک پوشیدہ رہنے دین اور بعد ازان قبل غذا اور بعد غذا اُسکے استعمال کرین ربوب کا بیان اور پہلے صفت
رب بہی کی جو سادہ ہے اور روانی شکم اور حرارت اور قے کو نافع ہے۔ بہی منجوش اور شیرین دونون قسم کی لیکر چھلکا اوپر کا دور کرین اور اندر کی
آلائش سے بھی پاک کر ڈالین اور پانی اُسکا نچوڑین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین کہ چہارم پانی رہ جائے پھر اُسکو صاف کرین اور سرد
ہونے دین تاکہ اُسکا کھولنا موقوف ہوجائے پھر اُسکو دوبارہ صاف دیگچے مین ڈالین اور جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر صاف کرکے
کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین رب تفاح جو مرہ صفرا اور جوشش خون اور دست آنے کو اور قے اور غم کو
نافع ہے۔ تفاح کا سیب یا اصفہان کا لیکر اندر سے اُسکو صاف کرین اور کوٹ کر پانی نچوڑین اور نرم آنچ سے اُسکو پکائین تا اینکہ چہارم
باقی رہے پھر اُسکو چھانین اور سرد ہونے دین یہان تک کہ ٹھہر جائے پھر اُسکو دیگچے مین چڑھائین اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر اُسکو
صاف کرکے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین انار کا رب غم کو اور گرمی کی بھڑک اور زیادہ پیاس اور تیز
تپون کو نفع کرتا ہے۔ انار منجوش کو لاکر اُسکے بیج اندر سے دور کرین اور عرق نچوڑین اور چھانین اور پتھر کے دیگچے مین جوش دین تاکہ چہارم وزن کا
باقی رہے پھر اُسکا استعمال کرین۔ اور اگر ارادہ ہو کہ پودینہ کی شرکت سے بنائین تاکہ قے کو بند کردے لازم ہے کہ ایک گڈی پودینہ کی تازہ تازہ
اُسپر ڈالین اور اُسکے ہمراہ جوش دین رب انگور خام جو مرہ صفرا اور پیاس اور تیز تپون کو مفید ہے۔ انگور خام جسمین عرق زیادہ ہو لیکر
خوشہ کی ڈالیان وغیرہ جو ہوتی ہین اُنسے انگور کو صاف کرین اور پانی اُسکا نچوڑین اور صاف کرین اور کسی صاف دیگچے مین بھر کر معتدل
آنچ سے جوش دین تا اینکہ چہارم پانی رہ جائے پھر آگ پر سے اُتارلین اور صاف کرین اور سرد ہونے دین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین اور ۲۸

جسکا ارادہ ہو اسمین شکر ڈالنے کا لیس چاہیے کہ جب آدھا پانی جل جائے اسوقت ہموزن عرق کے شکر ڈالین اور یہی طریقہ شکر ملانے کا رب توت اور رب انار بنانے مین کیا جاتا ہے اگر اسکی حاجت ہو رب انار شیرین جو روانی شکم اور تشنگی شدید اور تپ اور غم کو نافع ہے ۔ انار شیرین تازہ لیکر خوب کوٹین اور پانی اسکا نچوڑین اسی پانی کو ٹھہر کے دیگچے مین رکھ کر معتدل آنچ سے جوش دین تاکہ نصف باقی رہے پھر اسپر نصف وزن اسکے شکر ڈال کر اسقدر جوش دین کہ گاڑھا ہوجائے اور تھوڑی سی زعفران اسمین ڈالین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب توت جو حلق کے درد اور خناق کے اقسام کو نفع کرتا ہے ۔ توت شامی کا پانی نچوڑین اور صاف کرین اور جوش دین کہ نصف باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور چھان کر صاف کرین اور اسمین سے پانچ قسط جو کہ برابر ساڑھے تین سیر کے ہوتی ہین اور آدھ پاو دو سیر شراب مثلث ملا کر معتدل آگ پر آنچ دین تاکہ تہائی باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور چھانین اور مرکی اور پھٹکری اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ خوب باریک کوٹ کر چھڑکین اور خوب گھوٹین تاکہ اجزا سب ملجائین ۔ اور جسکا ارادہ ہو کہ رب توت سادہ بنا لیس چاہیے کہ آب توت کو اسقدر پکائے کہ چہارم وزن باقی رہے پھر اسکو صاف کر کے کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین اخروٹ کا رب حلق کے درد کو نفع کرتا ہے جب اسکی کلیان کچی ہین تو کو بند کر دیتا ہے اگر پلایا جائے ۔ پوست بیرونی اخروٹ کی جو تازہ ہو لیکر کوٹین اور نچوڑین اور اسی پانی کو جوش دین تا اینکہ تیسرا حصہ جل جائے اب اسمین سے ساڑھے تین سیر عرق چھنے ہوے مین تولہ ایک ماشہ شراب مثلث ملا کر کسی صاف دیگچے مین چڑھا کر پکائین معتدل آنچ سے تا اینکہ تہائی رطوبت باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور بعد سرد ہو جانے کے چھانین اور صاف کرین اور اسمین مرکی صاف چار تولہ چھ ماشہ پانچ رتی زعفران اور پھٹکری ہر واحد دو تولہ نو ماشہ چھ رتی پیس چھان کر ملائین اور خوب گھوٹین کہ اجزا ملجائین اور کانچ کے برتن خواہ روغنی سبز برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین رب آس کا قے اور خلفہ یعنی دست اور پیچش اور درد پوست فم کو نافع ہے اور قے سے وہ قسم مراد ہے جو کھانسی آنے کے وقت عارض ہوتی ہے ۔ حب الآس تازہ اور پختہ لیکر خوب طرح سے کوٹین اور نچوڑین اور نچوڑے ہوے پانی کو چھانین اور مٹی کے بڑے برتن مین جوش دین جو صاف اور پاک ہو اسقدر جوش دین کہ چہارم وزن باقی رہے تب اسکو آگ پر سے اتارلین اور سرد ہونے کے بعد چھان کر اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ۔ کچے چھوارے کا رب قے کو اور روانی شکم اور ضعف معدہ کو نافع ہے ۔ بسر جیسوان یعنی کچا چھوارا اور شکر لیکر اسکی گٹھلی دور کرین اور کوٹین پھر اسکا پانی نچوڑین اور صاف کرین اور صاف برتن مین رکھ کر معتدل آنچ سے پکائین تا اینکہ تہائی باقی رہے پھر اسکو آگ پر سے اتارلین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب آلو بخارا کا جو بھڑکتی ہوئی تپ کو نفع کرتا ہے اگر تپ کے ساتھ قبض طبیعت ہو اور پیاس مین تسکین پیدا کرتا ہے ۔ آلو بخارا ترش اور شیرین دونون قسم کا لیکر گٹھلی سے پاک کرین اور کسی صاف دیگچے مین رکھ کر اسپر آب شیرین اسقدر ڈالین کہ اوپر آ جائے اور خوب طرح اسکو جوش دین اور ٹھہر جائین کہ سرد ہو جائے پھر اسکو نچوڑین اور چھانین اور بعد چھاننے کے پھر اسکو دیگچے مین بھرین اور آنچ دین تا اینکہ چہارم باقی رہے اب آگ پر سے اتارلین اور سرد ہونے دین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رب اترج جسے لیمو کو اترج کہتے ہین یہ رب زہر کے اقسام کو اور پیاس کو نفع کرتا ہے اگر پلایا جائے اور داد کے اقسام کو نافع ہے اگر داد پر لگایا جائے اور آنکھ کی سپیدی کو مفید ہے اگر بطور سرمہ کے سلائی مین لگا کر پھیرا جائے ۔ لیمو کا ترش لیکر اسکا پانی خوب نچوڑین اور چھانین اور ٹھہر کے دیگچے مین جو صاف ہو بھر کر معتدل آنچ سے جوش دین تا اینکہ چہارم باقی رہے اور آگ پر سے اتارلین اور صاف کر کے استعمال کرین رب خشخاش سادہ جو نزلات کو نافع ہے اگر سینہ پر سر سے گرتے ہون دو

خشخاش کی بونڈیان جو بڑی بڑی اور سپید ہون اور عمدہ ہون بیدانہ کی مع انکے دانہ کے ریزہ ریزہ کرین اور چار قسط پانی مین بھگوئین اس نسخہ مین قسط کا وزن برابر ڈیڑھ رطل کے ہے جو برابر پچاس تولہ چھ ماشہ کے ہوا اسکو صاف دیگچے مین ڈال کر جوش دین اور آگ پر سے اتارین اور اتنا سر و [illegible] دین کہ ہاتھ ملنا ممکن ہو اب اسکو ملین اور صاف کرین اور اسپر سوا سیر آب شیرین اور شہد ڈھائی پاؤ ڈال کر پھر اسکو دیگچے مین چڑھائین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ مثل لعوق کے ہو جائے اب آگ پر سے اتارلین اور بعد سرد ہونے کے کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین خواہ روغنی سبز برتن مین اور استعمال کرین

رب خشخاش جو شراب مثلث ملا کر بنایا جاتا ہے نزلات جو سر سے بطرف اعضا کے گرتے ہین انکو نفع کرتا ہے۔ دو سو بونڈیان خشخاش کی عمدہ چھنی ہوئی مع دانہ کے لیلین اور انکو ریزہ ریزہ کرین اور ایک شبانہ روز پونے دو سیر پانی مین بھگوئین پھر اسکو صاف دیگچے مین ڈال کر نرم آنچ سے جوش دین تاکہ نصف پانی جلجائے اب اسکو آگ پر سے اتارین اور سرد ہونے کے بعد خوب ملین اور چھانین اور ہر ایک ڈھائی پاؤ مین اس جوشاندہ کے آدھ پاؤ کم دو سیر شہد کف گرفتہ ڈالین خواہ اتنا قند سپید جو قوام شہد مین لایا گیا ہو اور مائیت اور رطوبت اسکی نرم آنچ سے اسقدر جذب کر دین کہ قوام مین لعوق کے آجائے پھر اسکو آگ پر سے اتارین اور کانچ کے خواہ سبز چینی کے برتن مین اٹھا رکھین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین رب خشخاش جو دواؤن سے ملا کر بنایا جاتا ہے نزلات کو جو بطرف اعضا کے آتے ہون نافع ہے خصوصاً تیز نزلات جو سر سے بطرف سینہ کے گرتے ہون۔ دو سو بڑی بڑی بونڈیان خشخاش کی لیکر انکو ریزہ ریزہ کرین اور مع دانہ کے ایک شبانہ روز چھ قسط پانی مین بھگوئین اور قسط یہان ڈیڑھ رطل کا ہے یعنی اڑھائی پاؤ پس چھ قسط برابر پونے چار سیر کے ہوا پھر اسکو نرم آنچ سے پکائین اور آگ پر سے اتار کر ملین اور تین قسط جوشاندہ پر ایک قسط شہد کف گرفتہ یا قند کا شیرہ ڈالین اور نرم آنچ سے پکائین کہ قوام لعوق مین آجائے پھر آگ پر سے اتار لین اور اسمین اقاقیا صمغ اور زعفران اور مرصاف کی ہوئی اور بادنجان اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلنار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور لعوق پر ڈالین اور خوب ملائین اور کانچ کے برتن مین اٹھا رکھین خواہ روغنی سبز برتن مین اور بوقت حاجت کے استعمال کرین

باب اکیسوان اچار اور مربے کے بیان مین

اور پہلے بیان گلقند کا جو شکر یا شہد سے بنایا جاتا ہے گل سرخ جو بہت تازہ لیکر اسکے زیرہ کو دور کرین اور رطوبت اسکی پونچھین اور کسی بڑے سبز پیالہ خواہ چینی کے کاسہ مین خوب اسکو ملین اور پھر فی سیر گل سرخ سیر بھر قند سپید ڈال کر دوبارہ ملین اور اسکی مرتبہ اسقدر ملین کہ پتیان اور شکر یکجان ہو جائین اور گلاب کی سی بو گل میں آجائے اور کسی برتن مین بھر کر پاکیزہ جھلی سے منہ اسکا بند کر دین اور روزانہ صبح شام اسکو ہلایا کرین جب دیکھا جائے کہ شیرہ اور تری اسکی سوکھ گئی ہے اور تھوڑا سا قند صاف پانی مین گھلا کر اسپر ڈالین اور اسکو ہلائین اور یہ ترکیب چالیس روز زیادہ اور تیس دن سے کم مین پوری نہین ہوتی ہے۔ اور اگر ارادہ شہد سے بنانے کا ہو بجاے قند کے شہد کف گرفتہ بھی اسیقدر ڈالنا چاہیے

گلقند بنفشہ کھانسی اور خشونت سینہ کو مفید ہے بنفشہ تازہ پاکیزہ لیکر اسکا زیرہ دور کرین اور اسپر قند سپید کوٹا ہوا دو چند وزن میں ڈالین اور خوب طرح سے ملین اور دھوپ مین رکھین چند روز تک اور جب رطوبت خشک ہو جائے اور تھوڑا سا قند گھلا کر اسپر ڈالین اور وہی ترکیب کرین جو گلقند بنانے کی بیان ہوئی ہے یہ کام [illegible] معدہ کی دباغت کرتا ہے یعنی اسکی جلد کو مستحکم کر دیتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور ہضم [illegible] ہوتا ہے اور رطوبت کو خشک کر دیتا ہے طبیعت کو نرم کرتا ہے اور ریاح بواسیر اور مرہ سودا کو جو بلغم کے احتراق سے پیدا ہوا ہو نفع کرتا ہے خصوصاً اگر ادویہ یعنی خوشبو دواؤن سے ملا کر طیار کیا جائے۔ ہلیلہ کابلی جو بڑے بڑے سو دانہ لا کر کسی سبز پیالہ مین بھرین اور اسمین پانی اسقدر ڈالین کہ اوپر آجائے اور چوب انگور کی آگ جو دہ تولہ ساتھ ماشہ ڈال کر دس روز تک اسکو چھوڑ دین اور تیسرے روز پانی اور راکھ بدل دیا کرین

اور بعد دس روز کے ہڑون کو کسی دیگچے مین رکھکر اسپر اتنا پانی اسقدر ڈالین کہ اوپر آجاوے اور ایک جوش دیکر نمک ڈالین اور اسقدر پکاوین
کہ کچھ پک جاوین پھر ہڑون کو باہر نکالکر آہستہ آہستہ پونچھین اور ہر ایک ہڑ مین دس سوراخ کرین اور چینی کے مرتبان خواہ سبز روغنی برتن مین رکھ
رکھین اور شیرہ قند سپید اسقدر اسپر ڈالین کہ ہڑون کے اوپر آجاوے مگر پہلے انکا وزن کرلین اور بیس روز تک پڑے رہنے دین اور جب
شیرہ قند اسیقدر پھر دیا کرین کہ اوپر آجاوے اور جب ہڑین پانی چھوڑین روزانہ انکو جوش دیا کرین تا اینکہ رطوبت انمین باقی نہ رہے کہ
انکو پونچھین اور شہد عمدہ کف گرفتہ اتنا اسپر اسقدر ڈالین کہ اوپر ہڑون کے آجاوے پھر اگر ادویہ کا ملانا کسقدر منظور ہو اسپر دارچینی
اور زنجبیل اور قرنفل اور سنبل اور جوزبوا سو دانہ ہیلہ کے واسطے ہر واحد ادویہ سے دیڑھ تولہ نو ماشہ چہارم باریک کوٹکر ڈالین اور سب ادویہ
مشک ملاکر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین سونٹھ کا مربا گردہ اور مثانہ اور معدہ بارد کو نفع کرتا ہے پیشاب کا ادرار کرتا ہے بخار کے
ہمراہ اگر لرزہ آتا ہو یعنی خلط بلغمی سے ہو اسکے واسطے عمدہ ہے زنجبیل چینی کے بڑے بڑے ٹکڑے لیکر بیس روز پانی مین بھگوئین اور پانی
پونچھ ڈالین اور اسپر پانی اور شہد اسقدر ڈالین کہ اوپر تک آجائے اور پتھر کی دیگ مین اسکو بھرین اور خوب جوش دین پھر اسکو نکالین
یعنے پانی اور شہد اور سونٹھ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرین اور اسپر شہد جسکی رطوبت جذب کرلی ہو ڈالین اور ادویہ اسیقدر ملاوین جو مقدار
ہڑ کے مربے کے واسطے اوپر تجویز ہو چکی ہے شقاقل کا مربا باہ کو زیادہ کرتا ہے شقاقل بڑے بڑے قریب دو سیر کے لیکر دس روز اسکو پانی مین
بھگوئین پھر اسکو پتھر کی دیگ مین رکھکر اتنا پانی ڈالین کہ اسکے اوپر آجاوے اور ایک جوش خفیف سا دین پھر اسکو برتن سے باہر نکالین
اور چھلکا اتارین اور بعد صاف کرنے کے پھر دیگچے مین دوبارہ چڑھائین اور اسپر شہد اور پانی ڈال کر خوب جوش دین اور اس پانی اور شہد
نکالکر پھر دیگچہ مین ڈالین اور اسپر شیرہ قند سپید ڈالکر اسقدر کہ دوا سے اوپر آجائے اور اسکو خفیف سا جوش دین اور سبز مرتبان
روغنی مین رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرین کہ سوکھنے نہ پائے اور ادویہ اور زعفران اسمین داخل کرین راسن کا مربا جو صاحبان مزاج بارد
اور فالج کے بیمارون کو اور گردہ بارد کو نافع ہے بول کا ادرار کرتا ہے اور پشت کو گرم کرتا ہے طریقہ اسکا یہ ہے کہ تخمیناً چار سیر راسن کو لیکر ایک انگل کے
ٹکڑے کرین اور چھلکے اسکے دور کرین پھر اسکو پانی اور نمک مین بیس روز تک بھگوئین اور تیسرے روز پانی بدلا کرین خواہ پانچوین روز
ایک مرتبہ پھر اسکو پتھر کے دیگچے مین رکھکر اسپر اتنا پانی ڈالین کہ اوپر آجائے اور شہد خالص دو سیر ڈالکر خفیف سا جوش دین کہ نرم ہو جائے
اور پانی اور شہد سے اسکو نکالین اور پھر دوبارہ دیگچے مین رکھکر اسیقدر شہد ڈالین اور اچھی طرح سے جوش دین اور سبز روغنی برتن مین
اسکو رکھین اور شیرہ کی نگرانی رکھین اور پانچوین روز اسکو جوش خفیف دین اور پھر اسمین اسکو ڈالین بعد ازان زنجبیل اور دارچینی
اور سنبل اور جوزبوا اور قرنفل اور دار فلفل کو دردرا کوٹین اور کسی پوٹلی مین کتان کے جو پوٹلی اور ڈھیلی ہو اسکو ڈالکر برتن مین چھوڑ دین
اور رکھ چھوڑین اترج کا مربا سینہ اور حلق کے واسطے عمدہ ہے اور معدہ کا مقوی ہے خصوصاً اگر مع پوست کے بنایا جائے بڑا اترج لیکر
لاکر اسکا ترشہ دور کرین اور ایک ایک انگل کے ٹکڑے کر ڈالین پھر اگر ارادہ ہو کہ بیرونی چھلکے سمیت مربا طیار کیا جائے وہ بھی رہنے دین
اور اسکو کسی پتھر کی دیگ مین رکھکر شہد اور پانی اسپر اتنا ڈالین کہ اسکے اوپر تک آجائے وزن شہد اور پانی کا فی پچیس تولہ اترج کے
سوا سیر شہد ہو اور اسکو نرم آگ سے جوش دین بعد ازان دیگ سے اسکو نکالین اور فقط شہد اسپر ڈالین کہ اوپر اسکے آجائے اور خفیف
جوش دین اور کسی برتن مین رکھین اور شیرہ خواہ شہد کی نگرانی رکھین اگر پانی چھوڑتا ہو شہد کو بدل کر پھر ایک جوش دین اور اتارلین اور
اسی طرح سے کرتے رہین تا اینکہ اترج کی ایسی حالت دیکھی جائے کہ پانی چھوڑنا اسکا برطرف ہو گیا ہے پھر اسپر ادویہ مذکورہ بالا ڈالکر

شہد برتن کا بند کر دین اور وقت حاجت کے استعمال کرین یہ سیب کا مربا معدہ کا مقوی ہے بہت میٹھے عدد دس یعنی بڑے لیموں لین اور اُسکی ترشی کو خارج کر دین اور نمک پانی مین بھگو دین دس روز تک اور تیسرے دن پانی بدلا کرین اور جملہ محتاج الیہ اعمال جو اترج کے مربے مین کیا ہے یہان بھی کرین گاجر کا مربا باہ کو زیادہ کرتا ہے اور سینہ اور پشت کے واسطے اچھی چیز ہے ۔ تازہ گاجر لیکر چھیلین اور پیٹ چاک کرکے اسکی ہڈی دور کر دین بعد اسکے دو سیر صاف کی ہوئی لیکر اُسپر اتنا پانی ڈالین جو اوپر آجائے اور سوا سیر شہد ملادین اور نرم آنچ سے پکائین اسقدر کہ گاجرین نرم ہو جائین اور اب اس پانی سے نکالین اور پوچھ کر رطوبت جذب کرین اور پھر دوبارہ دیگچہ مین چڑھائین اور اتنا شہد ڈالین کہ گاجرون کی تمامیون سے اوپر آجائے اور پھر اسکو خفیف سا جوش دین اور بعد ازان مرتبان مین اٹھا رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین اگر چھوڑتا ہے وہی تدبیر کرین جو اوپر مذکور ہو چکی ہے کھیرا کا مربا سرد اور لطیف زیادہ ہے اور سینہ اور پھیپھڑے اور مثانہ کے واسطے عمدہ ہے اگر اُسمین حرارت اور صلابت ہو اور کھیرا نرم تو ام کا ہو تازہ کہ ہو لیکر اوپر کا چھلکا اُتارین اور اندر سے بیج وغیرہ دور کرین اور انگل انگل بھر کے ٹکڑے کاٹین اور کسی دیگچہ مین جو تھوڑی ہے بھرین اور پانی ڈالین کہ اوپر ٹکڑون کے آجائے پھر اسکو خفیف سا جوش دین اسلیے کہ یہ نازک پھل آگ کی برداشت زیادہ نہین کرتا ہے ۔ پھر اسکو کسی اور دیگچہ مین ڈالین اور اسپر شہد اور پانی اسقدر ڈالین اور جوش دین پھر آگ پر سے اُتارین اور پانی سے باہر نکالین اور پھر اسکو اور دیگچہ مین ڈالین اور اسپر شیرہ قند سپید اسقدر کہ اوپر اسکے آجائے ڈالین اور خفیف جوش دین اور سبز روغنی کے برتن مین اسکو رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ شاید پانی چھوڑتا ہو اگر پانی چھوڑے شہد بدل کر پھر اسکو جوش دین اور جب منظور ہو کہ خوشبودار ہو اُسمین ڈالے کر سکتا ہے اخروٹ کا مربا باہ کو زیادہ کرتا ہے مثانہ اخروٹ جو ابھی سخت نہوا ہو لیکر اوپر والا چھلکا اسکا دور کرین اور اگر اندر والا چھلکا سخت ہو گیا ہو اُسکو بھی اُتار ڈالین اور پتھر کی ہانڈی مین اسکو ڈال کر قند کا شیرہ اتنا جسپر ڈالین کہ اوپر آجائے پھر اسکو خفیف سا جوش دین اور کانچ کے برتن مین بھرین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین سیب کا مربا معدہ کا مقوی ہے سیب شامی لیکر پوست دانہ کا سیب اُسمین سے چھانٹین اور پچاس دانہ سیب چھیل کر لیکر پتھر کے دیگچہ مین ڈالین اور اُسپر قند کا شیرہ اسقدر کہ اوپر آجائے بھرین اور خفیف سی آنچ دین اور کانچ کے برتن مین رکھ چھوڑین اور شیرہ کو دیکھتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین جب پانی چھوڑنا موقوف ہو جائے تب اُسمین زعفران دینی چاہیے بہی کا مربا سیب کے مربے سے زیادہ تر قوی ہے تقویت معدہ مین ۔ بہی تخم کے بیس دانہ پہلے اسکو چھیلین اور اندر سے بھی صاف کرین اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے میانہ درجہ کے کرکے پتھر کے دیگچے مین اسکو ڈالین اور شیرہ قند سپید جو اوپر اسکے آجائے ملا کر اچھی طرح جوش دین اور سبز مرتبان مین رکھین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین تیسرے روز یہ نہین دیکھ لیا کرین اور نیا شیرہ ویسے کر لیا کرین جب پانی چھوڑنا برطرف ہو جائے پھر اُسپر زعفران ڈالنی چاہیے اور سبز برتن مین اُٹھا رکھین امرود کا مربا معدہ کی تقویت کرتا ہے میٹھا امرود جو ابھی خوب پکا نہو سو عدد لیکر پتھر کی ہانڈی مین رکھین اور اُسپر قند کا شیرہ ڈال کر جوش دین نرم آنچ سے خفیف اور پھر اسکو سبز مرتبان مین بھرین اور شیرہ کی نگرانی کرتے رہین کہ پانی چھوڑتا ہے یا نہین خرما سے پختہ کا مربا باہ کو زیادہ کرتا ہے ۔ رطب تازہ جب درخت سے توڑا گیا ہو سو دانہ لیکر دونون چھلکا دور کرین اور بادام مقشر دونون چھلکون سے پیکی سو دانہ پہلے رطب کو دھوپ مین پھیلا دین کہ اُسکی رطوبت سوکھ جائے پھر اُسمین سوراخ نیچے سے کرین کسی چھری سے اور

خستہ اسکا دور کردین اور اسکی جگہ بادام کو رکھدین اور ایک پانچ سیر کے برتن مین رکھین اور شہد کو جو گرفتہ ہو بقدر حاجت آمیز کرلین کہ اوپر تک کمر ہو
اور تھوڑی سی زعفران بھی آمیز کرین بعد چالیس مرتبہ دہو ئے کے تین سیر روز ایک مرتبہ ہو گا اگر بادام کا مربا جو کھانسی کو نافع ہو
بادام چھلے ہوے اور تازہ اور موٹے سو دانے لیکر ٹکڑے کرکے دیگچی مین ڈالین اور اسمین ایک خام یعنی دو شاب بقدر ڈالین کہ اوپر آجاے
اور اسی طرح سے جوش دین اور تین روز تک چھوڑ دین پھر اسکو ایسے ہی نکالین اور قند کا شیرہ ڈال کر خفیف سا جوش دین اور کسی برتن مین
اٹھا رکھین اور شیشہ کا ڈھکنا بالتزام مقرر کرین اور جب پانی چھوڑتا ہو تو از سرنو شیرہ بدل دین

باب پچیسوان سرمہ کے نسخون کا بیان

اور پہلی صفت سرمہ کی جو تاریکی چشم کو نافع ہے اور آنکہ کو قوت دیتا ہے اور رطوبت چشم کو سکھا دیتا ہے۔ اقلیمیا سے ذہب یعنی
سونے کا میل اور توتیا سے ہندی اور سرطان بحری اور سنگ سرمہ اور توبال نحاس جو تانبے کا میل ہے اور ساذج ہندی اور صبر سقوطری
اور جلا یا ہوا تانبا اقماقیا مغسول ہر واحد سات ماشہ فلفل سپید اور فلفل نوشادر ہر واحد ساڑھے سات ماشہ کوٹین اور چھانین اور دوبارہ
پیسین اور آنکہ میں بطور سرمہ کے لگائین غرض کہ اور نسخہ پہلے نسخے اول سے زیادہ قوی ہے ابتدا سے نزول الماء اور انتشار نگاہ
اور ضعف بصر اور جھلی جو آنکہ مین پڑتی ہے اور سلاق کو نافع ہے۔ توتیا سے ہندی اور توبال نحاس اور جلا ہوا تانبا اور مروارید ناسفتہ
اور لید اور ساذج ہندی اور اقلیمیا سے ذہب اور صبر سقوطری سرطان بحری اور زعفران سنبل الطیب ہر واحد سات ماشہ شادنج مغسول
اور نیم دو ماشہ فلفل سپید اور دار فلفل اور نوشادر ہر واحد ساڑھے چار ماشہ مشک ساڑھے نو رتی کافور ساڑھے چار رتی سب اجزا کو جمع کرکے پیسین
اور چھانین اور آخر کار سب دواؤن کو پیس کر چکنی کرین تب زعفران اور مشک اور کافور کو ملا کر کھرل مین نرم کرین دوسری مرتبہ اور ریشمی پارچہ سے
چھان کر استعمال کرین صفت الوالسندی کی تاریکی چشم اور ضعف بصر اور زیادہ آنسو بہنے کو اور سبل اور غشاوہ یعنی جھلی جو آنکہ مین پڑتی ہے
ان سب کو نفع کرتا ہے۔ ہلیلہ زرد اور زنجبیل ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فلفل سپید سات ماشہ نوشادر ساڑھے تین ماشہ شادنج مغسول
ساڑھے بیس ماشہ کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین پیس کر نرم کرین پھر آنکہ مین لگائین باسلیقون اکبر آنکہ کی کھجلی اور
تاریکی چشم کو نافع ہے۔ زبد البحر اور اقلیمیا سے نقرہ ہر واحد چھبیس ماشہ جلا ہوا تانبا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نمک سپید اور ساذج ہندی اور
سپیدہ قلعی اور فلفل دار فلفل چینی سپید سنبل الطیب اور سنگ سرمہ ہر واحد سات ماشہ نمک ہندی اور لونگ اور مشک ہر واحد ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری اور عصارہ ماميثا
ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ مرکی صاف کی ہوئی اور ماميران چینی اور نوشادر اور عروق صباغین یعنی ہلدی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ زرد پوست برآوردہ چھ ماشہ
اور مشک شامی اسکا وزن ساڑھے سترہ ماشہ نمک خمیر کا ڈیڑہ تولہ سب دواؤن کو کوٹ کر پیسین اور چھانین ریشمی کپڑے مین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین باسلیقون اصغر اسکا نفع بھی مثل نسخہ اول کے ہے۔ اقلیمیا سے ذہب چھبیس ماشہ نحاس سوختہ ساڑھے
سترہ ماشہ سپیدہ قلعی اور نمک سپید ہر واحد سات ماشہ نوشادر اور جعدہ اور فلفل اور دار فلفل ہر واحد سات ماشہ قرنفل اور مشک ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین رمادی جالہ کو نافع ہے اور رطوبت
خشک کرتا ہے اور آنکہ مین جلا پیدا کرتا ہے سرمہ اور توتیا سے ہندی اور توبال نحاس یعنی تانبے کا میل اور شیح سوختہ ہر واحد ایک جز
ماميران چینی چہارم جز پیسین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سرمہ لگائین سرمہ کا نسخہ جلا سے مغیر کرتا ہے تلخ کا واحد تلخ باشق
باسمہ اور تلخ غالیہ ہر واحد ایک جز سب کو ملا کر روغن بلسان برابر نصف وزن کے ساتھ خمیر کرلین اور ترشح اور ترشح اور مرکی برابر نصف وزن

روغن کے سب کو کسی شیشہ مین ڈالکر کے دھوپ مین رکھین اور ہر شب کو آنکھ مین سے تھوڑا سا لیکر کسی سیپ مین رکھین اور کسیقدر شہد خام جو آگ پر
چڑھایا نہ گیا ہو اوسمین ملاکر آنکھ مین لگائین صبح اور شام بروقت خلو معدہ کے اور جو اجسوقت اچھی چلتی ہو برود ہو کہ آنکھ مین ٹھنڈک پیدا
کرتا ہی اور حرارت چشم کو فرو کرتا ہی۔ اقلیمیا سے ذہب چودہ ماشہ توتیا سے ہندی سات ماشہ سنگ سرمہ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو پیسین
اور آب سرد اور سرکہ شراب مین گوندھ کر کسی کپڑے مین رکھین اور سکھائین اور سات مرتبہ دھوئین اور پھر خشک کرین اور اسمین تھوڑا سا
کافور نو رتی سے لیکر پونے دو ماشہ جسقدر حاجت ہو ڈال کر استعمال کرین سرمہ زعفران ظلمت بصر اور آنکھ کی کھجلی اور سلاق کو نفع کرتا ہی
سنبل الطیب اور زعفران ہر واحد سات ماشہ دارفلفل ساڑھے تین ماشہ فلفل سپید پونے سات رتی نوشادر پونے دو ماشہ مازو ساڑھے دس
ماشہ کافور نو رتی سب کو کوٹ کر ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین پیس کر نرم کرین اور اٹھا رکھین بروقت حاجت کے استعمال کرین
برود جلا یعنے زیادہ جلا کرتا ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی۔ نوشادر چودہ ماشہ گوند سات ماشہ سپیدہ قلعی اور اقلیمیا سے فضہ اور سنگ سرمہ
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور باریک کرین پھر پارچہ حریر مین چھان کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین سرمہ سادہ آنکھ کی تقویت کرتا ہی۔ سنگ سرمہ پونے دو تولہ سونکھی چودہ ماشہ اقلیمیا سے سیاہ سات ماشہ مروارید ناسفتہ
پونے سات رتی زعفران اور لبد ہر واحد پونے دو ماشہ فرفجشک ایک قیراط یعنی تخمیناً دو رتی ساذج ہندی ساڑھے تین ماشہ ان دواؤن کو
پیسین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور کھرل مین نرم کرلین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین برود
نرم ہی اور رقایا سے آشوب چشم کے واسطے استعمال کیا جاتا ہی۔ ساذج ہندی اور مس سوختہ اور افیون ہر واحد دو تولہ چار رتی گوند پونے نو تولہ
اقلیمیا گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سپیدہ قلعی ساڑھے سترہ تولہ سب کو یکجا پیسین اور چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین برود اسود آنکھون کے درد کو نافع ہی افیون پینتیس ۳۵ ماشہ سک اور توتیا سے ہندی اور الائچی کلان ہر واحد ساڑھے
تین ماشہ کافور اور جلا ہوا تانبا اور سونکھی ہر واحد سات ماشہ زعفران نو رتی مرکی صاف کی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ گوند گیارہ تولہ آٹھ ماشہ
سنگ سرمہ پانچ تولہ دس ماشہ قند سپید ساڑھے چار رتی اقلیمیا اور کشتہ کو جدا جدا کوٹین اور سوت اور گلنار اور ساذج ہندی ہر واحد پونے سات
رتی ان سب اجزا کو کوٹین اور چھانین پارچہ ریشمی مین۔ اور اگر منظور ہو کہ سب دواؤن کو اچھی طرح پیسین اور نرم کرین پس لازم ہی کہ گوند کو
آب باران کے اتنی مقدار مین بھگوئین کہ اوپر آجائے سب دواؤن کے چار چار انگل پھر اسی پانی سے دواؤن کو پیسین اور دھوپ مین رکھین
جب پانی کم ہو جائے اور پانی اسپر ڈالین اور دھوپ مین رکھین تا اینکہ سات روز برابر گذر جائین اور سات ہی مرتبہ دوا پیسی ہون
پھر انکو خشک پیسین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین روشنا یا ضعف بصر اور شب کوری کو
نافع ہی۔ جلا ہوا تانبا اور شادنج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ فلفل اور دارفلفل اور زعفران اور تخم حنظل ہر واحد پونے دو ماشہ زنگار اور صبر
بورہ ارمنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اقلیمیا سات ماشہ کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور کھرل مین پیس کر دوبارہ نرم کرین اور
کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین کھجلی یعنے غلظت بصر اور آنکھ کی کھجلی اور آنسو کی آمد کو نافع ہی۔ شادنج سات ماشہ دم الاخوین ساڑھے
چار رتی مس سوختہ ساڑھے تین ماشہ اور دارفلفل سنبل الطیب ہر واحد پونے دو ماشہ ساذج ہندی نو رتی الائچی کلان اور مشک ہر واحد ساڑھے
چار رتی کافور سوا دو رتی سب اجزا کو یکجا کوٹ کر کوٹین اور چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور ابیض
آشوب چشم تازہ کو نافع ہی۔ انزروت ساڑھے سترہ ماشہ نوشادر سات ماشہ قند سپید اور گوند ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین

چھانین اور آنکھ مین چھڑکین قرابادین خان اکبر یہ ذرور اصفر کبیر ہے جو نافع ہے ان آنکھون کو جنمین درد بسبب رطوبت کے ہو اور آشوب چشم
کہنہ کو۔ انزروت پلیلیشیں ماشہ شیاف ماميثا ساڑھے سترہ ماشہ صبر اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ افیون نورتی سب دواؤن کو یکجا کر کے
خوب پیسین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت ذرور خرم کی نافع ہے
قروح چشم کو اور طبقہ قرنیہ کو بھر لاتا ہے شیح سوختہ یعنے جلی ہوئی کوڑی اور شادنج دھلی ہوئی ہموزن کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور اصفر صغیر جو نافع ہے بقایاے آشوب چشم کو اور آس رمد کو جو کہ کون کو لاحق ہو ریح کی وجہ سے
انزروت پونے دو تولہ شیاف ماميثا ساڑھے دس ماشہ صبر نورتی ذرور ابیض نرم پونے دو تولہ سب کو باریک کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین
اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور ابیض کا فوری حرارت چشم اور آشوب چشم کو جو خفیف ہو نافع ہے صدف سوختہ اور مروارید ناسفتہ
ہر واحد ساڑھے ماشہ کافور ساڑھے چار رتی سب اجزا کو جمع کر کے پیسین اور چھانین ریشمی پارچہ مین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور
بروقت حاجت کے استعمال کرین اکسیرین قروح چشم کو نافع ہے۔ شادنج مغسول ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور اقلیمیا ے فضہ
اور افیون اور سنگ سرمہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ گوند اور انزروت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سپیدہ قلعی دو تولہ چار ماشہ سب کو کوٹین
اور چھانین اور نرم کرین کھرل مین اور آنکھ مین چھڑکین اکسیرین کا اور نسخہ قروح چشم کو نافع ہے۔ شادنج مشستہ اور مروارید
اور لبد اور توبال نحاس اور ابرنج یعنے پیتل اور کشتہ مس دھویا ہوا اور اقلیمیا ے ذہب ہر واحد ساڑھے ماشہ سرمہ اصفہانی اور مرقشیشا اور
کف دریا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین ریشمی کپڑے مین اور استعمال کرین صفت ذروری کی یہ نسخہ
ابو علی کحال کے قروح چشم کو نافع ہے۔ شادنج مغسول اور شیح سوختہ ہر واحد ایک جزو پوست بیضہ شتر مرغ دھوئے ہوئے اور خوب
صاف کیے ہوئے اور طباشیر پونچھ کر چھلا ہوا کہ ہوئے نصف جزو سب کو باریک کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین ذروری کا اور نسخہ قروح چشم اور خشکی اور آشوب چشم کو نافع ہے سپیدہ قلعی اور اقلیمیا ے نقرہ اور شادنج
اور گوند ہر واحد چودہ ماشہ نشاستہ گندم اور افیون اور جلا ہوا تانبا اور زعفران ہر واحد ساڑھے تین ماشہ کافور ساڑھے ... رتی
کوٹین اور چھانین ریشمی کپڑے سے اور کھرل مین پیس کر نرم کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور واسطے بیاض چشم
سرطان دریائی جلایا ہوا اور اقلیمیا ے ذہب اور سوسمار کی مینگنی اور شیح یعنے کوڑی جلی ہوئی اور کف دریا سب ہموزن کوٹین
اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور کھرل مین نرم کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین اور نسخہ بیاض چشم کے واسطے
بیخال ابابیل نرم نرم کوٹین اور شہد جو سرمہ مین ہوتا ہے خواہ شہد رسی مین گھول کر آنکھ مین بطور سرمہ کے لگائین کہ سپیدی کو کھا دیتا ہے
اگرچہ قوی ہو ذرور واسطے قروح چشم اور سوسج کے موسرج ایک مرض ہے جسمین طبقہ قرنیہ چشم کا سپیدی مشکل آتا ہے اور شکل
چونٹی کے سر کے ابھرا ہوتا ہے۔ سنگ سرمہ اور شادنج ہر واحد ایک جزو دونون کو جمع کرین اور پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور کسی
برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین۔

باب تیئسوان شیاف کے بیان مین

اور پہلے بیان شیاف ابیض کا جو ابتدا اسکے آشوب چشم کو اور سوزش جو آنکھ مین ہوتی ہے اُسکو نافع کرتا ہے۔ گوند اور
نشاستہ اور کثیرا ہر واحد ساڑھے ماشہ اقلیمیا ے فضہ اور افیون ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدہ قلعی پونے دو تولہ کوٹین اور چھانین اور ... ملا کر

سپیدی ہے مین گوندھ کر گولیان باندھین چھوٹی چھوٹی اور بروقت حاجت کے استعمال کرین شیاف ابیض کندری قروح چشم کو نافع ہے
انزروت جو شیر بادہ خر مین پرورده کی ہو اور افیون اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ قربال سپید خشک ہوئے دو ماشہ سپیدہ قلعی دو تولہ
چار ماشہ گوند چودہ ماشہ سب کو کوٹ کر انڈے کی سپیدی مین گوندھ کر شیاف بنائین شیاف ابیض نافع ہے اسی مرض مین سپیدہ قلعی
ایک جزو کتیرا اور انزروت ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور چھانین اور کھرل مین نرم کرین اور سپیدی مین انڈے کی گوندھ کر
شیاف بنائین شیاف احمر لین شادنج مغسول پونے دو ماشہ مس سوختہ چودہ ماشہ بسد اور مروارید اور کہربا اور بسد ہر واحد
سات ماشہ گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ دم الاخوین اور زعفران ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو خوب کوٹین اور چھانین
اور پانی مین گوندھ کر شیاف یعنی بتیان بنائین اور بروقت حاجت کے واسطے بقیہ مادہ آشوب چشم اور پلکون کے موٹے ہونے کے
استعمال کرین شیاف احمر حاد جسمین تیزی ہے اطرحما طیقان کا نسخہ آنکھون کی کھجلی اور (کمنہ) اور سلاق اور پلکون کے موٹے ہونے کو
نافع ہے اور سبل کو مفید ہے شادنج پونے دو تولہ زنگار ساڑھے تین تولہ پھٹکری سپید سات ماشہ کشتہ مس چودہ ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین
اور شراب مین گوندھ کر شیاف طیار کرین اطرحما طیقان قلقطار یعنی زردی پھٹکری جلی ہوئی اور زنگار ہر واحد سات ماشہ شادنج اور نشاستہ
ہر واحد چودہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ گوند ساڑھے دس ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹین اور چھانین اور شیاف بنائین یہ دوا کھجلی کو
اور پلکون کے موٹے ہونے کو اور سبل کو نافع ہے شیاف سبز تر کھجلی جو کہنہ ہو اور پپوٹون کے موٹے ہونے کو اور سبل جسکے ہمراہ سرخی نہو اور نہ
اسمین حدت اور تیزی بھی نہو مفید ہے کھجلی جو آنکھون مین پڑتی ہے اسکے اور قروح کے نشانات کو یعنی سپیدی چشم کو نافع ہے۔ افیون اور قلیمیائے فضہ
ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سپیدہ قلعی اور گوند اور زنگار اور اشق ہر واحد سات ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور اشق کے پانی مین گوندھ کر
شیاف طیار کرین شیاف سبز مثل اول نسخہ کے۔ زنگار ایک تولہ چار رتی سپیدہ قلعی اور اشق اور گوند اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ
سب دواؤن کو یکجا کر کے پیسین اور چھانین اور آب سداب مین گوندھ کر شیاف بنائین اور سایہ مین خشک کرین شیاف زرد
نافع ہے ابتداء نزول الماء کو اور کھجلی کو جو آنکھ مین پڑتی ہے۔ انزروت اور شیاف مامیثا ہر واحد دو تولہ اور چار رتی مرکی صاف کی ہوئی
اور بورہ ارمنی اور فلفل سپید ہر واحد چودہ ماشہ صمغ ہرتال سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ کوٹین اور چھانین اور گولیان طیار کرین اور بروقت
حاجت کے استعمال کرین شیاف اسود حرارت کو بجھاتا ہے اور برودت پیدا کرتا ہے آنکھ پر طلا کیا جاتا ہے اگر ورم گیا ہو۔ قلیمیائے ذہب اور
سپیدہ قلعی اور گوند اور افیون اور جلا ہوا تانبا ہر واحد چودہ ماشہ مرکی اور سنبل اور نشاستہ ہر واحد ساڑھے چار ماشہ اقاقیا دھوئی ہوئی
ساڑھے چھ تولہ سب کو کوٹ کر ریشمی کپڑے سے چھانین اور کھرل مین پیس کر نرم کرین اور آب مکوئے سبز مین گوندھین یہ شیاف ایسے سبل کو
نافع ہے جسکے ہمراہ حرارت ہو اور آشوب چشم اور آنکھ کی سوزش کو اور ڈھلکہ کو مفید ہے شیاف تماسلوتیقان جو آنکھ کے استرخا کو اور تیرگی چشم
اور ابتداء نزول الماء کو نافع ہے قلیمیائے ذہب اور فلفل سیاہ اور افیون ہر واحد چودہ ماشہ گوند اور عصارہ مامیثا دو تولہ چار ماشہ
انزروت اور نمک ہندی اور زرد ہرتال ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بورہ ارمنی ساڑھے تین تولہ سب اجزا کو پیس چھان کر شراب خواہ آب رازیانج
سے گوندھین اور گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین شیاف دیا دوخون جو آنکھ کے درد شدید کو جسمین
حرارت زیادہ ہو نفع کرتا ہے اور ناخونہ کو مفید ہے۔ اقلیمیائے ذہب اور جلا ہوا تانبا ہر واحد سات ماشہ مروارید اور دم الاخوین ہر واحد سوا دو ماشہ
مرکی صاف کی ہوئی اور زعفران اور اقاقیا ہر واحد ساڑھے چار رتی ہرتال سرخ اور نشاستہ سپیدہ ہر واحد پونے دو ماشہ سب کو باریک پیس کر

ریشمی کپڑے مین چھانین اور پانی سے گوندھ کر گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین شیاف قیصر ناخونہ کو مفید ہے - شادنج ساڑھے تین تولہ گوند اور جلا ہوا تانبا ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ قلقطار یعنے پھٹکری رومی بھنی ہوئی اور زنگار ہر واحد سات ماشہ افیون پونے نو ماشہ سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور شراب خواہ آب رازیانہ مین گوندھ کر گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین شیاف اسود اسکا نام دینج ہے ناخونہ اور سبل عتیق یعنی پرانی جھلی جو آنکھ مین پڑتی ہے جب اسکے ساتھ حرارت ہو اور سپیدی جو آنکھ مین پڑ جاتی ہے اسکو نفع کرتا ہے - سرمہ اور زنگار اور سادنج ہندی ہر واحد ساڑھے چار ماشہ قلیمیا ذہب سات ماشہ اشق اور سکبینج اور دار فلفل ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سوکھی دواؤن کو باریک پیسین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور سکبینج اور اشق کو شراب کہنہ مین گھول کر سفوف ادویہ اسپر چھڑکین اور اسی مین گوندھ کر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین شیاف اسود کا اور نسخہ جو حرارت اور سوزش کو اور شرارت درد کو اور سبل کو جو با حرارت ہو نافع ہے اور ڈھلکے کی رطوبت کو سکھا دیتا ہے سپیدہ قلعی چودہ ماشہ گوند اور کتیرا ہر واحد ساڑھے تین ماشہ اقاقیا ساڑھے سترہ ماشہ سنبل اور افیون ہر واحد سوا دو ماشہ مرکی صاف کی ہوئی پونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر باریک کرین اور پانی مین گوندھ کر گولیان باندھین اور استعمال کرین شیاف آبار جو قروح کے نشانات کو نفع کرتا ہے اور انکو بھر لاتا ہے - اسرب سوختہ اور مس سوختہ اور سرمہ اصفہانی اور توتیاے ہندی اور گوند اور کتیرا ہر واحد دو تولہ چار ماشہ افیون پونے دو ماشہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور پانی سے گوندھین اور شیاف بنائین اور استعمال کرین شیاف آبار کا اور نسخہ جو یہی نفع کرتا ہے - اقلیمیاے ذہب اور سپیدہ اور جلا ہوا تانبا ہر واحد چودہ ماشہ اسرب سوختہ سات ماشہ سرمہ چھنا ہوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ نشاستہ اور ایلوا اور کتیرا ہر واحد چودہ ماشہ مرکی اور افیون ہر واحد پونے دو ماشہ کندر ساڑھے سترہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور پانی مین گوندھ کر چھوٹی چھوٹی گولیان بنائین اور سایہ مین خشک کرین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین شیاف سبز لونیا جو آنکھ کی جھلی اور احتقان کو نافع ہے مرکی صاف اور زعفران ہر واحد سات ماشہ سنبل الطیب ساڑھے سترہ ماشہ دخان زجاج یعنی آبگینہ کا دھوان جو بھٹی مین نکلتا ہے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گوند چودہ ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور کوٹین اور چھان کر آب باران سے گوندھ کر شیاف بنائین اور سایہ مین خشک کرین شیاف سبز لونیا کا اور نسخہ جو ابتدا سے آشوب چشم کو نافع ہے - اقلیمیاے ذہب اور جلا ہوا تانبا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ اور شیاف مامیثا سات ماشہ اقاقیا افیون اور سنگ سرمہ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب دواؤن کو جمع کر کے پیسین اور چھانین اور آب باران مین گوندھ کر گولیان باندھین اور سایہ مین خشک کرین اور استعمال کرین شیاف مرارات جو پتہ سے بنایا جاتا ہے ضعف بصر کو اور آنکھ مین جو پانی اتر آتا ہو نافع ہے تلخہ کفتار اور تلخہ کبک اور روغن بلسان ہر واحد ساڑھے تین ماشہ انزروت اور سپیدہ اور زعفران ہر واحد سات ماشہ کوٹ چھان کر سداب کے پانی مین گولیان باندھین اور بر وقت حاجت کے استعمال کرین شیاف مرارات کا اور نسخہ [illegible] ماشہ اور تلخہ [illegible] اور تلخہ [illegible] اور تلخہ شبوط کا اور تلخہ [illegible] کا اور [illegible] کہتے ہین سب ہموزن کوٹین اور آب رازیانہ مین گوندھ کر گولیان باندھین اور استعمال کرین -

باب چوبیسوان چھڑکنے والی دواؤن کا بیان جو زخمون کو ملا دیتی ہین اور انکو ذرور کہتے ہین

صفت ذرور زرد کی جو زخمون کو ملا دیتا ہے اور خون نکلنے کا بند کرتا ہے اور گوشت کو ابھار دیتا ہے - زاج الاساکفہ یعنی کسیس اور سپیدہ کاشغری اور بارزد اور پوست انار ہر واحد [illegible] ماشہ جلا ہوا تانبا دو تولہ نو ماشہ چھڑ [illegible] مرکی صاف کی ہوئی اور دم الاخوین ہر واحد چودہ ماشہ کاغذ سوختہ

پانچ تولہ دس ماشہ سب دواؤن کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور کا اور نسخہ جو زخمون کو ملا دیتا ہی اور خون بند کرتا ہی۔ انزروت دو جزو دم الاخوین اور گلنار اور قشور کندر ہر واحد ایک جزو سب کو جمع کرکے خوب پیسین اور چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین صفت ذرور کی جو زخمون کو ملا دیتا ہی اور قروح کو خشک کرتا ہی۔ صبر دو جزو اور قشار کندر اور گلنار ہر واحد ڈیڑھ جزو سب کو جمع کرکے پیسین اور چھانین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین ذرور یہ نسخہ ابو محمد طبیب تلوار کے زخم کو ملا دیتا ہی اور چھری کے زخم کو ملا دیتا ہی اور خون کو بند کرتا ہی۔ صبر اور مرکی صاف کی ہوئی اور انزروت اور دم الاخوین سب ہموزن لیکر پیسین اور بعض اطبا اسمین زنگار اور راتینج اور اشق کو داخل کرتے ہین ان سب دواؤن کو پیس چھان کر استعمال کرین دوا سے خشک جو بواسیر اور قروح کو نفع کرتی ہی۔ انزروت اور وبر یعنی بچہ کا پشم جو خالص اور تازہ ہو ہر واحد ایک جزو دم الاخوین دو جزو سب کو کوٹین اور ریشمی کپڑے مین چھانین اور دوبارہ کرین۔ پھر اگر ممکن ہو مقام مرض پر بتی رکھین تو ایک بتی یا رچہ کتان کی جو پرانا کپڑا ہو بنائین اور اسمین روغن گل پہلے لگا دین پھر اسکے اوپر دوا کو لگا کر وہی بتی رکھدین اور تین مرتبہ ہر روز اسکو بدل دیا کرین۔ اور اگر بتی جانے کی گنجایش نہو بس یہی دوا روغن گل مین تھوڑی سی ملا کر اور تھوڑی سی دوا کی سوکھی بتی بنا کر اسکو مقام زخم تک پہونچائین یہ دوا زخمون کے خون کو بند کردیتی ہی مرکی صاف کی ہوئی اور صبر اور کندر ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ کشنیز خشک اور گل مختوم ہر واحد دو تولہ صمغ پھٹکری اور کاغذ سوختہ ہر واحد چودہ ماشہ دم الاخوین دو تولہ چار ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو پیسین اور چھانین اور مرغ کے چوزہ کے زرد زرد بال اور سپیدی بیضہ پر ڈالکر مقام زخم پر چپکا دین اور پہلے اُسکے لگانے سے مکڑی کا جالا زخم پر لگا دیا جاوے۔

باب پچیسوان مرہم اور طلا کا بیان جو ورم پر لگایا جاتا ہی

صفت مرہم سپیدہ جو آگ سے جل جانے کو اور حرارت مفرطہ اور مقعد کے درد اور قروح کو آنتون کے نفع کرتا ہی اور زہریلے حیوانات کے کاٹنے کو بھی مفید ہی۔ مرداسنگ ساڑھے تین ماشہ قلعی ساڑھے سترہ ماشہ دونون کو باریک پیسین اور موم سپید کو بقدر حاجت روغن بادام مین پگھلائین اور پسی ہوئی دوا اسپر ڈالین اور خوب گھوٹین کہ اجزا باہم ملجائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مرہم سپیدہ کا اور نسخہ جو برودت پیدا کرتا ہی اور گوشت اُگاتا ہی اور رطوبت کو خشک کرتا ہی۔ موم سپید اور سپیدہ قلعی ہر واحد ساتھ ماشہ روغن گل سرخ چودہ ماشہ موم کو روغن گل مین پگھلائین اور سپیدہ کو اسپر ڈالین اور خوب ملائین کہ سب اجزا ملجائین۔ اور اگر حرارت زیادہ ہو تو چاہیے اسپر تھوڑا کافور بھی ڈالین مرہم باسلیقون جو گوشت اُگانے کو نافع ہی زفت اور راتینج اور موم ہر واحد ساڑھے سات تولہ بیروزہ چودہ ماشہ سب دواؤن کو یکجا کرکے روغن زیت مین پگھلا کر ڈالین اور ملائین اور استعمال کرین مرہم باسلیقون اصغر راتینج اور زفت اور موم سب ہموزن لیکر زیت مین پگھلائین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین مرہم زنجفر جو زنجفر ملا کر بنتا ہی یہ مرہم آن اورام کو نافع ہی جو پختہ نہوے ہون اور سرطان اور خنازیر کو نافع ہی مرداسنگ اور موم ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر نر اور بیروزہ اور اشق ہر واحد پینتیس ۳۵ ماشہ علک پونے دو تولہ شنگرف تین تولہ سب اجزا کو یکجا کرکے جو پیسنے کے قابل ہین انکو پیسین اور پگھلانے والی دواؤن کو پگھلائین روغن زیت اور روغن زیتون سے اور روغن بقدر حاجت مین اور پھر کسی برتن مین اٹھا رکھین اور بروقت حاجت کے استعمال کرین دوسرا مرہم زنجفر کا نسخہ جو نسخہ اول سے

زیادہ تر قوی ہے۔ شنگرف پانچ تولہ دس ماشہ مرداسنگ چھتیس ماشہ دونوں کو کھرل میں ڈالیں اور سرکہ شراب بقدر مناسب ملا کر اس قدر
کوٹیں کہ اجزا سب ملجائیں اور اسی طرح ایک مرتبہ روغن زیتون اور ایک مرتبہ سرکہ ملا کر پیستے رہیں تا اینکہ خوب درست ہو جائے پھر اُسپر دو تولہ
نو ماشہ چھ رتی موم اور دو چند موم سے روغن گل کو داخل کریں اور گرمیوں کے زمانہ میں عوض روغن زیت کے روغن گل ملانا چاہیے اور
کبھی بجائے شنگرف کے سفیدہ ڈالا جاتا ہے اور کبھی شنجرف اور سفیدہ دونوں ملاتے ہیں ہر ایک انمیں سے نصف جزو اس سے
شاید مراد نصف جزو سے یہ ہے کہ چونکہ وزن شنجرف کا اس نسخہ میں پانچ تولہ دس ماشہ اوپر لکھا ہے پس جب سفیدہ و شنجرف دونوں
داخل ہوں تب نصف وزن ہر ایک کا لینا چاہیے یعنی شنجرف دو تولہ گیارہ ماشہ اور سفیدہ بھی اسیقدر لینا چاہیے مرہم خلل گوشت
اُگاتا ہے اور قروح کو خشک کرتا ہے۔ مرداسنگ پسا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی کو باریک کوٹیں اور کھرل میں روغن زیت اور سرکہ ملا کر خوب
گھوٹیں وزن ہر ایک کا سرکہ اور روغن سے گیارہ تولہ ہو اور دستہ سے خوب گھوٹ کر ملائیں تاکہ اجزا سب ملجائیں اور اگر ارادہ
یہ ہو کہ تخفیف اور خشک کرنیکی قوت اسمیں زیادہ تر قوی ہو اسمیں تھوڑی سی ہلدی بھی داخل کرنی چاہیے اور دستہ سے گھوٹتے رہیں
تاکہ منج ہو جائے مرہم زنگار جو پرانے قروح کو خشک کر دیتا ہے اور گوشت زائد کو کھا جاتا ہے۔ زنگار سات ماشہ نمک اور گوند [illegible] کا
اور راتینج ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ زنگار کو پیسیں اور باقی دواؤں کو روغن زیت سے پگھلائیں بقدر حاجت کے اور اسپر زنگار کو چھڑکیں
مرہم زنگار کا اور نسخہ اشق چودہ ماشہ زنگار پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انزروت اور زراوند ہر واحد ایک تولہ چار ماشہ سات رتی
انزروت اور اشق کو سرکہ میں بھگوئیں اور کھرل میں روغن زیت کے ساتھ پیسیں اور پھر اُسپر زراوند اور زنگار باریک پسا ہوا ڈالیں اور
طیار کریں چونہ کا مرہم آکلہ اور آگ سے جل جانے کو نافع ہے اور قروح کو خشک کر دیتا ہے۔ پتھر کا چونہ پسا ہوا پانی سے دھوئیں اور اُسی
پانی میں گوندھیں اور تھوڑا تھوڑا زیت اُسپر گراتے جائیں اور خوب گھوٹیں تا اینکہ پانی سب جدا ہو جائے پھر زیت سے ملا کر ڈھیلا قوام
رہنے دیں اور استعمال کریں مرہم مجبر دمشقی گوشت اُگاتا ہے اور قروح کو خشک کر دیتا ہے پٹھے کے تشنج کو مفید ہے۔ اشق اور لبان ذکر
اور جلا ہوا تانبا اور سفیدہ پھٹکری ہر واحد چودہ ماشہ موم سفید اور راتینج اور زیت ہر واحد چودہ ماشہ سور کی چربی اور یہ اصلی جزو ہے نسخہ کا
خواہ مرغی کی چربی ہر ایک پونے چھتیس تولہ پیسنے کی چیزیں پیسیں اور پگھلانے کی چیزیں زیت اور چربی میں پگھلائیں اور استعمال کریں
مرہم دیاخلیون جو سخت اورام کو نافع ہے میتھی کا لعاب اور السی کا لعاب اور خطمی کا ہر واحد سترہ تولہ لیکر پکائیں اور سترہ تولہ مرداسنگ
پسا ہوا زیت سے پگھلا کر بستہ کریں پھر اُسپر تھوڑا تھوڑا لعاب ڈال کر چلاتے رہیں تاکہ اجزا سب خوب ملجائیں اور کسی برتن میں رکھ چھوڑیں
اور بروقت حاجت کے استعمال کریں مرہم رسل جو سخت ورم اور خنازیر اور طاعون اور سرطان کو نافع ہے۔ موم اور راتینج ہر واحد چار تولہ
ایک ماشہ جاوشیر اور زنگار اور بیروزہ اور مرمکی صاف کی ہوئی ہر واحد سات ماشہ اشق پونے دو تولہ زراوند اور لبان ہر واحد ساڑھے
دس ماشہ گوگل کبود چودہ ماشہ مرداسنگ پونے سولہ ماشہ جو پیسنے کے قابل اجزا ہیں انکو پیسیں اور پگھلانے والی چیزوں کو روغن زیت میں
پگھلائیں اگر فصل جاڑوں کی ہے اڑھائی پاؤ وزن روغن زیت کا ہے اور گرمیوں میں پونے چھتیس تولہ روغن رکھنا چاہیے اور اسی میں
دواؤں کو گوندھیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں صفت مرہم کی جو آگ سے جلنے کو نفع کرتا ہے چونہ کسی برتن میں دیا ہوا
چند مرتبہ سوا گیارہ تولہ تخم چقندر اور کتیرا اور موم آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ روغن گل سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پہلے موم کو پگھلائیں پھر
روغن اور دواؤں کو ڈالیں جیسی ہوئی اور چھنی ہوئی ہوں اور خوب گھوٹیں کہ اجزا سب ملجائیں مرہم جو آگ سے جلنے کو نافع ہے مرداسنگ

اور چاندی کا میل اور سپیدہ اور قیمولیا یعنے پنڈول مٹی (خواہ کھریا مٹی) اور چونا دھلا ہوا اور روغن گل سپیدی بیضہ سب کو ملائیں اور مرہم طیار کریں اور استعمال کریں مرہم عجیب شیخ رومی نسخہ ہی ہر مرض کو نافع ہی یہ عجیب اثر ہی۔ روغن زیت اڑھائی پاؤ سرکہ شراب اڑھائی پاؤ مردار سنگ آدھ سیر آدھی چھٹانک تانبا جلا ہوا اینتالیس ماشہ زنگار دو تولہ چار ماشہ سرکے کو روغن زیتون میں اسقدر جوش دیں کہ بالکل فنا ہو جائے فقط روغن باقی رہے اب آگ سے اتار لیں اور اسپر اور باقی ماندہ دوائیں ڈالیں اور پھر آگ پر چڑھائیں اور اسقدر جوش دیں کہ قوام اسکا گاڑھا ہو جائے اور سرخی پکڑ لائے مترجم کا مجرب نسخہ مرہم اکسیر کا بھی اسی طرح سے جملہ قروح اور خروج کو نافع ہوتا ہی اور ترجیح اسکا یہی دی ہو کیا جائے جو تریاق فاروق کے آثار منشادہ کا کہا گیا ہی اگرچہ ترجمہ قانون میں اس نسخہ کو میں نے درج کر دیا ہی اور اس کتاب کے بعض مقامات میں بھی اسکے اجزا لکھدیے ہیں مگر جدید تجربہ اسکا یہ بھی ہوا ہی کہ سوراخ کام جو نبس کے مرض میں ہوتا ہی اور تالو ٹوٹ جاتا ہی اور کچھ دماغ سے ناک کی طرف گرتے ہیں اس سوراخ کو بھی اسی مرہم نے بند کر دیا یہ تجربہ اسی سال یعنی ۱۳۰۰ ہجری میں ہوا ہی مرہم مجفف خشکی پیدا کرنے والا مرہم مرداسنگ اور چرک فضہ اور اقلیمیا سے فضہ ہر واحد سات ماشہ دم الاخوین اور گل قبرصی اور ہلدی اور انزروت دھنہ ہر واحد پونے دو ماشہ موم اور روغن گل بقدر کفایت مرہم جو گوشت اگاتا ہی اور قروح کو خشک کرتا ہی چرک فضہ ساڑھے سات تولہ چرک آہن پونے چار تولہ کھریا مٹی پونے چار تولہ اقلیمیا ے فضہ اور سپیدہ قلعی اور مرداسنج ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گل قبرصی اور ہلدی ہر واحد پونے چار تولہ موم سپید اور روغن گل بقدر حاجت موم کو روغن میں پگھلائیں اور اسپر پسی ہوئی دواؤں کو ڈالیں اور خوب طرح ملائیں مرہم رصاص گوشت اگاتا ہی اور قروح کو خشک کرتا ہی۔ اسرب سوختہ اور سپیدہ قلعی اور کندر نر اور مرداسنگ اور مرصافی کی ہوئی اور اقلیمیا اور اشق اور جاوشیر اور سکبینج ہر واحد سات ماشہ بیل کے گردہ کی چربی اور اتنج اور علک البطم اور روغن آس اور موم سپید ہر واحد چودہ ماشہ جو دوائیں پگھلانے والی ہیں انکو پگھلا کر اور بھگونے والی دواؤں کو سرکہ شراب میں بھگو کر ملائیں اور گھوٹیں تاکہ سب اجزا ملجائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں بوقت حاجت کے استعمال کریں مرہم قلقطار جو قروح متعفن کو نافع ہی جنکا اندمال دشوار ہو اور سخت اورام اور سرطان اور طاعون اور بڑے بڑے پھوڑے اور جملہ اورام جو ریزش مواد سے بطرف اعضا کے پیدا ہوتے ہیں سب کو نافع ہی۔ سور کی جھلی جسکو ترب کہتے ہیں خواہ اسکی چربی بھی ملی رہے مگر پرانی ہو اور جتنی زیادہ پرانی ممکن ہو اتنا ہی خوب ہی ارسٹھ تولہ مرداسنگ اکاون تولہ [illegible] اگیارہ تولہ ترب کو گوشت سے صاف کریں اور جملہ ترکون سے جو اسمیں لگی ہوتی ہوں اور غدود اور جھلیاں اور جو کچھ اسمیں ہو سب پاک کر کے باریک کوٹیں اور آگ پر اسکو پگھلائیں اور بخوبی صاف کریں کہ اسمیں کسی قسم کا ثفل اور میل باقی نہ رہے اسمیں سے پونے چھتیس تولہ اور زیت کہنہ جسمیں نمک [illegible] ملا ہوا اڑھائی پاؤ دونوں خوب طرح سے ملائیں اور اسپر [illegible] اور مرداسنگ پسی ہوئی باریک کر کے چھوڑیں اور خوب ملائیں اور ایک شاخ سوکھی اور [illegible] شاخ خرما سے لیکر اگر گرمیوں میں یہ دوا بنائی منظور ہو وہ شاخ آج ہی توڑ کاٹیں جس دن دوا طیار کرنی ہو اور جاڑوں میں ایک روز دوا بنانے سے پہلے اسکو کاٹنا چاہیے اور ایسی شاخ کو پتی سے اور کانٹوں سے اور پوست سے بالکل صاف کریں اور نصف حصہ اسکا جو اوپر والا ہی اور شیر تازہ ہوتا ہی اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں اور ان ٹکڑوں کو دواؤں میں داخل کر دیں اگر [illegible] وہ ٹکڑے ایسی حد کو پہونچے ہوں کہ جس دوا میں ڈالا ہو وہ رطوبت جو ان ٹکڑوں میں ہی اسکو وہ دوا چوس لیگی اور قوت محللہ اسکی اکتساب کر لیگی یعنے اسی دوا میں ان ٹکڑوں کی قوت اور اثر سب کا سب آ جائیگا ایسی حالت میں دوا کو مع ان ٹکڑوں کے جوش دینا چاہیے تاکہ قوام اسکا پیدا ہو جائے اور بوقت جوش دینے کے نیچے والا حصہ جو شاخ مذکور کا باقی رہا ہی اسی سے اسکو ہلاتا رہے

اور بعد طیاری کے کسی برتن مین اُٹھا رکھین اور طلا کے طریقہ سے استعمال کرین مرہم کا اور نسخہ گرم اور تیز ورم کو نافع ہے صندل سرخ اکلیل الملک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی پینتیس ۳۵ ماشہ فوفل اور اقاقیا اور رسوت ہر واحد سات ماشہ سپیدہ قلعی اور مرداسنگ ہر واحد ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹین اور آب کاسنی سبز مین گوندھ کر استعمال کرین مرہم جو گوشت اُگاتا ہے اور جراحات کو درست کرتا ہے اور انکو صاف کرتا ہے اور پکے ہوئے زخم کو سمیٹتا ہے اور تلوار کی ضرب اور ہر قسم کے کاٹنے سے جو زخم پیدا ہوتے ہین پورا نفع کرتا ہے۔ مرداسنج پونے تیرہ تولہ زیت رکابی پونے چونتیس تولہ دم الاخوین اور حیل السوس اور انزروت اور اشق اور زراوند ہر واحد پونے دو ماشہ مرداسنگ کو توکوٹین اور ریشمی کپڑے سے چھانین اور کسی دیگچے مین اسکو بھر کے زیت اُسپر ڈال کر نرم آنچ سے اسقدر جوش دین کہ مرداسنگ محلول ہو جائے اور خوب گھلجائے اور اشق کے ریزہ ریزہ کر کے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ مین گھولین اور باقی دواؤن کو ڈال کر مع انزروت کے محلول کرین جب مرداسنگ بخوبی محلول ہو گیا ہو دیگچے سے اُسکو نکال کر اور سرد کر کے اُسپر اشق محلول کو ڈالین جسکو سرکہ سے حل کیا ہے اسلیے کہ اگر مرداسنگ محلول مین ابھی جوش آرہا ہے اور سرد نہین ہوا ہے اسوقت اگر اشق محلول کو اسپر ڈالینگے سب دوا جوش مار کے بیچ اُٹھیگی لہذا اُسکو سرد ہونے دین تب اُسپر اشق کو ڈالین تاکہ یہ خرابی پیدا نہو اور بعد اشق محلول کے ملانے کے پھر دیگچے کو آگ پر چڑھائین اور نرم آنچ سے پکائین تاکہ اشق محلول اور مرداسنگ محلول دونون خوب آمیز ہو جائین اسکے بعد باقی پسی ہوئی دوائین اُسپر ڈال کر خوب ملائین اور استعمال کرین مرہم جو ورم کو بدون ایذا کے توڑ دیتا ہے اور لوہے کے اوزار سے چاک کرنے کی حاجت نہین ہوتی اور گوشت زائد کو سڑا دیتا ہے۔ دبق جو ابہل مین ہوتا ہے بھگوئین اور چھلکا اُسکا دور کرین اور پھر اُسکو چھانین یعنی مثل موم کے نرم کرین اور ہموزن اُسکے آب صابون جسکو صرا کہتے ہین ڈال کر دونون کو پیسین جب دونون خوب ملجائین اُسپر چہارچند وزن دبق کے ہلدی پسی ہوئی اور باریک حریر مین چھنی ہوئی ملائین اور استعمال کرین مرہم بواسیر کا اور جو ضربان اور تپک مقعد مین ہوتی ہے اُسکو نافع ہے۔ کوہان شتر کو پانی مین گھول کر صاف کرین اور موم سپید دونون کا وزن برابر ساڑھے سترہ ماشہ کو آگ پر چڑھائین جب موم پگھل جائے اُسپر زفت رومی سات ماشہ اور قطران شامی ساڑھے تین ماشہ آب گندنا صاف کیا ہوا دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ڈال کر ملائین اور خوب ملائین تاکہ اجزا باہم ملجائین پھر آگ پر سے اُتارین اور سبز روغنی برتن مین رکھ چھوڑین جب احتیاج ہو تھوڑا سا اسمین سے لیکر آگ پر گرم کرین اور روئی کو سلائی پر لپیٹ کر اُسی کو مرہم سے آلودہ کر کے مقعد مین رکھین

باب چھبیسوان نکسیر کے علاج مین جو دوائین مستعمل ہوتی ہین

صفت علاج رعاف کی پھٹکری سپید اور زرد پھٹکری جلی ہوئی اور سرخ پھٹکری اور کسیس اور شاخ گوزن سوختہ اور دھلا ہوا اور بجھایا ہوا اور کوڑی جلائی ہوئی اور دھوئی ہوئی اور ماز و سے سوختہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور کافور اور کاغذ سوختہ بقدر حاجت لیکر سب کو باریک پیسین اور ناک مین کسی نلی کے ذریعہ سے پھونک کر پہونچائین مگر پہلے دونون نتھنون کو سرکہ شراب سے دھولین دوسرا نسخہ رعاف کا دونون نتھنون کو سرکہ شراب سے دھوئین اور پھر افیون اور زعفران ہر واحد دو قیراط یعنی آٹھ جو باریک پیسین اور ایک بتی پارچہ کتان کی بنائین اور اُسکو سرکہ شراب سے بھگو کر دوا سے مذکور سے لتھیڑین اور دونون طرف ہر نتھنے مین ایک بتی رکھین اور نسخہ جسکی نکسیر چلتی ہو اُسکو کڑوی ککڑی کا پانی خواہ الائچی تازہ کا نچوڑا ہوا پانی لیکر ناس دیا جائے رعاف کے بند کرنے کا اور نسخہ جلایا ہوا کاغذ اور اقاقیا اور سپید پھٹکری اور افیون ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کسیس اور گلنار اور شادنج اور ایک اسلیح یعنی کیا خوشبو عصارہ مرکب اور جلائی ہوئی کوڑی اور ماز و سوختہ سرکہ مین بجھایا ہوا اور بارتنگ ہر واحد تین تولہ نو ماشہ عصارہ لحیہ التیس دم الاخوین

اور زرنباد سوختہ ہر واحد دو تولہ ساڑھے سات ماشہ افیون اور رامک جو کہ بھنا ہوا ہو کافور ہر واحد ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کف دریا خشک جلایا ہوا تین تولہ سب کو باریک پیسین اور آب بادرنگ مین گوندھین صفت اور نسخہ کی ایک بتی پارچہ کتان کی بناکر سرکہ مین ڈبوئین یا سرکہ مین لپیٹا ہوا چھڑک کر ناک مین رکھین اور نسخہ خشوکند ر اور جلا ہوا کاغذ اور کسیس بریان سب ہموزن لیکر کوٹین اور ناک مین پھونکین اگر پہلے ناک کو سرکہ شراب سے دھو ڈالین

باب ستائیسوان منجن کے نسخہ اور منہ اور کاگ کی ادویہ اور خوانیق کی ادویہ اور غرغرہ کی دوائین

پہلے دانتون کے درد کا علاج صفت ایک دوا کی جو دانتون کے درد کو نافع ہو اگر حرارت سے ہو برگ چنار تازہ اور اسکا چھلکا اور پوست خشخاش کو لیکر سرکہ مین جوش دین اور یہی پانی منہ مین رکھین صفت دوا کی دانتون کے درد کے واسطے اگر برودت سے ہو پوست مار یعنی سانپ کی کینچلی کو سرکہ مین جوش دین اور منہ مین رکھین یا اڈہ برگ درخت غار کو سرکہ مین جوش دین اور اسی پانی کو منہ مین رکھین اور نسخہ بیخ درد دندان کا سونیک کو سرکہ مین جوش دیکر اوسی کی کلیان کرین درد دندان اگر برودت سے ہو اسکی دوا مرچ سیاہ پچیس ماشہ عاقرقرحا اور سونٹھ اور زنجبیل ہر واحد چودہ ماشہ پودینہ اڑھائی پونے دو تولہ سب کو یکجا کرکے پیسین اور چھانین اور استعمال کرین بیخ درد دندان کا اور نسخہ لہسن کی شاخین اور کندر ہر واحد سات ماشہ عاقرقرحا ساڑھے تین ماشہ صفت ایک دوا کی جو دانتون کو حفر سے جو کہ میل ہو جاتا ہی اور جہرک سے جو دانتون پر جم جاتی ہو صاف کردیتی ہو زراوند مدحرج پچیس ماشہ نمک سیاہ سرکہ مین گوندھ کر جلایا ہوا اور نطرون اور انجبار خشک ہر ایک جلایا ہوا اور مسیا ہوس ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سنبل کف ساڑھے سترہ ماشہ سب کو باریک پیسین اور منجن کے طور استعمال کرین منجن کا نسخہ جو دانتون مین جلا پیدا کرتا ہو اور بو سے دہن کو پاکیزہ کرتا ہو اور مسوڑھے مضبوط کرتا ہو صعتر فارسی جلائی ہوئی اور انگور کی تیلی شاخین اور گوٹی جلائی اور نمک سیاہ اور سمندر کف ہر واحد پچیس ماشہ عاقرقرحا اور ہڑ کا چھلکا اور کباب ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ پھٹکری اور لونگ ہر واحد سات ماشہ سماق چودہ ماشہ ان سب اجزا کو پیسین اور چھانین اور کسی برتن مین اٹھا رکھین اور استعمال کرین منجن کا نسخہ جو منہ کو خوشبو کرتا ہو سعد کوفی ہندی اور رومی اور عود کی تازہ لکڑی اور مصطگی اور مرکی صاف کی ہوئی اور پوست اترج جب ان سب چیزون کو باریک پیسین اور منجن کے طور ملین یہی فائدہ ہوگا اور نسخہ سرکہ پیاز بہنصل سے کلیان کرلی منہ کی خراب بو کو دور کرتا ہو منجن مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہو اور رطوبت کو خشک کردیتا ہو گلنار ساڑھے تین ماشہ نشاستہ سات ماشہ دونون کو کوٹین اور چھانین اور بطور منجن کے ملین مسوڑھے سے خون جاری ہونے کو بند کرنے کی دوا اور مسوڑھے کے قروح کی دوا صحرائی انگور کا پھل جب خوشہ مین دانہ پڑتا ہو اسوقت لیکر کسی پارچہ مین رکھین اور پوٹلی باندھین اور اسکو کوئلے کی آگ پر رکھین کہ جل جاوے پھر اسکو پیسین اور شہد سے ملاکر مسوڑھے پر ملا کرین اور آب بادرنگ سے جسمین تھوڑا سا سرکہ ملا دیا ہو کلیان کرنی چاہیین۔ اور اگر مسوڑھے مین قروح پڑ گئے ہون اسپر روسونت ایسی ہوئی اور سرکہ سے گوندھی ہوئی ملنی چاہیے منجن کا اور نسخہ جو خون کی آمد کو بند کردیتا ہو جھاؤ کا پھل اور سک ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عصارہ لحیۃ التیس اور گل مختوم اور اسپغول ہر واحد ساڑھے تین ماشہ دار چینی پونے دو ماشہ سب کو کوٹین اور چھانین اور بطور منجن کے ملین منجن کا اور نسخہ جو ہلتے ہوئے دانتون کو استوار کرتا ہو اور منہ کو خوشبو کرتا ہو سفاج کوزن سوختہ اور نمک شہد مین گوندھ کر جلایا ہوا ہر واحد پچیس ماشہ مر کی صاف کی ہوئی اور زعفران اور سنبل الطیب اور سیاہ خشک ہر واحد سات ماشہ سماق اور گلنار ہر واحد ساڑھے تین ماشہ

سب کو پیسیں اور منہ میں ملیں مسوڑھے کے قروح کی دوا بورہ اور سعد کوفی جلائی ہوئی اور سعتر سوختہ سب ہموزن کوٹیں اور چھانیں
اور شہد سے گوندھیں اور مسوڑھے پر اسی کو طلا کریں اور اگر ہمراہ قروح کے بدبو بھی ہو پس لازم ہے کہ مشک کو پیسیں اور شہد ملا کر مسوڑھے پر
طلا کریں۔ اسی طرح اگر ببول کو شہد میں پیس کر لگائیں منجن جو گندگی کو پاکیزہ کرتا ہے اور مسوڑھوں کو اور مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے اور
حفر یعنی جو میل زرد مستحکم ہو جاتا ہے اسکو دور کرتا ہے اس منجن کو علی بن موسی دربان جو ساکن استر آباد کا تھا بنایا کرتا تھا۔ ہلیلہ زرد اور
مائیں اور پوست انار شیریں ہر واحد ساڑھے سترہ ماشہ کھاری نمک اور سعد کوفی اور شادنج عدسی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ عود سوختہ
جو کوئلہ ہو گئی ہو اور راکھ نہو جائے اور قرنفل اور زرنباد اور گل سرخ اور سعتر سوختہ ہر واحد سات ماشہ عصارہ حلبی یعنی خوشبو مٹی چین کی پونے تین ماشہ
سب کو باریک پیسیں اور منجن کی طور سے ملیں فلیقیون مسوڑھے میں جو اکلہ ہوا اور گوشت سڑ کے گرتا ہو اسکو نافع ہے اور دانتوں کے
گرنے کو اور دانتوں میں عفونت آجانے کو مفید ہے۔ آہک آب نارسیدہ پونے تین ماشہ زرد اور سرخ ہرتال اور پھٹکری سپید ہر واحد
پونے دو تولہ مرکی صاف کی ہوئی چودہ ماشہ اقاقیا ساڑھے تین تولہ سب دواؤں کو جمع کر کے پیسیں اور چھانیں اور قرص بنا کر
سایہ میں خشک کریں اور بوقت حاجت کے استعمال کریں فلیقیون کا اور نسخہ دونوں قسم کی ہرتال یعنی زرد اور سرخ ہر ایک پونے دو تولہ
مرکی صاف کی ہوئی ساڑھے ماشہ اقاقیا ساڑھے تین تولہ پتھر کا چونا آب نارسیدہ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ زنگار ساڑھے تین ماشہ
سب کو یکجا کر کے پیسیں اور چھانیں اور سرکہ شراب میں گوندھیں اور خشک کریں بروقت حاجت کے استعمال کریں کاک کے
گر جانے کی دوا اگر بسبب رطوبت زائد کے گر گیا ہو مرکی صاف کی ہوئی اور نوشادر اور مرچ سیاہ ہموزن سب دواؤں کو پیسیں
اور چھانیں اور حلق میں اسکے ذریعہ سے پھونک کر پہنچائیں اور دوا اسی مرض کی جو حلق میں پھونک کر پہنچانے سے
کاک کے گر جانے کو اور خوانیق کو نفع کرتی ہے اور اسکا نام اکسیر اکبر ہے شیاف مامیثا اور زعفران اور گل سرخ اور سنبل الطیب سوختہ ہوا
اور مامیران اور نوشادر اور ملیٹھی اور اسکی جڑیں عاقرقرحا اور فلفل اور دار فلفل اور گلنار اور برگ مامیثا اور مر اور حب بلسان اور ہلیلہ
اور ہلیلہ زرد اور سعتر صحرائی اور سپید اور پوست انار اور سپید پھٹکری اور مازو اور انیسوں اور سعد کوفی اور نمک سندھی سنبل الطیب
حاما اور زنجبیل انیسون اور زراوند سیاہ تخم کرفس دم الاخوین اور قاقلہ اور چراتیا مرداسنگ سپید قلعی زرنیخ سرخ اور قسط اور سپید کتھ کی
بیٹ اور جاوشیر سب ہموزن لیکر پیسیں اور چھانیں اور حلق میں پھونکیں مگر اسکا خیال رہے کہ بقدر نگل نہ جائیں صفت
وافیر اصغر کی سعتر فارسی اور ملیٹھی اور عاقرقرحا اور جاوشیر ہر واحد ایک جزو کشنیز ود بیز ذوصل السوس نصف جزو سب کو کوٹیں اور
چھانیں اور حلق میں پھونکیں بروقت حاجت کے صفت اکسیر الملوک کی گندہ دہنی اور ورم حلق اور کاک کے گر جانے اور قلاع
یعنی جوشش دہان اور ہر کے دانہ کو نافع ہے نشاستہ ساڑھے سترہ ماشہ طباشیر سات ماشہ تخم گل ساڑھے دس ماشہ زعفران
ساڑھے تین ماشہ قند سپید اور تخم خرفہ اور سماق مقشر ہر واحد چودہ ماشہ قاقلہ ساڑھے تین ماشہ کافور تین سب اجزا کو پیسیں اور چھانیں
اور بروقت حاجت کے حلق میں پھونکیں خوانیق کی دوا افضل ہے کہ جنکے پان کھائی ہوں اور مازو اور رائی اور مرکی اور
پوست انار سب برابر لیکر پیسیں اور چھانیں اور بروقت حاجت کے حلق میں پھونکیں صفت سعوط جو ان کی جو ورم اور درد
دہان کو نافع ہے ہلیلہ ساڑھے تین تولہ سپید پھٹکری ساڑھے تین ماشہ گلنار پونے دو تولہ سماق ساڑھے دس ماشہ اور مازو
اور پوست انار ہر واحد سات ماشہ سب اجزا کو کوٹیں اور چھانیں اور بوقت حاجت کے حلق میں چھڑکیں اور دانتوں پر چھڑکا کریں

نانخواہ اور گل سرخ اور سعد اور سماق اور گلنار اور جھاؤ کا پھل اور فوتنج اور صندل سپید ہر واحد ایک جزو عاقرقرحا اور زنجبیل اور کلونجی اور فوتنج اور سعتر اور اصل السوسن اور پوست انار اور تاتالہ اور کبابہ چینی اور شبیر ہر واحد نصف جزو زعفران چہارم جزو سب کو کوٹین اور چھانکر وقت حاجت حلق مین پھونکین غرغرہ جو رطوبات اور فالج اور لقوہ کو نافع ہے۔ ایارج فیقرا اور درج اور خردل اور مویزج اور عاقرقرحا زنجبیل اور کلونجی اور فوتنج اور سعتر اور اصل السوسن اور پوست بیخ کبر ہر واحد بقدر حاجت لیکر اور سب کو کوٹین اور ریشمی پارچہ مین چھانین اور سکنجبین خواہ شہد ملا کر غرغرہ کرین۔

باب اٹھائیسوان سمنہ کی دوا مین یعنی فربہی کی دوا

صفت دواے سمنہ کی کہ لوبیا سپید اور آرد نخود آرد باقلا اور مسور کا آٹا اور اجوائن اور کسیلا ہر واحد دو جزو زیرہ کرمانی اور سیاہ مرچ ہر واحد نصف جزو سب کو کوٹین اور ریشمی پارچہ سے چھانین اور میدہ گندم کے ہمراہ گوندھین اور معتدل آنچ کے تنور مین رات بھر پکائین اور خشک کرلین اسمین سے بقدر حاجت لیکر کعک ملاکر اسکی کا حریرہ بنائین اور بعض قسم کے شوربے اسمین ملاکر قبل غذا اسکے تناول کرین سمنہ کا اور نسخہ نخود کو بکثرت کے دودھ مین بھگوئین خواہ گاے کے دودھ مین ایک شبانہ روز ایک حصہ یہ پیسے اور باقلا مقشر اور مسور مقشر ہر واحد دو حصہ اور مونگ مقشر کوٹے ہوے دو حصہ گیہون کی بھوسی نکالی ہوئی اور چاول دھلے ہوے چند مرتبہ کے اور میدہ کی چوکر کے پانی مین بھگوکے ہوے ایک حصہ اور خشخاش سپید ڈیڑھ حصہ بادام شیرین مقشر ایک حصہ میدہ کی روٹی سکھائی ہوئی تین حصہ قند سپید دو حصہ کھوپا مقشر نصف حصہ سب چیزون کا دلیا بنائین اور اسمین سے ایک حفنہ یعنی کاسہ بزرگ لیکر گوسپند کے دودھ مین خواہ مادہ گاؤ کے دودھ مین بھی تازہ دوہا ہو پکائین اور روزانہ صبح کو تناول کرین اور پکانے مین اسکے خوب اہتمام کرین اور اسمین تھوڑا سا زیرہ اور سیاہ مرچ اور نمک بھی داخل کرین تاکہ خوب ہضم ہوجاے خصوصاً اگر کھانے والا بلغمی مزاج ہو کہ اسکو یہ تدبیر زیادہ نافع ہے۔

باب انتیسوان کلف اور بہق اور برص اور خشکنا اور کھجلی اور جون اور صعفہ کی دواؤن کے بیان مین

اور پہلی صفت دواے کلف کی جھائین کو کلف کہتے ہین۔ پوست بیضہ اور اشنان پارسی جو تخم خربزہ مین پرورش کی ہو اور آرد چھنا ہوا اور نرکل کی جڑین مسور کے چھلکے آرد باقلا نوفل اور سمندر کف اور بامیران چینی سب ہموزن کوٹین اور پیسین اور چھانین اسمین سے بقدر حاجت لیکر مولی کے پانی مین گوندھکر جھائین پر طلا کرین اور نسخہ کتیرا تین جزو تخم کھکلنی ایک جزو خوب پیسین عورت کے دودھ مین خواہ لڑکی کے دودھ ہو خواہ مادہ خر کے دودھ مین اور چہرہ پر طلا کرین اور دو گھنٹہ لگا رہنے دین پھر ایسے پانی سے دھوئین جسمین بھوسی گندم کو جوش دیا ہو علاج کلف غلیظ کا یعنی گہری جھائین جو چہرہ پر ہو اسکی دوا فلفل اور بورہ باریک کوٹین اور چہرہ پر طلا کرین۔ خواہ بورہ اور بوسیدہ ہڈی جلی ہوئی پیسین اور چہرہ پر لگائین اور نسخہ اینٹ نئی اور تخم فلفل جو سیاہ مرچ کے دانہ مین ہوتا ہے دونون کو پیسین اور چھانین اور جھائین کے مقام پر لگائین اور نسخہ ترمس اور باقلا اور آرد جو مقشر اور پیسین اور مٹر کا آٹا خربزہ کے بیج ہر واحد چودہ ماشہ قسط اور بادام تلخ اور اصل السوس اور حب البان اور سمندر کف زراوند مدحرج ہر واحد سات ماشہ مولی کے بیج اور تخم فلفل اور تخم کھکلنی ہر واحد ساڑھے تین ماشہ بیخ کنجشک اور انزروت ہر واحد ساڑھے چار ماشہ سب کو باریک پیسین اور پانی مین ملاکر چہرہ پر لگائین روزانہ اور آب سبوس سے دھو ڈالین غمرہ جسکو اٹنہ کہتے ہین چہرہ پر جو دانہ پڑ گئے ہون انکے دور کرنے کے واسطے گل ارمنی سات ماشہ گل مختوم ساڑھے تین ماشہ کافور سوا دو رتی زعفران اسیقدر سب کو باریک کوٹین اور گلاب اور سرکہ شراب مین گوندھین اور چہرہ پر لگائین اور نسخہ پھر اگر وہ دانہ تری کے ساتھ ہون چاہیے کہ مرداسنگ ساڑھے تین ماشہ صبر سقوطری ساڑھے سترہ ماشہ

پہلے صبر کو پانی سے دھوئیں اور مرداسنگ اسمین پیسین اور چہرہ پر روغن گل اور سرکہ شراب کو لگاکر اسکو لگائیں غمزہ کا نسخہ چہرہ کو جلا کرتا ہے اور اسکو صاف سپید کردیتا ہے۔ آرد ترمس آرد باقلا ہر واحد ایک جزو مسور کا آٹا نصف جزو اسی سے چہرہ کو دھوئیں غمزہ کا اور نسخہ چودہ ماشہ تخم خربزہ اور آرد باقلا اور آرد نخود اور سبوس گندم شستہ اور کتیرا ہر واحد سات ماشہ ترمس ساڑھے تین ماشہ سب کو باریک کوٹیں اور رات کو چہرہ پر لگائیں اور صبح کو دھو ڈالیں اسی طرح تین روز خواہ پانچ روز تک ملیں مجرب نسخہ غمزہ کا جو قشر ہلکو پتیلی میں چڑھائیں اور تین پاؤ تازہ دودھ اسپر ڈالیں اور جوش دیں اسقدر کہ دودھ جل جائے اور خشک ہو جائے پھر ہلدی اور کتیرا ہر واحد ساڑھے دس ماشہ سب کو کوٹیں ہمراہ انھیں جَو کے اور چھانیں اور انڈے کی سپیدی سے گوندہ کر چہرہ پر طلا کریں اور آب سبوس سے دھو ڈالیں بہق سپید کی دوا شخ ہرتال دو جزو اور نکچھکنی اور شیطرج ہندی ہر واحد ایک جزو سب کو پیسین اور زیت بقدر حاجت کوٹین اور اسی پر دواؤں کو ڈال کر پتلی پتلی بہق سپید پر طلا کریں طلا سے برص پوست بیخ کبر اور شیطرج ہندی اور سیاہ کنگی ہر واحد ایک جزو کوٹیں اور چھانیں اور آس کے پانی سے گوندہ کر تھوڑا سا سرکہ شراب لا کے طلا کریں مجرب دوا خارش پر لگانے کی شربلیکہ کھجلی تر ہو نکچھکنی اور سیاہ کنگی ہر واحد ساڑھے دس ماشہ کبریت نہری اور قنبیل اور قردمانا اور اقاقیا ہر واحد چودہ ماشہ افیون ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹیں اور چھانیں اور گلاب اور سرکہ شراب میں گھول کر طلا کریں اور دوا تر کھجلی کی کبریت اور مرداسنگ اور چرک فضہ اور نجاۃ الابار اور زرانیانہ اور کندر اور فلفل سب ہموزن لیکر کوٹیں اور چھانیں اور زیت ارجانی کے ہمراہ طلا کریں اس طرح سے کہ سات ماشہ پارہ اسی دوا میں اسقدر پیسیں کہ نابود ہو جائے اور دھوپ میں بیٹھ کر یہی دوا خارش پر طلا کریں اور ایک گھنٹہ تک دھوپ میں ٹھہرے رہیں دوا لگائے ہوئے اور دوسرے روز اشنان کے جوشاندہ سے نہائیں طلا کا اور نسخہ سوکھی کھجلی اور جوں کے قتل کرنے کے واسطے مویز چج اور شخ ہرتال اور زراوند طویل سب کو باریک کوٹیں اور زیت میں گوندہ کر پہلے حمام میں اتنا ٹھہریں کہ پسینہ برآمد ہو پھر دوا کو طلا کریں طلا واسطے تر کھجلی اور سوکھی کھجلی اور چھانیں اور دوا کے واسطے قلیمیا سے فرسی اور دونوں قسم کے ہرتال اور اشنان تصارین جس سے دھوبی کپڑے دھوتے ہیں اور زرد گندھک اور سبز گندھک اور مرداسنگ اور مازو اور کسیس اور نکچھکنی ہر واحد ایک جزو سب کو باریک پیسیں اور سرکہ شراب اور زیت اسپر ہموزن ایک ایک جزو ڈالیں اور پھر خوب پیسیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں۔

باب چھتیسواں اُن دواؤں کا بیان جو مٹی کھانے کی شہوت اور دیگر خراب چیزوں کے کھانے کی شہوت کو دور کردیتی ہیں

اور پہلی صفت ایک دوا کی جو مٹی کھانے کی شہوت کو بند کردیتی ہے۔ زیرہ کرمانی نانخواہ سب ہموزن کوٹیں اور چھانیں اور سفوف طیار کریں اور قبل کھانے کے اور بعد کھانے کے تناول کریں صفت ایک دوا کی جو مٹی کھانے کی شہوت کو بند کردیتی ہے۔ الائچی کلان اور فرد اور کبابہ سب ہموزن اور قند سپید ہموزن مجموع کو پیسیں اور سفوف طیار کریں اور نہار منھ ساڑھے چار ماشہ کھایا کریں کہ اس سے مٹی کھانے کی شہوت جاتی رہیگی اور نسخہ افسنتین تخم کرفس زیرہ کرمانی اجوائن ہر واحد ایک جزو فلفل سپید چہارم جزو مونگ نصف جزو سب کو باریک کوٹیں اور صبح شام ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شراب العسل کے تناول کریں نافع ہے تمام ہوا دسواں مقالہ جلد دوم کا بعون اللہ اور حسن توفیق سے خدا کے اور تعریف خدا کی ہر حال پر کرتا ہوں۔

خاتمہ از مترجم

ہزار کا شکر ہے ہزار زبان سے اور اسی کی توفیق اور اعانت سے ترجمہ کتاب بہ اتمام ہوا اور درود نامعدود انبیاء کرام پر ...

علیہ و علے آلہ الصلوۃ الالف التحیۃ والسلام - اور بعد ازان ہیچمدان غلام حسنین کنتوری لکھنوی مترجم کتاب ہذا بمعلے عذر تقصیر کم فہمی کرکے پھر یہ کہتا ہی کہ اگرچہ یہ نسخہ اصل کتاب مطبوعہ مصر ۱۲۹۴ ہجری کا ہی اور مصحح نے اپنی محنت اور جانکاہی کا بڑا دعوے کیا ہو اور پھر بھی چار چار باب اصل کتاب کے نادرست ہین اور دیگر اغلاط کا جو اثناے عبارات مین ہین کیا ذکر کرون تاہم مجھ سے جسقدر اصلاح ترجمہ مین ہوسکی کردی ہی - اور جو لغات یونانی کی تحریف چھاپنے مین ہوئی ہی چونکہ مجھے اس زبان سے اطلاع نہ تھی اور موجودہ کتب مین انکا پتہ نہ ملا لہذا ضرور ہی کہ ان الفاظ کے تراجم خواہ نقل بعینہ مین ضرور اغلاط ہونگے - مگر تاہم سہولت مطالب مین بڑی کوشش کی ہی خصوصًا جلد دوم کے ترجمہ مین جلد اول سے زیادہ توجہ رہی اسلیے کہ یہ حصہ عملی ہی زیادہ تر بکار آمدنی جلد ہی - اور نیز بانی اس مطبع کے قدردان ہنرور اعنے منشی نول کشور صاحب سی آئی ای کو زیادہ اہتمام اسی طرف رہا کہ جہان تک ممکن ہو سلاست اور آسانی عبارات کی ترجمہ مین لیجائے الحمدللہ کہ ویسا ہی ہوا اور آئندہ اگر حیات باقی ہی ترجمہ حاوی کبیر اور دیگر کتب قدماے اطبا مین ایسی ہی کوشش کرونگا کہ نفع عام ابدالدہر باقی رہے وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی محمد وآلہ الطیبین ٭

خاتمۃ الطبع

ہزاران ہزار شکر بدرگاہ حکیم علی الاطلاق کہ اُس زمان صحت اقتران مین کتاب نایاب مشہور آفاق دستور العمل اطباے زمان مستند حکماے دوران یعنی کامل الصناعۃ عربی جو مصنفہ حاذق بے نظیر ماہر خبیر اکمل المتقدمین سند المتاخرین رازدان رموز حکمت یونانیان معرفت اندوز رسوم معالجۂ ایرانیان المحقق النحریر الاوحد الشہیر ابو الحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی شاگرد ابو ماہر موسی بن سیار کی ہی اور جسمین مصنف علام نے علم طب کے ماکہ وماعلیہ کو اس ترتیب سے مدون فرمایا ہی یعنی یہ کتاب منقسم ہوئی ہی دو جزو پر جزو اول کا نام جزو نظری ہی اور اسمین امور طبعیہ اور غیر طبعیہ کا مفصل ذکر ہی اور یہ جزو مشتمل ہی دس مقالہ پر پہلا مقالہ اسمین پچیس ۲۵ باب ہین اور انمین ابتدائی امور کتاب اور رؤس ثمانیہ اور وصایاے حکما و بقراط اور قسمت طب اور اسطقسات اور امزجہ و اخلاط کا مفصل بیان ہی دوسرا مقالہ اسمین سولہ ۱۶ باب ہین جنمین تشریح اعضاے متشابہۃ الاجزا اور انکے منافع کا بیان ہی تیسرا مقالہ اسمین چھتیس ۳۶ باب ہین جنمین اعضاے مرکبہ اور انکے منافع کا ذکر ہی چوتھا مقالہ اسمین قوی اور افعال اور ارواح کا بیان ہی پانچوان مقالہ اسمین اٹھائیس ۲۸ باب ہین جنمین ہواے محیط بالابدن و ریاضت و اطعمہ و اشربہ و نوم و بیداری و جماع و حمام و عوارض نفسانی کا ذکر ہی چھٹا مقالہ اسمین امراض اور اسباب امراض اور ان اعراض کے جو تابع ہوتے ہین مفصل ذکر ہی ساتوان مقالہ اسمین اٹھارہ ۱۸ باب ہین جنمین ان دلائل کا بیان ہی جو علامات امراض پر دال ہین آٹھوان مقالہ اسمین بائیس ۲۲ باب ہین جنمین ذکر استدلال ہی ان امراض پر جو حس سے محسوس ہوتے ہین اور ایسے امراض کے اسباب کا بھی بیان ہی نوان مقالہ اسمین اکتالیس ۴۱ باب ہین جنمین استدلال امراض اعضاے باطنی اور انکے اسباب کا بیان ہی دسوان مقالہ اسمین بارہ باب ہین جنمین علامات منذرہ حدوث امراض و دلائل سلامت و ہلاکت مریض کا بیان ہی جزو دوم کا نام جزو عملی ہی اور اسمین حفظ صحت و مداواے امراض کے وہ طریقے جو تدبیر مختص خواہ ادویہ خواہ عمل بالید یعنی جراحی سے متعلق ہین سب کا مفصل بیان ہی اور یہ جزو بھی مشتمل ہی دس مقالہ پر پہلا مقالہ اسمین اکتیس ۳۱ باب ہین جنمین حفظ صحت ابدان صحیح و تدبیر اطفال و مشائخ اور ان لوگون کا ذکر ہی جو بسبب مرض کے کمزور ہوگئے ہون دوسرا مقالہ اسمین ستاون باب ہین جنمین ادویہ مفردہ کی قوت و منافع و امتحان کا ذکر ہی تیسرا مقالہ اسمین چونتیس ۳۴ باب ہین جنمین اقسام تپون کا علاج اور علامات اورام اور انکے

مداوا کا ذکر ہے چوتھا مقالہ اسمین تیرہ۱۳ باب ہین جنمین اُن امراض کا بیان جو سطح ظاہری بدن پر عارض ہوتے ہین اور حیوانات سمیہ کے کاٹنے اور ادویہ سمیہ کا علاج پانچوان مقالہ اسمین تئیس۲۳ باب ہین جنمین اُن امراض کا بیان ہے جو اعضاے اندرونی جسم کو عارض ہوتے ہین اور علاج امراض اعضاے نفسانیہ کا جو دماغ و نخاع و اعصاب و حواس خمسہ سے متعلق ہین چھٹا مقالہ اسمین اٹھارہ۱۸ باب ہین جنمین امراض حنجرہ وقصبۂ ریہ وقلب وحجاب وسینہ کا ذکر ہے ساتوان مقالہ اسمین اکاون۵۱ باب ہین جنمین امراض معدہ وجگر وطحال وتلخہ وامعا وگردہ ومثانہ کا ذکر ہے آٹھوان مقالہ اسمین بتیس۳۲ باب ہین جنمین امراض پستان ورحم واعضاے تناسل مردون کا ذکر ہے نوان مقالہ اسمین گیارہ۱۱ باب ہین جنمین اُن امراض کا علاج مذکور ہے جو دستکاری سے متعلق ہے دسوان مقالہ اسمین اٹھائیس۲۸ باب ہین جنمین ذکر ادویۂ معجونہ وغیرہ کا بیان ہے اور ہر ایک مقالہ مین اُسکے ابواب سے جسقدر امراض متعلق ہین اُن سب کا بیان غرض کہ ایسی کتاب جامع کا ترجمہ عربی سے زبان اُردو مین مع اضافۂ دیگر فوائد جو بعد لفظ مترجم جا بجا اضافہ ہوے ہین ماہر علوم عقلی ونقلی واقف اسرار خفی وجلی مولنا مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب کنتوری عم فیضہ نے منجانب مطبع اودہ اخبار نہایت محنت وجانفشانی سے مدت دراز مین فرمایا ہے مطبع نے اسکا ترجمہ زبان اُردو مین اس غرض سے طبع کرایا کہ ایسی مبسوط اور نایاب کتاب کے فائدے سے صاحبان کم استعداد بھی مستفید وبہرہ مند ہون۔ اور انھین حضرت ممدوح نے قانون شیخ الرئیس کی چارون جلدون کا ترجمہ بھی بہت عمدگی سے فرمایا ہے جو نہایت پسند خواطر شائقین ہوکر ہزارہا جلدین اُسکی فروخت ہوئین اور نوبت طبع مکرر پہونچی۔ پس الحمد للہ والمنۃ کہ یہ ذخیرۂ نایاب موسوم بہ ترجمہ اُردو کامل الصناعہ جلد اول ودوم مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین باہ دسمبر ۱۸۸۹ء مطابق ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۳۰۷ ہجری حلیہ طبع سے آراستہ و پیراستہ ہوکر حاجت رواے خاص وعام ہوا حق سبحانہ وتعالی اسکو حسن قبول عطا فرماے آمین ثم آمین۔

اعلان

حق ترجمہ اس کتاب نایاب کا بحق مطبع اودہ اخبار محدود ومحفوظ ہے۔

باب الالف

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
اخلاط اربعہ و اخلاط چہارگانہ	لفظ اخلاط جمع ہے خلط کی اربعہ بمعنی چار- یعنے چار دن خلطیں جنکی تفصیل یہ ہے- خون- بلغم- صفرا- سودا	۶۱	۵
اغشیہ	لفظ غشا کی جمع ہے معنی اسکے جھلیاں-	۸	۱۴
آدریسیوس یا آدریاسیوس	نام ایک یونانی حکیم کا ہے اگلے اطبا سے-	۳	۱۴
اسقلانش	نام ایک یونانی حکیم کا ہے ادریسیوس کا بیٹا-	؍؍	۱۸
اوتافس	نام ایک یونانی حکیم کا ہے ادریسیوس کا بیٹا-	؍؍	۱۵
آہرون	متاخرین یعنی پچھلے اطبا سے ایک طبیب کا نام ہے	؍؍	۲۴
ابو اسحاق بن حنین	متاخرین یعنے پچھلے اطبا سے ایک طبیب کا نام ہے	۶	۲۶
ایروفیلس	ایضاً یونانی طبیب-	۱۴	۱۹
استشہاد	سند لانا دلیل بیان کرنا-	۶	۱۸
اعضا	عضو کی جمع ہے مراد اُس سے بدن کے اجزا جو بننے والے ہوں-	۶۶	۲۴
اعضاء متشابہ الاجزاء و اعضاء بسیطہ	وہ مفرد اجزاء بدن کے جنکے کل اور جزو کا نام ایک ہی ہو جیسے ہڈی پٹھہ گوشت چربی وغیرہ	؍؍	؍؍
اعضاء آلیہ و اعضاء مرکبہ	وہ اعضاء جو گوشت ہڈی پٹھہ وغیرہ اعضاء مفردہ سے مرکب ہوں جیسے سر ہاتھ پاؤں وغیرہ	۱۱۴	۶
اعضاء ظاہری	وہ مرکب اعضاء جو اکثر اوقات ظاہر بدن پر ہوتے ہیں جیسے عضل یعنی پٹھے-	؍؍	۱۰
اعضاء باطنی	وہ اعضاء مرکب جو بدن کے اندر ہیں جیسے دماغ قلب جگر وغیرہ-	۱۴۷	۵
اعضاء نفسانی	جنسے حس و حرکت اور عقل و تمیز کے فعل	؍؍	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	صادر ہوتے ہیں جیسے دماغ- حرام مغز پٹھے- عضل اور آنکھیں وغیرہ-		
اعضاء حیوانی	وہ اعضاء جنسے سانس لینے اور زندہ رہنے کے افعال صادر ہوتے ہیں جیسے دل پھیپھڑہ متحرک رگیں نرخرہ وغیرہ-	۶۶	۲۲
اعضاء اصلی	وہ اعضاء جو منی سے پیدا ہوتے ہیں- یا ہڈیاں اور پٹھے اور رگیں-	۳۰۴	۲۱
اعضاء طبعی	وہ اعضاء جنسے غذا ہی اور نشو و نما اور تیار نسل کے فعل سرزد ہوتے ہیں مراد اُنسے اعضاء غذا و اعضاء تناسل ہیں-	۶۶	۲۳
اعضاء غذا و آلات غذا	وہ اعضاء جنسے غذا ہی کا فعل متعلق ہے مراد اُنسے منہ مری معدہ انتڑیاں جگر تلی مثانہ-	۱۴۶	۲۳
اعضاء تناسل و آلات تناسل	وہ اعضاء جنسے نسل باقی رہنے کا فعل ادا ہوتا ہے جیسے رحم پستان خصیہ اوعیہ منی آلہ ذکر-	۱۵۵	۲۱
اعضاء رئیسہ	وہ اعضاء جنکے تغیر مزاج سے کل بدن کا مزاج بدل جاتا ہے مراد اُنسے دماغ دل جگر انثیین-	۳۳	۲۱
اعضاء مرؤسہ	وہ اعضاء جو خدمت گزار اعضاء رئیسہ کے ہیں	۶۸	۱۹
آلہ بصر	بینائی کا عضو مراد اُس سے آنکھ کی تپلی-	۱۳۳	۳
آلہ شم	سونگھنے کا عضو یعنی مقدم دماغ میں دو زائد پستان کی شکل کی ہیں انہیں سے سونگھنا متعلق ہے	۱۲۶	۱۶
آلہ سماعت	وہ عضو جس سے سننے کا فعل متعلق ہے مراد اُس سے وہ جھلی ہے جو [illegible] ہے-	۱۳۸	۱۱

لغت	خلاصہ معنی و محل لغت	صفحہ	سطر
آلات سماعت	مراد انسے وہ دو سوراخ جو تحوان کی ہڈی مین ہین اور وہ جھلی جو اس ہڈی پر منڈھی ہے اور دونون کان	۱۳۷	۱۱
آلہ ذوق	یعنی چکھنے کا آلہ مراد اس سے زبان۔	؍؍	۲۲
آلات تنفس	سانس لینے کے اعضا۔ اور وہ یہ ہین کوا گلا پھیپھڑا۔ دل۔ حجاب۔ سینہ۔	۱۳۸	۱۵
اعضاء لحمی	وہ اعضا جنکی طبیعت گوشت سے بنی ہے		
اسطقس	سب سے بسیط یعنی مفرد جسم کا جز جسکی پھر تقسیم نہو سکے۔	۲۱	۲۳
اسطقسات بعیدہ	مراد انسے بسائط چہارگانہ یعنی خاک	؍؍	۲۵
و اسطقسات عامہ	باد۔ آب۔ آتش۔		
ارکان اربعہ	ایضاً۔	؍؍	؍؍
اسطقسات قریبہ	اعضاء متشابہ الاجزا کو کہتے ہین۔	؍؍	؍؍
اسطقسات متوسطہ	اخلاط اربعہ کو کہتے ہین۔	؍؍	؍؍
افعال غریزی	یعنی افعال ذاتی۔	۷۶	۱۸
افعال طبعی	یعنی طبیعت کے کام۔	۱۶۳	۴
افعال حیوانی	وہ کام جنسے حیات متعلق ہے یعنی قلب اور ساکن و متحرک رگون کا پھیلنا اور سمٹنا۔	؍؍	؍؍
افعال نفسانی	مراد انسے حس و حرکت ارادی اور تخیل وغیرہ انسانی۔	؍؍	؍؍
اوردہ	ورید کی جمع ہے معنی اسکے ساکن رگین۔	۹۳	۲۶
اصہب	اس رنگ کو کہتے ہین کہ سپیدی اور سرخی انمین زیادہ ہو یعنی بھورا۔	۳۳	؍؍
انثیٰ	مادہ یعنی حیوان کا جوڑہ۔	۵۳	۱۱
اذب	کوتاہ قد۔	۵۴	۲

لغت	خلاصہ معنی و محل لغت	صفحہ	سطر
اسنان اربعہ	چارون سن یعنی لڑکپن جوانی ادھیڑ بڑھاپا۔		
اضراس	ضرس کی جمع ڈاڑھون کو کہتے ہین۔	۵۸	۷
احشا	پیٹ کے اندر کے اعضا یعنی معدہ جگر تلی گردے مثانہ رحم وغیرہ۔	۱۰۷	؍؍
اوعیہ	لفظ وعا کی جمع بمعنی ظرف۔	۱۶۴	۱۰
اوعیہ منی	منی کے وہ ظرف جو کہ اسکو خصیون سے نیرہ ذکر تک پہونچاتے ہین۔	؍؍	؍؍
احمر ناصع	اچھا سرخ۔	۶۲	۱۷
احمر قانی	گہرا سرخ	؍؍	۲۰
اجوف	وہ بڑی رگ جو محدب جگر سے یعنی اسکے اوپر سے اُگی ہے اور غذا کو تمام اعضا تک پہونچاتی ہے۔	۹۵	۱۰
انثیین	وہ دونون عضو جو خون کو منی بناتے ہین یعنی انکے دونون خصیے اور بیضے	۱۶۳	۲۱
التصاق	ملا دینا متصل کر دینا۔	۶۲	۱۶
انیاب	لفظ ناب کی جمع ہے معنے اسکے دندان پیش	۵۸	۵
اتصال مفصلی	ایک ہڈی کا دوسری سے جڑ جانا بطور پیوند کے	۶۱	۲۵
اتصال التحامی	آپس مین دو ہڈیون کا متصل ہونا بطور التحام کے کہ ان پر گوشت اگ کر پھیل جاے۔	؍؍	؍؍
التفاف	پیچیدہ ہونا دہرا ہونا پیچیدگی۔	۸۰	۲
التیام	ملنا مل جانا۔	؍؍	۵
انبساط	پھیلنا کشادہ ہونا۔	؍؍	۲۴
ابہام	انگوٹھا۔	۸۴	۸
اختلاج	پھڑکنا پھڑکن۔	۸۶	۲۶
اثنا عشری	وہ تھیلی آنت جو بارہ انگل لانبی ہوتی ہے۔	۱۵۰	۱۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ابط	بغل کو کہتے ہیں۔	۹۲	۱۵
ابطی	وہ ساکن رگ جسے باسلیق کہتے ہیں۔	۹۶	۵
اعمی	نابینا کو کہتے ہیں اصطلاح تشریح میں وہ عضو ہے سوراخ گوشت وغیرہ سے بند ہو۔		
اذن القلب	قلب یعنی دل کی وہ زیادتی جو کانوں کی شکل پر ہے اور یہ شمار میں دو ہیں جنکو اذان القلب کہتے ہیں۔		
اکحل	اُس ساکن رگ کا نام ہے جسے ہفت اندام کہتے ہیں۔	۹۸	۶
اسیلم	ایک رگ ہے درمیان بیچ چنگلیا اور اُسکے پاس والی انگلی کے۔	؍؍	۱۶
ابہر اورطی	نام اُس بڑی رگ کا جو دل سے آتی ہے۔	۱۰۰	۲۴
اعور	ایک چشم کو کہتے ہیں۔ اور انتڑیوں میں منجملہ تین موٹی آنتوں کے پہلی انتڑی کا نام ہے	۱۵۰	۲۶
ارنبتین	ناک کے دونوں کنارے یعنی نتھنے۔	۱۰۴	۸
اُم جافیہ، واُم غلیظہ، واُم دماغ	دماغ پر کی اُس موٹی جھلی کا نام ہے جو کھوپڑی کے نیچے ہے اور تمام اجزاء دماغ یعنی بھیجہ وغیرہ کو ڈھانپے ہوئے ہے۔	۱۲۸	۲۵
اُم رقیقہ، واُم دماغ	دماغ کی اُس پتلی جھلی کا نام ہے جو دماغ میں سکی ساکن اور متحرک رگوں کو باہم مربوط اور مضبوط کرتی ہے۔	۱۲۹	۲۶
الیتین	اُن دو زائدوں کا نام ہے جو دماغ میں گول گول لانبی شکل پر لگے ہیں۔	۱۲۸	۳
آبزن	اُس گول اور گہرے مقام کا نام ہے جو بسبب ... واسطے جمع ہونے کے مقرر ہے اور پانی میں	۱۳۱	۷

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	مریض کے بٹھانے کو بھی کہتے ہیں۔		
ابلوسیس	نام اُس عضلہ کا ہے جو آنکھ کے کویہ میں ہے۔	۱۱۶	۱۰
اسفنج	ابر مردہ۔	۱۳۶	۲۴
امعاء	لفظ معا کی جمع ہے آنتوں کو کہتے ہیں	۱۵۰	۱۱
امعاء دقاق	تین پتلی آنتیں مراد ان سے معاء اثنا عشری صائم دقیق۔	؍؍	؍؍
ازدراد	لوا نگلنا گھونٹ اُتارنا۔	۱۶۸	۲۶
انقباض	سمٹنا۔		
استنشاق	سانس لینا۔	۱۸۵	۲۵
ادکن	رنگ کی ایک قسم ہے جسے دھوانرہ کہتے ہیں۔	۱۹۲	۳۱
اماکن	مکان کی جمع ہے جسکے معنی اصلی جائے بودن کے ہیں۔	۱۹۶	۱۴
ارواح	لفظ روح کی جمع ہے۔	۱۹۹	۱۰
امور طبیعیہ	وہ ذاتی امور جنسے پیدائش اور وجود جملہ اجسام کا ہے مراد ان سے ارکان۔ اخلاط مزاج اعضا۔ قوی۔ افعال۔ ارواح۔	۱۸	۲۱
امور غیر طبعیہ	یعنی وہ امور جو طبعی نہیں ہیں مگر بقائے حیات انھیں پر موقوف ہے اور یہ چھ ہیں ہوا۔ حرکت وسکون۔ کھانا پینا خواب وبیداری۔ استفراغ واحتباس اعراض نفسانی۔	۲۰۳	۳
اعراض نفسانی	یعنی وہ امور جو آدمی کو عارض ہوتے ہیں از قسم غم وغصہ خوشی خوف وغیرہ۔	؍؍	۱۱
استمراء	کھانے کا بخوبی ہضم ہوجانا اور پچ جانا۔	۲۰۴	۱۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
استحمام	حمام کرنا نہانا۔	۲۰۴	۱۲
استفراغ	فضول وغیرہ کا اندرون بدن سے نکلنا نکالنا۔	۲۹۲	۱۹
امراض عامہ	وہ بیماریاں جو ہر ایک سمت اور ہر ایک شہر میں پیدا ہوں۔	۲۰۵	۱۲
امراض خاصہ	جو شہر کے کسی حصہ میں ہوں اور کہیں نہوں	″	″
ابذیمیا	ایک کتاب کا نام ہے جو بقراط کی تصنیفات سے ہے۔	۲۰۶	۲۶
ایلاؤس	شدید قولنج کو کہتے ہیں۔	۲۱۱	۱۸
اختلاف ورم	خون کے دست آنا۔	″	۲۵
احتراق	سوختہ ہو جانا جل جانا سوختگی۔	۲۱۳	۱۵
ازیب	نام اس ہوا کا جو فصل سرما کے مطلع یعنے آفتاب نکلنے کے مقام سے چلے۔	۲۱۹	۶
ارتفاع	اونچا ہونا بلند ہونا۔	۲۲۰	۱۹
انخفاض	نیچا ہونا پست ہونا۔	″	″
انبالوس	وہ تپیں جنکا زمانہ بقاء طولانی ہو۔	۲۲۲	۱۱
امراض وافدہ	وبائی بیماریاں۔	۲۲۸	۱۲
امراض بلدیہ	وہ عام بیماریاں جو بعض شہروں میں ہوں اور بعض میں نہوں۔	″	۱۳
اطعمہ	لفظ طعام کی جمع ہے معنی اسکے خوردنی اشیا	۲۲۹	۶
اشربہ	لفظ شراب کی جمع ہے پینے والی چیزیں	″	۱۲
اربیان	ملخ دریا سے جسے جھینگا مچھلی کہتے ہیں۔	۲۴۱	۱۶
انحدار	نیچے اترنا۔	۲۴۲	۵
اطریہ	نشاستہ اور وہ غذا جو بطور کترے سے ہو ہانڈوں کے ہمراہ گوشت خواہ بدون گوشت کے پکائی جاسکے۔	″	۹

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ارز	چانول کو کہتے ہیں۔	۲۶۴	۲۲
انجیر	مشہور میوہ ہے۔	۲۵۲	۲۳
اترج	چکوترہ بڑا نیمبو۔	۲۵۵	۳
اترجی	چکوترہ کے چھلکے کا سا رنگ یعنے ہلکا زرد۔	۳۰۹	۲
اجاص	آلو سے بخارا۔	۲۵۵	۱۲
اکارع	پاچہ حیوانات۔	۲۶۰	۲
اعضا عصبی وعصبانی	وہ اعضا جو پٹھے کا مزاج رکھتے ہیں۔	″	۳
اجنحہ	لفظ جناح کی جمع ہے معنی اسکے بازو کے ہیں	۲۶۲	۱۴
اسفاناخ	پالک کا ساگ۔	۲۶۳	″
اسفاناخیہ	پالک پڑا ہوا گوشت پختہ۔	″	″
آجام	لفظ اجمہ کی جمع الجمع ہے معنے اسکے بیشہ اور نیستان کے ہیں۔	۲۶۴	۲۲
افاویہ	گرم خوشبو دوائیں۔	۲۶۹	۷
ابریسمیہ	ریشمی کپڑے۔	۲۸۵	۱۶
انجماد	جم جانا بستہ ہو جانا۔		
استرخا	کسی عضو کا ڈھیلا ہو جانا اور نام ہے ایک دماغی مرض کا جسے فالج بھی کہتے ہیں	۲۸۰	۱۵
اشتہار	خواہش		
احتباس	بند ہو جانا رک جانا۔	۲۹۲	۱۸
امراض	لفظ مرض کی جمع ہے دیکھو لفظ مرض کو۔		
اعراض	لفظ عرض کی جمع ہے مراد اُن بیماریوں کی وجہ سے جو سفر میں بدن کو پہونچتی ہیں۔	۲۹۸	۸
اسباب	وہ امور جنسے کوئی بیماری پیدا ہو۔	″	۹
ابورسما	وہ متفرق اتصال یعنے جو ورم رگ کے جہندہ	۳۰۱	۲

لغت	خلاصۂ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	عارض ہو۔		
اسباب ممرضہ	بیماری پیدا کرنے والی سبب۔	۳۰۱	۲۷
اسباب بادیہ	بدن کے خارج از اعتدال ہونے کے وہ	۳۰۲	۸
و اسباب خارجی	اسباب جو خارجی ہوں۔		
اسباب سابقہ متقادمہ	بیماری پیدا کرنے والے وہ اسباب اندرونی	،،	۱۱
و اسباب داخلی	جو کسی کے واسطہ اور ذریعہ سے مرض پیدا کریں۔		
اسباب واصلہ ولازمہ	وہ اسباب جو بلا واسطہ مرض پیدا کریں	،،	۱۴
امراض سوء مزاج	اعضاء مفردہ کی بیماریاں۔	،،	۱۹
اعیا	تھکن اور ماندگی کو کہتے ہیں۔	۳۲۹	۱۳
انذار	اُس تشنج کا نام ہے جو ادنیٰ ظہور میں ہو	۳۳۱	۶
اغتذا	غذا لینا یعنے جوہر غذا کو مشابہ جوہر عضو کے کر لینا۔	۳۳۲	۲۰
اوذیمیا	ایک قسم کا ورم رخو ہے جو فضلہ مائی سے پیدا ہوتا ہے۔	۳۳۷	۲۲
انصداع	شگافتہ ہو جانا۔	۳۴۵	۱۵
اقطار ثلاثہ	طول و عرض و عمق اور انکو ابعاد ثلثہ بھی کہتے ہیں۔	۳۶۳	۲۲
انتفاخ	پھول جانا اور ایک آنکھ کی بیماری کا نام ہے	۳۷۴	۶
اوقات اربعہ	بیماری کے چاروں زمانہ ابتدا تزید انتہا انحطاط	،،	۱۹
ابتدا	شروع اور آغاز مرض کا زمانہ۔	۵۵۸	۱۳
انحطاط	معنی اسکے گھٹنا۔ اور نام بیماری کے اس زمانہ کا جب مرض گھٹنے لگے۔	،،	،،

لغت	خلاصۂ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
انتصاب نفس	نام ہے سانس کی اُس بیماری کا بدون مریض کے سیدھے ہونے اور گردن دراز کرنے کے سانس نہیں آسکتی ہے۔	۳۸۱	۱۳
اختناق	دم گھٹنا۔	،،	۱۸
اغبر	غباری رنگت	۳۸۹	۲۴
احتراق	جل جانا سوختہ ہو جانا سوختگی۔	۳۹۵	۹
افعی افاعی	سانپ کی وہ قسم جسے اژدہا کہتے ہیں۔	۴۰۱	۴
اشراق	نمایاں ہونا ظاہر ہونا۔	،،	۲۵
استحصاف	جلد کا سمٹ جانا اور مسامات کا بند ہو جانا	۴۰۶	۲۳
اسطرطاؤس	وہ تپ جسے شطر الغب کہتے ہیں جو تپ بلغمی دائرہ اور تپ غب سے مرکب ہوتی ہے	۴۱۷	۸
انبیالیس	نام ہے اُس تپ بلغمی کا جو عفونت سے بلغم زجاجی کے پیدا ہو۔	۴۱۹	۱۴
اقطیقوس	یونانی زبان میں تپ دق کا نام ہے۔	،،	۲۱
اسقیروس	ورم صلب سوداوی کو کہتے ہیں۔	۴۲۳	۶
ازدہا کیچہ	ایک قسم کی پھوڑی کا نام ہے۔	۴۲۷	۱
ابرش	چتکبرے کو کہتے ہیں۔	۴۳۴	۴
ابریہ	نوکدار کیلیں سپید سپید جو بالوں میں ہوتی ہیں۔	،،	۱۴
اظفار	لفظ ظفر کی جمع ہے ناخن کے معنوں میں	۱۱	۱۸
اجرد	وہ زخم جو سر میں ہو۔	۴۳۵	۱۹
اسوس واسپس	ایک قسم کے سانپ کا نام ہے جو اپنا پھن اُٹھائے ہوئے چلتا ہے اور اسکی پھنکار سے زہر اُڑتا ہے۔	۴۳۸	۲۵
ابلیسیا	مرگی کی وہ قسم جو تشنج اعضاء سے پیدا ہو	۴۵۰	۱۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
التوا	پیر کی گریون کا داہنے تواہ بائین ہٹ جانا	۴۸۱	۱۸
اماق	گوشہ چشم یعنے کویہ -	۴۸۴	۱۶
اطس	اُس ورم کو کہتے ہین جسکا نام شرناق ہی -	۴۷۷	۱۴
ادلاع اللسان	زبان کا باہر نکل آنا -	۴۸۴	۲۷
ابرسی	گوشت زائد جو کسی ڈاڑھ کے مسوڑھے ہین پیدا ہو جاتا ہے -	۴۸۷	۱۹
اکال	سڑانے والا کھا جانے والا -	۴۹۰	۱۳
انفجار	شگافتہ ہونا -	۴۹۴	۳
ارق	یعنے بیداری -	۵۰۹	۹
احلام ردیہ	یعنے برے برے خواب دیکھنا -	،،	۱۰
افطیقس	دق کی ایک قسم ہی -	۵۰۵	۵
استسقا	مشہور بیماری ہی اُسکی تین قسمین ہین استسقاء زقی - استسقاء طبلی - استسقاء لحمی	۵۲۰	۲
احتباس طمث واحتباس حیض	حیض کا رک جانا تبدہو جانا -	۵۴۳	۲۱
استلاء	بھرجانا - اور اکثر مراد اُس سے بدن کا اخلاط فاسدہ وغیرہ سے بھرجانا -	۵۴۹	۲۲
ایام بحوری	وہ ایام جنمین کوئی بحران واقع ہو -	۵۶۸	۱۸
ارابیع	بحران کے وہ دن جنکا حساب چار چار روز کرکے ہوتا ہی -	۵۶۱	۱
اسابیع	بحران کے وہ دن جنکا شمار سات سات دن سے ہوتا ہی -	،،	،،
امور کائنہ	ہونے والے امور	۵۶۹	۳
امور فاسدہ	نابود ہو جانے والے امور -	،،	،،
آخذا	زیادہ تر دلالت کرنے والا برائی پر -	۵۶۴	۱۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ادویہ محللہ	تحلیل کرنے والی دوائین -	۵۸۷	۱۹
الم	ایذا و تکلیف جو بوجہ ورم وغیرہ کے ہو -	۵۹۰	۱۴
ایضاح	واضح کرنا -	۵۹۳	۲۷
اساتذہ	لفظ اُستاذ کی جمع ہی -	۶۰۰	۲۷
	جلد دوم		
انعاش	بیدار کرنا متنبہ کرنا -	۴	۲۳
امراق	لفظ مرق کی جمع یعنے شوربا -	۷	۱۴
ابدان	لفظ بدن کی جمع -	۹	۹
اعیای قروحی	تھکن اُس طرح کی جیسے صاحب قروح کو ہوتی ہی -	۱۲	۳
اعیای تمددی	وہ تھکن جس سے آدمی کو جھکنا دشوار ہو	،،	۱۲
اعیای ورمی	وہ تھکن جسمین ماندگی کے ہمراہ ورم کی سی تپک ہو -	،،	۲۴
ایارج	دوا مرکب مسہل ہی از قسم سفوف تلخ مزہ کا	۸۰	۱۴
امراض متعدیہ وامراض ساریہ	وہ بیماریان جو ایک دوسرے کو لگ جاتی ہین	۸۵	۱
افتیمون	ہندی اسکی اکاس بیل ہی جو ایک قسم کی مشہور گھاس ہی -	۸۸	۱
اسطوخودوس	ایک ولایتی بوٹی ہی اسی نام سے مشہور ہندی اسکی دھار ہی -	،،	۳
ایارج لوغاذیا	ایک خاص قسم کی ایارج مرکب ہی -	۸۹	۴
انیسون	رومی سونف مشہور دوا ہی -	۹۱	۲۲
اسفیدباج	سادہ شوربا گوشت کا جسمین مصالحہ وغیرہ نہ ڈالا جاوے -	،،	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ایارج فیقرا	وہ ایارج جس میں اندرائن کے پھل کا	۹۱	۱۱	اسپغول کی پتی	معروف ہے۔	۱۳۴	۶
	گودا داخل ہو۔			اوقیہ	ایک وزن ہے برابر دو تولہ پونے	۳۲	۵
اطریفل صغیر	ایک مرکب معجون ہے جس میں ترپھلا	"	۲۰		دس ماشہ کے۔		
واطریفل کبیر	وغیرہ پڑتا ہے۔	"	"	افدعین	گردوں کی دونوں رگیں۔	۳۸	۵
اکلیل الملک	ایک گھاس ہے جسے فارسی میں گیاہ	۱۳۲	۱۵	ادہان	لفظ دہن کی جمع ہے جسکے معنی	۴۹	۴۷
	قیصر اور ہندی میں پرنک کہتے ہیں۔				روغن کے ہیں۔		
آس	ایک درخت ہے جسے ہندی میں ہمیر	۹۴	۱۳	انزروت	ایک گوند ہے جسے لائی کہتے ہیں۔	۵۵	۴
	کہتے ہیں اور جسکا پھل حب الآس			وغنزروت			
	بہت مشہور دوا ہے۔			اثمد	سنگ سرمہ۔	۵۸	۳
ایارج روفس	حکیم روفس کی ترکیب دی ہوئی ایارج	۹۶	۱۱	اقلیمیای ذہبی	سونے کا میل۔	۵۹	۵
	ایک قسم کی جڑ ہے زرد رنگ جسے			اقاقیا	ببول کی ایک قسم کا عصارہ ہے ہندی	"	۱
	تگر کہتے ہیں۔				اسکی کیکر کا رس۔		
آزاد درخت	بکائن۔	۱۰۱	۲۶	اذخر	ایک نبات ہے جسے گندھیس کہتے ہیں	۱۲۹	۲
اظفار الطیب	ایک مشہور خوشبو دوا ہے۔	۱۰۲	۱۴	اصفر سلیم	ایک مرکب دوا ر خوردنی ہے۔	۶۲	۷
اشنان	سجی گھاس۔	۱۰۳	۱۲	اذان الفار	ایک بوٹی ہے جسے موساکنی کہتے ہیں۔	۱۳۵	۴
اقلیمیا	سونے چاندی وغیرہ کا میل۔	۱۱۳	۲۴	اُشنہ	چھڑیلہ۔	۱۴۰	۹
اُشق	کسی درخت کا گوند ہے ہندی میں کانڈر	۱۶۲	۱۶	اسفیدر	رائی کی ایک قسم ہے۔	۱۴۲	۵
	کہتے ہیں۔			آذریون	سورج مکھی۔	۱۵۴	[illegible]
افسنتین	ایک گھاس ہے جسے ستارہ کہتے ہیں۔			آملج وآملہ	آنولہ۔	۱۵۵	۱
اسقولوقندریون	ایک گھاس ہے ہندی میں اسکی کچھ نہیں بتلا ہے			ابلیجہ		"	۵
انفحہ	ہندی میں اسکی چیستہ ہے۔	۱۲۸	۱۹	اترج	بجورا	۱۵۷	۱
ابہل	ابہل ہندی کو دیودار کہتے ہیں۔	"	۲۶	اسراش	نفشی نامی گھاس کی جڑ۔	۱۵۵	۰
احساء	لفظ حسو کی جمع مراد اس سے پتلی	۱۳۰	۶	افیون	عصارہ درخت خشخاش کا مشہور چیز ہے	۱۵۹	۳
	اغذا ہیں جیسے لپشا و			اضطرک	ایک قسم کا میوہ ہے	۱۹۲	۲
	شوربہ وغیرہ۔			ایرسا	سوسن کی جڑ۔	۱۹۳	۰

لغت	خلاصۂ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
اصابع صغر	ہنس پدی-	۱۶۴	۲
اسقوروليون	خودرو لہسن-	۱۶۵	۳
اصول القصب	نرکی جڑین-	″	۳
اصل لوف			
اصل الخنثی	اشراس کو کہتے ہین جو ایک جڑ ہی-	۱۶۶	۱
اصل العلیق	ایک قسم کے جھوسے کی جڑ-	″	۴
اقحوان	ایک بوٹی ہی جسے بابونہ گاو چشم کہتے ہین-	″	۱۰
اثاناسیا	ایک دوا مرکب ہی-	۱۵۳	۲۲
آکلہ	سڑنید ہا زخم پھوڑے وغیرہ کا-	۴۴۸	۲۴
انبور	کانسی وغیرہ کے بدن سے نکالنے کا آلہ-	۵۳۷	۲۷
اردہانج	سیدہ-	۵۳۸	۹
اوداطیس	سپید گھنتی جو پلک مین پڑجاتی ہی اُسکو	۵۳۹	۲۵
	شرناق بھی کہتے ہین-	۵۴۴	۱۷
ابوسطا بوسموس	ہڈی ٹوٹی ہوئی جو درست ہوجاوے-	۵۸۰	۳
اسقوردیون	جنگلی لہسن-		
انقردیا	بھلاوان-		
	باب الباء		
بسیط	یعنی مفرد- اصطلاح فلسفہ مین بسیط وہ شی مراد ہی جسکا جوہر اصلی یکسان ہو اور اُسکے اجزا آپس مین متشابہ ہون یعنے سب کا نام ایک ہو	۲۰	۹
بسائط اربعہ و بسائط چہارگانہ	خاک- باد- آب- آتش-	″	۱۳
بنات ارکان	یعنے اربعہ عناصر کی لڑکیان- مراد چار ...	۲۱	۹

لغت	خلاصۂ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	خلطون سے ہو-		
برودت	سردی کو کہتے ہین- ایک کیفیت ہی کیفیات چہارگانہ سے	۴۳	۲۶
بنصر	چھوٹی اُنگلی جو چھنگلیا کے قریب ہی-	۸۴	۷
بشرہ	جلد سطح ظاہری بدن کی-	۵۴	۲۲
باب	معنی اسکے دروازہ- اصطلاحًا نام اُس بڑی رگ کا ہی جو جگر کی اندرونی جہت سے اُگتی ہی اُسکو باب الکبد بھی کہتے ہین-	۹۵	۱۵
بواب	معدہ کا وہ منفذ جدھر سے غذا آنتون مین جاتی ہی-	۱۴۸	۲۷
بظر	وہ فزونی کھال کی جو عورتون کی شرمگاہ مین ہوتی ہی جسمین قضیب یعنی آلۂ ذکر داخل ہوتا ہی-	۱۵۵	۲۵
بطن	معنی اسکے جوف کے ہین اور پیٹ کو کہتے ہین	۹۳	۳
بطون دماغ	اُن تین گھرے مقامات کو کہتے ہین جو دماغ مین بنائے گئے ہین اُنمین سے دو کو بطن ہاے مقدم اور تیسرے کو بطن موخر دماغ کہتے ہین-	۱۲۶	۱۷
بطن اوسط بطن چہارم	اُس مقام کا نام ہی جہان دونون اگلے بطن دماغ کی تیسرے بطن سے ملتے ہین-	۱۲۷	۱۰
بحوحت	آواز کا گرفتہ ہوجانا-		
بہق	سپید داغ جو صرف ظاہر جلد پر ہون-	۲۳۰	۴
باذروج	جنگلی تلسی-	۲۴۹	۱۱
باجرا	لفظ جاورس کو دیکھو-	۲۴۵	۹

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
باقلا	اقسام حبوب سے ایک مشہور دانہ ہے۔	۲۴۵	۲۴		برص کے ہوں۔		
بقول	عموماً ہر ساگ کو کہتے ہیں۔	۲۴۶	″	بہق ابیض	سپید داغ۔ برص کے مشابہ۔	۳۴۹	۱۴
پالک	مشہور ساگ ہے۔	۲۴۸	۱۳	بطی	سست نبض بطی وہ ہے جو مسافت قریب کو	۳۵۱	۱۰
بتھوا	مشہور ساگ ہے۔	۲۴۹	۱		دیر میں قطع کرے۔		
بقلۃ الحمقاء	خرفہ کا ساگ۔	″	۴	بارد	سرد کو کہتے ہیں نبض بارد وہ ہے کہ جرم	۳۵۱	
بقلۃ مبارکہ	ایضاً۔	″	″		شریان سرد محسوس ہو۔		
بادرنجبویہ	ایک پتی کا نام ہے جسے بلای پان کہتے ہیں	۲۴۹	۱۶	بلدان	لفظ بلد کی جمع ہے جسکے معنی شہر کے ہیں۔	۳۶۶	۷
پیاز	عربی اسکی بصل ہے۔	۲۵۰	۲۰	برسام	نام ہے اس ورم کا جو حجاب حاجز کو عارض	۴۵۵	۱
بادنجان	مشہور ترکاری ہے جسے بیگن کہتے ہیں۔				ہوتا ہے اور اسکی وجہ سے افعال دماغی		
بطیخ	خربزہ۔	۲۵۱	۲		میں خلل واقع ہوتا ہے۔		
بطیخ ہندی	تربوز۔	″	۲۰	بولیموس	نام اس مرض کا ہے جسے جوع البقر کہتے ہیں	۵۵۲	۲۲
بسر	خرما سے نارسیدہ یعنی گدر۔	۲۵۲	۵		جسمیں معدہ کی خواہش باطل ہو جاتی اور		
بندق	فارسی اسکی فندق ہے۔	۲۵۶	۱۵		تمامی اعضا کی احتیاج بطرف غذا کے		
بادام	مشہور میوہ ہے۔	″	۱۸		بشدت ہوتی ہے اور ایک مرض کا نام ہے۔		
بلوط	مشہور پھل ہے ملک طبرستان کا اسی کی ایک	۲۵۷	″	برنج بول	نام اس رگ کا ہے جو درمیان گردوں اور	۳۸۶	۱۸
	قسم وہ ہے جسے شاہ بلوط کہتے ہیں۔				مثانہ کے پیشاب کے گذرگاہ ہے اور یہ شمار		
بکری کا دودھ	معروف ہے۔	۲۶۶	۴		میں دو رگیں ہیں۔		
بھیڑ کا دودھ	ایضاً۔	″	۵	بثرہ	پھنسی کو کہتے ہیں۔	۳۹۲	″
بیض	لفظ بیضہ کی جمع ہے جسے بیضہ کہتے ہیں۔	۲۶۸	۸	بثور	پھنسیاں۔	″	″
بزور	لفظ بزر کی جمع ہے بیجوں کو کہتے ہیں۔	۲۸۰	۶	براز	پاخانہ کو کہتے ہیں۔	۳۹۶	۸
بنفسج	بنفشہ کی عربی ہے۔	۲۸۳	۱۴	بصاق	تھوک کو کہتے ہیں۔	۴۱۸	۱۳
بہرامج	بید مشک کا پھول۔	″	۲۲	بلوطیہ	سانپ کی ایک قسم ہے۔	۴۳۸	۲۴
برم	درخت ببول کا پھول۔	″	۲۴	باسلیقون	وہ سانپ جسکے سینگ ہوتے ہیں۔	۴۴۱	۱۸
بسباسہ	جاوتری۔			بیضہ	ایک قسم کا درد سر ہے پڑتا جو بدشواری	۴۵۲	۲
بہق اسود	بدن پر کے داغ ہیں سیاہ جو مشکل	۳۴۹	۱۴		زائل ہوتا ہے۔		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سنج	کندہ ذہنی کا مرض۔	۴۸۷	۲۳
بلع	کسی چیز کا حلق سے اتارنا نگلنا	۴۸۸	۱۶
بہر	دمہ کی بیماری۔	۴۹۰	۱۰
بواسیر اعمی	وہ بواسیر جسکے مسوں کے منہ بند ہوں۔	۵۱۷	۱۰
بلادت	کند ذہن ہونا کند ذہنی۔	۵۵۱	۷
بحران	مرض کی حالت کا متغیر ہو جانا صحت کی طرف خواہ موت کی طرف۔	۵۶۳	۱۳
بحران جید	حالت مرض کا وہ تغیر عظیم جس سے صحت ہو جائے	〃	۱۸
بحران ردی	حالت مرض کا وہ تغیر عظیم جس سے ہلاکت واقع ہو۔	〃	〃
بحران مرکب	حالت مرض کا دفعۃً کسی اچھے خواہ برے حال کی طرف متغیر ہو جانا بعد ازاں رفتہ رفتہ مرض زائل ہو کر بیمار کا اچھا ہو جانا خواہ رفتہ رفتہ اسکی قوت کا گھٹتا جانا اور مر جانا	۵۶۴	۶
بحران رابوعی	وہ بحران چار چار دن کے شمار سے ہو	۵۷۰	۴
بحران سابوعی	وہ بحران جو سات سات دن کے شمار سے ہو۔	〃	۱
برد اطراف	ہاتھ پاؤں کا سرد ہو جانا۔	۵۷۶	۴
	جلد دوم		
بسفائج	ایک مشہور دوا ہے جسے ہندی میں کھنکائی کہتے ہیں۔	۸۰	۱۵
بورہ قورقی	ایک قسم خاص کا بورہ یعنی سجی ہے۔	۸۹	۱۰
بابونہ	اسی نام سے یہ دوا مشہور ہے۔	۱۳۲	۱۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
برنجاسف	ایک بوٹی ہے جسے بوماران کہتے ہیں	۱۳۱	۲
بان	بکائن جو مشہور درخت ہے۔	۱۰۱	۲
بلسان	ایک بڑا درخت ہے ولایتی درختوں سے	〃	۱۲
برش	خال سیاہ۔	۱۰۳	۲۵
بزر البنج	اجوائن خراسانی۔	۱۰۴	۱۱
بصل	پیاز کی عربی ہے۔	۱۱۴	۱۹
بصل عنصل	جنگلی پیاز خواہ کانڈا۔	۱۱۸	۲
برسیاوشان	اس بوٹی کو کالی مہانسپ کہتے ہیں۔	۱۳۲	۹
پرسیاوشان	ایضاً		
سنجو رہریم	ایک گھاس ہے ولایتی۔	۱۳۳	۸
بادآورد	جواسا جو ایک گھاس ہے۔	〃	۱۳
برسیندار	لال ساگ۔	〃	۲۵
بل	ہندی کا آملی کچری کا ہے۔	۱۳۴	۱۱
بورق	ولایتی لونا۔	۹۹	۲۳
بطم	بٹن کو کہتے ہیں۔	۴۷	۲۰
بہجت	تازہ دلی خوشدلی۔	۵۳	۲۵
برود	ایک خاص دوا مرکب ہے۔	۵۵	۲۶
بردی	ایک مصری گھاس ہے جس سے کاغذ بنتا ہے	۱۲۹	۱۸
بقلۃ خراسانیہ	چوکے کا ساگ۔		
بزر قطونا	اسپغول۔	۱۴۰	۱
بزر الجزرہ	تخم اٹنگن۔	۱۴۱	۵
بزر علیق	تخم تجھوہ۔	〃	۱۶
بزر حرمل	اسپند۔	〃	۲۶
بزر الرشاد	تخم جرجیر جنگلی۔	۱۴۳	۸
بزر خندقوقا	بسکھپرہ کے بیج۔	〃	۲۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
بزر البصل	تخم پیاز۔	۱۴۳	۱۴	بصل الفار	پیاز اسقیل۔	۱۵۴	۲۵
بزر الشبت	سویہ کے بیج۔	؍؍	۱۵	پیاز نرگس	مشہور ہے۔	۱۶۳	۴
بزر خیری	خیرو کے بیج۔	؍؍	۱۶	بیخ گندنا	گندنے کی جڑ۔	۱۶۴	۲
بزر کتان	السی۔	؍؍	۲۰	بلبوس	پیاز خوردنی۔	؍؍	۱۹
بزر بقلہ	تخم خرفہ۔	؍؍	۲۶	بہمن	ایک قسم کی جڑ ہے۔	؍؍	۲۳
بزر سداب	تلی کے بیج۔	۱۴۴	۱۶	پوست بیخ رازیانج	سونف کی جڑ کے چھلکے۔	۱۶۵	۶
بزر نمام	تخم پودینہ کوہی۔	؍؍	۱۸	پوست بیخ کندر	کندر کی جڑ کے چھلکے۔	؍؍	۱۴
بزر سرمق	تخم بتھوہ۔	؍؍	۲۱	پوست بیخ انار	انار کے درخت کے چھلکے۔	۱۶۴	۸
بزر فجل	تخم مولی۔	؍؍	۲۶	بیخ اذخر	گندھیں کی جڑ۔	؍؍	۱۰
بندق ہندی	ریٹھہ۔	۱۴۵	۱	بیخ سوسن	سوسن کی جڑ۔	؍؍	۱۵
بزر الورد	تخم گل۔	؍؍	۳	بلچیہ	بہت سے دانے جو بلخ نام مکھی کے	؍؍	۱۸
بزر جلبنج	تخم شوید۔	؍؍	۵		کاٹنے سے پیدا ہوں۔		
بزر شاہسفرم	رام تلسی کے بیج۔	؍؍	۶	بقلہ ملوکیہ	شاہترہ۔	۳۱۸	۱۸
بزر الہندبا	تخم کاسنی۔	؍؍	۶	بزل	مرض استسقا میں بعمل جراحی پانی	۴۵۴	۲۵
بزر کشوث	تخم اکاس بیل۔	؍؍	۱۰		نکالنے کے لیے کیا جاتا ہے۔		
بزر جرجیر	جرجیر کے بیج۔	؍؍	۱۱	بط	چاک کرنا۔	۵۲۲	۴
بزر القثاء	ککڑی کے بیج۔	؍؍	۱۳	بثر	ابھر نشتر لگانا نہ کھولنے میں۔	۵۲۳	۳
بزر خیار	کھیرے کے بیج۔	۱۴۶	۱۵	ثولیل	زائد گوشت مسور جیسے پر کا۔	۵۵۰	۱
بہار	چھوٹی قسم کا بابونہ گاؤ چشم۔	۱۱۶	۱۶	برہم	نام آلہ کا۔		
بستان افروز	ایک پھول ہے جسے گل کنی اور جٹا دھاری	۱۵۳	۲۶	بشانجت	بدمزگی دوا۔		
	کہتے ہیں۔			باشوق	ایک پرند کا نام ہے۔		
بلادر	نام ایک پھل کا ہے جس کے ضماد یا دھوئیں لگنے سے	۱۵۴	۸	بندق ہندی	ریٹھہ۔		
	جلد پر قرحہ سے پڑ جاتے ہیں۔				باب التاء		
بھلاوان	ایضاً						
بازرد	بیروزہ	۱۶۳	۴	توثہ و توتہ	وہ پھنسیاں جو چہرہ پر نکلتی ہیں۔ اور	۵	۱۶

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	اُس غدہ کا نام جو استخوان سرسینہ کے			تعزیہ	چپک جانا۔ لب لباہٹ پیدا کر کے	۲۴۳	۸
	اجزائے بالا مین چھپا ہوا ہی اور بواسیر کی	۶۳	۱۰		سیلان کو روکنا۔		
	خاص قسمین۔	۶۸	۳	ترمس	باقلائے مصری کو کہتے ہین۔	۲۴۶	۲۲
ترقوۃ	وہ ہڈی جسے ہنسلی کہتے ہین۔ ترقوتین	۱۴۰	۱۳	تلطیف	لطافت پیدا کرنا۔	؍؍	۱۶
	دونون ہنسلیان۔	۱۶۵	۲۶	تقطیع	پارہ پارہ کرنا پراگندہ کرنا۔	؍؍	۱۶
تقعیر	گڑھا۔ گہراپن۔	۱۱۹	۱۹	تفتیح	کھولنا۔	۲۴۷	۱
تجویف	خالی جگہ۔			تخذیر	کُندی حواس کو کہتے ہین۔	۲۴۹	۲۴
تجویف حنجرہ	گلے کی خالی جگہ۔			تلیین	نرم کرنا۔	۲۵۳	۵
تنفس	سانس لینا۔			توت	مراد اس سے شہتوت ہی۔	؍؍	۱۹
تقاطع	اصطلاح علم ہندسہ مین ایک خط کا کاٹ جانا	؍؍	۱۳	تفاح	سیب کو کہتے ہین۔	۲۵۴	؍؍
	دوسرے خط کو۔	۲۶۸	۱۴	تمر	خرما سے خشک۔	۲۵۹	۱
تاریب	ترچھا ہونا اور ہیب۔			توابل	مصالحہ جو غذاؤن مین پڑتے ہین۔	۲۶۴	۲
تمدد	کھنچنا۔ کھچاؤ۔ اینٹھنا۔ اور ایک مرض کا	۱۶۶	۲۲	ترنجبین	مشہور دست آور دوا ہی۔	۲۶۵	۴
	نام ہی۔	۱۸۰	۶	تنقل	گزک کھانے کو کہتے ہین۔	۲۶۹	۱۹
تجویف عظیم	بڑی خالی جگہ۔	۱۶۲	۲۲	تشنج	پٹھون کا سمٹ جانا کہ پھیل نہ سکین۔	۲۶۸	۱۳
تمساح	ایک دریائی جانور کا نام ہی گھڑیال			ترہل	گوشت کا ڈھیلا اور پلپلا ہونا۔		
تقلید	کلام غیر کو امانت لینا۔ کسی کی پیروی	۳۱۵	۲۵	تفرق اتصال	کسی عضو مرکب کا اپنے مقام سے	۲۹۸	۲۲
	کرنی۔	۲۳۵	۳		ہٹ جانا۔		
تجفیف	خشکی پیدا کرنا۔	؍؍	۱۴	ترویح	ہوا دینا۔	۳۰۳	۲۴
تسخین	گرم کرنا۔ گرمی۔	۲۳۹	۲۶	تخلخل	جسم کے حجم کا بڑا ہو جانا بلا وجہ یا بوجہ	؍؍	۱۵
ترطیب	تر کرنا۔ تر رکھنا۔	۲۳۷	۱۴		داخل ہونے کسی جسم لطیف کے۔		
تکاثف	ٹھٹھر جانا۔ اینٹھ جانا۔ سمٹ جانا۔	۲۴۰	۱۵	تحلل	وہ استفراغ فضول جو محسوس نہو۔	۳۰۳	۱۵
تکثیف	اکٹھا کرنا۔ یکجا کرنا۔ اجزا کا سمیٹ دینا۔			تقدمۃ المعرفۃ	وہ علامت جو آیندہ ہونے والی	۳۴۶	۱۵
تدبیر لطیف	استعمال کرنا یا کرانا اُن غذاؤن کا جو				بیماری کی آگاہی دے۔		
وتدبیر ملطف	غلیظ مواد کو رقیق کرین۔			تزیید	زیادہ ہونا۔ بڑھنا اور بیماری کے ہی		

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	رمانہ کا نام ہو جبکہ مرض شدت کی حالت میں ہو۔		
تقیح	معنی اسکے پیپ پڑنے کی ہے۔ اور اصطلاحاً مادہ ذات الجنب کا منتقل ہونا سینہ کی طرف۔	۳۸۴	۷
تقرح	قرحہ پڑنا زخم پڑنا۔	۴۲۷	۲۱
تلہب	آگ کا بھڑکنا بھڑک۔	۴۳۰	۱۱
تقشر جلد	کھال اترنے کی بیماری۔	۴۴۲	۱۹
تخیل	اس بیماری چشم کا نام ہے کہ آدمی اپنی آنکھوں کے سامنے جھینگے وغیرہ سے اڑتے ہوئے دیکھتا ہے۔	۴۷۶	۸
تخمہ	بدہضمی غذا کا معدہ میں فاسد ہو جانا۔	۵۰۴	۱۴
تکدر	کدورت ناک ہونا۔	۵۴۹	۵
تغلیب وجہ	روکھا ہونا چہرہ کا چہرہ کی رنگ کہائی۔	۵۵۰	۲۴
تحلیل	مرض کا تھوڑا تھوڑا تغیر ہونا بصحت۔	۵۶۴	۳
تقدمۃ المعرفت	پیشین بینی حالت مریض۔	۵۶۶	۴
تربیع	اصطلاح نجوم آفتاب و ماہتاب میں ۹۰ درجہ دوری ہونے کو کہتے ہیں۔	۵۶۹	۱۳
تفاضل	زیادتی ایک چیز کی دوسرے سے۔	۵۷۴	۱۱
تشنج امتلائی	وہ تشنج جو بوجہ امتلا کے ہو۔	۵۹۰	۷
تشنج استفراغی	وہ اینٹھن جو بعد نکل جانے اخلاط وغیرہ کے ہو	"	۸
تقطیر البول	قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی بیماری۔	۵۹۴	۴
تہیج	آماس بھربھراہٹ پھولا پن۔	۵۹۴	۱۷
	جلد دوم		

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
ترید	ایک قسم کی جڑ ہے دست آور جسے ہندی میں نسوت کہتے ہیں۔		
ترنجبین	مشہور دست آور ولایتی دوا ہے اور درصل وہ ایک شبنم ہے جو ایک مخصوص درخت پر جم جاتی ہے۔	۹۴	۲
تفہ	پھیکا بے مزہ۔	۱۱۳	۲۲
توبال نحاس	ریگ چون یعنے تانبے کے ریزہ جو تپائے ہوئے تانبے کو پیٹتے وقت جدا ہوتی ہے۔	۱۲۵	۲۴
تفقد	تلاش کامل۔	۲۵	۱۱
تمر ہندی	املی۔	۱۵۵	۱۸
تخم کرفس	اجمود کے بیج۔	۱۴۰	۱۸
تودری	ایک قسم کے بیج ہیں۔	۱۴۴	۱۱
تین یابس	انجیر خشک۔	۱۵۶	۲۵
توثہ	دانہ متقرح بیچ میں رخسارہ یا پیٹ کے غدود گردن کے اوپر والے اجزا میں۔	۱۷۵	۱۸
تکمید	سینکنا سینک کی دوائیں۔	۴۳۵	۳
تشمیر	جتنا۔	۵۴۲	۲۶
تمریخ	مالش۔	۵۶۹	۱۴
تقویہ	ہڈی میں گڑھا کرنا۔	۵۸۱	۲۳
تحمیص	بریان کرنا۔	۶۰۹	۱۹
تمر ہیرون تمر مرفان	چھوہارے کی قسمیں ہیں	۶۰۹	۱۹
	باب الثاء		
ثنایا	اگلے چار دانت جنمیں سے دو اوپر ہیں اور دو نیچے۔	۵۸	۵

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
ثرب	وه چربیلی جھلّی جو معده سے قولون نامی آنت تک پھیلی ہوئی ہے۔	۱۵۲	۱۴
ثدی	پستان جسے چھاتی کہتے ہین۔	۱۶۲	۲۴
ثدیین	دونون پستان۔	″	″
ثریّا	وه ستارے جنکو پروین کہتے ہین۔	۲۱۷	۶
ثوابت	اصطلاح علم ہیئت مین وه ستارے ہین جنکو بذات خود حرکت نہین ہے بلکہ آٹھوین آسمان جسمین وه جڑے ہین اُسکی حرکت سے اُنکو بھی حرکت ہوتی ہے۔	″	۱۰
ثمرالکبر	کبر کا پھل۔	۲۵۷	۳
ثلج	برف کی عربی ہے۔	۲۷۳	۲۴
ثیاب خشنه	کھرے کپڑے۔	۲۸۵	۸
ثیاب صوف	اونی کپڑے۔	″	۱۴
ثقبه	سوراخ چشم جو نور بصارت کا مقام ہے۔	۲۹۸	۶
ثولول	مسّہ کو کہتے ہین۔ ثالیل جمع ہے۔	۴۳۳	۲۲
ثفل	دُرد اور تلچھٹ پھوک۔ اور پاخانہ یعنے براز کو بھی کہتے ہین۔		
ثقل لسان	زبان کا لکنت کرنا ایک مرض عصبی ہے۔	۴۸۵	۲۷
ثخانت	گندگی گنده ہونا۔	۵۹۱	۸
	جلد دوم		
ثافیا	ایک تلخ و تیز گوند ہے۔	۱۲۷	۱۶
ثمر علیق	ایک قسم کے جھوسے کا پھل۔	۱۵۶	۲
ثفل الزیت	روغن زیتون کی تلچھٹ۔	۱۷	۲۷
ثوم	لہسن۔	۱۶۵	۱

لغت	خلاصه معنی وحل لغت	صفحه	سطر
	باب الجیم		
جداول	باریک راہین۔ اور نام اُن باریک رگون کا جو درمیان جگر اور باریک انتڑیون کے واقع ہین۔	۷۱	۵
جانب انسی	اندرونی رُخ۔	۸۲	۱۱
جانب وحشی	بیرونی رُخ۔	″	″
جلد	کھال جو تمام بدن کے اوپر ہے۔	۱۰۸	۲۴
جنین	بچہ جو شکم مادر مین ہو۔	۵۰	۲۵
جمود	بستہ ہونا بستگی اور نام اُس مرض دماغی کا جو دماغ کے بطن موخر مین سدّه پڑجانے سے پیدا ہوتا ہے۔	۵۱	۱۷
جاذبه	نام اُس قوت کا جو عضو کی طرف اُس غذا کو جذب کرتی ہے۔		
جُنوب	سمت دکھن کو کہتے ہین اور کبھی اُس ہوا کو جو اسی سمت سے چلے جسکا نام دکھنہری ہے۔	۲۱۸	۸
جربیا	نام اُس ہوا کا ہے جو گوشۂ شمال مغرب سے چلے	۲۱۹	۳
جرجیر	ہالون کو کہتے ہین۔	۲۳۹	۱۰
جَو	لفظ شعیر کو دیکھو۔	۲۴۴	۲۱
جاول	لفظ ارز کو دیکھو۔	″	۲۶
جاورس	ایک غلہ کا نام ہے جسکو باجرا کہتے ہین اور اسی کی ایک قسم کا نام بزبان عربی دُخن ہے۔	۲۴۵	۸
چقندر	مشہور ترکاری ہے۔	۲۴۸	۱۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
جماز	مغز درخت خرما کو کہتے ہین-	۲۵۵	۱۴
چھوارا	مشہور و معروف میوہ ہے خرمہ بھی		
	اسی کو کہتے ہین-	״	۴
جوز	عربی مین اخروٹ کو کہتے ہین-	۲۵۶	۹
جواذب	لفظ جوذابہ کی جمع ہے مراد اس سے وہ شیرین کھانا جو دودھ اور روٹی سے بشرکت شیرینی بنایا گیا ہو-	۲۶۴	۱۱
جبن	پنیر کو کہتے ہین-	۲۶۷	۲۷
جماع	معنی مشہور ہین-	۲۸۸	۴
جرح	زخم یعنے گوشت مین جو تفرق اتصال عارض ہو-	۳۰۱	۱
جدری	چیچک کو کہتے ہین-	۴۲۸	۱۹
جرب	ترکھجلی-	۴۳۲	״
جسا	آنکھ کا سخت ہو جانا-	۴۶۳	۱۶
جوع کلبی	بھوک کی زیادتی کا مرض-	۵۰۱	۲۵
جنب	پہلو کو کہتے ہین-	۵۷۶	۲۶
	جلد دوم		
جوارش	لفظ گوارش کا معرب ہے مراد اس سے وہ دوا مرکب جو ہاضم طعام ہو-	۶۹	۱۰
جوارش کمونی	مشہور دوا مرکب ہے جسے کمونی کہتے ہین-	״	״
جوارش فلافلی	یہ بھی مرکب دوا ہے جسکا جزو اصل فلفل یعنے مرچ سیاہ ہے-	״	״
جوارش عنبری	وہ جوارش جسمین عنبر پڑتا ہے-	״	״
جوارش فوتنج	وہ جوارش جسمین فوتنج یعنے پودینہ پڑتا ہے	״	״

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
جوارش شہریاران	ایک مخصوص جوارش ہے-	۸۰	۹
جوارش تمری	وہ جوارش جسمین تمر یعنے خرمہ شریک ہو-	״	״
جماز حقوی	پنیر درخت خرمہ کا-	۸۶	۱۷
جوز القی	نام ہے ایک پھل کا جسے ہندی مین نیمبل کہتے ہین-	۸۷	۲۶
جلاب	ایک قسم کا شربت ہے گلشکر یعنی گلاب کا-	۸۸	۶
جہلنہنگ	تربد ایک مشہور دوا ہے اسکا بیج-	۸۹	۳
جوارش سفرجلی	وہ جوارش جسمین سفرجل یعنی بہی داخل ہو	۹۱	۵
جوارش نعنع	وہ جوارش جسمین پودینہ پڑتا ہے-	״	۱۷
جوارش بزور	وہ جوارش جسمین بزور یعنے بیجون کی آمیزش ہو مثل سونف وزیرہ وغیرہ-	״	״
جوز السرو	سرو نامی درخت کا پھل-	۱۰۲	۲۱
جفت بلوط	ایک پھل ہے اسی نام سے مشہور-	۱۲۵	۶
جعدہ	فارسی اسکی عنبر بید ہے و بر سیاوشان-		
	ہندی مین کالی جھانپ کہتے ہین-	۱۴۱	۸
جوز بوا	جاے پھل	۱۵۵	۳
جلبان	مٹر جسے کرسنہ کہتے ہین-	۱۴۷	۱۰
جوسفرم	برگ شاہانہ-	۱۵	۱
جاوشیر	ایک گوند ہے	۱۵۴	۱۵
جبر	ہڈی بٹھانے وغیرہ کی دستکاری-		
جنطیان	جنطیانا-		
جداج	کھاری نمک-	۶۵۴	۷
جبس محرق	جلا ہوا چونا-	۶۵۹	۲۵
جری	جربیت-		
	باب الحاء		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حاوی کبیر	کتاب کا نام ہے تالیف محمد بن زکریا رازی	۶	۶
حرارت	گرمی۔	۲۳	۲۱
حرارت غریزی	اصلی اور بدنی حرارت۔	۶۵	۱۹
حنجرہ	گلو کو کہتے ہیں یعنی پھیپھڑہ کی نلی اوپر والا سرا جس سے آواز نکلتی ہے۔	۱۳۹	۱
حجاب	وہ پردہ جو سینہ کے اندر ہے۔	۱۳۸	۱۶
حاجب	ابرو۔	۶۵	۴
حقو	کمر۔	۶۸	۵
حق الورک	کولہے کی وہ ہڈی جو ڈھکنے سے مشابہ ہے۔	۸۴	۲۰
حنک	تالو منہ کے سطح بالا۔	۸۸	//
حس	معلوم کرنا آلہ حس کا متغیر ہونا طرف امر محسوس کے۔	۸۹	۴
حبل الذراع	نام اس رگ کا جو اوپر والے گٹے پر ہے۔	۹۸	۱۳
حرکت انبساطی	وہ حرکت جس سے پھیلاؤ اور کشادگی پیدا ہو	۱۱۰	۱۱
حرکت انقباضی	وہ حرکت جس سے حرکت کنندہ سمٹ جائے۔	۱۱۰	۱۲
حالبین	وہ دو راہیں جو پیشاب کو گردوں سے مثانہ میں لاتی ہیں اور دونوں چڑھتے		
حمیات عفنہ	وہ تپیں جو کسی خلط کے فساد سے پیدا ہوں		
حلقوم	نرخرہ کو کہتے ہیں۔	۱۱۸	۲
حلمتی الثدی	معنی اسکے پستان کی بھٹنی اصطلاحاً نام ان دو زیادتیوں کا جو بطن مقدم دماغ سے اگی ہیں۔	۶۴	۱۱
حس بصر	دیکھنے کی قوت جسے بینائی کہتے ہیں۔	۱۹۳	۲
حاسہ سمع	یعنی سننے والی قوت۔	۱۹۴	۱۳
حس شم	سونگھنے کی قوت۔	۱۹۵	۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حاسہ ذوق	چکھنے کی قوت۔	//	۲۵
حاسہ لمس	چھونے کی قوت۔	۱۹۶	۹
حالت ثالثہ	یعنی تیسری حالت مراد اس سے وہ حالت جو درمیان مرض اور صحت کے ہے۔	۲۰۲	۵
حصف	گرمی دانے اندھوریاں۔	۲۲۲	۱۹
حمی	تپ یعنی بخار کو کہتے ہیں۔		
حمیات	لفظ حمی کی جمع ہے معنی اسکے تپیں۔	۲۱۵	۹
حمیات ربع	وہ بخار جو چوتھے دن آئے۔	۲۱۱	۱۵
حمیات مختلطہ	وہ تپیں جنکی باری کا انتظام ٹھیک نہو۔	//	//
حیات	لفظ حیا جسکے معنی سانپ کے ہیں اسکی جمع ہے۔ مراد اس سے پیٹ کے وہ بڑے بڑے کیڑے جنکو ہروی کہتے ہیں۔	۲۱۲	۹
حمیات مستطاولہ	وہ تپیں جو دیرپا ہوں۔	۲۱۵	۳
حدت	تیزی۔	//	۱۹
حمیات حادہ	تیز اور شدید تپیں۔	//	//
حرلون	نام اس ہوا کا جو پچھم دکھن ہٹے ہوئے مقام سے چلے۔	۲۱۹	۹
حبوب	لفظ حب کی جمع ہے معنی اسکے دانے یعنی اقسام غلہ۔ اور گولیوں کو بھی کہتے ہیں	۲۴۱	۱۲
حنطہ	گیہوں کو کہتے ہیں۔	//	۲۲
حمص	چنے کو کہتے ہیں جو ایک مشہور غلہ ہے۔	۲۴۴	۱۴
حلبہ	میتھی کو کہتے ہیں۔	۲۴۶	۲
حماض	ہندی اسکی چوکا ہے۔	۲۴۸	۱۵
حرشف	فارسی اسکی کنگر ہے۔	۲۵۱	//
حاشا	پودینہ کوہی کی ایک قسم ہے۔	۲۵۲	۲۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حُبّ الخضرا	بُن کو کہتے ہیں۔	۲۵۶	۹
حملان	بھیڑ کے چھوٹے چھوٹے نرینہ بچے۔	۲۵۸	۱۴
حبارا	چرز کو کہتے ہیں جو ایک مشہور طائر ہے۔	۲۶۲	۶
حصرم	انگور خام کو کہتے ہیں۔	۲۶۳	۳
حصرمیہ	وہ گوشت جسکو انگور خام ڈالکر پکایا ہو۔	〃	۲
حلزون	دریائی حیوان جیسے سنکھ اور کوڑی کہتے ہیں	۲۶۵	۷
حمرہ	وہ ورم گرم جو اس اخلاط صفرا سے پیدا ہو	۴۲۵	۵
	جسمیں خون رقیق بھی ملا ہوا ہو۔		
حول	بھینگا ہونا۔ آنکھ کی ایک بیماری ہے۔	۳۳۱	۴
حصر	گرفتگی نفس۔	۳۳۶	۱۱
حُرقت	سوزش جلن۔	۳۴۳	۱۷
حار	گرم کو کہتے ہیں نبض حار نبض گرم	۳۵۱	۲۶
	جسکی چھوٹی سی گرمی محسوس ہو۔		
حسن الوزن	وہ نبض ہے جسکی حرکتوں کی نسبت	۳۵۲	۱۸
	تالیفی ٹھیک ہو یعنے اسکی حرکت		
	تال سے درست ہو۔		
حمی غب	صفراوی تپ جو ایک دن ناغہ کرکے آئے	۳۹۲	۱۸
حمی یوم	ایک روزہ تپ جسکا تعلق ابتداً	۴۰۵	۷
	صرف ارواح سے ہوتا ہے۔		
حمی یوم استحصافیہ	وہ یکروزہ تپ جو کھال کے سمٹنے اور	۴۰۶	۱۲
	مسامات کے بند ہونے سے پیدا ہو۔		
حمی مطبقہ	وہ تپ جو خون کی عفونت سے پیدا ہو	۴۰۷	۲
حمی یوم تخمی	بدہضمی کی تپ۔	〃	۸
حمی ربع	چوتھیا بخار۔	۴۰۹	۴
حمی مواظبہ	وہ تپ جو عفونت بلغم سے پیدا ہو	〃	۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	اور بلاناغہ آسکے۔		
حمی دموی	وہ تپ جو خون کی عفونت سے پیدا ہو	۴۰۹	۹
حمی متزایدہ	وہ تپ جو ابتدا میں سخت وشدید ہوتی	〃	۱۱
	ہے پھر اسکی شدت بڑھتی رہتی ہے۔		
حمی متناقصہ	وہ تپ جو شروع میں تیز ہو اور پھر گھٹتی جائے	〃	۱۴
حمی دائمی	وہ تپ جو کسی وقت نہ اترے۔	〃	۲۰
حمی منفترہ	وہ تپ جو دورہ اور پابندی وقت سے آئے	〃	〃
حصبہ	چھوٹے دانوں کی چھپاک جسے خسرہ کہتے ہیں	۴۲۸	۴
حکہ	سوکھی کھجلی	۴۳۳	۱۹
حکۃ العین	خارش چشم یعنے آنکھوں میں کھجلی کی بیماری	۴۶۳	〃
حمال	بارکش بوجھ اٹھانے والا۔	۴۳۶	〃
حدب	کوزہ پشتی کوبڑ نکلنا۔	۴۷۱	۱۵
حدبہ	ایضاً		
حفر	دانتوں پر میل کا جم جانا اور انکی جڑوں کا	۴۸۹	۲۲
	خراب ہو جانا۔		
حیات	لفظ حیہ کی جمع ہے جسکے معنی سانپ کے ہیں	۵۱۵	۱۰
	اور پیٹ کے ہر دو دن کو کہتے ہیں۔		
حبل	حمل کو کہتے ہیں۔		
حادہ منتقلہ	وہ بیماریاں جنکا بحران ۲۰ اور ۴۰ روز کے	۶۶۲	۶
	اندر واقع ہو۔		
حساس	حس کرنے والا۔	۵۸۷	۱
	جلد دوم		
حفظ صحت	صحت اور تندرستی کا محفوظ رکھنا۔	۵	۲۳
حلقہ	گھانس۔	۱۵	۱۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حاشا	پودینہ کوہی کی ایک قسم ہے۔	۱۳۱	۲۱
حب اصطمیقون	ایک مرکب گولیاں ہیں جسکا نسخہ باب ۳ مقالہ اول جلد ۲ میں مذکور ہے۔	۸۹	۴
حب منتن	ایضاً۔	″	″
شندیقون	شراب کہنہ جسمیں سونٹھ الائچی کلاں و خرد اور دارچینی مرچ سیاہ کو ہمراہ شہد کے جوش دیا ہو۔	″	۳۰
حب صبر	ایلوے کی مرکب گولی جسمیں اور دوائیں بھی شامل ہوتی ہیں۔	۹۲	۲۵
حب ایارج	ایارج جو دواے مرکب ہے اسکی گولی۔	″	″
حب الذہب	یہ بھی ایک مرکب گولیاں ہیں۔	″	″
حب آس	آس نامی درخت کے پھل حب الآس کے لفظ سے مشہور ہیں۔	۹۴	۳
حب اقوقایا	نام ہے ایک مرکب گولیوں کا جسکا موجد جالینوس ہے تنقیہ دماغ کے لیے مستعمل ہے	۹۶	۱۱
حب اسطوخودوس	وہ مرکب گولیاں جنمیں اسطوخودوس نامی دوا پڑتی ہے۔	۹۶	۱۲
حب سابیلیوس	وہ گولیاں مرکب جنمیں سابیلیوس نامی دوا پڑتی ہے وہ ایک ولایتی پتی ہے۔	″	″
حب سکبینج	وہ گولیاں مرکب جنمیں کندل نامی گوند داخل ہو۔	۹۹	۹
حب مقل	گوگل کی مرکب گولیاں۔	۱۰۰	۶
حب المقل	″		
حب خبار	ایک گول گول دانہ بشکل پتھی کے جو فارس سے آتا ہے	″	۲۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حب الغار	پھل اس درخت کا جسے فارسی میں اپشتمان کہتے ہیں۔	۱۰۱	۱۰
حب البان	بکائن کا پھل	۱۰۲	۱۴
حلو	میٹھا	۱۱۴	۴
حریف	تیز اور چٹ پٹا۔	″	۱۴
حی العالم	فارسی میں اسکو ہمیشہ بہار کہتے ہیں ایک خوشبو پھل کا درخت ہے۔	۱۲۳	۹
حشائش	لفظ حشیش کی جمع ہے معنی اسکے گھاس جڑی بوٹی وغیرہ۔	۱۳۰	۱۲
حشیشۃ المامیثا	ایک پتی ہے پوستہ کے مشابہ۔	۱۳۱	۱۶
حماما	ماہودانہ	″	۲۶
حشا	ستوہری۔	۱۳۲	۲
حسک	گوکھرو۔	۱۳۴	۱۴
حب النیل	کالا دانہ۔	۱۵۰	۱۶
حب السمنہ	جنگلی شاہدانہ جسکی فارسی نقل خواجہ ہے	۵۴	۱۴
حب البطم	بن کو کہتے ہیں۔	۵۵	۱
حبہ	وزن ہے مراد اس سے گھونگچی۔	۵۹	۶
حندقوقا	ایک گھاس ہے جسے بسکھپرا کہتے ہیں۔	۱۳۹	۱
حشیشۂ خراسانیہ	ایک گھاس ہے جسے خشنرک کہتے ہیں۔	۱۳۵	۱۸
حب الرشاد	تخم جرجیر بستلی۔	۱۴۴	۲
حب البطیخ	تخم خربزہ۔	۱۴۶	۱۱
حب القرع	تخم کدو۔	″	۱۳
حب بلیون	بالم۔	″	۱۹
حب المحلب	کھونی۔	″	۲۱
حب ریباس	ریباس کے بیج	۱۴۸	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
حب انبرباریس	زرشک-	۱۴۸	۹	خلف	بدلہ عوض- اور پیچھے کے بھی معنی ہیں-		
حب الرمان	دانۂ انار-	〃	۱۱	خلع	ہڈی کا اُتر جانا اپنے جوڑ سے-	۶۲	
حب الآس	درخت آس کا پھل-	〃	۱۳	خنصر	چھوٹی اُنگلی یعنے چھنگلیا-	۸۴	۳
حب سفرجل	بہدانہ-	〃	۱۹	خدر	سُن اور بےحس ہو جانا اور ایک ناقی بیماری کا	۴۶۷	۵
حب الزلم	ایک ولایتی دانہ ہے-	〃	۲۵		نام ہے-		
حب صنوبر	بن-	۱۴۹	۶	خاصره	تہیگاہ کوکھ-	۱۲۳	۱
حب داذی	ایک قسم کا دانہ ہے جسے فارسی میں	〃	۱	خشونت	کھرکھراپن-	۴۲	۳
	جوجادو کہتے ہیں-			خط استوا	علم ہیئت کا وہ اصطلاحی خط جہاں دن رات	۴۸	۰
حب اترج	چکوترہ کے بیج-	〃	۹		ہمیشہ برابر رہتی ہے-		
حب الراسن	ایک ولایتی دانہ ہے-	〃	۱۲	خمود	بجھنا بجھ جانا- اور ایک بیماری کا نام ہے-	۵۱	۶
حبة الخضراء	بن-	۱۵۶	۲۶	خراز	بقا یعنے وہ خشکی جو سر میں ہوتی ہے-	۵۶	۹
حضض	رسوت-	۱۵۹	۱۰	خنازیر	ایک قسم کے ورم سخت کا نام ہے جو مشابہ	۵۸	۱۱
حلتیت	ہینگ-	۱۶۴	۱۳		غدود کے ہوتا ہے-		
حمول	عورت کے مقام نہانی میں خواہ	۱۶۹	۶	خلط	ایک جسم تر و سیال ہے جسکی پیدائش غذا سے	۶۱	۳
	مقعد میں جو کوئی دوا بتی رکھی جائے				جگر میں ہوتی ہے-		
حرمل	اسپند-	۳۰۹	۵	خادمہ	وہ قوت جو کسی دوسری قوت کی اعانت	۱۶۴	۲۶
حب لولو	ایک مرکب گولیاں-	۴۳۲	۱۲		اُسکے فعل میں کرے-		
حجامت	پچھنے لگانا سینگیاں ٹوٹنا وغیرہ	۵۳۱	۱۰	خندروس	جوار جسے مکا کہتے ہیں-	۲۴۰	۲۴
حدیث النفس	اپنے سے آپ ہی باتیں کرنے کا مرض	۵۳۲	۲۲	خبز	عموماً ہر روٹی کو کہتے ہیں-	۲۴۳	۵
حبة السودا	کلونجی-			خبز السمید	میدہ کی روٹی-	〃	〃
حفنہ	نام ہے وزن کا-			خبز خشکاری	آٹے کی روٹی-	〃	۸
حرف	ہالم-			خبز حواری	دھوئے اور بھگوئے ہوئے گیہوں کی روٹی	〃	۱۰
حنظل	اندراین کا پھل-	۱۵۷	۳	خبز شعیر	جو کی روٹی	۲۴۴	۲۱
	باب الخاء			خشخاش	مشہور دانہ ہے-	۲۴۶	۱۸
				خس	کاہو کو کہتے ہیں-	〃	۲۶

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
خبازی	مشہور دوا ہی۔	۲۴۸	۷
خرنوب	ایک ولایتی درخت ہی۔	۲۵۷	۱
خنزیر	سور کو کہتے ہین۔	۲۵۸	۹
خولنجان	ہندی اسکی کلیجن ہی۔	۲۶۳	۱۳
خشکنجبین	سوکھا ہوا شہد۔	۲۶۹	۳
خمر	انگوری شراب کو کہتے ہین۔	۲۷۵	۱۲
خیری	ہندی اسکی خیرو ہی۔	۲۸۳	۱۵
خز	ایک خاص کپڑا ہی از قسم پوستین۔	۲۸۵	۱۰
خجالت	شرمندگی۔	۲۹۶	۱
خیموسیس	آنکھون کا وہ ورم جو سپیدی اور سیاہی چشم کو عارض ہو۔	۳۱۵	۶
خراج	پھوڑے کو کہتے ہین۔	۳۹۸	۶
خودہ	اُس دردسر کا نام ہی جسے بیضہ کہتے ہین۔	۴۵۱	۵
خلع	فالج ولقوہ کا ساتھ ہی ہونا۔	۴۶۵	۱۲
خشم	قوت شامہ کا کم خواہ بالکل نابود ہوجانا۔	۴۸۴	۱۰
خرس	گونگا ہونا یعنے بول نہ سکنا۔	۴۸۵	۲۳
خوانیق کلبی	گلے کے اندر کا ورم۔	۴۸۹	۳
خمل	چرسون اور سلوٹون کو کہتے ہین۔	۵۰۹	۱۲
خراطہ	چھیلن کو کہتے ہین۔	۵۱۰	۲۷
خروج مقعد	وہ بیماری ہی جسے کانچ نکلنا کہتے ہین۔	۵۱۷	۲۴
خرق	چرجانا۔	۵۳۰	۲
خنثی	وہ انسان جسمے علامت مرد و عورت دونون کی ہو۔		
	جلد دوم		

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
خرفان	تیرہ یعنے بچہ گوسفند۔	۹	۱۰
خوض	خرمہ چھوارا۔		
خربق	کٹکی کو کہتے ہین۔	۱۶۵	۱۶
خبیص	نام ہی غذا کا جسے دلیا کہنا چاہیے۔		
خردل	رائی کی عربی۔	۹۷	۵
خرکش	ایک خاص مجرّب کا نام ہی۔	۱۰۷	۱۴
خطمی	مشہور دوا ہی۔	۱۳۱	۱۹
خمار	ایک قسم کا الم ہی جو دماغ اور حواس پنجگانہ ظاہری کو پہونچے استعمال شراب سے	۲۲	۷
خیار شنبر	املتاس۔	۲۶	۱۷
خشخاش	نقل جو مشہور مٹھائی ہی	۴۳	۲۳
خربوزہ	سب قسم کے خربوزے کا نام ہی	۶۰	۹
خطاف	نام ہی اُس پرندہ کا جسے چمگادڑ کہتے ہین	۶۹	۱
خانق النمر	ایک پتی زہریلی ہی۔	۱۲۵	۴
خامالادن	ایک درخت ہی جسے بنکم کہتے ہین۔	۱۳۷	۸
خبہ	خوب کلان۔	۱۴۳	۱۲
خصی الثعلب	ثعلب مصری۔	۱۵۶	۱۹
خل	سرکہ۔	۱۶۰	۲۱
خل عنصل	پیاز کا سرکہ۔	"	۲۴
خمیرہ	گوندھا ہوا۔	"	۲۶
خیار	کھیرا۔		
خیارزہ	ککڑی۔		
خطاطیف	شہرک جانور۔		
خبل	دیوانگی		
	دال		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
داء الفیل	وہ بیماری جسے پیل پا کہتے ہین۔	۵	۱۰
داخس	انگلیون کی وہ بیماری جسے بسہری کہتے ہین	؍؍	۱۵
دعامہ	ستون آرٹیک آرک۔	۳۱	۱۰
درز اکلیلی	سر کی وہ ہڈی جو مقدم سر مین بشکل اکلیل ہو	۶۳	۲۴
درز سہمی	ایضاً سر کی اس ہڈی کا نام ہے جو سیدھی بشکل تیر ہے۔	؍؍	۲۶
درز لامی	وہ درز یعنی سر کی وہ ہڈی جو یونانی لام کے مشابہ ہے	؍؍	؍؍
دسومت	چکنی کو کہتے ہین۔ دسم چکنا۔	۴۴	۱۷
دب اکبر	ان دو ستارون کا نام ہے جنکو کچپچیان کہتے ہین۔	۴۸	۱۰
دب اصغر			
داء الحیہ	نام اس بیماری کا ہے جسمین کھال و بال گر جاتے ہین۔	۵۶	۶
دماغ	سر کے بھیجے کو کہتے ہین۔	۱۲۶	۳
دودہ دماغ	بطنہاے مقدم و موخر کے درمیان ایک زیادتی بشکل کیڑے کے ہے۔	۱۲۸	۴
دافعہ	وہ قوت جو عضو سے اسکے غذا کے فضلہ کو دفع کرے۔	۱۶۹	۴
دبور	پچھم طرف سے جو ہوا چلے یعنے پچھوا۔	۲۱۸	۲۴
دلک	ملنا۔ مالش کرنا۔ مالش۔	۲۳۰	۲۳
دعت	آسائش آرام کرنا ریاضت نکرنا۔	۲۳۳	۱۸
دواے مطلق	وہ دوا جو مزاج بدن کو اپنے مزاج کی طرف بدل دے۔	۲۳۸	۱
دواے قتال	ہلاک کرنے والی دوا جیسے زہر کہتے ہین	؍؍	۳
دخن	باجرے کی ایک قسم ہے۔	۲۴۵	۹
دیوک	لفظاً دیک کی جمع ہے جو مرغ کی عربی ہے	۲۶۲	۷

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
درکبریکہ	پختہ گوشت ایک خاص ترکیب سے	۲۶۴	۱
دوار	سر گھومنے کی بیماری جسے گھمنی کہتے ہین	۲۹۰	۲۲
دالہ	وہ علامت اور دلیل جو بدن کی موجود حالت پر دلالت کرے۔	۳۴۶	۱۴
دقیق	یعنے باریک نبض دقیق جسکی کشادگی اور پھیلاؤ چوڑائی مین کم ہو۔	۳۵۵	۱۴
دودی	وہ نبض جسکی چال اور حرکت مشابہ کیڑے کی چال کے ہو۔	۳۵۸	۲۳
درز قشری	سر کی وہ دو ہڈیان جو دونون پہلوون مین ہین۔		
دشیشن	دلیہ کو کہتے ہین۔	۳۹۵	۱۳
دق شیخوخت	وہ بیماری ہے جسمین بدن کی رطوبت فنا ہو جاتی ہے اور خشکی غالب آجاتی ہے تاآنکہ بوجہ فناء رطوبت حرارت اصلی بھی فرو ہو جاتی ہے۔	۴۹۱	۷
داء الاسد	جذام کی بیماری جسے کوڑھ کہتے ہین۔	۴۲۱	۲۱
داء الثعلب	بالخورہ کا مرض۔	۴۳۴	۱۳
دوالی	پاؤن کی رگون کا موٹا ہو جانا۔	۴۳۵	۹
دوی	کان گونجنے کی بیماری۔	۴۸۱	؍؍
دیدان	لفظاً دودہ کی جمع ہے جسکے معنی کیڑے کے ہین مراد اس سے پیٹ کے کیڑے جنھین ہرو ہی کہتے ہین۔	۵۱۵	۳
	جلد دوم		
دبیلہ	اندرونی پھوڑا۔	۹۶	۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
دوقو	جنگلی گاجر کا بیج۔	۲۶	۲۵	دہن القرطم	کڑ کا تیل	״	۲۵
دلب	چنار کا درخت۔	۶۱	۲۰	دم الاخوین	مشہور دوا ہے۔	۱۵۹	۲۲
دیاقوزا	خشخاش کا مرکب شربت۔	۶۲	۱۰	دردی شراب	شراب کی تلچھٹ۔	۱۶۰	۲۱
دواء المسک	قسم معجون سے ایک مرکب دوا ہے جس میں			دردی خل	تلچھٹ سرکہ۔	״	۲۵
	مشک پڑتی ہے۔			دیودار	چیڑ کی لکڑی۔	۱۶۴	۱
دھرثا	ایک خاص معجون کا نام ہے۔	۶۹	۴	درونج	ایک جڑ ہے۔	۱۶۵	۲۳
دانق	ایک وزن کا نام ہے جو ۶ رتی کا ہوتا ہے۔	۶۴	״	دخشیزک	ایک گھاس ہے جسے ششبہ خراسانی کہتے ہیں۔	۱۳۹	۱۵
دانگ	ایضاً۔			دار ششعان	مشہور ہے۔		
دلار	پہاڑی پودینہ کی ایک قسم کا نام ہے			دشبند	لعاب ہڑی کا۔		
	بزبان فارسی۔			دعمی	کھوپڑی کے شق ہوجانے کی ایک قسم ہے۔	۵۸۰	۱
دُوقو	ایک دانہ اجوائن کی شکل پر۔	۱۴۰	۲۵	دستبج	ایک آلہ کا نام ہے۔	۵۹۳	۲۶
دوتر	ایک دانہ ہے مشابہ منفشہ کے۔	۱۴۶	۱۸	دسی	ایضاً۔	۵۹۴	۶
دفلی	برگ کنیر۔	۱۵۰	۲۳	دلیل اقناعی			
دہن الجوز	اخروٹ کا تیل۔	۱۵۶	۲۵	دلیل انی			
دہن الخروع	رینڈی کا تیل۔	״	۲۶	دومطریوس	ایک حکیم کا نام ہے۔		
دہن الغار	روغن غار۔	۱۵۸	۱	دباغت	کھال کا پکانا مستحکم کرنا۔		
دہن الفجل	تخم مولی کا تیل۔	״	۳	دسور	پڑا نیبو۔		
دہن البان	بکائن کا تیل۔	״	۴	دبس	دوشاب انگور۔		
دہن النارجیل	ناریل کا تیل۔	״	۵				
دہن الخیری	خیری کا تیل۔	״	۹		**ذال**		
دہن الاذخر	گندھیں کا تیل۔	״	۱۰	ذراع	ہاتھ یعنے وہ عضو جو کہنی سے انگلیوں	۸۲	۱۳
دہن الاقحوان	بابونہ گاؤ چشم کا تیل۔	״	״		تک ہے۔		
دہن الاترج	تخم نیبو کا تیل۔	״	۲۰	ذبول	گھٹ جانا گھلنا اعضا میں کمتر آپن	۵۰	۲۳
دسم	چکنا مزہ۔	۱۱۴	۶		آجانا اور دق کا درجہ انتہائی۔		
درہم	وزن ہے برابر ساڑھے تین ماشہ کے۔	۶۴	״	ذقن	ٹھوڑی کو کہتے ہیں۔	۵۲	۱۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ذبحہ	نام اُس ورم گرم کا ہے جو گلو کے عضل میں ہو۔	۱۴۸	۱
ذات الجنب	وہ ورم گرم جو اطراف وجوانب سینہ میں پیدا ہو۔	۲۱۲	۱۱
ذات الریہ	پھیپھڑے کا ورم گرم۔	״	۱۲
ذنب الدب الاکبر			
ذرب	اسہال کہنہ کو کہتے ہیں۔	۲۲۲	۱۱
ذوسنطاریا	دستِ آنرکی، وہ بیماری جو آنتوں کے قروح سے پیدا ہو۔	۴۶	۶
ذیابیطس	نام اُس بیماری کا ہے جسمیں پیشاب بکثرت آتا ہے اور پیاس کی شدت رہتی ہے۔	۳۴۴	۱
ذنب الفار	معنی اسکے چوہے کی دُم نبض ذنب الفاری وہ نبض مختلف ہے کہ اُسکا ایک سر آگندہ محسوس ہو اور ایک پتلا اور کمی بیشی ایک تناسب سے ہو۔	۳۵۵	۱۹
ذوالقرعتین	وہ نبض ہے کہ ایک ہی حرکت میں دو مرتبہ اُسکی دھمک نباض کو معلوم ہو۔	۳۵۷	۴
ذوبال	پگھلنا۔ مراد اُس سے مرض کا تھوڑا تھوڑا تغیر جسکا انجام موت ہو اور اسی کو ذبول بھی کہتے ہیں۔	۵۴۴	۳
ذات الصدر	نام ہے اُس ورم کا جو عضل سینہ میں پیدا ہو۔		
ذرب	معدہ کی وہ بیماری کہ دستوں کی راہ مختلف پتلے مواد نکلتے ہوں۔	۵۰۶	۲۵
ذوسنطاریا کبدی	خونی دست جنکا سبب ضعف جگر ہو۔	۵۱۲	۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ذوسنطاریا	[illegible]		
	جلد دوم		
ذرّہ	بڑی جوار۔	۱۴۶	۳
ذرابح ابردیک	ایک قسم کا فارسی دانہ ہے بہاڑی۔	۱۴۸	۲۶
ذرور	خشک پسی ہوئی دوائیاں جو کسی عضو پر چھڑک جائیں۔	۴۲۵	״
ذریرۃ الطلع / ذریرۃ البلح	گدر چھوارا۔		
	را		
رازی	مراد اس سے محمد بن زکریا رازی۔	۶	۳
رباط	بندش کی ڈوری۔ درحقیقت یہ عضو درمیان ہڈی اور پٹھے کے ہے۔	۹۳	۱۵
رباطات	رباط کی جمع ہے۔	״	״
رطوبت جلیدیہ	آنکھوں میں ایک رطوبت ہے صاف و شفاف گول گڑ بیچی ہوئی ساتوں طبقات چشم کے بیچ میں ہے بینائی اسی سے متعلق ہے اور اسی کو آنکھ کی پتلی کہتے ہیں۔	۱۳۳	۲
رطوبت زجاجیہ	یہ بھی ایک رطوبت مثل پگھلے ہوئے شیشہ کے ہے سیاہ دیدہ اسی کا نام ہے۔	״	۳۴
رطوبت بیضیہ	یہ تیسری رطوبت ہے جو رطوبات چشم سے رنگ اسکا مثل سپیدی انڈے کے ہے اسی کو سپید دیدہ کہتے ہیں۔		
رحم	بچہ دان کو کہتے ہیں۔	۱۵۶	۱۲۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
دد قو	جنگلی گاجر کا بیج۔		۱۹
رباعیات	دانتوں کی وہ چوکڑی جو اگلے دانت اور دندان نیش کے بیچ میں ہے		
راس الکتف	یعنی شانہ کا سر اشانہ میں ایک نرم ہڈی ہے اسی کو کہتے ہیں۔	۸۴	۵
رسغ	ہتھیلی کی چھوٹی ہڈیاں۔	۸۴	۹
ریہ	پھیپھڑے کو کہتے ہیں یعنے وہ عضو جو دل کو ہوا دیتا ہے۔	۱۴۴	۱۸
رکبہ	زانو کو کہتے ہیں۔	۸۵	۱۱
رگہای شباتی	ان دو رگوں کو کہتے ہیں جو ... نامی رگ سے الگ ہو کر گہاے گردن یعنے دوا جین کے پاس ہوتی ہوئی دماغ تک جاتی ہیں جنکی حرکت اور دھمک دونوں کنپٹیوں میں معلوم ہوتی ہے۔	۱۰۱	۶
رضفہ	اس ہڈی کو کہتے ہیں جسکا نام چپنی ہے یعنے فلکہ	۸۵	۱۲
روح	مراد اس سے وہ شی جس سے بدن ثابت اور برقرار ہے۔	۱۹۳	۶
ربو	سانس پھولنے کی بیماری یعنے دمہ۔	۲۱۱	۱۸
ریح ریاح	وہ بخار جو زمین سے اٹھتے ہیں۔	۲۱۸	۳
رعاف	نکسیر نکسیر چلنی۔	۲۲۱	۱۳
ریاضت	جسمانی حرکت کو کہتے ہیں۔	۲۲۸	۱۹
رشاد	ترہ تیزک بستانی کو کہتے ہیں۔	۲۴۹	۱۸
رمان	عموماً ہر انار کو کہتے ہیں۔	۲۵۴	۸
رطب	خرماے تازہ۔	۲۵۵	۲۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
رائحہ	عموماً بو کو کہتے ہیں بوے خوش ہو یا بوے بد۔	۲۶۶	۲۲
ربابیہ	انار ڈال کر جو گوشت پکایا جاے۔	۲۶۹	۱۶
رمد	آشوب چشم آنکھوں کا ورم۔	۳۰۱	۲۱
رض	ہڈی کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا۔	۳۱۶	۳
رعشہ	تھرتھری۔ وہ حرکت جو کسی عضو کے سن ہو جانے سے پیدا ہو۔	۴۶۰	۲۲
رعدہ	تھرتھری۔	۳۴۵	۶
رسوب	اصطلاحاً مراد اس سے ہر وہ چیز جو کسی بہنے والی چیز میں تہ نشین ہو یا تہ نشین ہونے کے قابل ہو۔ اور زیادہ تر مراد اس سے پیشاب کا رسوب ہوتا ہے۔	۳۹۳	۲۰
رسوب معلق	وہ رسوب جو پیشاب کے بیچ میں رہے اور تہ نشین نہو۔	״	۲۱
رسوب راسب	وہ رسوب پیشاب کا جو شیشے میں تہ نشین ہو جاے۔	״	״
رنجبس	دق کے تیسرے درجہ کا نام ہے۔	۴۲۵	۱۴
رتیلا	بڑی مکڑی جسے مکڑا کہتے ہیں۔	۴۴۲	۵
رقطا	بڑی مکڑی کی ایک قسم ہے۔	״	۶
رخام	نرم پتھر۔		
رابوعات	بحران کے وہ ایام جنکا شمار چار چار روز سے ہوتا ہے۔	۵۶۰	۵
ردائت	زبون حال خراب حال برائی۔	۵۶۴	۱۹
رجاء	ایک رحم کی بیماری ہے جسکو جھوٹا حمل کہتے ہیں۔	۵	۱۱

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
رُوس ثمانیہ	وہ آٹھ باتین جنکا جاننا ہر کتاب کے آغاز مین ضرور ہی۔	۱۲	۱۲
رطوبت	تری۔	۲۴	۲۶
	جلد دوم		
رازیانہ	سونف کو کہتے ہین۔	۱۳۱	۲۴
رطل	ایک پیمانہ کا نام ہی اور رطل طبی قریب پونے چونتیس تولہ کا ہی۔	۹۸	۱۴
برقع یمانی	انجیر کا زیرہ۔	۸۹	۳
روغن زنبق	روغن چنبیلی۔	۹۲	۵
روغن لاذن	مرکب تیل لاذن کا نسخہ اسکا باب ۱۳ مقالہ ۱ جلد ۲ مین مذکور ہی۔		
روغن آملہ	مرکب تیل آنولہ کا نسخہ اسکا باب ۱۳ (مقالہ ۱ جلد ۲) مین مذکور ہی۔		
روغن افسنتین	افسنتین کا مرکب تیل نسخہ بشرح صادر		
روغن شقائق	گل لالہ کا تیل ترکیب اسکی باب ۱۳ مقالہ ۱ جلد ۲ مین مذکور ہی۔		
روغن اقحوان	تیل اس پتی یا گھاس کا جسے فارسی مین بابونہ گاؤ چشم کہتے ہین۔	۱۲۵	۱
ریباس	وہ پتی جسے فارسی مین جگڑی کہتے ہین۔	۱۳۲	۲۴
رطبہ	ایک پتی ہی۔	۱۳۳	۳
روغن معشوق	ایک مرکب روغن ہی	۴۸	۴
روغن ساطع	ایضاً	ر	ر
رُب	میوہ جات وغیرہ کا نچوڑا ہوا پانی جسے پکانے کے ذریعہ سے قوام بنا لیا ہو۔		

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
رامک	ایک مرکب خوشبو چیز جو مازو اور پوست انار اور گوند وغیرہ۔		
ریوند چینی	ایک قسم کے صندل کا پھل۔	۱۵۷	۸
روغن گل	گل روغن۔	ر	۱۹
روغن بنفشہ	بنفشہ کا تیل۔	ر	۱۸
روغن مغز تخم کدو	مشہور۔	ر	۱۹
روغن نیلوفر	ایضاً	ر	۲۱
روغن بادام شیرین	ایضاً	ر	۲۲
روغن [illegible]	تارا کا تیل۔	ر	۲۴
روغن سوسن	مشہور ہے		۲۷
روغن نرگس	ایضاً۔	۱۵۸	۳
روغن بلسان	بلسان نامی درخت کا تیل	ر	۱۳
روغن بادام تلخ	مشہور ہے	ر	۲۰
روغن خستہ مشمش	خوبانی کے بیج کا تیل۔	ر	۱۴
روغن شبت	سویا کا تیل۔	ر	۲۶
روغن حنا	مہندی کا تیل۔	ر	۲۵
راسن	سوسن کوہی۔	۱۶۳	۱۵
رب السوس	ملٹھی کا ست۔	۴۴۶	۲
رفادہ	کپڑے کی گدی جو عمل جراحی مین مستعمل ہوتی ہی۔	۵۳۳	۸
رتق	فرج مین سوراخ کا نہونا۔	۵۶۳	۱۹
	زاء		
زجاجی	یعنی رنگ مین مثل پگھلی کانچ کے بلغم زجاجی وہ بلغم جو رنگ مین اسی	۶۴	۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	رنگ کا ہو۔		
زبان جنجرہ	طبق جنجرہ کو حرف طا رمین دیکھو۔	۱۴۰	۱۸
زلق الامعاء	نام اُس بیماری کا جسمین غذا آنتون مین نہ ٹھہرے۔	۲۱۱	۱۴
زنجبیل	سونٹھ کو کہتے ہین۔		
زلق	پھسلنا پھسلن۔		
زبیبا	انگور خشک اور مویز کو کہتے ہین عوام اسی کو منقےٰ کہتے ہین۔	۲۵۳	۱۵
زنجبیل حرذلی	سونٹھ کا مربا۔	۲۵۴	۶
زیتون	مشہور درخت ہے	۲۵۶	۵
زرور	ایک ولایتی پھل ہے۔	۲۵۷	۱۰
زرشکیہ	ایک غذا ہے جو گوشت اور زرشک سے طیار کیجاتی ہے۔	۲۶۳	۸
زبدہ	مکھن اور مسکہ اور پھین۔	۲۶۸	۹
زلابیہ	فارسی مین حلوائی زلیبی اور ہندی مین غالباً جلیبی اور امرتی اسی کا نام ہے۔	۲۷۰	۱۴
زباد	ایک مخصوص خوشبو ہے	۲۸۴	۹
زمع	ہراس مایوسی۔	۲۹۶	۱
زحیر	پیچش کی بیماری۔	۳۴۲	۷
زہہریریہ	نام ہے ایک قسم کے بلغمی تپ کا جسمین حرارت اندر بدن کے نہایت تیز و شدید ہوتی ہے۔	۴۱۹	۱۸
زنبور۔زنابیر	بھڑ اور بھونرہ۔	۴۴۲	۲۶
زبل	خشک فضلہ براز کا۔	۵۱۴	۲۴

جلد دوم

لغت	خلاصہ	صفحہ	سطر
زیرباج	ایک قسم کا شوربا ہے جسمین سرکہ اور نخود وغیرہ بہت سی چیزین ہین مفصل کیفیت مخزن مین مذکور ہے۔	۸۸	۸
زیت غسیل	روغن زیتون جو مخصوص طور پر پانی مین دھویا جاوے۔	۸۹	۱۵
زراوند طویل	ایک درخت کی جڑ ہے اسی نام سے مشہور ہے	۱۴۴	۸
زراوند مدحرج	گول قسم کی زراوند۔	؍؍	؍؍
زرازیر	زہریلی مکھی۔	۱۱۱	۲۶
زوفای یابس	خشک زوفا جو ایک گھاس مشابہ ساترا اور دونامرواکے ہے۔	۱۳۵	۳
زوفرا	شب بو کے بیج۔	۱۴۳	۳۳
زبیب خراسانی	منقی۔	۱۵۶	۵
زوفای رطب	زوفای نامی دوا پر کی شبنم	۱۶۰	۹
زرنباد	زرکچور۔	۱۶۵	۲۴
زاج	سرخ پھٹکری یا کسیس زرد	۹۱	۱۸
زعرور	ایک میوہ ولایتی ہے۔	۲۳۲	۱۶
زیت انفاق	وہ رطوبت جو کچے پھل سے زیت کے نچوڑی جاوے۔		
زاج الاساکفہ	کسیس۔		

سین

لغت	خلاصہ	صفحہ	سطر
سلاق	پلک کی ایک بیماری کا نام ہے جسمین وہ موٹی ہو جاتی ہین۔	۵	۶
سلع	پھوڑی ہی۔	؍؍	۹
سیلس	بیماری جسمین آنکھیں پھول جاتی ہین	؍؍	۱۴

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
سحنہ	رنگ روپ سج دھج یعنی بدن کی ہیئت	۱۹	
سمین	ایک قسم کی چکنائی ہے جو چربی کے علاوہ بدن حیوانات و انسان میں ہوتی ہے اور موٹا۔		
سُلامیات	انگلیوں کے پوروں کی ہڈیاں۔	۹۴	۱۲
سناسین	وہ زیادتیاں جو پیٹھ کی گریوں سے بشکل کانٹوں کے نکلتی ہیں۔	۷۹	۲۳
سبابہ	سبابہ کی انگلی جسے انگشت شہادت اور کلمہ کی انگلی کہتے ہیں۔	۹۴	۸
سوء مزاج	چاروں کیفیت گرمی سردی خشکی تری میں سے کسی کا حد اعتدال سے کم ہو جانا خواہ زیادہ ہو جانا۔	۴۱	۱۴
سخافت	بیہودہ ہونا نا مستحکم ہونا۔	۴۴	۲۶
سن صبا	لڑکپن جسکی حد پندرہ برس تک ہے یہ سن سن فنا کے ایک ہی سن شمار کیا جاتا ہے۔	۴۹	۲
سن فتا	جوانی کا سن جسکی انتہا تیس برس تک ہے	//	۶
سن شباب	آخر جوانی کا سن جسکی حد اکثر پینتیس برس تک ہوتی ہے۔	//	//
سن کہولت	ادھیڑ ہونے کا سن ساٹھ برس تک۔	//	۷
سن شیخوخت	بڑھاپا یعنے ساٹھ برس سے آخر عمر تک۔	//	۴
سعفہ	وہ چھوٹے چھوٹے پھوڑے اور پھنسیاں جو سر میں ہوتی ہیں۔	۵۶	۹
ساق	پنڈلی کو کہتے ہیں ساقین دو پنڈلیاں۔	۶۰	۱۵
ساعد	کلائی کو کہتے ہیں۔	۵۹	۳

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
سائلۃ اللعاب	زبان کی وہ دو رگیں جن سے لعاب بہتا ہے۔		
سمحاق	دماغ کی ایک جھلی کا نام ہے۔	۱۲۹	۱۳
سقاء	نام اس جھلی کا ہے جو مشیمہ کے نیچے جنین پر لپٹی ہوتی ہے۔	۵۰	۹
سلی	نام اس جھلی کا جو سقار نامی جھلی کے نیچے جنین سے ملی ہوئی ہوتی ہے۔	//	۲۰
سرسام	دماغ کے اس ورم گرم کو کہتے ہیں جس سے افعال دماغی میں خلل آ جائے۔	۲۵۴	۱۰
سکتہ	یہ بھی ایک دماغی مرض ہے جو سدہ پڑ جانے سے پیدا ہوتی ہے	۱۸۶	۲۵
سُبات	زیادہ سونے کی بیماری۔	۲۰۲	
سبات سہری	ایک سرسامی بیماری ہے جو سرسام گرم اور سرسام سرد سے مرکب ہوتی ہے۔	//	//
سہر	زیادہ جاگنے اور نیند نہ آنے کا مرض	//	۲۳
سہر سباتی	یہ اور سبات سہری ایک ہی مرض ہے فرق یہ ہے کہ اسمیں صفرا کی زیادتی ہوتی ہے اور اسمیں بلغم کی۔	//	//
سحج	خراش کا مرض جو آنتوں میں ہوتا ہے	۲۱۴	۳
سیارہ	وہ ستارے جو خود حرکت کرتے ہیں جیسے زحل مریخ وغیرہ۔	۲۱۶	۲۰
سرطان	ایک دریائی جانور ہے جسے کیکڑا کہتے ہیں اور ایک ورم سوداوی ہے۔	۲۲۱	۱۹
سمک	عموماً مچھلی کو کہتے ہیں۔	۲۶۴	۱۵
سمک رضراضی	چھوٹے قسم کی مچھلی جسکو غالباً موٹی مچھلی اور بچرہ کہتے ہیں۔	۲۰	۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
سویق گندم	گیہون کا ستو۔	۲۴۴	۲۶
سویق جو	جو کا ستو۔	۲۴۴	۲۳
سمسم	کنجد یعنی تل کو کہتے ہین۔	۲۴۶	۱۲
سفرجل	بہی جو اقسام میوہ سے ہے	۲۵۴	۱۵
سپستان	لسوڑہ کو کہتے ہین۔	۲۵۶	۲۴
سکبلج	گوشت جو سرکہ اور گرم مصالحہ و ترکاری وغیرہ ڈالکر پکایا جاوے اور شوربا۔	۲۶۲	۲۶
سماقیہ	وہ گوشت جو سماق ڈالکر پکایا جاوے۔	۸۹	۱۶
سمک تالح	ایک سود مچھلی۔	۲۶۵	۱
سمک طری	تازہ مچھلی	//	۳
سکر	جسکو ہندی مین شکر کہتے ہین۔	۲۶۹	۶
سکر العشر	نام اُس شبنم کا ہے جو عشار کے درخت پر جم جاوے۔	//	۱۳
سکنجبین	مشہور دوا ہے۔	۲۸۰	۲۳
سک	ایک مرکب خوشبو ہے۔	۲۸۴	۲۲
سنبل	بالچھڑ کو کہتے ہین۔	//	۱۹
سمور	پوستین ایک خاص جانور کے جو مشابہ بلی کے ہوتا ہے۔	۲۸۵	۲۲
سعال	کھانسی کو کہتے ہین۔	۳۲۸	۱۰
سقطہ	گر پڑنا گرنے کا صدمہ۔	۳۴۵	۱۵
سریع	تیز رفتار نبض سریع سے وہ نبض مراد ہے کہ مسافت بعید کو تھوڑے زمانہ مین قطع کرے۔	۳۵۱	۱۳
سی الوزن	معنی اسکے برے وزن کے نبض سی الوزن وہ نبض ہے جو بے تال کی ہو۔	۳۵۲	۱۸

لغت	خلاصہ وحل لغت	صفحہ	سطر
نفث الدم	چھیپھڑے کی اُس بیماری کا نام ہے جسے خون تھوکنا کہتے ہین۔	۳۸۳	۱۹
سونوخس	حمی مطبقہ کو کہتے ہین یعنی وہ تپ جو خون کی عفونت سے پیدا ہو۔		
سقیرلیس	ایک قسم کا ورم سوداوی ہے۔	۴۲۶	۱۶
سقیروس	//	//	//
سحق	باریک پیسنا	۴۳۱	۱۳
سقالادوطیس	ایک زہریلا حیوان ہے	۴۳۸	۲۳
سلار	ایک زہریلا پرند جانور ہے۔	۴۴۰	۱۵
ستہ ضروریہ	یعنی چھ ضروری چیزین مراد اُنسے اکل و شرب حرکت و سکون بدنی و حرکت سکون نفسانی خواب و بیداری احتباس و استفراغ ہوائے محیط بابدان۔		
سبل	وہ جھلی جو آنکھ مین پڑجاتی ہے۔	۴۷۳	۲۱
سعفہ	وہ قروح اور زخم جو سر وغیرہ مین پیدا ہوتے ہین اور اُنمین پپڑی پڑتی ہے قسمین اسکی یہ ہین۔ سعفہ شہدیہ سعفہ تینیہ سعفہ اجرد سعفہ مورسرج	۴۳۵	۱۶
سل العین	آنکھ کا چھوٹا اور لاغر ہوجانا۔	۴۷۶	۲۴
سوء ہضم	بدہضمی کھانا ہضم نہونا۔	۵۰۴	۱۹
سابوعات	بحران کے وہ ایام جنکا شمار سات سات سے ہوتا ہے۔	۵۶۰	۵
سکر	مستی خمار نشہ۔	۵۰۵	۳
سکران	مست میخوار۔	//	//

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ
سہمی	ایک قسم کی شکستگی ہے جو پسلی کی ہڈی کے	۵۹	۶	سورنجان	ایک قسم کی جڑ ہے اسی نام سے مشہور	۱۶۵
	اندر کی طرف ہوتی ہے۔			سرمق وسرمج	تھوے کا ساگ۔	۱۳۶
سندروس	ایک گوند ہے کہربا کے مشابہ۔ ہندی	۱۶۱	۲۲	سوسن	مشہور پھول ہے۔	۱۵۲
	اسکی چندروس۔			سنادردان	سحالہ فلزات کا ہے لوہا خواہ چاندی یا	۱۵۹
سقمونیا	ایک دست آور مشہور دوا ہے اور محمودہ	۸۷	۱۳		سونا وغیرہ کوئی دھات کیوں نہو۔	۱۶۰
	بھی اسی کو کہتے ہیں۔			سک	بضم سین مہملہ ایک مرکب خوشبو چیز ہے۔	
سکبینج	ایک قسم کا گوند ہے ہندی اسکی کندل۔	۸۹	۱۰	سحالۂ اصاص	برادہ قلعی کا۔	۵۳۰
سنجرنیا	نام ہے ایک جوارش کا جو کہ دوائی مرکب ہے	۹۱	۱	سل	جلد بدن کا کاٹنا شریان کی لنبائی میں۔	
سفوف جنین	ایک مرکب پھنکی ہے نسخہ اسکا باب ۲۹	۱۰۰	۳	سلی	تنفس سلی تنفس مختلف کی ایک قسم ہے اور اسکو	
	مقالہ اولی جلد ۲ مین مذکور ہے۔				تنفس ثابت کہتے ہیں۔	
سافرج ہندی	تیز پات۔	۱۰۲	۱۳	سلم	زینہ سیڑھے۔	۵۹۴
سقنقور	چھپکلی کی ایک قسم ہے۔	۱۲۹	۲۰	ساکبینج	نام ہے دوا کا۔	
سنبل الطیب	بالچھڑ۔	۱۲۰	۱۲	ساسفیا	درخت بطم کا گوند۔	
سالیوسن	ایک گھانس ہے ہندی نامعلوم۔	۱۳۱	"	سمیات	زہردار چیزیں۔	
سداب	ایک پتی ہے جسے تتلی کہتے ہیں۔	۱۳۷	۹	سیسبر	چھوٹی الائچی۔	
سداب					**شین**	
سعوط	ناس اور ناس لینا۔	۴۷	۵			
سموم	لفظ سم کی جمع ہے معنی زہر۔ اور باد سموم	۴۸	۹	شریان	متحرک رگ۔	۱۰۰
	ہوائے گرم۔			شرائین	متحرک رگیں جو قلب سے آگئی ہیں	"
سمائم	گرم اور تیز ہوائیں جنکو لون کہتے ہیں۔	"	"		اور رگہائے جہندہ اور عروق ضوارب	
سہید	میدہ کا ماوا اور میدہ۔	۵۴	۱۳		بھی انکو کہتے ہیں۔	
سمنہ	فربہی لانے والی غذا۔	"	۲۱	شحم	چربی کو کہتے ہیں۔	۱۰۲
سماق	ایک پھل ہے مسور کی شکل کا جسے	۵۹	۶	شئون	نام ان درزوں کا ہے جو سر کی ہڈیوں	۷۱
	تترک کہتے ہیں۔				مین ہیں۔	
سعد	ناگرموتھا۔	۱۶۶	۱۴	شریان عرقی	نام اس چھوٹی رگ کا جو قلب سے	۱۰۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	نکلکر پھیپھڑہ تک جاتی ہی۔		
شہلت	نام اُس رنگ چشم کا ہی جو درمیان سیاہ اور شگون کے یا سرخی مین سیاہی ہو شہلا اسی سے مشتق ہی۔	۳۷	۶
شوکہ	ایک ورم سخت سوداوی کا نام ہی جو زانون مین ہوتا ہی۔	۶۰	۱۱
شراسیف	پسلیون کے دو سرے جو پیٹ کی طرف ہین	۱۵۲	۲۱
شرج	مقعد جسکو کانچ کہتے ہین۔	۱۲۳	۲
شعبان	شکم سیر	۵۰	۸
شبکہ	یعنی جال مراد اس سے وہ جال جو دماغ مین رگہاے سباتی کی شعبون کی تارو پود سے بنتا ہی۔	۱۹۹	۲۲
شتا	فصل شتا جاڑون کی فصل	۲۰۷	۱۵
شعری عبور	نام اُس ستارہ کا جو ماہ بھادون مین نکلتا ہی جسے سہیل کہتے ہین۔	۲۱۳	۳
شعری شامیہ	یہبی ایک ستارہ کا نام ہی۔		
شمال	اُتر کے سمت۔ باد شمال اُتر ہری ہوا۔	۲۱۸	۱۶
شراب	ایک معنی تو اسکے مشہور ہین دوسرے معنی ہر وہ چیز جو پی جاے۔	۲۳۹	۱۲
شعیر	جو کو کہتے ہین۔	۲۴۴	۲۱
شہدانج	بہانگ کے بیج کو کہتے ہین۔	۲۴۶	〃
شوا	بہنا ہوا گوشت۔	۲۶۴	〃
شترہ	نیچے والی پلک کا سمٹ جانا اور اُلٹ جانا	۴۷۴	۳۷
شعیرہ	آنکھ کے گوہانجنی کو کہتے ہین۔	۴۷۸	۴
شلغم	مشہور ترکاری ہی۔	۲۵۰	۱۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
شفتالو	مشہور میوہ ہی۔	۳۵۴	۳
شبجور	ایک جانور قمری کے برابر ہوتی ہی۔	۳۶۱	۲۰
شقانین	بگلے کو کہتے ہین۔	۳۶۲	۴
شیربرنج	مشہور غذا ہی۔	۳۶۴	۹
شبوط	مچھلی کی ایک قسم ہی جسکو بقول صاحب مخزن رو ہو و بنا بر قول صاحب بحر الجواہر مارماہی کہتے ہین جمع اسکی شبابیط ہی۔	〃	۱۸
شہد	عربی مین اسے عسل کہتے ہین۔	۳۶۸	۲۳
شیرخشت	مشہور دوا ہی دست آور۔	۳۶۹	۳۰
شاہسفرم	تلسی کو کہتے ہین۔	۳۸۴	۲۶
شقیقہ	آدھے سر کا درد۔	۳۸۴	۷
شخوص	ایک بیماری کا نام ہی امراض دماغی سے	۳۰۹	۳۰
شدخ	پیٹھ کا لانبائی مین شکستہ ہونا۔		
شاخص	معنی اسکے بلند اور اونچے کے ہین شخص شاخص سے وہ شخص مراد ہی جو عمق اور علو زیادہ کشادہ ہو۔	۳۵۰	۲۴
شطر الغب	ایک مرکب تپ ہی جو حمی بلغمی دائمہ اور حمی غب سے مرکب ہوتی ہی۔	۴۰۷	۸
شعیریہ و شیرازیہ و شلجمیہ	یہ سب نام ہین پھوڑی کی قسمون کے۔	۴۲۶	۲۲
شری	پتی اُچھلنے کی بیماری۔	۴۳۳	۱۰
شقاق	ہتھیلی اور تلوون وغیرہ کا پھٹ جانا۔	۴۳۴	۱۹
شقاق المقعد	مقعد کے شگافتہ ہو جانے کی بیماری۔		
شدق	منہ کے اندر کی جھلی کا کسی طرف جھک جانا	۴۶۷	۷

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
شب	گہائی کو کہتے ہیں۔	۴۶۴	۱۰
شہوت کلبی	اشتہار طعام کے زیادہ ہونے کی بیماری جسے جوع کلبی کہتے ہیں۔	۵۰۱	۱۲
شراب خوچی	وہ شراب جو بنگ چوب رنگ خرما ہوتی ہے	۷۹	۲۳
شیرم	ایک ولایتی گھانس ہے اسی نام سے مشہور ہے	۸۹	۹
شحم حنظل	اندرائن کے پھل کا گودا۔	؍؍	؍؍
شیح	فارسی اسکی درمنہ ہے۔ درخت اسکا برابر درخت سویا کے ہوتا ہے۔	۱۳۰	۲۳
شربت ورد	گلاب کے پھولوں کا شربت سب آور ہے	۹۴	۳
شیاف	چند دوائیں جو مرکب کرکے بطور بتی کے آنکھوں میں خواہ مقعد وغیرہ میں رکھی جاتی ہیں	۹۶	۲۵
شیافات	لفظ شیاف کی جمع ہے۔	؍؍	؍؍
شیاف ملقطار	ایک مخصوص دوا ہے مرکب جو آنکھوں میں لگانے کی۔	؍؍	؍؍
شیاف باسلیقون	ایضاً	؍؍	؍؍
شیاف ماميثا	ماميثا کا عصارہ۔	۹۹	۱۴
شقائق	سرخ پوستہ جسے لالہ کہتے ہیں۔	۱۰۱	۱
شقائق نعمان			
شیب	بڑھاپا بالوں کا سفید ہونا۔	؍؍	۱۶
شوکران	ایک گھاس کی جڑ ہے اسی نام سے مشہور	۵۸۱	۱
شق	شگاف	۱۱۲	۱۴
شعر	بال۔		
شاہترج	شاہترہ۔	۱۳۱	۱۴
شکاعی	ایک بوٹی ہے جسے اونٹ کٹارہ کہتے ہیں۔	۱۳۳	۱۵
شل	بنابر قول بعضوں کے جل ہے ایک قسم نبات	۱۳۴	۱۱

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
شراب افسنتین	شربت افسنتین۔		
شیرج	تل کا تیل۔	۳۹	۹
شبت	سویا۔	۱۳۶	۴
شب	پھٹکری۔	۴۸	۳
شیطرج	ایک گھاس ہے جسے چیتہ کہتے ہیں۔	۶۵	۱
شیاف ابیض	ایک مرکب دوا آنکھوں میں لگانے کی	۷۳	۷
شونیز	کلونجی۔	۱۴۴	
شیلم	شمنا ایک دانہ ہے۔	۱۴۶	۷
شوک	کانٹا۔	۴۳۴	
شوصہ	ایک بیماری ہے ذات الجنب کی قسم	۵۷۱	
صاد			
صلع	سر کی وہ بیماری ہے جسمیں بال گر جاتے ہیں جسکو گنج کہتے ہیں۔	۴۴	۱
صفاق	اس پتلی جھلی کا نام ہے جو پیٹ پر ہے استخوان سرسینہ سے لیکر پیڑو کی ہڈی تک ہے۔	۱۰۵	
صدغ	کنپٹی صدغین دونوں کنپٹی۔	۷۴	
صلب	پشت یعنی پیٹھ۔	۸۴	
صافن	پاؤں کی رگوں سے ایک مشہور رگ	۹۹	
صائم	یعنی روزہ دار نام دوسری پتلی آنت کا ہے جسے صائم کہتے ہیں۔	۱۵۰	
صلابت	سختی	۴۳	
صعداء	نفس صعداء گہری سانس کو کہتے ہیں	۱۴۰	
صوت	آواز	؍؍	

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
صغیر	یعنے چھوٹا نبض صغیر وہ ہی کہ طول وعرض وعمق مین اُسکے حرکت انبساطی نبض معتدل سے کم ہو۔	۳۹۴	۹
صدید	ریم پیپ	۱۸۴	۱
صرع	مرگی کی بیماری۔	۱۸۷	۲۵
صحت	بدن کی اُس حالت کا نام ہی جس سے افعال بدن مطابق اصل اور طبیعت کے واقع ہون۔	۲۰۲	۳
صیف	گرمی کی فصل۔	۲۰۶	۲۱
صُداع	دردسر کو کہتے ہین۔	۲۱۲	۱۳
صبیان	لڑکے کم سن نوعمر	۲۱۶	۱۹
صبا	پورب سے جو ہوا چلتی ہی یعنے پُروا۔	۲۱۸	۲۱
صعتر	ہندی اسکی ساتر ہی۔	۲۴۳	۱۶
صمم	بہرا ہوجانا بہراپن۔	۴۸۲	۴
صبی	صبیان کی جمع ہی یعنی لڑکے نوعمر		
صفائح	پرت پرت۔	۳۹۹	۱۲
صفائحی	وہ ثقل جو پرت پرت ہو۔	״	״
	جلد دوم		
صعود	اُٹھنا بلند ہونا چڑھنا۔	۲۱	۴
صمغ	عموماً ہر گوند کو کہتے ہین او رخاص کر ببول کا گوند	۸	۹
صمغ البطم	بُن کے درخت کا گوند۔	״	״
صبر سقوطری	ایلوے کی وہ قسم جو جزیرہ سقوطرہ واقع ملک عرب سے آتا ہی۔	۵۹	۱۲
صوف	پشم	۱۴۷	۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
صوف مرغزی	مرغزی کی لغت دیکھو۔	״	״
صبر	ایلوا۔	۱۵۹	۲
صمغ عربی	ببول کا گوند۔	۱۶۱	۶
صمغ السرو	سرو کا گوند۔	״	۱۳
صمغ اطاما	ایک غیر مشہور گوند ہی۔		
صفرا		۵۹۶	۲۴
صامغان	شہر کا نام۔		
	ضاد		
ضرس	داڑھ کو کہتے ہین جمع اسکی اضراس ہی اور دانتون کا گندہ ہونا۔	۵۸	۱۴
ضربہ	چوٹ چوٹ لگنی۔	۳۴۵	۱۵
ضعیف	ناتوان کو کہتے ہین نبض ضعیف وہ ہی جسکی رفتار اور دھمک آہستہ آہستہ معلوم ہو	۳۵۱	۱۸
ضعف	دوچند دگنا۔	۳۵۳	۲۵
ضربان	رگون کی دھمک۔	۴۲۱	۱۷
ضفدع	مینڈک۔	۴	۱
ضفدع اللسان	زبان کے نیچے ایک ورم مینڈک کی شکل پر ہوتا ہی۔	״	״
ضیق نفس	یعنے تنگی سانس لینے کی۔ نام ہی ایک بیماری کا۔	۴۹۱	۲۵
ضغط	یعنے تنگی۔	۴۹۹	۳
	جلد دوم		
ضمور	سمٹنا اور کم ہوجانا جسامت بدن کا۔	۱۳	۱۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ضماد صطمیقون	ایک خاص مرکب ضماد ہی	۲۴۱	۱۹	طعام	کھانا کھانے کی چیزین۔		
	طاء			طرفہ	آنکھون کی ایک بیماری کا نام ہی جسمین	۴۷۳	
					خون کی چھینٹ سی آنکھون مین پڑجاتی ہی		
طبقہ شبکیہ	یعنے پردہ آنکھ مشابہ جال کی رطوبت	۱۴۴	۱۵	طنین	کانون مین خود بخود آواز کا پیدا ہونا۔	۳۱۵	
	رجاجیہ یعنے سیاہ دیدہ کے پیچھے والے تین			طویل	لانبا۔ نبض طویل وہ نبض جسکی حرکت	۳۵۰	
	طبقون سے پہلا طبقہ۔				اور جنبش لانبائی مین زیادہ ہو		
طبقہ مشیمیہ	آنکھ کا پردہ مشابہ جھلی کے دوسرا طبقہ	؍؍	۱۹		چار انگل سے۔		
طبقہ صلبیہ	یعنے سخت جھلی کا پردہ تیسرا طبقہ	؍؍	۲۰	طافی	تیرنے والا۔ اصطلاحاً مراد اُس سے	۳۹۴	۳
طبقہ قرنیہ	یعنے وہ پردہ آنکھ جو مشابہ سینگ کی ہی				وہ چیز ہی جو پیشاب کے اوپر تیرتی ہی		
	سپید دیدہ کے آگے تین طبقون مین کا	؍؍	۲۵		جسے غمامہ کہتے ہین۔		
	پہلا طبقہ			طیقوریس	اس قسم کی بلغمی تپ کا نام ہی۔	۴۱۹	۱۰
طبقہ عنبیہ	آنکھ کا پردہ مشابہ انگور کے سپید دیدہ کے	؍؍	؍؍	طاعون	ایک قسم کا وبائی ورم ہی۔	۴۲۵	۷
	آگے والے طبقون سے دوسرا طبقہ۔			طرش	بہرا ہونے کی بیماری۔	۴۸۳	۴
طبقہ ملتحمہ	آنکھ کا پردہ مشابہ انگور کے سپید دیدہ کے	؍؍	؍؍	طفرہ	چھلانگ مارنا۔	۵۱۴	۹
	آگے والے طبقون سے تیسرا طبقہ۔			طمث	خون حیض ہے	۵۴۴	۲۳
طبقہ عنکبوتیہ	آنکھ کا وہ پردہ جو رطوبت جلیدیہ اور	۱۳۵	۲۰	طائف	ایک شہر کا نام ہی ملک عرب مین۔	۵۸۴	۲۶
	رجاجیہ کے بیچ مین ہی۔				**جلد دوم**		
طواحین	پیسنے والے دانت یعنی ڈاڑھین۔	؍؍	۴				
طحال	تلی کو کہتے ہین جسمین خلط سودا جمع	۱۵۴	۱۷	طین	بزبان عربی مٹی کو کہتے ہین۔	۱۰۴	۲
	رہتی ہی۔			طین قبرسی	گل قبرسی مین مذکور ہو چکی۔	؍؍	؍؍
طبق حنجرہ	گلے کا وہ مقام جہان سے آواز پیدا	۱۴۱	۱۱	طین قیمولیا	گل ماشی۔	؍؍	۱۰۱
	ہوتی ہی۔			طعوم	لفظ طعم کی جمع ہی یعنی ذائقہ	۱۱۳	۱۹
طرخون	فارسی اسکی طرخانی ہو اور طرخان جو کہ	۲۴۹	۱۵	طرشقوق	جنگلی کاسنی۔	۲۷	۱۹
	ایک قسم کی گھاس ہی۔			طلع	تازہ شگوفہ درخت خرما کا۔ اور کیلہ	۵۱	۲۴
طیہوج	تیتر جو مشہور پرند ہی اسے کہتے ہین۔	۲۹۱	۲۰	طراثیث	ایک قسم کی گیاہ ہی جسمین چھتر کے مشابہ		

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	ہندی اسکی کچھ نہین۔		
طحلب	کائی	۱۳۹	۱۶
طبق	کٹہل کے درخت کا دودھ۔	۱۶۰	۱۶
طلق	ابرک۔	۶۵۰	۱۵
	ظاء		
ظہر	پیٹھ پشت۔	۶۸	۵
ظفرہ	ناخونہ کی بیماری جو آنکھ مین ہوتی ہی	۳، ۴	۲۳
	عین		
علاج بالید	عمل جراحی۔	۴	۲۳
عقد	گرہین۔	۵	۱۰
عرق مدنی	وہ بیماری جسے نارو کہتے ہین۔	"	۱۳
عرض لازم	امر خارج از ذات جو جُدا نہوتا ہو۔	۸	۷
عرض مفارق	امر خارج از ذات جو جدا ہوجاے۔	"	۱۱
عضل	ایک عضو مرکب ہی جسکی ترکیب گوشت و رباط و عصب اور نیچے پر کی جھلی سے ہوتی ہی۔ اُسی کو پُٹّھے کہتے ہین۔	۶۶	۱۶
عظم	ہڈی		
عظام	ہڈیان۔		
عظم حجری	سر کی اُن دو ہڈیون کا نام ہی جنمین کانون کے سوراخ ہین۔		
عصعص	وہ ہڈی جسپر بیٹھتے ہین یعنی نشستگاہ	۱۶	۱۴
عنق	گردن۔	۶۸	۵
عجز	جڑی ہڈیان کمر کے پاس جنمین چوتڑ	"	"

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	کہتے ہین۔		
عظم لامی و عظیم حنجری	سینہ کی ہڈیون سے حنجرہ یعنی گلے کے متصل ایک ہڈی ہی بشکل لام یونانی اس شکل سے ہی۔	۸۱	۱۱
عضد	بازو پہونچا۔	"	۱۹
عین الکتف	شانہ کی ہڈیون سے اُس زائدہ کا نام جو حاجز سے مشابہ ہی۔	"	۲۳
عقب	پاشنہ یعنے ایڑی۔	۸۵	۱۸
عظم زورقی	پانوٗن کی وہ ہڈی جو ناؤ سے مشابہ ہی۔	"	"
عظم نردی	پانوٗن کی وہ ہڈی ششپہل جو مشابہ پرسکہ ہی۔	۸۶	۱۲
عصب راجع	یعنے پلٹنے والا پٹھہ زوج ششم کے ایک پٹھہ کا نام ہی۔	۹۱	۱
عرق النسا	نام اُس رگ کا ہی جو ران مین ہوتی ہوئی پنڈلی کی بڑی نلی سے گذر کر ٹخنے تک پہونچتی ہی۔ اور ایسی رگ کے درد کو بھی کہتے ہین جس درد کا نام ہندی مین رنگین ہی۔	۹۹	۲۵
عضلہ عریضہ	اُن دو عضلون کا نام جو ہونٹھون کو ایک دوسرے سے الگ کر دیتے ہین	۱۱۶	۱۵
عظیم	نبض عظیم سے وہ نبض مراد ہی جسکی حرکت انبساطی طول و عرض و عمق مین نبض معتدل سے بڑی ہو۔	۳۵۰	۱۵
عفونت	خلط کا فساد اور اُسکا بگڑ جانا۔	۳۹	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
عانہ	پیڑو کو کہتے ہیں۔	۴۰	۱
عرض بلد	یعنے شہر کی چوڑائی مراد اسی سے شہر کی دوری خط استوا سے۔	۴۰	۲۵
عصب	پٹھہ کو کہتے ہیں جمع اسکی اعصاب ہے۔	۴۷	۲۲
علی التوالی	پے در پے یکے باد دیگرے۔	۵۴	۲۴
عرج	لنگ لنگڑا پن۔	۶۰	۷
عظم جبین	پیشانی کی ہڈی۔	۶۴	۸
عنق رحم	گردن رحم کی جسے نلا کہتے ہیں۔	۱۵۵	۲۷
عجائز	بوڑھی عورت۔ عجوزہ مفرد اسکا ہے	۱۵۶	۱۹
عصارہ	یعنے فشردہ نچوڑا ہوا۔	۱۸۲	۴
عزیمت	قصد کرنا ارادہ کرنا۔	۱۹۱	۳۰
عنصر	جسم بسیط جیسے رکن اور استقس بھی کہتے ہیں جمع اسکی عناصر۔	۱۹۲	۲۳
عصبہ مجوفہ	وہ پٹھہ جو اندر سے خالی ہے مراد اس سے وہ دو پٹھہ جو دونوں آنکھوں تک آئے ہیں۔	۱۹۳	۴
عفص	ایک مازو۔	۱۹۷	۲۱
علل	علت کی جمع ہے مراد اس سے علتیں یعنے اسباب اور اس لفظ سے بیماریاں بھی مراد ہوتی ہیں۔	۲۰۵	۱۵
عقر	بانجھ ہونے کی بیماری یعنے عورت کے لڑکا پیدا نہ ہونا۔	۲۲۱	۱۹
عدس	نام ایک غلہ کا جسے مسور کہتے ہیں۔	۲۴۵	۱۳
عنب	انگور کو کہتے ہیں جو کہ میوہ مشہور ہے	۲۵۳	۱۳
عناب	مشہور پھل ہے۔	۲۵۷	۱۹

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
عین	آنکھ کو کہتے ہیں	۲۶۰	۶
عدسیہ	وہ گوشت جو مسور ڈال کر پکایا جاے	۲۶۳	۹
عود	اگر کو کہتے ہیں جو مشہور خوشبو کی لکڑی ہے اور ایک باجہ کا نام ہے۔	۲۸۴	۵
عطاس	چھینک کو کہتے ہیں۔	۳۲۸	۶
عصارہ	افشردہ نچوڑا ہوا۔	۳۳۷	۴
عریض	معنی اسکے چوڑے کے ہیں۔ اور نبض کی اقسام ہیں وہ نبض جسکا انبساط اور کشادہ ہونا چوڑان میں زیادہ ہو	۳۵۰	۱۲
عضو متورم	وہ عضو جسمیں ورم ہو یعنے سوجا ہوا۔	۳۷۹	۱۲
عضو لحمی	وہ عضو جسکا مزاج مشابہ مزاج لحم یعنے خون کے ہو۔	"	"
عضو عصبی	وہ عضو جسکا مزاج مشابہ مزاج عصب یعنے پٹھہ کے ہو۔	"	۱۳
عروق بلخیہ	پاؤں کی رگوں کے پھول جانے کی بیماری۔	۴۳۴	۱۸
عظایہ	ایک قسم کی چھپکلی ہے۔	۴۴۰	"
عقرب جرارہ	ایک چھوٹا بچھو ہے زرد رنگ۔	۴۴۱	۲۱
عصبہ نوریہ	وہ پٹھہ جسمیں نور نگاہ بھرا ہے۔	۴۸۰	۹
علق علقہ	خون بستہ کو کہتے ہیں۔	۴۹۳	۱۶
عطاش	زیادہ پیاس لگنے کی بیماری۔	۵۰۳	۲۵
عواتق	نوجوان عورتیں۔	۵۳۵	۱۶
عقور	چرک بھری ہوئی اونچی پھٹکیاں۔		
عضو حساس	حس کرنے والا عضو۔		

جلد دوم

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
...بیداد ہون	ایک خاص جوارش کا نام ہی-	۹۱	۱
...اقرقرحا	مشہور دوا ہی اکر کرہ ہندی اسکی ہی-	۹۲	۲۲
...عذب	شیرین چیز کی مٹھائی کا مزہ-	۱۱۴	۴
...علیق	تھوہر کی جڑ-	۱۲۸	۱۰
...الراعی	لال ساگ کو کہتے ہین-	۱۳۳	۲۵
...عوسج	ایک درخت ہی-	،،	۳۰
...عشا	رات کا کھانا-	۳۵	۱۹
...دبلسان	بلسان نامی درخت کی لکڑی-	۶۰	۱
...الب البطم	بُطم کے درخت کا گوند-	۶۴	۱۱
عروق	ہلدی-		
...ق الصباغین		۱۹۴	۱۰
...عطاس	بچون کی ایک بیماری کا نام جو دماغ	،،	،،
	کی جھلی مین ورم آجانے یا کسی سوء		
	مزاج عارض ہونے سے پیدا ہوتی ہی		
...عصارہ	نچوڑا ہوا ارنگ گیلا ہو یا خشک-	۱۵۹	۲
...ب الثعلب	مکو-	۱۳۴	۱۷
...عصفر	کسوم-	۱۵۳	۲۰
...عفص	مازوپھل-	۱۵۵	۵
...ارہ غافث	غافث نامی دوا کا عصارہ-	۱۵۹	۳۶
...مارہ مامیثا	مامیثا کا عصارہ-	۱۶۰	۱
...ارہ افسنتین	افسنتین کا عصارہ	،،	۲
...رۃ السوس	ملٹھی کا ست-	،،	۳
...ہ لحیۃ التیس	لحیۃ التیس نامی گھاس کا عصارہ-	،،	۵
...ہ زرشک	زرشک کا عصارہ-	،،	۶
...ہ لاذن	لاذن کا عصارہ-	،،	۸

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
علک الانباط	درخت پستہ کا گوند-	۱۹۱	۱۸
عرطنیثا	آذربو ہر فارسی مین بوبک ہی-	۱۹۰	۱۷
عود فاوانیا	عود صلیب-	۲۱۳	۹
عمل بالید	جراحی-	۵۵۱	۲۷
عادین	ایک آلہ کا نام ہی عمل جراحی مین بکار آتا	۵۳۷	۱۷
عادیہ	کسی دوا کی مضرت عام بنظر افعال صحت		
عود الوج	مرچ ترکی-		
	غین		
غرب	آنکھ کا ناسور-	۵	۶
غدد	جمع غدہ کی جسکو غدود کہتے ہین- اور	،،	۹
	گلٹیان جو بدن مین پڑجاتی ہین-		
غلیان	جوش مین آنا-	۲۷	۲۲
غضروف	نرم ہڈی یعنے کرّی کو کہتے ہین-	۸۷	۱۴
غلاف قلب	نام اُس جھلی کا ہی جو دل پر چڑھی ہوئی ہی		
غشاء	جھلی-	۱۰۹	۱۲
غشاء رقیقی	دماغ کی وہ پتلی جھلی جسے ام رقیقہ	۱۲۹	۲۶
	کہتے ہین-		
غدہ صنوبری	نام اُس غدے کا جو بطون دماغ مین	۱۲۷	۲۴
	بشکل حب صنوبر کے ہی-		
غاذیہ	نام اُس قوت کا جو اعضا کو غذا دیتی ہی	۱۷۴	۲۵
غب	نام اُس تپ کا جو ایک دن ناغہ کرکے آئے		
غشاوہ	نام اُس جھلی کا جو آنکھ مین پڑجاتی ہی	۲۱۱	۱۱
	جسے جالا کہتے ہین-	۲۴۰	۶
غب خالص	صفراوی تپ کو کہتے ہین-	۲۴۴	۱۸

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
غذا	وہ کھانے پینے والی چیز جو بدن مین تغیر نکرے بلکہ بدن اُسکو اپنی طبیعت کی طرف پھیر دیوے۔	۲۳۰	۹
غذا دوائی	وہ کھانے پینے کی چیز جو پہلے بدن کو متغیر کرے اور پھر بدن اُسپر غالب آکر اُسکو اپنی طبیعت کی طرف بدل دے۔	″	۷
غذای لطیف	وہ غذا جس سے رقیق خون پیدا ہو۔	۲۳۹	۲۶
غذای غلیظ	وہ غذا جس سے گاڑھا خون پیدا ہو	″	۲۷
غذای معتدل	وہ غذا جس سے خون معتدل درمیان رقت اور غلظت کے پیدا ہو۔	″	″
غبیرا	ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی مین سنجد کہتے ہین۔	۲۴۱	۱۸
غضب	غصہ خشم۔	۲۹۴	۲۷
غم	رنج اندوہ۔	۲۹۵	۷
غسالہ	دھوون کو کہتے ہین۔	۳۴۲	۱
غائر	فرو رفتہ کو کہتے ہین۔ نبض غائر وہ نبض ہے جسکا ابھار کم ہو اور ڈوبی ہوئی ہو۔		
غلیظ	گندہ کو کہتے ہین۔ نبض غلیظ وہ ہے جسکی حرکت عرض اور عمق مین زیادہ ہو اور طول مین کم ہو۔	۳۵۰	۲۷
غزالی	وہ نبض ہے جسکی حرکت جلد ہی سے شروع کرلے اور اسی حرکت کے تمام ہونے سے پہلے اسکو وقفہ عارض ہو۔	۳۵۶	۲۳

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
غیر منتظم	مراد اس سے وہ نبض مختلف ہے جسکے نبضات یعنی حرکتون کا اختلاف نہ نظام اور مناسبت سے ہو۔	۳۶۰	۶
غشی، غشیان	متلی ہونی جی متلانا۔	۳۸۴	۱۶
غمامہ	اصطلاحاً مراد اُس سے وہ چیز ہے جو پیشاب کے اوپر ہوتی ہے جبکہ پیشاب شیشہ کے اندر ہو۔	۳۹۳	۱۹
غرام	از خود رفتہ ہونا۔	۴۶۴	۱۷
غران	گڑنا گڑن۔	۴۷۸	۱۸
غشی	قوت حیوانی کا دفعۃً انحلال پا جانا۔	۴۹۷	″
غطیط	خرخر کی آواز جو گلے سے پیدا ہوتی ہے۔	۵۸۵	۱۱
	جلد دوم		
غاریقون	ایک دوا ہے اسی نام سے مشہور ہندی اسکی کچھ نہین ہے۔	۱۲۵	۹
غمرہ	ابٹنا یا اُبٹنا جو بدن پر ملا جاتا ہے۔ کئی نسخے اسکے باب استعمال جلد مین مذکور ہین۔	۱۱۳	۱۰
غار	ایک درخت ہے جسے فارسی مین [illegible] کہتے ہین۔	۱۰۷	۱۳
غافث	یہ دوا اسی نام سے مشہور ہے۔	۱۲۱	۲۴
غالیہ	ایک خوشبو خاص ہے مرکب خوشبوؤن سے	۴۷	″
غمز	دبانا نشتر کا گہرا لگانا فصد کھولنے مین	۵۲۴	۵
غضار چینی	چین کی خوشنوئی۔		
	فاء		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
فرجہ	شگاف۔	۶۲	۲۲
فراش	یعنی چھیچھڑا مراد اُس سے وہ نرم گوشت جو درمیان تِلی آنتون اور قولون کے ہی	۹۵	۲۰
فم	منہ دہان۔	۱۳۸	۱۱
فلکہ	پاؤن کے گھٹنے پر کی وہ ہڈی جسے چپنی کہتے ہین۔	۸۵	۱۲
فقرات	فقرہ کی جمع ہو مراد اُس سے گریان	۳۸	۳
فصول	لفظ فصل کی جمع ہی۔ فصول اربعہ سال کی چارون فصلین ربیع خریف گرمی جاڑے۔	۲۰۹	۱۱
فرقدان	نام اُن دو ستارون کا جو قطب تارے کے گرد گھومتے ہین۔	۲۲۰	۲۵
فضلہ	وہ چیزین جو بدن حیوانات وانسان سے جدا ہوتی ہین جیسے بول و براز تھوک رینٹھ منی دودھ انڈا وغیرہ۔	۲۴۱	۳۱
فغرن	اُبلے گیہون کا ستو۔	۲۴۴	۳
فنج کوہی	پودینہ کی ایک قسم ہی۔	″	۶
فواکہ	لفظ فاکہ کی جمع ہی معنی اسکے میوہ جات	۲۵۲	۲۵
فستق	عربی زبان مین پستہ کو کہتے ہین۔	۲۵۶	۲۵
فانید	بتاشہ کو کہتے ہین۔	۲۶۹	۱۳
فالوذج	فالودہ کو کہتے ہین۔	۲۷۰	۱۰
فقاع	بوزہ اور دربھٹرہ کو کہتے ہین۔	۲۷۹	۳۱
فرنجمشک	رام تلسی۔	۲۸۳	۳۰
فرو	پوستین کو کہتے ہین۔	۲۸۵	۳۲
فرو ثعلب	لومڑی کے پوستین۔	″	″

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
فنک	قاقم کو کہتے ہین۔	″	۲۳
فرار جدا	بچہ بھیڑ کے پوستین۔	″	۲۴
فرار حملان	بچہ بڑے کے پوستین۔	″	″
فواد	دل کو کہتے ہین۔	۹۹	۲۱
فرح فرحت	خوشی سرور۔	۲۹۵	۱۲
فزع	ڈر خوف ترسناکی۔	″	۲۵
فلغمونی	وہ ورم گرم جو خون سے پیدا ہو۔	۲۹۹	۱۳
فرز	ساکن رگون مین جو تفرق اتصال عارض ہو۔	۳۱	۳
فسخ	وہ تفرق اتصال جو بیچ مین کسی عضلہ کے ہو	″	۴
فطوست فطسہ	ناک کا بیٹھ جانا۔	۳۰۶	۲۶
فارقا	ایک مچھلی کا نام ہی جسکے ساتھ بہن لینے سے تخدیر پیدا ہوتی ہی۔		
فارغ	خالی کو کہتے ہین نبض فارغ وہ ہی جو خالی اور پھولی پھولی محسوس ہو۔	۳۵۱	۲۴
فترہ	رکاو اور سکون۔	۳۵۶	۱۸
فارسوس	وہ تپ جسکی حرارت نہایت ہی تیز اور جلانے والی ہوتی ہی۔	۳۱۹	۹
فوخین	ایک قسم کے طاعون کا نام ہی۔	۴۲۵	۶
فیجرسوس	ایک قسم کے سانپ کا نام ہی جو افعی سے چھوٹا ہوتا ہی اور گردن اُسکی چوڑی ہوتی ہی۔	۴۳۸	۲۴
فساد مذاق	قوت ذائقہ مین خلل آنا۔	۴۸۵	۲
فوہ تنجی	حلق و مری کا وہ ورم جو عضل حلق سے باہر ہو اور اُسکی وجہ سے نوالہ اُتارنے مین	۴۸۸	۱

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	وشنوارسی ہو۔		
فتق	پھٹ جانا۔	۵۳۰	۱۴
فریافیسموس	آلۂ ذکر کا ہر وقت ایستادہ رہنے کا مرض	۵۳۶	۲۷
فتر، فتور	سستی اور ماندگی	۵۴۹	۲۰
فصل ممیز	وہ جزو ذاتی جو اسکو دوسرے سے الگ	۵۷۴	۱۳
	کردے جیسے عقل صفت انسان کیلیے		۱۳

جلد دوم

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
فاوانیا	ایک سپید گھاس ہے ہندی نامعلوم	۱۳۸	۱۱
فرزجہ	چند دوائیں مرکب کرکے جو بتی عورتیں	〃	۱۸
	مقام نہانی میں رکھی جاتی ہے۔		
فنجنگشت	لفظ پنج انگشت کا معرب نام ہے ایک	۱۳۴	۱۳
	پتی کا جسمیں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں		
فراسیون	پہاڑی گندنا۔	۱۳۲	۱۸
فانفل المار	وہ مرچ جسکا درخت تالابوں وغیرہ	۱۳۳	۶
	میں اگتا ہے۔		
فل	کوکا بیلی۔	۱۳۴	۱۲
فلفل	مرچ سیاہ۔		
فاشرا	انگور سپید کی جھاڑی جسے ہزار چشاں	۱۳۵	۱۱
وفاشرسین	کہتے ہیں۔		
فوتنج نہری	پودینہ کی ایک قسم ہے	〃	۲۳
فقاح اذخر	گندھیس کا شگوفہ۔	۱۳۹	۱۲
فاقلی	سبھی گھاس۔	〃	۱۷
فطراسالیمون	پہاڑی اجمود۔	۱۴۰	۲۰
فوفل	سپاری یعنے ڈلی۔	۱۵۵	۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
فستق	پستہ مشہور میوہ ہے۔	۱۵۶	۶
فربیون	جسکو قاتل نفسہ کہتے ہیں ایک زہر ہے	۱۶۳	۳
فوکش	گوند ہے۔	۱۶۶	۷
قاطاعوس	نام ہے ایک دماغی مرض کا۔	۳۰۹	۲۶
فطر	چھیں چھتر۔	۳۱۵	۲
فارولس	مسوڑھے کا پھوڑا۔	۵۹۰	۲
فرومائی	گنڈ کی بیماری جو پانی اترنے سے	۵۵۸	۱۱
	عارض ہوتی ہے۔		
فرولیمی	سخت قسم کا گنڈ۔	〃	۳۶
فروتین	ایک خاص قسم کا گنڈ۔	۵۵۹	۱۵
فرودالیہ	گنڈ کی وہ قسم جسمیں رنگین پھولی پھول	〃	۱۶
	نمایاں ہوں۔		
فروسومی	وہ گنڈ جو آنت اترنے سے پیدا	۵۶۰	۷
	ہوتا ہے۔		
فولیون	نام دوائے جعدہ۔		
فلاسفس	نام دوائے حرقت۔		
فواق	ہچکی۔		
فاغرہ	کنایہ دہن کشادہ۔		

قاف

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
قولس	ایک یونانی حکیم کا نام ہے	۴	۱۴
قاروقیر	رال کو کہتے ہیں۔	۶۵	۸
قمع	اس گول غدہ کا نام ہے جو فضول		
	دماغ کو دفع وقبول کرتا ہے۔		
قرنہ	اونچا سرا۔	۷۶	۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
قص	استخوان سرسینہ۔	۸۰	۱
قضیب	یعنے نیزۂ ذکر۔	۱۶۴	۲۰
قیفال	سرارو نام اُس رگ کا ہے جو ہنسلی کی طرف چڑھتی ہوئی شانہ سے گذر کے ہاتھ تک پہونچتی ہے۔		
قولون	بڑی تین آنتون مین سے دوسری آنت جسمین اکثر مرض قولنج پیدا ہوتا ہے۔	۱۵۰	۲۵
قلب	یعنے دل جو معدن حیات ہے۔	۱۴۴	۲۳
قصبۂ ریہ	پھیپھڑے کی نلی جو حلق تک آئی ہے جسے نرخرہ کہتے ہین۔	۱۴۱	۱۱
قحف	استخوان سر یعنے کھوپڑی۔		
قحولت	سوختگی بدحالی۔	۵۶	۵
قرنی الرحم و قرنین	بچہ دان کی وہ دو زیادتیان جو سینگ سے مشابہ ہین۔	۱۵۵	۱۰
قعر	گہراؤ۔	۱۸۰	۱۱
قعر رحم	رحم کا اوپر والا سرا جو یافت کے قریب ہے	۱۵۶	۲
قوای طبعی	وہ قوتین جنسے افعال طبعی صادر ہوتے ہین جنکا محل جگر ہے۔	۱۴۴	۱۸
قوای حیوانی	وہ قوتین جنسے حیوۃ اور زندگی کے افعال متعلق ہین اور جنکا معدن دل ہے۔	۱۴۲	۶
قوای نفسانی	وہ قوتین جنسے عقل و تدبیر و حس و حرکت ارادی صادر ہوتی ہے جنکا مقام دماغ ہے۔	۱۴۴	۱۰
قوای مدبرہ	خیال کرنے اور فکر کرنے اور یاد کرنے	۔۔	۱۴

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	کی قوتین۔		
قوای فاعلہ	قوای حیوانی کی وہ قسمین یعنے وہ قوتین جنسے قلب اور رگہاے متحرک کا انبساط اور انقباض ہوتا ہے۔	۱۸۵	۵
قوای منفعلہ	قوای حیوانی مین سے وہ قوتین جیسے غیظ و غضب وغیرہ صادر ہوتے ہین۔	۱۸۹	۲۵
قوای حساسہ	وہ قوتین جنسے حس متعلق ہے۔	۱۹۱	۲۶
قابض	مزہ کی راہ سے قابض اُس چیز کو کہتے ہین جسکا مزہ کسیلا ہو۔	۱۹۷	۲۱
قطن	ریڑھ کو کہتے ہین۔	۲۱۲	۱۴
قلب الاسد	ایک ستارہ کا نام۔		
قلب الثور	ایک ستارہ کا نام	۲۱۷	۲۲
قحوہ	گرمیون مین جس جگہ آفتاب غروب ہوتا ہے ادھر سے جو ہوا چلے اسکو قحوہ کہتے ہین۔	۱۱۹	۸
قرو الماء	فتق کی بیماری جو پانی اُترنے سے پیدا ہوتی ہے۔	۲۲۱	۱۹
قرطم	کسم کے بیج جسے کڑی کہتے ہین	۲۲۵	۷
قثاء بری	ہندی اسکی کچھ نہین فارسی اسکی برغست ہے۔	۲۲۹	۲۶
قنبیط	رومی کرم کلہ کو کہتے ہین۔	۲۵۰	۹
قصب السکر	اوکھ گنا۔ پونڈا۔	۲۵۲	۔۔
قنبرہ	عربی مین چنڈول کو کہتے ہین۔	۲۶۴	۔۔
قانصہ	جانورون کا ایک عضو ہے جسے سنگدانہ او	۔۔	۱۷

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	پتھری کہتے ہیں۔		
قنبطیہ	پکا گوشت جسمین رومی کرنب پڑا ہو۔	۲۶۳	۱۸
قلایا	لفظ قلیہ کی جمع ہے مراد اس سے بھنے ہوئے گوشت شوربہ دار۔	//	۲۱
قطالیف	سہ ... ان ہندی میں کہتے ہیں۔	۲۷	۱۳
قیروطی	ڈھیلا مرہم۔ موم روغن۔	۲۸۴	//
قسط	کسٹ کی عربی ہے۔	//	۲۴
قطنیہ	روئی دار کپڑے کو کہتے ہیں۔	۲۸۵	۵
قرحہ	گوشت کا زخم جو زمانہ دراز تک رہتا ہے	۳۰۱	۱
قطع	کسٹ یا کسی عضو مرکب کا مستاصل ہاتھ پاؤں وغیرہ۔	//	۵
قیلۃ الامعاء	آنت اترنے کی بیماری کیسہ انثیین میں	۳۰۹	۲۰
قیلۃ الثرب	ثرب نامی جھلی اترنے کی بیماری کیسہ انثیین میں۔	//	
قوما	یونانی زبان میں مرض سبات سہری کو کہتے ہیں۔	//	۱۸
قصیر	معنی اسکے کوتاہ کے ہیں نبض قصیر مراد وہ نبض ہے جسکا کشادہ ہونا طول میں چار انگل سے کم ہو۔	۳۵	۱۹
قوی	نبض قوی وہ نبض جو نبض دیکھنے والے کی انگلیوں میں زور سے لگتی ہے۔	۳۵۱	۱۵
قرعہ	نبض کی دھمک اور کھٹکا۔		
قشعریرہ	پھریرے کو کہتے ہیں۔	۳۸۰	۲۳
قیح	پیپ کو کہتے ہیں۔	۳۹۶	۳
قروہودیس	نام ہے اس تپ کا جسے عربی میں زہریہ		

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	کہتے ہیں۔		
قمل	جوں کی وہ قسم جسے جم جوئی کہتے ہیں۔	۴۴۳	
قوطوخس	نام ہے اس مرض دماغی کا جسے عربی میں جمود کہتے ہیں۔	۴۵۶	
قوطرب	نام ایک قسم کے مالیخولیا کا۔	۴۶۴	۱
قلاع	جسے منہ آنا کہتے ہیں یعنی منہ اور زبان وغیرہ سے چھالے اور دانے۔	۴۸۴	۶
قوبجی	حلق و مری کا وہ ورم جو عضل کے اندر ہے جس سے نوالا اتر نہ سکے۔	۴۸۸	
قولنج	اس درد شدید کا نام ہے جو قولون نامی آنت میں اٹھتا ہے۔	۵۱۳	۱۹
قاناطیر و قاثاطیر	پیشاب کرانے کی پچکاری۔	۵۲۱	۳
قیلۃ الارنبیہ وقرو الارنبیہ	عارضہ فتق کی ایک قسم ہے۔	۵۳۰	۶
قیلۃ المعی	فتق کی بیماری جو آنت اترنے سے ہو۔	//	۱۰
قرقرہ	پیٹ بولنے کی آواز۔	//	۲۷
قرولیمی	فتق کی وہ قسم جسمیں جلد خصیوں کی بڑی ہو جاسکے۔	۵۳۲	۱۴
قرودالیہ	وہ بیماری جسے دوالی کہتے ہیں۔	//	۱۸
قب	رحم کے منہ کو بند ملجانے اور سخت ہو جانے کو کہتے ہیں۔	۵۴۳	۱۹
قحل	روکھا سوکھا بشرہ۔	۵۷۴	۳۶
قروح خبیثہ	سوداوی بادوں کے زخم۔	۵۹۳	۱۶

جلد دوم

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ
نطفت	لفظ عربی ہے بمعنے کی۔	۸۴	۱	قطران	ایک درخت کا تیل ہے۔	۱۶۳
قدر	عربی میں دیگ کو کہتے ہیں۔	۸۸	۱۵	قلقنت	سبز پھٹکری۔	۶۰
قدر براہم	ایک خاص شکل کی دیگ۔	″	″	قمقم	آفتابہ۔	
قشور	عموماً ہر ایک چھلکے کو کہتے ہیں اور لفظ	۹۱	۲۰	قیطا فلون	نام ہے ایک دوا کا جسے فنجنکشت کہتے ہیں	
	قشر کی جمع ہے۔			قسط	وزن کا نام برابر ہے ۵۶ تولہ اور	
قشور کندر	کندر کے ٹکڑوں سے رگڑنے کی وجہ سے	″	″		روغنوں میں ۲ تولہ ۹ ماشہ۔	
قتار کندر	جو ریزہ جدا ہو جاتے ہیں۔			قرظ	ببول کے پھل۔	
قیصوم	ایک قسم کی نبات ہے یعنے گھاس جسے	۹۲	۱۱	قرسطاریون	رعی الحمام۔	
	گندنا کہتے ہیں۔			قنہ	بیروزہ۔	
قرلون دقیق	ایک ولایتی گھاس تالابوں وغیرہ کے	۱۴۴	۶	قوقان	نام شہر کا۔	
قرلون صغیر	کنارے اُگنے والی ہندی اسکی کچھ			قلقدیس	پھٹکری سفید۔	
	نہیں ہے اسی نام سے مشہور ہے۔					
قرص	دواؤں کی اصطلاح میں مراد اس مرکب	۹۸	۱۶		**کاف**	
	دوا سے ہے جو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر			کماد	سینک اور سینکنا کسی دوا وغیرہ کے	۹
	مستعمل ہو۔				ذریعہ سے۔	
قرص لک	وہ مرکب قرص جسمیں لاکھ کی شرکت ہو۔	″	″	کیفیات اربعہ	چاروں کیفیتیں حرارت برودت	۲۳
قرومانا	ایک ولایتی بیج ہے اسی نام سے مشہور ہے	۹۹	۳		رطوبت یبوست کی اور انہیں کو	
قثاء الحمار	جنگلی ہلول کڑوے مزہ کا یا جنگلی کریلہ۔	۱۵۶	۲۰		کیفیات چہارگانہ بھی کہتے ہیں۔	
قرظ	ببول۔	۱۰۴	۱	کف دست	ہتھیلی۔	۸۴
قصب	نے یعنے نرکل وغیرہ۔	۱۱۲	۱۴	کوع	گٹے کا وہ کنارہ جو انگوٹھے کے قریب ہے	۲۳
قمولیا	نام ایک دوا کا ہے تفصیل اسکی طین قمولیا			کرسوع	ہتھیلی کی وہ ہڈی جو چھنگلیا کے	″
	میں دیکھو۔	۱۰۴	۳		نیچے ہے۔	
قنطاریون	فارسی اسکی بوانزان ہے۔	۱۳۴	۵	کتفی	رگ سرارو کو کہتے ہیں۔	۹۶
نحیف	لاغر اندام نہایت دبلا۔	۵۲	۱۰	کیسہ انثیین	وہ جھلی جسمیں خصیے ہیں۔	۱۰۶
قاقلہ	الایچی۔	۱۴۸	۴	کعبتین	پانوں کی وہ دونوں ہڈیاں جیسے	۶۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	تحتہ کہتے ہین۔		
کون وفساد	ہوجانا نابود ہوجانا۔	۶۱	۶
کبد	جگر کو کہتے ہین جسمین چارون خلطین	۱۵۳	۲۰
	بنتی ہین۔		
کلیتین	دونون گروہ۔	۱۵۴	۱۱
کیموس	خلط کو کہتے ہین جمع اسکی کیموسات۔	۲۰۵	۱۹
کلب الجبار	شعری عبور نامی ستارہ کو کہتے ہین حرف	۲۱۶	۲۱
	شین مین گذر چکا۔		
کلف	چھائین جو بدن پر پڑجاتی ہے۔	۲۳۰	۴
کیموسات	کیموس کی جمع ہے۔	۲۰۵	۱۹
کشک شعیر	آش جو کو کہتے ہین۔	۲۴۳	۲۵
کیموں	لفظ خلط کو دیکھو۔	۲۴۸	۲۴
کرنب	فارسی اسکی کرم ہے۔		
کزبرہ	دھنیا فارسی اسکی کشنیز۔		
کزبرہ یابسہ	کشنیز خشک۔		
کزبرہ رطبہ	ہرا دھنیا۔	۲۴۹	۲۳
کرفس	ہندی اسکی اجمود ہے۔	//	۲۰
گاجر	ایک مشہور جڑ ہے۔	۲۵۰	۱۴
گندنا	پیاز۔	۲۵۱	۱
کدو	جسکو کدو سے دراز اور لوکی کہتے ہین عربی	//	۱۶
	اسکی قرع ہے۔		
کھیرا ککڑی	جنکو خیارین کہتے ہین ترکاریون مین	۲۵۲	۳
	مشہور ترکاری ہے۔		
کماۃ	کنبھی کو کہتے ہین۔	//	۱۵
کمثری	امرود۔	۲۵۴	۲۶

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
کرش	اوجھڑی کو کہتے ہین۔	۲۶۱	۱
کراکی	ہندی اسکی کلنگ ہے۔	۲۶۲	۱
کرنبیہ	سختہ گوشت کرنب پڑا ہوا۔	۲۶۳	۰
کلال	ماندگی اور تھکن۔	۲۸۶	۹
کسر	ہڈی کا ٹوٹ جانا۔	۳۰۱	۱
کسور منطقہ	وہ کسرین جنکے لیے عربی مین خاص نام	۳۵۳	۶
	ہین جیسے آدھا تہائی وغیرہ دسوین		
	حصہ تک۔		
کابوس	ایک دماغی بیماری ہے جو سونے کی	۴۶۱	۱۳
	حالت مین ہوا کرتی ہے۔		
کزاز	ایک قسم کا تشنج ہے۔	۴۷۰	۸
کمنہ	پپوٹون کی کرائی جو کسی ریح غلیظ سے	۴۷۷	۲۶
	پیدا ہو۔		
کنگر دشتی	نام ایک دوا کا ہے۔	۳۵۱	۱۲

جلد دوم

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
کبیس	ایک قسم کے چھوارے کا نام ہے۔	۸	۲۶
کندر	ایک قسم کا گوند ہے ایک خاردار درخت کا	۸۴	۲۵
	ہندی نہین ہے۔		
کاہل	دونون شانون کے درمیان کا مقام۔	۸۶	۶
گل	بزبان فارسی مٹی کو کہتے ہین جسکی عربی	۹۴	۲
	طین ہے۔		
گل ارمنی	وہ مٹی جو ایران اور ارمنیا سے آتی ہے۔	//	//
گل قبرسی	یہ بھی ایک خاص قسم کی ولایتی مٹی ہے۔	//	//
کشوث	امربیل اور اکاس بیل کو کہتے ہین۔	۱۴۸	۲۰

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
کیبر	ایک ولایتی درخت کا پھول ہے اسی نام سے مشہور ہے۔	۹۸	۲۱
دیاکودیا	رومی زیرہ۔	۹۹	۴
بانج	چھوٹی رائین یعنے جھاؤ کا پھول۔	۱۳	۱۳
گز	جھاؤ کا درخت۔	۱۳۴	۴
جاوشیر	وہ گھاس جسکا گوند جاوشیر ہے۔	۱۳۴	۱۵
فریوس	بعضوں کے نزدیک منڈی ہے۔	۱۳۳	۱۸
نیطوس	لگرونده۔	//	۲۴
ک	ایک قسم کی روٹی ہے۔	۶۱	۱۹
کنج	راجپونکہ ایک گھاس ہے۔	۱۳۴	۲۳
سفرہ	دھنیا۔	۱۳۶	۶
ون	زیرہ۔	۱۴۴	۹
شم	ایک ولایتی نبات ہے۔	//	۱۴
کبابہ	مشہور دوا ہے دانہ کی قسم سے۔	۱۴۶	۱
خیرو	مشہور پھول ہے۔	۱۵۳	۱۶
بابونہ	بابونہ کا پھول۔	//	۳۲
خشخاش	پوست کا پھول۔	۱۵۴	۴
گلنار	انار کا پھول۔	//	۶
اقحوان	بابونہ گاؤچشم کا پھول۔	۱۵۳	۲۳
کتیرا	مشہور گوند ہے۔	۱۶۱	۱۱
ندش	نکچھکنی۔	۱۶۴	۲۶
نیبن	نام ایک آلہ کا جو عمل جراحی میں مستعمل ہوتا ہے	۵۳۸	۱۳
ی	داغ لگانا۔	۵۵۴	۲
غ		۶۵۱	۲
جر	حرشف کو کہتے ہیں۔		

لام

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
لیف	ان ریشوں کو کہتے ہیں جو رباطات اور عضلات میں ہوتی ہیں۔	۳۲	۲۴
لحی اعلی	اوپر کے جبڑے اور اسی کو جبڑا بھی کہتے ہیں۔	۶۱	۳۸
لحی اسفل	نیچے کے جوڑ جبڑا۔	۶۶	//
لمس	یعنے چھونا۔	۹۱	۲۶
لحم مفرد	خالص گوشت جسمیں پٹھے وغیرہ کی آمیزش نہو۔	۱۰۲	۴۱
لحم غددی	غدود کا گوشت۔	//	۲۳
لہاۃ	جسے کوا یا کاگ کہتے ہیں جو حلق میں لٹکا ہوا ہے۔	۱۳۸	۲۵
لینت	نرمی نرم ہونا۔	۴۳	۳
لسان المزمار	یعنے بانسلی کا سر اور مراد اس حلق کا وہ مقام جس سے آواز پیدا ہوتی ہے۔	۱۴۰	۱۵
لذع	چبھن تیزی۔	۱۸۳	۱۸
لزوجت	چپندگی چپچپاہٹ۔	۲۴۳	۴
لوبیا	نام غلہ مشہور ہے۔	۲۴۶	۶
لہسن	عربی میں ثوم کہتے ہیں۔	۲۵	۲۳
لحوم	لفظ لحم کی جمع ہے جسکے معنی گوشت کے ہیں	۲۵	۱
لحم خنزیر	سور کا گوشت۔	//	۳
لحم معز	بکری کا گوشت۔	//	۱۶
لحم البقر	گائے کا گوشت۔	//	۱۹
لحم عجاجیل	گوشت بچہ گاؤ جو ایک سال سے زیادہ اور ایک ماہ سے کم نہو۔	//	۲۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
لحم خصی	بڈھا حیوان کا گوشت۔	۲۵۱	۳
لحم حیوان وحشی	صحرائی جانوروں کا گوشت جیسے ہرن وغیرہ	۲۵۹	۱۱
لسان	زبان کو کہتے ہیں۔	۲۶۰	۲
لحم طیور	پردار جانوروں کا گوشت۔	۲۶۱	۱۸
لفیتہ	پختہ گوشت جس میں شلجم کی ترکاری پڑی ہو	۲۶۳	۱۵
لحم کباب	گوشت کے کباب۔	۲۵۴	۵
لبن	زبان عربی میں دودھ کو کہتے ہیں۔	۲۶۵	۱۳
لبن لقاح	اونٹنیوں کا دودھ۔	۲۶۶	۱
لوزینج	ایک قسم کی مٹھائی ہے۔	۲۱۷	۱۴
لزج	چسپندہ چپکنے والا	۲۸۰	۱۳
لفاح	شاہ برگ کا پھول	۲۸۳	۱۷
لیفوریا	نام ہے ایک قسم کی بلغمی تپ کا جس میں حرارت اندرون بدن کے زیادہ معلوم ہوتی ہے	۳۱۹	۱۶
لبّہ	نام ہے اس اونچی ہڈی کا جو زخرے پر ہے	۴۹۳	۱۲
لمس	وہ کیفیت جلد کی جسے چھون کہتے ہیں۔	۵۴۱	۱۸
	جلد دوم		
لبلاب	عشق پیچاں۔	۱۳۷	۲۶
لعوق	مرکب دوائیں گاڑھے قوام کی جو بطور چاٹنے کے استعمال کی جائیں۔	۹۸	۱۰
لاذن	ایک ولائتی دوا ہے اسی نام سے مشہور۔	۱۰۰	۲۷
لسان الثور	گاؤزبان مشہور دوا ہے۔	۱۳۱	۱۱
لحیۃ التیس	ایک گھاس ہے جسکی فارسی اسلیخ ہے۔	۱۴۴	۲۲
لسان العصافیر	اندرجو۔	۱۴۷	۲۰
لوز مر	کڑوا بادام۔	۱۵۵	۲۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
لوز حلو	بادام شیریں۔	۱۶۱	۱
لفاح	یبروج نامی درخت کا پھل۔	〃	۵
لوبان	مشہور چیز ہے۔	۱۹۱	۲۰
لاغیہ	ایک زہریلا درخت ہے جسکو سیسنہ بیخ کہتے ہیں۔		
لیثرغس	ایک قسم کا سرسام بلغمی۔	۳۰۹	۲۱
لبنی	ایک دوا ہے گوند کے مشابہ۔	۳۱۸	۱۹
لک	لاکھ	۴۴۴	۳
لک مغسول	دھوئی ہوئی لاکھ جو ترکیب خاص سے دھوئی جاوے۔	〃	〃
لبا	پیوسی۔		
لباب قرطم	مغز تخم قرطم۔		
	میم		
مسیح	ایک حکیم کا نام ہے	۵	۲۴
محمد بن زکریای رازی	ایک حکیم کا نام ہے ملک رے کا رہنے والا جسکی تصنیف حاوی کبیر کتاب مشہور ہے۔	۹	۳
منصوری	کتاب منصوری بھی اسکو کہتے ہیں ایک کتاب ہے تصنیف محمد بن زکریا رازی کی۔	〃	〃
مختلف الاجزا	جسکے کل اور جز کا نام ایک نہو اعضا ہیں اسکی مثال ہاتھ پاؤں سر وغیرہ۔	۱۵	۳۰
متطبب	طبیب حاذق۔	۱۷	۲
مقطع	ٹکڑے ٹکڑے اور پارہ پارہ کرنے والا کاٹنے والا۔	۳۲	۲

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
...ستکہ	پھاڑنے والا۔	۳۲	۴
...س	چھونے کی جگہ۔	۳۵	۲۹
...رارہ	پتہ کو کہتے ہین۔	۱۵۴	۲
...الیب	لفظ مخلب کی جمع ہے جسکے معنی چنگل ہے	۷	۷
...اکل	مشابہ۔	״	۹
...ہی	اُس نلی کا نام ہے جو حلق سے معدہ تک ہے	۱۴۷	۱۰
...بقض	لفظ مربقض کی جمع ہے۔ مراد اُس سے		
	وہ باریک رگین جو درمیان معدہ		
	اور جگر کے ہین۔		
...سا	اُنگلیون کی گھائیون کو کہتے ہین۔	۷۱	۱۷
...صل	مفصل کی جمع ہڈیون کے جوڑون سے	۷۲	۱۰
	مراد ہے۔		
...لغراب	یعنی کوے کی چونچ۔ مراد اُس سے	۸۱	۲۷
	شانہ کی وہ ہڈی جو اسکے مشابہ ہے۔		
...صلس	بازو کا جوڑ۔	۸۴	۱۸
	ہڈی کا گودا۔	۲۵۱	۲۶
	کویہ چشم۔	۹۰	۹
...ع	کان کے دونون سوراخ جنھین سماع	״	۱۵
	کہتے ہین۔		
...ر	جگر کا وہ رخ جدھر گہراؤ ہے۔	۹۵	۹
...جگر	جگر کا وہ رخ جو اوپر یا ہی پشت ہے۔	״	۱۰
	کنپٹی کو کہتے ہین۔	۹۸	۲۱
	کھال کے وہ چھوٹے چھوٹے سوراخ جدھر	۱۰۹	۹
	اندرون بدن کے بخارات اور بال اور		
	روئین نکلتے ہین۔		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ماضغتین	اُن دونون عضلون کا نام جو دونون	۱۱۷	۱۷
	رخسارون پر ہین۔		
متفاوت	نبض متفاوت سے مراد وہ نبض ہے	۳۷	۱۳
	جو یکسان حال پر نہو اور اسی طرح		
	نفس متفاوت۔		
مراق شکم	پیٹ کی جھلی۔	۳۹	۱۲
ملاست	چکنا ہونا اور چکنا پن۔	۴۲	״
مسامتت	ایک چیز کا دوسرے کی سیدھ مین ہونا	۴۷	۲۶
میل کلی	وہ مقام جو خط استوا سے ۲۳½ درجہ	۴۸	۹
	اُتر ہے اور جہان سے آفتاب انتہائے		
	فصل گرما مین پہونچکر اُترتا ہے۔		
مصورہ	وہ قوت جو مادہ جنین مین صورتگری	۵۱	۴
	کرتی ہے۔		
ماؤف	آفت رسیدہ۔	۵۴	۲۹
مندمل	زخم کا بھر جانا اور پُر آنا۔	۵۷	״
مولدلعاب	لعاب کا پیدا کرنے والا وہ غدہ جو		
	زبان کی جڑ مین ہے۔		
معاء	آنت کو کہتے ہین۔	۱۵	۲۲
معاء دقیق	تین پتلی آنتون مین سے تیسری آنت		
معاء مستقیم	وہ تیسری موٹی آنت جو مقام براز سے	۱۵۱	۲۲
	ملی ہوئی ہے۔		
مرار	صفرا۔	۱۵۴	۲۷
مثانہ	نام اُس عضو کا ہے جسمین پیشاب	״	۲۲
	جمع ہوتا ہے جسے پھکنا کہتے ہین۔		
مشیمہ	وہ موٹی جھلی جسمین بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے	۱۵۸	۱۷

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
مقدم دماغ	دماغ کا اگلا حصہ۔	۱۲۶	۲۴
موخر دماغ	دماغ کا پچھلا حصہ۔	؍؍	۲۶
مجمع البطنین	دونوں اگلے بطن دماغ کے تمام ہونے کی جگہ	۱۲۷	۹
معصرہ	معنی اسکے نچوڑنے والی اصطلاحاً نام اُس مقام کا جہاں ام جافیہ کی لپیٹ مین رگہائے سباتی ملتی ہین۔	۱۲۹	۹
مصفاۃ	چھلنی مراد اُس سوراخ دار سے ہے جو فضول دماغی اور ہوائے بیرونی کی راہ ہے	۱۳۱	۱
مخاط	رینٹھ یعنے وہ فضلہ جو نتھنوں سے دفع ہوتا ہے۔	۱۳۶	۸
مجری	راہ سوراخ۔	؍؍	۱۳
مجاری	راہین۔	؍؍	؍؍
ممتلی	معنی اسکے بھرا ہوا نبض ممتلی بھری ہوئی نبض۔	۱۶۳	۱۱
مقاومت	مقابلہ کرنا۔	۱۶۶	۱۴
مولدہ	وہ قوت جو بچہ کو منی اور حیض سے پیدا کرتی ہے۔	۱۷۴	۲۰
مربیہ	پرورش کرنے والی قوت اعضاے بدن کی یعنے وہ قوت جو چھوٹے عضو کو بڑا کرتی ہے۔	؍؍	؍؍
مغیرۂ اولی	پہلی تغیر کرنے والی قوت۔	۱۷۵	۲
مخدومہ	وہ قوت جسکی اعانت اسکے فعل مین کوئی اور صورت کرتی ہو۔	؍؍	۱
ماسکہ	وہ قوت جو اعضا مین غذا وغیرہ کو	۱۷۶	۲۶

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
	روک رکھتی ہے۔		
مغیرۂ ثانیہ	قوت ہاضمہ کو کہتے ہین۔	۱۷۹	۲۷
محجمہ	پچھنہ۔	۱۸۳	۴
مرض	بیماری۔ جمع اسکی امراض ہے مراد اس سے بدن کی وہ حالت ہے کہ افعال بدن مین ضرر واقع ہو بدون توسط کسی امر خارج از بدن کے۔		
مرض آلی	اعضاے مرکب کی بیماری۔		
منخرین	دونوں نتھنے۔	۱۹۵	۱۶
مالح	شور و نمکین کو کہتے ہین۔	۲۱۴	۱
منطقۃ البروج	وہ دائرہ جسپر بارہ برجوں کے مقام فرض کیے گئے ہین۔	۲۱۷	۱۳
مقنع	نام اُس ہوا کا ہے جو گوشۂ شمال مشرق سے چلے	۲۱۹	۲
مطلع شتوی	وہ مقام جہاں سے آفتاب جاڑوں مین طلوع ہوتا ہے۔	؍؍	۵
مغرب شتوی	یعنے جاڑوں مین آفتاب غروب ہونے کی جگہ	؍؍	۹
مطلع صیفی	گرمیوں مین جہاں سے آفتاب نکلتا ہے۔	؍؍	۶
مغرب صیفی	آفتاب غروب ہونے کا مقام فصل گرما	؍؍	؍؍
مجاورت	قرب ہمسایگی۔	۲۲۰	۲۰
مختنق	گلا گھٹا ہوا۔	۲۳۵	۹
مسور	لفظ عدس کو دیکھو۔		
ماش	مونگ کو کہتے ہین۔	۲۴۶	۱۲
مری	ایک قسم کی غذا ہے جسے آبکامہ اور کامہ بھی کہتے ہین۔	؍؍	۲۵
مولی	عربی مین اسے فجل کہتے ہین۔	۲۵۰	۱۵

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
…کو	عربی میں عنب الثعلب کہتے ہیں۔	۲۵۰	۱
…موزر	کیلہ کو کہتے ہیں جو ایک مشہور میوہ ہے۔	۲۵۲	۱۲
…نہش	خوبانی۔	۲۵۳	۲۴
…قیمہ	پختہ گوشت جو بہت سا دوغ [illegible] ڈال کر	۲۶۳	۱۰
	پکایا جاوے۔		
…نجن	توے پر کا بھنا ہوا گوشت۔	//	۲۶
…یض	مٹھہ دہی جس سے مکھن نکال لیا ہو۔	۲۶۷	۱۶
…ن	عموماً ہر اس شبنم کو کہتے ہیں جو درختوں پر	۲۶۵	۱۲
	جم جاوے جیسے ترنجبین وغیرہ۔		
…و	عربی زبان میں پانی کو کہتے ہیں۔	۲۷۱	۲۵
…یات	سونگھنے والی چیزیں۔	۲۸۲	۱۹
…نوش	دو نامردا۔	۲۸۳	۱
…زی	وہ کپڑا جو بچہ بھیڑ کے رووں سے بنایا جاوے	۲۸۵	۱۵
…ست	جماع کرنا۔	۲۹۰	۲
…انکم	تہ پر تہ جم جانے لبستہ ہو جانے منجمد ہو جانے والا	//	۲۱
…جمد	بستہ ہو جانے والا۔	//	//
…رخی	ڈھیلا ہو جانے والا۔	۲۹۱	۸
…شابہ الاجزا	اعضائے مفرد کی بیماری۔	۲۹۸	۱۳
…فرد	کسی عضو مفرد کا خروج اپنے اعتدال سے	//	۲۹
	ایک ہی کیفیت میں۔		
…رکبا	کسی عضو مفرد کا اعتدال سے خارج ہونا	//	۲۷
	دو کیفیتوں میں۔		
…سافج	وہ مرض مفرد جو بلا مادہ ہو۔	۲۹۹	۱
…مادی	وہ مرض مفرد جو کسی مادہ سے پیدا ہو۔	//	۲
…ن	عفونت دار بگڑا ہوا۔	۳۰۳	۳

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
متخلل	تحلیل ہونے والا دیکھو لفظ تخلل کو۔		
مستطیل	لانبے کو کہتے ہیں۔	۳۱۵	۱۰
مُذکرہ	یاد دلانے والی۔ مراد اس سے وہ دلیل	۳۴۹	۱۳
	اور علامت جو گذشتہ امور کو یاد دلاوے۔		
منذرہ	ڈرانے والی۔ وہ دلیل اور علامت جو	//	۱۵
منذر	آئندہ ہونے والی بیماری کی خبر دے۔		
ممتلی	نبض ممتلی سے مراد وہ نبض ہے جو	۳۵۱	۳۰
	بھری بھری محسوس ہو۔		
متواتر	نبض متواتر وہ نبض ہے جسکے سکون کا	۳۵۲	۳
	زمانہ کم اور کوتاہ ہو۔		
متفاوت	وہ نبض ہے جسکے سکون کا زمانہ طولانی ہو	//	//
مستوی	نبض مستوی وہ ہے جسکی دھمک اور	۳۵۴	۷
	قرعات یکساں ہوں۔		
منقطع	وہ نبض ہے جسکی حرکت کی ابتدا جلد ہی	۳۵۶	۱۴
	ہو اور قبل ازینکہ اسکی دھمک نباض کی		
	انگلیوں تک پہونچے اسکو سکون عارض ہو		
مطرقی	ذوالقرعتین نامے نبض کو کہتے ہیں یعنی	۳۵۷	۹
	وہ نبض جسکی دھمک ایک ہی نبض میں		
	دو مرتبہ محسوس ہو۔		
منحنی	نبض منحنی وہ نبض ہے جو بیچ کی انگلیوں	۳۵۸	۳
	کے نیچے موٹی اور کنارے کی انگلیوں		
	کے نیچے پتلی معلوم ہو۔		
نشاری	نبض نشاری بھی ایک قسم ہے	//	۹
	نبض مختلف کی۔		
موجی	نبض موجی یعنے لہریا نبض یہ بھی ایک	//	۲۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	قسم ہے نبض مختلف کی۔		
مرتعشی	وہ نبض مختلف ہے جسکی حرکت تھرتھراتی	۲۵۸	۲۳
	ہوئی محسوس ہو۔		
منتظم	نبض منتظم وہ نبض مختلف ہے جسکا اختلاف	۳۶	۲
	حرکات و قرعات ایک انتظام اور مناسبت سے ہو		
مقائسہ	باہم قیاس کرنا۔	۳۵۲	۱۹
مرتعد	معنی اسکے گرجنے والا۔ اصطلاحاً اسی		
	نبض کو کہتے ہیں جو گرجتی ہوئی تھرتھری		
	کے ساتھ ہو۔		
منتہی	یعنے مشہور ہیں اصطلاحاً نام اس وقت کے	۳۷۴	۲۱
	مرض کا ہے جبکہ بیماری انتہا کو پہنچ جائے		
منفتر	نام ہے ایک قسم کی نبض کا۔	۳۸۰	"
متشتت	پراگندہ۔	۳۹۹	۲۳
مستدیر	گول	"	۶
متفتت متخشف	دق کے تیسرے درجہ کا نام ہے	۴۲	۱۲
ممکن	ہو سکنے والا امر یعنے جسکا موجود ہونا اور	۴۲۱	۶
	نہونا ضروری نہو۔		
محال لذاتہ	وہ امر جو اپنی ذات کی راہ سے نہو سکے	"	"
وممتنع لذاتہ	اور نہونا اسکا ضروری ہو۔	"	"
ممتنع بالغیر	جسکا نہونا کسی غیر کی وجہ سے ہو۔	"	"
ماء الرائب	دہی کا توڑ۔	۴۳۱	۱۳
مشمع	پگھلنے والا۔	"	۱۳
مسامیر	کیلیں جو چہرہ وغیرہ کے مُہاسے میں	۴۴۳	۲۲
	ہوتی ہیں۔		
معطشہ	سانپ کی وہ قسم جسکے کاٹنے سے مار گزیدہ کو	۴۳۸	۲۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
	بشدت پیاس لگتی ہے۔		
مسخن	گرم کنندہ تسخین پیدا کرنے والا۔	۴۴۷	۱
سورسرج	چونٹی کا سر نام ہے ایک قسم کی چھپکلیوں کا	"	"
مکبود	وہ شخص جسے ضعف جگر کی بیماری ہو۔	۵۱۸	۱۰
مربع	چوکور شکل کو کہتے ہیں۔	۵۱۹	۱۹
مغیض	ریزش کا مقام۔	۵۴۵	۱۷
مرض حاد	وہ بیماری خطرناک جسکا زمانہ کم ہو اور ۱۴	۵۶۳	۲۴
	دن یا ۲۷ اور بدرجہ نہایت ۴۰ دن میں		
	زائل ہو جائے۔		
مرض متطاول	وہ مرض جسکا زمانہ طولانی ہو اور ۴۰ دن کے	"	۲۵
	زائد میں زائل۔		
مقابلہ	اصطلاح نجوم میں اس حالت کو کہتے ہیں	۵۶۹	۱۶
	کہ آفتاب و ماہتاب میں ۱۸۰ کا فاصلہ ہو		
منخسف	وہ چہرہ جسکی ناک پتلی آنکھیں گھسی کنپٹیاں بیٹھی		
	ہوئیں کان نمایاں لویں سمٹی ہوئیں ہوں۔		
	جلد دوم		
عرق	شوربا کو کہتے ہیں۔	۶	۱۴
مشائخ	بوڑھے آدمی۔	۶۸	۱۹
مقطعہ	خلط کی قطع کرنے والی۔	۶۹	۲۶
ملطفہ	اخلاط کی رقیق اور پتلا کرنے والی۔	"	"
میفختج	معرب ہے لفظ می پختہ کی مراد اس سے	۸۴	۱
	آب انگور جو جوش کھا کر گاڑھا ہو جائے		
ماورد	عرق گلاب۔		
ملح	عربی میں نمک کو کہتے ہیں۔	۸۸	۴

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
ملح نفطی	نمک سیاہ۔	۸۸	۴		پیدا کرے۔		
مویز	انگور خشک جسے منقی کہتے ہیں۔	〃	۱۰	ملین	وہ دوا جو اخلاط و مواد کو نرم کرے۔	۱۲۲	۱
ویزج				میعہ	ایک گوند ہے جسے ہندی میں سلارس کہتے ہیں	۱۲۳	۲
مثقال	نام ہے ایک وزن کا اور طبی مثقال ساڑھے	〃	۱۳	مشکطرامشیع	پہاڑی پودینہ کی قسم سے ہے۔	۱۲۵	۲۱
	چار ماشہ کا ہوتا ہے۔			مراتیہ	ایک پتی ہے جسے فارسی میں موم مجوس	۱۲۶	۲۶
سوسن	وہ شراب جس میں سوسن اور عرق گلاب	〃	۲۰		کہتے ہیں۔		
	جوش دیا گیا ہے۔			مخمور	مست بیہوش خمار زدہ۔	۲۳	۱۱
لاصول	لفظی معنی جڑوں کا پانی۔ مراد اس سے جوشاندہ	۸۹	۶	متخلخل	پھسے پلپلا۔	۲۴	۱۴
	بیخ بادیان و بیخ کاسنی وغیرہ ہے۔			مقل ازرق	گوگل کو کہتے ہیں۔		
موص	گوشت جو سرکہ وغیرہ ڈال کر چاشنی دار پکایا جائے	۹۰	۱۶	مستحصف	ٹھوس اور سمٹا ہوا بدن۔	۵۲	۱۳
	بطور کباب خواہ بطور شوربا۔			مغاث	میدہ لکڑی۔	۵۴	۱۳
کلکلانج	ایک خاص معجون کا نام ہے۔	۱۰۱	۲۰	مستعجلہ	بوزیدان کو کہتے ہیں۔	〃	۱۳
شت	تھیلی۔			یبیہ	یہ کا شربت نام کسب۔	۶۳	۳
ت	وہ دوا جس میں چھری کے پارہ پارہ کرنے کی			مقدام	پیشرو پُردل۔	۷۷	۱۱
	قوت ہو۔			ملوکیہ	خبازی کو کہتے ہیں۔	۱۳۸	۱۳
ر	وہ دوا جو پیشاب یا خون حیض کو خوب	〃	〃	مرو	کنوچہ۔	۱۳۹	۲۷
	اچھی طرح جاری کرے۔			مصطگی	مشہور دوا ہے گوند کی قسم سے۔	۱۶۱	۱۳
ی	وہ دوا جس میں منی اور دودھ پیدا کرنے کی	۱۱۱	۱	مقل مکی	ایک پھل ہے عرب کا۔	۱۵۶	۹
ت	قوت ہو۔			موز	کیلا۔	۱۶۴	۲۰
	بیزہ پھیکا۔	۱۱۳	۲۲	محروث	بیخ انجدان۔	۱۶۵	۲۵
	تلخ کڑوا۔	۱۱۴	۱۳	مازریون	زہریلا درخت ہے اسکا گوند مراد ہے۔	۱۶۰	۱۷
حقیقیہ	جملہ شرطیہ کی ایک خاص قسم ہے۔	〃	۱۹	مشمش	زرد آلو کو کہتے ہیں۔	۱۰۰	۹
	اخلاط کے پختہ کرنے والی دوا۔	〃	۲۳	ماشرا	ایک قسم کا ورم گرم جو دماغ میں ہوتا ہے۔	۳۶	۱۱
	ڈھیلا کرنے والی دوا۔	〃	〃	ماسین	جراح لوگ جو لوہے کے آلات سے آدمی کے	۵۲۱	۲۰
	وہ دوا جو مواد میں چپ چپاہٹ اور گاڑھا پن	۱۲۱	۳		بدن میں چیر پھاڑ وغیرہ کرتے ہیں۔		

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
مجترین	ٹہی وغیرہ ٹہبانے والی-	٥٢١	٢١		اُگتا ہے اور پٹھے کی گریون مین اُترتا ہے-		
مجمہ ناری	توپی وغیرہ جو بدن پر لگائی جاتی ہین اور	٥٢٤	١٣	نضج	پختہ ہونا پختگی-	٢٢	٥
	جسے باری لگانا بھی کہتے ہین-			نصاعت	شوخی رنگ کی-	٦٤	٦
مہت	آنکھ قدح کرنے کا آلہ یعنے سلائی وغیرہ	٥٤٥	٢٢	نقره	وہ گڑھا جو گردن کی گڑیون مین ہے-	٦٩	٨
منجل	نام ہے ایک آلہ کا مثل موچنے کے جو	٥٦٦	١	نعوظ	ایستادہ ہونا ذکر کا جسے تندی کہتے ہین-	٧٠	٩
	عمل جراحی مین بکار آمد ہے-			نشو	نئی چیز پیدا ہونی-	٥٠	٢٠
مختلفا	بعض مختلف وہ ہے جسکے فرعات برابر			نمو	بالیدہ ہونا بڑھنا-	″	٢١
	اور یکسان نہون-			نزول الماء	نزلہ کا پانی آنکھون مین اُترنا-	٥٦	٢٦
مہازیل	چنبر گردن کی ہڈی-	٥٩٢	١٦	نفوذ	درآنا داخل ہونا گھس جانا-	١٥٥	١٤
میقولوسیس	داشنے اپنی کمر کا ہٹ جانا-	٥٩٥	٢٦	نقررحم	رحم کے اندر جو گڑہے ہین انکو کہتے ہین-	١٥٦	٦
مدہ	پیپ-	٥٨١	٩	نفاس	خون ولادت یعنی جو خون زچہ کو آتا ہے-	٢٤٢	١٢
مقنع	وہ جواب کہ اُنسے لڑکے کی تشفی اور منکر کو عذر کافی ہو-	٦٠٢	١٠	نسیجہ	جال کو کہتے ہین-	١٩٩	٢٤
پاغندوس	ایک حکیم کا نام ہے-			نعامی	اُس ہوا کا نام ہے جو گوشۂ جنوب	٣١٩	١
مذاکیر	آلہ ذکر-				مشرق سے چلے-		
معجون قوی				ناحیہ	جہت سمت کنارہ-	٣٢٠	١٩
ملعقہ	ایک وزن ہے ڈیڑھ تولہ کا-	٦٥٢	٧	نواحی	ناحیہ کی جمع ہے معنے اسکے سمتین جہتین	″	
مستحقینا	کف آبگینہ-				نواحی اربعہ چارون سمت یعنے اُتر		
مسقاطون	عود ہندی-				دکھن پورب پچھم-		
معز	بکری-			نفث المدہ	پیپ تھوکنے کی بیماری-	٣٢١	١٥
	نون			ناقض	لرزہ کو کہتے ہین-	٣٢٥	٨
				نفط	رال کو کہتے ہین-	٣٢٦	٨
نحو	نکل آنا-	٥	٥	نشاستہ	گیہون کا جوہر مشہور چیز ہے-	٣٣٣	٧
نفث	سینہ سے جو رطوبتین نکلتی ہین اور اُنکے	٨	٢٣	نفث الدم	خون تھوکنے کی بیماری-	″	١٣
	نکلنے کو بھی کہتے ہین-			نخالہ گندم	گیہون کا چوکر-	″	١٦
نخاع	حرام مغز کو کہتے ہین جو دماغ یعنے بھیجے سے	٣٢	٨	نعناع	پودینہ کو کہتے ہین-	٣٣٦	١٣

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
نارجیل	ناریل یعنی کھوپرا۔	۲۵۶	۳
نبق	ہندی اسکی بیر ہے۔		
نعاج	بھیڑ کے چھوٹے بچے مادینہ۔	۲۵۸	۱۵
ناطف	ریوڑی کو کہتے ہیں۔	۲۷۰	۲۴
نبیذ	عموماً ہر شراب کو کہتے ہیں۔	۲۷۵	۱۴
نبیذ زبیبی	وہ شراب جو مویز سے بنائی جاوے۔	۲۷۹	۶
نبیذ عسلی	شراب شہد کی۔	״	۸
نبیذ تمری	چھوارے کی شراب۔	״	۹
نبیذ دوشابی	جوشاب خرمہ کی شراب۔	״	۱۲
نسرین	سیوتی کو کہتے ہیں۔	۲۸۳	۹
نرجس	نرگس کی عربی ہے۔	״	۱۱
نیلوفر	کوکا بیلی کو کہتے ہیں۔	״	۱۹
نوم	سونا خواب نیند۔	۲۸۶	۴
نشاط	لفظ عربی ہے معنے اسکے خوشی فرحت کے ہیں	۲۹۰	۲
نملی	نملی نقرس وہ ہے جسکی چال بہت ہی سست چیونٹی کے چال کے مانند ہو۔		
نبضہ	نبض کی ایک حرکت اور ایک جنبش۔	۳۵۷	۱۳
نبضات	لفظ نبضہ کی جمع ہے۔	״	״
نزف الدم	خون کا بہنا اور جاری ہونا کسی مقام سے کیوں نہو۔	۳۶۱	۲۲
نباض	نبض دیکھنے والا۔	۳۶۳	۱
نارمی	گھرارزد۔	۳۸۹	۷
نقاہت	ناتوانی بیماری کا ضعف جو بعد صحت باقی رہتی	۴۰۲	۸
ناقہین	ناقہ کی جمع وہ لوگ جو حالت نقاہت میں ہوں۔	״	״

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
نمخش	چیچن	۴۱۳	۲۲
نملہ	ایک قسم کے ورم صفراوی کا نام ہے۔	۴۲۳	۸
نارولیس	مسوڑھوں کا سڑ جانا اور انکا ورم۔	۴۸۷	۱۷
نقار	پاک کرنا۔	۵۲۴	۴
نقرس	پاؤں کے انگوٹھے کا درد۔	۵۴۳	۱۹
نکس	بیماری کا اچھا ہوکر پھر پلٹ آنا۔	۵۶۸	۱۵
نفاخات	چھالے پھپھولے۔	۵۸۶	۱
	جلد دوم		
نواہض	پرندوں کے بہت چھوٹے بچے۔	۸	۲۷
ند	ایک مرکب خوشبو ہے عود اور عنبر اور مشک سے۔	۷۹	۲۴
ناردین	ایک ولایتی جڑ ہے ہلدی کے مشابہ خواہ سنبل رومی۔	۹۷	۲
نورہ	نورہ جس سے بال گرائے جاتے ہیں اسکی ترکیب باب ۳۰ مقالہ ۱ جلد ۲ میں لکھی ہے۔	۱۰۳	۶
نفل	ایک عربی گھاس ہے۔		
نطول	تریڑہ۔	۵۵	۹
نمام	پہاڑی پودینہ۔	۱۳۶	۶
نانخواہ	اجوائن۔	۱۴۰	۲۴
نارمشک	ایک دوا مشہور ہے۔	۱۵۴	۱۷
نبق	بیر	۱۵۶	۱۰
نیل	مشہور رنگ ہے۔	۱۶۰	۱۴
نباشت	بن کے درخت کا گوند۔	۱۶۱	״

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر	لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ
تحریر	خیرو۔	۲۲۰	۱۱	وجع الورک	کولہے کا درد۔	۱۱
ناہض	پکھورے کے نیچے کا مقام۔	۶۳۳	〃	وجع مفاصل	ہڈی کے جوڑوں کا درد جسے گٹھیا	۳۶
نرد	دوا سے مرکب۔				کہتے ہیں۔	
نسخۃ الاسقنقور	غاریقون۔			ورشان	جنگلی کبوتر جسکے پاؤں بڑے سدن اور	
					بعض کے نزدیک قمری بھی ہے۔	
	واو			ورد	گلاب کا پھول۔	۲۶۳
وجع	درد کو کہتے ہیں۔	۲۱۹	۱۳	ورم رخو	بلغمی ورم۔	۹۹
وجع ناخس	چبھنے والا درد۔	۸	۱۳	ورم صلب	سوداوی ورم۔	〃
وتر	یہ بھی ایک عضو مفرد ہے جسکی شکل درمیان			وثی	بوجہ کوفتگی کے کسی ہڈی کے جوڑ کا اپنی	۲۰۰
	پٹھہ اور رباط کے ہے اور انھیں سے یہ بنتا ہے				جگہ سے ہل جانا۔	
وتد	سر کی اس ہڈی کا نام ہے جو تمام کاسہ	۷۴	۲۳	واجب لذاتہ	جسکا ہونا اپنی ذات ہی کی وجہ سے ضروری ہو	۴۲۱
	سر اور لحی کو شامل ہے۔			ودائع	ودیعت اور سپرد کی ہوئی چیزیں۔	〃
وسطی	بیچ کی انگلی۔	۹۴	۸	وہج	حرارت کی وجہ سے بدن کا پھکنا۔	۴۳۳
ورک	کولا۔	〃	۱۶	وجنہ	استخوان رخسارہ کو کہتے ہیں وجنتین	
وجنتین	دونوں رخسارے۔	۹۰	۸		دونوں رخساروں کی ہڈیاں۔	
ورید شریانی	رگ اجوف کے شعبوں سے ایک رگ	۹۶	۱۴	ورس	نیمصا سانپا۔	۴۴۱
	مشابہ جہندہ رگوں کے جگر سے قلب تک۔			وردینج	ایک قسم کا ورم چشم ہے جو مادہ خون یا	۴۰۸
	پہونچی ہے				صفرا سے پلک چشم یا طبقہ ملتحمہ میں ہوتا ہے	
وداج غایر	وہ ساکن رگ گردن جو ہنسلی کے مقام میں	۹۷	۲۴	وجع الصدر	ذات الصدر کو کہتے ہیں۔	۴۹۵
	غایر یعنے نہاں ہوگئی ہے۔			وجع الجنب	ذات الجنب کو کہتے ہیں۔	
وداج ظاہر	ساکن رگ نمایاں ہنسلی کے مقام پر۔	〃	۹	وجع الفواد	فم معدہ کا درد جسے کوڑی کا درد کہتے ہیں	۲۱۲
وداجین	یعنی دونوں دواج مذکورہ بالا یہ وہ دو رگیں ہیں				جلد دوم	
	منجملہ چار رگوں کے جو ذبح کرتے وقت					
	کٹتی ہیں۔			ودع	کوڑی یا گھونگھا۔	۱۰۴
وعاء	ظرف۔	۱۱۹	۵	وج	فارسی میں اگر ترکی اور ہندی میں بچ کہتے ہیں	۱۹۳

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ورم	حاملہ عورتون کی حالت ابتدا حمل مین جسمین متلی وغیرہ ہوا کرتی ہی۔	۶	۲۲
ورق شفتالو	برگ شفتالو۔	۱۴۹	۱۵
ورق دلب	برگ چنار۔	〃	۱۶
ورق غرب	غرب نامے درخت کی پتی۔	〃	۱۸
ورق الکرم	برگ انگور۔	〃	۲۳
ورق الطرفا	برگ جھاؤ۔	〃	۲۴
ورق السرو	برگ سرو۔	〃	۲۶
ورق اہل	اوھیر کی پتی۔	۱۵۰	۳
ورق آزاد درخت	برگ بکائن۔	〃	۵
ورق الآس	درخت آس کا پتہ۔	〃	۱۲
ورق لوف	برگ فیل گوش۔	〃	۲۶
ورق غار	درخت غار کا پتہ۔	〃	〃
ورق شجرۃ تین	برگ درخت انجیر	۱۵۱	۳
ورق مصطگی	برگ درخت چیڑ	〃	۴
ورق حبہ الخضرا	برگ درخت بٹن۔	〃	۹
ورق سنا	برگ سنا۔	〃	۱۰
وسمہ	برگ نیل۔	〃	۱۴
ورق سوس	ملہٹھی کی پتی۔	〃	۱۶
ورق خلاف	برگ بید سادہ۔	〃	۱۸
ورق جوز رومی	رومی اخروٹ کی پتی۔	〃	۱۹
ورق زیتون	برگ زیتون۔	〃	۲۰
ورق طالیسفر	برگ زیتون ہندی۔	〃	۲۲
ورق شوکۃ مصریۃ	خاص ببول کی پتی۔	〃	۲۳
ورق تنبول	پان۔	〃	۲۵

لغت	خلاصہ معنی وحل لغت	صفحہ	سطر
ورق سمسم	برگ کنجد۔	〃	۲۶
ورق کبر	برگ کبر۔	〃	۲۷
ورق حنظل	اندرائن کی پتی۔	۱۵۲	۲
ورق اترج	لیموں خواہ چکوترہ کی پتی۔	〃	۵
ورق علیق	برگ تجھوہ۔	〃	۸
ورق اجاص	برگ آلو بخارا۔	〃	۸
ورق توت	برگ توت۔	〃	۹
ورق انجدان	انجدان کی پتی۔	〃	۱۱
ورق جوز	اخروٹ کی پتی۔	〃	۱۵
ورق مازریون	درخت مازریون کی پتی۔	〃	۱۸
ورد مغیلان	ببول کا پھول۔	۱۵۳	۲۰
ورد باقلا	باقلے کا پھول۔	۱۵۴	۳
ورس	ایک درخت ہی جسکا پھول مشابہ زعفران کے ہوتا ہی۔	〃	۵
ورد عوسج	درخت عوسج کا پھول۔	〃	۱۵
ورد علیق	تجھوے کا پھول۔	〃	۲۱
وہن	ہڈی کو ایسا صدمہ پہونچنا کہ اسمین درد ہو بدون ٹوٹ جانے کے۔	۵۰۴	۲۶
	ہای		
ہرم	انتہا کا بڑھاپا جس سن مین ہاتھ پاؤن مین رعشہ ہوجاتا ہی۔	۵۱	۱۸
ہاضمہ	ہضم کرنے والی قوت۔	۱۶۶	۲۳
ہشر	نام اس ہوا کا ہی جو گوشہ جنوب مغرب چلتی ہی۔	۳۱۹	۱

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
هندبا	کاسنی کو کہتے ہین۔	۲۴۸	۳
هریسه	وہ گوشت جو گیہون ڈال کر پکایا جاسے	۲۶۲	۲۳
هازبل	ایک قسم کی مچھلی ہے۔	۲۶۴	۱۸
هم	رد و خاطر جسمین امید و بیم دونون حالتین جمع ہون۔	۲۹۵	۲۱
هتک	وہ تفرق اتصال جو کنارہ پر کسی عضلہ کے ہو	۳۰۱	۴
هزال	لاغری دُبلاپن۔		
هیضۂ مجلس	نبد ہیضہ۔	۴۱۶	۱۱
هزملن	بیہوشی کی حالت مین بیہودہ بکنا۔	۴۶۲	۲۴
هبلن	عورت کی محبت۔	//	//
هُس	لاغری کو کہتے ہین۔	۵۰۵	۶
هال	باریک چاند ابتدائی تاریخون کا۔	۵۱۹	۱۴
	جلد دوم		
هوام	گزندہ جانور۔		
هلیون	ایک گھاس ہے جسے زعرور بھی کہتے ہین ہندی اسکی ناگردن ہے۔	۹۳	۸
هینگ	یہ لفظ ہندی ہے۔ عربی مین حلتیت کہتے ہین۔		

لغت	خلاصہ معنی و حل لغت	صفحہ	سطر
هلام	ایک قسم کا کھانا جسے حلیم کہتے ہین۔	۱۰۸	۲۴
هوفاریقون	ایک یونانی خواہ رومی گھانس ہے۔	۱۳۳	۳
هازبی۔ هازبا	ایک قسم کی مچھلی ہے۔	۵۱	۱۴
هیل۔ هال	دانہ الائچی۔	۱۴۶	۲۶
هلیله	هڑ	۱۵۵	۹
هشمی	ایک قسم کی چوٹ ہے جس سے ام الدماغ پھٹ جاوے	۵۸۰	۱۴
هوم المجوس	زعفران۔		
	یاء		
یوحنا	ایک حکیم کا نام ہے۔	۵	۱
یبوست	خشکی۔	۲۳	۴
یافوخ	سر کی چاند یا چندیا کو کہتے ہین۔	۶۴	۵
یقظه	بیداری اور جگنا۔	۲۸۶	۲۲
یرقان	نام اُس بیماری جسے کانور کہتے ہین۔	۵۱۴	۶
یبروج	لکھا لکھمی ایک جڑ ہے بشکل انسان۔		
	جلد دوم		
یاسمین	چنبیلی کو کہتے ہین۔		
یزجبه	مشہور چیز ہے۔		